اُردو زبان میں طب آیوروید کا انسائیکلوپیڈیا جس میں

...روے، چرک، سشرت، واگ بھٹ، ہاریت سنگھتا، شارنگدھر، بھاوپرکاش، بنگ سین، مادھوندان، بھیشج رتناولی، چکردت، نگھنٹو رتناکر، آیوروید سنگرہ، رس ...تجرئی، رسیندر سار سنگرہ، رس راج سندر، رس رتن سمچے، رسائن سار، یوگ چنتامنی، وید جیون چکتسا، چندراودے وغیرہ قدیم وجدید آیورویدک کتب سے ہر ...مرض کی مکمل ومفصل تشریح وعلاج نہایت جانفشانی وعرق ریزی سے درج کیا گیا ہے اور ہر مرض کیلئے سینکڑوں مجرب وکتابی نسخے نہایت دریادلی سے قلمبند کیے گئے ہیں۔

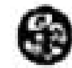
آیورویدک انسائیکلوپیڈیا



مصنف ومؤلف راج وئید کرشن دیال وئید شاستری

مکتبۂ دانیال

فہرست



دیباچہ طبع اوّل

آیورویدک کی تعریف: آیورویدک ایک سنسکرت لفظ ہے جو دو لفظوں سے مرکب ہے آیو اور وید۔ آیو۔ کے معنی ہیں عمر' زندگی اور وید نام ہے گیان۔علم سائنس کا پس جس کے ذریعہ علم زندگی یا زندگی کا سائنس جانا جائے اس کو آیوروید کہتے ہیں۔

آیوروید کا مقصد: علم زندگی کا کیا مقصد ہوسکتا ہے لفظ آیوروید کی تشریح کے بعد اس بات کی چنداں ضرورت نہیں کہ اس پر بھی کچھ خامہ فرسائی کی جائے کیونکہ علم زندگی بطور خود مقصد زندگی ہے مگر تاہم مضمون کو واضح کرنے کی غرض سے چند سطور حوالہ قلم کی جاتی ہیں۔

آیو ہتا ہتم دیا دھیر ندام شمنم تتھا
ودیتے تیرود دو بھی سیر آیوروید ادھچیتے

مطلب: آیو۔عمر یعنی زندگی کے لئے مفید یا ضرر رساں اشیاء و افعال و اعمال کا حصول یا ترک تیز پیدا ہونے والی امراض اور ان کے دفعیہ کی تدابیر بتانا آیوروید کا مقصد ہے اور جن ذرائع سے مندرجہ بالا علم حاصل ہو اسی کا نام علماء کی اصطلاح میں آیوروید ہے۔

آیوروید کی ضرورت: ہر جاندار خصوصاً حضرت انسان جس کا شمار اشرف المخلوقات میں ہے سکھ' شانتی' خوشی اور درازیٔ حیات کے خواہشمند نظر آتے ہیں لیکن یہ تمام تر صحت بدنی پر موقوف ہے اور صحت بدنی کا حصول آیوروید یعنی علم زندگی پر انحصار رکھتا ہے کیونکہ کوئی بھی مشین' انجن یا کل ٹھیک طور پر نہیں چل سکتی جب تک کہ ڈرائیور (چلانے والا) اس کے تمام تر پرزوں اور رگ و ریشہ سے واقف نہ ہو پس اس لحاظ سے آیوروید ایک نہایت ضروری علم ہے جس کا جاننا ہر فرد و بشر کے لئے قطع نظر اس کے کہ وہ مریض ہے یا تندرست مرد یا عورت امیر ہے یا غریب طبیب ہے یا غیر طبیب لازم ہے۔

آیوروید کا نہ جاننا ایک اخلاقی جرم ہے: آیوروید کے مستند گرنتھ چرک کے مصنف بھگوان چرک مہاراج فرماتے ہیں:

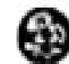
دھرا ارتھ کام موکشا نام شریرم پرم سادھنم

مطلب: دھرم (فرائض منصبی یا انسانی ڈیوٹیز) ارتھ (حصول دولت یا حصول سامان آسائش) کام (افزائش اولاد یا سیکول فعل) موکش (نجات یا سرور و راحت قلبی) یہ چار انسانی زندگی کے انتہائی مقاصد ہیں اور ان سب کے حصول کا ذریعہ سوستھ شریر یعنی تندرست جسم ہی ہے لہٰذا

سروِمنیہ پری تجیہ شریر منو پائیت یدبھاو دہی بھاوا نام

یعنی اور سب کچھ تیاگ (چھوڑ) کر یا تمام اطراف سے من کو ہٹا کر اول جسم کی پرورش و حفاظت کرنی چاہئے کیونکہ اسی کی ہستی سے سب کچھ ہست اور اگر یہ نہیں یعنی جسم نہیں یا تندرست جسم نہیں تو دنیا کی تمام نعمتیں مال و دولت' جاہ و حشمت' عزت و حرمت' اہل و عیال سب کے سب ہیچ و نکمے ہیں اور بیمار جسم کے لئے باعث وبال جان۔ پس ہر انسان کا دھرم ہے عام اس کے کہ وہ امیر ہو یا غریب' تندرست ہو یا بیمار' طاقتور ہو یا کمزور' عورت ہو یا مرد' کہ یہ علم حاصل کرے کیونکہ بغیر اس کے انسان تندرستی جیسی بیش بہا دولت سے فیضیاب نہیں ہوسکتا اور بیمار آدمی کو زندگی کی چار نعمتیں میسر آنا غیر ممکن ہے لہٰذا اگر انسان فہم و ادراک رکھتا ہو زندگی میں بیمار یا کمزور رہتا ہے اور انسانی زندگی کے ان چہار مقاصد کی تکمیل نہیں کرتا تو وہ سوسائٹی اور قدرت کا اخلاقی مجرم ہے۔

آیوروید کی قدامت: پیشتر ذکر ہو چکا ہے کہ علم زندگی کا سنسکرت نام آیوروید ہے اس کی قدامت کے متعلق کسی طویل بحث کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تاریخ کی ورق گردانی کرنے کی احتیاج ہے کیونکہ لفظ آیوروید اپنی قدامت کا خود ہی زندہ اور بین



دیباچہ طبع اوّل

آیورویدک کی تعریف: آیورویدک ایک سنسکرت لفظ ہے جو دو لفظوں سے مرکب ہے آیو اور وید۔ آیو، کے معنی ہیں عمر زندگی اور وید نام ہے گیان۔ علم سائنس کا پس جس کے ذریعہ علم زندگی یا زندگی کا سائنس جانا جائے اس کو آیوروید کہتے ہیں۔

آیوروید کا مقصد: علم زندگی کا کیا مقصد ہوسکتا ہے لفظ آیوروید کی تشریح کے بعد اس بات کی چنداں ضرورت نہیں کہ اس پر بھی کچھ خامہ فرسائی کی جائے کیونکہ علم زندگی بطور خود مقصد زندگی ہے مگر تاہم مضمون کو واضح کرنے کی غرض سے چند سطور حوالہ قلم کی جاتی ہیں۔

آیورہتا ہتم دیا دھیر ندام شمنم تتھا
ودیتے تیرود وو بھی سیر آیوروید ادھیتے

مطلب: آیو۔ عمر یعنی زندگی کے لئے مفید یا ضرررساں اشیاء و افعال و اعمال کا حصول یا ترک تیز پیدا ہونے والی امراض اور ان کے دفعیہ کی تدابیر بتانا آیوروید کا مقصد ہے اور جن ذرائع سے مندرجہ بالا علم حاصل ہو اسی کا نام علماء کی اصطلاح میں آیوروید ہے۔

آیوروید کی ضرورت: ہر جاندار خصوصاً حضرت انسان جس کا شمار اشرف المخلوقات میں ہے سکھ شانتی خوشی اور درازی حیات کے خواہشمند نظر آتے ہیں لیکن یہ تمام تر صحت بدنی پر موقوف ہے اور صحت بدنی کا حصول آیوروید یعنی علم زندگی پر انحصار رکھتا ہے کیونکہ کوئی بھی مشین انجن یا کل ٹھیک طور پر نہیں چل سکتی جب تک کہ ڈرائیور (چلانے والا) اس کے تمام تر پرزوں اور رگ و ریشہ سے واقف نہ ہو پس اس لحاظ سے آیوروید ایک نہایت ضروری علم ہے جس کا جاننا ہر فرد و بشر کے لئے قطع نظر اس کے کہ وہ مریض ہے یا تندرست مرد یا عورت امیر ہے یا غریب طبیب ہے یا غیر طبیب لازم ہے۔

آیوروید کا نہ جاننا ایک اخلاقی جرم ہے: آیوروید کے مستند گرنتھ چرک کے مصنف بھگوان چرک مہاراج فرماتے ہیں:

دھرا ارتھ کام موکشا نام شریرم پرم سادھنم

مطلب: دھرم (فرائض منصبی یا انسانی ڈیوٹیز) ارتھ (حصول دولت یا حصول سامان آسائش) کام (افزائش اولاد یا سیکشول فعل) موکش (نجات یا سرور و راحت قطعی) یہ چار انسانی زندگی کے انتہائی مقاصد ہیں اور ان سب کے حصول کا ذریعہ سوستھ شریر یعنی تندرست جسم ہی ہے لہٰذا

سرومنیہ پری تجیہ شریر منو پائیت یہ بھاو دی بھاوا نام

یعنی اور سب کچھ تیاگ (چھوڑ) کر یا تمام اطراف سے من کو ہٹا کر اول جسم کی پرورش و حفاظت کرنی چاہئے کیونکہ اسی کی ہستی سے سب کچھ ہست اور اگر یہ نہیں یعنی جسم نہیں یا تندرست جسم نہیں تو دنیا کی تمام نعمتیں مال و دولت جاہ و حشمت عزت و حرمت اہل و عیال سب کے سب ہیچ و ہیچ ہیں اور بیمار جسم کے لئے باعث وبال جان۔ پس ہر انسان کا دھرم ہے عام اس کے کہ وہ امیر ہو یا غریب تندرست ہو یا بیمار خاقتور ہو یا کمزور عورت ہو یا مرد کہ یہ علم حاصل کرے کیونکہ بغیر اس کے انسان تندرستی جیسی بیش بہا دولت سے فیضیاب نہیں ہوسکتا اور بیمار آدمی کو زندگی کی چار نعمتیں میسر آنا غیر ممکن ہے لہٰذا اگر انسان فہم و ادراک رکھتا ہو زندگی میں بیمار یا کمزور رہتا ہے اور انسانی زندگی کے ان چہار مقاصد کی تکمیل نہیں کرتا تو وہ سوسائٹی اور قدرت کا اخلاقی مجرم ہے۔

آیوروید کی قدامت: پیشتر ذکر ہو چکا ہے کہ علم زندگی کا سنسکرت نام آیوروید ہے اس کی قدامت کے متعلق کسی طویل بحث کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تاریخ کی ورق گردانی کرنے کی احتیاج ہے کیونکہ لفظ آیوروید اپنی قدامت کا خود ہی زندہ اور بین

ثبوت ہے کتاب ہذا کا مصنف محض اس لئے آیوروید قدیم نہیں مانتا کہ وہ ہندو ہے اور آیوروید چونکہ ہندوؤں کا مسلمہ علمی سائنس ہے اس لئے وہ بلا کسی تحقیقات کے اندھا دھند ہی آیوروید کی قدامت کا قائل ہے نہیں ہرگز نہیں بلکہ مصنف ہندوؤں کے ہاں پیدا ہونے کے باوجود مذہبی قیود سے قطعی آزاد ہے اور اس کا مذہب اگر کوئی ہوسکتا ہے تو وہ پریم (محبت) سچائی اور صفائی ہے اور اس کا دھرم (ایمان) بنی نوع کی خدمت یا بالفاظ دیگر:

مذہب عشق از ہمہ ملت جدا است
عاشقاں را مذہب و ملت خدا است

بات بھی سچ ہے عاشقوں کا مذاہب دنیا سے کیا تعلق ان کا تو ایک ہی مذہب ہوتا ہے اور وہ صرف ذات خاص یا ان کا اپنا آپ وہ غیر میں غیر کی تلاش نہیں کرتے کیونکہ ان کے خیال کے بموجب تو خدا کی کوئی جدا ہستی ہی نہیں ہوتی جدائی ہمیشہ غیر میں ہوتی ہے:

آدم کو خدا مت کہو آدم خدا نہیں
لیکن خدا کے نور سے آدم جدا نہیں

ہم نے کہا کہ لفظ آیوروید اپنے قدیم ہونے کی آپ دلیل ہے اور اپنی قدامت کا زندہ ثبوت ہے ہم اس کی قدامت کو جس نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ بالکل نرالی اور شاندار اپنی مثال آپ ہی ہو کیونکہ ہم آیوروید کو اسی قدر قدیم مانتے ہیں جس قدر کہ روح کو جس طرح روح زندگی کے اظہار کے لئے ضروری اور لابدی ہے اسی طرح آیوروید (علم زندگی) زندگی کے لئے لازمی ہے اور یہ دونوں چیزیں لازم و ملزوم ہیں کیونکہ کوئی شے اس وقت تک ہست نہیں کہلا سکتی جب تک کہ اس کی ہستی کا علم نہ ہو۔

پس آیوروید (زندگی) کے لئے آیوروید (علم زندگی) اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ اظہار زندگی کے لئے روح یا جان یہ ایک فلسفیانہ خیال ہے جو آیوروید کی قدامت کے متعلق ہمارے دل پر نقش ہو رہا ہے۔

<u>دوسری بات:</u> جس نے آیوروید کی قدامت کا سکہ ہمارے دل پر بٹھا رکھا ہے وہ لفظ آیوروید ہے دنیا بھر کی طبیں جو کہ انسان کو علم زندگی کا سبق دیتی ہیں ہم ان کو آیوروید کے نام سے موسوم و منسوب کر سکتے ہیں اور ہمارے خیال کے مطابق وہ آیوروید کہلانے کی مستحق بھی ہیں مگر آیورویدک طب کے علاوہ دنیا کی طبیں بطور خود اس بات کا دعویٰ نہیں کرتیں کہ وہ قدیم زمانہ سے ہیں یا ان کا وجود نمود زندگی کے ساتھ ہی ہوا ہے اس امر کا دعویٰ صرف ہندی آیورویدک طب ہی کرتا ہے اور وہ لفظ آیوروید کے اندر نہایت خوبی کے ساتھ موجود ہے آیوروید کے لغوی معنی اس کی قدامت کا زندہ اور معتبر ثبوت ہے کیونکہ آیوروید زندگی کا وید یعنی زندگی کا علم ہے اور یہ خوبی صرف سنسکرت زبان میں ہی پائی جاتی ہے کہ اس کے اکثر الفاظ اپنے معانی اور تاریخ کو اپنے اندر رکھتے ہیں پس ان وجوہ سے آیوروید کی قدامت اظہر من الشمس ہے اور اس سے انکار کرنا ایک اہم سچائی سے انکار کرنا ہے۔

<u>آیوروید کی فضیلت:</u> یوں تو تمام دنیا کا آیوروید (علم زندگی) قطع نظر اس کے کہ وہ یونان کا ہے یا انگلستان کا، چین کا ہے یا جاپان کا، جرمن کا ہے یا ایران کا، عرب کا ہے یا ہندوستان کا، ہندو کا ہے یا مسلمان کا سب ہی آیوروید ہے اور انسان کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کے لئے سچا رہنما ہونے کے باعث اپنی اپنی حیثیت میں ہماری عزت و توقیر کا مستحق ہے مگر ابتدائے آفرینش یا نمود زندگی کے وقت سے آج تک انسانوں کی سچی رہنمائی اور سواستھ (صحت) و درازی عمر کا بخشندہ ہونے کا دعویدار ہونے کی حیثیت سے سنسکرت آیوروید یا ہندوؤں کا آیوروید منش ماتر (بنی نوع انسان) کی ستائش کا حقدار ہے بدقسمتی کیونکہ گردش زمانہ کی وجہ سے گو آج ہمارا آیوروید حسب اور پالیسی باز لوگوں کی نظروں میں سائنٹفک یا مکمل معلوم نہیں دیتا مگر ایک

وقت تھا جب اس آیوروید کی فضیلت و بزرگی کا ڈنکا تمام روئے زمین پر بج چکا تھا اگر آج ہم یہ کہیں کہ ہندوؤں کا آیوروید تمام دنیا کی طبوں کا منبع و مخرج ہے اور روئے زمین پر جس قدر بھی طبی تعلیم پھیلی ہوئی ہے اس کے سری گنیش (بسم اللہ) کا سہرا ہندوؤں کے سر پر ہے تو یہ چھوٹا منہ بڑی بات والی مثل ہوگی مگر سچائی آخر سچائی ہے اور ہم ہی کیا غیر متعصب عالمان یورپ، ایشیا نے بھی یک زبان ہو کر اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ آیوروید یا علم زندگی کی ایجاد سب سے پہلے ہندوؤں نے کی اور ہندی طب تمام روئے زمین کی طبوں کی جنم داتا (ماں) ہونے کی وجہ سے بزرگ اور قابل تعظیم ہے ہم یہاں ان بے تعصب یورپین محققین کی تحریروں میں سے چند اقتباسات درج کرتے ہیں جن سے ہر ایک سمجھدار اور حق پسند انسان نتیجہ نکال سکتا ہے کہ واقعی ہندوؤں کا آیوروید (علم زندگی) سب سے قدیم حتیٰ کہ نمود زندگی کے ساتھ ظاہر ہونے والا سب کا بزرگ اور بنی نوع کی تعظیم و عزت کا مستحق ہے۔

<u>پروفیسر جے ایف رویل سینئر پروفیسر میٹریا میڈیکا تھیوراپیوٹکس کالج لنڈن:</u>

اپنے مضمون قدیم طبابت میں فرماتے ہیں:

علم طبابت کی کئی مختلف شاخوں کو بھی اہل ہندو نے ہی دریافت کیا ہے اہل ہند کی میٹریا میڈیکا کے ہم نہایت ممنون ہیں پس ان تمام وجوہات کی بناء پر ہندوؤں کے علم طبابت کی نسبت یہ قرار دیتا ہوں کہ یہ ابتدائے آفرینش سے چلا آتا ہے اور گو میں ان کی تصانیف کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کرتا تاہم ظاہر شہادتوں کی رو سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ اصلی ہے اور ایک شمہ بھر بھی کہیں سے نہیں لیا گیا۔

<u>پروفیسر ہوریس ولسن اوکسفورڈ یونیورسٹی:</u>

فرماتے ہیں ہندو علم طبابت و نجوم علم الٰہی ہیں اور دنیا کی تمام شائستہ قوموں میں سربرآوردہ ہیں اور علم طبابت و جراحی میں کسی سے کم ترقی یافتہ نہیں (اورینٹل میگزین 1810ء صفحہ نمبر 207 تا 212)

<u>رائٹ آنریبل الفنسٹن سابق گورنر (لاٹ) بمبئی:</u>

اہل یورپ نے علم طبابت کا پہلا سبق ہندوؤں سے سیکھا ہے ان کی کیمیائی لیاقت ایک نہایت حیرت انگیز امر ہے جس کی بالکل امید نہیں کی جاسکتی تھی۔

<u>لارڈ امپتھل سابق گورنر مدراس:</u>

اب ہم نے جان لیا ہے کہ ہندو ویدک شاستروں میں بالکل صحیح سینیٹری کوڈ (اصول حفظان صحت) موجود ہے۔

<u>کلکتہ ریویو جلد 62 بابت 1866ء میں لکھا ہے:</u>

اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ ہندوستان میں اس وقت سے علم طبابت کی تحصیل جاری ہے جس کو کہ ہم خیال میں بھی نہیں لاسکتے۔

علاوہ ازیں سینکڑوں علمائے یورپ آیوروید کی قدامت، عظمت اور فضیلت کے متعلق طب اللسان ہیں مگر گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے ہم اسے فی الحال نظر انداز کرتے ہیں اگر ضرورت ہوئی تو دوسرے حصہ میں دیکھا جائے گا۔

آیوروید کی فضیلت کا بیان ختم کرنے سے پیشتر ہم مناسب خیال کرتے ہیں کہ اطبائے قدیم زمانہ کے سرتاج اور ہم سب کے قابل عزت حکیم جالینوس صاحب کے تخیلات بطور اقتباس پیش کردیں چنانچہ ملاحظہ فرمایئے:

حکیم جالینوس صاحب فرماتے ہیں:

آیوروید (علم زندگی) یا علم طبابت سب سے پہلے ہندوستان سے مصر میں اور مصر سے یونان اور یونان سے عرب میں گیا اور میرے استاد حکیم افلاطون صاحب نے ہندوستان میں جا کر کال گیان یعنی علم الموت کے 36 اصول سیکھے ہیں نیز بہت سی کتب پڑھیں اور ان کا خلاصہ یا جواہر انہوں نے ایک تختی پر لکھا ہے وہ اس تختی کو ہروقت اپنے گلے میں لٹکائے رہتے تھے اور اس تختی کا علم وہ کسی کو بھی نہ سکھاتے تھے اس تختی کی نسبت انہوں نے اپنی بیوی سے کہہ رکھا تھا کہ میری وفات کے بعد اسے بھی میری قبر میں ہی دفن کر دینا۔

آیوروید کا پرچار: (اشاعت) آیوروید یا ہندو علم طب سنسکرت زبان میں ہے اور ایک وقت تھا جب کہ اہل ہند کے لئے سنسکرت زبان کا پڑھنا یا سمجھنا بالکل آسان بات تھی اور اس وقت ہندوستان بھر میں آیوروید یا آیورویدک طریق علاج کا عام پرچار تھا مگر جب سے ہندوستان دوسری سلطنتوں کے ماتحت ہوا سنسکرت زبان کی اشاعت کم ہوگئی اس کے ساتھ ہی آیوروید کا پرچار بھی کم ہوتا گیا اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ "یتھا راجہ تتھا پرجا" یعنی جن طور و اطوار اور طرز معاشرت کو راجہ یا راج درباری اختیار کرتے ہیں پرجا یعنی رعیت بھی بلا حیل و حجت اسی کے مطابق عمل پیرا ہوتی ہے۔

چنانچہ ہندوستان میں عہد مغلیہ یا اسلامی حکومتوں سے پیشتر ہندوؤں کی پوشش و خورد و نوش وضع قطع بالکل نرالی تھی یعنی یہ لوگ عام طور پر دھوتی پوش، دال روٹی کھانے والے اور چھوت چھات کے سخت پابند تھے مگر مسلمانوں کے عہد عمل میں انہوں نے اپنے طرز عمل کو بالکل بدل ڈالا دھوتی کی جگہ پاجامہ یا شلوار نے لے لی اور ہندو عام طور پر گوشت خور ہو گئے چھوت چھات کی سنگین زنجیریں ڈھیلی پڑ گئیں سنسکرت زبان یا سنسکرت کتاب کی بجائے فارسی کتب کے پڑھنے کا عام رواج ہو گیا اور آیورویدک طریق علاج کی جگہ یونانی طریق علاج نے لے لی۔

عہد مغلیہ میں یونانی طریق علاج نے کس قدر فروغ حاصل کیا اس کے متعلق یہاں زیادہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں باوجود یہ کہ اس وقت ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت ہے اور انگریزی ڈاکٹری طریق علاج اپنے عروج پر ہے تاہم یونانی طریق علاج انگریزی علاج کے دوسرے درجہ پر مروج ہے زمانہ بھی ایک سا نہیں رہتا آج اس ملک پر فرنگیوں کا راج ہے روٹی کی جگہ ڈبل روٹی اور مٹھائیوں کی جگہ کیک، بسکٹ اور دھوتی انگرکھا کی بجائے کوٹ پتلون، جوتے کی جگہ بوٹ غرضیکہ وہ سب طرز عمل ہی بدل گیا اب ایک انگریز اور ہندوستان میں تمیز کرنا مشکل نظر آتا ہے گویا اب انگریزی راج کے عروج کے ساتھ ساتھ انگریزی طرز عمل و طریق علاج و دیگر سب حکومتی برکتیں نصف النہار پر پہنچی ہوئی ہیں فرنگی گورنمنٹ ایک قوم پرور ملک پرور اور ملکی تجارت پرور حکومت ہے اور اس معاملہ میں دنیا کی دیگر اقوام اس سے بہت کچھ سبق لے سکتی ہیں ہندوستان کی صنعت و حرفت، طبابت و تجارت کو ملیامیٹ کرنے یا صفحہ دہر سے عدم آباد تک پہنچانے کے لئے جس گہری پالیسی پر یہ گورنمنٹ عمل پیرا ہے اور جونک کی طرح خون آشام ہے وہ کسی اہل بصیرت سے پوشیدہ نہیں۔

ہمارا موضوع اس وقت کسی دوسرے مضمون پر بحث کرنا نہیں کیونکہ یہ ایک طبی کتاب کا مقدمہ ہے مگر ہم ملکی طب کے متعلق اپنی آزاد رائے پیش کئے بغیر نہیں رہ سکتے ہندوستان اور یونانی طب کو ہندوستانیوں کی نظروں میں حقیر ٹھہرانے اور ملک سے اس کا رواج دور کرنے کے لئے آئے دن نئے نئے قوانین مرتب کئے جاتے ہیں کہیں ان طبوں کی نسبت سائنٹفک نہ ہونے کے فتوے لگائے جاتے ہیں۔ دیسی ادویہ کی تیاری اور اشاعت کے راستہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں حائل کی جاتی ہیں۔ دیسی طریق علاج کی طرف سے ہندوستانیوں کو بددل کرنے کی خاطر جائز و ناجائز وسائل اختیار کئے جا رہے ہیں۔ دیسی طبوں کے حصول کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے ملک بھر میں کوئی قابل اعتماد طبی درسگاہ قائم نہیں اور نہ ہی ملکی طبی درسگاہوں کی امداد کا خیال ہے۔

اس کے مقابلہ میں ڈاکٹری طریق علاج کی عام اشاعت کے لئے ہر طرح سے جائز و ناجائز کوششیں جاری و ساری ہیں اس حالت میں اگر ملک میں آیوروید کا پرچار ہو تو کیسے؟ مگر خدا کا شکر ہے کہ یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی آیوروید زندہ ہے اور شان و شوکت کے ساتھ اپنی زندگی کا اظہار کر رہا ہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ گورنمنٹ وقت کا سایہ اس کے سر پر ہے یا مذہبی تعصب سے لوگ اس کو مرنے نہیں دیتے بلکہ

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے دشمن دور زماں ہمارا

وہ بات کیا ہے پڑھے لکھے آدمی خوب جانتے ہیں کہ آیورویدک طریق علاج تمام مروجہ طریق ہائے علاج سے زود اثر فائدہ بخش اور ارزاں ہے اور یہ بات محتاج بیان نہیں کہ اس تنزل کے زمانہ میں بھی جب پیچیدہ امراض کے مریض دیگر طریقہائے علاج سے مایوس ہو جاتے ہیں تو صرف ایک آیورویدک طریقہ علاج ہی ہے جو اپنے سحر تاثیر نسخہ جات سے جادو کا کرشمہ دکھا سکتا ہے اور زندگی سے مایوس مریضوں کے لئے پیام صحت کا جانفزا مژدہ دے سکتا ہے۔

ناظرین! یہ ایک سچائی ہے کہ جس کو بڑے بڑے ڈاکٹر اور یونانی اطباء صاحبان بھی تسلیم کرتے ہیں کہ آیورویدک ادویہ کی جادو اثری اور سریع التاثیری کا مقابلہ دنیا بھر کی دیگر طبی ادویہ نہیں کر سکتیں درحقیقت یہ ایک سچائی ہے مگر اس کی آزمائش پر صرف آڑے وقتوں میں توجہ دی جاتی ہے گو عام حالتوں میں یا معمولی امراض میں لوگ بہت کم آیوروید کی جانب رجوع کرتے ہیں تاہم ملک کے اکثر حصوں میں جہاں انگریزی طرز عمل کی شعاعیں بہت کم پہنچتی ہیں خصوصاً دیہات و قصبات میں آیوروید کا عام پرچار ہے۔

دیسی طبوں کی بے قدری ایک قدرتی جرم ہے

چرک بھگوان فرماتے ہیں:

"تسیہ دیشسیہ یوجنتو تجم تسیہ اوشدہ ہم ہستم"

مطلب: جس ملک میں انسان پیدا ہوتا ہے اسی ملک کی پیدا شدہ دوائیں اس کے لئے فائدہ مند اور زندگی بخش ہو سکتی ہیں۔ یہ مقولہ سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہے اور قدرتی قانون کے عین مطابق ہے کیونکہ یہ اصولی بات ہے کہ جس طرح ہوا، پانی، اناج و دیگر ضروریات زندگی انسان کے لئے قدرت نے وہیں پیدا کر رکھی ہیں جس ملک میں کہ اس کا جنم ہوا ہے اور وہی اس کے لئے زندگی بخش اور فائدہ رساں ہوتی ہیں اور انسان کو ان ضروریات کی خاطر دوسرے ملکوں کا محتاج نہیں ہونا پڑتا اسی طرح دواؤں کی نسبت کسی کو قدرت نے دوسروں کا محتاج نہیں بنایا بلکہ جو لوگ قدرت کے اس قانون کی خلاف ورزی یا بے قدری کرتے ہیں وہ اصولاً اور قانوناً قدرت کے مجرم ہیں اور قدرت بالکل بے رو رعایت ہے اور کسی کو بھی سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑتی۔

آج ہندوستان امراض کا گھر کیوں بن رہا ہے؟

باوجودیکہ سائنس ترقی پر ہے اور اسباب مرض کی دریافت میں بال کی کھال نکالی جاتی ہے ہزار قسم کی پیٹنٹ و غیر پیٹنٹ ادویہ انگلستان، امریکہ، جرمنی سے ملک میں آ رہی ہیں مگر اس زندہ سچائی سے کون انکار کر سکتا ہے کہ یہ بدقسمت ملک طرح طرح کی وباؤں اور تپدق جیسے مہلک امراض کا آماجگاہ بن رہا ہے مصائب و اموات کی تعداد ترقی پر ہے اوسط عمر بالکل کم ہو رہی ہے اگر ہماری بات پر یقین نہ ہو اگر امر واقعہ کی خبر نہ ہو تو گورنمنٹ کی رپورٹوں کا معائنہ کیجئے۔

اب سے پچاس ساٹھ سال قبل اس بدنصیب ملک والے تپ دق اور ٹیوبرکلس کے نام تک سے آگاہ نہ تھے مگر آج

عام طور پر بڑے بڑے شہروں میں بیس پچیس فیصدی مریض اس موذی مرض کا شکار پائے جاتے ہیں اسکی وجہ کی انگریزی ادویہ ان سائنس اور سائنٹفک اصول کے مطابق تیار شدہ ادویہ کی عام اشاعت کے ساتھ ساتھ چاہئے تو یہ تھا کہ ملک میں امراض و مصائب کا نام و نشان نہ تھا اموات کی تعداد میں کمی ہو جاتی لوگوں کی اوسط عمر میں اضافہ ہوتا مگر ان ادویہ کے عام رواج سے شاعر کے خیال کے مطابق اس بدقسمت وبے بجھ ملک کا وہی حال ہو رہا ہے کہ

"مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی"

چونکہ ہندوستانی طبائع فرنگیوں سے بالکل مختلف واقع ہوئی ہیں لہٰذا ہندوستانیوں کو انگریزی ادویہ ہرگز موافق نہیں آسکتیں لیکن یہ لوگ زبردستی اگر قدرت کی خلاف ورزی کریں گے تو اس کا نتیجہ انکے حق میں اس سے بھی بدتر ہوگا۔

گورنمنٹ وقت اور رعایائے ہند سے دو دو باتیں

ہندو شاستروں میں گورنمنٹ یا راجہ کو رعایا کا باپ یا مالک مانا ہے دراصل یہ بات ہے بھی سچ کہ اولاد کی فلاح و بہبود جو کچھ باپ کرسکتا ہے اس کا کسی دوسرے سے امید نہیں کی جاسکتی۔

گورنمنٹ سے خطاب

فرنگی گورنمنٹ اگر سچی گورنمنٹ ہے اور وہ اپنے فرائض کو پہچانتی ہے تو اس کا سب سے پہلا فرض یہ ہونا چاہئے کہ ہندوستانیوں کو دیگر مراعات دینے سے پیشتر ان کی زندگی اور صحت عامہ پر توجہ دے کیونکہ ایک تندرستی ہزار نعمتوں سے بڑھ کر ہے کہتے ہیں:

سرومنیہ پری تجیہ شریر منوپالیعت (چرک)

سب کچھ چھوڑ کر پہلے شریر (جسم) کی پرورش کر کیونکہ اسی سے سب کچھ ہے اور گورنمنٹ کی ہستی چونکہ رعایا ہی کے وجود پر انحصار رکھتی ہے پس اگر رعایا کا وجود ہی نہ رہا تو گورنمنٹ حکومت کس پر کرے گی۔

ہندوستان کے بڑھتے ہوئے امراض کا علاج

ہندوستان کو نت نئی وباؤں اور مہلک امراض سے بچانے کا ایک واحد طریقہ یہ ہے کہ ملک کے اندر آیورویدک طریق علاج کو جاری کیا جائے بڑے بڑے آیورویدک ہسپتال کھولے جائیں اور اس کی عام اشاعت کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر درسگاہیں جاری ہوں جتنا روپیہ ڈاکٹری علاج و ڈاکٹری تعلیم کے لئے صرف کیا جاتا ہے اس کا نصف حصہ یا کم از کم چہارم حصہ تجربہ کے طور پر دیسی طب کی ترویج کے لئے خرچ کیا جائے پھر دیکھئے کہ ملک سے وباؤں اور مہلک امراض کا خاتمہ کس قدر جلد اور بآسانی ہوتا ہے۔

رعایائے ہند اور لیڈران وطن کا فرض

ہمارے خیال میں لیڈران وطن کا فرض اولین یہ ہے کہ خدارا وہ اس وقت کھدر پرچار اور غیر ملکی گڈس بائیکاٹ، اصلاحی سکیم اور ہندو مسلم تنظیم کو کچھ عرصہ کے لئے ایک طرف رکھ کر ملک کی صحت عامہ اور طاقت کا خیال رکھیں اور وہ صرف ایک ہی طریقہ سے ہوسکتا ہے کہ ملک کی جسمانی حالت کو مضبوط بنائیں اور دفعیہ امراض کے لئے آیورویدک علم طب اور آیورویدک طریق علاج کا عام پرچار کریں کیونکہ ادویہ اور اغذیہ دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کا انسانی جسم کے اعضاء رئیسہ (دل و دماغ) کے ساتھ خاص تعلق ہے اور کھدر یا دیگر اشیاء کا بلاواسطہ ہمارے دل و دماغ کے ساتھ اتنا گہرا تعلق نہیں یہ ہوسکتا ہے کہ ایک

آدمی تمام زندگی بلا استعمال پارچات زندہ اور تندرست و توانا رہ سکے مگر یہ غیر ممکن ہے کہ ایک مریض حالت مرض میں بہتر دوا کے بغیر زندہ رہ سکے جس طرح حالت تندرستی میں انسان کی زندگی کا انحصار عمدہ غذا پر ہے اسی طرح بیماری کی زندگی اچھی اور موافق دوا منحصر ہے اس لئے اے لیڈران وطن اگر آپ چاہتے ہیں کہ ملک میں سچے دیش بھگت اور جان نثار لوگ پیدا ہوں اگر آپ چاہتے ہیں کہ ملک آزاد ہو تو ان بیرونی اشیاء کے جھگڑوں کو چھوڑ کر اصلیت کی طرف دھیان دیجئے آپ کا ملک انگریزوں نے طبی خدمت کے عوض میں ہی لیا تھا اب اس کو آیورویدک طب کے پرچار سے آزاد کرائیے۔

سبب تالیف وتصنیف

1- چونکہ آیورویدک طب کی بہترین کتب سنسکرت زبان میں ہی ملتی ہے یہی وجہ ہے کہ ان سے عام لوگ فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور مجھ کو ذاتی تجربہ کی بناء پر یقین ہو چکا ہے کہ کسی مفید سے مفید سائنس سے عام لوگ اس وقت تک فائدہ نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ اس کی تصانیف ہر زبان میں مل نہ سکیں۔

2- سالہا سال سے مجھے طب آیوروید کی عملی خدمات انجام دینے سے یہ تجربہ ہو چکا ہے کہ عام لوگ اور خاص کر میرے رفقاء و مرضاء ایک ایسی آیورویدک طبی تصنیف کے خواہش مند ہیں جو صحیح معنوں میں آیورویدک طریق علاج کے متعلق ہر پہلو سے جامع و مکمل ہو اور جس کتاب کی موجودگی تمام آیورویدک تصانیف کا کام دے سکے۔

اگرچہ یہ کام نہایت اہم اور جانفشانی و عرقریزی سے انجام پاسکتا ہے اور گو مجھ میں اس بارگراں کے اٹھانے کی کماحقہ صلاحیت نہ سہی تاہم ایک جذبہ ہے جو مجھے اس بارگراں کو اپنے کندھوں پر لینے کے لئے مجبور کر رہا ہے اور وہ یہ کہ میں اپنے پہلو میں ایک دردمند دل رکھتا ہوں اور اپنے سر پر اپنے کامل گرو کا ہاتھ اور وہ برکت کا ہاتھ اس بوڑھے آیوروید کی عملی خدمت کے ساتھ ساتھ عملی خدمت انجام دینے کے لئے ہر طرح سے میرے لئے پشت پناہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اردو لکھنے پڑھنے کی خاص مہارت نہ ہونے کے باعث میری تصنیف چنان وچنین اور دقیق و عمیق لفاظی سے خالی ہے اس لئے شائد دلدادگان اردو علم ادب کو محظوظ و مسرور نہ کرسکے مگر میں خوش ہوں کہ سیدھی سادی بول چال میں اپنے صحیح و ضروری معلومات اور آیوروید کے ان ادق مسائل کا سچا فوٹو کھینچنے میں کامیاب ہو رہا ہوں جو کہ ہزار سال سے پردہ استعارات و کنایات کے اندر مخفی و مستتر تھے چنانچہ اس کتاب کے پہلے حصہ میں جور (بخار) کی پیدائش کے اس استعارہ کی تشریح کو پڑھ کر آپ نہایت خوش ہوں گے کہ جس کو مجھ سے پیشتر جملہ شارحین آیورویدک کتب نے واضح کرنے کی جانب توجہ مبذول نہیں فرمائی اور میرا دعویٰ ہے کہ پیدائش بخار کے سلسلہ میں اس استعارہ کی تشریح کرنے میں جو کامیابی مجھے گورو مہاراج نے بخشی ہے وہ مجھ سے پہلے کسی کو نصیب نہیں ہوئی اور میری خواہش کی کوئی انتہا نہیں رہتی جب کہ میں یہ دیکھتا ہوں کہ میں نے اس علمی دولت کے خزانہ کو اپنے ضمیر کی آواز کے مطابق اپنے بھائیوں کی خدمت میں بلا کسی بخل و کنجوسی کے بکھیر کر اس گورورن (استاد کے قرضہ) سے سبکدوشی حاصل کی ہے جو کہ ہر شاگرد کا فرض ہوتا ہے۔

مخزن آیوروید کیا ہے؟

مکمل مخزن آیوروید یعنی گھر کا وئید یا حکیم کیا ہوگا؟ اس کے متعلق یہاں صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتا ہوں کہ طب آیوروید کی تمام مستند و شرح کتب کا نچوڑ یا لب لباب ہوگا اور اس ایک کتاب کی موجودگی میں اردو خواں اصحاب کو کسی دیگر ویدک کتاب کی احتیاج نہ رہے گی۔

پہلا حصہ

مخزن آیورویدک کے اس پہلے حصہ میں کیا ہے؟ اس سوال کا جواب دینے کی چنداں ضرورت نہیں اس کے آئندہ صفحات کو ایک مرتبہ سرسری نظر سے مطالعہ فرمایئے اور پھر اگر یہ آپ کے دل کو کھینچے یا آپ اس کو مفید سمجھیں تو اس کے باقاعدہ مطالعہ سے خود مستفید ہونے کے علاوہ ان ہزارہا مریض اور دکھی بھائیوں کو فائدہ پہنچایئے جو اب تک اس سے نابلد تھے۔

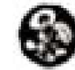
مخزن آیوروید کے دیگر حصص

مخزن آیوروید کا پہلا حصہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے صرف بخار اور اس کی تشریح و علاج ہی کے بیان میں ختم ہوا ہے ابھی سینکڑوں امراض کے علاوہ آیورویدک سے ضرور یہ اناٹمی (تشریح جسم) فزیالوجی سرجری (جراحی) رسائن ودیا (علم کیمیا) آگاہ وودیا' انٹی ڈوٹیز یا علم متعلقہ دافع زہر وغیرہ کتنے ہی مضامین باقی ہیں جو اس کے بقیہ حصوں میں قلم بند کئے گئے ہیں لیکن اگر آپ نے اس پہلے حصہ کو پسند فرما کر میری حوصلہ افزائی کی تو جلد ہی ان کو پیش خدمت کرنے کی جرأت کروں گا۔

میں ہوں آپ کا صادق

کرشن دیال وئید

(امرتسری)



پہلا باب:

جور (بخار) حمیٰ فیور

یشٹ سمست روگانام جور وراجیتی دشرتہ

اتو جور و ادھکار واتر پرتھم لکھیتے میا

مطلب: چونکہ بخار تمام امراض کا راجہ ہے لہٰذا یہاں سب سے پیشتر بخار کا ہی بیان کیا جاتا ہے۔

تشریح: آیورویدک شاستروں میں سب سے پہلے بخار کا ہی ذکر درج ہے اور اس کو امراض کا راجہ تسلیم کیا گیا ہے یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ بخار کیوں امراض کا راجہ ہے؟ اور اس کو کیوں سب سے پیشتر بیان کیا گیا ہے؟

جواب: چونکہ بخار ایک کثیرالوقوع اور تمام جسم پر مسلط ہونے والی بیماری ہے اس لئے اس کو تمام امراض کا بادشاہ اور سب سے پیشتر بیان کیا ہے۔

آیورویدک کتب کے علاوہ دیگر طبی کتب میں اس امراض کا بیان سر سے شروع ہوتا ہے اور یہ قاعدہ ظاہرا طور پر ٹھیک معلوم ہوتا ہے کیونکہ جسم انسان کا شروع چونکہ سر سے ہی ہوتا ہے لیکن غور کریں تو اس قاعدہ اور سلسلہ میں موزونیت نظر نہیں آتی کیونکہ اگر ظاہری جسم کا بیان شروع کرنا ہوتب تو یہ قاعدہ قدرے موزوں بھی معلوم دیتا ہے لیکن امراض کے بیان کے لئے امراض سر کو سب سے پہلے بیان کرنا ایک بے سرا راگ ہے جس کو آیوروید کے موجدوں نے پسند نہیں فرمایا اور دنیا میں تجربہ سے بھی ہم کو یہی معلوم ہوتا ہے کہ بخار ایک کثیرالوقوع بیماری ہے اور جسم انسان میں پیدا ہونے والی امراض میں صرف بخار ہی ایک ایسا مرض ہے جس سے کوئی بھی انسان نہیں بچ سکتا یہ تو ہوسکتا ہے کہ انسانی جسم پر وارد ہونے والی دیگر امراض کے پنجے سے ایک آدمی ساری عمر بچا رہے مگر یہ ایک غیر ممکن بات ہے کہ کوئی آدمی ساری عمر بخار سے بچ سکے آپ ایک لاکھ یا ایک کروڑ آدمی اکٹھا کر لیجئے اور ان سے پوچھئے ایک لاکھ میں ہزاروں آدمی ایسے نکلیں گے کہ جن کو عمر بھر سر کا کوئی مرض نہ ہوا ہو بلکہ اغلب ہے کہ لاکھ یا کروڑ انسان بھی یہ کہہ سکیں اور دعویٰ سے کہہ سکیں کہ ان کو عمر بھر سر کا کوئی مرض نہیں ہوا نہ صرف سر کا مرض بلکہ دیگر جسمانی امراض بھی ان کو نہیں چھوئے مگر ایک لاکھ ایک کروڑ یا ایک ارب میں سے بھی شائد کوئی آدمی چھاتی ٹھونک کر یہ دعویٰ نہ کر سکے کہ روز پیدائش سے لے کر اس کو کبھی اس روگوں کے راجہ (بادشاہ امراض) بخار سے واسطہ نہیں پڑا۔

جملہ امراض کی تخصیص کی جاسکتی ہے کہ فلاں فلاں امراض فلاں عمر فلاں مزاج یا علاقہ کے لئے مخصوص ہے لیکن یہ فوقیت صرف اکیلے بخار کو ہی ہے کہ وہ بلا کسی قسم کی قیدو بندش کے ہر عمر ہر مزاج اور ہر علاقہ میں وارد ہوسکتا ہے یہ ننھے ننھے شیرخوار بچوں سے لے کر بوڑھوں تک اور صفراوی سوداوی بلغمی ہر مزاج کے آدمی پر اور گرم سرد خشک ہر علاقہ پر اپنی حکومت رکھتا ہے گویا یہ کل امراض میں چکرورتی راجہ کی حیثیت رکھتا ہے اسی لئے آیوروید علم طب کے یوگی مصنفین و موجدین نے کمال دوراندیشی اور غوروخوض کے بعد اسے کل امراض کا راجہ تسلیم کرتے ہوئے سب سے پیشتر اس کا ہی ذکر کرنا مناسب خیال کیا ہے دیکھئے سسرت بھگوان لکھتے ہیں:

جنم آوندھنے چیو پرانو وشتی دیہی نہ

اتہ سرود کا راانام آتیم راجہ پرکیرتی تہ

مطلب: روز پیدائش سے موت تک بخار جسم انسان میں ضرور ہوتا ہے یعنی کوئی انسان ایسا نہیں جس کو پیدا ہونے سے لے کر موت تک بخار نہ ہوا ہو اس لئے بخار کل امراض کا راجہ ہے اور دیکھئے

دیہہ اندری منہ ستاپی سرور وگاگر جوبلی
آتہ پردہان روگا نام اوکتا بھگو تو پورہ

مطلب: بخار تمام جسم پر وارد ہونے سے دل و جملہ حواس کے لئے باعث تکلیف ہوتا ہے لہٰذا اس کل روگوں کے راجہ یعنی جملہ امراض کے بادشاہ کا سب سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔

تجربہ بھی اس امر کا شاہد ہے کہ صرف بخار ہی ایک ایسا مرض ہے کہ جو جسم انسان کے تمام حصوں پر وارد ہوتا ہے سر سے پاؤں تک کوئی بھی اندرونی یا بیرونی عضو اس کے حملہ سے محفوظ نہیں رہتا مگر برخلاف اس کے باقی امراض کے لئے یہ لازمی شرط ہے وہ جسم کے کسی خاص حصہ پر ہی ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر ایک ضرب المثل ہے کہ خواہ آدمی کسی مرض میں مبتلا ہو لیکن مرنے سے پیشتر انسان کو بخار ضرور ہوا کرتا ہے۔

بخار سے دیگر امراض: ہاریت سنگھتا آیورویدک کتب میں ایک مستند کتاب مانی جاتی ہے اس میں لکھا ہے کہ بخار دیگر کئی مرضوں کو پیدا کرتا ہے مثلاً بخار سے رکت پت (سل) راج یکشما (تپ دق) کاس (کھانسی) زکام غشی بے ہوشی پاگل پن پانڈو یرقان سوجن پیٹ و آنتوں کی بیماریاں مندا گنی یعنی ضعف معدہ وغیرہ سینکڑوں امراض ہوسکتی ہیں غرضیکہ بخار تمام روگوں میں اس طرح ہے جس طرح جنگل میں شیر۔

بخار کل امراض سے مشکل العلاج ہے: آیورویدک مصنفین نے بخار کو کل امراض سے مشکل العلاج بیان کیا ہے اور تجربہ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ بخار کے علاج میں ذرا غفلت ہوجائے یا علاج وقت پر میسر نہ آسکے تو اکثر روگ راج نہایت خطرناک صورت اختیار کرلیتا ہے اور دور ہونے کا نام نہیں لیتا بالخصوص سنپات جور (تپ محرقہ) سخت جور (دائمی بخار) میعادی بخار تو اس قدر پیچیدہ اور سخت قسم کے بخار ہیں کہ ان کے علاج میں معالج کی معمولی غلطی یا لاپرواہی بھی مریض کے لئے پیام موت ہوتی ہے کیونکہ اول تو ان بخاروں سے شاذ ہی کوئی خوش قسمت آدمی جانبر ہوسکتا ہے لیکن اگر علاج میں کوتاہی لاپرواہی یا غلطی ہوجائے تو پھر مریض کا خدا ہی حافظ ہے آیورویدک کتب میں ان بخاروں کو مرض الموت کے نام سے منسوب کیا گیا ہے اور ان کے معالج کو تمام امراض کے علاج کے لئے قادر و قابل تعظیم تسلیم کیا ہے چنانچہ لکھا ہے:

مرتیو نام سہ یودھویم سنپات چکتسم
پستوتر بھویت جیتا سہ جیتا آمیہ سنکٹے
سنپات ارنو سے مکنم پوابھیو ورتی مانوم
کستین نہ کر تو دھرمہ کانچ پوجا نہ سوارہتی

مطلب: (1) جو معالج اس سنپات جور (تپ محرقہ) کا علاج کرتا ہے وہ برملا موت کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور جو اس کے علاج یعنی مرض الموت کے علاج میں کامیاب ہوتا ہے وہ کل امراض کے علاج میں کامیاب ہوسکتا ہے۔

مطلب: (2) جو معالج اس سنپات جور یعنی تپ محرقہ کے سمندر میں غرقاب ہوتے ہوئے آدمی کو غرق ہونے سے بچالیتا ہے دنیا میں کون سا ایسا دھرم یعنی ثواب کا کام ہے جو کہ اس نے نہیں کرلیا اور وہ کونسی عزت و تعظیم ہے کہ جس کے وہ قابل نہیں گویا جو معالج تپ محرقہ کے مریض کو اپنی تدبیر و حکمت عملی سے بچالیتا ہے وہ ہر طرح سے قابل عزت ہے دنیا میں ایسا اور کوئی بھی دان پن یا خیرات کا کام نہیں جیسا کہ انسانی زندگی کے بچانے کا ہے کیونکہ انسان کو دنیا کے کل مذاہب نے اشرف المخلوقات تسلیم کیا ہے اور اس لحاظ سے انسانی زندگی کو سنپات جور جیسے مہلک مرض سے بچانا انسان کی اشرف خدمت نہیں تو کیا ہے؟ اور کیا ایسے خدمت گزار کے لئے ہر قسم کی عزت و تعظیم بجا نہیں؟

جوراتپتی یعنی بخار کی پیدائش

1- دکھشا پمان سنکرودھہ رودر نشواس سمبھوہ
جورداشٹ دھاپرتھک وندسنگھات آگنچہ تمرتہ (سسرت)
2- دکھشا دھر پر شنو کپستو ہی مہیشورہ شواسم موج داتیا!
دوھر شچ تیرم جن جورداشٹ ودھہ سمبھو تو اشٹ ھاسیات (ہاریت سنگھتا)
3- کرودھود کھشا دھور دھونسی رودر دھوں نیود بھوہ (واگ بھٹ)
4- جورستو کھلو مہیشور کوپ پربھوہ (چرک)

آیورویدک مصنفین نے بخار کی پیدائش کو استعارہ میں بیان فرمایا ہے اور آج تک جملہ شارحین ویدک کتب نے استعارہ کو واضح کرنے کی طرف توجہ نہیں فرمائی اور اصل کتب میں بھی اس کی کوئی تشریح نہیں ملتی اس استعارہ کی تشریح کے لئے اگرچہ سنسکرت کی لغت کی چھان بین کرنی پڑی ہے مگر خوشی کی بات ہے کہ ہماری یہ محنت اکارت ثابت نہیں ہوتی ہمارے بہت سے بھائی جو بخار کی پیدائش کے اس النکار یعنی استعارہ کو پڑھ کر اس کو محض ایک پورانک قصہ سمجھے بیٹھے ہیں اور باوجود آیورویدک معالج ہونے کا دعویٰ رکھنے کے اور اس کو اپنا ذریعہ روزگار ماننے کے آیوروید کے اس ایک پہلے اور مکھیہ اصول سے منحرف ہورہے ہیں وہ اس تشریح سے مصنفین آیوروید کے دلی منشاء کو سمجھ کر اپنی غلطی کو تسلیم کریں گے۔

مطلب: مندرجہ بالا شلوکوں کے صرف اکشرارتھ یعنی محض الفاظ کے معنے حسب ذیل ہیں:

1- دکھش پرجاپتی کے بے عزت کئے جانے پر رودر یعنی مہادیو نے ناخوش ہوکر ایسا غضبناک سانس چھوڑا جس سے کہ آٹھ قسم کا بخار ہوا۔

2- دکھش پرجاپتی کے ستائے جانے پر مہیشور یعنی مہادیو کو رنج ہوا اور اس سے انہوں نے نہایت غیظ و غضب کے ساتھ آہ بھری کہ جس سے نہایت تیز گرم حرارت کو بخار کی صورت میں پیدا کیا۔

تیسرے اور چوتھے شلوک کے بھی تقریباً یہی معنی ہیں۔

اس استعارہ کا ہندوؤں کی مذہبی کتب پرانوں کے اندر مختلف صورتوں میں ذکر آتا ہے مگر مطلب سب کا تقریباً ایک ہی ہے چنانچہ یہاں ہم بھاگوت نامی پران کتھا (قصہ) کو بجنسہ درج کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ واقعی جور کی اتپتی (پیدائش) کے متعلق یہ استعارہ عوام کو مغالطہ میں ڈالنے کے لئے کس طرح بطور بھول بھلیاں کے کام کرتا ہے۔

بھاگوت کا قصہ: دکش پرجاپتی نے اپنی ستی نامی لڑکی کی شادی مہادیو کے ساتھ کی تھی۔ مہادیو کوہ ہمالیہ کی اونچی چوٹی پر قیام رکھتے تھے برہما جی جو کہ ہندو دیوتاؤں میں ایک افضل ہستی مانے جاتے ہیں ان برہما جی نے ایک موقع پر یگیہ یعنی ایک بڑا بھاری متبرک کام کیا جس پر سب ہی دیوتاؤں کو مدعو کیا اسی موقع پر مہادیو کی اہلیہ ستی کے والد دکش پرجاپتی بھی تشریف فرما تھے اس یگیہ میں شریک ہونے والے تمام دیوتاؤں نے دکش پرجاپتی کی تعظیم و تکریم کی مگر مہادیو مہاراج جو کہ اس وقت خدا کی عبادت میں مشغول تھے پرجاپتی کی تعظیم کے لئے نہ اٹھے اور اپنے دھیان میں بیٹھے رہے دکش پرجاپتی کو یہ دیکھ کر بھاری غصہ پیدا ہوا اور وہ طیش میں آکر کہنے لگا کیا یہی مہادیو ہے اسی کو لوگ گیانی (عالم) دھیانی اور ست وادی (سچ بولنے والا) کہتے ہیں نہایت رنجیدہ ہوکر ایک آہ سرد بھر کر دکش پرجاپتی نے کہا ہائے برہما جی نے میری دختر کو ڈبو دیا۔ میری لڑکی کی زندگی برباد کردی کہاں یہ ایک نالائق اور نکما آدمی جو کہ بھوتوں اور پشاچوں (بے عقل اور بے وقوفوں) کا سردار ہے کہاں میری نہایت شکیل اور ناز و نعمت میں پرورش پائی ہوئی لڑکی اس کے لائق ہرگز ہرگز نہ تھی خیر یہ جو غلطی ہوگئی اب اس کی تلافی تو مشکل ہے

گراب میں اس مہادیو کو شاپ (بددعا) دیتا ہوں کہ مہادیو کو کسی نیک کام میں حصہ نہ ملے اور اگر کوئی شخص اس کو کسی یگیہ (نیک کام) میں حصہ دے یا اس کا حصہ رکھے تو وہ ملزم گردانا جائے اور اس کو سزا دی جائے مہادیو جی نے اس بددعا کو سنا مگر خاموش رہے اور وکش پرجاپتی اپنے گھر کو واپس چلے گئے پرجاپتی کی اس حرکت کو دیکھ کر مہادیو کے حواریوں کو (جن کو نندی گن کہتے ہیں) جوش آیا اور ان سے بھی رہا نہ گیا وہ بولے کہ دیکھو یہ بے ہودہ برہمن ہمارے مالک مہادیو کی خواہ مخواہ ہتک کر کے چلا بنا ہے ہم بھی اس کو نہیں بلکہ کل برہمن قوم کو بددعا دیتے ہیں کہ برہمن خواہ وید پڑھیں خواہ پر ان پڑھیں مگر ان کو اپنے پرلوک عقبٰے کا خیال نہ رہے اور یہ لوگ جپ تپ پوجا پاٹھ کو بطور تجارت کام میں لائیں اور اس سے اپنی دکانداری چلا کر اپنا پیٹ پالیں ترمال اڑائیں اور دھرم ادھرم (نیک و بد) انہیں مطلق خیال نہ رہے اسی موقع پر بھر گوجی نام کوئی دیوتا بیٹھے تھے انہوں نے مہادیو کے حواریوں کی بددعا سن کر نندی گن یعنی مہادیو کے حواریوں سے کہا کہ تم نے صرف ایک وکش پرجاپتی کے گناہ پر کل برہمن قوم کو شاپ (بددعا) دی ہے یہ ٹھیک کام نہیں کیا میں بھی تم کو شاپ (بددعا) دیتا ہوں کہ مہادیو کے بھگت (حواری) ہمیشہ نشہ کی ترنگ میں مدہوش رہیں اور بدن پر خاک لگائیں کانوں میں بڑے بڑے سوراخ کرائیں اور جو کچھ بھی پوجاپاٹ (عبادت) وغیرہ کریں اس کا کچھ پھل نہ ہو۔

دیوتاؤں کی مجلس برخاست ہوئی اور سب اپنے اپنے مسکن کو چلے گئے پرجاپتی بھی اپنے گھر پر چلا گیا اور اس نے سوچا کہ مہادیو کو سب دیوتاؤں کے سامنے بددعا تو دے آیا ہوں اب چاہئے کہ سب سے پہلے میں ہی اس پر عمل درآمد کروں تاکہ سب لوگ اس کی تقلید کریں چنانچہ وکش پرجاپتی نے یگیہ کا انتظام شروع کر دیا جس کی غرض محض یہ تھی کہ مہادیو کو بے عزت کیا جائے اور تمام دیوتاؤں میں اپنی بڑائی ہو۔ ستی جی مہادیو جی کی اہلیہ کو اس یگیہ کا حال معلوم ہونے پر محبت پدری کا جذبہ پیدا ہوا اور مہادیو جی سے اس یگیہ میں شریک ہونے کے لئے درخواست کی مہادیو جی چونکہ نہایت دوراندیش تھے انہوں نے ستی کو اس یگیہ میں جانے سے روکا اور کہا کہ اس میں جانا ہمارے لئے ہتک کا موجب ہوگا کیونکہ بغیر بلائے کسی کے ہاں جانا واجب نہیں مگر ستی جی نے مہادیو کی اس بات کو نہ مانا اور یگیہ میں شرکت کے لئے اصرار کیا تب مہادیو جی نے کہا اچھا تم اکیلی جا سکتی ہو ستی جو کہ محبت پدری کے سبب بے بس ہو رہی تھی مہادیو جی کے نصیحت کرنے کے باوجود اس یگیہ میں شریک ہونے کے لئے چند ایک مہادیو جی کے گنوں (حواریوں) کو ساتھ لے کر اپنے والد کے گھر کو روانہ ہوئی وہاں پہنچنے پر اس کو اپنی غلطی پر نادم ہونا پڑا کیونکہ ستی کا باپ وکش پرجاپتی اس سے بولا تک نہیں اس بے رخی کو دیکھ کر ستی بہت پچھتائی کہ اپنے سوامی کا حکم نہ ماننے سے ہی میری یہ ہتک ہوئی کہ مجھے اس یگیہ میں بلایا تک نہیں خیر اب کیا ہو سکتا تھا بے چاری ستی اب واپس جانا بھی شرم خیال کرتی تھی آخر اس سے رہا نہ گیا اور اس نے اپنے والد سے دریافت کیا کہ مہادیو جی کو اس یگیہ میں کیوں مدعو نہیں کیا گیا اور نہ ہی ان کا یگیہ میں حصہ رکھا گیا ہے۔ وکش پرجاپتی نے ستی کی اس بات کا کچھ جواب نہ دیا جس پر ستی کو غصہ آیا اور وہ اسی یگیہ شالا کے ہون کنڈ میں جل کر خاک سیاہ ہو گئی۔ یہ دیکھ کر مہادیو کے حواریوں سے بھی نہ رہا گیا اور انہوں نے اس یگیہ کو درہم برہم کرنا شروع کر دیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس قدر اودھم مچایا کہ اس یگیہ کا کہیں نام و نشان نہ رہنے دیا سب کو اپنی اپنی پڑ گئی اور سب لوگ اپنے مقامات کی طرف بھاگے ادھر اس ساری خرابی کا حال مہادیو جی کے پاس بھی پہنچ گیا اور انہوں نے وکش کی اس نالائقی کو دیکھ کر غیض و غضب سے ایک ایسی آہ بھری کہ جس کی گرمی سے تمام دنیا میں بخار کی اوتپتی یعنی پیدائش ہوئی۔

ناظرین! یہ قصہ پورانوں میں درج ہے اور اسی قصہ کو استعارہ کی شکل میں آیورویدک رشیوں نے بخار کی پیدائش کے لئے تقریباً تمام قدیم کتابوں میں درج فرمایا ہے اس استعارہ کو اگرچہ اس وقت سمجھنا مشکل معلوم ہو رہا ہے کیونکہ اس وقت ملک میں ویدک علم ادب کا رواج بالکل معدوم ہو رہا ہے اور سنسکرت زبان کے ایسے پنڈت نہیں رہے جو ویدک زمانہ کے مطابق اس

قسم کے استعارات کو خود سمجھیں اور ان کے متعلق دوسروں کے شکوک رفع کر سکیں زمانہ قدیم میں جب کہ سنسکرت زبان اور ویدک علم ادب کا عام رواج تھا اس قسم کے استعارات کا سمجھنا معمولی بات تھی کیونکہ مروجہ باتوں کے سمجھنے میں وقت نہیں ہوا کرتی۔

بخار کی پیدائش کے متعلق اس استعارہ کو جو لوگ محض پورانک گپ یا ایک فضول کہانی مانے بیٹھے ہیں اور جو لوگ خوش اعتقادی سے اس بات کا کچھ مطلب نہ سمجھتے ہوئے محض قدیم رشیوں کا فرمان مان کر اس پر ایمان رکھتے ہیں ہم ایسے تمام دوستوں کو خوشخبری سنانا چاہتے ہیں کہ برسوں کی دلی کرید اور دماغی بے تابی کے بعد گورو مہاراج کی مہربانی سے آج ہم اس عقدہ کو حل کر پائے ہیں جو کہ آیورویدک کتب کے شروع میں سالہا سال سے ایک استعارہ کی شکل میں ہم سب کی ندامت کا باعث بن رہا تھا ناظرین اس عقدہ کے حل سے پیشتر بخار کی پیدائش کے متعلق اس شلوک کی نسبت میری بھی تقریباً وہی حالت تھی جو کہ عام آیوروید کے جاننے والے خوش اعتقاد لوگوں کی مگر ہاں میں اس فرقہ میں سے نہ تھا جو کہ بغیر سوچے سمجھے ہی کسی مشکل مضمون یا استعارہ کی شکل میں آئے ہوئے مسئلہ کو محض گپ یا ڈھکوسلہ کہنے کے عادی ہو رہے ہیں میں ہر وقت اس کھوج میں رہتا تھا کہ کسی طرح اس عقدہ کا صحیح حل مل جائے مجھے اس بات کا تو پورا یقین تھا کہ یہ استعارہ کچھ باریک مطلب رکھتا ہے جو کہ اس وقت ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور وقت پر ضرور اس کا اصل مطلب سمجھ آ جائے گا۔

مندرجہ بالا بھاگوت پران کے قصہ کو پڑھ کر آیورویدک شاستروں کے پیدائش بخار کے متعلق استعارہ کی کوئی سمجھ نہیں آتی بلکہ اگر سچ پوچھو تو اس واقعہ سے یہ استعارہ ایک پہیلی کی شکل اختیار کر جاتا ہے مگر ہمارے ناظرین گھبرائیں نہیں ہم اس قصہ اور استعارہ کے ایک ایک لفظ کی ٹھیک ٹھیک تشریح اور وضاحت کر کے اس بات کو ذہن نشین کرا دیں گے کہ پورانوں کا یہ قصہ اور آیورویدک پیدائش بخار کے متعلق بیان سولہ آنے صحیح اور سائنٹفک اصولوں کے عین مطابق ہے سب سے پہلے ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ لفظ پوران جو کہ ہندوؤں کی متبرک معرفت کی کتابوں کے لئے مستعمل ہے اس سے کیا مطلب ہے؟ ناظرین لفظ پوران ایک سنسکرت لفظ ہے جو کہ دو لفظوں سے مرکب ہے پور آن پور بمعنے پورن مکمل اور آن کے معنے ہیں جائے قیام یا سہارا پس جس میں پورن یعنی مکمل علم معرفت وغیرہ کل علوم کائنات بالتوضیح پائے جائیں اس کو پوران کہتے ہیں یا جو مکمل طاقت مکمل علم اور مکمل سکھ وغیرہ صفات سے متصف طاقت لایزال کا بیان کریں ان کو پوران کہتے ہیں لفظ پوران کے معنے پرانے کے بھی ہیں چونکہ پران سب سے پرانے خدا اور اس کی طاقتوں کا ذکر کرتے ہیں اس لئے ان کو پران کہا جاتا ہے۔

بدقسمتی سے آج پورانوں جیسی مکمل خزائن علوم معرفت اور خزائن علوم عالم کی متبرک کتابوں کے سمجھنے والے شاذ ہی نظر آتے ہیں ورنہ بغیر سوچے سمجھے کسی بھی اعلیٰ سے اعلیٰ سائنس کو کپول کلپت واہیات یا بے معنی قصے کہانیاں کہہ دینا آسان بات ہے اور یہ ہر کوئی کہہ سکتا ہے۔

بھاگوت پوران کے مندرجہ بالا قصہ میں برہما' پرجاپتی' مہادیو' ستی اور مہادیو کے حواریوں کا جو ذکر ہے اس میں برہما پرجاپتی مہادیو وغیرہ کوئی خاص شخصیت سے مراد نہیں بلکہ مالک کل کی اس ایک ہی طاقت کا اظہار ہے جو کہ ایک ہوتے ہوئے بھی مختلف شکلوں میں ظہور ہونے اور مختلف کاموں کے سرانجام دینے کے باعث مختلف ناموں سے منسوب ہوتی ہے چنانچہ قصہ مذکورہ بالا میں برہما' پرجاپتی' پرجاپتی کی دختر ستی' اور ستی کے خاوند مہادیو کا بیان درج ہے اگرچہ برہما وغیرہ نام صفاتی نام ہونے کی وجہ سے ممکن ہے دنیا میں بھی مروج ہوں اور ان ناموں کے کوئی خاص آدمی بھی گزرے ہوں مگر بھاگوت پران ناموں سے ان دیوی شکتیوں (قدرتی طاقتوں) سے ہی مراد ہے جو کہ اس عالم کبیر میں پیدائش عالم پرورش عالم قیام اور فناء عالم کی قدرت رکھتی ہیں چنانچہ اس ایک طاقت کا صفاتی نام ہی اس امر کا مظہر ہے اور وہ اس امر کی کافی دلیل ہے کہ وہ صرف عالم کبیر کی کسی ایک طاقت کے اظہار کے لئے ہے نہ کہ اس سے کوئی خاص مراد ہے۔ قصہ مذکور میں آئے ہوئے ناموں کی اگر یہاں تشریح نہ

کی گئی تو یہ دعویٰ بے دلیل کی طرح قابل اعتبار شمار نہیں ہو سکتا لہٰذا ہم یہاں ان ناموں کے صحیح معنوں اور مراد کو واضح کرتے ہوئے ہم اپنے اصلی مطلب کی طرف دھیان دیں گے۔

برہما: لفظ برہما ایک سنسکرت زبان کا لفظ ہے اور یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ورہ اور ما ورہ کے معنے بڑھنا اور ما کے معنے فن یا علم کے ہیں پس جس میں بڑھنے اور فن کرنے کی طاقت ہو اس کو برہما کہتے ہیں اور یہ مالک کل کی اس طاقت کا نام ہے جو کہ اس عالم کائنات کی بڑھتی (ترقی) پیدائش اور احساس کا مظہر ہو۔

پرجاپتی: یہ بھی دو لفظوں سے مرکب سنسکرت لفظ ہے یعنی پرجا اور پتی پرجا معنے رعیت یا دنیا اور پتی بمعنے مالک یا سوامی جس طرح دنیا میں پرجا یعنی رعیت کی حفاظت اور پرورش کا بار راجا پر ہوتا ہے اسی طرح عالم کبیر میں جو طاقت دنیا کی حفاظت اور پرورش کرتی ہے اس کو پرجاپتی کہتے ہیں اور یہ مالک کل کی اس طاقت کا نام ہے جو کہ دنیا کی پرورش اور حفاظت کرتی ہے۔

مہادیو: جس کا دوسرا نام رُودر ہے اور اس کے معنی سب سے بڑا دیو ہے اور سچ مچ یہ دیوتاؤں میں یعنی ان طاقتوں میں سب سے بڑا ہے کیونکہ اس میں فنا کرنے کی طاقت ہے اور چونکہ یہ عالم کائنات کو درہم برہم کرنے کی قدرت اپنے اندر رکھتا ہے اور درہم برہم ہونے سے رنج والم کا ہونا لازمی ہے اس لئے اس طاقت کا دوسرا نام رودر یعنی رلانے والا بھی ہے پس جو طاقت اس کائنات کا تہ و بالا کر کے رنج والم کا نقشہ ظہور میں لائے اس کو رودر بمعنی رلانے والا کہتے ہیں اور یہ مالک کل کی اس طاقت کا نام ہے جو کہ دنیا میں فنا کا کام کرتی ہے۔

ستی: سنسکرت زبان کا لفظ ہے اور جس کے معنی ہستی کے ہیں اور اس کا اظہار خود بخود ہوتا ہے یہ کسی کی محتاج نہیں کیونکہ ہستی مطلق اپنی ہستی کے اظہار کے لئے کسی دوسری طاقت کی احتیاج نہیں رکھتی اور اس کا تعلق خاص مہادیو کے ساتھ ہے جب فناء عالم ہوتی ہے تو صرف یہی ایک طاقت ہے جو کہ دوبارہ صفحہ عالم کی ہستی کو ظاہر کرتی ہے اور یہ مالک کل کی اس طاقت کا نام ہے جس سے یہ کائنات ہست ہے اسی طرح دیگر دیوتاؤں کے متعلق بھی لکھا جا سکتا ہے مگر بخوف طوالت اتنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں۔

ناظرین! یہ عالم کبیر میں محیط ہونے والی اس طاقت کے ناموں کی تشریح ہم نے کوئی من گھڑت نہیں لکھی بلکہ ویدک علم ادب اور ویدک لغت میں ان ناموں سے یہی مراد لی جاتی ہے یہ تو ایک عام مشہور بات ہے اور تقریباً ہر ایک پڑھا لکھا یا جس کو مذہبی دنیا سے ذرا بھی مس ہے بخوبی جانتا ہوگا کہ عالم صغیر چھوٹی دنیا یعنی جسم انسانی اس عالم کبیر (بڑی دنیا) کی بالکل نقل ہے اور اس میں یعنی عالم صغیر میں وہی طاقت کام کرتی ہے جو کہ عالم کبیر میں ہم اس مضمون کو واضح کرنے کے لئے اصول علم یوگ سے مدد لیتے ہیں جو کہ ہندوؤں کا علم الاجسام اور من کے علم حاصل کرنے کا ایک اعلیٰ سائنس ہے اور جس کے ذریعہ جسم و من کو حسب خواہش قابو کر کے بے شمار فوائد حاصل کئے جاتے ہیں حتیٰ کہ ذات خاص تک رسائی حاصل کی جاتی ہے اور اگر سچ پوچھا جائے تو آرین علم ویدک (طبابت) اور علم یوگ میں صرف نام کا ہی فرق ہے ورنہ مقصد دونوں کا ایک ہی ہے ویدک یعنی طبابت کا مقصد اعلیٰ جسم انسان کو تندرست اور اس کا اعتدال قائم رکھنا اور لمبی عمر حاصل کر کے علم معرفت کے سمجھنے کے قابل بنا کر ذات خاص میں ملانا ہے اور علم یوگ کا بھی بالکل یہی مقصد ہے اس سے جسم و من اعتدال پر رہتے اور انسان کی عمر بہت لمبی ہو کر حصول علم معرفت کی قدرت حاصل ہوتی ہے۔

علم یوگ کی اصطلاح میں جسم انسان میں کھٹ (چھ) چکر مانے جاتے ہیں اور جس طرح عالم کبیر میں اپنے اپنے کروں کا الگ الگ دیوتا مانا گیا ہے بالکل اسی طرح اس عالم صغیر کے چھ چکروں کا علیحدہ علیحدہ دیوتا ہوتا ہے اور ان دیوتاؤں کے تقریباً وہی نام ہیں جو کہ عالم کبیر کے دیوتاؤں کے مثلاً جسم انسان میں پہلا چکر گدا چکر کہلاتا ہے اور اس کا دیوتا گنیش ہے دوسرا چکر سوادھشٹان چکر کہلاتا ہے اور اس کا دیوتا برہما ہے ان چکروں اور ان دیوتاؤں کی تشریح کرنے سے پیشتر ہم سنسکرت زبان -

کی ایک خوبی بیان کرنا چاہتے ہیں اور وہ یہ کہ اس کے الفاظ عموماً اپنے صحیح مطلب کے خاص مظہر ہوتے ہیں معمولی سنسکرت دان بھی اگر دھیان دے تو وہ کسی لفظ کے اصل مطلب کو خود بخود آسانی سے سمجھ سکتا ہے چنانچہ دیکھئے سوادھشٹان چکر لفظ اپنے معانی کو کس طرح واضح کر رہا ہے لفظ سوا اور ادھشٹان دو لفظوں سے مرکب ہے سو کے معنی ہیں اپنا' خود کا' ذات کا اور ادھشٹان کے معنی ہیں سہارا یا آشرا پس جو اپنی ہستی کا آپ ہی سہارا ہو اس کو سوادھشٹان کہتے ہیں ساتھ ہی اس کا دیوتا برہما جس کی ذاتی خاصیت ہی بڑھنا اور فن کرنا ہے۔

ناظرین! غور فرمایئے سوادھشٹان چکر جو کہ انسان کے عضو تناسل کے مقام کا نام ہے کیا پیدائش عالم صغیر یا چھوٹی دنیا کے ظہور کا آشرا و سہارا نہیں اس بات کو زیادہ واضح کرنے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ کسی نے بھی ہیجڑوں کے اولاد پیدا ہوتی ہوئی نہیں دیکھی تو سوادھشٹان چکر جس کا دیوتا برہما ہے یہ عالم صغیر میں بالکل عالم کبیر کے برہما کی طاقت اور قدرت رکھتا ہے اور اس کے بالکل وہی کام ہیں جو کہ عالم کبیر میں برہما کے۔

-3 جسم انسان میں تیسرا چکرنا بھی چکر ہے اور اس کا دیوتا پرجاپتی ہے اور عالم کبیر میں جو پرجاپتی کے کام ہیں وہی اس عالم صغیر میں واقع پرجاپتی کے کام ہیں عالم کبیر میں پرجاپتی نام کی طاقت جس طرح دنیا میں تمام حیوانات جمادات نباتات وغیرہ کی پرورش کا سامان بہم پہنچاتی ہے اسی طرح جسم انسان کے اندر نابھی چکر میں جٹھرا (حرارت ہاضمہ) اگنی نام کی طاقت جو کہ انسانی غذا کو تحلیل و ہضم کر کے جسم کے تمام لطیف اور کثیف سے کثیف اعضاء کو اور ہر ایک رگ و ریشہ کو بقائے زندگی کے لئے زندگی کا سامان مہیا کرتی ہے اور وہ جسم انسان کی اسی طرح پرورش کرتی ہے جس طرح پرجاپتی یعنی راجہ اس لحاظ سے اس کا نام بھی عالم کبیر کے پرجاپتی کی طرح پرجاپتی ہے۔

-4 جسم انسان کے اندر چوتھا چکر ہردہ چکر یعنی دل یا من کا چکر ہے اور اس کا دیوتا شیو مہادیو ہے اور عالم کبیر میں جس طرح شیو شکتی (طاقت من) کام کرتی ہے اس طرح جسم انسان میں ساری قدرت دل ہی کے ہاتھوں میں ہے چلتے پھرتے آدمی آن کی آن میں صفحہ ہستی سے کوچ کر جاتے ہیں نہ کوئی بیماری ہوتی ہے نہ کھاٹ پر پڑتے ہیں پوچھئے کیا ہوا؟ جناب ان کا ہارٹ فیل ہو گیا گویا اس من کی طاقت یا دل کی طاقت کے جواب دے دینے سے ایک لمحہ بھر میں بنا بنایا کھیل بگڑ جاتا ہے گویا جس طرح پرلے یعنی فنا عالم کے لئے عالم کبیر میں شیو شکتی یعنی عالم کل کی طاقت فنا سب کچھ درہم برہم کر کے عالم صفایا کر دیتی ہے اسی طرح عالم صغیر کی اس شیو شکتی یا قوت دل کے جواب دے دینے یا فیل ہو جانے سے انسانی جسم درہم برہم ہو جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ عالم صغیر کی فنا کے متعلق ایک پنجابی ضرب المثل ہے آپ موئے جگ پرلو یعنی جب اپنی موت ہو گئی تو اپنے لئے تو گویا سہارا جہاں فنا ہو گیا تو جسم انسان کی اس شیو شکتی کا نام مہادیو شیو یا رودر ہے۔

-5 انسانی جسم میں پانچواں نمبر کنٹھ چکر کا ہے اور اس کا دیوتا سرسوتی یا درگا ہے گویا جو بولنے اور علم و عقل کے اظہار کا ذریعہ ہے اس کو سرسوتی کہتے ہیں اور عالم کبیر میں بھی شبد یا بانی کا دیوتا سرسوتی ہی ہے۔

-6 جسم انسان میں چھٹا چکر پیشانی ہے جہاں کہ دونوں بھوؤں کا درمیانی حصہ ہے اور جس کو سنسکرت زبان میں ترنیتر یعنی تیسری آنکھ بھی کہا جاتا ہے اس کا دیوتا سرت یا قوت متخیلہ ہے اور یہ عالم کبیر کے آفتاب کی طرح ہر ایک چیز کو روشنی بخشتی ہے اور یوگی لوگ اسی کی مشاقی سے دور دراز مقامات کی چیزوں کو بالکل ایسے ہی دیکھ لیتے ہیں جس طرح کہ ہم عالم کبیر میں سورج کی روشنی میں سامنے پڑی ہوئی چیزوں کو دیکھ لیتے ہیں اور یوگی لوگ اس کی مدد سے ہر ایک باریک سے باریک مسئلے کو روشنی میں لے آتے ہیں گویا اس کا درجہ عالم کبیر کے سورج کے برابر ہے اور پنڈی من یعنی عالم صغیر کے من کا یہ اونچے سے اونچا مقام ہے۔

ان چھ چکروں کی وضاحت سے صاحب عقل اور صاحب دماغ اصحاب کسی قدر سمجھ گئے ہوں گے کہ پرجاپتی کے اپمان یعنی بے عزتی سے رنجیدہ ہوئے ہوئے رودر یعنی شیو نے کون سا گرما گرم شواس چھوڑا اور بخار کی پیدائش ہوئی اور برہما نے پہلے پہل کون سا یگیہ رچا اور ستی کے اپمان یعنی ہتک سے کیا مراد ہے مگر تاہم اس عقدہ کو وضاحت کے ساتھ حل کئے بغیر اصل مطلب کا سمجھ میں آنا مشکل ہے لہٰذا یہاں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور جسم انسان کے ان دیوتاؤں کی کھٹ پٹ سے بخار کی پیدائش کا نقشہ کھینچ کر دکھلاتے ہیں اور ہم عالم کبیر اور عالم صغیر کے ان دیوتاؤں کے نام مقام اور کام کا تفصیل کے ساتھ ذکر کر آئے ہیں اور ہمارے ناظرین بھولے نہ ہوں گے کہ جسم انسان کے اندر دوسرا چکر جس کا مقام عضو تناسل ہے اور جس کا دیوتا برہما ہے یہ ایک طاقت ہے جو کہ پیدائش عالم کی قدرت رکھتی ہے اور بھاگوت پوران کے مذکورہ قصہ کے مطابق جس طرح سب سے اول برہما ہی دیوتا نے پیدائش کائنات کا سلسلہ شروع کیا اسی طرح جب عالم صغیر کی اس برہما شکتی (قوت تناسل) نے انسانوں کو ایک بچے کی شکل میں پیدا کیا اس وقت بچہ جس کا من کہ دنیا کے تمام جھگڑوں سے پاک وصاف ہوتا ہے پرجاپتی کی اس طاقت کی کچھ پرواہ نہیں کرتا یعنی بچے کا من پرجاپتی کی کوئی تعظیم و تکریم نہیں کرتا یعنی بچہ اپنی اس برہما شکتی کے بھروسے بالکل لاپرواہ ہوتا ہے اور اپنے آپ کو برہما کی ہی پرجا یعنی رعیت تصور کرتا ہے پرجاپتی کی رعیت تصور نہیں کرتا۔ پرجاپتی جس کو کہ اپنی طاقت اور قدرت پر ناز ہے بچہ کی بے پروائی سے دل ہی میں بدلے کی ٹھان لیتا ہے اور موقع آنے پر یعنی جب بچہ اناج کھانا شروع کرتا ہے یا سن بلوغ میں داخل ہوتا ہے تو یہی پرجاپتی یعنی معدہ طرح طرح کی غذاؤں کی خواہش کرتا ہے اور یہی اس جسم انسان میں پرجاپتی کا یگیہ سمجھئے اب اس یگیہ میں سے قریبی عضو کو حصہ ملنا شروع ہوتا ہے اور مہادیو کا حصہ نہیں رکھا جاتا یا اس کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور اس وقت دل یعنی علوی من کی اہلیہ بدھی یعنی عقل انسان جس کی پیدائش ہی پرجاپتی کے یگیہ سے مانی جاتی ہے بہ الفاظ دیگر عقل انسان جس کی پیدائش اسلامی نقطہ خیال سے صرف گندم کا دانہ کھانے سے ہی ہوتی ہے محبت پدرانہ کے بس میں آئی ہوئی اس وقت اس یگیہ میں شریک ہونے کے لئے مہادیو سے درخواست کرتی ہے لیکن مہادیو اپنی دور اندیشی سے اس کو اس میں جانے سے روکتے ہیں یعنی کھانے پینے کے متعلق روکتے ہیں مگر چونکہ وہ محبت پدری کے زیر اثر ہونے کے باعث بہت تکرار کرتی ہے اس وقت مہادیو یعنی علوی من یا علوی دل اس کو اجازت دے دیتے ہیں تو یہ اجازت پاکر پرجاپتی کے یگیہ میں شریک ہوتی ہے اور وہاں جاکر یعنی معدہ کے اس یگیہ میں روپی فعل کو دیکھ کر ششدرہ رہ جاتی ہے کہ نہ صرف یہ کہ اس یگیہ میں اس کے مالک مہادیو کا ہی کوئی حصہ نہیں رکھا گیا بلکہ اس کا بھی کوئی دخل نہیں اور ان کی کوئی بات تک نہیں پوچھتا اس وقت یہ غصہ کی آگ میں جل جاتی ہے اور اس کے ساتھ آئے ہوئے گن یعنی حواری اس واقعہ کو دیکھ کر نہایت طیش میں آتے ہیں اور اس وقت اس یگیہ کے بنے بنائے کھیل کو آن کی آن میں درہم برہم کر دیتے ہیں اور وہاں طوفان بے تمیزی مچا دیتے ہیں اس طوفان بے تمیزی کی خبر مہادیو کو بھی جا پہنچتی ہے اور مہادیو اس وقت ایک نہایت غصہ سے بھری ہوئی آہ بھرتے ہیں جس کی تیز گرمی سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

ناظرین: اس قدر بیان کر دینے سے بھی یہ قصہ ایک قصہ ہی رہتا ہے اس لئے آؤ ہم آپ کو بتائیں کہ اس قصہ کا راز کیا ہے؟ اور اس سے اصل مراد کیا ہے؟ سنئے اس جسم انسان کی جب پیدائش ہوتی ہے تو انسانی جسم کے دوسرے چکر جس کا نام سوادھشٹان چکر ہے اور جس کے دیوتا برہما ہیں ان کے اس یگیہ سے مراد انسانی جسم کی پیدائش ہے اور بچہ کا علوی من جو دودھ جیسی لطیف غذا سے بنتا ہے وہ بچہ بے غرض ہونے کے اناج ہضم کرنے والے معدہ جو کہ جسم انسان میں مقام ناف کے اوپر واقعہ ہے اور جس کا دیوتا پرجاپتی مانا گیا ہے اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور پرجاپتی یعنی معدہ کے مقام کا دیوتا بچہ کی اس لاپروائی کو دیکھ کر ایک یگیہ کی تیاری شروع کرتا ہے اور بچہ جب ذرا بڑا ہوتا ہے اور اناج کھانے لگتا ہے اور اس کی اناج کھانے کی بڑھی ہوئی خواہش ہی پرجاپتی کا یگیہ کہلاتی ہے اور اس وقت خواہش کے قابو میں آیا ہوا اناپ شناپ کھانے لگتا ہے تو اس وقت

عقل اس میں دخل دینا چاہتی ہے مگر علوی من اس کو اس میں شرکت سے باز رکھتا ہے لیکن چونکہ عقل کی پیدائش ہی اس یگیہ یعنی اناج کے کھانے سے ہوتی ہے وہ محبت پدری کے جذبہ کے قابو میں آکر علوی من کی پرواہ نہ کرتی ہوئی اس یگیہ میں شامل ہو جاتی ہے وہ یگیہ چونکہ ایک بدلہ کی غرض سے ہوتا ہے اور عقل جو کہ علوی من کی نہایت قریبی یا اس کی اہلیہ تسلیم کی گئی ہے اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا یعنی سفلی من کی خواہش یا بدلہ کی نیت کا اظہار ہوتا ہے اس لئے عقل انسان اس وقت اس سفلی جذبات کے زیر اثر ہو کر دب جاتی ہے اور اسی کو (ستی) عقل یعنی مہادیو (علوی من) کی عورت کا اپنی ہتک کے باعث جل جانا کہا جاتا ہے اور یہ سفلی من کی اس کرتوت کو دیکھ کر عقل جل جاتی ہے یعنی جب اناپ شناپ کھاتا ہے تو عقل کو پہلے جواب دے لیتا ہے اس وقت مہادیو کے گن یعنی علوی من کے حواری جو کہ آیورویدک شاستروں میں پنچ پرانوں کے نام سے بیان کئے گئے ہیں پرجاپتی کی اس کرتوت کو دیکھ کر وہاں ایک طوفان بے تمیزی مچا دیتے ناظرین! وہ پران کیا ہیں؟ انسانی جسم میں واقع وایو یعنی ہوا کے ہی مختلف کام سرانجام دینے کے باعث (1) پران (2) اپان (3) سمان (4) ویان (5) اودان پانچ مختلف نام ہیں اس وقت یہ پران ایک قسم کا سخت اودھم مچا دیتے ہیں یعنی معدہ کے فعل میں سخت فتور مچا دیتے ہیں اور فتور کی خبر فوراً علوی من کو پہنچتی ہے اور وہ اس ساری کاروائی کو دیکھ کر نہایت غصہ سے بھری ہوئی سخت گرم آہ بھرتے ہیں اور معدہ کے فتور کو دوبالا کر دیتے ہیں اور معدہ اس وقت اپنا کام چھوڑ بیٹھتا ہے اس وقت اس کے یگیہ کی آگ یعنی حرارت ہاضمہ جس نے کہ اس غذا کو ہضم کرنا تھا مہادیو کے ان حواریوں کے ساتھ مل کر ظاہر جلد کی طرف پھیل جاتی ہے اور جسم انسان تپنے لگتا ہے جس کو عام زبان میں بخار کہا جاتا ہے اور آیورویدک میں اس کو ایک استعارہ کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔

نتیجہ: دراصل یہ پرجاپتی کا ملہ معدہ میں اناپ شناپ غذا کا بھر لینا ہے اور ستی کا جلنا یعنی عقل انسان کا جواب دینا ہے اور مہادیو کا اپمان یعنی ہتک یا علوی من کے خلاف کاروئی ہے جس کے باعث وہ رنجیدہ ہو کر جسم میں گرمی پیدا کرتے ہیں اور بخار کی پیدائش ہوتی ہے جس کو چرک وغیرہ کتب کے مصنفین نے بخار کی پیدائش کے متعلق صاف الفاظ میں بھی بیان فرمایا ہوا ہے مگر کوئی نہ سمجھے تو کیا کیا جاوے دیکھئے چرب اور دیگر کتب تشریح امراض میں عام طور پر بخار کی پیدائش کے متعلق صاف لکھا ہوا ہے۔

متھیا ہاروہار ابھیام دوشاہی آماشیہ آشریہ
دہر نرسیہ کوشٹھا اگنی جور داسیور سانوگاہ

مطلب: انسان کے غلط خورد و نوش اور غلط اعمال و افعال کے باعث آماشیہ یعنی معدہ میں دوش یعنی اخلاط غیر معتدل ہوتی ہیں اور انسان کی حرارت ہاضمہ ظاہر جلد کی طرف پھیل جاتی ہے اسی کا نام ویدک اصطلاح میں جور یعنی بخار یا فیور ہے۔

ناظرین! کیا مندرجہ بالا استعارہ اور یہ شلوک اپنے اندر ایک معانی نہیں رکھتے مگر ہاں جہاں اس شلوک کا مطلب واضح اور جلد سمجھ میں آجاتا ہے اس استعارہ کے متعلق ذرہ عقل کے گھوڑے دوڑانے پڑتے ہیں لیکن خیر اتنا کرنے سے بھی اگر اصلیت سمجھ میں آجائے تو یہ سودا کوئی مہنگا سودا نہیں۔

مندرجہ بالا شلوک کو ہم ایک مثال سے واضح کرنے کی کوشش کرتے ہیں چونکہ دنیا عالم مثال و عالم تمثال ہے لہٰذا ہر ایک چیز کے واضح کرنے کے لئے ظاہری و باطنی مثالوں کی کوئی کمی نہیں ہمارا خیال ہے کہ مندرجہ ذیل ظاہری مثال پیدائش بخار کے سلسلہ میں آیوروید کے "متھیا آہار وہارا بھیام" اس شلوک کے اصلی مفہوم کو سمجھانے اور اس مضمون کو دلچسپ بنانے میں خاص طور پر مددگار ثابت ہوگی کیونکہ اس مثال کی اصل کے ساتھ ہر لحاظ و ہر پہلو سے مشابہت نظر آتی ہے چنانچہ دیکھئے ظاہری دنیا میں کسی چیز کو قابل خوراک بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء درکار ہوتی ہیں:

(1) چکی چولہا (2) آگ (3) ہانڈی (4) پانی و سامان خوردنی اور بالکل اسی طرح انسانی جسم کے اندر بجنسہ یہ چیزیں

پائی جاتی ہیں مگر صرف نام کا فرق ہے مثلاً ہم جو غذا کھاتے ہیں وہ اسی سلسلہ سے پکتی ہے جس طرح سے کہ ظاہری دنیا میں چولہا' آگ' ہانڈی وغیرہ کے ذریعہ چنانچہ (1) دانت بمثل چکی کے ہیں جو کہ خوردنی اشیاء کو پیس کر آم آشیہ میں ڈالنے کے لائق بناتے ہیں (2) "آم آشیہ" جسم انسان کے اندر وہ عضو ہے جس میں سب سے پہلے کھائی ہوئی غذا جا کر ٹھہرتی ہے اور اس کو بمثل ہانڈی سمجھیں (3) پکواشہ یا پکانے کا آلہ یعنی جس کے ذریعہ ہماری کھائی ہوئی غذا پکتی ہے اس کو بمثل چولھا تصور کریں "سامان خوردنی" دال' روٹی' سبزی' ترکاریاں' پھل و میوہ جات غرضیکہ جو کچھ ہم کھاتے ہیں یہ سامان خوردنی ہے اور یہی پہلے "آم آشیہ" یعنی انسانی جسم کی ہانڈی میں جاتا ہے جو کہ "پکواشیہ" یعنی انسانی جسم کے اندر چولہے پر رکھی ہوئی ہے اب ہانڈی سامان خوردنی چولہا یہ سب کچھ موجود ہے مگر کیا ہماری غذا یا سامان خوردنی کبھی پک سکتا ہے جب کہ آگ موجود نہ ہو اور یہی ایک چیز ہے جس کے اعتدال و کمی بیشی پر ہماری غذا اور کھائی ہوئی چیزوں کے پکنے کا دارومدار ہے اور یہ جسم انسانی کے اندر بھی اسی طرح روشن رہتی ہے جیسے کہ ظاہری دنیا میں چولہے کے اندر اور اس کا نام بھی آیورویدک اصطلاح میں اگنی یعنی آگ ہی ہے دوسرے لفظوں میں اسی کا نام پاچک اگنی یعنی حرارت ہاضمہ ہے۔

سوال: مندرجہ بالا مثال سے پیدائش بخار اور اس شلوک کا ہمیں تو کوئی تعلق نظر نہیں آتا؟

جواب: ذرہ ٹھہریئے گھبرایئے نہیں ابھی ہم نے صرف مثال کو سمجھانے کی خاطر ان لفظوں کا ذکر کیا ہے جو کہ اس مثال میں بطور اصطلاح کے بار بار آئیں گے اور بغیر ان کے واضح کئے اصل مضمون کی وضاحت مشکل تھی۔

سوال: بہت اچھا تو بتایئے بخار کس طرح پیدا ہوتا ہے اور ہانڈی و چولہے کی مثال اس سے کس طرح مشابہت رکھتی ہے؟

جواب: سنئے ہم نے کھچڑی تیار کرنی ہے اور دال چاول پانی سے صاف کر کے ہم ہانڈی میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کو چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ روشن کرتے ہیں اب اگر ہماری کھچڑی کا سامان ہانڈی کے مطابق ٹھیک مناسب وزن کا ہے تو اس کے ٹھیک طور پر پکنے کی امید ہو سکتی ہے اور ساتھ ہی ہم چولہے کی آگ کو اعتدال کیساتھ جلائیں گے تو وہ کھچڑی مزیدار تیار ہوگی لیکن اگر کہیں ہم نے اس میں غلطی کھائی یعنی ہانڈی کی مقدار سے زیادہ کھچڑی کا سامان ڈال دیا اور آگ کا بھی اعتدال قائم نہ رہنے دیا تو نہ صرف یہ کہ ہماری کھچڑی خراب ہو جائے گی بلکہ ہانڈی اور چولہا وغیرہ ہماری غلطی سے خراب ہو جائیں گے مثلاً ہماری ہانڈی میں ایک سیر دال چاول اور پانی کی گنجائش ہے اور ہم نے اس میں پہلے ہی ڈیڑھ سیر یا دو سیر دال چاول ڈال دیئے اول تو ابل ابل کر آگ کو بجھا دیں گے اور اس پر بھی اگر ہم نے غلطی در غلطی کرنا شروع کر دی یعنی پہلے ڈالا ہوا سامان ابھی پکنے نہیں پایا اور ہم نے اوپر سے اور دال چاول اور پانی ڈال دیئے تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ آپ ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہماری کھچڑی ہرگز ہرگز نہ پک سکے گی یا اس غلطی کی تلافی کے لئے ہم نے چولہے میں تیز آگ جلانی شروع کر دی تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا دیکھئے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اول تو ہمارے غلط عمل سے یعنی ہانڈی کی مقدار سے زیادہ ڈالا ہوا سامان ہرگز نہ پک سکے گا دوئم اگر ہم نے تیز آگ جلا کر اس کو پکانا چاہا تو ہانڈی کا سامان اُبل اُبل کر چولہے کی آگ کو بجھا دے گا اس صورت میں ہانڈی و چولہا اندر سے تو نسبتاً سرد ہو جائیں گے مگر آگ کی تیزی سے چولہے اور ہانڈی کا بیرونی حصہ سخت گرم ہو جائے گا جس کو کہ ہم ہاتھ سے چھو بھی نہ سکیں گے کیونکہ ہانڈی کے ابال سے جب دال چاول اور پانی چولہے میں گریں گے تو لازم ہے کہ چولہے کی آگ سرد ہو جائے اور چولہے کی آگ سرد ہونے سے یہ بھی لازم ہے کہ ہانڈی کا گرم سامان باہر نکل کر ہانڈی اندر سے نسبتاً ٹھنڈی ہو جائے اور جب دونوں طرف کی گرمی کم ہو گی یا باہر نکلے گی تو یہ بھی ممکن بلکہ لازم ہے کہ گرمی چولہے و ہانڈی کے باہری حصے کو سخت گرم کر دے بس یہی حالت انسانی جسم کے اندرونی چولہے اور ہانڈی کی ہوتی ہے جب انسان متھیا آہار یعنی غلط خورد ونوش و متھیا بیوہار یعنی غلط کاروبار کو عمل میں لاتا ہے تو بعینہ چولہے اور ہانڈی کی طرح ظاہری جلد تپنے لگتی ہے بس اسی کا نام بخار ہے۔

جس طرح ہانڈی کی مقدار سے زیادہ ڈالا ہوا سامان ابل ابل کر چولہے کی آگ بجھا دیتا اور ہانڈی کو اندر سے ٹھنڈا کر دیتا ہے اسی طرح بے اعتدالی سے کھائی ہوئی غذا انسانی جسم کی ہانڈی یعنی آم آشیہ اور جسمانی چولہے پکواشیہ کی حرارت و اندرونی طور پر کم کر دیتی ہے اور وہی غذا کی بے اعتدالی سے آم آشیہ میں سے ابل ابل کر پکواشیہ کی آگ آم آشیہ کی ابلی ہوئی چیز سے دھکیلی ہوئی ظاہر جلد کی طرف پھیل جاتی ہے اور جسم انسانی تپنے لگتا ہے اور اسی کا نام دنیا میں بخار رکھا گیا۔

واضح رہے کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ یہ عالم مثال و تمثال ہے اور یہ عالم صغیر یا چھوٹی دنیا یعنی جسم انسان جس طرح عالم کبیر کی نقل ہے اسی طرح اس عالم صغیر کے نقشے کے مطابق ہی دنیا میں تمام مشینوں و انجنوں کی ایجادیں ہوئی ہیں اور انسان نے جو کچھ اپنی عقل کے گھوڑے دوڑا دوڑا کر نئی ایجادیں کی ہیں وہ سب کی سب کسی نہ کسی صورت میں اس کے اپنے جسم میں موجود ہیں بلکہ ان تمام ایجادات کو انسانی جسم کے اندرونی و بیرونی نقل کہیں تو بے جانہ ہوگا چنانچہ اسی طرح بخار کی پیدائش کے متعلق آیورویدک رشیوں نے "متھیا آہاروہارابھیام دوشہ ہی آم آشیہ آشریہ وہرزیسہ کوشٹا اگنی جوردا سیوبرسانوگاہ" یہ شلوک مرتب کیا اور یہ شلوک جیسا کہ ہم نے اوپر مثالوں کے ذریعے واضح کیا ہے بالکل ہانڈی چولہے آگ اور کھچڑی کے مشابہ ہے۔ چرک و دیگر مصنفین عالموں نے بخار کی پیدائش صرف "متھیا آہار اور متھیا بیوہار" کی وجہ سے بیان کی ہے متھیا آہار اور متھیا بیوہار اگرچہ کسی خاص تشریح کے محتاج نہیں لیکن ہم ان دونوں الفاظ کی کسی قدر تشریح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں تاکہ ہمارے سنسکرت نہ پڑھے ہوئے ناظرین ان دونوں الفاظ کے اصلی مفہوم کو واضح طور پر سمجھ سکیں۔

متھیا آہار

غلط طور پر خورد ونوش کا نام ہی متھیا آہار ہے مگر وہ کس طرح عمل میں آتا ہے؟ اس کے لئے کسی قدر تشریح کر دینا ضروری ہے مثلاً ابھی پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم نہیں ہوئی اور وہ صرف لذت کی خاطر اور کھا لینا' بدہضمی کی حالت میں کھانا' اپنی طاقت سے زیادہ کھانا' بغیر خواہش پیدا ہوئے کھانا' یا بھوک لگنے پر نہ کھانا' بالکل زیادہ کھانا یا تھوڑا کھانا ہر وقت کھاتے رہنا محض ذائقہ کی خاطر کھانا' مختلف غذائیں کھانا' زہریلی اشیاء یا باسی غذائیں کھانا' مزاج کے مخالف کھانا وغیرہ سب متھیا آہار کہلاتے ہیں۔

متھیا بیوہار

غلط کاروبار کا عمل میں آنا ہی متھیا بیوہار ہے مثلاً اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنا' کثرت جماع یا بے وقت جماع' کھانا کھانے کے فوراً بعد جماع کرنا' اغلام' جلق وغیرہ خلاف فطرت افعال زیادہ سونا یا بالکل نہ سونا' زیادہ جاگنا' تیز ہوا یا تیز دھوپ میں پھرتے رہنا' زہریلی ہوا نمناک مکانات یا بالکل بند مکانات میں بود و باش اختیار کرنا' زیادہ سفر کرنا' سفر میں چلتے چلتے بغیر آرام کے فوراً نہا لینا' جماع کرتے کرتے جلد نہا لینا' کثرت مطالعہ وغیرہ جملہ کام متھیا بیوہار کہلاتے ہیں۔

سشرت جور کی پیدائش کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کرتا ہے مسہل و قے وغیرہ کے بے قاعدہ ہونے سے یا کم و بیش ہونے سے یا جلاب کے بگڑ جانے سے کسی طرح سے جسم میں چوٹ وغیرہ لگنے سے' کسی سخت قسم کی سوجن کے پیدا ہونے سے اور اس کے پکنے سے تیز دواؤں کے استعمال کرنے سے یا کثرت محنت' بدہضمی' کمزوری یا کسی زہریلے مادہ کے باعث رتوؤں کے وپریت یعنی موسموں کے اختلاف سے زہریلے پھولوں کی بو سے رنج و غم' غصہ وغیرہ کے باعث اور نکشتر یعنی کسی سیارے کے اثر سے بددعا سے دل کی بے قراری' خوف وغیرہ اسباب سے انسانوں کو بخار ہوا کرتا ہے اور عورتوں میں مندرجہ ذیل اسباب مردوں سے مختلف ہوتے ہیں بے وقت بچہ پیدا ہونے یا وقت پر بھی بچہ پیدا ہونے سے خورد ونوش میں بداعتدالی کرنے سے یا تھنوں میں دودھ کی زیادتی سے یعنی تھنوں میں اس قدر دودھ ہو کہ جس کو بچہ پی نہ سکے بچہ پیدا ہونے پر کسی قسم کی

غلاظت وغیرہ رحم کے اندر رہ جانے یا دایہ کی لاپرواہی وغیرہ سے بخار پیدا ہو جاتا ہے یہ اسباب صرف عورتوں کے بخار میں ہی پائے جاتے ہیں۔

ہارت سنگھتا میں مندرجہ ذیل باتیں زیادہ ملتی ہیں مثلاً کثرت ورزش بلا اشتہاء غذا کا کھانا یا پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم ہوئے بغیر ہی اور غذا کھالینا بگڑے ہوئے کنوؤں یا جھرنوں کا پانی پینے سے بھی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

دوسرا باب:

ندان یعنی اسباب

اس باب میں صرف ندان یعنی اسباب مرض کا بیان درج ہوگا کیونکہ اس کو سمجھے بغیر مرض کے علاج میں کامیابی نہیں ہو سکتی اور حتی الوسع ویدک اصطلاح کے محاذ میں یونانی اصطلاح لکھنے کی کوشش کی جائے گی تا کہ وید صاحبان کو یونانی سے اور حضرات اطباء کو ویدک سے واقفیت حاصل ہو سکے۔

''ندان پنچک'' یعنی مرض کی ماہیت جاننے کے پانچ وسائل

(1) ندان (2) پورووروپ (3) روپ (4) اوپ شیہ (5) سم پراپتی

آیوروید میں ان پانچوں سے مرض کے شناخت کرنے کی ہدایت ہے۔

ندان یعنی اسباب: اسباب مرض کو ندان کہتے ہیں گویا جن خورد ونوش و عملیات سے مرض پیدا ہوتا ہے وہی مرض کا ندان یعنی سبب ہے اور نمت ہیتو' آیتن' پرتیہ' اتھان' اور کارن یہ سب ندان کے مترادف یعنی ہم معنی الفاظ ہیں۔

''پورووروپ'' یعنی علامات قبل المرض

پورووروپ یا پراگ روپ جو آثار یا علامات مرض سے پیشتر ظاہر ہوں ان کو مرض کا پوروروپ یا پراگ روپ کہتے ہیں مثلاً بخار پیدا ہونے سے پہلے جسم میں تکان معلوم ہو' منہ کا ذائقہ خراب ہو جائے' آنکھوں میں آنسو بھر آویں' کبھی ہوا سے رغبت اور کبھی نفرت ہو ان علامات سے اندازہ لگانا کہ جسم میں بخار ہوگا یہی بخار کا پورووروپ ہے اسی طرح دیگر امراض سے پیشتر جو علامات ظاہر ہوں ان کو پورب کہا جاتا ہے۔

پورب روپ کی قسمیں: اوراس پورووروپ کی دو قسمیں ہیں (1) سامانیہ پورب روپ (2) وشیش پورب روپ

(1) سامانیہ پورووروپ یعنی علامات قبل المرض عام مثلاً بخار سے پیشتر تھکان محسوس ہونا' جسم کا اور چہرے کا رنگ بدل جانا' منہ کا ذائقہ خراب ہونا' آنکھوں میں آنسو آنا' سردی گرمی اور ہوا سے کبھی نفرت اور کبھی رغبت۔

(2) وشیش پورو روپ یا علامات قبل المرض خاص مثلاً وات جور یعنی سوداوی بخار سے پیشتر بکثرت جمائیوں کا آنا' صفراوی بخار سے پہلے آنکھوں میں جلن محسوس ہونا' اور بلغمی بخار سے پہلے کھانے پینے سے بے رغبتی ہونا۔

روپ یعنی مرض کا صورت قبول کرنا: اسباب و علامات کے بعد جب مرض مرض کی صورت اختیار کر لیتا ہے تو اس کو آیورویدک اصطلاح میں روپ یا لنگ کہتے ہیں۔

''اوپ شیہ'' یعنی تدبیر موافق مرض: تشریح: ایسی ادویہ اغذیہ و عملیات جو مریض کی مزاج کے موافق و ازالہ مرض کے لئے

مفید ہوں وہ سب ''اوپ شیہ'' کہلاتے ہیں اور طبی اصطلاح میں اگرچہ اس کا کوئی ہم معنی لفظ نہیں لیکن تاہم ''تدبیر موافق مرض'' اوپ شیہ کو واضح کرنے کے لئے موزوں لفظ معلوم ہوتا ہے۔

اوپ شیہ کے متعلق چند تمثیلات

مثلاً جس دوائی خوراک یا عمل سے مرض میں کمی یا افاقہ ہو اس کے ذریعہ مرض کا یقین کرنا کہ فلاں مرض ہے یہی ''اوپ شیہ'' ہے۔

''اوپ شیہ'' اور ساتمیہ یعنی موافق یہ دونوں مترادف الفاظ ہیں اور اوپ شیہ سے مرض کی شناخت مندرجہ ذیل طریق سے بھی ہوتی ہے مثلاً کسی شخص کو کوئی مرض ہوا اور وہ نبض وغیرہ دیگر علامات سے صحیح طور پر شناخت نہ ہو سکتی ہو تو طبیب عموماً ذیل کے سوالات مریض سے کیا کرتے ہیں (1) کیوں صاحب! آپ کو کون کون سی چیزیں موافق آتی اور مفید ہوتی ہیں؟ الخ۔ اگر مریض جواب دے کہ مجھ کو سنگترہ' انار' سیب' فالسہ' ککڑی' کھیرہ' تربوز وغیرہ ٹھنڈی اشیاء کے استعمال اور سرد پانی میں نہانے سرد رحم کے روغنیات کی مالش کرنے سے تسکین ہوتی ہے اور گرم خشک اشیاء سے تکلیف بڑھتی ہے تو اس سے معالج اندازہ کر سکتا ہے کہ مریض کا مزاج کیسا ہے اور مرض کس خلط کے غلبہ سے ہے چونکہ مریض کو سرد اشیاء موافق ہیں اور مرض کو تسکین دیتی ہیں لہٰذا مرض غلبہ صفراء سے ہے۔

اوپ شیہ کے واضح کرنے کے لئے ایک مثالیہ واقعہ: ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ موسم گرما یعنی ماہ جون کے عین وسط میں مجھے ایک رئیس صاحب کا علاج کرنے کے لئے باہر جانا پڑا جب میں مریض کے ہاں پہنچا اور مریض کی حالت دیکھی تو مریض باوجود معمولی بخار ہونے کے سخت بے چینی کا اظہار کر رہا تھا اور بار بار کھانستا اور مرض کی شدت سے چارپائی پر کبھی ادھر کبھی ادھر کروٹیں بدلتا اور ہائے دہائی کرتا ہوا ایک لحہ بھر چین نہ لیتا تھا میں نے تیمارداروں سے مریض کی شروع سے کل کیفیت سن کر ان سے معالج اور نسخہ کے متعلق دریافت کیا چنانچہ گھر والوں نے بیان کیا کہ فلاں یونانی طبیب صاحب کا علاج ہے اور وہ متواتر تین روز سے یہ نسخہ دے رہے ہیں مگر اس تین روز کے عرصہ میں مریض کو ذرہ فائدہ نہیں ہوا بلکہ مرض و تکلیف لحہ بہ لحہ روبہ ترقی ہے اور بیماری پیچیدہ صورت اختیار کر رہی ہے میں نے گھر والوں سے نسخہ طلب کیا جس کے کم وبیش مندرجہ ذیل اجزاء تھے۔ نسخہ: تخم کاسنی' گل نیلوفر' بنفشہ' صندل سفید' تخم کاہو' گاؤزبان' عناب' تخم خیارین ادویہ کو مٹی کے برتن میں بھگو کر مصری ڈال کر بطور ہم یعنی خیساندہ پلایا جاتا تھا اور خوراک کے طور پر دودھ' چاول' ساگودانہ وغیرہ اشیاء دی جاتی تھیں اور روغن کدو' روغن صندل ملا کر دونوں کی مالش کی جاتی تھی موسم گرما اور جون کا مہینہ ساتھ ہی بخار و سخت بے چینی کو دیکھ کر مجھ سے پہلے طبیب صاحب نے نسخہ تو نہایت عمدہ تجویز کیا ہوا تھا مگر اس سے مریض مارے بے چینی و تکلیف کے اپنے آپ کو قریب الموت تصور کر رہا تھا ایسی حالت میں میں نے اوپ شیہ سے کام لیتے ہوئے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا: تراامان (بنفشہ)' مویز' بادیان' بیخ کنڈیاری خورد' جنس راج (پرساؤشان)' جلکھمی' برگ بانسہ' گلو خشک اور اس کو نصف سیر پختہ پانی میں پکا کر ضعف پاؤ پختہ رہنے پر قدرے نیم گرم ہمراہ شہد خالص ایک تولہ مریض صاحب کو پینے کا حکم دیا مریض صاحب چونکہ سمجھ دار آدمی تھے اور ان کا کل خاندان تعلیم یافتہ تھا اول تو مریض و گھر والوں نے جون کی اس کڑکتی ہوئی گرمی میں میرے اس تجویز کردہ جوشاندہ پر کئی اعتراض کئے یہاں تک کہ مریض نے اس دوا کے پینے سے انکار کر دیا لیکن خوش قسمتی سے ان کے خاندان میں ایک وکیل صاحب تھے اور وہ بی اے تک سنسکرت بھی پڑھے ہوئے تھے میں نے ان کو اوپ شیہ کی کیفیت بیان کرتے ہوئے مندرجہ ندان کا شلوک سنا کر مرض کی علامات کے ساتھ مشابہت دکھلا کر ان کی تسلی کی تب کہیں جا کر مریض صاحب نے مذکورہ بالا جوشاندہ پیا چونکہ مریض کو کف پت جور تھا لہٰذا اس کی علامات حسب ذیل تھیں:

پت کمنا آستیا تندرا موہا کاسواروچی ترشا
مہور داہو مہور شیتم کف پت جوا کرتی

تشریح: کف اور پت کی وجہ سے منہ کا ذائقہ کسیلا ولسا ہوا سا' غنودگی' غفلت یا لاعلمی کھانسی' غذا سے بے رغبتی' پیاس' تھوڑی دیر میں گرمی اور تھوڑی دیر میں سردی معلوم ہونا وغیرہ وغیرہ علامات کف پت جور یعنی بلغم اور صفرا سے مرکب بخار میں ہوتی ہیں چونکہ مریض مذکور میں جملہ علامات ٹھیک طور پر پائی جاتی تھیں اور پہلے معالج صاحب کے علاج سے مرض کو ترقی ہوئی تھی لہٰذا میں نے اوپ شیہ سے کام لیا نتیجہ یہ ہوا کہ ابھی جوشاندہ مذکور کو پلائے ہوئے صرف ایک ہی گھنٹہ ہوا تھا کہ مریض کو افاقہ معلوم ہونے لگا اس کی چیخ پکار میں کمی ہوئی بخار میں کمی واقع ہونا شروع ہوگیا اور تقریباً چار گھنٹے میں مریض کا بخار قطعی اتر گیا اور معمولی کھانسی کی شکایت باقی رہ گئی میرے اس علاج کو دیکھ کر اور میرا نسخہ سن کر پہلے طبیب صاحب بڑے جھنجھلائے اور جون کی سخت گرمی میں جوشاندہ کی مخالفت کی مگر چونکہ طبیب صاحب سے مریض کو آرام نہیں ہوا تھا بلکہ ان کے علاج سے مرض بڑھ رہا تھا اور ادھر میں بھی اپنے اوپ شیہ کے زور پر ڈٹا ہوا تھا لہٰذا ان کی وہاں کچھ پیش نہ چلی اور آخر وہ طبیب صاحب نتیجہ دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئے۔ مطلب واقعہ کے بیان کرنے کا یہ ہے کہ ہاں مریض مرکب ہوا اور ساتھ ہی علامات سے کوئی یقینی فیصلہ نہ ملے تو "اوپ شیہ" نامی طریق سے مرض کی شناخت کرنی چاہئے۔

اوپ شیہ کے اقسام

اوپ شیہ چھ قسم کا ہوتا ہے:

(1) ہیتو وپریت (سبب کے خلاف)

(2) ویادھی وپریت (مرض کے خلاف)

(3) ہیتو ویادھی وپریت (مرض اور اسباب مرض کے خلاف)

(4) ہیتو وپریت ارتھ کاری (سبب کے خلاف نتیجہ پیدا کرنے والا)

(5) ویادھی وپریت ارتھکاری (مرض کے خلاف نتیجہ پیدا کرنے والا)

(6) ہیتو ویادھی وپریت ارتھ کاری (مرض اور اسباب کے خلاف نتیجہ پیدا کرنے والا)

ہیتو وپریت: یعنی جن اسباب یا کسی ایک سبب سے مرض پیدا ہوا ہو اس کے برخلاف دوا' غذا و عملی کام کرنے کا نام ہیتو وپریت اوپ شیہ ہے مثلاً کسی آدمی کو گرمی یعنی صفرا سے بخار ہوا ہے اور گرمی کے خلاف دوائیں ہیں کاسنی' گل نیلوفر وغیرہ پس یہ ادویہ ہیتو وپریت یعنی سبب کے خلاف دوائیں ہوئیں کیونکہ بخار کا باعث صفرا ہے اور صفرا کے برخلاف کاسنی' گلو' نیلوفر' خس وغیرہ سرد دوائیں ہیں اور اسی طرح ہیتو وپریت کی غذا کی نسبت سمجھنا چاہئے مثلاً صفراوی بخار میں دودھ چاول' ہیتو وپریت عمل مثلاً کسی آدمی کو پیدل سفر کرنے سے تھکان ہوا اور اس تھکان سے بخار ہو جائے تو اس کے خلاف عمل کریں یعنی مالش کریں یا مٹھی چاپی کرائیں بدن کو دبائیں بس اسی کا نام ہیتو وپریت یعنی سبب کے خلاف عمل سمجھیں۔

ویادھی وپریت اوشدھ: یعنی مرض کے خلاف دوا' غذا' عمل کو کام میں لانے کا نام ویادھی وپریت "اوپ شیہ" ہے مثلاً کسی آدمی کو اتیسار یعنی دستوں کی بیماری ہے اور طبیب نے دھگڑی گل دھاوا' اندر جو وغیرہ اشیاء کا مرکب مریض کو دیا اور اس سے مرض میں افاقہ آ گیا ہو تو یہاں دھگڑی گل دھاوا وغیرہ اشیاء ویادھی وپریت یعنی خلاف مرض دوا ہوئی۔

"ویادھی وپریت ان (غذا) مثلاً کسی آدمی کو پیچش ہوگئی اور اس کو دہی چاول کھانے کے لئے تجویز کئے اور اس سے مریض کو آرام معلوم ہوا بس یہی ویادھی وپریت ان یعنی خلاف مرض غذا ہوئی۔ ویادھی وپریت بیوہار مثلاً کسی کے جسم میں

نہایت سخت جلن ہو رہی ہے اور معالج وہاں صندل خس وغیرہ ٹھنڈی اشیاء کا لیپ تجویز کرے اور اس سے مریض کو آرام معلوم ہو بس یہی ویادھی وپریت بیوہار یعنی خلاف مرض عمل ہوا۔

ہیتو ویادھی وپریت (اوشدھ): مثلاً کسی آدمی کو بادی کی وجہ سے سوجن پیدا ہو جائے اور معالج اس کے لئے دشمول کا جوشاندہ تجویز کرے اور اس سے مریض کو افاقہ ہو تو یہ دشمول کا جوشاندہ بادی یعنی سبب مرض اور سوجن خاص مرض دونوں کے خلاف ہوا پس اسی کا نام ہیتو ویادھی وپریت اوشدھ ہے یعنی سبب مرض اور مرض کے خلاف دوا۔

ہیتو وپریت ارتھ کاری: یعنی سبب مرض کے خلاف نتیجہ پیدا کرنے والی دوا مثلاً کسی آدمی کو گرمی کی وجہ سے سوجن پیدا ہو اور اس پر گرم پلٹس باندھ کر اس کو پکایا جائے جس سے مریض کو افاقہ ہو اس کو ہیتو وپریت ارتھ کاری اوشدھ کہتے ہیں۔

ویادھی وپریت ارتھ کاری بیوہار: یعنی خلاف مرض نتیجہ خیز عمل مثلاً کسی آدمی کو زور سے قے آئی ہوں اور معالج نے اس کو گلے میں انگلی ڈال کر یا مور کا پر ڈال کر قے کرنے کی ہدایت کی اور اس سے مریض کو تسکین معلوم ہونے لگی بس یہی فعل ویادھی وپریت ارتھ کاری بیوہار یعنی خلاف مرض نتیجہ خیز عمل ہوا۔

ہیتو ویادھی وپریت ارتھ کاری اوشدھ: یعنی سبب اور مرض کے خلاف نتیجہ خیز دوا مثلاً کسی آدمی کو آگ سے جلنے سے آبلے پڑ گئے اور معالج نے وہاں آ کر تگر کٹھ وغیرہ گرم اشیاء کے لیپ کی ہدایت کی اور اس سے مریض کو فائدہ ہوا بس اسی کا نام ہیتو ویادھی وپریت ارتھ کاری دوا یعنی سبب مرض کے خلاف نتیجہ خیز دوا ہوا۔

انواوپ شیہ: جن عملیات اغذیہ یا ادویہ سے مریض کو تکلیف ہو اور مرض میں ترقی ہو وہ سب کام "انواوپ شیہ" یعنی تدبیر خلاف مرض یا مریض کہلاتے ہیں۔

سم پراپتی یعنی ظہور مرض یا کیفیت مرض

وات پت کف: ہرسہ اخلاط بگڑ کر اور اپنے اپنے مقام کو چھوڑ کر جب جسم میں بے قاعدگی اختیار کر لیتے ہیں اور اس بے قاعدگی یا بداعتدالی سے جو مرض کی پیدائش ہوتی ہے اسی کا نام سم پراپتی ہے مثلاً متھیا آہار بیوہار یعنی غلط طریق پر خورد و نوش وغیرہ سے جب وات پت کف (صفرا' سودا' بلغم) بگڑ کر معدہ میں جا کر رس یعنی کیلوس میں مل کر حرارت ہاضمہ کو ظاہر جلد کی طرف پھیلا دیتے ہیں تو جسم انسان تپنے لگتا ہے اور یہی بخار ہے اور ایسا یقین کرنے کا نام ہی سم پراپتی ہے۔ سم پراپتی ایک سنسکرت لفظ ہے جو کہ دو الفاظ سے مرکب ہے سم اور پراپتی سم کے معنی برابر ہیں ٹھیک اصل حالت میں پراپتی کے معنی ہیں حاصل کرنا پس جس طریق سے کسی مرض کو ٹھیک طور پر جانا جائے اس کو سم پراپتی کہتے ہیں۔

سم پراپتی کی پانچ قسمیں

(1) سنکھیا سم پراپتی (2) وکلپ سم پراپتی (3) پرادھانیہ سم پراپتی (4) بل سم پراپتی (5) کال سم پراپتی

1- مرض کے اقسام یا تعداد کو سنکھیا سم پراپتی کہتے ہیں مثلاً بخار آٹھ قسم کا ہوتا ہے اور کھانسی پانچ قسم کی وغیرہ۔

2- وکلپ سم پراپتی یعنی مرکب (ملی ہوئی) اخلاط میں سے ہر ایک کا الگ الگ سمجھ لینا مثلاً کوئی مرض ایک خلط سے ہے دو سے یا تینوں خلطوں کے غیر طبعی ہونے سے ہے۔

3- پرادھانیہ سم پراپتی یعنی مرض اور مرض کا یقینی علم مثلاً کسی آدمی کو سخت قسم کا پھوڑا نکلنے سے بخار ہو گیا ہو اب یہاں اصل مرض پھوڑا ہے اور بخار اس کا عرض ہے بس اس کو تجویز کرنے کا نام پرادھانیہ سم پراپتی ہے یا ہرسہ اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ دریافت کرنا بھی پرادھانیہ سم پراپتی ہے۔

4- بل سم پراپتی کسی مرض کی علامات قبل حدوث سے یہ دریافت کرنا کہ حملہ مرض کمزور ہوگا یا قوی اسی طرح علامات تلبو

مرض سے اندازہ لگانا کہ بیماری شدید ہے یا خفیف اسی کا نام بل سم پراپتی ہے۔

5- کال سم پراپتی یعنی موسم اور وقت کے لحاظ سے بیماری کے گھٹنے اور بڑھنے کا علم حاصل کرنا مثلاً کسی بیماری کا غلبہ موسم بہار یا صبح کے وقت ہو تو اس کو بلغمی مرض تصور کرنا اور اگر موسم سرما یا دوپہر کے وقت مرض کا زور ہو تو اس کو صفراوی بیماری خیال کرنا اور موسم برسات یا شام کے وقت غلبہ ہو تو اس کو وات یعنی سوداوی مرض سمجھنا اس کو کال سم پراپتی کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ آیوروید میں جس طرح سال کے بارہ مہینوں کو تین حصوں میں تقسیم کرکے ہر ایک حصہ میں الگ الگ وات، پت، کف کا غلبہ مانا گیا ہے اسی طرح دن اور رات کے بارہ بارہ گھنٹوں کی بھی تقسیم کی گئی ہے چنانچہ طلوع آفتاب سے پیشتر غلبہ کف رہتا ہے اور طلوع آفتاب کے بعد غلبہ پت اور غروب آفتاب کے قریب غلبہ سودا اور رات کے شروع حصہ میں غلبہ کف درمیانی حصہ میں پت اور آخری حصہ میں وات مثلاً:

(1) موسم برسات میں وایو یعنی سودا غالب ہوتا ہے اور ادھر دن و رات کے آخری حصہ میں بھی وات یعنی سودا کا غلبہ رہتا ہے۔
(2) موسم سرما میں پت یعنی صفرا غالب ہوتا ہے اور ادھر دوپہر رات کے درمیانی حصہ میں بھی پت صفرا کا غلبہ رہتا ہے۔
(3) موسم بسنت (بہار) میں کف یعنی بلغم غالب ہوتا اور دن و رات کے شروع میں بھی بلغم کا غلبہ ہوتا ہے۔

تیسرا باب:

جور کا سامانیہ پورب روپ یعنی بخار کی عام صورت

اس بات کو تو سب لوگ جانتے ہی ہیں کہ جس مرض میں جسم انسان گرم ہو جاتا ہے جسم میں تکان، سستی، کاہلی، غنودگی کھانے پینے سے بے رغبتی وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں اس کو بخار کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

جور کے لکشن یعنی بخار کی علامات

سویدا وردوھ سنتا پا سروانگ گرہنم تتھا
یگ پدتر روگے توسہ جورو ویپد شیئے

پسینوں کا رک جانا، جلن اعضاء شکنی وغیرہ علامات ہوں تو اس کو بخار کہتے ہیں پت جور یعنی صفراوی بخار میں کبھی کبھی پسینے آتے بھی ہیں مگر ابتداء بخار میں عموماً پسینہ ضرور رک جاتا ہے خواہ صفراوی ہو خواہ بلغمی یا سوداوی

جور یعنی بخار کی اقسام

اگرچہ مختلف علامات کے لحاظ سے بخار بہت قسم کا ہوتا ہے مگر علاج معالجہ میں سہولت پیدا کرنے اور تشخیص کی آسانی کے لئے آیوروید شاستروں میں بخار کو صرف آٹھ ہی قسم کا بیان کیا ہے چنانچہ:

(1) وات جور (سوداوی بخار)
(2) پت جور (صفراوی بخار)

(3) کف جور (بلغمی بخار)
(4) وات پت جور یعنی سودا اور صفرا سے مرکب بخار
(5) پت کف جور یعنی صفرا اور بلغم سے مرکب بخار
(6) وات کف جور یعنی سودا اور بلغم سے مرکب بخار
(7) سپنات جور یعنی ہر سہ خلطوں سے مرکب بخار یا محرقہ بخار
(8) آگنتک بخار یعنی حادثاتی بخار

سپنات جور یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا بخار

<u>سپنات جور کی قسمیں:</u> آیورویدک کتب میں سپنات جور کی تیرہ قسمیں بیان کی ہیں چنانچہ چرک میں اخلاط کی کمی وبیشی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل تیرہ قسموں کا بیان کیا ہے۔

وات، پت اور کف ان تینوں خلطوں کے بگڑنے سے تردوش جور یعنی سپنات جور پیدا ہوتا ہے اور ان تینوں خلطوں میں سے کسی ایک یا دو کے غلبہ کا نام اولون ہے مثلاً اگر وات کا غلبہ ہو تو اس کو وات اولون جور سپنات کہتے ہیں اسی طرح اگر دو خلطیں مثلاً وات پت غالب ہوں تو اس کو وات، پت اولون سپنات کہتے ہیں اور تینوں خلطوں کے غلبہ کی حالت میں وات پت کف اولون سپنات کہتے ہیں مثلاً

(1) وات اولون سپنات جور (2) پت اولون سپنات جور
(3) کف اولون سپنات جور (4) وات پت اولون سپنات جور
(5) وات کف اولون سپنات جور (6) پت کف اولون سپنات جور
(7) وات پت کف اولون سپنات جور

اور جس طرح ہر سہ خلطوں کے صرف مفرد و مرکب غلبہ سے سپنات جور سات قسم کا ہوتا ہے اسی طرح ان خلطوں کی مغلوبیت اور غلبہ کے لحاظ سے بھی چھ قسم کا سپنات جور مانا گیا ہے۔

(1) اُدھک وات (غلبہ وات) مدھیہ پت (درمیانی صفرا) ہین کف (مغلوب بلغم)
(2) ادھک پت (غلبہ صفرا) مدھیہ وات (درمیانی سودا) ہین کف (مغلوب بلغم)
(3) ادھک وات (غلبہ سودا) مدھیہ کف (درمیانی بلغم) ہین پت (مغلوب صفرا)
(4) ادھک کف (غلبہ بلغم) مدھیہ وات (درمیانی سودا) ہین پت (مغلوب صفرا)
(5) ادھک پت (غلبہ صفرا) مدھیہ کف (درمیانی بلغم) ہین وات (مغلوب سودا)
(6) ادھک کف (غلبہ بلغم) مدھیہ پت (درمیانی صفرا) ہین وات (مغلوب سودا)

غرضیکہ سات طرح پر خلطوں کے غلبہ سے اور چھ طرح پر اخلاط کے غالب مغلوب اور درمیانی لحاظ سے کل تیرہ قسم کا سپنات جور یعنی ہر سہ خلطوں والا بخار ہوتا ہے اس پر بھی کئی مصنفین نے معالج کی سہولت و تشخیص کی آسانی کی غرض سے ان تیرہ سپنات جوروں کو ان کی مختلف علامات کے مطابق علیحدہ علیحدہ تیرہ ناموں سے منسوب فرمایا ہے چنانچہ وہ تیرہ نام حسب ذیل ہیں:

(1) سندھک سپنات جور (2) انتک سپنات جور (3) رگ داہ
(4) چت بھرم (5) شیتانگ (6) تندرک

(7) کنٹھ کج	(8) کرنک	(9) بھگن نیتر
(10) رکت شیٹھوی	(11) پرلا پک	(12) جھوک
(13) ابھی نیاس		

(1) جس سنپات میں سندھیوں مفاصل یعنی جوڑوں میں درد ہوتا ہے اس کو سندھک سنپات جور کہتے ہیں۔
(2) جو سنپات جور قطعی لاعلاج ہو اور جس سے مریض کسی حالت میں بھی جانبر نہ ہو سکے اس کو انتک سنپات جور (یعنی مریض کا انت (خاتمہ) کر دینے والا) کہتے ہیں۔
(3) جس سنپات جور میں نہایت سخت جلن ہوتی ہے اس کا نام رگ داہ سنپات جور ہے۔
(4) چت بھرم جس بخار میں مریض کی حالت پاگلوں جیسی ہو جائے اس کو چت بھرم سنپات جور کہتے ہیں۔
(5) شتیانگ جس بخار میں مریض کا تمام جسم سرد ہو جائے اس کو شتیانگ سنپات جور کہتے ہیں۔
(6) تندرک جس بخار میں ہروقت بے ہوشی یا غنودگی طاری رہے اس کو تندرک سنپات جور کہتے ہیں۔
(7) کنٹھ کج جس بخار میں مریض کا گلا رک جائے اور مریض کو پانی پیتے وقت نہایت تکلیف ہو اس کو کنٹھ کج سنپات جور کہتے ہیں۔
(8) کرنک جس بخار کی حالت میں مریض کے ایک یا دونوں کانوں کے نیچے زبردست قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جائیں اس کو کرنک سنپات جور کہتے ہیں۔
(9) بھگن نیتر جس بخار کے مریض کی آنکھیں ٹیڑھی ہو جائیں اس کو بھگن نیتر سنپات جور کہتے ہیں۔
(10) رکت شیٹھوی جس بخار کی حالت میں مریض کو تھوک کے ساتھ خون آنے لگے اس کو رکت شیٹھوی سنپات جور کہتے ہیں۔
(11) پرلا پک جس بخار کا مریض دن رات یعنی ہروقت بے ہودہ پاگل کی طرح بکواس کرے اس کو پرلا پک سنپات جور کہتے ہیں۔
(12) جھوک جس بخار کے مریض کی زبان پر نہایت خطرناک کانٹے پیدا ہو جائیں اور مریض بول نہ سکے اس کو جھوک سنپات جور کہتے ہیں۔
(13) ابھی نیاس جس بخار میں تینوں خلطیں غالب ہوں نہایت بے ہوشی ہو مریض بالکل بے حس و حرکت پڑا ہو بولنے کی طاقت نہ رہے ایسے بخار کو ابھنیاس سنپات جور کہتے ہیں۔

اگنتک جور یعنی حادثاتی بخار

اس کی بھی کئی قسمیں ہیں صرف بیرونی حوادث سے پیدا ہونے والے بخار کو آگنتک جور کہتے ہیں مثلاً:
-1 تلوار بندوق نیزہ یا دیگر کسی اوزار سے گھاؤ لگنے سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو ابھی گھات جور کہتے ہیں۔
(2) زیادہ غصہ رنج یا کسی طرح کا صدمہ پہنچنے سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو کرودھ جور کہتے ہیں۔
(3) حسین عورت کو دیکھ کر اگر عشق پیدا ہو جائے اور وہ نہ ملے یا دھن دولت مکان زمین وغیرہ کسی چیز کی کامنا یعنی خواہش ہونے پر اگر وہ نہ ملے اور اس کے باعث بخار پیدا ہو تو اس کو کام جور کہتے ہیں۔
(4) کسی نزدیکی لواحق کی موت واقع ہونے سے یا دھن دولت کے برباد ہو جانے سے یا مکان وغیرہ کو آگ لگ کر تباہ و برباد ہو جانے کے رنج و غم سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو شوک جور کہتے ہیں (رنج سے پیدا ہونے والا بخار)۔

(5) زیادہ پیدل سفر کرنے' کثرت محنت یا ورزش کی زیادتی سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو شرم جور کہتے ہیں۔
(6) رات کے وقت کسی جگہ اکیلے جانے پر خوف پیدا ہونے' یا شمشان مرگھٹ قبرستان وغیرہ میں سے خوف وار تنے سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو بھے جور یعنی خوف سے پیدا ہونے والا بخار کہتے ہیں۔
(7) گزشتہ زمانہ کے حالات یا واقعات کی یاد سے مردوں کے خیال سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو بھوت جور کہتے ہیں۔
نوٹ: آیورویدک کتب میں بھوت جور یعنی جنات کے اثرات سے پیدا ہونے والے بخار کو بھوت جور کہا جاتا ہے اسی کتاب جور کے متعلق مفصل بحث کی گئی ہے اور بھوتوں کی ہستی کے متعلق متعدد مذہبی کتب کے بھی حوالہ جات پیش کئے ہیں۔

"وشم جور" یعنی بے قاعدہ آنے والا بخار

"وکھمیہ ...... وشم وگیہ سیات"

جن بخاروں میں چڑھنے اور اترنے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہوتا ان کو وشم جور کہتے ہیں یا مندرجہ ذیل بے قاعدگیوں سے بھی وشم جور ہو سکتا ہے۔

سے جور وجور مکتو دواتپئی گورونی چہ
اساتمیہ اتانی پاپانی وشم دھیشانی چہ

مطلب: بخار کی حالت میں یا بخار کے اتر جانے پر گرم یا جلن پیدا کرنے والی ثقیل اشیاء کے کھانے سے اور ناموافق غذا وغیرہ کھانے سے بخار وشم یعنی بے قاعدہ ہو جاتا ہے جس کے چڑھنے اور اترنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا اس کو وشم جور کہتے ہیں۔

بھیشجم ہلام دوشیہ بھویو جولتی جورم
شودھنم کھمیم توکردتی وشم جورم –

مطلب: دوش پکنے کے بغیر یعنی بلا نضج اخلاط آم جور یا کچے بخار میں ادویہ دینے سے بخار بہت تیز ہو جاتا ہے اور شودھن یعنی مسہل وغیرہ دینے سے یا بخار کو روکنے یا بخار کو توڑنے کی دوائیں دینے سے وشم جور یعنی بے قاعدہ ہو جاتا ہے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ معمولی بخار بھی غلط علاج معالجہ سے وشم ہو جاتا ہے اور وہ رس رکت (خون) وغیرہ دہاتوؤں میں مل کر مشکل العلاج ہو جاتا ہے اگرچہ مذکورہ الصدر آٹھ قسم کے بخاروں میں وشم جور کا نام علیحدہ طور پر نہیں آیا ہے مگر چونکہ دراصل معمولی بخاروں کے بگڑ جانے سے ہی وشم جور پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کی جڑ یعنی بنیاد انہیں کو سمجھنا چاہئے۔

وشم جور کی قسمیں

(1) سنتت جور (حمی لازمی)	(2) ستت جور (دن رات میں دو مرتبہ آنے والا)
(3) انئے دیو جور (روزانہ بخار)	(4) ترتیک جور (تجاری بخار)
(5) چاتر تھک جور (چوتھیا بخار)	

سپتے دوگنا نوے ایکادشی تتھا

مطلب: سنتت جور' سات دن' نو دن' گیارہ دن یا چودہ دن متواتر چڑھا رہتا ہے اس لئے اس کو سنتت جور (حمی دائمی) کہتے ہیں۔

اہو راترے ستتو دوؤ کالا دنو ورتتے

مطلب: ستت جور دن اور رات میں دو مرتبہ چڑھتا ہے اس لئے اس کا نام ستت جور ہے۔

لیئے دیور بستو اہو راتر وایک کالم پروتتے

مطلب: لیئے دیو جور دن اور رات میں صرف ایک ہی مرتبہ چڑھتا ہے اور وقت بدل کر چڑھتا ہے یعنی اگر آج بارہ بجے دن کے ہوا تو کل چار بجے یا پانچ بجے ہوتا ہے اس لئے اس کو لیئے دیور کہتے ہیں۔

ترتیک سرتتے انیہ

مطلب: ترتیک جور (تجاری بخار) تیسرے روز چڑھتا ہے اس لئے اس کا نام ترتیک جور ہے۔

چاترتے انیہ چترتھکے!

مطلب: چاترتھک جور چوتھے روز ہوتا ہے اس لئے اس کا نام چاترتھک جور ہے۔

سات دھاتو اور ان کے بخار

آیوروید شاستروں میں رس (کیلوس) رکت (خون) مانس (گوشت) مید (چربی) استھی (ہڈی) مجا (مغز یا سیرمہ) شکر (منی) ان سات اشیاء کا نام دھاتو ہے چونکہ ان سات ہی نے جسم کو دھارن کر رکھا ہے یعنی جسم ان سات ہی کے سہارے رہتا ہے اس لئے ان کا نام دھاتو ہے اور ان میں سے ہر ایک دھاتو میں جور یعنی بخار ٹھہر سکتا ہے اس لئے آیورویدک اصطلاح میں ایسے بخاروں کا نام دھاتو گت جور ہے چنانچہ ان کے حسب ذیل نام ہیں:

(1) رس گت جور (کیلوس میں ٹھہرنے والا بخار) (2) رکت گت جور (خون میں ٹھہرنے والا بخار)
(3) مانس گت جور (گوشت میں ٹھہرنے والا بخار) (4) مید گت جور (چربی میں رہنے والا بخار)
(5) استھی گت جور (ہڈیوں میں رہنے والا بخار) (6) مجا گت جور (مغز یا سیرمہ میں رہنے والا بخار)
(7) شکر گت جور (منی میں رہنے والا بخار)

عرصہ دراز کے بعد ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے بھی اس سچائی کو کسی حد تک تسلیم کر لیا ہے چنانچہ ڈاکٹر لوگ آج کل استھی گت جور یعنی ہڈی میں رہنے والے بخار کے وجود کے قائل ہو گئے ہیں۔

پراکرت جور (موسمی بخار) ویکرت جور (بخلاف موسم بہار)

آیورویدک کتب میں بخار کو موسمی اور غیر موسمی مانا ہے چنانچہ لکھا ہے کہ:

ورشاشرت وسنتے شوات آدیہ پراکرتہ کرمات
ویکر توانیہ سودو سادھیہ پراکرتیح انکوا ودبھوہ

مطلب: اگر موسم برسات میں وات جور (سوداوی بخار) پیدا ہو اور شرت رتو یعنی موسم سرما میں پت جور (صفراوی) ہو اور بسنت رتو یعنی موسم بہار میں کف جور (بلغمی بخار) پیدا ہو تو یہ پراکرت جور یعنی موسمی بخار کہلاتے ہیں اور یہ سب سہل العلاج ہوتے ہیں برخلاف اس کے اگر موسم برسات میں بجائے وات جور کے بلغمی بخار پیدا ہو جائے یا موسم بہار میں سوداوی بخار ہو اور موسم سرما میں کف جور یعنی بلغمی بخار پیدا ہو تو یہ غیر طبعی بخار کہلاتے ہیں اور یہ مشکل العلاج ہوتے ہیں۔

آم جور یعنی کچا بخار اور اس کی علامات

آم یعنی خلط خام کا نام ہی آم ہے اور جس بخار میں خلطیں ابھی خام ہی ہوں اس کو آم جور یعنی کچا بخار کہتے ہیں اور اس میں کم وبیش حسب ذیل علامات ہوتی ہیں:

ارو چی یعنی غذا سے بے رغبتی' ثقالت' بے چینی' غنودگی' کم ہمتی' بخار کا متواتر چڑھا رہنا' قبض' منہ سے لار ٹپکنا' ابکائیں آنا'

بدذائقی' جسم کا بے حس و حرکت ہونا' کثرت پیشاب نیند نہ آنا وغیرہ علامات کچے بخار میں ہوتی ہیں۔

نرام جور یعنی پختہ بخار اور اس کی علامات

خلطوں کے پختہ نضج ہونے کا نام ہے نرام جور یعنی پختہ بخار اور اس کی حسب ذیل علامات ہوتی ہیں:

کھشت کھشا مترالگھو توم چہ گاترا نام جور ادوم
دوش پرورتی روتیا ہو .نرام جور لکھنم

مطلب: بھوک لگنا' جسم کا ہلکا ہونا' بخار کم یا بالکل نہ ہونا' قبض نہ ہونا' اور باد مخالف کا جاری ہونا' حوصلہ ہمت وغیرہ نرام جور یعنی پختہ بخار کی علامات ہوتی ہیں اور ایسی علامات بخار کے دور ہونے کی نیز مبارک سمجھی جاتی ہیں۔

جور کے کارن (بخار کے اسباب)

یوں تو تمام امراض کے اسباب کی پیدائش کو آیورویدک عالموں نے صرف ایک ہی شلوک میں بیان کرتے ہوئے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے چنانچہ:

سرویشا میوروگانام ندانم کپیتہ ملہ
تت پرکوپسیہ توپردتم دو دھاہت سیونم

مطلب: تمام امراض مل دوش یعنی خلطوں کے بگڑنے یا غیر طبعی ہونے سے پیدا ہوتے ہیں اور خلطیں مختلف قسم کی بداعمالیوں اور بد اعتدالیوں سے بگڑتی یعنی غیر طبعی ہو جاتی ہیں اس ایک شلوک کو اگر آیوروید شاستروں کا نچوڑ کہیں تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ کوئی بھی مرض اخلاط کے غیر طبعی ہونے کے بغیر نہیں ہو سکتا اور خلطوں کے بغیر طبعی ہونے کے لئے بداعتدالی و بداعمالی لازمی ہے لیکن تاہم معالجین کی سہولت کے لئے مصنفین آیورویدک کتب نے ہر ایک مرض کے پیدا ہونے کے علیحدہ علیحدہ اسباب بھی بیان فرمائے ہیں چنانچہ بخاروں کی پیدائش حسب ذیل اسباب سے ہوتی ہے:

متھیا آہار وہار ابھیام دوشہ ہی آم آشریہ
وہرنرسیہ کوشٹ اگنی جور دہ سیورہ سانوگاہ

مطلب: خورد و نوش میں بداعتدالی پیدا ہونے سے اور سونے جاگنے چلنے پھرنے و دیگر کاروبار زندگی میں بداعمالی عمل میں آنے سے انسان کی حرارت ہاضمہ ظاہر جلد کی طرف پھیل کر بخار کو پیدا کرتی ہے اور جسم انسان تپنے لگتا ہے۔

جور کے سامانیہ پورب روپ یعنی بخار سے پیشتر پیدا ہونے والی عام علامات

آثار قبل البخار عام

ہر قسم کے بخار کے پیدا ہونے سے پیشتر جو علامات عام طور پر پیدا ہوتی ہیں ان کو جور کا سامانیہ پورب روپ کہا جاتا ہے چنانچہ:

شرموآرتی وورنتوم ویر سیم پلوہ
اچھا وویشو مہوشچاپلی شیت وات پتا آدی شو

مطلب: بلاوجہ تھکان محسوس ہونا' رنگت جسم یا چہرے کا رنگ بدل جانا' منہ کا ذائقہ خراب ہونا' سردی اور گرمی کی لحظہ لحظہ میں رغبت و نفرت ہونا' یہ تمام یا کم و بیش نشانات عام طور پر جور (بخار) کے پیدا ہونے سے پیشتر پیدا ہو جاتے ہیں۔

جور کے وشیش پورروپ یعنی آثار قبل البخار خاص

جس خلط کے غیر طبعی ہونے سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس میں اسی کے آثار ظاہر ہوتے ہیں چنانچہ:

جرمبھا تیارتھم ۔۔ بیسر ۔۔ نات پتا نینوروادا
کفا ونرا ۔۔۔ روچیر بھویت

مطلب: وات جور یعنی سوداوی بخار میں جمائیوں کا کثرت سے آنا۔ پت جور یعنی صفراوی بخار میں آنکھوں میں جلن محسوس ہونا اور کف جور یعنی بلغمی بخار میں غذا میں بے رغبتی ہونا یہ علامت خاص طور پر اس بات کا اظہار کرتی ہیں کہ بخار کس خلط کے بگڑنے سے پیدا ہوا۔

دوندج پورب روپ یعنی آثار قبل البخار مرکب

جہاں خلطوں کے بگڑنے سے کوئی بخار پیدا ہونے والا ہو اس کو دوندج جور کے پورب روپ کہا جاتا ہے اور اس میں مندرجہ ذیل علامات پیشتر ہی ظاہر ہوتی ہیں چنانچہ:

جرمبھا نیترداہا۔ بھیام جرمبھا ۔ا۔ اروچی بھیام
شرما آدی بھی دوندجم دوودجم پورروپ ۔ وودو

مطلب: مرکب بخار یعنی دو خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والے بخار میں یہ آثار پائے جاتے ہیں مثلاً اگر وات پت (صفرا وسودا) دونوں خلطوں کے بگاڑ سے بخار پیدا ہونے والا ہو تو اس حالت میں انسان کو پہلے آنکھوں میں جلن اور کثرت سے جمائیاں آئیں گی اور اگر کف اور وات سے بخار یعنی بلغم اور سودا کے بگڑنے سے بخار پیدا ہونے والا ہو تو انسان کو جمائیوں کی زیادتی اور غذا میں قطعی بے رغبتی ہوگی اور پت کف جور یعنی صفرا اور بلغم سے بخار پیدا ہونے والا ہو تو آنکھوں میں جلن اور غذا میں بے رغبتی ہوگی گویا اس طرح مرکب بخاروں کے پورروپ یعنی آثار قبل البخار سے یہ یقین ہو جائے گا کہ کون سا بخار ہونے والا ہے۔

سنپات جور کے پورروپ یعنی آثار قبل البخار محرقہ

جہاں تینوں خلطوں کے غیر طبعی ہونے سے بخار پیدا ہونے والا ہو وہاں جو علامات پیشتر ظہور میں آتی ہیں ان کو سنپات جور کا پورب روپ کہا جاتا ہے چنانچہ:

سروالنگ سموایا سرودوش پرکوپیے!
انی شہ جرمبھا نیتر وادا ان اروچی ستھا نام
شرم آدی نام سمواپو بھوتی

مطلب: تینوں خلطوں کے غیر طبعی ہونے سے پیدا ہونے والے تپ محرقہ سے پیشتر عموماً تینوں خلطوں کے فاسد ہونے کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں مثلاً جمائیوں کی کثرت آنکھوں میں جلن، غذا میں بے رغبتی، بے وجہ تھکان وغیرہ علامات ملی جلی ہوتی ہیں۔

پورروپ کے فوائد (یعنی فوائد آثار قبل المرض)

سوال: کسی مرض کا پورروپ جاننے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب: جس طرح مصیبت کے آنے سے پیشتر ہی مطلع ہونے سے انسان اس سے بچاؤ کی تدابیر سوچتا ہے اور اس سے محفوظ رہنے کیلئے مختلف عملیات پر کاربند رہتا ہے اسی طرح ہونے والی بیماری کے پورروپ کو جان کر انسان اس سے بچنے کی کوشش کر سکتا ہے مثلاً کوئی شخص سفر کے لئے باہر جا رہا ہے اور آسمان بادلوں سے گھرا ہوا ہے تو عقل مند اور دور اندیش آدمی گھر سے چلتے وقت پیشتر ہی چھاتا کا انتظام کر کے چلے گا کیونکہ اس نے آسمان میں بادلوں کو دیکھ کر بھانپ لیا کہ بارش ہونے والی ہے اور وہ بارش ہونے پر اپنے چھاتے کی مدد سے بارش کی بوچھاڑ سے بچ سکے گا مگر جو شخص بادلوں کو دیکھ کر بھی اندھا دھند بغیر چھتری لئے سفر کرے گا وہ بارش کی بوچھاڑ سے ہرگز ہرگز نہیں بچ سکتا اسی کو ایک اور مثال سے سمجھو مثلاً شہر میں چوروں اور ڈاکوؤں کا چرچا سن کر جو آدمی اپنے گھر کی حفاظت کے لئے پیشتر ہی پہرے دار کا کافی انتظام کر لیتا ہے وہ کبھی بھی لٹ نہیں سکتا اور یہ جان کر بھی کہ شہر میں چوروں اور ڈاکوؤں کی کثرت ہے کوئی مال دار آدمی اپنے گھر کی حفاظت کا انتظام نہیں کرتا تو اس کا مال و دولت کبھی بھی بچ نہیں سکتا اس کا گھر کسی نہ کسی روز ضرور لوٹا جائے گا اسی طرح جسم انسان میں خلطوں کے غیر طبعی ہونے پر آسمان میں بادلوں کی طرح مختلف قسم کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں اگر سمجھ دار آدمی ان نشانات کے ظاہر ہوتے ہی ان کے تدارک کا انتظام کرے تو وہ آنے والے مرض سے ضرور بچ سکتا ہے مثلاً جرمبھا تیارتھم بیسر نات" کثرت سے جمائیوں کا آنا اس بات کا پیش خیمہ ہے کہ وات جور پیدا ہوگا اس علامت کو دیکھ کر اگر کوئی انسان گرما گرم دودھ گھی پینا شروع کر دے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آدمی ہونے والے وات جور سے محفوظ رہے گا ہندوستان میں جہاں انگریزی تعلیم اور انگریزی علاج کا عام رواج نہیں لوگ اب بھی پورب روپ سے فائدہ اٹھاتے ہیں چنانچہ گاؤں و دیہات میں رواج ہے کہ اگر کسی آدمی کو کثرت سے جمائیاں آنی شروع ہوں اور ساتھ ہی جسم میں بلا وجہ تھکان محسوس ہو تو یہ علامت وات کے بگڑنے یا بڑھنے کی سمجھی جاتی ہے اور ایسے موقع پر آدمی کو دودھ گھی پلا کر گرم کپڑا اوڑھا کر سلا دیا جاتا ہے جس سے اس کا بڑھا ہوا وایو رفع ہو کر دودھ گھی کی گرمی و تری سے خوب پسینے آ کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے اور انسان پیدا ہونے والے وات جور یعنی سوداوی بخار سے محفوظ رہتا ہے لیکن اگر جمائیوں وغیرہ کے آنے سے یعنی وات جور کا پورب روپ ظاہر ہونے پر اگر کوئی آدمی آنکھیں بند کر چھوڑے اور اس کے تدارک کی کوئی تدبیر نہ سوچے تو وہ پیدا ہونے والے سوداوی بخار سے کبھی نہیں بچ سکتا دیکھئے ہر قسم کے جور یعنی بخار کا پورب روپ شروع ہوتے ہی آیوروید شاستروں میں صاف ہدایات فرمائی ہیں چنانچہ:

جور کے پورب روپ میں کرم یعنی عمل آثار قبل البخار

جورسیہ پورب روپے شوورتما نے شوبدھیمان
پائے بت گھر تم سوچم تتہ سہ لبھتے سکھم
ودھر ماروت جے سویشٹھکے شوورتینم
مردوپر چھرورنم تدوت تھجے شوودھیتے
سروم تردوشجے شواوکتم متھا دوشم وکلپت
اسمنی یواشود ھیشج سنیو جیو لنگھنادی نا
روپ پراگروپ بیوروویا نتاتوم ونبی دھوم وت

مطلب: سوداوی بخار کے آثار قبل البخار شروع ہوتے ہی عقل مند معالج مریض کو صاف و عمدہ گھی گرم کر کے پلا دے اس سے آدمی آنے والے سوداوی بخار سے چھٹکارا پا سکتا ہے اور پت جور یعنی صفراوی بخار کی ابتدائی علامات کو دیکھ کر فوراً ہی پت کو دستوں کے ذریعہ نکال دے اور کف جور یعنی بلغمی بخار کی علامات کو دیکھ کر مریض کو قے کرا دے اور سنپات جور یعنی تینوں

سے پیدا ہونے والے بخار کی علامات کا اندازہ لگا کر جون سا دوش غالب ہو اس کے مطابق عمل کرے اور خصوصاً مریض کو لنگھن یعنی فاقہ کرائے۔ پھر اس وقت جو مناسب سمجھے معالج موقع کے مطابق عمل کرے۔

چوتھا باب:

جور کی سامانیہ چکتسا یعنی بخار کا عام علاج اور ضروری ہدایات

اَش اَش تیہ دوشانام ودھکم نہ شکنویات
سادھارنی کریام تترودھیا تو چکتسک

آیوروید شاستروں میں ہر ایک مرض کا علاج کرنے سے پیشتر معالج کے لئے خاص طور پر ہدایت ہے کہ وہ سب سے اول مرض کی تشخیص کرے اور مرض کے اسباب کو اچھی طرح یقین کرنے کے بعد علاج میں ہاتھ ڈالے یعنی معالج کا فرض ہے کہ اخلاط ثلاثہ کی کمی بیشی کو مد نظر رکھتا ہوا ازالہ مرض کی تدابیر کرے کیونکہ اخلاط ثلاثہ کے بغیر ہی اٹکل پچو علاج کیا جائے گا تو مریض کے صحت ہونے کی بہت کم امید ہو سکتی ہے واضح رہے کہ آیوروید شاستروں میں پیدائش مرض کے لئے اصول مقرر کئے گئے ہیں وہ اصول ایسے بے بدل ہیں کہ جب تک زمین و آسمان سورج و چاند قائم رہیں گے اور جس وقت تک انسان اس صفحہ عالم پر موجود ہے ان میں رد و بدل نہیں ہو سکتا یعنی پیدائش مرض صرف انہیں اصولوں کے مطابق ہوگی چنانچہ ملاحظہ فرمایئے:

سرویشام ایوہ روگانام ندانم کپتامل
تت پرکوپسیہ تو پروکتم وودھا اہت سیونم

مطلب: تمام امراض اخلاط کے بگڑنے سے پیدا ہوتے ہیں اور خلطوں کا بگڑنا انسان کی بد اعتدالی کا نتیجہ ہے یہ ایک بے بدل اصول ہے جو معالج ان خلطوں کے بگڑنے یعنی غیر طبعی ہونے کے اصلی مفہوم کو کما حقہ طور پر ذہن نشین کر لیتے ہیں یعنی اخلاط کے غالب و مغلوب حالات پوری طرح سے جانتے ہیں وہی فوراً کسی مرض کے علاج میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

سامانیہ چکتسا یعنی عام علاج: آپ جانتے ہیں کہ ہر ایک فن کے کما حقہ طور پر جاننے والے کثرت سے نہیں ہوتے لیکن منصب والا اصول صرف انہی کیلئے ہے جو کہ اپنے فن میں پورے پورے ماہر ہوں مگر جو لوگ اخلاط کے اس اصول کے پورے پورے واقف نہیں یا اخلاط مرض میں کسی طرح سے واقف ہوں تو اس حالت میں آیورویدک شاستروں میں علاج مرض کے لئے عام قاعدے مقرر کئے ہیں جن پر عمل درآمد کرنے سے بھی ازالہ مرض میں بہت کچھ کامیابی ہو سکتی ہے چنانچہ:

اَش اَش تیہ دوشانام ودھکم نہ شکنویات
سادھارنی کریام تتر وودھیا تو چکتسک

مطلب: جہاں اخلاط غیر طبعی حالت کا کما حقہ طور پر علم نہ ہو سکے وہاں معالج عام قاعدہ کے مطابق عمل کرے۔ اب یہاں اس بات کا واضح کرنا ضروری ہے کہ وہ عام قاعدہ کیا ہیں جن پر عمل کرنے سے معالج کامیاب ہو سکتا ہے مثلاً بخار کے معمولی علاج میں [illegible] جس سے ہر حالت میں فائدہ ہی ہو اور نقصان کی صورت نہ ہو سکے مگر جہاں ایسے حالات ہوں [illegible] مریض کے حق میں نہایت فائدہ مند ہوتا ہے اور اس کا اثر بھی جلد از جلد [illegible] تو معمولی معالج بھی ان عام قواعد کی

پابندی سے مریض کو فائدہ پہنچا سکتا ہے اور کہیں کہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیچیدہ مرض کی تشخیص نیا یک عام اور تجربہ کار معالج بھی نہیں کر سکتا وہاں پر بھی اس عام علاج کے اصولوں کی مدد سے ہی کام لینا پڑتا ہے بہرحال یہ عام علاج کے اصول اس لائق ہیں کہ ان کو اس کتاب میں درج کیا جائے۔

بخار کا علاج کرنے والے طبیبوں کو کم از کم مندرجہ ذیل باتوں کا علم ہونا ضروری ہے ورنہ اچھے سے اچھا معالج بھی اپنی اعلیٰ سے اعلیٰ ادویہ تیز تدابیر سے بخار کے علاج میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

(1) بخار کے مریض کے لئے کیسا مکان (2) بخار کے مریض کے لئے ہوا کا کیسا انتظام ہونا چاہئے
(3) مریض بخار کے لئے خورد و نوش و دیگر عملیات (4) پرہیز
(5) بخار کے مریضوں کو فاقہ، پسینہ جلاب وغیرہ عمل (6) دوائی وغیرہ مرکب دینی چاہئے
(7) ہر قسم کے بخاروں کے لئے عمدہ و مجرب نسخے (8) جڑی بوٹیاں (قابل ترکیب و قابل استعمال)
(9) بخار میں پانی

بخار کے مریض کے لئے مکان: مکان بالکل صاف ستھرا اور کھلا ہونا چاہئے نیز اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ اس میں سوائے مریض اور تیماردار کے دیگر لوگ نہ رہیں مکان میں روشنی اور ہوا کافی آتی ہو مکان تنگ اندھیرا اور بند نہ ہو۔

ہوا: ہوا انسان کی زندگی ہے جس کے بغیر انسان بہت عرصہ تک جی نہیں سکتا مگر یہی ہوا بے قاعدہ اور اعتدال سے زیادہ موت کا باعث ہوتی ہے کیا آپ نے کبھی دیکھا نہیں کہ جس وقت یہی ہوا بے قاعدہ غیر معتدل طریق پر آندھی کی شکل میں نمودار ہوتی ہے تو کس قدر طوفان برپا ہوتا ہے بڑے بڑے اور آسمان سے باتیں کرنے والے درخت جن کی جڑیں پاتال تک پہنچی ہوئی ہوتی ہیں آن کی آن میں تہ و بالا ہو جاتے ہیں۔ بڑی بڑی عمارات لمحوں میں ہی تباہ و برباد ہو جاتی ہیں خوبصورت سے خوبصورت بیل بوٹے جن کی زندگی کا دارومدار ہی تازہ ہوا ہوتی ہے بادسموم کے جھونکوں سے مرجھا جاتے ہیں یا ہمیشہ کے لئے عدم آباد کو سدھار جاتے ہیں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک چیز کا اعتدال و موقع اور محل ہی زندگی بخش ہوتا ہے خواہ وہ کتنی ہی مفید کیوں نہ ہو آیورویدک رشیوں نے بخار کے مریض کے لئے سب سے اول جو ہدایت فرمائی ہے وہ ہوا کا اعتدال قائم رکھنا یا اتفاقاً دیگر زیادہ یا تیز ہوا سے بچانا ہے چنانچہ:

سامانیہ تو جوری پروم نرواتے ستے وسیت
نرواتے مایشونرودھی ماروتیم کورو تے =

مطلب: سب سے اول بخار کے مریض کی ہوا سے حفاظت کرے کیونکہ معتدل ہوا ہی زندگی بخش اور امراض سے بچاتی ہے۔ آیورویدک اصول کے مطابق بخار کے مریض کو سب سے اول ہوا سے اور خاص کر تیز ہوا سے بچانے کا یہ مطلب نہیں کہ مریض کو بالکل بند کمرے میں ڈال دیا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے جسم کو تیز ہوا کے جھونکوں سے محفوظ رکھا جائے کیونکہ تیز ہوا سے نمونیا، فالج اور لرزہ وغیرہ امراض کے ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ بخار کی حالت میں مریض کی غلطی اور لاپرواہی کے باعث تیز ہوا کے لگ جانے سے مریض مندرجہ بالا عوارضات کا شکار ہو کر اول تو راہ عدم ہو جاتا ہے یا ساری عمر کے لئے بے چارے کا کوئی حصہ جسم ناکارہ ہو جاتا ہے غرضیکہ بخار کے بیمار کی تیز ہوا سے حفاظت کریں اور اس کے کمرے میں تازہ ہوا کے آنے اور گندہ ہوا کے نکلنے کا پورا پورا خیال رکھیں کیونکہ اگر ہوا کے راستوں کو بالکل بند کر دیا گیا تو مریض کے سانس کے ذریعہ نکلی ہوئی گندی ہوا مریض اور تیمارداروں کے لئے ضرر پہنچائے گی۔

بخار میں کھلی ہوا: پت جور یعنی صفراوی بخار اور دیگر کئی ایسے بخار ہیں جن میں مریض کو گرمی کی اور جلن کی سخت شکایت ہوتی ہے لہٰذا ایسی حالتوں میں آیورویدک کتب میں مریض کے لئے ہوا اور خاص طور پر پنکھوں کی ہوا کی ہدایت درج ہے چنانچہ

بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے۔
تاڑ اور کیلے کے پتوں کی ہوا سرد اور تسکین دینے والی ہے اور پت جور یعنی صفراوی بخار کے مریض کے لئے تاڑ اور کیلے کے پنکھے پر گلاب کا عرق یا عرق بید مشک' عرق خس وغیرہ چھڑک کر مریض کو ہوا کریں خس کے پنکھے کی ہوا صفراوی بخار کے مریض کے لئے نہایت شفا بخش ہوتی ہے مور کے پروں کا پنکھا بھی صفراوی مریض کے لئے مفید ہوتا ہے کیونکہ اس کی ہوا بھی سرد ہوتی ہے۔

جور میں پتھیہ اپتھیہ یعنی مریض کے بخار کے لئے قابل استعمال اور قابل ترک غذا وغیرہ

کوئی مرض بغیر پرہیز کے رفع نہیں ہوسکتا خواہ کتنی ہی اعلیٰ سے اعلیٰ ادویہ کا استعمال کیوں نہ کیا جائے اور پرہیز رکھنے و اسباب مرض کے دور کرنے سے بلا استعمال ادویہ بھی بیمار تندرست ہوسکتا ہے چنانچہ لکھا ہے:

بناپی بھیشجیم ویادھی پتھیا دیو نورستے
نہ تو پتھیہ وہنیہ بھیشجا نام شتیر پی

مطلب: بلا استعمال ادویہ بھی امراض رفع ہوسکتے ہیں بشرطیکہ اسباب مرض کو دور کرکے صرف پتھیہ یعنی پرہیز کی پابندی کی جائے مگر بد پرہیز اور زبان کے چٹے آدمیوں کی مرض کو سو دوائیں بھی دور نہیں کرسکتیں اور دیکھئے:

پتھیے ستی گدار تسیہ کم اوشدھ نشیو نے
پتھیے اتی گدار تسیہ کم اوشدھ نشیو نے

مطلب: جو مریض پرہیز گار ہے اس کو دوائیوں کے استعمال کی کیا ضرورت ہے اور جو بد پرہیز ہے اس کو بھی دوائیوں کے استعمال کی کیا ضرورت ہے خلاصہ مطلب یہ کہ پرہیز کرنے سے ہی مرض سے نجات حاصل کرسکتا ہے اور اس لئے وہ خواہ دوا استعمال کرے خواہ نہ کرے اور بد پرہیز آدمی جو کہ اپنی زبان اور خواہشات نفسانی کا غلام ہے وہ اپنی بد اعتدالیوں' بد اعمالیوں اور بد پرہیزیوں کی وجہ سے کبھی بھی تندرست نہیں ہوسکتا لہٰذا دوائیں اسکا کیا سدھار سکتی ہیں عام ضرب المثل بھی ہے کہ سو دوا اور ایک پرہیز

آہا! کیا سنہری اصول ہیں

مندرجہ بالا آیورویدک اصول سنہری حروف میں لکھنے کے لائق ہیں مگر نہایت افسوس کی بات ہے اس وقت آیوروید کی تعلیم عام نہ ہونے سے عام لوگ ہمیشہ بیماریوں کا ہی شکار رہتے ہیں اور آیوروید و طب جاننے والے بھی ان اصولوں کی چنداں پرواہ نہیں کرتے اور صرف بیماروں کو دوا دینا اور اپنے ٹکے سیدھے کرنا ہی ان کا مقصد اعلیٰ ہے حالانکہ آیوروید شاستروں میں صاف لکھا ہے معالج کا پہلا فرض ہے کہ مریض کے مرض کو دور کرنے کے لئے ان تدابیر پر عمل کرے جس سے کہ بغیر دوا یا بلا علاج ہی صرف پتھیہ اپتھیہ (پرہیز اور مفید و مضر) کے ذریعہ مریض مرض سے چھٹکارا پاسکے مگر جائے افسوس ہے کہ اس وقت نہ تو ان ہدایات کی پابندی کے لئے مریض ہی تیار ہیں اور نہ ہی طبیب یا وئید لوگ ایسی مفید و بلا قیمت باتوں کی تلقین کرنے کے تکلیف گوارا کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ جیوں جیوں معالجین کی تعداد بڑھتی چلی جاتی ہے ساتھ ساتھ امراض و بیماروں کی بھی روز بروز ترقی ہوتی چلی جا رہی ہے بقول مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ہمارے خیال میں تو ہر ایک طبیب کا پہلا فرض یہ ہونا چاہئے کہ مریض اور تیماردار کو سب سے اول ان باتوں کی تلقین کرے اور اندھا دھند دواؤں کی بھرمار

نہ کرے دیکھئے آیوروید شاستر کیا کہہ رہے ہیں:

سنکشیپتہ کریالو گوندان پری ورجنم (چرک)

مطلب: کسی مرض کے ازالہ (دور کرنے) کے لئے سہل اور عمدہ تدبیر یہ ہے کہ اول اس کے اسباب کو دور کردے اور پھر مندرجہ ذیل ہدایات پر کاربند ہو دیکھئے:

(1) بھشک سروے شوروگے شونروشانی ۔ سما تھم
ندان پتھیہ اپتھیانی ترینی تیسنات و چیت
(2) پورو سرو گدے کریات ندان پری ورجنم
تے نیورو گہ شیر ہیے شسک نیرہ اوانکرہ
(3) روگنہ سرد آسو پتھیانی سماسوم چہ وررجیت
تامیہ پتھیر دودھیتے دوہ وے رودی رودھ

مطلب (1): معالج کا فرض ہے اول مرض کو اچھی طرح شناخت کرے اور ندان یعنی اسباب مرض۔ پتھیہ اپتھیہ (مفید و مضر) یعنی قابل استعمال اور قابل ترک ان تینوں اصولوں کو ملحوظ رکھ کر علاج شروع کرے۔
مطلب (2): اول مرض کا سبب یا اسباب دور کرے اور اس سے اس طرح امراض رفع دفع ہوجاتے ہیں جس طرح پانی کے نہ ہونے سے برکش یعنی درخت سوکھ جاتا ہے۔
مطلب (3): مریض تمام قسم کے اپتھیہ یعنی مضر صحت چیزوں کو فوراً ترک کردے۔
خلاصہ مطلب یہ ہے کہ مرض کی شناخت کئے بغیر کبھی بھی علاج نہ کیا جائے اور ہمیشہ مندرجہ بالا ضروری ہدایات کی تلقین کی جائے۔

بیوقوف' بے علم' ناتجربہ کار وئید (طبیب) سے دوا لینے کی ممانعت

مریضان بخار و جملہ امراض کے مریضوں کے لئے جس طرح پتھیہ اپتھیہ کی ہدایات پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے اسی طرح بے وقوف ناتجربہ کار اور بے علم معالج سے علاج کرانا اور دوا لے کر استعمال کرنا بھی سخت منع ہے چنانچہ دیکھئے:

اوشدھ موڑھ وئید یانام تیکھو ۔ جرو پنیرتہ
پرسترک سیکٹم کلتر موسا دھوہ

مطلب: بخار یا ہر قسم کے امراض کے لئے لازمی ہے کہ جاہل طبیب کی دوائی ترک کردے جس طرح کہ پارسا و پرہیزگار عورت دیگر مردوں کی صحبت سے اجتناب کرتی ہے۔

نوین جور میں اپتھیہ (نئے بخار میں قابل ترک)

پری شیکان پرویبا نشیع بیتیاں سنشودھانی چہ
دواسوپن دوانبنج ویایا م ششرم جلم
کرودھ پروات بھوجیا نشیع ورجیت ترن جوری

مطلب: معالج کو چاہئے ترن جور یعنی نئے بخار کی حالت میں نہانا' مالش کرنا' چندن وغیرہ لیپ کرنا' چکنی اشیاء مثلاً گھی' تیل' چربی وغیرہ اشیاء اور جلاب آور دوائی ہرگز ہرگز نہ دیں اور نہ ہی دن کو سونے کی اجازت دیں اور نہ ہی جماع' ورزش کرنے کی اجازت دیں اور کچا پانی پینے کو نہ دیں غصہ و رنج بھی نہ کرنے دیں اور کھلی ہوا میں بھی نہ جانے دیں چرک میں بھی لکھا ہے:

نوجورے دواسوپن سنانا بھینگ میتھنے
کرودھ پروات ویایام کشا یا تیج ورجئیت

مطلب: نئے بخار میں دن کو سونا' نہانا' مالش کرنا' جماع کرنا' غصہ کرنا' کھلی ہوا میں پھرنا' ورزش کرنا' کشائے یعنی کسیلی اشیاء کا استعمال کرنا وغیرہ سخت منع ہے۔

علاوہ ازیں اور دیکھئے:

سنانم ورکیم سرتم کشائم ویایام ابھینگ انجن تدارم
دکرم گمرتم دے دل ماتم چہ نکرم سرا سوا دوگرو دروچہ
انم پروادم بھرنم چہ کرودھم تجھت پرتینات ترن جو آرتہ
آسپت راترم ترن جورم تت سوریاو مدیم پرتہ پرانم

مطلب: نہانا' مسہل لینا' جماع کرنا کسی اشیاء کا استعمال کرنا' ورزش' انجن یعنی وٹنا ملنا' تیل کی مالش' دن میں سونا' دودھ پینا' گھی کھانا' دال گوشت دہی کی چھاچھ' شراب ثقیل و میٹھی اشیاء' اناج کھانا' ہوا میں چلنا پھرنا اور غصہ کرنا وغیرہ عملیات و اغذیہ کو ترک کر دے۔ واضح ہو کہ سات روز تک جور (بخار) نیا اور بارہ دن کے بعد پرانا کہلاتا ہے نئے بخار کے متعلق اور بھی ویدک شاستروں کاروں نے مزید ہدایت کی ہے چنانچہ دیکھئے:

سے جور ورجوکتووا دوادنی گرونی چہ
اساتمیہ انانی پانانی وردرھا دھیشانی چہ
ویایام اتی چیشام و سنام ابھینگم چہ ورجیت
تے جیدہ تھم یاتی شانتم نہ پنر بھویت

مطلب: بخار کا مریض یا جس کا بخار رفع ہو گیا ہو وہ جلن پیدا کرنے والی ثقیل اور اپنی طبیعت کے خلاف اثر کرنے والی اشیاء کو ترک کر دے اور ورزش زیادہ محنت مشقت کا کام نہانا تیل کی مالش وغیرہ عمل ترک کر دے کیونکہ ان کاموں کے کرنے سے رفع ہوا ہوا بخار بھی دوبارہ آ گھیرتا ہے۔ ہاریت سنگھتا میں لکھا ہے کہ بخار کے مریض کو چاہئے کہ وہ جلن پیدا کرنے والی ثقیل اپنی طبیعت کے خلاف غذا وغیرہ ہرگز ہرگز استعمال نہ کرے اور نہ ہی تیل کی مالش' غسل' ورزش' ہوا میں چلنا پھرنا' دہی یا دہی کی چھاچھ' زیادہ پانی پینا' گھی' شراب' غصہ' رنج' دن میں سونا' رات کو جاگنا' گاڑی' گھوڑا' ہاتھی وغیرہ کی سواری وغیرہ عمل ترک کر دے۔

سشرت میں لکھا ہے:

جورم موہو بھوتی سولبھر پی وچیشٹے
کشا بھوجنے تسمات موترو چارو چہ کاریت

مطلب: بخار کی حالت میں معمولی سی بھی محنت مشقت کرنے سے غشی یا بے ہوشی ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے لہٰذا بخار کے مریض کو محنت و مشقت سے بچانا چاہئے اور اس کو غذا و دوا وغیرہ نہایت آرام و آسائش سے کھلائیں اور رفع حاجات پاخانہ و پیشاب کرانے کے لئے بھی بغیر سہارا دیئے نہ اٹھاویں۔

بنگ سین میں لکھا ہے بخار کے مریض کو جہاں تک ہو سکے اول تو لنگھن یعنی فاقہ کرانا چاہئے کیونکہ بخار عموماً آم دوش یعنی خلط خام سے پیدا ہوتا ہے اور غذا نہ کھانے سے آم یعنی خلط خام ہضم ہو جاتا ہے مگر کئی ایک نئے بخاروں میں لنگھن یعنی فاقہ کرانے سے مریض کی طاقت کم ہو جاتی ہے اور چونکہ طاقت کے ہی سہارے تندرستی ہے اور تندرستی کی خاطر ہی علاج کیا

جاتا ہے لہٰذا بچوں' کمزوروں' مشقت کی وجہ سے پیدا ہونے والے بخار میں عشق اور رنج وغیرہ سے پیدا ہونے والے بخار میں مریض کو ہلکی غذا ضرور دینی چاہئے مگر یہ یاد رکھیں کہ ثقیل غذا کبھی بھول کر بھی نہ دیں۔

گروبھشیدرا کاسے چہ جوری نادریات کچھن
نہ توتسیا ہتم کت مایو سے واسکھائے چہ

مطلب: بخار کے مریض کو چکنی و ثقیل اغذیہ ہرگز ہرگز نہ دینی چاہئیں اور نہ پیشتر از وقت کوئی غذا دینی چاہئے کیونکہ ایسی اشیاء اور بے وقت دی ہوئی خوراک مریض کی صحت اور زندگی کے لئے مفید نہیں ہے مگر افسوس کی بات ہے کہ آج کل وید و حکماء صاحبان بھی ان باتوں کی چنداں پرواہ نہ کرتے ہوئے ڈاکٹروں کی نقل کرنے لگ گئے ہیں اور بلا سوچے سمجھے ہی بخار کے مریضوں کی بے وقت اور بے قاعدہ غذا و دوا دیتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں مگر ان لوگوں کو یہ علم نہیں کہ ڈاکٹری' ایلوپیتھی کی نہایت تیز اور گرم خشک دوائیوں اور ان کی دوائیوں میں بڑا بھاری فرق ہے اور ڈاکٹری ادویہ کے بعد اگر دودھ وغیرہ اشیاء نہ دی جائیں تو مریض کے پاگل ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے چونکہ مریض کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی پہلی کھائی ہوئی غذا غیر طبعی اخلاط کی شکل میں پڑی ہوئی سڑ رہی ہے اور اس پر بھی اگر غذا اور بے قاعدہ ادویہ کی بھرمار کی جائے تو اس کا نتیجہ نہایت خطرناک ہوتا ہے دیکھئے سشرت میں کیا لکھا ہے:

نیا بخار اور دودھ

کرشوایپوروشود نیتیج نروجیرن جورہ آرتہ
دودھ مرشٹ دوشیج روکشہ بتانل جوری
پپاسارتہ سدا ہوو پبا سے سکھی بھویت
تدیو تو پیہ چتیم تروتے ہنتی مانوم!

مطلب: جب مریض نہایت کمزور و نحیف ہو اور جس کی خلطیں پک چکی ہوں یا معمولی بگڑی ہوں یا جو مریض پرانے بخار میں مبتلا ہو جس کا سخت قبض کی وجہ سے مادہ فاسد رکا پڑا ہو یا جس کا قبض رفع ہو چکا ہو مریض سوداوی مزاج ہو اور جس کا جسم خشک ہو جس کو صفراوی بخار چڑھا ہوا ہو سخت جلن اور پیاس سے تڑپ رہا ہو اگر ایسے مریض یا مریضوں کو دودھ پینے کے لئے دیا جائے تو نہایت مفید ہوتا ہے لیکن ترن جور یعنی نئے بخار کی حالت میں پلایا ہوا دودھ مریض کو سخت نقصان دیتا ہے اور مرض کو بڑھا دیتا یا پیچیدہ کر دیتا ہے۔

سوال: آیورویدک متقدمین نے یہ نرالا ہی اصول وضع کیا ہے کہ نئے بخار کی حالت میں دودھ نہ دینا چاہئے کیونکہ نئے بخار کے مریض کو اگر دودھ دیا جائے تو اس کو سخت نقصان دیتا ہے حالانکہ ایلوپیتھک معالج ڈاکٹر صاحبان بلا لحاظ اس کے کہ بخار نیا ہے یا پرانا مریض کے لئے خصوصاً بخار کے مریض کے لئے دودھ سے بہتر دوسری کوئی غذا ہی نہیں سمجھتے کیونکہ یہ زود ہضم بھی ہے۔

جواب: نئے بخار کی حالت میں آیورویدک متقدمین نے نہ صرف یہ کہ مریض کو دودھ کی ہی ممانعت کی ہے بلکہ انہوں نے تو ہر قسم کی غذا کی ممانعت کا حکم لگایا ہے خصوصاً نئے بخار کی حالت میں مریض کا دودھ بند کر کے انہوں نے ایک ایسی دانشمندی کا ثبوت دیا ہے جس کا پتہ ڈاکٹری صاحبان کو لگنا نہ صرف مشکل ہی ہے بلکہ محال ہے کیونکہ ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحبان اس نرالے اصول کو اس وقت تک نہیں سمجھ سکتے جب تک کہ قانون قدرت کے ساتھ ٹکر کھانے والے سنہری اصول وات' پت' کف (سودا' صفرا' بلغم) یعنی خلطوں کی اس بے بدل فلاسفی کو نہ سمجھ لیں جو کہ دنیا کے ہر ذی روح وغیرہ پر اثر انداز ہے۔

سوال: سوال گندم جواب چنا پوچھا تو یہ تھا کہ نئے بخار میں دودھ کیوں منع ہے؟ اور کیوں نقصان ہوتا ہے؟ آپ نے جواب میں وات' پت' کف کی فلاسفی کو ہی دھر گھسیٹا اور اصل سوال کا جواب ہی حذف کر گئے؟

جواب: وات' پت' کف کی فلاسفی سمجھے بغیر چونکہ نئے بخار میں دودھ کی ممانعت کا معمہ حل ہونا مشکل ہے اس لئے ہم نے اس کا بطور جملہ معترضہ کے ذکر کیا ہے خیر آپ اگر اس جھمیلے میں پڑنا پسند نہیں کرتے تو میں ویسے ہی سمجھانے کی کوشش کروں گا لیکن آپ کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ خلطوں کی فلاسفی یا تر دوش وگیان ایک ایسی چیز ہے جس کے جانے بغیر طبیب ڈاکٹر یا وئید علم الابدان اور علم العلاج سے ایسا ہی ناواقف ہے جیسا کہ ایک شیر خوار بچہ آپ کو چاہئے کہ طب خاص کر آیورویدک طب جیسے وسیع مضمون کے کسی بھی مبحث پر خامہ فرسائی کرنے سے پیشتر تصنیف مخزن آیوروید حصہ پنجم میں سے تر دوش فلاسفی کو ایک مرتبہ گہری نظر سے مطالعہ کریں پھر آیوروید کا ہر ایک مضمون سمجھنے میں آسانی ہوگی اب سنئے نئے بخار میں دودھ پینا کیوں منع ہے اور کیا نقصان دیتا ہے چونکہ بخار کی پیدائش ہی معدہ کی خرابی سے ہوتی ہے جیسا کہ لکھا ہے:

متھیا آہار وہارسیہ دوشہ ہی آم آشیہ آشریہ
وہرنرسیہ کو شٹھ اگنی جوردا سیورسانوگاہ

مطلب: غلط خورد و نوش اور غلط اعمال و افعال سے دوش یعنی خلطیں بگڑ کر معدہ میں چلی جاتی اور معدہ کی حرارت کو ظاہر جلد کی جانب پھیلا دیتی ہیں اسی حرارت کا نام بخار ہے آیورویدک محققین نے آم آشیہ یعنی معدہ کے آم یا اخلاط خام کو پکانے کی غرض سے اول تو بخار کے مریض کے لئے لنگھن یعنی فاقہ کا حکم صادر کیا پھر دودھ جیسی غذا کی ممانعت کی اور وہ اس لئے کہ دودھ کا خاصہ ہے کہ یہ لطیف غذا ہونے سے فوراً ہی ان اخلاط کا روپ دھارن کر لیتا ہے وہ خواہ بگڑی ہوئی ہوں یا اصلی حالت پر اس لئے بخار کی حالت میں چونکہ خلطیں بگڑی ہوئی ہوتی ہیں مریض بخار خصوصاً نئے مریض کی حالت میں دودھ پینا منع کر دیا ہے ہندوستان میں آج کل بھی جہاں انگریزی طریق علاج ابھی تک نہیں پہنچا عام طور پر لوگ کچے بخار میں دوا دارو نہیں دیتے اور نہ ہی کوئی غذا دیتے ہیں بلکہ فاقہ کراتے ہیں اس طرح وہ لوگ شہروں میں پیدا ہونے والی امراض و آفات سے محفوظ رہتے ہیں برخلاف ایسے شہروں میں جہاں ڈاکٹری علاج زوروں پر ہے معمولی معمولی بخار بگڑ کر فوراً ہی تپ دق کی صورت اختیار کر لیتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈاکٹر لوگ عام طور پر اندھا دھند مریض کو بخار کے شروع میں ہی دودھ دینا شروع کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی تیز مسہل دے کر مریض کا کچومر نکال دیتے ہیں اور بے چارے کو جلد ہی عدم آباد تک پہنچانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اگر ہماری بات پر یقین نہ ہو تو گورنمنٹ کی رپورٹوں کا معائنہ کیجئے آج سے پچاس سال پیشتر ملک میں تپ دق کا شاذ ہی کوئی مریض نظر آتا تھا اب اس ڈاکٹری علاج کی مہربانی سے یا اس سائنٹفک علاج کے طفیل معمولی وکھم جور یا ملیریا بخار بگڑ کر جھٹ دق کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور وہ صرف ڈاکٹروں کی دو غلطیوں کا نتیجہ ہے (1) نئے بخار میں دودھ کا پلانا اور (2) کچے بخار کی حالت میں جھٹ چھوٹتے ہی جلاب آور دوائیں دینا۔

نیا بخار اور گھی: پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ نئے بخار میں مریض کو غذا وغیرہ بند کر کے لنگھن یعنی فاقہ کرانا چاہئے حتیٰ کہ دودھ بھی نہ دیں۔ اب بتلاتے ہیں کہ جس طرح غذا اور دودھ کچے اور نئے بخار میں مضر ثابت ہوتا ہے اور زہر کی مانند اثر کرتا ہے اسی طرح کچے بخار میں گھی بھی نہایت ضرر پہنچاتا ہے چنانچہ دیکھئے ہاریت سنگھتا میں لکھا ہے:

جورے بھونے دشو پکایام اردچے داشمے تتھا اگنو
پاناہتے وانپی مدایتے واتشم نہ برپا بھو جیتے سدھو

مطلب: بخار کی حالت میں یا مرض ہیضہ کی حالت میں یا جس کو بدہضمی ہو رہی ہو حرارت باضمہ کمزور ہوگئی ہو ہرگز ہرگز گھی نہ دو ہیں۔

بخار کے مریض کو گھی کب دے سکتے ہیں

گھرتم دوادش راتو دیم سروجورے شوچہ
تین اخترین آشیم سوم گتا دوش بھونتی ہی

مطلب: جملہ اقسام کے بخاروں کی حالت میں بارہ روز کے بعد معالج کے مشورے سے گھی دے سکتے ہیں کیونکہ بارہ دنوں میں خلطیں اکثر پک جاتی ہیں۔

نئے بخار میں دن کا سونا منع ہے

پیشتر ذکر آئے ہیں کہ نئے بخار کی حالت میں مریض کو دن میں نہیں سونے دینا چاہئے دن میں سونے کی ممانعت اس لئے ہے کہ سونے سے چونکہ کف یعنی بلغم زیادہ ہو جاتا ہے اور کف کی زیادتی سے خلطوں کے پکنے میں دیر لگتی ہے البتہ سخت گرمی کے موسم میں دن میں سونے کی ممانعت نہیں ہے یا جو لوگ شروع سے ہی دن میں سونے کے عادی ہوں ان کے لئے بھی دن میں سونے کی ممانعت نہیں ہے کیونکہ اگر ایک دن میں سونے کے عادی مریض کو منع کیا جائے گا تو دن میں نہ سونے سے اس کے جسم میں وایو یعنی سودا کے غلبہ کا خطرہ ہے۔

دن میں کون لوگ سو سکتے ہیں

جو لوگ ورزش کرنے والے ہوں یا محنت مشقت سے اپنی روزی کماتے ہوں یا زیادہ پیدل سفر کرنے سے تھک گئے ہوں یا جن کو ہاتھی' گھوڑے اونٹ وغیرہ کی تیز سواری کرنی پڑتی ہو ایسے لوگوں کے لئے دن میں ضرور سونا چاہئے۔ یا مریض اسہال (دست) قے' سول' ضیق النفس (دمہ)' پیاس یا جلن' ہچکی وات یعنی سوداوی مزاج یا جس کو کوئی سوداوی مرض ہو نہایت کمزور یا جس کے جسم میں کف یعنی بلغم کی بالکل کمی ہو یا جو آدمی رات کو جاگتا رہا ہو شرابی' بچے' بوڑھے' مریض بدہضمی یا جس نے بہت فاقے کئے ہوں ان سب کے لئے دن میں سونے کی اجازت ہے۔

تیل یا گھی کی مالش: آدھ اوشرانتے شودا بھینگم دواندرام چہ کاریت

جو زیادہ سفر کرنے سے تھک گیا ہو اس کو دن میں سونا یا مالش کرنا جائز ہے مگر نئے بخار کی حالت میں تیل یا گھی کی مالش ہرگز نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مالش کرنے سے مسام بند ہو کر پسینہ رک جاتا ہے اور آم یعنی خلط خام بڑھ جاتا ہے اس لئے نئے بخار میں تیل کی مالش کرنے کی ممانعت ہے۔

بخار کی حالت میں پتھیہ یعنی خوراک

مونگ کی دال کا شوربہ' پرانے چاول یا کھیل' یواگو یعنی آش جو وغیرہ نرم اور ہلکی غذا بخار کے مریض کے لئے نہایت مفید ہے جن بخار والوں کو یوش یعنی تری (شوربہ) کی خواہش ہو ان کو مونگ کا شوربہ پینے کو دینا چاہئے

نئے بخار کی حالت میں سبزی ترکاری

جو مریض بخار کی حالت میں سبزی ترکاری کھانا چاہیں ان کے لئے پٹول پتر' مولی' پالک' بینگن' پرول' کریلہ' ککوڑا' گلو کے پتے' سبز شاہترہ وغیرہ کا ساگ دے سکتے ہیں۔

نئے بخار میں گوشت

جو لوگ گوشت کھانے کے عادی ہوں ان کو تیتر، بٹیر، سرخ رنگ کے ہرن، خرگوش وغیرہ کا کسی قدر گوشت یا گوشت کا شوربہ دے سکتے ہیں لیکن ان میں بھی یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ جن مریضوں کو وات یعنی وایو (سودا) کا غلبہ ہو ان کو تیتر، بٹیر اور مرغ کا گوشت دینا چاہئے۔

نئے بخار میں ترشیات

جن کو کھٹائی کھانے کی عادت ہو ان کے لئے انار، فالسہ، ’املی‘ آلو بخارا وغیرہ کی کھٹائی دے سکتے ہیں چونکہ ہر ایک بخار عام طور پر سات دن تک نیا اور بارہ دن کے بعد جیرن یعنی پرانا کہلاتا ہے اس لئے اب یہاں ہر ایک بخار کے متعلق علیحدہ علیحدہ پتھیہ اپتھیہ (قابل استعمال و قابل ترک) اشیاء کا ذکر کیا جاتا ہے۔

نئے بخار میں پتھیہ (قابل استعمال): مناسب موقع پر فاقہ، قے جلاب کرانا اور یوا گو یعنی آش جو پلانا سوید کرم یعنی پسینہ نکالنا یا جن یعنی اخلاط کو پکانے والی ادویہ استعمال کرانا وغیرہ عملیات نئے بخار میں مفید ہیں۔

(نوٹ): مگر نئے بخار میں بے موقع اور کوشش کرکے قے کرانے کی ممانعت ہے لیکن اگر زیادہ کھانے سے بخار پیدا ہو تو وہاں قے کرانا منع نہیں کیونکہ شروع میں مادہ فاسد صرف آم آشیہ یعنی معدہ میں ہی ہوتا ہے لیکن اگر طاقتور آدمی کو کف جور یعنی بلغمی بخار ہو اور خلط نضج پکڑ کر جائے ہاضمہ میں ٹھہر جائے تو وہاں نرم سی دوا یا نمک وغیرہ گرم پانی میں پلا کر قے کرادیں یہی بہتر ہے۔

کچے بخار کی حالت میں جبکہ اخلاط ابھی پکی نہ ہوں کوئی بھی تیز جلاب آور یا قے آور یا قاطع بخار دوائی دینے سے بخار بگڑ کر وشم جور یعنی بے قاعدہ بخار ہوجایا کرتا ہے ایسے موقع پر ومن وریچن یعنی قے اور جلاب کی بجائے لنگھن یعنی فاقہ کا عمل بہتر ہوتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں قے یا جلاب نقصان دہ ہوتا ہے لیکن جب کف جور یعنی بلغمی بخار کی حالت میں خلط پک جائے تو قے آور ادویہ نہایت مفید ہوتی ہیں کیونکہ جو کام فاقے سے کئی روز سے ہوتا تھا وہ قے سے فوراً ہوسکتا ہے لنگھن کرانے یعنی فاقہ کرانے اور جلاب دینے کا مطلب تقریباً ایک ہی ہوتا ہے یعنی مادہ فاسد کا باہر نکالنا مگر لنگھن یعنی فاقہ کرانے میں خطرے کی بہت کم امید ہوتی ہے اور قے و مسہل ذرا دانش مندی کا کام ہے جو ہر ایک معالج نہیں کراسکتا تاہم جو جس موقع پر آسان اور زود فائدہ بخش عمل ہو وہی اختیار کرنا چاہئے۔

سشرت میں لکھا ہے کہ اگر اخلاط پک جائیں تو نئے بخار کی حالت میں بھی مسہل دے دینا چاہئے کیونکہ خلطوں کے نضج پکڑ جانے پر اگر ان کو مسہل کے ذریعے باہر نہ نکالا جائے تو وہ فاسد ہوکر بخار کو خطرناک اور مہلک بنا دیتی ہے نیز دیگر خطرناک امراض کو پیدا کردیتی ہے اور مریض کو سخت کمزور بھی کردیتی ہے۔ مضبوط مریض کو اگر کف جور یعنی بلغمی بخار ہو تو اس کو قے کرانا اور اگر پت جور یعنی صفراوی بخار ہو تو مسہل دے دینا چاہئے اور وات جور یعنی سوداوی بخار کی حالت میں اگر سخت قبض ہو تو وہاں نروہن وستی انیما یعنی حقنہ کرکے مادہ فاسد باہر نکال دینا چاہئے اگر بلغمی بخار کی حالت میں سر نہایت درد کرتا ہو اور دماغ بلغم سے پر ہو تو ایسی حالت میں نسیہ یعنی نسوار دے کر اخراج بلغم کرنا یا تنقیہ دماغ کرنا نہایت فائدہ مند ہوتا ہے اگر مریض نہایت کمزور ہو اور بخار کی حالت میں اس کو پیٹ درد، قبض اور اپھارہ ہو اور دست کرانا ضروری ہو تو اس حالت میں کٹھ، وار ہلدی، وچ، ہینگ، سونف، وسیندھا نمک جملہ ادویہ برابر وزن لے کر ان کو نہایت باریک پیس کر سرکہ یا کانجی میں ملا کر گرم گرم لیپ تیار کرکے پیٹ پر لگادیں اس سے اپھارہ و درد وغیرہ دور ہوکر پیٹ صاف ہوجائے گا اگر مریض کی باد مخالف نہ خارج ہوتی ہو اور سدہ ہوگیا ہو تو ایسی حالت میں مندرجہ بالا اشیاء کی باریک انگلی کے برابر بتی تیار کرکے مریض کی مقعد

(جائے پاخانہ) میں داخل کریں اس سے خشک شدہ براز وسدہ فوراً خارج ہوجائے گا آج کل ڈاکٹر لوگ بھی ایسی حالت میں گلسرین کی بتی کام میں لاتے ہیں۔

لنگھن یعنی فاقہ: آیورویدک کتب میں بخار کی حالت میں و دیگر امراض میں لنگھن یعنی فاقہ کو نہایت فائدہ مند عمل بیان کیا ہے دیکھئے:

لنگھن کے فوائد

لنگھنیں کھپیئے پتے دوشے سند کھشے اگنے
وجورتوم لگھوتوم چ کھشوچیوا سیہ پجایتے

(بنگ سین)

مطلب: لنگھن یعنی فاقہ کرانے سے وات پت کف (سودا، صفرا، بلغم) معتدل ہوکر جٹھرا اگنی یعنی حرارت ہاضمہ تیز ہوجاتی ہے اور جور یعنی بخار رفع ہوجاتا ہے یا بالکل کم ہوجاتا ہے اور بھوک خوب محسوس ہونے لگتی ہے اور دیکھئے سشرت میں لکھا ہے:

اگنی مہت دوشاکیز لنگھنم دوش پاچنم
جور گھنم دیپنم کانکشا اروچی لاگھو کارکم

(سشرت)

مطلب: جس انسان کے دوش یعنی خلطیں اور اگنی یعنی حرارت ہاضمہ اعتدال پر نہ ہوں اس کو اگر لنگھن (فاقہ) کرایا جائے تو اس کی اخلاط معتدل ہوکر بخار دور ہوجاتا ہے نیز حرارت ہاضمہ تیز ہوجاتی ہے اور غذا وغیرہ کی خواہش پیدا ہوکر جسم بھی ہلکا ہوجاتا ہے۔

فاقہ کی ضرورت:

سوال: سوال پیدا ہوتا ہے کہ فاقہ کیوں کرایا جائے؟

جواب: جس طرح ظاہرا طور پر کسی چیز کو قابل غذا بنانے کے لئے ہم دیکھتے ہیں کہ پکانے کے لئے ہانڈی اور بھٹی وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح ہماری کھائی ہوئی غذا کو پکا کر جزو بدن بنانے کے لئے قدرت نے ہمارے اندر معدہ اور پکواشیہ کی شکل میں ہانڈی اور بھٹی کے مشابہ دو آلے بنا رکھے ہیں اور حرارت ہاضمہ اس میں بمثل آگ کے کام کرتی ہے لیکن اگر انسان کی غلطی یا بداعتدالی سے متواتر ان ہر دو آلوں کی مقدار مناسبہ کے خلاف اشیاء خورد و نوش ڈالی جائیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس جسم روپی بھٹی کی آگ یا تو بالکل کمزور پڑ جاتی ہے یا دب جاتی ہے اور ہماری غذا جس نے کہ حرارت ہاضمہ کی آگ سے پختہ ہوکر وات پت کف یعنی خلطوں کی صورت اختیار کرکے جسم کی پرورش ونشوونما کے لئے خون، گوشت، چربی، مغز، منی، ہڈی وغیرہ دہاتو بننا تھا وہ عمل یک دم بند ہوجاتا ہے اور بخلاف اس کے یہی خلطیں آم یعنی خام حالت کو اختیار کرکے مختلف اقسام کے امراض کا باعث ہوجاتی ہے ایسی حالت میں دور اندیش ماہران فن آیوروید نے لنگھن یعنی فاقہ کے عمل کو ضروری قرار دیا ہے ورنہ اگر اس حالت میں فاقہ کا عمل نہ کیا جائے تو ادویہ کا کوئی اثر نہیں ہوتا حرارت ہاضمہ جس نے غذا یا دوا کو پکا کر جسم کی پرورش یا درستی کے لئے تیار کرنا تھا وہ اس وقت بالکل کمزور ہورہی ہے یا آم یعنی اخلاط خام سے دبی پڑی ہے تو اگر ایسی حالت میں بھی غذا یا دوا برابر کھائی جاوے تو اس کا نتیجہ جو کچھ ہوگا اس کا اندازہ آپ بخوبی لگا سکتے ہیں اس حالت میں صرف فاقہ ہی ایک ایسا عمل ہے جس سے ہم بغیر کوڑی پیسہ خرچ کئے اور بلا کسی محنت کے اس غلطی یا بداعتدالی کی تلافی کرسکتے ہیں ورنہ اگر اناڑی باورچی کی طرح عمل کیا جائے جس طرح کہ ایک انجان باورچی چولہے میں آگ جلا کر اوپر ہانڈی

کو دیتا ہے اور اس میں بلاضرورت اور خلاف قاعدہ مقدار سامان خوردنی ڈال کر پہلی ڈالی ہوئی اشیاء کے پکنے سے پیشتر ہی ہانڈی میں سامان ڈالتا جاتا ہے یا اس میں بار بار پانی ڈالا جاتا ہے اور باوجود تیز آگ جلانے کے وہ اپنی ہانڈی کے سامان کو نہیں پکا سکتا بلکہ اس کی غلطی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی ہانڈی کا سامان ابل ابل کر چولہے کی آگ کو بجھا دیتا ہے یا تیز آگ ہانڈی کو توڑ دیتی ہے بالکل اسی طرح انسانی جسم کے اندر حرارت ہاضمہ معدہ پکواشیہ و اخلاط کا حال ہوتا ہے لیکن اگر بجائے ... کو تیز کرنے یا معدہ کو اغذیہ یا ادویہ سے پر کرنے کے اس وقت ان کو آزاد چھوڑ دیا جائے اور کوئی کام نہ دیا جائے یعنی فاقہ کرایا جائے تو حرارت ہاضمہ خود بخود آہستہ آہستہ غذا کو پکا کر خلطوں کی صورت میں لے آئے گی اور نہ ہی خلطوں کی ... سے ابل ابل کر آگ یعنی حرارت ہاضمہ کے بجھنے کا اندیشہ ہوگا اور نہ ہی ہانڈی کے خراب ہونے یا ٹوٹنے کا خطرہ ... بلکہ بالکل آسانی سے سب کام درست و راست ہو جائے گا کیونکہ دیکھئے شاستر کیا کہتے ہیں:

آہارم پچتی شکھی دوشان آہار ورجتہ
پچتی دوش کھشینے دھاتون پرانان دھاتوں کھشینے پچیت

مطلب: حرارت ہاضمہ اول کھائی ہوئی غذا کو پکاتی ہے جب وہ پک چکے تو دوشوں یعنی برے خلطوں کو پکاتی ہے اور دوشوں کے بعد دھاتوؤں کو پکاتی ہے اور جب دھاتو بھی پک جائیں تو پران یعنی زندگی کو پکاتی ہے یا بالفاظ دیگر زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے گویا حرارت کسی حالت میں بھی خالی نہیں رہتی یہ اس کا قدرتی کام ہے یا عادت ہے۔

آہا کیا ہی اچھی اپدیش ہے صرف ایک ہی اصول کو سمجھ لینے سے امراض کا قلع قمع کرنے کا منتر ہاتھ آ جاتا ہے چنانچہ دیکھئے جب انسان کو بخار آتا ہے تب بھوک قطعی بند ہو جاتی ہے اور وہ بھوک کا بند ہونا حرارت ہاضمہ یعنی انسان کی اندرونی آگ کا انسان کی طرف یہ اشارہ یا تنبیہ ہے کہ بس اب مجھ پر اس قدر بوجھ پڑا ہوا ہے کہ جس کے مارے میں بالکل دب رہی ہوں جب تک میں اس بوجھ کو ہلکا نہ کرلوں مجھ پر اور بوجھ مت ڈالنا اگر مریض اس اشارے کو سمجھ لیتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے تو وہ اندرونی آگ کئی دن میں مرض کے اسباب یعنی اخلاط خام کو پکا کر اپنا پہلا کام ختم کر لیتی ہے تو اس وقت فوراً اور سامان مانگتی ہے بالفاظ دیگر انسان کو اشتہائے صادق یعنی سچی بھوک محسوس ہوتی ہے اس بات کو دوسری طرح سمجھئے مثلاً طبیعت جو کہ محافظ بدن ہے اس کے حکم سے حرارت ہاضمہ جسم کے کل عضو کے لئے خوراک تیار کرتی ہے ان کو چلاتی اور ان کی پرورش کا سامان بہم پہنچاتی ہے جب اس کو جسم کے اندر مادہ فاسد نظر آتا ہے تو وہ بھوک کو بند کر دیتی ہے گویا وہ اشارۃً یہ کہتی ہے کہ تمہاری غلطی اور بد احتیاطی سے جسم کے اندر بہت سا میلا کوڑا کرکٹ فاسد مادہ کی شکل میں جمع ہو گیا ہے پہلے میں اس کو ٹھیک طور پر صاف کرلوں یعنی پکالوں یا جلا دوں جب تک میرا دوسرا اشارہ نہ ہو یعنی سچی بھوک محسوس نہ ہو تب تک مجھ پر اور بوجھ مت ڈالنا اس وقت اگر انسان خوراک نہ کھائے یعنی لنگھن (فاقہ) کرے تو لازم ہے کہ اندرونی حرارت اس مادہ فاسد کو جلا ڈالے یا پکا ڈالے کیونکہ اس کا تو قدرتی خاصہ یہی ہے کہ وہ کسی وقت اور کسی حالت میں بھی نکمی نہیں بیٹھتی جب وہ مرض کی جڑ اس فاسد مادے کو جلا یا پکا ڈالتی ہے تب انسان کو اشتہائے صادق یعنی سچی بھوک محسوس ہوتی ہے اور یہ حرارت ہاضمہ کا اس امر کا اشارہ ہوتا ہے کہ اب میں اندرونی غلاظت کو جلا چکی ہوں اب میرے واسطے نرم سی غذا دو کیونکہ اب میں اس فاسد مادے کو جلانے میں زیادہ زور لگنے سے کمزور ہو چکی ہوں یا تھکی ہوئی ہوں۔

اب بات کا مطلب یہ ہے کہ جب تک تو حرارت ہاضمہ کو غذا پکانے کے لئے ملتی رہتی ہے تب تک وہ غذا کو پکاتی ہے اور جب بد احتیاطی سے جسم میں مرض ہو جاتا ہے تب وہ غذا کو پکانا بند کر دیتی ہے اور اول اس گندہ مادہ یا غیر معتدل خلطوں کو پکانا اپنا فرض سمجھتی ہے جنہوں نے کہ جسم کے اندر بیماری کو پیدا کیا ہے اور جب ان اخلاط غیر معتدل کو پکا چکتی ہے تو پھر اندرونی آگ دھاتوں (رس رکت یعنی خون، میدہ (چربی) مجا (مغز) منی اور ہڈی) یعنی جو کہ قیام جسم کے لئے لازمی اشیاء ہیں

یا جنہوں نے جسم کو دھارن یعنی قائم کر رکھا ہے ان کو جلانا شروع کر دیتی ہے اور ان کے جلنے سے لازم ہے کہ انسان کی موت واقع ہو۔

کیا کل امراض میں فاقہ کرانا چاہئے؟

سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا جملہ امراض میں فاقہ ہی کرانا چاہئے؟ نہیں ہرگز نہیں فاقے کے لئے خاص اصول ہیں ملاحظہ فرمائیے:

بلا اوردھی نواحیتم لنگھنیم اوپ پاذیت
بلادھشٹا نم آروگیم بیارتھوی کریا کرم

مطلب: معالج کو چاہئے کہ مریض کی طاقت کے موافق لنگھن کرائے جس سے کہ مریض کی طاقت نہ گھٹنا پائے کیونکہ قوت ہی ماتحت انسانی زندگی اور صحت ہے اور اس زندگی و صحت کی خاطر ہی یہ سب عمل کئے جاتے ہیں جن میں لنگھن (فاقے) برداشت کرنے کی قوت موجود ہو صرف ان ہی کو فاقے کرانے چاہئیں پرانے بخار کے مریضوں کمزوروں اور سوکھے ہوئے مریضوں کو ہرگز ہرگز فاقے نہیں کرانے چاہئیں۔

کن مریضوں کے لئے فاقوں کی ممانعت ہے؟

معالج کہیں غلطی نہ کر بیٹھے اور اندھا دھند ہر ایک مریض کو فاقہ ہی نہ کرانا شروع کر دے جیسا کہ آج کل یورپ کے بعض ڈاکٹروں نے ہر ایک مرض کے دفعیہ کے لئے فاقہ ہی مکمل علاج قرار دیا ہے اور اس پر بڑی بڑی کتابیں لکھ ماری لیکن آیورویدک رشیوں نے لنگھن یعنی فاقہ کے ناقابل مریضوں کا صاف طور پر ذکر کیا ہے چنانچہ دیکھئے سشرت میں صاف لکھا ہے:

مدھی مارت ترشنا کھشن کھ شوش شرم آتوتے
نہ کاریم گربھنی بال وردھ دربل بھیرو بھی
نہ کھشیا آدھو شرم کرودھ کام شوش چہ جوری

مطلب: وات جور والے یعنی سوداوی بخار کے مریض، زیادہ پیاس کے مریض، بھوکے جس کا منہ سوکھتا ہو، محنت کر کے تھکے ہوئے، حاملہ عورت، بچے، بوڑھے، کمزور، خوفزدہ، جن کو امراض منی یعنی جریان منی وغیرہ ہوں۔ تپ دق والے، زیادہ سفر کرنے والے، تھکے ماندے یا محنتی آدمی، غصیلے، زانی، سوکھے ہوئے اور پرانے بخار وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو معالج ہرگز ہرگز فاقہ نہ کرائے اور دیکھئے چرک میں لکھا ہے:

امراض سوداوی میں مبتلا محنتی، مریض، پرانے بخار والے اور تپ دق کے مریض کو فاقہ کسی حالت میں بھی فائدہ مند نہیں اور دیکھئے بارہت میں لکھا ہے:

وات جور، کرودھ جور (غصہ سے پیدا ہونے والا بخار، محنت مشقت سے پیدا ہونے والے، خوف سے پیدا ہونے والے بخار اور شہوت سے پیدا ہونے والے بخار میں فاقہ کرنا بالکل منع ہے دیگر حاملہ عورت، خورد سالہ بچوں، بوڑھوں کو بھی اگر آم یعنی خلط خام کے بغیر بخار ہو تو لنگھن نہیں کرانا چاہئے۔

بے قاعدہ لنگھن کرانے سے امراض بادی کی پیدائش

اس میں شک نہیں کہ فاقہ سے بہت سی امراض بلا دوا ہی رفع ہو جاتی ہیں مگر بے قاعدہ فاقہ کرانا جن کو فاقہ کرانا منع ہے

ان کو فاقہ کرانے سے یا زیادہ فاقے کرانے سے بہت سی امراض ہوجاتی ہیں چنانچہ دیکھئے چرک بھگوان لکھتے ہیں کہ بے قاعدہ اور تعداد مناسب سے زیادہ لنگھن کرانے سے حرارت عزیزی جسمانی طاقت اور قوت مردمی وغیرہ کا ناش ہوجاتا ہے اور بخار کھانسی درد پسلی بدہضمی غذا سے بے رغبتی بہرا پن پاگل پن امراض دل پیشاب پاخانے کی رکاوٹ وغیرہ بے شمار تکالیف پیدا ہوجاتی ہیں۔

اتی لنگھن یعنی کثرت فاقہ کی خرابیاں

مناسب تعداد سے زیادہ لنگھن (فاقے) کرانے سے اعضاء شکنی زرد جسم کھانسی منہ کا سوکھنا بھوک کا بند ہوجانا پیاس کی شدت قوت سامعہ اور قوت باصرہ یعنی سننے اور دیکھنے کی طاقت کا کمزور ہونا ابکائیاں آنا وغیرہ خرابیاں کثرت فاقہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

ہین لنگھن یعنی کم فاقہ کے نقصانات

اگر تعداد مناسب سے کم فاقے کرائے جائیں تب بھی بہت سے نقصانات ہوتے ہیں مثلاً کف کی قے آنا بار بار ابکائیاں آنا مریض بار بار بلغم ہی تھوکے اور بلغم سے گلا رک جانا غشی کی سی حالت کا رہنا یہ جملہ خرابیاں و نقصانات لنگھن یعنی فاقہ کی کمی سے پیدا ہوتی ہیں۔

لنگھن کرانے کے قواعد

آیورویدک شاستروں میں اندھا دھند لنگھن کرانے کی اجازت نہیں بلکہ فاقہ کرانے کے لئے باقاعدہ اصول ہیں چنانچہ دیکھئے:

جورآدو لنگھنم پروکتم جورمدھے تو پاچنم
جورانتے بھیشجم ودیات جور نکتے ورچنم

مطلب: جور یعنی بخار کے شروع ہوتے ہی لنگھن یعنی فاقہ کرانا چاہئے اور جب بخار کو چند روز گزر جائیں نیز بخار بالکل کم ہوجائے یا بالکل اتر جائے تو بخار کو اتارنے والی دوا یا بخار کو روکنے والی دوائی استعمال کرائیں اور جب بخار قطعی رفع ہوجائے تو ورچن یعنی دست آور ادویہ دیں اور دیکھئے کیا لکھا ہے:

تروݨم توجور سے پوروم لنگھنیں کمیشم ہیت
آم دوشم لنگات واکیتم جہا وروی

مطلب: نئے بخار میں سب سے پیشتر مریض کو لنگھن کرانا چاہئے کیونکہ لنگھن کرانے سے دوش یعنی اخلاط معتدل صورت اختیار کرلیتے ہیں اور آم دوش یعنی خلط خام کی حالت بہتر ہوجاتی ہے۔

تردوش جور یعنی تپ محرقہ اور اس کا سامانیہ چکتسا (عام علاج)

اگرچہ کل بخارات مشکل العلاج ہیں لیکن تردوش جور یعنی تپ محرقہ تو نہایت مشکل العلاج ہے بلکہ آیورویدک بعض مصنفین نے تو اس کو مرض الموت کے نام سے منسوب کیا ہے چنانچہ:

مرتیونام سے یودھوم سپنات چکتسکم
پستوتر بھویت میتہ سے جینہ آمیہ سنکلے

مطلب: وہ طبیب برملا موت کے ساتھ جنگ کرتا ہے جو سپنات جور یعنی تپ محرقہ کا علاج کرتا ہے اور جو اس کو جیت لیتا ہے یعنی تپ محرقہ کے علاج میں کامیابی حاصل کرلیتا ہے مان لو کہ وہ تمام امراض پر فتح پاسکتا ہے اور دیکھئے:

سپنات ارنو سے مگنم یوابھیوورتی مانوم
کسیتن نہ کرتو دھرمہ کانچ پوجا نہ سوارجتی

مطلب: اس تپ محرقہ کے سمندر میں غرقاب ہونے والے مریض کو جو طبیب اپنی حکمت عملی اور معالجہ سے بچا لیتا ہے اس نے دنیا کا کون سا ایسا ثواب کا کام ہے جو نہیں کرلیں اور دنیا میں کون سی ایسی عزت ہے جو اس کی کیجائے غرضیکہ سپنات جور ایک موت کا پیغام ہے اس آئے ہوئے پیغام کو واپس کرنے والا طبیب ہر قسم کی عزت و توقیر کے قابل ہے اس لئے اس مرض الموت کا علاج کرنے والے معالجین و تیمارداروں کا فرض ہے کہ وہ اس بخار کا علاج سوچ سمجھ کر کریں اگر مرض سخت معلوم ہو اول تو علاج میں ہاتھ نہ ڈالیں ورنہ کسی عالم کامل تجربہ کار اور کہنہ مشق طبیب کی امداد حاصل کریں خدانخواستہ اگر عالم باعمل اور تجربہ کار کہنہ مشق طبیب کی مدد بہم نہ پہنچ سکے اور علاج کرنا ضروری ہو تو وہاں ہدایات مندرجہ ذیل کا ضروری خیال رکھیں:

جورآدو لنگھنم کریات جورمدھے تو پاچنم
جورانتے بھیشجم ودیات جورکتے ورچنم

آیورویدک اصول علاج کے مطابق عام بخاروں میں بالعموم اور سپنات جور یعنی تپ محرقہ یا میعادی بخار میں بالخصوص مندرجہ بالا شلوک کے مطابق سب سے پہلے بخار کے مریض کو لنگھن یعنی فاقہ کرانا چاہئے واضح رہے کہ فاقہ کا عمل ایک قدرتی عمل ہے۔

فاقہ ایک قدرتی علاج ہے

مندرجہ بالا شلوک کا مطلب یہ ہے کہ جور کے شروع میں فاقہ کرانا چاہئے اور درمیان میں پاچن یعنی اخلاط خام کو پکانے والے ادویہ دینی چاہئیں اور بخار کے انت میں یعنی بخار کے بالکل کم ہوجانے یا اتر جانے پر بخار کو روکنے والی دوائیں دیں اور جب بخار بالکل رفع ہوجائے تو ورچن یعنی جلاب آور دوا دینی چاہئے آہا کیا ہی عمدہ اصول ہیں اور کس طرح قدرتی قوانین کے ساتھ ٹکر کھاتے ہیں مثلاً دیکھئے قدرت میں یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جب کبھی کسی مقام پر مواد فاسد کی زیادتی ہوجاتی ہے تو قدرت اس کی صفائی کا دو ہی طرح پر انتظام کرتی ہے: ایک جلا کر دوسرے بہا کر مثلاً جب موسم سرما کی ٹھنڈک کے باعث گرمی کی کمی سے زمین پر غلاظت بڑھ جاتی ہے تو قدرت اس غلاظت کو دور کرنے کے لئے سورج کی تیز کرنوں سے جلانا شروع کرتی ہے اور موسم گرما کی اس تیزی سے جب زمینی غلاظت جل جاتی ہے اور زمین کی صفائی ہوجاتی ہے اور سڑاند وغیرہ کا کوئی خطرہ نہیں رہتا مگر اس جلی ہوئی غلاظت کی دھول وغیرہ جو کہ سانس اور آنکھوں کے ذریعہ انسانوں کے اندر جاکر باعث مرض ہوسکتی قانون قدرت میں اس کو صاف کرنے کا دوسرا قاعدہ مقرر ہے اور وہ سخت گرمیوں کے بعد موسم برسات کی زوردار بارشیں ہیں جو کہ کل زمینی غلاظتوں کو بہا کر لے جاتی ہیں اور اس طرح زمین بالکل پاک و صاف ہوجاتی ہے یہ عالم کبیر میں ہم روز دیکھتے ہیں اور قدرت کے اسی اصول کے مطابق آیورویدک رشیوں نے جسم انسان جو کہ عالم صغیر یا چھوٹی دنیا کہلاتا ہے اس کی صفائی کے لئے قدرت کے مندرجہ بالا اصول کی پیروی کی ہے انسان کے غلط خورد و نوش سے جب حرارت ہاضمہ کمزور ہوجاتی یا دب جاتی ہے اور جسم میں مواد فاسد بڑھنے سے بخار یا تپ محرقہ پیدا ہوجاتا ہے تو اس حرارت کو ازسرنو اصلی حالت پر لانے کے لئے فاقہ کا اصول مقرر کیا ہے اور یہ عمل قدرت کے ٹھیک مارچ اور اپریل مہینے کی گرمی کے مشابہ ہے لیکن اگر حرارت ہاضمہ کمزور ہوچکی ہو فاقہ کے عمل سے اپنے کام کے قابل نہ ہوسکے تو دوسری بات جو مندرجہ بالا شلوک میں بتائی گئی

ہے وہ بالکل مئی اور جون کی سخت گرمی کے برابر ہے مثلاً وہ بتلاتے ہیں کہ جور مدے تو پاچنم یعنی اگر عمل فاقہ سے مریض کی حالت ٹھیک نہ ہو تو جور یعنی بخار کے درمیان میں یا چند روز گزر جانے پر پاچن یعنی اخلاط کو پکانے والی ادویہ سے کام لینا چاہئے اور اگر اس عمل سے بھی کچھ کسر رہ جائے تو ٹھیک جولائی اور اگست کے مہینے کی مانند جسم میں سے بذریعہ مسامات مواد فاسد کو نکالنے کے لئے جوراتے بھیشجم دویات بالفاظ دیگر بخار کو اتارنے یا توڑنے والی پسینہ آور دوائیاں دینی چاہئیں اور یہ عمل بالکل قدرت کے جولائی و اگست مہینے کی بارش کی طرح سمجھنا چاہئے اوپر ذکر آئے ہیں کہ قدرت زمینی غلاظتوں کو جلا کر اور بہا کر دوہی طریقوں سے صاف کرتی ہے اور اس عالم صغیر میں سے یعنی جسم انسان میں سے مواد فاسد کو دور کرنے کے لئے آیورویدک رشیوں نے پسینہ آور ادویہ کے ذریعہ جسمانی غلاظتوں کو مسامات کے ذریعہ بہانے کا عمل بتلایا ہے اور اس کے بعد بھی اگر کچھ کسر ہو تو پھر آیورویدک رشیوں نے جور کتے ورچنم کے مبارک عمل کی تلقین کی ہے اور یہ عمل ستمبر اور اکتوبر مہینے کی طغیانی کے مشابہ ہے جو کہ پوشیدہ سے پوشیدہ مقامات کی صفائی کی غرض سے ظہور میں آتا ہے اور یہ انسانی جسم کے لئے اسی حالت میں روا رکھا گیا ہے جب کہ مندرجہ بالا طریقوں سے کچھ کسر رہ گئی ہو یا مواد فاسد انسانی جسم کے اندرونی حصوں میں دیگر ذرائع سے خارج نہ ہوسکتا ہو تو بذریعہ جلاب آور ادویہ اس کی صفائی کرنی چاہئے یعنی مسہل دینا چاہئے زمانہ حال میں قدیم آیورویدک طب کا رواج بہت کم ہوگیا ہے اور انگریزی راج کے قدم مبارک سے اس ملک میں ایلوپیتھی، کروموپیتھی، ہومیوپیتھی، الیکٹروپیتھی وغیرہ وغیرہ حشرت الارض کی طرح کئی قسم کے علاج رائج ہورہے ہیں ممکن ہوسکتا ہے کہ یہ علاج جن ممالک میں ایجاد ہوئے ان ملکوں کے باشندوں کے لئے مفید ہوں مگر ہندوستان جیسے معتدل ملک کے لئے یہ کسی حالت میں بھی مفید نہیں ہیں اگر ثبوت لینا ہو تو ملک کی بڑھتی ہوئی امراض اور طرح طرح کی وبائیں اور کثرت اموات اس کا زندہ ثبوت ہیں۔

الغرض ہم کدھر چلے گئے ہم ذکر کر رہے تھے کہ فاقہ کا عمل ایک قدرتی عمل ہے مگر یہاں تو آیورویدک طریق علاج ہی قدرتی ثابت ہورہا ہے اور قدرت کے قوانین کی پابندی کرتا ہوا انسان جس طرح کبھی دھوکہ نہیں کھا سکتا اسی طرح ان آیورویدک رشیوں کے قوانین علاج جو کہ بالکل قدرتی قوانین کی بناء پر اخذ کئے گئے ہیں عمل پیرا ہونے سے کوئی بھی معالج بھی دھوکہ نہیں کھا سکتا۔

لنگھن یعنی فاقہ کی میعاد

طبیب غلطی نہ کر بیٹھے یا اندھا دھند فاقہ کرا کر مریض کی موت کا باعث نہ ہو اس لئے آیورویدک رشیوں نے لنگھن کے لئے میعاد مقرر کر رکھی ہے چنانچہ دیکھئے وہ فرماتے ہیں وات پت کف ہر سہ اخلاط جن کے پکانے کے لئے لنگھن کرایا جاتا ہے حسب ذیل اصولوں کے مطابق پکتی ہیں:

وات پکتی سپتا ہم پتم توش پھرونیر شلیشمہ دواوش بھر گسرے

مطلب: خلط وات یعنی سودا سات روز میں پت دس روز میں اور بلغم بارہ دنوں میں پکتا ہے لہٰذا اگر بخار خلط سودا کے باعث ہو یا غلبہ سودا سے ہو تو سات دن تک فاقہ کرانے سے اعتدال پر آجاتا ہے پت یعنی صفرا دس دن کے فاقہ سے معتدل ہوجاتا ہے اور کف یعنی بلغم بارہ دنوں کے فاقہ سے ٹھیک ہوسکتا ہے اس لئے اسی اصول کے مطابق فاقہ کا عمل کرنا چاہئے ورنہ سشرت کے قول کے مطابق بے قاعدہ اور اندھا دھند فاقوں سے مریض کے لقمہ اجل ہوجانے کا خطرہ ہے دیکھئے سشرت میں صاف لکھا ہے:

پکتی دوش کھشیے دھاتون پراناں دہاتو کھشیے پچیت

مطلب: حرارت ہاضمہ اول کھائی ہوئی غذا کو پکاتی ہے اور جب غذا پک جائے تو وہی حرارت دوشوں یعنی اخلاط خام کو پکانا شروع کردیتی ہے اور جس وقت خلطیں بھی پک جاتی ہیں تو پھر حرارت ہاضمہ انسانی جسم کے ضروری اور قیام جسم کا سہارا یعنی دھاتوؤں کا پکا ڈالتی ہے اور دھاتوؤں کے پکنے کے بعد پھر پران یعنی زندگی یا جیون شکتی کو پکا کر یا جلا کر زندگی کا خاتمہ کردیتی ہے لہٰذا لنگھن یعنی فاقے ہمیشہ قاعدہ اور اصول کے مطابق ہی کرانے چاہئیں۔

کیا سب امراض میں فاقہ کرانا چاہئے؟

قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا فاقہ جیسے مفید عمل کو کل امراض میں کام میں لانا چاہئے؟ کبھی کوئی اس قسم کی غلطی نہ کر بیٹھے اس لئے سشرت بھگوان نے صاف لکھا ہوا ہے کہ:

تدہی ماروت ترشنا کھشن کھ شوش بھرمانوتے
نہ کاریم گربھنی بال بردھ دربل بھیرو بھی
نہ کھشیا ادھو شرم کرودھ کام شوش چھ جوری

مطلب: سخت سوداوی بخار میں مبتلا، شدت پیاس اور بھوک سے لاچار جس کو منہ سوکھنے کا مرض لاحق ہو، مختی مریض یا کثرت محنت سے مبتلائے مرض، حاملہ مریضہ، بچوں، بوڑھوں، کمزوروں، خوفزدوں دھاتو کھشیہ یعنی کمزوری باہ کے مریضوں، تپ دق میں مبتلا زیادہ مسافت کے باعث تھکے ماندے مریض، کرودھی یعنی غصیل کام سے پیٹرت یعنی مرض عشق میں پھنسے ہوئے شوش یعنی سوکھے کی مرض میں مبتلا اور پرانے بخار وغیرہ کے مریضوں کو کبھی بھی ہرگز فاقہ نہ کرانا چاہئے۔

لنگھن یعنی فاقہ کے متعلق آیورویدک شاستروں میں نہایت وضاحت کیساتھ بیان کیا گیا ہے لیکن بخوف طوالت اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

جور میں جل یعنی بخار میں پانی

آیورویدک کتب میں بخار کی ہر حالت میں پانی کی اجازت ہے کیونکہ ہوا سے دوسرے درجہ پر انسانی زندگی کو قائم رکھنے والی چیز صرف پانی ہی ہے انسان بغیر غذا کے ہفتہ دو ہفتہ یا اس سے زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے مگر پانی کے بغیر آدمی کا چند روز میں ہی خاتمہ ہوجاتا ہے اسی لئے آیورویدک مصنفین نے جل یعنی پانی کو جانداروں کی زندگی کے نام سے منسوب کیا ہے چنانچہ لکھا ہے:

جیوی نام جیونم جیو وجگت سروم تو تمیم
اتہ اتیت نشدھین نہ کوچت واری ورجیت

مطلب: پانی تمام جانداروں کی زندگی ہے اور کل دنیا اس پانی کے ہی سہارے ہے لہٰذا کبھی اور کسی حالت میں بھی پانی کی ممانعت جائز نہیں پانی پینے کی کھلی اجازت سے یہ مراد نہیں کہ بخار کی حالت میں خواہ مخواہ اور اندھا دھند پانی دینا چاہئے بلکہ بخار کی حالت میں بالخصوص نئے بخاروں میں کچے اور ٹھنڈے پانی کی سخت ممانعت ہے چنانچہ دیکھئے چرک لکھتے ہیں:

نو رجورے پرتی شیائے پارشو شولے گل گرہے
سدیہ شدھو تتھا آدھمانے ودیاد ہووات کفوا دوبھوے
اروچی گرہنی گلم شواس کاسے شوودر دھو
ہوایام سینبہ پانے چہ شیتم واری ورجیت

مطلب: نئے بخار کی حالت میں زکام کی حالت میں اور اگر پسلیوں میں درد ہورہا ہو مسہل دیتے وغیرہ کے فوراً ہی بعد وایو اور

کف کی بیماریوں میں اپھارہ، بدہضمی، گنٹھیا، بائے گولہ، ضیق النفس، کھانسی، ہچکی وغیرہ امراض میں ٹھنڈا اور کچا پانی پلانا سخت منع ہے اور گھی تیل وغیرہ کی بنی ہوئی اشیاء یا گھی، تیل، چکنائی استعمال کرنے کے بعد ٹھنڈا پانی نہیں پینا چاہئے۔

تردوش جور یعنی تپ محرقہ میں ٹھنڈے اور کچے پانی کی ممانعت

سنپاتے تورداہ آرتم یہ بینچے چھیت واری نام
آترہ سہ تھم جیویت بھشک وا تھم بھویت

مطلب: تپ محرقہ میں جلن اور پیاس سے تکلیف زدہ مریض کو جو طبیب ٹھنڈا پانی یا کچا پانی پلاتا ہے وہ طبیب یا وئید کہلانے کا حق ہی نہیں اور ایسا مریض شاذ ہی جانبر ہو سکتا ہے۔

پانی پکانے کا طریقہ اور اس کے اوصاف

کواتھیہ مانم تو نرویگم نش پھینم نرل چہ یت
موپم توتھنم گنیم دوش تھنم پاچنم لکھو

مطلب: جو پانی آہستہ آہستہ پکنے پر بالکل صاف اور جھاگ وغیرہ سے پاک ہو جائے اس کو کوتھت جل یعنی پکا ہوا پانی کہتے ہیں اور یہ ہر سہ اخلاط کو اعتدال پر لاتا ہے اور ہاضم و نہایت لطیف ہو جاتا ہے۔

وات شلیشم جورآتائے ہم اوشنا میورترشیچے
وپنم سیاتو کنجے وات پت انولونم
(سشرت)

مطلب: وات کف جور والے مریضوں کو پیاس کی حالت میں گرم اور پکا ہوا پانی نہایت فائدہ مند ہے یہ پانی حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والا، وات کف کو اعتدال پر لانے والا اور خلطوں و جسم کے مساموں کو نرم کرنے والا

مختلف موسموں کے لحاظ سے پانی پکانے کا طریقہ

ترپادشیشم سلسلم گریشے شردی شیسیے
نداگھے توااردھ پاردنم پادونم توشاردم
بے اردھ شیشم سشرے تھا ورشا وسنتوہ
ششرے چہ وسنتے چہ سے چہ اردھ اوشیشم

مطلب: پکانے پر سیر کا تین پاؤ بچا ہوا موسم گرما کے لئے اور سردی کے موسم میں سیر کا نصف سیر رہنے پر سخت سردیوں کے موسم میں بھی سیر کا آدھ سیر اور بسنت یعنی موسم بہار و موسم برسات میں بھی سیر کا آدھ سیر ہی تیار کر کے پلائیں۔

آروگیہ امبو: پکائے ہوئے پانی کو آیورویدک کتب میں آروگیہ امبو یعنی صحت افزا پانی کے نام سے منسوب کیا ہے دیکھئے:

پاؤشیشم تو تنویہ آروگیہ امبوتدا وچیتے
آروگیہ لمبہ سداشیم کاس شواس کفاپہم
سدیو جوریرم گراہی دیپنیم پاچنم لکھو
اناہ پانڈ وشول ارشو گلم شوتھ اوراپہم

مطلب: جو پانی پکتے پکتے ایک سیر کا پاؤ بھر رہ جائے اس کو آروگیہ امبو یعنی صحت بخش پانی کہتے ہیں اور یہ ہر حالت میں مفید

ہوتا ہے کھانسی دمہ کو دور کرتا ہے بالخصوص بخار کو فوراً رفع کرتا ہے گراہی دستوں کو بند کرنے والا حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والا لطیف اور اپھارہ پانڈو (یرقان) سول (دردشکم) بواسیر، گلم، پیٹ کے گولے اور سوجن کو دور کرتا ہے۔

پکے ہوئے پانی کو ٹھنڈا کرنے کا طریقہ اور اس کے اوصاف

شرت امبو تردوش گھنم یدانتر واشب شلیم
اردگھش سن ابھشندی کری ترن جوربر لکھو
وداہا پاتین دبھی ورجرم پونا ہتم
بھجتی شیشم سنگھاتم ماروتم چہ اپ کرشتی
اجیرنم جرجتیا شوپیت مشنو اودکم نشی

مطلب: جو پانی پک کر ڈھک دیا جائے اور وہ ڈھکا ہوا ہی ٹھنڈا ہو جائے اس کو آیورویدک اصطلاح میں شرت شیتل جل کہتے ہیں یعنی ڈھک کر ٹھنڈا کیا ہوا پانی اور یہ تینوں دوشوں یعنی ہر سہ اخلاط کو اعتدال پر لاتا ہے روکھا نہیں ہوتا سردی نہیں کرتا لطیف ہوتا ہے اور امراض گرم، جلن، پیاس و بخار کو دور کرتا ہے اور جس پانی کو پکانے کے بعد خوب دھار باندھ کر ادھر ادھر ہلا کر ٹھنڈا کیا جاوے وہ بھاری ہو جاتا ہے اور جو پکانے کے بعد خوب ہوا سے ٹھنڈا کیا جاوے وہ نہایت بھاری اور دیر ہضم ہو جاتا ہے پکا ہوا نیم گرم پانی اگر رات کو سوتے وقت پیا جائے وہ کف یعنی بلغم کی زیادتی رفع کرتا وایو کو دور کرتا اور بدہضمی کو فوراً رفع کرتا ہے۔

پکا ہوا پانی ہمیشہ تازہ استعمال کرنا چاہئے

وئیدک کتب میں رات کا پکا کر رکھا ہوا پانی دن کے وقت اور دن کا پکا ہوا رات کے وقت پینے کی سخت ممانعت ہے اس لئے ہمیشہ مریض کے لئے تازہ پکا ہوا پانی پلانا چاہئے۔

کیا سب امراض میں پکا ہوا گرم پانی پلانا چاہئے؟

سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب پکا ہوا پانی اس قدر مفید ہے تو کیا تمام امراض میں پکا ہوا پانی استعمال کرایا جائے نہیں ہرگز نہیں دیکھئے سشرت میں صاف لکھا ہے:

داہ اتیسارپت اسرمورچھامدیہ وشا آرتی سو
سوترکر چھرے پانڈوروگے ترشنا چھردی شرے شوچہ
مدیہ پان سمہ بھوتے روگے چوتھے تتھا

مطلب: جلن، اسہال، رکت پت (سل) غشی یا بے ہوشی، شراب یا زہر سے بیمار شدہ مریض، مرض سوزاک میں مبتلا پانڈو یعنی یرقان کے بیمار، شدت پیاس سے تڑپتے ہوئے، قے اور کثرت محنت سے بیمار پڑے ہوئے کثرت شراب خوری سے پیدا شدہ مرض یا صفراوی امراض وغیرہ میں ہمیشہ پکا کر بالکل ٹھنڈا کیا ہوا پانی ہی پلانا چاہئے۔

پانی کتنی دیر میں ہضم ہوتا ہے؟

آم جلم پاک میتی یامات پکوم پنہ
شیتلم اردھ یامات اکوم کوشن جل

تحا اروہ کالا دیوم تو بتیہ جلیہ پاکے

مطلب: بغیر پکا ہوا یعنی کچا اور ٹھنڈا پانی ایک پہر (تین گھنٹہ) میں ہضم ہوتا ہے اور پکا کر ٹھنڈا کیا ہوا پانی صرف سوا گھنٹہ میں ہضم ہو جاتا ہے تیز پکا کر قدرے گرم گرم پیا ہوا پانی دو گھڑی یعنی پون گھنٹہ میں ہضم ہو جاتا ہے اس لئے ہمیشہ مریضوں کے لئے اور خاص کر بخار کے بیماروں کے لئے تو مناسب طریق پر پکایا ہوا پانی ہی پلانا چاہئے۔

خاص امراض یا خاص حالتوں میں خاص ادویہ کی آمیزش سے پانی تیار کرنے کا طریقہ

پت یعنی صفراوی بخار یا صفراوی امراض کی حالت میں کڑوی ادویہ مثلاً ناگرموتھا' خس' صندل' پت پاپڑا (شاہترہ) مشک بالا اور دھنیا وغیرہ سرد کڑوی ادویہ ملا کر پانی پکانا چاہئے اور ٹھنڈا کر کے مریض کو پلانا چاہئے کیونکہ یہ پانی صفراوی بخار' جلن' شدت پیاس کو رفع کرتا ہے۔ بلغمی بخار یا بلغمی امراض میں تکت یعنی چرپری اشیاء مثلاً سونٹھ' پیپل' سیاہ مرچ' لونگ' دارچینی وغیرہ ڈال کر پانی پکانا چاہئے ایسا پانی دافع بلغم' کھانسی' قے' دمہ' ضیق النفس' بے رغبتی وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ سوداوی بخار یا سوداوی امراض میں صرف پانی کو ہی پکا کر پلانا چاہئے یہ پانی دافع سودا ہے۔

بخار کے مریضوں کے لئے دن میں سونے کی ممانعت

دوا سواپانہ کرویت بتواسویات کفادا
گریکم درجنے شوکاہے شوروا سواپنشید جیتے

موسم گرما کے سوائے مریض کو دن میں نہیں سونے دینا چاہئے کیونکہ اس سے کف یعنی بلغم کا غلبہ ہوتا ہے لیکن جو لوگ دن میں سونے کے عادی ہوں ان کو دن میں سونے کی ممانعت نہیں ہے کیونکہ اگر وہ خلاف عادت دن میں نہ سوئیں گے تو ان کے جسم میں وایو یعنی خلط سودا کا غلبہ ہوگا لہٰذا ایسے مریضوں کو دن میں سونے سے نہ روکنا چاہئے۔

بخار میں دوائی دینے کا قاعدہ

پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ بخار کے شروع میں فاقہ درمیان میں پاچن یعنی اخلاط کو پکانے والی ادویہ اور آخر میں بخار کو توڑنے والی ادویہ دینی چاہئیں اگرچہ یہ قاعدہ نہایت اعلیٰ اور فائدہ مند ہے لیکن تاہم بعض حالات اور سخت قسم کے بخاروں میں یا معمولی قبض کی وجہ سے پیدا ہونے والے بخاروں میں فوراً دوائی دینی چاہئے۔

آیورویدک طریق کے مطابق سوداوی بخار کی حالت میں سات دن کے بعد صفراوی بخار میں دس روز کے بعد اور بلغمی بخار میں بارہ یا چودہ روز کے بعد ہی دوائی دینے کا قاعدہ ہے مگر آج کل اس قاعدے کی پابندی سخت مشکل ہے کیونکہ نہ تو کوئی مریض اس کے مطابق عمل کرنے کے لئے تیار ہے اور نہ ہی معالجین ایسا کر سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج کل اگر کسی کو ایک مرتبہ بخار آ جائے تو وہ مدتوں اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا کیونکہ آج کل مرض کو جڑ سے اکھاڑنے کی بجائے دبا دینے کا عمل زیادہ پسند کیا جاتا ہے لوگوں کے کاروبار اور بڑھی ہوئی ضروریات زندگی و مصروفیتیں اس بات کی متقاضی ہیں کہ جوں توں کر کے مرض کو ایک بار دبا دیا جائے پھر خواہ وہ عمر بھر گلے کا ہار کیوں نہ بنی رہے اس کی چنداں پرواہ نہیں۔

بخار کی حالتیں: یہاں آیورویدک خیال کے مطابق اگر بخار کی حالتوں کا بیان کیا جاوے تو غیر مناسب نہ ہوگا چنانچہ آیورویدک کتب میں بخار کی تین حالتیں مانی ہیں: (1) ترن (نیا بخار) (2) مدھیہ (درمیانی حالت) (3) جیرن جور (پرانا بخار) سات روز تک بخار ترن یعنی نیا کہلاتا ہے اور بارہ دن تک مدھیہ یعنی درمیانہ اور اس کے بعد جیرن یعنی پرانا کہا جاتا ہے۔

کچا اور پکا بخار: ہندوستان کا ہر ایک سمجھدار آدمی حتیٰ کہ عورتیں تک جانتی ہیں کہ بخار شروع شروع میں کچا ہوتا ہے اور وہ محض

اخلاط کی وجہ سے کچا کہلاتا ہے اس لئے عام طور پر پرانے خیال کے لوگ اب تک نئے یعنی کچے بخار میں دوا دینے سے منع کرتے ہیں یہ رواج محض اٹکل پچو نہیں بلکہ کسی اصول کی بنا پر قائم ہے چنانچہ دیکھئے سشرت میں لکھا ہے کہ ہر ایک خلط کے پکنے کا وقت مقرر ہے اس لحاظ سے بغیر خلط کے نضج ہوئے دوائی دینے کی ممانعت ہے۔

دوشوں یعنی خلطوں کے لحاظ سے بخار کے پکنے کا وقت

واتکہ سپت راترین دش راترین پتیکہ
شلیشمکو دوادشاہین جورہ پاک مچھتی ہی

مطلب: وات جور یعنی سوداوی بخار سات روز میں پت جور یعنی صفراوی دس دن میں اور بلغمی بخار بارہ دن میں پک جاتا ہے۔

سوال: وات وغیرہ جوروں کے پکنے کا مختلف وقت کیوں مقرر ہے؟

جواب: چونکہ وات یعنی خلط سودا جس کو آیوروید میں نہایت لطیف چیز مانا ہے وہ بہت جلد نضج پکڑتا ہے یعنی ...... حرارت سے ہی پک جاتا ہے اس لئے اس کے پکنے کی صرف سات روز میعاد مقرر ہے۔

سوال: بھلا پت یعنی صفرا جو کہ حرارت یا آگ کے مشابہ ہے اس کے پکنے کی میعاد کیوں دس روز مقرر کی گئی ہے؟

جواب: اگرچہ پت گرمی یا حرارت کا ہی نام ہے لیکن وہ جسم انسان میں بیرونی آگ کی طرح نہیں رہتا بلکہ وہ ایک مایہ یا تیزابی چیز ہے چونکہ اس کے اندر مائیت ہوتی ہے اس لئے مائیت کے پکنے میں دیر کا ہونا ضروری ہے اور کف سرد تر ہے لہٰذا اس کے پکنے میں اور بھی زیادہ وقت خرچ ہوتا ہے اور اسی لحاظ سے بخار کے علاج میں محتاط رہنا چاہئے۔

دوشوں یعنی اخلاط کے پکنے کی علامات

مردو جورے لگھو دیہے پربلے شوطے شوچہ
پکوم دوشم وجانیات جورے دیم بدادشدہم

مطلب: سشرت میں لکھا ہے کہ جب بخار ہلکا ہو جائے اور جسم بھی ہلکا ہو اخلاط نضج ہو کر اپنا اپنا کام انجام دینے لگیں اور بول و براز ٹھیک طور پر خارج ہوں تب جاننا چاہئے کہ دوش یعنی اخلاط کا نضج ہو گیا یعنی خلطیں پک گئیں اور اس حالت میں بخار کے مریض کو ایسی دوائی دینی چاہئے جو کہ بخار کو توڑنے والی یا روکنے والی ہو۔

ترن جور یعنی نئے بخاروں میں ومن (قے) کی ممانعت

نئے بخار میں جب کہ خلطیں خام ہوتی ہیں جس طرح مسہل ادویہ دینے کی ممانعت ہے اسی طرح قے آور دوائیں دینا بھی منع ہے لیکن اگر طبعی طور پر مادہ بلغم وغیرہ خود بخود قے کے ذریعے خارج ہونا شروع ہو جائے تو اس کو روکنا نہیں چاہئے مگر خود بھی نئے بخار میں کوشش کر کے قے نہیں کرانی چاہئے کیونکہ اس سے امراض دل' شواس' کھانسی' اپھارہ اور بے ہوشی وغیرہ کے ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے لیکن کبھی کبھی خاص حالات میں قے کرانا ضروری ہے مثلاً جبکہ طبیعت کسی مادہ کو خارج کرنا چاہے اور مریض کو بار بار سوکھی ابکائیاں آتی ہوں ایسی حالت میں متی دوا دے کر طبیعت کی مدد کرنا لازمی ہوتا ہے۔

سامانیہ جوروں میں پاچن کشائے یعنی عام بخاروں میں منضج

پیچھے ذکر کر آئے ہیں کہ اخلاط کو پکانے کے لئے اول لنگھن یعنی فاقہ کرایا جاتا ہے اور درمیان میں پاچن یعنی منضج ادویہ

وٹی چاہئیں چنانچہ منضج ادویہ حسب ذیل ہیں سونٹھ دیوداز کنڈیاری خس کنڈیاری کلاں یہ پانچ ادویہ دو تولہ نیم کوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ رہنے پر بخار کے مریضوں کو پلانا چاہئے یہ جوشاندہ اخلاط خام کو پکانے کے لئے نہایت مفید ہے سنسرت واگ بھٹ اور شارنگدھر وغیرہ کتب میں مندرجہ بالا پانچوں اشیاء کا جوشاندہ بطور منضج دینے کیلئے لکھا ہے۔

بخار کے مریضوں کے لئے دودھ پکانے کا طریق

آیورویدک شاستروں میں دودھ کو خاص ادویہ کے ہمراہ پکا کر بخار کے مریضوں کو پلانے کا حکم ہے چنانچہ وات جور یعنی سوداوی بخار والوں کو سونٹھ دو ماشہ بیخ ارنڈ تین ماشہ بیل کا گودا تین ماشہ فلفل دراز ایک ماشہ نیم کوب کرکے بیس تولہ دودھ میں چوگنا پانی ڈال کر پکاویں جب پانی جل جاوے اور صرف دودھ رہ جاوے تو وہ مریض کو پلائیں پت جور یعنی صفراوی بخار کے مریضوں کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ ڈال کر دودھ تیار کریں الائچی خورد خس شاہترہ فلفل دراز بطریق مذکورہ پانی ڈال کر پکائیں اور مصری آمیز کرکے مریض کو پلانا چاہئے اور کف جور یعنی بلغمی بخار کے مریض کے واسطے سونٹھ فلفل دراز لونگ دارچینی ڈال کر بطریق گزشتہ پکائیں اور شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔

بخار کے مریضوں کیلئے چند مفید غذائیں

<u>منڈ اور اس کے بنانے کا طریقہ:</u> عمدہ چاولوں کو چودہ گنا پانی میں پکائیں جب چاول نہایت گل جائیں تو اتار کر اس کو چھان لیں اور چاولوں کو پھینک دیں اور پیچھ کو لے کر اس میں حسب ضرورت نمک کالی مرچ یا الائچی اور مصری قدرے لیموں ملا کر مریض کو دیں۔

<u>پیا اور اس کے بنانے کا طریقہ:</u> چودہ گنا پانی میں سرخ رنگ کے چاولوں کو پکائیں جب چاول خوب گل جائیں تو اس کو اتار کر اس میں زیرہ سفید سیاہ مرچ دانہ الائچی کلاں دارچینی نمک حسب ضرورت ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا کھلائیں اس کو پیا کہتے ہیں اور یہ ایسے مریضوں کے لئے مفید ہوتی ہے جن کو بخار کے ہمراہ اسہال بھی آتے ہوں۔

<u>پرتھیا اور اس کے بنانے کا طریقہ:</u> چار تولہ چاولوں کو پانی میں بھگو دیں اور پھر ان کو پیس کر آٹھ گنے پانی میں بطور فرنی پکائیں جب کل پانی جل کر صرف آٹھ تولہ جتنا رہ جائے تو اس کو پرتھیا کہتے ہیں اور یہ نہایت عمدہ ہلکی و مقوی غذا ہے اس میں حسب ضرورت میٹھا یا نمک ملا کر مریض کو دیں۔

<u>یوش اور اس کے بنانے کا طریقہ:</u> مونگ مسور کلتھی موٹھ نخود ان میں سے کسی ایک کو اٹھارہ گنا پانی میں پکائیں اور جب اچھی طرح گل جائے تو اس میں نمک سیاہ مرچ دھنیا زیرہ وغیرہ حسب ضرورت ملا کر مریض کو پلائیں اس کو یوش یا شوربہ کہتے ہیں جو لوگ گوشت کھانے کے عادی ہوں ان کو اسی طرح مناسب گوشت کا شوربا دے سکتے ہیں۔

<u>یوش تیار کرنے کا دوسرا طریقہ:</u> مونگ آٹھ تولہ آنولہ خشک دو تولہ پانی سوا سیر اس کو خوب پکائیں جب مونگ خوب گل جائیں تو اتار کر اس میں حسب ضرورت نمک سیاہ مرچ زیرہ دھنیا وغیرہ ڈال کر مریض کو پلائیں یہ شوربہ نہایت لذیذ ہلکا زود ہضم اور پیاس جلن قے وغیرہ کو روکنے والا مشتہی ہوتا ہے۔

<u>ولیپی بنانے کا طریقہ:</u> چاولوں کو چوگنے پانی میں پکائیں جب چاول گل جائیں مگر پانی اور چاول الگ الگ رہیں تو وہ لیپی کہلاتا ہے اس میں بھی نمک یا مصری حسب ضرورت ملا کر مریض کو دینا چاہئے۔

<u>بھات اور اس کے بنانے کا طریقہ:</u> سولہ تولہ عمدہ چاولوں کو چودہ گنا پانی میں پکائیں اور جب چاول خوب گل جائیں تو اس میں سے پانی کو چھان کر پھینک دیں اور چاولوں کو کام میں لائیں بس یہی بھات ہے۔

<u>رسودن اور اس کے بنانے کا طریقہ:</u> گوشت کھانے والوں کے لئے یہ رسودن یا شوربہ تیار کرنا چاہئے سولہ تولہ عمدہ تیتر یا بٹیر کا گوشت لے کر اس کو اچھی طرح باریک کرکے اس میں اڑتالیس تولہ پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کریں فلفل دراز چیلا مول سونٹھ زیرہ دھنیا ہر ایک چار ماشہ خوب پکنے پر گوشت مسل کر چھان لیں اور اس میں نمک زیرہ سیاہ مرچ ہینگ وغیرہ کا تڑکا لگا کر مریض کو پلائیں یہ نہایت ہاضم اور مقوی رسودن یعنی شوربہ ہے جو کہ بلغمی امراض میں یا بلغمی بخاروں میں مریضوں کو دیا جاتا ہے۔

ادویہ ڈال کر منڈ و پیا وغیرہ تیار کرنے کا طریقہ۔

مذکورہ بالا منڈ وغیرہ اغذیہ میں مریض کے حالات کے موافق ادویہ ڈال کر بھی تیار کی جاتی ہیں مثلاً وات جور میں پنج مول کا جوشاندہ ڈال کر منڈ یا پیا یا رسودن تیار کرنا چاہئے (کنڈیاری خورد کنڈیاری کلاں ارنی پوست بیخ بیل گوکھرو) یہ پنج مول کہلاتا ہے اور اس کو آیوروید میں وات ناشک یا خلط سودا کو اعتدال پر لانے والا مانا ہے پت جور یعنی صفراوی بخار میں تنگی اندرجو شاہترہ ان کا جوشاندہ ڈال کر منڈ وغیرہ تیار کرنا چاہئے۔ کف جور یعنی بلغمی بخار میں سونٹھ مرچ فلفل دراز کے جوشاندے سے یوش یا شوربہ تیار کرنا چاہئے۔

خاص حالات میں خاص ادویہ ڈالنے کا قاعدہ

بخار کی حالت میں اگر مثانہ پسلی اور سر میں درد ہوتا ہو تو گوکھرو کنڈیاری خورد کے جوشاندہ میں پیا یا یوش تیار کرکے دینا چاہئے۔

اگر بخار کی حالت میں سخت قبض ہو تو فلفل دراز آنولہ کے جوشاندہ کے ذریعہ یوا گو یوش پیا وغیرہ تیار کرکے اس میں یواسک شرکرا (یعنی ترنجبین بطور میٹھا ملا کر مریض کو دینا چاہئے اس سے قبض رفع ہو کر بخار کو آرام ہوتا ہے۔

بخار کی حالت میں کھانسی ہو تو فلفل دراز سونٹھ ملٹھی کے جوشاندہ کے ذریعہ یوش وغیرہ تیار کرکے مریض کو پلائیں۔

<u>سنتر پن بنانے کا طریق:</u> دھان کی کھیلوں کو بطور ستوؤں کے پیس کر انگور و انار کے پانی میں گھول کر اس میں مصری اور الائچی خورد آمیز کرکے مریض کو پلائیں یہ پت جور کے مریضوں کے لئے نہایت فائدہ مند غذا ہے یا سیب انار ناشپاتی انگور وغیرہ پھلوں کا رس نکال کر اس میں کھیلوں کے ستو ملا کر مصری و شہد ڈال کر مریض کو پلائیں یہ بھی صفراوی بخاروں میں بہت عمدہ غذا ہے۔

کثرت محنت کی وجہ سے پیدا ہوئے بخار کی حالت میں گوشت کا شوربہ نہایت مفید ہوتا ہے یا شوربہ کے ہمراہ چاول کھلانے چاہئیں۔

بلغمی بخاروں کو مونگ کا شوربہ چاولوں میں ڈال کر سیاہ مرچ فلفل دراز سونٹھ وغیرہ مصالح ڈال کر کھانا مفید ہوتا ہے اور صفراوی بخار کی حالت میں مونگ کے یوش میں مصری و الائچی ڈال کر اس کے ہمراہ چاول کھلانا نہایت فائدہ مند ہے۔

بخار کے مریضوں کے لئے غذا کے متعلق ضروری ہدایات

بخار کے مریض کو نہایت ہلکا بھوجن (غذا) دینا چاہئے اور دن میں کئی بار نہ کھانا چاہئے بلکہ بھی بھوک لگنے پر ایک دو مرتبہ اور وہ بھی خاصے وقفے کے بعد کھانا چاہئے ثقیل غذاؤں مثلاً مٹھائی پوری کچوری لڈو ملائی یا مکھن وغیرہ مرغن اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے ورنہ بخار کے لمبا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

جور مکتی کے لکش یعنی بخار کے دور ہونے کی علامات

سویدلگھو توم شرسہ کنڈوپاکو مکھیہ لکھشنم چھ
کشو یتھوشچا ان اکانکشاچہ جور مکتیہ

مطلب: پسینوں کا آنا' جسم کا ہلکا معلوم ہونا' سر پر کھجلی ہونا' منہ یا ہونٹوں کا پک جانا' چھینکوں کا آنا' غذا کی خواہش پیدا ہونا' یہ جملہ علامات بخار کے رفع ہونے کی ہیں۔

جور مکت یعنی بخار سے نجات پانے والوں کو ضروری ہدایات

بخار کے بالکل رفع ہو جانے کے بعد بھی مندرجہ ذیل ہدایات پر کاربند رہنا چاہئے تاوقتیکہ جسم میں پہلے کی طرح طاقت ۔۔ت نہ پیدا ہو جائے محنت کا کام' جماع' غسل یا ٹھنڈے پانی سے غسل' زیادہ چلنا پھرنا' ثقیل غذا کھانا' وغیرہ سے بچنا چاہئے ۔۔نہ دوبارہ بخار کے آجانے کا خطرہ رہتا ہے زمانہ حال میں لوگ انہی باتوں کی پرواہ نہ کرکے ہمیشہ دکھ پا رہے ہیں خصوصاً مرض دق تو زیادہ تر اسی لئے لاحق ہوتا ہے کہ لوگ بخار رفع ہونے پر اور بعض لوگ بخار کی حالت میں ہی جماع سے باز نہیں ۔۔ تے جملہ اطباء کا فرض ہے کہ اپنے مریضوں کو تندرست ہونے پر خاص طور پر سے ہدایت کریں کہ وہ ہرگز ہرگز بھول کر بھی بخار ۔۔ حالت میں یا بخار رفع ہونے کے بعد پوری طاقت حاصل ہونے کے جماع نہ کریں۔

پانچواں باب:

جور چکتسا یعنی بخار اور اس کا علاج

(ندان) وات جور (سوداوی بخار) اور اس کے اسباب

واتما آہار چشٹا بھیام وایوراآم آشیہ آشریہ
وہرنریہ کوشٹ اگنی جورکرتسمات رساتوگاہ

مطلب: وایو یعنی خلط سودا کو بڑھانے والی اشیاء خوردونوش و زیادتی محنت' رات کو جاگنا' کثرت جماع وغیرہ بیوہار (کام) کی وجہ سے وایو بڑھ کر آم آشیہ یعنی معدہ میں جاکر حرارت ہاضمہ کو ظاہر جلد کی طرف پھیلا دیتا ہے تو اس وقت وات جور پیدا ہوتا ہے۔

وات جور کا پورب روپ یعنی علامات ماقبل سوداوی بخار

جرمبھا اتیارتھم میرنات میرن جورے لوچتی سیتی

وات جور ہونے سے قبل جمائیاں نہایت کثرت سے آتی ہیں اور یہی علامت اس امر کی مظہر ہوتی ہے کہ انسان کو وات جور ہونے والا ہے۔

وات جور کے لکشن یعنی سوداوی بخار کی علامات

دیپے پھروشوویگہ کنٹھوشٹ کھ شو شنم
ندراناشہ کھشو ستمبھو گاترانام روکھش میوچہ
شرو ہردگاتر اروگ وکردیرسیم بدھہ ونکتا
شول آدھما نے جرمبھم چہ بھوتنی لکھے جورے

مطلب: کپکپی یعنی جسم کا معمولی کانپنا' بخار کی حرارت میں کبھی کمی اور کبھی زیادتی' گلے اور منہ کا خشک ہونا' کم خوابی یا بے خوابی یعنی نیند کا نہ آنا' چھینک کا نہ آنا' جسم کا خشک ہونا' سر میں درد' بے چینی' جسم کا دکھنا' بد ذائقہ' قبض' پیٹ درد' اپھارہ' جمائیوں کا کثرت سے آنا وغیرہ علامات وات جور کی حالت میں پیدا ہوتی ہیں۔

وات جور چکتسا یعنی سوداوی بخار کا علاج

شاستری نسخے...... کواتھ یعنی جوشاندے

نسخہ 1: دشمول آدی کواتھ: بیل' کمھاری' پاڈھل' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' گوکھرو' شالپرنی پرشٹ پرنی' سیون پاٹھا (ارلو) راسنا' فلفل دراز' پیپلا مول' کنٹھ شیریں' چرائتہ' ناگرموتھا' کھر ینٹی' گلو' سونٹھ' مویز منقی' جوانسہ' مشک بالا' ستاور جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھائی حصہ پانی باقی رہنے پر اتار لیں اور خوب مل چھان کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ وات جور (سوداوی بخار) کی مشہور آیورویدک دوائی ہے اور اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ 2: کشُدھیادی کواتھ: سونٹھ' گلو' پیپلا مول۔ ہر سہ ادویہ چھ تولہ جوکوب کرکے بطریق سابق یعنی ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھائی بقایا رہے اس کو مل چھان کر مریض کو پلائیں یقیناً فائدہ رساں ہوتا ہے۔

نسخہ 3: کالنگ آدی کواتھ: اندر جو شیریں' گلو' سبز' سونٹھ جملہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے وات جور رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 4: کن آدی کواتھ: پیپل' گلو' سونٹھ' کنڈیاری خورد' نمک خوردنی' چرائتہ جملہ برابر وزن لے کر بطریق سابق جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے وات جور کو آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ 5: شالپرنی آدی کواتھ: کھر ینٹی (توتری) راسنا' گلو' عشبہ' مغربی ہر ایک پانچ ماشہ یا جملہ دو تولہ بطریق مذکور جوشاندہ تیار کرکے مریض سوداوی بخار کو پلائیں۔

اگر وات جور کی حالت میں سخت قبض ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دینا چاہئے:

نسخہ 6: کاشمری آدی کواتھ: کمھاری' عشبہ' راسنا' تراممان (بنفشہ) گلو ہر ایک پانچ ماشہ یا جملہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں چوتھائی حصہ رہنے پر مل چھان کر مریض کو پلائیں۔

نسخہ 7: کرات آدی کواتھ: چرائتہ' ناگرموتھہ' گلو' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' سونٹھ' گوکھرو' مشک بالا' جملہ دو تولہ جوکوب کرکے بشرح صدر جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے وات جور رفع ہوتا ہے اور قبض بھی بالکل دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ 8: بل آدی کشائے: پوست بیخ بل' ارنی چھال' کمھاری' شیوناک' پاڈھل' گلو' آملہ' دھنیا ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں پکائیں جب پکتے پکتے آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور وات جور کے مریض کو پلائیں یہ بھی وات جور کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ 9: دراکشا آدی کواتھ: مویز منقیٰ، گلو، پوست بیخ کنبھاری، ترائمان (بنفشہ)، اَمت مول ہر ایک پانچ ماشہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں وات جور کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

نسخہ 10: پپلیادی کشائے: فلفل دراز، اَمت مول (عشبہ)، کشنش، سونف، تخم سنبھالو ہر ایک ایک ماشہ جوکوب کر کے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ نہایت عمدہ وات جور کو رفع کرنے والا ہے اس کے استعمال سے جہاں خلط بہت جلد نضج پکڑتا ہے وہاں یہ بخار کو بھی دور کرتا ہے۔

نوٹ

(کواتھ) کشائے یا جوشاندہ: کواتھ اور کشائے جوشاندہ اور خیسانده کے ہی مترادف ہیں ویدک کتب میں ان کی پانچ قسمیں بیان کی ہیں (1) سورس (2) کلک (3) کواتھ (4) ہم (5) پھانٹ

سورس: تازہ یعنی سبز جڑی بوٹیوں کو کوٹ کر ان کو نچوڑ کر تازہ رس نکالنے کا نام سورس ہے جہاں سبز یا تازہ ادویہ میسر نہ آتی ہوں وہاں اگر سورس لینا منظور ہو تو مندرجہ ذیل طریق سے سورس لیا جاتا ہے سولہ تولہ سوکھی دوا کو اچھی طرح کوٹ کر اس میں دو چند پانی ملا کر چھان لیں اس طرح جو چیز چھاننے پر ہاتھ لگے وہ بھی سورس ہی کہلاتا ہے۔

کلک یا پٹ پاک: کسی سوکھی دوا کو پانی کے ہمراہ یا گیلی ہو تو ویسے ہی سردائی کی مانند گھونٹ کر نگدہ سا بنا کر نچوڑ لیں اس میں سے جو پانی نکلے وہ کلک کا پانی کہلاتا ہے اور اسی دوائی کو گولا سا بنا کر اس پر کپڑ امٹی کر کے اس قدر عرصہ آگ میں رکھیں کہ اوپر والی مٹی سرخ ہو جائے پھر ٹھنڈا کر کے نچوڑ کر پانی نکالنے کے عمل کو پٹ پاک کہتے ہیں اور یہ کشائے کی دوسری قسم ہے۔

کواتھ: سوکھی ادویہ کو جوکوب کر کے اس میں سولہ گنا پانی ملا کر اس قدر جوشائیں کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے اس کو کواتھ یا جوشاندہ کہتے ہیں۔

ہم: ادویہ کو جوکوب کر کے شبانہ روز مٹی کے سکورہ میں پانی ڈال کر بھگو رکھیں اور پھر مل کر استعمال کرائیں اس کو ہم کہتے ہیں۔ ہم لفظ کے معنی برف ہوتے ہیں جو دوا خیسانده کی شکل میں بھگو کر سردی مریض کو پلائی جائے اسی کا نام ہم ہے اور ہم نام اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ برف کی مانند سرد اثر رکھنے والی کوئی چیز ہے جو لوگ کہا کرتے ہیں کہ آیوروید محض گرم علاج ہی ہے وہ آیوروید کے ہم کو غور سے دیکھیں جو کہ اسم با مسمیٰ چیز ہے۔

پھانٹ: چار یا آٹھ تولے ادویہ کو چار گنا پانی میں ڈال کر صرف ایک جوش دے کر آگ پر سے اتار کر چھان لیا جائے اس کو پھانٹ کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ پانچوں اقسام کے جوشاندے آپس میں ایک دوسرے سے لطیف اور زود اثر ہوتے ہیں۔

جوشاندہ اور عرق: بعض اطباء یا ویدوں کا خیال ہے کہ عرق بھی جوشاندہ کا کام دے سکتا ہے لہٰذا بجائے جوشاندہ کے اگر عرق استعمال کیا جائے تو ایک تو مریض جوشاندہ وغیرہ کی دردسری سے بچے گا۔ دوسرے یہ کہ جوشاندوں کی نسبت لطیف اور خوش ذائقہ بھی ہوگا اور اثر کے لحاظ سے بھی بہتر ہوگا ایسا خیال رکھنے والے تمام اصحاب کی خدمت میں عرض کر دینا ضروری ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کسی بھی دوا کو جو جوشاندہ یا خیسانده کی شکل میں تیار کر کے استعمال کرنے کے لئے بتلائی گئی ہو اس کے اجزا میں تو حسب ضرورت کمی یا بیشی کرنے کے مجاز ہیں مگر اس کی نوعیت یا ہیئت بدلنے کا ان کو ہرگز ہرگز حق نہیں واضح رہے کہ اگر عرق جوشاندہ کا نعم البدل ہو سکتا تو جوشاندوں کے مرتب کرنے والے کبھی بھی مرضاء کو جوشاندوں کے تیار کرنے کی زحمت میں نہ ڈالتے۔

ناظرین! حقیقت یہ ہے کہ جوشاندہ کے اندر ادویہ کے جو پارتھوانش یعنی ارضی اجزا آ جاتے ہیں جو کہ مریض کے حق

میں نہایت فائدہ بخش ہوتے ہیں وہ عرق کی صورت میں کبھی بھی نہیں آ سکتے عرق کی صورت میں چونکہ دوا کا جوشاندہ بھاپ کی شکل میں بن کر اوپر کی جانب اڑتا ہے لہٰذا اس میں ارضی اجزاء نہیں آ سکتے اور وہ جوشاندہ کی مانند ہرگز ہرگز فائدہ نہیں کر سکتا اس لئے جوشاندہ کو عرق کی شکل میں تیار کر کے دوائی کی ماہیت کو نہیں بگاڑنا چاہئے بلکہ جوشاندہ کی جگہ جوشاندہ اور عرق کی جگہ عرق کو ہی کام میں لانا چاہئے۔

نسخہ 11: شری پشپات چورن: لونگ، صندل سرخ، عقرقرحا، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، دانہ الائچی، پپلا مول، دارچینی جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں وات جور والے مریض کو اگر قبض نہ ہو تو پھر اس کی دو چار خوراکیں بخار کو رفع کر دیتی ہیں مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ مویز منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے گرم پانی پلائیں۔

نسخہ 12: آملکیہ آدی چورن: آنولہ خشک، چترہ، پوست ہرڑ کلاں، فلفل دراز، نمک خوردنی، جملہ ہم وزن باریک پیس کر مریض کو بوزن چھ ماشہ دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ دیں اس سے قبض رفع ہو کر وات جور دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ 13: شوڑش انگ چورن: چرائتہ، نیم کی چھال، کٹکی، گلو، پوست ہرڑ کلاں، ناگرموتھا، جوانسہ، بنفشہ، کنڈیاری خورد، کاکڑا سنگی، سونٹھ، شاہترہ، گل سرخ، فلفل دراز، پٹول پتر، کچور جملہ ادویہ برابر وزن لے کر باریک سفوف تیار کریں اور اس میں سے بقدر دو سے تین ماشہ دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ دینے سے پیٹ کا درد اپھارہ اور وات جور رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 14: شنٹھیادی چورن: سونٹھ، سونچل نمک، پوکھر مول، ہینگ، بریاں، جملہ برابر وزن لیکر ان کو باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر ایک سے دو ماشہ تک مریض کو گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ دیں اس سے کمر درد، پیٹ درد اور وات جور (سوداوی بخار) رفع ہو جاتا ہے یہ نسخہ خاص پیٹ درد اور جسم کے درد کی حالت میں سوداوی بخار کے مریض کو دینا چاہئے۔

رس چکتسا یعنی رس و کشتہ جات سے لاعلاج

شاستری یوگ مستند نسخے

نسخہ 15: چندر شیکھر رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سہاگہ بریاں ایک تولہ اول پارہ گندھک کو برابر ایک دن کھرل کر کے کجلی بنا دیں اور دیگر اشیاء کو نہایت باریک پیس کر اس میں پانچ تولہ مصری کوزہ کا اضافہ کریں اور مچھلی کے پتہ میں تین روز کھرل کریں اور ایک رتی سے دو رتی تک گولیاں بنائیں گرم پانی کے ہمراہ ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں جوان آدمی کو تین چار گولی تک دے سکتے ہیں اس سے عموماً پسینہ آ کر بخار اتر جایا کرتا ہے۔

نسخہ 16: ہینگلیشور رس: شنگرف مصفا، فلفل دراز، سنکھیا مصفا ہر سہ برابر وزن لے کر پیس لیں اور ادرک کا پانی ڈال کر بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں گرم پانی کے ہمراہ مریض کو تین چار گولی دن بھر میں دے سکتے ہیں اس سے بھی وات جور رفع ہوتا ہے۔

نسخہ 17: کلپ تر و رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، سنکھیا مصفا، منسل مصفا، کشتہ سونا مکھی، سہاگہ سفید بریاں ہر ایک ایک تولہ، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک دو تولہ، مرچ سیاہ دس تولہ اول پارہ و گندھک کو کجلی کریں اور بقایا جملہ ادویہ کا باریک سفوف بنائیں اور سب کو ملا کر پھر دو پہر یعنی چھ گھنٹے تک کھرل کریں یہ کلپ ترو رس، وات اور بلغم کے امراض و وات جور یعنی سوداوی بخار کے لئے حکمی دوا ہے مقدار خوراک ایک رتی، ادرک کے دو ماشہ رس میں ملا کر مریض کو دیں اسی طرح دن میں تین چار خوراک دے سکتے ہیں یہ رس مویز منقیٰ میں بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

نسخہ 18: ترپور بھیرو اس: سنکھیا مصفا ایک حصہ، سونٹھ دو حصہ، فلفل دراز تین حصہ، سیاہ مرچ چار حصہ، کشتہ تانبہ پانچ حصہ

شنگرف مصفا چھ حصہ سب کو نہایت باریک پیس کر تین روز تک ادرک کے پانی میں کھرل کریں اور گولی بقدر دانہ مونگ یا ماش تیار کریں وات جور کے مریض کو ہمراہ آب گرم دن بھر میں تین چار گولیاں تک دے سکتے ہیں۔

نسخہ 19: نو جورانکش رس: شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ایک تولہ گندھک مصفا ایک تولہ شنگرف مصفا تین تولہ مغز جمال گوٹہ مصفا چار تولہ اول پارہ گندھک کی کجلی کریں بعد ازاں شنگرف و جمال گوٹہ کے مغز اس میں ملا کر خوب باریک پیس لیں اور اس میں دنتی یعنی بیخ جمال گوٹہ کا جوشاندہ ڈال ڈال کر سات بھاونا دیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں یہ رس سنتے بخار میں خصوصاً وات جور (سوداوی بخار) میں جب کہ سخت قبض کی شکایت ہو ایک یا دو گولیاں دینے سے ہی قبض رفع ہو کر بخار رفع ہو جاتا ہے مصری کے شربت یا تین ماشہ مصری پیس کر اس میں ایک گولی ملا کر مریض کو تازہ پانی کے ہمراہ دیں زیادہ سے زیادہ دو گولی دینے سے آرام ہو جایا کرتا ہے۔

نوٹ: بھاونا دینے کا عمل اس طرح ہوتا ہے جہاں کہیں کسی رس میں کسی بوٹی کے پانی یا کسی جوشاندہ کی بھاونا دینا لکھا ہو وہاں دوا کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیا جاتا ہے اور اس میں اسقدر بوٹی کا پانی یا جوشاندہ ڈالنا چاہئے جس سے کہ دوائی خوب تر ہو جائے اس کو خوب کھرل کر کے خشک کریں یہ ایک بھاونا کہلاتی ہے اور پھر دوبارہ سہ بارہ تر کر کے کھرل کریں۔

نسخہ 20: جوردھوم کیتو رس: پارہ مصفا ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ میٹھا تیلیہ مدبر ایک تولہ منسل مصفا ایک تولہ کشتہ سوہاگہ ایک تولہ سہاگہ بریاں ایک تولہ سونٹھ دو تولہ فلفل دراز دو تولہ مرچ سیاہ دس تولہ اول پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور جملہ اشیاء نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور ادرک کے رس سے تین گھنٹہ کھرل کریں اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں اس میں ایک رتی سے دو رتی تک حسب طاقت مریض کو آب ادرک ایک ماشہ اور شہد تین ماشہ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ دیں اس سے خوب پسینہ آ کر وات جور رفع ہو جاتا ہے یہ رس پسینہ آور ہے اور اس سے کمزوری بھی نہیں ہوتی بھوک خوب لگتی ہے۔

مجربات مؤلف

وات جور میں اگر سخت قبض کی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے وقت، عمر اور موقع مناسب کے مطابق کوئی نسخہ دیں:

نسخہ نمبر 1: تین چار تولہ یک کسترآئل عمدہ گرماگرم دودھ گائے میں مصری ڈال کر پلا دیں اس سے قبض اور بخار دونوں ہی رفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر 2: بنفشہ ایک تولہ مغز کدو نو ماشہ گل سرخ ایک تولہ سونف چھ ماشہ فلفل دراز ایک ماشہ خوب گھوٹ کر اس میں بقدر تین چھٹانک پانی ڈال کر بطور سردائی چھان لیں اور اس میں تین تولہ مصری ملا کر نیم گرم کر کے مریض کو پلائیں قبض رفع ہو کر سوداوی بخار خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 3: اگر قبض نہ ہو اور صرف تھکان یا کثرت محنت وغیرہ سے سوداوی بخار ہو تو مریض کو ڈیڑھ پاؤ چھنے دودھ گائے گرما گرم تین چار تولہ گھی گائے اور چار تولہ کھانڈ ملا کر پلائیں اور گرم کپڑا اوڑھا کر سلا دیں اس سے بھی وات جور رفع ہو جایا کرتا ہے جو لوگ نازک مزاج اور امیر طبع ہوں ان کو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ دیں:

نسخہ نمبر 4: میٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ مرچ سیاہ دو تولہ فلفل دراز چار تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر مچھلی کے پتہ کی سات بھاونا دے کر گولی بقدر دانہ ماش تیار کریں اور مریض کو دن میں تین چار گولی تک گرم پانی یا گرم دودھ کے ہمراہ تین تین گھنٹہ

کے وقفہ سے دیں اس سے پسینہ آ کر ضرور بخار اتر جاتا ہے نازک مزاج لوگوں کو اگر وات جور کی حالت میں قبض ہو تو ذیل کا نسخہ تیار کر کے دیں:

نسخہ نمبر 5: پارہ مصفا ایک تولہ گندھک آملہ سار مصفا ایک تولہ میٹھا تیلیہ مدبر تین تولہ بیخ ستیاناسی چار تولہ مغز جمال گوٹہ پانچ تولہ اول پارہ گندھک کی کجلی کریں اور بقایا جملہ اشیاء سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملائیں اور برابر تین روز تک عرق لیموں ڈال ڈال کر کھرل کریں اور گولی بقدر ایک رتی تیار کریں اس میں سے دو گولی تک حسب طاقت ہمراہ شربت مصری یا دودھ نیم گرم یا پانی نیم گرم دینے سے قبض و بخار دونوں رفع ہو جاتے ہیں۔

اگر قبض رفع ہونے پر اور بخار اتر جانے کے بعد بخار پھر دوبارہ دورہ کر آوے تو اس حالت میں بخار روکنے کے لئے نسخہ نمبر 8 شری پشپات چورن دو سے چار رتی تک دن میں چار خوراک تک مویز منقی میں رکھ کر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے گرم پانی کے ہمراہ دیں اس سے دورہ بخار رک جایا کرتا ہے یا نسخہ نمبر 16 جنگلیشور رس کی تین چار خوراک دورہ روکنے کے لئے دورہ سے چھ گھنٹہ پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دینی چاہئیں اس سے بھی بخار رک جایا کرتا ہے۔

وات جور کے لئے چند مجرب نسخے کشتے

کشتہ گودنتی ہڑتال: گودنتی ہڑتال دس تولہ گھی کوار کا رس دس تولہ دونوں کو ایک کوزہ گلی میں ڈال کر سپٹ کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اس طرح تین مرتبہ عمل کریں بعد ازاں کشتہ گودنتی میں آب برگ مدار ڈال کر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے گج پٹ کی آگ دیں اور یہی عمل مکرر سہ کرر کریں بس نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ گودنتی ہوگا اس میں سے ایک رتی سے دو رتی تک مویز منقی میں لپیٹ کر مریض کو دن میں تین چار خوراک کھلائیں اور اوپر سے نیم گرم دودھ گائے مصری ملا کر پلاتے رہیں اس کی تین چار خوراک سے سوداوی بخار رفع ہو جاتا ہے۔

کشتہ سنکھ: اول سنکھ کو کانجی یا سرکہ میں تین گھنٹہ تک نرم آگ پر جوش دیں اور پھر نکال کر تازہ پانی سے دھو ڈالیں اور پھر اس کے ہاون دستہ میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس میں عرق گھی کنوار سنکھ کے برابر ڈالیں اور سکورہ گلی میں بند کر کے گج پٹ کی آگ دیں یہی عمل سات مرتبہ کریں پھر اس کو آب برگ تلسی میں کھرل کر کے گج پٹ کی آگ دیں اور یہی عمل مکرر سہ کرر بار کریں پھر اس میں عرق گلاب سہ آتشہ یا آب گل سرخ بہاری ڈال ڈال کر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ دیں اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں بس کشتہ سنکھ تیار ہو گیا اب اس میں سے ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ دانہ منقی دن میں چار خوراک دینی چاہئیں اور اوپر سے نیم گرم پانی یا گرما گرم دودھ پلائیں اس سے بخار اتر جاتا ہے اور اترا ہوا رک جاتا ہے بشرطیکہ مریض کو قبض نہ ہو۔

وات جور میں خشک کھانسی

اکثر مریض کو وات جور (سوداوی بخار) کی حالت میں خشک کھانسی آنے لگتی ہے اس حالت میں مندرجہ ذیل ادویہ مفید ہوتی ہیں:

نسخہ 1: فلفل دراز ایک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ اجوائن دیسی ایک تولہ بیخ پان ایک تولہ آرد ملٹھی دو تولہ مصری کوزہ چار تولہ نہایت باریک پیس کر آب برگ پان کے ہمراہ گولی بقدر دانہ نخود تیار کریں اور مریض کو منہ میں رکھائیں اس کے رس چوسنے سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ 2: آرد ملٹھی دو تولہ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ مویز منقی چار تولہ مصری چار تولہ لونگ چھ ماشہ فلفل دراز چھ ماشہ چھوہارا دو تولہ نہایت باریک پیس کر گولی بقدر دو رتی تیار کریں اور مریض کو دیں اس کا رس چوسنے سے بھی وات جور میں پیدا ہونے

والی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔
نسخہ 3: صرف منقیٰ و مصری منہ میں رکھائیں اس سے بھی کھانسی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

وات جور میں پسینہ لانے کی ترکیب

اگر وات جور میں پسینہ نہ آتا ہو اور مریض کے جسم میں سخت درد سے بے چینی ہونے پر ضیق النفس و دم کشی ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں:

سوید کرم یعنی پسینہ لانے کی ترکیب

بالو (ریت) کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں اور اس کو موٹے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اس پر کانجی یا سرکہ ڈال دیں اور مریض کو گرم کپڑا اوڑھا کر مقام درد پر ٹکور کریں اس سے درد رفع ہو جاتی ہے اور مریض کو پسینہ آ کر جسم ہلکا ہو جایا کرتا ہے۔

وات جور اور اس کے عوارض

منہ کا ذائقہ: وات جور میں منہ کا ذائقہ نہایت خراب ہو جاتا ہے اس حالت میں مریض کو نیمو کے ٹکڑے پر سیاہ مرچ و نمک چھڑک کر چوسائیں اور اس کی کلی کرائیں یا انار دانہ اور مویز منقیٰ ہم وزن پیس کر مریض کے منہ میں رکھائیں اور اس کی بھی کلی کرائیں اس سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔
مدرا ناش یعنی بے خوابی: وات جور کے مریض کو اکثر نیند نہیں آیا کرتی جس سے نہایت بے چینی ہوتی ہے اس حالت میں حسب ذیل عمل کریں:

نیند لانے کی ترکیب

(1) چنا مول ایک ماشہ سے تین ماشہ تک نہایت باریک پیس کر اس میں قند سیاہ بقدر چھ ماشہ سے یک تولہ ملا کر مریض کو ہمراہ نیم گرم دودھ یا نیم گرم پانی کھلائیں اس سے اکثر نیند آ جاتی ہے۔
(2) بیج کاک جنگھا یا بیج کوز مریض کے سر پر باندھیں اس سے بھی نیند آ جاتی ہے۔
(3) کو سبز دو تولہ ذیرہ پاؤ چھٹانک پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو اس میں بقدر نو ماشہ قند سیاہ ملا کر نیم گرم پلائیں اس سے اکثر نیند آ جاتی ہے۔
(4) گھی گرم کرکے اس کی سر کنپٹیوں پاؤں کے تلوؤں پر خوب مالش کریں اس عمل سے بھی نیند آ جاتی ہے۔
(5) کسنہ آکل کو کانسی کی کٹوری میں ڈال کر کانسی کے ٹکڑے سے خوب مل کریں اور سیاہ ہونے پر مریض کی آنکھوں میں سلائی بھر کر لگائیں اس سے ضرور نیند آ جایا کرتی ہے۔

وات جور میں سول یعنی سخت پیٹ درد یا اپھارہ

اکثر وات جور میں سول ہوا کرتا ہے اور اپھارہ بھی ہو جایا کرتا ہے ایسی حالت میں مندرجہ ذیل لیپ مریض کے پیٹ پر بہت فائدہ کرتا ہے:
نسخہ لیپ: ورق تمباکو، دیودار، ستاور، ہینگ، سیندھا نمک مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں نیمو کا رس ڈال کر گاڑھا لیپ بنائیں اور گرم کرکے مریض کے پیٹ پر مقام ناف پر لیپ کریں اس سے سخت درد رفع ہو جایا کرتا ہے اور

اپھارہ بھی دور ہوتا ہے یا دورتی ہینگ گھی میں بریاں کرکے مریض کو ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے بھی پیٹ درد رفع ہو جاتا ہے۔

کرن ناد یعنی کانوں میں آوازیں آنا

وات جور کے مریض کے کانوں میں خشکی کے باعث اکثر سائیں سائیں کی سی آوازیں آنے لگتی ہیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں کرن ناد کہتے ہیں۔
کرن ناد کا علاج: فلفل دراز، ہینگ، ورچ، لہسن ہر ایک یک تولہ، سولہ تولہ تیل سرسوں خالص میں چاروں اشیاء پیس کر ڈالیں اور آگ پر رکھیں جب تیل خوب لال سرخ ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت وات جور کے مریض کے کانوں میں چند قطرے ٹپکائیں اس سے سائیں سائیں کی آوازیں بند ہو جاتی ہیں یا خالص بادام روغن نیم گرم کرکے کانوں میں ڈالیں اس سے بھی کانوں کی آوازیں بند ہو جاتی ہیں۔

وات جور میں خوراک

اول تو مریض کو فاقہ کرائیں لیکن جس حالت میں قبض رفع ہو کر بخار بھی دور ہو جائے یا بخار کی حالت میں بھی خوراک دینا ضروری ہو تو مندرجہ ذیل اغذیہ مریضان وات جور کے لئے مفید ہیں:

(1) محنت، فاقہ یا کثرت جماع سے پیدا ہوئے وات جور میں رسودن یا مانس (گوشت) کا شوربہ اور اس میں چاول ملا کر کھلائیں۔
(2) اگر وات جور میں قبض کی شکایت ہو تو ثابت مونگ پانچ تولہ سے دس تولہ خشک ایک سے دو تولہ نمک ڈال کر مناسب مقدار پانی ملا کر یوش یعنی شوربہ تیار کرکے اس میں زیرہ، سیاہ مرچ، دارچینی، سونف بطور مصالح ڈال کر مریض کو کھلائیں۔
(3) اگر وات جور کے مریض کو مثانہ پسلی یا سر میں درد ہو تو گوکھرو ایک تولہ، کنڈیاری خورد ایک تولہ ان کا جوشاندہ تیار کرکے اس میں عمدہ چاول پکائیں اور مریض کو کھلائیں اس سے پیشاب کھل آ جاتا ہے اور درد مثانہ و پسلی و سر درد رفع ہو جاتا ہے۔
(4) اگر وات جور میں کھانسی یا دم کشی ہو یا ہچکی آتی ہو تو شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں ایک رتی، جملہ دو تولہ ان پانچوں ادویہ کا جوشاندہ تیار کرکے چھان لیں اور اس پانی میں چاول پکائیں اس کے کھانے سے ضیق النفس، ہچکی اور کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔

وات جور میں پانی

عام علاج میں ذکر کر آئے ہیں کہ بخار کے مریضوں کو ہمیشہ پکا ہوا پانی پلانا چاہئے خصوصاً وات جور میں سیر کا آدھ سیر رہنے پر گرم پانی پینے کو دینا چاہئے ایسا پانی وات ناشک یعنی وافع سودا ہوتا ہے۔

جوشاندہ تیار کرنے کے لئے خاص ہدایات

جوشاندہ یا دیگر قسم کی ادویہ کا وزن ہمیشہ مریض کی طاقت، عمر اور موسم وغیرہ کا لحاظ رکھ کر طبیب کو تجویز کرنا چاہئے تاہم آیورویدک شاستروں میں جوان مریض کے لئے جوشاندہ کی کل ادویہ کا وزن دو تولہ سے چار تولہ تک لکھا ہوا ہے یعنی کم از کم

دو تولہ اور زیادہ سے زیادہ چار تولہ مثلاً اگر کل ادویہ آٹھ عدد ہوں اور ہم نے مریض کے لئے کل ادویہ دو تولہ تجویز کی ہیں تو ہرایک وزن میں تین ماشہ لینی چاہئے اور کل ادویہ کو جوکوب کر کے سولہ گنا پانی ڈال کر مٹی کے سکورے میں یا قلعی دار برتن میں ڈال کر حسب منشا رکھ کر جوش دیں مگر احتیاط رہے کہ جوشاندے کے نیچے آگ نہایت تیز نہ جلائیں بلکہ مدہم آگ سے جوشاندہ تیار کریں احتیاط رہے کہ جوشاندہ تیار کرتے وقت اس امر کا لحاظ بھی رکھیں کہ جوشاندہ والے برتن کا منہ ہرگز ہرگز نہ ڈھکنا چاہئے کیونکہ اس طرح جوشاندہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور بچوں کے لئے جوشاندہ تیار کرنا ہو تو ایک سال سے تین سال عمر تک تین سے پانچ ماشہ اور اس سے بڑے دس سال سے بارہ سال تک عمر والے بچوں کے لئے نو ماشہ سے پندرہ ماشہ کل ادویہ کا وزن لینا چاہئے۔

جوشاندہ تیار ہونے پر یعنی جب سولہ گنا پانی میں سے تین حصہ پانی جل جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور وات جور کے مریض کو ہمیشہ نیم گرم جوشاندہ ہی پلائیں ٹھنڈا کر کے ہرگز نہ پلائیں۔

نئے بخار کی حالت میں حتی الوسع جوشاندہ یا چورن (سفوف) یا حکمت عملی سے کام لیں اور اگر ضروری سمجھیں تو رس یا کشتہ دیں ورنہ خواہ مخواہ بڑی بڑی دواؤں کو شروع میں ہی نہ دینا شروع کر دیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ رس یا کشتہ جات مضر ہوتے ہیں یا نقصان کرتے ہیں بلکہ طبیب کو ہمیشہ اول علاج میں معمولی نرم دواؤں سے ہی کام لینا چاہئے کیونکہ اگر اول ہی تیز دواؤں سے کام لیا جائے گا اور وہ کارگر نہ ہوئیں تو بعد میں نرم اور معمولی دواؤں سے کام نہ چلے گا لہٰذا شروع شروع میں ہمیشہ معمولی ادویہ سے کام لینا ہی دانش مندی ہے ہم نے وات جور کے لئے اس باب میں کئی مفید نسخے درج کر دیئے ہیں وقت اور ضرورت کے مطابق جو نسا نسخہ تیار ہو سکے یا تیار ملے اسی سے کام لیں۔

<u>چھٹا باب:</u>

پت جور (صفراوی بخار)

ندان (اسباب)

ینگا با، چھیا بھیام پتم آم آشیہ آشریم وہرزسیہ کوشٹ
انم — جو — کرتسیات — سانو گم

<u>مطلب:</u> نہایت گرم ترش تیز نمکین کھاری سرخ مرچ وغیرہ چرپری اشیاء بدہضمی پیدا کرنے والی اغذیہ کے بکثرت استعمال نہایت تیز دھوپ میں چلنے پھرنے زیادہ تیز آگ کے پاس بیٹھنے کثرت کام زیادتی مشقت نہایت رنج وغصہ کرنے خورد و نوش میں گرم چیزوں کے کثرت استعمال یا بداحتیاطی کرنے وغیرہ اسباب سے پت (صفرا) بگڑ جاتا ہے یعنی غیر معتدل ہو جاتا ہے اور وہ غیر طبعی ہو کر معدہ کے اندر غذا کے سار یعنی رس میں مل جاتا ہے اور رس واہی (کیلوس کو بہانے والی) شراعین کو روک دیتا ہے اور حرارت باطنی کو ظاہر جلد کی طرف پھیلا دیتا ہے اور جسم انسان تپنے لگتا ہے جس کو عام طور پر بخار کہا جاتا ہے بس انہی اسباب سے صفراوی بخار کی پیدائش ہوتی ہے۔

پورو روپ (علامات ماقبل)

پیشتر ذکر کر آئے ہیں کہ ہر ایک مرض پیدا ہونے سے پیشتر کوئی نہ کوئی خاص علامت ظاہر ہوتی ہیں جن سے انسان پیدا ہونے والی مرض کا اندازہ لگا سکتا ہے چنانچہ صفراوی بخار پیدا ہونے سے پیشتر یا ماقبل مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

پت جور کا پورو روپ (علامات ماقبل صفراوی بخار)

پت جورے اوتچی سیکتی نیتر واہا سیات
سے چہ شرم آدی پورو کو بھوتی

<u>مطلب:</u> صفراوی بخار پیدا ہونے سے پیشتر جسم میں بلاوجہ تھکان کے علاوہ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے اور یہی ایک خاص علامت ہے جس سے صفراوی بخار کی دیگر بخاروں سے تمیز کی جا سکتی ہے۔

پت جور کے لکشن یعنی علامات صفراوی بخار

ویگستیکشنواتی سارنج ندرا الپتوم تھاوی
کنٹھ اوشٹ مکھ ناسا نام پاکہ سویدنچ جائتے
پرلاپو دکتر کٹوتا مورچھا داہو مدستر شنا
پیت وڈ موتر نیتر توم چتکے بھرم ایو چہ

<u>مطلب:</u> بخار تیز ہوتا ہے بار بار دست اور قے آتی ہیں یا ابکائیاں ہی آتی ہیں گلا ہونٹ اور ناک کے نتھنے پک جاتے ہیں بار بار کثرت سے پسینے آتے ہیں مریض بے ہودہ کلام کرنے لگتا ہے منہ کا ذائقہ کڑوا یا کسیلا ہوتا ہے غشی بے ہوشی یا غنودگی طاری رہتی ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ بول و براز (پاخانہ پیشاب) زرد ہو جاتے ہیں نیز آنکھوں میں زردی پیدا ہو جاتی ہے بس یہی کم و بیش علامات صفراوی بخار کے ہونے سے ظاہر ہوتی ہیں۔

پت جور کی چکتسا۔ یعنی صفراوی بخار کا علاج

پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ تقریباً ہر ایک بخار کی حالت میں اول اول مریض کو لنگھن یعنی فاقہ کرانا چاہئے چنانچہ اس بخار میں بھی شروع شروع میں ضرور فاقہ کرانا فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ اس سے دوش یعنی اخلاط پک جاتے ہیں اور اگر ادویہ کے بغیر گزارہ نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے مناسب موقع و محل کے مطابق تیار کر کے مریض کو دینا چاہئے۔

<u>نسخہ 1: تکتادی کواتھ:</u> کٹکی، ناگرموتھا، اندرجو، پاٹھا، کاکڑا؛ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور اس میں ایک پاؤ سے ڈیڑھ پاؤ تک پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی تخمیناً نصف حصہ رہ جائے تو اس کو چھان کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ نسخہ کچے بخار و اخلاط خام کی حالت میں دیا جا سکتا ہے یہ خلطوں کے پکانے کے لئے نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

<u>نسخہ 2: پریٹ آدی کواتھ:</u> پت پاپڑا (شاہترہ) برگ بانسہ، کٹکی، چرائتہ، دھنیا، پھول پرینگو؛ اگر پھول پرینگو نہ ملیں تو گل خیرہ ڈالیں جملہ ادویہ دو تولہ لے کر بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کریں اور ٹھنڈا ہونے پر اس میں مصری ڈال کر مریض کو پلائیں اس سے پت جور یعنی صفراوی بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

<u>نسخہ 3: دراکشادی کواتھ:</u> مویز منقیٰ، پوست بلیلہ (ہرڑ چھال)، ناگرموتھا، کٹکی، گودا املتاس، شاہترہ جملہ دو تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مصری ڈال کر بالکل ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے جلن، شدت پیاس، غشی و بے ہوشی

رفع ہوکر پت جور دور ہوجاتا ہے یہ خاص کر ایسی حالتوں میں پلانا چاہئے جب کہ مریض شدت پیاس سے چین نہ لیتا ہو اور ساتھ ہی غشی کی علامات ہوں۔

نسخہ 4: پٹول آدی کواتھ: پٹول پتر، اندر جو شیریں، دھنیا، گل مہوا، جملہ دو دو تولہ وزن لے کر ان کا جوشاندہ تیار کرکے بالکل ٹھنڈا کریں اور اس میں بقدر ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں ایسے جوشاندہ دن بھر میں دو دے سکتے ہیں اس کے استعمال سے پت جور کے دستوں کو آرام ہوتا ہے اور بخار رفع ہوجاتا ہے۔

نسخہ 5: گڈوچی آدی کواتھ: گلوبیز، آملہ، پت پاپڑا (شاہترہ) ہرایک ایک تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں نصف پانی رہنے پر اس کو ٹھنڈا کرکے دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے صفراوی بخار کو آرام ہوتا ہے نیز قے رک جاتی ہیں۔

نسخہ 6: جہادوا کشادی کواتھ: موبز حقی، صندل سرخ، گل کنول یا نیلوفر، ناگرموتھا، ککنی، گلوبیز، آنولہ خشک، مشک بالا، خس، لودھ، اندر جو شیریں، برگ بانس، پھول پریگو، جوانسہ، ملٹھی مقشر، چرائتہ، بیر کا چھلکا ہرایک دو ماشہ جملہ ادویہ نیم کوب کرکے نصف سیر پختہ پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں اور نصف رہنے پر خوب ٹھنڈا کرکے اس میں دو اڑھائی تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے جلن، قے، خون تھوکنا، بے چینی، غشی، بے ہوشی، بکواس وغیرہ عوارض رفع ہوکر بخار رفع دفع ہوجاتا ہے۔

نسخہ 7: جمونب آدی کواتھ: چرائتہ، آسیں، لودھ، ناگرموتھا، اندر جو شیریں، گلوبیز، مشک بالا، دھنیا، نیل گری ہرایک پانچ ماشہ جوکوب کرکے بطریق بالا جوشاندہ تیار کرکے سرد ہونے پر اس میں مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے دست، قے وغیرہ عوارض رفع ہوکر پت جور دور ہوجاتا ہے۔

ہم- جو دوا صفراوی بخاروں میں برف کی مانند سرد اثر رکھتی ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں ہم کہتے ہیں اور یہ بالکل یونانی خیساندہ کی مانند تیار کی جاتی ہے۔

نسخہ 8: بنگل اوتپل آدی ہم: گل نیلوفر، گل کنول، خس، صندل سرخ، کشنیز (دھنیا) موبز حقی، گل مہوا، ملٹھی مقشر، مشک بالا، [illegible] فالسہ ہرایک پانچ ماشہ نیم کوب کرکے رات کو آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں نصف سیر پختہ تازہ پانی ڈال کر بھگو دیں صبح اس میں سے حسب ضرورت لے کر مصری ڈال کر مریض کو دن میں تین چار مرتبہ پلائیں اس کے استعمال سے نہایت تیز صفراوی بخار، جلن، قے اور دست رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 9: امرت آدی ہم: گلوبیز، دھنیا، برگ بانس، مشک بالا، خس، صندل، شاہترہ، موبز حقی، ہرایک چھ ماشہ نیم کوب کرکے بطریق مذکورہ ہم تیار کریں اور مریض کو اس میں سے تھوڑا تھوڑا مصری ڈال کر دن میں کئی مرتبہ پلائیں اس سے بھی صفراوی بخار، شدت پیاس اور قے رفع ہوتی ہیں۔

نسخہ 10: دھانیہ آدی ہم: دھنیا، خس، صندل سرخ، صندل سفید، گل نیلوفر، گل کنول، فالسہ، ملٹھی مقشر جملہ ادویہ چار تولہ نصف سیر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح مل چھان کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے صفراوی بخار و بخار کے تمام عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔

پھانٹ- مختلف ادویہ دو تولہ لے کر ان کو نصف پاؤ ابلے ہوئے پانی میں ڈال کر ایک جوش دے کر اتار لیں اور سرد کرکے اس میں مصری وغیرہ ڈال کر مریض کو دیا جاتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں پھانٹ کہتے ہیں جوشاندہ اور پھانٹ میں صرف اس قدر فرق ہوتا ہے کہ جوشاندہ میں ادویہ سے سولہ گنا پانی ڈال کر چوتھا حصہ رہنے پر مریض کو پلایا جاتا ہے اور پھانٹ کی ادویہ سے دو چند یا سہ چند پانی ڈال کر صرف ایک جوش آنے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ 11: مدھوک آدی پھانٹ: گل مہوا، ملٹھی مقشر، صندل سرخ، فالسہ، گل کنول، کنول کی نال، لودھ، کمھاری، لودھ، ناگ کیسر، تر پھلا (ہریڑ، بہیڑہ، آنولہ)، خشب مغربی، موبز حقی، دھان کی کھیل، ہرایک چار ماشہ جوکوب کرکے سولہ گنا پانی کو مٹی کے

برتن یا قلعی دار برتن میں ڈال کر جوش دیں جب ابلنے لگے اس میں ادویہ مذکورہ ڈال کر صرف ایک جوش دے کر اتار لیں اور سرد کرکے چھان لیں اس میں بقدر دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے صفراوی بخار اور جملہ عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔

منتھ- کسی دوائی کو باریک پیس کر چار گنا ٹھنڈے پانی میں ڈال کر اس کو بلو لیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں منتھ کہتے ہیں۔

پت جور یعنی صفراوی بخار میں جب بار بار قے آتی ہوں اور کسی دوائی سے نہ رکتی ہوں تو مندرجہ ذیل منتھ دینا چاہئے اس سے قے ضرور رک جاتی ہیں۔

نسخہ 12: مسور آدی منتھ: مسور مسلم کو لے کر بریاں کریں اور باریک پیس کر بقدر چار تولہ آرد مسور لیں اور سولہ تولہ سرد پانی میں ڈال کر خوب بلوئیں اور اس میں بقدر چار تولہ آب انار شریں ملائیں اور بقدر تین تولہ یا چار تولہ مصری آمیز کرکے مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اس سے بخار کو تسکین ہوتی ہے اور قے رک جاتی ہیں۔

نسخہ 13: جو منتھ: جب شدت پیاس سے مریض کو سخت تکلیف ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں جو خشک بریاں کرکے پیس لیں اس میں سے دو تولہ آرد جو لے کر بیس تولہ پانی میں ڈال کر خوب بلوئیں اور مصری ملا کر مریض کو پلائیں۔

مجربات مؤلف

صفراوی بخار کی حالت میں مریض کو جلن، شدت پیاس، قے، کم خوابی، اسہال و دست، بے ہودہ بکواس، غشی یا بے ہوشی وغیرہ عوارض نہایت تنگ کیا کرتے ہیں اگرچہ مندرجہ بالا نسخہ جات میں سے کوئی ایک مریض کو دینے سے آرام ہوجاتا ہے مگر بعض اوقات کئی نسخے دینے پر بھی مرض و عوارض میں افاقہ نہیں ہوتا ایسے حالات میں اگر مجرب اور معمول نسخہ جات مل جائیں تو نہایت آسانی سے مرض کا دفعیہ کیا جاسکتا ہے اس کتاب میں خاص طور پر اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ طبیب کو علاج میں ہرطرح سے آسانی ہو اسی غرض سے معمولی سے بخار کے لئے درجنوں نسخہ جات درج کئے گئے ہیں علاوہ ازیں بہت سے نسخہ جات ذاتی تجربہ کی بناء پر مجربات مؤلف درج کئے گئے ہیں جو کہ بہت سے تو آیورویدک کی مستند کتابوں میں سے ہی ہیں اور بہت سے وقت اور ضرورت کے لحاظ سے اپنے مجوزہ اور مجربہ نسخے درج کئے گئے ہیں ناظرین کو چاہئے کہ حسب ضرورت ان سے کام لیں مالک کی مہربانی سے ضرور کامیابی ہوگی۔

شدت پیاس اور جلن کی حالت میں

دھنیا خشک چار تولہ جوکوب کرکے کسی مٹی کے برتن میں تازہ پانی بقدر نصف سیر ڈال کر رات کو بھگو رکھیں اور صبح آب زلال مصری ڈال کر مریض کو دیں اس سے شدت پیاس جلن وغیرہ رفع ہوکر صفراوی بخار کو آرام آجایا کرتا ہے یا گلوبیز چار تولہ کچل کر سرد پانی نصف سیر ڈال کر دو تین گھنٹہ پڑا رہنے دیں اور اس میں سے چھان کر مصری آمیز کرکے مریض کو پلائیں یا شربت بنفشہ نیلوفر ہرایک دو تولہ اس میں آب نیمو ڈال کر مریض کو چٹائیں اس سے بھی جلن اور شدت پیاس رفع ہوجاتی ہے۔

یا شربت انار شیریں ٹھنڈا پانی ڈال کر پلائیں یہ بھی شدت پیاس و جلن کو تسکین دیتا ہے یا شربت صندل میں عرق گاؤزبان، عرق بید مشک بجائے پانی کے ڈال کر مریض کو پلائیں اور برف چوسائیں یہ بھی شدت پیاس کو رفع کرتا ہے۔

شدت پیاس- جلن، قے اور ابکائیوں کی حالت میں

انار دانہ بقدر پانچ تولہ سیر پختہ پانی میں ڈال کر مٹی کے سکورہ میں بھگو دیں بھیگ جانے پر اس میں سے تھوڑا تھوڑا

چھان کر مصری آمیز کرکے پلادیں اس سے پیاس، جلن، قے اور ابکائیاں رفع ہوجاتی ہیں۔

لیپ: اگر صفراوی بخار کی حالت میں جسم میں نہایت جلن ہو تو ڈھاک کے پتے برگ نیم یا بیری کے پتوں کو نمبو کے رس یا سرکہ میں گھوٹ کر مریض کے جسم پر بطور لیپ کریں اس سے بھی جلن رفع ہوتی ہے۔

شیتل جل دھارا یعنی ٹھنڈے پانی کی دھار

مریض کو سیدھا لٹا کر مقام ناف پر کوئی تانبے یا پیتل کا کٹورا رکھیں اور اس میں سرد پانی کی دھار باندھ کر ڈالیں یہ عمل بھی جلن کو رفع کرتا ہے۔

چھیا آدی اولیہ: اگر مریض کو جلن کے ساتھ کھانسی، دم کشی یا رکت پت یعنی تھوک کے ساتھ خون آتا ہو تو پوست بلیلہ کلاں وبرگ بانسہ مساوی الوزن باریک پیس کر اس میں چوگنا شہد ملا کر مریض کو بطور لعوق تھوڑا تھوڑا چٹائیں اس سے کھانسی جلن، دم کشی اور رکت پت رفع ہوتا ہے۔

آردر وستر دھارن

صفراوی بخار میں اگر مریض کو جلن کی وجہ سے چین نہ آتا ہو تو ایک عمدہ صاف کپڑے کی چادر کانجی یا سرکہ میں تر کرکے مریض کا جسم ننگا کرکے اس میں مریض کو لپیٹ دیں اس عمل سے شدت جلن اور بخار رفع ہوجایا کرتا ہے۔

کول یعنی غرارہ

صفراوی بخار کے مریض کے منہ کا ذائقہ درست کرنے کیلئے مویز منقی اور آنولہ سبز یا خشک خوب پیس کر بطور لعوق مریض کو چٹانے سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہوجاتا ہے یا عمدہ چٹنہ انار شیریں مصری ڈال کر بطور لعوق تیار کرکے مریض کو چٹائیں یہ بھی منہ کا ذائقہ درست کردیتا ہے۔

مکان یا جائے رہائش

صفراوی بخار کے مریض کو نہایت مصفا سفیدی کئے ہوئے اور جس میں عرق گلاب صندل یا عرق خس وغیرہ سرد خوشبویات چھڑکی ہوں ایسے مکان میں رکھیں اور بستر ہ پر بھی اسی قسم کی خوشبوؤں کو چھڑکیں۔

غذا

دھان کی کھیلوں کو پیس کر ٹھنڈے پانی میں ملا کر اس میں مصری آمیز کرکے مریض کو بطور ستو کھلائیں یا آش جو دودھ گنے، ساگودانہ وغیرہ غذا دیں۔

پت جور کے لئے چند مفید و مجرب کشتے

کشتہ ابرک سفید: نہایت عمدہ ابرک سفید لے کر اس کو ریزہ ریزہ کرکے کانجی یا سرکہ میں بھگودیں اور دو تین روز کے بعد نکال کر چوتھا حصہ دھان خام اس میں ملا کر کسی چٹنہ کپڑا میں پوٹلی باندھ کر کسی مصفا برتن میں تازہ پانی ڈال کر پوٹلی کو خوب زور سے مَلیں حتی کہ کل ابرک کپڑے میں سے چھن کر برتن میں آجائے اس کو آیورویدک اصطلاح میں دھانیہ ابرک کہتے ہیں اس ابرک کو خشک کرکے اس میں سے دس تولہ ابرک پانچ تولہ قلمی شورہ قند سیاہ (گڑ) پانچ تولہ قدرے پانی ڈال کر لت پت کرلیں اور کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں کسی کوزہ گلی میں ڈال کر سمپٹ کرکے گج پٹ کی آگ دیں ابرک کشتہ ہوجائے گا اب کشتہ کو پانی میں

ڈال کر بار بار دھو ڈالیں حتی کہ شوریت دور ہوجائے پھر اس میں آب گلو سبز ڈال ڈال کر برابر تین روز کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر دھوپ میں سکھائیں اور بطریق گزشتہ سمپٹ کرکے گج پٹ میں پھونک دیں پھر سبز شاہترہ کے پانی میں تین روز تک کھرل کرکے گج پٹ کی آگ دیں پھر آب کیلہ سبز میں کھرل کرکے بطریق سابق ٹکیہ بنا کر گج پٹ میں پھونک دیویں سرد ہونے پر نکال کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں مریض صفراوی بخار کے لئے یہ کشتہ ابرک سفید آب حیات سے بڑھ کر فائدہ بخشتا ہے مقدار خوراک ایک سے دو رتی تک ہمراہ شربت مصری شربت نیلوفر یا شربت صندل دیں اس سے صفراوی بخار صفراوی بخار کے جملہ عوارض رفع ہوتے ہیں نہایت عمدہ مجرب ہے۔

کشتہ سنکھ: عمدہ سنکھ لے کر اس کو کانجی یا سرکہ میں برابر تین گھنٹہ تک جوش دیں سنکھ صاف ہوجائے گا اب اس کے باریک ٹکڑے کرکے برابر وزن آب گھیکوار شامل کرکے کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں سنکھ کشتہ ہوگا اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور اس میں کنگی کا جوشاندہ ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور بعد ازاں ٹکیہ بنا کر کوزہ میں رکھیں اور سمپٹ کرکے گج پٹ کی آگ دیں پھر آب انار شیریں میں تین روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گج پٹ میں پھونک دیں بس کشتہ سنکھ نہایت اعلیٰ درجہ کا تیار ہوگیا اس میں سے ایک سے دو رتی کشتہ میں تین ماشہ مصری کوزہ دو عدد الائچی خورد پیس کر ملالیں اور مریض کو ہمراہ شربت مصری دن میں تین چار مرتبہ دیں صفراوی بخار ایک دو روز میں رفع ہوجایا کرتا ہے۔

کشتہ سیپ مروارید: بیس تولہ صدف مروارید لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرلیں اور اس کو کانجی یا سرکہ میں تین گھنٹہ تک جوش دیں بعد ازاں دھو کر اس سے دوچند آب گھیکوار ڈالیں اور کوزہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ دیں آب شاہترہ سبز، آب انار شیریں، آب کیلہ، آب نیم سبز ہر ایک میں تین روز کھرل کرکے ہر مرتبہ گج پٹ کی آگ میں پھونکیں نہایت اعلیٰ کشتہ صدف مروارید تیار ہوگا یہ بھی صفراوی بخار اور اس کے عوارض کے دفعیہ کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے مقدار خوراک ایک سے دو رتی تک اس میں فی خوراک چار رتی ست گلو دو رتی، طباشیر دو عدد الائچی سفید کے دانہ تین ماشہ مصری کوزہ ملا کر عرق نیلوفر، عرق گاؤزبان میں مصری ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں دو تین خوراکوں میں بخار اور ہر قسم کی تکلیف رفع ہوجاتی ہے مجرب ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ: اول بطور دھانیہ ابرک کے ابرک سیاہ کو صاف کریں اور اس میں برابر وزن گڑ وقلمی شورہ ملا کر کھرل کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونکیں نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا اب سات مرتبہ برابر وزن قلمی شورہ ڈال کر آب کیلہ آمیز کرکے کھرل کریں گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں پس یہ نہایت اعلیٰ کشتہ ابرک سیاہ تیار ہوگا اس میں سے نصف رتی سے ایک رتی تک مصری تین ماشہ ملا کر مریض کو تازہ پانی یا عرق بید مشک کے ہمراہ دن میں تین چار خوراک دیں یہ بھی صفراوی بخار کی بے نظیر دوا ہے اس سے ایک دو روز میں ہی سخت سے سخت صفراوی بخار رفع ہوجایا کرتا ہے۔

نوٹ: ابرک سیاہ جس قدر وزن میں چاہیں اس طریق سے پھونک سکتے ہیں مگر یاد رہے کہ اس میں سے قلمی شورہ نہیں نکالنا چاہئے شورہ بھی اس میں بخار کے رفع کرنے کے لئے مددگار ہوگا۔

کشتہ ابرک سیاہ: ابرک سیاہ دس تولہ ریزہ ریزہ کرکے کھرل میں ڈالیں اور اوپر اس کے اس قدر آب گرودندہ بوٹی ڈالیں کہ ابرک ڈوب جائے سات روز تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس کو خوب کھرل کریں اور گیلا گیلا ہی کسی ایسے کوزہ گلی میں ڈالیں کہ ابرک سیاہ اس میں نہایت سختی سے بھرا جائے پھر اس کو خوب گل حکمت کرکے سکھا کر گج پٹ کی تیز آگ میں پھونک دیں صرف ایک ہی آگ میں نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا یہ کشتہ ابرک سیاہ صفراوی بخاروں کی بے نظیر دوائی ہے مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک دن میں دو تین مرتبہ مصری کے شربت، شربت نیلوفر، شربت بنفشہ یا شربت صندل، شربت انار شیریں کے

ہمراہ دیں اس سے دو تین خوراکوں سے ہی صفراوی بخار دور ہو جایا کرتا ہے۔

سفوف مبارک: ست گلو اصل دس تولہ طباشیر نقرہ دو تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ کشتہ ابرک سفید دو تولہ کشتہ صدف مروارید ی دو تولہ کشتہ سنکھ دو تولہ املیں تخم پانچ تولہ قلمی شورہ پانچ تولہ مصری کوزہ بیس تولہ نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور اس میں سے بقدر ایک سے دو ماشہ تک ہمراہ مصری صفراوی بخار کے مریض کو دن میں تین چار مرتبہ دیں اس سے صفراوی بخار ایک دو روز میں ہی رفع ہو جایا کرتا ہے نہایت اعلیٰ مجرب ہے۔

کم خوابی: اکثر صفراوی بخار میں مریضوں کو نیند نہیں آیا کرتی یا بہت کم آیا کرتی ہے اس حالت میں مکھن یا روغن کدو سر پر ملیں اور سرکہ وگلاب میں لتہ تر کرکے ماتھے و سر پر رکھیں اس سے بے چینی دور ہو کر نیند آجایا کرتی ہے۔

قے و اسہال: صفراوی بخار میں اگر قے اور اسہال بند نہ ہوتے ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ دینا چاہئے جو کہ نہایت مجرب ہے اور بھی خطا نہیں کیا کرتا۔

زیرہ میوہ خطائی' ناریل دریائی کو عرق بید مشک ڈال کر خوب تحق کریں اور نہایت باریک سفوف کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت اس میں سے بقدر ایک ماشہ سفوف مغز کنول گٹہ تین ماشہ' دانہ الائچی خورد ایک ماشہ' دھان کی کھیل چھ ماشہ نہایت باریک پیس کر رب انار یا شربت انار دو تین تولہ میں ملا کر مریض کو بطور لعوق تھوڑا تھوڑا چٹائیں اور نمبو کاٹ کر اس پر مصری کوزہ و الائچی خورد پیس کر چھڑکیں اور اس کو چوسائیں نیز الائچی خورد بمعہ چھلکا نیم کوب کرکے بقدر ایک تولہ ایک سیر پانی میں جوشائیں ایک چوتھائی پانی جل جائے تو اتار کر خود بخود ٹھنڈا ہونے دیں اس میں سے مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اس عمل سے قے اور دست یقیناً بند ہو جایا کرتے ہیں۔

پنکھے کی ہوا: صفراوی بخار کا مریض اکثر ٹھنڈی ہوا کی خواہش کیا کرتا ہے اس حالت میں خس کے پنکھے پر عرق بید مشک و کیوڑہ چھڑک کر مریض کو ہوا کریں یا معمولی پنکھے پر عرق بید مشک' عرق گلاب' عرق کیوڑہ' عرق خس چھڑک کر اس سے مریض کو ہوا کریں اس سے مریض کو تسکین ہوا کرتی ہے اور نیند آجایا کرتی ہے۔

صفراوی بخار اور خوب کلاں: خوب کلاں صفراوی بخار کے دفعیہ کے لئے نہایت اعلیٰ' مجرب چیز ہے۔ بیس تولہ خوب کلاں لے کر نہایت صاف کریں پھر کھلے پانی میں ڈال کر اچھی طرح سے دھو ڈالیں اور ایک گندم کی روٹی بیل کر خوب کلاں کو اس پر چھائیں پھر ایک روٹی اور بیل کر اس پر رکھیں اور کناروں سے اچھی طرح بند کرکے پکائیں جب روٹی دونوں طرف سے پک جائے تو ٹھنڈا کرکے بیچ میں سے خوب کلاں نکال لیں اب خوب کلاں کو کسی ململ کے سفید اور صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پاؤ سیر پختہ دودھ بکری میں ڈال کر پکائیں حتیٰ کہ دودھ ربڑی کی مانند ہو جائے بیچ میں سے پوٹلی نکال کر پانی سے دھو ڈالیں اور سایہ میں خشک کرلیں اس میں سے چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ شربت مصری' شربت بزوری بارد یا شربت انار شیریں' شربت عنصرہ یا شربت نمبو مریض کو دیں اس سے ایک دو روز میں ہی سخت سے سخت صفراوی بخار رفع ہو جایا کرتا ہے یہ خوب کلاں ہمراہ دودھ بکری یا دودھ گائے بھی دے سکتے ہیں نہایت مجرب ہے۔

ساتواں باب:

کف جور یعنی بلغمی بخار

ندان (اسباب)

شلیشم آہار چیتا بھیام کفو ہی آم آشہ آشریہ
دیرزیہ کوشٹ اگنی جورداسیور سانوگاہ

مطلب: بلغم کو زیادہ کرنے والے آہار یعنی خورد و نوش اور افعال و اعمال سے معدہ میں بلغم کی زیادتی ہو کر حرارت باہر جلد کی طرف پھیل جاتی ہے اور جسم انسان تپنے لگتا ہے جس سے کف جور یعنی بلغمی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

کف جور کا پورو روپ (علامات ماقبل بلغمی بخار)

کفادان ابھی نندن متی کف جورے اوتپنی سیتی
اناہلا شاسیات سے چرشرم آدی پورو کوبھوتی

مطلب: بلغمی بخار پیدا ہونے سے پیشتر یکایک انسان کی بھوک بند ہو جاتی ہے یا کھانے پینے سے بے رغبتی ہو جایا کرتی ہے اور جسم میں بے وجہ تھکان اور درد وغیرہ محسوس ہونے لگتا ہے۔

کف جور کے لکشن یعنی بلغمی بخار کی علامات

ستیے میتم ستھو دیگ آلسیم مدھر آسیتا
شل موتر پریشوم ستمبھ ستریت رتھاپی وا
گورودم شیت مت کلید دودم ہرشواتی ندرتا
پرتی شیا روچی کاساکیچ اکشنوش شکتا

مطلب: بلغمی بخار میں مریض کا جسم بھیگے ہوئے کپڑے سے ڈھکے ہوئے کی مانند معلوم ہوتا ہے بخار خفیف ہوتا ہے آلسیہ یعنی کم ہمتی' منہ کا ذائقہ میٹھا' پیشاب و پاخانہ کا رنگ سفید ہوتا ہے جسم جکڑا سا معلوم ہوتا ہے غذا سے بے رغبتی ہو جاتی ہے جسم بھاری بھاری معلوم پڑتا ہے سردی محسوس ہوتی ہے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں نیند بہت کم آنے لگتی ہے زکام اور کھانسی ہو جاتی ہے منہ سے بار بار پانی آتا ہے غنودگی کی سی حالت ہوتی ہے آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں وغیرہ جملہ علامات کف جور یعنی بلغمی بخار میں ظاہر ہوتی ہیں۔

کف جور کی چکتسا یعنی بلغمی بخار کا علاج

نسخہ ۱: پپلیادی کواتھ: فلفل دراز' پپلا مول' سیاہ مرچ' گج پیپل' سونٹھ' چترہ' چویہ' تخم سنبھالو' دانہ الائچی کلاں' اجمود' سرسوں' بھارنگی' پاڈہل' اندرجو' زیرہ سیاہ' بکائن' مروڑپھلی' اتیس' کٹکی' باؤبڑنگ' جملہ ادویہ چار تولہ جو کوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پختہ رہنے پر اتار کر مل چھان لیں اس میں دو رتی ہینگ بریاں آمیز کرکے مریض کو گرما گرم پلائیں یہ جوشاندہ کف جور میں نہایت فائدہ مند ہوتا ہے خلط بلغم کو جلد پکا کر بخار کو رفع کر دیتا ہے یہ جوشاندہ مریض کو صبح و شام دونوں وقت دینا

جائے۔

<u>نسخہ 2: نرگنڈی کواتھ:</u> برگ سنبھالو چار تولہ نصف سیر پانی میں جوشا کر نصف پاؤ رہنے پر چھان لیں اور اس میں بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک سفوف فلفل دراز ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی کف جور کو رفع کرنے کے لئے بہت اعلیٰ نسخہ ہے۔

<u>نسخہ 3: ہوانی آدی کواتھ:</u> اجوائن دیسی فلفل دراز برگ بانسہ جملہ دو تولہ لے کر نیم کوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو دن میں دو تین مرتبہ پلائیں اس سے بھی بخار فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

<u>نسخہ 4: مرچ آدی کواتھ:</u> سیاہ مرچ پیپلا مول سونٹھ کلونجی فلفل دراز چترہ کائفل کٹھ تلخ ورچ پوست ہلیلہ کلاں کنڈیاری خورد اجوائن دیسی پوست نیم جملہ چار تولہ لے کر جوشاندہ بنائیں اور مریض کو گرما گرم ہی پلائیں دن میں دو تین مرتبہ پلائیں بلغمی بخار کے لئے ازحد مفید ہے۔

<u>نسخہ 5: ترپھلادی کواتھ:</u> پوست ہلیلہ کلاں پوست بہیڑہ آملہ تربد سفید سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز اندر جو تلخ پٹول پتر کوڑا لساں کٹکی چترہ ہر ایک چار ماشہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے ٹھنڈا ہونے پر اس میں شہد بقدر دو تولہ ملا کر پلائیں اس سے کف جور کھانسی زکام رفع ہوتا ہے۔

<u>نسخہ 6: واسکادی کواتھ:</u> برگ بانسہ بیخ کنڈیاری خورد گلو سبز ہر سہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے مل چھان کر ٹھنڈا کر کے شہد بقدر دو تولہ آمیز کر کے مریض کو پلائیں اس سے کف جور اور کھانسی رفع ہوتے ہیں۔

<u>نسخہ 7: نمب آدی کواتھ:</u> پوست نیم سونٹھ گلو براوہ دیاز کچور چرائتہ پوکھر مول بیخ کنڈیاری فلفل دراز جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اس میں شہد ملا کر پلانے سے کف جور کے مریض کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

<u>نسخہ 8: پشکر مول آدی کواتھ:</u> پوکھر مول برگ بانسہ کنڈیاری کائفل براوہ دیاز فلفل دراز کچور کٹکی ستاور پوست نیم گلو جملہ دو تولہ نیم کوب کر کے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کر کے اس میں شہد ملا کر مریض کو پلانے سے کف جور کھانسی زکام وغیرہ رفع ہوتے ہیں۔

<u>نسخہ 9: بیخ پور آدی کواتھ:</u> پوست بیخ نمبہ سونٹھ گلو پیپلا مول جملہ ادویہ دو تولہ جوشاندہ بنائیں اور اس میں بقدر تین ماشہ جوکھار ڈال کر مریض کو پلانے سے بلغمی بخار کو فائدہ ہوتا ہے۔

<u>نسخہ 10: کٹ پھل آدی کواتھ:</u> کائفل پیپلا مول کاکڑا سنگی پوکھر مول جملہ دو تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور اس
میں ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ دن میں دو تین مرتبہ دینے سے کف جور کھانسی زکام رفع ہوتے ہیں۔
<u>نسخہ 11: چلیہ ولیہ:</u> فلفل دراز کاکڑا سنگی مساوی الوزن نہایت باریک پیسکر اس میں چار گنا شہد ملا کر بطور لعوق تیار کریں
اور مریض کو تھوڑا بطور لعوق چٹائیں اس سے زکام کھانسی و بخار کو آرام ہوتا ہے۔
<u>نسخہ 12: چتر بھدر کاولیہ:</u> فلفل دراز پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ مساوی الوزن باریک پیس کر گھی یا بادام روغن میں
چرب کر کے شہد ملائیں اور مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں کھانسی و بخار کو فائدہ ہوتا ہے۔
<u>نسخہ 13: کٹ پھل آدی اولیہ:</u> کائفل کاکڑا سنگی پوکھر مول فلفل دراز جملہ برابر وزن لیکر سفوف بنائیں اور اس میں شہد
ملا کر مریض کو چٹائیں یہ بھی کف جور اور کھانسی و زکام کی حکمی دوا ہے۔
<u>نسخہ 14: اشٹانگ اولیہ:</u> یہ بھی کف جور اور کھانسی و زکام کی حکمی دوا ہے اجوائن پوکھر مول کائفل کاکڑا سنگی کلونجی سونٹھ
مرچ فلفل دراز جملہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں شہد ملا کر مریض کو چٹانے سے بلغمی بخار کھانسی دمہ
وغیرہ ہچکی وغیرہ رفع ہوتے ہیں۔

<u>نسخہ 15: مستادی کواتھ:</u> ناگرموتھا تخم مہوا پوست ہلیلہ آملہ پوست بہیڑہ کٹکی پوست فالسہ جملہ ادویہ دو تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے مریض کو پلائیں اس سے بھی کف جور کو آرام ہوتا ہے۔

<u>نسخہ 16: کلپ تر و رس:</u> پارہ مصفا ایک تولہ گندھک مصفا ایک تولہ مشاعجیہ مدبر ایک تولہ منسل مصفا ایک تولہ کشتہ سم الفار (?) بھی ایک تولہ سہاگہ بریاں ایک تولہ سونٹھ دو تولہ فلفل دراز دو تولہ سیاہ مرچ دس تولہ اول پارہ گندھک کو تین چار گھنٹہ تک کھرل کر کے کجلی بنالیں اور اس میں جملہ اشیاء نہایت باریک پیس کر ملائیں اور خشک کو ہی برابر ایک دن کھرل کریں بس کلپ ترو رس تیار ہے اس میں سے اسے دو رتی تک شہد و آب ادرک کے ہمراہ دن میں دو تین خوراک دینے سے کف جور رفع ہوتا ہے۔

مجربات مؤلف

کف جور (بلغمی بخار) میں مریض کو کھانسی دمہ ہچکی و غذا سے بے رغبتی وغیرہ شکایات کے علاوہ نیند بہت آیا کرتی ہے یا ہروقت غنودگی رہتی ہے نیز ابکائیاں آتی ہیں منہ میں ہروقت پانی آتا ہے اور منہ کا مزا نہایت خراب رہتا ہے اگر مریض کو کھانسی کے ساتھ ضیق النفس یا ہچکی کی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ نہایت فائدہ کرتا ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔

<u>شواس کٹھار رس:</u> پارہ مصفا ایک تولہ گندھک مصفا ایک تولہ میٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ سہاگہ بریاں ایک تولہ منسل مصفا ایک تولہ مرچ سیاہ آٹھ تولہ ترکٹا (سونٹھ مرچ پپل) چھ تولہ اول پارہ گندھک کی کجلی کریں اور باقی سب اشیاء نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے اس میں ملا کر برابر بارہ گھنٹہ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں کف جور یعنی بلغمی بخار کے مریض کو جب کھانسی دمہ اور ہچکی کی شدت ہو اس وقت اس میں سے دو سے چار رتی تک شہد میں ملا کر چٹائیں ہچکی وغیرہ عوارض فوراً رفع ہوں گے اور بخار کو بھی فائدہ ہوگا۔

<u>کشتہ ابرک سیاہ:</u> اول ابرک سیاہ کو ریزہ ریزہ کر کے دھانیہ ابرک کے طریق پر شدھ کریں اور پھر اس کو برابر تین روز تک آب برگ مدار میں کھرل کریں اور گجپٹ کی آگ دیں اور یہی عمل گیارہ مرتبہ کریں نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا بلغمی بخار کے مریض کو ایک سے دو رتی تک دن میں دو تین مرتبہ شہد بقدر تین ماشہ ملا کر کھلائیں کھانسی و بخار کو آرام ہوگا۔

<u>کشتہ بارہ سنگا:</u> بارہ سنگا کو لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اوپر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ بارہ سنگا ڈوب جائے سمپٹ کر کے گج پٹ کی آگ دیں اور یہی عمل تین مرتبہ کریں نہایت عمدہ سفید رنگ کا کشتہ تیار ہوگا جب مریض کو کھانسی کے ہمراہ چھاتی و پسلیوں میں درد ہوتا ہے تو یہ کشتہ نہایت فائدہ کیا کرتا ہے مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک شہد ملا کر دن میں تین چار خوراک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

<u>کشتہ سنکھ:</u> سنکھ بیس تولہ لے کر صاف کر لیں اور اس کو کسی سکورہ گلی میں ڈال کر اوپر شیر مدار (دودھ آک) اس قدر ڈالیں کہ سنکھ کے ٹکڑے ڈوب جائیں پھر سمپٹ کر کے گج پٹ کی آگ دیں اور یہی عمل سات مرتبہ کریں یعنی ہر مرتبہ شیر مدار ڈال کر آگ دیں نہایت عمدہ کشتہ سنکھ تیار ہوگا اس کے استعمال سے کف جور اور کھانسی دمہ ہچکی وغیرہ عوارض رفع ہوتے ہیں مقدار خوراک ایک سے دو رتی تک شہد میں ملا کر یا مویز منقیٰ میں کھلائیں اس کی دو تین خوراک دن میں دے سکتے ہیں۔

<u>کشتہ ہڑتال ورقیہ:</u> ہڑتال ورقیہ مصفا پانچ تولہ گھیکوار کے رس میں سات روز تک کھرل کریں اور بعد ازاں شیر مدار میں سات روز تک کھرل کر کے ایک روپیہ بھر کی ٹکیہ بنالیں سایہ میں خشک کر کے پڑنواہ یعنی بسکھپرہ کی تین سیر پختہ راکھ کر لیں اور ایک کڑاہی آہنی میں ایک سیر پختہ راکھ نیچے بچھا کر اوپر اس کے ہڑتال کی ٹکیہ رکھ دیں اور ایک سیر پختہ راکھ کو ٹکیوں کے اوپر ڈال دیں بقایا سیر پختہ راکھ اپنے پاس رکھیں اب کڑاہی کو چولہے پر چڑھا کر بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں اور برابر چار روز

تک دن رات نرم آگ جلائیں نگاہ رکھیں کہ جہاں سے دھواں نکلنے لگے فوراً پسماندہ راکھ میں مٹی بھر کر ڈال دیں چار روز کے بعد آگ موقوف کریں اور بالکل ٹھنڈا ہونے پر اوپر کی راکھ کو آہستہ سے الگ کرکے ورقیہ ہڑتال کی برنگ سفید کشتہ شدہ ٹکیہ کو نرمی سے اٹھالیں اور کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں نہایت بڑھے ہوئے کف جور میں دو چاول سے چار چاول تک دن میں تین چار مرتبہ شہد بقدر تین ماشہ ملا کر کھلائیں یا مویز منقیٰ میں دیں یہ کشتہ ورقیہ ہڑتال بنے بلغمی بخار کی حکمی دوا ہے جو کبھی بھی خطا نہیں کرتی۔

<u>کف کیتو رس:</u> پارہ مصفا ایک تولہ گندھک مصفا ایک تولہ میٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ عاقرقرحا ایک تولہ سمندر پھل ایک تولہ اول پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور دیگر ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں شامل کریں اور کل اجزاء سے دو چند سیاہ مرچ کا نہایت باریک سفوف آمیز کریں یہ کف کیتو رس کہلاتا ہے بلغمی بخار زکام کھانسی نزلہ کی حکمی دوا ہے۔

<u>کشتہ سنکھیا سفید:</u> سم الفار سفید دو تولہ کی ڈلی لے کر اس کو چینی کے پیالہ میں رکھ کر اس کے اوپر شیر مدار بقدر دس تولہ ڈالیں اور سات روز تک سایہ میں پڑا رہنے دیں بعد ازاں ڈلی نکال لیں اور ریش برگد (داڑھی بڑھ) کی دو سیر پختہ راکھ تیار کرکے نصف سیر پختہ راکھ آہنی کڑاہی کے پیندہ میں بچھا دیں اور ڈلی مذکور اس کے اوپر رکھ دیں بقایا راکھ میں سے ایک سیر پختہ راکھ ڈلی کے اوپر ڈالیں اور کڑاہی کو چولہے پر چڑھا کر بارہ گھنٹہ نہایت احتیاط سے نرم نرم آگ جلائیں خیال رکھیں جہاں سے دھواں برآمد ہو فوراً پسماندہ راکھ کی مٹی ڈال دیں بارہ گھنٹہ کے بعد آگ موقوف کرکے ٹھنڈا ہونے دیں بالکل سرد ہونے پر احتیاط سے راکھ دور کرکے سنکھیا کی نہایت شگفتہ ڈلی نکال لیں بس یہ کشتہ سنکھیا تیار ہے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت نہایت بڑھے ہوئے بلغمی بخار کی حالت میں مریض کو ایک چاول سے دو چاول تک دن میں دو مرتبہ صبح و شام بقدر تین ماشہ شہد میں کھلائیں یا مویز منقیٰ دانہ میں کھلائیں اس کے استعمال سے بلغمی بخار کھانسی نمونیہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

<u>آنند بھیرو رس:</u> شنگرف مصفا یک تولہ میٹھا تیلیہ مصفا یک تولہ مرچ سیاہ یک تولہ سہاگہ بریاں یک تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر آب ادرک سے تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں کف جور کے مریض کو دن میں دو تین گولیاں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ گرم پانی دینے سے بلغمی بخار یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

<u>تامر بھسم یوگ:</u> کشتہ تانبہ یک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ لونگ یک تولہ زعفران کشمیری یک تولہ فلفل دراز یک تولہ بھارنگی یک تولہ سب کو نہایت باریک پیس لیں اور اس میں سے ایک سے دو رتی تک دن میں دو تین مرتبہ شہد تین ماشہ آب برگ پان ایک ماشہ میں ملا کر مریض کو دیں اس سے کف جور کھانسی زکام وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔

<u>کفکیتو رس:</u> جنگلی اپلوں کی راکھ سولہ حصہ مرچ سیاہ بارہ حصہ میٹھا تیلیہ مصفی چار حصہ ہر سہ ادویہ باریک سرمہ سا پیس لیں اور اس میں ایک سے دو رتی تک مریض کو شہد میں ملا کر کھلائیں اس کے استعمال سے کف جور کھانسی وغیرہ رفع ہوتے ہیں۔

<u>کول:</u> منہ کا ذائقہ درست کرنے اور غذا کی خواہش پیدا کرنے کے لئے جب کف جور رفع ہو جائے تو مریض کو مندرجہ ذیل کول بلو بسوق چٹائیں:

(1) نمک خوردنی، سونٹھ، مرچ، فلفل دراز، رائی مساوی الوزن پیس کر اس میں آب ادرک ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھنے کو دیں اس سے منہ کا ذائقہ درست ہوتا ہے اور بھوک لگتی ہے۔

(2) زیرہ سیاہ نیم بریاں باریک پیس کر اس میں برابر وزن کھانڈ ملائیں اور ترش انار کا رس ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے بھی بھوک لگتی ہے اور منہ کا ذائقہ درست ہوتا ہے۔

کف جور میں جل یعنی بلغمی بخار میں پانی

اول تو کف جور کے مریض کو پیاس ہی بہت کم لگتی ہے تاہم پانی پینے کے لئے اگر خواہش ہو تو ایک سیر پانی پکا کر ایک پاؤ رہنے پر گرم گرم پانی پلانا چاہئے۔

<u>خوراک:</u> اول بلغمی بخار کے بیمار کو فاقہ کرائیں جب خلط پختہ ہو جائے اور بخار کم ہو جائے یا بالکل اتر جائے تو بھوک لگنے پر مونگ کی دال کا شوربہ زیرہ سیاہ، کالی مرچ، سونٹھ، کشنیز، دارچینی، الائچی کلاں وغیرہ مصالح ڈال کر کھانے کو دیں یا اس کے ہمراہ پرانے چاول ابال کر کھلا سکتے ہیں مگر احتیاط رہے کہ گھی یا دیگر قسم کی چکنائی بخار کے اتر جانے پر بھی مریض کو ہرگز نہ دیں کیونکہ چکنائی دینے سے بخار پھر عود کر آتا ہے۔

<u>آٹھواں باب:</u>

دوندج جور یعنی مرکب بخار

دو خلطوں کے بگاڑ سے جو بخار پیدا ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں دوندج جور کہتے ہیں اور طب یونانی کی اصطلاح میں اسی کا نام مرکب بخار ہے۔

وات پت جور (سودا و صفرا سے مرکب بخار)

ندان (اسباب)

وات پت کرے وات پتے ہی آم آشہ آشریہ
وہرزسیہ گوشٹ اگنی رسگے جورکارنی

وات پت یعنی صفرا و سودا کو بڑھانے والی اغذیہ کے کثرت استعمال سے حرارت ہاضمہ ظاہر جلد کی طرف پھیل کر دوندج یعنی وات پت (صفرا و سودا) بخار کو پیدا کرتے ہیں۔

وات پت جور کا پورو روپ یعنی (سودا و صفراوی بخار سے ماقبل علامات)

پراگ روپے وات پتیہ بھوتو وات پتیکے

<u>مطلب:</u> وات پت جور پیدا ہونے سے پیشتر جمائیوں کی کثرت اور آنکھوں میں جلن وغیرہ وات اور پت یعنی صفرا و سودا کی مرکب علامات ہوتی ہیں۔

وات پت جور کے لکشن (سوداوی و صفراوی مرکب بخار کی علامات)

ترشنا مورچھا بھرموا ہوندراناشہ شرو رجہ
کنٹھا سیہ شوشو وتھوردوم ہرشواروچی تمہ
پروبھید ورجمبھا چہ وات پت جور آکرتی

مطلب: شدت پیاس، غشی، بے ہوشی، لاعلمی، جلن، کم خوابی یا بے خوابی، دردسر، منہ اور گلے کا سوکھنا، ابکائیاں آنا، رونگٹے کھڑے ہونا، غذا سے بے رغبتی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا، اعضاء شکنی یا جوڑوں میں درد اور جمائیوں کی کثرت وغیرہ علامات وات پت جور یعنی مرکب بخار میں ہوتی ہیں۔

وات پت جور کی چکتسا یعنی علاج

اول پانچ روز تک مریض کو لنگھن یعنی فاقہ کرائیں اور پھر دہانیہ سمپراپتی کے اصول سے یہ دریافت کرنا چاہئے کہ اس مرکب بخار میں کون سی خلط غالب ہے پھر خلط کے موافق علاج کریں یہاں چند ضروری نسخے درج کئے جاتے ہیں طبیب اپنی مرضی سے موقع و محل کے مطابق مناسب نسخہ مریض کے لئے تجویز کرے۔

نسخہ 1: کرات آدی کواتھ: چرائتہ، گلو سبز، مویز منقیٰ، آنولہ خشک، کچور ہر ایک نو ماشہ جملہ ادویہ کو جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی رہنے پر مل چھان کر دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اور اسی طرح شام کو بھی دیں اس کے دو تین روز استعمال کرنے سے وات پت جور رفع ہو جایا کرتا ہے یہ نسخہ پت پردہان یعنی غلبہ صفرا مرکب بخار کی حالت میں مفید ہوتا ہے۔

نسخہ 2: ترائمان آدی کواتھ: گل بنفشہ، مویز منقیٰ، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری ہر ایک نو ماشہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے مریض کو پلائیں اسی طرح شام کو بھی پلائیں یہ نسخہ وات پردھان یعنی غلبہ سودا کی حالت میں مفید ہوتا ہے۔

نسخہ 3: شت پشپ آدی کواتھ: سونف، ورچ، کٹھ شیریں، برادہ دیودار، تخم سنبھالو، دھنیا، ناگرموتھا، بیخ کنڈیاری خورد ہر ایک چھ ماشہ بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کر کے مریض کو دن میں دو مرتبہ پلائیں یہ بھی وات پردہان یعنی غالب سودا کی حالت میں فائدہ مند ہوتا ہے۔

نسخہ 4: پنچ بھدر کواتھ: گلو سبز، شاہترہ، ناگرموتھا، چرائتہ، سونٹھ ہر ایک پانچ ماشہ جملہ ادویہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر مصری دو تولہ آمیز کر کے مریض کو پلائیں اس سے وات پت جور خاص کر جس میں پت پردہان (غالب صفرا) ہو مرکب بخار رفع ہوتا ہے۔

نسخہ 5: مدھوک آدی ہم: ملٹھی مقشر، ہست مول (مشب)، مویز منقیٰ، مہوا کے پھول، صندل سرخ، گل کنول، کنبھاری، لودھ، ترپھلہ (پوست ہرڑ، بہیڑہ، آنولہ) گل نیلوفر، فالسہ، کنول کی نال ہر ایک چھ ماشہ جملہ ادویہ جوکوب کر کے تین پاؤ پختہ پانی ڈال کر مٹی کے برتن میں رات کو بھگو دیں اور اس میں سے حسب ضرورت چھان لیں اور مصری ملا کر اس میں نو ماشہ دھان کی کھیل آمیز کر کے مریض کو پلائیں اور اسی طرح دن میں تین چار مرتبہ مریض کو پلانے سے وات پت جور اسی طرح رفع ہوتا ہے جیسے کہ نہایت زوردار ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں اور اس کے استعمال سے شدت پیاس، جلن، بے ہوشی، غذا سے بے رغبتی وغیرہ عوارض بھی رفع ہو جاتے ہیں یہ نسخہ مرکب بخار میں غلبہ صفرا کی حالت میں دینا چاہئے۔

نسخہ 6: ترپھلادی کواتھ: پوست بلیلہ کلاں، پوست بہیڑہ، آنولہ، سیمل کی چھال، راسنا، گورا املتاس، برگ بانسہ، جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی رہنے پر مریض کو پلائیں اس سے وات پت جور یقیناً رفع ہو جاتا ہے اسی طرح شام کو بھی دے سکتے ہیں یہ نسخہ خصوصاً وات پردہان یعنی غلبہ سودا کی حالت میں فائدہ بخشتا ہے۔

نسخہ 7: گڈوچی آدی کواتھ: گلو سبز، کمر کشی (توتری) بھارنگی، پوست بیخ ارنڈ، صندل سرخ، شاہترہ، فلفل دراز، ناگرموتھا، مثقف بالا جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ وات پت جور میں غلبہ صفرا کو فائدہ کرتا اور بخار کو دور کرتا ہے۔

نسخہ 8: مدھوک آدی کواتھ: ملٹھی مقشر، گل کنول، خس، کمر کشی، پدماکھ، کمبھاری، مویز منقیٰ، گل مہوا، فالسہ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور مریض کو دن میں دو مرتبہ پلائیں یہ وات پت جور کو رفع کرتا ہے اور خاص کر غلبہ صفرا کی حالت میں دیا جاتا ہے۔

نسخہ 9: مستاوی کواتھ: ناگرموتھا، مثقف بالا، گلو، پوست بیخ ارنڈ، پدماکھ، بھارنگی، فلفل دراز، خس، صندل سرخ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے وات پت جور اور شدت پیاس، جلن، غشی وغیرہ عوارض رفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

نسخہ 10: لگھو پنچ مول آدی کواتھ: شال پرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، سونٹھ، گلو، ناگرموتھا، چرائتہ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس سے وات پت جور خصوصاً جس میں وات پردہان ہو یعنی غلبہ سودا ہو ایسا مرکب بخار رفع ہو جاتا ہے اور اس کے استعمال سے وات پت جور میں ہونے والے تمام عوارض بھی دور ہو جاتے ہیں۔

تجربات مؤلف

وات پت جور یعنی سودا صفرا سے مرکب بخار کے مریض کا علاج کرتے وقت اول طبیب کو اس بات کا امتحان کرنا چاہئے کہ مرض مرکب میں کون سی خلط کا غلبہ ہے اور پھر اسی کے مطابق نسخہ تجویز کریں مندرجہ بالا نسخوں میں بعض پت پردہان (غلبہ صفرا) کے لئے اور بعض وات پردہان (غلبہ سودا) کی حالت میں فائدہ مند ہوتے ہیں یہ نسخہ تجویز کرنے کے لئے بڑی ہوشیاری کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ مرکب مرض کی حالت میں خلط غالب کا معلوم کرنا عام لوگوں کا کام نہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ سمجھدار اور عالم فاضل طبیب بھی خلط کے معلوم کرنے میں بعض اوقات دھوکا کھا جاتے ہیں اس بخار میں جب وات کا غلبہ ہو تو مندرجہ ذیل عوارض مریض کی بے چینی و تکلیف کا باعث ہوتے ہیں نیند کی کمی، غشی، دردسر، گلے اور منہ کا سوکھنا، جمائیوں کا کثرت سے آنا، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا وغیرہ عوارض ہوتے ہیں اور اگر غلبہ پت ہو تو شدت پیاس، جلن، قے کا آنا وغیرہ عوارض ہوتے ہیں ہم نے اس مرکب بخار کے متعلق نسخے لکھتے ہوئے تقریباً ہر نسخے کے متعلق نوٹ لکھ دیا ہے کہ وہ کس حالت میں یعنی کس خلط کے غلبہ کی حالت میں مفید ہوتا ہے لہٰذا اس کے مطابق ہی عمل کرنا چاہئے یہاں چند رس و کشتہ جات بھی دیئے جاتے ہیں جو وات پت جور کے دفعیہ کے لئے ہمارے تجربہ شدہ ہیں۔

کشتہ ابرک سفید: ابرک سفید بیس تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے اکسن بوٹی یعنی دیسی اسگندھ کے پانی میں برابر تین روز تک بھگو رکھیں اور بعد ازاں اسی بوٹی کے پانی میں تین روز تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی تیز آگ میں پھونک دیں اول ہی آگ سے کشتہ ہو جائے گا یہ کشتہ ابرک وات پت جور کی ہر حالت میں فائدہ کرتا ہے صرف الوپان یعنی بدرقہ مناسب کے ہمراہ دینے کی سمجھ ہونی چاہئے مثلاً اگر اس مرکب بخار میں غلبہ پت ہو تو یہ کشتہ ہمراہ شربت مصری، شربت بزوری، شربت بنفشہ وغیرہ دیا جا سکتا ہے نیز ست طباشیر، نقرہ، دانہ الائچی خورد جملہ برابر وزن سفوف تیار کریں اور اس دو تولہ سفوف میں ایک تولہ کشتہ ابرک سفید ملا کر اس میں سے دن بھر میں چار چار رتی کی تین چار پڑیے ہمراہ شربت مصری مریض کو دے سکتے ہیں اور اگر غلبہ سودا ہو تو یہی کشتہ ابرک مویز منقیٰ میں رکھ کر ہمراہ نیم گرم دودھ گائے یا گرم پانی دے سکتے ہیں۔

کشتہ گودنتی ہڑتال: آب گل سرخ بہاری میں ہڑتال گودنتی کو برابر سات روز تک کھرل کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ایک ہی آگ میں نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا یہ کشتہ وات پت جور کے ایسے مریضوں کو دینا چاہئے جن کو غلبہ وات ہو مقدار خوراک ایک سے دو رتی مویز منقیٰ میں رکھ کر مریض کو تین چار خوراک دن بھر میں دیں یہ وات پت جور کی حکمی دوائی

ہے۔

<u>نوجورانکش رس:</u> پارہ مصفا ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' شنگرف مصفا تین تولہ' جمال گوٹہ مصفا چار تولہ' اول پارہ و گندھک کو ایک دن خوب کھرل کرکے کجلی بنائیں اور بقایا اشیاء نہایت باریک پیس کر اس میں شامل کرکے دنتی (بیخ جمال گوٹہ) کے جوشاندہ میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں وات پت جور کے مریض کو قبض کی حالت میں ایک گولی ہمراہ شربت مصری دینا چاہئے اس سے قبض رفع ہوکر بخار اتر جاتا ہے اس کے استعمال کے بعد اگر پیاس لگے تو مریض کو شربت مصری یا خالص دودھ گائے مصری ڈال کر دینا چاہئے اس کی دو تین خوراک سے ہی وات پت جور رفع ہوجایا کرتا ہے۔

<u>جوردھوم کیتورس:</u> پارہ مصفا ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' سمندر جھاگ ایک تولہ' شنگرف ایک تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور ہمراہ دودھ گائے نیم گرم مریض کو ایک ایک رتی دن میں تین چار خوراک دے سکتے ہیں مجرب ہے۔

<u>پنج وکررس:</u> پارہ مصفا' گندھک مصفا' سہاگہ سفید بریاں' سیاہ مرچ' کشتہ سکہ (سیسہ)' فلفل دراز' اول پارہ گندھک کو ایک دن کھرل کرکے کجلی کی طرح بنائیں اور بعد ازاں دیگر اشیاء باریک پیس کر ملادیں اور اس میں دھتورے کے پتوں کا رس ڈال کر ایک دن کھرل کریں بس تیار ہوگیا اس کو ایک رتی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دن میں دو تین مرتبہ دینے سے بخار قطعی رفع ہوجائے گا مجرب ہے۔

وات پت جور کے مریض کو خوراک

جب علطیں پک چکیں اور بخار اتر جائے یا بالکل ہلکا ہوجائے تو مریض کو کچی بھوک لگا کرتی ہے ایسی حالت میں دودھ گائے موہن بھوگ یا انگور' مونگ کی دال میں آملہ ڈال کر یوش یعنی شوربہ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں۔

وات پت جور کے مریض کے لئے پانی

ایک سیر کا ابالنے پر جو تین پاؤ رہ گیا ہو ایسا پانی مریض کو ٹھنڈا کرکے پلانا چاہئے۔

<u>پرہیز:</u> گرم خشک اشیاء سے قطعی پرہیز رکھیں۔

<u>نواں باب:</u>

وات کف جور یعنی سوداوی و بلغمی مرکب بخار

ندان (اسباب)

وات شلیشما کرنیر وات کف و آم آشیہ آشریو
ویرزیہ کوشٹھ اگنم رس گرجور کارتو

<u>مطلب:</u> وات اور کف یعنی سودا و بلغم پیدا کرنے والے آہار بیوہار یعنی خورد و نوش و عمل و فعل کرنے سے وایو اور کف آم آشیہ یعنی معدہ میں جاکر حرارت ہاضمہ کو ظاہر جلد کی طرف پھیلا دیتا ہے تب وات کف جور کی پیدائش ہوتی ہے۔

وات کف جور کا پورو روپ

پورو روپ ماہ براگ روپے وات کفیو سیاتام وات کف جورے

<u>مطلب:</u> وات کف جور میں وات اور کف یعنی سودا و بلغم کی مرکب علامات ہوتی ہیں مثلاً جمائیوں کا کثرت سے آنا' غذا سے بالکل بے رغبتی وغیرہ۔

وات کف جور کے لکشن یعنی سوداوی بلغمی مرکب بخار کی علامات

ستے میتم پرونام بھیدو ندراگو رومیو چہ
شروگرہ پرتی شیلم کا ساہ سویدا پرورتیم
سنتا پو مدھیہ ویگیچ وات شلیشم جوراکرتی

<u>مطلب:</u> جسم گیلے کپڑے سے ڈھکے ہوئے کی مانند معلوم ہونا' سندھیوں (مفاصل) میں درد یعنی جوڑوں میں درد' جسم کا بھاری ہونا اور نیند کی زیادتی' دردسر' زکام' کھانسی' پسینوں کا نہ آنا' اور بخار کی حرارت کم ہونا مگر جلن و بے چینی کی زیادتی ہونا جملہ علامات وات کف جور کی ہیں۔

وات کف جور کی چکتسا (علاج)

<u>نسخہ 1: کرات آدی کواتھ:</u> چرائتہ' سونٹھ' گلو سبز' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' پپلا مول' لسن' تخم سنبھالو' جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی رہنے پر مریض کو پلائیں یہی نسخہ دو مرتبہ دن میں پلانا چاہئے اس سے وات کف جور کو آرام ہوجاتا ہے۔

<u>نسخہ 2: برہت پپلیادی کواتھ:</u> فلفل دراز' پپلا مول' چویہ (اگر نہ ملے تو اس کے بدلہ میں بھی پپلا مول ڈالنا چاہئے) چترہ' سونٹھ' درچ' اجمین' زیرہ سفید' پاٹھا' اندر جو' تخم سنبھالو' چرائتہ' مروڑ پھلی' سرسوں سفید' مرچ سیاہ' کائفل' پوکھر مول' بھارنگی' باؤ بڑنگ' کاکڑا سنگی' بیخ مدار' کنڈیاری کلاں' راسنا' دھوانسہ' اجوائن دیسی' اجمود' شیوناک' ہینگ' جملہ ادویہ دو تولہ' ہینگ کے علاوہ کل ادویہ کو جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور چھان کر اس میں ہینگ بریاں ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے وات کف جور' کھانسی' زکام' نزلہ' سردرد وغیرہ سب عوارض رفع ہوتے ہیں یہ نسخہ غلبہ بلغم کی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

<u>نسخہ 3: آرگیہ آدی کواتھ:</u> گودا املتاس' پپلا مول' ناگرموتھا' کٹکی سیاہ' پوست ہرڑ ہر ایک نو ماشہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنائیں اور مریض کو نیم گرم ہی پلائیں یہ نسخہ غلبہ وات (سودا) اور قبض کی حالت میں نہایت فائدہ رساں ہوتا ہے اس کے استعمال سے قبض دور ہوکر وات کف جور رفع ہوجایا کرتا ہے۔

<u>نسخہ 4: دشمول آدی کواتھ:</u> شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' بیخ ارنی' مینٹو کنبھاری' پاڈھل' گوکھرو' پوست بیخ بیل جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر مریض کو نیم گرم ہی پلائیں یہ غلبہ سودا کی حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے۔

<u>نسخہ 5: لکھو کشدر آدی کواتھ:</u> کنڈیاری خورد' سونٹھ' گلو سبز' پوست بیخ ارنڈ' جملہ ادویہ تین تولہ بطریق گزشتہ جوشاندہ بنائیں اور مریض کو پلائیں اس سے وات کف جور' کھانسی' زکام وغیرہ سب عوارض رفع ہوتے ہیں یہ نسخہ غلبہ کف کی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

<u>نسخہ 6: نمب آدی کواتھ:</u> پوست نیم' گلو سبز' سونٹھ' برادہ دیاز' کائفل' کٹکی' درچ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور اس

میں نصف سیر چھٹہ پانی ڈال کر جوشائیں نصف پاؤ پانی بقایا رہنے پر وات کف جور والے مریض کو پلائیں اور اسی طرح شام کو بھی پلائیں اس کے استعمال سے وات کف جور اور جسم کا درد، سر کا درد، غذا سے بے رغبتی وغیرہ عوارض رفع ہوتے ہیں یہ نسخہ بلا تمیز غالب و مغلوب خلط ہر حالت میں فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ 7: کرٹ پھل آدی کواتھ: کائفل، برادہ دیار، شاہترہ، بھارنگی، ناگرموتھا، سنگھی، ورچ، مغز تخم کرنجوہ، دھنیا، پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور شہد ڈال کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے دو تین روز میں وات کف جور دور ہوجایا کرتا ہے اور ہچکی، دمہ، کھانسی، منہ کا سوکھنا وغیرہ عوارض رفع ہوتے ہیں یہ نسخہ خصوصاً کف پردہان یعنی غلبہ بلغم کی حالت میں دینا چاہئے۔

نسخہ 8: پنچول آدی کواتھ: پنچول چتر، سونٹھ، فلفل دراز، اندرجو جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ تیار کریں اور وات کف جور والے مریض کو دیں اس کے استعمال سے بخار اور کھانسی، دم کشی، پیاس وغیرہ عوارض رفع ہوتے ہیں یہ نسخہ کف پردھان یعنی غلبہ کف کی حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ 9: جور بھیرو چورن: سونٹھ، بنفشہ، نیم کی چھال، جوانسہ، پوست ہرڑ، ناگرموتھا، ورچ، برادہ دیار، کنڈیاری، کاکڑاسنگی، ستاور، شاہترہ، پیلا مول، بیخ اندرائن، کٹوتھی، کچور، مروڑ پھلی، فلفل دراز، ہلدی، دارہلدی، لودھ، صندل سرخ، مشک بالا، اندرجو، ملٹھی، چترہ سرخ، پوست سہانجنا، آملہ، کمرینی (توزی)، سنگھی، پدماکھ، اجوائن، شالپرنی، پرشٹ پرنی، گلو خشک، پوست بیخ بیل، بیخ چتر، دارچینی، آنولہ، پنچول چتر، پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد، منسل مصفا، کشتہ ابرک سیاہ جملہ ادویہ برابر وزن باریک پیس کر اس میں پارہ اور گندھک کی کجلی کر کے ملائیں اور ساتھ ہی کشتہ جات بھی شامل کریں یہ جور بھیرو چورن ہر قسم کے بخاروں میں بالعموم اور وات کف جور میں بالخصوص نہایت فائدہ کرتا ہے وشم جور، مرکب بخار، سینات یعنی تپ محرقہ وغیرہ سب کی حکمی دوائی ہے علاوہ ازیں جگر، تلی، ضعف معدہ، یرقان وغیرہ امراض کو دور کرتا ہے مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ دیں۔

تجربات مؤلف

وات کف جور کے مریض کو اکثر پسینے بہت زور سے آیا کرتے ہیں جس سے مریض کی طبیعت بہت نڈھال ہوجاتی ہے بلکہ بعض اوقات یہ پسینے خطرناک ہوتے ہیں حتیٰ کہ مریض کی جان تک لے لیتے ہیں اس لئے پسینوں کے روکنے کے لئے خاص انتظام کرنا چاہئے۔

پسینہ روکنے کی تراکیب

(1) کلتھی لیکر اس کو بھاڑ میں بھنالیں اور اس کو نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے مریض کے جسم پر ملیں اس سے پسینہ بند ہوجایا کرتا ہے۔

(2) چونا، سیاہ زیری، سنگھی، ورچ، کائفل ان کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے مریض کے جسم پر ملیں اس سے بھی پسینہ رک جاتا ہے۔

(3) چولہے کی جلی ہوئی مٹی باریک پیس کر مریض کے جسم پر ملیں اس سے بھی پسینہ رک جاتا ہے۔

(4) ورچ، اجوائن دیسی، سونٹھ ان کو خشک پیس کر مریض کے جسم پر ملیں یہ بھی پسینہ روکنے کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

(5) فلفل دراز، سنگھی، برادہ دیار، سونٹھ، اجوائن برابر وزن لے کر پیس لیں اور مریض کے جسم پر ملیں اس سے بھی پسینہ آنا بند ہوجاتا ہے۔

(6) سیاہ مرچ، لودھ، فلفل دراز، سونٹھ، پوست ہرڑ، پوکھر مول، چرائتہ، کٹھ، کچور، شونگی کے بیج، کپور کچری جملہ مساوی الوزن لے کر ان کو نہایت باریک پیس ڈالیں اور پارچہ بیز کر کے مریض کے جسم پر ملیں اس کے استعمال سے یقیناً پسینہ آنا بند ہوجاتا ہے۔

وات کف جور کے چند مجرب رس وکشتے

جور گھنی گنکا: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا چار تولہ، ایلوا دو تولہ، فلفل دراز چار تولہ، پوست بلیلہ چار تولہ، عقرقرحا چار تولہ، بیخ اندرائن چار تولہ، اول پارہ گندھک کو خوب کھرل کر کے کجلی بنائیں اور اس میں بقایا اشیاء نہایت باریک پیس کر ملا دیں اور برابر تین روز اندرائن کے پھلوں کا رس ڈال کر کھرل کر کے چار رتی سے ایک ماشہ تک کی گولیاں بنائیں اور حسب طاقت دن میں دو تین مرتبہ ایک ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ دیں وات کف جور کے مریض کے لئے نہایت فائدہ مند ہے اس سے قبض رفع ہوکر فوراً بخار اتر جاتا ہے یہ گولیاں ملیریا بخار کی حالت میں بھی کمال فائدہ کرتی ہے کونین مکسچر سے کسی حالت میں کم نہیں۔

سوریہ شیکھر رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک آملہ سار یک تولہ، سہاگہ سفید بریاں یک تولہ، مغز جمال گوٹہ مصفا دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ، قند سفید یک تولہ، املی کا کھار یک تولہ، اول پارہ گندھک کی کجلی بنائیں اور جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں شامل کریں اور ایک نمبو کے پانی کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر ایک ایک رتی گولیاں بنائیں یہ بھی وات کف جور کی حکمی دوا ہے اس سے قبض رفع ہوکر بخار دور ہوجاتا ہے یہ رس خصوصاً غلبہ سودا کی حالت میں جب کہ مریض کو قبض بھی ہو دینا چاہئے مقدار خوراک دن بھر میں تین گولی تک ہمراہ آب گرم۔

کشتہ ابرک سیاہ: اول ابرک کے باریک ٹکڑے کر کے اس کو دھانیہ ابرک کے طریق پر صاف کرلیں یعنی ایک روز پانی میں بھگو چھوڑیں اور بعد ازاں اس کو پوٹلی میں ڈال کر اس کے برابر دھان ڈال کر کسی پانی کے برتن میں ہاتھ سے خوب ملیں جب اچھی طرح سے کل ابرک پانی میں چلا جائے تو اس کو نکال کر خشک کرلیں اب اس کو تین روز تک آب گھنگل بوٹی میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ دیں پھر تین روز تک ریش برگد کے جوشاندہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے برتن میں سمپٹ کر کے گج پٹ کی آگ دیں پھر ترپھلہ کے جوشاندہ میں تین روز تک کھرل کر کے بشرح صدر ٹکیہ بنا کر سمپٹ کریں اور آگ دیں اس کے بعد ترکٹا (سونٹھ، مرچ، فلفل دراز) کے جوشاندہ میں تین دن تک کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور آگ دیں نہایت عمدہ کشتہ ابرک سیاہ ہوگا مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مصفا دانہ اور گرم پانی یا عرق سونف دیں اس سے وات کف جور بالکل رفع ہوجاتا ہے اور کھانسی زکام نزلہ و سارے جسم کے درد کو آرام ہوتا ہے مجرب ہے۔

(نوٹ): ترپھلہ و ترکٹا کا جوشاندہ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر آب کا ابرک ہے اس سے دوگنا وزن خشک ترپھلہ یا ترکٹا لے کر نیم کوب کریں اور سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو یہ جوشاندہ چھان کر کشتہ ابرک وغیرہ میں ڈالنا چاہئے۔

گھنگل بوٹی: پنجاب و ہندوستان میں تقریباً ہر جگہ پیدا ہوتی ہے اس کے پتے بشکل پالک ہوتے ہیں اور ذائقہ ترش ہوتا ہے اس کا پانی نکال کر چھان لیں اور مقطر کر کے استعمال میں لائیں گاڑھا پانی ڈالنے سے ابرک کا رنگ خراب ہوجاتا ہے۔

وات کف جور میں کول

وات کف جور مریض کے منہ کا ذائقہ درست کرنے کے لئے نمبو کاٹ کر اس پر مرچ سیاہ و نمک چھڑک کر مریض کو چوسا کر غرارہ کرائیں اس سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

وات کف جور کے مریض کو پانی

سیر بھر پانی پکانے پر جب نصف سیر رہ جائے یہ پانی وات کف جور والے مریض کو پلانا چاہئے۔

وات کف جور میں خوراک

اول تو سات روز تک لنگھن (فاقہ) کرائیں اور بعدازاں جب خلطیں پک جائیں تو مونگ کا یوش (شوربہ) چنے کا شوربہ یا مونگ کی دال اور پرانے چاول کھانے کو دیں۔

دسواں باب:

کف پت جور یعنی بلغم وصفرا سے پیدا شدہ مرکب بخار

ندان (اسباب)

پت کف کرتے پت کھاوآماشیہ آشریہ
دیہزیہ کوشٹھاگنی رسگو جور کارنی

مطلب: پت کف کو پیدا کرنے والے اور زیادہ کرنے والے آہار و بہار خورد و نوش و افعال و اعمال باعث بلغم اور صفراء دونوں بگڑ کر اس کف پت نامی جور کو پیدا کرتے ہیں۔

پت کف جور کا پورروپ یعنی صفرا و بلغم سے مرکب بخار کی علامات ماقبل

پراگروپے پت کفیو سیاتام پت کف جورے

مطلب: پت کف جور پیدا ہونے سے پیشتر آنکھوں میں جلن، کف سے منہ لسا ہوا ہونا، یا منہ کا مزا کسیلا ہوتا ہے۔

پت کف جور کے لکشن یعنی بلغم وصفرا سے مرکب بخار کی علامات

لپت تکتا سیتا تندرا موہا کاسو ارچی ترشا
میوداہو مہو شیتم کف پت جور آکرتی

مطلب: منہ کا ذائقہ کڑوا یا بالکل خراب بلغم سے لسا ہوا، تندرا (غنودگی) لاعلمی، کھانسی، غذا سے بے رغبتی، شدت پیاس، تھوڑی دیر میں سردی اور تھوڑی دیر میں گرمی معلوم ہونا، یہ کف پت جور کی علامات ہیں۔

پت کف جور کی چکتسا یعنی مرکب بخار کا علاج

قدیم طریق کے مطابق اس طرح کے بخاروں کو دور کرنے والی یا بالکل کم کرنے والی ادویہ دینے کی بجائے فاقہ کرانا چاہئے اور دسویں دن کے بعد دوا و غذا دینی چاہئے لیکن حالات اور زمانہ موسم اور ملک کا لحاظ کرکے ضرورت پڑنے پر دوائی منع بھی نہیں اول یہ پاچن نسخہ اخلاط خام کو پکانے کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ 1: کرودیچی آدی کواتھ: گلو سبز، پوست نیم، دھنیا، صندل سرخ، کٹکی جملہ ادویہ دو تولہ لیکر نیم کوب کرکے جوشاندہ

بنائیں اور مریض کو دن میں دو مرتبہ پلائیں اس سے پت کف جور رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 2: امرت اشٹک کواتھ: گلو سبز، کٹکی، اندرجو، پوست نیم، پٹول پتر، ناگرموتھا، صندل سرخ، سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ خوب اچھی طرح جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور اسمیں قدرے مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے کف پت جور رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 3: کنٹکاری آدی کواتھ: بیخ کنڈیاری خورد، گلو، بھارنگی، سونٹھ، اندرجو، برگ بانسہ، چرائتہ، صندل سرخ، ناگرموتھا، پٹول پتر، کٹکی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور جوشاندہ تیار کرکے مریض کف پت جور کو پلائیں اس سے جلد ہی کف پت جور رفع دفع ہو جاتا ہے تیز جلن، پیاس، غذا سے بے رغبتی، قے، کھانسی اور درد وغیرہ عوارض رفع دفع ہوتے ہیں یہ نسخہ بلغم کی حالت میں زیادہ فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ 4: ناگرآدی کواتھ: سونٹھ، خس، بیل گری، ناگرموتھا، دھنیا، موچرس، مشک بالا جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ غلبہ صفرا کی حالت میں دینا چاہئے جب کہ مریض کو اسہال بھی جاری ہوں۔

نسخہ 5: شرنگ بیر آدی کواتھ: ادرک سبز اگر نہ ملے تو اس کے بدلے سونٹھ، پٹول پتر ہر دو مساوی الوزن جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے یقیناً کف پت جور رفع ہو جاتا ہے یہ نسخہ خصوصاً غلبہ بلغم کی حالت میں ہی دینا چاہئے۔

نسخہ 6: لگھو کنٹ کاری آدی کواتھ: کنڈیاری خورد، گلو، سونٹھ، پوکھرمول، چرائتہ جملہ ادویہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے کف پت جور نشٹ ہو جاتا ہے یہ نسخہ غلبہ بلغم کی حالت میں دینا چاہئے۔

نسخہ 7: بھارنگی کواتھ: بھارنگی، پوکھرمول، ناگرموتھا، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، شالپرنی، پرشٹ پرنی، سونٹھ جملہ مساوی الوزن دو تولہ لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور مریض کو پلائیں اس سے یقیناً پت کف جور نشٹ ہو جاتا ہے یہ نسخہ غلبہ بلغم کی حالت میں دینا چاہئے۔

نسخہ 8: کٹجا آدی کواتھ: کڑا چھال، پدماکھ، سونٹھ، صندل سرخ، گلو، پٹول پتر، دھنیا جملہ ادویہ جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال کرنے سے پت کف جور اور قے ابکائیاں وغیرہ عوارض رفع ہوتے ہیں یہ نسخہ غلبہ صفرا کی حالت میں دینا چاہئے مجرب ہے۔

تجربات مؤلف

کف پت جور کا علاج کرنے سے یا ہر قسم کے مرکب بخاروں کا علاج کرنے سے پیشتر طبیب کو غالب خلط کا یقین کر لینا چاہئے اور پھر علاج کرنا چاہئے ورنہ کامیابی کی امید نہیں ہوتی کیونکہ مرکب بخاروں میں اکثر ایک یا دو خلطیں غالب رہتی ہیں اور انہی کو مدنظر رکھ کر ادویہ وغیرہ تجویز کرنی چاہئیں اور مندرجہ بالا نسخوں کے علاوہ ذیل کے نسخے بھی موقع و محل کے مطابق بیمار کو دینے چاہئیں جو کہ بارہا کے تجربہ شدہ ہیں:

کشتہ سنکھ: سنکھ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے کانجی یا سرکہ میں دو تین گھنٹہ تک جوش دیں اور پھر دھو کر کسی مٹی کے سکورہ میں ڈالیں اور اوپر گھیکوار کا رس اس قدر ڈالیں کہ سنکھ اس میں ڈوب جائے پھر سمپٹ کرکے گج پٹ کی آگ دیں نہایت عمدہ کشتہ ہوگا اب اس کو کھرل میں ڈال کر آب ادرک ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ دیں اور یہی عمل تین مرتبہ کریں پھر اس کشتہ کو آب سبز شاہترہ میں تین روز تک کھرل کرکے گج پٹ کی آگ دیں اور یہی عمل تین مرتبہ کریں یہ سنکھ

کا کشتہ کف جور پت کی حالت میں خاص کر جبکہ غلبہ خلط بلغم ہو نہایت فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک دو رتی ہمراہ تین ماشہ شہد
چٹائیں اور اگر کف پت جور کے مریض کو پیاس کی شدت ہو تو یہی کشتہ شہد میں ملا کر چٹانے کے بعد ناگر آدی کواتھ نسخہ نمبر 4
(جو کہ اسی باب میں لکھ چکے ہیں) پلائیں یہ کشتہ سنکھ پت کف جور کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ و مجرب ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ: ابرک سیاہ مصفا دس تولہ کو ریزہ ریزہ کرکے ہمراہ شیر مدار یا آب برگ مدار تین روز تک کھرل کریں اور
ٹکیہ بنا کر دھوپ میں سکھالیں بعد ازاں مٹی کے سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ دیں اول ہی آگ میں کشتہ بے چمک
ہوگا مگر ابھی مکمل نہیں ہوا اب اس کو آب کیلہ میں تین دن کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے باقاعدہ گج پٹ کی آگ دیں اور
یہی عمل تین مرتبہ کریں کف پت جور میں غلبہ پت (صفرا) کی حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے اگر مریض کو کھانسی و پیاس کی
شدت سے تکلیف ہو تو اس کے ہمراہ نسخہ نمبر 7 بھارنگی کواتھ پلانا چاہئے مقدار خوراک ایک سے دو رتی تک شہد بقدر تین ماشہ
میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے جوشاندہ مذکور پلائیں۔

کشتہ گئودنتی ہڑتال: گئودنتی مصفا بیس تولہ کو آب برگ نیم میں تین روز تک کھرل کریں اور گج پٹ کی آگ دیں ٹھنڈا
ہونے پر نکال کر کنڈیاری خورد کے رس میں تین دن تک کھرل کریں اور باقاعدہ پھونک دیں بعد ازاں گلو کے رس میں تین روز
تک کھرل کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں کشتہ نہایت اعلیٰ ہوگا مقدار خوراک ایک سے دو رتی تک پت پردہان یعنی
صفرا کے غلبہ کی حالت میں دیں نہایت فائدہ کرتا ہے اگر پیاس اور کھانسی کی تکلیف زیادہ ہو تو یہی کشتہ گئودنتی ہمراہ شہد چٹا کر
نسخہ نمبر 3 کنٹکاری آدی کواتھ بھی پلائیں اس طرح بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

شری مرتونجے رس: سنا تحلیہ مصفا ایک حصہ مرچ سیاہ ایک حصہ فلفل دراز ایک حصہ گندھک مصفا ایک حصہ سہاگہ بریاں
ایک حصہ شنگرف مصفا دو حصہ ان سب کو سرمہ سا باریک پیس کر آب ادرک ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ
مونگ کی گولیاں بنائیں اور کف پردہان یعنی غلبہ بلغم کی حالت میں ایک ایک گولی ہمراہ شہد و آب ادرک تین تین گھنٹہ کے وقفہ
سے دیں چار گولیوں کے دینے سے عموماً بخار رفع ہو جاتا ہے بشرطیکہ قبض وغیرہ کی شکایت نہ ہو اگر غلبہ پت یعنی صفرا ہو تو یہی
گولیاں تازہ پانی کے ہمراہ دینے سے یقیناً کف پت جور کو آرام آجاتا ہے یہ گولیاں مریض کو ایک وقت چار تک دے سکتے
ہیں اور دن بھر میں سولہ تک۔

کف کیتو رس: کشتہ سنکھ ایک تولہ سونٹھ ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ سہاگہ بریاں ایک تولہ سنا تحلیہ
مصفا ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت جب کہ بلغم کا نہایت غلبہ ہو مریض کو نصف
رتی کی خوراک ہمراہ شہد و آب ادرک بقدر تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں اس سے بخار کھانسی و بلغم کو آرام ہوتا ہے نہایت
مجرب ہے۔

جور کیسری: پارہ مصفا ایک تولہ گندھک مصفا ایک تولہ سنا تحلیہ مصفا ایک تولہ پوست ہلیلہ کلاں ایک تولہ پوست بہیڑہ ایک
تولہ آملہ خشک ایک تولہ مغز جمال گوٹہ مدبر ایک تولہ ان سب کو باریک پیس کر جل بھنگرے کے رس میں تین روز تک کھرل
کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں اور مریض کو قبض کی حالت میں ایک سے دو گولی تک ہمراہ نیم گرم پانی دیں اگر غلبہ
پت ہو تو ہمراہ آب سرد یا شربت مصری اس سے دو تین دست ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جاتی ہے اور بخار بالکل رفع ہو جاتا
ہے بالفرض اگر قبض اچھی طرح سے رفع نہ ہو اور بخار بھی نہ اترے بلکہ پیشتر سے ہلکا ہو جائے تو دوسرے روز پھر ایک یا دو
گولیاں مریض کو کھلا دیں اس سے یقیناً مواد فاسد کا اخراج ہو کر بخار رفع ہو جائے گا۔

تمام بخاروں کی حکمی دوا سدرشن چورن

یہ آیوروید کا ایک نہایت مشہور مرکب ہے اور بخار کی تقریباً تمام حالتوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے ہمارے تجربہ میں یہ
چورن عموماً کف پت جور کیلئے نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے نیز پرانے ملیریئے کی اکسیر دوا ہے جب کہ کونین وغیرہ انگریزی
ادویہ جواب دے دیں اور ملیریا کے باعث مریض کا رنگ زرد جگر و تلی بڑھ جائیں بھوک نہ لگتی ہو سردی سے خفیف
چڑھ جاتا ہے عموماً کھانا کھانے کے بعد جسم بھاری ہو جاتا ہے ہو یا تھوڑی سی سردی لگ کر بخار چڑھ جاتا ہو ایسے حالات میں
یہ چورن کمال فائدہ مند ثابت ہوا ہے ہر ایک طبیب کو اپنے ہاں تیار کرکے رکھنا چاہئے کف پت جور کی حکمی دوائی ہے۔

نسخہ سدرشن چورن: پوست ہلیلہ کلاں پوست بہیڑہ آملہ ہلدی دار ہلدی کنڈیاری خورد کنڈیاری کلاں کچور سونٹھ مرچ
فلفل دراز پپلا مول مروڑ پھلی گلو دھوانسہ کٹکی شاہترہ ناگرموتھا بنفشہ مشک بالا پوست نیم پوکر مول ملٹھی منقہ کڑواندر
اجوائن دیسی اندر جو شیریں بھارنگی تخم سہانجنا (یا پوست سہانجنا) پھٹکڑی سرخ بریاں ورچ دار چینی پدماکھ صندل سفید
کر ینٹی (توتری) شالپرنی پرشت پرنی باؤبڑنگ اگر چترہ برادہ دیار چویہ (اگر نہ ملے تو اس کے بدلے میں پپلا مول
چاہئے) پٹول پتر جیوک رشبھک (دونوں کے بدلے میں بداری قند) لونگ طباشیر نترہ گل کنول کاکولی (یا ملٹھی)
جاوتری تالیس پتر جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور اس کل سفوف سے نصف
چرائتہ کوٹ پیس کر پارچہ بیز کریں اور اس میں ملا دیں بس یہ سدرشن چورن تیار ہو گیا اس کے متعلق آیورویدک کتب کے
الفاظ رطب اللسان ہیں:

امید سدرشنم نام چورنم دوش تریا پہم جورانچ نکھلان
نہ اتر کاریہ وچارنا پرتھک دوندج آ گنج
دھاتو ستھان وکھمان جوراں سنپات اوبھوانشچاپی
ماسان پی ناشیت وغیرہ وغیرہ

مطلب: یہ سدرشن نام کا چورن ہے اس کے استعمال سے وات پت کف سے پیدا ہونے والے مفرد و مرکب بخار نیز ...
خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والے جملہ اقسام کے بخار دہاتو میں پہنچے ہوئے بخار وکھم جور دماغی یا دلی بخار سردی لگ
کر چڑھنے والا یا بغیر سردی کے چڑھنے والا بخار اور دمہ کھانسی یرقان امراض قلب کمر درد وغیرہ کئی امراض بیخ و بن سے اکھڑ
جاتے ہیں جس طرح بھگوان کا سدرشن چکر دشمنوں کا ناش کرتا ہے اسی طرح یہ سدرشن چورن تمام قسم کے بخاروں کو رفع کرتا
ہے۔

پت کف جور کی حالت میں پانی

پکانے پر سیر کا نصف سیر رہ جائے ایسا پانی ٹھنڈا کرکے پت کف جور کے مریض کو دینا چاہئے۔

پت کف جور کے مریض کو خوراک

پٹول پتر اور دھنیا دونوں ایک ایک تولہ جوشاندہ تیار کرکے اس کو چھان کر اس پانی میں مونگ چنے کا شوربہ تیار کرکے
مریض کو پلائیں یا خالی پانی میں مونگ یا چنے کا شوربہ تیار کرکے مریض کو دے سکتے ہیں۔

گیارہواں باب:

سپنات جور یعنی تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا مرکب بخار یا تپ محرقہ

ندان (اسباب)

تروِش جگیر وات پت کف مام گیہ گا
وبرزیہ کوشٹھا اگنی ورگا جورکاری تا

مطلب: وات پت کف یعنی سودا صفرا بلغم ان ہرسہ خلطوں کے غیر طبعی ہونے سے جب انسان کے معدے میں یہ تینوں خلطیں بے ہو کر ریں میں مل جاتی ہیں تو انسان کی حرارت ہاضمہ ظاہر جلد کی طرف پھیل جاتی ہے اور جسم انسان تپنے لگتا ہے اور اسی کو سپنات جور کہا جاتا ہے۔

سپنات جور کے لکشن یعنی ہرسہ خلطوں سے مرکب بخار کی علامات

کشنے داہا کشنے شیت سمعی سندھی شرورجہ سا سراوے
کلوشے رکتے نر بھگنے چہ لی بوچے سے نوسردو جو کر تو کنٹھ
شوکے رداورت تندرا موہار لاپنچ کا سے شوا سوارو چی بھرمہ
پری وگدہا کہر پرشہ جھوا سرس تاکتا پری شٹھیو نم رکت
چیپہ کتے لوں مشرتیہ چہ شرسولوٹھم ترشنادرانا
شو بر وی وسٹھا سوید موتر پریشانام چہا ورش ملپ شہ کر
ھتیم ناتی کا ترا نام ہنتم کنٹھ کو جنم کو ولانام
شیاورکتا نام منذلانام چہرورشم موکتوم سرورت سام
پاگرگرو تو مدریہ چہ چہات پانچ دوشانام سپنات جوراً کرلی

مطلب: مریض کو تھوڑی دیر میں گرمی اور تھوڑی دیر میں سردی محسوس ہو۔ ہڈیوں سر اور تمام جوڑوں میں درد ہو آنکھوں سے آنسو جاری ہوں آنکھیں لال رنگ کی گہری اور ٹیڑھی ہوں کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آئیں اور درد بھی محسوس ہو گلے میں کانٹے معلوم ہوں یا گلا پک جائے تندرا یعنی غنودگی موہ یعنی لاعلمی پرلاپ یعنی بے ہودہ بکواس کھانسی دمہ ضیق النفس غذا سے بالکل نفرت ہو طبیعت میں وہم کا ہونا زبان بالکل سیاہ یا سرخ بمانند آگ سے جلے ہوئے کے ہو اور زبان ہاتھ سے چھونے میں کھردری معلوم ہو یعنی گائے بھینس کی زبان کی مانند معلوم ہو۔ اعضاء ڈھیلے ہو جاویں منہ کے راستے کف کے ہمراہ خون ملا ہوا نکلے مریض سر کو ادھر ادھر پٹخے شدت پیاس کم خوابی یا بالکل بے خوابی دل میں درد یا جلن پسینہ پیشاب و پاخانہ بہت دیر سے اور بہت تھوڑا آوے جسم بہت دبلا نہ ہو اور گلے میں کبوتر کی سی آواز ہو بدن پر سرخ سرخ دھبے یا داغ پڑ جائیں خاموشی ہو زبان بند ہو جائے ناک کان وغیرہ سروت پک جائیں پیٹ میں بھاری پن ہو دوش یعنی خلطیں بہت دیر میں پچتے

ہوں یعنی اعتدال پر آئیں یہ جملہ علامات سپنات جور میں کم وبیش پائی جاتی ہیں۔

سپنات جور کے بھید یعنی تپ محرقہ کی قسمیں

آیورویدک کتب میں اس بخار کے متعلق مصنفین کا آپس میں اختلاف ہے چنانچہ سشرت اور واگ بھٹ تو اس تپ کو ایک ہی قسم کا مانتا ہے مگر چرک کے مصنف بھگوان اترے منی نے معالجین کی سہولت کے لئے اس کو مختلف علامات کے لحاظ سے تیرہ قسم کا مانا ہے بعض مصنفین اس کو تیرہ قسم کا اور کسی نے باون قسم کا مانا ہے ان سب کو اگر تفصیل کیساتھ لکھا جائے تو شائد ایک سپنات جور کی تشریح کے لئے ہی دو تین سو صفحے درکار ہوں مگر چونکہ اس قدر لمبی تشریح اور طوالت سے اصل مطلب کے خبط ہو جانے کا خطرہ ہے لہٰذا اس کتاب میں صرف انہی اقسام کا ذکر کیا جائے گا جن کے ہر روز مریض دیکھنے میں آتے ہیں اور جن کے علاج کا ہمیشہ ہر ایک طبیب کو موقع ملتا ہے چنانچہ سپنات جور کی تیرہ قسمیں حسب ذیل ہیں:

سپنات جور کی قسمیں

آیورویدک کتب میں عام طور پر سپنات جور کو وات (سودا)، پت (صفرا)، کف (بلغم) ان ہرسہ خلطوں میں سے کسی ایک یا دو خلطوں کے غلبہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے وات الودن سپنات جور (غالب سودا تپ محرقہ) پت الودن سپنات (غلبہ صفرا تپ محرقہ) یا وات پت الودن سپنات (صفرا و سودا کے غلبہ سے پیدا ہونے والے تپ محرقہ) وغیرہ تیرہ اقسام بیان کئے ہیں:

سپنات جور یعنی تپ محرقہ کی قسمیں اور ان کے نام بمعہ تشریح

(1) وات الودن وبھارک سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ سودا وبھارک نامی تپ محرقہ کی علامات:

شواسو کاسو بھرمو مورچھا پرلاپو موہ
دے ویتھو پارشویہ ویدنا جرمبھا کشا تیوم
مکھسیہ چہ واتوالونیہ لنگانی سپناتسیہ لکشیت
الش وبھارکو نامنا سپنات سدارونہ

مطلب: دم کشی ضیق النفس، کھانسی، وہم، غشی، بے ہودہ بکواس، لاعلمی، لرزہ، پسلیوں میں درد، جمائیوں کا کثرت سے آنا، منہ کا ذائقہ کسیلا ہونا وغیرہ علامات وات اولون وبھارک نامی سپنات جور میں ظاہر ہوتی ہیں۔

(2) پت اولون آشوکاری سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ صفرا آشوکاری نامی تپ محرقہ کی علامات:

اتی سار بھرمو مورچھا کھ پاکس تھمیچہ
گاترے چہ بندورکتا واہو التو پرجاپئے
چو اوتونیہ لنگانی سپناتسیہ لکشیت
بھشک بھی سپناتایم آشوکاری پرکیرتی نہ

مطلب: اسہال یعنی دستوں کا کثرت سے آنا، وہم، غشی، بے ہوشی، منہ کا پک جانا، تمام جسم پر سرخ دھبوں کا پڑ جانا، نہایت جلن وغیرہ علامات پت اولون نامی آشوکاری سپنات جور میں ظاہر ہوتی ہیں طبی اصطلاح میں اس کا نام تپ محرقہ اسہالی ہے۔

(3) کف اولون کمپن سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ بلغم کمپن نامی تپ محرقہ کی علامات:

جڑتا گدگدا بانی بھو نکی راتر وندرا
پرستبدھ بے نیتے چیو کھ مادھوریہ میسہ چہ

کفو اولو تسیہ لنگانی سپناتسیہ لکشیت
منی بھی سنپا توایم کوکتہ کمپن سنکیہ

مطلب: جسم کی حرارت بالکل بند ہوجائے انسان کے گلے سے گدگد کی سی آواز آئے رات کے وقت نیند زیادہ آوے، آنکھوں کی حرکتیں بھی بند نہ ہوں منہ کا ذائقہ میٹھا وغیرہ علامات کف اولون نامی کمپن سپنات جور میں ظاہر ہوتی ہیں۔

(4) وات پت اولون دبھر سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ سودا وصفرا وبھر نامی تپ محرقہ کی علامات:

وات پت ادھکو یستوسپناتہ پرکیتی
تسیہ جور ودسترشنا کھ شوشہ پرمیلکہ
آدھمان اروچی تندراچ کاس شواس
بھرم شرمہ منی بھروبھرا مایم سپنات اودابرتہ

مطلب: جہاں وات پت یعنی سودا صفرا دونوں خلطیں کف کی نسبت غالب ہوں وہاں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔ شدت بخار بے ہوشی شدت پیاس، منہ کا سوکھنا، آنکھوں کا مچ جانا، اپھارہ، نفخ، غذا سے بے رغبتی، غنودگی، غفلت، کھانسی، ضیق النفس اور جسم میں تھکان وغیرہ علامات وات پت اولون یعنی غلبہ سودا صفرا وبھر نامی تپ محرقہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

(5) وات کف اورلون شنکھر کاری سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ سودا و بلغم شنکھر کاری نامی تپ محرقہ کی علامات:

وات شلیشم ادھکولیسیہ سپناتہ پرکیتی تسیہ شیت جورو
مورچھا کشتر شاپار شوگرو شولم سودمانسیہ تندرا شواچ
جائیتے اسادھیہ سپنا توایم شنکھر کاری تی کتھیتے
تہ ہی جیوتیہ اھورا ترمیتا وشٹ وگرھا

مطلب: نہایت سردی کا لگنا، بخار کی شدت، غشی و بے ہوشی، بھوک کا نہ لگنا، شدت پیاس، پسلیوں میں درد، پسینوں کا نہ آنا، غنودگی، غفلت، دم کشی، پسینوں کا بالکل بند ہوجانا وغیرہ علامات اس شنکھر کاری نامی تپ محرقہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ آیورویدک عالموں نے اس بخار کو اسادھیہ یعنی لاعلاج لکھا ہے کیونکہ جس انسان کو شنکھر کاری نامی بہت جلد کرنے والا یعنی بہت جلد انسان کی جان لینے والا بخار چڑھ جاتا ہے اس کو صرف ایک ہی دن میں عدم آباد پہنچا دیتا ہے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ جس انسان کو یہ بخار ہوجائے وہ ایک دن رات سے زیادہ نہیں جی سکتا۔

(6) پت کف اولون بھلو سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ وصفرا بلغم بھلو نامی تپ محرقہ کی علامات:

پت شلیشما دھکولیسیہ سپنات پرکیتی
انترداہو وہی ھیتم تسیہ تندرا پرورھتے
شوتیہ کھشتیے پارہ شوے اورہ سرگرش گل گرہ
شٹھیوتی شلیشم پتیچ ترشنا کھنشٹھیچ دوسیتے
ودبھیہ ھچ شواس ہکواچ وادھتے پرمیلکا
رتی بھر بھلو مایم سپنات اودابرتہ

مطلب: جب جسم میں صفرا اور بلغم کے غلبے سے بھلو سپنات پیدا ہوتا ہے تو اندرونی طور پر سخت جلن اور بیرونی حصص میں سردی محسوس ہوتی ہے شدت پیاس ہوتی اور دائیں جانب پہلی میں درد ہوتا ہے۔ بردہ یعنی دل، پیشانی و گلے میں درد ہو مریض نہایت مشکل سے کف اور پت کو تھوکے جسم پر لال رنگ کے دھبے پڑ جائیں اسہال آنے لگیں اور ہچکی وضیق النفس ہو آنکھیں

مچ جائیں یہ جملہ علامات پت کف اولون یعنی غلبہ صفرا و بلغم بھلو نامی تپ محرقہ میں ہوتی ہیں۔

(7) وات پت کف اولون کوٹ پالک سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ سودا، صفرا، بلغم ہرسہ اخلاط کے غلبہ کوٹ پالک نامی تپ محرقہ کی علامات:

مطلب: جب تپ محرقہ میں صفرا، سودا، بلغم ہرسہ خلطیں غالب ہوتی ہیں تو اس میں ہرسہ خلطوں کے آثار نمایاں ہوتے ہیں یہ بخار تمام امراض سے مہلک ہے اس میں مریض صرف زور سے سانس لیتا ہے تمام جسم جکڑ جاتا ہے آنکھیں پتھرا جاتی ہیں یہ تپ محرقہ تین روز کے اندر اندر انسان کا خاتمہ کردیتا ہے اس بخار کو دیکھ کر بعض کم عقل لوگ کہا کرتے ہیں کہ اس آدمی کو جن یا بھوت کا سایہ ہے کئی آدمی کہتے ہیں کہ اس کے سر میں کسی نے سخت قسم کی ضرب پہنچا دی ہے کئی کہتے ہیں برہم راکھش نامی بھوت چمٹ گیا ہے غرضیکہ اپنے اپنے خیال کے مطابق مختلف قسم کی باتیں کرتے دراصل یہ بخاری راکھش یعنی جن یا بھوت مجسم ہوتا ہے جو کہ انسان کی جان ہی لینے کے لئے آتا ہے ایسے مریض کے علاج میں سوچ سمجھ کر ہاتھ ڈالنا چاہئے۔

(8) ادھک وات مدھیہ پت اور ہین کف سموہک سپنات جور کے لکشن یعنی غلبہ سودا، درمیانہ صفرا اور مغلوب کف سموہک نامی تپ محرقہ کی علامات:

پرورھ مدھیہ ہنیسیہ وات پت کف تیج یہ
تین ردگاست ایودگتا۔ تھا دوش بل آشریہ وغیرہ وغیرہ

مطلب: غلبہ سودا، درمیانہ صفرا اور مغلوب بلغم اس تپ محرقہ میں لرزہ، بے خوابی، قبض وغیرہ علامات تو وات یعنی سودا کی ہوتی ہیں اور جلن، شدت پیاس اور پسینوں کی زیادتی وغیرہ علامات پت کی پائی جاتی ہیں اور کھانسی، غذا سے بے رغبتی، زکام، جسم کا بھاری معلوم ہونا وغیرہ علامات کف کی ہوتی ہیں اور تھکان، لاعلمی، غشی، وہم، بے رغبتی پکشاگھات یعنی جسم کے کسی ایک حصہ کا شل ہوجانا وغیرہ علامات خصوصیت ہوتی ہیں۔

اعتراض: کیوں جی بھلا سودا کے غلبہ سے تو سوداوی بخار اور اس کی علامات کا ظاہر ہونا لازمی بات ہے مگر مدھیہ پت یعنی درمیانہ صفرا کس طرح باعث مرض ہوسکتا ہے؟

جواب: یہاں درمیانہ سے مراد طبعی نہیں بلکہ وہ سودا کے غلبہ کی نسبت سے ہے یعنی جس طرح سودا کا نہایت غلبہ ہے پت اس سے کم غالب ہے اور کف اس سے بھی مغلوب ہے دراصل تینوں ہی کے غیر طبعی ہونے سے سپنات جور پیدا ہوتا ہے لیکن تینوں میں سے کوئی ایک غالب رہتا ہے کوئی درمیانہ ہوتا ہے اور کوئی دونوں کی نسبت سے مغلوب ہوتا ہے مگر ہوتے تینوں ہی غیر طبعی ہیں اور تینوں کے غیر طبعی ہونے کا نام ہی سپنات ہے۔

اعتراض: تو پھر ہین کف یعنی مغلوب بلغم جو کہ کمزور ہے کس طرح باعث مرض ہوسکتا ہے؟

جواب: اول تو ہم اوپر ذکر کر آئے ہیں کہ یہ غالب مغلوب اور درمیانہ وغیرہ نسبتی الفاظ ہیں اور صرف مرض کو کما حقہ طور پر سمجھانے کے لئے دانستہ غالب ومغلوب اور درمیانہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں دراصل ان کے مغلوب یا مدھیہ ہونے سے طبعی حالت مراد نہیں ہے اور ہین کف یعنی مغلوب بلغم اسی طرح باعث مرض ہوسکتا ہے جس طرح غالب وات یعنی سودا مثلاً غلبہ سودا کی وجہ سے اگر یبوست وغیرہ بڑھ کر بے خوابی، بے ہودہ بکواس وغیرہ علامات ظاہر ہوسکتی ہیں تو مغلوب بلغم سے یا بالفاظ دیگر کمی بلغم سے جب جسم میں تری کم ہوجائے تو غلبہ سودا کی علامات کو بھی اضافہ ہوتا ہے اور قبض بڑھ جاتا ہے اسی طرح سپنات کی دیگر حالتوں میں بھی خلطوں کے غلبہ مغلوبیت اور درمیانی علامات کے متعلق سمجھ لینا چاہئے۔

(9) مدھیہ وات ادھک پت ہین کف پاکل سپنات کے لکشن یعنی درمیانہ سودا، غلبہ صفرا اور مغلوب بلغم پاکل نامی تپ محرقہ کی علامات:

مدھیہ پرودرہ ہنیتو وات پت کفیچ یہ
تمن روگاست ایو وکنا بتھا دوش بل آشریہ وغیرہ وغیرہ

مطلب: اس تپ محرقہ میں لرزہ' جلن' جسم کا بھاری پن وغیرہ علامات کے علاوہ لاعلمی' بے ہوشی' غشی' بے ہودہ بکواس' سردرد' بے چینی' کھانسی' دمہ' ضیق النفس' بھرم یعنی وہم' تندرا یعنی غنودگی یا غفلت' ہوش وحواس کا نہ رہنا' ناک' منہ وغیرہ سے خون کا نکلنا' آنکھوں میں نہایت سرخی اور آنکھوں کا چترا جانا وغیرہ علامات خصوصیت سے ہوتی ہیں۔

(10) ہین وات ادھک پت مدھیہ کف یامیہ سپنات کے لکشن یعنی مغلوب سودا' غلبہ صفرا' درمیانہ کف یامیہ نامی تپ محرقہ کی علامات:

ہینا پرودرہ مدھیہ ستو وات پت کلیشچ یہ
تمن روگاست ایو وکنا بتھا دوش بل آشریہ وغیرہ وغیرہ

مطلب: اس تپ محرقہ میں جلن' جسم کا بھاری پن وغیرہ علامات کے علاوہ دل میں درد' جگر تلی و پھیپھڑوں میں ورم ہو جاتا ہے منہ اور پاخانہ کے راستہ سے خون آنے لگتا ہے دانت گر جاتے ہیں اور مریض کی موت تک واقع ہو جاتی ہے یہ بخار نہایت تیز قسم کے نمونیا کی قسم کا ہوتا ہے بالفاظ دیگر ایک قسم کا سخت نمونیا ہی ہوتا ہے۔

(11) ادھک وات ہین پت مدھیہ کف کرکچ سپنات کے لکشن یعنی غلبہ سودا' مغلوب صفرا' اور درمیانہ بلغم کی نامی محرقہ کی علامات:

مطلب: اس محرقہ تپ میں جلن اور بھاری پن وغیرہ کے علاوہ بے ہودہ بکواس لاعلمی غفلت لرزہ' غشی' بے ہوشی' بے چینی' وہم' منیا ستمبھ یعنی گردن کا جکڑ جانا وغیرہ موت کی خاص علامات ظاہر ہوتی ہیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں کرکچ سپنات کہتے ہیں اس میں مبتلا مریض بھی شاذ ہی بچ سکتا ہے اسی کو عوام میں گردن توڑ بخار کہتے ہیں۔

(12) مدھیہ وات ہین پت ادھک کف کرکونک سپنات جور کے لکشن یعنی درمیانہ سودا' مغلوب صفرا اور غالب بلغم کرکونک نامی تپ محرقہ کی علامات:

مدھیہ ہین پرودرہ ستو وات پت کپھے بچ یہ
تمن روگاست ایو وکنا بتھا دوش بل آشریہ وغیرہ وغیرہ

مطلب: اس تپ محرقہ میں خصوصیت سے اندرونی طور پر جلن' زبان کا رک جانا' چہرہ کی رنگت نہایت لال ہو جائے جس طرح کہ کسی نے رنگ لگا دیا ہو کف یعنی بلغم حلق سے باہر نکلے یا بالکل ہی نہ نکلے نکلے پسلیوں میں چھری سے کاٹنے کی طرح درد ہو آنکھیں بچ جائیں' ضیق النفس اور ہچکی' عدم بدم زیادہ ہوتے جائیں' زبان آگ سے جلی ہوئی کی مانند سیاہ ہو جائے اور گلے میں دھان کی مانند کانٹے پڑ جائیں بول وبراز بے ہوشی میں ہی خارج ہونے لگیں کبوتر کی مانند گلے میں سے گھوں گھوں کی آوازیں آئیں اور گلا بلغم سے بھر جائے منہ ہونٹ اور تالو سوکھ جائیں زبان بالکل بند ہو جائے چہرہ کی رنگت بدل جائے یا چہرہ پر مردنی چھا جائے یہ سپنات جور بھی قاصد موت ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ اس میں مبتلا مریض شاذ ہی بچ سکتا ہے اس کرکونک نامی بخار کی علامات نمونیہ ذات الجنب سے بہت حد تک ملتی ہیں۔

(13) ہین وات مدھیہ پت ادھک کف ویدارک سپنات جور کے لکشن یعنی مغلوب سودا' درمیانہ صفرا اور غالب بلغم ویدارک نامی تپ محرقہ کی علامات:

ہین مدھیہ پرودرہ ستو وات پت کپھے بچ یہ
تمن روگاست آیو وکنا بتھا دوش بل آشریہ وغیرہ وغیرہ

مطلب: اس تپ محرقہ میں خصوصیت کے ساتھ مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں کہ سر میں سخت درد' چھاتی میں جلن' درد' وہم' نہایت بے چینی' پیشانی' مثانہ' دل و گلے میں سخت درد' آنکھیں بچ جائیں' دمہ' ہچکی' کھانسی' غشی' بے ہوشی وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں اس تپ محرقہ کے علاج میں اگر ذرہ بھی غفلت کی جائے تو فوراً لاعلاج ہو جاتا ہے اس بخار میں مریض کے کان کی جڑ میں ایک سخت قسم کا پھوڑا یا سخت قسم کی سوجن برآمد ہوتی ہے اور پھر مریض مشکل سے ہی جانبر ہو سکتا ہے اس تپ محرقہ کو آیورویدک اصطلاح میں ویدارک سپنات کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا تیرہ قسموں کے علاوہ دیگر آیورویدک کتب میں اس سپنات کی تیرہ قسمیں اور نام وغیرہ اس سے مختلف ملتے ہیں اگرچہ سپنات تینوں خلطوں کے غیر طبعی ہونے سے ہی پیدا ہوتا ہے اور مندرجہ بالا اقسام کے جان لینے سے دیگر اقسام کے جاننے کی ایک عقل مند طبیب کے لئے چنداں ضرورت نہیں رہتی لیکن تاہم اس کتاب میں اردو دان اصحاب کی مزید واقفیت اور کتاب کو عام فہم بنانے کے لئے دیگر تیرہ قسموں کا بھی ذکر کر دینا خالی از فائدہ نہ ہوگا واضح رہے کہ جن تیرہ قسموں کے سپنات جوروں کا نیچے ذکر کر لیا جائے گا وہ اپنے ناموں میں خاص طور پر ایک خوبی رکھتے ہیں وہ یہ کہ وہ اپنے نام سے ہی اپنے معنے کے مظہر ہیں ایک سنسکرت دان یا معمولی ہندی پڑھا ہوا آدمی صرف نام سے ہی ان کے معنی کو سمجھ سکتا ہے گویا یہ اسم بامسمیٰ ہیں چنانچہ اب ان تیرہ سپنات جوروں کا تفصیل کے ساتھ بیان درج کیا جاتا ہے۔

(1) شیتانگ سپنات جور کے لکشن (علامات)

ہم ششر شریرہ سپنات جوری یہ
شوبن کسن ہکوا موہ کمپ پرلاپے وغیرہ وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں مریض کا کل جسم برف کی مانند سرد ہو جائے غشی' بے ہوشی' لاعلمی' ضیق النفس' کھانسی' لرزہ اور بے چینی ہو' کف یعنی بلغم کثرت سے خارج ہو اندرونی طور پر جلن' شدت پیاس وابکائیاں یا قے آئیں اعضاء شکنی ہو اور گلا بیٹھ جائے ان علامات والے بخار کا نام آیورویدک اصطلاح میں شیتانگ سپنات ہے جیسے کہ پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ یہ نام اسم بامسمیٰ ہیں مثلاً شیت معنی سرد اور انگ بمعنی جسم گویا جس سپنات میں خصوصیت سے مریض کا جسم برف کی مانند سرد ہو جائے اس کو شیتانگ کہتے ہیں۔

(2) تندرک سپنات جور کے لکشن (علامات)

تندرا تیوجت ترشنا اتی سرنم شوا سوادیکہ
کاس روگ سپنات تترگلہ وغیرہ وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں نہایت غنودگی غفلت' شدت پیاس' اسہال' دمہ' کھانسی' جلن' گلے میں سوجن اور کھجلی و بلغم کی زیادتی' زبان سیاہ ہو جائے بے چینی' کان بہرے ہو جائیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں تندرک سپنات جور کہتے ہیں تندرہ سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی غنودگی کے ہیں اور وہ نیند اور بے ہوشی سے علیحدہ نیم بے ہوشی یا غنودگی کی حالت ہوتی ہے چونکہ اس بخار میں مریض کو تندرا خصوصیت سے ہوتا ہے اس لئے اس کا نام تندرک سپنات ہے۔

(3) پرلاپک سپنات جور کے لکشن (علامات)

تتر جورے نکھل دوش سنا ترش جاتے پرلاپ بھولا
سبو تتھا شچ کمپ و بتھا تچن داہ وی سکیتا

سیورناسا پرلاپک اتی پرتھا پرتھو یام

مطلب: جس بخار میں ہر سہ اخلاط کے غلبہ سے شدت بخار اور بے ہودہ بکواس کی زیادتی مریض اٹھ اٹھ کر بھاگے اور ادھر ادھر کرے نہایت لرزہ ہو ان علامات والے بخار کو آیورویدک اصطلاح میں پرلاپک سپنات جور کہتے ہیں پرلاپ سنسکرت میں بے ہودہ بکواس کو کہتے ہیں اور جس بخار میں پرلاپ یعنی بے ہودہ بکواس کی زیادتی ہو اسی کا نام پرلاپک ہے۔

(4) رکت شٹھیوی سپنات جور کے لکشن (علامات)

شٹھیو رودھر سہ رکت سدرشم کرشنم تومنڈلم
توتیم نیتے ترشنا اروچی دی · شواس اتی سار بھرماہ
آدھمانج وشٹمبتا چہ تپنم کھوا انگ پیڑا بھرشم رکت شٹھیونی وغیرہ وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں مریض کو بلغم کے ساتھ خون آئے اور جسم پر لال رنگ کے چکتے (دھبے) پڑ جائیں آنکھیں نہایت سرخ ہوں شدت پیاس غذا سے نفرت بے چینی قے دست اپھارہ غشی و بے ہوشی ضیق النفس ہچکی سارے جسم میں نہایت درد وغیرہ عوارض ہوں اس کو آیورویدک اصطلاح میں رکت شٹھیوی سپنات جور کہا گیا ہے رکت یعنی خون شٹھیوری معنی تھوکنا پس جس بخار کی حالت میں مریض خون تھوکتا ہے اس کو رکت شٹھیوی کہتے ہیں۔

(5) بھگن نیتر سپنات جور کے لکشن (علامات)

بھرشم وکرتا شواس کاس تندرا بھرشم پرلاپنچ
مدوے وتھوشرون ہانی موہ تھا پورو نکھل دوشجے وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں آنکھیں نہایت ٹیڑھی ہو جائیں ضیق النفس کھانسی کی شدت ہو مریض بے ہودہ بکواس بہت کرے غشی و بے ہوشی ہو مریض کے کان بہرے ہو جائیں سردی زیادہ لگے جسم کانپے اور بالکل لاعلمی کی حالت میں پڑا ہو اس علامات والے تپ کا نام بھگن نیتر ہے بھگن کے معنے ٹیڑھا اور نیتر کے معنی آنکھ چونکہ اس بخار میں دیگر علامات کے علاوہ آنکھیں خصوصیت سے ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اس لئے اس کا نام بھگن نیتر ہے۔

(6) ابھیپاس سپنات جور کے لکشن (علامات)

دوش ستیرا ترابھونتی بلی نہ سروے اپی تیر
جورے موہ اتو وچیتا وکلا شوا سوبھرشم وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں ہر سہ خلطیں نہایت غالب ہوں نہایت بے ہوشی مریض بے حس و حرکت پڑا رہے سخت بے چینی ہو ضیق النفس ہو زبان بند ہو جائے جن کی زیادتی مریض سخت کمزور ہو جائے حرارت ہاضمہ کمزور ہو اس کو ابھیپاس سپنات جور کہتے ہیں۔

(7) جمبوک سپنات جور کے لکشن (علامات)

تر دوش بخے جورے بھوتی تیرجھوا بھرشم
وتا نھن کنٹ کے ستوتوزبھرا موکتا وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں زبان بالکل سخت ہو جائے اور زبان پر نہایت کانٹے پڑ جائیں زبان سے بولا نہ جائے کان بہرے

ہو جائیں سخت ضعف ہو دم کشی اور کھانسی کی شدت ہو جسم میں جلن ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں جموک سپنات جور کہتے ہیں۔

(8) سندھگ سپنات جور کے لکشن (علامات)

وستھاانی شنیا بھوے چھوتھوحیا
سندھی شو پر بھوت کفامکھے وگت اندرنا وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں سندھیوں میں نہایت درد یعنی مفاصل (جوڑوں) میں سخت درد ہو منہ و گلے میں بلغم کی زیادتی بے خوابی شدت کھانسی سے سخت تکلیف ہو اس تپ محرقہ کو آیوروید میں سندھک سپنات جور کہتے ہیں۔

(9) انتک سپنات جور کے لکشن (علامات)

یسمن لکشن میدتی سکلیر دوشے رودیتے
جورے ابھرم دوردھ ودھوتم سکنسم سروانگ پیڑا وغیرہ

مطلب: جس سپنات جور میں مریض بے ہوشی کی حالت میں ہی پڑا ہوا ہر وقت سر کو ادھر ادھر پٹکے شدت کھانسی سارے جسم میں سخت درد ہو ہچکی ضیق النفس لاعلمی جلن بے چینی اور بے ہودہ بکواس وغیرہ علامات ہوں اس کو انتک سپنات جور کہتے ہیں چونکہ یہ بخار مریض کا انت یعنی خاتمہ کر دیتا ہے اس لئے اس کا نام انتک ہے۔

(10) رگ داہ سپنات جور کے لکشن (علامات)

واہو ادھکو بھوتی تیر ترشاچہ جھرا
شواس پرلاپ وروچی بھرم موہ پیڑا وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں نہایت شدت سے جلن اور شدت سے پیاس ہو مریض بے ہودہ بکواس کرے ہر چیز سے بے رغبتی اور وہم ہو غشی اور بے ہوشی ہو سارے جسم میں درد ہو گلے میں مقام ٹھوڑی پر سخت درد وغیرہ علامات ہوں اس کو رگ داہ سپنات جور کہتے ہیں اس بخار میں دیگر علامات کی نسبت چونکہ کے جسم میں جلن کی زیادتی ہوتی ہے اس لئے اس کا نام رگ داہ سپنات جور ہے۔

(11) چت بھرم سپنات جور کے لکشن (علامات)

گاتیتی نرتیتی ہستی پرلپتی وکرم
نریکھشے موہتے واہ وستھا بھیارتو وغیرہ

مطلب: جس تپ محرقہ میں مریض گاتا ناچتا ہنستا اور بے ہودہ بکواس کرتا ہو بری ترچھی نگاہوں سے دیکھے لاعلمی اور بے ہوشی ہو سخت جلن بے چینی اور خوفزدہ ہو ان علامات والے بخار کا نام چت بھرم سپنات ہے۔

(12) کرنک سپنات جور کے لکشن (علامات)

دوش ترئین جنا کل کرن مولے تھرا جورے
بھوتی توشو یتھورو ستھا چہ کنٹھ گرہو بدھرتا وغیرہ

مطلب: جس بخار میں ہر سہ خلطوں کے نہایت بگڑنے سے کان کی جڑ میں نہایت سخت قسم کی سوجن پیدا ہو کر نہایت درد کرے

گلا اور زبان رک جائے کان بہرے ہوجائیں کثرت سے پسینے آئیں غشی و بے ہوشی ہو اس بخار کا نام کرنک سپنات جور ہے۔

(13) کنٹھ کج سپنات جور کے لکشن (علامات)

کنٹھ شوک شتاوردھ ورتی شواسہ پرلاپو
اروچی داہو دیہہ روجا ترشاپی ہنو ستمبھ وغیرہ

مطلب: جس سپنات بخار میں مریض کا گلا بالکل پک جائے یا گلا بیٹھ جائے اور اس میں دھان کی مانند کانٹے پڑ جائیں سخت دم کشی اور بے ہودہ بکواس جلن، نفرت (یہاں نفرت سے مراد ہر چیز سے منافرت سے ہے) شدت پیاس، جسم میں درد، لرزہ، سر میں درد، تھوڑی جکڑ جائے، لاعلمی وغیرہ علامات ہوں اس کو "کنٹھ کج بخار" سپنات جور کہتے ہیں چونکہ اس بخار میں دیگر علامات کے علاوہ مریض کے کنٹھ یعنی گلے پر زیادہ اثر ہوتا ہے اسی لئے اس کا نام کنٹھ کج ہے۔ 1918ء میں جس کو انفلوئنزا وارفیوز، جنگی بخار، پراسرار مرض وغیرہ نام دیئے جاتے تھے اور جس نے ہندوستان اور دیگر مقامات پر لاکھوں جانیں تلف کر دی تھیں وہ یہ کنٹھ کج سپنات جور ہی تھا ہم نے اس وقت بھی ایک رسالہ بنام "پراسرار بیماری اور اس کی حقیقت" لکھ کر عوام میں مفت تقسیم کیا تھا جس میں اس بخار کی تفصیل، حقیقت افشا کی تھی۔

سادھیہ یا اسادھیہ یعنی قابل علاج یا لاعلاج

آیوروید شاستروں کے یوگی موجدین نے اپنے یوگ بل اور تجربہ سے معالج کی سہولت کے لئے سخت اور تیز امراض کے متعلق کچھ اس قسم کے فیصلے دے رکھے ہیں کہ اگر طبیب ذرہ دانائی سے مرض کی شناخت کرے تو وہ مرض کے لاعلاج یا قابل علاج ہونے کا فتویٰ لگا سکتا ہے چونکہ سپنات جور یعنی تینوں خلطوں کے بگڑ جانے سے پیدا ہونے والے اس تپ محرقہ کو آیورویدک کتب میں نہایت خطرناک اور مہلک بیان کیا گیا ہے حتیٰ کہ آیورویدک شاستروں میں اس کو مرض الموت کے نام سے منسوب کیا ہے لہٰذا یہاں پر ناظرین کی سہولت کے لئے اس ہر سہ خلطوں سے پیدا شدہ بخار کی قابل علاج و لاعلاج اقسام کا ذکر کیا جاتا ہے چنانچہ:

سندھکسندر کنچ کرنا کہ کنٹھ کبجکاہ
جھوکچت وبھرم ترکمت سادھیہ سپت مارکہ

مطلب: (1) سندھک سپنات جور (2) تندرک سپنات جور (3) کرنک سپنات جور (4) کنٹھ کج (5) جھوک (6) چت وبھرم یہ چھ قسم کے سپنات جور سادھیہ یعنی قابل علاج ہیں اور اس کے علاوہ (1) انتک سپنات جور (2) رگ داہ سپنات جور (3) شیتانگ سپنات جور (4) بھگن نیتر سپنات جور (5) رکت شٹھیوی سپنات جور (6) پرلاپک سپنات جور (7) ابھنیاس سپنات جور یہ سات قسم کے سپنات جور لاعلاج ہیں اس پر بھی طبیب کی مزید سہولت کے لئے ویدک کتب نے مندرجہ بالا تیرہ قسم کے سپنات بخاروں کے متعلق علیحدہ علیحدہ سکھ سادھیہ (سہل العلاج) کشٹ سادھیہ (مشکل العلاج) اور اسادھیہ (لاعلاج) وغیرہ کا بھی بیان کیا ہے چنانچہ دیکھئے سسشرت میں کیا لکھا ہے:

سندھکیتھو سادھیہ سپات تندر کشٹ وبھرماہ
کرنکوجھوک کنٹھ کبج پنجاپی کنٹھ رکت شٹھیوی بھگن نیتر وغیرہ

مطلب: ان تیرہ سپنات جوروں میں صرف ایک سندھک سپنات ہی سکھ سادھیہ سہل العلاج ہے تندرک، چت بھرم، کرنک، جھوک، کنٹھ کج اور رگ داہ یہ چھ سپنات کشٹ سادھیہ یعنی نہایت مشکل العلاج یا لاعلاج ہیں اور رکت شٹھیوی بھگن نیتر، شیتانگ، پرلاپک، ابھنیاس اور انتک یہ چھ تو بالکل ہی لاعلاج ہیں۔

بعض مصنفین ویدک کتب نے کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج سپنات جوروں کو بھی اسادھیہ یعنی لاعلاج ہی قرار دیا ہے کچھ ہی ہو اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بخار واقعی ایک سخت قسم کا نہایت خطرناک اور مہلک بخار ہے اور آیورویدک مصنفین کے خیال کے مطابق اگر اس کو مرض الموت کے نام سے پکارا جائے تو بے جا نہیں اور اس کا علاج کرنا کسی معمولی طبیب کا کام نہیں چنانچہ دیکھئے چرک کیا کہتا ہے:

مرتیو نام سہ یودھیم سپنات حکیشکم
یستو تتر بھویت ہیتہ سہ جیتا آمیہ سنکلپے

مطلب: سپنات جور یعنی تپ محرقہ کا علاج کرنے والا معالج برملا موت کے ساتھ یدھ (جنگ) کرتا ہے اور جو اس مرض الموت کو جیت لیتا ہے یعنی اس کے مریض کو بچا لیتا ہے وہ کل امراض کے علاج پر قادر ہوسکتا ہے ایسے معالج کی تعریف کرتے ہوئے ویدک کتب میں لکھا ہے۔

سپنات ارنوے مگنم یوابھیو درتی مانوم
کستین نہ کرتو دھرمہ کانچ پوجا نہ سوا رہتی

مطلب: سپنات جور کے سمندر یعنی اس تپ محرقہ کے سمندر میں غرقاب ہوتے ہوئے یا غوطے کھاتے ہوئے مریض کو جو کامل وید (طبیب) اپنے علاج و حکمت عملیوں سے بچا لیتا ہے دنیا میں ایسا کون سا پن یعنی ثواب کا کام ہے جو کہ اس معالج نے نہیں کرلیا اور دنیا میں وہ کون سی ایسی عزت و توقیر ہے جس کہ وہ قابل نہیں گویا اس بخار کا معالج ہر قسم کی عزت و توقیر کا مستحق ہے دراصل اگر غور بھی کیا جائے تو اشرف المخلوقات انسان کو اس مرض الموت کے پنجے سے چھڑانے سے بڑھ کر دنیا میں اور کون سا ثواب کا کام اس کا مقابلہ کرسکتا ہے اور انسانی زندگی کی قیمت کون ادا کرسکتا ہے۔

سپنات جوروں کی اودھی یعنی ہر سہ خلطوں سے پیدا شدہ بخار کی میعاد

چونکہ یہ بخار تینوں خلطوں کے بگڑنے سے ہوتا ہے اور ہر ایک خلط کے پکنے یعنی نضج یا اعتدال پر آنے کا علیحدہ علیحدہ وقت ہے اسی لئے ہی یہ بخار میعادی کہا جاتا ہے چنانچہ ویدک کتب میں خلطوں کے لحاظ سے ان بخاروں کی میعاد اس طرح پر مقرر کی ہے۔

سپتے دوگنا یا دن نومے ایکادشی تتھا
ایشہ تردوش مریادا موکشائے ودھائے چہ

مطلب: سپنات جور کے اخلاط کے لحاظ سے ساتویں، گیارھویں، چودھویں اور ان کو پھر دوگنا کرلیا جائے تو چودھویں، اٹھارھویں، بائیسویں یا اٹھائیسویں دن تک اچھا ہوجاتا ہے یا مریض کو مار دیتا ہے یعنی اس بخار کا یہ قاعدہ ہے کہ یہ غالب و مغلوب اخلاط کے مطابق سات دن سے اٹھائیس روز تک یعنی حد سے حد اٹھائیس دن تک اچھا ہوسکتا ہے یا اس عرصہ کے اندر ہی مریض کو مار دیتا ہے یہ بخار مریض کو کیوں مار دیتا ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے چرک وغیرہ رشیوں نے لکھا ہے کہ اس مرض میں اگر خلطیں پک جائیں یعنی نضج اخلاط ہو تب تو مریض بچ جاتا ہے اور اگر دھاتو پک جائیں یعنی اگر قیام جسم کیلئے ضروری (رس، خون، گوشت، مغز، چربی، منی یا ساتوں دھاتو کہلاتے ہیں اور قیام جسم کا چونکہ انہی پر انحصار ہے اس لئے ان کو دھاتو یعنی دھارن کرنے والا کہا گیا ہے) چیز دھاتو پک جائیں تو مریض کسی حالت میں بھی نہیں بچ سکتا چنانچہ اخلاط دھاتو پکنے کی علامات کا ویدک کتب میں علیحدہ علیحدہ بیان ملتا ہے چنانچہ

دوش پکنے کے لکشن یعنی نضج اخلاط کی علامات

دوش پرکرتی دیکرتیم لگھوتا جورویمیچ
اندریا نام چہ دیلیتم دوشانام پاک لکشنم

مطلب: اخلاط غیر طبعی حالت کو چھوڑ کر طبعی حالت پر آ جائیں۔ جسم ہلکا معلوم ہو، ہوش و حواس بجا ہوں، بخار بالکل کم ہو جائے۔ یہ علامات دوش پکنے یعنی نضج اخلاط کی ہیں۔

دہاتو پکنے کی علامات

اندراناش شوہر دتمھو و شلھو گورو اروچی
ارتی بل ہانچ دہاتو نام پاک لکشنم

مطلب: ندراناش یعنی نیند کا نہ آنا، دل کی بے قراری، سخت قبض کا ہونا، جسم کا بھاری پن، ہر چیز سے نفرت، نقاہت و ضعف وغیرہ علامات رذیہ دہاتوؤں کے پکنے کی ہیں۔

اعتراض: دہاتو کس طرح پک جاتے ہیں اور وہ کیوں باعث موت ہوتے ہیں؟

جواب: جب تینوں خلطیں غیر طبعی ہو کر سپنات جور (تپ محرقہ) کو پیدا کرتی ہیں تو طبیعت جو کہ مدبر و محافظ بدن ہے یا قدرت کا عطا کردہ پوشیدہ حکیم ہے وہ اس وقت ان غیر طبعی اخلاط کو جو کہ باعث مرض ہوتی ہیں زور سے باہر نکالنا چاہتی ہیں تو اس وقت بلا امتیاز پختہ و خام خلطیں خارج ہونا شروع ہوتی ہیں اس وقت اگر اخلاط نہایت زوروں پر نہ ہوں اور مریض قابل طبیب کے زیر علاج ہو تب تو مریض کو تحمل سکے گا ورنہ اگر خلطوں کا غلبہ ہو یا مریض انجان ناتجربہ کار طبیب کے زیر علاج ہو تو خلطوں کے پکانے کی بجائے وہ کچے ہی اخلاط کو باہر نکال دے گا اس حالت میں مریض کا جانبر ہونا سخت دشوار ہوگا کیونکہ یک دم اخلاط خام کے اخراج سے غیر طبعی حرارت جو کہ طبیعت نے اخلاط خام کو پکانے کے لئے جسم کے اندر بخار کی صورت پیدا کی تھی وہ بجائے اخلاط کے دھاتوؤں کو پکانے لگے گی دہاتو جو کہ قیام جسم کے لئے نہایت ضروری اجزا ہیں جب وہ پکنے لگیں گے تو ظاہر ہے کہ جسم کو نقصان پہنچے اور اس حالت میں سب سے پیشتر اعضاء رئیس پر اثر پڑتا ہے چنانچہ مریض کی دماغی حالت بالکل خراب ہو جاتی ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی دل نہایت کمزور و ضعیف ہو جاتا ہے جس سے بے چینی و گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے زبان کالی پڑ جاتی ہے اور اسی طرح کی دیگر علامات ردیہ پیدا ہو کر مریض راہی عدم ہو جاتا ہے ہمارے ناظرین میں سے اکثر اصحاب جانتے ہوں گے کہ اسی لئے اس بخار میں انگریزی علاج عموماً خراب پڑتا ہے کیونکہ ڈاکٹری طریق علاج میں بلا امتیاز اخلاط وغیرہ بخاروں میں سب سے اول جلاب دینے کا رواج ہے اور جلاب اس مرض میں بغیر خاص حالات کے سم قاتل کا اثر رکھتا ہے لیکن اب خدا کا شکر ہے کہ انگریزی ڈاکٹری جس کو مکمل طور پر سائنٹفک مانا جاتا ہے اس کے ماہر کامل یا بے تعصب ڈاکٹر لوگ یونانی اطباء اور ویدوں کی دیکھا دیکھی اس بخار میں جلاب وغیرہ نہیں دیتے اور تقریباً ان ہی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہیں جن کو کہ اطباء اور وید صاحبان مدنظر رکھ کر علاج کرتے ہیں۔

سپنات جور کی چکتسا یعنی تینوں خلطوں سے پیدا شدہ تپ محرقہ کا علاج

پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ ہر قسم کے بخاروں میں عموماً اور تپ محرقہ میں خصوصاً جب تک اخلاط خام ہوں مریض کو لنگھن یعنی فاقہ کرانا چاہئے چونکہ خلطوں کے پکنے کا علیحدہ علیحدہ وقت ہے اس لئے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خلطیں کب پکتی ہیں۔

دوشوں کے پکنے کی میعاد یعنی میعاد نضج اخلاط

معالج کی سہولت کے لئے آیورویدک مصنفین نے اپنے تجربہ کی بناء پر خلطوں کے پکنے کی میعاد مقرر کر رکھی ہے چنانچہ:

واتہ پکتی سپتا ہم پتم تودش بھرویز کلیشم دوا دش بھر کسر یئے

مطلب: وات یعنی خلط سودا سات روز میں پکتی ہے پت یعنی صفرا دس روز میں اور کف یعنی بلغم بارہ دن میں پکتا ہے۔

اعتراض: خلطوں کے پکنے کی میعاد میں تفاوت کیوں ہے؟

جواب: وات (سودا) چونکہ لطیف اور بیرونی ہوا کی طرح گرمی و سردی کے اثرات کو جلد از جلد قبول کرتا ہے اس لئے یہ سب سے پہلے یعنی سات روز میں پک جاتا ہے اور پت (صفرا) اگرچہ لطیف ہے لیکن یہ نسبتاً کثیف ہے اور کف کی طرح مایہ ہے اس لئے یہ دس روز میں پکتا ہے اور کف (بلغم) بالکل تر و سرد ہونے کی وجہ سے ان دونوں سے زیادہ وقت لیتا ہے یعنی یہ بارہ دن میں پکتا ہے واضح ہو کہ دوشوں یعنی خلطوں کے پکنے سے مراد غیر طبعی یا غیر معتدل خلط کا اعتدال پر لانا ہی ہے خلط کے پکانے سے کوئی اور مراد نہیں لینی چاہئے۔

سپنات جور کا علاج کرنے والے معالجین و تیمارداروں کے لئے چند ضروری ہدایات

تیمارداروں کے لئے ضروری ہدایات:

(1) سپنات جور یعنی تپ محرقہ کا علاج کرانے کے لئے کسی تجربہ کار اور کہنہ مشق معالج کو منتخب کریں لیکن جہاں تجربہ کار اور کہنہ مشق معالج دستیاب نہ ہو یا جہاں ایسے معالج کی خدمات دستیاب نہ ہوں یا جہاں ایسے معالج کی خدمات سے فائدہ نہ اٹھا سکتے ہوں وہاں نوآموز معالجوں میں سے بھی کسی پرانے طبیب کو منتخب کریں جو چند سالوں سے طبابت کا مشغلہ رکھتا ہو۔

(2) طبیب صاحب سے مرض کی شناخت بذریعہ طبی کتب کرائیں اور اگر واقعی وہی علامات مریض میں پائی جائیں جو کہ کتاب میں درج ہوں تو طبیب صاحب سے باادب التماس کریں کہ وہ مہربانی کر کے جہاں تک ہو سکے اس کتاب کے مواقف ہی علاج فرمائیں۔

(3) زیادہ تر ادویہ کی بھرمار نہ کریں اور نہ ہی نسخہ کو بار بار تبدیل کرائیں کیونکہ یہ بخار چونکہ میعادی ہوتا ہے جس کی میعاد کہ سات، نو، گیارہ، بارہ دن تک ہوتی ہے اور کوئی دوائی بخار کو پیشتر از میعاد مقررہ نہیں اتار سکتی۔

(4) جلد جلد معالج و علاج تبدیل نہ کریں بلکہ پیشتر ہی قابل اور معتمد معالج کو تجویز کریں اور اس سے مستقل مزاجی کے ساتھ علاج کرائیں۔

(5) مریض کی حالت میں جملہ حرکات یومیہ نوٹ کرتے رہیں اور اگر ضرورت ہو تو تھرمامیٹر کے ذریعے گھنٹہ گھنٹہ یا دو گھنٹہ بعد حرارت کی کمی بیشی کا اندازہ کر کے لکھتے رہیں خصوصاً دن اور رات کے تینوں حصوں یعنی صبح، دوپہر، شام اور اسی طرح رات بھی تینوں حصوں رات کے پہلے حصہ، آدھی رات اور آخری حصہ رات کو مریض کی جملہ حرکات وغیرہ خاص طور پر نوٹ کریں کہ کس کس وقت مرض کا دورہ بڑھتا اور کس وقت مرض کے دورے میں کمی ہوتی ہے۔

(6) اگر حالات اجازت دیں تو دن میں تین چار مرتبہ طبیب صاحب کو گھر پر بلا کر مریض کا معائنہ کرائیں ورنہ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور ہی معالج کا معائنہ لازمی ہے اگر بالکل مجبوری ہو تو کسی خیراتی ہسپتال

یا امدادی شفاخانے کے معالج صاحب کی امداد لیں یا خیراتی شفاخانہ میں مریض کو لے جائیں۔

(7) مریض کے خورد ونوش بستر اور پارچات پوشیدنی ومکان رہائش وغیرہ اشیاء کا معالج صاحب کے حکم کے مطابق انتظام کریں اور اس میں اپنی طرف سے کسی قسم کی کمی بیشی عمل میں نہ آنے دیں۔

(8) مریض اگر سو رہا ہو اور دوائی دینے کا وقت ہو تو اس امر کی چنداں پرواہ نہ کریں اور دوائی کا وقت ٹال دیں اور مریض کو سوتا رہنے دیں۔

(9) بلاخواہش مریض کو مجبور کر کے کوئی چیز نہ دیں اور نہ ہی دن بھر کھانے پینے کے لئے اصرار کرتے رہیں کیونکہ اس تپ میں بلاخواہش یا بلااشتہائے صادق کھائی ہوئی چیزیں سم قاتل کا اثر رکھتی ہیں۔

(10) دن میں دو مرتبہ صبح وشام نیم گرم پانی سے غرارے کرائیں اور برش یا کپڑے سے مریض کا منہ صاف کرائیں اور دوا یا غذا کھلانے کے بعد ہر مرتبہ نیم گرم پانی یا موسم کے مطابق تازہ پانی سے غرارے کرانا نہایت ضروری ہے۔

معالجین کے لئے ضروری ہدایات: ہمارا یقین ہے کہ اگر معالج صاحبان مندرجہ ذیل ہدایات پر کاربند ہیں تو اس خطرناک بخار کے علاج میں ضرور کامیاب ہو سکتے ہیں' مندرجہ ہدایات کیا ہیں۔ تپ محرقہ کا یقینی علاج ہیں ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اگر محض ان ہدایات پر عمل کیا جائے اور مریض کو کوئی دوائی وغیرہ نہ دی جائے تو مریض کو اس مرض الموت کے پنجے سے بڑی حد تک بچایا جاسکتا ہے ہمارے دل میں تو یہاں تک یقین ہے کہ علاج خواہ کوئی کیا جائے صرف ان ہدایات پر ہی عمل پیرا ہونے سے مریض شفا حاصل کرسکتا ہے۔

جور آدو لنگھنم کریات جور مدھئے توپاچنم

جور انتے بھیشجم دیات جور کتے ورچنم

مطلب: عام بخاروں میں عموماً اور سپنات بخاروں یعنی تپ محرقہ میں خصوصاً مندرجہ بالا شلوک کے مطابق اول تو بخار کے مریض کو فاقہ کرائے اور اگر صرف فاقہ کارگر نہ ہو تو بخار کی درمیانہ حالت میں یعنی چوتھے ساتویں اور گیارھویں دن پاچن یعنی اخلاط کو پکانے والی ادویہ دیں اور بخار کے انت میں یعنی آخری حالت میں یا بخار کے بالکل کم ہو جانے پر بخار کو رفع کرنے والی دوائیں دیں ایسی ادویہ کے بہت سے نسخے اسی باب میں موقع ومحل کے مطابق کام دینے والے درج کئے جائیں گے جور کتے ورچنم دیکھئے کیا صاف لکھا ہے کہ بخار اتر جانے یا بالکل کم ہو جانے پر ورچن یعنی دست آور ادویہ دیں۔

فاقہ: یہ ایک لمبا مضمون ہے جس کے متعلق وضاحت کے ساتھ چوتھے باب میں بیان ہو چکا ہے یہاں صرف اس قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ اس بخار میں فاقے کا عمل کس اصول پر کرنا چاہئے پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ خلط سودا سات روز میں پکتی ہے اور اگر اس بخار میں وات پردھان ہو یعنی غلبہ سودا ہو تو تین روز سے لے کر سات روز تک مریض کو کوئی غذا نہ دینی چاہئے تین روز سے سات روز تک میعاد صرف مریض کی طاقت کا خیال کر کے مقرر کی گئی ہے اور اگر غلبہ پت (صفرا) ہو تو پانچ دن سے دس دن تک فاقہ کرائیں لیکن اگر غلبہ بلغم ہو تو سات دن سے بارہ چودہ دن تک فاقہ کرانا چاہئے اور اس کے بعد مریض کو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی مناسب نسخہ بطور پاچن یعنی اخلاط کو پکانے والا جوشاندہ تیار کر کے دینا چاہئے جو اصحاب کشتہ جات یا رسوں کے عمل کو پسند فرمائیں اپنے معالجین کے لئے رسوں وکشتہ جات کے خاص اور مجرب المجرب نسخے اسی باب میں درج کیے جائیں گے اول عام پاچن نسخے درج ہوں گے بعد ازاں ہر ایک قسم کے تپ محرقہ کے لئے الگ الگ نسخے درج کیے جائیں گے۔

سپنات جور کے لئے چند پاچن نسخے یعنی اخلاط کو پکانے والے نسخے

نسخہ 1: دش مول آدی کواتھ: پوست بیخ بیل' شیوناک' کمھاری' پاڈھل' ارنی' شال پرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' گوکھرو' جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور اس میں نصف سیر پختہ پانی ڈال کر مٹی کے برتن میں یا قلعی دار برتن میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک ماشہ فلفل دراز کا سفوف ملا کر مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ سپنات جور میں نہایت مفید ہے آیوروید کا مشہور مرکب ہے اس کے استعمال سے دل کی بے قراری' گلے کا رکنا' غنودگی' پسلیوں کا درد' غشی وبے ہوشی دور ہو جاتی ہے اور ہر سہ خلطیں اعتدال پر آتی ہے۔

نسخہ 2: دوا دشانگ کواتھ: شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنبھاری' ارنی' پوست بیخ بیل' گوکھرو شیوناک' پاڈھل' کنڈیاری کلاں' کنڈیاری خورد' پوکھرمول' فلفل دراز جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور انہیں نصف سیر پختہ پانی ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی پانی باقی رہ جائے اس کو خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں یہ سپنات جور کھانسی و بڑھے ہوئے وات اور کف کی حالت میں نہایت فائدہ مند ہوتا ہے اور اخلاط خام کو پکانے کیلئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

نسخہ 3: اشٹا دشانگ کواتھ: دش مول کی دس چیزیں اور کچور' کاکڑا سنگی' پوکھرمول' دھمانسہ' بھارنگی' اندرجو شیریں' پٹول پتر' کٹکی' کل اٹھارہ اشیاء دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لیں اور انہیں نصف سیر پختہ پانی ڈال کر جوش دیں حتیٰ کہ نصف پاؤ پانی رہ جائے خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں اس سے سپنات جور اور بڑھے ہوئے بلغم وسودا رفع ہوتے ہیں نیز کھانسی' دم کشی' ہچکی وغیرہ عوارض خصوصاً رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 4: چتر دشانگ کواتھ: دش مول کی دس ادویہ چرائتہ' ناگرموتھا' گلو' سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کر کے جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ خصوصاً غلبہ وات (سودا) اور پت (صفرا) کی حالت میں مریض کو دینا چاہئے اس سے بڑھی ہوئی گرمی و وایو رفع ہوتے ہیں اور سپنات جور دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ 5: اشٹادشانگ کواتھ نمبر دو: دش مول کی جملہ ادویہ اور چرائتہ' دیودار (برادہ دیار) سونٹھ' ناگرموتھا' کٹکی' اندرجو' دھنیا' گج پیپل' ان اٹھارہ ادویہ کو جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو یہ نسخہ غلبہ وات کف یعنی سودا وبلغم کی حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے سپنات بخار کھانسی دمہ ودیگر عوارض رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 6: کرنتھادی کواتھ: پپلا مول' اندرجو شیریں' دیودار (برادہ دیار) واوڑنگ' بھارنگی' بھانگرہ' چترہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' کائفل' پوکھرمول' پوست ہرڑ' کنڈیاری کلاں' جٹاماسی' راسنا' ورچ' چویہ (نہ ملے تو پپلا مول) اجوائن' پاٹھا' گوگل جملہ ادویہ چار تولہ لے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں ان کے استعمال سے ہر قسم کے سپنات جور کو آرام ہوتا ہے نہایت اعلیٰ درجہ کا جوشاندہ ہے یہ سپنات جور یعنی تپ محرقہ کی بے مثل دوائی ہے کھانسی' دم کشی' سینہ کا درد' پسلیوں کا درد' بے ہوشی' غشی' بلغم کی زیادتی غرضیکہ ہر طرح کے عوارض کو آرام ہوتا ہے یہ جوشاندہ سپنات جور کی ہر حالت میں دیا جاسکتا ہے اور فائدہ بھی کرتا ہے مجرب ہے۔

نسخہ 7: ارک مول آدی کواتھ: پوست بیخ مدار (یعنی آک کی جڑ کا چھلکا) جوانسہ' چرائتہ' برادہ دیار' راسنا' تخم سنبھالو' ورچ' ارنی' پوست بیخ سوہانجنا' پپلا مول' فلفل دراز' چویہ (نہ ملے تو پپلا مول) چترہ' سونٹھ' اتیس' بھانگرہ' ان سولہ ادویہ کا جوشاندہ نہایت بڑھے ہوئے اور خطرناک سپنات جور (تپ محرقہ میں آرام کرتا ہے جس میں مریض کا جسم کمان کی مانند ٹیڑھا ہو رہا ہو اور دانت بند ہو جاتے ہوں غشی وبے ہوشی طاری ہو' سردی' کھانسی ودم کشی کی شدت ہو یہ نسخہ آیوروید کے مشہور عالم اور اچھے

زمانہ کے قابل تعظیم وئید ملک اشرالوالراج صاحب کا مجوزہ ہے۔

نسخہ 8: کرات آدی کواتھ: چرائتہ کٹکی شاہترہ گلو کچور راسنا قلفل دراز پوکھر مول رامان (بنفشہ) کنڈیاری خورد برادہ دیاز سونٹھ پوست ہرڑ کلاں جوانسہ بھارنگی جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کریں اس میں نصف سیر پختہ پانی ملا کر حسب دستور جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں یہ نسخہ خصوصاً ایسے حالات میں مفید ہوتا ہے جب کہ مریض کا منہ خشک ہو رہا ہو جسم میں سخت جلن کھانسی کی شدت اور دم کشی بھی ہو اس کے استعمال سے یہ عوارض رفع ہو کر سپنات جور رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 9: برہتی آدی کواتھ: پوکھر مول کنڈیاری کلاں بھارنگی کاکڑا سنگی دھمانسہ اندرجو پٹول پتر کٹکی جملہ ادویہ دو سے چار تولہ حسب طاقت مریض لے کر حسب دستور جوشاندہ بنائیں اس کے استعمال سے سپنات جور کھانسی دم کشی بڑھی ہوئی بلغم بے ہوشی وغشی وغیرہ سب عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ 10: کشٹھیادی ورگ: کچور پوکھر مول کنڈیاری خورد کاکڑا سنگی دھمانسہ گلو سونٹھ پاڑھ چرائتہ کٹکی جملہ ادویہ دو سے چار تولہ حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں۔ اس کے استعمال سے کھانسی زیادتی بلغم غشی و بے ہوشی وغیرہ عوارض نیز بخار رفع ہو جاتا ہے یہ نسخہ غلبہ کف کی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ 11: شوڑشانگ کواتھ: کائفل ورچ ناگرموتھا پاڑھ پوکھر مول زیرہ سفید شاہترہ برادہ دیاز پوست بلیلہ کاکڑا سنگی قلفل دراز چرائتہ سونٹھ بھارنگی اندرجو شیریں کٹکی کچور مشک بالا دھنیا جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے نہایت بڑھا ہوا سپنات جور ناش ہوتا ہے نیز جملہ عوارض مثلاً کھانسی دم کشی غشی غذا سے بے رغبتی وغیرہ رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 12: گروچی آدی کواتھ: گلو سبز صندل سرخ پدماکھ سونٹھ اندرجو برگ بانسہ پوست ہرڑ کودا املتاس خس پاڑھ دھنیا ناگرموتھا کٹکی جملہ ادویہ دو سے چار تولہ حسب طاقت مریض لے کر جوشاندہ تیار کریں اور اس میں سفوف قلفل دراز بقدر دو سے چار رتی تک ملا کر مریض کو پلائیں اس سے سپنات جور خصوصاً جس میں قبض ہو بے ہوشی غنودگی سستی کاہلی وغیرہ عوارض وغیرہ اور غلبہ کف پت یعنی بلغم وصفرا ہو ایسے بخار میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ 13: تریوشن آدی کواتھ: ترکٹا (قلفل دراز مرچ سیاہ سونٹھ ان تینوں کو ترکٹا کہتے ہیں) شالپرنی پرشٹ پرنی پاڑھل شیوناک ارنی پوست بیخ بیل گوکھرو کنھاری کنڈیاری خورد کنڈیاری کلاں بھارنگی گلو سبز جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اس کے استعمال سے ہر قسم کا سپنات جور (تپ محرقہ) رفع ہوتا ہے خصوصاً غلبہ سودا میں یہ جوشاندہ نہایت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ 14: اگادشانگ کواتھ: برگ بانسہ شاہترہ پوست نیم ملٹھی منقیٰ دھنیا سونٹھ برادہ دیاز ورچ اندرجو شیریں گوکھرو چیلا مول جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض کو جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اس کے استعمال سے سپنات جور خصوصاً جس میں دست آتے ہوں پیٹ میں سول ہو کھانسی دم کشی وغیرہ عوارض ہوں رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 15: ترپھلادی کواتھ: ترپھلہ (پوست ہلیلہ پوست بلیلہ آملہ) کاکنکی برادہ دیاز صندل سرخ پوست فالسہ قلفل دراز سونٹھ مرچ سیاہ پدماکھ خس جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس سے سپنات جور خصوصاً ایسا تپ محرقہ جس میں سخت جلن شدت پیاس ہو رفع ہوتا ہے۔

نسخہ 16: بیل آدی کواتھ: بیل گری تربد سفید بیخ جہال گوند گوکھرو کودا املتاس ان چہار اشیاء کو دو تولہ سے چار تولہ تک وزن میں لے کر بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سپنات جور اور سخت قبض رفع ہوتا ہے یہ نسخہ

خصوصاً ایسی حالتوں میں استعمال کرانا چاہئے جب کہ مریض کو جلاب دینا ضروری ہو خلطیں پک چکی ہوں اور بدوں مسہل کام نہ چلتا ہو اس کے استعمال سے خوب جلاب ہو کر سپنات جور رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 17: پوگراج کواتھ: سونٹھ دھنیا بھارنگی پدماکھ صندل سرخ پٹول پتر پوست نیم ترپھلہ ملٹھی منقیٰ کرنجی (توڑی) کٹکی ناگرموتھا بچ چیپل کودا املتاس چرائتہ گلو سبز دس مول کی جملہ ادویہ کنڈیاری خورد جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں یہ جوشاندہ خصوصاً تینوں خلطوں کے نہایت غلبہ کی حالت میں فائدہ کرتا ہے اور سپنات جور کے مریض کو موت تک سے بچا سکتا ہے مجرب ہے۔

نسخہ 18: تکتادی کواتھ: کٹکی شاہترہ پوکھر مول گلو سبز بنفشہ کنڈیاری خورد راسنا چرائتہ کچور سونٹھ پوست بلیلہ فلاں بھارنگی جوانسہ جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لیں اور جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ غشی بے ہوشی وہم دم کشی دل کی بے چینی وغیرہ عوارض کو دور کرکے تپ محرقہ کو رفع کرتا ہے یہ نسخہ خصوصاً کف اور پت کے غلبہ کی حالت میں دینا چاہئے۔

نسخہ 19: دوا ترنش کواتھ: بھارنگی راسنا پٹول پتر برادہ دیاز ہلدی سونٹھ مرچ قلفل دراز برگ بانسہ اندرائن کی جڑ برہمی چرائتہ پوست نیم مشک بالا کٹکی ورچ پاٹھا سون پاٹھا دار ہلدی کنڈیاری خورد گلو تربد سفید ہادیر پوکھر مول بنفشہ ناگرموتھا جوانسہ اندرجو شیریں ترپھلہ کچور جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کا سپنات جور رفع دفع ہو جاتا ہے کھانسی بلغم دم کشی ہچکی وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ 20: پت ادھک ناشک کواتھ یعنی جوشاندہ دافع غلبہ صفرا: کچور پوکھر مول گلو سبز سونٹھ گوکھرو بنفشہ قلفل دراز دھمانسہ کنڈیاری خورد شاہترہ راسنا کٹکی پوست بلیلہ برادہ دیاز ورچ بھارنگی جملہ ادویہ تولہ لے کر جوکوب کرکے آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر اتار کر مل چھان لیں اور اس میں قدرے مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے غلبہ صفرا پیاس جلن منہ کا سوکھنا دل کی گھبراہٹ وغیرہ عوارض رفع ہوتے ہیں اور سپنات جور دور ہوتا ہے یہ نسخہ خصوصاً غلبہ صفرا کی حالت میں مریض کو پلانا چاہئے۔

نسخہ 21: کف ادھک ناشک کواتھ یعنی جوشاندہ دافع غلبہ بلغم: کنڈیاری کلاں بھارنگی پوکھر مول کچور کاکڑا سنگی دھمانسہ اندرجو پٹول پتر کٹکی و جملہ اشیاء دش مول پوست فالسہ ترپھلہ کائفل جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لے کر جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے غلبہ بلغم کھانسی زکام ہچکی غنودگی بے ہوشی کم ہمتی کی بھوک وغیرہ عوارض اور سپنات جور رفع ہو جاتا ہے یہ نسخہ خصوصاً غلبہ بلغم کی حالت میں مریض کو دینا چاہئے نہایت فائدہ کرتا ہے اور بلغم کو اعتدال پر لانے کے لئے مجرب ہے۔

وات ادھک ناشک کواتھ یعنی جوشاندہ دافع غلبہ سودا: بیخ کنڈیاری کلاں بیخ کنڈیاری خورد پاڑھل شالپرنی پرشٹ پرنی کنھاری گوکھرو پوست بیخ بیل ارلو سونٹھ برادہ دیاز گلو جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے غلبہ سودا کی وجہ سے پیدا ہونے والا سپنات جور رفع ہوتا ہے یہ غلبہ سودا کی حالت میں دینا چاہئے۔

وات پت اولوں سپنات ناشک کواتھ یعنی جوشاندہ دافع غلبہ سودا وصفرا: چرائتہ ناگرموتھا گلو سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور مریض کو پلائیں یہ تروش جور کی اس حالت میں مفید ہوتا ہے جب کہ سودا وصفرا دونوں خلطیں غالب ہوں۔

پت کف اولوں سپنات ناشک کواتھ یعنی جوشاندہ دافع غلبہ صفرا وبلغم: شاہترہ، کائفل، کٹہ شیریں، خس، صندل سرخ، مشک بالا، سونٹھ، ناگرموتھا، کاکڑاسنگی، فلفل دراز جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں ڈال کر جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے غلبہ صفرا وبلغم سے پیدا شدہ سپنات جور رفع ہوتا ہے نیز کھانسی، دم کشی، بے چینی وغیرہ عوارض رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

وات کف اولوں سپنات جور یعنی غلبہ سودا وکف تپ محرقہ: یہ بخار چونکہ بالکل اسادھیہ ہوتا ہے اور پیدا ہوتے ہی چند گھنٹوں میں مریض کی جان لے لیتا ہے لہٰذا اس کے لئے ادویہ یا نسخہ لکھنا فضول ہے آیورویدک شاستروں میں اس مرض الموت کی کوئی دوا نہیں لکھی۔

سپنات جور کی علیحدہ علیحدہ قسموں کے لئے مجرب نسخے

اسی باب میں سپنات جور کے سندھک وغیرہ تیرہ نام علیحدہ علیحدہ بیان کرآئے ہیں جو کہ علامات کے لحاظ سے اہم باسکی ہوتے ہیں یہاں معالجین کی سہولت کے لئے ان تیرہ ناموں کے سپناتوں کے علیحدہ علیحدہ مجرب نسخے درج کیے جاتے ہیں۔

سندھک سپنات جور کی چکتسا (علاج)

نسخہ 1: برادہ دیار، پوست ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، بدھارا، راسنا، سونٹھ، گلو، ستاور، جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے نصف سیر پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سندھک سپنات جور اور اس سے پیدا ہونے والی جوڑوں کی درد (مفاصل کی درد) وغیرہ عوارض رفع دفع ہوجاتے ہیں اس بخار کی حالت میں ٹھنڈی اشیاء کا استعمال منع ہے پانی کی پیاس ہوتو مریض کو ایک سیر کا کم از کم نصف رہنے پر جوشا کر گرم گرم پلانا چاہئے۔

نسخہ 2: ورچ، شاہترہ، جوانسہ، کنڈیاری، گلو، آمیں، برادہ دیار، ناگرموتھا، سونٹھ، بدھارا، راسنا، گوگل، مصفا، بیخ جمال گوٹہ، ستاور، جملہ ادویہ جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی ملا کر جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ بھی سندھک سپنات جانگھوں کا جکڑ جانا یا جسم کا نصف حصہ شل ہونا، کاہلی وسستی وغیرہ عوارض نیز سندھک سپنات جور کو دور کرتا ہے۔

نسخہ 3: ورچ، دھوانسہ، گلو، بھارنگی، کنڈیاری، برادہ دیار، ناگرموتھا، سونٹھ، بدھارا، راسنا، گوگل، اسگندھ، بیخ ارنڈ، ستاور جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں، یہ جوشاندہ نہایت مجرب ہے اور سندھک سپنات جور کی ہر قسم کی تکلیف کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ 4: برادہ دیار، کچور ہر ایک چھ ماشہ، گلو ایک تولہ، راسنا، سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے اس میں چار رتی سے ایک ماشہ تک مصفا گوگل آمیز کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سندھک سپنات جور اور اس کے عوارض رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 5: ناگرموتھا، ارنڈ کی جڑ کا چھلکا، پوست ہرڑ، برگ بانسہ، برادہ دیار، گلو، راسنا، ستاور، کچور، کنگی، سونٹھ، شالپرنی، پرشٹ پرنی، ارنی، گوکھرو، بیل جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سندھک سپنات جور خصوصاً مفاصل کا درد اور گلے کا درد رفع ہوجاتا ہے۔

نسخہ 6: راسنا، پوست ہرڑ، گلو، ناگرموتھا، ستاور، سونٹھ، برادہ دیار، کنگی، کچور، برگ بانسہ، پوست بیخ ارنڈ، شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، کٹھمارنی، پاڈھل، ارنی، پوست بیخ ارنڈ، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، شیوناک جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لیں اور جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سندھک سپنات جور اور اس کے جملہ عوارض مثلاً جوڑوں کا درد، غذا سے بے رغبتی، پسینے کا نہ آنا، جسم کا شل ہوجانا وغیرہ عوارض رفع ہوجاتے ہیں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ 7: راسنا، برادہ دیار، کچور، بدھارا، سونٹھ، گلو، ترپھلہ، ستاور جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک گوگل ڈال کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سندھک سپنات جور و جوڑوں کا درد وغیرہ جملہ رفع ہوجاتے ہیں۔

نسخہ 8: راسنا، برادہ دیار، کچور، بدھارا، سونٹھ، گلو، ترپھلہ، ستاور جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک گوگل ڈال کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سندھک سپنات جور و جوڑوں کا درد وغیرہ جملہ عوارض رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 9: ناگرموتھا، گلو، راسنا، برادہ دیار، ستاور ہر ایک نو ماشہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے سندھک سپنات اور جملہ عوارض رفع ہوتے ہیں۔

نسخہ 10: پوست بیخ ارنڈ، کچور، کنگی، برگ اڑوسہ، ناگرموتھا، گلو، راسنا، برادہ دیار، ستاور جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ رہنے پر مل کر چھان لیں اس میں تین ماشہ شہد آمیز کرکے مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ دونوں وقت صبح وشام کو پلانا چاہئے یہ سندھک سپنات کو دور کرنے میں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ 11: گلو، بیخ ارنڈ، سونٹھ، برادہ دیار، راسنا، پوست بلیلہ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے یقیناً سندھک سپنات جور رفع ہوتا ہے اور جملہ عوارض کو تسکین ہوتی ہے۔

(نوٹ): اس تپ محرقہ میں چونکہ غلبہ سوداً وصفرا ہوتا ہے لہٰذا اس میں لنگھن یعنی فاقہ بہت دیر تک نہ کرانا چاہئے زیادہ فاقہ سے سودا وصفرا بڑھتے ہیں اور سندھک سپنات جور کے عوارض کو بڑھنے کا موقع ملتا ہے اس بخار میں پسینہ اکثر نہیں آیا کرتا اس لئے پسینہ لانے کے لئے بالوکا سوید وغیرہ عمل سے پسینہ لانے کی تدبیر کرنی چاہئے مریض کو گوگل وغیرہ کی دھونی دینی چاہئے۔

پسینہ اور بالوکا سوید

آیورویدک طریق علاج میں اگر مریض کو پسینہ لانا مقصود ہو تو دیگر عملیات کے علاوہ بالو ریت کو گرم کرکے اس کا سینک دے کر مریض کو پسینہ لایا جاتا ہے اس عمل کا نام آیورویدک اصطلاح میں بالوکا سوید ہے۔

بالوکا سوید کا طریق: کسی لوہے کی چھوٹی کڑاہی یا مٹی کے ٹھیکرے میں دو تین سیر پختہ بالو ریت ڈال کر اس کو چولہے پر رکھ کر خوب گرم کریں حتیٰ کہ بالو خوب سرخ ہوجائے اب مریض کا جسم ننگا کرکے اوپر کمبل اوڑھا کر کسی کرسی پر بٹھائیں کہ جو بیت سے بنی ہو اب اس کے نیچے وہ بالو ریت والا برتن رکھ دیں اور اس ریت پر کانجی یا سرکہ چھڑکیں۔

احتیاط: مریض کے جسم پر جو کمبل دیا جائے وہ اس قدر لمبا ہونا چاہئے کہ زمین کے ساتھ لگا رہے یعنی مریض کے جسم کو بیرونی ہوا نہ لگنے پائے۔

(2) کمبل اس طریق سے اوڑھنا چاہئے کہ مریض کا منہ ننگا رہے اس طرح کرنے سے مریض کو خوب پسینہ آکر اکثر بخار اتر جایا کرتا ہے اور جسم کا درد دور ہوکر جسم ہلکا ہوجاتا ہے۔

دھوپ یا دھونی

جس مکان میں سندھک سپنات جور کا مریض رہتا ہو اگر مندرجہ ذیل اشیاء کو آگ پر جلا کر دھواں دیا جائے تو بہت فائدہ کرتا ہے:

نسخہ دھونی: گوگل، رائی، برگ نیم، رال سب کو برابر وزن میں لے کر دھکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور جس مکان میں سندھک

سپنات جور کا مریض رہتا ہو وہاں صبح و شام دونوں وقت بطور دھونی دیں اس دھوپ سے مریض کو جوڑوں کے درد میں بہت فائدہ ہوا کرتا ہے اور اکثر پسینہ بھی آ جاتا ہے۔

مجربات مؤلف

اس بخار میں شری مرتیونجے رس نہایت مفید ہوتا ہے نسخہ حسب ذیل ہے:

شری مرتیونجے رس: مشا تیلیہ مصفا یک تولہ مرچ سیاہ یک تولہ فلفل دراز دو تولہ گندھک آملہ سار مصفا ایک تولہ پارہ مصفا یک تولہ روی شنگرف دو تولہ اول پارہ و گندھک دونوں کو کسی عمدہ کھرل میں ڈال کر متواتر تین چار گھنٹہ تک کھرل کریں حتیٰ کہ ہر دو اشیاء سیاہ بمانند کجل ہو جائیں پھر اس میں دیگر اشیاء نہایت باریک پیس کر شامل کریں اور آب ادرک سے دو تین روز کھرل کرکے گولی بقدر دانہ مونگ تیار کریں یہ گولیاں سندھک سپنات جور کے مریض کو ہر تیسرے یا چھوتے گھنٹے مویز منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے گرم پانی کے چند گھونٹ دینے چاہئیں ایک دن رات میں یہ گولیاں زیادہ سے زیادہ سولہ تک دے سکتے ہیں ان کے استعمال سے جوڑوں کا درد جسم کی تھکاوٹ دور ہو کر بخار رفع ہو جایا کرتا ہے اور پسینہ بھی آ جایا کرتا ہے مجرب ہے۔ یہ نسخہ ہر مطب میں تیار ہونا چاہئے یہ وایو اور کف کے بخار کو یقیناً گھنٹوں میں رفع کرتا ہے خصوصاً تینوں خلطوں کے غیر طبعی ہونے سے جو بخار ہوتے ہیں ان کے لئے نہایت فائدہ مند چیز ہے۔

خواب آور ادویہ

سندھک سپنات بخار میں اکثر مریض کی نیند بند ہو جاتی ہے اور مریض متواتر دن و رات جاگتا ہی رہتا ہے اور ایسی حالت میں مریض کا دماغ خراب ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے لہٰذا ایسی حالت میں مندرجہ ذیل عملیات میں سے کوئی عمل کریں اس سے ضرور نیند آ جائے گی۔ کسترا آئل بقدر چھ ماشہ لے کر اس کو کسی کانسی کی کٹوری میں ڈالیں اور کسی کانسی کے برتن سے اس قدر گھسیں کہ روغن یعنی کسترا آئل سیاہ ہو جائے اس میں سے سلائی بھر کر مریض کی آنکھوں میں بطور انجن لگائیں اس سے اکثر نیند آ جاتی ہے۔

(2) چار رتی بھانگ کو گھی میں بریاں کرکے مویز منقیٰ میں لپیٹ کر مریض کو کھلائیں اس سے بھی نیند آ جاتی ہے۔

(3) مریض کے سر پر روغن بادام و روغن کدو کی مالش کریں اور دونوں روغنوں میں کپڑا تر کرکے مریض کے تالو پر رکھیں یہ بھی نیند لانے کے لئے بہتر طریقہ ہے سر کے بال منڈوا کر کھویا دگھی گرم کرکے تالو پر رکھیں اس سے بھی بہت رفع ہو کر نیند آ جاتی ہے۔

رگ داہ سپنات جور کا علاج

نسخہ 1: ناگرموتھا' شاہترہ' مکھ بالا' سونٹھ' خس' صندل سرخ' جملہ ادویہ دو تولہ لے کر بطریق معمول ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں اور جب پانی نصف رہ جائے تو اس میں بقدر ایک تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ صبح و شام دونوں وقت پلانا چاہئے اس کے استعمال سے جلن' شدت پیاس' نے' ابکائیاں وغیرہ عوارض اور رگ داہ سپنات جور رفع ہوتا ہے۔

نسخہ 2: خس' صندل سرخ' مکھ بالا' مویز منقیٰ' آملہ خشک' شاہترہ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور اس میں مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے جلن' پیاس و بخار رفع ہوتے ہیں یہ نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

نسخہ 3: پوست بلیلہ کلاں' شاہترہ' گنگی' برادہ دیار' گودا املتاس' مویز منقیٰ' ناگرموتھا' جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ خصوصاً ایسے حالات میں دینا چاہئے جب کہ رگ داہ سپنات جور میں

ساتھ قبض کی بھی سخت شکایت ہو۔ اس سے قبض رفع ہو کر رگ داہ سپنات جور دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ 4: درچ' سنگی' ناگرموتھا' گودا املتاس' ترپھلہ' برگ نیم' شالپرنی' پرشٹ پرنی' پوست بیخ بیل' ارلو ارنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' گوکھرو' کنبھاری' پاڈھل' چرائتہ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے ٹھنڈا کریں اور اس میں مصری ڈال کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ عموماً ہر قسم کے سپنات جور میں مفید ہوتا ہے لیکن رگ داہ سپنات جور میں تو خاص فائدہ مند ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

مجربات مؤلف

پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ رگ داہ میں چونکہ مریض کو اندرونی اور بیرونی طور پر سخت جلن کی شکایت ہوتی ہے اور اسی لحاظ سے اس کا نام رگ داہ سپنات مقرر ہے اس لئے اس خاص عارضہ کو دور کرنے کے لئے چند مفید عمل درج ذیل کئے جاتے ہیں:

(1) پوست بلیلہ کلاں باریک سفوف کرکے اس میں چار گنا شہد ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں اس سے جلن رفع ہو جاتی ہے...... یا

(2) بیری کے سبز پتوں کو لے کر دہی میں خوب باریک پیس کر لیپ کریں اس سے جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(3) مشک کافور' صندل سفید' برگ نیم' ہر سہ اشیاء دہی میں خوب باریک پیس کر لیپ کرنے سے بھی جلن دور ہو جاتی ہے۔

جل دہارا یعنی پانی کی دہار

رگ داہ سپنات جور میں جب مریض سخت جلن کے مارے چین نہ لیتا ہو تو نہایت سرد پانی لے کر مریض کے مقام ناف پر کوئی کانسی یا پیتل کا برتن رکھ کر اس میں اس کی دہار ڈالی جاتی ہے اور یہ عمل برابر اس وقت تک جاری رکھنا چاہے جب تک کہ مریض تسکین محسوس نہ کرے جل دھارا کا عمل نہایت پرانا ہے اور یہ خاص کر رگ داہ سپنات جور میں مفید ہوتا ہے آیورویدک شاستروں میں مقام ناف کو سارے جسم کی جڑھ تسلیم کیا ہے اور جڑ کو ٹھنڈا پہنچانے سے کل جسم کو ٹھنڈک پہنچنا قدرتی بات ہے اور تجربہ سے بھی یہی ثابت ہوا ہے کہ ایسے حالات میں اگر یہ عمل کیا جائے تو مریض کو بہت تسکین ہوتی ہے آج جس لوئی کوئی سسٹم کو بالکل نیا سائنس یا نیا علاج کہا جاتا ہے وہ اسی جل دھارا کی نقل ہی ہے۔

اوکنٹھن

سرکہ یا کانجی میں صاف کھدر یا لٹھے کی چادر تر کرکے مریض کے جسم پر لپیٹنے کے عمل کو اوکنٹھن کہا جاتا ہے اور یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب کہ شرط باندھ کر رگ درہ سپنات جور سے جلتے ہوئے مریض کو بچانا ہو کھدر یا سفید لٹھے کی صاف چادر لے کر اس کو عمدہ سرکہ میں تر کرکے مریض کے جسم پر لپیٹ دیں جب ذرہ گرم معلوم ہو فوراً دوبارہ تر کرکے لپیٹیں اس طرح مکرر سہ کرر کرنے سے مریض کو تسکین ہو جاتی ہے اور ایک سو پانچ و ایک سو چھ ڈگری کا بخار فوراً ایک سو یا ایک سو ایک رہ جاتا ہے یا بالکل اتر جاتا ہے مجرب ہے ضرورت کے موقع پر اطباء صاحبان کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے اسی عمل کو لوئی کوئی صاحب نے پیک سسٹم کا نام دیا ہے۔

دھوپ یا دھونی

جس مکان میں مریض رہتا ہو اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کی دھونی ضرور دینی چاہئے خس' صندل سفید' کافور' رال جملہ برابر وزن پیس کر اس میں قدرے گھی ملا کر رگ داہ سپنات جور کے مریض کے کمرے میں جلائیں اس کی خوشبو سے مریض کی

جلن اور دیگر عوارض کو تسکین ہوتی ہے نیز مکان صاف رہتا ہے اور دیگر لواحقین و تیمارداروں کے لئے بھی مفید ہے۔

چت بھرم سپنات جور کا علاج

نسخہ 1: مویز منقیٰ، برادہ دیار، کٹکی، ناگرموتھا، آملہ خشک، پوست بلیلہ، گوداالماس، چرائتہ، شاہترہ، پٹول پتر جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے چت بھرم سپنات اور قبض وغیرہ رفع ہوجاتے ہیں یہ خاص کر قبض کی حالت میں استعمال کرانا چاہئے۔

نسخہ 2: برہمی، پاڈھل، پٹول پتر، مشک بالا، پوست بلیلہ کلاں، شاہترہ، گوداالماس، کٹکی، شنکھا ہولی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے مرض کو پلائیں یہ بھی چت بھرم کے لئے نہایت فائدہ مند چیز ہے اس کے استعمال سے بخار اور بے ہودہ بکواس نیز قبض وغیرہ عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ 3: برہمی، ورچ، ستاور، ترپھلا، کٹکی، توتری، چرائتہ، گوداالماس، پوست نیم، ناگرموتھا، مویز منقیٰ، شالپرنی، پرشٹ پرنی، ارلو، تھماری، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، پوست بیخ بیل، ارنی، پاڈھل جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ نسخہ چت بھرم جور میں نہایت فائدہ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ 4: پٹول پتر، پوست بلیلہ کلاں، برہمی، کٹکی، دارہلدی، ناگرموتھا، چرائتہ جملہ ادویہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے چت بھرم سپنات جور یقیناً دور ہوجاتا ہے اور مریض کے ہوش و حواس بجا ہو جاتے ہیں۔

انجن اور نسوار

اس بخار میں جب بے ہوشی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو مریض کو ہوش میں لانے کے لئے انجن اور نسوار بھی استعمال کرنا پڑتا ہے مندرجہ ذیل نسخے ایسے ہیں جو کہ بطور انجن یا نسوار استعمال کرنے سے اکثر مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔

انجن ۔۔۔۔ نسخہ 1: فلفل دراز، ورچ، سیاہ مرچ، نمک خوردنی، مغز تخم کرنجوہ، ہلدی، آملہ خشک، پوست بلیلہ، پوست بہیڑہ، سرسوں، ہینگ، سونٹھ جملہ ادویات مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں بکرے کا بول ڈال کر خوب کھرل کریں اور گولیاں بنا رکھیں جب مریض کو سخت بے ہوشی کی شکایت ہو تو ذرہ سے تازہ پانی میں گھس کر گاڑھا گاڑھا مریض کی آنکھوں میں ڈالیں اس سے مریض کو بہت جلد ہوش آ جاتا ہے یہ ہوش لانے کے لئے نہایت اعلیٰ درجہ کا انجن ہے اور مجرب المجرب ہے۔

نسخہ 2: منسل، ورچ، پوست بہیڑہ، فلفل دراز، سیاہ مرچ، جملہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس کر گھوڑے کے لعاب دہن میں گولی بنا کر رکھیں اور بے ہوشی کی حالت میں گھس کر مریض کی آنکھوں میں ڈالنے سے فوراً ہوش آ جاتا ہے مجرب ہے۔

نسخہ نسوار: قند سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ ان کو پیس کر اکستیا کے رس میں ملا کر مریض کے نتھنوں میں ٹپکانے سے جلدی ہوش آ جاتا ہے۔

دوسرا نسوار: منا حلیہ مصفا یک تولہ، پارہ یک تولہ، گندھک مصفا یک تولہ، ترکنا آٹھ تولہ، منسل ایک تولہ، فلفل دراز چار تولہ جملہ ادویہ باریک پیس کر رکھیں اور ضرورت کے وقت مریض کو بطور نسوار دیں اس سے فوراً ہوش آ جایا کرتا ہے اور چت بھرم دور ہوجاتا ہے۔

نوٹ: یہ نسوار چونکہ بہت تیز ہوتا ہے لہٰذا احتیاط کے ساتھ بقدر نصف رتی استعمال کرنا چاہئے۔

شیتا نگ سپنات جور کا علاج

نسخہ 1: پوست بیخ مدار، زیرہ سیاہ، سیاہ مرچ، فلفل دراز، بھارنگی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، سونٹھ، پوکھرمول جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ بول مادہ گاؤ میں پکائیں جب نصف پاؤ رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں یہ شیتا نگ سپنات جور کی بے مثل دوا ہے اور مجرب ہے۔

پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ شیتا نگ میں مریض کا تمام جسم سرد ہوجاتا ہے اور یہ علامت نہایت خطرناک ہوتی ہے لہٰذا اس سردی کو دور کرنے کے لئے چند نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

کستوری بھیرورس: یہ آیوروید کا نہایت مجرب نسخہ ہے اور جسم گرم کرنے کے لئے جادو کا اثر رکھتا ہے شنگرف مصفا، منا حلیہ مصفا، سہاگہ سفید بریاں، جائفل، جاوتری، سیاہ مرچ، فلفل دراز، کستوری جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں برگ پان کا رس ڈال ڈال کر ایک روز کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک سے چار گولی تک ہمراہ شہد دیں اس سے جسم فوراً گرم ہوجاتا ہے۔

مرت سنجیونی سرا: یہ بھی آیوروید کا مشہور مرکب ہے اور سخت کمزوری و سردی کی حالتوں میں چند قطرے دینے سے مریض فوراً گرم ہوجاتا ہے۔

ایک سال کا پرانا گڑ، سولہ سیر ببول کی چھال یک سیر پختہ، پوست درخت انار یک سیر، برگ بانسہ یک سیر، موچرس یک سیر، پوست درخت بیر یک سیر، اسگندھ، برادہ دیار، پوست درخت بیل، شیوناک، پاڈھل، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، بداری قند، بیخ اندرائن، چترہ، پزنواہ (سانٹھی) ہرایک نصف سیر پختہ جملہ ادویہ جوکوب کرکے جملہ ادویہ سے آٹھ گنا پانی ڈال کر کسی عمدہ مٹی کے برتن میں ڈالیں اور منہ بند کرکے پندرہ دن پڑا رہنے دیں پندرہ روز کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ اسی برتن میں اور شامل کریں چکنی سپاری دو سیر پختہ، تخم دھتورہ، لونگ، گل کنول، خس، صندل، سونف، اجوائن، سیاہ مرچ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، کچور، جٹاماسی، دارچینی، الائچی، جائفل، ناگرموتھا، چپلا مول، سونٹھ، تخم میتھی، صندل سرخ ہرایک آٹھ تولہ جوکوب کرکے اسی برتن میں ڈالیں اور برتن کا منہ بند کردیں چار روز کے بعد برتن کا منہ کھول کر کسی قلعی دار دیگ میں داخل کریں اور بھبکہ کے ذریعہ شراب کے طریق پر کھینچ لیں یہ مرت سنجیونی سرا ہر قسم کے سپنات جور کی کمزوری کی حالت میں خصوصاً جب مریض کا جسم سیتا نگ سپنات جور سے سرد ہورہا ہو دینے سے نہایت فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک قدرے شہد ملا کر یا قدرے دودھ میں ملا کر دیں مجرب ہے۔

اودھولن

شیتا نگ سپنات جور کی وجہ سے سرد ہوئے جسم کو گرم کرنے کے لئے مختلف ادویہ کا سفوف گرم پانی میں ملا کر خشک ہی مریض کے جسم پر ملنے سے بھی جسم گرم ہوجاتا ہے اور اس عمل کا نام آیورویدک اصطلاح میں اودھولن ہے مندرجہ ذیل اودھولن کے نسخے اکثر مفید ہوتے ہیں۔

نسخہ: بیخ گگوزا، کلتھی، فلفل دراز، ورچ، کائفل، زیرہ سیاہ، چرائتہ، چترہ سرخ، پوست بلیلہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں کائفل کا پانی یا کائفل کا جوشاندہ آمیز کرکے مریض کے جسم پر ملنے سے شیتا نگ کو فائدہ ہوتا ہے۔

دوسرا اودھولن: تخم کڑوی توئی، کلتھی، چترہ، چرائتہ، ورچ، پوست بلیلہ، فلفل دراز، کائفل، زیرہ سیاہ، شاہترہ جملہ ادویہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر پارچہ بیز کرکے مریض کے جسم پر ملنے سے جسم گرم ہو کر شیتا نگ سپنات جور رفع ہوجاتا ہے۔

تیسرا اودھولن: پارہ ایک تولہ، منا حلیہ ایک تولہ، مرچ سیاہ چار تولہ، ثمر دھتورہ کی راکھ آٹھ تولہ جملہ نہایت باریک پیس کر

مریض کے جسم پر ملنے سے جسم فوراً گرم ہو جاتا ہے اور شیتانگ سپنات جور رفع ہو جایا کرتا ہے۔

کنٹھ کبج سپنات جور کا علاج

نسخہ 1: کاکڑاسنگی چرتہ پوست بلیلہ برگ بانسہ کچور چرائتہ بھارنگی ہلدی کنڈیاری کلاں پوکھرمول (نہ ملے تو کٹھ تلخ) ناگرموتھا اندرجو کٹکی سیاہ مرچ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں جب پانی نصف پاؤ پختہ رہ جائے تو مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ خصوصاً کنٹھ کبج جور یا انفلوئنزا کی حکمی دوا ہے ہزاروں مریضوں پر آزمودہ ہے اس کے استعمال سے نہایت بڑھا ہوا کنٹھ کبج بخار رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ 2: چرائتہ کٹکی فلفل دراز اندرجو کنڈیاری جو کچور پوست بہیڑہ پوست ہرڑ برادہ دیار مرچ سیاہ کائفل ناگرموتھا آملہ پوکھرمول (نہ ملے تو اس کے بدلے کٹھ تلخ ڈالیں) چرتہ کاکڑاسنگی برگ بانسہ سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں یہ بھی کنٹھ کبج کی حکمی دوا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ 3: ترپھلہ (پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ) ترکٹا (مرچ سیاہ سونٹھ فلفل دراز) ناگرموتھا کٹکی اندرجو برگ بانسہ ہلدی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں یہ نسخہ سپنات جور کی نہایت اعلیٰ دوا ہے اس کے متعلق آیورویدک کتب میں لکھا ہے کہ اس کے استعمال سے کنٹھ کبج نامی تپ محرقہ اس طرح بھاگ جاتا ہے جس طرح جنگل میں شیر کے ڈر سے ہاتھ بھاگ جاتا ہے مجرب ہے۔

نسیہ یعنی نسوار

مندرجہ ذیل نسوار بھی کنٹھ کبج بخار میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے سفوف فلفل دراز نہایت باریک کرکے اس میں بھنگڑا سبز کا پانی نکال کر ملائیں اور مریض کے نتھنوں میں چند قطرے ٹپکائیں اس سے بھی سپنات جور کو خصوصاً کنٹھ کبج سپنات کو نہایت فائدہ ہوتا ہے مجرب ہے۔

کرنک سپنات جور کا علاج

نسخہ 1: بھارنگی ارنی پوکھرمول کنڈیاری خورد سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز ورچ ناگرموتھا گلو سبز کاکڑاسنگی کٹکی راسنا جملہ ادویہ دو تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ کرنک سپنات جور کے لئے نہایت مفید جوشاندہ ہے مجرب ہے۔

نسخہ 2: دش مول کی جملہ ادویہ کٹکی پپلا مول پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ سونٹھ چرائتہ مرچ سیاہ جملہ ادویہ دو تولہ لیکر جوکوب کریں اور بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے کرنک سپنات جور یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

سوجن

کرنک سپنات جور کی تشریح کرتے ہوئے لکھ آئے ہیں کہ اس بخار کی حالت میں مریض کے ایک یا دونوں کانوں کی جڑ میں نہایت سخت سوجن ہو جایا کرتی ہے لہٰذا اس سوجن کو رفع کرنے کے لئے چند مجرب لیپ لکھے جاتے ہیں جو کہ موقع و محل کے مطابق استعمال کرنے سے سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

لیپ نمبر ایک: ہلدی اندرائن کٹھ تلخ نمک خوردنی برادہ دیار ہینگ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر شیر مدار میں نہایت باریک پیس لیں اور سوجن پر لیپ کریں اس لیپ سے یقیناً سوجن دور ہو جایا کرتی ہے۔

دوسرا لیپ: کلتھی کائفل سونٹھ سیاہ زیری جملہ مساوی الوزن لے کر بول گائے میں نہایت باریک پیس لیں اس سے بھی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

تیسرا لیپ: پوست بیخ سہانجنا رائی دونوں کو بول گاؤ میں خوب کھرل کرکے قدرے گرم گرم سوجن پر لیپ کریں یہ بھی سوجن کے لئے نہایت مفید لیپ ہے۔

چوتھا لیپ: بجورے نمبو کی جڑ کا چھلکا گائے کے بول میں پیس کر گرم کرکے سوجن پر لیپ کرنے سے سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

پانچواں لیپ: گیرو سونٹھ ورچ کائفل جملہ مساوی الوزن لیکر بول گائے میں کھرل کرکے سوجن پر لیپ کریں یہ بھی نہایت فائدہ مند لیپ ہے۔

عمل جراحی

اکثر یہ سوجن پک جاتی ہے اس حالت میں نشتر سے عمل جراحی کرکے مواد فاسد نکال دیں اور بعد ازاں کوئی عمدہ مرہم لگائیں یا ہماری آزمودہ مرہم تیار کرکے لگائیں۔

نسخہ مرہم: رال پانچ تولہ کتھہ سفید پانچ تولہ نیلا تھوتھا چھ ماشہ پھٹکڑی سفید چھ ماشہ روغن کنجد پانچ تولہ آب شیریں پانچ تولہ پانی و تیل کو ملا کر انگلی سے اس قدر ہلائیں کہ دونوں مل کر مکھن کی مانند ہو جائیں پھر اس میں ادویہ مذکورہ پیس کر ملا دیں اور ذرا گرم کر لیں پس مرہم تیار ہے یہ مرہم ہر قسم کے گھاؤ کو بھرنے کے لئے ہزاروں مرتبہ کی آزمودہ ہے۔

جونک لگانا

اس سوجن کو رفع کرنے کے لئے جونک لگانا بھی مفید ہوتا ہے جونک لگانے کے بعد ایک دو روز صرف برگ نیم گرم کرکے باندھیں اور بعد ازاں ہاریت رشی کا آزمودہ لیپ کریں جس کا نسخہ حسب ذیل ہے:

نسخہ لیپ: باورچی خانہ کا دھواں ہلدی سونٹھ سرسوں زرد نمک خوردنی ورچ جملہ ادویہ گائے کے دودھ میں پیس کر قدرے گرم کرکے لیپ کریں یہ لیپ جونک لگانے کے بعد نہایت مفید ہوتا ہے۔

بھگن نیتر سپنات جور کا علاج

نسخہ 1: دارہلدی پٹول پتر ناگرموتھا کنڈیاری خورد کٹکی ہلدی برگ نیم ترپھلا (پوست بلیلہ پوست بہیڑہ آملہ) جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے بھگن نیتر سپنات جور کو آرام ہوتا ہے۔

نسخہ 2: فلفل دراز پٹول پتر کٹھ تلخ ناگرموتھا کٹکی برادہ دیار پوست نیم جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ بھی بھگن نیتر کی اعلیٰ دوا ہے۔

اولیہ یعنی لعوق: چرائتہ شاہترہ ورچ فلفل دراز سیاہ مرچ لسن رائی جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر چہار گنا شہد میں ملائیں اور مریض کو دن میں دو تین مرتبہ بقدر ایک ماشہ چٹائیں اس کے استعمال سے بھگن نیتر سپنات جور کے مریض کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نسیہ یعنی نسوار: اسگندھ نمک خوردنی ورچ مہوا مرچ سیاہ فلفل دراز سونٹھ لسن جملہ مساوی الوزن لے کر بکرے کے بول میں نہایت باریک پیس کر مریض کے نتھنوں میں ٹپکائیں اس نسوار سے بھگن نیتر کے مریض کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

انجن: نمک خوردنی فلفل دراز ہر دو مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر مریض کی آنکھوں میں بطور سرمہ سلائی سے ڈالنا

چاہئے اس کے استعمال سے آنکھوں کا ٹیڑھا پن یقیناً دور ہوجاتا ہے۔

رکت شٹھیوی سنپات جور کا علاج

نسخہ 1: خس' دھوانسہ' برگ بانسہ' شاہترہ' پھول پریگو' کٹکی' جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں بالکل سرد کرکے اس میں مصری آمیز کریں اور مریض کو پلائیں اسی طرح شام کو بھی پلائیں رکت شٹھیوی سنپات جور جس میں مریض کے منہ کے راستے خون آتا ہو یہ جوشاندہ نہایت فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے خون آنا بند ہوجاتا ہے نیز بخار رفع ہوتا ہے۔

نسخہ 2: پدماکھ' صندل سرخ' شاہترہ' ناگرموتھا' برگ چنبیلی' مشک بالا' صندل سفید' ملٹھی' پوست نیم' جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور بالکل سرد کرکے اس میں بقدر ایک تولہ مصری آمیز کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے خون آنا فوراً بند ہوجاتا ہے اور اس بخار کو بھی تسکین ہوتی ہے۔

نسخہ 3: ملٹھی' منقیٰ' گل مہوا' پوست فالسہ' مشک بالا' صندل سرخ' تج پتر' برادہ دیاز' کنبھاری کا پھل جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور بالکل سرد کرکے مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی خون بند کرنے کے لئے نہایت مفید نسخہ ہے۔

نسخہ 4: ناگرموتھا' مشک بالا' صندل سرخ' صندل سفید' برگ مالتی' گل کنول' ملٹھی' منقیٰ' شاہترہ' پدماکھ' خس جملہ ادویہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور نہایت ٹھنڈا کرکے مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی خون بند کرنے اور بخار رفع کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔

نسیہ یعنی نسوار: صرف سبز دوب کا رس نکال کر مریض کے دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں اس سے بھی منہ سے خون آنا بند ہوجاتا ہے۔

(2) سرد چینی کو بکری کے دودھ میں پیس کر مریض کے نتھنوں میں ٹپکائیں یہ بھی خون بند کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

(3) تربھلہ کے جوشاندہ میں سبز دوب کا رس برابر وزن ملا کر یہ بھی بطور نسوار نتھنوں میں ٹپکانے سے خون بند ہوجاتا ہے۔

پرلاپک سنپات جور کا علاج

نسخہ 1: ناگرموتھا' مشک بالا' شاہترہ' صندل سرخ' ورق جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں ڈال کر جوشا دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے پرلاپک سنپات جور اور بے ہودہ بکواس وغیرہ رفع ہوجاتے ہیں۔

نسخہ 2: اگر' شاہترہ' گوداا ملتاس' ناگرموتھا' کٹکی' خس' اسگندھ ناگوری' برہمی' سوچ مُنّی' صندل سرخ' شالپرنی' پرشٹ پرنی' پوکھر' کنبھاری' پادھل' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' پوست بیخ بیل' ارنی' شیوناک' ٹنکھا ہولی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں یہ پرلاپک سنپات جور کی نہایت مجرب دوا ہے اس کے استعمال سے بخار دور ہوجاتا ہے نیز ہوش وحواس بجا ہوجاتے ہیں۔

نسخہ 3: ناگرموتھا' مشک بالا' وش مول' سونٹھ' صندل سرخ' بانسہ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق گزشتہ جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں مجرب ہے۔

پرلاپک سنپات کے لئے انجن

اگر مریض اس بخار کے باعث بالکل بے ہوش ہو یا بے ہودہ بکواس کرتا ہو اور کھانے پینے کی ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل انجنوں میں سے کوئی ایک انجن مریض کی آنکھوں میں ڈالنا چاہئے۔

انجن: فلفل دراز' مرچ سیاہ' ورچ' مغز تخم کرنجوہ' ہلدی' آنولہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' سرسوں سفید' ہینگ' سونٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر بکرے کے بول میں خوب پیس لیں اور چھوٹی چھوٹی بتیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت چند قطرے پانی میں گھس کر مریض کی آنکھوں میں بطور انجن لگائیں نہایت مجرب ہے۔

نوٹ: رس وکشتہ جات اسی باب کے اخیر میں سنپات جور کی مختلف قسموں کے لئے بہت سے نسخے لکھے جائیں گے۔

جھوک سنپات جور کا علاج

نسخہ 1: ورچ' کنڈیاری' جوانسہ' راسنا' گلو' ناگرموتھا' سونٹھ' کٹکی' کاکڑا سنگی' پوکھر مول' برہمی' بارنگی' چرائتہ' برگ بانسہ' کچور جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں حسب دستور جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ جھوک سنپات جور کے لئے نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

نسخہ 2: کنڈیاری خورد' سونٹھ' پوکھر مول' کٹکی' راسنا' گلو' بھارنگی' کاکڑا سنگی' دھوانسہ' برگ بانسہ' ناگرموتھا' برہمی' ورچ' چرائتہ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ نسخہ جھوک سنپات اور اس کے جملہ عوارض کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ 3: ہلدی' دار ہلدی' سونٹھ' شاہترہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' گلو' ناگرموتھا' کنڈیاری' پوست نیم' گلو' پٹول پتر' بالچھڑ' پوکھر مول' کٹھ' برادہ دیار جملہ ادویہ جوکوب کرکے بطریق سابق جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں جھوک سنپات کی مجرب دوا ہے۔

نسخہ 4: کنڈیاری خورد' سونٹھ' پوکھر مول' گلو' برہمی' برگ تلسی' مشک بالا' بھارنگی' بانسہ' جوانسہ' ورچ' جملہ ادویہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں یہ نسخہ جھوک سنپات جور کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ 5: پوست بیخ بیل' کٹھ' ٹنکھار ہولی جملہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر چار گنا شہد میں بطور لعوق تیار کرائیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا بقدر تین تین ماشہ دن میں کئی مرتبہ مریض کو چٹائیں یہ چٹنی مریض کے لئے نہایت مفید ہوتی ہے۔

کول یعنی غرارہ

چرائتہ' عاقر قرحا' بیخ پان' کچور' فلفل دراز' سرسوں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں سرسوں کا تیل اور قدرے آمیز کریں کہ غرارہ کرنے کے لائق ہوجائے اس سے مریض کو غرارے کرائیں اس عمل سے بھی جھوک سنپات جور کو بالکل آرام ہوتا ہے۔

ابھی نیاس سنپات جور کا علاج

نسخہ 1: کاکڑا سنگی' بھارنگی' پوست ہرڑ' زیرہ سیاہ' فلفل دراز' چرائتہ' شاہترہ' برادہ دیاز' ورچ' کٹھ' جوانسہ' کائپھل' سونٹھ' ناگرموتھا' دھنیا' کٹکی' اندرجو' پادھل' تخم سنبھالو' گج پیپل' پیپلا مول' چھکنڈا' چترا' بیخ اندرائن' گودا املتاس' پوست نیم' کچور' بابچی' باؤبڑنگ' ہلدی' دار ہلدی' اجوائن دیسی' اجمود جملہ ادویہ مساوی الوزن دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کریں اور بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں چنگ بریاں بقدر دو رتی اور آب ادرک ایک تولہ شامل کرکے مریض کو پلائیں یہ نسخہ ابھی نیاس سنپات جور کی نہایت بڑھی ہوئی خطرناک حالتوں کو بھی ٹھیک کردیتا ہے اس کے استعمال سے تندرا (غنودگی) کان کی جڑ کی سوجن' ہچکی' دم کشی' کھانسی وغیرہ جملہ عوارض دور ہوتے ہیں مجرب ہے۔

نسخہ 2: کنڈیاری خورد' دھوانسہ' پوکھر مول' بھارنگی' کچور' کاکڑا سنگی' جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشا دیں اور چوتھائی حصہ بقایا رہنے پر مل چھان کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ بھی ابھی نیاس سنپات جور کے لئے نہایت مفید ہے اس سے بلغم

کی زیادتی و پیٹ کا درد دور ہوتا ہے۔

نسخہ 3: پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، گلی، گودا املتاس، جملہ ادویہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں مجرب ہے۔

سپنات جور میں اپدرو یعنی عوارض

اس تپ محرقہ میں اکثر کئی دفعہ خراب اور مہلک عوارض پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ اصل مرض سے بھی سخت مشکل العلاج ہوتے ہیں جن کو آیورویدک اصطلاح میں اپدرو کہا جاتا ہے اگرچہ یہ اپدرو اصل مرض میں افاقہ ہونے سے یا مرض کے دور ہونے پر خود بخود رفع ہو جاتے ہیں مگر چونکہ یہ بعض اوقات نہایت تیزی سے مریض کی ہلاکت کا باعث ہوتے ہیں لہٰذا ایک قابل طبیب کا فرض ہے کہ وہ ان خطرناک عوارض کے دفعیہ کے لئے خاص طور پر کوشش کرے کیونکہ ماہران آیورویدک طب کا مقولہ ہے کہ:

دویادیم جیت تنجات پوردم چیجات اوپدروان
بھگے کولہ سواتر جیت پور دم آپدر دم

مطلب: معالج کا فرض ہے کہ پہلے مریض کے اصل مرض پر فتح حاصل کرے یعنی مرض کو دفع کرے اور بعد ازاں آپدروں یعنی عوارض کے دفعیہ کا خیال کرے لیکن دانشمند معالج وہ ہے جو پہلے علامات رویہ یا عوارض بذ پر فتح حاصل کرتا ہے کیونکہ خطرناک عوارض اکثر مریض کو ہلاک کر دیتے ہیں آیورویدک کتب میں اپدرو یعنی عوارض شمار میں دس لکھے ہیں چنانچہ:

شواسو مورچھا اروچی چھردی ترشنا اتیاروڈ گرہ
ہکواس کاس انگ دا ہنچ جوریہ اوپدرو دوش

مطلب: (1) شواس یعنی دم کشی یا ضیق النفس (2) مورچھا یعنی غشی یا بے ہوشی (3) اروچی غذا سے بے رغبتی یا نفرت (4) چھردی یعنی قے کا کثرت سے آنا (5) ترشنا یعنی شدت پیاس (6) اتیسار یعنی اسہال یا دستوں کی زیادتی (7) وڈگرہ یعنی سخت قبض (8) ہکوا یعنی ہچکی (9) کاس یعنی کھانسی کی زیادتی (10) انگ داہ یعنی تمام اعضاء میں سخت جلن یہ بخار میں خصوصاً سپنات جور یعنی تپ محرقہ میں دس اپدرو یعنی مہلک یا منحوس عوارض پیدا ہو جایا کرتے ہیں جن طبیبوں کو کبھی اس تردوش جور یعنی تپ محرقہ کا علاج کرنے کا اتفاق ہوا ہوگا وہ بخوبی جانتے ہوں گے کہ اس بخار میں مندرجہ بالا اپدرو پیدا ہو کر کس قدر تکلیف کا باعث ہوتے ہیں حتیٰ کہ مریض کی جان لے لیتے ہیں چنانچہ دیکھئے کہا بھی ہے۔

کام پران ہر روگا بہود نہ توتے تتھا
جتھا شواس کھواچ ہرتی پر ان ماشوی

مطلب: اگرچہ انسان کی زندگی کا خاتمہ کرنے والے بہت سے امراض اور عوارض ہیں مگر شواس یعنی دم کشی اور ہکوا یعنی ہچکی یہ دونوں عوارض جس قدر جلد مریض کا خاتمہ کرتے ہیں ان کے مقابلہ میں دوسرا کوئی مرض نہیں لہٰذا ان خطرناک عوارض کے انسداد کی تدبیر سوچنا اور ان کے دفعیہ کی کوشش کرنا قابل معالج کا فرض اولین ہے اس باب میں ان عوارض کے دفعیہ کی خاطر چند مجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

شواس یعنی دم کشی کے لئے مجرب نسخے

نسخہ 1: کنڈیاری خورد، جوانسہ، پٹول پتر، کاکڑاسنگی، پوہکرمول، سنگی، گچوز، اندر جو، جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں اور چوتھائی حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے شواس یعنی دم کشی

کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر: بھارنگی، پوست نیم، ناگرموتھا، پوست ہرڑ، چرائتہ، برگ بانسہ، آجمن، بنفشہ، گلی، ورچ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سون پاٹھا، کڑا چھال، راسنا، جوانسہ، پٹول پتر، پاڑھل، کچور، دار ہلدی، بیخ اندرائن، تربد سفید، برہمی، پوکھر مول، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، ہلدی، آنولہ، بہیڑہ، برادہ دیار، جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے یقیناً ہر قسم کے دمہ شواس اور ضیق النفس کو آرام ہوتا ہے مجرب ہے اس کو دوا اترنشت کواتھ کہتے ہیں چونکہ یہ جوشاندہ بتیس ادویہ کا مرکب ہے اور دوا ترنشت سنسکرت زبان میں بتیس کو کہتے ہیں اسی رعایت سے اس کا نام دوا ترنشت کواتھ ہے۔

دیگر: فلفل دراز، کائفل، کاکڑاسنگی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں چار گنا شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا مریض کو چٹائیں یہ لعوق مریضوں کو بہت فائدہ دیتا ہے مجرب ہے۔

دیگر: سہاگہ بریاں، پارہ مصفا، گندھک آملہ سار مصفا، مشا تیلیہ مصفا، منسل مصفا، ترکٹا (سونٹھ، مرچ، پپل) جملہ ادویہ مساوی الوزن اول گندھک و پارہ کو خوب کھرل کریں حتیٰ کہ کاجل کی مانند ہو جائے تو اس میں بقایا ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر آمیز کر دیں یہ شواس کٹھار رس مریض تپ محرقہ کو اس وقت دینا چاہئے جب کہ نہایت غلبہ بلغم کی وجہ سے ضیق النفس تنگ کر رہا ہو اور دیگر تدابیر سے افاقہ نہ ہوتا ہو یہ رس ایسے حالات میں یقیناً فائدہ مند ثابت ہوتا ہے مجرب ہے۔

مورچھا یعنی غشی یا بے ہوشی کے لئے مجرب نسخے

(1) ادرک کا پانی نکال کر مریض کے دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں اس سے اکثر ہوش آ جایا کرتا ہے۔

(2) منسل، سیاہ مرچ، لاہوری نمک نہایت باریک پیس کر اس میں تھوڑا شہد آمیز کرکے مریض کی آنکھوں میں بطور انجن لگا دیں یعنی سرمہ کی طرح آنکھوں میں سلائی بھر ڈالیں اس سے بھی ہوش آ جاتا ہے اور غشی دور ہوتی ہے۔

(3) آنکھوں و پیشانی پر تازہ پانی کے چھینٹے لگائیں مگر یہ عمل اس حالت میں کریں جب کہ غلبہ صفرا ہو۔

(4) خوشبودار اشیاء مثلاً صندل، خس، اگر، گوگل وغیرہ اشیاء کوئلوں پر جلا کر ان کا دھواں مریض کے نتھنوں کے اندر پہنچائیں یہ بھی بے ہوشی دور کرنے کے لئے مجرب عمل ہے۔

(5) خوشبودار پھولوں کی مالا بنا کر گلے میں ڈالیں یہ بھی غشی دور کرنے کے لئے عمدہ عمل ہے۔

(6) پنکھے خصوصاً خس کے پنکھے یا مور پنکھ کے پنکھے پر روح گلاب، عطر گلاب، خس وغیرہ خوشبویات چھڑک کر اس سے مریض کو ہلکی ہلکی ہوا کریں یہ عمل بھی غلبہ صفرا کی حالت میں مفید ہوتا ہے۔

(7) کیلے کے نرم نرم پتوں کو جسم و پیشانی پر بار بار چھوئیں۔

اروچی یعنی غذا سے نفرت دور کرنے کی تدابیر

(1) ادرک کا پانی نکال کر اس میں قدرے نمک ملائیں اس سے مریض کو غرارے کرائیں یہ عمل غذا سے بے رغبتی دور کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے۔

(2) لیموں کے پانی میں نمک خوردنی ملا کر اس کے بھی غرارے کرانا بہت فائدہ کرتا ہے اس سے اروچی یعنی نفرت دور ہو کر مریض کے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور غذا کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

(3). انار دانہ ترش دو تولہ، زیرہ سفید دو تولہ، الائچی خورد دو ماشہ، دھنیا چھ ماشہ، سیاہ مرچ ایک ماشہ، فلفل دراز ایک ماشہ ان کو خوب پیس کر اس میں دو چند مصری ملائیں اور لیموں کا پانی اس قدر شامل کریں جس سے چٹنی کی طرح ہو جائے اروچی کی حالت میں مریض

کو بطور لعوق چٹائیں غذا میں رغبت پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے۔

چھردی یعنی قے کا علاج

(1) گوبیز بقدر دو تولہ خوب کچل کر اس میں پاؤ بھر پانی ڈال کر جوش دیں اور چوتھا حصہ رہنے پر چھان لیں اور اس کو ٹھنڈا کر کے مصری ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ قے کو دور کرنے میں مجرب ہے۔

(2) مغز کنول گٹہ ایک تولہ زیرہ سفید تین ماشہ دانہ الائچی خورد تین ماشہ دھنیا تین ماشہ مویز منقیٰ ایک تولہ مصری کوزہ دو تولہ جملہ ادویہ کوٹ لیں اور گولیاں بنائیں مریض کو ایک گولی منہ میں رکھنے کے لئے دیں یہ بھی قے کے دفعیہ کے لئے عمدہ عمل ہے۔

(3) زہر مہرہ خطائی نارجیل دریائی دونوں کو پتھر کی سل پر پانی کی چند بوندیں ڈال کر گھس لیں اور گاڑھا کر کے مریض کو چمچہ چمچہ پلائیں یہ بھی قے روکنے کے لئے مفید ہے۔

(4) مکھیوں کا براز صندل سفید ہر دو مساوی الوزن لے کر شہد یا مصری ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے سخت سے سخت قے رک جایا کرتی ہیں۔

نوٹ: مگر اس امر کی احتیاط رکھیں کہ مریض کو مکھیوں کے براز کا پتہ نہیں ہونا چاہئے۔

آیوروید کا مشہور مرکب کرپورآ سو جس کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ دوم میں درج ہے بقدر تین ماشہ عرق سونف دس تولہ عرق الائچی دس تولہ تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ملا کر اس میں سے مریض کو ایک ایک چمچہ پانچ پانچ منٹ کے بعد پلائیں اس سے بھی قے اور ابکائیاں یقیناً رفع ہو جاتی ہیں مجرب المجرب ہے۔

ترشنا یعنی شدت پیاس روکنے کے لئے مجرب علاج

(1) آب لیموں آب سنگترہ انار شیریں بیر کا چھلکا املی ان سب اشیاء کو مناسب مقدار میں ملا کر مریض کو چٹائیں یا غرارے کرائیں اس سے منہ سوکھنا بند ہو جاتا ہے اور شدت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

(2) چاندی کی گولی بنا کر مریض کے منہ میں رکھائیں اس سے بھی پیاس رک جاتی ہے۔

(3) خالص دودھ گائے کو برف وغیرہ سے نہایت سرد کر کے مصری ملا کر مریض کو خوب پیٹ بھر کر پلائیں یہ بھی پیاس بند کرنے کا عمدہ عمل ہے۔

(4) درخت برگد یعنی بڑھ کی نرم نرم کونپل اور دھان کی کھیلیں کو نہایت باریک پیس کر اس میں شہد ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا سا چٹائیں اس سے بھی شدت پیاس بند ہو جاتی ہے۔

اتی سار یعنی اسہال کے لئے مجرب نسخے یا عمل

(1) اول مریض تپ محرقہ کو اگر خود بخود اسہال جاری ہو جائیں تو کسی دوا سے بند نہ کریں کیونکہ یہ ایک سخت زہریلا مادہ ہے جو کہ قدرتی طور پر طبیعت خود بخود باہر نکالتی ہے اس حالت میں صرف فاقہ کا عمل مفید ہوتا ہے یا مندرجہ ذیل پانچن و بانسخے دیں:

(2) سونٹھ گلو ناگر موتھا اندر جو شیریں ہر ایک چھ ماشہ جو کوب کر کے بطریق معمول جوشانہ بنا کر مریض کو پلائیں اس قسم کا نسخہ دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں اس سے اسہال رک جاتے ہیں۔

(3) پاڑھہ گلو بیز شاہترہ ناگر موتھا چرائتہ سونٹھ اندر جو شیریں جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جو کوب کریں اور حسب معمول جوشانہ

تیار کر کے مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ نہایت بڑھے ہوئے دستوں کی حالت میں دینے سے فائدہ کرتا ہے مجرب ہے۔

(4) ناگر موتھا اندر جو شیریں بیلگری لودھ پٹھانی موچرس گل دھاوا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ایک ایک ماشہ دن میں دو تین مرتبہ دیں یہ تپ محرقہ کے دستوں کو بند کرنے کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

(5) اجموذ موچرس گل دھاوا سونٹھ جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ قدرے شہد میں ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے ضرور دست رک جاتے ہیں۔

مخزن آیوروید حصہ دوم کا کرپورس گنگا دھررس بقدر نصف رتی تا ایک رتی دن میں چند مرتبہ ہمراہ عرق سونف والائچی کا استعمال کرانے سے بھی دست بند ہو جاتے ہیں اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

مل بندھ یعنی قبض کے لئے مجرب عمل

تپ محرقہ میں اگر وات پردھان ہو یعنی غلبہ سودا ہو تو اکثر مریض کو قبض ہو جایا کرتی ہے اور اس بخار کی ابتدائی حالت میں چونکہ جلاب دینے کی ممانعت ہے اور سخت قبض رہنے سے بھی بخارات ردیہ پیدا ہو کر دل و دماغ کے لئے باعث ضرر ہوتے ہیں لہٰذا قبض دور کرنے کے لئے یہاں چند عمل بیان کئے جاتے ہیں جن سے اکثر قبض دور ہو کر مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔

(1) نیم گرم پانی بوزن نصف سیر پختہ میں دو سے چار تولہ تک کسٹرآئل آمیز کر کے دستی گرم کریں یعنی حقنہ کریں اس سے فوراً پاخانہ اتر آتا ہے اور کسی قسم کی کمزوری یا خرابی نہیں ہوتی۔

(2) سیاہ مرچ سونٹھ فلفل دراز نہایت باریک پیس کر لعاب اسپغول سے بتی بنائیں اور اس کو ذرہ کسٹرآئل یا گھی سے چپڑ کر مریض کی مقعد میں رکھیں اس سے بھی پاخانہ اتر آیا کرتا ہے۔

(3) گلیسرین کی بتیاں جو کہ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بکتی ہیں اور ہر عمر کے لئے علیحدہ علیحدہ قسم کی ولایت سے آتی ہیں یہ بھی جائے پاخانہ میں رکھنے سے پاخانہ اتر آتا ہے ضرورت کے وقت ان سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔

ہکوا یعنی ہچکی کا علاج

(1) لاہوری نمک باریک پیس کر اس میں چند قطرے پانی ڈال کر مریض کے نتھنوں میں ٹپکا دیں اس سے اکثر ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(2) سفوف سونٹھ میں قدرے کھانڈ ملا کر اس کی نسوار دینے سے بھی ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

(3) ہینگ عمدہ میں قدرے گھی ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور اس کا دھواں مریض کے نتھنوں میں دیں یہ عمل بھی ہچکی دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

(4) منسل مصفا ایک تولہ پارہ مصفا ایک تولہ گندھک آملہ سار مصفا ایک تولہ سیاہ مرچ ایک تولہ سہاگہ تیلیہ مصفا ایک تولہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے کاجل کی مانند بنالیں اور جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں سے دو سے چار رتی تک قدرے شہد میں آمیز کر کے چٹائیں مجرب ہے اس سے ہچکی یقیناً بند ہو جاتی ہے۔

(5) تخ پان یک تولہ سونٹھ تین ماشہ فلفل دراز تین ماشہ سیاہ مرچ تین ماشہ باریک پیس کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک چھ ماشہ سے یک تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں اس سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(6) سیالکوٹی کاغذ یا کوئی دوسری قسم کا موٹا کاغذ بطور سگریٹ بنا کر اس کے سرے کو آگ لگائیں اور اس کا دھواں کھینچیں یہ

بھی ہچکی بند کرنے کے لئے مفید عمل ہے۔

کاس یعنی کھانسی کے لئے مجرب نسخے

(1) قلفل دراز' پیپلا مول' اندرجو شیریں' شاہترہ' سونٹھ جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف بنالیں اور اس میں چار چند شہد ملا کر بطور لعوق یعنی چٹنی مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں یہ کھانسی کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

(2) برگ بانسہ سبز لے کر اس کا پانی نکالیں اور اس میں حسب ضرورت شہد ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں یہ بھی کھانسی دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

(3) پوکھر مول' سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز' کاکڑا سنگی' کائفل' جوانسہ' کلونجی جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں سہ چند شہد ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں یہ کھانسی کے لئے اعلیٰ درجہ کی چٹنی ہے۔

(4) آملہ منقی منقشر ایک تولہ' دانہ الائچی کلاں تین ماشہ' دانہ الائچی خورد ایک ماشہ' چھوہارہ (گٹھلی سے پاک کیا ہوا) دو تولہ' بہیڑی کوزہ چار تولہ سب کو باریک پیس کر قدرے شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور مریض کے منہ میں رکھنے کے لئے دیں یہ کھانسی کے دفعیہ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں۔

داہ یعنی جلن کا علاج

(1) مریض کے جسم پر خالص گھی گائے کی مالش کریں' ٹھنڈے پانی یا برف کی پٹی ماتھے پر رکھیں یا برف کی پوٹلی باندھ کر مریض کے سر پر رکھیں۔

(2) کانجی یا سرکہ کو برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں مصفا چادر تر کر کے مریض کو اس چادر میں لپیٹیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد بدلتے رہیں۔

(3) سبز کیلے کے پتوں کو مریض کے بستر پر بچھا دیں اور سارے جسم پر بھی لپیٹیں۔

(4) کافور' صندل سفید' دھنیا' عرق گلاب' خشک دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر مریض کے ماتھے پر لیپ کریں اس سے جسم کی سخت سے جلن فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(5) عطر خس' عطر گلاب وغیرہ خوشبویات مریض کے بستر میں رکھیں۔

(6) عطر گلاب و سرکہ کسی برتن میں ڈال کر ان کو برف سے خوب ٹھنڈا کر لیں اور اس میں پٹی تر کر کے مریض کے ماتھے پر رکھیں اور اس کو بار بار تبدیل کرتے رہیں یہ جلن کے لئے مفید عمل ہے۔

رس چکتسا یعنی رس و کشتہ جات سے علاج

سپنات جور کے لئے آیورویدک کتب میں سینکڑوں ہی رسوں کے نسخے درج ہیں جو کہ سپنات کی مختلف حالتوں کے لحاظ سے آیورویدک کتب کے مصنفین نے اپنے تجربے کی بناء پر تجویز کئے ہیں اگر ان تمام نسخہ جات کو اس کتاب میں درج کیا جاوے تو ناظرین کے لئے بھول بھلیاں کی صورت رونما ہو گی لہٰذا یہاں صرف ان ہی نسخہ جات کو درج کیا جائے گا جو کہ مؤلف کے بارہا تجربہ میں آ چکے ہیں یا اجزاء کے لحاظ سے خاص طور پر مفید سمجھے گئے ہیں۔

ترے لوک سندر رس: پارہ مصفا دو تولہ' گندھک مصفا دو تولہ دونوں کو کھرل میں ڈالکر خوب پیسیں حتیٰ کہ سیاہ کاجل کی مانند ہو جائے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کے رس کی بھاونا دیں یعنی گھوٹ کریں کڑوی کی چھال کا رس چار تولہ' موصلی سفید کا رس چار تولہ' دھتورہ کے پتوں کا رس چار تولہ' آب گلوندہ چار تولہ' بندال کا رس چار تولہ' جینتی کا رس چار تولہ' برہمی بوٹی کا رس چار تولہ

ہر ایک رس میں نہایت اچھی طرح کھرل کریں جب ایک رس سوکھ جائے تو دوسرا ڈالیں اسی طرح تمام رس جذب کر دیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک سے تین گولی تک شہد میں ملا کر یا بدرقہ مناسب کے ہمراہ دن بھر میں مریض کو دے سکتے ہیں یہ رس سپنات جور کی ہر حالت اور ہر قسم میں دیا جا سکتا ہے اسکے استعمال سے سپنات جور یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

آنند بھیرو رس: شنگرف مصفا' شھا تیلیہ مصفا' سیاہ مرچ' سہاگہ سفید بریاں' قلفل دراز' جائفل' ترکٹا (سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز) جملہ ادویہ برابر وزن لے کر نہایت باریک پیس کر جمبیری نمبو (کھٹا نمبو یا کنب) کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں مقدار خوراک ایک سے تین گولی ہمراہ آب ادرک استعمال کرائیں اس کے استعمال سے نہایت بڑھا ہوا جنتا تک سپنات جور جس میں مریض کا کل جسم سرد ہو جایا کرتا ہے آناً فاناً رفع ہو جاتا ہے یہ رس جوراتی سار یعنی تپ محرقہ اسہال میں بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔

پران ایشور رس: شدھ پارہ' شدھ گندھک ہر ایک چار تولہ' شدھ میٹھا تیلیہ دو تولہ ہر سہ ادویہ نہایت باریک پیس لیں اور کسی پختہ آتشی شیشی میں بھر کر اس شیشی کو خوب مضبوط کپڑ ولی کر لیں سوکھنے پر اس کو بالو جنتر میں رکھ کر برابر چوبیس گھنٹہ تک آگ جلائیں اور بالکل ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال لیں اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا جوشاندہ ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کریں نسخہ جوشاندہ حسب ذیل ہے: زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' ہینگ' نجی' سہاگہ' گوگل' جوکھار' پانچوں نمک' اجوائن' مرچ سیاہ' قلفل دراز ہر ایک دو تولہ جو کوب کر کے سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ بقایا رہے تو اس کو مندرجہ بالا رس میں ڈال ڈال کر کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں ان کے استعمال سے ہر قسم کا سپنات جور دور ہوتا ہے نہایت مفید ہے خصوصاً تپ محرقہ اسہال کے لئے لاجواب دوا ہے مقدار خوراک ایک سے تین گولیاں تک شہد کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

سوالپ بڑوانل رس: کشتہ تانبہ دو تولہ' سیاہ مرچ دو تولہ' شھا تیلیہ مصفا دو تولہ' ان کو باریک اندرائن کی جڑ کے رس میں کھرل کر کے ایک ٹکیہ بنالیں اور اس کو توے پر رکھ کر دونوں طرف سے سینک لیں بس یہ بڑوانل رس تیار ہے مقدار خوراک دو رتی سے تین رتی تک یہ ہمراہ سفوف ترکٹا۔ یہ بھی ہر قسم کے سپنات جور کے لئے خصوصاً وات پردھان یعنی جس میں غلبہ سودا ہو مفید ہے۔

برہت بڑوانل رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' مینسل مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' شھا تیلیہ مصفا' سانپ کا زہر ہر ایک دو تولہ' مغز جمال گوٹہ مصفا ایک سو پچاس عدد اول پارہ و گندھک کجلی کریں اور دیگر جملہ اشیاء نہایت باریک پیس کر اس میں شامل کر دیں بعد ازاں مچھلی کے پتہ' بھینس کے پتہ' مور کے پتہ اور بکری کے پتہ میں ایک ایک روز کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ برہت بڑوانل رس سپنات کی نہایت مشکل العلاج قسموں کے لئے یا لاعلاج قسموں کے لئے ہے۔ عام سپنات جوروں میں ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے اس کی نسبت صاف لکھا ہے بھکشیت سپنات ارتو مرتیہ سعیہ عکسی بھویت یعنی جو سپنات جور کا مریض موت کے منہ میں پھنسا ہوا ہو ایسے مریض کو یہ رس استعمال کرانا چاہئے گویا یہ رس اس وقت استعمال کرانا چاہئے جب کہ ہر طرح سے ناامیدی ہو چکی ہو مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک یہ ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کرائیں۔

تر دوش نی بار رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا ہر ایک چار تولہ خوب کھرل کریں جب کاجل کی طرح ہو جائے تو اس میں چترہ کا رس ڈال ڈال کر برابر آٹھ روز تک کھرل کریں اور بعد ازاں اس میں چھ ماشہ شھا تیلیہ مصفا ملا کر ایک روز چترہ کے رس سے کھرل کریں بس اب تیار ہو گیا اس کی ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ رس پت اولون سپنات جور یعنی غلبہ صفرا کی حالت میں دینا چاہئے نہایت فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک ایک سے تین گولی دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ ٹھنڈے پانی کے دیں۔

مرت سنجیونی رس: پارہ مصفا دو تولہ، گندھک مصفا دو تولہ دونوں کو کھرل کر کے کاجل کی مانند بنا لیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ شامل کریں کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد، کشتہ تانبا، میٹھا تیلیہ مصفا، ہڑتال ورقیہ مصفا، کشتہ کوڑی زرد، منسل مصفا، شنگرف مصفا، چترہ، ہاتھی سونڈی، اتیس، ترکٹا، کشتہ سونا مکھی، ہر ایک ایک تولہ نہایت باریک پیس کر مندرجہ بالا پارہ و گندھک کی کجلی میں ملا دیں اور آب ادرک میں تین روز تک کھرل کر کے خشک کر لیں اور کسی عمدہ آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کو مضبوط کپڑوٹی کر کے برابر دو پہر یعنی چھ گھنٹے بالو جنتر آگ دیں۔

بالو جنتر کا طریق: ایک مٹی کی ہانڈی میں اپنی شیشی کو رکھ کر ہانڈی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں اسی کا نام بالو جنتر ہے اور اس کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائی جاتی ہے (ٹھنڈا ہونے پر شیشی کو توڑ کر بیچ میں سے اپنا رس نکال لیں) اور ایک روز آب ادرک میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ مرت سنجیونی رس بھی تپ محرقہ کی خراب حالتوں میں خصوصاً جب مریض کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو استعمال کرنا چاہئے اس کے استعمال سے سخت سے سخت تپ محرقہ کو آرام ہوتا ہے اس کے اوصاف نام سے ہی ظاہر ہیں مرت سنجیونی نام کے معنی ہیں مردہ کو زندہ کرنے والا یا قریب المرگ کو زندگی بخشنے والا۔

برہت کستوری بھیرو رس: کشتہ قلعی، کھپریا، کشتہ سونا، مشک خالص، کشتہ چاندی، ہر ایک یک تولہ، کشتہ فولاد چار تولہ، کشتہ سونا مکھی، لونگ، جائفل، رس سیندور، ہر ایک دو تولہ، جملہ ادویہ کو نہایت باریک پیس کر برابر سات روز تک درون پشپی یعنی گوما بوٹی کے رس میں کھرل کریں اور بعد ازاں آب برگ پان میں بھی سات روز کھرل کریں اور اس میں کافور دو تولہ، ترکٹا دو تولہ آمیز کر کے ایک رتی سے دو رتی وزن کی گولیاں بنا لیں یہ رس سپنات جور کی تقریباً تمام حالتوں میں فائدہ کرتا ہے خصوصاً جب مریض کا جسم بالکل سرد ہو نہایت فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک دو یا تین گولی تک دن بھر میں بہ ہمراہ مویز منقی یا شہد دے سکتے ہیں علاوہ سپنات جور کے یہ رس ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

سوبھاگیہ وٹی: سہاگہ سفید بریاں، میٹھا تیلیہ مصفا، زیرہ سیاہ، ترکٹا، پانچوں نمک، ترپھلہ، کشتہ ابرک سیاہ، پارہ مصفا، گندھک آملہ سار مصفا جملہ ادویہ کو مساوی الوزن لے کر اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے کاجل کی مانند کر لیں اور جملہ اشیاء سرمہ سا باریک پیس کر اس میں شامل کریں اور برگ سنبھالو، بھنگرہ، بھنگرہ سیاہ، برگ بانسہ، بھٹکنڈا ہر ایک کے رس میں برابر تین تین روز کھرل کر کے بمقدار دو رتی گولیاں بنائیں یہ رس بھی سپنات جور کی تمام قسموں میں استعمال کیا جا سکتا ہے خصوصاً جب کہ مریض کو کثرت سے پسینے آتے ہوں اور جسم بالکل ٹھنڈا ہو گیا ہو غنودگی غالب ہو حواس باختہ ہوں ایسی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک دو تین گولی تک دن بھر میں آب ادرک، آب برگ پان ہر ایک ایک ماشہ، شہد تین ماشہ میں ملا کر دیں مجرب ہے۔

سپنات سوریہ رس: پارہ مصفا ایک حصہ، گندھک آملہ سار مصفا دو حصہ ہر دو کو کھرل کر کے کاجل کی طرح بنا لیں اور اس میں گندھک سے چوتھا حصہ کشتہ تانبا، کشتہ سونا و کشتہ چاندی بھی شامل کریں اور چترہ کے رس میں برابر تین روز تک دھوپ میں بیٹھ کر کھرل کریں اور سب اشیاء کا نصف حصہ میٹھا تیلیہ ملا کر تین روز تک مچھلی کے پتہ میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور سپنات جور کے مریض کو بقدر دو رتی سے چھ رتی تک حسب طاقت بہ ہمراہ جوشاندہ چترہ و بقدر چھ ماشہ ترکٹا کھلائیں اور مریض کو ٹھنڈے پانی کے ٹب میں بٹھائیں حتیٰ کہ مریض کو سردی محسوس ہونے لگے برابر ٹھنڈے پانی میں بیٹھا رہنے دیں، یہ رس خصوصاً رگ وات سپنات جور میں دینا چاہئے اس کے استعمال سے رگ وات سپنات جور یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

مرت اوتھاپن رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا دو تولہ، منسل مصفا، میٹھا تیلیہ مصفا، شنگرف مصفا، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک، کشتہ تانبا، ہڑتال ورقیہ مصفا، کشتہ سون مکھی ہر ایک ایک تولہ، اول پارہ و گندھک کھرل کر کے کاجل کی طرح بنا لیں اور جملہ ادویہ اس میں شامل کر کے ہاتھی سونڈی، اِل بیذ، نیم، گھنگل بوٹی اور برگ سنبھالو ہر ایک کے رس میں تین تین روز کھرل

کریں اور ٹکیہ بنا کر توے پر سینک لیں نہایت باریک پیس کی شیشی میں محفوظ رکھیں یہ مرت اوتھاپن نامی رس واقعی مردہ کو زندہ کرنے والا ہے اس کے استعمال سے سخت سے سخت سپنات جور میں مبتلا مریض تندرست ہو سکتا ہے مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی تک دن میں دو مرتبہ ہمراہ ترکٹا ایک ماشہ اور ہینگ بریاں ایک رتی یہ خصوصاً وات اولون یعنی غلبہ سودا کی حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے پیٹ کا سول، اپھارہ، ہچکی وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔

مرت سنجیونی وٹی: باؤبڑنگ، سونٹھ، مرچ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، آنولہ، بہیڑہ، درچ، گلو، بھلانوہ مدبر جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں برابر تین روز تک ببول کاڑھے ڈال ڈال کر کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں بہ ہمراہ گرم پانی مریض کو ہر تیسرے گھنٹہ کے بعد دیں مقدار خوراک چار گولی تک دن بھر میں یہ گولیاں خصوصاً وات اور کف اولون یعنی غلبہ سودا و بلغم کی حالت میں نہایت فائدہ کرتی ہیں سپنات جور کی مشہور اور مفید عام گولیاں ہونے کے علاوہ یہی گولیاں ہیضہ کے مریض کی زندگی بچانے کے لئے بھی جادو کا اثر دکھاتی ہیں مجرب ہیں۔

جل چوڑامنی رس: رس سندور ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، منسل مصفا تین ماشہ، کشتہ سون مکھی، فلفل دراز، سونٹھ، کالی مرچ ہر ایک تین ماشہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر مچھلی کا پتہ ڈال کر کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ جل چوڑامنی رس خصوصاً وات پردھان سپنات جور میں نہایت فائدہ کرتا ہے خصوصاً جب کہ مریض کو خشک کھانسی کی شدت ہو بے ہودہ بکواس کر رہا ہو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اگر اس رس کے استعمال سے مریض کو سخت گرمی کی شکایت ہو تو گلاب و سرکہ میں کپڑا بھگو کر مریض کے ماتھے پر رکھیں۔

گھور نرسنگھ رس: کشتہ تانبا ایک تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، کشتہ بنگ (قلعی) تین تولہ، کشتہ ابرک چار تولہ، کشتہ سون مکھی ایک تولہ، پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک آملہ سار مصفا ایک تولہ، منسل مصفا ایک تولہ، سیاہ سانپ کا زہر چار تولہ، ترکٹا چار تولہ، کچلہ مصفا بائیس تولہ، میٹھا تیلیہ مصفا جملہ ادویہ سے دوگنا وزن لے کر سب کو نہایت باریک پیس لیں اور مچھلی کے پتے، بھینس کے پتہ اور مور کے پتہ میں تین تین گھنٹہ کھرل کریں بعد ازاں تین گھنٹہ تک چترہ کے رس میں کھرل کر کے سرسوں کے دانہ برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی مریض کو بہ ہمراہ آب جوشیدہ دیں یہ رس سپنات جور کی تیرہ ہی قسموں کے لئے فائدہ مند ہے اس کے استعمال کے بعد مریض کو خوب دودھ پلانا چاہئے اور گرمی کی حالت میں گلاب و سرکہ میں پارچہ تر کر کے پیشانی پر رکھیں۔

کال اگنی بھیرو رس: پارہ مصفا ایک حصہ، گندھک مصفا دو حصہ دونوں کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں اور برابر تین روز تک گوکھرو کے رس میں کھرل کر کے خشک کر کے نہایت باریک پیس لیں اس کے برابر وزن کشتہ تانبا اور پارہ و گندھک کی کجلی کا آٹھواں حصہ میٹھا تیلیہ مصفا، شنگرف مصفا ایک حصہ، تخم دھتورہ دو حصہ، کشتہ گودنتی پانچ حصہ، منسل مصفا پانچ حصہ، سہاگہ بریاں تین حصہ، کھپریا چھ حصہ، مغز جمال گوٹہ مصفا ایک حصہ، کشتہ قلعی ایک حصہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر جوشاندہ پوست بیخ مدار میں ایک روز کھرل کریں اور جوشاندہ وش مول میں ایک روز کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں سخت سے سخت تپ محرقہ کے مریض کے لئے یہ رس آب حیات کی مانند ہے تیر دلکوار کا وار شاید خالی چلا جائے مگر سپنات کی بیخ کنی کے لئے یہ رس کبھی خطا نہیں کرتا یہ رس خصوصاً وات کف اولون یعنی غلبہ و سودا و بلغم کی حالت میں دینا چاہئے۔

کف کیتو رس: کشتہ سنکھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سہاگہ بریاں ہر ایک یک حصہ، میٹھا تیلیہ مصفا پانچ حصہ، جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر ایک روز تک ادرک کے رس میں کھرل کر کے خشک کر لیں اور غلبہ بلغم کی حالت میں تپ محرقہ والے مریض کو دیں یہ رس بقدر ایک رتی سے دو رتی تک ایک وقت میں دینا چاہئے۔

ترے لوک چنتامنی رس: رس سندور تین حصہ، سانپ کا زہر دو حصہ، میٹھا تیلیہ مصفا چھ حصہ، ہڑتال ورقیہ مصفا ایک حصہ، کشتہ گودنتی، کشتہ ابرک سیاہ، منسل مصفا، کھپریا، گندھک آملہ سار مصفا، سہاگہ سفید بریاں، مغز جمال گوٹہ مصفا، تخم دھتورہ، بیخ

جمال گوٹہ بیخ کریر ہر ایک یک حصہ جملہ ادویہ باریک پیس کر ڈھاک کے رس کی سات بھاونا دیں اور آب چترہ' آب ادرک' مچھلی کے پتہ' مور کے پتہ' بھینس کے پتہ' بکری کے پتہ' سور کے پتہ میں دس دس بھاونا دیں یعنی ایک ایک چیز میں دس دس دن تک کھرل کریں اور دو دو چاول کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی تک بہمراہ ناریل کے پانی یا شربت مصری مریض کو دیں یہ رس سپنات جور کی تقریباً ہر ایک حالت میں مفید ہوتا ہے اس کے استعمال کے بعد مریض کو خوب دودھ پلانا چاہئے یا دہی کی چھاچھ دیں یہ رس خصوصاً وات پت اولون یعنی غلبہ صفرا و سودا کی حالت میں فائدہ کرتا ہے۔

کلیشم کالاانل رس: شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ایک حصہ' گندھک آملہ سار مصفا ایک حصہ' کشتہ تانبا ایک حصہ' کھپریا مصفا ایک حصہ' منسل مصفا ایک حصہ' ہڑتال ورقیہ مصفا ایک حصہ' کائفل ایک حصہ' تخم دھتورہ ایک حصہ' ہینگ بریاں ایک حصہ' کشتہ سون مکھی ایک حصہ' کٹھ تلخ ایک حصہ' تربد سفید ایک حصہ' بیخ جمال گوٹہ ایک حصہ' سونٹھ ایک حصہ' فلفل دراز ایک حصہ' مرچ سیاہ ایک حصہ' کشتہ بنگ ایک حصہ' سہاگہ سفید بریاں ایک حصہ جملہ ادویہ خوب باریک پیس لیں اور برابر ایک روز تک ڈنڈ و تھوہر کے دودھ میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ رس نہایت بڑھے ہوئے بلغم اور سودا کی حالت میں خصوصاً جب کہ مریض کو ساتھ ہی کئی روز سے پاخانہ کی قبض ہو استعمال کرانا چاہئے اس کے استعمال سے وات کف اولون سپنات یعنی غلبہ بلغم و سودا نامی تپ محرقہ رفع دفع ہو جاتا ہے نہایت مفید ہے۔

کال اگنی رودور رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا دونوں خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور اس میں سیاہ مرچ کا سفوف آمیز کرکے مور کے پتہ' سور کے پتہ' بھینس کے پتہ' بکرا کے پتہ کی ایک ایک بھاونا دیں اور جملہ ادویہ کے برابر منا حلیہ مصفا ملا کر محفوظ رکھیں یہ رس سپنات جور کی خاص کر اس حالت میں استعمال کرنا چاہئے جب کہ مریض کی زبان پر سخت کانٹے پڑ گئے ہوں بول نہ سکتا ہو اور بالکل ناامیدی ہو چکی ہو مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ شربت مصری یا دودھ گائے یہ نسخہ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا ہے طبیب صاحبان تیار کرکے فائدہ اٹھائیں۔

بال رس ونگا: تانبہ کے نہایت باریک پترے کرا کر ان کو آگ پر خوب تپائیں جب سرخ ہو جائیں تو شیر مدار میں ڈبو دیں اور یہی عمل سات مرتبہ کریں بعد ازاں تانبے کے پتروں کو ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں سات مرتبہ بجھا دیں اور سات ہی مرتبہ کانجی میں بجھا دیں تو تانبہ بالکل شدھ یعنی مصفا ہو جائے گا اب اس تانبہ سے دوگنا گندھک آملہ سار اور تانبہ سے نصف حصہ سون مکھی نہایت باریک پیس کر نمبو کے پانی میں کھرل کریں اور کسی قوزہ گلی میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے تانبہ کا نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا اس کشتہ کے برابر گندھک و پارہ لے کر دونوں کو کاجل کی مانند پیس لیں اور کشتہ میں ملا دیں پھر اس میں بھنگرہ' گگرونہ' برہمی' سنبھالو گل سورج مکھی' جملہ ادویہ کا رس ڈال ڈال کر کھرل کریں اور رائی کے برابر گولیاں بنائیں یہ بال رس ونگا خصوصاً بچوں کے سپنات جور میں فائدہ کرتی ہے نہایت مفید ہے۔

سپنات بج انکش رس: پارہ مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' ہڑتال ورقیہ مصفا' ہینگ بریاں' گندھک مصفا جملہ برابر وزن ایک ایک تولہ پارہ و گندھک کجلی کرکے بقایا اشیاء اس میں شامل کریں اور اس کو ترکنا کے جوشاندہ میں بانجھ ککوڑا کے رس میں پنول چتر کے رس میں برگ سنبھالو کے رس میں ہاتھی سنڈی کے رس میں چترہ کے رس میں برگ دھتورہ کے رس میں بھانگرہ کے رس میں کلہاری کے رس میں اور جمیری نمبو کے رس میں غرضیکہ ہر ایک میں تین تین روز تک کھرل کریں اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء آمیز کریں جوکھار' سجی کھار' سہاگہ سفید بریاں' نمک خوردنی' ایلوا' منا حلیہ مصفا' بھنگرہ' گل مہوا ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر مندرجہ بالا رس میں شامل کریں اور خوب اچھی طرح آمیز کرکے دو رتی سے چار رتی کی گولیاں بنا دیں اور سپنات جور کے مریض کو ہمراہ گرم پانی یا ہتی میں لپیٹ کر دیں یہ رس خصوصاً وات کف پردھان یعنی غلبہ سودا و بلغم کی حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے۔

سپنات دو ہولس رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' کشتہ سونا مکھی' کشتہ تانبہ' کشتہ ابرک سیاہ' ایلوا' منا حلیہ مصفا' تخم دھتورہ' جوکھار' سجی کھار' سہاگہ سفید بریاں' برگ مدار' ہینگ بریاں' پاڑھل' پنول چتر' بانجھ ککوڑا' بھنگرہ' سونٹھ' کلہاری جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں آب برگ سنبھالو و آب نمبو ڈال کر ایک ایک دن کھرل کریں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک دن بھر میں ہمراہ گرم پانی دیں اس کے استعمال سے ہر قسم کے سپنات جور کو فائدہ ہوتا ہے خصوصاً غلبہ سودا و بلغم کی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

مرگ مدآسو: یہ آیورویدک ادویہ میں ایک چوٹی کی دوا ہے اور یہ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب کہ مریض کی حالت سخت کمزور ہو نبض کی حرکات قریباً بند ہوں یا دیر دیر میں ظاہر ہوتی ہوں جسم سرد ہو گیا ہو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے ہوں اور زبان بند ہو چکی ہو مریض کے جانبر ہونے کی کوئی امید نظر نہ آتی ہو اس وقت اس جادو اثر دوا کا کرشمہ دیکھنا چاہئے صرف ایک دو خوراکیں دینے سے مریض کے تندرست ہونے کی امید نظر آنے لگتی ہے مایوسی امید میں بدل جاتی ہے یہ سچ ہے کہ موت کا دنیا میں کوئی دارو نہیں لیکن اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ "مرگ مدآسو" مردہ جسم میں بھی چند گھنٹوں کے لئے تو ضرور جان ڈال دیتا ہے اور ضرورت کے وقت قریب المرگ مریض کو اپنی جان سے وصیت کرانے کی طاقت بخشتا ہے نسخہ مبارک یہ ہے:

مرت سنجیونی سرا: اڑھائی سیر پختہ (مرت سنجیونی سرا ایک قسم کی آیورویدک شراب ہے جو کہ برانڈی نمبر ایک سے بدرجہا بہتر ہوتی ہے جس کا نسخہ اور تیار کرنے کا طریقہ اسی باب میں مفصل درج ہے وہاں سے دیکھ لیں اور بالفرض اگر مرت سنجیونی سرا نہ بنا سکتے ہوں تو دوسری حالت میں برانڈی نمبر ایک کام میں لاویں) شہد خالص سوا سیر پختہ' کستوری سولہ تولہ' سیاہ مرچ' لونگ' جائفل' فلفل دراز' دار چینی ہر ایک آٹھ تولہ' اول مرت سنجیونی یا برانڈی نمبر ایک میں شہد کو ملا دیں اور جملہ ادویہ کوٹ پیس کر اس میں داخل کریں آخر میں کستوری کو اس میں اچھی طرح حل کر دیں اور کسی چینی کے امرت بان میں ڈال کر امرت بان کے منہ کو مٹی سے بند کر دیں اور اگر سردیوں کا موسم ہو تو ایک ماہ تک گرمیوں کے موسم میں پندرہ روز تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں کھول کر نتار لیں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت مریض کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک چند بار دیں یقیناً تریاق کا کام دے گا یہی دوا ہر قسم کی کمزوری کی حالت میں بھی دے سکتے ہیں۔

چندراودے رس: یہ بھی آیوروید کا مشہور مرکب ہے جو کہ اکثر سپنات جور کی ناقص حالتوں میں بالخصوص کمزوری کی حالت میں جب کہ مریض کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں اور مریض کی زبان بند ہو چکی ہو نہایت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے نسخہ موصوف یہ ہے:

پارہ مصفا سولہ تولہ' ورق سونا مصفا چار تولہ' گندھک آملہ سار بتیس تولہ اول پارہ اور ورقوں کو کھرل میں ڈال کر اس قدر کھرل کریں جب سب اشیاء یک جان ہو جائیں تو اس میں کپاس کے پھولوں کا رس ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں جب کھرل کرتے کرتے اشیاء خشک ہو جائیں تو اس کو گل حکمت شدہ آتشی شیشی میں بھر دیں مگر احتیاط رکھیں کہ آپ کی آتشی شیشی اس قدر بڑی ہونی چاہئے جس میں کہ چندراودے کا مصالح ڈال کر شیشی میں اس قدر جگہ خالی رہے کہ جس میں چار پانچ گنا تک مصالح اور آ سکے اب ایک پختہ اور گل حکمت شدہ مٹی کی ہانڈی کے پیندے میں ایک مٹھی بھر بالو ریت بچھا دیں اور شیشی کو ہانڈی کے عین وسط میں رکھ دیں اور بقایا ہانڈی میں شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر دیجئے بس اب اس کو چولہے یا بھٹی پر رکھ کر نرم آگ جلائیے اول دس پہر یعنی تیس گھنٹہ تک نہایت مدھم آگ جلاتے رہیے عموماً چھ گھنٹے کے اندر ہی شیشی کے منہ سے گندھک کا دھواں نکلنے لگ جایا کرتا ہے تیس گھنٹے مدھم آگ جلانے کے بعد اب ذرہ پہلے کی نسبت آگ کو تیز کر دیں اور تیس گھنٹہ تک برابر یہ تیز آگ جلتی رہنے دیں اب نہایت احتیاط سے کام لیں اور دن رات میں کئی مرتبہ شیشی کے گلے میں

وہے کی سیخ پھیرتے رہیں تاکہ شیشی کے گلے میں گندھک جم کر شیشی کا منہ بند ہونے سے شیشی نہ پھوٹ جائے اگر موسم سرما میں ٹھنڈک کی وجہ سے بار بار گندھک شیشی کے گلے میں جم جائے تو لوہے کی سیخ کو بھٹی کی تیز آگ میں سرخ کر کے شیشی کے گلے میں ڈالئے اور آہستہ آہستہ اس جمی ہوئی گندھک کو توڑ ڈالئے اور پھر سیخ کو تپا تپا کر شیشی کے گلے کو خوب صاف کر دیجئے۔

احتیاط: جب سیخ کو تپا کر شیشی کے منہ میں داخل کیا جاتا ہے تو اکثر گندھک کا ایک شعلہ نکلا کرتا ہے جس کی آواز بھپ سی ہوتی ہے اس سے ڈرنا نہ چاہئے کیونکہ جب آگ گرما گرم آگ کی مانند سرخ کی ہوئی لوہے کی سیخ کو شیشی میں ڈالیں گے تو یک دم گندھک کو آگ لگ کر شیشی کا منہ کھل جائے گا اور شیشی کے اندر کا رکا ہوا گندھک کا لطیف دھواں یک دم زور سے باہر نکلے گا جس پھک پھکنے کی آواز ہوتی مگر یہاں اس قدر احتیاط کرنی چاہئے کہ آپ گندھک کے دھوئیں سے ضرور بچتے رہیں کیونکہ اس کے [illegible] سے گلے اور پھیپھڑوں میں خراش پیدا ہو کر سخت قسم کی کھانسی، سل و دق وغیرہ امراض سینہ کے ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے لہٰذا گندھک کے دھوئیں سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ جب تیس گھنٹے کچھ تیز آگ جل چکے گی تو بہت سا حصہ گندھک جل جائے گی اور اڑنے والے کا خطرہ جاتا رہے گا اس لئے اب بھٹی میں خوب تیز آگ جلانی چاہئے اور تیز آگ موسم کے لحاظ سے پندرہ سے پچیس گھنٹہ تک جلانے پر کل گندھک جل جائے گی اس وقت آپ کو جلد جلد لوہے کی سیخ شیشی میں ڈال کر دیکھنا چاہئے کہ کل گندھک جل چکی یا نہیں گندھک جل جانے کے مندرجہ ذیل نشانات ہوتے ہیں:

(1) شیشی کے پیندے کو لوہے کی سیخ سے چھوئیں اگر سرے کو کوئی سیاہی مائل چیز لگی ہوئی باہر نکلے تو سمجھنا چاہئے کہ ابھی کسر ہے۔ (2) سیخ اندر داخل کر کے پیندے کے ساتھ چھونے سے اگر سیخ کے سرے کو کچھ نہ لگے تو سمجھ لینا چاہئے کہ گندھک جل چکی ہے اور رس تیار ہو گیا مگر اس حالت میں بھی ایک احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے وہ یہ کہ اکثر تیز آگ سے کم و بیش بچی ہوئی گندھک بمعہ پارہ شیشی کے گلے میں آ لگتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ رس تیار ہو گیا مگر نہیں اس حالت میں بھی یہ خیال رکھیں کہ شیشی کے گلے میں سے آپ کی سیخ کو تو کچھ نہیں لگتا اگر گلے میں سے سیخ کو گندھک کیچڑ کی مانند لگے تو آگ کو ذرا مدہم کر دیجئے گلے میں لگی ہوئی گندھک پھر دوبارہ نیچے اتر کر شیشی کے پیندے میں خود بخود جا گرے گی ایسی حالت میں اگر آگ موقوف کر دی جائے تو رس تیار نہیں ہوا کرتا۔ (3) اس کے لئے تیسرا نشان یہ بھی ہوتا ہے کہ گندھک شیشی کے گلے میں بھی نہیں رہتی اور جب یہ یقین ہو جائے آگ جلانا فوراً موقوف کر دیں مگر کوئلہ بھٹی میں ہی رہنے دیں شیشی کے منہ کو ایک پختہ اینٹ کی ڈاٹ سے بند کر دیں مگر یاد رہے کہ اس ڈاٹ کو گڑ و چونا کو خوب کوٹ کر موم کی مانند کر کے لت پت کر کے شیشی کے منہ میں لگا دیں تاکہ منہ بالکل بند ہو جائے اس سے چندراودے کا رنگ بہت عمدہ ہو جاتا ہے دوسرے اگر کوئی حصہ پارہ نیچے ہو تو وہ کل اتر کر شیشی کے گلے میں آ لگتا ہے بس اب کوئلوں کو ٹھنڈا ہونے دیجئے اور جب کوئلے ہانڈی و بالو (ریت) بالکل سرد ہو جائیں تو احتیاط سے ہانڈی میں سے بالو (ریت) نکال کر اپنی شیشی نکال لیں اور شیشی کی گل حکمت کو صفائی کے ساتھ چاقو سے کھرچ ڈالیں اور شیشی کو باہر سے پانی کے ساتھ اچھی طرح دھو ڈالیں اور کسی خشک کپڑے سے پونچھ کر ایک مصفا کاغذ بچھا کر نہایت احتیاط سے شیشی کو توڑ ڈالیں شنگرف کی مانند چمکتا ہوا چندراودے رس آپ کو شیشی کے گلے میں ملے گا اس کو اتار لیں اول تو یہ رس کل ٹوپی کی شکل میں اتر آئے گا یا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اترے گا بس یہی چندراودے رس ہے۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت مریض کو کمزوری کی حالتوں میں ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ آب برگ پان، آب ادرک بوزن تین تین ماشہ چھ ماشہ کھلائیں اس سے فوراً کمزوری رفع ہو کر مریض باتیں کرنے لگے گا۔

نکتہ خاص

جو سونے کے ورق آپ نے پارہ کے ہمراہ کھرل کئے تھے وہ اب جوں کے توں نیم کشتہ شیشی کی پیندے میں ملیں گے اب اس سیاہ رنگ کے کشتہ شدہ ہونے کو احتیاط کے ساتھ برابر وزن پارہ و گندھک ملا کر کھرل کیجئے اور اس میں کچنال کا رس چھوڑ کر برابر تین روز اور کھرل کریں آخر بیس سیر پختہ اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور یہی عمل مکرر سہ کرر غرضیکہ کم از کم سات مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ چودہ مرتبہ عمل کرنے سے سونا بالکل کشتہ ہو جائے گا اب جس کام میں چاہیں اس کو لا سکتے ہیں عام طور پر لوگ اس نکتہ کو نہیں جانتے اور اپنا سونا یونہی مفت میں گنوا دیتے ہیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا چندراودے رس سپنات جور یعنی تپ محرقہ کی خاص کر ان حالتوں میں دیا جاتا ہے جب کہ غلبہ سودا و بلغم کا غلبہ ہو اور مریض کو سخت بے چینی یا کمزوری محسوس ہو خالص غلبہ صفرا یا غلبہ صفرا و سودا میں نہیں دینا چاہئے۔

جے منگل رس: چندراودے رس، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد قسم اعلیٰ کشتہ منڈور، ہڑتال ورقیہ مصفا، کشتہ سونا مکھی، ترشتا، مشا تیلیہ مصفا، سہاگہ سفید بریاں، چترہ، جملہ ادویہ ہم وزن لے کر کھرل میں پیس کر برگ سمبھالو، برگ بیل اور تلسی کے رس یا جوشاندہ میں تین تین روز تک کھرل کر کے خشک کریں اور ضرورت کے وقت ایک دو رتی تک دن میں دو تین مرتبہ دشمول کے جوشاندہ کے ہمراہ سپنات جور کے مریض کو دیں یہ نہایت فائدہ مند رس ہے خصوصاً وات کف اولن یعنی جس تپ محرقہ میں غلبہ سودا و بلغم ہو دینا چاہئے۔

برہم رندھر رس: پارہ مصفا، کشتہ ابرک سیاہ، گندھک آملہ سار مصفا، ہڑتال ورقیہ مصفا، شنگرف رومی مصفا، مرچ سیاہ، سہاگہ سفید بریاں، سیندھا نمک، جملہ ادویہ برابر وزن لیں اور سب کے برابر مشا تیلیہ مصفا لیں اور جملہ ادویہ سے چوتھا حصہ بھینس کا پتہ ڈال کر بہ ہمراہ آب ادرک برابر تین روز تک کھرل کریں اور محفوظ رکھیں یہ برہم رندھر رس خصوصاً ایسی حالتوں میں استعمال کرنا چاہئے جب کہ مریض بالکل بے حس و حرکت پڑا ہو اور اس کے جانبر ہونے کی کوئی امید باقی نہ ہو تو مریض کے تالو کے بالوں کو مونڈ کر اور وہاں پر پچھنے لگا کر اس مقام پر یہ رس بقدر ایک رتی سے چار رتی تک بھر دیں یہ رس اکثر ایسی ردی سے ردی حالتوں میں بھی مریض کے ہوش میں لانے اور دوبارہ زندگی بخشنے میں کامیابی دلاتا ہے اگر اس رس کے استعمال سے مریض کو سخت گرمی محسوس ہو تو مریض کو پانی کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے۔

سوچکا بھرن رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، مشا تیلیہ مصفا، بیسہ یعنی سنکہ مصفا، سانپ کا زہر، جملہ ادویہ برابر وزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور مچھلی، مور، سور اور بکرے کے پتہ میں برابر سات روز تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں یہ سوچکا بھرن رس کہلاتا ہے اس کی مقدار خوراک سوئی کے اگلے حصہ پر جس قدر آ جائے اتنی ہی ہے اس سے زیادہ ہرگز نہ دینا چاہئے اور اگر مریض بالکل بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہو تو یہی رس بطور انجکشن مریض کے جسم میں انجکٹ (داخل) کرنا چاہئے۔

سوچکا بھرن اور اس کی حقیقت: ناظرین کرام یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ قدیم آیورویدک کتب میں "سوچکا بھرن رس" یعنی انجکشن کا ذکر پایا جاتا ہے اور وہ بالکل اسی اصول پر ہے جس پر آج کل انجکشن کیا جاتا ہے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوؤں کو یہ مرض دامن گیر ہے کہ نئے سے نئے سائنس کی ایجاد پر یہ کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو ہماری قدیم کتابوں میں بھی موجود ہے دیگر پہلوؤں میں تو ہم یہاں پر کچھ نہیں کہہ سکتے مگر انجکشن کے متعلق تو ہمارا اپنا یقین ہے کہ یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ "سوچکا بھرن رس" لفظ اپنے معانی کو خاص طور پر واضح کر رہا ہے "سوچکا" کے معنی ہیں سوئی اور بھرن کے معنی ہیں بھرنا یعنی جو دوائی سوئی میں بھر کر استعمال کی جائے اس کو سوچکا بھرن رس کہتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ جب آیورویدک طریق اپنے عروج پر تھا تو اس وقت کوئی اس قسم کا اوزار ضرور ہوتا ہوگا جو موجودہ ہائپوڈرمک سرنج کی طرح ہوگا اور وہ سوئی کی شکل کا ہوتا ہوا کھوکھلا

ہوگا جس میں دوا کو بھر کر مریض کے جسم میں داخل کرتے ہوں گے اور اسی لحاظ سے اس کا نام سوچکا بھرن رس رکھا گیا ہوگا کیونکہ "سوئی میں بھر کر" ان الفاظ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کسی سوئی جیسے کھوکھلے آلہ میں بھر کر دوائی انجکٹ کی جاتی ہوگی۔ آج کل بھی اس رس کو مقام تالو کے بال منڈوا کر اور اوپر پچھنے لگا کر استعمال کیا جاتا ہے یعنی پچھنوں کے مقام پر بھر کر اوپر سے مل دیتے ہیں تاکہ رس دوران خون میں سرایت کر جائے ہمارے خیال میں اگر سوچکا بھرن رس کو ہائپوڈرمک سرنج میں بھر کر استعمال کیا جائے تو نہایت مناسب ہے کیونکہ ہائپوڈرمک سرنج سوچکا بھرن رس ہی کا نام ہے۔

اردھ ناری نٹیشور رس نمبر ایک: ورقیہ ہرتال مصفا چار تولہ تیتھے کے رس میں اکیس روز متواتر کھرل کریں اور اس میں ایک تولہ سانپ کی کینچلی داخل کر کے خوب کھرل کر کے مضبوط کپڑمٹی کے ہوئی آتشی شیشی میں بھر کر بالوجنتر کے ذریعہ بارہ پہر کی آگ دیں جب خوب سرد ہو جائے تو شیشی کو توڑ کر اپنا رس نکال لیں اس میں سات ماشہ نیلا تھوتھا ملا کر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں جہاں اپنا سکہ جمتا ہو اور طب آیوروید کی سحر تاثیری کا مریض و تیمارداروں کو قائل کرنا ہو وہاں اس لاثانی دوا کو بقدر نصف رتی ایک آنکھ میں بطور انجن ڈال دیں جس طرف کی آنکھ میں ڈالا جائے گا اس حصہ جسم کا بخار اتر جائے گا اگر دونوں آنکھوں میں ڈالا جائے گا تو سارے جسم کا بخار آن کی آن میں اتر جائے گا یا بالکل کم ہو جائے گا اس کا نام "اردھ ناری نٹیشور رس" اسی لئے ہے کہ جس طرح انسان کے جسم کا بعض اوقات آدھا حصہ مرد کا اور آدھا حصہ عورت کا ہوتا ہے اور یہ قدرت کا ایک بالکل عجیب کرشمہ ہے کہ آپ جس طرف کی آنکھ میں یہ رس ڈال دیں گے اس طرف کا بخار اتر جائے گا اور جس طرف نہیں ڈالیں گے ادھر بالکل چڑھا رہے گا۔

اردھ ناری نٹیشور رس: عمدہ نیلا تھوتھا حسب ضرورت لے کر ایک سو آٹھ روز تک متواتر نیمو کا رس ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہ رس نہایت اعلیٰ درجہ کا تیار ہوگا اور فعل میں نمبر ایک سے بھی تیز ہوگا بوقت ضرورت سنپات جور کے مریض کی ایک یا دو آنکھوں میں ڈالنے سے آناً فاناً بخار کو رفع کر دے گا۔

یوگ واہی رس یا گھوڑا چولی رس: آیورویدک کتب میں یوگ واہی رس کے کئی نسخہ جات ہیں اور ان نسخہ جات کے متعلق موجودہ زمانہ کے ویدوں کے مختلف خیالات ہیں کوئی کسی نسخہ کو صحیح مانتا ہے اور کوئی کسی کو غلط مانتا ہے صحیح کون سا ہے؟ یہ بتلانے سے پیشتر ہم یہاں اس رس کی وجہ تسمیہ بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں یوگ واہی کے لفظی معنے ہیں یوگ کے ساتھ چلنا یعنی بدرقہ کے ساتھ مل کر چلنا مگر یہاں اس قدر اور بتا دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یوگ کے معنی بدرقہ انوپان اور واہی کے معنی ہیں چلنا خلاصہ مطلب یہ ہوا کہ اس دوا کو جس انوپان کے ساتھ ملایا جائے یا مریض کو دیا جائے یہ ویسا ہی فائدہ کرتی ہے مثلاً سرد انوپان کے ذریعہ دی ہوئی سرد تاثیر ظاہر کرتی ہے اور گرم کے ہمراہ دی ہوئی گرم اثر کرتی ہے بالفاظ دیگر گرم امراض یا صفراوی بیماریوں میں یہی دوا سرد انوپان کے ہمراہ دینے سے وہی فائدہ کرتی ہے جو کہ سرد امراض یا سوداوی و بلغمی امراض میں گرم انوپان کے ہمراہ دینے سے کرتی ہے جو نسخہ اس کتاب میں ہم اپنے ناظرین کی خاطر درج کر رہے ہیں یہ اصل یوگ واہی گھوڑا چولی نسخہ ہے جو کہ ہمیں کمال محنت و تجسس کے بعد حاصل ہوا تھا مگر ہم چونکہ اس کتاب کو ہر لحاظ سے مضبوط بنانا چاہتے ہیں لہٰذا بلا کم و کاست اور بغیر کسی بخل کے ان تمام سینہ کے رازہائے و رموز نکات خاص کو حوالہ قلم کیا جا رہا ہے اور ہمیں نہایت خوشی ہے کہ ہم اپنے خیال کے مطابق اس الزام سے بری ہیں جو کہ اکثر مصنفین کتب یا عام ہندوستانیوں پر لگایا جاتا ہے کہ یہ لوگ سینہ کے راز سینہ میں ہی لے جاتے ہیں۔ ناظرین ہم جس گھوڑا چولی نسخہ کو سپرد قلم کرنے لگے ہیں یہ ریاست کشمیر کے ایک خاص حصہ سے کسی برہمن کے گھر سے بھوج پتر پر پرانی لکھی ہوئی کتاب سے دستیاب ہوا ہے اور یہ ٹھیک "یوگیراج گورو گورکھ ناتھ جی مہاراج" کا نسخہ ہے جو کہ اپنے وقت کے پورن یوگی کامل صوفی اور سدھ گزرے ہیں اور جن کی نسبت یہ بات یقین سے کہا جا سکتی ہے کہ وہ جہاں پورن یوگی تھے ساتھ ہی وہ کامل سائنس دان بھی تھے اور کسی دھات کو دوسری دھات کی شکل میں تبدیل

کر دینا ان کا ایک ادنیٰ کرشمہ تھا تانبے کا سونا بنانا یا قلعی کی چاندی بنانا ان کیلئے کوئی مشکل کام نہ تھا انہی پورن رسائن ودیا یعنی مکمل علم کیمیا کے جاننے والے یوگیراج کا یہ نسخہ ہے چونکہ نسخہ بطور اشعار لکھا ہوا ہے دستیاب ہے لہٰذا اس کتاب میں بھی بجنسہٖ درج کیا جاتا ہے:

رس، وکھ، گندھک، گتے، ہرتالم — ترپھلا، ترکٹا، ٹنکن، کھارم
ابرویا، عقرقرحا، ملائے — مال کنگنی، جاپھل، پائے
وائے وڑنگ، جل، پتری، تھان — لونگ، لاچی، کیر، آن
کستوری، کپور، کچری، پائے — ناگ، کیسر، سرواہک، بھائے
جاپا، لوٹا، وگندھ، ابالے، تاگن کیتی — مشا، مرچاں، سوٹھ، پیپے
پارہ، گندھک، کجلی کیجے — بھانگرے کے رس سے گولی کیجے
دن ایکس پرمان دھرئیجے گولی کیجے رت تولم — چھائے، سکھائے، اوپر، بولم

مطلب: اگرچہ مطلب صاف ہے تاہم عوام کے فائدے کی غرض سے اور کتاب کو عام فہم بنانے کے خیال سے اصطلاحی الفاظ کی تشریح کی جاتی ہے۔

نسخہ کے اجزاء: پارہ مصفا، گندھک مصفا، مشا تیلیہ مصفا، ہرتال ورقیہ مصفا، ترپھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آنولہ) ترکٹا (سونٹھ، مرچ، فلفل دراز) سہاگہ سفید بریاں، کچلہ مصفا، عاقرقرحا، مال کنگنی، جائفل، باؤبڑنگ، جاوتری، لونگ، الائچی، زعفران، کستوری خالص، کپور، کچری، ناگ کیسر جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ایک وزن یعنی ایک شے کے برابر مغز جمال گوٹہ لے کر اس کو برابر تین گنے دودھ میں جوش دیں اور صاف کر کے چھلکا وغیرہ نکال کر مندرجہ بالا ادویہ میں شامل کریں اور مشا تیلیہ کو سیاہ مرچوں کے ہمراہ برابر تین روز تک کھرل کریں اور اس کے علاوہ مشا تیلیہ کو اس رس میں ڈالنے کے لئے کسی دیگر طریق سے شدھ کرنے کی ضرورت نہیں پارہ و گندھک دونوں اشیاء تین روز تک کھرل کر کے کاجل کی مانند بنا لیں اور جملہ ادویہ سرمہ سا پیس کر اس میں جل بھنگرے کا رس ڈال ڈال کر متواتر اکیس روز کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا لیں یہ گھوڑا چولی رس مختلف انوپان سے ہر ایک مرض کی حالت میں دیا جا سکتا ہے صرف طبیب کو سمجھ ہونی چاہئے پھر صرف اس ایک ہی دوا کی موجودگی سینکڑوں دواؤں کی ضرورت کو پورا کر دیتی ہے فقط استعمال کی عقل چاہئے۔

اس رس کے استعمال کرنے کے متعلق مختلف امراض کے لئے کچھ انوپان اپنے تجربہ کی بناء پر درج ذیل کئے جاتے ہیں ناظرین اس نسخہ کو تیار کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں یہ اکیلا ہی نسخہ آپ کی طبابت کو چار چاند لگا سکتا ہے اور اس ایک دوا کے ہوتے ہوئے آپ کا دواخانہ مکمل دواخانہ کا کام دے سکتا ہے سنپات جور یعنی تپ محرقہ کی حالتوں میں طریق ذیل سے استعمال کریں:

ایک سے تین گولی تک ہمراہ آب ادرک مریض سنپات جور کو دیں خصوصاً جہاں غلبہ بلغم ہو ادرک کے رس کے ہمراہ گھوڑا چولی رس نہایت فائدہ کرتا ہے کھانسی، دمہ، زیادتی بلغم و بخار کو رفع دفع کرتا ہے اگر بلغم کے ساتھ صفرا بھی غالب ہو تو ادرک کے رس میں قدرے مصری یا شہد بقدر تین ماشہ فی خوراک ملا لینا چاہئے اگر غلبہ سودا ہو تو اس رس کو بہ ہمراہ آب پان بقدر تین سے چھ ماشہ دینا چاہئے اور اس کی دو تین گولی تک دن بھر میں دے سکتے ہیں معمولی بخار کی حالت میں جہاں صرف قبض کی وجہ سے بخار ہو تازہ پانی کے ہمراہ ایک سے دو گولی تک دے سکتے ہیں قبض رفع ہو کر بخار دور ہو جاتا ہے۔ پرانے بخار کی حالت میں یہی رس چار رتی زیرہ سیاہ ایک ماشہ قند سیاہ کہنہ یکسالہ میں ملا کر صبح و شام ایک ایک گولی دینے سے پرانے سے پرانا بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: پرانے بخار کے مریض کو ہمراہ ست گلو ایک ماشہ ایک ایک گولی صبح وشام آب تازہ سے دینی چاہئے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر: سفوف مغز تخم کرنجوہ ایک ماشہ کے ہمراہ ایک سے دو گولی تک صبح وشام پانی تازہ کے ہمراہ روز آنے والے یا تیسرے روز آنے والے بخار کو شرطیہ روک دیتا ہے اور ساتھ ہی قبض وغیرہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

دیگر: اگر مریض بخار کہنہ کو ساتھ ہی جگر وتلی کے بڑھ جانے کا عارضہ بھی لاحق ہو تو ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ عرق سونف کاسنی مکو دس تولہ سے چند روز میں جگر وتلی بالکل صاف ہو جاتے ہیں اور بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

دیگر: چوتھیا بخار کے مریض کو یہ گولیاں ہمراہ عرق کھیکوار نوبت کے روز نوبت سے پیشتر چار گولی تک دیں اور نوبت کے بعد دو گولی روزانہ صبح وشام ہمراہ کھیکوار دیں اس طریق سے چوتھیا بخار خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔

دیگر: تجاری بخار کی حالت میں نوبت کے روز تین چار گولیاں نوبت سے پیشتر ہمراہ تین عدد برگ تلسی دیں یقیناً پہلی مرتبہ ہی بخار دور ہوگا۔

نوٹ: ہر ایک گولی کے ہمراہ تین عدد برگ تلسی لینے چاہئیں اور نوبت کا وقت ٹل جانے سے پیشتر کچھ نہ کھانا چاہئے۔

امراض شکم یا اسہال یعنی دستوں کی بیماری میں یا درد پیٹ وغیرہ کے لئے طریق استعمال

(1) پیٹ درد کے حالت میں ایک سے تین گولی تک حسب طاقت مریض ہمراہ گرما گرم پانی دیں یا اگر سخت شول ہوتا ہو تو دو گولی گھوڑا چولی ایک رتی چرن نصف رتی ہینگ بریاں مریض کو آب گرم کے ہمراہ دیں آناً فاناً سخت سے سخت درد پیٹ رفع ہوگا۔

دیگر۔ اپھارہ کی حالت میں یہ گولیاں ہمراہ جوشاندہ ذیل دیں: سونف چھ ماشہ الائچی کلاں دو ماشہ پودینہ خشک چھ ماشہ ہر سہ ادویہ کو یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف رہنے پر اس میں دو رتی ہینگ چار رتی نمک سیاہ ملا کر اس کے ہمراہ ایک یا دو گولی دینے سے اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

قولنج کی حالت میں: ہمراہ جوشاندہ ترپھلا جس میں ترپھلا دو تولہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوشا کر نصف حصہ پانی پر اس کے ہمراہ دو سے چار گولی تک مریض کو دیں چشم زدن میں قولنج رفع ہوگا۔

مرض اسہال ہر قسم کے لئے انوپان: اگر گرمی سے دست آتے ہوں تو ایک گولی ہمراہ آب انار شیریں صبح وشام کھلائیں دست بند ہو جائیں گے لیکن اگر دست سردی سے ہوں تو یہی گولیاں ہمراہ عرق سونف و پودینہ دینے یا مندرجہ ذیل جوشاندہ کے ہمراہ دینے سے فوراً دست بند ہو جاتے ہیں۔

نسخہ جوشاندہ: لونگ، جائفل، جاوتری، اجوائن دیسی، سونف، دارچینی، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے بیس تولہ پانی میں جوش دیں۔ ایک چھٹانک پانی رہنے پر اس کے ہمراہ ایک گولی دینے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اگر سنگرہنی ہو تو یہی گولیاں خالص چھاچھ گائے کے ہمراہ صبح وشام ایک ایک گولی کھانے کو دیں اور خوراک کے طور پر مریض کو صرف چھاچھ ہی دیں اور کچھ کھانے کو نہ دیں زیادہ سے زیادہ اکیس روز کے عرصہ میں پرانے سے پرانا مرض سنگرہنی دور ہو جاتا ہے۔ امراض دماغی مثلاً نسیان، مرگی، درد سر، نزلہ وزکام وغیرہ میں بھی یہ گولیاں بہت فائدہ کرتی ہیں نسیان کے مریض کو ایک گولی روزانہ ہمراہ عرق برہمی یا شیرہ برہمی بوٹی دیں عقل تیز ہوگی۔

مرگی والے مریض کو مندرجہ ذیل جوشاندہ کے ہمراہ دیں سنکھاہولی، وچ، گلو، مٹھکنڈا، داوڑنگ، برہمی، سونٹھ، ستاور، جملہ ادویہ دو دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پانی باقی رہے تب اس میں چھ ماشہ شہد آمیز کرکے اس

کے ہمراہ ایک گولی روزانہ صبح وشام کو دیں یقیناً پرانے سے پرانا مرض مرگی تین چار ہفتہ کے عرصہ میں بیخ وبن سے اکھڑ جاتا ہے۔

دردسر کی حالت میں بھی گولیاں بوقت شب ایک گولی ہمراہ دودھ گائے دیں۔ اگر دردسر بوجہ زیادتی بلغم ہو تو گرم پانی کے ہمراہ دیں یا مندرجہ ذیل جوشاندہ کے ہمراہ دیں اسطوخودوس چھ ماشہ، دھنیا چھ ماشہ، سیاہ مرچ ایک ماشہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوشاندہ تیار کریں ایک چھٹانک رہنے پر اس کے ہمراہ ایک گولی روزانہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا دردسر رفع دفع ہو جاتا ہے خصوصاً آدھے سر کا درد تو ایک دو روز میں ہی دور ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

مرض گٹھیا میں بھی گھوڑا چولی رس ہمراہ گرم پانی یا مندرجہ ذیل جوشاندہ دو گولی صبح وشام دینے سے گٹھیا، درد جوڑ، ہر قسم، عرق النساء وغیرہ امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں مجرب ہے نسخہ جوشاندہ حسب ذیل ہے:

راسنا پانچ ماشہ، سونٹھ پانچ ماشہ، بیخ ارنڈ پانچ ماشہ، گودا املتاس پانچ ماشہ، گوکھرو پانچ ماشہ، بمارہ دیار پانچ ماشہ، گلو پانچ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں آدھ پاؤ پانی رہنے پر اس کے ہمراہ گھوڑا چولی رس دیں۔

مریض ہیضہ کی حالت میں گھوڑا چولی رس بہ ہمراہ آب ادرک، جوشاندہ سونٹھ یا عرق سونف، عرق اجوائن، عرق پودینہ دینے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

مرض دق کی حالت میں گھوڑا چولی رس بہ ہمراہ دودھ بکری صبح وشام ایک ایک گولی دینے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔

امراض سینہ کھانسی، دمہ وغیرہ کی حالت میں یہ گولیاں بہت فائدہ کرتی ہیں اگر کھانسی دمہ بلغمی ہوں تو ہمراہ شہد ایک ایک گولی روزانہ صبح وشام دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے لیکن اگر کھانسی خشک ہو تو ہمراہ دودھ گائے یا دودھ کی ملائی صبح وشام دینے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔ گھوڑا چولی رس کے متعلق اس کتاب میں کہاں تک لکھا جائے یہ ایک ہی رس جسم انسان پر وارد ہونے والے تمام امراض کا واحد علاج ہے مگر یہاں اسی پر اکتفا کرتے ہیں ضرورت ہوئی تو گھوڑا چولی رس پر علیحدہ ایک رسالہ لکھ دیا جائے گا جس میں تمام وکمال طریق انوپان بیان کئے جائیں گے۔

سنگھ نادرس: گندھک آملہ سار مصفا چار تولہ کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گندھک بالکل پانی کی مانند ہو جائے تو اس چار تولہ عمدہ مصفا پارہ اور چار تولہ کشتہ ابرک سیاہ ڈال دیں اور اس وقت تک آگ پر پڑا رہنے دیں جب تک کہ دونوں رس بالکل نہ جل جائیں بعد ازاں ایک تولہ مشا تیلیہ مصفی ملا کر خوب کھرل کریں اور سنبھالو کا رس ڈال کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں یہ رس کف اولون سپنات جور کی حالت میں فائدہ کرتا ہے اور اس کو بیخ کنڈیاری خورد کے جوشاندے کے ہمراہ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو دیں غلبہ بلغم اور سپنات جور دونوں رفع ہوتے ہیں اور کھانسی ودم کشی وغیرہ کو آرام ہوتا ہے مجرب ہے۔

سپنات ہر رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، سہاگہ سفید بریاں، مرچ سیاہ، گج پیپل، ترکٹا (مرچ سیاہ، سونٹھ، فلفل دراز) جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر اول پارہ وگندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند تیار کریں پھر جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر برگ دھتورہ کا رس ڈال ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں خصوصاً کف پردہان یعنی غلبہ بلغم کی حالت میں جبکہ سپنات جور میں کھانسی ودم کشی کی تکلیف ہو نہایت فائدہ کرتی ہیں مقدار خوراک ایک سے تین گولی تک دن میں دے سکتے ہیں بدرقہ جوشاندہ بیخ مدار میں سفوف ترکٹا ڈال کر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو دینی چاہئے۔

انست رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، دونوں ثمر (پھل) دھتورہ کے رس میں ایک دن کھرل کریں اور بعد ازاں ترکٹا کا سفوف نہایت باریک پیس بوزن ایک تولہ اس میں شامل کریں اور خوب کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں یہ

انست رس ایسی حالتوں میں استعمال کرانا چاہئے جب کہ مریض بالکل غنودگی یا بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہو اور ہوش میں لانا مقصود ہو اس کو بطور نسوار مریض کے دونوں نتھنوں میں ڈال کر اوپر سے کسی نلی سے پھونک لگائیں مریض فوراً ہوش میں آ جائے گا اور غنودگی وغیرہ رفع ہوگی۔

سپنات جور کے لئے انجن: آیورویدک کتب میں سپنات جور کی خالص حالتوں کے لئے مختلف قسم کے انجن (سرمے) لکھے ہیں جن میں سے چند ایک ضروری نسخے یہاں درج کئے جاتے ہیں:

تندرا ناشک انجن یعنی غنودگی و بے ہوشی دور کرنے والا سرمہ: کشتہ فولاد، لودھ سفید، سرمہ سیاہ، مرچ سیاہ، گولوچن ان سب کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت جب کہ مریض کو ہوش میں لانا منظور ہو اس میں سے سلائی بھر کر آنکھوں میں لگا دیں مریض فوراً ہوش میں آ جائے گا۔

دیگر۔ تخم سرس، سیاہ مرچ، قلفل دراز، سیاہ نمک جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر ایک دن برابر گو موتر میں کھرل کریں اور بوقت ضرورت مریض سپنات جور کی آنکھوں میں ڈالیں اس سے بھی مریض کو فوراً ہوش آ جایا کرتا ہے۔

دیگر۔ لہسن، منسل، ورچ، ہر سہ اشیاء کو نہایت باریک پیس کر مریض کی آنکھوں میں ڈالنے سے مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔

دیگر۔ تخم سرس، سیاہ مرچ دونوں مساوی الوزن بکرے کے بول میں نہایت باریک پیس کر سپنات جور کے مریض کی آنکھوں میں بطور سرمہ لگانے سے فوراً ہوش آ جاتا ہے۔

دیگر۔ لہسن، ورچ، قلفل دراز، سیاہ مرچ، تخم سون پاٹھا، نمک خوردنی جملہ مساوی الوزن پیس کر گائے کے بول میں خوب کھرل کریں اس انجن کے لگانے سے ہر قسم کا سپنات جور اور اس کے عوارض دور ہوتے ہیں۔

دیگر۔ قلفل دراز، مرچ سیاہ، ورچ، سیندھا نمک، مغز تخم کرنجوہ، ہلدی، آملہ خشک، ہرڑ، بہیڑہ، سرسوں، ہینگ، سونٹھ جملہ مساوی الوزن لے کر بکرے کے بول میں خوب کھرل کریں اور بوقت ضرورت مریض کی آنکھوں میں بطور انجن لگا دیں اس سے بھی ہر قسم کا سپنات اور غشی و بے ہوشی وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ اس انجن کو آیورویدک اصطلاح میں پرچتیا کہا جاتا ہے یعنی ہوش میں لانے والا۔

سپنات جور کو دور کرنے والی چند نسواریں۔

(1) سیندھا نمک، تخم سہانجنا، سرسوں، کوٹھ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور گائے کے بول میں کھرل کر کے خشک کر لیں اور محفوظ رکھیں اس کو بطور نسوار استعمال کرنے سے مریض کو فوراً ہوش آ جاتی ہے۔

دیگر۔ گل چنبیلی، موتھا، مرچ سیاہ، کنگنی، ورچ، سیندھا نمک، ان سب کو بکرے کے بول میں باریک پیس کر بوقت ضرورت مریض کو بطور نسوار دینے سے فوراً ہوش آ جاتا ہے۔

دیگر۔ سیاہ مرچوں کو ادرک کے رس میں خوب پیس کر خشک کر لیں اور محفوظ رکھیں یہ بھی ہوش لانے کے لئے نہایت عمدہ نسوار ہے۔

دیگر۔ پارہ مصفا، کشتہ نمک، کشتہ تانبا، منسل، نیلا تھوتھا، مساوی الوزن لے کر اندرائن کے رس میں کھرل کریں اور گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر سپنات جور کر مریض کے نتھنوں میں ڈالنے سے سپنات جور اور غنودگی بے ہوشی وغیرہ عوارض دور بھاگ جاتے ہیں یہ نسوار بھی سپنات جور کو دور کرنے میں بے مثال دوا ثابت ہوئی ہے۔

دیگر۔ کنڈیاری کلاں کا پھل ایک عدد اس کے برابر سونٹھ اور قلفل دراز ہر سہ ادویہ نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور مریض کے نتھنوں میں بقدر ایک رتی ڈال کر کسی نالی سے پھونک دیں اس سے سپنات جور کی غشی اور ہر قسم کی غشی و بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

سر پر روٹی باندھنا: جب مریض سپنات کو انجن اور نسوار سے ہوش نہ آئے تو مریض کے سر پر مندرجہ ذیل روٹی باندھنے سے ضرور ہوش آ جاتا ہے نسخہ یہ ہے: لہسن، رائی، پوست بیخ سہانجنا، نہایت باریک پیس کر روٹی بنائیں اور توے پر گھی ڈال کر اس کو سینک لیں اور مریض کے تالو پر پچھنے لگا کر اس روٹی کو گرم گرم باندھ دیں اگر دو تین گھنٹوں میں ہوش نہ آئے تو پھر دوبارہ نئی روٹی تیار کر کے باندھیں اگر دوبارہ اور سہ بارہ روٹی باندھنے پر بھی مریض کو ہوش نہ آئے تو سمجھ لو کہ اب مریض کے بچنے کی کوئی امید نہیں اور وہ موت کے پنجے سے رہائی حاصل نہیں کر سکتا۔

سانپ اور بچھو کا لڑانا: بعض اوقات ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ سپنات جور کے مریض کو اگر ادویہ سے ہوش نہ آتا ہو تو سانپ یا بچھو کے لڑانے سے ضرور ہوش آ جاتا ہے قابل طبیب صاحبان موقع و محل کے مطابق اگر مناسب سمجھیں تو اس عمل کو بھی کام میں لا سکتے ہیں کیونکہ اس وقت جب کہ مریض موت کے پنجے میں پھنسا ہوا ہوتا ہے اس کو کسی طرح حکمت عملی سے بچا لینا ہی طبیب کی لیاقت کا ثبوت ہے ورنہ مریض تو موت کے منہ میں پھنسا ہوا ہوتا ہی ہے۔

بارھواں باب:

آگنتک جور یعنی حادثاتی بخار

ندان (اسباب)

ابھی گھاتا ابھی شنگا بھیام ابھی چارا ابھی شاپاہ
آگنتر جائیتے دوشٹیر جھا سیم تم وبھاوئیت

مطلب: تلوار، نیزہ، بھالا، گھونسہ (مکا) سوٹا، لاٹھی وغیرہ کی چوٹ کا نام ابھی گھات ہے اور ان کی چوٹ یا گھاؤ کی وجہ سے جو بخار پیدا ہو اس کا نام ابھی گھات جور ہوتا ہے۔

(2) کام (عشق مجازی) شوک (رنج و غم) بھے (خوف، ڈر) کرودھ (غصہ اور بھوت (جنات) وغیرہ کے چمٹ جانے کا نام ہے "ابھی شنگ" جو ان سب کی یا ان میں سے کسی ایک کی وجہ سے بخار ہو اس کو ابھی شنگ جور کہا جاتا ہے۔

(3) کسی کے برخلاف منتر (کلام) کا ورد کرنے مٹھی وغیرہ چلانے کا نام ہے ابھی چار اور اس سے جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو ابھی چار جور کہتے ہیں۔

(4) کسی بزرگ، سدھ، فقیر مہاتما (مرتاض یوگی) فرشتہ خصلت اور کامل انسان کے بددعا دینے کا نام ہے "ابھی شاپ" اور اس کے باعث جو بخار پیدا ہوتا ہے اس کو ابھی شاپ جور کہا جاتا ہے۔ خلاصہ مطلب یہ ہے کہ آگنتک جور یعنی حادثاتی بخار چار قسم کا ہوتا ہے۔

سوال: کیا آگنتک جور میں خلطیں غیر معتدل نہیں ہوتیں؟

جواب: آگنتک جور یعنی حادثاتی بخار میں اول خلطوں کا بگڑنا لازمی سبب نہیں ہے بلکہ اس میں چوٹ وغیرہ کا لگنا، بھوت کا

چٹ جانا یا بد دماغ دینا وغیرہ لازمی اسباب ہیں گویا آگنتک بخار کی پیدائش کے لئے مندرجہ بالا اسباب کا ہونا ضروری ہے۔

سوال: آیوروید کا تو اصول ہے کہ کوئی مرض خلطوں کے بگڑنے یا غیر طبعی ہونے کے سوا پیدا ہی نہیں ہوسکتا اور یہاں آپ آگنتک بخار کے بیان میں اس اصول کو خود ہی رد کرتے ہیں؟

جواب: آگنتک سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی حادث کے ہیں اور جو مرض یا بخار کسی خارجی حادثہ سے پیدا ہو اس کا نام آگنتک مرض یا حادثاتی بخار ہے اور یہ بھی آیوروید کا ہی اصول ہے کہ حادثاتی بخار کی پیدائش کسی خارجی حادثہ سے ہوتی ہے مگر اس میں اخلاط کا غیر طبعی ہونا بخار یا مرض کے بعد وقوع میں آتا ہے مثلاً "کام شوک بھیات وایو"

مطلب: عشق خوف رنج وغم کے حادثہ سے وایو یعنی خلط سودا بگڑ جاتا ہے مگر عشق یا خوف و رنج وغیرہ سے بخار پہلے پیدا ہوتا ہے اور خلط سودا اس کے بعد غیر معتدل ہوتی ہے۔

سوال: بھوت کوئی چیز نہیں ہے؟ محض ہستی موہوم کا نام بھوت ہے مگر تعجب کی بات ہے کہ آیوروید جیسی مکمل طبی سائنس کی کتب میں بھی بھوتوں کا بیان درج ہے اور ان کو بھوت یا جنات کو پیدائش بخار و پیدائش امراض کا سبب مانا ہے بھلا کوئی ہستی موہوم بھی باعث مرض ہوسکتی ہے؟

جواب: بھوت ایک سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی گزشتہ یعنی گزرے ہوئے کے ہیں دوسرے مرنے کے بعد سب سے اول انسان جس قالب کو اختیار کرتا ہے اس کا نام بھوت ہے عناصر کا نام بھی بھوت ہی ہے بھوت کو ہستی موہوم کہنا سچائی سے انکار کرنا ہے آج سے چند سال پیشتر بے شک لفظ بھوت ایک ہستی موہوم خیال کیا جاتا تھا مگر اس علمی و عملی سائنس کے زمانہ میں جب کہ مغرب کی دہریہ سے دہریہ اقوام کے عالموں نے بھوتوں کے مشاہدات کرنے کے بعد اس امر کو ثابت کر دکھایا ہے کہ بھوت واقعی کسی جنس خاص کا نام ہے اور وہ بھی انسانی جنس کی طرح اپنے طبقہ میں رہتے سہتے کھاتے پیتے و ہر قسم کی نقل و حرکت کرتے ہیں حتی کہ لطیف جسم ہونے کے باعث وہ جہاں چاہیں آ جا سکتے ہیں اور زندہ انسانوں کی طرح ہمیں دکھ سکھ رنج و راحت پہنچا سکتے ہیں بلکہ لطیف جسم ہونے کے باعث مادی جسم کے انسانوں سے لاکھوں کروڑوں گنا طاقت رکھتے ہیں۔

علم جنات (بھوت ودیا) پر یورپ کے علماء نے بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں اور انہوں نے ذاتی تجربوں کے بعد ایک سچائی کا اظہار کیا ہے کہ جس کو کوئی بھی آدمی رد نہیں کرسکتا ان مغربی علماء کی شہادتیں پیش کرنے سے پیشتر ہم یہاں دنیا کے مشہور مذاہب کی الہامی کتب سے چند حوالے درج کرنا ضروری سمجھتے ہیں تاکہ عوام کے دلوں سے جنات یا بھوتوں کی نسبت ہستی موہوم کا خیال جاتا رہے۔

قرآن مجید جس پر اسلامی دنیا کا ایمان ہے کہ وہ انسانی بہتری کے لئے خداوند کریم نے حضرت محمد ﷺ پر بطور الہام نازل فرمایا اس پاک والہام میں ایک سورۃ ہی ایسی واقع ہوئی ہے جس کا نام سورۃ "جن" ہے اگرچہ سورۃ جن جنات کے وجود کے ثبوت میں کافی سند ہے مگر ہم یہاں دو آیتیں اور بھی پیش کرتے ہیں جن سے یقین کامل ہو جائے گا کہ قرآن کریم اور مذاہب اسلام جنات کے وجود کا قائل ہے چنانچہ ملاحظہ ہو:

وما خلقت الجن و الانس الا ليعبدون

"میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ میری عبادت کریں۔"

قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا يهدی الی الرشد فامنا به

"کہہ دیجئے (اے نبی ﷺ) کہ مجھے خدا نے جنوں کے اس گروہ کی خبر دی ہے جو میری طرف آیا تھا (اور قرآن کریم سن کر) اپنی قوم میں جا کر کہا تھا کہ ہم نے ایک عجیب و غریب کتاب سنی ہے جو نیکی کا راستہ دکھاتی ہے چنانچہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔"

بائبل شریف میں بھی ایک جگہ ذکر آتا ہے کہ حضرت مسیح صاحب کہیں تشریف لے جا رہے تھے تو راستہ میں ان کو ایک عورت ملی جو کہ پاگلوں کی طرح ان کی طرف بھاگی ہوئی آئی حضرت مسیح نے اس سے کہا "کیا تو چڑیل یعنی بھوتنی ہے؟" وہ کہنے لگی قبلہ میں بھوتنی نہیں ہوں بلکہ جن یعنی بھوت میرے جسم میں داخل ہو رہا ہے آپ مہربانی کر کے اسے نکال دیجئے میں اس بھوت کے ہاتھوں نہایت تنگ ہوں چنانچہ حضرت مسیح نے اس عورت کے جسم میں سے بھوت کو نکال دیا۔

مندرجہ بالا حوالہ جات دینے کا مطلب یہ ہے کہ بھوتوں کی ہستی کا ہر ایک مذہب قائل ہے اور بھوت کوئی فرضی لفظ نہیں ہے۔

ہندوؤں کی مذہبی کتب وید ہیں جن کی نسبت تقریباً تمام ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ دنیا کی بھلائی اور انسانوں کی بہتری کے لئے بطور الہام پرماتما نے چار رشیوں یعنی برگزیدہ انسانوں پر نازل کی ہیں اور وہ رگ وید، یجروید، سام وید اور اتھروید ان چار ناموں سے مشہور ہیں ان میں سے اتھروید میں خاص طور پر بھوتوں (جنات) کا تذکرہ آتا ہے چنانچہ ہم یہاں اتھروید کے چند منتر پیش کرتے ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بھوت واقعی کوئی جنس خاص ہے ہستی موہوم نہیں۔

نہ سالام دھرشنم وش میک وادیام جنبھسوم
سرواش چند سیہ نہ چتو ناشیام سدانوہ

(اتھروید۔ کانڈ دوسرا سوکت 14 منتر 1)

مطلب: خوفناک شکل والی بے گھر و بے در انسان کے اندر داخل ہو کر انسانی عقل و ہوش و حواس کو فرو کر دینے والی اور ہمیشہ چلانے والی ڈراؤنی آواز سے خوف و ڈرا دینے والی گروہ (خمسہ) مجسم ذشٹ پشاچوں (جنات) کے ساتھ رہنے والی ہم تم کو مٹا دیں۔

مندرجہ بالا منتر ایک ایسی بھوتنی کا ذکر کر رہا ہے جو کہ انسان کے جسم میں داخل ہو کر انسان کو پاگل کی طرح بنا دیتی ہے منتر اپنے معانی کو صاف ظاہر کر رہا ہے اس پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں اسی بھوتنی کا اتھروید کے اسی سوکت (باب) میں مسلسل ذکر ہے چنانچہ دوسرا منتر حسب ذیل ہے:

ارائی کانے وکٹے گرم کچھ سدانوے
شرب تمبیہ ستو بھشے بھشوا چاتاسی

(اتھروید۔ کانڈ دوسرا سوکت 14 منتر 4)

مطلب: اے کانی کنجوسی ڈراؤنی شکل والی اور ہمیشہ خوفناک آوازیں کسنے یا ہر وقت بکواس کرنے والی ڈائن تو پہاڑوں کو چل جا ہم تم کو بادلوں کے پانی سے دور کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا ہر دو منتر کسی خاص تشریح کے محتاج نہیں اور ایک ہی بھوتنی کو کسی کے جسم میں سے نکالنے کے متعلق بیان کر رہے ہیں:

بھوت پترنرج تو مدر فیچاہ سداہ لواہ
گربھیہ بدھن آسی ناستا اندرو بجیر نادمی تشتو

(اتھروید۔ کانڈ دوسرا سوکت 14 منتر 5)

مطلب: اے بھوتوں (جنات) کے مالک پرماتما آپ اس ہمیشہ خوفناک آواز سے ڈرانے والی اور جنات کے ساتھ رہنے والی بھوتنی کو یہاں سے نکال دے اور اے مالک تو ہی ہمارے گھر تیزوں میں چھپی ہوئی اس بھوتنی کو طاقت سے قابو کر۔

یہ منتر بھی کسی تشریح کے محتاج نہیں:

ادم ہورسا تو دھانان ندی بھین منوا وہت
یہ ادم ستری یمان کردہ سہ ستور وتام جنہ
(اتھروید- کانڈ پہلا سوکت آٹھواں منتر 1)

مطلب: اے ہوم کے اگنی (آگ) تو ان بھوتوں یعنی جنات کو باہر لے آ جس طرح ندی اپنے ساتھ جھاگ کو لے آتی ہے
اور جس مرد یا عورت نے اس فعل بد کو کیا ہے یعنی اس مرد یا عورت کے جسم میں بھوتوں کو داخل کروایا ہے اس کو تیرے پرد
کرتے ہیں اس منتر کا مطلب بھی بالکل واضح ہے۔
اتھروید میں جنات کے متعلق بہت سے منتر ملتے ہیں مگر یہاں بخوف طوالت اسی پر اکتفا کرتے ہیں اتھروید میں ایسے
منتر بھی ملتے ہیں جن سے شاپ یعنی بددعا کے اثرات کا پتہ لگتا ہے یعنی بددعا کے اثر سے کس طرح انسان کو امراض و دیگر قسم
کی تکالیف ہو سکتی ہیں۔ چونکہ بددعا سے بھی بخار یا امراض کا ہونا آیوروید میں مانا ہے لہٰذا یہاں صرف ایک منتر اس قسم کا بھی
پیش کیا جاتا ہے جس سے یہ یقین ہو جائے گا کہ بددعا میں بھی ضرور اثر ہوتا ہے:

آگھ دوشنا دیوجاتا ویروچھچھ یوتی
آپو مل موپرا نے کششیت سرواں مچھچھام آدمی

(اتھروید- کانڈ دوسرا سوکت ساتواں منتر 1)

مطلب: اے مالک کل کی مشہور و معروف شکتی (طاقت) تو بددعا کو دور کر اے گھوکی بیل کی طرح پھیلی ہوئی پرماتما کی طاقت
تو مجھ سے تمام شاپوں (بددعاؤں کے اثرات کو دھو ڈال جس طرح کہ پانی تمام قسم کی میل کو دھو ڈالتا ہے۔ ہمارے خیال میں
اب اس مضمون پر زیادہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں جنات کی ہستی کے متعلق اور بددعا کے اثر کے متعلق مندرجہ بالا وید بھگوان
کے حوالے کافی ہیں۔

مغربی علماء کی آراء

"لارڈ بروہم" کے نام سے شائد ہی کوئی تعلیم یافتہ ناواقف ہو لارڈ موصوف اپنے زمانہ کے مشہور عالم و فاضل گزرے
ہیں وہ اپنی علمیت اور قابلیت کے باعث مغرب کے ہر طبقہ کی نظروں میں خاص عزت حاصل کر چکے ہیں انہی صاحب کی
خودنوشت سوانح عمری میں سے ذیل کا اقتباس درج کیا جاتا ہے جو کہ کسی طرح بھی ناقابل اعتبار نہیں کہا جاسکتا چنانچہ لارڈ
بروہم لکھتے ہیں:
میری زندگی میں ایک نہایت حیرت انگیز واقعہ گزرا اور وہ واقعہ اس قدر تعجب خیز ہے کہ اس کی سچائی عوام کے ذہن نشین
کرانے کی خاطر اس کو شروع سے آخر تک قلم بند کرنے کے لئے مجبور ہونا پڑا:
ایڈنبرا اسکول کی پڑھائی ختم کر کے میں اپنے ہم جماعت دوست مسٹر جارج کے ساتھ کالج کی پڑھائی میں مشغول ہوا
اس کالج میں چونکہ کسی قسم کی روحانی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں تھا اس لئے میں اور میرا دوست مسٹر جارج اس غرض کے لئے شہر کی
مشہور مذہبی انجمنوں کے جلسوں اور لیکچروں میں شامل ہوا کرتے تھے اور علاوہ ازیں ہم دونوں کی آپس میں روح کے متعلق
یہاں تک بات چیت پہنچی کہ ہم دونوں نے اپنے اپنے خون سے ایک اقرار نامہ لکھا کہ اگر موت کے بعد بھی روح کی کوئی ہستی
قائم رہتی ہے اور وہ روح زندہ انسانوں کو درشن دینے کی طاقت رکھتی ہے تو دونوں میں سے جس کی موت پہلے واقع ہو وہ
دوسرے کو درشن دے کر اس کے جسم لطیف کے متعلق شبہات کو دور کرے۔
کالج کی پڑھائی ختم کر کے ہم دونوں دوست مختلف ملکوں میں رہنے لگے میرا دوست مسٹر جارج سول سروس میں منتخب

ہو کر ہندوستان چلا گیا اور میں اپنے ملک میں ہی رہا ہندوستان جانے کے کچھ عرصہ بعد میرا دوست مجھ کو قطعی بھول گیا مسٹر
جارج کے خاندانی لوگوں سے چونکہ میری کوئی بھی واقفیت نہ تھی اس لئے ان کے ذریعہ بھی میں اپنے دوست کے حالات سے
آگاہ نہ ہوسکا تھا ایک لمبا عرصہ گزر جانے پر بچپن کی دوستی کا نام و نشان تک میرے دل سے ہٹ گیا حتی کہ اپنے لنگوٹیے یار کی
ہستی تک کا نقش دور ہو چکا تھا اسی اثناء میں مجھے سیر کے لئے سویڈن جانے کا اتفاق ہوا جاڑے کے دن تھے اور خاص کر
سویڈن میں سردی بھی ناقابل برداشت پڑتی ہے میں اسی موسم سرما میں مختلف مقامات میں گھوم کر کچھ بیمار سا ہو گیا اور اپنے مر
واپس لوٹ آیا ان دنوں گرم پانی سے نہانا میرے نہایت پسند خاطر تھا ایک روز میں اپنے غسل خانہ میں گرم پانی سے نہ . تھا
غسل خانہ بالکل بند تھا اسی کمرہ میں ایک کرسی پر میرے پہننے کے پارچات پڑے تھے اور اس کے پاس ہی ایک کرسی خالی پڑی
تھی تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ اسی کرسی پر میرا وہی لنگوٹیا یار بیٹھا ہوا ہے اور میری جانب خاص نگاہوں سے دیکھ رہا ہے میں "
دیکھ کر حیرت کے سمندر میں غرق ہو گیا اور دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ یہ کیا ماجرا ہے یکایک وہ تصویر میری آنکھوں کے
سامنے سے غائب ہو گئی۔ اس حیرت انگیز واقعہ سے میرے دل پر سخت صدمہ پہنچا مگر مجھے اس واقعہ کا کسی سے ذکر کرنے کا
حوصلہ نہ پڑتا تھا اس عجیب و غریب واقعہ نے میرے دل پر اس قدر مضبوطی سے قبضہ کر لیا کہ میں اس کو کسی طرح بھی نہیں بھول
سکتا تھا اس واقعہ کو میں نے اپنی روزانہ ڈائری میں اسی وقت مورخہ 19 دسمبر 1799 درج کر لیا۔
میں ایک مدت سے آزاد خیال ہوں اور کسی بھی بات کو بلا دلیل یا ثبوت ماننے کے لئے تیار نہیں اسی لئے اب اس
واقعہ کے متعلق میرے دل میں طرح طرح کے خیالات اٹھنے لگے ایک دن مجھے خیال آیا کہ ہو نہ ہو کسی نامعلوم سبب سے غسل
خانے میں مجھے نیند آ گئی ہو اور وہ اسی حالت خواب میں میں نے اپنے بچپن کے دوست مسٹر جارج کو دیکھا ہو گا لیکن ساتھ ہی
یہ خیال آتا تھا کہ دن دہاڑے جیتے جاگتے اور بجائی ہوش و حواس میں میں نے اپنے دوست کو دیکھا ہے میں اپنے آپ کو کس
طرح دھوکا دے سکتا ہوں دل ہی دل میں کبھی یہ خیال پیدا ہوتا تھا کہ مدتیں گزریں میں اپنے دوست کی ہستی تک کو بھول چکا
تھا اس کے خاندان سے میرا کوئی تعلق نہیں جارج کے متعلق کوئی واقعہ بھی نہیں گزرا پھر یہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ اس کو خواب
میں دیکھوں؟
اسی دھن میں ایک روز مجھے کالج کے زمانہ کا وہ اقرار نامہ یاد آ گیا اور اس کے ساتھ ہی یہ خیال بھی پیدا ہوا کہ جارج
ضرور مر چکا ہے اور اس کی روح بھوت کی شکل میں اپنے اس اقرار کو پورا کرنے کی غرض سے ہی آئی ہے آخر میں اسی یقین
پر پہنچا اور اس خیال کو پھر عمر بھر اپنے دل سے دور نہیں کر سکا۔ اس امر واقعہ کو ختم کرنے سے پیشتر میں یہ ذکر کر دینا نہایت
مناسب سمجھتا ہوں کہ اس واقعہ کے چند روز بعد مجھے ہندوستان سے خبر ملی کہ پرانا دوست مسٹر جارج 19 دسمبر 1799ء کو
ہندوستان میں ہی فوت ہو گیا۔

بھوت کی ہستی کے متعلق ایک انگریزی عدالت کا فیصلہ

آسٹریلیا گورنمنٹ کی طرف سے سخت قسم کے جرائم کے مرتکب قیدیوں کے لئے ایک خاص جیل خانہ مقرر تھا جس کو
پورٹ جیکسن کہتے ہیں اور یہ جیل خانہ بالکل اسی طرز کا ہے جس طرح جزیرہ انڈیمن کا جہاں کہ ہندوستانی عمر قیدیوں کو رکھا جاتا
ہے اور پورٹ جیکسن کے قوانین بھی تقریباً جزیرہ انڈیمن کے جیل خانہ کے مطابق ہی تھے پورٹ جیکسن میں رہنے والے نیک
اوصاف قیدیوں کو جزیرہ انڈیمن کی طرح رہائش کیلئے زمین مل جاتی تھی اور وہ لوگ وہاں ہی کھیتی باڑی کا کام یا کوئی اور کام
کر کے اپنا گزر اوقات کرتے تھے ایسے لوگوں کو گورنمنٹ میں سرکاری آدمی کہا جاتا تھا پورٹ جیکسن کے ایک اسی قسم کے
رہاشدہ قیدی مسمی فشر نے وہاں کھیتی باڑی کا کام جاری کر رکھا تھا اور اپنی مدد کے لئے سرکار سے اجازت حاصل کر کے جیس

نامی ایک سرکاری آدمی کو نوکر رکھا ہوا تھا جیمس نے اپنے کاروبار میں اس کی ہوشیاری د کام کاج سے فشر کو نہایت خوش کر رکھا تھا اور فشر اس کو ایک نہایت قابل اعتبار آدمی سمجھتا تھا یہاں تک کہ فشر نے اپنے تمام کاروبار جیمس کے سپرد کر دیا فشر کی زمین کی کل پیداوار اور اس کی گائے بھینس، بھیڑ، بکریوں وغیرہ کو جیمس ہی فروخت کیا کرتا تھا مالک کی اس قدر نظر عنایت دیکھ کر قریبی لوگ برداشت نہ کر سکے اور اس کی ترقی دیکھ کر دل ہی دل میں جلنے لگے۔

فشر نے خود بازار کا آنا جانا بند کر دیا تھا جیمس ہی بازار میں جایا کرتا تھا جب بازار کے لوگ پوچھتے تو جیمس جواب دیتا کہ فشر انگلینڈ چلا گیا ہے اور سب جگہ یہی مشہور کر دیا کہ فشر انگلینڈ کو چلا گیا ہے۔ فشر کا ایک جانسن نامی دوست جو کہ اس کے پڑوس میں ہی رہتا تھا جیمس کی یہ بات سن کر دل میں نہایت غصہ ہوا کہ اس کا دوست فشر بلا اطلاع چپ چاپ ہی کیوں انگلینڈ چلا گیا اس کو اس بات کا یقین نہ آتا تھا جانسن کبھی کبھی دل میں یہ بھی خیال کرتا تھا کہ فشر انگلینڈ وغیرہ نہیں گیا بلکہ وہ کسی خاص کام کی دھن میں لگا ہوا ہے اور یہاں ہی کسی پوشیدہ جگہ پر رہتا ہے کئی مہینے گزر جانے کے بعد جیمس نے یہ مشہور کرنا شروع کر دیا کہ اس کے مالک فشر کا انگلینڈ میں ہی انتقال ہو گیا ہے مگر فشر کے دوست جانسن کو اس بات کا یقین نہ آتا تھا وہ اس میں کوئی راز ہی خیال کرتا تھا۔ جانسن اپنے کاروبار کے لئے بازار جایا کرتا تھا اور وہ ایک ایسے راستہ سے ہو کر جایا کرتا تھا جو کہ فشر کی زمین کے قریب ہی تھا اور نہایت سنسان اور ویران راستہ تھا مسٹر جانسن کے سوائے دوسرا کوئی آدمی اس راستہ سے گزرنا پسند نہ کرتا تھا کیونکہ اس راستہ میں ایک نہایت خطرناک غار تھی جس میں گر کر ہڈی پسلی ٹوٹ جانے کا اندیشہ تھا مگر مسٹر جانسن ہمیشہ اسی راستہ کو پسند کرتا تھا ایک روز کا ذکر ہے کہ مسٹر جانسن بازار سے اپنے گھر کو واپس آ رہا تھا کہ اس وقت سورج غروب ہو چکا تھا مگر اس کی مدہم روشنی آسمان پر موجود تھی جب مسٹر جانسن اس غار کے قریب اور اس راستہ میں آنے والے ایک دارواتہ کے قریب پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا دوست مسٹر فشر اپنے کھیت میں سے اس کی طرف آ رہا ہے اس کی جسمانی حالت سخت کمزور ہے آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہوئی ہیں چہرے کا رنگ زرد ہو رہا ہے اور ٹانگیں نہایت کمزور ہو رہی ہیں جانسن اپنے دوست کو اپنی طرف آتا ہوا دیکھ کر نہایت خوش ہوا دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ اپنے کام سے فرصت پا کر اب مسٹر فشر باہر نکل کر ظاہر ہوا ہے جیمس بالکل جھوٹا ہے اس نے فشر کی جائداد پر قبضہ کرنے کی خاطر یہ جھوٹا ہی غوغا مچا رکھا تھا کہ فشر انگلینڈ میں انتقال کر گیا ہے فشر کو دیکھ کر جانسن بڑی تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور اس سے بغل گیر ہونا چاہا کہ اتنے میں ہی وہ کیا دیکھتا ہے کہ فشر اس کی آنکھوں کے سامنے سے بالکل غائب ہو گیا وہ اس ماجرا کو دیکھ کر ششدر رہ گیا اس سے پیشتر جانسن نے کبھی اپنی زندگی میں ایسا واقعہ نہ دیکھا تھا مسٹر جانسن اس اچنبھا کو دیکھ کر تھر تھر کانپنے لگا اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا جسم میں سناٹا آ گیا وہ اپنے دل کو قابو میں نہ رکھ سکا جلدی جلدی اپنے گھر پہنچا اور اسی خیال میں ایک طرف چارپائی بچھا کر لیٹ گیا کچھ عرصہ تو اس کی بیوی یہ سوچ کر خاموش رہی کہ مسٹر جانسن بازار سے تھکا ماندہ آیا ہے اور اسے آرام کرنے کی ضرورت ہے اس لئے چپ چاپ الگ تھلگ پڑ گیا ہے۔ دو تین گھنٹے گزر گئے مگر جانسن نے کروٹ نہ بدلی آخرکار اس کی بیوی نے پوچھا آج مزاج کیسا ہے؟ کیا کھانا نہیں کھایئے گا مسٹر جانسن نے نہایت دھیمی آواز سے کہا مجھ کو آج بھوک نہیں ہے بیوی نے آگے بڑھ کر دریافت کیا آپ آج اس قدر سست کیوں ہیں؟ طبیعت تو اچھی ہے؟ اگر کوئی تکلیف ہے تو ڈاکٹر کو بلا لاؤں؟ جانسن نے کہا کوئی مرض نہیں ہے بلکہ آج ایک نہایت حیرت انگیز واقعہ دیکھ کر میرا جسم بے جان سا ہو رہا ہے اور میرا دل ہراساں ہے بیوی کے زیادہ اصرار پر مسٹر جانسن نے بازار سے واپس آتے ہوئے راستہ کا چشم دید واقعہ اپنی بیوی کو سنایا بیوی نے کہا آپ کا خیال چونکہ ہر وقت اپنے دوست مسٹر فشر کی یاد میں لگا رہتا تھا اس لئے راستہ میں اس کی خیالی تصویر سامنے آ گئی ہو گی مسٹر جانسن نے اپنی بیوی سے کہا وہ خیالی تصویر نہ تھی وہ فشر کی سچ مچ کی تصویر تھی اور فشر واقعی مر چکا ہے اور اس نے بھوت کی شکل میں مجھے درشن دیئے ہیں میں اپنے آپ کو دھوکا نہیں دے سکتا یہ سنی سنائی بات نہیں ہے میرا چشم دید

واقعہ ہے اور دن دہاڑے کا واقعہ ہے۔

جانسن ہفتہ کے روز بازار جایا کرتا تھا اب وہ ہفتہ کا انتظار کرنے لگا کہ کب ہفتہ کا دن آئے اور پھر اسی راستہ سے گزروں اور اپنے دلی دوست مسٹر فشر کے درشن کروں آخر انتظار کرتے کرتے ہفتہ کا دن آیا اور مسٹر جانسن بازار گئے اور اس روز آپ نے سورج کے ہوتے ہوئے ہی بازار سے واپس آنے کی ٹھان لی تاکہ دن کی روشنی میں اپنے دوست کے اچھی طرح درشن کر سکے آج اپنا کام کاج کر کے مسٹر جانسن بازار سے خاص دن رہنے پر ہی واپس چل پڑا اور اسی راستہ سے آیا ابھی جانسن اس دروازے کے قریب ہی پہنچا تھا کہ اس کے دوست مسٹر فشر اس کی جانب آتے ہوئے نظر آئے اس روز مسٹر جانسن خوب ہوشیاری سے اپنے دوست کو دیکھ رہا تھا اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو خوب مل کر پھر دیکھنا شروع کیا کہ شاید میں نیند میں نہ ہوں یا آنکھیں دھوکا نہ دیتی ہوں مگر فشر اسی طرح آہستہ آہستہ آج بھی اس کی جانب آ رہا تھا جیسا کہ اپنے دوست سے بغل گیر ہونے کے لئے آ رہا ہے مسٹر جانسن جب اس کے قریب پہنچا اور ہاتھ بڑھا کر اس سے بغل گیر ہونا چاہا تو وہ شکل فوراً غائب ہو گئی آج جانسن پھر حیران ہوا اور اس کو اس بات کا یقین ہو گیا کہ اسکا دوست واقعی اس جہان فانی سے رخصت ہو چکا ہے اور اب وہ بھوت کے قالب میں رہتا ہے اور اس بھوت ہی کے قالب میں مجھے درشن دیتا ہے۔ گھر پہنچ کر اس نے اپنے ایک نہایت معزز دلی دوست کو یہ ماجرا سنایا اور اس نے کہا کہ اس بات کو زیادہ لوگوں کے پاس مت کہو اب کل پھر وہیں چلو خفیہ پولیس کے ایک آدمی کو ساتھ لے کر تمہارے ساتھ چلوں گا وہ اس راز سربستہ کو کھولے گا اگلے روز مسٹر جانسن اس کا دوست اور ایک خفیہ پولیس آفیسر مسٹر فشر کی زمین کی طرف گئے اس غار کے قریب ہی پہنچے تھے کہ فشر حسب دستور غار میں سے ہو کر اپنے کھیت کی طرف آتا ہوا دکھائی دیا تینوں آدمی نہایت غور سے دیکھ رہے تھے اور بڑی تیزی سے اس کی طرف چل رہے تھے مگر قریب پہنچ کر کیا دیکھتے ہیں کہ وہ شکل دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں کے سامنے سے اوجھل ہو گئی پولیس آفیسر بڑا ہی قابل اور معاملہ فہم آدمی تھا اس نے سوچ سوچ کر کہا کہ اس غار میں ضرور مسٹر فشر کی مردہ لاش پڑی ہو گی اس خیال سے فوراً دو تین آدمی بلا کر تلاش شروع کی گئی چنانچہ وہاں سے ایک مردہ لاش برآمد ہوئی جس کا نچلا نصف حصہ جسم گل رہا تھا مسٹر جانسن نے فوراً ہی اس لاش کو پہچان لیا اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگا ہائے یہ تو میرا پیارا دوست فشر ہے نہ جانے کس بے رحم نے اس کو قتل کر ڈالا غور کرنے پر معلوم ہوا کہ سوائے فشر کے ملازم مسمی جیمس کے یہ کام اور کس کا ہو سکتا ہے۔ مسٹر جانسن و دیگر چند لوگوں نے جیمس پر مقدمہ دائر کر دیا چونکہ اس مقدمہ کی تفتیش میں عدالت کو سخت حیران ہونا پڑا اور عدالت کے ججز کسی خاص نتیجے پر نہیں پہنچے تھے اس لئے ایک دن اس مقدمہ کے فیصلے کے واسطے پانچ قابل ججوں کی جیوری اس پر غور کرنے کے لئے ایک نہایت صاف اور بالکل خاموش مکان کے اندر بیٹھی دوران غور جیوری کے ججوں نے اس کمرے میں ایک نہایت عجیب نظارہ دیکھا کہ وہی بھوت اس بند کمرے میں ظاہر ہوا اور اپنی کل داستان ججوں سے بیان کی نہ ججوں نے اسی وقت باہر نکل کر اس مقدمہ کا فیصلہ مسمی جیمس کے خلاف دیا جیمس کو پھانسی کی سزا کا حکم ہوا پھانسی کی سزا کا حکم ہوتے ہی جیمس نے کل ماجرا کہہ سنایا کہ میں نے ہی مال و دولت کے لوبھ میں آ کر اپنے مالک مسٹر فشر کو قتل کر کے اس غار میں پھینک دیا تھا اور عوام میں یہ افواہ پھیلا دی تھی کہ فشر انگلینڈ گیا ہوا ہے۔ (اقتباس از دی ٹو ورلڈس)

علاوہ ازیں بہت سے مغربی علماء کی رائیں یہاں پر درج کی جا سکتی ہیں مگر چونکہ کتاب ہذا کے لئے یہی دو اسناد کافی معتبر ہیں اور یہاں گنجائش بھی کم ہے لہٰذا اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔ مگر ختم کرنے سے پیشتر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند ایسے مغربی عالم فاضل مشہور اصحاب کے نام نامی درج کئے جائیں جو کہ بھوتوں کی ہستی کے قائل تھے۔

(1) ڈارون کے ساتھ ہمیشہ کام کرنے والے اور مغربی سائنس والوں کا سردار "مسٹر الفریڈ ریسل والس" کے نام نامی سے کون پڑھا لکھا آدمی واقف نہ ہو گا آپ انگلینڈ کی رائل سوسائٹی کے ممبر تھے آپ بھوتوں کی ہستی کے خوب قائل تھے۔

(2) ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر "مسٹر جیمس"
(3) کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر "مسٹر ہرلپ"
(4) پروفیسر "ولیم کروکس"
(5) پروفیسر "ای لامبرو"

مندرجہ بالا سب اصحاب بھوتوں کی ہستی کے دل سے قائل تھے۔

حال ہی میں پنڈت ٹھاکر دت شرما وئید موجد امرت دھارا کے مکان پر ایک مہاتما مسٹر ڈی رشی نامی ٹھہرے ہوئے ہیں جو کہ مردہ روحوں کو بلاتے ہیں اور ان سے بات چیت کراتے ہیں لاہور میں کئی معززین و ایڈیٹران اخبارات کے سامنے انہوں نے مسٹر گوکھلے مہاراج تلک وغیرہ کی روحوں کو بلایا اور ان سے بات چیت کی گئی جن کا آج کل لاہور کے اخبارات میں خوب ذکر ہو رہا ہے یہ واقعہ جون 1926ء کے پہلے ہفتہ کا ہے۔

آگنتک جوروں کے لکشن یعنی حادثاتی بخارات کی علامتیں

__وکھ جور یعنی زہر سے پیدا ہونے والے بخار کی علامات:__ ستھاور (زہریلی ادویہ) اور جنگم (زہریلے جانوروں) کے زہر سے پیدا ہونے والے بخار میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں چہرہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے پیاس اور جلن کی زیادتی ہوتی ہے دست آتے ہیں غذا کھانے میں بالکل بے رغبتی ہو جاتی ہے سارے جسم میں سوئی چبھونے کی طرح درد اور بے ہوشی و غشی طاری ہوتی ہے۔

__وکھ جور کا علاج:__ تج، تیج پات، دانہ الائچی کلاں، ناگ کیسر، کافور، سرد چینی، اگر، زعفران، لونگ جملہ ادویہ یکتولہ لے کر جوکوب کرکے یک پاؤ چھٹانک پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ رہنے پر مریض کو پلا دیں اسی طرح دو تین نسخے پلانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے یا موقع کے مطابق مناسب عمل کرنا چاہئے۔

__کرودھ جور یعنی غصہ سے پیدا ہونے والے بخار کا علاج:__ کرودھ یعنی غصہ سے پیدا ہونے والے بخار کا علاج مرطب ادویہ و صفرا کو تسکین دینے والی اشیاء سے دور ہو جاتا ہے اس مطلب کے لئے مریض کو شربت صندل، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان پلائیں اور دودھ چاول و آش جو کھانے کو دیں نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

__کام جور یعنی عشق کے پیدا ہونے والے بخار کا علاج:__ اس بخار کے مریض کو اس کے معشوق سے ملا دینا ہی بہتر علاج ہے یا اس کی کامنا یعنی خواہش کو پورا کر دینے سے کام جور یعنی عشقیہ بخار رفع ہو جاتا ہے۔

__بھوت جور یعنی جنات سے پیدا ہونے والے بخار کا علاج:__ بھوت ودیا یعنی علم الارواح کے ماہرین ہی کر سکتے ہیں اس کا علاج کرنا ہر ایک آدمی کا کام نہیں تاہم مندرجہ بالا وید منتروں کا باقاعدہ ورد کرنے سے ایک مستقل مزاج طبیب کے اندر طاقت پیدا ہو سکتی ہے کہ وہ بھوت اور اس سے پیدا ہونے والی امراض کا علاج کر سکے اس کے لئے بڑی محنت کی ضرورت ہے باقاعدہ کامل استاد ہی اس قسم کے عملیات کا ورد بتلا سکتا ہے اور پھر برسوں کی محنت کے بعد ایک آدمی اس میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

__ابھی شاپ جور یعنی بددعا سے پیدا ہونے والے بخار کا علاج:__ بددعا سے پیدا ہونے والے یا امراض کا مریض فقرا و بزرگوں کی خدمت کرے اور دکھیوں کو خیرات کرے پن دان کرے اپنے وزن کے مطابق اناج، پارچات وغیرہ وزن کرکے غرباء میں تقسیم کرے اور آئندہ فقیر سادھو، برہمن اور یوگی وغیرہ بزرگوں کو کبھی نہ ستائے اور اس قسم کا دل میں عہد کرے۔

__ابھی گھات جور یعنی چوٹ وغیرہ لگنے سے پیدا ہونے والے بخار کا علاج:__ ضرورت کے مطابق جس قسم کے اوزار

یا لاٹھی وغیرہ سے پیدا ہوا ہو اس کے مطابق قابل جراح یا طبیب سے علاج کروانا چاہئے اس بخار کی حالت میں صرف چوٹوں یا زخموں کا بیرونی علاج اور دودھ، گھی وغیرہ مقوی اغذیہ دینا ہی بہتر علاج ہے۔

احتیاط

__لنگھن (فاقہ):__ علاج کے سلسلہ میں کسی پہلے باب میں لکھ آئے ہیں کہ بخارات کا علاج سب سے پیشتر فاقہ سے شروع ہوتا ہے کیونکہ فاقہ سے اخلاط اپنے اعتدال پر آ جاتی ہے لیکن چونکہ حادثاتی بخاروں میں خلطوں کا غیر معتدل ہونا کوئی لازمی شرط نہیں ہے لہٰذا ان بخاروں میں فاقہ ہرگز نہیں کرانا چاہئے بلکہ عمدہ اغذیہ و دل کو تسکین دینے والی اور محبت و پیار کی گفتگو سے ان بخاروں کو دور کرنا چاہئے۔

__تیرھواں باب:__

وکھم جور (بیقاعدہ بخار)

دوشوا لپواہت سمھو تو جورو تسر شیشہ واپنہ
دھاتو مغیہ تمم پراپیہ کروتی وکھم جورم؟

__مطلب:__ بخار رفع ہو جانے پر جب اخلاط ابھی پورے طور سے اعتدال پر نہیں آتیں مریض کی تھوڑی سی بدپرہیزی سے بخار دوبارہ آ گھیرتا ہے اور یہ رس، رکت وغیرہ (کیلوس و خون) ان میں سے کسی دھاتو کو بگاڑ کر وکھم جور کو پیدا کرتا ہے خلاصہ مطلب یہ کہ کسی آدمی کو بخار ہوا اور اس نے علاج معالجہ کیا اور اس علاج سے ظاہرا طور پر تو بخار دب جاتا ہے مگر دراصل بخار رفع نہیں ہوتا ایسی حالت میں بیمار اگر بدپرہیزی کرے تو فوراً بخار عود کر آتا ہے اس بخار کا نام آیورویدک اصطلاح میں وکھم جور ہے۔

وکھمیہ وکھم ویگہ سیات

وکھم جور کے متعلق بعض آیورویدک مصنفین کی رائے ہے کہ وکھم جور کے لئے یہ لازمی شرط نہیں کہ یہ کسی قسم کے بخار پیدا ہونے کے بعد ہی ہو بلکہ جس کا ویگ وکھم ہو یعنی چڑھنے اور اترنے کا کوئی قاعدہ مقرر نہ ہو اسی کو وکھم جور کہتے ہیں لفظ وکھم جس کے معنے ہی بیقاعدہ کے ہیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ وکھم جور سے مراد بے قاعدہ آنے والا بخار ہے۔

وکھم جور کی قسمیں

(1) سنتت (2) ستت (3) انئے دیوشک (4) ترتیک (5) چاترتھک۔

وکھم جور کے بھی خلطوں کے لحاظ سے کئی بھید یعنی قسمیں ہیں مثلاً "ترتیک وپریہ" "چاترتھک وپریہ" "پرلیپک جور" "وات ولاسک" "ترتگھ یا اردھ ناریشو جور"۔

سنتت جور کے لکشن یعنی حمیٰ دائمی کی علامات

سپتاہم واوشاہم وا دواد شاہم متاپی دا

ستیتا یودرگی سیات سنت ـ نگدیتے

مطلب: جو بخار سات روز دس روز یا بارہ روز تک متواتر چڑھا رہے اور بالکل اترے نہیں اس کو سنت جور کہتے ہیں اور

اہوراترے سنتکو دوو کالا دنوورتتے

ستت جور کے لکشن یعنی دن رات میں دو مرتبہ آنے والے بخار کی علامات: جو بخار دن اور رات میں دو مرتبہ چڑھے اس کو ستت جور کہا جاتا ہے۔

انئے دیوریستوا ہورا ترادیک کالم پرورتتے

انئے دیوشک جور کے لکشن: جو بخار دن اور رات میں صرف ایک مرتبہ چڑھے اس کو انئے شک دیوشک جور کہتے ہیں۔

ترتیکسر تئے انہی چر تتے انہی چترتھکہ

ترتیک جور کے لکشن: جو بخار ایک دن چھوڑ کر تیسرے روز آتا ہے اس کو ترتیک جور یعنی تجاری بخار کہتے ہیں اور جو دو روز چھوڑ کر آئے اس کو چترتھک جور یعنی چوتھیا بخار کہتے ہیں۔

سوال: ایک ہی وشم جور کیوں مختلف صورتوں میں وقوع پذیر ہوتا ہے مثلاً سنت جور سات' دس اور بارہ دن تک چڑھا رہتا ہے اور ستت جور دن رات میں دو مرتبہ آتا ہے وغیرہ؟

جواب: وشم جور ایک ہوتا ہوا بھی خلطوں کی کمی بیشی اور اخلاط کے خاص مقامات میں ٹھہرنے کی وجہ سے مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے ورنہ اور کوئی وجہ نہیں دیکھئے ایک سنت جور کو ہی لے لیجئے یہ اکیلا تین طرح کا ہوتا ہے مثلاً سات دن' دس دن اور بارہ دن تک چڑھا رہتا ہے سات دن اور بارہ دن کی میعاد اخلاط کے پختہ ہونے کے لحاظ سے مقرر ہے کسی پچھلے باب میں بیان کر آئے ہیں کہ خلطوں کے نضج یعنی پکنے کا علیحدہ علیحدہ وقت مقرر ہے اور بغیر پختہ ہونے اخلاط کے بخار رفع ہونا ناممکن ہے مثلاً آیوروید کا اصول ہے کہ "واتہ پتی پتاہم چتم تودش بھرو نیر شلیشما دوادش بھر گر یئے یعنی وات (سودا) سات روز میں پت (صفرا) دس دن میں اور شلیشما (بلغم) بارہ دن میں پختہ ہوتے ہیں اور یہ ایک اصولی بات ہے پس بخار کی میعاد میں مختلف الصورتی صرف اخلاط کے نضج کی میعاد کے لحاظ سے ہے اس میں اور کوئی وجہ نہیں ہے۔

سوال: ترتیک جور یعنی تجاری بخار ایک دن بیچ میں چھوڑ کر تیسرے دن کیسے آتا ہے اور بیچ کا دن کہاں رہتا ہے؟

جواب: پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ خلطوں کے مختلف مقامات میں ٹھہرنے کی وجہ سے بخار مختلف صورتیں اختیار کرتا ہے چنانچہ جب دوش یعنی خلط کنٹھ (گلے کے مقام کا نام ہے) میں ٹھہرتی ہے تو اس کے آم آشیہ یعنی معدہ تک پہنچنے میں ایک دن رات کا وقفہ درکار ہوتا ہے اور یہ لازم ہے کہ جب تک غیر معتدل خلط مقام معدہ میں پہنچ کر حرارت ہاضمہ پر اثر انداز نہ ہو بخار ہو ہی نہیں سکتا لہٰذا چونکہ کنٹھ کے مقام سے خلط غیر معتدل کو معدہ تک پہنچنے میں ایک دن رات لگ جاتا ہے اس لئے یہ بخار تیسرے روز چڑھتا ہے اور اسی اصول کے مطابق چوتھیا بخار کو پیدا کرنے والی خلط غیر معتدل مستک یعنی پیشانی کے مقام پر ٹھہرتی ہے اور اس کو وہاں سے معدہ تک پہنچنے میں دو روز کا وقت درکار ہوتا ہے اس لئے چوتھیا بخار کا دورہ دو روز کے وقفہ سے ہوتا ہے۔

سوال: خلط غیر معتدل بخار کو پیدا کر کے پھر معدہ کے مقام سے ایک ہی روز میں واپس کیسے چلی جاتی ہے جب کہ اس کے معدہ تک پہنچنے میں ایک اور دو روز خرچ ہوتے ہیں؟

جواب: خلط غیر معتدل واپسی کے وقت خوب تیزی پر ہوتی ہے کیونکہ اس وقت اگر اس کا پورا زور نہ ہو تو بخار کو پیدا ہی نہ کر سکے اس لحاظ سے یعنی تیز ہونے کی وجہ سے اس کو واپس ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

ترتیک وپریہ اور چترتھک وپریہ کے لکشن

یعنی تجاری اور چوتھیا کے خلاف ہونے والے بخار کی علامات

کسی آدمی کو پہلے تجاری بخار آتا ہو اور یکایک اس کے خلاف مثلاً تجاری درمیان کا دن چھوڑ کر آتا ہے اور ترتیک وپریہ یعنی خلاف تجاری بخار درمیان کے دن آتا ہے اور پہلا اور اخیر کا دن چھوڑ دیتا ہے اسی طرح چترتھک وپریہ یعنی خلاف چوتھیا جور شروع اور اخیر کے دن چھوڑ کر درمیان کے دنوں میں آتا ہے۔ واضح ہو کہ ترتیک وپریہ اور چاترتھک وپریہ ترتیک اور چوتھئے کے پیدا ہوئے بغیر کبھی پیدا نہیں ہوتے اور نہ ہی تمیز کیے جا سکتے ہیں چنانچہ وپریہ یعنی خلاف کے لئے پہلے کسی اصل کا پیدا ہونا لازمی ہے کیونکہ اگر اصل کا ہی عدم ہو تو اس کے خلاف کس طرح پیدا ہو سکتا ہے لہٰذا یہ دونوں بخار تجاری اور چوتھیا کی نسبت سے تمیز کیے جا سکتے ہیں اور ان کے پیدا ہونے کے بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔

پرلیپک جور کے لکشن (علامات)

پرلیپ ترگا ترانی گمر میں گوروین چہ
مندجورو لیپا چہ ـ شیتہ سیات پرلیپکاہ

مطلب: جو بخار خفیف سا متواتر چڑھا رہے اور جس کے باعث مریض کا جسم ہروقت پسینوں سے تر رہے جسم میں بھاری پن سردی لگے ایسے بخار کو آیورویدک اصطلاح میں پرلیپک جور کہتے ہیں۔

وات ولاسک جور کی علامات

نیتم مندجورو رو کھشہ شو نہ کر چھرین سدھیکی
ستبدھہ انگہ شلیشم بھویشٹو نرودات ولاسکی

مطلب: ہروقت خفیف سا بخار چڑھا رہے جسم خشک ہو اور جسم کا رنگ سفید ہو جائے جسم پر ورم یعنی سوجن پیدا ہو بلغم کی زیادتی معلوم ہو یہ علامات وات ولاسک جور کی ہیں۔

نرسنگھ یعنی اردناریشور جور کی علامات

اردھ ناریشور جور میں انسان کا نصف حصہ جسم ٹھنڈا اور نصف حصہ گرم رہتا ہے اور یہ بھی محض اخلاط کی کمی بیشی کی وجہ سے ہی ہوتا ہے چنانچہ آیوروید شاستروں میں لکھا ہے "ودگدھے ان رسے دیہے شلیشم پتے ویو ستھتے تین اردھ شیتم دیہم اردھ اوشنم پرجائتے۔"

مطلب: جب کھائی ہوئی غذا کا رس بگڑ کر بلغم اور صفرا سے ملتا ہے تو انسان کا جسم نصف حصہ ٹھنڈا اور نصف حصہ گرم ہوتا ہے۔

سوال: جسم انسان کا نصف کیوں گرم ہوتا ہے؟ اور نصف کیوں ٹھنڈا رہتا ہے؟ اور پھر ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ کبھی مریض کا نچلا نصف حصہ گرم ہوتا ہے اور اوپر والا ٹھنڈا ہوتا ہے اور کبھی نچلا حصہ ٹھنڈا اور اوپر والا گرم اس کا کیا سبب ہے؟

جواب: یہ خلطوں سے ہی تعلق رکھنے والی بات ہے اس کا اور کوئی سبب نہیں مثلاً جب پت وایو کے ساتھ ملتا ہے اور پت چونکہ طبعاً آگ کی طرح شعلہ زن اور اوپر کی جانب ابھرنے والی چیز ہے اس لئے اس حالت میں جسم انسان کا اوپر والا حصہ گرم ہوتا ہے اور جب پت بلغم (صفرا و بلغم) کے ساتھ ملتا ہے اور بلغم چونکہ طبعاً پانی کی طرح نیچے کی طرف جانے والی چیز ہے لہٰذا اس حالت میں جسم انسان کا اوپر والا حصہ ٹھنڈا اور نیچے والا گرم ہوتا ہے۔

وکھم جوروں کے شروع میں سخت سردی یا گرمی لگنے کا سبب

سشرت میں لکھا ہے کہ مریض کی جلد میں کف (بلغم) اور وایو (سودا) جب اپنا قیام کئے ہوئے ہوتے ہیں تو مریض کو بخار چڑھتے وقت سخت سردی محسوس ہوتی ہے اور بعد میں جب وایو پت (صفرا وسودا) کے ہمراہ جاملتا ہے تو اسی مریض کو سخت جلن کی شکایت ہوتی ہے اور ساتھ ہی پیاس کی بھی شدت ہوتی ہے اور جہاں جلد میں وایو کے ساتھ صفرا ملا ہوا ہوتا ہے وہاں بخار چڑھتے وقت مریض کو سخت جلن معلوم ہوتی ہے اور بعد میں سردی لگتی ہے یہ اکثر تجاری بخار کے شروع میں ہوتا ہے۔

وکھم جوروں کی سادھارن چکتسا یعنی بے قاعدہ بخاروں کا عام علاج

علاج کے متعلق یہاں بھی اسی اصول کو ملحوظ رکھنا چاہئے یعنی اخلاط کے مطابق مریض کو بخار کے شروع میں فاقہ کرایا جائے اور درمیانی حالت میں اخلاط کو پکانے یا اعتدال پر لانے والے منضجات اور آخر میں بخار کو توڑنے والی ادویہ چنانچہ اب یہاں اول پانچوں قسم کے بخاروں کے لئے منضج نسخے لکھے جاتے ہیں:

<u>سخت جور کے لئے پاچن یعنی حمی دائمہ کے لئے منضج:</u> اندرجو' چرائتہ' پٹول پتر' سنگی ہر سہ ادویہ دو تولہ ڈیڑھ پاؤ میں جوشا کر مریض کو پلادیں یہ سخت جور کے لئے نہایت اعلیٰ منضج ہے۔

<u>ست جور کے لئے پاچن:</u> پٹول پتر' عشبہ مغربی' ناگرموتھا' پاڈھ' سنگی جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلادیں یہ ست جور کے لئے نہایت مفید منضج ہے۔

<u>انیے دیوشک جور کے لئے پاچن یعنی منضج:</u> پوست درخت نیم' پٹول پتر' ترپھلہ (ہرڑ' بہیڑہ' آملہ) منقیٰ' سونٹھ' اندرجو' ناگرموتھا' جملہ ادویہ دو تولہ لیکر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر چھان کر مریض کو پلائیں یہ تیسری قسم کے انیے دیوشک نامی وکھم جور کے لئے عمدہ منضج ہے۔

<u>ترتیک جور کے پاچن یعنی تجاری بخار کے لئے منضج:</u> چرائتہ' گلو' صندل سرخ' سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ بطریق معمول جوشاندہ بنا کر تجاری بخار کے مریض کو تین چار روز تک پلائیں یہ عمدہ منضج ہے۔

<u>چاترتھک جور کے لئے پاچن یعنی چوتھئے بخار کے لئے منضج:</u> گلو' آنولہ' ناگرموتھا' ہر سہ ادویہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چاترتھک جور کے مریض کو بطور منضج پلائیں ایک ہفتہ تک پلانے سے اور بعد میں کوئی رس دینے سے یقیناً چوتھیا بخار رفع ہوجاتا ہے۔

وکھم جوروں کا خاص علاج

<u>سخت جور یعنی ہروقت چڑھے رہنے والے بخار کے لئے مجرب نسخے:</u> ترامان (بنفشہ) عشبہ' جوانسہ' سنگی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی رہنے پر چھان کر مریض کو پلادیں اس سے سخت جور اور اس کے عوارض رفع ہوتے ہیں اور قبض دور ہو کر بخار اتر جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ جوانسہ' سنگی' اصل سوس (ملٹھی) خس جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر آدھ پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں ایسے دو تین نسخے ہی دینے سے کف پردھان یعنی جس میں غلبہ بلغم ہو ایسا سن تت جور رفع دفع ہوجاتا ہے۔

مجربات مؤلف

واضح رہے کہ سخت جور نہایت مشکل العلاج ہوتا ہے اس کو عام لوگ میعادی بخار کہتے ہیں اس کا علاج نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہئے ورنہ یہ بخار دور ہونا مشکل ہوتا ہے اس بخار کے علاج میں اکثر معالجین غلطی کر بیٹھتے ہیں اور اس کا نتیجہ مریض کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔

موتی جھرا یا موتی جور

اسی سخت جور میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض کے مقام گلا' چھاتی' پیٹ' بغلوں اور جانگھوں پر ایک قسم کے باریک باریک سفید رنگ کے موتیوں کی مانند دانے نکل آتے ہیں جن کو عام بول چال میں پنجابی لوگ تور کی' میارکی' پھلانوالی کہتے ہیں اور یوپی کے لوگ اس کو موتی جور یا موتی جھرا کہتے ہیں۔

قدیم آیورویدک کتب میں اس قسم کے موتی جور یا موتی جھرا کا ذکر کہیں نہیں آتا البتہ موجودہ زمانہ کی نئی ایک دو کتابوں میں اسکا ذکر ملتا ہے چنانچہ "یوگ چنتامنی" نامی کتاب اور مادھوندان کے ضمیمہ میں مندرجہ ذیل علامات موتی جور کی لکھی ہوئی جاتی ہیں:

جوروا ہو بھر موہو بھا تیسار ودی ترشا
اندر اکھ شوتھ تالو جھوا چہ ششکتی
گریوایام پری در شیتے سپھوٹکا سرشیوا بہا

<u>مطلب:</u> تیز اور متواتر بخار' غفلت' غنودگی' جلن' لاعلمی' دستوں کا آنا' ابکائیاں آنا یا قے آنا' شدت پیاس' نیند کی کمی' بے خوابی' منہ' گلا' تالو اور زبان کا سوکھنا' گلے کے مقام پر سفید سرسوں کی مانند دانے سے نکلنا وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اس بخار کے شروع میں اکثر سخت قبض ہوا کرتا ہے مریض اکثر رات کو بے چین رہتا ہے کھانے سے بالکل بے رغبتی ہوتی ہے اور پیاس کی شدت ہوا کرتی ہے مریض نہایت گرمی محسوس کرتا ہے گو بے وایو (سودا) کے غلبہ سے مریض بکواس کرتا اور اٹھ اٹھ کر دوڑنے لگتا ہے بخار چڑھنے سے تیسرے' پانچویں' ساتویں اور گیارھویں دن موتیوں کی مانند باریک باریک دانے گلے' بغلوں' چھاتی' پیٹ اور جانگھوں کے مقام پر نکلتے ہیں اور اگر علاج میں غلطی نہ ہو مریض کو ابتداء ہی میں کسی قسم کا جلاب نہ دیا گیا ہو تو یہ باریک دانے خوب نکلتے ہیں اور جوں جوں یہ اچھی طرح سے نکلتے ہیں بخار میں تخفیف شروع ہوجاتی ہے اور مریض چودھویں یا اکیسویں دن بخار سے نجات پاجاتا ہے لیکن اگر علاج میں غلطی واقع ہوجائے شروع میں بخار میں مسہل ادویہ یا بخار توڑنے والی پسینہ آور ادویہ استعمال کرائی جائیں تو انجام عموماً خراب ہوتا ہے ہمیں اس بخار کے سیکڑوں مریضوں کا علاج کرنے کا اتفاق ہوا ہے اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے کبھی بھی ناکامیابی نہیں ہوئی اس لئے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اپنے تجربہ شدہ طریق علاج کو قلم بند کیا جاوے اور بعد میں کتابی نسخے درج کئے جاویں۔

موتی جھرا (جور) اور ہمارا طریق علاج

<u>پہچان:</u> ابتدائی حالت میں جب یہ بخار چڑھتا ہے تو کوئی آدمی دعوے سے نہیں کہہ سکتا کہ اس میں موتی جور ہوگا یا نہیں یعنی موتیوں کے دانے نکلنے کے متعلق یقینی فیصلہ نہیں دیا جاسکتا مگر ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اگر بخار کی حالت میں مریض کے گلے کے مقام پر ہنسلی کی ہڈی کے قریب درمیانی حصہ میں جو گہری سی جگہ ہوتی ہے اس مقام کی رگیں بخار کی تیزی اور موتی جھرا کی گرمی کے باعث نہایت تیزی سے حرکت کرتی ہیں اور ان کی حرکت سے رگوں کا اوپر کی جانب ابھرنا اور نیچے کی جانب دبنا

بہت جلدی جلدی ہوتا ہے اور یہ علامت آپ صرف اسی بخار میں پائیں گے دیگر بخار خواہ کتنے ہی سخت کیوں نہ ہوں ان میں اس مقام پر رگوں کی حرکت اس تیزی سے نہیں دیکھی گئی طبیب صاحبان اس علامات کو خاص علامت سمجھ کر موتی جور یا موتی نکلنے کا فتویٰ لگا سکتے ہیں۔

علاج و عمل:

(1) جس وقت آپ کو یقین ہو جائے کہ اس بخار میں ضرور موتی جھرا ہوگا تو آپ مریض کو اناج دینا بالکل بند کر دیں اور سوائے سیر کا آدھ سیر پکایا ہوا پانی یا سیر کا پاؤ بھر پانی کے کوئی چیز کھانے اور پینے کو نہ دیں اگر مریض بھوک سے بے تاب ہو اگر کھانے کی خواہش کرے تو صرف گائے کا دودھ جوش دے کر تھوڑا سا میٹھا ڈال کر پلانا چاہئے۔

(2) مریض کو ایک نہایت عمدہ صاف کمرے میں عمدہ سفید بستر بچھا کر دیں کمرہ ہوادار اور روشن ہونا چاہئے مگر اس بات کی احتیاط رکھیں کہ مریض کے جسم کو سیدھی ہوا نہ لگنے پائے اگر موسم سرما ہو تو اس کو انگیٹھی وغیرہ سے خوب گرم رکھیں اگر موسم گرما ہو تو اس کمرہ کو خوب پانی سے دھو کر ٹھنڈا رکھیں مریض کو نہایت عمدہ صاف کپڑے پہنا دیں اور اس کے گلے میں موتیا' چنبیلی' گلاب' چمپا وغیرہ خوشبودار پھولوں کی مالا پہنائیں اس کے سرہانے انہیں پھولوں کو بچھا دیں۔

(3) مریض کے بستر پر خوب کلاں بچھا دیں اور سیل کے دانے (سیل ایک قسم کا اناج ہوتا ہے جو کہ بھوننے پر نہایت سفید رنگ کی پھلیاں سی ہو جاتی ہیں اور ہندو گول اکثر برت کے موقعہ پر اس کو کھاتے ہیں اور بازار میں اس کو لڈو بنا کر حلوائی لوگ برت کے دنوں میں فروخت کیا کرتے ہیں (یوپی میں اسے رام دانا کہتے ہیں) کونوں پر ڈال کر مریض کے سامنے رکھیں اور اس کو دیکھنے کے لئے کہیں۔

(4) اول تو روزانہ ورنہ ہر تیسرے روز مریض کے جسمانی کپڑے و بستر کی چادر ضرور بدل دیا کریں اور یہ بھی احتیاط رکھیں کہ مریض کے جسم پر سوائے سفید رنگ کے کپڑوں کے کسی قسم کے رنگ دار کپڑے ہرگز نہ پہناویں اگر موسم سرما ہو تو سفید فلالین وغیرہ یا کھدر کے کپڑوں سے کام لیں اور مریض کی چھاتی کی خوب حفاظت کریں کیونکہ اس بخار کی حالت میں موسم سرما میں اکثر نمونیا ہو جانے کا ڈر رہتا ہے۔

دوائیں: موتی جور کے مریض کو شروع میں صرف فاقہ کرانا ہی بہتر دوا ہے جب دیکھیں کہ موتی جور کی علامات یقینی طور پر ظاہر ہوتی ہیں تو اس وقت ایک یا دو عدد مویز منقیٰ لے کر اس میں اصلی عمدہ زعفران کشمیری بقدر دو سے چار چاول تک لپیٹ کر مریض کو کھلا دیں اس سے موتی جھرا آسانی سے باہر نکل آیا کرتا ہے۔

دیگر۔ موتی جھرا کے دانے باہر نکالنے کے لئے شرتی مرتیونجے رس جس کا نسخہ اسی کتاب میں درج ہے ایک گولی صبح ایک گولی شام کو مویز منقیٰ میں لپیٹ کر دینے سے صرف ایک دو روز میں ہی موتی جھرا باہر نکل آتا ہے۔

دیگر۔ برگ تلسی سات عدد' زعفران دو رتی' سیاہ مرچ سات عدد نہایت باریک پیس کر سات گولی بنا دیں اور مویز منقیٰ میں رکھ کر مریض کو دو تین گولیاں دن بھر میں دیں یہ بھی موتی جھرا نکالنے کی عجیب دوا ہے۔

دیگر۔ مروارید ناسفتہ ثابت ہی چار عدد مویز منقیٰ میں رکھ کر مریض کو نگلوا دیں۔ موتی جھرا کے لئے یہ بھی عمدہ عمل ہے۔ جب موتی جھرا کے دانے اچھی طرح نکل آویں اور بخار میں ابھی تیزی ہی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کام میں لا دیں یہ نسخے موقع و محل کے مطابق دیئے ہوئے جادو کا اثر دکھاتے ہیں۔

(1) مویز منقیٰ پانچ عدد' ملٹھی مقشر ایک ماشہ' خوب کلاں پانچ ماشہ' انجیر تین عدد ان کو تیس تولہ پانی میں جوش دیں اور ڈیڑھ چھٹانک یا آدھ پاؤ پانی بقایا رہنے پر مریض کو پلائیں اسی طرح دن بھر میں دو نسخے پلا دیں اور اس کے ہمراہ کشتہ سنکھ نصف رتی

سے ایک رتی تک دیں دو تین روز میں بخار بالکل رفع ہو جاتا ہے یا بالکل کم ہو جاتا ہے یہ نسخہ کف پردھان یعنی غلبہ بلغم کی حالت میں دینا چاہئے۔

دیگر۔ مویز منقیٰ پانچ عدد' سپستان سات عدد' ملٹھی مقشر ایک ماشہ' خوب کلاں آٹھ ماشہ' برگ گاؤزبان تین ماشہ' عناب پانچ عدد جملہ ادویہ بیس تولہ پانی میں جوش دیں جب نصف حصہ پانی رہے چھان کر قدرے مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے بھی موتی جور اور اس کے عوارض میں افاقہ ہوتا ہے یہ نسخہ خاص کر پت پردھان یعنی غلبہ صفرا کی حالت میں دینا چاہئے۔

دیگر۔ مویز منقیٰ پانچ عدد' برگ گاؤزبان تین ماشہ' خوب کلاں پانچ ماشہ بیس تولہ پانی میں جوش دے کر نصف پانی رہنے پر مریض کو پلائیں اسی طرح دونوں وقت صبح و شام مریض کو پلاتے رہیں موتی جور کو آرام ہوتا ہے یہ نسخہ بھی غلبہ صفرا کی حالت میں دینا چاہئے۔

قبض: مندرجہ بالا نسخہ جات کے استعمال سے قبض بھی رفع ہو جایا کرتا ہے اگر قبض کی سخت شکایت ہو اور ان نسخوں سے کام نہ چلے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرا دیں اس سے یقیناً قبض رفع ہو جاتا ہے اور زیادہ دست بھی نہیں آتے۔

قبض کشا نسخہ: بنفشہ نو ماشہ' مویز پانچ عدد' برگ گاؤزبان تین ماشہ' سناء مکی ایک ماشہ' گل سرخ نو ماشہ جملہ ادویہ نصف سیر پختہ پانی میں جوشا دیں نصف پاؤ پختہ رہنے پر اس میں دو تولہ ترنجبین ملا کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں یہ نہایت ہی ہلکا ملین ہے اس سے یقیناً مریض کو پاخانہ آ جاتا ہے اگر ایک نسخہ سے پاخانہ نہ آوے تو صبح و شام دو مرتبہ دیا جا سکتا ہے اور دوران بخار میں جب بھی قبض کی شکایت ہو یہی نسخہ دینا چاہئے۔

اسہال یعنی دست: ہمارے تجربہ میں تو اس بخار میں اکثر دوسرے ہفتہ کے اخیر میں یا تیسرے ہفتہ میں خود بخود مریض کو دست لگ جایا کرتے ہیں ان دستوں کو کسی تیز دوائی سے ہرگز نہ روکنا چاہئے کیونکہ نضج شدہ یعنی پکے ہوئے مواد کو طبیعت خود بخود باہر نکالا کرتی ہے اور اگر اس کو یکایک بند کیا جائے تو اپھارہ ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے یا مواد فاسد کے بخارات دماغ کو چڑھ کر دماغی تکالیف کا باعث ہوتے ہیں لیکن اگر دست نہایت کثرت سے آتے ہوں اور مریض کی حالت بہت کمزور ہو تو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ دینے سے دستوں میں افاقہ بھی ہو جاتا ہے اور کوئی تکلیف بھی نہیں ہوتی۔

دست روکنے کے لئے نسخے: (1) ناگرموتھا' بیل' گل دھاوا' اندر جو شیریں' لودھ پٹھانی' تخم چنچل ہر ایک چار ماشہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر ایک تولہ مصری ملا کر پلائیں اس سے دست رک جایا کرتے ہیں۔

دیگر۔ گل دھاوا' لودھ' آمبی' موچرس' اندر جو شیریں جملہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر اس میں سے بقدر چار رتی شہد ملا کر مریض کو دن میں دو تین مرتبہ چٹائیں۔

دیگر۔ موچرس' ناگرموتھا' پاڑھل' سونٹھ' گل دھاوا' مغز بیل جملہ ادویہ دو تولہ ایک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف حصہ رہنے پر مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی دستوں کو روکنے کے لئے اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔

ہچکی: اس بخار میں جب مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے تو اکثر دیکھا گیا ہے کہ رات کے وقت مریض کو ہچکی آنے لگتی ہے اور وہ کمزوری کی حالت میں نہایت تکلیف دیتی ہے ایسی حالت میں اگر فوری انسدادی انتظام نہ کیا جاوے تو مریض کی جان تک ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے لہٰذا یہاں پر چند نسخے ہچکی روکنے کے لئے درج کئے جاتے ہیں:

ہچکی روکنے کے لئے نسخے: (1) تخ پان یک حصہ' فلفل دراز یک حصہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک بقدر تین ماشہ شہد میں ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے ہچکی آنا بند ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ پارہ مصفا یک حصہ' سونٹھ یک حصہ' گندھک یک حصہ' مشا حلیہ مصفا ایک حصہ' فلفل دراز یک حصہ' مرچ سیاہ آٹھ حصہ اول پارہ و گندھک کو یکجا کر ... سا باریک پیس کر اس میں ملائیں اور اس میں ایک رتی سے تین رتی

تک مریض کو شہد میں ملا کر چٹائیں اس سے یقیناً ہچکی بند ہو جاتی ہے۔
دیگر۔ ہلدی ایک حصہ اڑد ایک حصہ ہینگ چہارم حصہ گھی ایک حصہ سب کو ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مریض کو اس کا دھواں کھینچنے کے لئے کہیں اس سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔
دیگر۔ صرف پان کی جڑ مریض کو منہ میں رکھائیں یہ بھی ہچکی بند کرنے کیلئے عمدہ عمل ہے۔

<u>موتی جھرا کا بخار اتر جانے پر عمل:</u> موتی جور کے رفع ہو جانے پر اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے اس حالت میں ذیل کا سفوف نہایت فائدہ کرتا ہے اور مریض کی کمزوری کو چند روز میں ہی رفع کر دیتا ہے۔

<u>نسخہ سفوف:</u> مروارید ناسفتہ ایک ماشہ طباشیر نقرہ تین ماشہ ست گلو ایک تولہ مصری کوزہ دو تولہ مروارید کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی اشیاء باریک پیس لیں اور اس میں سے ایک ماشہ صبح کو ایک ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ سے دس تولہ میں یک تولہ مصری ملا کر دیں اور ساتھ ہی خوب کلاں مصفا ایک ایک ماشہ روزانہ دونوں وقت دیتے رہیں۔

<u>خوب کلاں صاف کرنے کا طریقہ:</u> خوب کلاں نہایت عمدہ دس تولہ لے کر مٹی وغیرہ صاف کر لیں اور ان کو پانی سے دھو کر گیہوں کی روٹی بیل کر اسپر بچھا دیں اور اسی قدر ایک روٹی بیل کر اس کے اوپر بچھا دیں اور کناروں سے خوب بند کر کے توے پر پکائیں روٹی کو ٹھنڈا کر کے آہستہ سے خوب کلاں نکال لیں اور ان کو ایک باریک ململ کے ٹکڑے میں پوٹلی باندھ کر بطور دولا جنتر بکری کے دودھ بقدر دو سیر پختہ میں جوش دیں جب دودھ کھوئے کی مانند ہو جائے تو خوب کلاں کی پوٹلی نکال کر پانی سے دھو ڈالیں اور سایہ میں خشک کر لیں بس یہ خوب کلاں صاف شدہ ہیں یہ موتی جھرا کے مریض کو ہمراہ سفوف مذکور دونوں وقت چاول سے ایک ماشہ تک دیا کریں غذا زود ہضم دودھ ساگودانہ آش جو دال مونگ چنے کا شوربہ دیں۔ پھلکا بہت کم دیں۔

ہمارا ایک خاص عمل

موتی جور کا بخار دور کرنے کے لئے جب کہ دانے اچھی طرح نکل آئیں لسوڑہ کے سبز پتے چودہ عدد مٹی کے سکورہ میں پاؤ پختہ عرق گاؤزبان ڈال کر بھگو دیں اور مریض کو جب پیاس لگے یہی مصری ڈال کر پلائیں دو تین روز میں بخار دور ہو جاتا ہے مجرب المجرب ہے۔

<u>احتیاط:</u> اس بخار کی تیز حالتوں میں جب کہ حرارت 104 یا 105 ہو اکثر مریض بے ہوش پڑا رہتا ہے اور سر کو ادھر اُدھر پٹکا کرتا ہے ایسی حالت میں سرکہ یک حصہ گلاب دو حصہ کافور بقدر چار رتی کسی برتن میں ڈال کر اس میں ایک پٹی تر کر کے پیشانی پر رکھیں اور اس کو بار بار بدلتے رہیں اس عمل سے مریض کو بہت جلد ہوش آ جاتا ہے۔

موتی جور کے لئے چند کتابی نسخے

زہر مہرہ خطائی، بچھوے کی کھوپڑی، دانہ الائچی کلاں، برگ تلسی، ناریل کے اوپر کے بال، خشخاش جملہ ادویہ دو دو رتی نہایت باریک پیس کر گائے کے گوبر کے رس میں ملا کر مریض کو دن میں دو مرتبہ دینے سے موتی اور اس کے عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔
دیگر۔ ناگرموتھا، سیاہ حنظل، شاہترہ، ملٹھی مقشر جملہ ادویہ دو تولہ لے کر یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر ایک تولہ شہد میں ملا کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ موتی جھرہ میں اگر کمی بھی آتی ہے تو دینے سے نہایت فائدہ کرتا ہے۔
دیگر۔ برگد (بڑھ) کی کونپل اور تخم باجرا دونوں دو تولہ یکپاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں یہ نسخہ موتی جھرہ کے دور کرنے میں مفید ہے۔

دیگر۔ برگ پودینہ سیاہ، برگ تلسی سبز، برگ تلسی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ان کو پیس کر بغیر پانی ملائے انکا رس نکالیں اور یہ ایک تولہ رس قدرے مصری ملا کر مریض کو دن میں دو مرتبہ پلائیں نہایت فائدہ مند ہے اور مجرب ہے۔
دیگر۔ اجوو بقدر تین ماشہ نہایت باریک پیس کر ایک تولہ شہد میں ملائیں اور دن میں چار مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے مریض کو چٹائیں یہ موتی جور کی اس حالت میں نہایت فائدہ کرتا ہے جب کہ مریض کو دست بھی آتے ہوں۔
دیگر۔ گلو سبز دو تولہ جوکوب کر کے یکپاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر اس میں شہد بقدر ایک تولہ ملا کر مریض کو پلائیں موتی جور کے لئے نہایت مفید ہے۔

ستت جور یعنی دن رات میں دو مرتبہ ہونے والے بخار کے لئے نسخے

(1) پٹول پتر، پوست نیم، پوست ہرڑ، اندرجو شیریں، گلو سبز، جوانسہ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو مریض کو پلائیں یہ ستت جور کے لئے اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے اسی طرح صبح و شام دونوں وقت پلانا چاہئے۔
دیگر۔ پٹول پتر، پوست نیم، گلو سبز، مشک بالا، پوست ہرڑ، اندرجو جملہ ادویہ دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں۔
دیگر۔ کٹکی، خس، کھرینٹی (توتزی) دھنیا، شاہترہ، ناگرموتھا جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں اور آدھ پاؤ پانی رہنے پر مریض کو پلائیں اسی طرح شام کو بھی پلائیں یہ نسخہ ستت جور کو یقیناً دور کرتا ہے مجرب ہے۔
دیگر۔ مہاجوراتکش رس جو اسی باب رس چکتسا یعنی کشتہ جات کے علاج میں درج ہے بخار چڑھنے سے پیشتر ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ دو تین گولی سے پہلے یا دوسرے روز بخار رک جاتا ہے مگر یہ رس اترے ہوئے بخار کی حالت میں دینا چاہئے۔

انئے دیوشک جور یعنی ہرروز آنے والے بخار کے لئے نسخے

(1) موریز منقیٰ، پٹول پتر، پوست نیم، ناگرموتھا، اندرجو، ترپھلہ (ہرڑ، بہیڑہ، آنولہ) جملہ ادویہ دو تولہ لیکر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں اس سے انئے دیوشک جور رفع ہو جاتا ہے مجرب ہے ایک دو روز میں ہی بخار کو دور کر دیتا ہے۔
دیگر۔ پٹول پتر، منقیٰ، آنولہ، ترپھلہ، گلو، برگ بانسہ جملہ ادویہ دو تولہ بطریق معمول جوش دے کر مریض کو صبح و شام پلائیں یہ بھی انئے دیوشک جور کا مجرب علاج ہے۔
دیگر۔ فلفل دراز، آنولہ، لہسن، ہینگ، دار ہلدی، ورچ، رائی جملہ ادویہ دو تولہ حسب دستور جوشاندہ تیار کر کے مریض کو پلائیں مگر یہ جوشاندہ غلبہ سودا کی حالت میں جب کہ مریض کے پیٹ میں اپھارہ ہو پیٹ میں سخت درد ہو دست آتے ہوں حالت میں دینا چاہئے۔
دیگر۔ مکڑی کا جالا لیکر اس کو جلالیں اور اس کو بطور کاجل مریض کی آنکھوں میں لگائیں یقیناً بخار رفع ہوگا۔
دیگر۔ پنچ کنڈا، کرنجوہ، سیاہ تلسی ان میں سے کسی ایک کی جڑ نچھ تکشتر (ایک خاص ستارے کا نام ہے) میں اکھاڑ کر سرخ دھاگے سے مریض کے ہاتھ یا گلے سے باندھ دیں یقیناً اس سے بخار رفع ہو جائے گا۔
دیگر۔ الو کے دائیں حصہ کا پر لے کر سفید دھاگے سے مریض کے دونوں گھٹنوں پر باندھ دینے سے یقیناً یہ بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ کیکڑے جانور کے بل کی مٹی لیکر اس کو مریض کے ماتھے پر بطور لیپ کرنے سے یہ بخار رک جاتا ہے۔

ترتیک اور چاتر تھک جور یعنی تجاری و چوتھیا بخار کے لئے نسخہ جات

ملیریا بخار: جس کو آج کل ملیریا فیور کہا جاتا ہے آیورویدک اصطلاح میں اس کو وشم جور بھی کہتے ہیں یہ روزانہ تجاری اور چوتھیا کی شکل میں ہوتا ہے اس کے علاج میں سب سے اول قبض رفع کرنا چاہئے ورنہ عمدہ سے عمدہ دوا کوئی اثر نہیں کرتی۔

قبض دور کرنے والے نسخے: گل بنفشہ ایک تولہ' گل سرخ ایک تولہ' سنا کی تین ماشہ' مغز کدو چھ ماشہ جملہ ادویہ بطور سردائی خوب گھوٹ کر چھان لیں اور اس میں چار تولہ ترنجبین بجائے مصری ڈالیں اور دوبارہ چھان کر مریض کو پلائیں اس سے دو چار اجابتیں ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جاتی ہے اگر موسم سرما ہو یہی نسخہ نیم گرم کر کے مریض کو پلانا چاہئے۔

دیگر۔ بنفشہ ایک تولہ' نکی تین ماشہ' گل سرخ نو ماشہ' بادیاں تین ماشہ' سنا کی تین ماشہ جملہ ادویہ آدھ سیر پختہ پانی میں جوش دے کر تین چھٹانک بقایا رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں چار تولہ ترنجبین ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی عمدہ دست آور دوا ہے۔

دیگر۔ مغز جمال گوٹہ مدبر دو تولہ' مصری کوزہ بیس تولہ' دونوں کو خوب باریک پیس کر اس میں چند قطرے سونف کا تیل ڈال کر شیشی میں محفوظ رکھیں ملیریا بخار کے مریض کو اس میں سے چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت مصری دیں اگر دو گھنٹہ تک کوئی اجابت نہ ہو تو ایک خوراک اور دے دینی چاہئے اس سے یقیناً دو چار دست ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

احتیاط: جمال گوٹہ کے استعمال سے اکثر طبیعت میں گھبراہٹ ہوا کرتی ہے خواہ کتنا ہی مدبر کیوں نہ کر لیا گیا ہو لیکن اگر اس کو کھلانے کے بعد مریض کو انار دانہ ترش کا پانی مصری ڈال کر پلایا جائے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور دست خوب کھل کر آتے ہیں مجرب ہے۔

پیاس روکنے کے لئے مجرب نسخے: اس بخار میں بخار چڑھ جانے پر پیاس کی شدت بہت ہوتی ہے اس کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخے نہایت مفید ہیں۔ تخم کاسنی ایک تولہ' آلو بخارا چودہ عدد' گل نیلوفر ایک تولہ' خس چھ ماشہ' گلو سبز ایک تولہ' شاہترہ چھ ماشہ' صندل سرخ تین ماشہ جملہ ادویہ مٹی کے کورے برتن میں ایک سیر پختہ پانی ڈال کر رات کو بھگو دیں اور اس میں سے حسب ضرورت مل چھان کر مصری ملا کر مریض کو پلاتے رہیں اگر گرمی کی شدت ہو تو دوائی والے برتن کے باہر برف رکھ سکتے ہیں۔

دیگر۔ خس' صندل سرخ' ناگر موتھا' گلو سبز' کشنیز (دھنیا) سونٹھ جملہ ادویہ دو دو تولہ لیکر ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر سرد کر کے مصری ملا کر مریض کو دن میں دو تین بار پلائیں اس سے شدت پیاس کو تسکین ہوتی ہے اور بخار کے لئے بھی مفید ہے۔

دیگر۔ اتوار کے دن چرچٹہ (پٹھ کنڈا) کی جڑ اکھاڑ کر سرخ رنگ کے سات دھاگوں میں تجاری بخار والے مریض کی کمر میں باندھنے سے ترتیک جور رک جاتا ہے۔

دیگر۔ شاہپرنی آنولہ' بہاوہ دیار' پوست ہڑ' برگ بانسہ' سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکا دیں آدھ پاؤ رہنے پر ٹھنڈا کر کے رکھیں اور اس میں بقدر دو تولہ شہد ملا کر چاتر تھک جور (چوتھیہ بخار) کے مریض کو پلا دیں یہ جوشاندہ ایک ہفتہ تک متواتر پلانے سے چوتھیہ بخار کو دور کرتا ہے۔

دیگر۔ اگست برکش (اگست درخت) کے پتوں کے رس کی نسوار دینے سے چوتھیا بخار رفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ سرس کے پھول' ہلدی' دار ہلدی ان تینوں چیزوں کو نہایت باریک پیس کر ان میں قدرے گھی ملا لیں اور چوتھیے بخار کے مریض کو نسوار دیں اس سے سخت سے سخت چوتھیہ بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ ہینگ چار رتی بہت پرانے گھی میں ملا کر نسوار دینے سے چوتھیا بخار کے مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ سہدیوی کی جڑ کو پکھ نکھشتر اور اتوار کے روز اکھاڑ کر مریض کے ماتھے پر باندھنے سے روزانہ تجاری اور چوتھیہ بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ ہینگ چار رتی' گڑ میں لپیٹ کر تجاری بخار والے مریض کو باری کے روز باری آنے سے پیشتر دو تین خوراک دیں اور بخار کے ٹل جانے سے پیشتر کھانے کو کچھ نہ دیں اکثر تجاری بخار اس سے یقیناً رک جاتا ہے۔

دیگر۔ چرچٹہ (پٹھ کنڈا) کی جڑ بقدر ایک تولہ گائے کے دودھ میں بطور سردائی رگڑ کر چوتھیے بخار کے مریض کو پلا دیں اس سے چوتھیا بخار ضرور رک جاتا ہے۔

دیگر۔ کنواری لڑکی کے کاتے ہوئے سوت سے اتوار کے روز چرچٹہ کی جڑ مریض کے ہاتھ میں باندھنے سے یقیناً چوتھیہ بخار رک جاتا ہے۔

دیگر۔ اتوار کے روز چرچٹہ کے سبز پتے بقدر چھ ماشہ لے کر ان کو خوب پیس کر گڑ میں گولی بنائیں باری کے روز اس کی دو تین گولیاں ہمراہ آب تازہ مریض کو دیں اس کے ایک دو مرتبہ دینے سے چوتھیا بخار رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ گلو سبز دو تولہ' آنولہ خشک ایک تولہ' ناگر موتھا ایک تولہ' ان کو جوکوب کر کے آدھ سیر پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں اس کے چند روز کے استعمال سے چوتھیا بخار رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ کان کی میل کو روئی میں لت پت کر کے بتی بنا دیں اور مٹی کے ایک چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر اس بتی کو اس میں رکھیں اور جلائیں بتی کے اوپر ایک پیالی لٹکا دیں تاکہ کاجل اس میں لگتا رہے اس کاجل کو تجاری بخار والے مریض کی آنکھوں میں بطور کاجل روزانہ استعمال کرنے سے تجاری بخار یقیناً رک جاتا ہے۔

دیگر۔ مکڑی کا سفید جالا لے کر گڑ میں لپیٹیں اور باری کے روز مریض کو کھلائیں اور باری کا وقت ٹل جانے تک کچھ کھانے کو نہ دیں اس سے بھی یقیناً تجاری بخار رک جاتا ہے۔

دیگر۔ نوشادر تین رتی' کالی مرچ دو عدد نہایت باریک پیس کر چوتھیہ بخار والے مریض کو دینے سے ضرور آرام ہو جاتا ہے یہ باری کے روز دینا چاہئے۔

دیگر۔ سکھوجی چار ماشہ نہایت باریک پیس کر شہد میں ملا کر چوتھیا بخار والے مریض کو برابر چار دن تک کھلاتے رہیں اس سے یقیناً چوتھیہ بخار ایک ہی ہفتہ میں رک جاتا ہے۔

دیگر۔ برگ دھتورہ ایک تولہ' برگ پان ایک تولہ' سیاہ مرچ چھ ماشہ نہایت باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ گرم پانی سے دینے سے چند روز میں چوتھیا بخار رک جاتا ہے۔

دیگر۔ چونہ سفید' ہڑتال ورقیہ' سیاہ مرچ' مساوی الوزن برابر چار روز تک خشک ہی کھرل کرتے رہیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں چوتھیا بخار کے مریض کو بقدر دو رتی شام کو منقی کے دانہ میں لپیٹ کر دیں اور اوپر سے گرم پانی پلائیں اس سے چوتھیا بخار ضرور رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ مغز تخم سمندر پھل' برگ تلسی خشک' سیاہ مرچ' ہر سہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور تجاری بخار و چوتھیے بخار کے مریض کو باری کے روز بخار چڑھنے سے تین گھنٹہ پیشتر چھ چھ رتی کی تین خوراک ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں پہلی مرتبہ یا دوسری مرتبہ ضرور بخار رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔مغز تخم کرنجوہ' سیاہ مرچ دونوں مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف بنالیں اور باری کے روز دو دو ماشہ کی تین چار
خوراک ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو کھلائیں یہ بھی تجاری و چوتھیہ بخار کی عمدہ دوا ہے یہ دوا حاملہ عورتوں کو نہ دینی
چاہئے۔
دیگر۔افتیمیں نہایت عمدہ لے کر سفوف بنالیں اور تجاری و چوتھیا بخار کے مریض کو ہر روز ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی تین چار خوراک ہمراہ
تازہ پانی دیں اس سے بخار کو یقیناً آرام ہوگا۔
دیگر۔پھٹکڑی سرخ نیم بریاں کرکے اس میں برابر وزن مصری کوزہ پیس کر ملالیں اور باری والے روز اس کی ایک ماشہ سے دو
ماشہ تک کی تین چار خوراک ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے تجاری بخار پہلی یا دوسری مرتبہ ضرور رک جاتا ہے مجرب المجرب ہے۔
دیگر۔افیم ایک ماشہ' سیاہ مرچ دو ماشہ' ببول (کیکر) کی لکڑی کا کوئلہ چھ ماشہ نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں تجاری بخار والے
مریض کو باری کے روز باری سے دو گھنٹہ پیشتر ایک ایک ماشہ کی دو خوراک ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے تازہ پانی کے ساتھ دیں
اس سے تجاری بخار یقیناً رک جاتا ہے اس روز مریض کو دن بھر فاقہ کرائیں باری کا وقت ٹل جانے کے چار پانچ گھنٹہ بعد
کھانے کو دیں اگر مریض سخت بھوک محسوس کرے اور بھوک کے مارے بے تاب ہو تو بہت تھوڑا دودھ گرم کرکے مصری ملا
کر دینا چاہئے اس سے تجاری بخار ضرور رک جاتا ہے مجرب ہے۔
دیگر۔سفید چنے کی گلی ہمہ ڈنڈی لے کر پانی میں رکھ کر آدھ گھنٹے کے وقفہ سے بخار آنے سے پیشتر تین خوراک دیں اس سے
تجاری بخار ایک یا دو مرتبہ کے استعمال کرنے سے دور ہو جاتا ہے مجرب ہے۔
دیگر۔شاہترہ' برگ کرنجوہ' آرو گلو خشک' کڑائی چھال' بیخ گھیکوار' کالی مرچ' شاہ کئی' مغز تخم نیم' برگ تلسی' چرائتہ' پوست بیلہ'
فلفل دراز' شگرف مدبر جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر برابر تین روز تک عرق لیموں میں کھرل کریں
اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں مریض کو بخار چڑھنے سے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے تین چار گولی تک دیں اس سے ملیریا
بخار روزانہ ہو خواہ تجاری ضرور رک جاتا ہے یہ گولیاں بخار کی حالت میں نہیں دینی چاہئیں بلکہ اترے ہوئے بخار کی حالت میں
بخار کو روکنے کے لئے استعمال کرنی چاہئیں۔
دیگر۔برگ سمبھالو چار تولہ' گوما کے پتے چار تولہ' برگ گلو چار تولہ' برگ بانسہ چار تولہ ان کو مٹی کی ایک ہانڈی میں ایک سیر پختہ
پانی میں ڈال کر پکائیں اور جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لو اور پھر ہانڈی میں ڈال کر اس میں
مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف تیار کرکے علاوہ پوست بڑ کابلی چار تولہ' فلفل دراز دو تولہ نہایت باریک پیس کر ہانڈی میں ڈال
دیں اور آگ پر رکھ کر نرم نرم آگ سے پکائیں جب بالکل گاڑھا مثل کھویا ہو جائے یعنی گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تو
اس کی چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر ان کو محفوظ رکھیں یہ ہر قسم کے ملیریا بخار کی لاثانی گولیاں ہیں۔
دیگر۔کشتہ منڈور (خبث الحدید) نوشادر' فلفل دراز' مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اس میں سے چار رتی صبح اور
چار رتی شام کو ہمراہ گرم پانی مریض کو دینا چاہئے اس سے ملیریا بخار دور ہو جاتا ہے اور جگر و تلی درست ہو جاتے ہیں۔
دیگر۔اصلی جوکھار تین رتی' ہیرا کسیس تین رتی دونوں کو ملا کر گولی بنالیں اور دن میں دو مرتبہ صبح و شام گرم پانی کے ہمراہ کھانے
سے ملیریا بخار اور جگر و تلی درست ہو جاتے ہیں۔
دیگر۔سوڈا سفید کا شنگری مساوی الوزن ملا کر رکھیں اس میں سے چار رتی کی تین خوراک باری سے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ
سے تازہ پانی کے ہمراہ دیں یہ بھی روزانہ تجاری اور چوتھیا بخار کو دور کرنے کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔
دیگر۔پوست نیم' برگ کرنجوہ' پوست درخت نارنگی ہر ایک چھ ماشہ ایک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں ایک چھٹانک رہنے پر مریض
کو پلائیں یہ نسخہ دن میں دو مرتبہ پلا دینے سے ملیریائی بخار رک جاتا ہے۔

دیگر۔گلو سبز' پوست درخت نیم' شاہترہ' کٹکی' ناگرموتھا' دھنیا' خس' برگ سمبھالو' چرائتہ ہر ایک تین تولہ جوکوب کرکے دس سیر پختہ
پانی ڈال کر بھگو دیں اور دوسرے روز بھبکہ لگا کر عرق کشید کریں یہی عرق دوبارہ دیگ میں ڈال کر عرق کھینچ لیں یہ عرق ہر قسم
کے نئے و پرانے ملیریا بخار کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے صبح و شام پانچ تولہ پلانا چاہئے بچوں کو حسب عمر کم و بیش دیں۔
دیگر۔کشتہ ابرک سیاہ ایک ماشہ' کشتہ فولاد ایک ماشہ' ملٹھا تیلیہ مصفا ایک ماشہ' فلفل دراز دو ماشہ' مغز تخم کرنجوہ تین ماشہ' اکونیم و
رس ڈال کر کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک
گولی کرکے تین گولیاں دیں یہ نئے اور پرانے ملیریا بخار کی حکمی دوا ہے دو چار روز میں ہی بخار رفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔
دیگر۔طباشیر نقرہ چار ماشہ' دانہ الائچی خورد چار ماشہ' ست گلو چار ماشہ' فلفل دراز چار ماشہ' کشتہ ابرک سفید چار ماشہ ان کو عرق
گلاب میں کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور مریض کو بخار چڑھنے سے آٹھ گھنٹے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے
ایک ایک گولی ہمراہ شربت نیلوفر یا شربت مصری دیں یہ گولیاں پت پردھان (یعنی غلبہ صفرا والے) ملیریا بخار کی عمدہ دوا ہے۔
دیگر۔کونین ایک تولہ' طباشیر ایک تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' کشتہ مونگا ایک تولہ' نمبو کا ست ایک تولہ' سب کو گلاب کے عرق
سے کھرل کر ڈالیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنالیں بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی دیں
اس طرح پر تین گولیاں دینے سے بخار رک جاتا ہے اگر ان گولیوں کے دینے پر بھی بخار آ جائے تو گولیاں دینا بند کر دیں پھر
دوسرے روز باری سے پیشتر دیں دوسرے دن یقیناً بخار رک جاتا ہے۔
دیگر۔کونین دو رتی' ٹارٹارک ایسڈ (نمبو کا ست) دس رتی' مصری نصف چھٹانک اول مصری کو ایک ایک چھٹانک پانی میں حل
کرلو پھر اس میں نمبو کا ست و کونین ڈال کر ملالو یہ ایک خوراک ہے اس طرح کی دو تین خوراک مریض کو بخار چڑھنے سے پیشتر
پلا دینے سے پہلی یا دوسری مرتبہ ہی ہر قسم کا ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے۔
احتیاط: اگر پلاتے پلاتے بخار چڑھ جاوے تو دوا نہ پلا دیں بلکہ اترے ہوئے بخار کی حالت میں پلا دیں۔
دیگر۔برگ سیاہ تلسی چار عدد' برگ کیکر چار عدد' اجوائن دیسی ایک ماشہ ان سب کو پانچ تولہ پانی میں جوش دے کر سوا تولہ رہنے
پر اتار کر چھان لیں اور چھوٹے بچوں کو پلائیں اس سے بچوں کا ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے یہ دوا بچوں کے لئے مفید ہے۔
دیگر۔ملٹھا تیلیہ مصفا پانچ ماشہ' رس سیندور دو ماشہ' مغز تخم کرنجوہ چھ ماشہ' ست گلو ایک تولہ جملہ ادویہ کھرل میں ڈال کر ہمراہ آب
لیموں خوب کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ پیشتر دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی
دینے سے ہر قسم کا نیا و پرانا و شم جور اور ملیریا بخار رک جاتا ہے اور پھر نہیں آتا یہ دوا جہاں بخار کو دفع کرتی ہے ساتھ ہی طاقت
بھی بخشتی ہے۔
دیگر۔گھیکوار کا قند دس ماشہ گرم پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلا دیں اس سے کف پردھان یعنی غلبہ بلغم سے جو وشم جور ہو اس کو
آرام ہو جاتا ہے اس کے پینے سے قے ہو کر بلغم خارج ہو جاتی ہے۔
دیگر۔پوست نیم دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور
اس میں چار رتی سفوف سونٹھ اور چار رتی سفوف دھنیا ڈال کر دو چار روز مریض کو پلانے سے وشم جور اور ملیریا بخار رفع
ہو جاتا ہے مجرب ہے۔
دیگر۔زیرہ سیاہ' ایلوا' سونٹھ' کالی مرچ' مغز تخم بکائن' مغز تخم کرنجوہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب پیس لیں اور کرنجوہ کے
پتوں کا رس ڈال کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے بخار چڑھنے سے پیشتر تین چار گولیاں دینے سے دو چار
روز میں ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے یہ صرف ملیریا بخار ہی میں استعمال کرنا چاہئے مجرب ہے۔
دیگر۔گلو سبز' دھنیا' پوست درخت نیم' ...کھ صندل سرخ جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک لیکر حسب طاقت مریض ڈیڑھ پاؤ

پانی میں جوشاندہ تیار کریں اور نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں ایسے تین چار نسخے پلانے سے وشم جور اور ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر- مکھی مقشر نو ماشہ اجوائن خراسانی تین ماشہ دونوں یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دے کر اور ایک چھٹانک پانی رہنے پر چھان کر مریض کو پلادیں اس سے یقیناً تجاری اور چوتھیہ بخار رک جاتا ہے لیکن پیشتر مریض کو جلاب دے کر پیٹ صاف کرلینا چاہئے مجرب ہے۔

مجربات مؤلف

دست آور نسخہ: عمدہ ولایتی کسٹر آئل یعنی ارنڈی کا تیل اڑھائی تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض گرم دودھ یا گرم پانی میں ملا کر پلادیں اس سے خوب جلاب ہو کر پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔

دیگر- نہایت عمدہ نسوت (تربد سفید) یعنی تروی لے کر اس کے اوپر سے باریک باریک چھلکا چاقو سے کھرچ ڈالیں اور اس کا نہایت باریک سفوف بنالیں اس سے چار گنا کھانڈ عمدہ سفید ملا کر محفوظ رکھیں ملیریا بخار کے اترنے کی حالت میں مریض کو اس میں سے ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ تازہ پانی یا شربت مصری پلائیں ان سے بھی پیٹ کی سب شکایتیں دور ہو جاتی ہیں دست خوب کھل کر آجاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی اس کے بعد بخار روکنے کی دوا دینی چاہئے۔

دیگر- کالا دانہ حسب ضرورت لے کر بھاڑ میں بھنالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ جلنے نہ پاوے اور اس کے اوپر والا سیاہ چھلکا دور کرکے نہایت باریک سفوف بنالیں اس میں بھی چار گنا کھانڈ ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں اس کی مقدار خوراک جوان آدمی کیلئے ایک تولہ سے دو تولہ تک ہے تازہ پانی یا نیم گرم پانی یا شربت مصری کے ہمراہ کھلانا چاہئے اس سے خوب کھل کر دست آتے ہیں اور طبیعت صاف ہوتی ہے جلاب کے بعد مریض کو بخار روکنے کی کوئی دوا دینی چاہئے اگر صفراء کا خوب غلبہ ہو تو اس حالت میں روکنے والی دوا کے ہمراہ شربت مصری یا کوئی ٹھنڈا شربت بمثل شربت لیموں، شربت نیلوفر، شربت بزوری بارد وغیرہ پلانا چاہئے۔

دیگر- پارہ مصفا، گندھک مصفا، مشا تیلیہ مصفا، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آنولہ خشک، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور ان سب کے برابر مغز جمال گوٹہ مدبر ملا کر بھنگرہ کا رس ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں ہماری مجرب ہیں ملیریا موسمی بخار یا وشم جور کو دور کرنے اور قبض رفع کرنے کے لئے لاثانی چیز ہے مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ شربت مصری مریض کو کھلائیں اور اس کے کھانے کے بعد اناردانہ کا پانی مصری ڈال ڈال کر مریض کو کئی مرتبہ پلائیں اس طرح جہاں پیٹ خوب صاف ہو جاتا ہے وہاں پیٹ میں کسی قسم کی ٹھنس یا پیچش وغیرہ کی تکلیف نہیں ہوتی جلاب بھی ہو جاتا ہے اور بخار بھی اتر جاتا ہے یہ گولیاں ہمیشہ اترے ہوئے بخار کی حالت میں دینے سے بخار کو روکتی اور قبض کو رفع کرتی ہیں مجرب ہیں۔

اناردانہ کا پانی: مندرجہ بالا گولیوں کے ہمراہ اناردانہ کا پانی پینے کی ہدایت لکھ آئے ہیں وہ اس طرح تیار کرنا چاہئے پانچ تولہ اناردانہ لے کر اس کو ایک سیر پختہ تازہ پانی میں بھگو دیں اور تھوڑی دیر بعد ذرا ہلا کر جس مریض کو پینے کی خواہش ہو تیار کر چھان لیں اور مصری ڈال کر پلائیں بس یہی اناردانہ کا پانی ہے یہ ہر قسم کی جمال گوٹہ کی گولیوں کے بدرقہ ملانے سے گرمی نہیں چڑھنے دیتا اور پیٹ میں کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہونے دیتا اناردانہ کو مٹی کے کورے برتن میں بھگونا چاہئے۔

شیت جور یعنی سردی لگ کر چڑھنے والے بخار کو دور کرنے والے نسخے

(1) اندرجو شیریں، تخم پنواڑ، برگ بانسہ، گوبھی، برگ پٹم، سمبھالو، بھنگرہ، سونٹھ، کٹھ [illegible] دو تولہ

لے کر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چھان لیں اور ٹھنڈا کرکے مریض کو پلائیں اس سے سردی سے آنے والا اور روزانہ تجاری و چوتھیا بخار رک جاتا ہے۔

دیگر- ہڑتال ورقیہ مصفا نو ماشہ کشتہ سیپ مرواریدی نو ماشہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ ہر سہ ادویہ کو گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں ان کو سکورہ گلی میں بند کرکے دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں اس میں سے نصف رتی سے ایک رتی تک بہمراہ شربت مصری دینے سے سردی سے آنے والا بخار رک جاتا ہے اس کی دو تین خوراک تک ایک دن میں دے سکتے ہیں مجرب ہے۔

دیگر- پارہ مصفا یک تولہ گندھک مصفا یک تولہ مشا تیلیہ مصفا یک تولہ تخم دھتورہ تین تولہ چوک بارہ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس لیں اور پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور سب کو یک جان کرکے تھوہر کا رس ڈال ڈال کر دو تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں یہ گولیاں سردی لگ کر چڑھنے والے بخار کی لاثانی دوا ہے بخار چڑھنے سے بارہ یا چھ گھنٹہ پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے تین گولی تک دے سکتے ہیں اگر پیٹ صاف ہو تو یہ ہر قسم کے ملیریا بخار، وشم جور تجاری اور چوتھیا بخار کو دور کر دیتی ہیں ہزاروں مرتبہ کی مجرب ہیں۔

دیگر- پاڑھ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور اس میں چار رتی کالی مرچ کا سفوف ملا کر مریض کو پلائیں نہایت اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے یہ سردی لگ کر چڑھنے والے بخار کی عجیب دوا ہے۔

دیگر- ستاور چھ ماشہ زیرہ چھ ماشہ دونوں کا نہایت باریک سفوف بنالیں اور پانچ تولہ تازہ پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ بھی سردی لگ کر چڑھنے والے بخار کو یقیناً روک دیتا ہے۔

دیگر- مکھی مقشر نو ماشہ اجوائن خراسانی تین ماشہ دونوں کو بطریق معمول جوشا کر باری کے روز مریض کو پلانے سے سردی لگ کر چڑھنے والا بخار ضرور رک جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

دیگر- کچلہ مصفا تین تولہ لونگ ایک تولہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر آب ادرک میں تین چار روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور باری روکنے کے لئے بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ پیشتر ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں باری کا بخار ضرور رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر- کچلہ مصفا سفوف بنا کر محفوظ رکھیں باری کے روز ایک ایک رتی کی مریض کو دو تین خوراک شہد میں ملا کر کھلانے سے تجاری و چوتھیہ و روزانہ بخار رک جاتا ہے۔

دیگر- افیون خالص ایک رتی، برگ نیم اڑھائی عدد دونوں کو خوب باریک پیس کر ایک ماشہ گڑ ملائیں اور تین عدد گولیاں بنائیں باری کے روز تین گھنٹہ پیشتر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ دیں یقیناً تجاری چوتھیہ اور سخت سردی لگ کر چڑھنے والا روزانہ بخار رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر- سرخ مرچ تین عدد سل پر نہایت باریک پیس کر پانی ڈال کر گاڑھا سا لیپ بنائیں اور باری کے روز تجاری بخار والے مریض کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے قریب والی انگلی پر لیپ کریں اور اوپر ایک ململ کا ٹکڑا پانی میں تر کرکے لپیٹ دیں اس کپڑے کو سوکھنے نہ دیں اس عمل سے پہلی ہی مرتبہ باری کا بخار رک جاتا ہے زیادہ سے زیادہ دو مرتبہ یہ عمل کرنا پڑتا ہے مجرب ہے۔

دیگر- صبح صادق ہی پاخانہ وغیرہ سے فارغ ہو کر مریض کو ایک پیپل کی لمبی و موٹی داتن بنادیں اور اس کو کہیں کہ جب تک باری کا وقت نہ نکل جائے اس داتن کو چباتا رہے اور پیپل کے نیچے ہی بیٹھے اس سے بھی یقیناً تجاری بخار رک جاتا ہے۔

دیگر- پھٹکری سرخ نیم بریاں پانچ تولہ بھانگ خشک ایک تولہ کھانڈ چھ تولہ نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور تجاری بخار

والے مریض کو باری کے روز اور دوسرے روز بھی اس میں سے چار چار رتی کی تین خوراک ہمراہ تازہ پانی دیں اس سے باری کا دوروزانہ بخار رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ پھٹکری سرخ نیم بریاں نہایت باریک پیس کر دو رتی سے چار رتی تک مصری ملا کر دن میں تین چار خوراک تک دیں اس سے روزانہ و باری کا بخار یقیناً رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ سفوف بھانگ خشک چار رتی گڑ میں لپیٹ کر باری کے روز دینے سے بھی یقیناً تجاری بخار رک جاتا ہے۔

دیگر۔ برگ تلسی چھ ماشہ، سیاہ مرچ چار عدد، قفل دراز ایک عدد نہایت باریک پیس کر اس میں دو تولہ مصری ملا کر نصف پاؤ پانی ڈال کر بطور سردائی بغیر چھاننے کے مریض کو دیں یہ بھی تجاری بخار کو روکنے کے لئے نہایت مجرب نسخہ ہے۔

دیگر۔ افیون خالص ایک ماشہ، سیاہ مرچ دو ماشہ، کیکر کی لکڑی کا کوئلہ تین ماشہ سب کو نہایت باریک پیس کر یک جان کر لیں اور مریض کی طاقت و مزاج کا لحاظ کر کے اس میں دو رتی سے چار رتی تک باری کے روز کھلائیں یقیناً بخار رک جاتا ہے مجرب ہے لیکن مریض کو اس روز باری کا وقت نکلنے سے پیشتر کھانے کو کچھ نہ دیں۔

دیگر۔ تخم دھتورہ خشک لے کر ایک سکورہ گلی میں خوب بھر کر اس کا منہ بند کر کے مضبوط کپڑ مٹی کر ڈالیں اور بھاڑ یا تندور میں رکھ دیں جب سکورہ خوب سرخ ہو جائے تو اس کو نکال کر ٹھنڈا ہونے پر کھول کر بیچ میں سے تخم دھتورہ کی راکھ نکال لیں اس میں سے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گڑ میں لپیٹ کر باری کے روز دینے سے تجاری بخار رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ مکڑی کا سفید جالا ایک عدد لے کر اس کو صاف کر کے گڑ میں لپیٹ کر باری کے روز باری سے تین گھنٹہ پیشتر کھلا دیں اس سے بھی تجاری بخار ضرور رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ غنچہ آک جو کہ ابھی کھلا نہ ہو ایک عدد گڑ میں لپیٹ کر مریض کو باری کے روز کھلائیں اس سے بھی بخار ضرور رک جاتا ہے۔

دیگر۔ تخم دھتورہ چار تولہ، ریوند چینی اڑھائی تولہ، سونٹھ ڈیڑھ تولہ، گوند ببول ڈیڑھ تولہ خوب باریک پیس کر قدرے پانی ڈال کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنا دیں اور باری کے روز بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی کر کے تین گولی تک دیں اس سے سردی لگ کر چڑھنے والا بخار یقیناً بند ہو جاتا ہے اور باری رک جاتی ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ رسوت خالص دو ماشہ ایک چھٹانک پانی میں گھول کر باری والے بخار کے مریض کو تین چار روز تک پلاتے رہے اس سے یقیناً سردی لگ کر چڑھنے والا بخار رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ آب برگ کریلہ تین تولہ، سفوف زیرہ سفید ایک ماشہ دونوں کو ملا کر مریض کو دینے سے یقیناً بخار رک جاتا ہے۔

دیگر۔ مغز تخم کرنجوہ، سیاہ مرچ، برگ تلسی خشک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے ایک ایک ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ روزانہ باری والے بخار کے مریض کو دو تین روز کھلائیں سردی لگ کر چڑھنے والا بخار ضرور رک جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ پارہ مصفّٰی، گندھک مصفّٰی، گوذنتی، ہڑتال مصفّٰی، سنکھیا سفید جملہ مساوی الوزن لے کر اول پارہ و گندھک نہایت باریک پیس لیں جب کاجل کی مانند ہو جائیں تو اس میں دیگر اشیاء ڈال کر خوب باریک کر ڈالیں اور آب ادرک سے تین گھنٹہ تک کھرل کر کے خشک کریں اور اسی طرح سات روز تک ادرک کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کریں اور بقدر دانہ نخود (رائی) گولیاں بنائیں یہ گولیاں ہر قسم کے ملیریا بخار کی لاثانی دوا ہے روزانہ تجاری اور چوتھیہ بخار ان کے استعمال سے یقیناً دور ہو جاتے ہیں اور کمزوری بھی نہیں ہوتی بلکہ بھوک خوب لگتی ہے مقدار خوراک چار گولی تک بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی ہمراہ شربت مصری، شربت لیموں، شربت صندل، شربت سنگترہ، شربت فالسہ، شربت بزوری بارد دیں مجرب

ہے غذا دودھ چاول۔

جور اپدرو اور ان کی چکتسا یعنی بخار کے عوارض اور ان کا علاج

آیورویدک کتب میں بخار کے دس عوارض مانے ہیں اور وہ اگرچہ اصل مرض یعنی بخار کے دور ہوتے ہی خود بخود دور ہو جاتے ہیں لیکن بعض اوقات عوارض اس قدر خطرناک ہوتے ہیں کہ ان کے علاج میں اگر ذرا بھی تساہل کیا جائے تو مریض کی جان لے لیتے ہیں لہٰذا ان عوارض کو دور کرنے کے لئے یہاں چند مجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں جو کہ ضرورت پر کام آ سکتے ہیں۔

دس اپدرو یعنی دس عوارض

شواسو، مورچھا، اروچی، چھردی، ترشنا اتیسارو ڈگرہ
ہکوا، کاس، انگ دا ہنچ جوریہ اپدرو اوش

مطلب: (1) شواس (دم کشی یا ضیق النفس) (2) مورچھا (غشی یا بے ہوشی) (3) اروچی (غذا سے بے رغبتی) (4) ترشنا (پیاس) (5) اتیسار (اسہال یعنی دست) (6) ڈگرہ (قبض) (7) ہکوا (ہچکی) (8) کاس (کھانسی) (9) چھردی (قے آنا) (10) انگ داہنچ (جلن) یہ بخار کے دس عوارض کہلاتے ہیں بعض اوقات یہ عوارض اس قدر خطرناک ہوتے ہیں کہ اصل مرض کا علاج چھوڑ کر پہلے ان کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہوتا ہے چنانچہ لکھا بھی ہے:

ویادھیم جیت تنجات پوروم پنچات اپدر وان
بھشگیہ کشلو سواترجیت پوروم اپدروان

مطلب: طبیب کو چاہئے کہ اول اصل مرض کا انسداد کرے مگر قابل طبیب وہی ہے جو کہ اپدرو یعنی عوارض کا پہلے انسداد کرتا ہے چونکہ بخار میں سب سے زیادہ تکلیف دہ پیاس، دست و قے ہوتی ہیں لہٰذا یہاں پہلے انہی کے انسداد کے لئے مجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

پیاس روکنے کے نسخے

اس بخار میں اکثر پیاس کی شدت ہوتی ہے اور مریض مارے پیاس کے دہائی مچاتا ہے لہٰذا یہاں چند نسخے پیاس روکنے کے لئے درج کئے جاتے ہیں:

(1) بڑھ کی کونپل، مہوا، دھان کی کھیل، کتھ شیریں، مغز کنول ڈوڈہ جملہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر شہد میں ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں اس سے شدت پیاس کو تسکین ہوتی ہے مجرب ہے۔

دیگر۔ بجوراتمبو (کمب یا کھٹا) کیتھ، انار دانہ، لودھ، بیر کا چھلکا جملہ مساوی الوزن لے کر پانی میں پیس لیں اور مریض کے ماتھے پر لیپ کریں اس سے شدت جلن اور پیاس دور ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ بجورے نمبو کا رس، گھی اور نمک ہر سہ اشیاء کو ملا کر ماتھے پر لیپ کرنے سے جلن و شدت پیاس کو فوراً تسکین ہوتی ہے۔

دیگر۔ ناگرموتھا، شاہترہ، سنٹھ، بالا، دھنیا، خس، صندل سفید، آ نولہ خشک جملہ ادویہ چار تولہ لے کر ایک سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پانی رہنے پر اتار کر چھان لیں بالکل ٹھنڈا کر کے اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی مصری ملا کر پلائیں اس سے پیاس کی شدت رفع ہوگی۔

دیگر۔ اگر اول جلاب وغیرہ سے اچھی طرح صفائی کر لی گئی ہو اور بخار کی حالت میں مریض کو شدت پیاس سے بہت تکلیف

ہو تو ٹھنڈے پانی میں قدرے شہد ملا کر مریض کو پیٹ بھر کر پلادیں اور پھر بعد میں ہی فوراً گلے میں انگلی ڈال کر یا مور کا پر ڈال کر قے کراویں اس عمل سے سخت سے سخت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر- آنولہ خشک' مغز کنول ڈوڈہ' کوہ شیریں' بڑھ کی کونپل' دھان کی کھیل جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر اور اس میں قدرے شہد ملا کر گولیاں بنالیں یہ گولیاں شدت پیاس کی حالت میں مریض کو منہ میں رکھوا کر چوسائیں اس سے یہ پیاس ضرور رک جاتی ہے۔

دیگر- سونے یا چاندی کی ڈلی کو آگ میں تپا کر سات مرتبہ پانی میں بجھائیں اور یہی پانی مریض کو ذرا گرم گرم ہی پینے کو دیں اس سے وات یعنی بادی پیاس اور منہ و گلے کا سوکھنا فوراً بند ہو جاتا ہے۔

دیگر- کنبھاری' صندل سفید' خس' دھنیا' مویز منقیٰ' ملٹھی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر نصف سیر پانی ڈال کر جوشاندہ بنائیں نصف پاؤ رہنے پر اس کو ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور مصری ڈال کر مریض کو پلائیں اس سے پت یعنی صفراوی بخار کی پیاس فوراً بند ہو جاتی ہے۔

دیگر- چاول خام چار تولہ لے کر صاف کر لیں اور ان کو مٹی کے برتن میں نصف سیر پختہ پانی میں ڈال کر بھگو دیں ایک گھنٹہ بعد اس میں سے پانی نتار کر قدرے مصری و شہد ملا کر مریض کو تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد پلائیں صفراوی بخار کی پیاس فوراً رک جائے گی۔

دیگر- خالص شہد کو مریض کے منہ میں کچھ عرصہ رکھ کر غرارہ کرانے سے بھی جلن اور پیاس دور ہو جاتی ہے۔

دیگر- سرد چینی کا سفوف دو دو رتی کھلا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی پلانے سے یقیناً شدت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر- دھان کی کھیل دو تولہ' مغز کنول ڈوڈہ ایک تولہ' بڑھ کی کونپل ایک تولہ پوٹلی باندھ کر مریض کے پینے کے پانی میں ڈال دیں اور یہی پانی پینے کو دیں اس سے شدت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر- انار دانہ ترش چار تولہ سرد پانی سوا سیر مٹی کے سکورے میں بھگو دیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس میں سے چھان کر قدرے مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے شدت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر- چاندی کی گولی منہ میں رکھنے سے پیاس بند ہو جاتی ہے۔

دیگر- چھوہارے کی گٹھلی منہ میں رکھ کر چوستے رہنے سے پیاس بند ہو جاتی ہے۔

قے روکنے کے لئے چند مجرب نسخے

ملیریا بخار یا وشم جور میں اکثر صفرا کی تیزی سے مریض کو زور زور سے قے آیا کرتی ہیں جن سے بہت تکلیف ہوتی ہے لہٰذا چند مجرب نسخے و عمل قے روکنے کے لئے درج کرتے ہیں:

(1) شاہترہ دو تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر ٹھنڈا کر کے شہد ملا کر تھوڑا پلائیں اس سے قے رک جایا کرتی ہیں۔

دیگر- زنگی ہرڑ کا سفوف شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہر قسم کی قے فوراً رک جاتی ہیں مجرب ہے۔

دیگر- گلو سبز ایک تولہ' پوست نیم چھ ماشہ' پٹول پتر چھ ماشہ' ترپھلہ چھ ماشہ جملہ ادویہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی ڈال کر جوشادیں اور نصف رہنے پر چھان لیں ٹھنڈا کر کے اس میں قدرے شہد ملا کر مریض کو پلانے سے صفراوی بخار اور قے رفع ہوتی ہیں۔

دیگر- صندل سفید ایک تولہ نصف سیر پختہ پانی میں جوشا کر نصف رہنے پر چھان لیں اور اس کو ٹھنڈا کر کے اس میں قدرے شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں صفراوی قے یقیناً رک جائیں گی۔

دیگر- شربت انار شیریں اڑھائی تولہ میں دو ماشہ ستو پلادی چورن ملا کر تھوڑا چٹائیں یہ بھی قے روکنے کے لئے عمدہ چیز ہے۔

دیگر- گل قند پانچ تولہ' دانہ الائچی کلاں چھ ماشہ' دھنیا نو ماشہ تینوں چیزوں کو بطور سردائی گھوٹ کر اس میں آدھ سیر پختہ پانی ڈال دیں اور چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں ایک ایک چمچہ اس میں سے چند مرتبہ پلانے سے قے بند ہو جاتی ہیں۔

دست روکنے کے لئے چند مجرب نسخے

وشم جور یا ملیریا بخار میں کئی مرتبہ مریض کو کثرت سے دست آنے لگتے ہیں ابتدا ہی میں ان دستوں کو نہ روکنا چاہئے لیکن اگر دست کئی روز سے جاری ہوں اور بند ہونے کا نام ہی نہ لیں اور مریض سخت کمزور ہو تو اس حالت میں مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ مناسب موقعہ کے مطابق مریض کو دینا چاہئے تاکہ دست رک جائیں۔

(1) گلو' اندرجو شیریں' ناگرموتھا' چرائتہ' پوست نیم' سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو پلائیں اس سے دست رک جاتے ہیں اور بخار کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر- سونٹھ' گلو سبز' اندرجو' ناگرموتھا جملہ ادویہ دو تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے مریض کو پلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر- پاڑھ' گلو' اندرجو شیریں' شاہترہ' سونٹھ' چرائتہ' ناگرموتھا جملہ ادویہ دو تولہ لے کر خوب جوکوب کر کے جوشاندہ تیار کریں اس کے پلانے سے یقیناً دست بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر- دھنیا' بیلگری' سونٹھ' خس' ناگرموتھا جملہ ادویہ دو تولہ جوشا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے ضرور دست و پیچش بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر- کرپور رس نصف رتی' کشتہ سنکھ دو رتی عرق الائچی کے ہمراہ دینے سے دست بند ہو جائیں گے۔

اروچی یعنی غذا سے بے رغبتی دور کرنے کے نسخے

اکثر بخار کی حالت میں مریض کو اروچی یعنی غذا سے بالکل بے رغبتی ہوتی ہے مگر بخار رفع ہو جانے پر یہ خود بخود دور ہو جاتی ہے اور مریض کو بھوک لگنے لگتی ہے بالفرض اگر بخار دور ہونے پر بھی اروچی دور نہ ہو تو مندرجہ ذیل عملیات سے اروچی دور کرنے کی کوشش کریں۔

(1) نیمو کو کاٹ کر نصف حصہ پر سیاہ مرچ و نمک ڈالیں اور اسے ذرا توے پر سینک کر مریض کو چوسانے سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو کر غذا کی خوب خواہش پیدا ہوتی ہے۔

(2) واوڈنگ کو خوب پیس کر اس میں قدرے شہد و ترش انار کا رس ملا کر مریض کے منہ میں بطور غرارہ رکھا دیں اس سے فوراً اروچی (یعنی بے رغبتی) دور ہو کر کھانے کو جی چاہتا ہے۔

(3) اگر بخار رفع ہونے پر کھانا کھانے کے بعد تھوڑی حرارت محسوس ہو یا جسم میں تھکان ہو جائے اور ساتھ ہی اروچی بھی ہو تو ست گلو چار رتی' طباشیر نقرہ دو رتی' دانہ الائچی خورد ایک رتی نہایت باریک پیس کر صبح و شام شہد ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے یقیناً اروچی دور ہو کر بھوک لگنے لگتی ہے۔

(4) آب ادرک کو گرم کر کے اس میں تھوڑا نمک ڈال کر مریض سے غرارہ کراؤ اس سے بھی اروچی دور ہو کر منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور بھوک خوب لگتی ہے۔

(5) نیمو یا بجورے نیمو کی کیسر (تریاں) نکال کر اس میں نمک و سیاہ مرچ ملا کر کھانے سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو کر خوب بھوک لگتی ہے۔

کھانسی کو دور کرنے والے نسخے

بخار میں اکثر کھانسی کی بھی شکایت ہو جاتی ہے اور مریض کو کھانسی بہت تنگ کرتی ہے یہاں پر چند مجرب نسخے کھانسی کے لئے بھی درج کئے جاتے ہیں موقع کے مطابق طبیب مناسب نسخہ تجویز کریں۔

(ا) قلفل دراز' چھوہ' پوکھر مول' ہرڑ' سونٹھ' ناگر موتھا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف بنائیں اور اس میں اس قدر گڑ پرانا یکسالہ ملائیں کہ جس سے گولی باندھنے کے قابل ہو سکے ان گولیوں سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے دن میں دو تین گولیاں منہ میں رکھوائیں اور ان کا رس چوسائیں۔

دیگر۔ پوست بہیڑہ' قلفل دراز ہر دو مساوی الوزن لے کر بہت باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ لے کر شہد ملا کر مریض کو چٹائیں یہ کھانسی کی عجیب دوا ہے۔

دیگر۔ کنڈیاری خورد' قلفل دراز دونوں ادویہ یکتولہ لے کر ایک پاؤ چھٹانک پانی میں جوش دیں ایک چھٹانک باقی رہنے پر چھان کر شہد ملا دیں اور مریض کو پلائیں اس سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے مگر یہ غلبہ بلغم کی حالت میں دے سکتے ہیں۔

دیگر۔ کاکڑا سینگی' سونٹھ' کالی مرچ' قلفل دراز' پوکھر مول' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کنڈیاری خورد' بھارنگی' پانچوں نمک جملہ ادویہ دو تولے لے کر جو کوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ کھانسی کی لاثانی دوا ہے۔

دیگر۔ آب ادرک تین ماشہ' شہد چھ ماشہ دونوں کو ملا کر پلانے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ صرف بہیڑے کا چھلکا منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے کھانسی بند ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ سنبل کو باریک پیس کر قدرے پانی ملائیں اور اس کو بیری کے پتوں پر لیپ کر کے چلم میں رکھ کر مریض اس کا دھواں کھینچے تو سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاتی ہے لیکن اس کے بعد دودھ پینا ضروری ہے۔

دیگر۔ سیاہ مرچ ایک تولہ' قلفل دراز دو تولہ' پوست انار چار تولہ' گڑ پرانا یکسالہ آٹھ تولہ' جوکھار چھ ماشہ ان سب کو خوب باریک پیس کر گڑ ملا کر گولیاں بنائیں ان کو منہ میں رکھنے سے بڑھی ہوئی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ خیر سار یک حصہ' برگ بانسہ دو حصہ' قلفل دراز تین حصہ' ترکٹا تین حصہ سب کا نہایت باریک سفوف تیار کر کے شہد میں ملا کر چٹانے سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے مقدار خوراک ایک مرتبہ کے لئے سفوف مذکور چار رتی سے ایک ماشہ تک شہد تین ماشہ اس طرح کی دو تین خوراک دن بھر میں دے سکتے ہیں۔

مورچھا یعنی غشی و بے ہوشی

اگرچہ غشی کئی امراض میں لاحق ہو جاتی ہے لیکن بخار میں تو اکثر غشی ہوتی ہوئی دیکھی جاتی ہے آیوروید میں مورچھا' بھرم' تندرا' موہ اور ندرا یہ الگ الگ مانے ہیں بعض اوقات آدمی ان میں تمیز نہیں کر سکتا لہٰذا یہاں ان کی تشریح کر دینا ضروری ہے۔

موہ چھا: (غشی) اس میں صفرا و بلغم کی زیادتی ہوتی ہے اور اس میں مریض بالکل بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے جبڑا بند ہو جاتا ہے۔

بھرم: (وہم) صفرا اور سودا کے ملنے سے ہوتا ہے اور اس میں مریض بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔

تندرا: (غنودگی) یہ بلغم اور سودا کے ملنے سے ہوتا ہے اس میں مریض نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے دونوں آنکھیں آدھی بند اور آدھی کھلی رہتی ہیں۔

ندرا: (نیند یا حالت خواب) کف (بلغم) اور صفرا کی ملنے سے ہوتی ہے اور یہ مندرجہ بالا ہر سہ سے مختلف ہوتی ہے۔

مورچھا: (غشی) یہ مختلف وجوہات سے ہوتی ہے اس لئے اس کا تدارک کرنے کی تجویز کرنے سے پیشتر اس امر کا فیصلہ کر لینا چاہئے کہ آیا یہ مورچھا یعنی غشی غلبہ گرمی سے ہے یا غلبہ سودا سے ہے یا سردی سے ہے اگر بغیر سوچے سمجھے اندھا دھند اناڑی نیم حکیم معالجوں کی طرح بے ہوشی دیکھ کر سر پر برف رکھائی جاوے تو اس کا نتیجہ اکثر نہایت خراب نکلتا ہے کیونکہ جہاں پیشتر ہی کف یا سودا کی وجہ سے دماغ میں سردی پہنچنے سے غشی ہو گئی ہو وہاں سردی پہنچانا یا برف وغیرہ ٹھنڈے عمل سے مریض کو بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہنچتا ہے اس لئے علاج شروع کرنے سے پیشتر یہ تشخیص کرنا ضروری ہے کہ مورچھا یعنی غشی کا اصل سبب کیا ہے؟

گرمی کی وجہ سے ہونے والی غشی کا علاج

اگر مورچھا گرمی کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل عملیات سے رفع ہو جاتی ہے۔ (ا) عمدہ عرق گلاب' کیوڑہ' صندل سفید ملا کر اس میں ایک پارچہ تر کر کے مریض کے ماتھے پر رکھیں اور عرق گلاب و کیوڑہ کے چھینٹے آنکھوں و پیشانی پر زور زور سے لگائیں اس عمل سے غشی دور ہو جاتی ہے۔

قبض کی وجہ سے ہونے والی غشی کا علاج

اکثر اوقات مریض کو سخت قبض ہونے کی وجہ سے غشی طاری ہو جاتی ہے اس میں سوائے قبض کو رفع کرنے کے دیگر کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی لہٰذا مندرجہ ذیل عملیات سے قبض کو رفع کریں:

(ا) گلیسرین کی بتی مقعد (جائے پاخانہ) میں رکھیں اس سے اکثر فوراً ہی پاخانہ آ جاتا ہے۔

دیگر۔ اگر بتی کے چڑھانے سے پاخانہ نہ اترے تو فوراً انیما (حقنہ) کریں اس سے فوراً پاخانہ آ جاتا ہے۔

سردی کی وجہ سے ہونے والی غشی کا علاج

بعض اوقات سخت سردی لگنے سے دماغی پٹھے و رگیں بالکل سست ہو جاتی ہیں اور دوران خون بند ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے ایسی حالت میں مندرجہ ذیل عملیات کارگر ہوتے ہیں:

(ا) لونگ' جائفل' جاوتری' ہر ایک ایک ماشہ' زعفران چار رتی' کستوری خالص دو رتی سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور اس میں سے بقدر چار رتی تین ماشہ شہد تین ماشہ عرق پان میں ملا کر چٹائیں یا چمچہ میں ڈال کر مریض کے منہ میں ڈالیں اور ایک منٹ کیلئے مریض کے دونوں نتھنے بند کر دیں تا کہ دوا فوراً اندر جا سکے۔

دیگر۔ تخم سرس' قلفل دراز' سیاہ مرچ' نمک خوردنی' منسل' لہسن' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور مریض کو بطور نسوار دیں اس سے پانچ دس چھینکیں آ کر فوراً غشی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ گڑ' تیل' کنجد' آٹا گندم ہر سہ برابر وزن لے کر حلوا بنائیں اور گرما گرم مریض کے سر پر ٹکور کریں اور سارے سر پر باندھیں اور اس کو بار بار گرم کر کے بدلتے رہیں اس عمل سے یقیناً سردی سے ہونے والی غشی رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ سایہ میں خشک کئے ہوئے برگ کیکر چھ ماشہ' سیاہ مرچ چار عدد' مغز بادام ایک عدد ہر سہ اشیاء کو باریک پیس کر سرمہ سا کر لیں اور مریض کو نسوار دیں اس سے کف کی غشی فوراً دور ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات غشی صرف دل کی کمزوری کے باعث ہوتی ہے اور اس حالت میں نسوار یا دیگر عملیات سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اس حالت میں چند راودے رس ایک رتی' کستوری دو چاول' شہد خالص ایک ماشہ ملا کر مریض کو دیں اس سے غشی رفع ہو جاتی ہے لیکن اگر کمزوری دل کے ساتھ گرمی بڑھی ہوئی ہو تو بجائے چند راودے کے مروارید ناسفتہ نصف رتی سے ایک رتی

تمک نہایت باریک پیس کر مریض کو ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق بید مشک دیں یہ غشی کے لئے نہایت مفید نسخہ ہے۔

ہکوا اور شواس یعنی ہچکی اور ضیق النفس یا دم کشی

بخار کے اپدروں یعنی عوارض بخارات کے ضمن میں ذکر کر آئے ہیں کہ ہچکی اور دم کشی نہایت سخت عوارض ہیں چنانچہ لکھا ہے:

کام پران ہروردگا بہو نہ توتے تھا
جھا شوا ج ہکواچہ ہرتی پران ماشوری

مطلب: جسم انسان کو تباہ کرنے والے بہت سے عوارض ہیں لیکن جس قدر جلد شواس (دم کشی) اور ہکوا (ہچکی) انسانی زندگی کا خاتمہ کرتے ہیں ان کے مقابلہ میں کوئی دوسرا عارضہ نہیں اس لئے قابل طبیب کو چاہئے کہ ان دونوں عوارض کے دفعیہ کی طرف خاص دھیان دے یہاں چند نسخے ہچکی اور دم کشی کو روکنے یا دفع کرنے کے لئے نہایت مجرب اور زود اثر لکھے جاتے ہیں وقت ضرورت پر ان سے کام لینا چاہئے۔

شواس (دم کشی) اور ہکوا (ہچکی) دور کرنے کے لئے نسخے

(1) سفوف سونٹھ چھ ماشہ دودھ گائے یکپاؤ پختہ اسکو خوب جوش دیکر مریض کو پلائیں اس سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(2) ملٹھی کا سفوف بقدر دو ماشہ شہد میں ملا کر مریض کو چٹانے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(3) سفوف دو رتی گڑ چار رتی ملا کر قدرے پانی میں گھول ڈالیں اور مریض کے نتھنوں میں ڈالیں اس سے بھی ہچکی دور ہوتی ہے۔

(4) چار پانچ بوند پانی میں تین چار رتی نمک خوردنی ملا کر نسوار دینے سے بھی ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(5) ہینگ کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مریض کو دھواں کھنچوائیں اس سے فوراً ہچکی دفع ہوجاتی ہے۔

(6) ہینگ ایک حصہ اڑد ایک حصہ گھی ایک حصہ ہلدی ایک حصہ ان سب کو ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور مریض کو اس کا دھواں منہ کے راستے کھنچوائیں اس سے یقیناً ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(7) سونٹھ چھ ماشہ بیخ پان چھ ماشہ فلفل دراز چھ ماشہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور ایک چھٹانک پانی رہنے پر چھان لیں اور اس میں قدرے شہد ملا کر ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں یہ بھی ہچکی رفع کرنے کے لئے آزمودہ نسخہ ہے۔

(8) صرف پان کی جڑ مریض کے منہ میں رکھائیں اور اس کا رس چوسائیں اس سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(9) برادہ مکھی چار رتی سے ایک ماشہ تک لے کر قدرے شہد میں ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے یقیناً ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(10) منسل کو چلم میں ڈال کر مریض کو بطور تمباکو پلائیں اس سے بھی ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(11) گائے کی سینگ کا برادہ چلم میں ڈال کر اس کا دھواں کھینچیں اس سے بھی ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(12) بجورے نمبو کا رس دو تولہ شہد چھ ماشہ نمک سیاہ ایک ماشہ حل کر کے مریض کو پلائیں اس سے ہچکی ضرور بند ہوجاتی ہے۔

(13) عورت کا دودھ لے کر اس کی نسوار دینے سے بھی ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(14) مور کے پر کی راکھ بنا کر بقدر چار رتی راکھ شہد میں ملا کر چٹائیں اس سے بھی ہچکی دور ہوجاتی ہے مجرب ہے۔

ہچکی دور کرنے کے لئے مزید نسخہ جات اصل مرض کے باب میں درج ہوں گے جو کہ اس کتاب کے کسی دوسرے حصہ میں دیکھئے۔

شواس (دم کشی) دور کرنے والے نسخے

(1) کنڈیاری خورد جوانسہ پٹول پتر کاکڑا سنگی پدماکھ پوکھر مول کٹکی کچور اندرجو جملہ ادویہ دو تولہ لیکر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں ڈال کر جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر اس میں قدرے شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس سے دم کشی رفع ہوجاتی ہے۔

(2) فلفل دراز کانفل کاکڑا سنگی ہرسہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور شہد میں ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے سخت سے سخت شواس یعنی دم کشی کا عارضہ رفع ہوجاتا ہے۔

(3) بھارنگی پوست نیم ناگرموتھا پوست ہرڑ گلو چرائتہ برگ بانسہ آمیں بنفشہ کٹکی وریچ سونٹھ مرچ فلفل دراز سون پاٹھا کڑا کی چھال راسنا جوانسہ پٹول پتر پاڈھل کچور دار ہلدی بیخ اندرائن تربد سفید برہمی پوکھر مول کنڈیاری خورد کنڈیاری کلاں ہلدی آنولہ پوست بہیڑہ برادہ دیار جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لیں اور جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی ڈال کر جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر اس میں قدرے مصری ملا کر مریض کو گھونٹ گھونٹ پلائیں یہ شواس کے عارضہ کو دور کرنے کے لئے ایک لاثانی نسخہ ہے مجرب ہے۔

جور میں داہ (جلن) دست کھانسی پیاس وغیرہ عوارض کے متعلق اسی کتاب میں جگہ بہ جگہ ذکر کر آئے ہیں مفصل جاننے کے لئے اسی کتاب کے دیگر حصص دیکھنے چاہئے کیونکہ آیوروید میں ان عوارض کو خاص مرض کی شکل میں بھی الگ طور پر تسلیم کیا گیا ہے لہٰذا ان کے مفصل معالجات تفصیل کے ساتھ دیگر حصص میں درج ہوں گے۔

وشم جوروں یعنی ملیریا اور بیقاعدہ ہونے والے بخاروں کے لئے چند شاستری مجرب نسخے

وشم جورانتک پٹ پک لوہ: شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ایک حصہ گندھک آنولہ سار مصفا ایک حصہ دونوں کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنالیں اور پھر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں اور کسی لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں جب پگھل کر شہد کی مانند ہوجائے تو اس کو کیلے کے پتے پر ڈالیں اور دوسرا کیلے کا پتہ اس پر رکھ کر ہاتھ سے دبا دیں اور تھوڑی دیر بعد پتے سے الگ کر کے سیاہ پپڑی سی نکال کر اس کو کھرل میں ڈال کر اس پپڑی سے چوتھا حصہ کشتہ سونا کشتہ فولاد کشتہ تانبا کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک سے دوگنا کشتہ بنگ (قلعی) کشتہ مونگا گیرو ہر ایک پارہ سے نصف حصہ کشتہ موتی ... کشتہ سیپ ہر ایک پارہ سے چوتھا حصہ سب کو کھرل میں ڈال کر خوب ملالیں اور ایسے سیپ مروارید لیں جن میں یہ دوائی آسکے ڈال کر اس کے برابر ہی دوسرا سیپ رکھ کر خوب بند کر کے گل حکمت کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر گھیکوار کے رس میں ڈال کر گولی بقدر دو دو رتی بنالیں اور اس کو پرانے بخاروں میں استعمال کرائیں خاص کر جو بخار دور ہونے کا نام نہ لیتے ہوں اور دوائیں دیتے دیتے آپ تھک گئے ہوں تو اس دوا کا کرشمہ دیکھیں مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ فلفل دراز ایک عدد ہینگ نصف رتی نمک سیاہ دو رتی پیس کر اس میں گولی میں ڈالیں اور گرم یا تازہ پانی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں چند ہی روز میں بخار رفع ہوجائے گا یہ رس جگر اور تلی کی خرابی کو بھی رفع کرتا ہے۔

برہت سروجور ہرلوہ: یہ بھی آیوروید کا مشہور و معروف اور خاص نسخہ ہے اگرچہ محنت طلب ہے مگر ایک مرتبہ بنالیا جائے تو مدتوں کام دیتا ہے نسخہ موصوف یہ ہے:

پارہ مصفا گندھک مصفا کشتہ تانبہ کشتہ ابرک سیاہ کشتہ سونا کشتہ چاندی ہڑتال ورقیہ مصفا جملہ ادویہ ایک ایک

تولہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ فولاد چار تولہ سب ایک نہایت عمدہ پختہ کھرل میں ڈال کر مندرجہ ذیل اشیاء کے رس میں سات سات روز تک برابر کھرل کریں۔

(1) کریلہ (2) جوشاندہ دشمول (3) شاہترہ (4) ترپھلہ کا جوشاندہ (5) گلو
(6) پان (7) کٹو (8) سمھالو (9) بسکھپرہ (10) ادرک

گویا کل دس اشیاء کے رس میں ایک ایک ہفتہ کھرل کریں اور بعد ازاں ایک یا دو رتی کی گولیاں بنالیں یہ رس بھی ہر قسم کے پرانے اور بگڑے ہوئے بخاروں کو رفع کرنے کے لئے لاثانی دوا ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ دو رتی سے چار رتی تک زیرہ سیاہ اور قدرے شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں پرانے بخاروں کو بیخ و بن سے اکھاڑنے اور کمزور مریضوں کو طاقت بخشنے کے لحاظ سے لاثانی دوا ہے اس کے اجزاء ہی نسخہ کی عمدگی، سحر تاثیری و زود اثری کو بیان کررہے ہیں آیورویدک کتب میں اس کی بڑی لمبی چوڑی تعریف بھی ہے مگر ہم اس کی طویل تعریف نہ لکھ کر قابل اطباء صاحبان کے تجربہ پر چھوڑتے ہیں اس رس کو مرض کی مختلف حالتوں میں مختلف بدرقوں سے دیا جاسکتا ہے مگر اس کیلئے سمجھ اور عقل کی ضرورت ہے۔

جور آری ابرک: کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ تانبہ، پارہ مصفا، گندھک مصفا، منتھا تیلیہ مصفا ہر ایک ایک تولہ، تخم دھتورہ دو تولہ اور سفوف ترکٹا (فلفل دراز، سونٹھ، مرچ سیاہ) پانچ تولہ، اول گندھک و پارہ کو کھرل کریں جب دونوں کاجل کی مانند ہوجائیں تو دیگر اشیاء ملائیں اور ادرک کا رس ڈال کر ایک روز تک کھرل کرکے ایک رتی سے چار رتی تک کی گولیاں بنادیں اس رس کو بدرقہ مناسب سے ہر ایک خلط کے بخار میں دے سکتے ہیں یہ وشم جور، جیرن جور اور سپنات جور کو ناش کرتا ہے۔

جورناشنی رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، منتھا تیلیہ مصفا، کشتہ تانبہ، نمک خوردنی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد پانچ تولہ، کشتہ ابرک پانچ تولہ، اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اس میں باقی اشیاء ملا کر آب برگ سنبھالو سے برابر تین روز تک کھرل کریں اور بعد ازاں اس میں ایک تولہ سیاہ مرچ کا سفوف شامل کرکے کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک گولی سے تین گولی تک ہمراہ عرق پان استعمال کریں اس کے استعمال سے سخت وشم جور، سپنات جور، روزانہ، تجاری، چوتھیہ وغیرہ رفع ہوجاتے ہیں اس کو استعمال کرانے کے لئے بھی بدرقہ مناسب کا شعور ہونا چاہئے پھر یہ رس تمام قسم کے بخاروں کو رفع کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

چندن آدی لوہ: صندل سرخ، مشک بالا، پاڑھل، خس، فلفل دراز، پوست ہرڑ، سونٹھ، کٹھ، آنولہ خشک، واؤڑنگ، چترہ سرخ، ناگرموتھا ہر ایک ایک تولہ کشتہ فولاد بارہ تولہ سب کو نہایت ہی باریک پیس کر سنبھالو کے رس میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں یہ چندن آدی لوہ ہر قسم کے وشم جوروں کو دور کرنے کے لئے لاثانی دوا ہے۔

جوراری رس: پارہ مصفا دو تولہ، گندھک مصفا چار تولہ، منتھا تیلیہ مصفا دو تولہ، ترکٹا چار تولہ، کشتہ سیسہ (سکہ) دو تولہ، منسل مصفا دو تولہ، ورقیہ ہڑتال مصفا چھ ماشہ، کشتہ تانبہ ایک تولہ، تخم دھتورہ دو تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مثل کاجل بنالیں اور جملہ اشیاء اس میں آمیز کرکے روہو مچھلی کا پتہ ڈال کر ایک روز کھرل کریں اور شیر مدار (دودھ آک) ڈال کر ایک روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ دوا سخت قسم کے وشم جور، تجاری، چوتھیہ روزانہ وغیرہ کی حالت میں ہمراہ آب ادرک ایک تولہ ایک گولی کھلائیں اس سے سوداوی، صفراوی، بلغمی ہر قسم کا بخار دفع ہوجاتا ہے دیگر ہر قسم کے آگنتک یعنی حادثاتی بخار و میعادی بخار دور ہوجاتے ہیں اگر اس دوا کو شہد اور سفوف ترکٹا کے ہمراہ استعمال کریں تو ہر قسم کا سپنات جور دور ہوجاتا ہے اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ جس طرح بجلی کے گرنے سے جنگل کے درختوں کے جھنڈ تباہ ہوجاتے ہیں اسی طرح یہ رس ہر قسم کے بخارات کو ناش کردیتا ہے۔

سرو جور ہرلوہ: چترہ، ترپھلا، ترکٹا، واؤڑنگ، ناگرموتھا، گج پیپل، فلفل دراز، خس، برادہ دیار، چرائتہ، پاڑھ، سنگی، کنڈیاری خورد، تخم

سہانجنا، کنگھی، مترشرا، اندر جو شیریں ہر ایک ایک تولہ اور سب کے برابر کشتہ فولاد سب دواؤں کو نہایت باریک پیس کر پانی ڈال کر ایک رتی سے دو رتی تک گولیاں بنائیں۔ وشم جور کو دور کرنے کے لئے یہ بھی عجیب الاثر دوا ہے۔ دو تین گولیاں روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یا مناسب انوپان کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ نہایت طاقت بخش اور بخاروں کو دور کرنے والی دوا ہے۔

مہاراج وٹی: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ، تخم بدھارا، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد ہر ایک چھ ماشہ، کشتہ سونا، مشک، کافور، کشتہ تانبہ ہر ایک تین ماشہ، بھنگ، ستاور، سفید رال، لونگ، تالمکھانہ، بداری قند، موصلی، کونچ، جائفل، جاوتری، کمر بنی، کنگھی ہر ایک دو ماشہ اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند کھرل کریں پھر جملہ اشیاء سرمہ سا باریک پیس کر اس میں شامل کریں اور موصلی کے رس میں ڈال کر دو سے چار رتی تک گولیاں بنائیں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کا وشم جور اور سب طرح کے بخارات دور ہوجاتے ہیں مقدار خوراک ایک گولی سے تین گولی تک ہمراہ شہد خالص یہ گولیاں جہاں تمام قسم کے بخارات کو دور کرتی ہیں ساتھ ہر قسم کی کمزوری کو بھی رفع کرنے کے لئے اکسیر ہیں۔

چتامنی رس: کشتہ سونا، کشتہ چاندی، ورقیہ ہڑتال مصفا، مروارید، گندھک مصفا، پارہ مصفا، ترکٹا، منسل، کستوری خالص جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ایک رتی سے دو رتی تک گولیاں بنادیں یہ چتامنی نام کا رس ہر قسم کے وشم جور اور کمزوری کو رفع کرنے میں بے مثل دوا ہے۔

برہت وشم جورانتک لوہ: پارہ مصفا، گندھک مصفا، رس سیندور، کشتہ سونا، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ تانبہ، ورقیہ ہڑتال مصفا، کشتہ بنگ (قلعی) کشتہ موتی، کشتہ سونا مکھی، اول پارہ اور گندھک کو کاجل کی مانند کرلیں اور جملہ ادویہ اس میں شامل کرکے سنبھالو، پان، گلو، شاہترہ، ترپھلہ، کریلہ، دشمول، بسکھپرہ، کٹو، بانسہ، بھنگرہ، گگروندا جملہ اشیاء کے رس میں اور جن کا رس نہ مل سکے اس کے جوشاندہ میں تین تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنادیں اور اس میں سے ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ سفوف فلفل دراز ایک رتی سے تین رتی اور ایک سالہ پرانا گڑ ایک ماشہ کھلائیں اس کے استعمال سے بلاتمیز ہر قسم کا نیا اور پرانا بخار، ملیریا بخار، وشم جور، روزانہ، تجاری و چوتھیہ بخار غرضیکہ جتنی قسم کے بخاروں کا اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے ان سب کے لئے یہ رس فائدہ مند ہے اس کے استعمال میں بھی طبیب کی ہوشیاری اور دانش مندی کی ضرورت ہے کیونکہ یہ اکیلا رس بدرقہ مناسب کے ہمراہ صفراوی، سوداوی اور بلغمی ہر قسم کے بخاروں کو بیخ و بن سے اکھاڑ ڈالتا ہے یہ رس ہر ایک مطب میں تیار رہنا چاہئے۔

(1) شیت بھنجی رس: ورقیہ ہڑتال مصفا ایک تولہ، شنگرف سے نکالا ہو پارہ دو تولہ، گندھک مصفا تین تولہ، منسل مصفا چار تولہ ان سب کو بھنگرے کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور پانچ تولہ تانبہ کا پترہ لیکر اس کی ایک کٹوری بنالیں مندرجہ بالا کھرل شدہ ادویہ اس کٹوری میں لیپ کرکے سایہ میں خشک کریں اور اس کٹوری کو الٹا کر نہایت پختہ مٹی ہانڈی میں رکھ دیں اور گڑ، چونہ و بالو ریت تینوں کو خوب کوٹ کر لئی کی مانند کرکے کناروں پر یعنی جہاں ہانڈی کی پینڈی اور تانبہ کی کٹوری کے لب ملے ہوں وہاں لیپ کردیں اور ذرا خشک کرکے ہانڈی کو بالو ریت سے بھردیں اور چولہے پر چڑھا کر برابر بارہ پہر تک یعنی چھتیس گھنٹہ تک تیز آگ جلائیں اس کے بالکل ٹھنڈا ہونے پر نہایت احتیاط کے ساتھ بالو ریت کو دور کرکے اپنی کٹوری کو نکال لیں اور اس کے اندر پیوست شدہ رس کو نکال کر پیس لیں سردی لگ کر چڑھنے والے ہر قسم کے بخاروں کی حالت میں جوان آدمی کو بقدر دانہ ارد پان میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے کالی مرچ سات عدد چبانے کو دیں اس سے یقیناً ایک دو خوراک سے ہی شیت جور یعنی ہر قسم کا سردی لگ کر چڑھنے والا بخار رک جاتا ہے اس کے استعمال کے بعد مریض کو صرف دودھ اور چاول کھانے کو دیں روٹی یا اور کوئی غذا بالکل نہ دیں۔

(2) شیت بھنجی رس: پارہ مصفا' کھپریا' ہڑتال ورقیہ' نیلا تھوتھا' سہاگہ سفید' گندھک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر کریلے کے رس میں کھرل کریں اور کسی تانبہ کی کٹوری میں لیپ کر دیں اور بطریق شیت بھنجی نمبر ایک بالوجنتر میں پکا دیں مگر اس میں اس قدر اضافہ کریں کہ ہانڈی میں بھری ہوئی بالوریت کے اوپر دھان ڈال دیں اور ہانڈی کے نیچے اس قدر تیز آگ جلائیں کہ دھان کی کھیلیں ہو جائیں جب دھان کی کھیلیں ہو جائیں تو آگ موقوف کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر تانبے کی کٹوری میں لگی ہوئی دوا کو احتیاط سے اتار لیں اس کی بھی مقدار خوراک ایک ارد کے برابر ہی ہے اور اس کو بھی پان میں کھلا کر اوپر سے سات عدد کالی مرچ چبا دیں یہ رس سردی لگ کر چڑھنے والے بخار کی لاثانی دوا ہے مجرب ہے اس کے استعمال کے بعد مریض کو دودھ چاول ہی کھانے کو دیں اس کے صرف سہ روزہ استعمال سے ہر قسم کا سردی لگ کر چڑھنے والا بخار' یک روزہ' سہ روزہ اور چوتھیا بخار شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔

تریا تیک اری رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ سنکھ ہر ایک چار تولہ' نیلا تھوتھا ایک تولہ' اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند بنائیں اور دیگر اشیاء آمیز کر کے برگ چولائی خاردار' برگ گاؤ زبان اور مہنجنی کے رس میں سات سات روز تک کھرل کریں اور دو رتی سے چار رتی تک کی گولیاں بنائیں اس کی ایک گولی تجاری بخار چڑھنے سے پیشتر چار رتی سفوف زیرہ اور ایک ماشہ گھی کے ہمراہ کھلانے سے باری کا بخار یقیناً رک جاتا ہے اس کی ایک یا حدود خوراک سے بخار بالضرور دفع ہو جاتا ہے اس کے استعمال کرنے کے بعد اگر جی متلائے اور پیاس زیادہ لگے تو املی بھگو کر مصری ڈال ڈال کر مریض کو پلائیں اور باری کا وقت ٹل جانے سے پیشتر کھانے کو کچھ نہ دیں مجرب المجرب ہے اگر اس کے استعمال سے قے آوے تو گھبرانا نہیں چاہئے۔

وشویشور رس: شنگرف مصفا' گندھک مصفا' پارہ مصفا' ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لے کر چیلا مول کے جوشاندہ میں بیری کی جڑ کے رس میں یا جوشاندہ میں کنڈیاری خورد اور گکو کے رس میں تین تین دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کو بہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرانے سے رات کے وقت آنے والا بخار رفع دفع ہو جاتا ہے واضح ہو کہ بعض جگہوں میں یعنی ملیریا بخاروں میں ایک ایسا بخار بھی ہوتا ہے جو کہ صرف رات کو چڑھتا ہے اور یہ دوا ایسے بخار کی حکمی دوا ہے۔

جاتر تھک اری رس: ورقیہ ہڑتال مصفا' منسل' نیلا تھوتھا' سنکھ' گندھک مصفا جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس لیں اور پھر گھیکوار کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا دیں اور سایہ میں خشک کر کے قوزہ گلی میں رکھ کر مضبوط کپڑمٹی کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور پھر گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کر کے تین رتی کی گولیاں بنا دیں مقدار ایک گولی سے دو گولی تک۔ گولی کھانے سے پیشتر مریض کو دہی کی چھاچھ پلائیں اور دس بارہ کالی مرچ کھلائیں اس کے استعمال سے قے ہو کر ضرور چوتھیہ و سردی لگ کر چڑھنے والا بخار دور ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

جوزا منی رس: رس سندور' کشتہ مونگا' کشتہ سونا' کشتہ چاندی' کشتہ بنگ' کشتہ تانبہ' کشتہ موتی' کشتہ فولاد' کشتہ ابرک سیاہ' ہر ایک ایک تولہ پانی میں کھرل کر کے ایک رتی سے دو رتی تک کی گولیاں بنائیں اور بدرقہ مناسب کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ رس ہر قسم کے پرانے وشم جور اور دھاتو گت جوروں کو دور کرتا ہے اور نہایت طاقت بخش و مجرب ہے۔

واضح ہو کہ آیورویدک رس گرنتھوں میں ہزار ہا قسم کے رس لکھے ہوئے ہیں جو کہ بخار کی ہر ایک حالت میں استعمال کرائے جاتے ہیں مگر اس حصہ میں کہاں تک لکھا جائے صرف مجرب نسخہ جات کے لحاظ سے مفید نسخے درج کئے گئے ہیں قابل طبیب صاحبان ان نسخوں کو بھی اپنی عقل کے مطابق مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کرائیں۔ رسوں کا استعمال کرانا ہر ایک آدمی کا کام نہیں لہٰذا یہ دوائیں نہایت غور اور ہوش کیساتھ استعمال کرنی چاہئیں۔

وشم جور اور جیرن جور کے لئے لاکشادی تیل

یہ آیوروید کا مشہور و معروف تیل ہے جو کہ پرانے بخاروں اور خصوصاً دق کی قسم کے بخاروں کو رفع کرنے میں اپنی مثال آپ ہی ہے اس کی مالش کرنے سے ہی بخار اور بخار کی گرمی دور ہو جاتی ہے بخار سے جلتے ہوئے مریض کے جسم پر مالش کرنے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے نسخہ مبارک یہ ہے:

پیپل کی لاکھ کا رس چار سیر پختہ' تلوں کا تیل ایک سیر پختہ' گائے کے دہی کی چھاچھ چار سیر پختہ' ستاور' ہلدی' ملٹھی' راسنا' اسگندھ' کٹکی' مروڑ پھلی' تخم سنبھالو' صندل سفید' ناگرموتھا' برادہ دیار' کٹھ' تج' ہر ایک ایک تولہ ان سب ادویہ کو گائے کے دہی کی چھاچ سے بطور بھاتگ میں پیس کر چٹنی سی بنا لیں اور ایک تانبے کے برتن میں سب اشیاء کو اکٹھا کر کے ڈال دیں چولہے پر چڑھا کر نرم نرم آگ جلائیں حتیٰ کہ کل چھاچھ اور پیپل کی لاکھ کا رس خشک ہو جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے چولہے پر سے اتار کر تیل کو نتار لیں یہ تیل نہایت عمدہ چیز ہے پرانے بخاروں میں اکسیر کا کام دیتا ہے مجرب المجرب ہے۔

لاکھ کا رس بنانے کا طریقہ: سب سے پہلے لاکھ کا رس تیار کر کے تیل تیار کرنے کی تیاری کرنی چاہئے اس کا طریقہ یہ ہے: پیپل کی لاکھ ایک سیر پختہ' تازہ کنوئیں کا پانی سولہ سیر پختہ رات کو کسی برتن میں بھگو دیں اور اس میں ایک چھٹانک لودھ پٹھانی کا سفوف اور سفوف بھی نو ماشہ اور دس عدد بیری کے پتے ڈال کر رات بھر بھیگا رہنے دیں صبح چولہے پر چڑھا کر آگ جلائیں چوتھا حصہ یعنی چار سیر پختہ پانی رہنے پر اتار کر چھان لیں بس یہی لاکھ کا رس ہے اور جب بھی لاکشادی تیل تیار کرنا ہو اسی طریق پر کریں۔

آسو اور ارشٹ

ہر قسم کے بخاروں کی لاثانی دوا - امرت ارشٹ

آیورویدک ادویہ میں آسو اور ارشٹ بھی ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی زود اثر اور یقیناً فائدہ رساں ادویہ ہیں ایلوپیتھی ڈاکٹری میں ٹنکچر کیا ہیں؟ آیورویدک آسو اور ارشٹ کی نقل ہی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ ٹنکچر الکحل شراب کے ست میں تیار ہوتے ہیں اور آسو ارشٹوں میں الکحل خود بخود پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ یہ یونانی ادویہ خمار کی طرح تیار ہوتے ہیں بخارات کے لئے کسی ایک آسو اور ارشٹ آیوروید میں درج ہیں مگر یہاں صرف ایک کا ہی ذکر کیا جاتا ہے جو کہ بخار کی ہر حالت اور ہر قسم میں فائدہ مند ہے۔

امرت ارشٹ: عمدہ اور تازہ گلو دس سیر پختہ' دشمول کی دسوں ادویہ پانچ سیر پختہ دونوں ادویہ کو نیم کوب کر کے چار گنا پانی میں بھگو دیں اور ایک شب و روز کے بعد کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ پانی ایک حصہ باقی رہ جائے اب اسے بھٹی پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے خوب مل کر چھان لیں اور کسی عمدہ چکنے مٹی کے برتن میں ڈالیں کہ جس میں تمام ادویہ اور ادویہ کا جوشاندہ پڑ کر ایک حصہ برتن خالی رہے اب اس میں ساڑھے بارہ سیر پختہ ایک سال کا پرانا قند سیاہ (گڑ) اور ادویہ ذیل کا سفوف ڈال کر مٹی کے برتن کا منہ ڈھک دیں اور ڈھکنے کو کپڑمٹی کر دیں۔

ادویہ سفوف: زیرہ سیاہ عمدہ چونسٹھ تولہ' شاہترہ آٹھ تولہ' سپت پرنی (ستونا) ترکٹا (پیپل' سونٹھ' مرچ سیاہ) ناگرموتھا' ناگ کیسر' کٹکی' اندر جو' اتیس ہر ایک ایک تولہ' سب کا سفوف بنا کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں (جس میں کہ گلو و دشمول کا جوشاندہ اور گڑ ڈالا ہے) اب اس برتن کو کپڑمٹی سے بند کر کے زمین میں دبا دیں یا گیہوں کے بھوسہ میں رکھیں موسم سرما میں پورے ایک ماہ کے بعد اور موسم گرما میں پندرہ روز کے بعد برتن کا منہ کھولیں اور بڑی احتیاط سے تیار شدہ امرت ارشٹ نکال لیں اس کے

(2) شیت بھنجی رس: پارہ مصفا' کھپریا' ہڑتال ورقیہ' نیلا تھوتھا' سوہاگہ سفید' گندھک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر کریلہ کے رس میں کھرل کریں اور کسی تانبہ کی کٹوری میں لیپ کردیں اور بطریق شیت بھنجی نمبر ایک بالوجنتر میں پکادیں مگر اس میں اس قدر اضافہ کریں کہ ہانڈی میں بھری ہوئی بالوریت کے اوپر دھان ڈال دیں اور ہانڈی کے نیچے اس قدر تیز آگ جلائیں کہ دھان کی کھیلیں ہوجائیں جب دھان کی کھیلیں ہوجائیں تو آگ موقوف کردیں اور ٹھنڈا ہونے پر تانبے کی کٹوری میں لگی ہوئی دوا کو احتیاط سے اتار لیں اس کی بھی مقدار خوراک ایک ارد کے برابر ہی ہے اور اس کو بھی پان میں کھلا کر اوپر سے سات عدد کالی مرچ چبادیں یہ رس سردی لگ کر چڑھنے والے بخار کی لاثانی دوا ہے مجرب ہے اس کے استعمال کے بعد مریض کو دودھ چاول ہی کھانے کو دیں اس کے صرف سہ روزہ استعمال سے ہر قسم کا سردی لگ کر چڑھنے والا بخار' یک روزہ' سہ روزہ اور چوتھیا بخار شرطیہ دور ہوجاتا ہے۔

تریا تک اری رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ سنکھ ہر ایک چار تولہ' نیلا تھوتھا ایک تولہ' اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند بنالیں اور دیگر اشیاء آمیز کرکے برگ چولائی خاردار' برگ گاؤ زبان اور مکھنی کے رس میں سات سات روز تک کھرل کریں اور دو رتی سے چار رتی تک کی گولیاں بنائیں اس کی ایک گولی تجاری بخار چڑھنے سے پیشتر چار رتی سفوف زیرہ اور ایک ماشہ گڑ کے ہمراہ کھلانے سے باری کا بخار یقیناً رک جاتا ہے اس کی ایک یا حدود خوراک سے بخار بالضرور دفع ہوجاتا ہے اس کے استعمال کرنے کے بعد اگر جی متلائے اور پیاس زیادہ لگے تو املی بھگو کر مصری ڈال کر مریض کو پلائیں اور باری کا وقت ٹل جانے سے پیشتر کھانے کو کچھ نہ دیں مجرب المجرب ہے اگر اس کے استعمال سے قے آوے تو گھبرانا نہیں چاہئے۔

وشویشور رس: شنگرف مصفا' گندھک مصفا' پارہ مصفا' ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پیپلا مول کے جوشاندہ میں بیری کی جڑ کے رس میں یا جوشاندہ میں کنڈیاری خورد اور گوکھرو کے رس میں تین تین دن کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کو بہمراہ دودھ گائے استعمال کرانے سے رات کے وقت آنے والا بخار رفع دفع ہوجاتا ہے واضح ہو کہ وشم جوروں میں یعنی ملیریا بخاروں میں ایک ایسا بخار بھی ہوتا ہے جو کہ صرف رات کو چڑھتا ہے اور یہ دوا ایسے بخار کی حکمی دوا ہے۔

جانر تھک اری رس: ورقیہ ہڑتال مصفا' منسل' نیلا تھوتھا' سنکھ' گندھک مصفا جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس لیں اور پھر گھیکوار کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنادیں اور سایہ میں خشک کرکے توزہ گلی میں رکھ کر مضبوط کپڑمٹی کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور پھر گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کرکے تین رتی کی گولیاں بنادیں مقدار ایک گولی سے دو گولی تک۔ گولی کھانے سے پیشتر مریض کو دہی کی چھاچھ پلائیں اور دس بارہ کالی مرچ کھلائیں اس کے استعمال سے قے ہو کر ضرور چوتھیہ و سردی لگ کر چڑھنے والا بخار دور ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے۔

چوڑامنی رس: رس سندور' کشتہ مونگا' کشتہ سونا' کشتہ چاندی' کشتہ بنگ' کشتہ تانبہ' کشتہ موتی' کشتہ فولاد' کشتہ ابرک سیاہ' ہر ایک ایک تولہ پانی میں کھرل کرکے ایک رتی سے دو رتی تک کی گولیاں بنائیں اور بدرقہ مناسب کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ رس ہر قسم کے پرانے وشم جور اور دھاتو گت جوروں کو دور کرتا ہے اور نہایت طاقت بخش و مجرب ہے۔

واضح ہو کہ آیورویدک رس گرنتھوں میں ہزار ہا قسم کے رس لکھے ہوئے ہیں جو کہ بخار کی ہر ایک حالت میں استعمال کرائے جاتے ہیں مگر اس حصہ میں کہاں تک لکھا جائے صرف مجرب نسخہ جات کے لحاظ سے مفید نسخے درج کئے گئے ہیں قابل طبیب صاحبان ان نسخوں کو بھی اپنی عقل کے مطابق مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کرائیں۔ رسوں کا استعمال کرانا ہر ایک آدمی کا کام نہیں تنہا یہ دوائیں نہایت غور اور ہوش کیساتھ استعمال کرنی چاہئیں۔

وشم جور اور جیرن جور کے لئے لاکشادی تیل

یہ آیوروید کا مشہور و معروف تیل ہے جو کہ پرانے بخاروں اور خصوصاً دق کی قسم کے بخاروں کو رفع کرنے میں اپنی مثال آپ ہی ہے اس کی مالش کرنے سے ہی بخار اور بخار کی گرمی دور ہوجاتی ہے بخار سے جلتے ہوئے مریض کے جسم پر مالش کرنے سے فوراً تسکین ہوجاتی ہے نسخہ مبارک یہ ہے:

پیپل کی لاکھ کا رس چار سیر پختہ' تلوں کا تیل ایک سیر پختہ' گائے کے دہی کی چھاچھ چار سیر پختہ' ستاور' ہلدی' ملٹھی' راسنا' اسگندھ' سنکھی' مروڑ پھلی' تخم سنبھالو' صندل سفید' ناگرموتھا' برادہ دیار' کٹھ تلخ' ہر ایک ایک تولہ ان سب ادویہ کو گائے کے دہی کی چھاچھ سے بطور بھاونگ میں پیس کر چٹنی سی بنالیں اور ایک تانبے کے برتن میں سب اشیاء کو اکٹھا کرکے ڈال دیں چولہے پر چڑھا کر نرم نرم آگ جلائیں حتیٰ کہ کل چھاچھ اور پیپل کی لاکھ کا رس خشک ہوجائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے چولہے پر سے اتار کر تیل کو نتار لیں یہ تیل نہایت عمدہ چیز ہے پرانے بخاروں میں اکسیر کا کام دیتا ہے مجرب المجرب ہے۔

لاکھ کا رس بنانے کا طریقہ: سب سے پہلے لاکھ کا رس تیار کرکے تیل تیار کرنے کی تیاری کرنی چاہئے اس کا طریقہ یہ ہے: پیپل کی لاکھ ایک سیر پختہ تازہ کنوئیں کا پانی سولہ سیر پختہ رات کو کسی برتن میں بھگو دیں اور اس میں ایک چھٹانک لودھ پٹھانی کا سفوف اور سفوف نجی نو ماشہ اور دس عدد بیری کے پتے ڈال کر رات بھر بھیگا رہنے دیں صبح چولہے پر چڑھا کر آگ جلائیں چوتھا حصہ یعنی چار سیر پختہ پانی رہنے پر اتار کر چھان لیں بس یہی لاکھ کا رس ہے اور جب بھی لاکشادی تیل تیار کرنا ہو اسی طریق پر کریں۔

آسو اور ارشٹ

ہر قسم کے بخاروں کی لاثانی دوا – مرمت ارشٹ

آیورویدک ادویہ میں آسو اور ارشٹ بھی ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی زود اثر اور یقیناً فائدہ رساں ادویہ ہیں ایلوپیتھی ڈاکٹری میں ٹنچر کیا ہیں؟ آیورویدک آسو اور ارشٹ کی نقل ہی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ ٹنچر الکحل شراب کے ست میں تیار ہوتے ہیں اور آسو ارشٹوں میں الکحل خود بخود پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ یہ یونانی ادویہ خمار کی طرح تیار ہوتے ہیں بخارات کے لئے کسی ایک آسو اور ارشٹ آیوروید میں درج ہیں مگر یہاں صرف ایک کا ہی ذکر کیا جاتا ہے جو کہ بخار کی ہر حالت اور ہر قسم میں فائدہ مند ہے۔

امرت ارشٹ: عمدہ اور تازہ گلو دس سیر پختہ' دشمول کی دسوں ادویہ پانچ سیر پختہ دونوں ادویہ کو نیم کوب کرکے چار گنا پانی میں بھگو دیں اور ایک شب و روز کے بعد کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ پانی ایک حصہ باقی رہ جائے اب اسے بھٹی پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے خوب مل کر چھان لیں اور کسی عمدہ چکنے مٹی کے برتن میں ڈالیں کہ جس میں تمام ادویہ اور ادویہ کا جوشاندہ پڑ کر ایک حصہ برتن خالی رہے اب اس میں ساڑھے بارہ سیر پختہ ایک سال کا پرانا قند سیاہ (گڑ) اور ادویہ ذیل کا سفوف ڈال کر مٹی کے برتن کا منہ ڈھک دیں اور ڈھکنے کو کپڑمٹی کردیں۔

ادویہ سفوف: زیرہ سیاہ عمدہ چونسٹھ تولہ' شاہترہ آٹھ تولہ' سپت پرنی (ستونا) ترکٹا (پیپل' سونٹھ' مرچ سیاہ) ناگرموتھا' ناگ کیسر' کٹکی' اندر جو' ان میں ہر ایک ایک تولہ' سب کا سفوف بنا کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں (جس میں کہ گلو و دشمول کا جوشاندہ اور گڑ ڈالا ہے) اب اس برتن کو کپڑمٹی سے بند کرکے زمین میں دبا دیں یا گیہوں کے بھوسہ میں رکھیں موسم سرما میں پورے ایک ماہ کے بعد اور موسم گرما میں پندرہ روز کے بعد برتن کا منہ کھولیں اور بڑی احتیاط سے تیار شدہ امرت ارشٹ نکال لیں اس کے

تیار ہونے کی علامت یہ ہے کہ یہ تیار ہونے پر بالکل نتر جاتا ہے۔

اب نترے ہوئے ارشٹ کو چھان کر بوتلوں میں بھرلیں اور پندرہ روز کے بعد ان بوتلوں میں سے پھر دوسری بوتلوں میں نتار لیں بس یہی امرت ارشٹ ہے یہ لاثانی تیر بلاتمیز ہر قسم کے بخاروں میں دیا جاسکتا اور یقیناً فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک ایک تولہ سے چار تولہ تک قدرے تازہ پانی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پلانا چاہئے۔ بخار کے دور کرنے میں خصوصاً پرانے بخاروں اور وشم بخاروں کو دور کرنے میں شاید ہی کوئی دنیا کی دوا اس کا مقابلہ کرسکے یہ ہر ایک طبیب کو اپنے مطب میں تیار کرکے رکھنا چاہئے۔

چودھواں باب:

دھاتو گت جوروں کے لکشن اور چکتسا

دھاتوؤں میں رہنے والے بخاروں کی علامات و علاج

پیشتر کسی باب میں ذکر کر آئے ہیں کہ آیوروید شاستروں میں دھاتو سات شمار ہوتے ہیں اور ان دھاتوؤں میں ٹھہرنے یا رہنے والے بخارات کا نام دھاتو گت جور ہے۔

دھاتوؤں کی وجہ تسمیہ اور ان کے نام: دھاتو ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنی دھارن کرنے یعنی جائے قیام یا سہارے کے ہیں چونکہ جسم انسان کا قیام ان سات ہی پر انحصار رکھتا ہے لہٰذا ان کو دھاتو کہا جاتا ہے اور یہ تعداد میں سات ہیں:

(1) رس (کیلوس) (2) رکت (خون) (3) مانس (گوشت) (4) مید (چربی) (5) استھی (ہڈی)
(6) مجا (مغز) (7) ویرج (منی) یہی دھاتو کہلاتے ہیں اور قیام جسم انہی پر منحصر ہے اس وقت ڈاکٹر لوگ بھی بون (Bones) یعنی ہڈیوں میں بخار یا تپ دق کے مادہ کا چلا جانا تسلیم کرتے ہیں۔

رس گت جور کے لکشن یعنی کیلوس میں ٹھہرنے والے بخار کی علامات

گرونا ہردیاوات کلیشہ سدنم چھردی روچکو
رسستھے توجورو لنگم دیتیہ چاربیہ اوپجائتے

مطلب: جسم کا بھاری معلوم ہونا جی متلانا ابکائیاں آنا غذا سے بالکل بے رغبتی کمزوری وغیرہ علامات رس گت جور کی ہیں۔

رکت گت جور کے لکشن یعنی خون میں ٹھہرنے والے بخار کی علامات

رکت نشٹھیو نم دار ہوسوہ چھردی نہ وبھرو
پرلاپ پڑکا ترشنا رکت پراپتے جورے نرنام

مطلب: تھوک کیساتھ خون کا آنا جلن بے ہوشی قے آنا وہم بے ہودہ بکواس جسم میں پھنسی وغیرہ نکلنا اور پیاس کی شدت وغیرہ علامات رکت گت جور کی ہیں۔

مانس گت جور کے لکشن یعنی گوشت میں ٹھہرنے والے بخار کی علامات

پنڈکو اود ویشٹم ترشنا سرشٹ موتر پریشا
اوشنا انتر داہ وکشیپو گلانی سیا تمانس کے جورے

مطلب: پنڈلیوں میں سخت درد پیاس نفرت پیشاب پاخانہ کی زیادتی جسم میں سخت گرمی اور جلن کا ہونا ہاتھ ادھر پٹکنا یہ علامات مانس گت جور میں ہوتی ہیں۔

مید گت جور کے لکشن یعنی چربی میں ٹھہرنے والے بخار کی علامات

بھرشم سوید سترشامور چھا پرلاپتی چھردی ریوپہ
وور گندھیہ اروچکو گلانرمید ستھے چہ اسہرا وشنا

مطلب: نہایت پسینوں کا آنا شدت پیاس مورچھا یعنی غشی بے ہودہ بکواس جسم سے بدبو آنا ہر چیز سے نفرت غذا سے بے رغبتی یہ جملہ علامات مید گت جور میں ہوتی ہیں۔

استھی گت جور یعنی ہڈیوں میں رہنے والے بخار کی علامات

بھیدو استھی نام کو جنم شوا سو چھردی ورچنم
وکشیپم چہ گا ترا نام لتدا استھی گتے جورے

مطلب: ہڈیوں میں سخت درد گلے میں جلن پیٹ میں گڑبڑ ہونا دم کشی دست اور قے آنا ہاتھ پاؤں کا ادھر ادھر پٹکنا وغیرہ علامات ہڈیوں میں رہنے والے بخار میں ہوتی ہیں۔

مجا گت جور یعنی مغز میں ٹھہرنے والے بخار کی علامات

تمہ پرویشنم ہکوا کا سہ شیتم دی سیتھا
انتر وا ہو مہاشوا سو مرم چھید چ لکشنے

مطلب: آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا ہچکی آنا شدت کھانسی قے آنا اندرونی طور پر جلن سخت دم کشی اور پھوڑے پھنسیوں کی طرح درد ہونا وغیرہ مجا گت یعنی مغز میں ٹھہرنے والے بخار کے باعث ہوتے ہیں۔

شکر گت جور یعنی منی میں رہنے والے بخار کی علامات

مرنم پراپنیات تتر شکر ستھان گتے جورے
شیپھ ستبدھتا موکشا شکر سیہ چہ وشیشا

مطلب: جب تمام دھاتوؤں میں سے گزر کر بخار شکر یعنی منی میں پہنچتا ہے تو مریض کی یقیناً موت ہو جاتی ہے اور اس کے لئے کوئی علاج بھی کارگر نہیں ہوسکتا اس بخار میں عضو تناسل بالکل مردہ سا ہو جاتا ہے اور ویرج یعنی منی کثرت سے بہنے لگتی ہے بس یہی علامات منی میں ٹھہرنے والے بخار کی ہوتی ہیں۔

سادھیہ اسادھیہ یعنی قابل علاج یا لاعلاج

آیوروید کے موجد یوگی رشیوں نے اپنے کمال و دور اندیشی سے قریباً ہر ایک مرض کے متعلق سادھیہ (قابل علاج)

اسادھیہ (لاعلاج) کا فیصلہ دے رکھا ہے اوران کے بتائے ہوئے اصول تقریباً سب کے سب صحیح ہوتے ہیں تاہم انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ:

نہ جنتو کنچت امرہ پرتھو یام کو چت
اتومرتیو روار بابیات کنتو روگان نواریئت

مطلب: اس زمین پر پیدا ہوکر کوئی بھی انسان موت کے پنجے سے بچ نہیں سکتا لہٰذا موت کا کوئی علاج نہیں مگر روگوں یعنی امراض کا علاج ہے۔ یہاں پر رس وغیرہ دہاتو گت جوروں کے متعلق رشیوں کا قابل علاج اور لاعلاج ہونے کا جو فیصلہ ہے وہ درج کرنا ضروری ہے تاکہ معالجین کو اپنی حذاقت کا سکہ بٹھانے میں مدد دے سکے اس میں کوئی شک نہیں کہ مرنے والے مریض کا علاج کرنے والے معالج کی خاص عزت نہیں ہوتی لیکن وہاں اگر طبیب صاحب علاج کرنے سے پیشتر ہی مریض کے قابل علاج یا لاعلاج ہونے کا فیصلہ دے دیں تو ان کی حذاقت کا سکہ ضرور بیٹھ جاتا ہے اور پسماندگان پر اس کی دوراندیشی کا گہرا اثر پڑتا ہے لہٰذا یہاں ان جوروں کے متعلق چرک رشی کا فیصلہ قلم بند کرتے ہیں:

جور یعنی بخار اگر رس اور رکت یعنی خون اور کیلوس میں ٹھہرا ہوا ہو تو سادھیہ یعنی قابل علاج اور اگر مانس مید مجا اور استھی یعنی گوشت چربی مغز اور ہڈیوں میں رہنے والا بخار ہو تو وہ کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج ہے اور شکر یعنی منی میں رہنے والا بخار اسادھیہ یعنی بالکل ناقابل علاج ہے۔

دھاتو گت جوروں کا اصولی علاج

رس گت جور یعنی کیلوس میں رہنے والے بخار کا علاج: اگر بخار کیلوس میں ٹھہرا ہوا ہو تو اس کو خوب ومن (قے) ورے چن (دست) سے دور کرے یعنی ایسے مریض کو خوب قے اور مسہل کرادے اس مطلب کے لئے تربد سفید اور مین پھل نہایت اعلیٰ چیزیں ہیں تربد سفید نہایت اعلیٰ درجہ مسہل و جلاب آور دوا ہے اس کی مقدار خوراک مریض کی طاقت اور ہمت دیکھ کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مقرر کرنی چاہئے اور مین پھل نہایت مقئی یعنی قے لانے والی دوا ہے۔ اس کی مقدار خوراک بھی چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے اور حسب ضرورت نیم گرم پانی کے ہمراہ دیں۔

رکت گت جور یعنی خون میں رہنے والے بخار کا علاج: اگر بخار خون میں پہنچ گیا ہو تو مریض کے جسم پر ٹھنڈے پانی اور عمدہ ٹھنڈے عرقیات کے چھینٹے لگائیں صندل سفید دھنیا کافور وغیرہ سرد اشیاء کو دودھ میں پیس کر اور اس میں گھی ملا کر مریض کے جسم پر لیپ کرائیں نیز فصد کرائیں یعنی خون نکلوائیں یہ خون میں رہنے والے بخار کا مجرب علاج ہے۔

مانس گت جور یعنی گوشت میں رہنے والے بخار کا علاج: اگر بخار گوشت میں رہنے لگے تو مریض کو نہایت تیز ادویہ جیسے جمال گوٹہ کالا دانہ تھوہر کا دودھ تربد سفید وغیرہ مسہل ادویہ (جلاب آور دواؤں) سے جلاب کرائیں تو گوشت میں رہنے والا بخار دور ہو جاتا ہے۔

مید گت جور یعنی چربی میں رہنے والے بخار کا علاج: اگر بخار چربی میں ٹھہرا ہوا ہے تو دافع چربی علاج کریں جیسے خاص شہد اور خیر کا سفوف کھلائیں اور ہمیشہ گرم پانی پینے کو دیں اس طرح چربی میں رہنے والا بخار دور ہو جاتا ہے۔

استھی گت جور یعنی ہڈیوں میں رہنے والے بخار کا علاج: اگر ہڈیوں میں بخار پہنچ جائے تو نہایت مشکل العلاج یا ناقابل علاج ہوتا ہے مگر تاہم معالج کی کوشش کرنی چاہئے اور مریض کے لواحقین کو مرض کی ناقابل علاج ماہیت سمجھا کر علاج میں ہاتھ ڈالنا چاہئے اور ایسے مریض کو خوب دودھ گھی چربی و بادام روغن وغیرہ مرغن اشیاء دینی چاہئیں اور انہی چیزوں کی جسم پر مالش کرنی چاہئے۔

مجا گت جور: یعنی مغز میں رہنے والے بخار اور شکر گت جور یعنی منی میں پہنچے ہوئے بخار کو آیوروید میں بالکل لاعلاج قرار دیا ہے لہٰذا اس کے متعلق کوئی دوا یا علاج نہیں ہے ایسے مریض پر ہرگز ہرگز ہاتھ نہ ڈالنا چاہئے۔ آیوروید شاستر میں مجا اس چیز کا نام ہے جو کہ ہڈیوں کے اندر سے چکنا مادہ نکلا کرتا ہے۔

قابل علاج: دہاتو گت جوروں کا علاج اگلے باب میں لکھیں گے کیونکہ جیرن جور اور دھاتو گت کے لئے تقریباً ایک ہی دوائیں مفید ہوتی ہیں۔

پندرھواں باب:

جیرن جور یعنی پرانا بخار

اگرچہ مختلف اخلاط کی کمی بیشی سے پیدا ہونے والے بخاری علاج میں غلطی کوتاہی یا مریض کی بدپرہیزی سے بگڑ کر وشم جور (بیقاعدہ بخار) اور جیرن جور (پرانا بخار) ہو جاتے ہیں مگر معالج کی سہولت اور علاج کو آسان بنانے کے لئے آیورویدک مصنفین کتب نے وشم جور (بیقاعدہ بخار) اور جیرن جور (پرانا بخار) کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا ہے اسی لحاظ سے اس کتاب میں ہم نے بھی ہر دو بخارات کو علیحدہ علیحدہ دو بابوں میں بیان کیا ہے۔

جیرن جور کے لکشن یعنی پرانے بخار کی علامات

یو دواش بھیو دوسے بھیہ اور دھم دوش ترئے بھیو
دوگنے بھیہ اور دھم نرنام تو کشتی مند دیگو بھگ
بھی روکتو جورائش جیم نہ

مطلب: جو بخار بارہ دن گزر جانے کے بعد بھی نہ جائے یا تینوں خلطوں کے نضج کی میعاد کے بعد بھی بدستور ہے اور جور کا ویگ (یعنی بخار کا حملہ بالکل نرم ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں جیرن جور (پرانا بخار) کہتے ہیں یعنی وید لوگ ایسے بخار کا نام ہی جیرن جور رکھتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اگر مات جور اکیس دن کے بعد بھی بدستور ہے اس کو جیرن جور کہتے ہیں۔

نیتم مند جور وروکشہ شو نہ کر چھرن سد ھینکی
ستبدھ انگہ شلیشم بھو یشنو نرووات ولاتکی

مطلب: ہروقت تھوڑا تھوڑا بخار چڑھا رہے جلد پر خشکی چھا جائے جسم پر سوجن معلوم ہو عضو جکڑے ہوئے معلوم دیں اور بلغم کی زیادتی ہو جہاں اس قسم کی علامتیں ہوں اس کو وات ولاسک نام کا جیرن جور کہتے ہیں۔

جیرن جور کی سامانیہ چکتسا یعنی پرانے بخار کا عام علاج

جیرن جوری نرہ کریاتہ اوپاسم کداچن
لنگھنات سہ بھویت کشینو جورستو سیات ملی یتہ
تتھنیت تترمت بشپات پورسیا جہیت کریام

مطلب: جیرن جور (پرانے بخار) والے مریض کو لنگھن (فاقہ) ہرگز ہرگز نہیں کرانا چاہئے کیونکہ فاقہ سے مریض نہایت کمزور

ہو جاتا ہے اور بخار تیز ہو جاتا ہے لیکن اگر جیرن جور میں بھی اخلاط دوبارہ بگڑ کر بخار تیز ہونے لگے تو اس حالت میں خلطوں کو اعتدال پر لانے کے لئے ضرور فاقہ کرانا چاہئے اور بعد ازاں خلطوں کا لحاظ رکھتے ہوئے بخار کا مناسب علاج کرنا چاہئے۔

جیرن جور کے لئے نسخے

ترکٹک کواتھ: کنڈیاری خورد' سونٹھ' گلو سبز ہر سہ ادویہ دو دو تولہ' ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی بقایا رہنے پر اس میں چار رتی سفوف فلفل دراز آمیز کر کے مریض کو پلائیں اس سے جیرن جور' کھانسی' دم کشی' زیادتی بلغم اور غذا سے بے رغبتی وغیرہ عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔

پیلیادی: دو تولہ گلو سبز کو کچل کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چھان لیں اور اس میں چار رتی سے ایک ماشہ تک سفوف فلفل دراز داخل کر کے مریض کو پلائیں یہ بھی جیرن جور کو دور کرنے کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

دیگر۔ گلو سبز دو تولہ کچل کر بطریق بالا جوشاندہ تیار کریں اور اس میں شہد خالص بقدر ایک تولہ ڈال کر مریض کو پلائیں اس سے بھی جیرن جور دور ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ گلو سبز کے سورس یعنی خالص آب گلو بقدر پانچ سے دس تولہ شہد دو تولہ اور ایک ماشہ فلفل دراز کا سفوف ملا کر مریض کو پلانے سے جیرن جور رفع ہو جاتا ہے یہ نسخہ چند روز متواتر پلانا چاہئے۔

دیگر۔ سفوف فلفل دراز ایک ماشہ' شہد خالص چھ ماشہ دونوں کو ملا کر مریض کو صبح و شام چٹائیں اس سے جیرن جور' کھانسی و زیادتی بلغم رفع ہو جاتے ہیں۔

دیگر۔ آنولہ خشک' پوست بیخ چترہ سرخ' پوست ہرڑ کلاں' فلفل دراز' سیندھا نمک (نمک خوردنی) جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس میں سے تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ سفوف جیرن جور' مندا گنی (ضعف معدہ) وبلغم کی زیادتی وغیرہ کو رفع کرتا ہے مجرب ہے۔

اشٹادشانگ کواتھ: مویز منقیٰ' گلو' کچور' کاکڑا سنگی' ناگرموتھا' صندل سرخ' سونٹھ' کٹکی' پاڑھ' چرائتہ' دھمانسہ' خس' دھنیا' گل کنول' نمک بالا' کنڈیاری خورد' پوکرمول' پوست درخت نیم جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں یہ جیرن جور اور اس سے پیدا ہونے والے جملہ عوارض کے لئے اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے مجرب ہے۔

تجربات مؤلف

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جیرن جور (پرانا بخار) ہی زیادہ دیر تک رہنے سے تپ دق کی صورت اختیار کر لیتا ہے لہٰذا اس کا علاج نہایت غور وخوض سے کرنا چاہئے اس کے علاج میں ذرا غور وخوض سے کام لینا چاہئے اس کے علاج میں ذرا سی کوتاہی یا لاپرواہی مریض کے حق میں نہایت خطرناک ہوتی ہے یہاں پر چند نسخے ایسے درج کئے جاتے ہیں جو کہ مؤلف کے سینکڑوں مرتبہ آزمودہ ہیں اور یقیناً فائدہ رساں ہیں۔

چونسٹھ پہری پیپلی: نہایت عمدہ فلفل دراز لے کر ان کو خوب باریک کوٹ لیں اور کسی پختہ کھرل میں ڈال کر برابر چونسٹھ پہر تک یعنی 192 گھنٹے خشک ہی کھرل کریں واضح رہے کہ اس نسخہ کے بنانے میں خاص بات یہ ہے کہ اس کو کھرل کرنا شروع کر کے چھوڑنا نہیں چاہئے بنابریں دن اور رات کھرل کرتے رہنا چاہئے اور چونسٹھ پہر پورے کر کے دم لینا چاہئے یہ چونسٹھ پہری پیپلی ایک عجیب الاثر دوا ہے جو کہ چند ہی روز کے استعمال سے پرانے سے پرانے بخار کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے اور مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ شہد خالص ایک ماشہ صبح و شام کھلائیں [illegible]

تیار کر کے پلائیں مجرب المجرب ہے۔

وردھمان پپلی: فلفل دراز پانچ عدد خالص دودھ گائے حسب طاقت ہاضمہ لیکر اس میں فلفل دراز ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ فلفل دراز نرم ہو جائیں پھر فلفل دراز دودھ میں سے نکال کر کھالیں اور اوپر سے دودھ قدرے مصری ملا کر نیم گرم یا اگر طبیعت چاہے تو سرد کر کے پی لیں اگلے روز تین عدد فلفل دراز بڑھا دیں اور برابر آٹھ روز تک تین تین پپل بڑھاتے جائیں آٹھ روز گزر جانے پر یعنی نویں دن سے تین تین پپل روزانہ گھٹاتے جائیں حتیٰ کہ ساتویں روز تین پر آجائیں بس یہی وردھمان پپلی کا طریقہ ہے یہ قدیم آیوروید کا ایک عجیب وغریب طریقہ علاج ہے اور یقیناً فائدہ مند ہے اس کے استعمال سے پرانے سے پرانا بخار' کھانسی اور دیگر عوارض رفع ہو جاتے ہیں بھوک خوب بڑھ جاتی ہے۔

نکتہ: ضعیف مریض' نازک مزاج اور شرفا لوگ اگر اس قدر فلفل دراز نہ بھی کھانا چاہیں تو صرف دودھ ہی پلاتے جائیں مگر فلفل دراز برابر اسی انداز سے بڑھاتے جائیں۔

وردھمان پپلی کا دوسرا طریق: اول روز دس عدد فلفل دراز گائے کے دودھ میں ڈال کر جوش دیں اور بطریق بالا دودھ پی لیں دوسرے روز بیس اور اسی طرح دس روز تک دس دس پپل بڑھاتے جائیں اور پھر دس دس گھٹا کر بیسویں روز چھوڑ دیں اس طریق سے استعمال کرنے والوں کو پپل نہیں کھانی چاہئیں اس کے استعمال سے بھی جیرن جور اور اس کے عوارض یقیناً رفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

پنچ مولی کھشیر: شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری کلاں' کنڈیاری خورد' گوکھرو کلاں ہر ایک چھ ماشہ سب اشیاء کو جوکوب کر کے یک پاؤ پختہ دودھ گائے اور ایک سیر پختہ پانی ڈال کر اس قدر جوش دو کہ صرف دودھ باقی رہ جائے اور پانی بالکل جل جائے یہ دودھ ہر قسم کے پرانے بخاروں کے لئے نہایت فائدہ مند چیز ہے اس کے استعمال سے جیرن جور (پرانا بخار) بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔

ستادی کھشیر: کھانڈ' گھی' سونٹھ' چھوہارے اور مویز منقیٰ جملہ اشیاء اڑھائی تولہ پانی بیس تولہ دودھ بیس تولہ سب کو جوش دیں جب صرف دودھ رہ جائے اتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے اسمیں تین ماشہ شہد آمیز کریں اور مریض کو پلائیں اس سے پرانا بخار' کھانسی' شدت پیاس' جلن وغیرہ سب رفع دفع ہو جاتے ہیں یہ چند روز متواتر مریض کو پلانا چاہئے۔

باسا آدی گھرت: (1) برگ بانسہ' گلو سبز' ترپھلہ' بنفشہ' دھمانسہ' پانچوں اشیاء کو پانچ پانچ تولہ لے کر ان میں پانچ سیر پختہ پانی ڈالیں اور مٹی کے برتن میں رات بھر بھیگا رہنے دیں صبح ان کو جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اچھی طرح خوب مل کر چھان لیں اور جوشاندہ کا پانی محفوظ رکھیں۔

(2) فلفل دراز' ناگرموتھا' مویز منقیٰ' صندل سرخ' مغز کنول ڈوڈہ' سونٹھ ہر ایک ایک تولہ' ان کو سل پر یا کونڈی ڈنڈے میں ڈال کر بھنگ کی طرح گھوٹ لیں اور گاڑھا گاڑھا ہی رکھیں۔

(3) دودھ گائے اڑھائی سیر اب ایک عمدہ مصفا قلعی دار برتن میں سب اشیاء ڈال دیں اور چولہے پر چڑھا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب دودھ اور جوشاندہ کا پانی خشک ہو جائیں اور گھی ہی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر اپنا گھی حفاظت سے چھان لیں بنگ سین کہتا ہے کہ اس کے استعمال سے جیرن جور کو ضرور ہی فائدہ ہو جاتا ہے بالخصوص جہاں مریض کو پرانے بخار کے ہمراہ کھانسی کی شکایت رہتی ہو اور جسم بالکل کمزور ہوتا جاتا ہو ایسے مریضوں کے لئے تو یہ گھی آبحیات کا کام دیتا ہے مقدار خوراک اول روز صرف چھ ماشہ صبح' چھ ماشہ شام کو پلائیں اور اس کے اوپر تھوڑا سا دودھ گائے مریض کو پلائیں گھی کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھا کر ڈھائی تولہ تک لے جائیں اس گھی کے پینے پر اگر جی خراب ہو اور متلی ہو تو پان والا ئچی منہ میں رکھیں۔

<u>پپلیادی گھرت</u>: (1) فلفل دراز' صندل سرخ' ناگرموتھا' کٹکی' خس' اندر جو شیریں' آنولہ' عشبہ' آمیں' شالپرنی' موہز منقیٰ' مغز تخم املی' بنفشہ' کنڈیاری خورد ہر ایک دو تولہ لے کر سب کو پانچ تولہ سیر پختہ پانی میں بھگو دیں اور صبح جوش دے کر سوا سیر پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں۔

: مندرجہ بالا چودہ ادویہ ایک ایک تولہ لے کر کونڈی ڈنڈے میں یا سل پر بطور بھنگ گھوٹ لیں اور

(3) دودھ گائے ساڑھے بارہ سیر پختہ اور گھی گائے دو سیر پختہ اب جملہ اشیاء بمعہ گھی ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور آہستہ آہستہ آگ پر جلائیں جب دودھ و جوشاندہ کی اشیاء خشک ہو جائیں اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے اپنا گھی نتار لیں یا چھان لیں بس یہی پپلیادی گھرت ہے اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے آٹھ ماشہ تک روزانہ ہے یہ بھی بنگ سین کا نسخہ ہے چنانچہ وہاں لکھا ہے کہ اس کے استعمال سے بہت جلد جیرن جور اور اس کے عوارض رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

<u>...س آدی چورن</u>: اگر پرانے بخار کے ہمراہ کھانسی' دم کشی اور نہایت کمزوری بھی ہو تو یہ سفوف نہایت فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے کھانسی' بخار اور غذا سے بے رغبتی وغیرہ سب تکالیف رفع ہو جاتی ہیں نسخہ موصوف یہ ہے:

تالیس پتر ایک تولہ' سونٹھ تین تولہ' فلفل دراز چار تولہ' بنسلوچن یعنی طباشیر نقرہ پانچ تولہ' تخم الائچی خورد چھ ماشہ' دارچینی چھ ماشہ' کشتہ قلعی آٹھ ماشہ' کشتہ تانبہ آٹھ ماشہ' مصری قوزہ بتیس تولہ' سب کو نہایت باریک پیس کر کشتوں کو ملالیں مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام دینے سے مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے کھانسی' زکام' دم کشی عوارض اور پرانا بخار یقیناً دور ہو جاتے ہیں اس سفوف کو زیادہ سے زیادہ تین ماشہ تک دے سکتے ہیں۔

دیگر۔ ست گلو خالص دو تولہ' طباشیر نقرہ نو ماشہ' دانہ الائچی خورد چھ ماشہ' کشتہ سنکھ ایک تولہ' کشتہ صدف مروارید ایک تولہ' کشتہ مرجان چھ ماشہ' کشتہ مروارید ایک ماشہ مصری قوزہ چار تولہ سب کو پیس لیں اور اس میں پچیس عدد ورق نقرہ بھی داخل کریں مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ کے یا تازہ پانی صبح و شام کھلائیں مجرب ہے اس کے استعمال سے چند ہی روز میں جیرن جور رفع دفع ہو جاتا ہے اس کی مقدار خوراک دونوں وقت تین ماشہ تک روزانہ دے سکتے ہیں۔

<u>بسنت مالتی رس</u>: یہ بھی آیورویدکا ایک نہایت مشہور نسخہ ہے اور پرانے بخاروں و کمزوری عامہ کی حکمی دوا ہے بالخصوص یہ رس اس حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے جب کہ پرانے بخار کے مریض کو دست بھی آتے ہوں اور کمزوری بہت بڑھ چکی ہو آب حیات کا کام دیتا ہے نسخہ موصوف یہ ہے:

ورق سونا ایک ماشہ' موتی عمدہ دو ماشہ' شنگرف مصفا تین ماشہ' سیاہ مرچ چار ماشہ' عمدہ کھپریا آٹھ ماشہ' سب کو کھرل میں ڈال کر یک جان کر لیں اور اس میں بقدر یکتولہ عمدہ تازہ گائے کا مکھن ملا کر خوب کھرل کریں جب مکھن اچھی طرح سے آمیز ہو جائے تو پھر اس میں عرق لیموں (نمبو کا رس) ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ مکھن کی چکنائی بالکل جاتی رہے اور اس کی ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں بس یہی بسنت مالتی رس ہے مقدار خوراک کم از کم ایک رتی اور اگر مریض جسیم ہو تو دو رتی سے تین رتی تک دے سکتے ہیں۔

<u>طریق استعمال</u>: ایک رتی بسنت مالتی رس چھ ماشہ ستوپلادی اولیہ ملا کر مریض کو چٹائیں یہ ایک خوراک ہے۔

<u>ترکیب ستوپلادی اولیہ</u>: ست گلو چھ ماشہ' فلفل دراز کا سفوف چار رتی' بسنت مالتی ایک رتی' شہد چھ ماشہ سب کو ملا کر مریض کو چٹائیں۔

دیگر: ایک رتی بسنت مالتی تین چار عدد برگ تلسی ایک عدد لونگ چار عدد مرچ سیاہ سب کو ملا کر ہمراہ تازہ پانی مریض کو دیں اس کے چند روز استعمال سے پرانا بخار اور کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ سفوف فلفل دراز چار رتی' بسنت مالتی رس ایک رتی' شہد تین ماشہ ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے پرانا بخار' کھانسی اور کمزوری یقیناً رفع ہو جاتی ہے۔

<u>ستوپلادی چورن</u>: یہ آیوروید کا مشہور و معروف سفوف ہے جو کہ پرانے بخاروں اور کھانسی کو دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہی ہے نسخہ یہ ہے:

مصری قوزہ سولہ تولہ' طباشیر نقرہ آٹھ تولہ' فلفل دراز چار تولہ' الائچی خورد دو تولہ' دارچینی ایک تولہ' جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور پرانے بخار کی حالت میں جب کھانسی بہت تنگ کرتی ہو اور بھوک بالکل بند ہو یہ سفوف مریض کو بہت فائدہ کرتا ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک چار چند شہد ملا کر چٹائیں۔

اس بخار میں لاکشادی تیل جس کا نسخہ تیرھویں باب میں درج کر چکے ہیں بہت فائدہ کرتا ہے مریض کو اس کی ہر روز دوپہر کے وقت مالش کرنی چاہئے اگر موسم سرما ہو تو دوپہر کو دھوپ میں بیٹھ کر اور اگر گرما ہو تو سایہ میں بیٹھ کر مالش کریں۔

<u>سولھواں باب</u>:

درجل جنت بخار

یعنی...... ناموافق پانی سے پیدا ہونے والے بخار کا علاج

اکثر دیکھا گیا ہے کہ کئی لوگوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانے سے وہاں کا پانی موافق نہیں آتا اور اس کے باعث اول بدہضمی اور بعد میں بخار کی شکایت ہو جاتی ہے چونکہ یہ بخار خصوصاً پانی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اس لئے اس کا نام درجل جنت جور خراب پانی یا ناموافق پانی سے پیدا ہونے والا بخار ہے۔

درجل جنت جور چکتسا یعنی علاج

(1) پوست ہرڑ' برگ نیم' سونٹھ' سیندھا نمک' پوست بیخ چترا' ان کا سفوف بنا کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک روزانہ استعمال کرنے سے درجل جنت جور (خراب پانی کی وجہ سے پیدا ہونے والا بخار رفع دفع ہو جاتا ہے)۔

(2) <u>...گی کواتھ</u>: دو تولہ سونٹھ کو کچل کر جوشاندہ تیار کریں اور اس میں شہد ملا کر پینے سے درجل جنت جور رفع ہو جاتا ہے۔

(3) <u>درجل جیتا رس</u>: شنگرف مصفا دو تولہ' کشتہ کوڑی پانچ تولہ' سیاہ مرچ پانچ تولہ' سونٹھ پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر ادرک کا رس ڈال کر کھرل کریں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اس کے استعمال سے درجل جنت جور دور ہو جاتا ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

(4) <u>پٹول آدی کواتھ</u>: پٹول پتر' ناگرموتھا' گلو' برگ بانسہ' سونٹھ' دھنیا' چرائتہ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوشاندہ تیار کر کے پلانے سے درجل جنت بخار دور ہو جاتا ہے۔

(5) <u>کرات آدی کواتھ</u>: چرائتہ' تربد سفید' مشک بالا' فلفل دراز' واوڑنگ' سونٹھ' کٹکی جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور بقدر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام کو شہد میں ملا کر مریض کو چٹائیں اس سے درجل جنت بخار یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(6) <u>شنٹھیادی کلک</u>: سونٹھ' زیرہ' پوست ہرڑ ہر سہ اشیاء قدرے پانی ڈال کر پیس لیں اور بطور چٹنی بنا کر کھانے سے مختلف

مقامات کا پانی پینے سے پیدا ہونے والا بخار یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

(7) ادرک کلک: ادرک چھ ماشہ' جوکھار ایک ماشہ' دونوں کو بطور چٹنی پیس کر گرم پانی کے ہمراہ روزانہ خالی معدہ کھانے سے ہر قسم کا درجل جنت بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

سادھیہ اسادھیہ لکشن یعنی قابل علاج اور لاعلاج کی علامات

دور اندیش آیورویدک مصنفین نے ہر مرض کی قابل علاج اور ناقابل علاج علامات کا بھی ذکر کیا ہے جن کو دیکھ کر ایک دانا اور معاملہ فہم طبیب مریض کے قابل علاج یا لاعلاج اور مشکل العلاج ہونے کے متعلق یقینی طور پر رائے قائم کر سکتا ہے ان ...ت کا ذکر کر دینا یہاں نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے تاکہ معالج صاحبان کو سہولت ہو۔

سکھ سادھیہ جور کے لکشن یعنی سہل العلاج بخار کی علامات: باہر سے یعنی جلد پر بخار کی تیزی معلوم ہو مگر پیاس' جلن' پوروں کا درد اور ہڈیوں کا درد وغیرہ تکالیف بالکل کم ہوں نیز کھانسی' دم کشی وغیرہ عوارض کی بالکل کمی ہو ایسے بخار کو سکھ سادھیہ یعنی سہل العلاج کہتے ہیں۔

کشٹ سادھیہ جور کے لکشن یعنی مشکل العلاج بخار کی علامات: پرکرتی کے خلاف یعنی انسان کی فطرتی طبیعت یا موسمی حالات کے خلاف بخار ہونے سے یعنی برسات کے موسم میں اگر کف جور (بلغمی بخار) ہو جائے تو یہ کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج ہوگا اسی طرح موسم سرما میں اگر وات جور ہو تو یہ بھی مشکل العلاج ہوگا علاوہ ازیں مشکل العلاج بخار میں مندرجہ ذیل علامات بھی ظاہر ہوں گی مثلاً بے ہودہ بکواس' دم کشی' بھرم (وہم) سندھی (مفاصل) یعنی جوڑوں میں درد ہونا' ہڈیوں میں ٹوٹنے کی مانند درد ہونا۔

اسادھیہ جور کے لکشن یعنی لاعلاج بخار کی علامات: نہایت کمزور آدمی کو سخت قسم کا بخار ہو جائے اور جسم پر سوجن نمودار ہو جائے بخار بہت دیر کا ہو بخار کے اثر سے مریض کے سر کے بالوں میں ایک قسم کی بانک سی ٹیڑھی دھاری نکل آوے قوت بصارت جاتی رہے مریض رات کے وقت چراغ تک نہ دیکھ سکے یہ علامات اسادھیہ جور یعنی لاعلاج بخار کی ہیں۔

ارشٹ لکشن یعنی موت کی علامات

سخت قسم کے امراض یا دیرینہ امراض میں بعض علامات اس قسم کی ظاہر ہوتی ہیں جن کے ظاہر ہونے پر مریض یقیناً موت کا شکار ہو جاتا ہے ایسی علامات کا نام آیورویدک اصطلاح میں ارشٹ ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

روگی نور نم سیمات اوشیم بھاوی لکشیعہ
تلکشن ارشٹم سیات ارشٹ سپیہ ابھی دمی یے

مطلب: جن علامات سے مریض کی موت کا یقینی اندازہ لگایا جا سکے ان کو ارشٹ کہتے ہیں۔

جور مکتی کے لکشن یعنی بخار سے نجات پانے کی علامات

سویدو لکھو توم شرسہ کنڈو پاکو مکھسیہ چو
کھشو بھتو فیچہ ان کا کمشا جور مکھیہ لکشنم

مطلب: جسم پر پسینوں کا آنا' جسم کا ہلکا ہونا' سر کا ہلکا ہونا اور سر میں کھجلی ہونا' منہ اور ہونٹوں کا پکنا' یا ان پر پھنسیوں کا پیدا ہونا' چھینکیں آنا' غذا کی طرف رغبت پیدا ہونا وغیرہ علامات بخار سے نجات پانے کی ہیں یعنی جس آدمی کا بخار دور ہونے والا ہو اس میں یہ کل علامات یا ان میں سے کم و بیش علامات ضرور ظاہر ہوتی ہیں۔

جور مکت کے لئے نیم...... یعنی

بخار سے نجات پانے والوں کے لئے ضروری ہدایات

دیایا منج دیوا تیج سنانم چہ کرمنانی چہ
جورمکتو نہ سیویت یاوت نہ بلوان بھویت

مطلب: بخار سے نجات حاصل کرنے والے آدمی کو چاہیے کہ بخار اتر جانے کے فوراً ہی بعد ورزش' کسرت' زیادہ چلنا پھرنا' محنت کا کام' جماع کرنا یا ٹھنڈے پانی سے نہانا وغیرہ عملیات سے اس وقت تک بچتا رہے جب تک کہ جسم میں پورے طور پر طاقت نہ آ جائے ورنہ بخار کے دوبارہ عود کر آنے کا خطرہ ہے۔

آپ کا دلی دوست

کرشن دیال وئید امرتسری

15 جون 1926ء بوقت چار بجے شام

ضمیمہ

شودھن ودھی یعنی دھاتوؤں وغیرہ کے مدبر مصفا کرنے کی ترکیب

اس کتاب میں چونکہ بہت سے رس و کشتہ جات درج کئے گئے ہیں جن میں اکثر پارہ' گندھک' مشا تیلیہ' ہڑتال ورقیہ' منسل وغیرہ اشیاء کو شدھ یعنی صاف یا مدبر کر کے ڈالنا لکھا ہوا ہے مگر وہاں بخوف طوالت مضمون ان چیزوں کے صاف کرنے کی تراکیب درج نہیں کی گئیں لہٰذا معالج صاحبان کی سہولت کے لئے یہاں ان ضروری چیزوں کے مدبر کرنے کے سہل طریق درج کئے جاتے ہیں:

پارہ صاف کرنے کا طریق: پارہ صاف کرنے کی بڑی لمبی چوڑی تراکیب آیورویدک شاستروں میں درج ہیں مگر یہاں پر صرف ایک نہایت آسان طریقہ درج کیا جاتا ہے جس سے شدھ کر کے پارے کو ہر کام میں لایا جا سکتا ہے۔

پارہ پچیس تولہ باورچی خانے میں لگا ہوا دھواں پانچ تولہ' ہلدی پانچ تولہ' اینٹ کا باریک سفوف پانچ تولہ' اون کی راکھ پانچ تولہ' بغیر بجھا ہوا پتھر کا چونہ پانچ تولہ سب کو کھرل میں ڈالیں اور جنبھیری نمبو یا نمبو کا رس ڈال ڈال کر تین روز کھرل کریں اور خشک ہونے پر مضبوط مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اوپر اسی ہانڈی کے برابر ایک ہانڈی رکھیں اور دونوں کے لب اچھی طرح ملا دیں اگر دونوں ہنڈیوں کے لب ملنے میں کچھ فرق ہو تو دونوں کے لبوں کو چکنے اور صاف فرش پر خوب گھسا لیں تاکہ دونوں کے لب ہموار ہو جائیں اب دونوں کے لب ملا کر ملتانی مٹی ایک حصہ' بالو (ریت) چہارم حصہ' روئی آٹھواں حصہ ہر سہ چیزوں کو تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خوب کوٹیں جب موم کی مانند ہو جاویں تو ان دونوں ہانڈیوں کے لب ملا کر خوب مضبوطی سے بند کر دیں اور خشک ہونے پر ہانڈی کو چولہے پر رکھیں اور برابر چھ گھنٹہ آگ جلائیں اوپر والی ہانڈی کے پیندے پر چار تہہ کر کے گیلا کپڑا رکھتے ہیں جب کپڑا ذرا گرم ہو جائے پھر ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھیں غرضیکہ اوپر والی ہانڈی کی پیندی کو ٹھنڈا رکھیں آپ کا جس قدر پارہ ہوگا وہ اڑ کر اوپر والی ہانڈی کی پیندی میں لگ جائے گا چھ گھنٹہ کے بعد ہانڈیوں کو بالکل سرد کر کے اوپر والی

ہانڈی میں لگا ہوا پارہ حفاظت سے لے لیں بس یہی پارہ مصفا ہے مندرجہ بالا جنتر کا نام ڈمرو جنتر ہے جہاں ڈمرو جنتر کے ذریعہ کوئی دوا تیار کرنا یا پارہ مصفا کرنا شنگرف میں سے پارہ نکالنا لکھا ہو اسی طریق سے عمل کرنا چاہئے۔

گندھک صاف کرنے کا طریقہ: گندھک جس قدر صاف کرنا منظور ہو لے کر باریک پیس لیں اور اس کو ایک لوہے کڑچھے میں ڈالیں گندھک کے برابر گھی ملا کر کڑچھے کو آگ پر رکھیں اور کسی لوہے کی سیخ سے چلاتے جائیں جب گندھک بالکل گھل کر گھی کی مانند ہو جائے تو فوراً دودھ میں ڈال دیں اور ٹھنڈا ہونے پر گندھک کو نکال کر گرم پانی سے خوب صاف کریں تاکہ گھی کی چکنائی دور ہو جائے بس گندھک شدھ یعنی صاف ہو گئی اب اس کو ہر کام میں لا سکتے ہیں مزید صفائی کے لئے یہی عمل تین یا سات مرتبہ بھی کر سکتے ہیں مگر عام طور پر ایک ہی مرتبہ ایسا کرنے سے گندھک صاف ہو جاتی ہے۔

شنگرف میں سے پارہ نکالنے کا طریقہ: یک پاؤ چنہ شنگرف کو بارہ گھنٹہ تک نمبو کا رس ڈال کر کھرل کریں خشک ہونے پر ڈمرو جنتر کے طریق پر پارہ نکال لیں یک پاؤ چنہ شنگرف کا پارہ چھ گھنٹہ آگ جلانے سے نکل آیا کرتا ہے۔

شنگرف صاف کرنے کا طریقہ: جس قدر شنگرف صاف کرنا منظور ہو نمبو کا رس ڈال کر کھرل کریں تین چار گھنٹہ کھرل کرنے سے شنگرف صاف ہو جاتا ہے بعد ازاں شنگرف کو پانی میں گھول دیں تاکہ نمبو کی ترشی دور ہو جائے جب شنگرف تہ نشین ہو جائے تو پانی کو نتار کر پھینک دیں۔

سہاگہ صاف کرنے کا طریقہ: آگ پر رکھ کر کھیل کرنے سے ہی سہاگہ صاف ہو جاتا ہے۔

بھلانوہ صاف کرنے کا طریقہ: عمدہ پانی میں ڈوب جانے والے بھلانوہ لے کر پختہ اینٹ کے چورہ کے ہمراہ خوب کوٹ لیں اور بعد ازاں گرم پانی سے صاف کر لیں بھلانوہ صاف ہو جائے گا واضح رہے کہ اینٹ کا سفوف بھلانوہ سے دوگنا وزن لینا چاہئے۔

تخم دھتورہ صاف کرنے کا طریقہ: خشک تخم دھتورہ کو کچل کر بارہ گھنٹہ تک گائے کے بول میں بھگو رکھیں اس طرح تخم دھتورہ صاف ہو جائیں گے۔

افیم صاف کرنے کا طریقہ: افیم خالص کو آب ادرک میں بارہ گھنٹہ یا چوبیس گھنٹہ کھرل کر کے خشک کر لیں افیون صاف ہو جائے گی۔

کچلہ صاف کرنے کا طریقہ: عمدہ کچلہ کو گھی میں بھون لینے سے صاف ہو جاتے ہیں۔

ہینگ کو صاف کرنے کا طریقہ: کسی لوہے کی کڑچھی میں قدرے گھی ڈال گرم کرو اور اس میں ہینگ چھوڑ کر کسی چیز سے ہلاتے رہو جب ہینگ سرخ ہو جائے اس کو نکال لیں بس ہینگ صاف ہو گئی ہینگ بریاں بھی اسی کا نام ہے۔

نوشادر صاف کرنے کا طریقہ: جس قدر نوشادر صاف کرنا منظور ہو باریک کوٹ کر ایک ہانڈی میں ڈالیں اور دوسری ہانڈی کے لب ملا کر ڈمرو جنتر کے طریق پر جوہر اڑا لیں بس نوشادر صاف ہو گیا۔

کھپریا صاف کرنے کا طریقہ: جس قدر کھپریا صاف کرنا ہو اس کو لیکر ایک پوٹلی میں باندھیں اور ایک ہانڈی میں گائے کا بول بھر کر اس میں اپنی کھپریا کی پوٹلی لٹکا دیں اور تین روز تک برابر آگ پر رکھیں اس کو ڈولا جنتر کہتے ہیں اس طرح پر کھپریا شدھ ہو جاتا ہے کئی لوگ ایک دن میں ہی صاف کر لیتے ہیں۔

گیرو مٹی صاف کرنے کا طریقہ: گائے کے دودھ میں گھس لینے یا گائے کے گھی میں بھون لینے سے گیرو مٹی شدھ ہو جاتی ہے۔

ورقیہ ہڑتال صاف کرنے کا طریقہ: ورقیہ ہڑتال کو کچل کر ورقوں کو علیحدہ علیحدہ کر لیں اور کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اول تیل میں ایک روز دوسرے روز چونے کے پانی میں اور تیسرے روز پیٹھہ کے پانی میں بطور ڈولا جنتر جوش دینے سے ورقیہ

ہڑتال صاف ہو جاتی ہے۔

گودنتی صاف کرنے کا طریقہ: گودنتی ہڑتال کو چھ گھنٹہ تک گائے کے بول میں جوش دیں اس طرح سے گودنتی صاف ہو جاتی ہے۔

پھٹکری صاف کرنا: پھٹکری کو آگ پر رکھ کر کھیل کرنا ہی اس کا صاف کرنا ہے۔

نیلا تھوتھا صاف کرنے کا طریقہ: نیلا تھوتھا کو نمبو کے رس کے ہمراہ تین گھنٹہ تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور اس ٹکیہ کو اپلوں کی آگ میں رکھ کر سفید کر لیں بس نیلا تھوتھا صاف ہو گیا۔

جمال گوٹہ صاف کرنے کا طریقہ: جس قدر جمال گوٹہ صاف کرنا ہو اس کے مغز نکال لیں اور ان کو گائے کے بول و گوبر میں پوٹلی باندھ کر چھ گھنٹہ تک جوش دیں بعد ازاں انہیں سے پتہ نکال کر ڈالیں اور ان کو گائے کے دودھ میں تین گھنٹہ تک جوش دیں اور نکال کر اس کو نمبو کا رس ڈال کر برابر ایک دن کھرل کریں اور کسی مٹی کی ہانڈی پر لیپ کر دیں دوسرے روز اتار لیں بس جمال گوٹہ صاف ہو گیا۔

مٹھا تیلیہ صاف کرنے کا طریقہ: جس قدر مٹھا تیلیہ صاف کرنا ہو اس کو کچل کر کسی کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور ہانڈی میں گائے کا بول ڈال کر اس میں پوٹلی چھوڑ دیں اگلے روز گائے کا بول نکال دیں اور تازہ ڈالیں اسی طرح تین روز عمل کرنے سے مٹھا تیلیہ صاف ہو جاتا ہے اب اس کو دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں۔

کوڑی، سنکھ اور سیپ صاف کرنے کا طریقہ: ان تینوں چیزوں کو کانجی یا سرکہ میں ایک روز بھگو دیں اور پھر دو تین گھنٹہ تک جوش دیں اور تازہ پانی سے دھو کر کام میں لائیں۔

منسل صاف کرنے کا طریقہ: جس قدر منسل صاف کرنا ہو کھرل میں ڈال کر آب ادرک ڈال کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کریں منسل صاف ہو جائے گا۔

سونا، چاندی، تانبہ، جست، سیسہ، قلعی وغیرہ اشیاء کو صاف کرنا منظور ہو تو ان کو تپا تپا کر یا گلا گلا کر اول تیل سرسوں میں تین مرتبہ ڈبوئیں بعد ازاں دہی کی چھاچھ میں اور اس کے بعد گائے کے بول میں تین مرتبہ ڈبوئیں ہر ایک دھات اس طریق سے شدھ ہو جاتی ہے۔

گج پٹ: ہوا سے محفوظ جگہ پر ایک گز یعنی ایک ہاتھ لمبا چوڑا اور ڈیڑھ ہاتھ گہرا گڑھا کھودیں اس کا نصف حصہ اپلوں سے بھر کر اپنی دوائی کا سمپٹ رکھ کر اوپر اپلے بھر کر آگ دے دیں بس یہی گج پٹ ہے۔



مخزن آیوروید حصہ دوسرا

سترھواں باب:

اتی سار چکتسا یعنی اسہال اور اس کا علاج

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دست	اتی سار	اسہال	ڈائریا

وجہ تسمیہ: سنسکرت زبان میں مرض اسہال کا نام اتی سار ہے اتی کے معنی زیادہ' کثرت یا بہت کے ہیں اور سار کہتے ہیں سرن کرنے یا بہنے کو پس جس مرض میں نہایت کثرت سے ندی کے پانی کی طرح رطوبات بہتی ہیں اس کو اتی سار (اسہال) کہتے ہیں۔

پورب روپ یعنی علامات ماقبل: بے قراری' مقام ناف' پیٹ و پسلیوں میں درد' جسم کا بھاری پن' باد مخالف و پاخانہ کی رکاوٹ' بدہضمی' نفخ' شکم یعنی اپھارہ وغیرہ علامات مرض اسہال کے پیدا ہونے سے پیشتر ظاہر ہوتی ہیں۔

ندان یعنی عام اسباب: نہایت ثقیل' چکنی یا روکھی نہایت گرم رقیق' نہایت سرد یا بھاری اغذیہ کھانے سے نیز اجیرن یعنی بدہضمی کی حالت میں غذا کھانے' خلاف غذائیں کھانے سیہن کریا یعنی منضج کے بار بار لینے (چکنائی کے کثرت استعمال) یا خلاف قاعدہ منضج کرنے سے زہریلی ادویہ کھانے سے خوف و رنج' خراب پانی پینے' کثرت شراب خوری' خلاف عادت' خلاف موسم غذا کھانے سے' پانی میں زیادہ دیر تک تیرنے یا کھیلنے سے' بول و براز روکنے سے اور معدہ میں کرم پیدا ہونے سے انسانوں کو اتی سار روگ (مرض اسہال) ہو جاتا ہے۔

سمپراپتی یعنی مرض اسہال کا ظہور: جب مندرجہ بالا اسباب سے رس (کیلوس) پانی' خون' بول' پسینہ' چربی' بلغم اور پت (صفرا) وغیرہ مائع (پتلی) دھاتو میں فاسد ہو کر حرارت ہاضمہ کو کمزور کر دیتی ہیں اور خود نجاست (پاخانہ) میں مل جاتی ہیں تو مقام مقعد (جائے پاخانہ) میں رہنے والی اپان وایو اس کو نیچے کی جانب دھکیلتی ہے اور اس وقت براز پتلا ہو کر ندی کے تیز بہاؤ کی مانند مقعد کے راستے نکلنا شروع ہوتا ہے اسی کو مرض اسہال کہتے ہیں اور اسی کا نام ویدک اصطلاح میں اتی سار ہے۔

اتی سار کی قسمیں

یہ مرض چھ قسم کا ہوتا ہے چنانچہ:

(1) وات اتی سار (سوداوی اسہال) یا ہوا سے پیدا ہونے والا دستوں کا مرض۔
(2) پت اتی سار (صفراوی اسہال) یا گرمی سے پیدا ہونے والے دست۔
(3) کف اتی سار (بلغمی اسہال) یا کف سے پیدا ہونے والے دست۔
(4) سنپات اتی سار (ہر سہ خلطوں سے مرکب اسہال) تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والے دست۔
(5) شوک اتی سار (رنج سے پیدا شدہ اسہال) رنج و غم کی وجہ سے پیدا ہونے والے دست۔
(6) آم اتی سار (خلط خام سے پیدا شدہ اسہال) آم یعنی مادہ خام سے پیدا ہونے والے دست۔

وات اتی سار کے کارن و لکشن یعنی اسباب' علامات اسہال سوداوی

(1) سوداوی مزاج کا انسان اگر ہوا میں دھوپ میں زیادہ دیر تک چلتا پھرتا رہے یا بہت دیر تک محنت و مشقت کا کام کرتا ہے نہایت خشک' تھوڑی اور ایک ہی قسم کی غذا ہمیشہ کھاتا ہے اور تیز شراب کا عادی ہے جماع میں زیادتی کرتا ہے اور بول و براز (پیشاب پاخانہ) وغیرہ حاجات ضروریہ روکتا ہے تو اس کا وایو (سودا) فاسد ہو کر (بگڑ کر) حرارت ہاضمہ کو کمزور کر دیتا ہے اور وہی بگڑا ہوا وایو بول و پسینہ کو پل آشیہ (جائے پاخانہ) میں لے جا کر براز کو رقیق کر کے بار بار مقعد کے راستہ دستوں کی شکل میں باہر نکالتا ہے اس کو وات اتی سار (سوداوی اسہال) کہتے ہیں (چرک)۔

(2) وایو کے باعث پیدا ہوئے اتی سار یعنی سودا سے پیدا ہوئے اسہال میں سرخی مائل جھاگ دار یا خشک آم (آؤں) ملا ہوا کچا اور تھوڑا تھوڑا درد کے ساتھ بار بار دست آتا ہے اور دست آتے وقت پڑپڑ کی آواز ہوتی ہے (مادھوندان)۔

(3) پیٹ میں درد پیشاب کی رکاوٹ یا بالکل کمی' انتڑیوں میں گڑگڑ کی سی آواز' مقعد کو باہر نکلتے ہوئے معلوم پڑنا' کمر' رانوں و جانگھوں میں تھکان' دست سیاہی مائل یا سرخی مائل تھوڑا تھوڑا جھاگ دار یا خشک اور آواز کے ساتھ دست آتا ہے۔ (سشرت)

پت اتی سار کے کارن و لکشن یعنی اسباب' علامات اسہال صفراوی

(1) صفراوی مزاج کا انسان اگر ترش' نمکین' تیز کھاری' گرم' کڑوی اشیاء کا کثرت سے استعمال کرے یا تیز دھوپ' گرم ہوا یا آگ کے قریب زیادہ دیر تک بیٹھے' نیز کرودھ (غصہ) و حسد کرے تو اس کا صفرا بگڑ کر حرارت ہاضمہ میں مل جاتا ہے اور اس کے فعل کو خراب کر کے اپنی تیزی مائعیت و بہنے والی خاصیت کے باعث براز کو رقیق کر دیتا ہے اور وہی رقیق ہوا ہوا براز بار بار مقعد کے راستہ ندی کے پانی کی طرح بہتا ہے اس کو پت اتی سار (صفراوی اسہال) کہتے ہیں (چرک)۔

(2) پت اتی سار (صفراوی دست) کی حالت میں صفرا کی وجہ سے زرد' نیلگوں یا سرخی مائل دست آتے ہیں شدت سے پیاس لگتی ہے مریض کے ہوش بجا نہیں رہتے جلن معلوم ہوتی ہے اور مقعد (جائے پاخانہ) پک جاتی ہے۔ (مادھوندان)

(3) بدبودار' زرد' نیلے یا سرخ رنگ کے دست کثرت سے آئیں یا گوشت کے دھوئے ہوئے پانی کی مانند چھیچھڑے دار دست آتے ہیں جلن پسینوں کی زیادتی اور بے ہوشی ہو' صفرا کی تیزی سے مریض کی جائے پاخانہ پک جائے یہ تمام علامات صفراوی اسہال کی ہیں۔ (سشرت)

کف اتی سار کے کارن و لکشن یعنی اسباب و علامات اسہال بلغمی

(1) ثقیل' شیریں' سرد اور چکنی اشیاء کے کثرت استعمال سے دن میں زیادہ سونے یا آرام طلب ہونے سے بلغمی مزاج کے انسان کا بلغم بگڑ کر کف اتی سار بلغمی اسہال کو پیدا کرتا ہے۔

(2) بلغمی اسہال والے انسان کو سفید' گاڑھے' چکنے اور کف ملے ہوئے سرد اور بدبودار دست آتے ہیں نیز ایسے مریض کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ (مادھوندان)

(3) بلغمی دستوں کے مریض کو سفید' چکنے' گاڑھے اور تھوڑے تھوڑے دست آتے ہیں اور جائے پاخانہ' ران و پیٹ میں بھاری پن معلوم دیتا ہے سستی و کاہلی ہوتی ہے ابکائیاں آتی ہیں نیز رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور غذا سے بالکل بے رغبتی ہو جاتی ہے۔ (چرک)

(4) کف اتی سار کی حالت میں غنودگی، نیند، جسم کا بھاری پن، متلی، منہ میں پانی آنا، سفید رنگ کا دست آنا، مگر دست آنے کے بعد بھی حاجت بنے رہنا، دستوں کی رنگت سفید قوام گاڑھا اور کف ملا ہوا دست آنا، غذا میں قطعی بے رغبتی اور رونگٹوں کا کھڑا ہونا وغیرہ علامات کف اتی سار میں پائی جاتی ہیں۔ (سشرت)

سنپات اتی سار کے کارن و لکشن یعنی اسباب و علامات

اسہال مرکب ہر سہ اخلاط

(1) نہایت سرد، نہایت چکنی یا روکھی (خشک) گرم اور ثقیل غذاؤں کے کھانے، ابھی پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم نہیں ہوئی اور سے پھر کھا لینے، خلاف مزاج اوصاف اغذیہ کھانے، بے وقت کھانے، کم کھانے، مختلف قسم کی شرابیں پینے، خراب پانی پینے، کثرت شراب نوشی، حاجات روکنے، بار بار جلاب لینے، دھوپ، ہوا یا آگ کے نزدیک زیادہ عرصہ تک رہنے، زیادہ سونے سے یا بالکل کم سونے سے، تبدیلی موسم سے، اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنے، خوف زدہ ہونے یا رنج و غم کی زیادتی، امراض کرم، تپ دق، بواسیر، نہایت کمزوری وغیرہ اسباب سے کمزور ہاضمہ والوں کی تینوں خلطیں (سودا، صفرا، بلغم) فاسد ہو کر حرارت ہاضمہ کو بالکل کمزور کر دیتی ہیں تب یہ سنپات اتی سار، تینوں خلطوں والا مرض اسہال پیدا ہوتا ہے۔ (چرک)

(2) ہر سہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والے مرض اسہال میں گوشت کے دھوئے ہوئے پانی کی مانند دست آتے ہیں یا ہر سہ خلطوں کے مرکب نشانات ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا اتی سار روگ مشکل العلاج ہے۔ (مادھوندان)

(3) سشرت کے اندر لکھا ہے کہ جس اتی سار روگ (امراض اسہال) میں غنودگی، غشی، بے ہوشی ہو، ہاضمہ بالکل کمزور ہو گیا ہو، منہ خشک ہوتا ہو، شدت پیاس، دستوں کا رنگ مختلف ہو اور تینوں خلطوں کے اسباب و علامات ظاہر ہوں اس کو سنپات اتی سار کہتے ہیں اور وہ مشکل العلاج ہوتا ہے۔

شوک اتی سار کے کارن و لکشن یعنی رنج سے پیدا ہونے والے

مرض اسہال کے اسباب و علامات

موت، فرزند، باپ، بھائی وغیرہ عزیز واقربا کی موت کے باعث جب انسان رنج کرتا ہے تو اس کی حرارت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے اور رنج و افسوس کے باعث آنکھوں، ناک و گلے وغیرہ کے راستے خارج ہونے والی رطوبت اور رنج سے پیدا ہوئی گرمی معدہ میں داخل ہو کر خلطوں کو خراب کر دیتے ہیں تب انسان کو سرخ رنگ کے خونی دست آنے لگتے ہیں اسی کا نام شوک اتی سار ہے۔

چونکہ رشی فرماتے ہیں کہ خوف و رنج سے پیدا ہونے والے دو طرح کے اتی سار آگنتک (حادثاتی) ہوتے ہیں چونکہ شوک یعنی رنج و غم سے وائو بگڑ جاتا ہے اس لئے اس اتی سار روگ میں عموماً وات اتی سار کی ہی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

بھے اتی سار کے کارن و لکشن یعنی خوف سے پیدا ہونے والے

مرض اسہال کے اسباب و علامات

خوف کی وجہ سے وات، پت، کف یہ تینوں خلطیں یکایک فاسد ہو کر انسان کے براز کو پتلا کر کے بار بار دست لاتی ہیں اس مرض میں خصوصاً سودا و صفرا کی مرکب علامات ہوتی ہیں اور ندی کے بہاؤ کی مانند دست نہایت کثرت سے آتے ہیں اس کو آیوروید کے عالموں نے بھے اتی سار کے نام سے موسوم کیا ہے۔

آم اتی سار کے کارن و لکشن یعنی خلط خام کی وجہ سے پیدا ہونے والے

مرض اسہال کے اسباب و علامات

کھائی ہوئی غذا کے ہضم نہ ہونے سے معدہ میں وات (سودا) وغیرہ اخلاط فاسد ہو کر معدہ کی غذا دیگر رطوبت و خون وغیرہ کو دستوں کی شکل میں درد کے ساتھ خارج کرتی ہیں اس میں دستوں کی رنگت مختلف ہوتی ہے اور اس مرض میں چونکہ اخلاط و مواد کچے ہی خارج ہوتے ہیں اس لئے آیوروید میں اس کو آم اتی سار یعنی خام اسہال کہتے ہیں۔

رکت اتی سار کے کارن و لکشن یعنی خونی دستوں کے اسباب و علامات

صفراوی دستوں کا مریض اگر نہایت کثرت سے گرم اشیاء کا استعمال کرے تو اس کو نہایت خطرناک رکت اتی سار یعنی خونی دستوں کا مرض لاحق ہوتا ہے جس میں نہایت کثرت سے خون کے دست آتے ہیں۔

پرواہکا کے کارن و لکشن یعنی (ذحیر) مرض پیچش کے اسباب و علامات

<u>وجہ تسمیہ:</u> آیورویدک کتب میں مرض ذحیر یعنی پیچش کو بھی اسہال کے زمرہ میں ہی بیان کیا ہے لفظ پرواہکا کے معنی ہیں کثرت سے بہنا چونکہ مرض پیچش میں مریض کو پانچ پانچ منٹ کے بعد یا اس سے بھی جلد حاجت ہوتی ہے اور دریا کی طرح مسلسل پرواہ (دور) چلتا ہے اسی لحاظ سے اس مرض کا نام پرواہکا مقرر کیا ہے۔

<u>اسباب و علامات:</u> نہایت وایو پیدا کرنے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے بڑھی ہوئی وایو انتڑیوں کے اندر ادھر ادھر پھرتی ہے اور ان میں خراش پیدا کر دیتی ہے اس حالت میں اگر وایو کے ساتھ صفرا ملا ہوا ہو تو درد و جلن کے ساتھ انسان کو پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور تھوڑا تھوڑا آؤں خون ملا ہوا پاخانہ یا صرف آؤں یا خون خارج ہوتا ہے اور رفع حاجت کے باوجود حاجت بنی رہتی ہے یعنی تسلی نہیں ہوتی۔ اگر وایو کے ہمراہ کف ملا ہوا ہو تو اس حالت میں براز کے ہمراہ کف (بلغم) ملا ہوا یا صرف بلغم ہی خارج ہوتی ہے اور رفع حاجت کے باوجود حاجت بنی رہتی ہے اور اگر صفراوی مزاج کا آدمی تیز و گرم اشیاء کا کثرت سے استعمال کرے تو صفرا غیر معتدل ہو کر انتڑیوں کے اندر زخم پیدا کر دیتا ہے ایسی حالت میں انسان کو خالص خون یا آؤں ملے ہوئے نہایت تکلیف و درد کے ساتھ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دست آتے ہیں شدت سے پیاس لگتی ہے اور انسان مارے تکلیف کے نڈھال ہو جاتا ہے۔

صفراوی بخار کی حالت میں اگر مریض تیز و گرم اشیاء استعمال کرتا رہے یا معالج گرم خشک اشیاء و ادویہ بشکل گیہوں کی روٹی، تیز نمکین، مصالح دار اور دال و ساگ، انگوزہ، متنی وغیرہ اور جمال گوٹہ اس کے مرکبات کو نمین وغیرہ کا کثرت سے استعمال کرتا رہے اس حالت میں بھی انتڑیوں میں خراش پیدا ہو کر زخم ہو جاتے ہیں اور مریض کو پیچش کی شکایت ہو جاتی ہے اس پیچش

کی تمام علامات صفراوی پیچش سے ملتی ہیں۔

پیشتر بیان کرچکے ہیں کہ ویدک شاستروں میں پرواہکا یعنی پیچش کو بھی اتی سار یعنی اسہال کے زمرہ میں ہی شمار کیا ہے حقیقتاً پیچش اسہال کی ہی ایک قسم ہے اس میں اور اسہال میں فرق صرف اتنا ہے کہ اسہال والے مریض کو مختلف اقسام کی دھاتو میں خارج ہوتی ہیں مگر پیچش کی حالت میں صرف خون و آؤں (میوکس و خون) ہی خارج ہوتا ہے اور وہ بھی نہایت تکلیف درد و پیچش کے ساتھ مگر خالص اسہال یعنی دستوں کی حالت میں درد، پیچش، خون یا میوکس وغیرہ لازمی نہیں۔

اتی سار کے اپدرو یعنی مرض اسہال کے عوارض ردیہ

سوجن (آماس)، شول، بخار، شدت پیاس، سانس کا تیزی سے چلنا، کھانسی، غذا سے بالکل نفرت، قے، غشی یا بے ہوشی، ہچکی وغیرہ مرض اسہال میں ردی علامات پیدا ہوجاتی ہیں اور جس مریض میں مندرجہ بالا علامات ردیہ کم و بیش سب ہی پائی جائیں وید (معالج) ایسے مریض کا علاج نہ کرے یا مریض کے لواحقین کو اس کی یقینی موت کا فیصلہ دے کر علاج شروع کرے تاکہ اپنی جانب سے سبکدوش رہے اور اس کی شہرت کو نقصان نہ ہو۔

اسادھیہ اتی ساروں کے لکشن یعنی لاعلاج مرض اسہال کی علامات

جس مریض کو پکے ہوئے جامن کی مانند دست آئیں یا جگر کی شکل کے بالکل گھی، تیل یا چربی کی طرح چکنے، دال کے پانی کی مانند، دودھ یا دہی کے رنگ کے، گوشت کے دھوئے ہوئے پانی کی مانند سیاہ، نیلے، لال وغیرہ مختلف رنگوں کے یا ملے ہوئے رنگوں کے نہایت کالے نہایت چکنے مور کی پونچھ کے رنگ کے گاڑھے سے سڑتے ہوئے مردے کی سی بدبو والے کثرت سے دست آویں تو اس کا مرض لاعلاج سمجھنا چاہئے لاعلاج مریض میں مذکورہ بالا اپدرو یعنی خطرناک عوارض بھی پیدا ہوجاتے ہیں اس لئے طبیب کو چاہئے کہ ان سب کا پورا پورا خیال کرکے مریض کے علاج میں ہاتھ ڈالے اور عزت و شہرت کا خواہاں معالج اسادھیہ (لاعلاج) اور ردی عوارض میں مبتلا مریض کا علاج ہرگز ہرگز نہ کرے۔

سامانیہ اور وشیش چکتسا یعنی عام اور خاص علاج

پیشتر ہم کئی مرتبہ ذکر کرچکے ہیں کہ آیورویدک طریق علاج میں معالج کی سہولت کی غرض سے علاج دو طرح کا بیان کیا گیا ہے:

سامانیہ یعنی عام اور وشیش یعنی خاص عام علاج میں اس قسم کے نسخہ جات کا ذکر ہوتا ہے چونکہ اخلاط وغیرہ کا کوئی لحاظ نہ رکھتے ہوئے استعمال کئے جاسکتے ہیں اور خاص علاج میں خلطوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے نسخہ جات کا بیان ہوتا ہے اور ان کو ہر ایک آدمی بلا سوچے سمجھے استعمال میں نہیں لاسکتا چونکہ عام علاج کی نسبت خاص علاج یقینی فائدہ بخش اور مستند ہوتا ہے اس لئے ہم یہاں پہلے خاص طریق علاج ہی کو درج کرتے ہیں لیکن نسخہ جات درج کرنے سے پیشتر ہم اپنے تجربہ کی بناء پر چند ایک ضروری اصولوں کا بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جن کے جان لینے یا سمجھ لینے سے علاج میں خاص سہولتیں پیدا ہوجائیں گی۔

مرض اتی سار (اسہال) میں مل پریکشا یعنی امتحان براز

چونکہ مرض اسہال کا تعلق خاص کر مواد یا براز سے ہی ہے اس لئے ضروری ہے کہ علاج کرنے سے پیشتر مریض کے براز (پاخانہ) کا امتحان کیا جائے ورنہ علاج میں غلطی کا اندیشہ رہتا ہے کیونکہ اسہال یعنی دستوں کا آنا کئی ایک وجوہات سے ہوتا ہے بہ الفاظ دیگر مختلف امراض میں مریض کو دست آیا کرتے ہیں لیکن اگر معالج کو اس بات کا علم نہ ہو کہ دست کیسے ہیں

آیا ہیضہ کے ہیں یا سنگرہنی کے، اجیرن (بدہضمی) کے ہیں یا مرض کرموں کے باعث تو وہ مریض کا صحیح طور پر یقینی علاج نہ کرسکے گا بلکہ ایسی حالت میں جو علاج ہوگا اس کو انگل پچو ہی کہہ سکتے ہیں جس کا کوئی نتیجہ نہیں ہوسکتا چونکہ ہم پہلے خاص علاج درج کرنا چاہتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ اول مرض کے ہر پہلو پر غور کرلیا جائے اور بعد میں یقینی طور پر علاج کیا جائے۔

1- اتی سار اور ہیضہ کے دستوں میں فرق: مرض اسہال اور ہیضہ میں عموماً پانی کی طرح پتلے دست ہوتے ہیں مگر اتی سار مرض (اسہال) کے دستوں میں مواد ہوتا ہے اور ہیضہ کے دست بالکل پانی کی مانند یا چاولوں کے دھوئے ہوئے پانی کی مانند ہوتے ہیں گویا ہیضہ کے دستوں میں مواد کا نہ ہونا خاص علامت ہوتی ہے۔

2- ہیضہ اور اجیرن یعنی سخت بدہضمی کے دستوں میں فرق: سخت بدہضمی کی حالت میں جو دست آتے ہیں وہ بالکل ہیضہ کے دستوں کے مشابہ ہوتے ہیں اگرچہ ہیضہ بھی سخت بدہضمی ہی کا نتیجہ ہوتا ہے مگر ہیضہ اور بدہضمی کے دستوں میں بالکل مشابہت ہوتے ہوئے بھی پیشاب کے بند ہونے سے ان دونوں امراض میں تمیز کرسکتے ہیں ہیضہ کی حالت میں مریض کو پیشاب بالکل نہیں آیا کرتا مگر اجیرن یعنی بدہضمی کے دستوں میں یہ ضروری نہیں کہ مریض کا پیشاب بھی بند ہو۔

3- مرض کرمی اور اتی سار کے دستوں میں فرق: کرموں کی وجہ سے جو دست آتے ہیں وہ بھی مرض اسہال کے دستوں کی مانند پتلے ہی ہوتے ہیں مگر کرموں کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان میں مریض کا جی متلایا کرتا ہے برخلاف اس کے مرض اسہال میں بغیر متلی وغیرہ کے ہی دست آتے رہتے ہیں۔

4- اتی سار (مرض اسہال) اور سنگرہنی کے دستوں میں فرق: سنگرہنی اور اتی سار میں پتلے دست آیا کرتے ہیں مگر ان دونوں میں بڑا فرق ہے مرض سنگرہنی میں مریض کی کھائی ہوئی غذا بالکل تھوڑی تبدیلی کے بعد جوں کی توں نکل جاتی ہے کیونکہ اس مرض میں گرہنی نامی کلا جو کہ ہر قسم کی اغذیہ وغیرہ کو گرہن کرکے ان میں سے رس تیار کرتی ہے بالکل کمزور اور اپنے کام سے عاری ہوجاتی ہے اس حالت میں کھائی ہوئی غذا معمولی تبدیلی کے بعد دست بن کر نکل جاتی ہے کیونکہ گرہن کرنے والی کلا یا غذا کے رس کو حاصل کرنے والی مشین چونکہ بگڑی ہوئی ہوتی ہے لہٰذا وہ اپنا کام انجام نہیں دیتی اس لئے آیورویدک رشیوں نے اس کا نام مرض گرہنی مقرر کیا ہے۔ گرہنی یا سنگرہنی کے دستوں کا مواد پانی میں ڈوب جاتا ہے مگر مرض اسہال کی حالت میں یہ لازمی نہیں۔

5- اجیرن یعنی بدہضمی کے دستوں میں سے سخت بدبو آتی ہے۔

6- اسادھیہ مریض کے دستوں کی پہچان: لاعلاج مریض کے دستوں کا رنگ بالکل سیاہ، بالکل سفید، لال یا زرد ہوجاتا ہے اور اس میں سے نہایت بدبو آیا کرتی ہے جس مریض کو بالکل سڑا ہوا بدبودار اور مور کے پر کے درمیانی چمک دار حصے کی شکل کے سے دست آتے ہیں وہ بھی بالکل لاعلاج جاننا چاہئے۔

ضروری ہدایت: سیاہ رنگ کا دست دیکھتے ہی گھبرا کر مریض کی موت کا فتویٰ نہ دے دینا چاہئے کیونکہ سیاہ رنگ کے دست یا پاخانہ مندرجہ ذیل وجوہات سے بھی آیا کرتا ہے:

مثلاً آنولہ، مربہ آنولہ، گوگل، کشتہ فولاد وغیرہ اشیاء کے استعمال سے بھی سیاہ دست یا پاخانہ آیا کرتا ہے لہٰذا ان باتوں کو تحقیق کرلینا ضروری ہے کہ آیا مریض ان اشیاء میں سے کسی چیز کو بطور دوا تو استعمال نہیں کررہا۔

7- خونی دستوں اور بواسیر ورکت پت کے خون میں فرق: آیوروید میں مرض رکت پت یعنی سل کو ادھوگامی (نیچے کی طرف جانے والا) اور اوردھ گامی (اوپر کی طرف جانے والا) بتلایا ہے یعنی جب خون منہ کے راستے قے کی شکل میں آئے تو اس کو اوردھ گامی اور اگر پاخانہ کے راستے دست کی طرح خارج ہو تو ادھوگامی کہا ہے ایسی حالت میں جب کہ مریض کو پاخانہ کے راستے خون آتا ہو تمیز کرنا مشکل ہوجاتا ہے آیا یہ خون دستوں کا ہے یا سل کا اور اسی طرح مرض بواسیر میں بھی مریض کو

کثرت سے خون آتا ہے جس میں تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے ایسے حالات میں اگر صحیح طور پر علم نہ ہو کہ یہ خون کس وجہ سے ہے تو علاج ایک نہایت مشکل امر ہو جاتا ہے۔

یہاں ان امور کو تجربہ کی بناء پر روشنی میں لاتے ہیں تاکہ معالجین کو علاج میں سہولت ہو ادھوگامی رکت پت یعنی سل کی حالت میں مریض کو بلا کسی تکلیف کے پاخانہ کے راستہ کثرت سے خون خارج ہوتا ہے مگر بواسیر کی حالت میں مریض کو پاخانہ کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ اس مرض میں اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے اور خون زور لگانے سے دھار کی شکل میں آتا ہے رکت اتی سار میں خون کے ساتھ آؤں اور مواد بھی خارج ہوتا ہے مگر برخلاف اس کے رکت پت میں خالص خون ہی آتا ہے۔ خلاصہ مطلب یہ ہے کہ اگر دست کے ساتھ مل کر خون آئے تو مرض رکت اتی سار یعنی خونی دستوں کا مرض (یا پیچش) اور اگر قبض کے ساتھ پاخانہ اترے اور ساتھ ہی دھار کی شکل میں خون آئے تو بواسیر اور کھلے طور پر خالص خون آئے تو ادھوگامی رکت پت یا نیچے کی طرف بہنے والا مرض سل سمجھنا چاہئے۔

معالج کے لئے ضروری ہدایات

علاج شروع کرنے سے پیشتر معالج کو مندرجہ ذیل باتوں کا خوب خیال کر لینا چاہئے ورنہ علاج میں کامیابی مشکل ہوگی:

(1) اتی سار (اسہال) پکو ہے یا اپکو بالفاظ دیگر دستوں میں مواد آم یعنی خام ہے یا آؤں آتی ہے یا مواد پختہ خارج ہوتا ہے اس بات کے جاننے کے لئے اتی سار روگی (مریض) کے دستوں کو پانی میں ڈال کر دیکھنا ضروری ہے اگر مواد پانی میں ڈوب جائے اور ساتھ ہی پھٹا ہوا سا ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اتی سار اپکو یا آم اتی سار ہے اور اگر مواد پانی میں تیر جائے اور پھٹا ہوا بھی نہ ہو تو پکواتی سار جاننا چاہئے گویا پانی میں ڈوبنے سے اسہال خام اور تیرنے سے اسہال پختہ کا یقین کرنے کے بعد علاج شروع کرنا چاہئے۔

(2) آم اتی سار (خام اسہال) کے مریض کے دستوں کو بند کرنے کیلئے فوراً شروع میں ہی قابض و یابس ادویہ سے بند کرنے کی کوشش ہرگز ہرگز نہیں کرنی چاہئے ورنہ آم اتی سار میں قابض اشیاء و ادویہ کے استعمال سے یکایک دست بند ہو کر اپھارہ، شول، بیضہ، سنگرہنی، بواسیر، بھگندر، سوجن، یرقان، امراض طحال (تلی)، گولا، جریان و دیگر امراض شکم ہو جانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے کیونکہ زہریلا مواد اس حالت میں مرض کو دوسری شکل میں تبدیل کر دیتا ہے۔

(3) لیکن اگر مرض اتی سار میں مبتلا مریض نہایت دبلا پتلا کمزور اور بل ہین ہو بوڑھا یا خورد سالہ بچہ ہو دستوں کے راستہ کافی مواد خارج ہو چکا ہو ایسے حالات میں اگر شروع میں دست بند کرنے کی طرف توجہ نہ دی جائے تو مریض کے جانبر ہونے کی بہت کم امید ہوتی ہے لہٰذا ایسی حالتوں میں سب سے اول دستوں کو روکنا یا بند کرنا ہی بہتر اور پہلا علاج ہے۔

(4) مضبوط مریض اور کثرت اسہال کی حالت میں سب سے عمدہ علاج لنگھن یعنی فاقہ ہے کیونکہ اس سے دوش یعنی اخلاط پختہ ہوتی ہے بالفاظ دیگر اعتدال پر آتی ہیں۔

(5) اگر ایک ہی وقت جور (بخار) اور اتی سار (اسہال) ہر دو امراض نمودار ہوں تو اس کو آیوروید میں جوراتی سار کہا گیا ہے اور یہ نہایت خطرناک مرض ہوتا ہے اس میں مریض کو لنگھن (فاقہ) نہیں کرانا چاہئے۔
بھگوان باربت نے اس کے متعلق اپنے شاگرد کو مخاطب کر کے خاص ہدایت فرمائی ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ اے فرزند غور سے سنو یعنی صفرا کے غیر معتدل ہونے کے بغیر جوراتی سار مرض نہیں ہوتا اور جہاں پت پرکوپ کرتا ہے یعنی صفرا غیر معتدل ہوتا ہے یا بہت بڑھ جاتا ہے وہاں لنگھن یعنی فاقہ ہرگز نہیں کرانا چاہئے۔

(6) پورو روپ یا ابتدائی حالات میں عموماً تمام اقسام کے اسہال آم یعنی خام ہوتے ہیں لہٰذا ابتدائی حالت میں لنگھن یعنی فاقہ ہی سب سے بہتر علاج ہے۔

(7) جس مریض کو سخت درد و پیچش سے بالکل تھوڑا تھوڑا مواد خارج ہوتا ہو اس کو سب سے اول سفوف بلیلہ دے کر آم زنی مواد خام نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ آم کی وجہ سے ہی درد اور پیچش ہوا کرتا ہے نیز پاخانہ بالکل ذرا ذرا سا ہے اس لئے ایسی حالت میں اس آم یا مواد خام کا اخراج لازمی ہے۔

(8) اگر مریض کی حرارت ہاضمہ بہتر حالت میں ہو اور مرض دیرینہ ہو درد وغیرہ کے بغیر ہی دست آتے ہوں تو ایسی حالت میں "پٹ پاک" بہتر علاج ہوتا ہے۔

پٹ پاک کا طریق: کسی قابض دوائی یا قابض ادویہ کو سل پر پیس کر قدرے پانی ڈال کر اس کا گولا سا بنا لینا چاہئے اور پھر اس گولے کے اوپر آم، جامن، کڑا یا کسی دیگر قابض درخت کے پتے لپیٹ کر دھاگا سے باندھ دینا چاہئے بعد ازاں اس کے اوپر ایک صاف کپڑے کا ٹکڑا لپیٹ دیں اور کپڑے کے اوپر دو دو انگل موٹی گیلی مٹی چڑھا دیں اب اس گولے کو پانچ چار سیر اپلوں کی آگ کے درمیان رکھ دیں یا بھڑبھونجہ کی بھٹی میں رکھ دیں جب اوپر والی مٹی سرخ ہو جائے تو اس کو آگ میں سے نکال دیں اور ٹھنڈا کر کے مٹی، کپڑا و پتے وغیرہ دور کر کے دوائی کا گولا کسی صاف کپڑے میں رکھ کر خوب زور زور سے مل کر نچوڑ لینا چاہئے تاکہ دوائی کا کل کارآمد اور مفید حصہ نکل آئے بس یہی پٹ پاک ہے اس رس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے تین تولہ تک ہوتی ہے اور استعمال کے وقت حسب ضرورت تین ماشہ سے دس ماشہ تک شہد ملا لینا چاہئے ہم آئندہ اسی باب میں اسہال کو دور کرنے والے کئی ایک پٹ پاک نسخے درج کریں گے یہاں صرف اصولاً مختصر بتایا گیا ہے۔

(9) سشرت بھگوان فرماتے ہیں کہ جس مریض کی اپان وایو (باد مخالف یا پاد) بالکل بند ہو دست نہ آتے ہوں یا سخت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا مواد خارج ہوتا ہو پیاس کی شدت ہو اور دستوں کا عارضہ بہت پرانا ہو ایسے مریض کو دودھ پلانا نہایت فائدہ بخش ہوتا ہے۔

دودھ تیار کرنے کی ترکیب: تین پاؤ پختہ دودھ میں ایک پاؤ پختہ پانی میں ملا کر اس قدر جوش دیں کہ پانی بالکل جل جائے اور صرف دودھ ہی باقی رہ جائے ایسا دودھ باد مخالف کی رکاوٹ، سخت پیچش، خونی دستوں کی حالت اور شدت پیاس میں نہایت فائدہ رساں ہوتا ہے اور بے کھٹکے مریض کو دے سکتے ہیں اور جہاں پیچش کی سخت تکلیف ہو نہایت درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا مواد خارج ہوتا ہو ایسے دودھ میں بقدر ضرورت مریض کی طاقت کا موازنہ کر کے دو سے چار تولہ کسٹر آئل ڈال کر پلانے سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔

(10) اگر مرض اسہال خشکی سے یعنی چنے وغیرہ خشک اغذیہ کے استعمال سے پیدا ہوا ہو تو چکنی ادویہ مفید ہوتی ہیں اور چکنائی کے کثرت استعمال سے پیدا ہونے والے دستوں میں خشک ادویہ فائدہ کرتی ہیں۔ معالج کو اس بات کا یقین کر لینا چاہئے کہ مرض خشک اغذیہ سے پیدا ہوا ہے یا چکنی چیزوں کے کھانے سے۔

(11) بھے یعنی خوف و ڈر سے پیدا ہوئے مرض اسہال کے مریض کو تسلی بخش گفت و کلام سے بے خوف کرنا چاہئے اور شوک یعنی رنج و غم کی وجہ سے پیدا ہونے والے مرض اسہال میں راحت بخش اور رنج و غم کو دور کرنے والے افسانے سنانے چاہئیں۔

(12) زہر کے باعث مرض کرم یا بواسیر کی وجہ سے پیدا ہونے والے اسہال میں محض دستوں کو روکنے یا بند کرنے والا علاج ہرگز ہرگز مفید نہیں ہوتا تاوقتیکہ اول ان اسباب کو دور کرنے کی تدبیر نہ کی جائے لہٰذا زہریلی دوائی کے باعث پیدا ہونے والے دستوں میں اور دافع زہر ادویہ تجویز کریں اور بواسیر و کرم کے دستوں میں ان امراض کے انسداد کی

ترکیب کریں ورنہ محض دستوں کا علاج کارگر نہ ہوگا۔

نہایت ضروری اور یاد رکھنے کے لائق بات: اگرچہ ہم اصولاً بیان کر چکے ہیں کہ شروع میں بغیر اخلاط کی پختگی آم اتی سار یعنی کچے دستوں کا یکا یک نہیں روکنا چاہئے تاہم یہ نہایت ضروری اور یاد رکھنے کے لائق بات ہے کہ کمزور دبلے پتلے آدمی چھوٹے بچوں حاملہ مستورات اور بوڑھوں کے دستوں کو فوراً ہی روکنے کی تدبیر کرنی چاہئے یعنی ان کو مرض اسہال سے شروع میں ہی قابض ادویہ کا استعمال کرا کر دستوں کو بند کر دینا چاہئے ورنہ ان کی جان کا خطرہ ہے۔

وشیش چکتسا یعنی علاج خاص: شروع میں ہی ذکر کر چکے ہیں کہ آیورویدک مت سے ہر مرض کا علاج دو طرح سے بیان کیا گیا ہے سامانیہ اور وشیش یعنی علاج عام اور علاج خاص۔ سامانیہ چکتسا میں اور وشیش چکتسا میں فرق صرف اتنا ہے کہ سامانیہ چکتسا یعنی علاج میں اخلاط وغیرہ کا کوئی خیال نہیں کیا جاتا اور وشیش چکتسا یعنی علاج خاص میں اس بات کا دھیان لازمی ہوتا ہے کہ خلط کا وچار کر کے دوائی تجویز کی جائے چنانچہ یہاں ہم حسب وعدہ اور حسب دستور پہلے وشیش چکتسا یعنی خاص علاج بہ الفاظ دیگر خلطوں کو ملحوظ رکھ کر نسخہ جات درج کریں گے۔

وات اتی سار چکتسا یعنی علاج اسہال بادی

نسخہ نمبر 1: وریج آتیس اندرجو ناگرموتھا ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور آدھ پاؤ پانی بقایا رہنے پر خوب مل چھان کر مریض اسہال کو پلاویں اس سے وات اتی سار کے دستوں اور خاص کر آم یعنی خلط خام کے دستوں کو آرام ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 2: اندرجو ناگرموتھا لودھ بیل آم کی گٹھلی گل دھاوا جملہ اشیاء دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر اس میں زیرہ اور سفوف سونٹھ بقدر چار چار رتی ملا کر مریض کو پلائیں بادی کے دستوں کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید دوائی ہے۔

نسخہ نمبر 3: ملک بالا مغز کرنجوہ فلفل دراز سونٹھ کمرنی یعنی توتری دھنیا پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ وزن میں لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دے کر نصف پاؤ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو شام کے وقت پلائیں اسکے استعمال سے یقیناً وات اتی سار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 4: بالون کا خشک سفوف تیار کر کے اسمیں برابر وزن کھانڈ ملا کر چھ چھ ماشہ دن میں چند بار کھلانے سے وات اتی سار کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 5 ہنگوادی چورن: ہینگ بریاں بادیہ پوست ہرڑ دھنیا انار دانہ چترہ کچور اجموز سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز بادیہ ال بیل پودینہ جنگلی ساق دانہ زیرہ پوکھر مول وریج پپلا مول بجی کھار جوکھار نمک لاہوری سونچل نمک نوشادر سمندر نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر کوٹ کر کپڑ چھان کر کے سفوف بنائیں مقدار خوراک چار رتی سے دس ماشہ تک دن میں چند مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ دینے سے بادی کے دست و سخت سے سخت پیٹ درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 6 چترک آدی چورن: پوست بیخ چترہ سونٹھ ہینگ بریاں فلفل دراز پپلا مول اجموز سیاہ مرچ چویہ اگرچہ بیہ نہ ملے تو پپلا مول ہر یک تولہ بجی کھار جوکھار لاہوری نمک سونچل نمک نوشادر سمندر نمک ہر ایک آٹھ ماشہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنائیں اس میں سے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بہمراہ عرق سونف یا گرم پانی مریض کو دن میں تین چار مرتبہ دینے سے وات اتی سار اور آم شول کو آرام ہوتا ہے۔

مجربات مؤلف

اول معالج کو چاہئے کہ آم یعنی خلط خام کو پکانے کے لئے مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ مریض کو استعمال کرائے تاکہ خلط کی اصلاح ہو کر مریض کو جلد شفا ہو۔

بوالی آدی کواتھ: اجوائن سونٹھ دھنیا آتیس ناگرموتھا مغز بیل شال پرنی پرشٹ پرنی جملہ ادویہ مساوی الوزن دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دے کر نصف پاؤ رہنے پر خوب مل چھان کر مریض کو دن میں دو مرتبہ پلائیں آم یعنی خلط خام پختہ ہو کر اول تو خود بخود دست بند ہو جائیں گے ورنہ معمولی سی قابض دوائی دینے سے آرام ہوگا۔

چھیادی کواتھ: پوست ہرڑ سونٹھ دیودار وریج ناگرموتھا آتیس جملہ ادویہ مساوی الوزن کل دو تولہ لے کر جوکوب کر کے بشرح صدر جوشاندہ تیار کر کے مریض کو پلائیں اس سے بادی کے دست اور آم اتی سار کو آرام ہو جاتا ہے۔

کرشن وٹی: بادی کے دستوں کے لئے یہ ہماری ہزار ہا مرتبہ کی آزمودہ گولیاں ہیں۔ جن کے استعمال سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے نسخہ مبارک یہ ہے:

جائفل لونگ کیسر ہینگ بریاں افیون زیرہ سیاہ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سہانجنا کے پانی میں کھرل کر کے برابر دانہ ماش گولیاں بنائیں اور مریض کو دن رات میں چار سے چھ گولی تک دو یا تین گھنٹے کے وقفہ سے بہمراہ عرق سونف دیں وات اتی سار کو فوراً آرام ہوگا۔

اہی پھین وٹی: افیون خالص ڈیڑھ ماشہ زعفران کشمیری ایک ماشہ ہینگ خالص چھ رتی تینوں اشیاء کو پیس کر ایک چھوہارہ کی گٹھلی الگ کر کے اس میں بھر دیں اور دھاگا لپیٹ کر اوپر گیہوں کے آٹے کا لیپ کر کے چند منٹ اوپلوں کی دہکتی ہوئی آگ میں رکھیں جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے آٹا اتار کر پھینک دیں اور چھوہارہ وغیرہ خوب باریک پیس کر گولی بقدر دانہ ماش تیار کریں وات اتی سار کی کچھ حالت میں یعنی جب کہ مادہ خام نہ ہو صرف دو تین گولیاں کھلانے سے مریض کو آرام آ جایا کرتا ہے دستوں کی اکثرت ہو اور بار بار حاجت ہوتی ہو تو یہ گولیاں گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ آب گرم یا عرق سونف دیں تین چار گولیاں استعمال کرنے سے دست بند ہو جائیں گے مگر پھر چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے دو تین گولیاں کھلا دیا جائیں۔

دیگر: صرف گھی میں بھنی ہوئی ہینگ بقدر ایک رتی سے چار رتی تک مریض کو گرم پانی کے ہمراہ دینے سے بادی کے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر - آنند بھیرورس: شنگرف مصفا منشا حیلیہ مصفا سیاہ مرچ سہاگہ سفید بریاں فلفل دراز جملہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر ادرک کے رس میں دو یا تین روز کھرل کریں اور نصف رتی سے ایک رتی تک گولیاں بنائیں یہ گولیاں بادی کے دستوں کو روکنے کے لئے نہایت اکسیر دوائی ہے مقدار خوراک تین چار گولی تک دن میں تین چار مرتبہ دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں یہ رس آم کا پکاتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔

وات اتی سار کے مریض کے لئے پانی: شدت پیاس کو روکنے کے لئے یا معمولی پیاس کو رفع کرنے کے لئے وات اتی سار والے مریض کے لئے مندرجہ ذیل طریق پر پانی کو پکا کر تیار کر لینا ضروری ہے اس کے پینے سے جہاں پیاس رفع ہوتی ہے وہاں پیٹ میں کسی قسم کی خرابی پیدا ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا چنانچہ سونٹھ چھ ماشہ ملک بالا چھ ماشہ دونوں کو جوکوب کر کے سوا سیر پختہ پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے پھر آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلاتے رہیں اس کے پینے سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے گا اور پیاس بھی کم محسوس ہوگی۔

پت اتی سار چکتسا یعنی صفراوی دستوں کا علاج

مستادی کواتھ: ناگرموتھا' آتیس' ورچ' کڑا چھال' اندر جو جملہ دو تولہ' ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور قدرے شہد ملا کر مریض کو گھونٹ گھونٹ پلائیں اس کے استعمال سے آم پت اتی سار کو آرام ہو جاتا ہے۔

سمنگ آدی کواتھ: گل دھاوا' بیل گری' مغز آم یعنی آم کی گٹھلی' کنول کیسر' لاجونتی جملہ ادویہ دو تولہ یک پاؤ پانی میں جوش دے کر نصف رہنے پر چھان لیں اور اس میں قدرے شہد اور مصری ملا کر پلائیں صفراوی اسہال کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

رس انجن آدی چورن: رسونت' آتیس' کڑا چھال' اندر جو شیریں' گل دھاوا' سونٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک شہد میں آمیز کرکے بہمراہ آب چاول دیں۔

آب چاول: چاول چار تولہ' تازہ پانی ڈیڑھ پاؤ پختہ مٹی کے سکورہ میں بھگو دیں اور تین گھنٹہ کے بعد کام میں لائیں اس پانی کو بوقت ضرورت تیار کر دینا چاہئے۔

گنگا دھر چورن: موچرس' ناگرموتھا' سونٹھ' پاڑھ' سون پاٹھا' گل دھاوا جملہ ادویہ برابر وزن لے کر نہایت باریک پیس کر سفوف بنائیں اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ بہمراہ عرق الائچی یا چاولوں کے پانی کے ہمراہ دینے سے پت اتی سار کو آرام ہو جاتا ہے۔

مجربات مؤلف

برہت گنگا دھر چورن: ناگرموتھا' سون پاٹھا' سونٹھ' گل دھاوا' لودھ' مٹک بالا' بیلگری' موچرس' پاڑھ' اندر جو شیریں' کڑا چھال' مغز تخم آم' لاجونتی' آتیس جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور بقدر ڈیڑھ ماشہ سفوف میں دو چند شہد ملا کر چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ دینے سے پت اتی سار کو یقیناً ایک ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

کرپور رس: ہینگ' بریاں' افیون' ناگرموتھا' اندر جو' جائفل' کافور جملہ مساوی الوزن اشیاء نہایت باریک پیس کر کڑا کی چھال کے جوشاندہ میں خوب دو روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں دن میں تین چار گولیاں چاولوں کے پانی کے ہمراہ دینے سے صفراوی دستوں کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

کرپور رس نمبر2: شنگرف مصفا' کافور' جائفل' ناگرموتھا' اندر جو' افیون جملہ مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور تازہ پانی یا چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں تین چار گولیاں دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں نہایت مفید چیز ہے۔

صفراوی دستوں کے مریض کے لئے پانی: صفراوی دستوں والے مریض کی شدت پیاس کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل طریق سے تیار کیا ہوا پانی پینے کو دینے سے جہاں شدید پیاس میں تسکین ہوتی ہے وہاں صفراوی دستوں میں بھی افاقہ ہوتا ہے چنانچہ شاہترہ ایک تولہ' ناگرموتھا ایک تولہ دونوں کو جوکوب کرکے ایک سیر یا سوا سیر پختہ پانی میں جوشائیں جب پانی ایک حصہ جل جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور محفوظ رکھیں اس میں سے بقدر حاجت مریض کو دن میں چند مرتبہ پلائیں اس کے پلانے سے صفراوی دستوں کے مریض کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

کف اتی سار چکتسا یعنی بلغمی دستوں کا علاج

چتھیا آدی کواتھ: پست بزر' چترہ' سنگی' ورچ' ناگرموتھا' اندر جو تلخ' سونٹھ' فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن کل دو تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں سفوف سونٹھ بقدر ایک ماشہ ملا کر مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں اس سے بلغمی دستوں کو بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

وڑنگ آدی: باؤبڑنگ' بیل گری' دھنیا' کائفل' ورچ جملہ ادویہ مساوی الوزن کل دو تولہ جوکوب کرکے بشرح صدر جوشاندہ بنائیں اور مریض کو دن میں دو مرتبہ صبح وشام پلائیں اس سے کف اتی سار کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

چوبادی کواتھ: چوبہ اگر نہ ملے تو اس کے بدلے میں پپلا مول' آتیس' سونٹھ' بیلگری' کڑا چھال' اندر جو' پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کریں بطریق معمول جوشاندہ بنا کر دن میں دو مرتبہ صبح وشام مریض کو پلائیں یہ نہایت مفید جوشاندہ ہے بلغمی دستوں کو دور کرنے کے لئے یقینی دوا ہے۔

دیگر: کالی مرچ' سونٹھ' فلفل دراز' لونگ' عقرقرحا جملہ ادویہ ایک ایک تولہ' افیون دو تولہ خوب پیس کر برابر دو تین روز تک ادرک کے پانی میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور سونف کے عرق یا گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین چار گولیاں استعمال کرانے سے بلغمی دستوں کو بہت جلد آرام ہو جایا کرتا ہے۔

دیگر: سونف پانچ تولہ لے کر صاف کرکے بریاں کر لیں اور اس میں دو تولہ سونٹھ ملا کر دونوں کا سفوف بنالیں اور اس میں برابر وزن کھانڈ ملا کر بقدر چھ چھ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ دن میں چار مرتبہ کھلانے سے بلغمی دستوں کو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر: چترہ' پپلا مول' فلفل دراز' گج پیپل جملہ دو سے چار تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ نسخہ بھی کف اتی سار کی عمدہ دوا ہے۔

برہت گگن سندر رس: پارہ مصفیٰ' گندھک مصفیٰ' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ فولاد' کشتہ کوڑی زرد' کشتہ چاندی' آتیس ہر ایک ایک تولہ اول پارہ وگندھک کو چھ گھنٹے کھرل کریں اور بقیہ ادویہ خوب باریک کرکے اس میں ملادیں پھر دھنیا کے جوشاندہ میں برابر سات روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں دن میں تین چار گولی ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف کے دیں اس سے کف اتی سار کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

کف اتی سار کے مریض کے لئے پانی: کف اتی سار یعنی بلغمی دستوں کے مریض کو اگر پانی کی پیاس محسوس ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل طریق پر پانی تیار کرکے پلانا نہایت ہی فائدہ مند ہوتا ہے سونٹھ چھ ماشہ سے یک تولہ اور پپلا مول نو ماشہ دونوں کو جوکوب کرکے یک سیر پختہ پانی میں جوشادیں جب پانی نصف حصہ باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت مریض کف اتی سار کو پلادیں یہ پانی جہاں پیاس کو روکتا ہے وہاں بلغمی دستوں کو بھی فائدہ بخشتا ہے۔

وات پت اتی سار چکتسا یعنی بادی وصفراوی دستوں کا علاج

نسخہ نمبر1: کائفل' ملٹھی' مٹنشز' لودھ پٹھانی' پوست انار نہایت باریک پیس کر سفوف بنائیں اور چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں تین چار خوراک بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دیں اس سے وات پت اتی سار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: اندر جو' ورچ' ناگرموتھا' برادہ دیار' آتیس جملہ مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں اور چاولوں کے پانی کے ہمراہ بقدر تین ماشہ دن میں تین چار خوراک دیں یہ بھی وات پت اتی سار کی عمدہ دوا ہے۔

وات کف اتی سار چکتسا یعنی بادی اور بلغمی دستوں کا علاج

نسخہ نمبر1: واوڑنگ' ورچ' بیلگری' پاڑھ' دھنیا' کائفل جملہ مساوی الوزن چار تولہ' بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے قدرے شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔

دیگر: لودھ پٹھانی' صندل سرخ' ملٹھی' دار ہلدی' پاڑھ' گل کنول' شیوناک جملہ ادویہ دو تولہ لے کر چاولوں کے پانی میں پیس کر گولا بنالو اور اس گولے کے اوپر کا آم یا جامن کے پتے لپیٹ کر اوپر دھاگا لپیٹ دو پھر اس پر گیلی مٹی کا لیپ کرکے آگ میں رکھیں جب مٹی سرخ ہو جائے تو آگ میں سے نکال کر مٹی دور کرکے گولا نکال کر اس کو نچوڑ لیں جو رس نکلے مریض کو تھوڑا تھوڑا

پلائیں اس کے استعمال سے پت کف اتی سار دور ہوجاتا ہے۔

سنپات اتی چار چکتسا یعنی تینوں خلطوں کے دستوں کا علاج

نسخہ نمبر1: شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' بیلگری' شیوناک' گلو' ناگرموتھا' سونٹھ' پاڑھ' چرائتہ' مکک بالا' اندرجو جملہ ادویہ مساوی الوزن چار تولہ لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور سنپات اتی سار والے مریض کو دن میں دو مرتبہ یہی جوشاندہ پلائیں نہایت فائدہ مند ہے۔

دیگر: پوست ہرڑ' ناگرموتھا' سونٹھ' قند سیاہ کہنہ (پرانا گڑ) چاروں اشیاء برابر وزن لے کر پیس لیں اور اس کی چار رتی سے ایک ماشہ تک گولیاں بنائیں دن میں تین چار گولیاں مریض کو ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف کھلائیں ان کے استعمال سے ہر قسم کے دستوں کو آرام ہوتا ہے۔

دیگر: کڑا چھال سولہ تولہ لے کر چاولوں کا پانی ڈال ڈال کر خوب پیس لیں اور گولا بنائیں اس گولے پر جامن کے پتے لپیٹ کر اوپر دھاگا لپیٹ دو اور اس کے اوپر دو دو انگل موٹی گیلی مٹی چڑھا کر آگ میں رکھ دیں جب مٹی سرخ ہوجائے تو نکال لو اور ٹھنڈا ہونے پر مٹی کو دور کرکے بیچ میں سے اپنا گولا نکال کر اس کو کسی عمدہ چینی کے برتن میں نچوڑ ڈالو اس کو پٹ پاک کہتے ہیں جو پانی نکلے اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی و شہد ملا کر دن میں کئی مرتبہ پلائیں نہایت فائدہ مند دوائی ہے۔

دیگر: کڑا چھال دو سے چار تولہ تک جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو اس میں بقدر ایک ماشہ آتیس کا سفوف ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے سخت قسم کے دست رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

سرواتی سار سامانیہ چکتسا یعنی ہر طرح کے دستوں کا عام علاج

پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ آیوروید میں سامانیہ (عام) اور وشیش (خاص) علاج کا بیان کیا گیا ہے وشیش چکتسا کا بیان درج ہوچکا اب ہر قسم کے دستوں کے لئے بلاتمیز خلط وغیرہ نسخہ جات لکھے جائیں گے جن کو ایک انجان آدمی بھی استعمال کرسکتا ہے کیونکہ یہ نسخہ جات اس انداز سے تجویز کئے ہوئے ہیں جو ہر طرح کے دستوں میں یقینی فائدہ بخش ہیں۔

آم اور پکواتی سار کا لحاظ لازمی ہے

سامانیہ چکتسا یا عام طریق علاج میں بھی اس امر کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ اتی سار آم یعنی خام ہے یا پکو (پختہ) کیونکہ آم اتی سار کی حالت میں اگر مریض کو دست بند کرنے کے لئے قابض نسخے دیئے جائیں گے تو اس میں تو کوئی شک نہیں کہ دست بند ہوجائیں گے مگر آم یعنی خلط خام یا مواد فاسد کے رک جانے سے سخت پیٹ درد' اپھارہ' قولنج' قے وغیرہ خطرناک عوارض پیدا ہوجانے کا اندیشہ لازمی ہوتا ہے کیونکہ مواد فاسد جس کے پیدا ہونے پر طبیعت نے جو کہ مدبر و محافظ بدن ہے جسم کی حفاظت کی خاطر اس مواد کو زور سے باہر نکالنے کے لئے مرض اسہال پیدا کیا تھا تاکہ ردّی اور فاسد مادہ جو کہ آدمی کی غلط کاری یا بدپرہیزی سے جسم میں پیدا ہوگیا ہے دفع ہوجائے لیکن طبیعت کی اس قدرتی تدبیر اور ترکیب کو نہ سمجھ کر اگر دستوں کو فوراً بند کیا جائے تو جسم کی خیر نہیں لہٰذا سامانیہ چکتسا کے وقت معالج کو مریض کے اتی سار کا معائنہ کرنا لازمی ہے تاکہ یہ یقین ہوسکے کہ اتی سار آم ہے یعنی دستوں کا مواد خام ہے یا اتی سار کا مواد پختہ ہے اگر اتی سار بھی آم ہی ہو تو اول مریض کو لنگھن کرائے جائیں اور آم اتی سار کے مواد خام کو پکانا چاہئے بالفاظ دیگر حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے کے مندرجہ ذیل پاچن نسخوں میں سے حسب موقعہ کوئی نسخہ استعمال کرکے پہلے اسہال خام کی اصلاح کرنی چاہئے اور پھر دستوں کو بند کرنے کے لئے اس باب میں دیئے ہوئے سینکڑوں نسخوں میں سے کوئی نسخہ تجویز کرلینا چاہئے۔

آم اتی سار یعنی اسہال خام کے لئے پاچن نسخے

چھیادی کواتھ: پوست ہرڑ' دار ہلدی' وارچ' ناگرموتھا' سونٹھ' اتیس جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشاندہ بنائیں نصف پاؤ پانی رہنے پر اس کو خوب مل کر چھان لیں اس کے استعمال سے مواد خام پختہ ہوکر آم اتی سار دور ہوجاتا ہے اور پھر معمولی قابض دوائی دینے سے بالکل بند ہوجاتے ہیں' مجرب ہے۔

پاٹھادی چورن: جو لوگ جوشاندہ پینے کی زحمت نہ اٹھاسکیں ان کے لئے یہ پاٹھادی چورن دینا چاہئے نسخہ یہ ہے: پاڑھ' ہینگ بریاں' اجموز' وچ' فلفل دراز' پیپلا مول' چترہ' سونٹھ ہر ایک ایک تولہ' سیندھا نمک سب سے نصف حصہ نہایت باریک کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ دیں یہ بھی آم کو پکانے کے نہایت مجرب نسخہ ہے۔

چھیادی وٹی: پوست ہرڑ' اتیس' ہینگ' نمک سیاہ' وچ' نمک لاہوری جملہ ادویہ ہم وزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور ان کو عرق سونف کیساتھ خوب کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں دن میں تین سے چھ تک گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ دینے سے آم اتی سار کا مادہ پختہ ہوجاتا ہے۔

دسادی کواتھ: اندرجو شیریں' اتیس' بیلگری' ناگرموتھا' مکک بالا' کچور جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک حسب مزاج مریض لیں اور ان کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر مریض کو گھونٹ گھونٹ پلائیں اس کے استعمال سے پرانے سے پرانے آم اتی سار خون کی آمیزش والے دستوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

سونٹھی پٹ پاک: سونٹھ بقدر پانچ تولہ لیکر خوب باریک پیس لیں اور پھر اس کو برگ ارنڈ کے رس میں کھرل کرکے گولا سا بنائیں اس کے اوپر آم یا جامن کے سبز پتے لپیٹ کر اوپر دھاگا لپیٹ دیں بعد ازاں دو انگل برابر گیلی مٹی کا لیپ کریں اور اس کو جلتی ہوئی اوپلوں کی آگ میں اس وقت تک رکھیں کہ جب تک مٹی سرخ نہ ہوجائے مٹی سرخ ہوجانے پر گولا نکال کر قدرے ٹھنڈا ہونے دیں اور مٹی و پتے دور کرکے سونٹھ کے گولا کو مصفا کپڑے میں چھان لیں اور اس میں سے بقدر چھ ماشہ پیچ میں ڈال کر اگر مریض کو کف کا آم اتی سار ہو تو قدرے شہد ملالیں پت کا ہو تو کھانڈ اور اگر وات کا ہو تو دو چار رتی سونچل نمک ملا کر دیں دن میں چار پانچ مرتبہ دینے سے آم کا نام نہیں رہتا نہایت عمدہ پاچن ہے۔

دھانیہ پنچک کواتھ: دھنیا' ناگرموتھا' بیلگری' سونٹھ' مکک بالا جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض لیں اور جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر آدھ پاؤ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں یہ بھی نہایت عمدہ پاچن یعنی خلط خام کو پکانے والی مشہور و معروف آیورویدک دوا ہے۔

دھانیہ چتشک کواتھ: دھنیا' بیلگری' سونٹھ' ناگرموتھا' چاروں ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور حسب دستور جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں یہ بھی نہایت فائدہ مند جوشاندہ ہے یہ وات اور پت یعنی سوداوی اور صفراوی خام دستوں کی حالت میں دینا چاہئے۔

آم یعنی خلط خام کو پکانے والے سہل نسخے

ہنگواشٹک چورن: سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہینگ' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' اجموز' نمک سیاہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ دینے سے آم اتی سار یعنی جن میں مواد خام خارج ہوتا ہو ایسے دستوں کو فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

دیگر: بیلگری' چیتل' سونٹھ' پنول پتر' کٹھ' اجوائن' واوڑنگ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور بقدر ایک ماشہ

سے ڈیڑھ ماشہ تک کئی مرتبہ ہمراہ گرم پانی دیں یہ بھی اتی سار کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

دیگر: سونٹھ نیم بریاں کرکے اس کو دو تین روز تک ارنڈ کے پتوں کے رس میں کھرل کریں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر سکھالیں یہ گولیاں آم اتی سار کی یقینی دوا ہے مقدار خوراک دن میں پانچ چھ گولیاں ہمراہ گرم پانی کے دیں۔

پکواتی سار چکتسا یعنی علاج اسہال پختہ

اسی باب میں ذکر کر چکے ہیں کہ مرض اسہال یعنی دستوں کی بیماری کا علاج شروع کرنے سے پیشتر معالج کو اس امر کا یقین کرلینا چاہئے کہ اتی سار آم ہے یا پکو یعنی اسہال خام ہے یا پختہ بہ الفاظ دیگر دستوں کا مواد کچا ہے یا پکا یہاں اسہال خام اور پختہ سے مراد صرف مواد کے کچا اور پکا ہونے کی رعایت سے ہے اس کا کوئی اور مطلب نہ سمجھنا چاہئے اور مریض کے دستوں کا مواد پانی میں ڈالنے سے اس بات کا فوراً یقین ہوسکتا ہے اگر مواد پانی میں ڈوب جائے تو اتی سار آم یعنی اسہال خام اور اگر پانی میں تیرنے لگے تو پکواتی سار یعنی اسہال پختہ اتی سار روگ کی خاص خلطوں کے لحاظ سے اور آم یعنی مادہ خام کی رعایت سے مفصل تشریح اور علاج درج کر چکے ہیں اب یہاں ہر قسم کے پختہ دستوں کے لئے مفید عام نسخے دیئے جاتے ہیں۔

سمنگ آدی چورن: تخم لاجونتی گل دھاوا مجیٹھ لودھ پٹھانی ہر چہار ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور اس میں دو چند یا سہ چند شہد ملا کر چٹنی کی طرح بنا کر چاولوں کے پانی کے ہمراہ بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ کھلائیں یہ پکواتی سار یعنی پختہ اسہال کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے۔

آمر ستھادی چورن: مغز تخم آم لودھ بیلگری گل خیرہ جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک قدرے شہد ملا کر چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں تین چار خوراک دیں یہ پکواتی سار خصوصاً غلبہ صفراوی کی حالت میں نہایت مفید دوائی ہے۔

گنگادھر کواتھ: چولائی برگ اناربرگ جامن برگ سنگھاڑہ مشک بالا ناگرموتھا سونٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن دو سے چار تولہ یعنی کل ادویہ دو تولہ سے چار تولہ حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کریں اور بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں قدرے شہد ملالیں یا ویسے ہی دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے ندی کے تیز بہاؤ کی مانند نہ رکنے والے دست بھی فوراً بند ہوجاتے ہیں یہ نسخہ بھی خصوصاً غلبہ صفرا کی حالتمیں فوری فائدہ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

گنگادھر چورن: موچرس ناگرموتھا بیلگری سونٹھ پاڑھ گل دھاوا سون پاٹھا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور اس میں سے ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ سفوف قدرے گڑ ملا کر ویسے ہی دہی کے خالص مٹھے کے ساتھ دیں یعنی جس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو ایسے مٹھے کے ہمراہ دیں یہ سفوف گنگا ندی کی تیز رفتار کی طرح بہنے والے دستوں کو فوراً روک دیتا ہے اور اسی رعایت سے اس کا نام گنگادھر چورن رکھا گیا ہے کیونکہ یہ چورن گنگا ندی کی تیز دھار کی مانند نہ رکنے والے دستوں کو فوراً روک دیتا ہے اس لئے یہ گنگادھر یعنی گنگا کو روکنے والا ہے۔

دوسرا گنگادھر چورن: ناگرموتھا اندرجو شیریں موچرس گل دھاوا بیلگری لودھ پٹھانی جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ سفوف قدرے گڑ ملا کر یا ویسے ہی دہی کے مٹھے کے ہمراہ دن میں چار پانچ مرتبہ استعمال کرائیں یہ بھی نہایت فائدہ مند سفوف ہے۔

برہت گنگادھر چورن: ناگرموتھا سون پاٹھا سونٹھ گل دھاوا لودھ پٹھانی مشک بالا بیلگری موچرس پاڑھ اندرجو کڑا چھال مغز تخم لاجونتی آتیس جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور بقدر ایک سے ڈیڑھ ماشہ تک یہ سفوف چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں چار پانچ مرتبہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے سخت سے سخت قسم کے دست پیچش سنگرہنی وغیرہ

امراض کو فوراً آرام ہوتا ہے مجرب ہے۔

ہر قسم کے دستوں کی لاثانی دوا...... کٹجا اشٹک اولیہ

تازہ کڑا چھال پانچ سیر پختہ لے کر اس کو جوکوب کریں اور سولہ سیر پختہ پانی میں ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تب آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں بعد ازاں اس کو خوب مل کر چھان لیں اور اس پانی کو کڑاہی میں ڈال کر پھر آگ پر رکھ دیں حتی کہ پانی خوب افیون کی طرح گاڑھا ہوجائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف جو پیشتر تیار کرکے رکھا تھا ملادیں نسخہ سفوف: موچرس گوند سمبل پاڑھ گل دھاوا ناگرموتھا آتیس تخم لاجونتی بیلگری ہر ایک چہار تولہ سب کا سفوف تیار کرکے خوب آمیز کریں اور محفوظ رکھیں اسی میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ آب چاول دودھ گائے دودھ بکری یا تازہ پانی کے استعمال کرائیں یہ ہر قسم کے دستوں کے لئے لاجواب دوائی ہے ایک ہی دن میں سخت سے سخت قسم کے دست سنگرہنی خونی دست بادی کے دست بلغمی دست صفراوی دست غرضیکہ ہر قسم کے دست پیچش رک جاتے ہیں اور چند ہی روز میں آرام ہوجاتا ہے یہ دوا خونی بواسیر کے لئے بھی ازحد مفید ثابت ہوئی ہے صرف ایک دو خوراکوں سے ہی ندی کی طرح بہنے والا بواسیر کا خون بند ہوجاتا ہے مجرب المجرب ہے۔

بلادوائی کھانے کے دستوں کو بند کرنے والا لاثانی عمل

آنولوں کی آل بال

دیرینہ مریض جب دوائی کھاتا کھاتا گھبراجاتا ہے تو پھر دوائی کھانے سے انکاری ہوجاتا ہے ایسی حالت میں مندرجہ ذیل عمل اکثر نہایت مفید ثابت ہوا ہے:

خشک آنولہ بقدر نصف سیر پختہ لے کر ان کو تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر سل پر یا کونڈی میں خوب پیس لیں اور مقام ناف کے گرد پسے ہوئے آنولوں کا ایک اس طرح چکر سا بنادیں کہ ناف درمیان سے خالی رہے اور اس کے گرد اس طرح گول دائرہ بنادیں اور دائرہ کے اندر فوراً ہی آب ادرک کا رس بھردیں اور مریض کو برابر سیدھا چت لیٹا رہنے دیں اس عمل سے بلادوائی کھانے کے بھی سخت سے سخت پانی کی طرح بہنے والے دستوں کو آرام ہوجاتا ہے۔

پٹ پاک اور اس کا طریق

اکثر گیلی یا سوکھی ادویہ کی چھال جڑ پھلی یا پتوں کو کسی دوائی کے پانی یا معمولی پینے کے پانی میں خوب بھانگ کی مانند گھوٹ کر گولہ سا بنادیا جاتا ہے اور اس گولے پر حسب ضرورت برگ جامن برگ آم برگ ارنڈ یا اور مفید مرض پتے لپیٹ کر اوپر دھاگا لپیٹ دیا جاتا ہے بعد ازاں اس پر دو دو انگل موٹی مٹی لیپ کرکے اس کو اوپلوں کی آگ میں رکھ کر پکایا جاتا ہے جب مٹی سرخ ہوجاتی ہے تو آگ میں سے نکال کر دوائی کو نچوڑ لیا جاتا ہے جو پانی اس دوائی کے گولے میں سے نکلتا ہے وہ مریض کو بطور دوائی دیا جاتا ہے خصوصاً مرض اسہال میں اس کے بہت فوائد دیکھے گئے ہیں اس طریق عمل کا نام آیورویدک اصطلاح میں پٹ پاک ہے یہاں چند مفید پٹ پاکوں کے نسخے دیئے جاتے ہیں جو ہمارے بارہا آزمائے ہوئے ہیں اور دستوں کے لئے حکمی دوا ہیں۔

کٹج پٹ پاک: نہایت عمدہ مصفا کڑا چھال نصف پاؤ یا پاؤ پختہ لے کر اسکو چاولوں کے پانی کے ساتھ سل پر یا کونڈی میں نہایت ہی باریک بھانگ کی طرح گھوٹ لیں اور اس کا گولا بنا کر اس گولے پر جامن کے سبز پتے لپیٹ دیں اور بعد ازاں اس

دو دو انگل برابر موٹی گیلی مٹی کا لیپ کر کے اوپلوں کی آگ میں رکھیں جب مٹی سرخ ہو جائے تو آگ میں سے نکال کر ٹھنڈا کر کے مٹی دور کریں اور گولا نکال کر اس کو صاف کپڑے کے ذریعہ نچوڑ ڈالیں جو پانی نکلے اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں اور جوان آدمی کو حسب طاقت چھ ماشہ سے دو تولہ تک چمچہ میں ڈال کر قدرے شہد آمیز کر کے دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں یہ نہایت عمدہ دوائی ہے جو کہ اکیلی ہی نوے فی صدی تک مریضوں کو فائدہ بخش ثابت ہوئی ہے مجرب ہے۔

بلو پٹ پاک: بیلگری پاؤ پختہ چاولوں کے پانی میں بشرح صدر گھوٹ کر بطریق معمول پٹ پاک تیار کریں اور بمقدار چھ ماشہ سے دو تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں یہ بھی عجیب دوائی ہے۔

داڑم پٹ پاک: ایک عمدہ بڑا انار ثابت ہی لے کر اس پر کپڑا لپیٹ دیں اور بعد ازاں گیلی مٹی کا دو دو انگل لیپ کر کے اوپلوں کی آگ میں پکائیں جب مٹی سرخ ہو جائے تو اس کو نکال کر ٹھنڈا کر کے انار کا چھلکا دور کریں اور کپڑے میں پوٹلی بنا کر نچوڑ ڈالیں جو رس نکلے اس میں شہد آمیز کر کے مریض کو پلائیں مقدار خوراک دو تولہ دن میں چار پانچ مرتبہ دیں اسکے استعمال سے ہر قسم کے دستوں کو خصوصاً صفراوی اسہال کو فوراً آرام ہوتا ہے۔

چاولوں کا پانی: اسہال کی ادویہ میں چاولوں کا پانی اکثر بطور بدرقہ یا دیگر کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے یہاں چاولوں کا پانی تیار کرنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے چار تولہ سے آٹھ تولہ تک کچے چاول لے کر ان کو دھو ڈالیں اور ان میں چار گنا پانی ڈال کر مٹی کے سکورے میں بھگو دیں اور چار پانچ گھنٹہ کے بعد نتار کر کام میں لا دیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں تنڈل امبو یا چاولوں کا پانی کہتے ہیں۔

اولیہہ: جو ادویہ کوٹ پیس کر شہد یا چاشنی میں ملا کر لعوق یا چٹنی تیار ہوتی ہیں یا جن کو ادویہ کے چھال وغیرہ میں پکا کر بطور لعوق یا چٹنی گاڑھا کر لیا جاتا ہے ان کو آیورویدک اصطلاح میں اولیہہ یعنی لعوق یا چٹنی کہتے ہیں۔

وتسکا ولیہہ: تازہ کڑا چھال سوا سیر لے کر جوکوب کریں اور سولہ سیر پانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی چوتھا حصہ بقایا رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی کو پھر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شکل چٹنی کے گاڑھا ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف اضافہ کریں:

نسخہ سفوف: ناگرموتھا، اتیس، جوکھار، نوشادر، اندرجو، سونچل نمک، سیندھا نمک، گل دھاوا، فلفل دراز ہر ایک دو تولہ سفوف بنا کر مندرجہ بالا چٹنی میں ملا دیں اس میں سے بقدر تین تین ماشہ بہمراہ عرق سونف یا چاولوں کا پانی دن میں چار پانچ مرتبہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے نہایت بڑھے ہوئے اور پرانے سے پرانے دست، پیچش، سنگرہنی، خونی دست نیز ہر قسم کے دست یقیناً رفع ہو جاتے ہیں یہ آیورویدک شاستروں کی نہایت چمتکارک دوائی ہے مجرب ہے۔

اتیسار (اسہال) کے لئے چند مجرب رس رسائن و گٹکے (حبوب)

1- اتیسار وارن رس: شنگرف مصفا، کافور، ناگرموتھا، اندرجو جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور پھر اس کو کھرل میں ڈال کر افیون کے پانی کی سات روز بھاونا دیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

افیون کا پانی: افیون ایک تولہ کو سولہ تولہ پانی میں گھول لیں اور جہاں افیون کے پانی کی بھاونا دینا لکھا ہو اسی طریق پر افیون کا تازہ پانی تیار کر لیں اتی سار وارن رس ہر قسم کے دستوں کی لاثانی دوا ہے مقدار خوراک دن بھر میں تین چار گولیاں تک ہمراہ عرق سونف یا الائچی۔

2- پورن چندر اودے رس: ہڑتال ورقیہ مصفا چار تولہ، کشتہ فولاد چار تولہ، کشتہ ابرک سیاہ چار تولہ، کافور چھ ماشہ، شدہ گندھک چھ ماشہ، جائفل ایک تولہ، کپور کچری ایک تولہ، تیج پتر ایک تولہ، [illegible] ایک تولہ، لونگ ایک تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک

پیس کر تازہ پانی میں تین روز کھرل کریں اور ایک رتی سے دو رتی تک کی گولیاں بنائیں۔ یہ ہر قسم کے اسہال کو اسی طرح رفع کر دیتا ہے جس طرح رات کے اندھیارے کو چندرما (چاند) نیز سنگرہنی اُمل پت (سوء ہضمی) شول اور پری نام شول کو دور کرتا ہے مقدار خوراک تین چار گولیاں دن بھر میں بہمراہ آب گرم یا عرق سونف و الائچی دیں۔

3- برہت گگن سندور رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، کشتہ ابرک ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، کوڑیوں کا کشتہ ایک تولہ، کشتہ چاندی ایک تولہ، اتمیں ایک تولہ اول پارہ اور گندھک متواتر چھ گھنٹہ تک کھرل کریں جب ہر دو نہایت عمدہ کاجل کی مانند ہو جائیں تو بقیہ اشیاء نہایت باریک پیس کر کھرل میں ڈالیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کے رس یا جوشاندہ کی سات سات بھاونا دیں اگر سبز دھنیا نہ ملے تو خشک دھنیا یک پاؤ پختہ لے کر اس کو جوکوب کر کے چار سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی بقایا رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں (2) ادرک کے رس کی سات بھاونا دیں لیکن سبز ادرک نہ ہو تو سونٹھ کا جوشاندہ تیار کر کے اس کی سات بھاونا دیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں دن بھر میں تین چار گولی تک بہمراہ مربہ بیل یا بکری کے دودھ کے ہمراہ دیں اس کے استعمال سے نہایت ہی بڑھے ہوئے دست، سنگرہنی، بدہضمی، کمزوری ہاضمہ وغیرہ امراض رفع ہو جاتے ہیں جوراتی سار یعنی بخار و اسہال جہاں دونوں مرض یکجا ہوں وہاں بھی یہ دوا نہایت فائدہ کرتی ہے مجرب ہے۔

4- لوکناتھ رس: کشتہ پارہ یا رس سندور ایک حصہ، گندھک مصفا چار حصہ ان دونوں کو یک جا کھرل کریں اور زرد رنگ کی عمدہ کوڑیوں میں بھر دیں کوڑیوں کا منہ بند کرنے کے لئے سہاگہ سفید خام بقدر ضرورت لیکر اس کو گائے کے دودھ میں پیس لیں اور اس سے کوڑیوں کا منہ بند کر دیں اور کسی آب نارسیدہ مٹی کے سکورے میں ڈال کر گج پٹ کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اس میں سے دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ شہد چھ ماشہ زیرہ سیاہ چار رتی، ہینگ چار چاول مریض کو دیں دریا کی طرح بہتے ہوئے دستوں کو بند کرنے کے لئے یہ نہایت عمدہ نسخہ ہے دن میں تین چار خوراک دے سکتے ہیں۔

5- کن آدی لوہ: فلفل دراز، سونٹھ، پاڈھ، سیاہ مرچ، چیتا، موتھ، ہرڑ چھال، بہیڑہ چھال، آملہ، دارچینی، الائچی خورد، تیج پتر، بیلگری، [illegible] چندن، مشک بالا جملہ ادویہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور سب کے برابر نہایت عمدہ کشتہ فولاد لے کر سب کو آمیز کر کے پانی میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ رس دن میں آٹھ گولی تک گھنٹہ گھنٹہ یا ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹہ کے فاصلہ سے مریض کو دے سکتے ہیں بدرقہ یعنی انوپان عرق سونف، عرق الائچی، عرق پودینہ یا ان میں سے کسی ایک یا تینوں کا ملا کر جوشاندہ یہ نہایت مناسب انوپان یعنی بدرقہ ہے۔

6- چھاتا منی رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ تانبہ ہر ایک تولہ، مٹھا تیلیہ مصفا چھ ماشہ، سہاگہ دانہ چار ماشہ ان سب کو کانجی میں خوب کھرل کر کے پانی کے ساتھ ایک گولا بنائیں اور اس گولے کو ایک مٹی کے برتن میں دو تین برگ پان رکھ کر اوپر ادویہ کا گولا رکھیں بعد ازاں کام میں لا دیں مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ شہد۔

7- رج وٹکا: کڑا کی تازہ چھال پانچ سیر پختہ لے کر اس کو جوکوب کر لیں اور پچیس سیر پختہ پانی ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ پانی آٹھواں حصہ باقی رہ جائے پھر اس کو خوب مل کر چھان لیں اور چھنے ہوئے پانی کو پھر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور نرم نرم آگ پر اس وقت تک پکاتے رہیں جب تک کہ کڑا چھال کا رس افیون کی مانند گاڑھا نہ ہو جائے جب گاڑھا ہو جائے تو کڑاہی کو آگ پر سے اتار کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کر کے چار رتی تا ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔

نسخہ سفوف: جائفل، جاوتری، سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز، مازو، پھل لونگ، وادنگ، مروڑ پھلی، بیلگری، ناگ کیسر ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر کپڑ چھان [illegible] کڑا چھال کے رس میں آمیز کریں یہ گولیاں مرض اسہال و سنگرہنی کے لئے بے حد مفید

ہیں کئی خاندانوں میں یہ نسخہ مرض سنگرہنی کے لئے ورثہ میں چلا آتا ہے اور نہایت پوشیدہ رکھا جاتا ہے جس کی بدولت وئید لوگ نہایت شہرت و دولت حاصل کرتے ہیں آج ہم نے مخزن آیوروید کو بیچ بیچ خزانہ آیوروید بنانے کی خاطر یہ ظاہر کیا ہے یہ نسخہ جس قدر سہل الحصول ہے اس سے بہت زیادہ سریع المنفعت بھی ہے ہر ایک طبیب و وئید کے مطب میں یہ نسخہ تیار رہنا چاہئے مقدار خوراک چار سے آٹھ گولی تک حسب ضرورت ایک دن میں ہمراہ عرق سونف' دہی کی چھاچھ' عرق الائچی یا تازہ پانی استعمال کریں۔

8- جاتی پھل آدی وٹی: جائفل چھ ماشہ' چھوہارہ چھ ماشہ' افیون خالص چھ ماشہ ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک دن میں دو تین گولیاں ہمراہ دہی کی چھاچھ' عرق سونف' عرق الائچی' عرق پودینہ یہ گولیاں بھی دست روکنے کے لئے نہایت عمدہ و لاثانی دوا ہے۔

9- کرپورآدی وٹی: کافور' شنگرف مصفا' افیون خالص' ناگرموتھا' اندرجو' جائفل ہر ایک ایک تولہ کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں اور بعد ازاں ادرک کے رس میں دو تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی مرض اسہال کے لئے نہایت عجیب الاثر ہیں اس کے استعمال سے پیچش و سنگرہنی یا نہایت پتلے اور پرانے دست بند ہو جاتے ہیں مقدار خوراک دن بھر میں دو تین گولی یا حسب ضرورت کم و بیش یہ ہمراہ آب تازہ' عرق سونف' عرق الائچی یا عرق پودینہ استعمال کرائیں۔

10- چندر کلا وٹی: سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ' شدھ شنگرف دو تولہ' افیون خالص چار تولہ خوب کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں یہ عجیب الاثر گولیاں ہیں اگر مریض کو رات کے وقت زیادہ دست آتے ہوں اور دن میں بالکل کم آتے ہوں یا اوقات کو بالکل نہ آتے ہوں تو ایک گولی ہمراہ چھ ماشہ شہد دیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں اور اگر دست دن کے وقت کثرت سے آتے ہوں تو یہ مبارک گولی لیموں کے رس کے ہمراہ دینی چاہئے مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام کو۔

11- کھدرآدی وٹی: کتھ سفید' سونٹھ' افیون' سیاہ مرچ' جائفل' برگ ببول جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور بعد ازاں ببول کی چھال کے جوشاندہ میں برابر تین روز تک کھرل کر کے بقدر ایک ایک رتی گولیاں بنائیں جوان آدمی کو ایک وقت میں دو گولی ہمراہ تازہ پانی یا عرق سونف دیں اور دن بھر میں تین چار مرتبہ دے سکتے ہیں یہ گولیاں بھی مرض اسہال کی ہر حالت میں فائدہ مند ہیں اور مجرب ہیں۔

12- امرت ارنو رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد' سہاگہ سفید بریاں' کچور' دھنیا' مشک بالا' ناگرموتھا' پاٹھا' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' اتیس ہر ایک ایک تولہ نہایت باریک پیس کر بکری کے دودھ میں کھرل کریں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح ایک گولی شام کو یہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کریں یا مندرجہ ذیل انوپان میں سے کسی ایک کے ہمراہ مریض کے مزاج کے موافق استعمال کریں (1) دھنیا' زیرہ سفید' تخم بھانگ' سرخ چاول مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں اور اس میں سے ایک ماشہ سفوف اور ایک گولی امرت ارنو رس چھ ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام مریض کو استعمال کرائیں (2) یا چاولوں کی پیچھ کیلہ دو سے چار تولہ تک ہمراہ استعمال کرائیں (3) یا تازہ پانی کے ہمراہ دن میں دو تین گولیاں استعمال کرائیں (4) یا آب کے ہمراہ استعمال کرائیں غرضیکہ مریض کے مزاج کو سمجھ کر مناسب انوپان تجویز کریں اس کے استعمال سے ہر قسم کے دست و پیچش سنگرہنی وغیرہ یقیناً رفع ہو جاتے ہیں نہایت عمدہ اور مجرب المجرب ہے۔ (5) یا موچرس کے ہمراہ ایک ایک گولی استعمال کرائیں (6) یا کنڈیاری کے رس

13- جاتی پھل آدی رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' رس سندور' کشتہ ابرک سیاہ' جائفل' اندرجو' تخم دھتورہ' سہاگہ سفید بریاں' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ناگرموتھا' آم کی گٹھلی کا مغز' بیلگری' سرخ چاول' انار کا چھلکا' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ جملہ ادویہ

مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس کر سبز بھانگ کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی کڑا کی چھال کے جوشاندہ کے ہمراہ مریض کو کھلائیں اس طرح آم اتی سار اور پیچش کو ایک ہی دن میں فائدہ ہوتا ہے اور بدہضمی کے دستوں کی حالت میں شہد کے ہمراہ دن میں دو تین گولیاں استعمال کرائیں اور بیلگری کے ہمراہ خونی دستوں کے لئے نہایت فائدہ مند ہے سونٹھ اور دھنیا دونوں مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس کے ہمراہ دن میں تین چار گولیوں کے کھلانے سے دریا کی مانند بہتے ہوئے دستوں میں استعمال کرائیں یہ جاتی پھل آدی رس نہایت مفید اور مجرب ہے۔

14- ابھے نرسنگھ رس: شنگرف مصفا' مٹھا تیلیہ' مرچ سیاہ' پیپل' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' سہاگہ سفید بریاں' گندھک مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' پارہ مصفا جملہ مساوی الوزن اور سب کے برابر خالص افیون' اول پارہ اور گندھک کو برابر چھ گھنٹہ کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں دن میں دو تین گولیاں ہمراہ سفوف زیرہ سیاہ چار رتی اور شہد چھ ماشہ استعمال کرائیں ہر قسم کے دستوں کو روکنے کے لئے لاثانی دوا ہے اس کے استعمال سے تردوش اتی سار یعنی تینوں خلطوں کے بگاڑ سے پیدا ہوئے دست بھی فوراً رک جاتے ہیں اور صرف دو تین روز تک استعمال کرنے سے قطعی آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

15- آنند بھیرو رس: شدھ شنگرف' مرچ سیاہ' سہاگہ سفید بریاں' فلفل دراز' مٹھا تیلیہ مصفا جملہ ہم وزن لیں اور نہایت باریک پیس کر دو تین روز تک ادرک کے رس میں کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی اندرجو کے سفوف بقدر چار رتی کے ہمراہ شہد میں ملا کر مریض کو دیں اس طرح پر دن میں تین چار خوراک دے سکتے ہیں یا گرم پانی' عرق سونف' عرق الائچی اور عرق پودینہ کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں یہ آنند بھیرو رس ہر طرح کے دستوں کو رفع کرنے کیلئے نہایت مفید دوائی ہے۔

16- کرپور رس: شنگرف مصفا' عمدہ افیون مصفا' ناگرموتھا' اندرجو' جائفل' کافور' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اندرجو کے جوشاندہ میں برابر ایک دو روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مرض اتی سار کی یہ لاثانی دوائی ہے خصوصاً پیچش و خونی دستوں کے لئے تو رام بان ہے اس کے استعمال سے سنگرہنی جوراتی سار (بخار و اسہال) بدہضمی کے دست' آم اتی سار وغیرہ سب رفع دفع ہو جاتے ہیں ہمارے ہاں یہ گولیاں سال بھر میں سیروں ہی خرچ ہوتی ہیں مجرب المجرب ہیں۔ سہل الحصول اور کثیر المنفعت اگر کسی نسخے کو کہہ سکتے ہیں تو وہ یہی کرپور رس ہے۔

ارشٹ اور آسو

اس کتاب کے پہلے حصہ کے آخر میں ذکر کر چکے ہیں کہ آیورویدک طریق علاج میں بہت سی ادویہ بشکل جوشاندہ' خیساندہ' سفوف' لعوق' رس' رسائن' تیل' گھرت وغیرہ کے علاوہ آسو اور ارشٹ یہ دو قسم کی ادویہ بھی مستعمل ہیں آسو وارشٹ کیا ہیں اور وہ کس طریق سے تیار کئے جاتے ہیں کسی آسو وارشٹ کا نسخہ درج کرنے سے پیشتر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آسو اور ارشٹ کی سریع الاثری کا کچھ ذکر کر دیا جائے آسو وارشٹ رس و رسائن سے بھی بعض اوقات زیادہ مفید اور سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں تیاری کیوقت ایک ایسی چیز پیدا ہو جاتی ہے جس کو سنسکرت زبان میں مدیہ یا سرا اور اردو فارسی میں خمار نیز انگریزی زبان میں الکوحل یا سپرٹ کہتے ہیں وہ الکوحل دوائی کو زود اثر اور فائدہ مند بنا دیتی ہے کیونکہ الکوحل یعنی سپرٹ جو کہ دوسرے لفظوں میں روح بھی کہلاتی ہے اس قدر سوکشم یعنی لطیف ہو جاتی ہے کہ وہ فوراً ہی دوران خون میں مل کر سارے جسم میں خصوصاً عضو ماؤف کے پاس پہنچ جاتی ہے آیوروید شاستر کی اصطلاح میں ایسی چیزوں کو وکاشی یعنی جلد پھیلنے والی کہا گیا ہے قدیم آیورویدک معالجین نے الکوحل کی اس خوبی کو جان کر اس کا ادویہ کی شکل میں تیار کر کے استعمال

کرنا اور اس سے فائدہ اُٹھانا سب سے پیشتر دریافت کیا تھا اور وہ ہندی حکمت کے آسو اور ارشٹ ہیں آسو اور ارشٹ کی ادویہ
جب خمار کی صورت میں تیار ہوتی ہیں تو وہ مریض کے عضو ماؤف تک اسی سرعت سے اثر انداز ہوتی ہیں جس سرعت سے پیا
ہوا نشہ یا کھایا ہوا زہر ہمارے دل و دماغ پر فوراً ہی جا اثر ڈالتا ہے جن لوگوں نے بھنگ افیون یا شراب کو کبھی استعمال کیا ہوگا یا
ان میں تیار کی ہوئی ادویہ کا استعمال کیا ہوگا وہ بخوبی جانتے ہوں گے کہ یہ اشیاء کس قدر تیزی سے دل و دماغ پر اثر انداز ہوتی
ہیں پس اسی لحاظ سے قدیم طریق علاج میں آسو اور ارشٹ کثرت سے ملتے ہیں اور تقریباً ہر مرض کے لئے ان کے نسخے پائے
جاتے ہیں۔

انگریزی ٹنکچر کیا ہیں: ایلوپیتھی طریق علاج میں جن کا نام ٹنکچر ہے وہ کیا ہیں آیوروید کے آسو اور ارشٹوں کی نقل محض ہیں
فرق صرف اتنا ہے کہ ٹنکچر الکوحل یا سپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں اور آسو ارشٹوں میں ان کی تیاری کے وقت الکوحل خود بخود
پیدا ہو جاتا ہے۔

آسو اور ارشٹ کس طرح تیار ہوتے ہیں: (1) مختلف قسم کی خشک یا تر ادویہ کو خوب کوٹ کر سولہ بتیس یا چونسٹھ گنا پانی
ڈال کر (یہ پانی کی کمی بیشی ادویہ کی سختی و نرمی پر منحصر ہے) اس قدر جوش دیا جاتا ہے کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے پھر اس
میں نصف حصہ یا 3/4 حصہ گڑ یا کھانڈ یا شہد ملا کر نہایت باریک کی ہوئی پرکشیپ اوشدھیاں ڈالی جاتی ہیں جوشاندہ کی ادویہ
کے علاوہ آسو اور ارشٹ میں ایسی ادویہ بھی ڈالی جاتی ہیں جو کہ ضمیمہ یا اوپر سے ڈالی گئی کہلاتی ہیں اور آیورویدک اصطلاح میں
ان کو پرکشیپ ادویہ کہتے ہیں) اور کسی عمدہ چکنے امرت بان یا مٹی کے برتن میں جس میں کہ کل ادویہ ڈالنے کے بعد 1/4 حصہ
برتن خالی رہے ڈال کر اوپر ڈھکنا دے کر منہ بند کر دیا جاتا ہے گرمیوں کے دنوں میں زیادہ سے زیادہ پندرہ دنوں میں اور
سردیوں کے دنوں میں ایک ماہ میں یہ ارشٹ تیار ہو جاتا ہے اور پھر اس کو چھان کر نتار لیا جاتا ہے اور بوتلوں میں بھر کر رکھا
جاتا ہے یہ جس قدر پرانا ہوتا ہے اسی قدر مفید بھی ہوتا ہے اس کی مقدار خوراک ایک تولہ سے چار تولہ تک ہوتی ہے۔

2- آسو: آسو کی تیاری میں صرف اتنا فرق ہے کہ اس کی ادویہ کو کوٹ پیس کر صرف تازہ پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اور برتن
میں ڈال کر گڑ کھانڈ یا شہد جو کچھ بھی ڈالنا ہو ڈال کر ارشٹ کی مانند ہی برتن کا منہ بند کر کے ایک مہینہ یا پندرہ روز کے بعد نترا
ہوا آسو چھان کر بوتلوں میں بھر لیا جاتا ہے گویا آسو اور ارشٹ میں صرف اتنا فرق ہے کہ ارشٹ کی ادویہ پانی میں ڈال کر
جوش دی جاتی ہیں اور آسو کچے پانی میں ڈالی ہوئی ادویہ سے ہی تیار ہو جاتا ہے۔

احتیاط: آسو اور ارشٹ کی تیاری میں اس قدر احتیاط کی نہایت ضرورت ہوتی ہے:

(1) برتن نہایت صاف اور نہایت عمدہ قلعی دار ہونا چاہئے جس میں کہ ارشٹ کی ادویہ جوش دی جاتی ہیں ورنہ برتن کا زہر
ادویہ میں حل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

(2) جس برتن میں جوش دینے کے بعد گڑ یا کھانڈ یا شہد ڈال کر ادویہ ڈالی جائیں وہ بالکل نیا یعنی آب نارسیدہ برتن نہیں
ہونا چاہئے ورنہ کورا برتن دوائی کا بہت سا حصہ پی جاتا ہے اس مطلب کے لئے اول تو چینی کے چکنے امرت بان کام
میں لانے چاہئیں یا مٹی کے پرانے برتن جن میں کچھ مدت پانی ڈالا رہا ہو بالفرض اگر ایسا برتن میسر نہ ہو تو مٹی کے
نئے برتن کو اندر سے خوب گھی کے ساتھ چپڑ لیں تاکہ وہ تر ہو جائے اور آپ کے ارشٹ یا آسو کو پی نہ سکے۔

(3) برتن اس قدر بڑا ہونا چاہئے کہ ادویہ کا پانی اور گڑ وغیرہ ڈالنے کے بعد برتن کا ایک حصہ خالی رہے کیونکہ جب آسو یا
ارشٹ کا خمار اٹھا کرتا ہے تو اس میں خوب جوش پیدا ہوتا اور ابال آیا کرتا ہے ایسی حالت میں اگر برتن منہ تک بھرا ہوا
ہو تو آسو اور ارشٹ باہر نکل کر ضائع ہو جایا کرتا ہے۔

(4) جب آسو اور ارشٹ کو برتن میں ڈالے ہوئے دس بارہ روز گزر جائیں تو اس کو بار بار دیکھتے رہنا چاہئے کیونکہ موسم گرما

میں زیادہ سے زیادہ پندرہ روز میں چونکہ آسو یا ارشٹ نے بالکل تیار ہو جاتا ہے اور اگر اس کی سدھ نہ لی گئی ہو تو پھر
تیار ہونے کے بعد بگڑنا شروع ہو جاتا ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان کرتا ہے لہٰذا اگر گرمیوں کے موسم میں جب
یہ تیار ہونے کے بعد بگڑنا شروع ہو جاتا ہے اور دس بارہ روز گزر جائیں تو مٹی یعنی برتن کا منہ کھول کر دیکھ لینا چاہئے اگر خمار اٹھنا بند
آسو یا ارشٹ کو ڈالے ہوئے دس بارہ روز گزر جائیں تو اس وقت فوراً چھان کر بوتلوں میں بھر لینا چاہئے ورنہ اگر
ہو جائے اور ادویہ وغیرہ نیچے بیٹھ جائیں اور آسو نتر جائے تو اس وقت فوراً چھان کر بوتلوں میں بھر لینا چاہئے ورنہ اگر
نترا ہوا آسو یا ارشٹ اس وقت نہ نکالا جائے تو اس میں دوبارہ پھر وہی خمار اٹھنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر بالکل سڑ کر
سرکہ بن جاتا ہے جو کہ بجائے فائدہ کے نقصان دہ ہوتا ہے۔

(5) بوتلوں میں ڈالنے کے بعد بھی آسو یا ارشٹ ایک مرتبہ نترا کرتا ہے اور اس وقت پھر اس نترے ہوئے آسو یا ارشٹ
دوسری بوتلوں میں ڈال لینا چاہئے ورنہ یہ بھی ترش ہو کر سرکہ بن جایا کرتا ہے گویا آسو اور ارشٹ کو نتارنے میں نہایت
ہوشیاری اور عقل مندی سے کام لینا چاہئے ورنہ بوتل کے نیچے ذرا بھی کثافت رہنے سے اس میں دوبارہ خمار اٹھنا
شروع ہو جائے گا اور دوبارہ خمار اٹھنے سے بجائے آسو یا ارشٹ کے سرکہ ہو جائے گا۔

(6) بوتلوں میں ڈال کر آسو والی بوتلوں کا منہ خوب مضبوط ڈاٹ سے بند کرنا چاہئے اگر منہ اچھی طرح بند نہ ہوگا تو آسو
کے اندر پیدا ہوئی ہوئی وہ مفید چیز جس نے آپ کے معمولی ادویہ کے جوشاندہ کو سوگنا تیز اور سریع الاثر بنا دیا ہے اڑ
جائے گی وہ اڑنے والی شے کیا ہے؟ الکوحل سپرٹ یا مدیہ یہ نہایت لطیف ہوتی ہے اور ذرا موقع ملنے پر بھی اڑ جاتی
ہے لہٰذا آسو کی تیاری کے بعد بھی بڑی احتیاط درکار ہوتی ہے ورنہ پھر آسو یا ارشٹ میں سے اگر آپ کی بے احتیاطی
سے یہ جوہر اڑ گیا تو وہ پھر آسو صرف نام کا آسو رہ جائے گا اور اس کے فوائد شربت سے بھی کم ہو جائیں گے اس قدر
بیان کرنے کے بعد اب یہاں اتی سار یعنی اسہال کے لئے نہایت فائدہ بخش آسو یا ارشٹ کے چند ایک نسخے لکھے
جاتے ہیں اطباء صاحبان تیار کر کے ان سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی شہرت کو بڑھائیں۔

1- کٹج ارشٹ: کڑا چھال دس سیر پختہ گل مہوا ایک سیر، ختی پانچ سیر، کنبھاری چھال ایک سیر ان کو جوکوب کر کے آٹھ
درون پانی یعنی ایک سو اٹھائیس سیر پختہ عمدہ تازہ مصفا کوئیں کے پانی میں ڈال کر اس قدر جوشائیں کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ
جائے تو آگ پر سے اتار کے ٹھنڈا کر کے خوب مل کر چھان لیں اور اس کو کسی عمدہ مٹی کے چکنے برتن میں ڈال کر اس میں دس
سیر پختہ عمدہ مصفا اور ایک سال کا پرانا گڑ ڈال کر اچھی طرح گھول دیں اور دو سیر پختہ گل دھاوا ڈال کر برتن کا منہ بند کر دیں
موسم گرما میں پندرہ روز کے بعد اور موسم سرما میں ایک مہینے کے بعد نترا ہوا اور بالکل تیار شدہ ارشٹ بوتلوں میں بھر لیں اس کو
کٹج ارشٹ کہتے ہیں یہ اتی سار روگ یعنی مرض اسہال کی لاثانی دوا ہے خصوصاً جوراتی سار کے لئے یعنی جہاں بخار اور دست
اکٹھے ہوں رام بان اوشدھی ہے مقدار خوراک ایک تولہ سے چار تولہ تک حسب طاقت مریض دن میں دو تین مرتبہ پانی ملا کر
دے سکتے ہیں اس کے استعمال سے پرانے سے پرانے دست، سنگرہنی، خونی دست اور ہر طرح کے دست بہت جلد رفع ہو جاتے
ہیں مجرب المجرب ہے۔

2- اہی پھین آسو: مدھوکی مدیہ یعنی شہد سے تیار کی ہوئی شراب پانچ سیر پختہ اور خالص افیم بیس تولہ، ناگرموتھا، جائفل، اندرجو
الائچی خورد ہر ایک چار تولہ ان ادویہ کا باریک سفوف بنالیں اور سب کو ملا کر ایک عمدہ چینی کے برتن میں ڈال کر برابر پندرہ روز
یا ایک ماہ تک برتن کا منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں بعد ازاں حسب دستور نتار کر بوتلوں میں محفوظ رکھیں یہ آہی پھین (افیون) کا
آسو ہر قسم کے خونی، بادی، بلغمی و صفراوی دستوں کو دور کرنے کے لئے بے مثال دوائی ہے اس کے استعمال سے سنگرہنی تک دور
ہو سکتی ہے مقدار خوراک دس دس بوند دن میں تین چار مرتبہ عرق سونف، عرق الائچی، عرق پودینہ یا تازہ پانی کے ایک چمچ میں
ڈال کر مریض کو پلائیں اور کثرت قے ... دیکھیں مجرب المجرب ہے یہی دوائی ہیضہ میں بھی اکسیر کا کام دیتی ہے۔

3۔ ببول آدی ارشٹ: ببول (کیکر) کی چھال دس سیر پختہ ایک سو اٹھائیس سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور اس کو عمدہ برتن میں ڈال کر چندرہ سیر پختہ گڑ ملادیں نیز مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کریں گل دھاوا تیرہ چھٹانک، فلفل دراز کا سفوف آٹھ تولہ، جائفل کنکول (سرد چینی) دارچینی، الائچی خورد، تیج پتر، ناگ کیسر، لونگ، کالی مرچ ہر ایک چار تولہ سب کا نہایت عمدہ سفوف بنا کر ارشٹ والے برتن میں ڈال کر خوب ملادیں اور پندرہ روز یا ایک ماہ تک حسب موسم برتن کا منہ بند رکھیں جب ارشٹ تیار ہو جائے تو اس کو بطریق معمول نتار کر بوتلوں میں بھر لیں اور محفوظ رکھیں یہ ببول ارشٹ بھی اتی سار روگ کی رام بان اوشدھ ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کے دست، سنگرہنی، بدہضمی وغیرہ عوارض رفع دفع ہو جاتے ہیں مقدار خوراک ایک تولہ سے چار تولہ تک دن میں کئی مرتبہ دے سکتے ہیں خصوصاً ان ادویہ کو یعنی آسو اور ارشٹ کی قسم کی دواؤں کو تھوڑی بہت غذا کھانے کے بعد کھانا چاہئے خالی معدہ نہ کھانا چاہئے کیونکہ ان کے اندر تیز قسم کا الکوحل ہوتا ہے اور وہ خالی معدہ بعض اوقات باعث نقصان ہوتا ہے۔

ہر قسم کے دستوں کے لئے مجرب اور لاثانی دوا

لونگ دراوکا: آملہ، ناگرموتھا، پاٹھا، بیلگری، دھنیا، گل دھاوا، موچرس، زیرہ سفید، لودھ، اندرجو شیریں، سکھ بالا، رال، کاکڑا سنگی، لاہوری نمک، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، کمرکس، جوکھار، افیون، رسونت جملہ ادویہ مساوی الوزن اور سب کے برابر لونگ لے کر نہایت باریک سفوف تیار کریں اور اس کو کھرل میں ڈال کر متواتر سات روز تک خشخاش کے پوست کا پانی یا جوشاندہ ڈال کر کھرل کریں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لا کر کرشمہ قدرت دیکھیں نیزہ اور بھالا کا وار خالی جاسکتا ہے توپ و تفنگ، تیر یا بندوق کا نشان چوک سکتا ہے مگر یہ دوا دستوں کو روکنے سے کبھی نہیں چوک سکتی نہایت سریع الاثر اور یقیناً فائدہ بخش ہے مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ عرق سونف، عرق الائچی، عرق پودینہ یا تازہ پانی دن میں تین چار مرتبہ دے سکتے ہیں۔

ہر قسم کے دستوں کے لئے بے نظیر دوا

کٹجا ارشٹ: کڑا چھال ساڑھے بارہ سیر پختہ، مویز اڑھائی سیر پختہ، گل مہوا نصف سیر پختہ ادویہ کو جوکوب کر کے سوا گنا پانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے پھر خوب مل کر چھان لیں اور مندرجہ ذیل اشیاء ملا کر بطور ارشٹ تیار کریں گل دھاوا نصف سیر پختہ، گڑ دس سیر پختہ سب کو ایک چکنے برتن میں ڈال کر منہ بند کر دیں اور اگر موسم گرما ہو تو پندرہ روز کے بعد موسم سرما ہو تو ایک ماہ کے بعد حسب دستور نتار کر چھان لیں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

یہ کٹجا ارشٹ بھی مرض دستوں کے لئے ایک ہی دوا ہے خصوصاً ایسے دستوں کی حالت میں جبکہ مریض کو دستوں کے ہمراہ خفیف سا بخار بھی ہو جاتا ہو یہ دوا جادو کا اثر دکھاتی ہے مقدار خوراک سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ تھا کے گھنٹہ آدھ گھنٹہ بعد قدرے پانی یا عرق سونف ملا کر استعمال کرانا چاہئے۔

سروائی سار ناشک چورن: زیرہ سیاہ، سہاگہ بریاں، ناگرموتھا، بیلگری، دھنیا، سکھ بالا، سونف، اناردانہ، کڑا چھال، مجیٹھ، گل دھاوا، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، تج، سنک، تیج پتر، دانہ الائچی کلاں، موچرس، اندرجو، پارہ مصفا، گندھک مصفیٰ، کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ جملہ ادویہ کے برابر سفوف جائفل، اول پارہ و گندھک کو تین گھنٹہ تک خوب کھرل کریں بعد ازاں تمام ادویہ کو باریک پیس کر اس میں ملادیں مقدار خوراک چار رتی سے تین ماشہ تک حسب طاقت مریض بچوں کے لئے ایک رتی سے چار رتی تک۔ یہ سفوف مبارک ہر قسم کی نشیات سے پاک ہے اور مرض اسہال کے لئے رام بان دوا ہے۔

ہر قسم کے دستوں کے لئے سہال الحصول کثیر المنفعت اور مجرب نسخے

(1) سبز بھنگرے کا رس بقدر ایک تولہ دہی کے ساتھ دن میں چند مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے خصوصاً جال گوڈ کے دستوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

(2) بانسکھانہ بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک نصف پاؤ دہی میں ملا کر دن میں چند مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دستوں خصوصاً پیچش اور خونی دستوں کو فوراً فائدہ ہو جاتا ہے۔

(3) ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گھی میں بریاں کی ہوئی بھانگ شہد میں ملا کر بوقت شب کھائیں اس سے رات کو نیند خوب آتی ہے اور ہر قسم کے دست، سنگرہنی، بدہضمی وغیرہ تکالیف کو فائدہ ہوتا ہے۔

(4) کڑا کی جڑ کی چھال اور آملہ ان دونوں کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ دن میں کئی مرتبہ شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہر قسم کے دست رفع ہو جاتے ہیں۔

(5) ایک رتی بھر افیون پانچ تولہ بکری کے دودھ میں گھول کر پینے سے ہر قسم کے دستوں خصوصاً پیچش و خونی دستوں کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

(6) پاڑھ اور آم کے درخت کی نرم چھال بقدر چھ ماشہ گائے کے دہی میں پیس کر پینے سے ہر قسم کے دستوں کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

(7) شیوناک کی چھال اور سونٹھ کا سفوف دونوں بقدر تین ماشہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں چند مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دست رفع ہو جاتے ہیں خصوصاً خونی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

(8) آم کی کونپل اور کیتھ کے پھل کا گودا دونوں کو ملا کر تین تین ماشہ دن میں کئی مرتبہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے خصوصاً خونی دست بند ہو جاتے ہیں۔

(9) ببول کے پتوں کا رس بقدر ایک تولہ پینے سے ہر قسم کے دستوں کو فائدہ ہوتا ہے خصوصاً خونی دست اس سے یقیناً بند ہو جاتے ہیں۔

(10) دھتورے کے کچے پھلوں کا رس بقدر ایک ایک ماشہ دن میں دو تین مرتبہ پینے سے ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

(11) پیاز کے چھ ماشہ رس میں نصف رتی افیون ملا کر کھانے سے فوراً دست رک جاتے ہیں دن میں دو تین مرتبہ ایسی خوراک دینی چاہئے۔

(12) صرف کڑا کی چھال کا رس پلانے سے دستوں کو آرام ہوتا ہے۔

(13) جائفل کا سفوف بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ پانی یا دہی کی چھاچھ دن میں ایک دو مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دستوں کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(14) دستوں کے مریض کو اکثر نیند نہیں آتی اس حالت میں اگر جائفل کو گھی میں بھون کر اور سل پر گھس کر مریض کی آنکھوں میں بطور سرمہ نہایت خفیف مقدار میں ڈالنے سے فوراً نیند آ جاتی ہے۔

(15) موچرس چار ماشہ میں قدرے مصری ملا کر پیس لیں اور ایسی دو تین خوراک دن میں مریض کو دیں اس کے استعمال سے پرانے دستوں اور سنگرہنی خصوصاً صفراوی دستوں کو آرام ہوتا ہے۔

(16) سنبل کی تازہ چھال کو خوب پیس کر کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں اور وہ رس دن میں تین چار مرتبہ بقدر ایک سے دو تولہ تک مریض کو دیں ہر قسم کے دستوں کے لئے نہایت مفید دوائی ہے۔

(17) افیون خالص ایک ماشہ' زعفران کشمیری عمدہ ایک ماشہ دونوں کو پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں شہد میں ملا کر مریض کو دینے سے ہر طرح کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

(18) اجمود' موچرس' گل دھاوا' سونٹھ ہر چہار اشیاء کو نہایت باریک پیس کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ مریض کو کھلانے سے ہر قسم کے دستوں کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

(19) شنگرف مصفا' لونگ' افیون' مصری جملہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور پانی سے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں دن میں تین چار مرتبہ پانی کے ہمراہ دینے سے ہر طرح کے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(20) کافور' بھنگ بریاں' اور افیون ہر اشیاء مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور پانی کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر صبح وشام ایک ایک گولی مریض کو ہمراہ پانی یا عرق سونف دیں ہر قسم کے دستوں کو یقیناً فائدہ بخش ہیں۔

(21) تین ماشہ ہرڑ کو گھی میں بھون کر سفوف بنا کر مریض کو ایک دو مرتبہ دینے سے آم اتی سار کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(22) آم کی گٹھلی کا مغز ایک تولہ' بیلگری ایک تولہ دونوں کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور ڈیڑھ چھٹانک پانی باقی رہنے پر آگ پر سے اتار لیں اور اس کو خوب مل چھان کر اور ٹھنڈا کر کے اس میں چھ ماشہ شہد اور تین ماشہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں نہایت عمدہ دوائی ہے اس سے ہر قسم کے دستوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

(23) گولر کا دودھ بقدر ایک ایک ماشہ بتاشہ میں بھر کر آٹھ دس روز تک کھانے سے ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

(24) برگ آملہ' برگ آم' برگ ببول' تینوں کو کونڈی میں خوب پیس کر کپڑے میں ڈال کر خوب نچوڑ کر ایک تولہ پانی میں چھ ماشہ شہد خالص ڈال کر مریض کو دن میں تین مرتبہ پلانے سے ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں خصوصاً صفراوی دستوں کی حکمی دوا ہے۔

(25) جاوتری' جائفل' ناگ کیسر' لونگ' افیون خالص' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور پانی کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ آب تازہ عرق سونف' عرق الائچی یا عرق پودینہ دینے سے ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

(26) پھٹکڑی گھی میں بریاں کیا ہوا سفید مرچ افیون ہر ایک ایک تولہ نہایت باریک پیس کر ادرک کے پانی کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور دن میں دو تین گولی ہمراہ تازہ پانی کے دینے سے ہر قسم کے دستوں کو فائدہ ہوتا ہے خصوصاً آم اتی سار یا سنگرہنی کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

(27) اناردانہ سولہ تولہ' مصری سولہ تولہ' قلفل دراز چار تولہ' بیلا موول چار تولہ' اجوائن دیسی چار تولہ' کالی مرچ چار تولہ' دھنیا چار تولہ' زیرہ سفید چار تولہ' سونٹھ چار تولہ' بنسلوچن (طباشیر) آٹھ ماشہ' دارچینی آٹھ ماشہ' الائچی خورد آٹھ ماشہ' ناگ کیسر آٹھ ماشہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ عرق سونف' عرق الائچی یا عرق پودینہ مریض کو استعمال کرائیں یہ بھی ہر قسم کے دستوں کی عمدہ دوا ہے خصوصاً صفراوی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

(28) کسونڈی کی جڑ بقدر چھ ماشہ چاولوں کے پانی میں پیس کر بطور سردائی بنائیں اور مریض کو استعمال کرائیں اس کے استعمال سے بچوں اور بوڑھوں کے دستوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(29) کیتھ کا تخم بقدر تین ماشہ گھی میں بھون کر کھانے سے پرانے دستوں کو آرام ہوتا ہے۔

(30) مقشر مسور کو بریاں کر کے سفوف بنائیں اور قدرے مصری ملا کر تازہ پانی کے ہمراہ بقدر چھ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ کھلانے سے خونی دستوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے صفراوی دستوں کے لئے بھی مفید ہے۔

(31) نیم پختہ بیل پھل کو بھوبل میں بھون لیں اور پھر اس کا گودا نکال کر مصری ملا کر عرق گلاب کے ہمراہ کھلانے سے دست فوراً رک جاتے ہیں۔

(32) بیل کا مربہ بھی ہر قسم کے دستوں میں نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

(33) الائچی خورد' جائفل' دارچینی' سونٹھ جملہ ہم وزن لیکر سفوف بنائیں اور سب کے برابر مصری ملا کر بقدر تین چار ماشہ دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ عرق الائچی دینے سے صفراوی دستوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(34) زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' الائچی خورد' دارچینی اور گھی میں بریاں کی ہوئی بھانگ سب دوائیں مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور سب دواؤں کا چوتھا حصہ لاہوری نمک ملا کر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت اس میں سے تین چار ماشہ مریض کو کھلانے سے ہر قسم کے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(35) الائچی سفید' رومی مصطگی' سونف ہر سہ مساوی الوزن پیس کر سب کے برابر مصری ملا دیں اور بقدر تین ماشہ دن میں کئی مرتبہ ہمراہ مربہ آملہ استعمال کریں یقیناً فائدہ بخش ہے۔

دست بند کرنے کے لئے چند خارجی عمل

(1) خشک یا تر آنولوں کو لے کر نہایت باریک پیس ڈالیں اور اس میں سے بقدر نصف پاؤ پختہ لیکر اس میں قدرے گھی ملا کر چرب کریں اور پھر تھوڑا پانی ملائیں اور حلوے کی مانند بنا کر مریض کے مقام ناف کے گرد ایک گول دیوار بنا دیں اور اس میں ادرک کا رس بھر کر مریض کو دو گھنٹہ تک سیدھا لٹا رکھیں اس عمل سے ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

(2) آم کی گٹھلی کا مغز نکال کر اس کو دہی کے پانی میں کھرل کریں اور مریض کے مقام ناف پر لیپ کریں دست یقیناً بند ہو جاتے ہیں۔

(3) شیر برگد کو لیکر مریض کے مقام ناف میں بھر دیں اور لیپ بھی کریں اس کے استعمال سے بھی دست رک جاتے ہیں۔

(4) صرف آملوں کو گھی میں بریاں کر کے پانی میں پیس لیں اور مریض کی ناف کے مقام پر لیپ کریں نہایت مفید عمل ہے اس سے بھی دست بند ہو جاتے ہیں۔

حاملہ عورتوں کے دستوں کو روکنے والے چند مجرب نسخے

حاملہ عورتوں کو عموماً چھٹے ساتویں مہینے یکایک دست یا مروڑ لگ جایا کرتے ہیں اور وہ عموماً بدہضمی یا ناف کے باعث ہوتے ہیں اور حاملہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسی حالت میں نہایت احتیاط سے علاج کرنا چاہئے کیونکہ سخت قسم کی ادویہ یا تیز گرم ادویہ سے اسقاط حمل کا خطرہ ہوتا ہے یہاں چند ایک مجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں جو کہ حمل کی ہر حالت میں بے کھٹکے دیئے جاسکتے ہیں اور یقیناً فائدہ بخش ہوتے ہیں۔

(1) آم کی گٹھلی کا مغز' بیلگری' لودھ پٹھانی' دھنیا جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور سب کے برابر مصری ملائیں بقدر تین تین ماشہ ہمراہ عرق سونف' عرق الائچی یا عرق پودینہ دن میں تین چار مرتبہ دینے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

(2) خشک آملہ' مصطگی رومی' دھنیا' دانہ الائچی خورد مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور بقدر تین تین ماشہ حاملہ کو دیں اس کے استعمال سے ہر قسم کے دستوں کو آرام ہوتا ہے۔

(3) بھنگ بریاں چار رتی' دانہ الائچی کلاں چھ رتی' زیرہ سفید یک ماشہ' زیرہ سیاہ یک ماشہ' اناردانہ یک ماشہ' سونٹھ یک ماشہ' دھنیا تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ ہمراہ دہی کی چھاچھ حاملہ کو تین چار مرتبہ استعمال کرائیں [illegible] کے دستوں کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

حاملہ کے پرواہکا روگ یعنی پیچش کے لئے عجیب نسخے

(1) گل بنفشہ چھ ماشہ، مغز کدو چھ ماشہ، سونف تین ماشہ، برگ سنائے ایک ماشہ، بطور سردائی گھوٹ کر اس میں بقدر آدھ پاؤ پانی ڈالیں اور خوب مل چھان لیں اس کو قدرے شیر گرم کر کے مصری ملا کر پلائیں صرف ایک دو مرتبہ پلانے سے پیچش رفع ہوجاتی ہے مجرب ہے۔

(2) ہلیلہ خورد یعنی زنگی ہرڑ گھی میں بریاں کریں اور ہلیلہ سے دوچند سونف نیم بریاں، ہلیلہ سے چہارم حصہ سونٹھ اور سونف سے آٹھواں حصہ دانہ الائچی کلاں سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور اس میں دو چند مصری ملا کر بقدر دو ماشہ دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ عرق سونف مریضہ کو استعمال کرانے سے پیچش کو فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

بال اتی سار یعنی اسہال بچگان کے لئے مجرب نسخے

(1) گل دھاوا، لودھ پٹھانی، مشک بالا، گج پیپل، بیلگری ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ جوکوب کر کے پانچ تولہ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں قدرے شہد و مصری ملا کر خورد سالہ بچوں کو چمچہ چمچہ پلائیں یہ نسخہ تین ماہ سے نو ماہ تک کے لئے ہے ایک سال سے تین سال تک عمر کے بچوں کے لئے اس سے دوچند وزن ادویہ لینی چاہئیں اور دو تین مرتبہ یہی نسخہ دینا چاہئے۔

(2) کپاس کے تازہ پھول کو ذرا بھوبل میں گرم کر کے رس نچوڑ کر یہ رس بچوں کو پلانے سے ہر قسم کے دست بند ہوجاتے ہیں۔

(3) اگر بچے کو بدہضمی کے باعث سفید دست آتے ہوں تو سونف ایک ماشہ، اجوائن ایک ماشہ، جائفل چار رتی سفوف بنا کر بچے کو دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ عرق سونف دیں۔

(4) اگر بچے کو سردی لگ جانے سے سفید رنگ کے دست آتے ہوں تو فوراً نصف رتی ہینگ بریاں دودھ والدہ میں دیں اس سے فوراً آرام ہوجاتا ہے یا زعفران اصلی ایک دو چاول دیں۔

(5) زعفران عمدہ کشمیری، افیون خالص، ہینگ بریاں ہر سہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور قدرے پانی ملا کر بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنائیں دن بھر میں دو تین گولیاں ہمراہ شیر مادر و عرق سونف دیں یہ گولیاں نہایت عمدہ ہیں۔

(6) بچوں کے پرانے دستوں کو روکنے کے لئے سوڈا بائی کارب بقدر ایک سے دو رتی دن میں کئی مرتبہ ہمراہ شیر مادر دینے سے پرانے دست رفع ہوجاتے ہیں۔

(7) بچوں کے ہرے پیلے دستوں کی حالت میں اسی باب میں لکھا ہوا گنگا دھر چورن نہایت فائدہ کرتا ہے۔

(8) خشخاش بقدر ایک ماشہ شیر مادر میں پیس کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں یہ بچوں کے مروڑوں کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید دوائی ہے۔

(9) گل انار ایک ماشہ، برگ ببول سبز ایک ماشہ، گھی میں بریاں کی ہوئی ہینگ ایک ماشہ، پوست خشخاش ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر بقدر ایک تا دو رتی ہمراہ شیر مادر دینے سے ہر قسم کے دست و مروڑ رفع ہوجاتے ہیں۔

(10) پوست بیخ بیل چھ ماشہ چھٹانک بھر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ چوتھا حصہ بچا رہ جائے اس کو چھان کر ٹھنڈا کر کے مصری ملا دیں اور بچے کو کئی مرتبہ پلادیں نہایت عمدہ نسخہ ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کے دست و مروڑ بند ہوجاتے ہیں۔

(11) بیلگری، سونٹھ، جائفل، ناگ کیسر، دانہ الائچی کلاں جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر خشخاش کے جوشاندہ

میں دو روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں دن میں دو تین گولیاں ہمراہ شیر مادر یا عرق سونف دینے سے بچوں کے ہر قسم کے دست بند ہوجاتے ہیں۔

(12) سونف پانچ تولہ، بیلگری دو تولہ، گل دھاوا دو تولہ ہر سہ ادویہ کو نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی بچا رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس پانی میں نصف سیر پختہ کھانڈ ملا کر بطور شربت بنالیں یہ شربت اسہال بچگان کے لئے لاثانی چیز ہے مقدار خوراک پانچ قطرہ سے دس قطرہ تک دن میں دو تین مرتبہ چٹائیں۔

(13) افیم کو شیر مادر میں گھس کر دن میں تین چار مرتبہ دینے سے ہر قسم کے دست بند ہوجاتے ہیں۔

رکت اتی سار یعنی خونی اسہال اور اس کا علاج

پت اتی سار یعنی صفراوی دستوں کا مریض اگر بدپرہیزی کرے گرم اشیاء کا کثرت سے استعمال کرے یا علاج میں غلطی ہوجائے تو صفراوی دستوں کی بجائے خونی ہوجاتے ہیں اور ایسی حالت میں دستوں میں مواد کی بجائے اکثر خون ہی آیا کرتا ہے یہ نہایت خطرناک عارضہ ہے اس میں مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے کمزوری حد درجہ کی ہوجانے سے اگر یقینی اور فوری علاج نہ کیا جائے تو نتیجہ خراب ہوجاتا ہے لہٰذا خونی دستوں کے علاج میں نہایت ہوشیاری سے کام لینا چاہئے۔

خونی دستوں کے لئے چند شاستری نسخے

1. کٹجادی کواتھ: اندرجو، اتیس، ناگرموتھا، مشک بالا، لودھ پٹھانی، گل دھاوا، صندل سرخ، پوست انار، پاڑھ جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں بالکل ٹھنڈا کر کے قدرے شہد ملا کر مریض کو گھونٹ گھونٹ پلائیں اور یہی نسخہ دن میں تین چار مرتبہ پلانے سے خونی دستوں کو یقینی فائدہ ہوجاتا ہے۔

2. وتسکادی کواتھ: کڑا چھال، بیلگری، ناگرموتھا، اتیس، خس جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کریں اور بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے درد کے ساتھ ہونے والے سخت سے سخت خونی دست بند ہوجاتے ہیں پیچش و مروڑ تیز اتی سار کو بھی رفع کرتا ہے۔

3. رساجن آدی چورن: رسونت، اتیس، کڑا چھال، گل دھاوا، سونٹھ اندرجو شیریں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف میں اس قدر شہد ملائیں جس سے کہ وہ گولی سی بن جائے اور اس کو کھلا کر اوپر سے چاولوں کا پانی پلائیں خونی دستوں اور پیچش کے لئے نہایت عمدہ اور مجرب دوائی ہے۔

خونی دستوں کے لئے چند سہل الحصول مجرب نسخے

(1) گرونده بوٹی کو لے کر نہایت باریک پیس لیں اور چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں ہمراہ تازہ پانی مریض کو گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں کئی مرتبہ دینے سے خونی دست اور سول وغیرہ رفع ہوجاتا ہے۔

(2) ستاور سبز کا رس دو تولہ سے چار تولہ بکری کا دودھ نصف پاؤ سے یک پاؤ تک ملا کر دن میں تین چار مرتبہ پلانے سے سخت سے سخت خونی دستوں کو آرام ہوجاتا ہے اس کے استعمال سے سول پیچش و آم وغیرہ رفع ہوجاتے ہیں مجرب ہے۔

(3) برگ جامن، برگ آم، برگ ببول، برگ آنولہ یہ چاروں قسم کے پتے نہایت عمدہ سبز اور نرم لے کر ان کو خوب پیس لیں اور کپڑے میں چھان کر رس نکال لیں اس رس میں سے بقدر دو تولہ لے کر اس میں چھ ماشہ مصری ملا کر مریض کو دیں

اور اوپر سے دودھ پلائیں اسی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ دیں نہایت مجرب ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کے خونی دست پیچش و آم شول رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

(4) صندل سفید کی لکڑی کو سل پر گھس کر بقدر چار رتی سے چھ رتی تک شہد ملا کر ہمراہ آب چاول دن میں کئی مرتبہ دیں اس سے یقیناً رکت اتی سار رفع ہوجاتا ہے۔

(5) سیاہ مٹی، کڑا چھال، اندر جو شیریں، ملٹھی سب کو مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور شہد ملا کر ہمراہ آب چاول دن میں کئی مرتبہ دیں اس سے یقیناً رکت اتی سار رفع ہوجاتے ہیں۔

(6) سیاہ مٹی، کڑا چھال، اندر جو شیریں، ملٹھی سب کو مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور شہد ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں گھنٹہ گھنٹہ بعد ایک ایک گولی ہمراہ دودھ بکری یا آب چاول کھلانے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(7) ملٹھی، سیاہ تل، کنول کا کیسر، کنول سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر بقدر ڈیڑھ ماشہ دن میں کئی مرتبہ ہمراہ دودھ بکری دینے سے خونی دست یقیناً بند ہوجاتے ہیں۔

(8) بکری کا دودھ یک سیر، پختہ بیلگری تین تولہ دیگچہ میں ڈال کر خوب جوش دیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بقدر دو تولہ ڈالیں:

نسخہ سفوف: موچرس، مصری، اندر جو، گل دھاوا، لودھ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور مندرجہ بالا جوشیدہ دودھ میں بقدر دو تولہ سفوف ملا کر مصری آمیز کرکے مریض کو کئی مرتبہ پلائیں اس کے استعمال سے خونی دستوں کو یقیناً فائدہ ہوجاتا ہے۔

(9) پوست انار، کڑا چھال ہر ایک ایک تولہ بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں شہد و مصری آمیز کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کے خونی دستوں کو یقیناً فائدہ ہوجاتا ہے۔

(10) صرف مکھن بقدر دو اڑھائی تولہ میں چھ ماشہ شہد ملا کر چاٹ لینے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(11) ناگ کیسر کا سفوف بقدر تین ماشہ ایک تولہ مکھن میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ کھانے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(12) جامن کی نرم چھال کو پیس کر شہد ملا کر کھانے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(13) کڑا چھال چار تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب چار تولہ پانی باقی رہ جائے تو اس میں عمدہ شیریں انار کا چار تولہ رس ڈال کر پھر جوش دیں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے نہایت خطرناک خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(14) صرف چاولوں کے پانی میں مصری ملا کر پینے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(15) چولائی کی جڑ کو سل پر پیس کر اس کو چاولوں کے پانی کے ہمراہ شہد ملا کر استعمال کرنے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(16) کڑا چھال آٹھ تولہ سوا سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو چھان لیں اور اسمیں نصف پاؤ بکری کا دودھ ملا کر جوش دیں جب پانی جل جائے اور صرف بکری کا دودھ بقایا رہ جائے تو اس میں مصری ملا کر استعمال کرنے سے خونی دست فوراً بند ہوجاتے ہیں۔

(17) زیرہ سفید نو ماشہ، دھنیا نو ماشہ، وج نو ماشہ ہر سہ ادویہ کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں اس سے آم اتی سار خونی دست اور پیچش کو بہت جلد آرام

ہوجاتا ہے۔

(18) گیرو، کتھ سفید، رال، کتیرا گوند جملہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس کر بکری کا دودھ ڈال کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں تین چار گولیاں استعمال کرنے سے ایک ہی روز میں خونی دست پیچش اور آم اتی سار بند ہوجاتے ہیں۔

(19) افیون خالص چار ماشہ، جائفل دو ماشہ، تخم دھتورہ دو ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ دو ماشہ، سہاگہ سفید بریاں دو ماشہ سب کو یک جان کرکے بکری کے دودھ کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں دن میں دو یا تین گولیاں ہمراہ تازہ پانی یا آب چاول استعمال کرانے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(20) بیلگری ایک تولہ، دھنیا ایک تولہ، مصری دو تولہ نہایت باریک پیس کر اس میں سے بقدر چھ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

(21) بیلگری پانچ تولہ، سونف پانچ تولہ دونوں کا سفوف تیار کریں اور دونوں کے برابر مصری ملا کر اس میں چھ چھ ماشہ بہمراہ آب چاول یا تازہ پانی استعمال کرکے خونی دستوں کو فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

(22) بکری کا دودھ نصف پاؤ اس میں ایک نمبو کا رس اور نصف رتی افیون ملا کر استعمال کرنے سے خونی دست بند ہوجاتے ہیں۔

پرواہکا، پیچش (ذحیر ذوسنطاریا) یا ڈس اینٹری اور اس کا علاج

اس مرض کا نمان بیان کرتے ہوئے اس کی وجہ تسمیہ وغیرہ کا ذکر کر چکے ہیں یہاں پر اس مرض کے متعلق ضروری ہدایت درج کرنے کے بعد اس کیلئے مجرب وئیدک نسخے لکھے جائیں گے۔

پیچش کے متعلق ضروری ہدایت: اس مرض میں جب مریض کو بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو تو معالج کو گھبرا کر فوراً ہی دست بند کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے کیونکہ یہ مرض عموماً دیرینہ قبض یا سدہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے لہٰذا قابض اور دست بند کرنے والی ادویہ سے نہایت نقصان ہونے کا خطرہ ہے مواد فاسد جو کہ سدوں کی شکل میں انتڑیوں کے اندر کا پڑا ہے اور باعث مرض بن رہا ہے اس کے رک جانے سے آدھمان (اپھارہ) سخت پیٹ درد، قولنج وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں اور نہایت تکلیف ہوتی ہے اس لئے یہ یاد رکھنے کے قابل بات ہے کہ پیچش کا مرض دیکھتے ہی قابضات ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرانی چاہئیں بلکہ ابتداء میں ملینات و مزلقات وغیرہ دے کر سدہ خارج کر دینا چاہئے اور بعد میں معمولی قابض ادویہ بھی نہایت فائدہ کرتی ہیں۔

چند ملینات کا بیان: ہلیلہ خورد یعنی زنگی ہرڑ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشادیں اور چھٹانک بھر رہنے پر اس میں اڑھائی تولہ سے چار تولہ تک ارنڈی کا تیل یعنی کسٹر آئل ملا کر مریض کو دیں اس سے سدہ وغیرہ خارج ہوکر اول تو خود ہی پیچش رفع ہوجاتی ہے ورنہ معمولی قابض دوائی دینے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(2) سفوف اسپغول ایک تولہ روغن ارنڈی دو تولہ میں چرب کرکے دودھ میں ڈال کر پلادیں فوراً سدہ خارج ہوجائے گا۔

(3) ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ گھی میں بھون لیں اور اس میں پانچ تولہ سونف ملا کر سفوف بنائیں اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں یہ بھی عمدہ ملین ہے۔

(4) بنفشہ یک تولہ، مغز کدو چھ ماشہ، گل سرخ پانچ ماشہ، سونف چار ماشہ، سنائے مکی ایک ماشہ بطور سردائی خوب گھوٹ کر چھان لیں اور مصری ملا کر مریض کو دیں نہایت عمدہ ملین ہے خصوصاً حاملہ مستورات کے پیچش کی تو یہ اکسیر دوائی ہے جہاں ایک

دو مرتبہ پلایا پیچش کا نام و نشان نہیں رہتا۔

پرواہکا یعنی پیچش کے لئے شاستری نسخے

1۔ بلوآدی اولیہ: بیلگری' لودھ' سیاہ مرچ ہر ایک تین ماشہ' گڑ ایک تولہ' روغن ارنڈ دو تولہ' ادویہ اور گڑ کو پیس کر تیل میں ملا دیں اور چٹنی کی طرح بنالیں اس میں سے تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ عرق سونف دن میں تین چار مرتبہ دیں پیچش کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

2۔ دھاتکیادی: گل دھاوا' برگ بیری' کیتھ' کارس' لودھ' شہد جملہ مساوی الوزن ادویہ کو باریک پیس کر کیتھ کے رس میں چوب کر کے شہد میں معجون سی بنالیں یہ بھی پیچش کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے مقدار خوراک تین ماشہ تک ہمراہ عرق سونف یا دہی کی چھاچھ میں دن میں تین چار مرتبہ دیں۔

(3) املی کے درخت کی نرم چھال بقدر تین ماشہ دہی کی چھاچھ میں گھوٹ کر پینے سے پیچش اور خونی دستوں کو فوراً آرام ہوجاتا ہے یا املی کے درخت کی نرم چھال بقدر تین ماشہ دہی کی چھاچھ میں گھوٹ کر پینے سے پیچش اور خونی دستوں کو فوراً آرام ہوجاتا ہے یا املی کے پتوں کو چھاچھ میں گھوٹ کر پینے سے پیچش رک جاتے ہیں۔

(4) سفید رال' موچرس' دونوں اشیاء مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں بقدر چار رتی تا ایک ماشہ دن میں کئی مرتبہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں اس کے استعمال سے پیچش اور خونی دستوں کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

(5) کڑا چھال' پھول' پوست انار ایک تولہ دونوں کو جوکوب کر کے ایک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں چھٹانک بھر پانی رہنے پر خوب مل چھان لیں اور اس کو ٹھنڈا کر کے بقدر چھ ماشہ شہد آمیز کر کے مریض کو پلائیں یہ بھی پیچش کی نہایت عمدہ دوا ہے دن میں دو تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

(6) موچرس' ناگ کیسر ہر دو ہموزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر تین ماشہ سفوف تین ماشہ شہد میں آمیز کر کے مریض کو چھاچھ کے ہمراہ کھلائیں دن میں تین چار مرتبہ کھلانے سے پیچش کو آرام ہوتا ہے۔

پیچش کے لئے چند مجرب اور یقینی فائدہ مند نسخے

1۔ گنگادھر رس: گل دھاوا' اندر جو' موچرس' لودھ' ناگرموتھا' افیون خالص' پارہ مصفا' گندھک مصفا' بیلگری' اول پارہ اور گندھک چھ گھنٹہ برابر کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں اور بقیہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا کر خوب کھرل کریں مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک دن میں تین چار مرتبہ تک ہمراہ دہی کی چھاچھ یا اناردانہ کا پانی یہ نسخہ مرض پیچش کی لاثانی دوا ہے جس کے مقابلہ کی دیگر کوئی دوا نہیں دیکھی گئی پیچش کے مریض پر جب کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو اس وقت اس جادو اثر دوائی کا کرشمہ دیکھنا چاہئے دو تین خوراکوں میں ہی پرانے سے پرانا پیچش جڑ سے رفع دفع ہوجاتا ہے نہایت مجرب ہے۔

2۔ کربور رس: شنگرف مصفا' افیون مصفا' ناگرموتھا' اندر جو' جائفل' مشک' کافور جملہ ادویہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر پوست خشخاش کے جوشاندہ میں برابر دو روز تک کھرل کریں اور ایک رتی سے دو رتی تک گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی پیچش و خونی دستوں کے لئے بجلی آب حیات ہیں ہر قسم کے دستوں و پیچش کو آرام کرتی ہیں مقدار خوراک چار گولی سے چھ گولی تک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ عرق سونف یا دہی کی چھاچھ دیں۔

3۔ لائی چورن: گندھک مصفا ایک تولہ' پارہ مصفا چھ ماشہ دونوں خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند لیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا نہایت باریک سفوف بنا کر اس میں آمیز کریں سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز ہر ایک ایک تولہ پانچوں تک چار چار ماشہ گویا سب ملا کر بیس ماشہ' بھنگ بریاں ایک تولہ' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ جملہ ادویہ سے نصف وزن عمدہ مصفیٰ بھانگ سب

کو یکجان کرلیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ دہی کی چھاچھ دیں یہ بھی پیچش کی لاثانی دوا ہے مجرب المجرب ہے۔

(4) پوست ہرڑ زرد ایک تولہ' آملہ ایک تولہ' مازو ایک تولہ' مشک کافور ایک تولہ' کیسر چھ ماشہ جملہ ادویات نہایت باریک پیس کر عرق گلاب میں برابر ایک روز کھرل کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں یہ گولیاں مرض پیچش کے لئے نہایت مفید چیز ہے اور دہلی کے حکماء کا خاندانی نسخہ ہے مقدار خوراک تین چار گولیاں دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

(5) ریسکپور دو تولہ لے کر خوب کھرل کریں اور جب باریک ہوجائے تو اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کریں جب حل موم ہوجائے تو کھرل کو پانی سے بھر دیں اور خوب ہلا کر ایک روز پڑا رہنے دیں بعد ازاں جب ریسکپور تہ نشین ہوجائے تو پانی کو دور کریں اور پھر کھرل کریں تین چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد کھرل کو پانی سے اچھی طرح ہلا دیں اور ایک روز تک ٹھہرنے دیں جب پانی نتر آوے اور ریسکپور تہ نشین ہوجائے تو پانی کو دور کریں اور تیسری مرتبہ پھر وہی عمل کریں آخر پانی کو الگ کر کے ریسکپور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت اس میں اسی تولہ تازہ پانی ڈال کر خوب ہلا دیں بس دوائی تیار ہے مقدار خوراک دو تولہ دن میں دو تین مرتبہ یاد رہے کہ جس وقت یہ دوائی مریض کو استعمال کراتا ہو شیشی کو خوب ہلالیا کریں یہ نہایت فائدہ مند ہے۔

نوٹ: ریسکپور ویسے بھی پیس کر استعمال کر سکتے ہیں اور پیچش میں فائدہ بھی کرتا ہے مگر منہ آجاتا ہے لیکن اس طریق سے منہ نہیں آتا۔

(6) چھوہارا ایک عدد' مائیں کلاں چار عدد' افیون خالص چھوہاروں کے برابر اول چھوہاروں و مائیں کو گھی میں بریاں کرلیں اور افیون ملا کر خوب باریک پیس لیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی دن میں تین چار گولیاں دے سکتے ہیں مجرب المجرب ہے۔

ناف ٹل جانے یا نابھی سرک جانے پر پیچش اور اس کا علاج

بعض اوقات ناف کے اپنی جگہ سے اِدھر اُدھر ہوجانے سے بھی دست یا مروڑ لاحق ہوجاتے ہیں اور اس حالت میں مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے کوئی دوائی کارگر نہیں ہوتی ایسی حالت میں طبیب کو اکثر حیران ہونا پڑتا ہے کیونکہ جوں جوں دوائیں دی جاتی ہیں مرض ترقی کرتا جاتا ہے لہٰذا ہم یہاں پر اپنے تجربہ کی بناء پر اس قسم کی پیچش یا دستوں کا علاج درج کرتے ہیں طبیب صاحبان آزما کر دیکھیں۔

اسباب: علاج بیان کرنے سے پیشتر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دستوں یا مروڑوں کا سبب تلاش کریں جب بڑھیا سے بڑھیا اور مجرب المجرب ادویہ پیچش کو روک نہ سکیں تو سمجھنا چاہئے کہ مرض کا اصل سبب ناف کا اپنی جگہ سے کھسک جانا ہی ہے اور مریض کو سیدھا لٹا کر ناف کے مقام پر انگلی سے دبا کر دیکھیں اگر ناف اپنے اصلی مقام کی بجائے دائیں یا بائیں جانب حرکت کرے تو سمجھ لینا چاہئے کہ پیچش کا اصل سبب یہی ہے۔ ناف کیوں ٹل جاتا ہے اور کن لوگوں کا ٹل جاتا ہے؟ یہ ایک ضروری بات ہے جس پر روشنی ڈالنا ضروری ہے۔

اوّل: کمزور نحیف اور لاغر اندام مردوں و عورتوں کو بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے ذرا کہیں اونچی نیچی جگہ سے یا ناہموار جگہ پر پاؤں پڑ گیا تو ناف فوراً کھسک جاتی ہے اور سخت قسم کا پیچش شروع ہوجاتا ہے۔

دوئم: دوسرے یہ مرض ان لوگوں کو لاحق ہوتا ہے جو کثرت جماع کے عادی ہوتے ہیں اور جنہوں نے اپنا خزانہ راحت

بلادریغ خرچ کردیا ہے ایسے لوگوں کو بھی ناف کھسک جانے کا عارضہ بہت ہی جلد جلد لاحق ہوتا ہے اور وہ خصوصاً وقت مباشرت ہوا کرتا ہے یعنی کثرت مباشرت یا کثرت جماع کے عادی کھانا کھانے کے فوراً بعد ہی جب لاپرواہی سے اس فعل میں مشغول ہوجاتے ہیں تو اس وقت ناف اپنی جگہ سے کھسک جاتی ہے اور سخت پیچش یا دست لگ جاتے ہیں ایسے لوگوں کو یہ مرض دائمی ہوجاتا ہے اور آخر اس کا نتیجہ سنگرہنی ہوتا ہے ایسے ہی لوگ پاؤں کے انگوٹھے کو رسی سے باندھے رکھتے ہیں یا انگوٹھوں میں تانبے کے چھلے چڑھایا کرتے ہیں مگر یہ کوئی مستقل علاج نہیں ہمارے خیال میں تو ناف ٹل جانے کے مرض کا اگر کوئی بہترین علاج ہوسکتا ہے تو وہ کثرت جماع سے بچنا ہی ہوسکتا ہے مگر جب مرض لاحق ہوجائے تو اس حالت میں پیٹ کو گھی یا میٹھے تیل سے کسی واقف کار آدمی سے ملوا کر ناف کو اصلی جگہ پر لانا ہی سب سے عمدہ علاج ہے اور اس کے بعد مریض کو آرام کرنا لازمی ہے ناف کے اصلی جگہ پر آجانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کراسکتے ہیں یہ نسخے صرف اسی حالت میں مفید ثابت ہوں گے جب کہ پہلے ناف کو اپنے اصلی مقام پر لایا گیا ہو ورنہ ان کا کوئی فائدہ نہیں ہاں بعد ازاں کچھ عرصہ استعمال کرنے سے اور ساتھ ہی اصلی سبب سے بچنے سے آدمی کو پھر یہ مرض نہیں ستاتا:

(1) جائفل' افیون' شنگرف رومی' اجوائن دیسی' ہرڑ چھوٹی گھی میں بریاں جملہ برابر وزن لیکر پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر ایک ایک رتی بنائیں مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ پانی دیں۔

(2) اجوائن دیسی ایک تولہ' سونٹھ ایک تولہ' راکھ نمک پھٹکی یک تولہ ہر سہ باریک پیس کر اس میں تین تولہ پرانا گڑ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ آب تازہ کھانے سے ناف ٹل جانے سے پیدا ہوجانے والے دست یا مروڑ ضرور بند ہوجائیں گے یہ گولیاں پیٹ کو ملانے کے بغیر بھی فائدہ کرتی ہیں۔

(3) پھٹکڑی سفید یک تولہ' مازو سبز یک تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر سرکہ ڈال کر گاڑھا سا لیپ بنالیں اور مقام ناف پر لگا کر اوپر ایک کپڑا پانی میں تر کرکے رکھ دیں اس سے بھی ناف اپنے اصلی مقام پر آجاتا ہے۔

شوک اتی سار یعنی رنج سے پیدا ہونے والے دست اور ان کا علاج

یہ مرض نہایت رنج و غم سے لاحق ہوتا ہے اور آیورویدک سدھانت کے مطابق اس کا بہترین علاج سبب مرض کو دور کرنا ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

سنکشیپتہ کریا یوگو ندان پری ورجنم

یعنی کسی مرض کے دفعیہ کے لئے اصل اصول یا عمدہ علاج یہی ہے کہ مرض کے اصل سبب کو سمجھ کر اس کو دور کیا جائے اس حالت میں اول تو مرض خود بخود رفع ہوجاتا ہے اور معمولی دوا سے چلا جاتا ہے۔

بھے اتی سار یعنی خوف سے پیدا ہونے والے دست اور ان کا علاج

جس طرح رنج و غم سے دست لگ جاتے ہیں اسی طرح خوفناک حادثات سے بھی انسان کو مرض اسہال شروع ہوجاتا ہے اور یہ بھی ادویہ سے قابو نہیں آسکتا لہٰذا اس میں خوف زدہ انسان کو تسلی و تشفی دے کر اس کا خوف دور کریں بس یہی علاج ہے۔

جمال گوٹہ کے دستوں کا علاج

بعض دفعہ انسان غلطی سے جمال گوٹہ کھا جائے تو سخت قسم کے دست شروع ہوجاتے ہیں یا طبیب کی غلطی سے زیادہ

مقدار میں دیا جائے تو بھی دست لگ جایا کرتے ہیں اور وہ خطرناک ہوتے ہیں جمال گوٹہ کے دستوں کے متعلق ناظرین میں سے اکثر اصحاب نے قصے سنے ہوں گے مگر ہم یہاں ایک امر واقع درج کرتے ہیں جس میں ساتھ ہی علاج کا ذکر آجائے گا اور وہ علاج بھی شافی ہوگا۔

1921ء ماہ فروری کا ذکر ہے کہ کارخانہ ہندوستانی دوا گھر امرتسر میں ادویہ میں استعمال کے لئے جمال گوٹہ مصفا کیا جارہا تھا اور کارخانہ کے ملازمین کو اس امر سے پیشتر ہی آگاہ کیا گیا تھا کہ اس کو پستہ کا مغز یا بادام کی گری سمجھ کر کہیں کھانہ جائیں ورنہ ایسے دست لگیں گے جو کہ بند ہونا مشکل ہوں گے ملازمین کے لئے یہ بھی سخت ہدایت تھی کہ اس کو صاف کرتے ہوئے کسی دوسرے کام کی طرف خیال نہ کرنا چاہئے بالفرض اگر کوئی ضروری کام آپڑے تو اس کو چھوڑنا پڑے تو ہاتھوں کو خوب صاف کرکے جمال گوٹہ کو کسی محفوظ مقام پر رکھ کر پھر کسی کام کو ہاتھ لگائیں یہ سب باتیں ایک خورد سالہ بچہ بھی سن رہا تھا جس کی عمر تخمیناً چھ سات برس ہوگی بچے چونکہ قدرتی طور پر ضدی ہوتے ہیں اور وہ عموماً الٹا سمجھتے ہیں حسب دستور بچے نے بھی اس پر عمل کیا شام کے وقت جب ملازم کام کرکے چلنے لگے تو انہوں نے حسب ہدایت جمال گوٹہ کو ایک اونچے مقام پر رکھ دیا اور چلے گئے بچہ دیکھتا رہا ان کے چلے جانے پر اس نے ایک کرسی لی اور اس پر چڑھ کر جمال گوٹہ والے برتن میں سے ایک مٹھی بھر کر کھالی پھر کیا تھا چند منٹوں میں بچے کو دست تے شروع ہوگئے اور اس تیزی سے شروع ہوئے کہ جس کا بیان قلم نہیں کرسکتی۔ ادھر تے اور دست آدیں اور بچہ زور زور سے چلاوے: میں جل گیا ہائے پانی دو میں جل گیا ہائے پانی دو ادھر پانی بچے کو دیا فوراً تے ہوگئی غرضیکہ ایک منٹ بھر میں اس بچے کو نا معلوم کس قدر تے و دست آئیں ہوں گے اسی اثناء میں میں شام کی سیر کے لئے باہر گیا ہوا تھا قریباً دو گھنٹہ کے بعد جب میں گھر آیا تو کیا دیکھتا ہوں ہائے توبہ ہو رہی ہے بچہ بے حال ہو رہا ہے کل مواد خارج ہونے کے بعد چربی اور خون آمیز کٹ کٹ کر رہا تھا اس حالت کو دیکھ کر میں نے کیفیت پوچھی بچہ نے نیچے سے مٹھی بھر پستہ مغز کھانے کا اقرار کیا میں نے بچے کی ماں کو تسلی دی کہ اب کوئی فکر نہیں دیکھو اب آرام ہوتا ہے اسی وقت ملازم بھیج کر بازار سے دو سیر پختہ دہی منگوایا اور اس کو خوب بلویا ادھر ایک چھٹانک بھر دھنیا خشک کا سفوف تیار کرلیا چونکہ پیاس کی شدت تھی اور بچہ منٹ منٹ بعد پانی مانگتا تھا ہم نے پانی کی بجائے دہی کی چھاچھ مصری ڈال کر اس میں ایک چٹکی بھر سفوف دھنیا آمیز کرکے پلانا شروع کیا تین چار مرتبہ تو یہ بھی دست اور تے کے راستہ نکلا مگر آخر ہضم ہونا شروع ہوگیا دو سیر پختہ دہی کی چھاچھ بچہ صرف ایک گھنٹہ میں ختم کرگیا پھر ہم نے سیر بھر اور منگوایا وہ بھی ختم ہوگیا تو سیر بھر اور منگوایا غرضیکہ چار سیر دہی کی چھاچھ اور اڑھائی تین تولہ دھنیا کا سفوف رات کے دس بجے تک بچے نے ختم کردیا اور اس کے بعد وہ سو گیا اور رات بھر مزے سے سوتا رہا صبح کو جب بستر پر سے اٹھا تو وہ حسب دستور خوش و خرم تھا کوئی تکلیف نہ تھی نہ کوئی کمزوری' نہ بے چینی' نہ ہی کوئی اور قابل ذکر بات تھی مانو کہ رات کو کوئی ایسا حادثہ ہوا ہی نہیں اس کے بعد ہم نے اس نسخہ کو کئی جمال گوٹہ کے دستوں والے مریضوں پر آزمایا کبھی خطا نہیں کرتا۔

جوراتی سار بخار اور دستوں کا مرکب علاج

بخار اور اسہال کا ندان (تشخیص) ہر دو امراض کے ابواب میں علیحدہ علیحدہ ذکر کرچکے ہیں لہٰذا جوراتی سار کا ندان بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

<u>علاج کے متعلق ضروری ہدایت</u>: جہاں بخار اور اتی سار مرکب ہوں وہاں بخار اور اتی سار کے ابواب میں بیان شدہ علاج علیحدہ علیحدہ طور پر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ بخار کو دور کرنے کے لئے عموماً دست آور اور مواد فاسدہ کو دور کرنے والی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے چونکہ ہر قسم کی ادویہ آپس میں ایک دوسرے کے متضاد ہیں دست بند کرنے والی ادویہ بخار کو بڑھاتی اور بخار کو رفع

کرنے والی دستوں کو زیادہ کرتی ہیں لہٰذا ایسی حالت میں آیورویدک شاستروں میں جوراتی سار یعنی بخار اور اسہال کا مرکب علاج درج ہے جس کے پریوگ سے کوئی اختلاف واقع نہیں ہوتا اور مریض کو آرام بھی ہو جاتا ہے ہم چند شاستری مجرب نسخے درج کرتے ہیں شاستروں میں لکھا ہے جوراتی سار کی چکتسا آرمبھ کرنے والے وئید یا طبیب کو چاہئے کہ اول مریض کو لنگھن کروائے یعنی فاقہ کروائے فاقہ سے آم دوش یعنی اخلاط پختہ ہو کر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

شاستری نسخے

1- اوتپل کھشتک کواتھ: پرشٹ پرنی، کمر بنی (توتڑی) بیلگری، دھنیا خشک، سونٹھ گل کنول جملہ ادویہ دو تولہ ترش انار کا رس ڈال کر مریض کو صبح وشام دونوں وقت پلائیں یہ نسخہ جوراتی کے لئے نہایت عمدہ فائدہ بخش ہے۔

2- کن آدی کواتھ: فلفل دراز، گج پیپل، دھان کی کھیل، ہر سہ اشیاء دو تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اس میں قدرے شہد آمیز کر کے مریض کو پلائیں یہ نسخہ بھی جوراتی سار کے لئے نہایت عمدہ ہے خصوصاً جہاں کف اور پت یعنی صفرا اور بلغم کی وجہ سے مرض ہو۔

3- ناگر آدی کواتھ: سونٹھ گلو، چرائتہ، اتیس، ناگرموتھا، اندرجو جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور حسب دستور جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ جوراتی سار کی ایک نہایت عمدہ دوائی ہے سخت سے سخت جوراتی سار کو فوراً آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

4- برہت گڑوچی آدی کواتھ: گلو سبز، اتیس، دھنیا خشک، سونٹھ بیلگری، ناگرموتھا، سگندھ بالا، پاڈھ، چرائتہ، اندرجو شیریں، صندل سرخ، خس، شاہترہ جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی بقایا رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں بقدر ڈیڑھ تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ نہایت ہی عمدہ مجرب اور سریع الاثر نسخہ ہے اس کے استعمال سے بڑھے سے بڑھے ہوئے جوراتی سار کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے مجرب المجرب ہے دن میں دو تین مرتبہ دینا چاہئے۔

5- اوتپل آدی چورن: گل کنول، پوست انار، کنول کیسر ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور چاولوں کے پانی کے ہمراہ بقدر ایک ایک ماشہ دن میں کئی مرتبہ استعمال کرائیں یہ بھی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

6- بلو آدی کواتھ: بیلگری، چرائتہ، سگندھ بالا، گلو، ناگرموتھا، اندرجو شیریں، جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی بقایا رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں یہ بھی جوراتی سار کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے دن میں دو مرتبہ صبح وشام دینا چاہئے اور دونوں مرتبہ تازہ تیار کرنا چاہئے۔

7- دشمول آدی کواتھ: شالپرنی، پرشٹ پرنی، بیلگری، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، کنبھاری، ارنی، پاڈھل، شیوناک، ان دس اشیاء کو دو تولہ وزن میں لے کر جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں بقدر تین ماشہ سونٹھ کا سفوف آمیز کر کے مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ جوراتی سار کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے اس کے استعمال سے جور اور اتی اور سار دونوں رفع ہو جاتے ہیں دن میں دو مرتبہ صبح وشام پلانا چاہئے۔

8- یوش آدی چورن: سونٹھ مرچ سیاہ، فلفل دراز، اندرجو شیریں، پوست نیم، چرائتہ، بھانگرہ، چترہ، کٹکی، پاڈھ، دارہلدی، اتیس، درج، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک سفوف تیار کریں ان سب ادویہ کے برابر کڑا چھال کا سفوف آمیز کر کے بقدر ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ آب چاول دن میں تین چار مرتبہ دیں یہ جوراتی سار کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

9- کریور رس: سگندھ کافور، شنگرف مصفا، ناگرموتھا، اندرجو، جائفل، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور ایک دو روز تک ادرک کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں ان گولیوں کو تازہ پانی کے ہمراہ تین چار

گولی تک دے سکتے ہیں جوراتی سار کے لئے لاثانی دوا ہے اس کے استعمال سے عام دست اور سنگرہنی بھی رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

جوراتی سار کے لئے مجرب شاستری رس رسائن

10- مرت سنجیونی رس: فلفل دراز ایک تولہ، مٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ، شنگرف مصفا دو تولہ نہایت عمدہ باریک سفوف کر کے جم بری نیمو کے رس میں برابر دو روز تک کھرل کریں اور بقدر تخم مولی گولیاں بنائیں یہ رس جوراتی سار کی نہایت عمدہ اور مجرب دوائی ہے تازہ پانی کے ہمراہ دن بھر میں چار پانچ گولیاں دے سکتے ہیں علاوہ جوراتی سار کے عام دستوں کی حالت میں بدہضمی، ہیضہ، سنگرہنی وغیرہ میں استعمال کر سکتے ہیں۔

11- آنند بھیرو رس: شنگرف مصفا، مٹھا تیلیہ مصفا، سہاگہ سفید بریاں، گندھک مصفا جملہ مساوی الوزن لیکر جمبری نیمو کے رس میں کھرل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنائیں اس کے استعمال سے جوراتی سار، سنگرہنی اور سب قسم کے دست رفع ہو جاتے ہیں۔

12- امرت ارنو رس: پارہ مصفا، سہاگہ سفید بریاں، کشتہ فولاد، گندھک مصفا، کچور، دھنیا، سگندھ بالا، پاڈھ، ناگرموتھا، زیرہ سیاہ، اتیس جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں اور پھر بقیہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں آمیز کریں اور برابر ایک دو روز بکری کے دودھ میں کھرل کر کے چار رتی سے ایک ماشہ تک گولی بنائیں اور دھنیا و زیرہ کے جوشاندہ کے ہمراہ صبح وشام ایک ایک گولی استعمال کریں اس کے استعمال سے جوراتی سار کو فوراً آرام ہوتا ہے یا آش مونگ یعنی مونگ کے پانی کے ہمراہ دیں۔

13- سدھ پران ایشور رس: گندھک مصفا، پارہ مصفا ہر ایک چار تولہ، کچی کھاڑ جوکھاڑ، سہاگہ سفید بریاں، پانچوں نمک ترپھلہ، ترکٹا (سونٹھ، مرچ، پیپل) اندرجو شیریں، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، اجوائن، ہینگ بریاں، سونف جملہ ادویہ ایک ایک تولہ اول پارہ و گندھک کی حسب معمول کجلی بنالیں اور بقیہ ادویہ کا سفوف بنا کر اس میں آمیز کریں اور خوب ملا کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب پان استعمال کرائیں اور اوپر سے تین گھونٹ گرم پانی پلائیں جوراتی سار کی ایک لاثانی دوائی ہے دن میں تین چار خوراک دے سکتے ہیں یا حسب ضرورت اس سے بھی زیادہ دے سکتے ہیں۔

14- ابرک وٹیکا: پارہ مصفا، گندھک مصفا، ہر ایک ایک تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ، ہر سہ ادویہ کو خوب کھرل کریں جب یک جان ہو جائیں تو اس میں ترکٹا کا سفوف ایک تولہ ملا دیں بعد ازاں بھنگرہ، سمبھالو، چترہ، گوکھرو، منڈوک پرنی، بھانگ جملہ ادویہ کے آب مقطر میں ایک ایک روز کھرل کریں جو چیز سبز نہ مل سکے اس کو خشک لے کر اس کا جوشاندہ بنالیں اور اس سے کھرل کریں اور مٹر کے برابر گولیاں بنائیں مریض کی عمر و طاقت کے موافق بدرقہ مناسب کے ہمراہ ایک ایک گولی دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں یہ رس بھی جوراتی سار اور ہر قسم کے دستوں و سنگرہنی کی بیخ کنی کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔

15- کنک سندر رس: شنگرف مصفا، مرچ سیاہ، گندھک مصفا، سہاگہ سفید بریاں، فلفل دراز، میٹھا تیلیہ، تخم دھتورہ جملہ مساوی الوزن لے کر سبز بھانگ کے پتوں کے رس میں دو تین روز کھرل کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور دن میں تین چار مرتبہ گولیاں بہ ہمراہ آب تازہ عرق سونف وغیرہ دیں جوراتی سار کی نہایت عمدہ دوائی ہے خصوصاً جہاں بخار نوبت کے ساتھ آتا ہو۔

16- کارونیہ ساگر رس: رس سندور ایک حصہ، گندھک مصفا دو حصہ، کشتہ ابرک سیاہ چار حصہ جملہ اشیاء کو برابر ایک روز سرسوں کے تیل میں کھرل کریں اور کسی عمدہ آتشی شیشی میں ڈال کر بالو جنتر میں ایک پہر تک یعنی تین گھنٹہ تک پکائیں اس

کے بعد ایک روز بھنگرہ کے رس میں کھرل کرکے پھر اسی طریق سے بالو جنتر میں ایک پہر پکائیں بعد ازاں بچی کھار جوکھار سہاگہ سفید بریاں نوشادر سیاہ نمک سمندر نمک سیندھا نمک میٹھا تیلیہ قلفل دراز سیاہ مرچ چترہ زیرہ سفید واوڑنگ ہرایک ایک حصہ مثلاً رس سندور ایک تولہ ہو تو ادویہ بھی ایک ایک تولہ ہی لینی چاہئیں جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر یکجان کرلیں یہ رس ہر قسم کے دستوں کو روکنے کے لئے لاثانی دوائی ہے مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ تازہ پانی عرق سونف عرق الائچی عرق پودینہ۔

17- مرت سنجیونی رس: پارہ مصفا دو تولہ گندھک مصفا دو تولہ میٹھا تیلیہ چھ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ چار تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کریں جب کاجل کی مانند ہو جائے تو اس میں دوسری ادویہ ڈال کر خوب کھرل کریں اور اس میں دھتورہ کا رس اور راسنا کے پتوں کا رس آمیز کرکے برابر تین تین گھنٹہ کھرل کریں بعد ازاں مندرجہ ذیل اشیاء کا چار گنا پانی میں جوشاندہ بنائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں اور مندرجہ بالا رس میں یہاں تک کھرل کریں کہ جوشاندہ کا کل پانی جذب ہو جائے۔

ادویہ جوشاندہ: گل دھاوا ایک تولہ املی ایک تولہ ناگرموتھا ایک تولہ سونٹھ ایک تولہ زیرہ سفید ایک تولہ مشک بالا ایک تولہ اجوائن دیسی دھنیا بیلگری پاڑھ بڑ چھال قلفل دراز چترہ کڑا چھال اندرجو کیتھ انار خام ہرایک ایک تولہ جملہ ادویہ جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور اس کے ہمراہ مندرجہ بالا ادویہ کو کھرل کریں بعد ازاں اس کی ایک ٹکیہ سی بنا کر نہایت پختہ نئی آب نارسیدہ ہانڈی کے پیندے میں اس ٹکیہ کو رکھ دیں اس ٹکیہ کے اوپر ایک چھوٹا سا مٹی کا سکورہ بطور ڈھکنا ایسے انداز سے رکھیں کہ دوائی کو اچھی طرح سے ڈھک لے مگر دوائی کے ساتھ نہ لگ سکے اب اس ڈھکنا کو رکھ کر نہایت احتیاط کیساتھ سکورہ کی درمیانی درز کو مضبوط مٹی سے بند کر دیں اور خشک کرکے اس کے اوپر بالو ریت بھر دیں اور چولہے پر رکھ کر برابر ایک گھنٹہ تک نہایت مدہم آگ جلائیں بعد ازاں ایک گھنٹہ آگ موقوف کرکے ہانڈی کو ٹھنڈا ہونے دیں جب خود بخود سرد ہو جائے تو بالو وغیرہ الگ کرکے اپنی دوائی کو احتیاط سے نکال لیں بس یہی مرت سنجیونی رس ہے۔ مرت سنجیونی کے معنی ہیں مردہ کو زندہ کرنے والا واقعی یہ رس جوراتی سار سے موت کے منہ میں پھنسے ہوئے روگی کو بھی زندگی بخشنے میں اسم با مسمےٰ ہے جوراتی سار کی تو یہ خاص دوائی ہے ہی مگر دیگر اقسام کے دستوں میں بھی نہایت فائدہ رساں ہے مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی تک یہ ہمراہ بدرقہ مناسب دن میں چار مرتبہ دے سکتے ہیں مجرب المجرب ہے۔

اتی سار روگ میں: پتھیہ اپتھیہ یعنی مرض اسہال میں قابل ترک و قابل حصول عمل

آیورویدک طریق علاج میں ہر مرض کے لئے پتھیہ اپتھیہ ودھی کا ورنن پایا جاتا ہے ایک قابل سے قابل طبیب کو بھی بعض اوقات مریض کا علاج کرتے وقت یاد رکھنا چاہئے کہ خود اس کی ادویہ آب حیات کی مانند فائدہ کرنے والی بھی کیوں نہ ہوں جب تک اس کا مریض پتھیہ (پرہیز) یا قابل حصول اغذیہ وعملیات اور اپتھیہ (بدپرہیزی) قابل ترک اغذیہ وعملیات کا پابند نہ رہے گا کوئی فائدہ نہیں کرسکتا کیونکہ شاستروں میں لکھا بھی ہے:

پتھیے ستی کم اوشدھ سیونم
پتھیے اتی کم اوشدھ سیونم

اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض پرہیزگار ہے اس کو ادویہ کے استعمال سے کیا کام اور جو بدپرہیز ہے اس کو بھی ادویہ سے کیا کام کہنے کا مطلب یہ کہ ادویہ سے عمدہ ادویہ بھی صرف ان ہی لوگوں کو فائدہ کرتی ہیں جو پرہیزگار ہیں بدپرہیزوں کو

آب حیات کی مانند دی ہوئی دوائیں بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتیں لہٰذا معالج کا پہلا فرض ہے کہ مریض کو پتھیہ اپتھیہ یعنی قابل ترک وحصول اغذیہ وعملیات سے آگاہ کردے اور ہدایت کرنے پر بھی اگر کوئی مریض باز نہ رہ سکے تو اس کے علاج سے پرہیز کرے اتی سار روگی کے لئے آیورویدک شاستروں میں جو پتھیہ اپتھیہ ودھی بیان کی ہے اس کو اگر یہاں نہ بیان کیا گیا تو یہ باب ادھورا رہ جائے گا لہٰذا یہاں اتی سار کے مریضوں کے لئے مفید ومضر اغذیہ وعملیات کے متعلق نہایت ضروری ہدایت درج کی جاتی ہیں۔

مرض اسہال میں قابل ترک عمل

دستوں کے مریض کو نہانا کھلے پانی میں گھسنا تیل کی مالش پسینہ نکالنا سرمہ لگانا جماع کرنا جاگنا نسوار لینا حاجات روکنا وغیرہ عملیات سے بچنا چاہئے۔

قابل ترک اغذیہ وغیرہ

زیادہ پانی پینا ثقیل اور چکنی اغذیہ کا کھانا گیہوں ارد کنوشہد آم سپاری کدو یا کاشی پھل پیٹھہ تونبی گڑ گنا پان پالی کھرنے کی مٹھائیاں ناریل یا ناریل کا پانی پالک سرسوں تیز وکھاری اشیاء نیز دیگر دست آور ثقیل اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مرض اسہال میں پتھیہ یعنی قابل حصول اغذیہ وعملیات

اسہال کے مریضوں کو ومن یعنی قے اور لنگھن یعنی فاقہ ضرور کرانا چاہئے خوب سونا چاہئے اور خوراک پرانے سانٹھی چاول چاولوں کا یوش دھان کی کھیلوں کا یوش مسور کا رس ارہر کی دال کا رس یعنی شوربا یا تری گوشت خوروں کے لئے خرگوش ہرن اور تیتر کے گوشت کا رس یعنی شوربہ دے سکتے ہیں دہی اور دہی کا مٹھا جامن بیل پھل گائے کا دودھ ترش وشیریں انار ادرک زیرہ سونٹھ پیپل جائفل بھانگ یہ سب اشیاء قابل استعمال ہیں۔

دودھ: اتی سار اگر نیا ہو تو اس میں جہاں دودھ زہر کے برابر ہوتا ہے وہاں پرانے دستوں میں امرت کی مانند مفید ہوتا ہے بشرطیکہ ایک حصہ دودھ میں تین حصہ پانی ملا کر اس قدر جوشا جائے کہ تمام پانی جل کر صرف دودھ ہی رہ جائے ایسا دودھ پرانے دستوں کے مریضوں کو دے سکتے ہیں اور یہ دوائی کی مانند ہی فائدہ کرتا ہے۔

مرض اسہال کے مریضوں کے لئے پانی

ایک سیر کا آدھ پاؤ یا چھٹانک بھر رہ جائے یعنی پکانے پر آٹھواں یا سولھواں حصہ بقایا رہ جائے ایسا پانی دستوں کے مریض کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے یہ پانی حرارت ہاضمہ کو تیز کرتا بخار اور دستوں کو دور کرتا ہے۔ جب مریض کو پیاس کی شدت کے ساتھ جلن بھی ہو تو دھنیا خشک ومشک بالا ہر دو اشیاء پانی سے سولھواں حصہ لے کر اس کے ہمراہ پانی کو پکائیں یہ پانی مریض کے لئے نہایت فائدہ مند ہوتا ہے یا مشک بالا اور سونٹھ ہر دو کو پانی میں پکانا چاہئے اور چھان کر مریض کو پلائیں یہ کف اتی سار یعنی بلغمی دستوں یا بدہضمی کے دستوں میں فائدہ کرتا ہے۔ یا مشک بالا اور شاہترہ کو پانی میں ابال کر چھان لیں یہ پانی پت اتی سار یعنی صفراوی دستوں کے مریضوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔

مریضان اسہال کے لئے چند مفید غذائیں

دستوں کی بیماری میں جب تک مواد فاسد خارج ہوکر معدہ وآنتیں بالکل صاف نہ ہو جائیں مریض کو بھوک ہی نہیں لگتی

الغرض اگر بھوک ہو اور ابھی اتی سار آم ہو یعنی مواد فاسد خام ہی دستوں کے ساتھ خارج ہوتا ہو تو ایسی حالت میں مریض کو لنگھن (فاقہ) کرانا لازمی ہے اور مواد خام خارج ہو جائے تو اس حالت میں نہایت ہلکی، لطیف، زود ہضم اور ادویہ کے یوگ سے تیار کی ہوئی غذا دینی چاہئے یہاں پر ادویہ کے جوشاندہ کے ساتھ تیار ہونے والی چند اغذیہ درج کرتے ہیں:

(1) پودینہ خشک ایک تولہ، دانہ الائچی کلاں تین ماشہ، سونف چھ ماشہ ہر سہ اشیاء کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ایک حصہ پانی جل جائے تو جوشاندہ چھان کر اس میں ساٹھی چاول یعنی سرخ چاول بقدر چار تولہ ڈال کر خوب جوش دیں جب چاول بالکل گل جاوے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور اس میں قدرے نمک، سیاہ مرچ، انار دانہ ترش ڈال کر مریض کو تھوڑا کھلائیں یہ نہایت عمدہ زود ہضم اور دستوں کو روکنے والی غذا ہے۔

(2) مونگ پانچ تولہ، پانی ایک سیر پختہ میں جوش دیں جب مونگ بالکل گل جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور اس میں پانی چار تولہ لال چاول ڈال کر پکائیں جب چاول اچھی طرح سے پک جائیں تو کپڑے میں چھان کر چاول الگ کریں اور چھنے ہوئے حصہ کو اس میں قدرے مصری، سیاہ مرچ، الائچی خورد، لیموں کا رس ڈال کر مریض کو کھلائیں یہ غذا پت اتی سار و رکت اتی سار یعنی خونی و صفراوی دستوں کے مریضوں کے لئے نہایت عمدہ ہے۔

(3) دال مونگ ایک حصہ، لال چاول ایک حصہ، حسب ضرورت پانی و نمک ڈال کر بطور کھچڑی تیار کریں اور اچار لیموں یا انار دانہ و پودینہ کی چٹنی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں۔

(4) لال چاول و دال مونگ مناسب مقدار پانی و نمک ڈال کر بطور کھچڑی پکائیں اور اس میں سفوف سونٹھ یا سونٹھ کا مربہ بمقدار مناسب ملا کر استعمال کریں یہ کف اتی سار یعنی بلغمی دستوں میں فائدہ مند ہے۔

(5) صرف سرخ چاول یا چاولوں کی کھچڑی جس میں دال مونگ ڈالی گئی ہو بہ ہمراہ دہی یا دہی کی چھاچھ استعمال کرائیں یہ خاص کر آم اتی سار اور پرواہکا کے روگیوں کے لئے مفید ہے یعنی پیچش کے بیماروں کے لئے فائدہ مند غذا ہے۔

(6) بہت پرانے دیرینہ دستوں کے مریضوں کو خالص دودھ گائے پلانے سے غذا اور دوا دونوں کا کام پورے ہو جاتے ہیں مجرب المجرب ہے۔

(7) یا پرانے اسہال کے مریضوں کو صرف تکر یعنی ایسا دہی جس میں چوتھا حصہ پانی ملا کر بلویا گیا ہو اور جس میں سے مکھن نکال لیا ہوا ایسے تکر یا چھاچھ میں نمک زیرہ و سیاہ مرچ ڈال کر پلانا چاہئے اور اناج وغیرہ بالکل بند کر دیں یہ غذا و دوا دونوں کام دیتا ہے۔

مقعد کی جلن، مقعد کے پک جانے اور کانچ باہر نکل آنے کیلئے مفید عمل و مجرب نسخے

اکثر مرض اسہال کے مریضوں خصوصاً پت و رکت اتی سار کے مریضوں یعنی خونی و صفراوی دستوں کے بیماروں نیز پیچش و مروڑوں کے روگیوں کے بار بار دست ہونے اور مواد فاسد و مواد خام کے باہر نکلنے کی وجہ سے گدا یعنی مقعد یا الفاظ دیگر جائے پاخانہ پک جاتی ہے جس کے باعث نہایت تکلیف و جلن ہوتی ہے مریض دستوں کی وجہ سے پیشتر ہی کافی کمزور اور نڈھال اور بے حال ہوتا ہے اس پر تکلیف اور بھی غضب ڈھاتی ہے نیز بعض مریضوں کے مرض پیچش میں بار بار زور لگا کر مواد نکالنے یا دستوں کی کمزوری کے باعث اکثر کانچ باہر نکلنے لگتا ہے جس کو پنجابی زبان میں ڈھنڈری نکلنا کہتے ہیں یہ بھی نہایت تکلیف کا باعث ہوتا ہے باب اسہال کو مکمل بنانے اور مریض کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کے لئے یہاں ان عوارض کے لئے چند مجرب نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔

داہ یعنی مقعد کی جلن کے لئے: پٹول پتر، منڈھی ہر دو دو تولہ تین پاؤ پختہ پانی میں دو تین جوش دے کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس کے ہمراہ مقعد کو خوب دھونا چاہئے اس سے جلن رفع ہو جاتی ہے۔

داہ اور پاک جلن اور سوجن: بکری کے تازہ دودھ میں مصری و شہد ملا کر مریض کو پلائیں اور اسی کے ساتھ دن میں کئی مرتبہ گدا کو دھوئیں اس سے جلن اور سوجن دونوں رفع ہو جاتے ہیں۔

مقعد کا درد: چوہے کا گوشت پانی میں پکا کر اس کی بھاپ دینے اور اسی پانی کے ہمراہ گدا دھونے سے سخت درد دور ہوتا ہے۔

دیگر: گھی میدا اور پانی ملا کر بطور حلوہ یا پلٹس تیار کریں اور اس سے مقام درد پر سینک دیں یہ درد رفع کرنے کی اچھی ترکیب ہے۔

کانچ باہر نکلنے کے لئے: گھی یا تیل سے کانچ کو خوب تر کر کے انگلی کو بھی گھی یا تیل لگا کر کانچ اندر کی طرف دھکیل دیں اور بعد ازاں چوہے کا گوشت پانی کانجی یا سرکہ میں پکا کر مقام مقعد پر آہستہ آہستہ سینک دیں اور پھر اس کو مقعد پر باندھ دیں چند مرتبہ ایسا کرنے سے کانچ باہر نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: کچھوا کا گوشت پکا کر اس میں گھی یا تیل ڈالیں اور گدا کو گھی یا تیل سے تر کر کے اس گوشت کی بھاپ دیں چند مرتبہ ہی کے عمل سے کانچ نکلنا بند ہو جائے گا مجرب ہے۔

دیگر: چوہے کی چربی گرم کر کے مقعد اور کانچ پر دن میں دو تین مرتبہ لیپ کرنے سے کانچ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: گل کنول خشک لے کر پیس لیں اور اس میں مصری ملا کر بکری کے دودھ کے ہمراہ بقدر چھ ماشہ صبح و شام کھانے سے اور گدا پر چوہے کی چربی کی مالش کرنے سے یا چوہے کے گوشت کی بھاپ دینے سے یقیناً کانچ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

مستورات کے کانچ نکلنے کے لئے خاص عمل: مل مل بوٹی کے پھولوں کا رس نکال کر مریضہ کے ہاتھوں کو تر کر دو اور پھر ان ہاتھوں کو وہ اپنی جائے پاخانہ پر بار بار رکھے اس سے مستورات کے کانچ نکلنے کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

کانچ نکلنے کے لئے دیگر عمل: پرانی جوتی کا چمڑا جلا کر اس کی راکھ کو کانچ پر چھڑکنے سے کانچ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: لسوڑیاں خشک جلا کر راکھ کر لیں اور اس راکھ کو گدا پر چھڑکیں کانچ نکلنا بند ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ کوئی دوا چھڑکنے سے پیشتر گدا پر گھی یا تیل ضرور چپڑ لینا چاہئے۔

دیگر: برگ ببول، پھلی ببول، گل دھاوا مناسب مقدار میں لے کر پانی میں جوشائیں اور اس پانی میں مریض کو پندرہ بیس منٹ روزانہ بٹھلائیں اور اسی سے آب دست لینے کی ہدایت کریں اس عمل سے بہت جلد کانچ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: آم و جامن کے پتے اور چھلکا جو کوب کر کے مناسب مقدار پانی میں جوشائیں اسی سے آب دست اور اسی میں مریض کو بٹھایا کریں یہ بھی کانچ نکلنے کے لئے عجیب عمل ہے۔

دیگر: انڈے کی سفیدی کو گدا پر لیپ کر کے اندر دھکیل دیں اس کے چند بار عمل سے گدا کی جلن درد اور کانچ نکلنا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

دیگر: بکری کے سم کی راکھ، مازو، پھٹکڑی بریاں، گل انار، انار کی چھال سب کو نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان لیں۔ کانچ پر یہ سفوف چھڑکنے سے بہت جلد کانچ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

کانچ نکلنے اور مقعد کی دیگر تکالیف کے لئے آیوروید کا مشہور نسخہ

جانگیری گھرت: جانگیری یعنی کھٹکل، کھٹی بوٹی یا تہ تپیا جو کہ عام طور پر باغات میں بہت پائی جاتی ہے، زمین پر خوب پھیلتی

ہے چھوٹے چھوٹے سبز سبز تین تین پتے ہر ایک شاخ پر لگتے ہیں ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے اس کو سنسکرت میں چانگیری کہتے ہیں چانگیری کا پانی ایک سیر پختہ (واضح رہے کہ بوٹی کا رس نکالتے وقت پانی نہیں ڈالنا چاہئے صرف بوٹی کا ہی رس لینا چاہئے) بیری کی جڑ یک پاؤ، چار سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور ایک سیر پانی رہنے پر چھان لیں یہ جوشاندہ ایک سیر ترش دہی کی چھاچھ یک سیر پختہ سب کو کڑاہی میں ڈال کر اس میں سونٹھ، پپلا مول، چترہ، گج پیپل، گوکھرو، دھنیا، بیلگری، پاٹھا، اجوائن ہر ایک ایک تولہ کا سفوف بنا کر آمیز کریں اور ایک پاؤ پختہ خالص گھی گائے ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی جل جائے اور صرف گھی ہی بقایا رہ جائے تو گھی کو نتار کر عمدہ مصفا کانچ کے برتن میں رکھیں اور اسمیں چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ دو وقت صبح وشام مریض کو کھلائیں اس سے کانچ نکلنا، مقعد کی درد وجلن و پک جانا وغیرہ تمام تکالیف رفع دفع ہو جاتی ہیں یہ گھی پرانے دستوں اور سنگرہنی کے لئے نہایت فائدہ مند چیز ہے۔

اتی سار روگ کے آرام ہونے کی علامات

یعنی...... مرض اسہال کے تندرست ہونے کی علامات

آیوروید شاستروں میں لکھا ہے:

ونا اوترگ اسھوے موترم تتھا وایو پرور تتے
کوشٹھے لگو توم دیپتے اگنر گس تیہ اودرآمیہ

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر پیشاب کرتے وقت پاخانہ یا دست کی حاجت نہ ہو باد مخالف یعنی پاد آنے لگے اور اس کے ہمراہ مواد نہ نکلے معدہ کی ثقالت رفع ہو گئی ہو اور حرارت ہاضمہ تیز ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اب اتی سار روگ رفع دفع ہو گیا اور بھی کہا ہے:

دیپت اگنیر لگھو کو شٹھسیہ سھت تسیہ ودرآمیہ
گیہ کا ریو ورکتہ سرتت ووش کرے پدے

اگر اتی سار روگی یعنی مریض اسہال کی حرارت ہاضمہ تیز ہو کر معدہ کی ثقالت رفع ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ مرض اسہال رفع دفع ہو گیا لیکن پھر بھی ثقیل اغذیہ و بادی اشیاء نیز دست آور چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہئے ورنہ دوبارہ مرض کے عود کر آنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

اٹھارھواں باب:

گرہنی یا سنگرہنی اور اس کا علاج

سنسکرت نام	مشہور نام	طبی نام	انگریزی نام
گرہنی	سنگرہنی	مزمن اسہال ذرب یا خلفہ	کرانک ڈائریا، کرانک ڈی سینٹری

یہ ایک مشہور مرض ہے جو کہ تقریباً ہندوستان کے ہر حصے میں سنگرہنی کے نام سے پکارا جاتا ہے پڑھے لکھے اور ناخواندہ سب ہی لوگ اس کو اسی نام سے پکارتے ہیں اور آیورویدک طب کے سوائے تمام طبوں میں اس کو مرض اسہال یعنی دستوں کی بیماری سے جدا نہیں مانا اسی لئے دیگر طبی کتب میں اس کا دوسرا نام نہیں ملتا۔ ذرب، مزمن، اسہال یا کرانک ڈائریا یعنی پرانا دستوں کا مرض کہنے سے اگرچہ سنگرہنی کا بودھ ہوتا ہے مگر طب یونانی وطب ڈاکٹری کی کتابوں میں جو علامات کرانک ڈائریا یا مزمن اسہال کی لکھی ہیں وہ آیورویدک پستکوں میں بیان شدہ سنگرہنی کے لکشنوں سے جداگانہ معلوم ہوتی ہیں اور تجربہ ومشاہدہ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ سنگرہنی اور مزمن دستوں میں فرق ہے دیگر بہترین الفاظ یا اصل نام نہ ملنے کے باعث ہم نے بھی اگرچہ سنگرہنی کا طبی نام ذرب مزمن اسہال اور ڈاکٹری نام کرانک ڈائریا لکھا ہے مگر صرف یہ عوام کے سمجھانے کی خاطر ہے سنگرہنی کے اسباب وعلامات واقسام از روئے آیورویدک کتب جو کہ اسی باب میں بیان ہوں گے ان کے مطالعہ سے ناظرین سمجھ سکیں گے کہ سنگرہنی ایک بالکل جداگانہ مرض ہے جس کا مفصل بیان تشریح وعلاج صرف قدیم آیورویدک گرنتھوں میں ہی ملتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس مرض کا قرار واقعی علاج بھی ٹھیک ٹھیک کر وید لوگ ہی کر سکتے ہیں ماہرین ویدک طریق علاج کے پاس ہی گئے گزرے زمانہ میں بھی اس قسم کی سحر تاثیر اکسیر ادویہ ہیں کہ جن کی صرف ایک دو رتی مقدار خوراک سے ہی وہ لوگ ناامید وجاں بلب مریض سنگرہنی کو از سر نو زندہ کر دکھاتے ہیں اور جن کا اثر اس غضب کا حیرت ناک ہوتا ہے کہ مریض جن کے استعمال سے بیس بیس سیر دودھ یا دہی کی چھاچھ روزانہ پی جاتا ہے اور اس کی حرارت ہاضمہ کا یہ عالم ہوتا ہے کہ اس قدر غذا کھا جانے پر بھی ڈکار تک نہیں لیتا اگرچہ ایسے نسخے ہر ایک وید یا حکیم کے پاس نہیں ہوتے اور نہ ہی کوئی ان راز ہائے سینہ کو افشا کرتا ہے مگر مخزن آیوروید کو سچے معنوں میں خزینہ طب آیوروید بنانے کے لئے اور قدیم آیورویدک سائنس کو سائنٹفک ثابت کرنے اور اس کی جادو اثری کا سکہ ایک عالم میں بٹھانے کی غرض سے ان جگر کے ٹکڑوں کو ان کاغذ کے اوراق پر نکال کر رکھ دیا ہے اگرچہ یہ ہماری جرأت بعض راز پسند اور کنجوس دل اصحاب کو خار کی طرح کھٹکے گی مگر ہم اپنی ضمیر کی آواز کو دبانا اور مفید عام زندگی بخش ویدک نسخوں کو چھپانا نہ صرف گناہ تصور کرتے ہیں بلکہ اس کو ایک سخت اخلاقی جرم سمجھتے ہیں اس باب میں اس خبیث مرض کے لئے وہ تمام نسخہ جات بھی بلا کم کاست درج کر دیئے ہیں جو تا تحریر لب اظہار کے روشناس نہیں ہوئے تھے اور جن کے متعلق مرضاء اور ان کے لواحقین کا یہ فتوی ہوتا ہے کہ یہ دوائیں نہیں بلکہ وید صاحبان نے کوئی جن یا بھوت قید کر رکھے ہیں۔

گرہنی یا سنگرہنی کی سمپراپتی یا ظہور

اتی سار یعنی مرض اسہال یعنی دستوں کی بیماری کے دور ہو جانے پر بھی اگر آدمی بد پرہیزی کرے یعنی حرارت ہاضمہ کو مند کرنے والی اغذیہ کا استعمال کرے تو اس کی جٹھراگنی کمزور ہو کر مرض سنگرہنی پیدا ہو جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ: گرہنی لفظ مادہ (گرہن کرنے) حاصل کرنے سے نکلا ہے اور جس کے اصلی معنی اس عضو سے مخصوص ہیں جو کہ

کھائے ہوئے اناج کے سار بھاگ کو گربن (حاصل) کرکے قابل اخراج مواد کو براز کی شکل میں نیچے گزار دیتا ہے اور سار بھاگ یعنی ست یا جوہر کو جسم میں بانٹ دیتا ہے اسی لحاظ سے سنسکرت وئیدک گرنتھوں کے مصنفین نے اس کا نام گرہنی کلا رکھا ہے مگر جب یہ عضو یا جسمانی گرہنی کلا انسان کی متواتر بد پرہیزیوں یا لاپرواہیوں سے بگڑ جاتی ہے تو وہ بجائے اس کے کہ غذا کے جوہر کو گربن کرے اور فضلہ کو خارج کردے وہ اپنی کمزوری کے باعث غذا کے اصلی حصہ یا جوہر اور فضلہ دونوں کو بلا تمیز خارج کرنا شروع کردیتی ہے چونکہ گرہنی کلا کے فعل میں فرق آجانے ہی سے اس مرض کا ظہور ہوتا ہے اس لئے آیورویدک شاستروں نے اس مرض کا نام گرہنی قرار دیا ہے۔

سنگرہنی اور اس کی وجہ تسمیہ: عام بول چال میں اس مرض کو سنگرہنی نام ہی سے پکارا جاتا ہے اور عام طور پر پنجاب کے لوگ اس مرض کو دیر تک رہنے والی یا سنگ رہنے والی یعنی مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنے والی وغیرہ کہتے ہیں اور عوام میں اس مرض کے متعلق خیال ہے کہ یہ مرض لاعلاج ہے مگر آیورویدک شاستروں میں سنگرہنی نام سے خاص مرض ہی مراد لی جاتی ہے جو کہ گرہنی کی ہی ایک قسم ہے اور اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ چونکہ اس مرض کا ایک ہفتہ دس روز دو ہفتہ یا ایک مہینہ کے بعد دورہ ہوا کرتا ہے اور اس عرصہ میں مواد چونکہ سنگرہ (جمع) ہوتا رہتا ہے اور دس پندرہ روز کے بعد دورے کے ساتھ خارج ہوتا ہے اس لئے اس کا نام سنگرہ گرہنی ہے اس کا مفصل بیان چونکہ اسی باب میں مفصل طور پر آئے گا لہٰذا یہاں صرف وجہ تسمیہ پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

گرہنی کا پورو روپ یعنی علامات ما قبل: جب گرہنی کا مرض پیدا ہونے والا ہوتا ہے تب مندرجہ ذیل علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں مثلاً پیاس کی زیادتی' آلسیہ' کم ہمتی' کمزوری' غذا کے ہضم ہونے کے وقت جلن معلوم ہونا' غذا بہت دیر میں ہضم ہونا اور جسم کا بھاری پن وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

مرض گرہنی کی قسمیں

(1) وات گرہنی (سوداوی ذرب) (2) پت گرہنی (صفراوی ذرب) (3) کف گرہنی (بلغمی ذرب) (4) سنپاتج گرہنی (ہر سہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا مرض ذرب)۔

علاوہ ازیں گرہنی کی دو قسمیں اور بھی ویدک شاستروں میں بیان کی ہیں (1) سنگرہ گرہنی یا سنگرہنی اور (2) گھٹی یتر طبی اصطلاح میں سنگرہنی کو اسہال دوری کہہ سکتے ہیں مگر گھٹی یتر کے لئے چونکہ کوئی اصطلاحی لفظ نہیں ملتا اس کی کچھ تشریح کردی جاتی ہے گھٹی سنسکرت میں گھڑے کو کہتے ہیں اور جس طرح گھڑے میں سے پانی نکلتے وقت ایک عجیب قسم کی آواز ہوا کرتی ہے اس مرض میں دست کے وقت بالکل ایسی ہی آواز آیا کرتی ہے اس لحاظ سے یعنی آواز کی رعایت سے سنسکرت گرنتھ کاروں نے اس کا نام گھٹی یتر رکھا ہے گھٹی بمعنے گھڑا اور یتر کہتے ہیں کلا کو پس جن دستوں میں بوقت رفع دست مریض کی مقعد سے گھڑے میں سے پانی نکلنے کی آواز آئے اس کو گھٹی یتر کہتے ہیں۔

سامانیہ لکشن یعنی عام علامات: جب وات پت' کف یعنی سودا صفرا اور بلغم ہر سہ خلطیں علیحدہ علیحدہ یا ایک ساتھ ہی غیر معتدل ہوجاتے ہیں تب یہی گرہنی کلا کو بگاڑ دیتے یا کمزور کردیتے ہیں اور وہ بگڑی ہوئی گرہنی نامی کلا کھائی ہوئی غذا کو بلا تمیز پختہ و خام خارج کرنے لگتی ہے چونکہ اکثر غذا کا غیر منہضم حصہ آم یعنی خام ہی خارج ہوتا ہے اور اس کے اندر وات و دیگر تیزابی مادہ جس نے کہ غذا کو پکانا تھا اور جسم کے تمام حصص میں بانٹنا تھا کافی مقدار میں ہوتا ہے لہٰذا اس کچی غذا کے خارج ہوتے وقت مریض کو درد جلن اور پیچش ہوتی ہے دست کبھی پتلا اور کبھی گاڑھا آتا ہے آم یعنی مواد خام کے باعث اس میں سخت بدبو آتی ہے عام طور پر جب اس قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہیں جو وئید لوگ اس کو گرہنی روگ نام سے پکارتے ہیں۔

دیگر علامات عام: چونکہ گرہنی کلا اغذائے خام کو گربن کرتی ہے اسی واسطے پیٹ میں درد' اپھارہ اور کچے دست ہوتے ہیں اور یہ بھی ضروری نہیں کہ متواتر دست ہوتے رہیں بلکہ بعض اوقات کچھ دنوں تک دست بند بھی ہوجاتے ہیں مگر پھر دورہ ہوجاتا ہے غذا کھانے کے بعد بوقت ہضم یا اس سے پیشتر ہی اپھارہ کی سی علامات ہوتی ہیں یا اپھارہ ہوجاتا ہے اور ایسی حالت میں مریض جب غذا کھالیتا ہے تو اپھارہ و درد وغیرہ میں افاقہ معلوم ہوتا ہے اور مریض کو یہ وہم ہونے لگتا ہے کہ میرے پیٹ میں گولہ یعنی تلی بڑھ رہی ہے یا مرض باؤ گولا (جس کو آیوروید میں وات گلم کہتے ہیں) ہورہا ہے بعضوں کو چھاتی میں کسی مرض کا وہم ہوا کرتا ہے اس مرض کی حالت میں متواتر پتلے یا کچھ گاڑھے یا خشک سے دست ہوتے رہتے ہیں غذا کے بالکل کچا ہی خارج ہوجانے سے خون بالکل کم بنتا ہے اور اسی لئے دن بدن جسم نحیف ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر میں جب کمزوری بہت بڑھ جاتی ہے تو جسم پر سوجن پڑ جاتی ہے اور انسان باتیں کرتا کرتا راہ عدم اختیار کر جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ پیچش کے دستوں کی طرح خون اور پیپ بھی ساتھ آتی ہے اور پیچش یا مروڑ کی طرح تکلیف ہوتی ہے۔

مرض گرہنی کے خاص اسباب و علامات

وات گرہنی یعنی سوداوی ذرب اور ان کا ندان (اسباب)

کڑوی' چرپری' کسیلی' تیز اور روکھی نیز سرد غذاؤں کے کثرت استعمال سے خلاف اغذیہ کھانے ابھی پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم نہیں ہوتی کہ اس کے اوپر فوراً دوسری غذا کھالینے سے زیادہ کھانے زیادہ دیر تک فاقہ کرنے' معمول سے کم غذا کھانے' پیدل زیادہ چلنے بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ روکنے اور کثرت جماع وغیرہ اسباب سے پراش کا وایو (سودا) غیر معتدل ہوکر یعنی بگڑ کر وات گرہنی (ذرب سوداوی) کو پیدا کرتا ہے۔

وات گرہنی کے لکشن یعنی علامات ذرب سوداوی: وات گرہنی والے مریض کو کھائی ہوئی غذا نہایت تکلیف سے ہضم ہوتی ہے اور اس کا پاک (ہضم) ترش ہوتا ہے وایو یعنی سودا کی زیادتی سے جسم کی جلد نہایت خشک' کھردری' روکھی سی ہوجاتی ہے گلا و منہ سوکھتا ہے نیز گلے میں درد معلوم ہوتی ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے خشکی کی زیادتی سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے لگتا ہے کانوں میں آوازیں آنے لگتی ہیں کمر و کندھوں نیز جانگھوں میں درد ہوتا ہے بعض اوقات ہیضہ کی مانند منہ اور مقعد دونوں راستوں سے مواد خارج ہونے لگتا ہے یعنی قے اور دست آتے ہیں دل بے قرار رہتا ہے جسم لاغر ہوتا ہے زبان کا مزا خراب ہوجاتا ہے مقعد و پیٹ میں کترنے کی طرح سخت درد ہوتا ہے انواع و اقسام کی غذائیں کھانے کی طرف رغبت ہوتی ہے غذا تحلیل ہونے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے اور غذا کھالینے سے آرام معلوم ہونے لگتا ہے مریض کو ورم طحال یا تلی کے بڑھ جانے نیز وات گلم روگ یعنی باؤ گولہ کا وہم ہوتا رہتا ہے یعنی مریض محسوس کرتا ہے کہ میرے پیٹ میں تلی بڑھ گئی ہے یا وائو گولہ ہوگیا ہے خشکی کے باعث قدرے کھانسی اور دم کشی بھی ہوجاتے ہیں اور مریض کو نہایت تکلیف کے ساتھ بہت تھوڑا' خام روکھا اور پتلا آواز کیساتھ نیز جھاگ دار دست آتا ہے۔ جہاں یہ علامات ہوں وہاں وات گرہنی یعنی ذرب سوداوی سمجھا چاہئے۔

پت گرہنی کا ندان یعنی اسباب ذرب صفراوی: ترش' تیز' کڑوی' چرپری' کھاری اغذیہ کے کثرت استعمال سے پت یعنی صفرا حد اعتدال سے بڑھ کر غیر معتدل ہوا ہوا صفراوی گرہنی کو پیدا کرتا ہے۔ یعنی ذرب صفراوی کو پیدا کرتا ہے۔

اعتراض: پت یعنی صفرا تو خود حرارت یعنی گرمی ہے وہ کس طرح حرارت ہاضمہ کو کمزور کرسکتا ہے کیونکہ پت یعنی صفرا کا کام تو حرارت ہاضمہ کو تیز کرنا ہے نہ کہ کمزور کرنا۔

جواب: بے شک پت بذات خود گرم ہے اور حد اعتدال میں یہی جسم کی پرورش کرنے والی یا جسم کے خزانچی بطور لاگنی یعنی

حرارت ہاضمہ کو مدد دیتا ہے مگر یہ پت چونکہ خود مائع ہے اور یہ بڑھا ہوا اسی طرح جٹھرا اگنی یعنی حرارت ہاضمہ کو بجھا دیتا ہے جس طرح کہ سخت جلتا یا ابلتا ہوا پانی جلتی ہوئی آگ پر ڈالنے سے آگ کو بجھا دیتا ہے۔

پت گرہنی کے لکشن یعنی علامات ذرب صفرادی: جٹھرا اگنی (حرارت ہاضمہ) کے نشٹ یا کمزور ہوجانے سے انسان کا رنگ زرد ہوجاتا ہے اور بدہضمی کے باعث زرد یا نیلے رنگ کے دست آتے ہیں نہایت ترش ڈکار آتے ہیں چھاتی اور گلے میں جلن ہوتی ہے غذا سے بے رغبتی ہوتی ہے پیاس شدت کی لگتی ہے۔

کف گرہنی کا ندان یعنی اسباب ذرب بلغمی: نہایت ثقیل (بھاری) چکنی اور ٹھنڈی اغذیہ کے کثرت استعمال سے کثرت جماع سے ابھی پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم نہیں ہوئی کہ اس پر دوسری غذا کھالینے سے اور کھانا کھاتے ہی فوراً سو رہنے سے کف یعنی بلغم حد اعتدال سے بڑھ کر غیر معتدل ہوجاتا ہے اور جٹھرا اگنی (حرارت ہاضمہ) کو ناش کردیتا ہے تب انسان کو کف گرہنی کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

کف گرہنی کے لکشن یعنی علامات ذرب بلغمی: بلغم کی زیادتی اور بگاڑ سے جٹھرا اگنی (حرارت ہاضمہ کے نشٹ ہوجانے پر کھائی ہوئی غذا نہایت مشکل سے اور دیر میں تحلیل ہوتی ہے دل بے قرار رہتا ہے ابکائیاں آتی اور قے آتی ہیں منہ کف سے بسا ہوا سا رہتا ہے منہ کا ذائقہ میٹھا رہتا ہے کھانسی آتی ہے منہ سے بار بار تھوک اور لار نکلتی ہے زکام کی شکایت بنی رہتی ہے سینہ جکڑ بند سا معلوم ہوتا ہے پیٹ بھاری اور پتھر کی مانند معلوم ہوتا ہے نہایت خراب اور میٹھی میٹھی ڈکاریں آتی ہیں نفرت کی رہتی ہے جماع کی رغبت بالکل نہیں رہتی یا کم ہوجاتی ہے دست پتلا سفید کف ملا ہوا اور بھاری خارج ہوتا ہے مریض موٹا تازہ معلوم ہوتا ہوا بھی بالکل کمزور اور کم ہمت ہوتا ہے۔

سنپات گرہنی یعنی ہر سہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا ذرب: جب یہ مرض تینوں خلطوں کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوتا ہے تو مذکورہ بالا ہر سہ خلطوں کی ملی جلی علامات نمودار ہوتی ہیں چونکہ تینوں خلطوں کے علیحدہ علیحدہ غیر معتدل ہونے کے اسباب و علامات تفصیل کے ساتھ بیان ہوچکے ہیں لہٰذا یہاں پر دوبارہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

گرہنی کی دیگر دو قسمیں اور ان کی علامات

1- سنگرہ گرہنی یا سنگرہنی
2- گھٹی نیتر

سنگرہنی: (1) سنگرہنی کو طبی اصطلاح میں اسہال دوری کہہ سکتے ہیں اور اس کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔

ایک مہینہ، پندرہ دن، دس دن یا ایک ہفتہ کے بعد اس مرض کا بلاوجہ ہی معمولی غذا کھاتے پیتے خود بخود دورہ ہوجاتا ہے گویا مہینہ پندرہ دن، دس دن یا ایک ہفتہ تک مریض کو یہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ مجھ کو کوئی مرض ہے یا نہیں کہ یکا یک دورہ ہوجاتا ہے آیوروید شاستر بتاتا ہے کہ اس عرصہ میں آم یعنی اخلاط خام اور وایو کا سنگرہ یعنی اجتماع ہوتا رہتا ہے اور پھر جب دوش کافی جمع ہوجاتے ہیں تو ایک دم دورے کی صورت نمایاں ہوجاتی ہے دورے کی حالت میں پتنے یا کچھ گاڑھے قدرے چکنے اور لیس دار کمر کی درد اور چڑ چڑ کی آواز تیز تکلیف کے ساتھ دست آتے ہیں آنتوں میں گونجنے کی سی آواز آتی ہے کمزوری کم ہمتی غذا سے بے رغبتی وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں اس مرض کا دورہ عموماً دن کے وقت خوب تیز رہتا ہے اور رات کو رک جاتا ہے شاستروں میں لکھا ہے کہ یہ مرض چونکہ دورے سے ہوتا ہے لہٰذا مشکل سے جاتا ہے اور نہایت مشکل العلاج ہے نیز ایک لمبا عرصہ تک رہتا ہے کبھی مرض پرانا ہونے پر دورہ کی بجائے روزانہ بھی ہوجاتا ہے۔

گھٹی نیتر کی علامات

(2) یہ سنگرہنی کی ایک دوسری قسم ہے اس مرض کے مریض کو نیند بہت زیادہ آتی ہے پسلیاں سخت درد کرتی ہیں دست کے وقت

بالکل صراحی میں سے پانی نکلنے کی طرح آواز آتی ہے یعنی گھٹ گھٹ کی سی آواز آتی ہے آیوروید شاستر کاروں نے سنگرہنی کی اس قسم کا نام گھٹی نیتر رکھا ہے اور اس کو اسادھیہ (لا علاج) قرار دیا ہے۔

معالج کے لئے خاص ہدایات

(1) اس مرض کا علاج کرنے والے معالجین کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مرض ایک نہایت مشکل العلاج ہے لہٰذا اس کے علاج میں خوب غور و خوض سے کام لیں اول مریض کی حرارت ہاضمہ کو لنگھن یعنی فاقہ اور مقوی معدہ و مشتہی ادویہ سے خوب تیز کرنے کی کوشش کریں اس مرض میں بھی آم یعنی خام اخلاط یا مواد کا اور پچو یعنی پچنے کا ضرور خیال کرلینا چاہئے اور مرض اسہال کے بیان میں درج کی ہوئی آم کو پکانے والی تراکیب سے ہی آم کو پکانا چاہئے۔

(2) مرض سنگرہنی کے مریض کی حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ مثلاً فلفل دراز، چیتا مول، چویہ، چترہ، سونٹھ وغیرہ کے جوشاندہ کے ساتھ تیار کئے دال بھات یا دہی کی چھاچھ تکر اور مٹھا وغیرہ دینے چاہئیں۔

(3) وات کی گرہنی کی حالت میں حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ کے ذریعہ تیار کئے ہوئے گھرت (گھی) بشل چانگیری گھرت، بلو آدی گھرت وغیرہ اور ایسے ہی جوشاندوں سے علاج کرنا چاہئے۔

(4) پت کی گرہنی کی حالت میں معالج کو چاہئے کہ جٹھرا اگنی (حرارت ہاضمہ) کو خراب کرنے والے پت (صفرا) کو قے اور دستوں کے راستہ نکال دے بعد ازاں معمول ہاضم اور قابض ادویہ سے کام لے پت کی گرہنی میں تیز قسم کی ادویہ یا اغذیہ جو کہ معدہ میں جا کر جلن پیدا کرنے والی ہوں ہرگز نہ دینی چاہئیں۔

(5) کف سے پیدا ہوئی گرہنی کی حالت میں نہایت تیز مقی ادویہ کے ذریعہ مریض کو قے کرانی چاہئیں اور نہایت عمدہ لذیذ، ترش، چرپری، تیز، کڑوی ادویہ و اغذیہ سے حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے کا انتظام کرنا چاہئے۔

(6) بہت پرانا ہوکر یہ مرض نہایت مشکل العلاج ہوجاتا ہے اور معمولی علاج معالجہ سے رفع نہیں ہوسکتا اس کے علاج میں معالج کو بڑی محنت اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے نیز بڑی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے چونکہ اس مرض میں مریض کی حرارت ہاضمہ اس قدر کمزوری ہوجاتی ہے کہ اس کو معمولی غذا بھی ہضم نہیں ہوسکتی لہٰذا اس مرض کے مریض کی حالت بالکل ایک خورد سالہ بچے کے مشابہ ہوتی ہے اس مرض سے اگر کوئی رہائی دلانا منظور ہو تو معالج کو چاہئے کہ مریض کو ایک چھوٹا بچہ تصور کرکے دوا اور غذا کا اہتمام کرے۔

سنگرہنی اور دہی کا مٹھا یا چھاچھ

قدیم آیورویدک معالجین نے اس مرض کے لئے دہی کا مٹھا اور چھاچھ آب حیات کی مانند بتلایا ہے اور تجربہ سے بھی یہی ثابت ہوا کہ جب مریض سنگرہنی کو کوئی دوا آرام نہیں کرتی تو دہی اور دہی کی چھاچھ اس کی زندگی بچانے کے لئے امرت کا کام کرتے ہیں کہا بھی ہے:

گرہنی روگی نام تکر سنگرہنی لکھو وچنم
سیوئی یم سدا گونم ترودش ھمم ہتم
دوسا دھیو گرہنی دوشو بھیجیر یتوشانتی
سہر شوایی دہتیرو ناتکریہ سیوناث
بھا ترن جلیم دہی ستمالی سوتا تھا
نہبتی گرہنی روگم تھا تکر سے سیونم



مطلب: سنگرہنی کے مریض کے لئے گائے کا خالص تکر مٹھا یا چھاچھ نہایت ہلکی غذا ہے یہ قابض اور حرارت ہاضمہ کو خوب تیز کرتا ہے لہٰذا اس مرض کے مریضوں کو ہمیشہ گائے کے دہی کا مٹھا حرارت ہاضمہ کو خوب تیز کرنے والا اور تر دوش ناشک یعنی ہر سہ اخلاط کے بگاڑ کو درستی پر لانے والا ہے۔ سخت قسم کا مرض سنگرہنی مٹھے کے بغیر ہزار طرح کی ادویہ کے استعمال سے بھی نہیں رفع ہو سکتا بہ اتفاقہ دیگر مشکل سے مشکل العلاج سنگرہنی بھی مٹھے کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔ جس طرح گھاس پھوس کے ڈھیر کو آگ کی ایک چھوٹی سی چنگاری جلا کر خاک کر دیتی ہے اور رات کے سخت اندھیرے کو سورج کی روشنی بھگا دیتی ہے اسی طرح اس سخت مرض سنگرہنی کو گائے کے دہی کا مٹھا ناش کر دیتا ہے۔

گائیوں کے مختلف رنگ اور ان کا اثر

جس طرح ادویہ اور اغذیہ اپنے رنگوں کے لحاظ سے مختلف اثرات کی ہوتی ہیں اسی طرح مختلف رنگوں کی گائیوں کا دودھ اور دہی بھی مختلف تاثیر رکھتا ہے چنانچہ پیلے رنگ کی گائے کا دودھ وات ناشک ہوتا ہے سفید رنگ کی گائے کا دودھ پت (صفرا) ناشک اور لال رنگ کی گائے کا دودھ کف کو دور کرنے والا نیز کالے رنگ کی کپلا گائے کا دودھ تینوں دوشوں کو یعنی ہر سہ اخلاط کو اعتدال پر لاتا ہے۔

مرض کے مطابق دودھ کو جوش دینے اور ضامن جاگ لگانے کا طریقہ

(1) وات سنگرہنی میں کچا دودھ لے کر اس کو ضامن لگانا چاہئے پت روگوں میں دودھ کو قدرے جوش دے کر ٹھنڈا کرکے ضامن لگانا چاہئے اور کف روگ یعنی امراض بلغمی میں دودھ کو اس قدر جوش دینا چاہئے کہ سیر کا تین پاؤ رہ جائے اور پھر گرم گرم کو ہی ضامن لگا دینا چاہئے۔

تکر کے استعمال کرنے کا طریقہ

آیوروید شاستروں میں لکھا ہے کہ جس دہی کو بلو کر چوتھا حصہ پانی ملا کر مکھن نکال لیا جائے اس کو تکر کہتے ہیں اور یہی تکر مریض سنگرہنی کو دینا چاہئے۔

(1) وات کی گرہنی میں چوتھا حصہ پانی ملا کر اس میں سفوف مرچ' زیرہ سیاہ' نمک اور قدرے ہینگ بریاں ملا کر پلانا چاہئے۔

(2) پت کی سنگرہنی میں چوتھے حصے سے زیادہ پانی ملانا چاہئے اور اس میں سفوف دھنیا قلفل دراز نیز کھانڈ یا مصری ملا کر پلانا چاہئے۔

(3) کف کی سنگرہنی میں چوتھے حصے سے زیادہ پانی ملا کر سفوف سونٹھ' سیاہ مرچ' قلفل دراز' نمک اور ہینگ ملا کر دینا چاہئے۔

مرض سنگرہنی اور اس کا خاص علاج

وات گرہنی چکتسا یعنی ذرب سوداوی اور اس کا علاج

نسخہ نمبر1: سونٹھ' گڑ اچھال' اندر جو شیریں' قلفل دراز' کنڈیاری' چترہ' شالپرنی' پاڑھ' جوکھار اور پانچوں قسم کا نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن دو تولہ لے کر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ بقایا رہنے پر مل کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں یہ نسخہ دن میں دو مرتبہ دینا چاہئے اس سے وات کی گرہنی دور ہو جاتی ہے حرارت ہاضمہ تیز ہو کر دست بند ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر2: دھنیا' آملہ' ملٹھی' بالا' اجوائن دیسی' ناگرموتھا' سونٹھ' کھرینٹی' توتری' شالپرنی' پرشٹ پرنی' بھنگری جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور دن میں دو مرتبہ مریض کو پلائیں یہ نہایت عمدہ پاچن یعنی حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والا نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر3: اجموذ' سونٹھ' کالی مرچ' قلفل دراز' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' ہینگ بریاں' سیندھا نمک' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اس کا نام ہنگواشٹک چورن ہے یہ بقدر تین ماشہ دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ چھاچھ یا گرم پانی دینے سے حرارت ہاضمہ خوب تیز ہوتی اور وات کی سنگرہنی رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر4: چرک آدی وٹی' چترہ کی جڑ کی چھال' پپلا مول' جوکھار' سجی کھار' سیاہ نمک' نمک لاہوری' سونچل نمک' نوشادر' سمندر نمک' سونٹھ' سیاہ مرچ' قلفل دراز' ہینگ بریاں' اجموذ' چویہ (نہ ملے تو پپلا مول) جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک سفوف تیار کریں اور بجورے نمبو یا ترش انار کے رس کے ہمراہ دو تین روز تک کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں یہ گولیاں گرم پانی یا دہی کی چھاچھ کے ہمراہ دینے سے وات گرہنی کو دور کر دیتی ہے۔

نسخہ نمبر5 جانگیری گھرت: سونٹھ' مرچ' قلفل دراز' پپلا مول' چترہ' گج پیپل' گوکھرو' دھنیا' بھنگری' پاڑھ' اجوائن ہر ایک ایک تولہ سفوف بنائیں اور گائے کے دہی کی چھاچھ چار سیر پختہ' جانگیری بوٹی جس کو پنجابی زبان میں کھٹی بوٹی یا چوپتا بھی کہتے ہیں اس کا رس چار سیر پختہ' گائے کا خالص گھی ایک سیر پختہ' جملہ اشیاء کو عمدہ مصفی قلعی دار برتن میں ڈال کر چولہے پر چڑھا کر نہایت نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے اور بقایا جملہ اشیاء خشک ہو جائیں تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے گھی نتار لیں بس یہی جانگیری گھرت ہے یہ گھی مرض سنگرہنی خصوصاً جہاں وات کا غلبہ ہو نہایت فائدہ مند چیز ہے مگر اس کو اس وقت استعمال کرانا چاہئے جب کہ مندرجہ بالا ادویہ سے حرارت ہاضمہ تیز ہو جائے مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک حسب طاقت مریض کھلانا چاہئے۔ اس کے استعمال سے وات گرہنی کے دست' کانچ نکلنا' پیٹ کا اپھارہ' پیٹ کا درد وغیرہ سب تکالیف رفع ہو جاتی ہیں نیز مجرب ہے۔

نسخہ نمبر6 سونٹھی گھرت: سونٹھ کا سفوف یک پاؤ پختہ' دہی کی چھاچھ چار سیر پختہ' گھی چار سیر پختہ بطریق صدر تیار کرکے مریض کو تین ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ استعمال کرائیں اس سے وات گرہنی روگ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر7 میتھی موودک: سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' ناگرموتھا' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' دھنیا' کائفل' پوشکر مول' کاکڑا سنگی' اجوائن' نمک سنگ' نوشادر' تالیس پتر' ناگ کیسر' دار چینی' الائچی خورد' جائفل' جاوتری' لونگ' بالچھڑ' کافور' صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ سفوف تیار کریں اس سفوف کے برابر مصری اور سب اشیاء سے دو چند تخم میتھی کا سفوف جملہ اشیاء سے دوگنا ایک سال کا پرانا گڑ مناسب مقدار میں پانی ڈال کر گڑ و مصری کی چاشنی تیار کریں اور اس میں ادویہ کا سفوف ملا کر ایک ایک تولے کے لڈو بنائیں یہ میتھی موودک نامی دوائی وات گرہنی کے لئے عجیب الاثر مقوی دوائی ہے اس کے استعمال سے نہ صرف یہ کہ مرض سنگرہنی ہی رفع دفع ہو جاتا ہے بلکہ پرمیہ' موتر گھات' پتھری' یرقان' راج یکشما وغیرہ امراض بھی اس سے دور ہو جاتے ہیں یہ دوا قوت اور خوبصورتی کو بڑھانے والی نیز عورتوں کے ڈھلکے ہوئے پستانوں کو از سر نو اصلی حالت پر لانے والی ہے۔

نسخہ نمبر8 چرک آدی موودک: زیرہ سفید تینتیس تولہ گھی میں بریاں کئے ہوئے تخم بھانگ سولہ تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ' کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ' کشتہ قلعی' دار چینی' سونف' تالیس پترا' جاوتری' جائفل' دھنیا' ہرڑ' بہیڑہ' آملہ' الائچی خورد' تج' پترج' ناگ کیسر' لونگ' شلاجیت' صندل سفید' صندل سرخ' چٹھاسی (بالچھڑ)' کشنیز' سہاگہ سفید بریاں' کندر' ملٹھی' بانسلوچن (طباشیر)' سرو چینی' کالی مرچ' سونٹھ' قلفل دراز' ملٹھی بالا' ناگ بلا' گل دھاوا' بھنگری' ارجن چھال' تخم سوئے' برادہ دیار' پھول پرینگو' کافور'

موچرس' سنگی' پدماکھ ہرایک ایک تولہ جملہ اشیاء کا نہایت باریک سفوف بنائیں اور سفوف سے دو چند کھانڈ یا مصری کی چاشنی
بنا کر اس میں سفوف ملا دیں اور سب کا چوتھا حصہ گھی و شہد ملا کر ایک ایک تولہ کے لڈو بنائیں یہ جیرک آدی موودک وات کی
گرہنی کے لئے اکسیر اعظم دوا ہے حرارت ہاضمہ کو تیز کر کے ازسرِنو اصلی حالت پر لے آتی ہے اس کے استعمال سے معدہ کی
خواہ کوئی بھی مرض کیوں نہ ہو رفع دفع ہو جاتی ہے مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں تین چار مرتبہ بہ ہمراہ تازہ
پانی یا عرق سونف یا دہی کی چھاچھ۔

پت گرہنی چکتسا یعنی علاج ذرب صفراوی

نسخہ نمبر1: رسونت' اتیس' کڑا چھال' اندرجو' بیلگری' سونٹھ' گل دھاوا' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس میں
سے بقدر تین ماشہ سفوف نو ماشہ شہد میں ملا کر چاولوں کے پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ صفراوی ذرب کی عمدہ دوائی ہے دن میں تین
چار مرتبہ دے سکتے ہیں۔

تکتادی کواتھ نسخہ نمبر2: سنگی' رسونت' سونٹھ' گل دھاوا' برز' چھال' اندرجو' ناگرموتھا' کڑا چھال' بھنگرہ' جملہ ادویہ دو تولہ سے
چار تولہ تک لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ چٹنہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل چھان کر
پلائیں یہی نسخہ دن میں دو تین مرتبہ پلانے سے پت سنگرہنی کو آرام ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر3: پاڑھ' اندرجو' چرتہ' سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں یہ بھی
صفراوی ذرب کی عمدہ دوائی ہے صبح و شام دن میں دو مرتبہ دے سکتے ہیں۔

ناگرآدی چورن نسخہ نمبر4: پاڑھ' اتیس' اندرجو شیریں' کڑا چھال' ناگرموتھا' سنگی' گل دھاوا' سونٹھ' رسونت' بیلگری جملہ ادویہ
مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور اس میں سے تین ماشہ سفوف نو ماشہ شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں اور اوپر سے چاولوں کا
پانی پلائیں یہ پت کی سنگرہنی کی عمدہ دوا ہے۔

جمبو نمب آدی چورن نسخہ نمبر5: چرائتہ' سنگی' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ناگرموتھا' اندرجو ہر ایک ایک تولہ' چرتہ کی چھال دو
تولہ' کڑا چھال سولہ تولہ سب کا اچھی طرح سفوف تیار کر لیں اس میں سے بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سفوف میں تھوڑا سا
قند سیاہ کہنہ ملا کر مریض کو دن میں کئی مرتبہ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ دوا پت سنگرہنی کے لئے ازحد مفید ہے نیز اس کے
استعمال سے خونی دست و پیچش وغیرہ سب رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر6: پاڑھ' بیلگری' چرتہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پوست درخت جامن' پوست انار' گل دھاوا' سنگی' اتیس' ناگرموتھا'
ہلدی' چرائتہ' اندرجو جملہ ادویہ مساوی الوزن اور سب کے برابر کڑا چھال لیں اور سب کا سفوف بنا لیں اس سفوف میں سے تین
ماشہ سے نو ماشہ شہد میں ملائیں اور چاولوں کے پانی کے ہمراہ مریض کو دن میں تین چار مرتبہ دیں یہ نسخہ پت کی سنگرہنی کے لئے
نہایت عمدہ ہے۔

نسخہ نمبر7: مغز تخم آم' سونٹھ' اتیس' کڑا چھال جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور آم کے پتوں کے رس میں
بمابہ تین روز تک کھرل کریں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں اس میں سے بقدر تین ماشہ سفوف قدرے کھانڈ یا مصری ملا کر مریض کو
تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ پت کی سنگرہنی کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے مجرب ہے۔

مستادی موودک نسخہ نمبر8: سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' برز' بہیڑہ' آملہ' چرتہ' لونگ' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' اجموذ' اجوائن' سونف'
بھنگ' پان' تخم سویہ' ستاور' دھنیا خشک' دارچینی' تیج پتر' الائچی خورد' ناگ کیسر' بنسلوچن (طباشیر)' میتھی' جائفل' ہر ایک یک تولہ'
ناگرموتھا چونسٹھ تولہ جملہ ادویہ کا سفوف تیار کریں اور سفوف سے دوگنا کھانڈ یا مصری لے کر چاشنی بنائیں اور اس میں سفوف ملا

کر لڈو بقدر ایک ایک تولہ تیار کریں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ تازہ پانی استعمال
کرائیں پت کی سنگرہنی کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

کائی چورن نسخہ نمبر9: گندھک مصفا ایک تولہ' پارہ مصفا نصف تولہ دونوں اشیاء کو نہایت باریک پیس کر کاجل کی طرح تیار
کریں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا اضافہ کریں سونٹھ ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' پانچوں نمک ساڑھے سات تولہ'
بھنگ بریاں ایک تولہ' زیرہ سفید ایک تولہ' زیرہ سیاہ ایک تولہ جملہ ادویہ سے نصف وزن بھانگ سب کا عمدہ سفوف تیار کر کے
پارہ و گندھک کی کجلی میں ملا کر خوب کھرل کریں جب یک جان ہو جائے تو محفوظ رکھیں یہ دوا ہر قسم کی سنگرہنی کے لئے خصوصاً
پت کی سنگرہنی کے لئے مفید ہے بھوک کو بڑھاتی اور حرارت ہاضمہ کو ابھارتی ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دہی
کی مہیری کے ہمراہ یا پکے ہوئے بیل کے گودا کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں مجرب ہے۔

جاتی پھل آدی چورن نسخہ نمبر10: جائفل' لونگ' تیج پتر' دارچینی' الائچی خورد' ناگ کیسر' صندل سفید' کافور' بنسلوچن
(طباشیر)' آملہ' سفید گل' تگر' تالیس پتر' فلفل دراز' پوست بلیلہ' کلونجی' چرتہ' سونٹھ' واوڑنگ' سیاہ مرچ جملہ ادویہ کے برابر وزن
بھانگ اور سب سے دو چند مصری نہایت اچھی طرح سے کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک
بہمراہ شہد آمیز کر کے دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرانا چاہئے یہ بھی صفراوی ذرب یعنی پت گرہنی کی بے نظیر دوائی ہے۔

کپھ گرہنی چکتسا یعنی علاج ذرب بلغمی

نسخہ نمبر1 بارتاک گٹکا: تھوہر کی لکڑی سولہ تولہ' بینگن سولہ تولہ' نمک سنگ چار تولہ' نمک سانبھر چار تولہ' نمک سونچل چار تولہ'
آک کی لکڑی آٹھ تولہ' بیلگری آٹھ تولہ' چرتہ آٹھ تولہ' جملہ ادویہ جوکوب کر کے ایک مٹی کے برتن میں مضبوطی سے بند کر کے گج
پٹ کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر برتن میں سے اپنی ادویہ نکال دیں ان کو باریک پیس کر بینگن کے پانی میں برابر دو
تین روز تک کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں یہ گولیاں کف کی سنگرہنی اور آم کو پکانے کے لئے لاثانی اور مجرب
الجرب دوا ہے۔

نسخہ نمبر2: فلفل دراز' پیپلا مول' سونٹھ' چرتہ' جوکھار' سجی کھار' پانچوں نمک' پوست ہرڑ' آملہ' کچور' راسنا' کالی مرچ جملہ ادویہ
مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور بجورے نیمو کے رس میں برابر ایک دن کھرل کر کے خشک کر لیں اور محفوظ
رکھیں اس میں سے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بہمراہ گرم پانی دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں کپھ گرہنی کے دور کرنے
کے لئے یہ ایک لاثانی دوا ہے اس کے استعمال سے چند روز میں ہی کپھ گرہنی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر3: سفوف سونٹھ میں نمک ملا کر دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی یا گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے
کپھ گرہنی کو آرام ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر4: سجی کھار' جوکھار' فلفل دراز' پیپلا مول' چویہ (اگر نہ ملے تو اس کے بدلے میں پیپلا مول ڈالیں) چرتہ' سونٹھ' مرچ سیاہ'
پانچوں نمک' ہینگ بریاں' اجوائن جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور بجورے نیمو کے رس میں جنگلی
بیروں کے رس میں خوب کھرل کر کے خشک کر لیں اور اس میں سے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین
چار مرتبہ کھلانے سے کپھ گرہنی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

مدھوارشٹ نسخہ نمبر5: عمدہ خالص شہد چار سیر چھنا اور چار سیر چھنا پانی دونوں کو عمدہ چکنے گھڑے میں ڈال دیں اور مندرجہ
ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کریں باؤبڑنگ آٹھ تولہ' فلفل دراز سولہ تولہ' طباشیر نقرہ چار تولہ' ناگ کیسر ایک تولہ' سیاہ مرچ ایک تولہ'
دارچینی ایک تولہ' الائچی خورد ایک تولہ' تیج پتر ایک تولہ' کچور ایک تولہ' سپاری ایک تولہ' اتیس ایک تولہ' ناگرموتھا' تخم سنبھالو ایک

تولہ ایلوہ ایک تولہ تج مل ایک تولہ چیتا مول ایک تولہ چترہ ایک تولہ سب ادویہ کا سفوف تیار کر کے گھڑے میں ڈال کر ملا دیں نیز ایک پاؤ پختہ گل دھاوا ڈال کر گھڑے کا منہ بند کر کے سردیوں کے موسم میں ایک ماہ تک اور گرمیوں کے موسم میں دس یا چندرہ روز تک بند رہنے دیں اور اس کے بعد منہ کھول کر تری ہوئی دوائی کو احتیاط سے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں یا کسی عمدہ چینی کے مرتبان میں ڈال لیں اور چند روز کے بعد پھر ترا ہوا مدہوار شٹ بوتلوں میں بھر لیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ غذا کے بعد استعمال کرائیں یہ ارشٹ بھی گنج گرہنی کی ایک ہی دوائی ہے اس کے استعمال سے گنج گرہنی یقینی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

دشمول آسو نسخہ نمبر 6: بیلگری' شیوناک' کنبھاری' پاڈھل' ارنی' شالپرنی' پرشٹ پرنی' گوکھرو' کنڈیاری کلاں' ہلدی' جیوک' رشبھک (ان دونوں کے بدلے اسگندھ یا بداری قند ڈالیں) چترہ ہر ایک بیس تولہ جوکوب کر کے چونسٹھ سیر پختہ پانی میں ڈال کر جوشائیں اور جب چوتھا حصہ یعنی سولہ سیر پختہ پانی بقایا رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے اس کو خوب مل کر چھان لیں اور اس کو کسی عمدہ چکنے گھڑے میں ڈال کر اس میں چار سیر پختہ گڑ اور چار سیر پختہ شہد ملا کر مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کریں گل خیرہ چار تولہ مجیٹھ چار تولہ واوڑنگ چار تولہ منکھی چار تولہ فلفل دراز چار تولہ لودھ چار تولہ سب کا سفوف بنا کر ملائیں نیز نصف سیر پختہ گل دھاوا ملا کر گھڑے کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں یعنی مٹی سے سپٹ کر دیں اور اگر موسم گرما ہو تو چندرہ روز تک اور سردیوں میں ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں کھول کر ترا ہوا دشمول آسو عمدہ چینی کے مرتبان میں ڈالیں اور چند روز کے بعد تیار کر بوتلوں میں بھر کر خوب مضبوط ڈاٹ لگائیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ دن میں کئی مرتبہ استعمال کرائیں یہ بھی گنج گرہنی کی لاثانی دوائی ہے مجرب ہے۔

اگنی مکھ وٹی نسخہ نمبر 7: افیون خالص سات ماشہ سیاہ مرچ تین ماشہ لونگ تین ماشہ فلفل دراز تین ماشہ عقرقرحا تین ماشہ سب کو نہایت باریک پیس کر ادرک کے پانی میں برابر دو تین روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں گنج گرہنی کی بے نظیر دوائی ہے مقدار خوراک ایک سے چار گولی تک دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف۔

سنپاتج گرہنی چکتسا یعنی ہرسہ اخلاط سے پیدا شدہ ذرب کا علاج

نسخہ نمبر 1: بیلگری' موچرس' مشک بالا' ناگرموتھا' اندرجو' کڑا چھال جملہ ادویہ چار تولہ دودھ بکری یک سیر پختہ ادویہ کو جوکوب کر کے دودھ میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ ایک حصہ دودھ جل جائے اور تین حصہ بقایا رہ جائے چھان کر یہ دودھ مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں سنپات کی سنگرہنی کی نہایت اعلیٰ دوائی ہے۔

مستادی چورن نسخہ نمبر 2: ناگرموتھا' بیلگری' آتیس' اندرجو جملہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور اس میں شہد ملا کر بقدر تین ماشہ سے ایک تولہ تک مریض کو دن میں دو تین مرتبہ دیں اس سے سنپات کی سنگرہنی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

سنگرہنی روگ کی سامانیہ چکتسا یعنی ذرب کا عام علاج

پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ خاص علاج اور عام میں یہ فرق ہوتا ہے کہ خاص علاج تو قابل تجربہ کار اور کہنہ مشق معالج ہی کر سکتا ہے کیونکہ علاج کے لئے اخلاط اس کے غیر معتدل ہونے کے اسباب اور غالب مغلوب خلط کی پہچان اور پھر اس کا یقین کرنے کے بعد علاج کرتا ہوتا ہے مگر سامانیہ چکتسا یعنی عام علاج کی حالت میں طبیب یا وید کو صرف اس قدر جان لینا ضروری ہوتا ہے کہ یہ فلاں مرض ہے چنانچہ آیوروید شاستروں میں کہا بھی ہے کہ:

انش انش تیردوشا نام و دکتم نیو فکیات
سادہار نیم کریام ترد دیا تو چکتسکہ

مطلب اس کا یہ کہ جہاں معالج مرض کے اسباب یعنی پیدا کرنے والے دوشوں ارتھات اخلاط کے انش انش بہ الفاظ دیگر ایک ایک حصہ کو یقینی طور پر نہ جان سکے یا نہ سمجھ سکے تو اس کو سامانیہ چکتسا کرنی چاہئے ویدک شاستر میں کم استعداد معالجین یا نو آموز ویدوں کے لئے علاج میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے سامانیہ چکتسا یعنی عام علاج کے ضمن میں اس قسم کے سہل اور یقینی فائدہ مند نسخہ جات درج کئے ہیں کہ فقط اس قدر جان لینے پر کہ سنگرہنی ہے یا فلاں مرض ہے ایک معمولی وید یا عام پڑھا لکھا آدمی بھی ان ادویہ کو کام میں لا کر کامیاب ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں جہاں آیوروید شاستروں کے جاننے والے اعلیٰ سے اعلیٰ پنڈت اور دھنونتری ثانی موجود ہیں وہاں ہزار ہا ایسے لوگ بھی ہیں کہ جنہوں نے خود بخود چند کتب کا مطالعہ کر کے اس کام کو شروع کر دیا ہے یا کسی بزرگ معالج سے چند تجربہ شدہ نسخہ جات مل جانے پر مریضوں کا علاج کرنے لگ گئے ہوں اور وہ کامیاب ہوتے ہیں اکثر اوقات ایسے سامانیہ چکتسک (عام معالج) بڑے بڑے ڈاکٹروں کے مقابلہ میں بازی لے جاتے ہیں اس کا صرف یہی سبب ہے کہ وہ آیورویدک سامانیہ چکتسا یعنی عام علاج سے کام لیتے ہیں اور کامیاب ہو جاتے ہیں ہماری اس تجربہ سے ناظرین کہیں یہ نتیجہ نہ نکال لیں کہ ہم خاص علاج پر عام علاج کو ترجیح دیتے ہیں یا ہمارا خیال ہے کہ معمولی پڑھ پڑھا کر یا سن سنا کر لوگ اس متبرک پیشہ میں الجھ جائیں بلکہ ان سطور کے لکھنے کا مطلب صرف آیوروید شاستروں کی فضیلت اور قدیم ویدک مصنفین کی دریا دلی دکھانے سے ہے۔

سنگرہنی کے عام مجرب نسخے

جاتی پھل آدی چورن: جائفل' لونگ' الائچی خورد' تج' پترج' دار چینی' ناگ کیسر' کافور' صندل سفید' تیجہ سفید (تل) چترہ' طباشیر' اگر (عود) تالیس پتر' آملہ' پوست ہرڑ' واوڑنگ' سیاہ مرچ' فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف تیار کریں اور سب کے برابر بھانگ مصفا کا سفوف اور جملہ ادویہ کے برابر وزن مصری آمیز کر کے محفوظ رکھیں بس یہ جاتی پھل آدی چورن تیار ہو گیا یہ سفوف ہر قسم کی سنگرہنی کے لئے نہایت فائدہ مند ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک قدرے شہد ملا کر صبح و شام دے سکتے ہیں اس کے استعمال سے جہاں سنگرہنی کا مرض دور ہو جاتا ہے وہاں یہ چورن کھانسی خصوصاً تپ دق کی کھانسی اور دستوں کی حالت میں دیا جا سکتا ہے اور نہایت فائدہ کرتا ہے مجرب ہے۔

لائی چورن: پارہ مصفا چھ ماشہ گندھک مصفا ایک تولہ دونوں کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنا لیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملائیں سونٹھ ایک تولہ سیاہ مرچ' فلفل دراز' سیندھا نمک' سونچل نمک' نوشادر' بکی کھار' سمندر نمک ہر ایک ایک تولہ اجمود دو تولہ زیرہ سیاہ دو تولہ ہینگ بریاں دو تولہ سہاگہ بریاں دو تولہ زیرہ سفید بریاں دو تولہ بھانگ بریاں آٹھ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر گندھک و پارہ جو کہ پیشتر ہی کھرل کر کے کاجل کی مانند تیار ہے اس میں آمیز کر کے محفوظ رکھیں یہ لائی چورن کہلاتا ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام ہمراہ خالص گائے کے دہی کی چھاچھ کے دے سکتے ہیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی سنگرہنی کو آرام آ جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

کنک رس: شنگرف مصفا' کالی مرچ' گندھک مصفا' فلفل دراز' سہاگہ سفید بریاں' میٹھا تیلیہ مصفا' تخم دھتورہ مصفا جملہ ادویات مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور سبز بھانگ کے رس میں دو تین روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک دن میں دو سے چار گولی تک بہ ہمراہ دہی کی چھاچھ استعمال کرانے سے ہر قسم کی سنگرہنی کو فائدہ ہوتا ہے مجرب ہے۔

چندر کلا چورن: چھاتہ' سنگی' اندرجو' ناگرموتھا' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دو چند پرانا گڑ ملا کر تازہ پانی کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ دیں یہ چورن خصوصاً

پت کی سنگرہنی یعنی ذرب صفراوی کی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

اگنی کمار رس: پارہ مصفا ایک حصہ' گندھک مصفا ایک حصہ' میٹھا تیلیہ مصفا ایک حصہ' سونٹھ ایک حصہ' فلفل دراز ایک حصہ' سیاہ مرچ ایک حصہ' سہاگہ سفید بریاں ایک حصہ' جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر چترہ کے رس میں برابر ایک روز تک کھرل کرکے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ چھاچھ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے حرارت باضمہ ازسرنو تیز ہوکر سنگرہنی روگ ختم ہوجاتا ہے۔

گرہنی کپاٹ رس: پارہ مصفا ایک حصہ' گندھک مصفا ایک حصہ کو خوب کھرل کریں کاجل کی طرح بنالیں اور برابر ایک روز تک ادرک کے رس میں کھرل کریں بعدازاں خشک کرکے اس میں کڑاچھال کی راکھ چار حصہ ملا کر خوب آمیز کریں اور مریض سنگرہنی کو دو رتی وزن سے شروع کرائیں انوپان دودھ بکری' دہی کی چھاچھ یا کڑا کی چھال کا جوشاندہ اس رس کو روزانہ ایک رتی بڑھاتے جائیں اور دس رتی تک بڑھا کر پھر کم کرنا شروع کردیں اسی طریق سے مرض سنگرہنی دور ہوجاتا ہے مجرب ہے۔

دوسرا گرہنی کپاٹ رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' جائفل' لونگ ہر ایک چار ماشہ سب کو خوب کھرل کرکے سنگھاڑہ و بیل اور سورج مکھی کے پتوں کے علیحدہ علیحدہ آٹھ آٹھ تولہ رس سے خوب کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک تین چار گولیاں دن بھر میں بہ ہمراہ دہی کی چھاچھ یا بیل کے پتوں کے رس کے ساتھ استعمال کرائیں یہ سنگرہنی کی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

تیسرا گرہنی کپاٹ رس: پارہ مصفا چار ماشہ' گندھک چار ماشہ' ان کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور اس میں سفید رال کا سفوف چار ماشہ ملا کر اور اس کو مندرجہ بالا طریق سے علیحدہ علیحدہ سورج مکھی' سنگھاڑہ اور بیل کے پتوں کے آٹھ آٹھ تولہ رس میں کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اس کے استعمال کرنے والوں کو دہی اور چاول بطور خوراک کھانا چاہئے۔

چوتھا گرہنی کپاٹ رس: سہاگہ سفید بریاں' جوکھار' گندھک مصفا' پارہ مصفا' جائفل' لونگ' بیل کا پھل' کتھ' زیرہ سفید' رال سفید' مغز تخم کوچ' اکستبا کے پھول' ہر ایک چھ ماشہ پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بقیہ ادویہ کا سفوف اس میں ملا کر بیل کے پتوں کے رس میں اور کپاس کے پھلوں کے رس میں دودھی بوٹی کے رس میں کڑا کی جڑ کے رس میں ایک ایک روز تک کھرل کرکے ایک رتی وزن کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک تین چار گولیاں دن بھر میں بہ ہمراہ چھاچھ دیں۔ مجرب ہے۔

پانچواں سولہ گرہنی کپاٹ رس: شنگرف مصفا' گندھک مصفا' طباشیر' نقرہ' افیون خالص' کوڑیوں کا کشتہ' ان کو بکری کے دودھ میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا دیں مقدار خوراک دو تین گولیاں دن بھر میں ہمراہ دودھ بکری یا چھاچھ یہ رس خصوصاً پت کی سنگرہنی میں نہایت فائدہ کرتا ہے مجرب ہے۔

چھٹا برہت گرہنی کپاٹ رس: پارہ مصفا تین حصہ' گندھک مصفا تین حصہ' کشتہ چاندی' کشتہ سونا' کشتہ مروارید (موتی) کشتہ فولاد ہر ایک ایک حصہ' اول گندھک و پارہ کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر جملہ اشیاء امیز کرکے کیتھ کے پتوں کے رس میں خوب کھرل کرکے توزہ گل میں سمپٹ کرکے نہایت تھوڑی سی آگ دیں اور گھرینی کے رس کی سات بھاونا دیں نیز چھوکنڈا (چرچٹا) کے رس کی سات بھاونا دیں آتیس' ناگرموتھا' گل دھاوا' اندرجو' گلو ان کے جوشاندہ کی تین بھاونا دیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو بہ ہمراہ چھ ماشہ شہد اور دس پندرہ سیاہ مرچ کا سفوف اس کے استعمال سے ہر قسم کی سنگرہنی کو فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ: کسی بوٹی کے رس میں یا مختلف ادویہ کے جوشاندہ کو اس قدر ڈالا جاتا ہے کہ ادویہ خوب تر ہوکر کسی قدر رس یا جوشاندہ ادویہ کے اوپر تیرنے لگے پھر اس کو یہاں تک کھرل کریں کہ ادویہ بالکل خشک ہوجائیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں ایک بھاونا کہتے ہیں۔

ساتواں گرہنی کپاٹ رس: کشتہ مروارید ایک تولہ' کشتہ سونا ایک تولہ' گندھک ایک تولہ' پارہ ایک تولہ' سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ' کشتہ کوڑی ایک تولہ' میٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ' کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ' کشتہ سنکھ آٹھ تولہ' اول پارہ و گندھک کو کجلی کی مانند کھرل کریں اور پھر جملہ ادویہ آمیز کرکے اتیس کے جوشاندہ میں ایک بھاونا دے کر گولا بنالیں اس گولا کو کسی مٹی کے سکورہ میں رکھ کر نرم آگ پر تین چار گھنٹہ پکائیں پھر ٹھنڈا ہونے پر برگ دھتورہ چترہ اور موصلی کے رس میں ایک ایک بھاونا دے کر بقدر دو دو رتی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح ایک گولی شام کو چھ ماشہ شہد دو عدد فلفل دراز کے سفوف کے ہمراہ استعمال کرائیں غذا دہی چاول اور چھاچھ خوب پلائیں یہ رس گرہنی کی لاثانی دوا ہے اس کے استعمال سے ہر سہ اخلاط سے پیدا شدہ سنگرہنی رفع ہوجاتی ہے۔

گرہنی کپاٹ اور اس کی وجہ تسمیہ: اس رس کا نام سنسکرت زبان میں گرہنی کپاٹ رس اس لئے ہے کہ جیسے کواڑ یعنی دروازہ کے بند کردینے سے تمام اشیاء اندر محفوظ رہتی ہیں اسی طرح اس رس کے استعمال سے انسانی جسم کی وہ دھاتوئیں جو کہ بذریعہ دستوں کے خارج ہورہی تھیں بالکل بند ہوجاتی ہیں گویا یہ رس مرض گرہنی کے لئے کپاٹ یعنی کواڑ کا کام کرتا ہے (کپاٹ ایک سنسکرت شبد ہے جس کے معنی کواڑ یعنی دروازہ ہیں)۔

جاتی پھل آدی وٹی: جائفل ایک تولہ' تخم دھتورہ ایک تولہ' سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ' کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ' افیون خالص دو تولہ جملہ ادویہ خوب باریک پیس کر سارنی کے رس میں کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں مقدار خوراک دو تین گولیاں دن بھر میں بہ ہمراہ شہد کھلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی سنگرہنی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

جاتی پھل آدی وٹکا: پارہ مصفا چار ماشہ' گندھک مصفا چار ماشہ' جائفل' موچرس' ناگرموتھا' سہاگہ سفید بریاں' اتیس' زیرہ سفید' کالی مرچ' ہر ایک چار ماشہ' میٹھا تیلیہ مصفا ایک ماشہ' اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند تیار کریں اور بقیہ جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کے پتوں کے رس میں ایک ایک بھاونا دے کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

آم کے پتوں کا رس' جامن' بھنگرہ' برگ سنبھالو' پرسارنی' اناز' پاٹھا' گویا اس سب کے پتوں کا رس لے کر اس میں ایک ایک روز کھرل کریں اس کے استعمال سے نئی و پرانی سنگرہنی کا ناش ہوتا ہے نہایت اکسیر دوائی ہے۔

گرہنی گجیندر وٹکا: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد' کشتہ سنکھ' سہاگہ سفید بریاں' ہینگ' کچور' تالیس پتر' ناگرموتھا' دھنیا' زیرہ سفید' نمک سنگ' گل دھاوا' اتیس' سونٹھ' اگر' پوست ہرڑ' بھلانوہ مصفا' تیج پتر' جائفل' لونگ' دارچینی' الائچی خورد' مشک بالا' بیلگری' تخم سیتھے جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر بطریق معمول کوٹ پیس کر دو تین روز تک سبز بھانگ کے رس میں کھرل کریں اور بقدر دو رتی گولیاں بنائیں مقدار خوراک تین چار گولی تک دن بھر میں بہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں اس کے استعمال سے خصوصاً صفراوی سنگرہنی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

گرہنی شاردول: جائفل' لونگ' سیاہ زیرہ' کتھ' تج' سہاگہ سفید بریاں' نوشادر' دارچینی' الائچی خورد' تخم دھتورہ' افیون خالص ہر ایک ایک تولہ خوب باریک پیس کر پرسارنی یا بھانگ کے رس میں خوب کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور طاقت کا خیال کرتے ہوئے بوقت مناسب سے دیں مقدار خوراک تین گولی تک دن بھر میں۔

لی یوش ولی رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، سہاگہ سفید بریاں، کشتہ سونا مکھی، رسونت، لونگ، ناگرموتھا، صندل سرخ، پاڑھ، زیرہ سفید، دھنیا، مجیٹھ، آتیس، لودھ، کڑا چھال، اندرجو، دارچینی، جائفل، لونگ، سونٹھ، بیلگری، تخم دھتورہ، پوست انار، گل دھاوا، کوٹ، تج ہر ایک نصف نصف تولہ، پارہ و گندھک کی کجلی بنا کر جملہ ادویہ باریک پیس لیں اور بھنگرے کے رس کی دو تین بھاونا دے کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک دو تین گولیاں دن بھر میں بہمراہ چھتہ بیل پھل یا پرانا گڑ بقدر دو تین ماشہ کھلائیں اور اوپر سے چھاچھ پلائیں یہ دوا سنگرہنی کے لئے آب حیات کے برابر اور ہر قسم کی سنگرہنی کو دور کرنے میں لاثانی ہے۔

مہا کلیان گڑ: قلفل دراز، چیتا موسل، چترہ سرخ، گج پیپل، دھنیا، واوڑنگ، اجوائن دیسی، سیاہ مرچ، پوست بلیلہ (ہرڑ)، پوست بہیڑہ، آملہ، اجموہ، تخم نیل، زیرہ سیاہ، سیندھا نمک، سمندر نمک، سونچل نمک، نوشادر، کورا املاس، دارچینی، تج، پترج، الائچی خورد، گلوئی، سونٹھ، لکڑ، جو ہر ایک ایک تولہ، مویز منقیٰ سولہ تولہ، ترید سفید بتیس تولہ، گڑ دوصد بیس تولہ، تل کا تیل بتیس تولہ، سبز آملوں کا رس تین سیر چھٹانک جملہ ادویہ کوٹ پیس کر ایک عمدہ مصفا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ معجون کی طرح بن جائے جب اچھی طرح دوائی تیار ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے محفوظ رکھیں اور بقدر ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ گرم پانی دن میں ایک دو مرتبہ دیں یہ "مہا کلیان گڑ" کہلاتا ہے اس کے استعمال سے خصوصاً وات کی سنگرہنی جس میں دست بہت تھوڑا اترتا ہے بروقت حاجت بنی رہتی ہے اور پیٹ میں درد، اپھارہ، گڑگڑ کی آوازیں آتی رہتی ہیں یہ ایسی سنگرہنی کے لئے یقینی فائدہ کرتی ہے مجرب ہے۔

مہاراج نرپتی بلبھ رس: نہایت عمدہ فولاد کشتہ تین تولہ، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ تانبا، کشتہ موتی، کشتہ سونا ہر ایک ایک تولہ، کشتہ چاندی، کوڑا سنگی، سہاگہ سفید بریاں، گج پیپل، بیج جمال گوٹہ، سیاہ مرچ، تج، پترج، اجوائن دیسی، مشک بالا، ناگرموتھا، سونٹھ، دھنیا، سیندھا نمک، کافور، واوڑنگ، چترہ سرخ، میٹھا تیلیہ مصفا، پارہ مصفا، گندھک مصفا ہر ایک ایک تولہ، نسوت (ترید) دو تولہ، لونگ، جائفل، جاوتری، دارچینی ہر ایک آٹھ آٹھ تولہ، جملہ ادویہ سے نصف وزن بڑ نمک (نوشادر) اور سب کے برابر الائچی خورد سب کو نہایت عمدہ باریک پیس کر اول بکری کے دودھ کی سات بھاونا دیں اور بعد ازاں بجورے نمبو کے رس کی سات بھاونا دیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں مقدار خوراک چار رتی سے دس رتی تک دن میں دو مرتبہ صبح و شام بہمراہ شہد استعمال کرائیں اور اوپر سے چھاچھ پلائیں مرض سنگرہنی کے لئے یہ ایک لاثانی دوائی ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کی سنگرہنی، کمزوری باصرہ وغیرہ ہر قسم کی کمزوری رفع دفع ہو جاتی ہے۔

برہمت واڑم اشٹک چورن: اناردانہ بتیس تولہ، مصری بتیس تولہ، قلفل دراز چار تولہ، چیتا موسل چار تولہ، اجمود چار تولہ، سیاہ مرچ چار تولہ، دھنیا چار تولہ، زیرہ سفید چار تولہ، سونٹھ چار تولہ، بنسلوچن ایک تولہ، دارچینی آٹھ ماشہ، الائچی خورد آٹھ ماشہ، ناگ کیسر آٹھ ماشہ جملہ ادویہ نہایت عمدہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں اس کے استعمال سے خصوصاً پت کی سنگرہنی والے بیمار کو بالکل آرام ہوتا ہے یہ چورن لذیذ بھی ہوتا ہے مقدار خوراک تین تین ماشہ دن میں کئی مرتبہ دینا چاہئے۔

لون بھاسکر چورن: سمندر نمک آٹھ تولہ، سونچل نمک پانچ تولہ، نوشادر دو تولہ، سیندھا نمک دو تولہ، دھنیا دو تولہ، قلفل دراز دو تولہ، چیتا موسل دو تولہ، زیرہ سیاہ دو تولہ، تج، پترج دو تولہ، ناگ کیسر دو تولہ، تالیس پتر دو تولہ، امل بید دو تولہ، سیاہ مرچ ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، زیرہ سفید ایک تولہ، اناردانہ چار تولہ، دارچینی چھ ماشہ، الائچی چھ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور محفوظ رکھیں اس کا نام لون بھاسکر چورن ہے مرض سنگرہنی کے لئے بھی یہ ایک لاثانی خوش ذائقہ دوائی ہے جس کے استعمال سے ہر طرح کی سنگرہنی، وات سار نیز مندا گنی اور بدہضمی وغیرہ عوارض رفع دفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

جس پوٹلی رس: کشتہ کوڑی، سونٹھ، مرچ سیاہ، قلفل دراز، سہاگہ سفید بریاں، میٹھا تیلیہ مصفا، گندھک مصفا، پارہ مصفا اول

گندھک و پارہ کی کجلی بنائیں اور باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ملائیں اور برابر ایک روز تک نمبو کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں مرض سنگرہنی کی لاثانی دوائی ہے خصوصاً کف کی سنگرہنی میں بہت فائدہ کرتی ہے۔

مرض سنگرہنی اور دودھ

اکثر آیورویدک معالجین مرض سنگرہنی خصوصاً کہنہ مرض کی حالت میں مریض اس قسم کی ادویہ استعمال کرایا کرتے ہیں جن کے استعمال کے ایام میں بطور غذا صرف دودھ ہی دیا کرتے ہیں اور وہ بڑھاتے بڑھاتے دس سیر سے بیس سیر تک لے جاتے ہیں یعنی ایک مریض دن بھر میں زیادہ سے زیادہ بیس سیر پختہ دودھ ہضم کرنے لگتا ہے دیکھنے والے کو حیرانی ہوتی ہے کہ یہ کیا بات ہے بعض لوگ تو ایسے ویدوں کی نسبت ایسا خیال کرنے لگتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی جادو یا منتر ہے یا کوئی بھوت قابو کیا ہوتا ہے جو اس قدر پی جاتا ہے ورنہ مریض کی کیا طاقت ہے کہ اس قدر دودھ ہضم کر سکے مگر آج ہم مخزن آیوروید کے ناظرین کو بتانا چاہتے ہیں کہ صاحبان یہ کوئی جادو یا منتر یا بھوت کا اثر نہیں بلکہ آیورویدک ادویہ کی ہی سحر تاثیری ہے کہ مرض سنگرہنی جیسی مہلک مرض میں مبتلا جان بلب مریض جو ایک دو گھونٹ دودھ بھی ہضم کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ان مبارک ادویہ کے طفیل سیروں دودھ ہضم کرنے لگتا ہے ایسی جادو اثر ادویہ اگرچہ اس وقت تک اردو پبلک کے سامنے نہیں آئیں اور سینوں کے پردوں میں چھپی رہی ہیں مگر مخزن آیوروید کو ہر پہلو سے مکمل بنانے اور پبلک کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے یہ سب کچھ اب راز کی شکل میں نہیں رکھا جائے گا ناظرین ان انمول نسخہ جات کو تیار کر کے آزمائیں اور ہماری محنت کی داد دیں وہ مبارک نسخے حسب ذیل ہیں:

وگدھ وٹی: افیون خالص چھ ماشہ، میٹھا تیلیہ مصفا ایک ماشہ، کشتہ فولاد پانچ رتی، کشتہ ابرک سیاہ چھ رتی، ان سب کو گائے کے دودھ کے ہمراہ کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو بہمراہ دودھ گائے زیادہ سے زیادہ دن بھر میں چار گولیاں دے سکتے ہیں دودھ کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں مثلاً پہلے روز دن بھر میں نصف سیر اگلے روز اڑھائی پاؤ پھر تین پاؤ غرضیکہ آدھ آدھ پاؤ روزانہ بڑھاتے جائیں اور دودھ کے سوائے اور کوئی چیز کھانے یا پینے کو نہ دیں بھوک لگے تو بھی دودھ پیاس لگے تو بھی دودھ دوائی کے ہمراہ بھی دودھ اس طریق سے ہر قسم کی سنگرہنی خصوصاً پرانی سنگرہنی کو بالکل آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

دوسری وگدھ وٹی: پارہ مصفا، گندھک مصفا، میٹھا تیلیہ مصفا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ تانبا، کشتہ فولاد، ہڑتال ورقیہ مصفا، شنگرف مصفا، سنکھیا سفید، افیون خالص جملہ مساوی الوزن لیکر اول پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور بقیہ ادویہ اس میں آمیز کر کے گائے کے دودھ کے ہمراہ خوب تین چار روز تک کھرل کریں اور بقدر نصف رتی گولیاں بنائیں مرض سنگرہنی کی ایک لاثانی دوائی ہے اس کے استعمال کرنے والا بیس پچیس سیر پختہ دودھ تک روزانہ پی سکتا ہے آزمودہ ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ غذا اور پانی کی جگہ دودھ دہی کا استعمال کریں۔

مرض سنگرہنی اور چھاچھ

جس طرح کئی وید صاحبان اس مرض میں صرف دودھ کا استعمال کراتے ہیں اسی طرح بہت سے وید صاحبان اس کا علاج صرف دہی کی چھاچھ سے کرتے ہیں اور دہی کی چھاچھ بھی دودھ کی طرح بڑھتے بڑھتے بیس پچیس سیر تک روزانہ پہنچ جاتی ہے چھاچھ کے ہضم کرنے والی چند جادو اثر ادویہ اور چھاچھ کے متعلق مفصل واقفیت درج کی جاتی ہے:

دہی کی چھاچھ اور تکر کے متعلق ہمارے خاص تجربات

کتاب ہذا کا مصنف چونکہ مرض دق اور سنگرہنی کا خاص طور پر علاج کرتا ہے اور اکثر ملک کے ہر حصہ سے مایوس العلاج مریض اس کے زیر علاج آتے ہیں اور مالک کی مہربانی سے عام طور پر شفایاب ہوتے ہیں لہٰذا یہاں پر مرض سنگرہنی کے متعلق وہ اگر اپنے خاص تجربات کا انکشاف نہ کرے تو جہاں وہ اخلاقی طور پر اپنے ناظرین کا مجرم ہے وہاں وہ اپنے مالک کے دربار میں بھی گنہگار ہوگا لہٰذا اس گناہ کبیرہ سے بچنے کے لئے جس کے مرتکب ہونے کا اکثر مصنفین طبی کتب پر الزام لگایا جاتا ہے ان رازہائے سربستہ کو بغیر کسی بخل کے کھول کر رکھا جاتا ہے۔

سنگرہنی اور تکر

پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ مرض سنگرہنی کے لئے تکر یعنی دہی کی چھاچھ امرت کے برابر فائدہ رسان اور آخری علاج ہے اور ہندوستان کے اکثر ویدک معالجین اس مرض کے مریضوں کو عام طور پر دہی کی چھاچھ ہی استعمال کرواتے اور ہر مرض سے مایوس مریضوں کے حق میں مسیحا ثابت ہوتے ہیں ویدک معالجین کی دیکھا دیکھی یا ادھر ادھر سے سن سنا کر آج کل اکثر ایلوپیتھی ڈاکٹر و حکماء صاحبان بھی مریضان سنگرہنی کو دہی کا مٹھا استعمال کرانے لگے ہیں مگر مریض کو کس حالات میں دہی کا مٹھا استعمال کرانا چاہئے اور مٹھے کے ہمراہ کن ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے ان امور سے واقفیت ہونے کے باعث جہاں اکثر مریضوں کے حق میں فرشتہ اجل ثابت ہوتے ہیں وہاں خود پشیمان ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو واجب ہے کہ خدارا وہ آیورویدک اصول علاج کے بغیر سمجھے بوجھے محض سنی سنائی باتوں پر عمل پیرا ہو کر خلق خدا کا نقصان کرنے سے باز رہیں۔

ناظرین یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ کتاب ہذا کا مصنف کا دہی کی چھاچھ کے متعلق تجربہ اس قدر وسیع ہے جس کو درج کرتے ہوئے وہ خود جھجکتا ہے اس کو شک ہوتا ہے کہ کہیں اس کے ناظرین اس کی اس تحریر کو عام اشتہاری یا وہ گو لوگوں کی سی لچر اور مبالغہ آمیز تحریر نہ سمجھنے لگیں مگر چونکہ وہ ایک حقیقت کا اظہار کر رہا ہے اور کسی قسم کی بھی غلط بیانی کو گناہ تصور کرتا ہے اور اس نے قلم ہی اس لئے اٹھائی ہے کہ ہندوستان کے اس جادو اثر سحر تاثیر اور مسیحائی طریق علاج کا عام پرچار ہو نیز صدیوں سے پردہ راز و استعارات میں چھپے ہوئے اس مفید ترین سائنس سے عوام کا تعارف ہو اس لئے وہ اس جھجک و شک سے بالاتر ہو کر اپنے نیک ارادوں کو ان اوراق پر ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

تکر کیا چیز ہے؟

مریضان سنگرہنی کے لئے بطور غذا جو چیز استعمال کرائی جاتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں تکر کہتے ہیں اور عام بول چال میں اس کو دہی کی چھاچھ کہا جاتا ہے۔

تکر اور چھاچھ میں فرق: یہاں اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ناظرین مخزن آیوروید کو بتلایا جائے کہ دہی کی چھاچھ مٹھے اور تکر میں بہت فرق ہے اور اکثر معالجین اس امر میں دھوکہ کھاتے ہیں جب کہ سنگرہنی کے مریض کو تکر کی بجائے دہی کی چھاچھ یا دہی کا مٹھا استعمال کراتے ہیں ہم نے اپنے پاس آنے والے مریضان سنگرہنی کی زبانی اکثر یہ شکایت سنی کہ صاحب فلاں وئید صاحب، حکیم جی یا ڈاکٹر صاحب نے ہمیں دہی کی چھاچھ یا مٹھا بھی بہترا استعمال کروایا مگر ہمیں مرض میں رتی بھر بھی افاقہ نہ ہوا اب ہم چھاچھ کا علاج نہ کریں گے ایسے لوگوں کی شکایت بہت حد تک درست ہوتی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ ان کے معالج نے آیوروید کو نہیں پڑھا یا کم از کم تکر کی حقیقت کو نہیں سمجھا اور اسی لئے آج ان کو چھاچھ کے علاج سے نفرت ہے مگر آج ہم ناظرین مخزن آیوروید کے سامنے اس حقیقت کا انکشاف کرتے ہیں اور وہ بھی اصولی

طور پر تاکہ مریضان سنگرہنی کا علاج کرتے وقت وہ اس اصولی غلطی سے بچیں جس کا ارتکاب عام طور پر تکر اور چھاچھ یا تکر اور مٹھے میں تمیز نہ کرنے سے ہو رہا ہے۔

تکر۔ مٹھا۔ چھاچھ

مٹھا دہی میں قدرے پانی ملا کر بلولیا جاتا ہے اور جس میں سے مکھن بالکل نہیں نکالا جاتا ہے پنجاب میں عام لوگ اس کو مٹھا کہتے ہیں اور اکثر معالجین کہیں سے سن سنا کر یہی مٹھا مریضان سنگرہنی کو استعمال کرواتے ہیں مگر جب فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے تو وہ پشیمان ہوتے ہیں کہ جس مٹھے کو وئید لوگ اپنے مریضان سنگرہنی کو سیروں اور منوں کے وزن میں استعمال کرواتے ہیں اور مایوس سے مایوس مریضان سنگرہنی کے لئے مسیحا ثابت ہوتے ہیں وہی مٹھا ان کے مریضوں کے لئے کیوں سم قاتل ثابت ہوتا ہے ان بھولے بھائیوں کی پشیمانی کو دور کرنے اور اس راز سربستہ کو کھولنے کے لئے ہی یہ سطور حوالہ قلم کی جا رہی ہیں۔

سنگرہنی کیا ہے؟

منداگنی، حرارت ہاضمہ کی کمزوری گرہنی کلا کے بگڑنے سے ہی مرض سنگرہنی پیدا ہوتی ہے اور معمولی سے معمولی غذا بھی جس کے باعث ہضم نہ ہو کر دستوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے اسی کا نام سنگرہنی ہے اب جائے غور ہے کہ جس مرض کی حالت میں مریض کا ہاضمہ اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ معمولی سے معمولی کھائی ہوئی غذا بھی جس کو ہضم نہیں ہو سکتی وہ بغیر مکھن نکالے ہوئے مٹھے کو کس طرح ہضم کر سکتا ہے چہ جائیکہ ایک مریض دو چار سیر یا پانچ سات سیر پختہ دہی کا مٹھا ہضم کر سکے جس میں کہ فی سیر کم از کم ایک چھٹانک اور زیادہ سے زیادہ آدھ پاؤ مکھن موجود ہو جب ایک تندرست آدمی عام حالتوں میں ایک چھٹانک یا زیادہ سے زیادہ آدھ پاؤ مکھن بمشکل ہضم کر سکتا ہے تو ایک مریض سنگرہنی سے یہ امید کرنا کہ وہ پانچ سات سیر مٹھا ہضم کرلے اور وہ بھی ایسا کہ جس میں سے مکھن نہ نکالا گیا ہو۔

ناظرین غور کیجئے کہ محض سن سنا کر دہی کا مٹھا استعمال کرانے والے معالجین کس قدر اصولی غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں واضح ہو کہ سنگرہنی کے مریضوں کے لئے بطور غذا یا دوا جس مٹھے یا چھاچھ کا استعمال ویدک شاستر کاروں نے بتلایا ہے اس کا اصلی نام تکر ہے اور وہ خالص گائے کے دہی کو چوتھا حصہ پانی ملا کر اس قدر بلویا جاتا ہے کہ اس میں سے تمام مکھن نکل سکے تمام مکھن نکالنے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتا ہے اسی کا نام تکر ہے اور یہی وہ تکر ہے کہ جس کی تعریف کے گاتے ہوئے ویدک رشی یوں رطب اللسان ہیں:

یہ تکر سیوی وجھے کداچت نہ تکر دگدھا پربھوتی روگا
یتھا سرا نام امرتم سکھائے تتھا نرا نام بھوی تکر ما ہو

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تکر کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بیمار نہیں ہوتے اور سنگرہنی وغیرہ جو امراض تکر سے رفع دفع کئے جاتے ہیں وہ دوبارہ زندگی بھر پیدا نہیں ہوتے جس طرح دیوتاؤں کو سورگ کے اندر امرت آب حیات سکھ دیتا ہے اسی طرح اس دنیا پر تکر انسانوں کو سکھ و شانتی دیتا ہے۔"

مریض سنگرہنی کو ہمیشہ ایسا ہی تکر استعمال کروانا چاہئے جو کہ خالص گائے کی دہی میں چوتھا حصہ پانی ڈال کر اس قدر بلویا جائے کہ جس میں تمام مکھن نکل سکے پس یہی تکر مریضان سنگرہنی کے لئے آب حیات کا کام دیتا ہے اور ہم نے سینکڑوں مریضوں کو اس تکر کا استعمال کروا کر تندرست ہوتے دیکھا ہے کہ جو ہر طرح کے علاج معالجہ سے مایوس ہو کر ہمارے پاس پہنچے تھے۔

ناظرین آپ مبالغہ نہ سمجھیں ہم نے کم از کم پانچ سیر پختہ سے لے کر زیادہ سے زیادہ بیس سیر پختہ تک دہی کا تکر سنگرہنی کے مریضوں کو استعمال کروایا ہے اور اس طریق سے جو مریض اچھے ہو جاتے ہیں ان کی جسمانی صحت پہلے سے بھی بہتر یعنی تندرستی کی حالت سے بھی اعلیٰ ہو جاتی ہے۔

تکر اور اس کا طریق استعمال

سنگرہنی کے مریضوں کے لئے تکر آب حیات کی مانند فائدہ بخش غذا ہے مگر وہ کس طریق سے کس مقدار میں اور کن ادویہ کے ہمراہ استعمال کرانا چاہئے اب اس امر کو واضح کرتے ہیں یہ تو فیصلہ ہو گیا سنگرہنی کے مریضوں کے واسطے خالص گائے کے دہی میں چوتھا حصہ پانی ڈال کر خوب بلولیں اور اس میں سے جس قدر بھی مکھن نکال لیں مقدار خوراک اول اول ایک نوجوان مریض کو دن رات میں نصف سیر پختہ دہی سے تیار کیا ہوا تکر شروع کرائیں اور آہستہ آہستہ روزانہ دو چھٹانک بڑھاتے جائیں اس طریق سے چند ہی روز میں یعنی ایک ہفتہ میں مریض کی حرارت ہاضمہ اس قدر تیز ہو جائے گی کہ وہ بجائے نصف پاؤ روزانہ بڑھانے کے ایک پاؤ سے یک سیر پختہ روزانہ تک بڑھا کر بھی پی جائے گا اور ہضم کر سکے گا اس حالت میں طبیب کا فرض ہے کہ مریض کی طاقت ہاضمہ و طاقت برداشت کا لحاظ رکھ کر بقدر ضرورت تکر بڑھاتا جائے اگر اس وقت تکر نہ بڑھایا جائے گا تو اس کا نتیجہ نہایت خراب ہوگا مریض کی بڑھتی ہوئی بھوک یک دم کم ہونا شروع ہو جائے گی اور آخر تھوڑے ہی عرصہ میں بند ہو جائے گی اس لئے تکر کو حسب ضرورت بڑھاتے جانا ہی مریض کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔

تکر کا استعمال اور اس کے ہمراہ ہی ادویہ

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ تکر خود بخود ہی بڑھتے بڑھتے بڑھ جاتا ہے اور مرض کو رفع کر دیتا ہے یہ ان لوگوں کی بھول ہے ہم ناظرین حضرات آیوروید کی بصارت کے لئے ان یقینی ادویہ کو بھی یہاں درج کرتے ہیں جو فائدہ کے لحاظ سے بے مثال ہیں ہم اکثر ان ادویہ کو کام میں لاتے ہیں لوہ پرپٹی، سورن پرپٹی، پنچ امرت پرپٹی، رس پرپٹی، وجے پرپٹی، شنکھ آدی وٹی، لون بھاسکر چورن، ہنگواوی چورن، کرپور رس، آنند بھیرو رس، اگنی کمار رس، لوکناتھ رس ان ادویہ کے نسخہ جات اسی باب میں مشرح بیان ہو چکے ہیں لہٰذا یہاں دوبارہ درج کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہاں ان کی مقدار خوراک و طریق استعمال کا ڈھنگ چونکہ میرا نرالا ہی ہے اس لئے وہ درج کر دیا جاتا ہے میں اکثر ادویہ کو حالات کے مطابق ملا کر استعمال کرواتا ہوں مثلاً اگر مرض سنگرہنی کے مریض کی طبیعت میں غلبہ وات ہو تو سورن پرپٹی بقدر ایک رتی سے دو رتی تک فی خوراک میں سے ایک سے دو عدد شنکھ آدی وٹی ملا کر ایسی دن بھر میں دو سے چار خوراک تک اگر پھر بھی مریض کے پیٹ میں گڑگڑ ہوتی رہے اپھارہ کی سی حالت ہو یا پیٹ میں درد ہوتا رہے تو شنکھ آدی وٹی علیحدہ دن بھر میں چار سے آٹھ عدد مختلف اوقات میں استعمال کروائی جاتی ہیں اسی طرح جہاں دو تین روز میں ہی مریض کا پیٹ درد اور اپھارہ وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں وہاں ساتھ ہی پاخانہ بستہ ہو جاتا ہے اور وہ دن میں صرف ایک دو مرتبہ رہ جاتا ہے اکثر اوقات پاخانہ بالکل بند ہو کر تین چار روز تک قبض رہنے لگتی ہے اور ساتھ ہی تکر کی مقدار خوب بڑھنے لگتی ہے۔

اگر مریض کا مزاج صفراوی ہو یا مرض کی حالت میں غلبہ صفرا ہو تو سورن پرپٹی بقدر ایک رتی تا دو رتی لون بھاسکر چورن ایک ماشہ سے تین ماشہ کرپور رس نصف رتی سے ایک رتی دن میں دو تین خوراک یا لون بھاسکر چورن کی بجائے دازم اشٹک چورن بہت دازم اشٹک چورن بقدر ایک سے تین ماشہ تک فی خوراک۔ اگر مرض کی حالت میں غلبہ بلغم ہو تو لوہ پرپٹی یا پنچ امرت پرپٹی بقدر دو رتی اگنی کمار رس بقدر ایک رتی ہنگواوی چورن بقدر ایک ماشہ فی خوراک اور دن بھر میں ایسی تین چار خوراک اور اگر بلغم کے ساتھ ہی پیٹ میں ریاح بھی ہوں تو شنکھ آدی وٹی چار سے آٹھ تک دن بھر میں مختلف اوقات وات

سنگرہنی کے مریضوں کو جو تکر استعمال کروایا جاتا ہے اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف آمیز کیا جاتا ہے سونٹھ ایک تولہ سیاہ مرچ ایک تولہ زیرہ سیاہ ایک تولہ نمک سیاہ ایک تولہ اس میں سے بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر تکر ملا لیا کریں صفراوی سنگرہنی کے مریضوں کے تکر میں دھنیا ایک تولہ مصری دس تولہ الائچی دانہ کلاں ایک تولہ زیرہ سفید ایک تولہ سونٹھ چھ ماشہ مقدار خوراک دن بھر میں دو تولہ تک علاوہ اس کے حسب ضرورت مصری ملا لینی چاہئے غلبہ بلغم کی حالت میں مرچ سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ ہر ایک دو تولہ زیرہ سیاہ عمدہ پانچ تولہ تج پترا ایک تولہ نمک سیاہ پچیس تولہ کوٹ کر چورن تیار کریں اور جس وقت تکر پیتا ہو اس میں سے ایک چٹکی یا کم وبیش ڈال لیں کریں بس اسی طریق سے ہم نے سینکڑوں ہی سنگرہنی کے مریض تندرست کئے ہیں اور بیس سیر پختہ تکر استعمال کروایا ہے۔

سورن پرپٹی: پارہ مصفا آٹھ تولہ کشتہ سونا ایک تولہ ان کو خوب کھرل کریں جب یک جان ہو جائیں یعنی پارہ سونے سے کشتہ کو جذب کرلے تو اس میں آٹھ تولہ گندھک مصفا ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں واضح رہے کہ گندھک ڈالتے وقت اس امر کی خاص احتیاط رکھنی چاہئے کہ گندھک یک دم ڈالنے کی بجائے تھوڑی تھوڑی ڈالنی چاہئے جب کاجل کی مانند ہو جائے تو اس کو کسی لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر نہایت نرم آگ پر رکھیں اور کسی لوہے کی تیخ سے ہلاتے رہیں جب آگ کی حرارت سے پارہ و گندھک چاشنی کی مانند ہو جائیں تو کیلے کی پتے پر ڈال کر اس کے اوپر کیلہ کا پتہ رکھیں اور اوپر گوبر ڈال کر ہاتھ کی ہتھیلی سے اچھی طرح دبا دیں تاکہ پرپٹی اچھی طرح پھیل کر جم جائے۔

واضح رہے کہ پرپٹی تیار کرتے وقت کیلہ وغیرہ کا بندوبست پیشتر کر رکھیں اور پرپٹی جمانے کے لئے اول زمین پر گوبر گائے ہاتھ سے بچھا کر اس پر ایک صاف کیلہ کا پتہ جمادیں اور ایک پتہ اسی انداز کا اوپر کے لئے الگ رکھیں پرپٹی کی ادویہ گوبر پر بچھے ہوئے برگ کیلہ پر ڈال کر اوپر دوسرا برگ کیلہ رکھیں اور اس کے اوپر گوبر ڈال کر ہاتھ سے پھیلا دیں تاکہ پرپٹی اچھی طرح پھیل جائے اور ٹھنڈا ہونے پر اس کو نکال کر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں پس یہ پرپٹی تیار کرنے کا طریقہ ہے جہاں پرپٹی تیار کرنا لکھا ہو اسی طریق سے تیار کرنی چاہئے۔ سورن پرپٹی کی مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ خالص گائے کے دہی کی چھاچھ استعمال کرائیں اور دودھ کی مانند ہی روزانہ چھاچھ کا وزن بڑھاتے جائیں نیز کھانے اور پینے کے لئے خوراک و پانی کی جگہ صرف چھاچھ ہی دیں اس طریق سے ایک دو روز استعمال کرنے کے بعد مریض کا پاخانہ بندھ جاتا ہے اور وہ اس قدر سخت ہوتا ہے کہ بعض اوقات انیما (پچکاری) سے نکالنا پڑتا ہے۔

لوہ پرپٹی: پارہ مصفا دو تولہ گندھک مصفا دو تولہ کشتہ فولاد قسم اعلیٰ دو تولہ ان کو خوب کھرل کر کے یک جان کرلیں اور سورن پرپٹی کی مانند تیار کریں مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرائیں اور اس کے ہمراہ لون بھاسکر چورن بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا استعمال کرانا چاہئے۔

پنچ امرت پرپٹی: گندھک مصفا آٹھ تولہ پارہ مصفا چار تولہ کشتہ فولاد دو تولہ کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ کشتہ تانبا نصف تولہ ان پانچوں اشیاء کو خوب کھرل کر کے بطریق سورن پرپٹی تیار کریں مقدار خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک روزانہ نصف رتی بڑھاتے جائیں یعنی اول دو رتی سے شروع کریں اور پھر آدھی آدھی رتی روز بڑھاتے جائیں اور ایک ماشہ دس رتی تک بڑھا کر پھر گھٹانا شروع کردیں اس کے استعمال کرنے والوں کو بھی غذا کے طور پر صرف دہی کی چھاچھ ہی دینی چاہئے یہ بھی مرض سنگرہنی کی لاجواب دوائی ہے نیز ہر طرح کی کمزوری مزاج یکماشہ تک دور کرتی ہے۔

وجے پرپٹی: اول گندھک کو لے کے بھنگرے کے رس میں سات روز تک کھرل کریں اور خشک کر کے لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر نرم آگ پر پگھلا کر بھنگرے کا رس ڈالیں اور یہی عمل سات مرتبہ کریں آخر گندھک کو دھوپ میں خشک کرلیں ایسی گندھک آٹھ تولہ پارہ مصفا چار تولہ کشتہ چاندی دو تولہ کشتہ سونا ایک تولہ کشتہ ویکرانت چھ ماشہ کشتہ موتی چھ ماشہ ان سب

کو خوب کھرل کریں جب سب یک جان ہو جائیں تو بطریق معمول پر پٹی تیار کریں یہ مرض سنگرہنی کے لئے امرت کے برابر
فائدہ بخش ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کی پرانی و نئی خصوصاً دیرینہ اور الجھی ہوئی مرض بالکل رفع دفع ہو جاتی ہے مقدار
خوراک دو رتی سے شروع کر کے نصف نصف رتی روزانہ بڑھاتے جائیں اور دس رتی تک لے جا کر ٹھہر جائیں تاوقتیکہ مرض کلی
طور پر رفع نہ ہو جائے اسی وزن میں استعمال کراتے رہیں اور جب کلی شفا ہو جائے تو یک دم دوائی دینا بند نہ کریں بلکہ جس
طرح آہستہ آہستہ بڑھاتے گئے تھے اسی طرح گھٹائیں۔

<u>غذا:</u> دہی کی چھاچھ، مونگ کی دال و چاول یا کھچڑی، بیل پھل، سیب، سنگترہ، انار، خربوزہ۔

تجربات مصنف

مرض سنگرہنی ایک نہایت سخت مرض ہے جو اگرچہ یکشما (تپ دق) کی طرح انسان کے جسم کو مسلسل کمزور کرتا چلا
جاتا ہے اور اگر اس کا علاج موقع پر نہ کیا جائے تو تپ دق کی طرح اس کا نتیجہ یقینی طور پر موت ہوتا ہے راج یکشما (تپدق)
عام طور پر پھیپھڑوں کا مرض ہے اور یہ آنتوں یا گرہنی کلا کا نتیجہ دونوں کا اکثر خراب ہی ہوتا ہے مگر مرض سنگرہنی بری سے بری
حالتوں میں بھی اچھا ہوتا ہوا دیکھا گیا ہے چنانچہ مصنف کتاب کو گورو مہاراج کی مہربانی سے اس مرض کی خصوصاً ایسی حالتوں
میں جب کہ تمام ڈاکٹروں اور حکیموں نے مریض کو لاعلاج جان کر چھوڑ دیا ہو اکثر اوقات کامیابی ہوتی ہے لہٰذا یہاں پر
ناظرین تحزن آیوروید کے مفاد کے لئے اس طریق علاج کو درج کیا جاتا ہے جو کہ مصنف کا بارہا آزمودہ ہے۔

مرض سنگرہنی میں تپ دق کا مغالطہ

عام طور پر جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو اس میں دیگر عوارض کے ساتھ ساتھ بخار بھی ہونے لگتا ہے اور یہ بخار بھی
عموماً اسی قسم کا ہوتا ہے جیسا کہ تپدق کا اس میں ٹمپریچر °102 تک پہنچتا ہے اور بالکل تپدق کے بخار کی طرح غذا کے گھنٹہ دو
گھنٹہ بعد حرارت ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے قدرے کھانسی کی بھی شکایت ہو جاتی ہے جس کو دیکھ کر ایک بڑے سے بڑے
تجربہ کار ڈاکٹر کو بھی تپدق کا وہم ہونے لگتا ہے اور دستوں کو دیکھ کر وہ تپ دق کی آخری دستوں سے منسوب کر کے مریض کو
جواب دے دیتا ہے یعنی مرض لاعلاج جان کر علاج سے انکار کر دیتا ہے ہمارے پاس جس قدر مریض آئے تقریباً سب اسی قسم
کے تھے جن پر ڈاکٹروں و حکماء صاحبان نے تپدق کا فتویٰ لگا دیا تھا اور مریض و اس کے لواحقین کا اس غلط تشخیص یا مغالطہ سے
دل توڑ دیا تھا اور ایسے درجنوں مایوس مریض مالک کی مہربانی سے قطعی طور پر اچھے ہو کر گئے چونکہ اس مرض کی کہنہ حالتوں میں
تپدق سے بالکل مشابہت ہوتی ہے اسی لئے ایک تجربہ کار سے تجربہ کار اور کہنہ مشق ڈاکٹر یا حکیم بھی مغالطہ کھا سکتا ہے اور معالج
کے اس مغالطہ سے نہ صرف یہ کہ مریض اور اس کے متعلقین کا دل ٹوٹ جاتا ہے بلکہ مریض کا تو خاتمہ ہی ہو جاتا ہے کیونکہ اس
غلط تشخیص کی وجہ سے معالج سنگرہنی کی بجائے تپ دق کا علاج کرنے لگتا ہے اور مرض میں کچھ افاقہ نہیں ہوتا تو اس پر وہ اور بھی
پکا ہو جاتا ہے کہ میری تشخیص بالکل ٹھیک ہے ایسی حالت میں مریض کی یقینی موت ہوتی ہے ہم یہاں اپنے تجربہ کی بناء پر مرض
سنگرہنی اور تپدق میں تمیز کرنے کے لئے چند ایک خاص علامات کا بیان درج کرتے ہیں جن کا قدیم کتب میں ذکر نہیں ملتا۔

سنگرہنی اور تپدق میں فرق

<u>منہ کا پکنا:</u> ہمارے تجربہ میں جو خاص بات آئی ہے وہ یہ ہے کہ سنگرہنی کے مریض کا اندر سے منہ پک جاتا ہے اور یہ ایک
ایسی علامت ہے کہ جس کا بیان ویدک، یونانی اور ڈاکٹری کتب میں نہیں پایا جاتا اور یہ علامت قریب قریب سو فیصدی مریضوں
میں پائی جاتی ہے۔

<u>مرض سنگرہنی اور بخار:</u> سنگرہنی کا مرض دستوں سے شروع ہوتا ہے اور بعد میں جب مریض زیادہ کمزور ہو جاتا ہے تو اسے بخار
آنے لگتا ہے اور تپدق کی حالت میں پہلے بخار شروع ہوتا ہے اور دست بعد میں لگتے ہیں۔
<u>سنگرہنی اور قے:</u> سنگرہنی کی بڑھی ہوئی حالت میں اکثر مریض کو دستوں کے علاوہ قے بھی آتی ہیں مگر تپدق کی حالت میں
قے کا آنا لازمی نہیں۔
<u>دورہ:</u> مرض سنگرہنی کی خاص حالت میں اکثر مریض کو دورہ کے دست آتے ہیں مگر تپدق کے دست اس سے بالکل مختلف ہوتے
ہیں اور وہ جب ایک مرتبہ لگ جائیں تو پھر بند نہیں ہوتے۔
<u>خوراک:</u> مرض سنگرہنی چونکہ مندا گنی کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اس لئے سنگرہنی کے مریض کی بھوک بہت کم ہو جاتی ہے مگر تپدق
کی حالت میں مریض کو کھانے پینے کی خواہش بنی رہتی ہے۔
<u>کھانسی:</u> تپدق میں کھانسی لازمی ہوتی ہے مگر سنگرہنی میں کھانسی سوائے خاص حالتوں کے بالکل نہیں ہوتی۔

ہمارا کامیاب طریقہ علاج

جس طریقہ علاج سے اس مرض میں ہمیں اکثر کامیابی ہوتی ہے اب اس کا بیان کرتے ہیں۔
<u>دوا اور غذا:</u> جن ادویہ کا اسی باب میں ذکر کر چکے ہیں اکثر ان ہی ادویہ سے مریض اچھا ہو جاتا ہے مگر صرف استعمال کا طریقہ
ڈھنگ ہے اور دوائی کے علاوہ اس مرض میں جو خاص فائدہ بخشنے والی چیز ہے وہ غذا ہے جو مریض کو تندرست کرتی ہے۔
<u>اخلاط کا لحاظ:</u> اس مرض کا علاج کرتے وقت اول اس امر کا تجزیہ کرنا چاہئے کہ مرض کس خلط کے غلبہ سے لاحق ہوا ہے اور پھر
علاج شروع کرنا چاہئے۔
<u>غلبہ وات کی حالت میں:</u> اگر غلبہ وات ہو پیٹ میں درد، شکم و بروقت گڑگڑ کی آواز آتی رہتی ہو اور ساتھ ہی مرض بالکل
نئی ہو یعنی چند ماہ سے ہو تو ہنگوادی چورن بقدر چار رتی سے ایک ماشہ لوکناتھ رس ایک رتی سے دو رتی، رس پرپٹی ایک رتی ملا
کر ایک خوراک بنائیں اور ہمراہ خالص گائے کے دہی کی چاچھ کے دیں اور ایسی تین چار خوراک دن رات میں دیں بطور
خوراک صرف چھاچھ ہی استعمال کرائیں اور چھاچھ کا وزن آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ پانچ سیر سے دس سیر چھٹے تک
چھاچھ روزانہ تک لے جائیں اس طرح وات سنگرہنی کو بالکل آرام ہو جاتا ہے اگر مرض پرانا ہو اور مریض بالکل کمزور ہو چکا ہو تو
رس پرپٹی کی بجائے لوہ پرپٹی، پنچ امرت پرپٹی یا سورن پرپٹی بقدر دو رتی ہنگوادی چورن میں ملانی چاہئے اگر دستوں کا بہت زور
ہو اور دست فوراً بند کرنے منظور ہوں تو اسی باب میں درج شدہ کرپوروٹی یا کرپورس مندرجہ بالا ادویہ میں ایک ایک گولی اضافہ
کریں اس طرح پہلے ہی روز دست بند ہو جایا کرتے ہیں مگر یاد رہے کہ مرض سنگرہنی میں قابض اور دست کو بند کرنے والی
ادویہ متواتر نہیں استعمال کرانی چاہئیں چند روز تک استعمال کرنے کے بعد قابض دوائی جس میں افیون وغیرہ ملی ہوں بند کر دینی
چاہئے اور صرف حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی، بھوک کو بڑھانے والی اور وات یعنی وایو کو شمن کرنے والی یعنی خلط وات کو
اعتدال پر لانے والی ہنگوادی چورن وغیرہ ادویہ ہی دینی چاہئیں۔
<u>غلبہ صفرا کی حالت میں:</u> مرض سنگرہنی اگر غلبہ پت یعنی صفرا کی وجہ سے لاحق ہوا ہو تو صبح و شام اسی باب میں بیان شدہ
"سورن پرپٹی" ایک رتی سے چار رتی تک بہ ہمراہ خالص گائے کے دہی کی چھاچھ جس میں بقدر ضرورت مصری بھی ملا سکتے ہیں
استعمال کرائیں اور وازم آدی چورن یا برہت وازم اہنگ چورن بقدر ایک تولہ دن بھر میں کھلائیں غذا اور پانی کی جگہ صرف
چھاچھ کا ہی استعمال کرائیں اگر دست کثرت سے آتے ہوں اور فوراً بند کرنے منظور ہوں تو جاتی پھلادی چورن بقدر ایک ماشہ
میں سورن پرپٹی ملا کر دیں پہلے ہی روز دست بند ہو جائیں چند روز تک جاتی پھلادی آدی چورن دینے کے بعد بند کر دیں

اور چھاچھ کا وزن آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔

غلبہ بلغم کی حالت میں: اگر مرض سنگرہنی میں خلط بلغم کا غلبہ ہو تو اسی باب میں بیان کردہ "پنچ امرت پرپٹی" بقدر ایک رتی سے چار رتی تک دن میں دو تین مرتبہ سفوف سونٹھ ایک ماشہ شہد خالص چھ ماشہ سے ایک تولہ میں آمیز کر کے استعمال کرائیں اور بطور غذا مونگ کی دال، ثابت مونگ، چنے کا شوربہ اور دہی کی چھاچھ جس میں ہنگوادی چورن یا لون بھاسکر چورن ملا لیا جائے دے سکتے ہیں دستوں کو فوراً بند کرنے کے لئے لائی چورن بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ دیں اور دست بند ہو جانے پر بند کر دیں۔

سنپاتج سنگرہنی یا سنگرہ سنگرہنی اور گھٹی جنتر وغیرہ بھی مرض گرہنی کے انترگت ہی ہیں لہٰذا ان کا علاج معالجہ بھی اسی باب میں بیان شدہ نسخہ جات سے کرنا چاہئے گھٹی جنتر کو آیورویدک شاستروں نے بالکل اسادھیہ بتلایا ہے اس لئے اس کا کوئی علیحدہ علاج درج نہیں کیا جاتا۔

مرض سنگرہنی کے متعلق مفید و عام واقفیت بطور سوال جواب

سوال 1: سنگرہنی اور اتی سار (مرض اسہال) کس طرح پیدا ہوتا ہے؟

جواب: مرض سنگرہنی گرہنی نامی آنت کے بگڑ جانے یا کمزور ہونے سے واقع ہوتا ہے۔

سوال 2: کیا اتی سار اور سنگرہنی دونوں ہی آنتوں کی بیماریاں نہیں؟

جواب: بے شک دونوں ہی آنتوں کے امراض ہیں۔

سوال 3: اگر دونوں ہی آنتوں کی بیماریاں ہیں تو پھر کیا فرق ہے؟

جواب: مرض سنگرہنی میں پری پاک جنتر یعنی غذا کے رس کو پکانے والی کلا خراب ہو جاتی ہے مگر اتی سار کی حالت میں پری پاک جنتر خراب نہیں ہوتا بلکہ صرف اس کے فعل میں فرق آتا ہے۔

سوال 4: سنگرہنی اور اتی سار کے دستوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: اتی سار کی حالت میں بالکل رقیق یعنی پتلا دست آتا ہے اور سنگرہنی میں یہ ضروری اصول نہیں مرض سنگرہنی کی حالت میں کبھی پتلا کبھی گاڑھا اور کبھی بالکل بستہ (بندھا ہوا) یا بالکل خشک مواد خارج ہوتا ہے۔

سوال 5: سنگرہنی اور اتی سار کے دستوں کی علامات میں کیا فرق ہے؟

جواب: مرض اتی سار (اسہال) کی حالت میں پیٹ میں سخت درد، پیچش و مروڑ، گھٹن وغیرہ علامات ہوتی ہیں اور سنگرہنی کی حالت میں بھی یہی تکالیف ہوتی ہیں لیکن وہ اسہال کی طرح زیادہ تیز اور بے کل کرنے والی نہیں ہوتیں۔

سوال 6: مرض اتی سار میں تو بھوک یک لخت بند ہو جاتی ہے کیا سنگرہنی کی حالت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے؟

جواب: بے شک اتی سار روگ میں بھوک قطعی بند ہو جاتی ہے کھانے کی اشیاء کے نام سے نفرت ہوتی ہے مگر سنگرہنی کی حالت میں اس کی نسبت سے کچھ نہ کچھ بھوک ضرور لگی رہتی ہے اور بعض اوقات ایسی بھوک لگتی ہے کہ آدمی کھانے کے لئے بے تاب ہو جاتا ہے۔

سوال 7: سنگرہنی اور آم اتی سار کے مواد میں کیا فرق ہے؟

جواب: آم اتی سار میں مواد کے ہمراہ بہت حصہ آم (آؤں) کا خارج ہوتا ہے اور مواد سے سخت بدبو آتی ہے مگر سنگرہنی کی حالت میں ایسا نہیں ہوتا بلکہ دستوں کے ذریعہ بالکل خام یا پختہ مواد نکلتا ہے۔

سوال 8: معالج کو کس قسم کے مریض سنگرہنی کا علاج نہ کرنا چاہئے؟

جواب: بوڑھے مریض اور جس کی حرارت ہاضمہ بالکل نشٹ ہو چکی ہو اور جس کے جسم پر سوجن پڑ چکی ہو ایسے مریضوں کا علاج نہ کرنا چاہئے ورنہ معالج کی بدنامی ہوگی کیونکہ ایسے مریض جانبر نہیں ہو سکتے۔

سوال 9: کیا بوڑھوں کا مرض سنگرہنی بالکل لاعلاج ہے؟

جواب: بے شک بوڑھوں کا مرض سنگرہنی اسادھیہ ہے بالفرض کبھی افاقہ بھی ہو جائے تو مرض جڑ سے نہیں جاتا۔

سوال 10: اتی سار کے دور ہو جانے پر سنگرہنی کیسے ہو جاتی ہے؟

جواب: اتی سار دور ہو جانے پر بھی اگر کمزور ہاضمہ کا آدمی بدپرہیزی کرتا رہے تو حرارت ہاضمہ کمزور ہو کر گرہنی نامی آنت کو بالکل خراب کر دیتی ہے اور اسکے خراب ہونے سے مرض سنگرہنی لاحق ہو جاتا ہے۔

سوال 11: اس مرض کا نام گرہنی کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب: اس مرض میں چونکہ گرہنی نامی کلا خراب ہو جاتی ہے اسی رعایت سے اس کا نام گرہنی یا سنگرہنی رکھا گیا ہے۔

سوال 12: کیا مرض گرہنی میں اور سنگرہنی میں کوئی فرق ہے؟

جواب: ہاں گرہنی اور سنگرہنی میں فرق ہے جب گرہنی کلا میں آم اور وات کا سنگرہ اجتماع ہوتا رہتا ہے تو پھر اس کو سنگرہ گرہنی یا سنگرہنی کہتے ہیں۔

سوال 13: مرض گرہنی خوفناک ہے یا سنگرہنی؟

جواب: سنگرہنی گرہنی کی نسبت زیادہ خوفناک و خطرناک ہے۔

سوال 14: کیا سنگرہنی کی حالت میں ہر روز بلاناغہ دست آتے رہتے ہیں؟

جواب: نہیں سنگرہنی میں ایک ہفتہ دس روز پندرہ روز یا ایک ماہ کے بعد دورہ ہوتا ہے اور وہ چند روز رہ کر خود بخود ہی بند ہو جاتا ہے دن بھر دورہ رہتا ہے اور رات کو خود بخود بند ہو جاتا ہے پیٹ میں تھوڑی تھوڑی درد محسوس ہوتی ہے دست عموماً پتلا ہوتا ہے مگر کبھی کبھی گاڑھا بھی ہونے لگتا ہے مرض سنگرہنی جوں جوں پرانا ہوتا ہے توں توں اس کا دورہ جلد جلد ہونے لگتا ہے۔

سوال 15: سنگرہنی کا دورہ دن بھر رہتا ہے اور رات کو خود بخود بند ہو جاتا ہے یہ الفاظ دیگر دن بھر مریض کو تکلیف رہتی ہے اور رات کو چین ہو جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: مرض سنگرہنی کا دورہ رات کو بند ہو جاتا ہے اس کا باعث صرف مرض کا پربھاؤ (خاصہ) ہے اور کوئی وجہ نہیں۔

سوال 16: سنگرہنی کے علاوہ مرض گرہنی کی کوئی اور بھی قسم ہے؟

جواب: ہاں سنگرہنی کی اور بھی قسم ہے جس کو گھٹی جنتر کہتے ہیں۔

سوال 17: گھٹی جنتر نام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس کی وجہ تسمیہ اسی باب میں تفصیل کیساتھ درج ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

سولل 18: کیا گھٹی جنتر لاعلاج ہے؟

جواب: ہاں یہ مرض بالکل لاعلاج ہے عزت و شہرت کے خواہاں معالج کو گھٹی جنتر کا مریض اپنے ہاتھ میں نہ لینا چاہئے۔

سوال 19: کیا سنگرہنی میں بھی اتی سار کی مانند آم یعنی مواد خام اور پختہ کا لحاظ رکھتے ہوئے علاج کرنا پڑتا ہے؟

جواب: ہاں سنگرہنی کی حالت میں بھی آم اور پختہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ مرض گرہنی یا سنگرہنی کی حالت میں بھی آم یعنی مواد خام کو قابض اور نشی اشیاء سے روکنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے بلکہ پیشتر آم یعنی خلط خام کو پختہ کر کے پھر دست روکنے والی دوائی دینی چاہئے۔

سوال 20: مرض گرہنی یا سنگرہنی میں آم یعنی مواد خام کو پکانے کے لئے کون سی ادویہ کام میں لانی چاہئیں؟

جواب: فلفل دراز، پیپلا مول، چترہ، سونٹھ وغیرہ حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ کے جوشاندہ یا اس میں تیار کی ہوئی غذا مثلاً یوا گو (آش جو) مانڈ (چاولوں کا پانی) پیا وغیرہ غذائیں دینی چاہئیں۔

سوال 21: پیا، یوا گو اور مانڈ وغیرہ تیار کرنے کا طریق کیا ہے؟

جواب: ہر قسم کے یوا گو اور مانڈ اور پیا وغیرہ اشیاء خوردنی کا ذکر تفصیل کے ساتھ مخزن آیوروید حصہ اول میں لکھ چکے ہیں وہاں سے دیکھ لیں۔

سوال 22: وات، پت اور کف کی سنگرہنی میں کیا فرق ہے؟

جواب: وات سنگرہنی میں بہت دیر کے بعد تھوڑا خشک اور پتلا نہایت تکلیف کے ساتھ مواد خارج ہوتا ہے۔
پت کی سنگرہنی میں زرد رنگ کا بدبودار اور گرم مواد خارج ہوتا ہے۔
کف کی سنگرہنی میں چکنا، سفید اور کف آمیز مواد خارج ہوتا ہے۔

انیسواں باب:

ارش یعنی بواسیر کا بیان

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
بواسیر	ارش	بواسیر مقعد (آیموریدس)	ہیمورائڈز یا پائلز

ارش سمپراپتی یا ظہور بواسیر

وات وغیرہ خلطیں بگڑ کر چمڑا، گوشت اور چربی کو بگاڑ دیتی ہیں اور اس کے باعث مقعد (جائے پاخانہ) میں سے پیدا ہو جاتے ہیں اسی کو ارش یا بواسیر کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں ناک، کان، ناف اور عضو تناسل وغیرہ میں بھی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

ارش یا بواسیر کا مقام

پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ مقعد یعنی جائے پاخانہ میں جو انگور یا سے پیدا ہوتے ہیں انہی کو ارش یعنی بواسیر کہتے ہیں یہ سے گدا (جائے پاخانہ) کی پرواہنی سرجنی اور گراہنی نام کی تینوں بلیوں (چکروں) میں ہوتے ہیں جو سے مقعد کے باہر کی طرف رہتے ہیں ان کو واہیہ ارش (باہری بواسیر) اور جو اندر کی طرف رہتے ہیں ان کو ابھینتر ارش (یعنی اندرونی بواسیر) کہتے ہیں اندرونی بواسیر سے باہری سہل العلاج ہوتی ہے۔

نوٹ: انسانی مقعد میں تین چکر ہوتے ہیں جن کو آیورویدک اصطلاح میں بلی نام سے پکارتے ہیں (1) باہری بلی جس کا نام پرواہنی ہے اس کا کام مواد و ہوا کو خارج کرنا ہوتا ہے۔ (2) درمیانی بلی (چکر) کا نام سرجنی ہے اس کا کام مواد و ہوا کو زور سے باہر کی جانب دھکیلنا ہے۔ (3) گراہنی بلی (چکر) ہے یہ مواد کو خارج کر کے مقعد کو جوں کا توں بنا دیتی ہے پہلی اور دوسری بلی ڈیڑھ ڈیڑھ انگل پرمان ہوتی ہیں اور تیسری صرف ایک انگل ہوتی ہے۔

ارش (بواسیر) کی قسمیں

(1) وات ارش (سوداوی بواسیر) (2) پت ارش (صفراوی بواسیر)
(3) کف ارش (بلغمی بواسیر) (4) سنپاتج ارش (ہر سہ اخلاط والی بواسیر)
(5) رکتج ارش (خونی بواسیر) (6) سہج ارش (پیدائشی بواسیر)

ارش یعنی بواسیر کے سامانیہ لکشن (عام علامات)

عام طور پر بواسیر کے مریض کو قبض اور بدہضمی کی شکایت رہتی ہے پاخانہ نہایت قلت سے آتا ہے اور آتے وقت نہایت تکلیف ہوتی ہے خون نکلتا ہے خون کی مقدار مختلف امزجہ میں مختلف ہوتی ہے کسی کو صرف چند قطرے نکلتے ہیں کسی کو دو چار تولے اور کسی کو ایک پاؤ سے یک سیر پختہ تک خون خارج ہوتا ہے جب مرض پرانا ہو کر بہت بڑھ جاتا ہے تب عام طور پر بیٹھے ہوئے یا پیشاب کرتے وقت بھی خون خارج ہونے لگتا ہے۔

وات ارش کارن یعنی اسباب بواسیر سوداوی

کڑوی، کسیلی، چرپری، تیز، نہایت خشک، ٹھنڈی اغذیہ کھانے، بہت ہی تھوڑا کھانے، بے وقت کھانے، ہر قسم کی شراب پینے، کثرت جماع، کثرت فاقہ، یعنی برت یا روزہ کی زیادتی، سرد مقام میں رہنے یا سردیوں میں گرم کپڑے نہ پہننے سے، زیادتی ورزش، رنج و غم کرنے، زیادہ ہوا اور دھوپ میں پھرنے سے خلط سودا غیر معتدل ہو کر وات ارش (سوداوی بواسیر) کو پیدا کرتا ہے نیز تلخین تیز مصالح دار اشیاء کے استعمال اور بول و براز باد مخالف کے روکنے سے بھی وات ارش ہو جاتا ہے۔

سوداوی بواسیر کی پیدائش کا وقت: سوداوی بواسیر سخت سردیوں کے موسم میں پیدا ہوتی یا زیادہ زور پکڑتی ہے۔

وات ارش کے لکشن یعنی علامات بواسیر سوداوی: خلط سودا کی زیادتی سے مسے خشک سے ہوتے ہیں: ان میں سے کوئی چیز بہتی نہیں ہے یعنی خون وغیرہ نہیں نکلتا مگر ایک قسم کا درد سا ہوتا رہتا ہے اس بواسیر کے مسے سیاہ رنگ کے یا لال رنگ کے مرجھائے ہوئے، ٹیڑھے ایک جیسے نہیں ہوتے سر، کمر، کندھوں، جانگھوں اور پیڑو میں درد یا تکلیف سی بنی رہتی ہے چھینک اور ڈکار بہت کم آتے ہیں دل میں بے چینی اور پیٹ میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے غذا سے بے رغبتی کھانسی ضیق النفس یا وجہ دق، کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آنا، کھائی ہوئی غذا کبھی ہضم ہو جاتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی سوداوی بواسیر کے مریض کو نہایت سخت پتھر کی مانند سخت خشک اور تھوڑا تھوڑا مشکل سے پاخانہ آتا ہے سوداوی بواسیر والے مریض کے چمڑے کی رنگت پاخانہ پیشاب آنکھیں اور چہرہ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں یا بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں مریض کو اپنے پیٹ میں وادو گولہ، طحال (تاپ تلی) وغیرہ ہونے کا وہم ہونے لگتا ہے۔

پت ارش کارن یعنی اسباب بواسیر صفراوی: ترش، تیز، مصالح دار تلخین اشیاء کے کثرت استعمال، تیز شراب کے پینے، کثرت محنت، گرم ملک میں رہنے، رنج و غصہ، زیادتی ورزش، بہت دیر تک آگ کے سامنے بیٹھے رہنا، زیادہ دھوپ میں پھرنے، دوسرے کے دھن و دولت و عزت حرمت کو دیکھ کر حسد و کینہ کرنے اور جلن پیدا کرنے والی تیز قسم کی اشیاء کے کثرت استعمال سے پت (صفراوی) بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔

صفراوی بواسیر کی پیدائش کا وقت: صفراوی بواسیر موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے اور اسی موسم میں زور پکڑتی ہے۔

علامات بواسیر صفراوی: صفراوی بواسیر کے مسے نیلے پیلے یا سفیدی مائل لال رنگت کے ہوتے ہیں ان میں سے نہایت باریک دھار خون نکلتا ہے اور اس میں سے بدبو آتی ہے مسے باریک، باریک اور ڈھیلے سے ہوتے ہیں مسوں کی شکل طوطے کی

زبان، کلیجہ یا جونک کے منہ کی مانند ہوتی ہے سارے جسم میں جلن سی ہوتی ہے مقعد (جائے پاخانہ) پک جاتی ہے۔

مرض کی تیزی کی حالت میں بخار، کثرت پسینہ، کثرت پیاس، غشی و بے ہوشی غذا سے بالکل بے رغبتی وغیرہ عوارض پیدا ہوجاتے ہیں مسوں میں سے رقیق خون نکلتا ہے اور کبھی کبھی وہ مسے پک جاتے ہیں نیلے پیلے یا سرخ رنگ کا پاخانہ آتا ہے مریض کی جلد ناخن آنکھیں وغیرہ ہڑتال کی مانند زرد رنگ کے ہوجاتے ہیں۔

کف ارش کارن یعنی اسباب بواسیر بلغمی: میٹھی، چکنی، زیادہ سرد، کھاری ترش اور ثقیل اشیاء کے کثرت استعمال سے ورزش یا محنت وغیرہ بالکل نہ کرنے سے دن میں سونے ہروقت نرم نرم گدوں اور تکیوں کے سہارے بیٹھنے سے شمال کی ہوا سے ٹھنڈے مقام پر رہنے سے اور ٹھنڈے موسم میں گرم کپڑوں کے استعمال نہ کرنے سے بالکل بے فکری سے کف ارش یعنی بلغمی بواسیر پیدا ہوجاتی ہے۔

بلغمی بواسیر کی پیدائش کا وقت: بلغمی بواسیر موسم سرما اور ٹھنڈے علاقہ میں پیدا ہوتی ہے۔

علامات بواسیر بلغمی: بلغمی بواسیر کے مسے نہایت گہری جڑ والے سخت ان میں خفیف سی درد ہوتی رہتی ہے رنگ سفید، لمبے موٹے، چکنے گول، بھاری، گھنے کف یعنی بلغم سے لسے ہوئے سے اور کانچ کی مانند صاف اور چمک دار ہوتے ہیں ان میں کھجلی بہت ہوتی ہے اور بہت اچھی معلوم ہوتی ہے مسوں کی شکل کٹہل کے کانٹوں کی مانند یا گائے کے تھنوں کی طرح ہوتی ہے ان مسوں کی وجہ سے پیٹ میں اپھارہ، جائے پاخانہ عضو تناسل اور مقام ناف پر دھیمی دھیمی درد ہوتی ہے کوتہ دبی، کھانسی، سوکھی ابکائیاں، بدہضمی، غذا سے بالکل بے رغبتی، زکام، پرمیھ (جریان) تنگی پیشاب یا رکاوٹ پیشاب وغیرہ علامات ہوتی ہیں تیز سردی سے بخار آنے لگتا ہے کمزوری باہ یا نامردی، کمزوری ہاضمہ، دست اور سنگرہنی وغیرہ عوارض ہوجاتے ہیں پرواہکا یعنی پیچش کی شکایت معلوم دیتی ہے اور آم یا کف کی سی شکل کا مادہ پاخانہ کے ساتھ نکلا رہتا ہے جسم کی رنگت زردی مائل سفید و چکنی ہوجاتی ہے حتی کہ ناخن تک سفید اور پیلے پڑ جاتے ہیں۔

دونمدج یعنی دو خلطوں سے مرکب بواسیر: اگر دو اخلاط کی وجہ سے بواسیر پیدا ہوئی ہو تو دونوں خلطوں کے ملے جلے لکشن (علامات) ظاہر ہوتے ہیں اور اسی طرح تردوش کی بواسیر یعنی تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا شدہ بواسیر کی حالت میں تینوں خلطوں کی ملی جلی علامات ہوتی ہیں۔

سہج ارش یعنی متورث یا پیدائشی بواسیر کی علامات

اکثر یہ مرض متورث بھی ہوتا ہے مثلاً کسی کے ماں یا باپ کو بواسیر ہو اور ان کی وجہ سے بچے کو بھی پیدائش سے ہی یہ مرض نمودار ہو تو اس کو آیورویدک اصطلاح میں سہج ارش یعنی پیدائشی، قدرتی یا متورث بواسیر کہتے ہیں اس میں مسے سخت لال اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کا منہ مقعد کے اندر کی جانب ہوتا ہے اس مرض کا مریض عموماً کمزور، دبلا، پتلا، کم خور، کم گو یا کمزور آواز والا اور غصیلی ہوتا ہے اور اس کے سارے جسم پر نس وناڑیوں کا جال باہر دکھائی دیتا رہتا ہے اور ایسے مریضوں کی آنکھوں، کانوں، ناک، اور سر میں ہمیشہ دھیمی دھیمی درد بنی رہتی ہے پیٹ میں گڑگڑاہٹ آنتوں میں گونجنے کی آواز ہوتی رہتی ہے غذا سے بے رغبتی، کمزوری ہاضمہ وغیرہ علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں سہج ارش والے مریض کے جسم میں قدرتی طور پر جس خلط کی زیادتی ہو اس کو اسی بواسیر کی علامات نمایاں ظاہر ہوتی ہیں مثلاً اگر مزاج صفراوی ہے تو صفراوی بواسیر معلوم ہوتی ہے اور اگر سوداوی یا بلغمی ہے تو بواسیر بادی یا بلغمی کی علامات نظر آتی ہیں۔

رکت ارش یعنی علامات بواسیر خونی: صفراوی بواسیر کے جو اسباب بیان کئے گئے ہیں تقریباً وہی سب اسباب خونی بواسیر کے ہوتے ہیں بہ الفاظ دیگر جن اسباب سے صفراوی بواسیر پیدا ہوتی ہے انہی اسباب سے خونی بواسیر بھی پیدا ہوتی ہے۔

رکت ارش لکشن یعنی علامات بواسیر خونی: خونی بواسیر کے مسے بالکل لال رتیوں کی مانند رنگ والے اور ویسے ہی شکل کے ہوتے ہیں پاخانہ نہایت سخت اور قبض سے آتا ہے اور اسی وقت مسوں پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے مسوں میں سے نہایت گرم اور خراب رنگ کا خون نکلنے لگتا ہے اور خون کے زیادہ نکلنے کے باعث مریض کا رنگ برسات کے مینڈک کی طرح زرد ہوجاتا ہے جلد سخت، خشک اور کھردری سی ہوجاتی ہے حرکات نبض بالکل مدھم اور ترو ٹھنڈی اشیاء کی خواہش ہوتی ہے مریض نہایت کمزور کم ہمت ہوجاتا ہے بادمخالف خارج نہیں ہوتی۔

مرکب رکت ارش کی علامات: یعنی اگر خونی بواسیر کے ساتھ صفراء سودا یا بلغم ملی ہوئی ہو تو اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں اور اس کو آیورویدک اصطلاح میں وات انوبندھی رکت ارش یعنی سودا سے ملی ہوئی خونی بواسیر اور پت انوبندھی رکت ارش یعنی صفرا سے ملی ہوئی خونی بواسیر نیز کف انوبندھی رکت ارش یعنی بلغمی سے ملی ہوئی خونی بواسیر کہتے ہیں چنانچہ اس کی علامات ذیل میں درج کرتے ہیں:

وات انوبندھی رکت ارش یعنی سودا سے مرکب خونی بواسیر کی علامات: خونی بواسیر کے ساتھ اگر وایو یعنی ریح ملی ہوئی ہو تو مسوں میں سے خون بالکل تھوڑا نکلتا ہے اور سرخ رنگ کا جھاگ دار ہوتا ہے کمر جانگھوں اور مقعد میں سخت درد ہوتی ہے۔

کف انوبندھی رکت ارش کے لکشن یعنی بلغم سے ملی ہوئی خونی بواسیر کی علامات: اس میں مریض کو سفید رنگ کا زرد چکنا اور بھاری و ٹھنڈا پاخانہ آئے اور خون گاڑھا چکنا، لیلے دار نکلتا ہے مقعد یعنی جائے پاخانہ ہمیشہ گیلی سی رہتی ہے اور اگر صفراء کے ساتھ ملنے کی وجہ سے رکت ارش ہو تو اس میں صفرا اور خون کی مرکب علامات ہوتی ہیں اور اس کا بیان شروع میں کرچکے ہیں۔

بواسیر کے سادھیہ اسادھیہ لکشن

یعنی...... بواسیر کی قابل علاج و لاعلاج علامات

سکھ سادھیہ یعنی سہل العلاج: اگر بواسیر صرف مقعد کے باہر کی جانب پیدا ہوئی ہو اور صرف ایک ہی خلط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوئی ہو اور بہت پرانی نہ ہو یعنی ایک سال کے اندر اندر کی ہو وہ بواسیر سکھ سادھیہ سہل العلاج ہوتی ہے۔

کشٹ سادھیہ بواسیر یعنی مشکل العلاج: اگر بواسیر کا مرض دو دوشوں کی وجہ سے ہو یعنی جس میں دو خلطیں بگڑی ہوں اور جس کو پیدا ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہو وہ بواسیر کشٹ سادھیہ بہ الفاظ دیگر مشکل العلاج ہے اس میں شک نہیں کہ مشکل العلاج ضرور ہے مگر لاعلاج نہیں۔

یاپیہ ارش کے لکشن: جو بواسیر کا مرض لاعلاج ہو چکا ہو مگر علاج و معالجہ اور پرہیز و احتیاط سے دب جائے اس کو آیورویدک اصطلاح میں یاپیہ کہتے ہیں۔

اسادھیہ ارش کے لکشن یعنی لاعلاج بواسیر کی علامات: اگر مرض بواسیر پیدائشی ہو یعنی متورث ہو یا برسہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہوا ہو تینوں بلیوں یعنی مقعد کے تینوں چکروں میں پہنچ جائے وہ بالکل اسادھیہ ہے چنانچہ شاستر بھی کہتا ہے:

وابیہ سکھ سادھیہ سیات مدھیے کشٹین سدھیتی
اسادھیو انترلی جانو گد جو بھشجان ورہ

مطلب: اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بواسیر کا مرض بیٹے سے وغیرہ باہر کی بلی یعنی مقعد کے بیرونی چکر میں ہوتے ہیں وہ سکھ سادھیہ یعنی سہل العلاج ہے اور جو درمیانی چکر میں چلا جاتا ہے وہ کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج ہے اور اندرونی یعنی تیسری

تلی (جگر) تک پہنچا ہوا مرض بواسیر بالکل لاعلاج ہے۔

ارش کے اپدرو اور اسادھتیا...... یعنی
لاعلاج بواسیر کی علامات بلحاظ عوارض

جس مریض کے ہاتھ' پاؤں' جائے پاخانہ' ناف' چہرہ اور فوطوں پر سوجن پیدا ہو جائے مقام دل و کندھوں میں درد کی شکایت ہو' حواس اپنے اپنے کاموں سے عاری ہوں' دل میں بے قراری و اعضاء شکنی ہو اور قے یا ابکائیاں آئیں' ہر وقت بخار رہتا ہے' پیاس کی شدت سے مریض کو سخت تکلیف ہو' مقعد پک جائے یعنی اس پر زرد رنگ کے پھوڑے پھنسیاں نکل آئیں پیٹ میں درد اور غذا سے بے رغبتی' مقعد کے راستہ کثرت سے خون کا اجراء' تمام جسم پر آماس اور دست جاری ہو جائیں جس بواسیر کے مریض میں یہ تمام عوارض پائے جائیں سمجھ لو کہ یہ چند روز کا مہمان ہے۔

ارش چکتسا یعنی بواسیر کا علاج

وات ارش چکتسا یعنی علاج بواسیر بادی نسخہ نمبر1: زمین قند لے کر اس کو گیلی مٹی میں لپیٹ دیں اور بھڑ بھونجے کی بھٹی یا چند اوپلوں کی آگ میں رکھ دیں جب اوپر والی مٹی بالکل سرخ ہو جائے تو سمجھ لو کہ اب زمین قند بالکل پختہ ہو گیا اس کو نکال کر مٹی الگ کریں اور زمین قند کا چھلکا اتار ڈالیں اور اندر سے جو بینگن کے بھرتہ کی مانند پکا ہوا زمین قند کا مغز نکلے اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے گھی میں بریاں کرکے محفوظ رکھیں اور اس میں سے بقدر ایک تولہ سے دو تولہ تک روزانہ استعمال کریں چند روز میں ہی وات ارش یعنی بادی بواسیر دور ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر2: برگ مدار یک سیر پختہ اور پانچوں نمک گھی اور کھٹائی اس انداز سے لیں کہ تمام آک کے پتوں پر لیپ ہو سکے پھر نمک' گھی و کھٹائی کو یکجا خوب گھوٹ کر پتوں پر لیپ کرکے کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر ڈھکنا سے بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں جب آگ خود بخود سرد ہو جائے تو سمپٹ نکال کر دوائی کو پیس کر محفوظ رکھیں اس میں سے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک روزانہ بہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں اس کے چودہ بیس روز استعمال سے وات ارش (بادی بواسیر) نشٹ ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر3: ہرڑ چھال ایک تولہ' چترہ سرخ دو تولہ' سونٹھ دو تولہ' بھلانوہ مصفا دس تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ' چیتا مول ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' زیرہ سیاہ دو تولہ' چویہ (نہ ملے تو اس کے بدلے چیتا مول ڈالیں) دو تولہ' زمین قند بہ ترکیب نسخہ نمبر 1 تیار شدہ یک پاؤ پختہ' جوکھار آٹھ تولہ جملہ ادویہ نہایت عمدہ باریک پیس لیں اور سب ادویہ سے دو چند قند سیاہ کہنہ دو تین سال ملا کر خوب آمیز کرکے ایک تولہ سے دو تولہ تک روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے بادی بواسیر رفع دور ہو جاتی ہے۔

پت ارش چکتسا یعنی علاج بواسیر صفراوی: نسخہ نمبر1- برگ برگد یعنی بڑ کے پتے اور خشک آملہ چار تولہ یک پاؤ پختہ گھی میں ڈال کر بریاں کریں اور بعد ازاں تینوں چیزوں کو خوب آمیز کرلیں اس میں سے چھ ماشہ سے نو ماشہ تک روزانہ مریض کو کھلاویں یہ نہایت عمدہ دوا ہے تین ہفتہ میں صفراوی بواسیر رفع دفع ہو جاتی ہے اس کے استعمال کے بعد گرم پانی کے غرارے کریں اور پانی کو پینا نہیں چاہئے۔

نسخہ نمبر2: مچھ سیاہ یعنی کالے تل' ناگ کیسر اور مصری ہر سہ مساوی الوزن لے کر ایک تولہ سے دو تولہ مکھن میں ملا کر استعمال کریں اس کے چند روزہ استعمال سے صفراوی بواسیر رفع دفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر3: سنگ بلا' سونٹھ دونوں تین تین ماشہ خوب باریک پیس کر اس میں سے بقدر تین ماشہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں صفراوی بواسیر رفع ہو جاتی ہے۔

کف ارش چکتسا یعنی علاج بواسیر بلغمی۔ نسخہ نمبر 1: ادرک دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشدیں جب نصف پاؤ پختہ پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر ٹھنڈا کرکے قدرے شہد ملا کر چند روز تک استعمال کرائیں اس کے استعمال سے بلغمی بواسیر رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر2: چترہ' باؤ بڑنگ' چنگ' بریاں' نمک لاہوری جملہ مساوی الوزن ان کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور ہر روز بقدر تین ماشہ سفوف دہی کے مٹھے میں ملا کر استعمال کریں یہ بھی بلغمی بواسیر کو دور کرنے کے لئے اچھا عمل ہے۔

نسخہ نمبر3 - دنتی ارشٹ: بیخ جمالگوٹہ آٹھ تولہ' شالپرنی آٹھ تولہ' پرشٹ پرنی آٹھ تولہ' کمھاری آٹھ تولہ' شیوناک آٹھ تولہ' پوکھل آٹھ تولہ' کنڈیاری خورد آٹھ تولہ' کنڈیاری کلاں آٹھ تولہ' بیل چھال' گوکھرو' ارنی' ہرڑ چھال' پوست بہیڑہ' آملہ ہر ایک آٹھ تولہ سب کو جوکوب کرکے چونسٹھ سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے تو اس میں سات سیر قند سیاہ یک سالہ پرانا گڑ ڈال کر گھول دیں اور کسی چکنے برتن میں ڈال کر منہ بند کردیں اگر موسم گرما ہو تو پندرہ روز تک اور اگر سردیوں کا موسم ہو تو ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں کھول کر نترا ہوا دنتی ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں مقدار خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک دونوں وقت تھوڑا سا پانی ملا کر استعمال کرائیں چند روز میں ہی بلغمی بواسیر رفع دفع کر دیتا ہے مجرب ہے۔

رکت ارش چکتسا یعنی علاج بواسیر خونی

نسخہ نمبر1- کٹجادی گھرت: اندرجو شیریں' کڑا چھال' ناگ کیسر' گل کنول' لودھ' پٹھانی' گل دھاوا جملہ ادویہ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور پھر اس میں پانی ملا کر چٹنی سی بنائیں اور کل دواؤں سے چار گنا خالص گھی گائے دیگچے میں ڈال کر اس میں یہ چٹنی آمیز کرکے چولہے پر چڑھا دیں جب ادویہ کی چٹنی سی بالکل پک جائے اس کا کل پانی خشک ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر اپنا گھی نتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ خالص دودھ گائے یا بکری کے دودھ میں ملا کر دونوں وقت خالی معدہ استعمال کریں نہایت عمدہ دوائی ہے اس کے استعمال سے خونی بواسیر اور دورہ خون رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر2- کٹجا اولیہ: کڑا چھال ساڑھے بارہ سیر پختہ لیکر اس کو جوکوب کرکے ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈالیں اور اس میں ایک من چودہ سیر پختہ پانی ملا کر اس قدر جوش دیں کہ پانی کی مقدار آٹھ سیر رہ جائے پھر آگ پر سے اتار کر چھان لیں بعد ازاں اس پانی کو پھر آگ پر چڑھائیں جب الجون کی مانند گاڑھا ہو جائے تو مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف اس میں ملا کر اولیہ (لعوق یعنی چٹنی) تیار کرلیں۔

نسخہ سفوف: بھلانوہ مصفا آٹھ تولہ' وا ونگ آٹھ تولہ' ترکٹا (سونٹھ مرچ' فلفل دراز) آٹھ تولہ' ترپھلہ (ہرڑ بہیڑہ' آملہ) آٹھ تولہ' دنتی آٹھ تولہ' پوست چترہ سرخ آٹھ تولہ' اندرجو ورچ' آہنی بیلگری ہر ایک آٹھ تولہ' پرانا گڑ ساڑھے تین سیر اور گھی گائے ایک سیر سب کو یک جان کرکے محفوظ رکھیں بقدر چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔

دیگر: صندل سرخ' چرائتہ' دھوانسہ' سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں نہایت مجرب ہے اس کے استعمال سے دورہ خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: دار ہلدی' خس' پوست نیم ہر ایک آٹھ ماشہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: سیاہ تل یک تولہ' مکھن دو تولہ' دونوں کو ملا کر استعمال کرنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: ناگ کیسر چھ ماشہ، مصری یک تولہ، مکھن دو تولہ مصری اور ناگ کیسر کو پیس کر مکھن میں ملا کر کھانے سے خونی بواسیر رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر: لاجونتی، گل کنول، موچرس، لودھ پٹھانی، صندل سرخ جملہ ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور اس کو صبح و شام بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: گل چکنہ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لو اور اس میں گھی چرب کر کے دو چند سفوف مصری ڈال دو اس میں سے بقدر ایک تولہ صبح و شام شیر بکری کے ہمراہ استعمال کرنے سے بواسیر کا خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: ایک ناریل کے اوپر کا چھلکا اتار کر اس کو جلا ڈالو راکھ ہونے پر اس راکھ کے برابر مصری ملا کر تین خوراک بنا لو ایک خوراک روزانہ بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: تخم نرلی کو جلا کر پیس لیں اور اس میں برابر وزن کھانڈ ملا کر بقدر چھ ماشہ روزانہ کھانے سے بواسیر کا خون اور بواسیر دونوں نشٹ ہو جاتے ہیں۔

دیگر: کڑا چھال، صندل سفید، ناگ کیسر، رسونت ہر ایک ایک تولہ باریک سفوف بنا کر بہ ہمراہ شیر بکری چھ ماشہ استعمال کرنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: درخت کریر کی جڑ یک سیر پختہ لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور جوکوب کر کے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی جلتا رہ جائے تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اس میں سے یک پاؤ پختہ پانی روزانہ پینے سے بواسیر کا خون اور بواسیر دونوں ہی رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

دیگر: برگ کسونڈی دو تولہ نصف پاؤ پختہ پانی میں بطور سردائی رگڑ کر اس میں مصری ملا کر دو تین روز متواتر پینے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: آم کی کونپل بقدر ایک تولہ سردائی کی مانند رگڑ کر اس میں کھانڈ ملا کر پینے سے ایک دو روز میں ہی بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: سبز کریلے یا کریلوں کے پتوں کا رس نکال لو اور بقدر دو تولہ رس میں ایک تولہ مصری ملا کر روزانہ خالی معدہ پی لو اس کے استعمال سے صرف ڈیڑھ ہفتہ میں خونی بواسیر بالکل رفع دفع ہو جاتی ہے۔

دیگر: مازو سبز آٹھ عدد، بھنگ تین ماشہ، برگ آم چھ ماشہ ہر سہ اشیاء کو کوٹ کر چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح پی لو اس سے خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: ناگ کیسر کو پیس کر مکھن میں ملا کر روزانہ استعمال کرنے سے چند روز میں بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے مجرب ہے (وزن) ناگ کیسر بقدر تین ماشہ اور مکھن دو اڑھائی تولہ روزانہ ہونا چاہئے۔

دیگر: گگروندہ (گگرندی) کے پتوں کا رس دو تولہ نکال کر اس میں یک تولہ گائے کا خالص گھی گرم کر کے ملائیں اور چند روز تک چکھیں اس سے چند روز میں خونی بواسیر قطعی رفع ہو جائے گی۔

ارش کی سامانیہ چکتسا...... یعنی
ہر قسم کی بواسیر کے لئے عام مجرب نسخے

کلیان لون: بھلانوہ مصفا، ہڑ، بہیڑہ، آملہ، بیخ آملہ، بیخ بجاگونہ، چترہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب پیس لیں اور ان سب سے دو چند لاہوری نمک پیس کر ملا دیں اور ناریل میں بھر کر سپٹ کر کے جنگلی اوپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا

ہونے پر نکال کر اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بادی بواسیر کو قطعی آرام ہو جاتا ہے۔

سم شکر چورن: سونٹھ سات تولہ، فلفل دراز چھ تولہ، سیاہ مرچ پانچ تولہ، ناگ کیسر چار تولہ، تیج پتر تین تولہ، دانہ الائچی ایک تولہ، مصری چھبیس تولہ جملہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں یہ بھی بواسیر کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے خصوصاً جہاں ہاضمہ کی خرابی زیادہ ہو وہاں تو یہ سفوف بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

داوش آدی چورن: سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، چترہ سرخ، بھلانوہ مصفا، واوڑنگ، تل، پوست ہڑ، جملہ ادویہ مساوی خوب پیس لیں اور سب کے برابر قند سیاہ (گڑ) ملائیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک بہ ہمراہ آب گرم کریں اس کے استعمال سے وات ارش یعنی بادی بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔

مرچ آدی چورن: سیاہ مرچ ایک تولہ، فلفل دراز دو تولہ، سونٹھ تین تولہ، چترہ چار تولہ، زمین قند سولہ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر برابر وزن گڑ ملا دیں اور روزانہ چھ ماشہ آب گرم کے ہمراہ استعمال کریں بادی بواسیر کی عجیب دوائی ہے۔

دوسرا مرچ آدی چورن: مرچ سیاہ، فلفل دراز، نمک لاہوری، زیرہ سفید، کنہ تلخ، ورچ، ہینگ بریاں، سونٹھ، واوڑنگ، پوست ہڑ، چترہ، اجوائن ہر ایک تولہ خوب باریک پیس کر اس میں اڑتالیس تولہ ایک سالہ پرانا گڑ ملا دیں اور اس میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے بادی و بلغمی بواسیر رفع دفع ہو جاتی ہے۔

جاتی پھل آدی وٹی: جائفل، لونگ، فلفل دراز، سونٹھ، نمک لاہوری، تخم دھتورہ مصفا، شنگرف مصفا، سہاگہ سفید بریاں، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس ڈالیں اور اس میں جامن کا رس ڈال ڈال کر دو تین روز خوب کھرل کریں اور ایک رتی کی گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ تازہ پانی استعمال کرنے سے ہر طرح کی بواسیر کو آرام ہوتا ہے خصوصاً پت ارش صفراوی بواسیر اور خونی بواسیر کو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔

آردرک اولیہ: قند سیاہ اڑھائی سیر پختہ عمدہ تازہ ادرک دو اڑھائی سیر ادرک کو خوب صاف کر کے دونوں اشیاء کو ایک دیگچہ میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور جب گڑ کی اچھی طرح چاشنی تیار ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کریں:

اجوائن دیسی دو تولہ، ناگرموتھا دو تولہ، دھنیا دو تولہ، تیز پات دو تولہ، الائچی دو تولہ، زیرہ سفید دو تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، ان سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر چاشنی میں ڈالیں اور ایک پاؤ پختہ عمدہ گھی گائے بھی ڈال دیں اور خوب آمیز کر کے آگ پر سے اتار لیں اور قدرے ٹھنڈے ہونے پر اس میں بقدر بیس تولہ خالص شہد ملا کر کسی مصفا برتن میں رکھیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ ہمراہ آب تازہ۔

برہت سورن موودک: خشک زمین قند سولہ تولہ، چترہ سرخ آٹھ تولہ، سونٹھ چار تولہ، کالی مرچ دو تولہ، ترپھلہ (ہڑ، بہیڑہ، آملہ) چار تولہ، پیپلا مول چار تولہ، تالیس پتر چار تولہ، بھلانوہ مصفا چار تولہ، واوڑنگ چار تولہ، ملٹھی آٹھ تولہ، تخم بدھارا سولہ تولہ، دارچینی دو تولہ، الائچی دانہ دو تولہ جملہ ادویہ نہایت اچھی طرح کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور یہ سفوف جس قدر ہو اس سے دو چند گڑ ملا کر چھ چھ ماشہ کے لڈو تیار کریں یہ لاثانی دوا ہر قسم کی بواسیر کے لئے شرطیہ فائدہ مند ہے خصوصاً بادی بواسیر کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے مقدار خوراک ایک لڈو صبح ایک شام کو بہ ہمراہ آب نیم گرم۔

سورن وٹی: گھی میں بریاں کیا ہوا زمین قند بتیس تولہ، چترہ سرخ سولہ تولہ، سونٹھ چار تولہ ہر سہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور اس کے برابر وزن گڑ ملا کر تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر طرح کی بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔

<u>برانِ داگنگا:</u> سونٹھ بارہ تولہ سیاہ مرچ سولہ تولہ فلفل دراز آٹھ تولہ پیپلا مول بارہ تولہ تالیس پتر چار تولہ ناگ کیسر دو تولہ تج پات سات ماشہ الائچی ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر 120 تولہ قند سیاہ یعنی پرانا گڑ ملا کر بقدر چھ ماشہ گولیاں بنائیں غذا کے بعد دونوں وقت ایک ایک گولی بہمراہ تازہ پانی استعمال کریں اس کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر رفع ہوجاتی ہے۔

<u>بھلاتک گڑ:</u> بھلانوہ عدد دو ہزار سولہ سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لو اس میں پانچ سیر پختہ عمدہ ایک سال کا پرانا گڑ اس جوشاندہ میں ملادیں اور ان جوشیدہ بھلانووں میں سے پانچ صد بھلانوے خوب باریک ٹکڑے اس میں ملادیں اور پھر چولہے پر چڑھا کر پکادیں جب خوب پک کر گاڑھا ہوجائے تب اس میں ترپھلہ سونٹھ مرچ فلفل دراز اجوائن ناگرموتھا سیندھا نمک دارچینی دانہ الائچی تج پتر ناگ کیسر ہر ایک ایک تولہ خوب باریک سفوف بنا کر مندرجہ بالا جوشیدہ گڑ وغیرہ میں ملائیں بس یہی بھلاتک گڑ ہے اس میں سے بقدر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو ہمراہ دودھ گائے استعمال کرائیں یہ بواسیر خصوصاً بادی بواسیر کی حکمی دوا ہے اس کے استعمال سے بواسیر مرض کالا سنگرہنی یرقان ورم طحال کھانسی کوڑھ اور بھگندر وغیرہ امراض رفع دفع ہوتے ہیں۔

<u>چکدیشور رس:</u> پارہ مصفا چار حصہ سہاگہ سفید بریاں پانچ حصہ کشتہ ابرک سیاہ پانچ حصہ ان سب کو کھرل میں ڈال کر یک جان کرلیں اور پڑتواہ یعنی سفید ساٹھی جس کو پنجابی میں اٹ سٹ کہتے ہیں اس کے رس میں برابر تین روز تک کھرل کریں اور دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں ان گولیوں کو ایک صبح ایک شام کو گائے کے دودھ میں گھی ڈال کر اس کے ہمراہ استعمال کرنے سے بادی کی بواسیر بالکل دفع ہوجاتی ہے۔

<u>ارش کٹھار رس:</u> پارہ مصفا چار تولہ گندھک مصفا آٹھ تولہ کشتہ فولاد کشتہ تانبا ہر ایک آٹھ تولہ بیج جمال گوٹہ سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز زمین قند طباشیر نقرہ سہاگہ سفید بریاں جوکھار نمک لاہوری ہر ایک بیس تولہ زقوم یعنی تھوہر کا دودھ بتیس تولہ گائے کا بول بتیس پل یعنی 128 تولہ جملہ ادویہ کا سفوف بنا کر تھوہر کے دودھ اور گائے کے بول کو یکجا کرکے اس میں سفوف ملادیں اور لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھا ہوجائے تو اس کو کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اس میں سے ایک گولی روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر رفع دفع ہوجاتی ہے مجرب المجرب ہے۔

مرض بواسیر کے دفعیہ کے لئے عام اور سہل الحصول نسخے

(1) نیم کے پختہ پھلوں کا مغز پانچ تولہ باریک پیس کر اس میں دو تولہ پرانا گڑ ملا کر دو ماشہ وزن کی گولیاں بنائیں اور روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ صبح وشام استعمال کریں اس کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔

(2) مغز تخم کرنجوہ پوست بیج چترہ سیندھا نمک اندرجو شیریں ارلو چھال جملہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک سفوف بنائیں اس میں سے بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں یہ خونی بواسیر کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے مجرب ہے۔

(3) پیاز کو چھیل کر خوب باریک باریک ٹکڑے کرکے دھوپ میں خشک کرلیں اور اس پیاز کو گھی میں بریاں کرکے اس میں سے ایک تولہ پیاز لے کر اس میں ایک ماشہ گل سفید مصری دو تولہ ہر روز صبح کے وقت دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس سے بادی بواسیر کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

(4) ڈھاک کے پتوں کی راکھ بیس تولہ پانی چھ تولہ سونٹھ کا سفوف پانچ تولہ سفوف مرچ سیاہ پانچ تولہ سفوف فلفل دراز پانچ تولہ گائے کا گھی پانچ تولہ جملہ اشیاء کو ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں جب پانی وغیرہ جل جائے تو

اس کو نتار کر محفوظ رکھیں اور اس میں سے دو تولہ گھی صبح اور دو تولہ گھی شام کو یک پاؤ پختہ گائے کے دودھ میں ملا کر پی لیا
کریں اس کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر رفع ہوجاتی ہے اور مسے بھی خود بخود گر جاتے ہیں۔

(5) ایلوا پانچ تولہ رسونت پانچ تولہ گوگل مصفا دو تولہ ان ہر سہ اشیاء کو یک سیر پختہ مولیوں کے رس میں کھرل کرکے ایک ایک دو رتی تک گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک ایک گولی باسی پانی کے ہمراہ کھانے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے خصوصاً خونی بواسیر کے لئے تو رام بان اوشدھی ہے اس کے استعمال سے مسے بھی خود بخود رفع ہوجاتے ہیں۔

(6) مغز تخم نیم رسونت پوست ہرڑ ادویہ مساوی الوزن لے کے باریک پیسیں اور اس میں عرق گلاب ڈال کر خوب کھرل کریں بعد ازاں تین تین رتی کی گولیاں بنالیں صبح وشام ایک گولی گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔

(7) پوست بلیلہ کابلی بلیلہ سیاہ ہم وزن لے کر گھی میں نیم بریاں کریں اور بعد ازاں سفوف بنالیں اس میں برابر وزن کھانڈ ملا کر ہر روز چھ ماشہ سے ایک تولہ استعمال کرنے سے قبض رفع دفع ہوجائے گی اور بواسیر کا نام نہیں رہے گا۔

(8) رسونت شورہ قلمی برابر وزن لے کر اس میں سولہ گنا مولی کا رس ملا کر آگ پر پکالیں جب خوب گاڑھا ہوجائے تو اس کی دو دو رتی کی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو باسی پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر دور ہوجاتی ہے مجرب ہے۔

(9) مغز تخم نیم مغز تخم بکائن گوگل مصفا رسونت ایلوا سیاہ مرچ گیرو جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور اس میں برگ کھو کا رس ملا کر برابر تین روز تک کھرل کرتے رہو گاڑھا ہونے پر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں صبح وشام ایک ایک گولی تازہ پانی یا دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(10) برگ کنگی بوٹی اکیس عدد سیاہ مرچ اکیس عدد ہر دو کو پانی میں پیس کر بطور سردائی ایک ہفتہ استعمال کرنے سے خونی و بادی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(11) رسونت دو حصہ پوست انار چار حصہ گڑ پرانا ایک سالہ آٹھ حصہ خوب کوٹ کر گولیاں بنالیں اس میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک روزانہ صبح وشام پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے خونی بواسیر کو یقیناً فائدہ ہوجاتا ہے۔

(12) تخم لمل یک چھٹانک سفوف بنالیں اور اس میں دو چھٹانک عمدہ کھانڈ ملالیں اس میں سے دو ماشہ صبح وشام کو استعمال کرنے سے خونی و بادی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(13) پھلی ببول بالکل نرم اور خام جس میں ابھی تخم نہ پڑا ہو لے کر سایہ میں خشک کریں اور سوکھنے پر سفوف بنالیں اس میں سے بقدر چھ ماشہ سفوف روزانہ بوقت صبح ہمراہ تازہ پانی استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(14) گکروندہ کا رس پانچ سیر پختہ کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھاؤ اور پکاؤ جب خوب گاڑھا ہوجائے تو اس میں ڈھائی تولہ سیاہ مرچوں کا سفوف ملادیں اور خوب آمیز کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح وشام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(15) کشتہ صدف مرواریدی دس تولہ رسونت دس تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر آب مولی ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ دودھ گائے نیم گرم یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے خونی بواسیر کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

(16) سفوف مغز کرنجوہ تین ماشہ اور کھانڈ چھ ماشہ دونوں کو ملا کر یہ ایک خوراک ہوئی اسی طرح برابر اکیس روز تک بوقت صبح ایک خوراک بہمراہ پانی کھانے سے بواسیر ضرور رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(17) انبہ ہلدی' موم سفید' ہر دو مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر گولیاں بقدر دانہ ماش تیار کریں اور صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(18) گوگل مصفا' لہسن' مغز تخم نیم' بھنگ بریاں' سونٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس کر حسب ضرورت پانی آمیز کر کے دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں ایک سے دو گولی تک صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بادی بواسیر بیخ و بن سے اکھڑ جاتی ہے۔

(19) مغز تخم نیم' مغز تخم بکائن' مغز تخم املی' گوگل مصفا' ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ' مصری اکیس تولہ چار ماشہ سب کو باریک پیس کر حسب ضرورت پانی آمیز کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(20) مغز تخم کرنجوہ' سونٹھ' اندر جو' سون پاٹھا' سیندھا نمک' پوست بیخ چترہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں اور اس میں سے دو تین ماشہ تک سفوف لے کر روزانہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے بواسیر رفع دفع ہوجاتی ہے خصوصاً بادی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

(21) ست گلو چار رتی سے تین ماشہ تک دو تولہ سے پانچ تولہ تک مکھن میں ملا کر بہ ہمراہ مصری استعمال کرنے سے خونی بواسیر کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

(22) پوست بیخ چترہ' بادیان' بھنگ بریاں' ہر سہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ روزانہ ہمراہ چھاچھ استعمال کریں یہ بھی بواسیر کی عمدہ دوائی ہے۔

بواسیر کے مسے دور کرنے کے لئے چند مفید ضماد (لیپ)

(1) ہلدی اور کڑوی توری دونوں کو خوب باریک پیس کر لیپ تیار کریں اور اس کو روزانہ مسوں پر لگائیں اس کے لگانے سے مسے خشک ہوجاتے ہیں۔

(2) آک کے پتوں اور سوہانجنا کے پتوں کو پیس کر بادی بواسیر کے مسوں پر لیپ کرنے سے بادی بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔

(3) برگ نیم و برگ کنیر ان کو خوب پیس کر لیپ کرنے سے مسے خشک ہوجاتے ہیں۔

(4) بیخ گھیا کدو' پرانا گڑ' ہر دو کو کانجی و سرکہ میں پیس کر مسوں پر لیپ کرنے سے مسے رفع ہوجاتے ہیں۔

(5) سفوف ہلدی میں تھوہر کا دودھ ڈال کر بقدر ایک دو رتی مسوں پر لیپ کرنے سے مسے رفع ہوجاتے ہیں۔

(6) فلفل دراز' ہلدی' سنکھ بھی کھار' مغز تخم کرنجوہ' برگ کرنجوہ' سیندھا نمک' گھونگچی سرخ یعنی رتی سرخ' ناگ کیسر' تخم ناگ کیسر' بیخ ناگ کیسر' نیلا تھوتھا' تخم دھتورہ' مرچ کی بیخ' برگ دھتورہ' اجوائن' تخم توری تلخ' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر کڑوی توری کے رس میں کھرل کریں پھر تھوہر اور آک کے دودھ میں ایک ایک روز کھرل کریں بعد ازاں گائے کے دودھ میں کھرل کریں اور مسوں پر لیپ کریں یہ بواسیر کے مسوں کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ اور اکسیر نسخہ ہے نیز اس کے استعمال سے ہر قسم کے زخم بھگندر ناسور' ناڑی' برن' خنازیر' رسولی وغیرہ رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

(7) صرف تھوہر کا دودھ چند روز مسوں پر لگانے سے رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

(8) بھانگ سبز ایک تولہ' افیون ایک ماشہ دونوں خوب گھوٹ کر ٹکیہ سا بنالیں اور قدرے گرم کر کے مسوں پر باندھ دیں اس سے مسوں کو بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

(9) کمل لے کر مسوں پر مل دو چند روزہ عمل سے مسے رفع دفع ہوجائیں گے۔

(10) برگ نیل سبز کارس ایک سیر روغن کنجد یک پاؤ پختہ دونوں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکاؤ جب پانی جل جائے اور صرف تیل ہی رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لو اور ہر روز مسوں پر لگاؤ اس کے استعمال سے مسے خشک ہوجاتے ہیں۔

(11) پانی کا جالا ہر روز مسوں پر ملنے سے مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(12) نیلا تھوتھا ایک ماشہ ملتانی مٹی پانچ ماشہ سندھور دو ماشہ ان کو خوب باریک پیس کر کلوں کے تیل میں خوب آمیز کر کے محفوظ رکھیں رفع حاجت کے بعد جب مسے باہر نکلے ہوں اس میں سے تھوڑا سا مسوں پر لیپ کردو اس سے یقیناً مسے دور ہوجائیں گے۔

(13) تخم سوئے دو تولہ پانچ تولہ پانی میں جوش دے کر خوب باریک پیس لیں اور نغدہ سا بنا کر محفوظ رکھیں نیز نصف تولہ پھٹکڑی سفید بریاں' گھی گائے پانچ تولہ دونوں اس قدر کھرل کرو کہ مرہم کی طرح ہوجائے رفع حاجت کے بعد اس میں سے تھوڑی سی مرہم مسوں پر لگا کر اوپر وہ سویا کا نغدہ رکھ کر لنگوٹ باندھ دیں اور شام تک بندھا رہنے دیں اسی طرح شام کو دوبارہ تخم سوئے کا نغدہ تیار کر کے نئی مرہم لگائیں اسی طرح ایک ہفتہ میں پرانی سے پرانی بواسیر کے مسے رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

(14) تخم کلونجی جلا کر اس کی راکھ میں شہد ملا کر مسوں پر لگایا کرو اس سے بھی مسے دور ہوجاتے ہیں یا صرف کلونجی کی راکھ مسوں پر ملا کرو یہ بھی مسوں کے دور کرنے کی عمدہ دوا ہے۔

(15) سنکھیا سفید چھ ماشہ گندھک آملہ سارا ایک تولہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ پوست ہرڑ ایک تولہ ان چاروں اشیاء کو خوب کوٹ پیس کر مٹی کے پیالے میں ڈال دو دوسرا پیالہ اوپر رکھ کر خوب منہ ملا دو اور سمپٹ کر کے پندرہ منٹ چولہے پر چڑھا کر آگ جلاؤ پندرہ منٹ کے بعد آگ موقوف کردو اور ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال لو اس دوائی کو لوہے کے توے پر رکھ کر دو تولہ خالص گھی گائے ڈال کر برابر چھ گھنٹہ تک اس قدر کھرل کرو کہ نہایت ملائم ہوجائے اس میں سے بقدر دانہ سرسوں مسوں پر لگائیں اس کے چند روزہ استعمال سے مسے رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

(16) کڑوی تونبی سرکہ میں خوب گھوٹ کر مسوں پر لیپ کرنے سے مسے خشک ہوجاتے ہیں۔

(17) آک کے پتے خوب باریک پیس کر مسوں پر لگانے سے بادی بواسیر کے مسے خشک ہوجاتے ہیں۔

(18) برگ گرونده خوب گھوٹ کر ہر روز مقعد پر لیپ کرنے سے مسے رفع ہوجاتے ہیں۔

(19) تمباکو کے پتے نہایت باریک پیس کر مقعد پر لیپ کرنے سے بادی بواسیر کے مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(20) برگ سہانجنا خوب باریک پیس کر مقعد پر لگانے سے بادی بواسیر کے مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(21) مغز تخم نیم روغن کنجد میں بریاں کر کے اسی تیل میں خوب گھوٹ ڈالو اور اس میں فی تولہ کے حساب سے دو رتی نیلا تھوتھا نہایت باریک پیس کر قدرے پانی میں ملا دیں اور اسی پسی ہوئی نیم کی گری میں ملا کر خوب آمیز کریں حتیٰ کہ مرہم کی طرح ہوجائے بس مرہم تیار ہے یہ مرہم مسوں کو رفع دفع کردیتی ہے۔

(22) بیخ مالکنگنی پانی میں پیس کر روزانہ مسوں پر لیپ کرنے سے خونی بواسیر کے مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(23) کالے سانپ کی کینچلی کی راکھ سرسوں کے تیل میں ملا کر بطور مرہم مسوں پر لیپ کرنے سے مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(24) سیندھا نمک تین ماشہ' تخم دیودالی پانچ ماشہ دونوں کو سرکہ میں خوب پیس کر مسوں پر لیپ کرنے سے مسے رفع ہوجاتے ہیں۔

دور ہوجاتے ہیں۔

(5) اونٹ کی کھال پر بیٹھنے سے بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے۔

(6) چنوں کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر جب دھواں نکلنے لگے تو وہ دھواں مسوں کو دیں اس سے مسوں کی درد اور مسے رفع ہوجاتے ہیں۔

(7) گھبری جانور کا گوشت دھوپ میں سکھالو اور پھر اس کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مسوں کو دھونی دینے سے چند روز میں مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(8) دیودالی کا جوشاندہ بنا کر اس کی بھاپ دیں اور اسی جوشاندہ سے آب دست بنالیں یہ بھی مسوں کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

(9) مشک کافور چھ ماشہ' آلولہ خشک ایک تولہ خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور برتن میں دہکتے ہوئے کوئلے بھر کر مریض کو اس انداز سے اس برتن میں بٹھادو کہ دوائی ڈالنے سے جس قدر دھواں نکلے وہ سب مسوں کو لگے اور اب مریضوں کو کمبل اوڑھا کر پسی ہوئی دوائی کوئلوں پر ڈالیں اس طرح دھونی دینے سے چند روز میں مسوں کو آرام ہوجاتا ہے۔

(10) گھنگھر بیل کی دھونی دینے سے بواسیر کے مسے دور ہوجاتے ہیں۔

(11) منسل' سوختہ گوگل' سرسوں' برادہ' وپاز' پوکھر مول' کلہاری' بچی کھاری جملہ ادویہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر اس میں گھی ملا کر دھوپ کی طرح بنالیں اور کوئلوں پر ڈال کر مسوں کو دھونی دیں اس سے یقیناً مسے دور ہوجاتے ہیں۔

ہر قسم کی بواسیر کے مسے دور کرنے والے تیل

1- بربہت کا سیس آدی تیل: ہیرا کسیس' کلہاری' کٹھ' سوختہ مرچ سیاہ' قلفل دراز' سیندھا نمک' سفید کیر کی جڑ' واوڑنگ' پوست بیخ چرچرہ' برگ بانسہ بیخ جمالگوٹہ جمالگوٹہ' تخم توری تلخ' چوک' ہڑتال ورقیہ ہر ایک یک تولہ ان کو خوب باریک پیس لیں اور کھرل میں ڈال کر قدرے پانی ملا دیں اور خوب کھرل کریں حتیٰ کہ بھانگ کے نغدہ کی طرح ہوجائے پھر تھوہر کا دودھ آٹھ تولہ آک کا دودھ آٹھ تولہ' سیاہ تلوں کا تیل یک سیر پختہ جملہ اشیاء ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور اس میں چار سیر پختہ بول گائے بھی ڈال دیں اور آگ پر رکھیں نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام بول گائے جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ موقوف کریں اور ٹھنڈا ہونے پر تیل کو چھان لیں یہ تیل ہر قسم کی بواسیر کے مسوں پر لگائیں اس سے بغیر کسی تکلیف کے مسے رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

2- بچھو تیل: بیس پچیس عدد مردہ بچھو سرسوں کے یک پاؤ پختہ تیل میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں اور بعد ازاں تیل کو چھان کر مسوں پر لگایا کریں اس سے بھی مسے دور ہوجاتے ہیں۔

اضافہ کریں:

داوڑنگ پانچ تولہ' مغز تخم نیم دس تولہ' چاکسو پانچ تولہ' سنائے مکی پانچ تولہ' گندھک مصفا پانچ تولہ' زیرہ سفید پانچ تولہ ان سب کا بھی سفوف تیار کریں اور اس میں ملا دیں بعد ازاں جملہ ادویہ کے برابر وزن نہایت عمدہ رسونت ڈال کر مولیوں کے پانی سے برابر اکیس روز تک کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو خالص دودھ گائے جس میں ایک چمچ گھی بھی ملالیں نیم گرم کے ہمراہ استعمال کیا کریں اگر خون کا دورہ ہو اور ساتھ ہی قبض کی بھی سخت شکایت ہو تو یہ گولیاں دن میں دو مرتبہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اور ساتھ چھ ماشہ سے نو ماشہ تک سفوف اسپغول بھی پھانک لیا کریں اس سے قبض رفع ہوجائے گی اور خون کا دورہ بھی پہلے ہی روز رفع ہوجائے گا خون کا دورہ بند ہونے پر یہ گولیاں صبح و شام استعمال کریں یہ دوائے مبارک بواسیر کے بہت سے مریضوں پر ہمارے تجربہ میں آچکی ہے مریض پرہیز گار ہو اور دوائی باقاعدہ چالیس روز تک استعمال کرتا رہے تو صرف اس اکیلی کھانے کی دوائی سے ہی ہر قسم کی بواسیر اور اس کے مسے رفع دفع ہوجاتے ہیں لیکن اگر مرض بہت پرانا ہو اور مسے بہت بڑھے ہوئے ہوں تو اسی باب میں مسے دور کرنے والا تیل نسخہ نمبر ا بربہت کا سیس آدی تیل تیار کر کے مسوں پر لگایا کریں اس سے بلا تکلیف مسے دور ہوجاتے ہیں۔

بادی بواسیر کے مسوں کی درد دور کرنے والے چند عمل

اکثر بادی بواسیر کے مریضوں کو مسوں کی بہت تکلیف ہوا کرتی ہے درد کے مارے بیٹھا نہیں جاتا مسے پھول جاتے ہیں اور سخت قبض ہوجاتی ہے ایسی حالت میں دو عدد پیاز لے کر بھوبل میں نیم بریاں کرلیں اور چھلکا اتار کر اس کو کونڈی ڈنڈے سے نغدہ بنالیں پھر اس نغدہ کو گھی میں نیم بریاں کر کے ٹکیہ بنا کر گرما گرم ہی مسوں پر ٹکور کریں اور بعد ازاں اس ٹکیہ کو مسوں پر باندھ دیں اس کے باندھتے ہی مسوں کو آرام ہوجاتا ہے اور مریض کو چین آجاتا ہے۔ اگر شدت درد بوجہ مسوں میں خون بھر جانے سے ہو تو بلاتوقف مسوں پر چند جونکیں لگوادیں اس سے بھی درد رفع ہوجاتی ہے یا گھنگرو بیل کو پیس کر مکھن میں ملا دیں اور بطور مرہم مسوں پر لگا دیں یہ بھی درد کے لئے عمدہ عمل ہے۔

ہر قسم کی بواسیر کے دفعیہ کرنے والا ابھیا ارشٹ

پوست ہلیلہ دس سیر پختہ' مویز منقیٰ پانچ سیر پختہ' داوڑنگ ایک سیر' گل مہوہ ایک سیر پختہ ان ادویہ کو اڑھائی من پختہ پانی میں ڈال کر جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں دس سیر پختہ ایک سالہ پرانا گڑ ملا کر مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف داخل کر کے ایک چکنے مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے موسم سرما میں ایک ماہ تک اور

موسم گرما میں پندرہ روز تک بھوسہ میں دبا رکھیں اور بعد ازاں نتار لیں اور بوتلوں میں بھر لیں ادویہ سفوف جو کہ ارشٹ میں ڈالی جائیں گی یہ ہیں:

گوکھرو، ترپھلہ، سفید دھنیا، گل دھاوا، اندرائن، چیتا، سول، سونٹھ، بیج جمال گوٹہ، سونف، موچرس ہر ایک سولہ تولہ خوب کوٹ چھان کر دوا مذکور میں ڈال دیں اور برتن کا منہ بند کر کے رکھیں ارشٹ تیار ہونے پر بوتلوں میں محفوظ رکھیں یہ دوا جس قدر پرانی ہو گی اسی قدر زیادہ مفید ہو گی مقدار خوراک سوا تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام قدرے پانی ملا کر استعمال کریں اس کے استعمال سے قبض رفع ہو کر ہر طرح کی بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

خون کا دورہ بند کرنے والی چند عجیب الاثر دوائیں

ممہ معطا رسونت پانچ تولہ، مشک کافور دیسی ایک تولہ، گیرو مٹی ایک تولہ، کتھ سفید چھ ماشہ، گندہ بیروزہ چھ ماشہ سب کو مولی کے تازہ پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں دو سے چار گولیاں تک روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے خون کا دورہ فوراً بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: تخم مرس کوٹ کر سفوف تیار کریں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ تا تین ماشہ بہمراہ باسی پانی استعمال کرنے سے خون کا دورہ بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: جل نیم سبز بقدر چھ ماشہ پانچ سات سیاہ مرچ ملا کر بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے خون کا دورہ بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: کیلہ کا پانی بقدر دس تولہ روزانہ پینے سے خون کا دورہ ایک دو روز میں ہی بند ہو جاتا ہے۔

مسے دور کرنے والا لاثانی نسخہ

منسل، ریٹھہ، ہلدی، ہیرا کسیس، چاروں ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر اور بعد ازاں اس میں گرونده کا رس ڈال کر برابر تین چار روز تک کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت باسی پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کریں چند روز میں مسے رفع دفع ہو جائیں گے۔

پرہیز: بواسیر کے مریضوں کو گرم خشک و قابض اغذیہ سے پرہیز رکھنا چاہئے بمثل نخود، مونگ، موٹھ، خشک اناج، سرخ مرچ، شراب خوری، مختلف اقسام اچار، تیز مصالحہ، بینگن، کریلا، میتھی کی بنی ہوئی یا میدہ کی بنی ہوئی مٹھائیاں۔

غذا: عمدہ مرغن و زود ہضم کھانی چاہئے مثلاً دودھ، ساگودانہ، دلیا، گھی، مکھن، ملائی، گیہوں کا پھلکا، مریض بواسیر کے لئے مولی سبز خام یا ترکاری بنا کر روزانہ استعمال کرنا آب حیات کی مانند فائدہ مند ہوتا ہے۔

بیسواں باب:

جٹھراگنی اور اس کے روگ

یعنی..... حرارت ہاضمہ اور اس کے امراض

آیوروید شاستروں میں حرارت ہاضمہ کا نام ہی جٹھراگنی ہے اور یہ چار قسم کی ہوتی ہے (1) مند (کمزور، ہلکی) (2) تیکھشن (تیز) (3) وشم (نابرابر) (4) سم (برابر)۔ آیوروید شاستروں میں لکھا ہے کہ یہ حرارت ہاضمہ غلبہ بلغم سے مند، غلبہ صفراء سے تیز، غلبہ وات سے وشم اور تینوں کے مساوی رہنے سے سم (برابر) ہوتی ہے۔

منداگنی اور اس کی علامات: منداگنی یعنی کمزور حرارت ہاضمہ والے انسان کو بہت تھوڑا سا کھایا ہوا اناج بھی بڑی مشکل سے ہضم ہوتا ہے ابکائیاں آتی ہیں منہ سے لار گرتی رہتی ہے جی گھبراتا ہے سر اور پیٹ میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔

تیکھشن اگنی یعنی تیز حرارت ہاضمہ اور اس کی علامات

جس کی حرارت ہاضمہ تیز ہوتی ہے وہ جس قدر غذا کھاتا ہے اس کی تیزی حرارت ہاضمہ کے باعث فوراً ہضم ہو جاتی ہے اگرچہ بظاہر یہ اچھا معلوم ہوتا ہے مگر حد اعتدال سے زیادہ ہونے کے باعث آیوروید شاستروں نے اس کو بھی مرض ہی مانا ہے کیونکہ اس کے باعث بھسمک روگ ہو جاتا ہے بے حد اعتدال سے زیادہ کھانے کے باعث آخر ایک روز ایسے انسان کا ہاضمہ بگڑ کر مختلف امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔

وشم اگنی یعنی نابرابر حرارت ہاضمہ اور اس کی علامات

وشم اگنی والے انسان کی کھائی ہوئی غذا کبھی اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے اور کبھی ہضم نہیں ہوتی وشم اگنی والے انسان کو وایو کی زیادتی کے باعث پیٹ میں درد، اپھارہ، گڑگڑاہٹ، پیٹ کا بھاری پن، مرض اسہال یعنی باد مخالف یعنی پاد کے چھوڑتے وقت براز کا خارج ہو جانا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

سم اگنی یعنی معتدل حرارت ہاضمہ اور اس کی علامات

جس کی حرارت ہاضمہ معتدل ہو اس انسان کی کھائی ہوئی غذا آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے یعنی بغیر کسی تکلیف کے غذا ہضم ہو جاتی ہے ان چہار اقسام میں یہ چوتھی قسم کی حرارت ہاضمہ سب سے اعلیٰ ہے۔

اعتراض: تیکھشن اگنی یعنی حرارت ہاضمہ بہت اچھی ہے پھر اس کو امراض میں کیوں شمار کیا گیا ہے؟ اور سم اگنی کو سب پر ترجیح دی گئی ہے؟

جواب: بے شک بظاہر تو تیز اگنی بہت اچھی معلوم ہوتی ہے مگر حد اعتدال سے بڑھی ہوئی ہونے سے جہاں خود ایک مرض ہے وہاں بہت سے صفراوی امراض کو پیدا کر سکتی ہے اس لئے اس کو شاستروں نے ایک طرح پر مرض ہی تصور کیا ہے کیونکہ جہاں سم اگنی والا انسان اگر بھوک لگنے پر کچھ عرصہ غذا بھی نہ کھائے تو کوئی خطرہ نہیں وہاں اگر تیکھشن اگنی یعنی حد اعتدال سے بڑھی ہوئی حرارت ہاضمہ والا انسان کبھی بھوک لگنے پر غذا نہ کھائے تو فوراً مختلف قسم کے امراض صفراوی کو پیدا کرتی ہے لہٰذا تیکھشن کو شاستروں نے وکاری مانا ہے۔

یہ جٹھرا اگنی کیا ہے؟

اوپر ذکر کر آئے ہیں کہ آیوروید شاستروں میں حرارت ہاضمہ کا نام ہی جٹھرا اگنی ہے مگر پھر بھی صرف اس قدر کہہ دینے سے کافی تسلی نہیں ہوتی کیونکہ آیوروید جٹھرا اگنی جس کا مترادف حرارت ہاضمہ ہم نے خود بخود تجویز کیا ہے آیورویدک کتب کے علاوہ یہ جٹھرا اگنی شبد کہیں نہیں ملتا اسی لئے عوام میں حرارت ہاضمہ کے لفظ سے غلطی ہونے کا امکان ہے کیونکہ طب یونانی میں حرارت تین قسم کی مانی گئی ہے اور اس حرارت ہاضمہ کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا لہٰذا ہم یہاں پر اس حرارت ہاضمہ کو تمثیل سے سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

انسانی جسم ایک مشین ہے

جس طرح مختلف اقسام کے کارخانوں کو چلانے کے لئے مشینیں ایجاد ہوئی ہیں اور ان مشینوں میں کئی طرح کے پرزے اور چکر لگے ہیں اور ایک پرزہ دوسرے پرزہ کی مدد سے چلتا ہے ایک چکر دوسرے چکر کے سہارے چلتا ہے اور اس مشین کے تمام پرزوں اور چکروں کو چلانے کے لئے ایک انجن کی ضرورت ہوتی ہے اور اس انجن کے بھی پرزوں کو چلانے کے لئے ایک بائلر کا ہونا ضروری ہے جس میں انجن اور اس کے متعلقہ تمام مشینری کو چلانے کے لئے کوئلوں اور پانی کے ملاپ سے پیدا ہوئی اسٹیم (بھاپ) کام دیتی ہے بالکل اسی طرح بھگوان نے ہمارے جسم روپی مشین کو چلانے کے لئے جہاں دنیوی مشین (جو کہ بالکل اس قدرتی مشین کی نقل محض ہے) کی طرح بہت سی نس اور ناڑیاں مختلف قسم کے اعضاء بطور پرزوں کے لگائے ہیں وہاں گرہنی نامی ناڑی یا گرہنی نامی کلا بالکل بائیلر کے مشابہ لگادی ہے جس میں بائلر کے اسٹیم کی طرح جٹھرا اگنی یعنی حرارت ہاضمہ قائم رہتی ہے اور جس طرح لوہے وغیرہ کی بنی ہوئی انسانی مشین ڈرائیور کی غلطی سے ڈالے ہوئے کوئلوں یا پانی سے اسٹیم یعنی بھاپ بالکل بے قاعدہ بنتی ہے اور مشین میں بگاڑ آجاتا ہے بالکل اسی طرح انسان کے متھیا آہار بیوہار یعنی غلط خورد ونوش سے جٹھرا اگنی یا انسانی جسم کے بائلر کی اسٹیم یا بھاپ مند یعنی کمزور یا دوکم ہو جاتی ہے اور یہ انسانی جسم روپی مشین بگڑ جاتی ہے اور پھر یہی مختلف امراض کا باعث ہوتی ہے اور خورد ونوش کی باقاعدگی سے یہ اسٹیم سم یعنی برابر رہتی ہے اور جسمانی کاروبار ٹھیک طور پر عمل میں آتے ہیں ہمارے خیال میں اس مثال سے آپ کے ذہن نشین ہو گیا ہوگا کہ جٹھرا اگنی کیا چیز ہے اور وہ کس طرح مند یعنی کمزور اور کم ہو کر امراض کا باعث ہوتی ہے۔

مندا گنی یعنی کمزور حرارت ہاضمہ کے لئے چند مجرب نسخے

<u>اگنی مکھ لون:</u> پوست بیخ چترہ بیخ سنا گونہ کٹ تروی کی جڑ ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس کر چھان لیں اور تینوں کے برابر وزن سیندھا نمک ملا کر تھوہر کے دودھ میں تین روز تک کھرل کرو پھر ایک تھوہر کا ڈنڈا لے کر اس کا درمیان میں سے پیٹ چاک کرکے اس میں سفوف بھر کر بند کرکے کپڑ مٹی کرلو اور جنگلی اوپلوں کی آگ میں رکھ کر سرخ کرلو جب مٹی سرخ ہو جائے تو تھوہر کا ڈنڈا نکال کر اوپر سے کپڑ مٹی دور کرکے بیچ میں سے سفوف نکال لو۔ بس یہی اگنی مکھ چورن ہے مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک گرم جل کے ساتھ کھلا دیں مندا گنی اور دائمی قبض کے دور کرنے کے لئے لاثانی دوائی ہے۔

<u>ہر بنگی آدی وٹی:</u> ہرڑ چھال چھ تولہ قلفل دراز چار تولہ بیخ چیتل ایک تولہ پوست بیخ چترہ ایک تولہ ہینگ بریاں ایک تولہ سیندھا نمک ایک تولہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر چھان لیں اور پانی کے ہمراہ چار رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک چار سے چھ گولی تک دن بھر میں نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

<u>بڑوانل رس:</u> پارہ مصفا گندھک مصفا کھار میلہ مصفا لونگ ہر ایک ایک تولہ جائفل چھ ماشہ اول پارہ و گندھک برابر چھ

رت گھنٹہ کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بعد ازاں دیگر اشیاء نہایت باریک پیس کر سب کو ملا لیں اور ادرک کا رس ڈال کر خوب کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں مندا گنی اجیرن (بدہضمی) اتی سار (دستوں) سنگرہنی کرم وغیرہ امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے مقدار خوراک ایک سے چار گولی تک مندرجہ انوپان کے ہمراہ استعمال کریں۔

(1) اگر بدہضمی ہو تو بہ ہمراہ آب ادرک (2) مندا گنی کی حالت میں سیاہ مرچوں کے سفوف کے ساتھ (3) اتی سار یعنی اسہال کے مرض میں ناگرموتھا کے رس یا جوشاندہ کے ہمراہ (4) پیٹ کے درد کی حالت میں پان کے رس کے ہمراہ (5) کرموں کی بیماری کے مریض کو وائبڑنگ کے جوشاندہ کے ہمراہ (6) سنگرہنی کے مرض میں ناگرموتھا دھنیا اور سونٹھ کے جوشاندہ کے ہمراہ (7) پرمیہ یعنی مرض جریان کی حالت میں سفوف ہلدی ایک ماشہ شہد تین ماشہ کے ہمراہ آم یعنی گنٹھیا کی حالت میں راسنا دی کواتھ کے ہمراہ جس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے:

<u>راسنا آدی کواتھ:</u> راسنا گورکھ ودپوست بیخ ارنڈ برادہ دیار پرنواہ (سانٹھی جس کو پنجابی میں اٹ سٹ کہتے ہیں) گلو کودہ املتاس جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی بقایا رہنے پر اتار کر خوب مل کر چھان لیں اس کا نام راسنا آدی کواتھ ہے اس کے ہمراہ گنٹھیا کے مریض کو ایک ایک گولی بڑوانل رس کی صبح اور شام دینے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

<u>بڑوانل چورن:</u> سیندھا نمک ایک تولہ پپلا مول دو تولہ قلفل دراز تین تولہ چویہ (اگر نہ ملے تو پپلا مول ہی ڈالیں) چار تولہ پوست بیخ چترہ پانچ تولہ سونٹھ چھ تولہ سیاہ ہرڑ سات تولہ جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں بس یہی بڑوانل چورن ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں یہ چورن گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے۔

<u>ہنگواشٹک چورن:</u> سونٹھ مرچ پیپل سیندھا نمک زیرہ سفید زیرہ سیاہ اجمود ہینگ بریاں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بہ ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف دن بھر میں دو تین مرتبہ اس کے استعمال سے مندا گنی اجیرن (بدہضمی) پیٹ درد اپھارہ ہر ایک تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

<u>مہا کھنڈ چورن:</u> سیاہ مرچ ایک تولہ ناگ کیسر ایک تولہ تالیس پتر ایک تولہ سیندھا نمک ایک تولہ سونچل نمک ایک تولہ نوشادر نمک ایک تولہ سمندر نمک ایک تولہ پپلا مول دو تولہ پوست بیخ چترہ دو تولہ دارچینی دو تولہ پیپل دو تولہ پوست درخت املی دو تولہ زیرہ سفید دو تولہ دھنیا تین تولہ املی بید تین تولہ سونٹھ تین تولہ دانہ الائچی کلاں تین تولہ بیر (کوکنار خورد) کا چھلکا تین تولہ اجمود تین تولہ ناگرموتھا تین تولہ انار دانہ گیارہ تولہ سب کو باریک پیس کر اس میں سب ادویہ سے نصف وزن عمدہ مصری پیس کر ملا دیں یہ نہایت خوش ذائقہ چورن ہر قسم کی مندا گنی اور اجیرن وغیرہ کے لئے لاثانی چورن ہے اس کے استعمال سے کھانسی بواسیر مرض اسہال امراض گلو و اختلاج قلب وغیرہ تکالیف رفع ہوتی ہیں۔

<u>اگنی مکھ چورن:</u> ہینگ بریاں ایک تولہ بیخ دو تولہ قلفل دراز تین تولہ سونٹھ چار تولہ اجوائن دیسی پانچ تولہ پوست ہرڑ چھ تولہ پوست بیخ چترہ سات تولہ کٹھ آٹھ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنالیں اور محفوظ رکھیں یہ سفوف مندا گنی والے مریضوں کو گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ دیں یہ مندا گنی کے لئے رام بان دوا ہے۔

<u>دوسرا اگنی مکھ چورن:</u> پوست بیخ چترہ ہرڑ پپلا مول قلفل دراز کالا نمک اجمود دھنیا کچور اندر جو شیریں پوہکر مول جوکھار زیرہ سفید نیم بریاں سماق دانہ اجوائن انار دانہ کشش دانہ الائچی کلاں املی بید جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بہ ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف استعمال کرنے سے ہر قسم کی مندا گنی اور ہاضمہ کی خرابی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

لون بھاسکر چورن: فلفل دراز آٹھ تولہ' پپلا مول آٹھ تولہ' دھنیا آٹھ تولہ' سیاہ زیرہ آٹھ تولہ' سیندھا نمک آٹھ تولہ' سیاہ نمک بیس تولہ' زیرہ سفید نیم بریاں چار تولہ' سونٹھ چار تولہ' دارچینی تین تولہ' دانہ الائچی کلاں دو تولہ' انار دانہ بتیس تولہ' املی بیس سولہ تولہ ان سب کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں یہ لون بھاسکر چورن آیوروید کا مشہور و معروف چورن ہے جو کہ مندا گنی وغیرہ تکالیف ہاضمہ کی حکمی دوائی ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ گرم پانی' عرق سونف یا دہی کی چھاچھ۔

برہت اگنی مکھ چورن: جوکھار' سجی کھار' پوست بیخ چترہ' پاڑھ' بیخ کرنجوہ' پانچوں نمک' دانہ الائچی خورد' تیج پتر' بھارنگی' واوڑنگ' ہینگ' پوکھر مول' کافور' دارو ہلدی' تربد سفید' ناگرموتھا' ورچ' اندرجو' آملہ خشک' زیرہ سفید' گج پیپل' کلونجی' املی' بیدسادہ' سماق' دانہ انار' دانہ ترکٹا (سونٹھ' مرچ' پیپل) بھلانوہ مصفا' اجموز' ہاؤبیر' کوڑا' املتاس' تل کی لکڑی کا کھار' پلاس یعنی ڈھاک کا کھار' بیخ سہانجنا کی کھار' بول گائے میں کشتہ شدہ منڈور جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور بعد ازاں تین روز تک نمبو کے رس میں تین روز تک ادرک کے رس میں اور تین روز تک کانجی یا سرکہ میں کھرل کرکے محفوظ رکھیں یہ چورن ہر قسم کے امراض کے لئے لاثانی دوائی ہے مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ گرم پانی' دہی کی چھاچھ' عرق سونف نہایت عمدہ اور مجرب ہے۔

سیندھو آدی چورن: سیندھا نمک' پوست بیخ چترہ' پوست ہرڑ' لونگ' کالی مرچ' فلفل دراز' سہاگہ سفید بریاں' سونٹھ' پپلا مول' اجوائن' سونف' ورچ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک کوٹ پیس کر برابر اکیس یوم تک نمبو کے رس میں کھرل کریں یہ چورن بھی عجیب الاثر ہے مندا گنی اور ہر قسم کی تکالیف ہاضمہ کو دور کرنے میں لاثانی ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کریں۔

ہر قسم کی مندا گنی کے لئے سہل الحصول مجرب نسخے

(1) مصطگی مصفا ایک تولہ' سونٹھ ایک تولہ' مرچ سیاہ ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' پوست بلیلہ کلاں ایک تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر نمبو کے رس کے ہمراہ برابر تین چار روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرنے سے مندا گنی وغیرہ تکالیف ہاضمہ دور ہوتی ہیں۔

(2) پارہ مصفا' گندھک مصفا' مصطگی مصفا' مساوی الوزن لے کر اول پارہ و گندھک کو ایک روز تک کھرل کرو حتی کہ کاجل کی مانند ہو جائے تو اس میں مصطگی مصفا باریک پیس کر ملا دو بعد ازاں ان ہر سہ کے برابر سیاہ مرچ کا سفوف ملا کر برابر اکیس روز کنڈیاری خورد کے رس کے ہمراہ کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں یہ گولیاں ہر قسم کی بدہضمی اور مندا گنی کو رفع دفع کرتی ہیں۔

(3) سفوف بلیلہ کلاں بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گڑ یا نمک کے ہمراہ کھا کر اوپر سے گرم پانی پینے سے ہر قسم کی مندا گنی رفع ہوتی ہے۔

(4) ایک سالہ پرانے گڑ کے ہمراہ سفوف سونٹھ' سفوف سیاہ مرچ یا سفوف بیخ چترہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی مندا گنی و بدہضمی رفع ہوتی ہے مقدار تین ماشہ گڑ میں سفوف مذکور ایک ماشہ ایسی دو تین خوراک دن بھر میں۔

(5) پوست بلیلہ کلاں' سونٹھ' فلفل دراز ہر سہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں اور بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی مندا گنی کو دور کرتا ہے۔

(6) پوست بیخ چترہ' اجوائن' سونٹھ' سیندھا نمک' سیاہ مرچ یہ سب مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں اور دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے مندا گنی رفع ہوتی ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

تکر یعنی دہی کی چھاچھ اور مندا گنی

آیورویدک رشیوں نے حرارت ہاضمہ کے لئے تکر یعنی دہی کی چھاچھ نہایت مفید بتلائی ہے آج سالہا سال کی چھان بین اور تحقیقات کے بعد یورپین ڈاکٹر بھی اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ چھاچھ ہر قسم کے جرثوم کو دفع کرنے والی چیز ہے حتی کہ یورپین ڈاکٹر چھاچھ پر اس قدر لٹو ہوئے ہیں کہ اس کے گن گاتے ہوئے نہیں تھکتے اور اندھا دھند ہر ایک مرض میں اس کا استعمال جائز ٹھہراتے ہیں کھانسی' زکام' تپدق و دیگر امراض بلغمی میں بھی استعمال کی اجازت دیتے ہیں اگرچہ ان کے اس بے اصولے پن سے مریضوں کو نقصان بھی پہنچتا ہے مگر وہ اس میں بے بس ہیں کیونکہ ڈاکٹری طریق علاج میں اخلاط کا کوئی قاعدہ نہیں وہ لوگ صرف ہر ایک چیز کے نتیجہ ہی کو دیکھتے ہیں ان کے ہاں اشیاء کے افعال و خواص کو جانچنے کا وہ معیار مقرر نہیں جو کہ آیورویدک سائنس یا یونانی طب میں موجود ہے اسی لئے وہ اگر کسی چیز کو کسی مرض میں یا اکثر امراض میں مفید پاتے ہیں تو اس کے متعلق کلیہ مقرر کر دیتے ہیں کہ یہ تمام امراض پر ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے خیر ہمیں مغربی طریق علاج یا ایلوپیتھی طریق علاج کے متعلق کوئی بحث نہیں اور نہ ہی اس کے نقائص بیان کرنا منظور ہے بلکہ یہ تو ایک جملہ معترضہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے ہم کو تکر یعنی چھاچھ کی تعریف اور اس کے فوائد و لکھنا ہے آیورویدک شاستر تکر کی بابت اس طرح پر رطب اللسان ہیں:

نہ تکر سیوی وتھیتے کداچن نہ تکر دگھدا پر بھونتی روگا
جتھا سورا نام امرتم سکھائے تتھا نرا نام بھوی تکرا ہو

مطلب: رشی فرماتے ہیں کہ تکر یعنی چھاچھ کو استعمال کرنے والا انسان کبھی بیمار نہیں ہوتا اور چھاچھ کے استعمال سے جو امراض ہاضمہ یا معدہ دفع کئے جاتے ہیں وہ پھر زندگی بھر پیدا ہی نہیں ہوتے دیوتاؤں یہ الفاظ دیگر بہشت کے اندر رہنے والے لوگوں کے لئے جس طرح آب حیات ہے اسی طرح اس دنیا میں رہنے والے انسانوں کے لئے یہ تکر یعنی چھاچھ ہے تجربہ سے بھی یہ ثابت ہو چکا ہے کہ مندا گنی اور امراض معدہ و آنتوں کے لئے جب تمام ادویہ بیکار ہوں اور مریض کی حالت بہت نازک ہو تو پھر ایک چھاچھ ہی ہے جو کچھ ڈھارس بندھا سکتی یا زندگی بخش سکتی ہے ہم نے سینکڑوں ایسے مریض صرف اس تکر یعنی چھاچھ سے اچھے کئے ہیں جو کہ امراض معدہ یا مندا گنی' کرانک ڈائریا یا اسہال کہنہ اور اسہال دوری کے باعث بقول ایلوپیتھی معالجین یا ماہرین دیگر طریق ہائے علاج بالکل لاعلاج قرار دیئے جا چکے تھے اور اپنی زندگی کی گھڑیاں گن رہے تھے مگر اس چھاچھ کے طفیل ان کی مایوسی امید میں بدل گئی ان کا مرض کلی طور پر جاتا رہا اور اب وہ اپنے آپ کو مرض سے پیشتر کی حالت سے بھی بہتر تصور کرتے ہیں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ مندا گنی کی حالت میں چھاچھ کو استعمال کرنے سے کبھی بھی مایوسی نہیں ہو سکتی صرف اس کا طریق استعمال ٹھیک قاعدہ سے ہونا چاہئے نہ کہ ایلوپیتھی ڈاکٹروں کی طرح اندھا دھند اور ہر مصالحہ پپلا مول بلکہ ہر خلط کو مد نظر رکھتے ہوئے آیورویدک رشیوں نے اس کا طریق استعمال ایسے اعلیٰ ڈھنگ سے بتلایا ہے کہ اس طریق سے کبھی اور کسی حالت میں بھی نقصان نہیں ہو سکتا چنانچہ رشی فرماتے ہیں کہ اگر مندا گنی کے مریض کے جسم میں وات پردھان ہو یعنی خلط سودا کا غلبہ ہو تو ترش چھاچھ میں سیندھا نمک ڈال کر استعمال کرنا چاہئے اور پت پردھان کی حالت میں یعنی بحالت غلبہ صفرا میں چھاچھ کا استعمال مصری یا کھانڈ ڈال کر ہونا چاہئے اور اگر کف پردھان ہو یعنی غلبہ بلغم ہو تو چھاچھ کے اندر سونٹھ' کالی مرچ' فلفل دراز اور جوکھار کا سفوف ملا کر استعمال کرنا چاہئے گویا یونہی اندھا دھند چھاچھ کا استعمال کرنے سے یہ آب حیات ہوتی ہوئی بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی بلکہ باعث نقصان ہوتی ہے۔

کن امراض میں چھاچھ کا استعمال منع ہے؟

چھاچھ کی بے حد تعریف پڑھ کر کہیں معالج غلطی کر بیٹھے اس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے آیورویدک رشیوں نے ساتھ ہی یہ حکم لگا دیا ہے کہ فلاں فلاں امراض میں بھی اور کسی حالت میں بھی چھاچھ کا استعمال نہ کرانا چاہئے چنانچہ:

نہ کرم کشتے ہیات تواش کالے نہ دربلے
نہ موچھا بھرم داہے شو نہ ووکے رکت پتے

مطلب: تپ دق، کھانسی اور دائمی زکام کے کمزور مریضوں کو اور مورچھا یعنی غشی بے ہوشی و توہم میں جلا، نیز رکت پت یعنی مرض سل کی حالت میں مگر ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے خصوصاً گرمی کے وقت یعنی تیز دھوپ میں بہ الفاظ دیگر دوپہر کے وقت تکر کا استعمال بالکل جائز نہیں۔

مندا گنی اور ہرڑ

تکر یعنی چھاچھ کے بعد اگر اس باب میں ہرڑ یعنی ہلیلہ کا بیان نہ کیا گیا تو یہ بالکل نا مکمل رہے گا ہرڑ ایک ایسی عجیب چیز ہے جس کا گن گان کرتے ہوئے آیورویدک رشی یوں فرماتے ہیں:

ہرتکی منشیا نام ماتیو ہکارنی کداچت کپتیے ماتا نوور یہ ہرتکی

مطلب: ہرتکی یعنی ہلیلہ یا ہرڑ انسانوں کے ہاضمہ اور معدہ کے لئے اس قدر فائدہ رساں ہے کہ جس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے یہ تو ہوسکتا ہے کہ سب سے زیادہ پیار کرنے والی ماں اپنے بچے پر غصہ ہو جائے مگر پیٹ، معدہ [illegible]

[illegible]

کھانا پکھ بہتوں میں جن کی خلاف ورزی سے ہرڑ آب حیات ہوتی ہوئی بھی اعتدال سے استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہیں [illegible] یہاں پر اس بات کو واضح کیا جاتا ہے کہ کس موسم میں کس انوپان یعنی کس بدرقہ کے ہمراہ ہرڑ کو استعمال کرنا چاہئے:

[illegible] سفوف ہرڑ چھال پانچ تولہ کھانڈ دس تولہ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک یہ ہمراہ تازہ پانی ہر روز صبح و شام نہار یعنی خالی معدہ۔

(2) موسم برسات میں سیندھا نمک کے ہمراہ استعمال جائز ہے سفوف ہلیلہ پانچ تولہ نمک سوا تولہ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب طاقت۔

(3) موسم سرما میں ہلیلہ اور آملہ برابر وزن ملا کر بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

(4) ہیمنت رتو یعنی سخت سردیوں کے موسم میں سونٹھ ایک تولہ ہرڑ پانچ تولہ مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

(5) موسم خزاں میں [illegible] ایک تولہ ہرڑ پانچ تولہ سفوف بنا کر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دونوں وقت استعمال کریں۔

(6) موسم [illegible] رتو میں شہد کے ہمراہ سفوف ہلیلہ پانچ تولہ دو چند یا سہ چند شہد ملا کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کرتے رہیں۔

[illegible]

ہرڑ یعنی ہلیلہ کو آیورویدک شاستروں میں رسائن بتلایا گیا ہے اور رسائن کی تعریف اس طرح پر کی گئی ہے:

رسائنم تہ گیم یہ جاد یا دھی ناشنم

رسائن اس کو کہتے ہیں کہ جو بڑھاپے اور تمام امراض کو رفع دفع کرے اور جسم کو کندن کی مانند بنا دے اسی لئے ہرڑ کا استعمال ہر موسم میں جائز بتلایا گیا ہے گویا ہر موسم میں مندرجہ بالا طریق پر بارہ مہینے استعمال کی ہوئی ہرڑ تمام جسمانی امراض کو ناش کر دیتی ہے خصوصاً امراض معدہ و جگر گردہ و مثانہ کو رفع دفع کر کے انسان کو ازسرنو نوجوان اور باہمت بنا دیتی ہے واقم الحروف امریضوں اور ہر طرف سے مایوس شدہ بیماروں کو آیوروید شاستروں کی بیان کردہ اس رتو ہرتکی نامی سچائی کو ضرور آزمانا چاہئے۔

مندا گنی کے لئے دیگر مجرب اور سہل الحصول نسخے

(1) سفوف سونٹھ تین ماشہ جو کھار تین ماشہ ملا کر گرم پانی کے ہمراہ صبح کے وقت ہر روز استعمال کرنے سے مندا گنی رفع ہو جاتی ہے۔

(2) کھانا کھانے سے پیشتر بقدر چھ ماشہ ادرک قدرے نمک لگا کر ہر روز کھانے سے بجھی ہوئی حرارت ہاضمہ دوبارہ مشتعل ہو جاتی ہے۔

(3) لونگ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، سہاگہ سفید بریاں جملہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر چھڑا یا چترہ کے رس میں کھرل کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام کو استعمال کرنے سے مندا گنی رفع ہوتی ہے اور بھوک خوب بڑھتی ہے۔

[illegible] ملا کر استعمال کرنے سے مندا گنی رفع ہوتی ہے اور بھوک خوب لگتی ہے۔

[illegible]

(6) نہایت تیز ہری مرچوں کے سفوف کو چالیس روز تک عرق لیموں میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک دو گولیاں ہر روز پان میں رکھ کر کھانے سے بھوک خوب لگتی ہے اور مندا گنی رفع ہوتی ہے۔

(7) سیاہ نمک تین تولہ سیاہ مرچ تین تولہ فلفل دراز تین تولہ سہاگہ سفید بریاں ڈیڑھ تولہ ان کو خوب باریک پیس کر [illegible] تین روز تک لیموں کے رس میں کھرل کریں اور چار چار رتی وزن کی گولیاں بنا لیں ان گولیوں کو ہر روز کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے مندا گنی دفع ہوتی ہے اور بھوک خوب بڑھتی ہے۔

(8) اجوائن دیسی چار تولہ نمک ایک تولہ نہایت باریک پیس کر بقدر تین ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے مندا گنی رفع ہوتی ہے۔

(9) سونف پانچ تولہ آدھ سیر پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چھان کر اس میں تین ماشہ سہاگہ بریاں اضافہ کر کے اور ایک پاؤ پختہ کھانڈ ڈال کر بطور شربت چاشنی تیار کریں یہ شربت بچوں کی مندا گنی کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے ننھے بچوں کا ہاضمہ تیز کرنے کے لئے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک چند مرتبہ دن میں استعمال کرائیں۔

اجیرن کی اقسام

اجیرن کے جسمانی اور روحانی اسباب

...ہے اور اسی آم یعنی خلط خام کے باعث جو اجیرن یعنی بدہضمی کا عارضہ ہوتا ہے اس کو آم اجیرن

اجیرن اور اس کے اندرونی عوارض

آم اجیرن اور اس کا علاج

سے آم اجیرن رفع ہو جاتا ہے...

عارضہ لاحق ہوا ہو۔

آم اجیرن کے لئے مفید دوائیں

(1) دھنیا، سونٹھ ہر دو نو ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر صبح و شام استعمال کریں اس سے آم اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

(2) سونٹھ تین ماشہ، سونف نو ماشہ کوٹ پیس کر برابر وزن مصری ملا کر دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے آم اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

(3) سونف ایک تولہ، سیاہ مرچ چھ ماشہ، فلفل دراز تین ماشہ، زیرہ سیاہ تین ماشہ، نمک سیندھا نو ماشہ، سفوف بنا کر بقدر تین تین ماشہ چار مرتبہ دن میں گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں اس سے آم اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

(4) دانہ الائچی کلاں، پودینہ خشک، اجوائن دیسی، مرچ سیاہ، سیندھا نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور گرم پانی کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ بقدر تین تین ماشہ استعمال کریں یہ آم اجیرن کو رفع کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(5) ہینگ، سیندھا نمک، سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز مساوی الوزن لے کر گرم پانی ڈال کر خوب باریک پیس کر لیپ کی مانند بنائیں اور مقام معدہ پر دن میں دو تین مرتبہ لیپ کریں اس سے آم اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

(6) ہلیلہ خورد پانچ تولہ، سونٹھ ایک تولہ اول ہلیلہ کو گھی میں نیم بریاں کرلیں اور دیگر اشیاء کو توے آہنی پر نیم بریاں کرکے باریک پیس لیں اور سب کے برابر عمدہ کھانڈ ملا کر بقدر تین تین ماشہ دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے آم اجیرن رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(7) دانہ الائچی کلاں تین ماشہ، دارچینی چھ ماشہ، ناگ کیسر نو ماشہ، کالی مرچ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، سونٹھ ڈیڑھ تولہ ان کو خوب باریک پیس کر سفوف بنالیں اور بقدر تین تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں یہ آم اجیرن کی عمدہ دوا ہے۔

(8) میٹھا تیلیہ مصفا ایک حصہ، سونٹھ دو حصہ، کالی مرچ تین حصہ، زرد کوڑی کا کشتہ چار حصہ، سب کو خوب باریک پیس کر نمبو کے رس میں دو تین روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں صبح و شام ایک ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے آم اجیرن رفع دفع ہو جاتا ہے۔

ودگدا اجیرن اور اس کا علاج

ودگدھ اجیرن کی حالت میں فاقہ کا عمل نہایت مفید ہے صرف تازہ پانی دن میں چند مرتبہ پینا چاہئے۔

ودگدھ اجیرن کے لئے چند مفید دوائیں

(1) زیرہ سفید، الائچی خورد، انار دانہ، آلو بخارا، مویز منقیٰ مساوی الوزن لے کر خوب پیس لو اور اس میں حسب ضرورت نمک ملا کر بطور لعوق بنا کر تھوڑا تھوڑا چاٹیں اس کے استعمال سے ودگدھ اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

(2) ہرڑ سیاہ دو ماشہ، کشمش چار ماشہ، مصری قوزہ آٹھ ماشہ، شہد ایک تولہ ان ادویہ کو پیس کر شہد میں ملا کر لعوق کی طرح بنالیں اور تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔

(3) سونٹھ پانچ ماشہ، زیرہ سفید چار ماشہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، سیاہ مرچ دو ماشہ، فلفل دراز ایک ماشہ، آملہ سار گندھک

نوشادر سب کو باریک پیس کر نمبو کا رس ڈال کر برابر چار روز کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں بنالیں صبح و شام تازے پانی کے ہمراہ ایک ایک گولی کھائیں یہ ودگدھ اجیرن کی بے نظیر دوائی ہے۔

(4) دانہ الائچی ایک حصہ، مصری چار حصہ سفوف بنا کر بقدر تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ودگدھ اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

(5) پودینہ خشک چار ماشہ، دانہ الائچی چار ماشہ، اِل بید چار ماشہ، دارچینی تین ماشہ، تالیس پتر تین ماشہ ان سب کو باریک پیس کر سب کے برابر مصری ملا کر بقدر تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے ودگدھ اجیرن ناش ہو جاتا ہے۔

راج وٹی: سونٹھ چار تولہ، گندھک مصفا دو تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ ہر سہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر نمبو کے رس کے ہمراہ کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں ودگدھ اجیرن کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے۔

شنکھ وٹی: املی کھار چار تولہ، پانچوں نمک چار تولہ، نمبو کا رس لے کر اس میں چار تولہ سنکھ کے ٹکڑے نرم کرکے اس وقت تک بجھاؤ جب تک کہ سنکھ بالکل ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جائے پھر ہینگ بریاں ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، پارہ مصفا چھ ماشہ، گندھک مصفا چھ ماشہ اول پارہ اور گندھک کو چھ گھنٹہ تک کھرل کرکے کاجل کی مانند بناؤ اور بقیہ تمام ادویہ اس میں ملا کر خوب باریک پیس لو اور بہ ہمراہ عرق نمبو چار رتی سے ایک ماشہ تک کی گولیاں بناؤ مقدار خوراک تین چار گولیاں دن بھر میں تازہ پانی کے ہمراہ کھلادیں۔

شنکھ وٹی نمبر 2: پارہ مصفا دو تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، میٹھا تیلیہ مصفا چھ تولہ، سیاہ مرچ نو تولہ، کشتہ سنکھ نو تولہ، سونٹھ دس تولہ، املی کھار دس تولہ، ہینگ بریاں دس تولہ، سہانجنا کی جڑ کی چھال دس تولہ، سوچل نمک دس تولہ، سیندھا نمک دس تولہ، سمندر نمک دس تولہ، نوشادر دس تولہ اول پارہ و گندھک کی کجلی بنالیں بعد ازاں جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں شامل کریں اور نمبو کا رس ڈال کر برابر دو تین روز تک کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں صبح و شام ایک یا دو گولیاں بہ ہمراہ تازہ پانی یا عرق سونف استعمال کریں یہ ودگدھ اجیرن اور ہر قسم کی بدہضمی کے لئے لاثانی چیز ہے۔

وشٹبدھ اجیرن اور اس کا علاج

وشٹبدھ اجیرن یعنی قبض کے باعث پیدا ہونے والے اجیرن کی حالت میں اول پر سوید کریا کرنی چاہئے یعنی مریض کو خوب پسینے دینے چاہئیں۔ پسینہ نکالنے کے لئے مریض کو ننگا کرکے ایک چادر اوڑھا دیں اور ایک دیگچہ میں پانی ڈال کر خوب جوش دیں جب وہ خوب ابلنے لگے تب اس کو چادر کے اندر رکھ کر آہستہ آہستہ دیگچہ پر سے ڈھکنا الگ کریں۔ اس عمل سے تمام جسم پر خوب پسینے آئیں گے اور وشٹبدھ اجیرن رفع ہو جائے گا۔

دوسرا عمل: السی کو خوب باریک پیس کر اس میں مناسب مقدار پانی ملا کر پلٹس بنالیں اور اس پلٹس کی پوٹلی بنا کر گرم گرم پوٹلی مقام درد پر سینک کریں یہ وشٹبدھ اجیرن سے پیدا شدہ درد کو دور کرنے کے لئے عمدہ عمل ہے۔

تیسرا عمل: تخم سوئے و نمک خوب باریک پیس کر پوٹلی بنالو اور توے پر رکھ کر گرم کرکے مقام درد پر سینک کریں اس سے درد رفع ہو جائے گی۔

(4) گرم پانی کے گلاس میں تین ماشہ نمک سیندھا گھول کر پینے سے وشٹبدھ اجیرن اور اس کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

5۔ سنکھ اشٹک چورن: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سیندھا نمک، زیرہ سفید، نیم بریاں، زیرہ سیاہ، اجموز، ہینگ بریاں جملہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر چھان لو یہ چورن بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے وشٹبدھ

صبح وشام استعمال کریں۔

ہر قسم کے اجیرن یعنی بدہضمی کو دور کرنے والے مجرب نسخے

(1) ایک ٹکیہ لیموں کا رس ایک پاؤ، نمک سیندھا پانچ تولہ، دونوں کو آمیز کرکے اس میں چھوٹی چھوٹی فلفل دراز ...

... دھنیا، دانہ الائچی کلاں، آملہ، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور لیموں کا رس ڈال ڈال کر کھرل کرکے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گولیاں تیار کریں یہ گولیاں گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے اجیرن کو رفع کرتی ہیں۔

(14) صرف فلفل دراز کا سفوف بقدر ایک ایک ماشہ پرانے گڑ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے اجیرن کے لئے نہایت مفید ہے۔

(15) بڑی ہریڑ، آملہ، سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر چھان لیں اس سفوف میں سے بقدر تین ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ ہر روز استعمال کرنے سے ہر قسم کا اجیرن رفع ہو جاتا ہے۔

---

(5) سونٹھ دو تولہ، سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ، پوست ہلیلہ کلاں ایک تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ، ہینگ بریاں ایک تولہ ... خوب باریک پیس کر پوست بیخ سہانجنا کے رس میں خوب کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے بدہضمی دور ہو کر حرارت ہاضمہ خوب تیز ہوتی ہے۔

(6) سونٹھ، فلفل گرد، فلفل دراز ہر سہ ادویہ برابر وزن لے کر سفوف بنائیں مقدار ڈیڑھ ماشہ صبح وشام استعمال کریں ہر قسم کے اجیرن کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

(7) نمک سیندھا، نمک اندرانی، نمک سانبھر، نمک سیاہ چار چار ماشہ، پوست ہلیلہ زرد چار ماشہ، پوست بہیڑہ چار ماشہ، آملہ چار ماشہ ... زیرہ سفید، نیم بریاں چھ ماشہ، چترہ چھ ماشہ، سونٹھ چار ماشہ ...

کالی مرچ چھ ماشہ' فلفل دراز چھ ماشہ' سہاگہ سفید بریاں چھ ماشہ' نوشادر چھ ماشہ' ساۓ کی چھ ماشہ' ہینگ بریاں [illegible]
ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر نمبو کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالو [illegible]
[illegible] خوب [illegible]
خوب کی ہے۔ [illegible] ہوتی ہے اور جوڑ

(8) عمدہ دیسی اجوائن کو خوب صاف کر کے ایک روز تک گھیکوار کے رس میں بھگو دیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں بعد ازاں اس اجوائن میں برابر سات روز تک نمبو کا رس اس قدر ڈالیں کہ شام تک خشک ہو جایا کرے گویا برابر سات روز تازہ نمبو کا رس ڈال ڈال کر خشک کر کے محفوظ رکھیں یہ اجوائن ہر قسم کے اجیرن' پیٹ درد' بدہضمی اور سول کے لئے از حد مفید ہے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔(نوٹ) اجوائن کے وزن سے چوتھا حصہ نمک بھی نمبو کے رس کے ہمراہ ڈالنا چاہئے۔

(9) ہینگ بریاں ایک حصہ یک سالہ پرانا گڑ دو حصے' دونوں کو پیس کر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں ننھے بچوں کے اجیرن اور پیٹ درد اور اپھارہ وغیرہ کے لئے نہایت مفید گولیاں ہیں۔

(10) زیرہ سفید اور اجوائن بقدر دو رتی تک ماں کے دودھ میں پیس کر چمچہ میں ڈال کر بچے کو دینے سے اجیرن اور درد کو آرام ہوتا ہے۔

(11) سونٹھ' سیاہ مرچ' سونچل نمک' ہینگ بریاں جملہ ادویہ مساوی الوزن کی بیخ سہانجنا کے رس میں دو تین روز گھوٹ کر گولیاں بقدر دو رتی تیار کریں ہر قسم کے پیٹ درد' اپھارہ اور بدہضمی کو رفع دفع کرتی ہیں۔

(12) خبث ماز' سیاہ مرچ' نمک سیندھا' سونٹھ' فلفل دراز' نوشادر' ترپھلہ جملہ مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس لیں اور ادرک کا رس ڈال کر چار رتی وزن کی گولیاں تیار کریں یہ نہایت عمدہ دوائی ہے پیٹ درد' بدہضمی' ہیضہ' سول' سنگرہنی کو ناش کرتی ہے۔

(13) پانچوں نمک' ترپھلہ' ترکٹا' فلفل دراز' اجوائن' چترا' لونگ' دارچینی' مصطگی رومی' واوڈنگ ہر ایک ایک تولہ' دانہ الائچی کلاں تین ماشہ' زعفران کشمیری تین ماشہ' جاوتری تین ماشہ جملہ ادویہ خوب باریک پیس کر سہانجنا کے رس کے ہمراہ کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں صبح شام ایک ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا اجیرن رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نقشہ دافع اجیرن - اشیاء

یہاں پر ہم عوام کی سہولت کے لئے ایک نقشہ درج کرتے ہیں جس میں تقریباً ان تمام اشیاء کے نام دیے جائیں گے جن کے کثرت استعمال سے اکثر اجیرن ہو جاتا ہے نیز اس کے لحاظ میں وہ چیزیں درج کی جائیں گی جن کے استعمال سے اجیرن رفع ہو سکتا ہے۔

نام اشیاء جن سے اجیرن ہوتا ہے	نام اشیاء جن کے استعمال سے اجیرن دور ہوتا ہے
کٹہل کے اجیرن میں	کیلے کی پکی ہوئی پھلی کھانا
کیلے کے اجیرن میں	گھی کھانا مفید ہے
ناریل کے اجیرن میں	چاول کھانا مفید ہے
آم کے اجیرن میں	سونٹھ ملا کر دودھ پینا مفید ہے

چرونجی کے اجیرن میں	ہرڑ کا چھلکا کھانا مفید ہے
سیب کے اجیرن میں	تخم نیم گھوٹ کر پینا مفید ہے
[illegible] اجیرن میں	- - - - - - - -
کھرنی کے اجیرن میں	- - - - - - - -
خالہ کے اجیرن میں	- - - - - - - -
کھجور کے اجیرن میں	- - - - - - - -
کیتھ کے اجیرن میں	تخم نیم گھوٹ کر پینا مفید ہے
گھی کے اجیرن میں	نیم کے تخم کا رس پینا
مٹھا یعنی دہی کی گاڑھی چھاچھ کے اجیرن میں	نیم کے تخم کا رس پینا
سنگھاڑہ کے اجیرن میں	سونٹھ کا سفوف یا ناگرموتھا
گولر کے اجیرن میں	سونٹھ کا باسی جوشاندہ
چاول کے اجیرن میں	اجوائن اور فلفل دراز گھوٹ کر پینا
دودھ کے اجیرن میں	اجوائن دیسی چبانا
ساٹھی چاولوں کے اجیرن میں	دہی کا ترش پانی پینا
ککڑی کے اجیرن میں	گیہوں کی روٹی کھانا
گیہوں کی روٹی کے اجیرن میں	کانجی پینا
نخود کے اجیرن میں	- - - -
ارد کے اجیرن میں	- - - -
مٹر کے اجیرن میں	- - - -
کنگنی کھانے سے پیدا ہوئے اجیرن میں	ناگرموتھا کا جوشاندہ پینا
کنول کی نال یا بھین کے اجیرن میں	ناگرموتھا کا جوشاندہ پینا
کیسرو کے اجیرن میں	- - - - - - - -
مصری کے اجیرن میں	- - - - - - - -
کلتھ کے اجیرن میں	دہی کا پانی پینا
دال یا دال کی اشیاء کے اجیرن میں	کانجی پینا
پیٹھی کی اشیاء کے اجیرن میں	تازہ پانی پینا
کھچڑی کے اجیرن میں	سیندھا نمک کھانا
کھیر کے اجیرن میں	مونگ کا پانی پینا
بڑے یعنی بھلے کے اجیرن میں	لونگ' ہینگ' الائچی' زیرہ یا کانجی
چینی کے اجیرن میں	لونگ یا سونٹھ کا کھانا

[illegible]

[illegible] مریضوں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ مرض ہیضہ اور دستوں میں بڑا فرق ہے ہیضہ کے دست [illegible] پانی کی طرح پتلے ہو جاتے ہیں اور [illegible] صرف پانی ہی نکلتا ہے مگر عام دستوں میں [illegible] اور یہ مرض ہیضہ میں مریض کا پیشاب بھی طور پر بند ہو جاتا ہے اور یہ ایک ایسی علامت ہے [illegible] ہیضہ میں اچھی طرح تمیز کر سکتے ہیں۔

[illegible]	[illegible] دن میں
لونگ کا عرق یا سونف کا پانی	[illegible] دن میں
[illegible]	[illegible] دن میں
کیوڑہ اور صندل [illegible]	[illegible] دن میں
گرم اشیاء کا استعمال کرنا	[illegible]
سرد اشیاء کا استعمال کرنا	[illegible]

مرض ہیضہ کے درجات

علامات کے لحاظ سے مرض ہیضہ کے چار درجات ہیں:

<u>درجہ اول:</u> جس کو درجہ حضانت یعنی چھوت لگنے سے درمیان کا درجہ جو کہ عموماً ایک سے چار دن تک ہے مگر اکثر چند گھنٹوں سے لے کر بیس یا چوبیس گھنٹوں تک ہی علامات مرض ظاہر ہو جایا کرتی ہیں ایسی حالت میں طبیعت میں سستی، بے چینی، کاہلی اور گھبراہٹ و وحشت سی ظاہر ہوتی ہے معمولی دردِ سر یا سر میں چکروں کا آنا، جسم کا بھاری پن معلوم ہونا، دست وقے کی رغبت ہونا، ابکائیاں آنا، منہ سے لار جاری رہتا۔

<u>دوسرا درجہ:</u> اس حالت میں چند ایک دست وقے آتی ہیں جن میں اول کھائی ہوئی خوراک نکل جاتی ہے پھر چاولوں کی پیچھ کی مانند سفید رنگ کے دست آنے شروع ہوتے ہیں اور کانجی کی طرح قے آتی ہیں پیٹ میں درد ہوتا ہے ہاتھ اینٹھنے لگتے ہیں شدت پیاس کے مارے مریض دہائی مچاتا ہے ادھر پانی پیتا ہے اور ادھر قے کے راستے نکال دیتا ہے سر میں درد، بے چینی و گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے حالت دو تین گھنٹے سے بارہ چودہ گھنٹے تک رہتی ہے اور پھر ضعف و نقاہت شروع ہو جاتی ہے۔

<u>تیسرا درجہ:</u> اس حالت میں مریض سخت کمزور ہو جاتا ہے۔ قے اور دست آنے بند ہو جاتے ہیں یا بہت دیر بعد آتے ہیں تمام جسم میں سرد پسینے آتے ہیں اور تمام جسم ٹھنڈا یخ ہو جاتا ہے سانس لینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے مریض سے بولا نہیں جاتا چہرہ دب جاتا ہے آنکھیں اندر کی طرف دھنس جاتی ہیں اور ان کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں پیاس کی شدت بدستور بنی رہتی ہے پیشاب بالکل نہیں آتا جسم کی گرمی کم ہو جاتی ہے حتی کہ درجہ حرارت 95 بلکہ اس سے بھی کم ہو جاتی ہے نبض ساقط ہو جاتی ہے یا بالکل اٹک اٹک کر چلتی ہے ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے سخت گھبراہٹ و بے چینی ہوتی ہے اور عموماً تین سے اٹھارہ گھنٹے کے اندر اندر مریض راہ عدم اختیار کرتا ہے۔

<u>چوتھا درجہ یا درجہ بحالی:</u> اس حالت میں جسم گرم ہونے لگتا ہے حرارت اکثر بخار کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے نبض کی حرکات درست ہونے لگتی ہیں قے و دست کم ہو جاتے ہیں پیشاب آنے لگتا ہے چہرے پر رونق یا شگفتگی ظاہر ہونے لگتی ہے آنکھوں میں تازگی آنے لگتی ہے غرضیکہ ہر طرح سے رو بصحت ہونے لگتا ہے۔

<u>سخت قسم کا ہیضہ:</u> یہاں پر بھی یہ بیان کر دینا ضروری ہے کہ شدید قسم کے ہیضہ کی حالت میں صرف دو چار ہی دست وقے آ کر مریض کی حالت نازک ہو جاتی ہے اور وہ راہ عدم اختیار کرتا ہے۔

<u>اخلاط کے لحاظ سے ہیضہ کی علامات:</u> اگر ہیضہ کا مرض غلبہ وات سے ہو تو دست اور قے کم ہوتے ہیں اور غلبہ وات کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں یعنی پیٹ درد، اپھارہ، نسوں کا سکڑنا، تشنج، منہ سوکھنا، بے ہوشی ہونا وغیرہ۔

<u>غلبہ پت یعنی صفرا کی وجہ سے:</u> اگر ہیضہ کا مرض غلبہ صفرا سے ہو تو دست بہت ہوتے ہیں شدت کی پیاس لگتی ہے مریض ایک منٹ بھی پانی کے بغیر چین نہیں لیتا بے ہوشی ہوتی ہے مریض بکواس کرتا ہے اندرونی طور پر سخت جلن ہوتی ہے۔

<u>غلبہ بلغم:</u> اگر ہیضہ کی بیماری غلبہ بلغم سے ہو تو سفید رنگ کی قے بہت زیادہ آتی ہیں جسم بھاری معلوم ہوتا ہے سستی و غنودگی چھا جاتی ہے اور دستوں کی رنگت بھی سفید ہوتی ہے۔

بسوچکا یعنی ہیضہ کے اپدرو یا خطرناک عوارض

بنگ سین میں لکھا ہے کہ نیند نہ آنا، بے چینی، لرزہ، پیشاب کی رکاوٹ، بے ہوشی، غشی وغیرہ خطرناک عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے کہ نیند نہ آنا وغیرہ مندرجہ بالا پانچوں عوارض اگرچہ ہر ایک مرض خطرناک ہوتے ہیں مگر مرض ہیضہ میں تو یہ اکثر مہلک ہوتے ہیں۔

بسوچکا یعنی ہیضہ کی لاعلاج علامتیں

اگر کسی مریض میں مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جائیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ اب مریض جانبر نہ ہوگا۔ اندرونی طور پر سخت گرمی اور جلن اور باہر سے جسم ٹھنڈا یخ ہونا، سخت بے چینی، غشی و ہذیان، بار بار تشنج، نقاہت و ضعف، سانس کا رک رک کر آنا، شدت پیاس، گلے میں بلغم رک جانے سے گھر گھر کی آواز ہونا، بے ہوشی، سر کا اِدھر اُدھر پٹکنا، پیشاب کی رکاوٹ، ہچکی، نبض بالکل ساقط ہو جاتی ہے یا نبض کی حرکات ٹھہر ٹھہر کر ظاہر ہوتی ہیں ہاتھ پاؤں، زبان اور سانس بالکل سرد ہوں مریض بے ہودہ بکواس کرے وغیرہ علامات سخت بد ہیں ان کے ظاہر ہونے سے مریض کی یقینی موت ہو جاتی ہے۔

بسوچکا یعنی ہیضہ کی باعلاج علامات

قے بالکل بند ہو جائیں یا کم ہو جائیں قے میں صفرا ملا ہو درد شکم، اپھارہ وغیرہ دور ہو جائیں پیاس بالکل بند ہو جائے یا بالکل کم ہو جائے جسم گرم ہونے لگے پیشاب کھل جائے چہرہ کی رنگت بدل کر اصلی حالت پر آنے لگے سانس اور نبض درست ہو جائیں تو مریض کے بچ جانے کی پختہ امید بندھ جاتی ہے مگر ان حالات کے پیدا ہو جانے پر بھی مریض کی حالت بہتر ہو جانے پر بھی اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض کی ذرہ سی بد پرہیزی، معالج اور تیمارداروں کی لاپرواہی سے مریض دوبارہ مبتلائے مرض ہو جاتا ہے اور پھر اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں رہتی۔

ہیضہ کے حملہ کا وقت

یہ مرض اکثر رات کے بارہ بجے سے چار بجے کے اندر اندر حملہ آور ہوتا ہوا دیکھا گیا ہے۔

ہیضہ کی میعاد

اس مرض کی میعاد کے متعلق یقینی طور پر کچھ نہیں لکھا جا سکتا اکثر دو تین گھنٹوں میں مریض چل بستا ہے بعض پندرہ سولہ گھنٹوں میں اور بعض تین چار روز کے بعد بھی راہ عدم اختیار کرتے دیکھے گئے ہیں۔

معالجین کے لئے خاص ہدایات

(1) ہیضے کی عمدہ سے عمدہ تیر بہدف ادویہ پیشتر ہی تیار رکھنی چاہئیں۔

(2) مرض کے شروع میں دستوں کو بند کرنے یا روکنے والی تیز ادویہ ہرگز نہ دینی چاہئیں کیونکہ ایسی ادویہ سے اگر دست بند بھی ہو جائیں تو تھوڑی دیر بعد پھر بڑے زور سے شروع ہو جاتے ہیں۔

(3) مریض کے اصلی مرض کے متعلق تو عمدہ سے عمدہ ادویہ کا استعمال کرنا ضروری ہے ہی مگر تشنج، رکاوٹ پیشاب، پیاس، سردی وغیرہ خطرناک عوارض کا بھی خاص خیال رکھنا چاہئے اس کتاب میں درج شدہ ان تمام عملیات کو کام میں لائیں جن سے یہ عوارض بہت جلد رفع ہوں ہم نے تقریباً ہر ایک خطرناک علامت کے علیحدہ علیحدہ نسخہ جات و تجاویز درج کر دی ہیں۔

(4) مریض کے رہائشی مکان، کپڑوں اور بستر وغیرہ کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے پارچات پوشیدنی و بستر نہایت مصفا ہو مکان میں کہیں بھی غلاظت کا نام نہ ہو۔

(5) جہاں تک ہو سکے پانی بہت کم پینے کو دینا چاہئے لیکن اگر شدت پیاس کے مارے مریض بے چین ہوتا ہو جاتا ہو تو لونگ جوش کر یا الائچی خورد، پودینہ، سونف جوش کر ایسا ٹھنڈا پانی پینے کو دیں سوڈا واٹر، لیمونیڈ پلائیں برف کی ڈلی

چوسنے کو دیں۔

(6) مریض کو سردی لگنے سے بچانا چاہئے گرم پانی سے بوتلیں بھر کر اس کی بغلوں اور رانوں کے نیچے رکھوانا چاہئے۔

(7) تیمارداروں کو خاص ہدایت کردینی چاہئے کہ وہ حفظ ماتقدم کے طور پر مشک کافور یا ہینگ کو ہروقت پاس رکھیں اور سونگھتے رہیں کھانے میں پیاز کا خوب استعمال کریں ہر روز امرت سار کی دو چار بوندیں کھا چھوڑیں جس گھر میں ہیضہ کا مریض ہو اس کے تمام لواحقین کو خربوزہ، ککڑی، آم، کیلا وغیرہ پھلوں اور کچے پانی سے بچنا چاہئے یعنی جس قدر پانی پینا ہو ابلا ہوا پانی ٹھنڈے کرکے پینا چاہئے گھر میں لوبان یا گوگل کی دھونی بہت مفید ہے ہینگ یا کافور کا دھواں بھی ہیضہ والے گھر میں بڑا فائدہ مند ثابت ہوا ہے دن میں دو تین مرتبہ ان خوشبودار چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو ضرور جلانا چاہئے۔

(8) مرض کی شدت کی حالت میں جب کہ مریض کے جانبر ہونے کی کوئی امید نہ ہو تو مندرجہ ذیل علاج بہت کچھ مفید ثابت ہوتے ہیں اور یہ بالکل آخری حالت میں عمل میں لانے چاہئیں:

(1) ایک بڑے کڑاہے یا ٹب میں ٹھنڈا پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھلا دیں اور اس کو کسی آدمی کا پیشاب بجائے دوائی کے دیتے جائیں مگر مریض کو اس امر کا علم نہ ہونا چاہئے کہ مجھے آدمی کا پیشاب پلایا جارہا ہے۔

(2) جب تشنج کے مارے مریض بالکل اکڑ گیا ہو اور جسم ٹھنڈا یخ ہوگیا ہو تو لوہے کا ٹکڑا گرم کرکے دونوں پاؤں کے تلوؤں کو داغ دو۔

(3) کٹھ، سیندھا نمک، مٹھا تیل ان کی مالش کرنی چاہئے یعنی نمک و کٹھ کو باریک پیس کر تلوں کے تیل میں ملا کر سارے جسم پر خوب ملنا چاہئے۔

بسوچکا چکتسا یعنی مرض ہیضہ کا علاج

اول مواد فاسد کو خارج کرنے کے لئے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک تولہ نمک ملا کر مریضوں کو پلا دیں تاکہ قے کے ذریعہ تمام فاسد مواد نکل کر معدہ بالکل پاک وصاف ہوجائے اور دستوں کو بند کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے کیونکہ یکایک دست رکنے سے نفخ (اپھارہ) ہوجانے کا خطرہ ہے جب مواد بالکل خارج ہوجائے اور صرف پانی ہی پانی قے اور دستوں کے راستہ آتا ہو اس وقت مندرجہ ذیل نسخے استعمال میں لانے چاہئیں اگرچہ ہیضہ کے سینکڑوں ہی نسخے آیورویدک و دیگر کتب میں درج ہیں مگر ہم اس جگہ صرف ان ہی نسخہ جات کو درج کریں گے جو ہمارے اور دیگر عالم فاضل تجربہ کار وئید صاحبان و اطباء حضرات کے مجرب المجرب ہوں گے۔

شاستری نسخے

اگنی کمار رس: سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ، پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، مٹھا تیلیہ مصفا تین تولہ، کشتہ کوڑی زرد ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، سیاہ مرچ آٹھ تولہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بعد ازاں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں شامل کرکے برابر بارہ گھنٹہ تک نمبو کے رس میں کھرل کریں اور خشک ہونے پر محفوظ رکھیں بس اگنی کمار رس تیار ہوگیا مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف یا الائچی استعمال کریں۔

برہت سنکھ وٹی: تھوہر کا کھار چار تولہ، پھٹکڑی کا کھار چار تولہ، مدار کا کھار چار تولہ، املی کا کھار چار تولہ، کیلے کا کھار چار تولہ، ڈھاک کا کھار چار تولہ، پانچوں نمک بیس تولہ، جوکھار ڈیڑھ تولہ، سجی کھار ایک تولہ، سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ، جملہ ادویہ کوٹ پیس کر تیار کریں اور چار تولہ سنکھ کے ٹکڑے لے کر آگ میں گرم کرکے نمبو کے رس میں بجھائیں اور

کریں حتی کہ نکھ بالکل ختم ہوجائے پھر اس کو بھی پیس کر مندرجہ بالا ادویہ میں شامل کریں اور مندرجہ ذیل ادویہ بھی کوٹ چھان کر آمیز کریں سونٹھ بارہ تولہ، کالی مرچ آٹھ تولہ، قلفل دراز چار تولہ، ہینگ بریاں دو تولہ، پیپلا مول دو تولہ، پوست بیخ چترہ دو تولہ، لونگ دو تولہ، پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، مٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ، سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ، منسل ایک تولہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر جملہ ادویہ سرمہ سا باریک کرکے کل ادویہ یک جان کرلیں اور نمبو کے رس سے کھرل کرکے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں مریض ہیضہ کو دو دو گھنٹہ بعد یا حسب ضرورت کم و بیش گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ دیں اور اس وقت تک دیتے رہیں جب تک مرض رفع نہ ہوجائے علاوہ ازیں یہی گولیاں ہر قسم کی بدہضمی، دست، سول، سنگرہنی وغیرہ امراض کو رفع کرنے کے لئے لاثانی چیز ہے۔

جائی پھل آدی وٹی: جائفل، لونگ، قلفل دراز، برگ سنبھالو، مٹھا تیلیہ مصفا، سونٹھ، تخم دھتورہ، شنگرف، سہاگہ سفید بریاں جملہ ادویہ خوب باریک پیس کر برابر دو تین روز تک نمبو کے رس میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں مرض ہیضہ دست و سول کے لئے نہایت فائدہ مند ہیں ہیضہ کے مریض کو گھنٹہ گھنٹہ بعد ایک ایک گولی دینے سے دو تین گھنٹوں میں ہی آرام ہوجاتا ہے۔

دسوچکا آتنک وٹی: لسن، زیرہ سفید، سیندھا نمک، گندھک مصفا، سونٹھ، کالی مرچ، قلفل دراز، ہینگ بریاں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک کوٹ پیس کر نمبو کے رس میں کھرل کریں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں اور دو دو گولی گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہیضہ کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے یہ نسخہ لولمبراج کا ہے اور انہوں نے اس کو ہیضہ کے لئے لاثانی دوا لکھا ہے یہ گولیاں پندرہ پندرہ منٹ کے بعد ایک سے دو گولی تک مریض کو اس حالت میں دینی چاہئیں جب مرض نہایت زوروں پر ہو مگر معمولی حالتوں میں نصف گھنٹہ یا ایک ایک گھنٹہ بعد دینی چاہئیں۔

روگ دسے رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، مٹھا تیلیہ چھ تولہ، سہاگہ سفید چھ تولہ، کالی مرچ چھ تولہ، قلفل دراز ایک تولہ، کیسر ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر جملہ ادویہ سرمہ سی باریک پیس کر اس میں ملائیں بعد ازاں چھ گھنٹہ برگ ارنڈ اور چھ گھنٹہ برگ مدار کے رس میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ہیضہ کی سب حالتوں میں خوب گرم پانی کے ہمراہ دینے سے یقینی آرام ہوتا ہے مقدار خوراک دو دو گولی گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں۔

مرت سنجیونی گٹکا: باؤبڑنگ، سونٹھ، مرچ سیاہ، قلفل دراز، پوست ہرڑ، آملہ، بہیڑہ، وچ، گلو، بھلانوہ مصفا، مٹھا تیلیہ مصفا، جملہ ادویہ باریک پیس کر ایک روز بول گائے میں کھرل کریں اور پھر ایک روز ادرک کے رس میں کھرل کریں اور ایک رتی کی گولیاں بنائیں دو گولی گرم پانی یا عرق سونف و الائچی کے ہمراہ دینے سے ہیضہ کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے یہ آیوروید کی مشہور دوائی ہے جو کہ مرض ہیضہ بدہضمی، پیٹ درد اور سول وغیرہ کو دور کرنے میں لاثانی چیز ہے۔

دسوچکا دھونس رس: سہاگہ سفید بریاں، کشتہ سون مکھی، گندھک مصفا، پارہ مصفا، مٹھا تیلیہ مصفا، سانپ کا زہر اگر نہ ملے تو سم الفار سفید) جملہ ادویہ مساوی الوزن اور سب کے برابر شنگرف رومی مصفا اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر جملہ ادویہ باریک پیس کر برابر سات روز تک نمبو کے رس میں کھرل کریں اور بقدر دانہ سرسوں گولیاں تیار کریں یہ دسوچکا دھونس رس ہیضہ کی ان حالتوں میں استعمال کیا جاتا ہے جب کہ مریض کی حالت ہر طرح سے مایوس کن نظر آتی ہے اور کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی ایسی حالت میں اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

کرپور آسو: نہایت عمدہ شراب دس سیر، پختہ مشک کافور چونسٹھ تولہ، الائچی خورد آٹھ تولہ، ناگرموتھا آٹھ تولہ، سونٹھ آٹھ تولہ، اجوائن آٹھ تولہ، کالی مرچ آٹھ تولہ، جملہ ادویہ باریک پیس کر شراب میں ملا دیں اور کسی عمدہ چینی کے برتن میں بھر کر منہ خوب

بند کردیں اور ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں اس کو نتار لیں یہ نہایت عمدہ کرپور آسو تیار ہو گیا ہیضہ کی ہر حالت میں فائدہ کرتا ہے سینکڑوں بلکہ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے مقدار خوراک پانچ سے دس قطرے عرق سونف میں ملا کر یا مصری پر ڈال کر استعمال کرائیں اور پندرہ پندرہ منٹ کے بعد استعمال کراتے رہیں۔

ہیضہ کے لئے سہل الحصول اور کثیر المنفعت نسخے

امرت سار: مشک کافور، ست اجوائن، ست پودینہ ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ایک شیشی میں ڈال دیں تھوڑی دیر کے بعد خود بخود تیل کی مانند ہو جائیں گے خوب ہلا کر ملا دیں اور محفوظ رکھیں بوقت ضرورت ہیضہ کے مریض کو پانچ سے دس بوند تک عرق سونف ملا کر دیں اور پندرہ پندرہ منٹ بعد دیتے جائیں تاوقتیکہ مرض میں افاقہ نہ ہو پھر گھنٹہ دو گھنٹہ بعد اس سے ہیضہ کو یقیناً آرام ہوتا ہے یہ دوا اس وقت ہندوستان میں سینکڑوں ہی دوا فروش مختلف ناموں سے فروخت کرتے ہیں اور ہزاروں و لاکھوں روپے پیدا کرتے ہیں پرتاپ فارمیسی میں بھی یہ دوا اسی نام سے تیار ہو کر ہزاروں روپوں کی فروخت ہوتی ہے اور ہزاروں انسانوں کی زندگی بچاتی ہے چونکہ مخزن آیوروید کو سچے معنوں میں خزانہ آیوروید بنانا مقصود ہے لہٰذا اپنے ناظرین سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھنا چاہئے اس کی مقدار خوراک پانچ بوند سے دس بوند ہے اور ہیضہ کی حالت میں فائدہ کرتی ہے اور یہی ایک مصری کے ٹکڑے یا بتاشہ پر دیں یا عرق سونف میں ملا کر دینی چاہئے پیاس کی شدت ہو تو پندرہ بیس منٹ کے بعد ایک خوراک دے سکتے ہیں اور معمولی حالت میں گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دینی چاہئے۔

بسوچکا آتنک وٹی: ہینگ بریاں، جوکھار، سجی کھار، سیندھا نمک، سیاہ نمک، نوشادر، قلفل دراز، پپلا مول، پوست بیخ چترا، سیاہ مرچ، کچور، دھنیا، ساق دانہ، ورچ، اجموذ، پوکھر مول، سونٹھ، مغز تخم کرنجوہ، زیرہ سیاہ، پوست بلیلہ کلاں، پاڈھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور کھرل میں ڈال کر نیمو کے رس میں کھرل کریں حتیٰ کہ گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں یہ گولیاں ہیضہ، بدہضمی، پیٹ درد، قے و دستوں کے لئے لاثانی چیز ہیں دو دو گولی ہمراہ عرق سونف استعمال کرائیں اور نصف نصف گھنٹہ کے بعد مریض ہیضہ کو ایک ایک خوراک دیتے رہیں جب تک کہ ہیضہ کو آرام نہ ہو برابر دیتے جائیں۔

ارک جٹاوٹی: پوست بیخ مدار (آک کی جڑ کا چھلکا) نہایت باریک پیس کر ادرک کے رس میں برابر ایک روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں نصف نصف گھنٹہ کے بعد مریض ہیضہ کو ایک ایک گولی ہمراہ آب گرم یا عرق سونف نگلوادیں یقینی فائدہ ہوگا یہ گولیاں کبھی خطا نہیں کرتیں نسخہ مجرب ہے۔

کیسر آدی وٹی: زعفران تین ماشہ، افیون تین ماشہ، ہیرا ہینگ بریاں تین ماشہ، جائفل تین ماشہ چاروں چیزوں کو کھرل کر کے یک جان کر لیں اور چھوہاروں کا پیٹ چاک کر کے ان میں سے گٹھلی نکال کر دوائی مذکور بھر دیں اور چھوہاروں پر دھاگا لپیٹ کر اس کے اوپر گیہوں کا آٹا ایک ایک انگلی موٹا لیپ کر کے آگ میں رکھیں جب آٹا سرخ ہو جائے تو آگ میں سے نکال کر آٹا الگ کر دیں اور دوائی و چھوہاروں کو خوب کھرل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی رام بان کی طرح بے خطا چیز ہیں کبھی خالی نہیں جاتیں ایک ایک گولی پندرہ بیس منٹ کے وقفہ سے مریض ہیضہ کو بہ ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی کے ہمراہ دیں شرطیہ فائدہ ہوگا۔

ہنگوادی وٹی: ہینگ بریاں ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، سیاہ مرچ ایک تولہ، ناگرموتھا دو تولہ، مشک کافور ایک تولہ نہایت باریک پیس کر سرخ مرچوں کے پانی سے کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں یہ ہیضہ کی عجیب الاثر دوائی ہے فائدہ کے لحاظ سے لاثانی ہے اور کبھی خطا نہیں کرتی مقدار خوراک ایک ایک گولی نصف نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دیں جب تک کہ آرام

نہ ہو جائے۔

مرچ آدی وٹی: نہایت تیز سرخ مرچ پانچ تولہ، چونہ سفید آب نارسیدہ دو تولہ خوب باریک پیس کر عرق لیموں کے ہمراہ کھرل کریں اور ایک رتی سے دو رتی تک گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک ایک گولی ہمراہ آب گرم یا عرق سونف نصف نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دیں یقینی فائدہ ہوتا ہے مجرب ہے۔

اگر مرض ہیضہ میں غلبہ صفرا ہو تو مندرجہ ذیل سہل الحصول مگر جادو اثر دوا کو استعمال کرانا چاہئے وہ دوا اگرچہ بہت معمولی ہوتی ہے مگر فائدہ کے لحاظ سے لاثانی ہے۔

نسخہ مبارک: گل قند پانچ تولہ، دھنیا ایک تولہ، کاسنی نو ماشہ، دانہ الائچی کلاں نو ماشہ، کونڈی ڈنڈے سے بطور سردائی رگڑ کر اس میں نصف سیر پختہ پانی ملائیں اور چھان کر مٹی کے برتن میں رکھیں اس میں سے نصف نصف چھٹانک مریض کو پلائیں ایک دو مرتبہ دینے سے ہی قے اور دست آنا بند ہو جاتے ہیں اور چند خوراکیں پلانے سے مرض کا دفعیہ ہو جاتا ہے نہایت ہی مجرب دوائی ہے۔

مرض ہیضہ کو دور کرنے والے غریبانہ نسخے

(1) سونف یک تولہ، پودینہ آٹھ ماشہ، لونگ چار عدد، گل قند دو تولہ ان سب کو ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی بقایا رہنے پر چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ ہیضہ کی عمدہ دوائی ہے چند مرتبہ پلانے سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(2) سرخ مرچوں کا تخم ایک عدد دو رتی موم دیسی میں ملا کر گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ نگلوادیں اس کی دو تین خوراک دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(3) چرچٹہ یعنی پٹھ کنڈا کی جڑ بقدر چھ ماشہ عرق سونف یا پانی میں بطور سردائی رگڑ کر مریض کو پلانے سے سخت درد و ہیضہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) ہینگ بریاں یک تولہ، سیاہ مرچ یک تولہ، افیون خالص چھ ماشہ، کافور چھ ماشہ ان چیزوں کو باریک پیس کر قدرے پرانا گڑ ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں نصف نصف گھنٹہ بعد چند مرتبہ استعمال کرانے سے ہیضہ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(5) نرکچور بقدر نو ماشہ جوکوب کر کے یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب ایک چھٹانک پانی بقایا رہ جائے تو چھان کر چند مرتبہ چمچہ بھر کر مریض کو دیں اس کے استعمال سے مرض ہیضہ کو آرام ہوتا ہے۔

(6) نیل سے رنگے ہوئے کپڑے کو جلا کر راکھ کر لیں اور اس راکھ میں سے بقدر ایک ماشہ آدمی کے بول میں ملا کر مریض کو چند مرتبہ پلائیں ہیضہ کی مجرب دوائی ہے مگر یہ یاد رہے کہ مریض کو اس امر کی آگاہی نہ ہونی چاہئے کہ اس کو بول پلایا جا رہا ہے۔

(7) مریض ہیضہ کو ایک بڑے کڑاہے یا ٹب میں بٹھلا کر ٹھنڈے پانی سے بھر دیں اور بطور دوا آدمی کا پیشاب پلاتے جائیں تاوقتیکہ مریض کا جسم گرم نہ ہو اور مرض رفع نہ ہو یہی عمل جاری رکھیں مگر یہ عمل ایسی حالتوں میں کرنا چاہئے جب کہ کوئی دوا کارگر نہ ہو اور مریض کے جانبر ہونے کی بالکل امید نہ ہو گویا ہر طرح سے مایوسی کی حالت میں علاج کارگر ہوتا ہے۔

(8) رائی پانچ تولہ، نمک خوردنی ایک تولہ، لسن دو تولہ، سرخ مرچ دو تولہ خوب باریک پیس کر عرق لیموں سے کھرل کریں

اوردو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں مریض ہیضہ کو نصف نصف گھنٹہ یا پندرہ پندرہ منٹ بعد گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ دیں یقینی آرام ہوگا۔

(9) کمرفنی کی جڑ بقدر پانچ ماشہ پانی میں گھس کر مریض کو چند مرتبہ پلانے سے یقینی آرام ہوتا ہے۔

(10) پیاز کا رس پانچ تولہ' ہینگ بریاں چار رتی' نمک خوردنی آٹھ رتی' مشک کافور آٹھ رتی' افیون خالص چار رتی سب کو کھرل کرکے ایک شیشی میں بھر لیں اور دس سے پندرہ بوند عرق سونف ایک چمچہ بھر میں ملا کر چند مرتبہ دینے سے مریض کو یقینی آرام ہوتا ہے۔

(11) مشک کافور چار رتی' سونٹھ تین ماشہ دونوں اشیاء کو خوب کھرل کرکے یک جان کرلو اور اس کی آٹھ خوراکیں بنا کر پندرہ پندرہ منٹ بعد مریض کو عرق سونف کے ہمراہ دیں یہ ہیضہ کی عمدہ دوائی ہے۔

(12) افیون خالص ایک ماشہ' کافور دو ماشہ' ہینگ بریاں دو ماشہ' کالی مرچ دو ماشہ' سونٹھ دو ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق لیموں کے ہمراہ مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اوردن بھر میں چھ سے آٹھ گولی تک ایک ایک گولی کرکے دے سکتے ہیں۔

(13) برگ سرس سبز تین ماشہ' سیاہ مرچ بارہ عدد' پانچ تولہ پانی میں بطور سردائی گھوٹ کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں اس سے درد و جملہ تکالیف رفع ہوجاتی ہیں۔

(14) جائفل کا خالص تیل پانچ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے عرق سونف پلائیں اس کی دو تین خوراکوں سے ہی ہیضہ کو آرام ہوتا ہے۔

(15) برگ کنجد چار ماشہ دو تین چھٹانک پانی میں گھوٹ کر پینے سے ایک دو خوراکوں سے ہی ہیضہ رفع و دور ہوجاتا ہے۔

(16) خالص گائے کے دہی کی چھاچھ جس میں سے مکھن نکالا گیا ہو مریض ہیضہ کو نمک زیرہ اور کالی مرچ ملا کر پلاتے رہیں جب تک کہ ہیضہ دور نہ ہوجائے۔ بھاؤ پرکاش کے مصنف پنڈت بھاؤ مشر فرماتے ہیں:

بسوچکا یام اتی وردھایام تکرم وردھی کم جلم

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہیضہ کی نہایت تیز یا اتی بڑھی ہوئی حالتوں میں مریض کو دہی کے برابر وزن پانی ملا کر چھاچھ بنا کر پلائیں اور یہ چھاچھ شدید قسم کے ہیضہ کی ایک ہی دوائی ہے۔

(17) سرخ مرچ بقدر دو تولہ' سیندھا نمک تین ماشہ' یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں نصف سیر پختہ پانی بقایا رہنے پر چھان لیں اور اس میں سے بقدر دو دو تولہ پندرہ پندرہ منٹ بعد مریض کو پلائیں ہیضہ کی اکسیر دوائی ہے۔

(18) پوست بیخ مدار چار تولہ' غنچہ مدار چار تولہ' سیاہ مرچ چار تولہ' عقرقرحا دو تولہ' سیاہ نمک تین تولہ' لونگ دو تولہ' جائفل دو تولہ سب کو باریک پیس کر سہانجنا کے رس سے بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں یہ گولیاں ہیضہ کی ہر حالت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں نصف گھنٹہ یا پندرہ پندرہ منٹ بعد گرم پانی یا عرق سونف سے استعمال کرائیں۔

(19) الائچی خورد کا چھلکا چار تولہ یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں تین پاؤ بقایا رہنے پر چھان لیں اور ٹھنڈا کرکے دو دو تولہ مریض کو پلائیں صفراوی ہیضہ کی حالت میں دست اور قے کو بند کرنے کے لئے اور پیشاب کھولنے کے لئے ایک ہی دوا ہے مجرب ہے۔

(20) ناریل دریائی' عرق سونف یا پانی ڈال کر پتھر پر اس قدر گھسیں کہ ایک ماشہ وزن تک گھس جائے ایک چمچہ میں ڈال کر مریض کو پلائیں اس سے صفراوی ہیضہ کے دست و قے فوراً بند ہوجاتی ہیں نیز دیگر اقسام کی قے کو رفع کرنے کے لئے بھی یہ عجیب الاثر دوائی ہے۔

مرض ہیضہ کو دور کرنے والے چند ضماد یعنی لیپ

ارک تیل: مدار کے پتوں کا رس یک سیر' دھتورہ کا رس ایک سیر پختہ' پوست بیخ سہانجنا کا رس یک سیر پختہ' ادرک کا رس یک سیر پختہ' کوٹ بیخ آٹھ تولہ' سیندھا نمک آٹھ تولہ' دہی کا چھاچھ یک سیر پختہ' کانجی یک سیر پختہ' روغن کنجد یک سیر پختہ' اول کوٹ و سیندھا نمک خوب باریک پیس کر مدار وغیرہ کے رس سے گولا سا بنائیں پھر اس گولے کو لوہے کی کڑاہی یا تانبے کے دیگچے میں رکھ کر جملہ اشیاء کا رس و روغن کنجد ڈال دیں اور بھٹی پر چڑھا کر نرم نرم آگ سے پکائیں جب کل اشیاء کا رس جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں اور محفوظ رکھیں اس تیل کو تمام جسم پر ملنے سے مرض ہیضہ میں پیدا شدہ جملہ ردی علامات مثلاً جسم کا ٹھنڈا ہونا' کثرت سے پسینہ آنا' اینٹھن یا تشنج وغیرہ سب دور ہوتی ہیں۔

(2) جو کا آٹا اور جوکھار دونوں کو دہی کی چھاچھ میں پیس کر گرم کرکے مریض ہیضہ کے پیٹ پر لیپ کرنے سے پیٹ شول رفع ہوتا ہے نیز پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔

(3) ہینگ' سونٹھ' کالی مرچ' سیندھا نمک' فلفل دراز جملہ ادویہ بقدر تین تین ماشہ لے کر گرم پانی میں پیس کر مریض کے پیٹ پر لیپ کرنے سے ہیضہ رفع دفع ہوجاتا ہے اور درد و سول کو فوراً آرام ہوتا ہے۔

(4) چوہے کی مینگنیں چار تولہ' سونف دو تولہ' قلمی شورہ ایک تولہ' ہینگ تین ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر گرم پانی ملا کر پیٹ پر لیپ کرنے سے درد شکم اور اپھارہ کو آرام ہوجاتا ہے اور ساتھ ہی مریض کو پیشاب بھی کھل کر آجاتا ہے۔

(5) چوہے کی مینگنیں ایک تولہ' ہینگ تین ماشہ گرم پانی میں پیس کر مقام ناف پر لیپ کرنے سے فوراً اپھارہ رفع ہوجاتا ہے۔

(6) بیج چیڑ' دار چینی' راسنا' اگر' پوست بیخ سہانجنا' کٹھ تلخ' وچ' ستاور ہر ایک دو تولہ خوب باریک پیس کر لیموں کا رس ملا کر گرم کرکے پیٹ پر لیپ کرنے سے نفخ شکم سول وغیرہ کو فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

مرض ہیضہ کے دفعیہ کے لئے چند انجن یعنی سرمے

آیوروید میں سخت قسم کی امراض کے لئے بعض سرمے بھی اکسیر کا حکم رکھتے ہیں چنانچہ مرض ہیضہ کے دفعیہ کے لئے چند انجن کے نسخے دیئے جاتے ہیں:

(1) ترکٹا (سونٹھ' مرچ' پیپل) مغز تخم کرنجوہ' دار ہلدی' ہلدی' پوست بیخ نمبو' جملہ مساوی الوزن لیکر پانی میں خوب باریک پیس کر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت پانی میں ہی گھس کر مریض ہیضہ کی آنکھوں میں ڈالیں اس کے استعمال سے ہیضہ دفع و دور ہوجاتا ہے۔

(2) مہوا کا ساز' چرچٹہ کا تخم' وزم کوتیل' ہلدی' دار ہلدی' ترکٹا مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں بوقت ضرورت مریض ہیضہ کی آنکھوں میں بطور انجن لگائیں اس سے ہیضہ رفع دفع ہوجاتا ہے۔

(3) چرچٹہ کے پتے' سیاہ مرچ دونوں گھوڑے کی لار میں گھس کر آنکھوں میں بطور انجن لگانے سے ہیضہ رفع دفع ہوجاتا ہے۔

مریض ہیضہ کی شدت پیاس کو روکنے والے نسخے

(1) لونگ بیس عدد یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو چھان کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں ٹھنڈا کرکے تھوڑا تھوڑا پانی پلائیں اس سے شدت پیاس رفع ہوجاتی ہے۔

(2) جائفل چار عدد کوٹ کر یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور تین پاؤ بقایا پانی رہنے پر چھان کر مٹی کے برتن میں ڈال

دیں اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں یہ ہیضہ کی پیاس کو روکنے کے لئے عمدہ چیز ہے۔

(3) کنہ دھان کی کھیل، مغز کنول ڈوڈہ، کونپل برگد ان سب کو خوب باریک پیس کر قدرے شہد ملا کر گولیاں بنائیں اور مریض کے منہ میں رکھائیں یہ گولیاں بھی شدت پیاس کو خوب روکتی ہیں۔

(4) ناگرموتھا چار تولہ یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور تین پاؤ پانی بقایا رہنے پر چھان کر ٹھنڈا کرکے برتن میں ڈال دیں اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلا دیں یہ ہیضہ کی پیاس کو روکنے کی عمدہ چیز ہے۔

(5) صرف برف چوسنے سے بھی شدت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

(6) عرق سونف بیس تولہ، عرق گلاب بیس تولہ، عرق الائچی بیس تولہ، عرق پودینہ بیس تولہ، برف بیس تولہ سب کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اس میں سے مریض ہیضہ کو تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ ہیضہ کی پیاس روکنے کی عمدہ دوا ہے۔

(7) سفوف سرد چینی بقدر ایک ماشہ منہ میں ڈال کر چند گھونٹ عرق الائچی پلانے سے شدت پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

(8) درخت پیپل کی لکڑی کا کوئلہ پانچ تولہ پانی ایک سیر ایک مٹی کے برتن میں نصف گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی مریض کو پلائیں شدت پیاس کو روکنے کے لئے لاثانی عمل ہے۔

(9) گلوچی پانچ تولہ پانی یک سیر مٹی کے برتن میں ڈال کر جوش دیں اور نصف پانی رہنے پر ٹھنڈا کرکے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں شدت پیاس اور شدت مرض کو روکنے کے لئے عجیب چیز ہے۔

(10) عمدہ قسم کی شراب ایک چھٹانک جوشیدہ ٹھنڈا پانی تین پاؤ پختہ دونوں کو ملا کر بوتل میں رکھیں اور اس میں سے چمچ بھر کر مریض کو پلا دیں ہیضہ کی شدت پیاس و ہیضہ دونوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

مریض ہیضہ کی قے روکنے کے لئے مجرب نسخے

(1) دانہ الائچی کلاں، دھان کی کھیل، لونگ، ناگ کیسر، فلفل دراز، برگ مہندی، بیر کی گٹھلی کا مغز، ناگرموتھا، صندل سفید جملہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور کل سفوف کے برابر مصری ملا کر اس میں دو چند شہد ملائیں اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو چٹائیں یہ ہر قسم کی قے روکنے کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(2) خوب گرم کیا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا پلانے سے قے بند ہو جاتی ہیں۔

(3) رائی بقدر پانچ تولہ گرم پانی میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کریں اور جب جلن معلوم ہونے لگے تو فوراً لیپ اتار لیں اس عمل سے یقیناً قے بند ہو جاتی ہیں۔

(4) دھان کی کھیل تین تولہ، مصری ایک تولہ دونوں کو یک پاؤ پختہ پانی میں دو گھنٹہ تک بھگو رکھیں بعد ازاں اس کو چھان لیں اس میں ایک تولہ خس، الائچی خورد چھ ماشہ، سونف ایک تولہ ہر سہ اشیاء پیس کر ملا دیں اور ایک تولہ سفید صندل کی لکڑی بھی گھس کر اسی میں ملا دیں اس میں سے بقدر چھ ماشہ چند مرتبہ دینے سے ہر قسم کی قے بند ہو جاتی ہیں خصوصاً غلبہ صفرا میں تو یہ عمل لاثانی ثابت ہوا ہے۔

(5) رائی پانچ تولہ، کافور چھ ماشہ دونوں کو گرم پانی میں پیس کر معدہ پر لیپ کرنے سے قے آنا فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

(6) مور کا پر جلا کر چھ ماشہ راکھ لیں اور اس میں دو ماشہ فلفل دراز کا سفوف ملا دیں دونوں کو شہد میں ملا کر بطور چٹنی مریض کو چٹائیں اس سے قے یقیناً بند ہو جاتی ہیں۔

مرض ہیضہ کا تشنج، اینٹھن اور تمام بدن کی ٹھنڈک دور کرنے والے نسخے

(1) سونٹھ کا سفوف گرم کرکے سارے جسم پر مالش کریں اس ...

(2) اگر ہاتھ پاؤں میں اینٹھن کی شدت ہو تو بالو ریت و نمک باریک پیس کر خوب گرم کر لیں اور پوٹلیاں بنا کر اس پر کانجی چھڑک کر مریض کے ہاتھ و پاؤں کو بھارہ دیں اس سے اینٹھن وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

(3) سرسوں کے تیل میں کوٹ نخ و سیندھا نمک ملا کر ہاتھ پاؤں پر مالش کریں اس سے سردی و اینٹھن دور ہو جاتی ہے۔

(4) روغن کنجد میں جائفل پیس کر ملا لو اور اس کی مالش کرنے سے اینٹھن و سردی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔

(5) سونٹھ، جائفل دونوں مساوی الوزن پیس کر سارے جسم پر مالش کرنے سے جسم گرم ہو جاتا ہے اور اینٹھن و تشنج رفع ہو جاتے ہیں۔

(6) چرواوے رس بقدر دو رتی ادرک اور پان کے رس میں ملا کر مریض کو چٹانے سے جسم گرم ہو جاتا ہے۔

(7) پرانی روئی کو گرم کرکے سرد مقامات پر خصوصاً ہاتھ پاؤں سینک کریں۔

(8) برانڈی شراب اور تارپین کا تیل مساوی الوزن ملا کر جسم پر مالش کرنے سے جسم گرم ہو جاتا ہے اور تشنج اور اینٹھن رفع ہو جاتے ہیں۔

(9) کوٹ نخ، سیندھا نمک، کانجی اور روغن کنجد ان کو ملا کر ہاتھ پاؤں پر مالش کرنے سے سردی اور اینٹھن رفع ہو جاتی ہے۔

مریض ہیضہ کو پیشاب لانے کے لئے مجرب نسخے

(1) چوہے کی مینگنیں دس تولہ، قلمی شورہ دس تولہ دونوں کو گرم پانی میں پیس کر ناف کے نیچے لیپ کرنے سے فوراً پیشاب کھل جاتا ہے۔

(2) صرف قلمی شورہ کو پیس کر قدرے پانی ملا کر گاڑھا گاڑھا لیپ مقام ناف پر کریں فوراً پیشاب آ جاتا ہے۔

(3) گل ٹیسو پانچ تولہ، قلمی شورہ پانچ تولہ دونوں کو خوب باریک کرکے قدرے گرم پانی ملا کر لیپ بنائیں اور ناف کے نیچے لیپ کریں اس سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر پیشاب آ جایا کرتا ہے۔

(4) گرم پانی کے ٹب میں بٹھلانے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

(5) جب دست و قے بالکل بند ہو جائیں مریض کا جسم بالکل گرم ہو جائے اور پیشاب بند ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ نہایت فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے یقینی طور پر پیشاب کھل جایا کرتا ہے۔ نسخہ مبارک یہ ہے: الائچی خورد تین ماشہ، گوکھرو خورد نو ماشہ، تخم پیٹھہ چار ماشہ، تخم خیار تین ماشہ، جوانسہ تین ماشہ سب کو کوٹ کر یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب پانی ڈیڑھ چھٹانک یا ایک چھٹانک رہ جائے تو اس میں بقدر چھ رتی قلمی شورہ ایک ماشہ جوکھار حل کرکے مریض کو پلا دیں اس سے بہت جلد پیشاب کھل جاتا ہے۔

مریض ہیضہ کی ہچکی دور کرنے کے لئے مجرب دوائیں

اکثر شدت مرض و سخت کمزوری کے باعث مریض ہیضہ کو ہچکی آنے لگتی ہے جو کہ نہایت خطرناک علامت ہے لہٰذا یہاں پر چند نسخے ہچکی کو فوراً رفع کرنے والے درج کئے جاتے ہیں:

(1) سیندھا نمک ایک ماشہ ایک ماشہ گھی میں خوب پیس کر سونگھنے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(2) کیلہ کی جڑ کا رس نکال کر مریض کو سنگھانے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(3) مور پنکھ کی راکھ تین ماشہ، شہد چھ ماشہ میں ملا کر مریض کو چٹانے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(4) اڑد سیاہ تین ماشہ، گھی تین ماشہ، ہینگ دو رتی، سفوف ہلدی تین ماشہ ان کو ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مریض کے منہ کے راستہ دھواں کھینچنے کی ہدایت کریں یہ ہچکی دور کرنے کے لئے عمدہ عمل ہے۔

کیڑے مار رس: پارہ ایک حصہ، گندھک دو حصے، اجوائن چار حصے، واوڑنگ آٹھ حصے، کچلہ مصفا سولہ حصے، تخم ڈھاک بتیس حصے اول پارہ و گندھک کو کھرل کریں جب کاجل کی مانند ہو جائے تو جملہ ادویہ باریک پیس کر اس میں ملا دیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک شہد میں ملا کر کھلائیں اوپر سے گرم پانی پلائیں یہ دوا بھی کیڑوں کو دور کرنے کے لئے لاثانی چیز ہے ہر مطب میں تیار رہنی چاہئے۔

لاکشادی وٹی: لاکھ بھلانوہ مصفا، بیروزہ مصفا، تخم ارجن، گل ارجن، واوڑنگ، سونا مکھی، گوگل مصفا جملہ ادویہ برابر وزن لیکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ان کے استعمال سے کرمی روگ رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

وڑنگ آدی لوہ: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کالی مرچ، جائفل، فلفل دراز، ہڑتال ورقیہ مصفا، سونٹھ، سہاگہ سفید بریاں ہر ایک دو تولہ اور واوڑنگ جملہ ادویہ کے برابر سب خوب چھان کر سفوف بنائیں پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند تیار کریں اور سب کو آمیز کرکے اس میں سب ادویہ کے برابر کشتہ فولاد شامل کریں بس اب یہ وڑنگ آدی لوہ تیار ہو گیا اور اس میں سے بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک روزانہ دونوں وقت ہمراہ گرم پانی یا جوشاندہ ترپھلہ استعمال کرائیں یہ ہر قسم کے کیڑوں کو ناش کرنے کے لئے لاثانی چیز ہے۔

وڑنگ اولیہ: باؤ وڑنگ یک پاؤ پختہ خوب باریک پیس کر سہ چند یا چہار چند شہد ملا کر بطور معجون یا لعوق تیار کریں یہ وڑنگ اولیہ ہے اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ روزانہ استعمال کرائیں نہایت عمدہ دوائی ہے اس کے استعمال سے سب طرح کے کرمی رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

[illegible] گھرت: [illegible] و آملہ، [illegible] بھاکھونڈ، ترید سفید سولہ سولہ تولہ لیں ان سب کو کوٹ پیس کر ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر سولہ سیر پختہ گائے کا بول اور چار سیر پختہ گھی گائے ملا دیں اور بھٹی پر چڑھا کر نرم نرم آگ جلائیں جب کل گائے کا بول جل جائے اور صرف گھی جا رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور محفوظ رکھیں مقدار خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک گرم دودھ میں ڈال کر دونوں وقت صبح وشام استعمال کرائیں اس کے استعمال سے اندرونی کیڑوں کا نام ونشان نہیں رہتا مجرب ہے۔

کرمی روگ کو دور کرنے والے عام وسہل الحصول نسخے

(1) واوڑنگ ایک تولہ، کنبیلہ ایک تولہ، تخم ڈھاک ایک تولہ ہر سہ ادویہ خوب باریک پیس کر ایک سالہ کہنہ گڑ میں ملا دیں اور اس میں سے بقدر چھ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ ہر قسم کے کیڑوں کو دور کرنے والی عجیب چیز ہے۔

(2) چاولوں کی پیچھ بقدر دس تولہ، سفوف واوڑنگ چھ ماشہ، سفوف ترکتا تین ماشہ ان سب کو ملا کر چند روز پینے سے سب طرح کے اندرونی کیڑے مر جاتے ہیں اور باہر نکل جاتے ہیں۔

(3) سفوف پیپلا مول بقدر چھ ماشہ، بکری کا پیشاب تین تولہ ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے ہر قسم کے اندرونی کیڑے یقینی نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(4) برگ نیم سبز چار تولہ بطور سردائی رگڑ کر اس میں پندرہ یا بیس تولہ پانی ملا کر چھان لیں اور قدرے شہد ملا کر برابر سات روز تک استعمال کریں یہ ہر قسم کے اندرونی کیڑوں کو رفع کرنے کے لئے عمدہ دوائی ہے۔

(5) تخم ڈھاک بقدر چھ ماشہ خوب باریک پیس کر دہی کی چھاچھ میں ملا کر استعمال کرائیں یہ بھی کیڑوں کو مارنے والی بے نظیر دوائی ہے۔

(6) برگ کھجور دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی جا یا رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس کو چوبیس گھنٹہ تک محفوظ جگہ پر رکھا رہنے دیں بعد ازاں مریض کو پلائیں اسی طرح ایک ہفتہ تک استعمال کرانے سے یقینی طور پر ہر قسم کے اندرونی کیڑے مر کر رفع ہو جاتے ہیں۔

(7) برگ نمبو کا رس بقدر یک تولہ، شہد یک تولہ روزانہ ملا کر پینے سے اندرونی کیڑے نشٹ ہو جاتے ہیں مگر چند روز تک استعمال کرانا چاہئے۔

(8) تمی یاری میٹھے نمبو کے رس میں برابر نو گھنٹہ تک رگڑ کر استعمال کرنے سے بہت بڑھے ہوئے کرمی بھی نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(9) واوڑنگ، تخم ڈھاک، اندرجو تینوں چیزیں برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملا دیں اور اس میں سے ہر روز بقدر چھ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ بھی کرمی روگ کی مجرب دوائی ہے۔

(10) تخم ڈھاک، اجوائن ہر دو اشیاء مساوی الوزن لے کر پیس ڈالیں اور اس میں سے روزانہ بقدر چھ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ بھی عمدہ دوائی ہے۔

(11) کنبیلہ، واوڑنگ، مغز تخم کرنجوہ، تخم شاہترہ، زیرہ سیاہ، اجوائن جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس لیں اور اس میں ایک سالہ پرانا گڑ اس قدر ملائیں کہ گولی بننے کے لائق ہو جائے اور تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں اور دو تین روز کے بعد مریض کو حسب طاقت چار تولہ تک کسٹر آئل پلائیں اس سے جلاب ہو کر تمام اندرونی کیڑے رفع دفع ہو جائیں گے یہی عمل دو تین مرتبہ کریں یعنی تین چار روز گولیاں کھلائیں اور پھر کسٹر آئل سے جلاب دیں بعد ازاں ڈیڑھ ماشہ سفوف واوڑنگ شہد میں ملا کر متواتر گیارہ روز تک استعمال کرائیں یہ عمل کرنے سے دوبارہ زندگی بھر کیڑوں کا مرض نہیں ہوتا۔

(12) بوقت رات مریض کو خوب پیٹ بھر کر میٹھا پلاؤ کھلائیں صبح یک پاؤ پختہ دہی میں ایک تولہ کنبیلہ ملا کر پلا دیں اگلے روز چار تولہ کسٹر آئل اور اس میں دس بوند روغن تارپین ملا کر دودھ میں ڈال کر پلائیں اس طرح سے بھی ہر قسم کے اندرونی کیڑے رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

بچوں کے کرمی روگ کا علاج

یوں تو کرمی روگ بچوں اور بوڑھوں سب کو ہوتا ہے اور سب کو ہی تکلیف دیتا ہے مگر بچوں کو یہ مرض اکثر ہوتا اور زیادہ تکلیف دیتا ہے بچے ہر وقت پریشان رہتے ہیں خصوصاً شام ہوتے ہی وہ رونا اور چلانا شروع کر دیتے ہیں ماں اور باپ کو حیران کر دیتے ہیں بہت کچھ تدابیر کرنے پر بھی رونا اور چلانا بند نہیں کرتے کریں بھی کیسے؟ ان کی تو جان کی بنی ہوتی ہے کیونکہ کیڑے ان کی جائے مقعد کو کاٹ کاٹ کر کھا جاتے ہیں مقعد کا رنگ لال سرخ ہو جاتا ہے اور بچے ہر وقت اپنا ہاتھ وہاں ہی رکھتا ہے جسم کا رنگ زرد یا سفید پڑ جاتا ہے اور جسم نہایت کمزور ہو جاتا ہے بچہ دودھ نہیں پیتا بخار چڑھ جاتا ہے اگرچہ اس باب میں درج کی ہوئی ادویہ مناسب مقدار میں بچوں کو بھی دی جا سکتی ہیں مگر چونکہ وہ نہایت تیز ہیں اور ان کے استعمال میں غلطی ہو جانے کا امکان ہے لہٰذا یہاں چند مجرب ادویہ درج کی جاتی ہیں جو کہ بچوں کے اندرونی کیڑوں کے رفع کرنے کے لئے عجیب الاثر ہیں۔

(1) برگ گلروندہ کا رس نکال کر اس میں روئی کا پھاہا تر کرکے بچے کی مقعد میں رکھیں یا چھوٹی پچکاری اسی رس کی بھر کر مقعد میں داخل کریں اس سے چنونے وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔

[illegible]

کو نہایت باریک پیس کر [illegible] ٹکیاں تیار کریں ایک گولی صبح ایک شام شہد ادرک کے ہمراہ دینے سے بچوں کے ہر طرح کے کیڑے رفع ہو جاتے ہیں۔

(3) [illegible]

ہر طرح کے کرم خت ہو جاتے ہیں۔

(4) [illegible] تین چار روز تک بچے کی مقعد میں لگانے سے [illegible]

[illegible]

کیڑے [illegible] ہیں۔

(6) صرف کنبلہ [illegible]

کرکے بچے کو پلادیں اس سے ہر قسم کے اندرونی کیڑے رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(7) تخم دھاک بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پانچ تولہ پانی میں جوشاندہ کریں اور چھ ماشہ پانی بقایا رہنے پر بذریعہ پچکاری مقعد میں بھر دیں یہ بھی لاثانی چیز ہے۔

(8) کوئنچ کی جڑ پانی میں گھس کر پلانے سے بچوں کے کیڑے رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

واہیہ کرمی چکتسا یعنی بیرونی کیڑوں کا علاج

(1) مولی یا پان کے رس میں پارہ کھرل کرکے سر میں لگانے سے جوئیں فوراً مر جاتی ہیں۔

(2) مغز تخم نیم خوب گھوٹ کر سر میں لگانے سے سر کی جوئیں ناش ہو جاتی ہیں۔

(3) نیلا تھوتھا ایک حصہ پانی چار حصہ دونوں کو گھول کر چم جوؤں کے مقامات پر لگانے سے صرف دو تین مرتبہ ہی میں جوئیں رفع دفع ہو جاتی ہیں۔

[illegible]

(5) سلارس کو بول گائے میں پیس کر سر میں لیپ کرنے سے سر کی جوئیں رفع دفع ہو جاتی ہیں۔

(6) مجیٹھ کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر سر میں لگانے سے سر کی جوئیں نشٹ ہو جاتی ہیں۔

(7) واوڑنگ پانچ تولہ گندھک آملہ سار پانچ تولہ منسل پانچ تولہ ان کو گائے کے بول میں خوب کھرل کرکے گولا سا بنالو اور تین پاؤ چھٹانک روغن سرسوں و چار سیر چھٹانک بول گائے ان سب کو ملا کر ایک کڑاہی یا دیگچہ میں ڈالیں اور چولہے پر چڑھا کر نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ بول گائے بالکل جل جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے اس کو اتار کر چھان لیں یہ تیل سر یا دیگر مقامات پر لگانے سے جوؤں اور چم جوؤں کو نشٹ کر دیتا ہے۔

کرمی روگ میں پتھیہ اپتھیہ یعنی قابل استعمال و قابل ترک اغذیہ وغیرہ

وہیم پان یعنی تمبا کو نوشی کرمی روگ میں نہایت مفید ہے جسم کو صاف رکھنا' لال چاول' پرول' لسن' بتھوے کا ساگ' چرہ برگ ساز' نیا کیلہ' کندیاری کے پھل' کڑوی اشیاء' برگ نیم' دودھ گائے' ہینگ' اجموذ بول اونٹ' گیہوں کی روٹی' ساگودانہ اراروٹ کریلہ وغیرہ اشیاء مفید ہیں۔

قابل ترک اشیاء: ماش کی دال اور پیٹھی کی بنی ہوئی مٹھائیاں' دہی زیادہ گھی' میٹھے اشربات' گوشت خوری' دن کا سونا' بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ کو روکنا' مختلف اغذیہ کھانا مثلاً گوشت دودھ کا اکٹھا استعمال کرنا بد ہضمی کی حالت میں غذا کھانا وغیرہ۔

[illegible]

پانڈو روگ

سنسکرت نام	مشہور نام	[illegible]	انگریزی نام
پانڈو	پیلیا روگ	یرقان	جانڈس-اکٹرس

[illegible]

[illegible] سے پیدا ہونے والا اور پانچواں مٹی کے کھانے کے باعث پیدا ہونے والا۔

[illegible]

اسباب: جملہ اقسام کا پانڈو روگ ترشیات کے زیادہ استعمال کرنے سے کثرت شراب نوشی کثرت جماع [illegible] دن میں زیادہ سونے رائی یا تیزاب وغیرہ نہایت تیز اشیاء کے استعمال سے وات (سودا) پت (صفرا) کف (بلغم) یہ ہر سہ خلطیں غیر معتدل ہو کر مرض یرقان کو پیدا کرتی ہیں۔

آیوروید کے مشہور گرنتھ ہاریت سنگھتا میں لکھا ہے کہ زیادہ پیدل سفر کرنے' بخار کی گرمی' اجزاء خون کی زیادتی' کسی سخت قسم کے پھوڑے کے باعث رنج و غم میں مبتلا رہنے' کثرت محنت' بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ کے روکنے سے کھاری ترش چیزوں کے کثرت استعمال سے صبح صادق کے وقت شراب پینے' ورزش نہ کرنے سے کثرت جماع سے' نیند نہ آنے سے دن میں زیادہ سونے سے' مٹی کھانے سے' تیز ترشی چرپری اور کسیلی اشیاء کے کثرت استعمال سے انسان کا خون سوکھ جاتا ہے اور اس کے باعث مرض یرقان ہو جاتا ہے چنانچہ تقریباً یہی اسباب چرک میں بھی لکھے ہیں۔

پانڈو روگ کے پورب روپ یعنی علامات ماقبلہ یرقان: جب پانڈو روگ یعنی یرقان کا مرض ہونے والا ہوتا ہے تو [illegible] بول و براز کا زرد رنگ

[illegible]

کا ہو جانا اور غذا کا ہضم نہ ہونا وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

پانڈو روگ کے سادھارن لکشن یعنی مرض یرقان کی عام علامات: یرقان کا مرض ہونے پر کانوں میں آوازیں آتی ہیں مندا گنی یعنی کمزوری ہاضمہ' اعضاء شکنی' نیند آنا' تھکان محسوس ہونا' سانس پھولنا' غذا سے بے رغبتی' آنکھوں میں زردی' ناخنوں پر پیلا پن' رونگٹوں کا کھڑے ہونا' آنکھوں کے حلقوں پر سوجن' بول و براز کا سفید یا زرد ہونا' منہ میں ہر وقت پانی یا جھاگ کا آنا' محنت کرنے سے کمر' جانگھوں اور پاؤں میں درد کا ہونا' یہ جملہ علامات عام طور پر ہر قسم کے پانڈو روگ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

وات پانڈو روگ کے لکشن یعنی سوداوی یرقان کی علامات: جلد' آنکھوں' اور پیشاب میں روکھا پن یا خشکی' جسم کی رنگت سرخی یا سیاہی مائل زرد' کپکپی' سوئی چبھانے کی سی درد' نفخ شکم' درد شکم اور طبیعت میں وہم یہ سب علامات سوداوی یرقان میں ظاہر ہوتی ہیں۔

پت پانڈو روگ کے لکشن یعنی صفراوی یرقان کی علامات: بول و براز' آنکھیں اور ناخن زرد ہوتے ہیں شدت پیاس' جلن اور بخار کے باعث مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے پاخانہ نہایت پتلا آتا ہے سارا جسم برسات کے مینڈک کی مانند پیلا ہو جاتا ہے۔

کف پانڈو روگ کے لکشن یعنی بلغمی یرقان کی علامات: منہ کا ذائقہ میٹھا اور منہ سے ہر وقت لار گرتی رہتی ہے منہ سے

[illegible]

حاجت یا دوروں کے ... پیدا ہونے والے یرقان کی علامات

[illegible]

مٹی کھانے سے پیدا ہونے والے یرقان کی سمپراپتی

جن لوگوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے ان کے جسم میں ہر سہ خلطوں میں سے کوئی ایک خلط بگڑ کر [illegible]

[illegible]

مٹی کھانے سے پیدا ہونے والے مرض یرقان کی علامات [illegible]

[illegible]

[illegible] مرض یرقان کا علاج

[illegible]

[illegible]

مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک [illegible] یرقان کو دور کرنے کے لئے لاثانی [illegible]

[illegible] (سنکھ یا اٹ منت) [illegible] مرچ سیاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] یرقان [illegible]

[illegible]

(16) ریوند چینی تین ماشہ بکری کے دودھ میں گھس کر چند روز چاٹنے سے کاملا رفع ہوجاتا ہے۔

(17) مغز بنولہ تین ماشہ رات کو مٹی کے سکورے میں قدرے پانی ڈال کر بھگو دیں اور صبح بطور سردائی رگڑ کر چند روز پینے سے کاملا رفع ہوجاتا ہے۔

(18) ترپھلہ بقدر دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پانی بقایا رہنے پر چھان لیں اور مصری ملا کر پینے سے کاملا روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

شاستری نسخے

پنروا اشٹک کواتھ: بسکھپرہ (اٹ سٹ) پوست نیم، پٹول پتر، کٹکی، سونٹھ، گلو سبز، برادہ دیاز، پوست ہرڑ ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی بقایا رہ جائے تو اس کو ٹھنڈا کرکے چھان لیں اور اس میں چھ ماشہ شہد شامل کرکے پلا دیں یہ نہایت مجرب اور مشہور جوشاندہ ہے جب یرقان کے مریض کے جسم پر سوجن پڑ گئی ہو تو اس کو استعمال کرانے سے چند روز میں ہی آرام ہوجاتا ہے۔

اشٹادشانگ لوہ: چرائتہ، برادہ دیاز، دار ہلدی، ناگرموتھا، گلو، کٹکی، پٹول پتر، جوانسہ، شاہترہ، پوست نیم، ترکٹا، پوست ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، واوڑنگ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر سفوف بنالیں اور سب کے برابر نہایت عمدہ کشتہ فولاد ملا دیں پھر اس میں گھی چرب کرکے اس مقدار میں شہد داخل کریں کہ گولیاں بنانے کے لائق ہوجائے ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کرکے بہمراہ دہی کی چھاچھ روزانہ ایک گولی سے دو گولی تک استعمال کرائیں۔

آملکیہ اولیہ: سبز آملوں کا رس پچیس سیر پختہ ان کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہوجائے تو اس میں ایک سیر پختہ سفوف قلفل دراز ایک سیر کشمش، سفوف ملٹھی آٹھ تولہ، سونٹھ آٹھ تولہ، طباشیر نقرہ آٹھ تولہ، کھانڈ پانچ سیر پختہ جملہ اشیاء مندرجہ بالا آملوں کے رس میں ملا کر اس وقت تک پکاتے رہیں جب تک کہ معجون کی طرح قوام نہ ہوجائے جب خوب گاڑھا ہوجائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے اس میں ایک سیر پختہ شہد ملا دیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

دھاتری ارشٹ: دو ہزار سبز آملوں کا رس نکال کر اس میں سولہ تولہ قلفل دراز کا سفوف اور کھانڈ ملا کر قدرے جوش دے کر ایک چکنے مٹی کے برتن میں یا چینی کے مرتبان میں ڈال کر منہ بند کرکے پندرہ روز تک بھوسہ میں دبا دیں مقدار خوراک سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک صبح و شام برابر وزن پانی ملا کر پلائیں یہ بھی کاملا اور ہلیمک کی عمدہ دوا ہے۔

یوگراج: ترپھلہ تین حصہ، ترکٹا تین حصہ، چترہ کی چھال ایک حصہ، واوڑنگ ایک حصہ، شلاجیت پانچ حصہ، روپا مکھی بھسم پانچ حصہ، کشتہ سونا مکھی پانچ حصہ، کشتہ فولاد پانچ حصہ، کھانڈ آٹھ حصہ سب کو باریک پیس کر یک جان کریں اور اس میں دو چند شہد ملا کر محفوظ رکھیں خوراک چار رتی اس کے استعمال کرنے والوں کو ککھٹ اور کبوتر کا گوشت نہیں کھانا چاہئے یہ آب حیات کی مانند یوگراج رسائن اوشدی ہے اسکے استعمال سے پانڈو کاملا اور ہلیمک وغیرہ امراض رفع ہوجاتے ہیں۔

کاملا آنتک لوہ: کشتہ فولاد سولہ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ آٹھ تولہ، کشتہ منڈور چار تولہ، کشتہ بنگ چار تولہ، زیرہ، سونٹھ، قلفل دراز، بیج چیپل، پیپلا مول، بیج چتر، دار ہلدی، چوبیہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول ڈالیں) اجوائن، پوست بیخ چترہ، کائفل، راسنا، برادہ دیاز، ترپھلہ، رسونت، اتیس ہر ایک ایک تولہ خوب باریک پیس کر مندرجہ بالا کشتہ جات میں ملا دیں اور اس میں بھنگرے کا رس ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں اور اسی طرح کالی زیری کے جوشاندہ میں کھرل کریں اور منڈوک پرنی یا براہمی بوٹی کے رس میں کھرل کریں اور دو رتی سے چار رتی وزن کی گولیاں بنائیں اور شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے کاملا، ہلیمک، پانڈو

اور پیپ وغیرہ رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

پروا آدی گھرت: بھینس کا گھی چار سیر پختہ، دودھ سولہ سیر، پانی چونسٹھ سیر پختہ اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کریں ترپھلہ، پوست نیم، کھرینٹی ہر ایک بیس تولہ سفوف بنا کر کڑاہی میں ڈالیں اور نرم آگ پر پکائیں جب تک دودھ و پانی بالکل جل جائے تب تک برابر آگ جلاتے رہیں اور جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔

مورواآدی گھرت: مروڑ پھلی، کٹکی، ہلدی، دھمانسہ، قلفل دراز، صندل سرخ، شاہترہ، بنفشہ، اندرجو، چرائتہ، پٹول پتر، ناگرموتھا، برادہ دیار ہر ایک دو تولہ سفوف بنائیں اور ایک سیر پختہ گھی لے کر آٹھ سیر پختہ دودھ اور بتیس سیر پختہ پانی ملا کر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک اس کے استعمال سے پانڈو کاملا اور ورم وغیرہ رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

دواشن آدی گھرت: ترکٹا، بھیلگری، ہلدی، دار ہلدی، ترپھلہ، بسکھپرہ، ناگرموتھا، کشتہ فولاد، پاٹھا، بابڑنگ، برادہ دیاز، بچھو بوٹی، بھارنگی ہر ایک آٹھ تولہ سفوف تیار کریں گھی چار سیر، دودھ سولہ سیر، پانی چونسٹھ سیر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی بقایا رہ جائے تو اتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ میں ملا کر استعمال کرائیں اس کے استعمال سے پانڈو، کاملا، ہلیمک وغیرہ تمام امراض دور ہوجاتے ہیں۔

پانڈو کاملا اور ہلیمک کے لئے چند نسواریں اور انجن

(1) سفید پیاز کا رس، گھیکوار، ہلدی ان تینوں کو ملا کر نسوار دیں اس سے کاملا روگ ناش ہوجاتا ہے۔

(2) گیرو، ہلدی اور آملہ کا رس ان میں سے کسی چیز کا انجن آنکھوں میں ڈالنے سے کاملا دور ہوجاتا ہے۔

(3) دیودالی کے پھلوں کا رس سونگھنے سے کاملا روگ ناش ہوجاتا ہے یہ یقینی بات ہے یولبراج کا مجرب المجرب نسخہ ہے۔

(4) نمبو کا رس دو تین قطرے آنکھوں میں ٹپکانے سے کاملا دور ہوجاتا ہے۔

(5) کڑوی توبنی کا رس نکال کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں اس سے کاملا دور ہوجاتا ہے۔

(6) دروان پچھی یعنی گوما بوٹی کے پھلوں کا رس نکال کر تین چار قطرے ناک میں ٹپکانے سے کاملا روگ چند روز میں نشٹ ہوجاتا ہے۔

(7) گھیکوار کا رس سونگھنے سے آنکھوں کی زردی رفع ہوجاتی ہے۔

پانڈو روگ میں پتھیہ اپتھیہ یعنی قابل استعمال اور قابل ترک اشیاء

خوراک: چاول، جو، گیہوں اور گوشت خوروں کے لئے جنگلی جانوروں کا گوشت استعمال کرنے کی اجازت ہے نیز لوہے کی کڑاہی میں پکایا ہوا دودھ پلا دیں مونگ کی دال، مسور کی دال، مولی، توری، گھیا، کدو۔

غسل: پانڈو روگ میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا منع ہے بلکہ گرم پانی میں تولیا بھگو کر اس کو نچوڑ لیں اور اس سے سارے جسم کو صاف کرنا چاہئے کیونکہ اس طرح مریض کے مسام کھل کر مواد فاسد بذریعہ مسامات خارج ہوتا رہتا ہے۔

قابل ترک: پیٹ بھر کر کھانا، بھوک لگنے پر بھی تھوڑا کھانا، شراب وغیرہ تیز گرم اشیاء کا استعمال منع ہے تیل اور سرخ مرچ زیادہ نمکین، کھاری اشیاء وغیرہ قابل ترک ہیں۔

پچیسواں باب:

رکت پت روگ

وجہ تسمیہ: رکت بمعنی خون اور پت بمعنی صفرا جس مرض میں پت یعنی صفرا حد اعتدال سے تجاوز کر کے خون میں مل کر نہایت تیزی پیدا کرتا ہے اور منہ، ناک، آنکھ، کان مقعد اور پیشاب کے راستے خون نکلنے لگتا ہے جس کو آیورویدک رشیوں نے رکت پت نام سے موسوم کیا ہے اس مرض کے نہایت غلبہ کی حالت میں خون جسم کے ہر ایک مسام سے بھی خارج ہوا کرتا ہے اس مرض کا بیان اسی شکل میں یا کسی دوسری شکل میں دیگر طبی کتب میں نہیں ملتا لہٰذا ہم طبی یا انگریزی نام نہ دینے کے لئے مجبور ہیں ناظرین کتاب کو چاہئے کہ اس قسم کی علامات جس مریض میں پائی جائیں اس کو رکت پت تصور کرتے ہوئے آیورویدک علاج کی شرن لیں کیونکہ جس مرض کا جس طریق میں مکمل بیان ہو اس کا علاج بھی وہاں سے ہی مل سکتا ہے۔

مرض سل اور رکت پت: بعض لوگ سل کو ہی رکت پت کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں مگر ہمارا ان سے اتفاق نہیں کیونکہ آیورویدک کتب میں بیان شدہ رکت پت اور طبی سل یا انگریزی تھائی سس میں زمین و آسمان کا فرق ہے اگرچہ منہ کے راستے خون آنے کے باعث رکت پت اور سل میں تمیز کرنا کچھ مشکل ہی ہے مگر ذرا ہی غور در کرنے سے ان کا فرق معلوم ہو جاتا ہے مثلاً سل کا خون چونکہ پھیپھڑوں سے آتا ہے اس لئے مریضان سل کو کم و بیش کھانسی کا ہونا لازمی ہے مگر رکت میں یہ ضروری بات نہیں کیونکہ مرض رکت پت کا خون غلبہ صفرا کے باعث محض لوگوں سے آتا ہے اس کا پھیپھڑوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ پھیپھڑوں کا مرض ہے علاوہ ازیں سل کا خون سوائے منہ کے دوسرے راستہ سے بالکل نہیں آتا مگر رکت پت کا خون آنکھ اور کان مقعد اور پیشاب کے راستہ حتیٰ کہ تمام مسامات میں سے آتا یا آ سکتا ہے مگر سل کا خون صرف منہ کے راستہ اور وہ بھی پھیپھڑوں سے ہی آتا ہے لہٰذا رکت پت اور مرض سل میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

رکت پت کا ندان یعنی اسباب

تیز دھوپ میں زیادہ پھرنا، زیادہ محنت کرنا، کثرت رنج و غم، ہمیشہ پیدل سفر کرنے سے، کثرت جماع، تیز چیکنی، کھاری اور نمکین اشیاء کے کثرت استعمال سے پت یعنی صفرا جل کر یا غیر معتدل ہو کر خون کی رگوں میں نہایت تیزی پیدا کرتی ہے تب صفرا کی تیزی سے رگوں کا خون جوش مار کر منہ، ناک، آنکھ، کان، مقعد یا بول کے راستہ نکلتا ہے اس کو رکت پت کہتے ہیں۔

پورب روپ یعنی علامات ما قبل رکت پت: نقاہت، سرد اشیاء کی خواہش، گلے میں دھواں سا اٹھ کر گلا گھٹنا، قے ہونا اور سانس لیتے وقت سانس میں سے خون کی بو آنا یہ جملہ علامات رکت پت سے پیدا ہونے سے پیشتر ظاہر ہوتی ہیں۔

رکت پت کی قسمیں

واتج رکت پت، پتج رکت پت، کفج رکت پت، گویا رکت پت تین قسم کا ہوتا ہے۔

واتج رکت پت کی قسمیں: اگر اس مرض میں وایو یعنی خلط سودا کا غلبہ ہو تو خون کا رنگ سیاہ، سرخ اور جھاگ دار پتلا ہوتا ہے نیز روکھا ہوتا ہے اور غلبہ سودا کی حالت میں خون مقعد (جائے پاخانہ) عورتوں کی اندام نہانی مردوں میں پیشاب کے راستہ نکلتا ہے۔

پتج رکت پت کی علامات: جہاں اس مرض میں خالص پت یعنی صفرا کا ہی غلبہ ہوتا ہے وہاں خون کا رنگ نہایت کالے جوشاندے کی مانند یا بول گائے، مور کی پونچھ، آگ کے انگاروں کی طرح ہوتا ہے نیز سرمہ یا دھوئیں کے رنگ کا بھی ہوتا ہے۔

کفج رکت پت کی علامات: اگر غلبہ بلغم کے باعث رکت پت ہو تو خون نہایت گاڑھا چکنا، جھاگ دار اور رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور اس حالت میں منہ، آنکھ، ناک اور کانوں کے راستہ خون نکلتا ہے۔

مرض رکت پت کے اپدرو یعنی خطرناک عوارض

اس مرض میں اگر مندرجہ ذیل عوارض پیدا ہو جائیں تو مرض کشٹ سادھیہ یا اسادھیہ ہوتا ہے یعنی نہایت مشکل العلاج یا بالکل لاعلاج ہوتا ہے مثلاً کمزوری، نقاہت، ضیق النفس، کھانسی، بخار، قے، غنودگی یا نیم بے ہوشی کی حالت میں رہنا، جسم کا رنگ زرد ہو جانا، جلن، غشی، کھانا کھانے کے بعد جلن ہونا، گھبراہٹ یا بے چینی، مقام دل پر درد، شدت پیاس، گلا بیٹھ جانا، سر میں گرمی محسوس ہونا، تھوک کے ہمراہ پیپ کی مانند مواد کا خارج ہونا، غذا سے قطعی بے رغبتی، بدہضمی وغیرہ یہ سب رکت پت کے اپدرو یا عوارض بد ہیں۔

اسادھیہ یعنی لاعلاج رکت پت کی علامات

اگر رکت پت کا خون گوشت کے دھوون کی طرح ہو یا جوشاندے کی مانند ہو کیچڑ کے پانی کی مانند ہو یا اس میں چربی وغیرہ ملی ہوئی ہو پکے جامن کی مانند خون کا رنگ ہو یا نیلے رنگ کا خون خارج ہوتا ہو اور خون میں سے مردے کی طرح بو آتی ہو ان علامات کے پیدا ہو جانے سے رکت پت لاعلاج سمجھنا چاہئے۔ علاوہ ازیں لاعلاج رکت پت کے مریض میں یہ ایک خاص علامت ہوتی ہے کہ وہ آسمان وغیرہ تمام نظر کے سامنے آنے والی اشیاء کو خونی رنگ کی دیکھتا ہے۔ جس رکت پت کے مریض کو ڈکاروں کے ساتھ خون آنے لگے سمجھ لو کہ یہ اپنی حیات کے دن ختم کر چکا ہے۔

معالجین کے لئے خاص ہدایات

(1) اگر مریض کی جسمانی حالت اچھی مضبوط ہو اور وہ غذا وغیرہ اچھی طرح کھا لیتا ہو تو ایسے مریض کا خون فوراً ہی بند کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے کیونکہ اس حالت میں رکا ہوا خون مختلف قسم کی خطرناک امراض کو پیدا کرتا ہے مثلاً دردمی، کوڑھ و سرپ امراض جگر و تلی، امراض دل، یرقان، بواسیر، بھگندر وغیرہ وغیرہ۔

(2) لیکن اگر مریض بہت کمزور ہو اور خون کثرت سے خارج ہو چکا ہو تو ایسی حالت میں خون کو فوراً بند کر دینا چاہئے کیونکہ خون سے چونکہ زندگی ہے اور کمزور مریض کے اخراج خون کو بند نہ کیا گیا تو اس کی موت واقع ہونے کا خطرہ ہے۔

رکت پت کا علاج شاستری نسخے

دھنیہ آدی ہم: دھنیا، آنولہ خشک، برگ بانسہ، کشمش، شاہترہ، ہر ایک پانچ ماشہ، جوکوب کر کے بوقت شب نصف سیر چشمہ پانی میں بھگو دیں اور صبح اس کو مل چھان کر نصف حصہ پانی میں مصری و شہد ملا کر پئیں اور نصف حصہ شام کو پلا دیں اس معمولی اور نہایت کم الحصول نسخہ کے استعمال سے پہلے ہی روز فائدہ نظر آنے لگتا ہے اور چند روز استعمال سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

پرینگو آدی کواتھ: برگ بانسہ دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور اس میں پھول پرینگو بقدر تین ماشہ (اگر نہ ملیں تو گل نیم ڈالیں) لودھ پٹھانی رسونت اور کنبیلہ ان کو ہم وزن لے کر سفوف تیار کریں اور مندرجہ بالا جوشاندہ میں بقدر ڈیڑھ ماشہ چھڑک کر مریض کو پلائیں۔

ہرکی بیر آدی کواتھ: مشک بالا، گل کنول، خس، برگ بانسہ، گلو، ملٹھی، ناگرموتھا، صندل سرخ، دھنیا جملہ ادویہ دو تولہ لے کر نیم کوب کریں اور بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے بالکل ٹھنڈا کریں اور چھان کر اس میں شہد و مصری ملا کر مریض کو پلا دیں

اس کے استعمال سے ہر قسم کا رکت پت رفع دفع ہوجاتا ہے۔

اڑوش آدی کواتھ: پوست بیخ بانسہ، کشمش، پوست ہرڑ جملہ دو دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں اور اس میں مصری و شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی رکت پت کی عمدہ دوا ہے چند روز میں مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔

کھنڈ کوشمانڈ اولیہ: نہایت عمدہ پکا ہوا پیٹھہ لے کر اس کو چھیل ڈالیں اور پھر اس کو کدوکش کرکے پانچ سیر پختہ وزن لیں اور اس کو دیگچے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پیٹھہ گل جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے پانی نچوڑ ڈالیں اور پیٹھہ کو ایک سیر پختہ گھی میں بریاں کرلیں جب پیٹھہ اچھی طرح بھن جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں اور پیٹھہ کے پانی میں پانچ سیر پختہ عمدہ کھانڈ ڈال کر چاشنی تیار کریں جب چاشنی تیار ہوجائے تو اس میں گھی میں بریاں کئے ہوئے پیٹھہ کو بمعہ گھی ڈال دیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف تیار کرکے بھی اس میں شامل کریں (نسخہ سفوف) سونٹھ آٹھ تولہ، فلفل دراز آٹھ تولہ، زیرہ سفید دو تولہ، دھنیا دو تولہ، تیزپات دو تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، سیاہ مرچ دو تولہ، دارچینی دو تولہ، سفوف تیار کرکے مندرجہ بالا لعوق میں ملادیں اور لعوق کو بالکل ٹھنڈا کرکے اس میں بتیس تولہ عمدہ شہد آمیز کریں اور نہایت عمدہ چینی وغیرہ کے مصفا برتن میں رکھیں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک بہمراہ شیر گائے یا بکری استعمال کریں یہ رکت پت اور پرانی و خشک کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

بانسہ کوشمانڈ اولیہ: پوست بیخ بانسہ 256 تولہ خوب کوٹ کر چونسٹھ سیر پختہ پانی میں جوشائیں جب سولہ سیر پختہ پانی بچا رہ جائے تو اس کو چھان لو اور اس میں کدوکش کیا ہوا پانچ سیر پختہ پیٹھہ پکاؤ جب پیٹھہ پک جائے تو اس کو نچوڑ کر ایک سیر پختہ گھی میں بریاں کرلیں اور پیٹھہ وغیرہ کا جوشاندہ آگ پر چڑھا کر اس میں پانچ سیر پختہ کھانڈ ڈالیں اور چاشنی کی طرح پکالیں جب چاشنی پختہ ہوجائے تو اس میں بھنا ہوا پیٹھہ بمعہ گھی اور مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف شامل کرکے خوب ملادیں۔

نسخہ سفوف: طباشیر نقرہ آٹھ تولہ، ناگرموتھا، بھارنگی، تج، پترج، دانہ الائچی خورد، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، پانچوں نمک، سونٹھ، دھنیا، کالی مرچ ہر ایک چار تولہ، فلفل دراز سولہ تولہ، سب کا سفوف بنا کر لعوق میں ڈال دیں جب لعوق بالکل ٹھنڈا ہوجائے تو اس میں بتیس تولہ شہد شامل کرکے محفوظ رکھیں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ گائے یا بکری دونوں وقت استعمال کریں یہ بھی رکت پت مرض کی لاثانی دوائی ہے اس کے استعمال سے پرانی کھانسی، بلغمی دمہ اور تپدق تک رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

برہت کوشمانڈ اولیہ: پکا ہوا عمدہ پیٹھہ کدوکش کرکے پانچ سیر پختہ لیں اس میں پانچ سیر پختہ گائے کا دودھ ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب پیٹھہ اچھی طرح پک جائے تو اس میں ساڑھے سات سیر پختہ کھانڈ اور ایک سیر پختہ گائے کا گھی ڈال کر آہستہ چلائیں جب پیٹھہ دودھ کا ماوا سرخ ہوجائے اور گھی کو چھوڑنے لگے تو اس میں سولہ تولہ ناریل کی گری، آٹھ تولہ مغز چرونجی، طباشیر نقرہ کا سفوف چار تولہ ملادیں اور ٹھنڈا ہونے پر بتیس تولہ شہد و مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف شامل کریں:

(نسخہ سفوف): سونف ایک تولہ، اجوائن دیسی دو تولہ، گوکھرو دو تولہ، دھنیا چار تولہ، فلفل دراز چار تولہ، ناگرموتھا چار تولہ، اسگندھ ناگوری چار تولہ، ستاور چار تولہ، سیاہ موصلی چار تولہ، کنگھی بوٹی چار تولہ، ملک بالا چار تولہ، تج، پترج چار تولہ، کچور چار تولہ، جائفل چار تولہ، دانہ الائچی خورد چار تولہ، شاہترہ چار تولہ، صندل سفید پانچ تولہ، سونٹھ پانچ تولہ، آملہ خشک پانچ تولہ، کیسرو پانچ تولہ، فس آٹھ تولہ، مغز کنول ڈوڈہ آٹھ تولہ، سیاہ مرچ آٹھ تولہ سب کا سفوف تیار کرکے لعوق میں آمیز کریں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ گائے یا بکری استعمال کرائیں یہ رکت پت کی لاثانی دوائی ہے اس کے استعمال سے طاقت و توانائی حاصل ہوتی ہے نیز بوڑھا بھی جوانی کا مزا حاصل کرتا ہے۔

ستاوری گھرت: ستاور آٹھ تولہ، دودھ گائے بتیس تولہ، گھی گائے بتیس تولہ، مصری آٹھ تولہ اول ستاور کو خوب باریک پیس کر

دودھ، گھی، مصری اور ستاور کو ایک عمدہ قلعی دار دیگچے میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اس میں سے ایک تولہ دو تولہ تک گھی گائے یا بکری کے دودھ میں ڈال کر استعمال کریں اس کے چند روزہ استعمال سے مرض رکت پت رفع دفع ہوجاتا ہے۔

واسا گھرت: سبز بانسہ، بیخ انگ آٹھ سیر پختہ لے کر کچل ڈالیں اور اس میں چونسٹھ سیر پختہ پانی بچا رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور سولہ تولہ گل اڑوسہ یعنی بانسہ کے پھول لے کر خوب باریک پیس ڈالیں اب چار سیر پختہ عمدہ گائے کا گھی اور بانسہ کا جوشاندہ و پسے ہوئے بانسہ کے پھول کل چیزیں ایک لوہے کی کڑاہی یا عمدہ مصفا قلعی دار دیگچے میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف گھی بچا رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے گھی کو نتار کر چھان لیں اور اس گھی میں چوتھا حصہ عمدہ شہد ملاویں یہ واسا گھرت کہلاتا ہے مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک بہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں یہ رکت پت کی نہایت عمدہ اور مجرب دوائی ہے۔

مہاواسا گھرت: سبز اڑوسہ کا رس سولہ سیر گائے کا دودھ چار سیر گائے کا گھی چار سیر برگ بانسہ، چرائتہ، کڑا چھال، ناگرموتھا، صندل سفید، خس، گل مہوہ، عشبہ، گل کنول، پدماکھ، بنفشہ، گل کمدنی، مروڑ پھلی، برگ موتیا ہر ایک پانچ تولہ ان سولہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر اڑوسہ کے رس میں ملادیں اور دودھ و گھی بھی اسی میں شامل کرکے نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی دودھ جل جائے اور صرف گھی بچا رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور گھی کو چھان کر گھی سے چوتھا حصہ شہد آمیز کرکے محفوظ رکھیں یہ مہاواسا گھرت ہے مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک ہمراہ دودھ بکری استعمال کرانے سے چند دنوں ہی میں بڑھے سے بڑھا ہوا رکت پت رفع دفع ہوجاتا ہے۔

دروآدی گھرت: سفید دوب، گل کنول، کنول کیسر، مجیٹھ، آنولہ، لودھ، خس، ناگرموتھا، صندل سفید، پدماکھ، کشمش، ملٹھی، کنھاری، صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ ان کو بکری کے دودھ میں پیس کر نغدہ سا بنالو پرانے چاول یک پاؤ پختہ یک سیر پختہ پانی میں شب و روز بھگو دیں اور بعد ازاں پانی نتار لیں بکری کا دودھ چار سیر پختہ اور گائے یا بکری کا گھی یک سیر پختہ جملہ اشیاء دیگچے میں ڈال کر پکالیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر محفوظ رکھیں یہ دروآدی گھرت کہلاتا ہے۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک اس کے استعمال سے ہر قسم کا رکت پت رفع دفع ہوجاتا ہے اگر آنکھوں، کانوں، یا ناک کے راستہ خون آتا ہو تو اس گھی کو بطور انجن آنکھوں میں لگانا چاہئے اور ناک میں بطور نسوار دیں نیز کانوں میں ڈالیں گویا یہ ہر قسم کے رکت پت کے دفعیہ کے لئے استعمال کرسکتے ہیں مجرب ہے۔

نرنگ آدی گھرت: بڑ، گولر، اور پیپل ان ہر سہ درختوں کے آنکھوے یک سیر پختہ لے کر سولہ سیر پختہ پانی میں جوشائیں جب چار سیر پختہ پانی بچا رہ جائے تو چھان کر اس میں یک سیر پختہ گھی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو نتار کر اس میں نصف حصہ مصری ملا کر محفوظ رکھیں یہ نرنگ آدی گھرت کہلاتا ہے مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک ہمراہ دودھ بکری استعمال کرنے سے ہر قسم کے رکت پت کو دور کرتا ہے۔

ہر قسم کے رکت پت کے لئے عام سہل الحصول اور مجرب نسخے

(1) پھٹکری بریاں بقدر ایک ماشہ بکری کے دودھ کے ہمراہ چند روز تک استعمال کرنے سے منہ کے راستہ خون آنا بند ہوجاتا ہے۔

(2) صندل سرخ، نیلگری، لودھ، اتیس، کڑا چھال، گوند ببول جملہ ادویہ بقدر دو تولہ لے کر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ بکری کا دودھ اور نصف پانی ملا کر جوش دیں جب پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر مصری ملا کر

چند روز مریض کو پلائیں اس سے رکت پت رفع دفع ہو جاتا ہے خصوصاً پاخانہ کے ساتھ آنے والا خون بھی بند ہو جاتا ہے۔

(3) ستاور ایک تولہ، گوکھرو ایک تولہ، لودھ ایک تولہ ہر سہ ادویہ جوکوب کر کے ایک سیر پختہ پانی اور ڈیڑھ پاؤ پختہ شیر بکری میں جوش دیں جب کل پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے اس میں معری ملا کر مریض کو پلائیں اسی طرح چند روز پلانے سے اندام نہانی کے راستہ آنے والا خون بند ہو جاتا ہے۔

(4) سفید دوب کا رس ایک تولہ، انار کا رس چھ ماشہ، گھوڑے کی لید کا رس چھ ماشہ تینوں کو ملا کر اس میں قدرے معری ملا کر پلانے سے رکت پت بند ہو جاتا ہے۔

(5) آملوں کو گھی میں بریاں کر کے بکری کے دودھ میں پیس ڈالیں اور مریض کے ماتھے پر لیپ کریں اس سے ناک کے راستہ خون آنا یقیناً بند ہو جاتا ہے یہ نکسیر کی عجیب دوائی ہے۔

(6) گل انار سبز کا رس نکال کر نسوار لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(7) گائے کے گوبر کا رس سونگھنے سے یا اس کی نسوار لینے سے نکسیر ضرور بند ہو جاتی ہے۔

(8) دھار اوشن بکری کا دودھ یعنی ایسا بکری کا دودھ جس کی قدرتی حرارت ابھی زائل نہ ہوئی ہو معری ملا کر صبح و شام پلانے سے کسی دوا سے بھی نہ بند ہونے والی نکسیر چند روز میں ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتی ہے مجرب المجرب ہے۔

(9) بکری کے دودھ میں گھی ملا کر پینے سے ناک سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

(10) پیاز کا رس سونگھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(11) سبز بانسہ کے پتوں کا رس ایک تولہ، گولر کے پھلوں کا رس ایک تولہ اور لاکھ کا سفوف تین ماشہ ملا کر پینے سے منہ اور ناک کے راستہ خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

(12) سو دفعہ کے دھوئے ہوئے مکھن میں قدرے مشک کافور ملا کر پیشانی پر لیپ کرنے سے نکسیر آنا بند ہو جاتا ہے۔

(13) کچنار کے سبز پتوں کا رس بقدر چھ ماشہ پینے سے نکسیر ناک کے راستہ خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

(14) سفوف مازو پھل بطور نسوار استعمال کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(15) گوبھی کے پتے بقدر ایک تولہ نصف پاؤ پانی میں جوشا کر پینے سے منہ سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

(16) سرد پانی کی دھار سر پر ڈالنے سے ناک کے راستہ خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

(17) گدھے کی لید جلا کر اس کی راکھ بطور نسوار استعمال کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(18) آرد ماش بکری کے دودھ میں گوندھ کر سر و ماتھے پر رکھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(19) گولر کی چھال پانی میں پیس کر سر پر لگانے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(20) برگ کنار پانی میں پیس کر سر پر باندھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(21) برگ نیم اور اجوائن پیس کر سر پر لیپ کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(22) گھوڑا، بکری کا سینگ، گائے کا سینگ تینوں کو جلا کر راکھ بطور نسوار استعمال کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(23) لودھ، کشنیز، صندل سرخ، گل خیرہ ان کا سفوف تیار کر کے برگ بانسہ کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کر کے اور سایہ میں خشک کر کے اس میں برابر وزن شہد ملا کر بقدر چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام کو بہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کرنے سے ہر قسم کے رکت پت کو آرام ہو جاتا ہے۔

(24) گل دھاوک دو تولہ نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی بقایا رہ جائے تو اس کو چھان کر ٹھنڈا کر لیں اور اس میں معری ملا کر مریض کو پلا دیں اس کے چند روزہ استعمال سے نکسیر اور مستورات کا اندام نہانی کا خون بالکل بند ہو جاتا ہے۔

(25) کوڑ تمبی نہایت باریک پیس کر عرق بید مشک میں تین چار روز تک کھرل کریں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ دودھ بکری استعمال کرنے سے ہر قسم کے رکت پت کو آرام ہو جاتا ہے۔

(26) ستاور، ترپھلہ، راسنا، کھماری، پوست قالہ جملہ ادویہ دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشدیں نصف پانی رہنے پر مل چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے اس میں معری و شہد ملا کر مریض کو پلا دیں یہ رکت پت کی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(27) سبز بانسہ کے پتوں کا رس چار تولہ، دودھ بکری بیس تولہ، معری قوزہ ایک تولہ، شہد خالص ایک تولہ سب کو ملا کر بوقت صبح مریض کو پلائیں اس سے نہایت بڑھا ہوا رکت پت بھی شانت ہو جاتا ہے۔

(28) ترید سفید، ترپھلہ، کالی سرسوں، فلفل دراز، معری جملہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس لیں اور برابر وزن شہد ملا کر بطور معجون تیار کریں مقدار خوراک تین ماشہ سے نو ماشہ تک صبح و شام ہمراہ آب سرد یا شیر بکری استعمال کریں یہ رکت پت کی بے نظیر دوائی ہے۔

(29) ملٹھی ایک ماشہ، ترپھلہ تین ماشہ، پوست ارجن تین ماشہ ان کو پانی میں پیس کر نگدہ سا بنالو اور لوہے کے برتن میں رات بھر رکھو صبح اس میں گھی اور شہد ملا کر مریض کو استعمال کرائیں ان کے استعمال سے ہر قسم کا رکت پت رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(30) بکری کے دودھ میں لاکھ بقدر ایک تولہ پیس کر بوقت صبح استعمال کرنے سے رکت پت رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(31) صندل سفید، اندرجو، پاڑھ، سنگی دھمانسہ، گلو، برگ بانسہ، لودھ، پتھانی، فلفل دراز جملہ ادویہ دو تولہ لیکر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دے کر نصف پاؤ پانی رہنے پر ٹھنڈا کر کے چھان کر اس میں معری ملا کر مریض کو پلا دیں یہ رکت پت کی عمدہ دوائی ہے۔

(32) پوست درخت نیم، گل کچنار، گل سمبل سب کو برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر اس میں شہد ملا کر مریض کو بقدر تین ماشہ استعمال کرائیں یہ رکت پت کی عمدہ دوائی ہے۔

(33) رسونت بقدر ایک رتی روزانہ پانی کے ہمراہ چھوٹے بچوں کو کھلانے سے بچوں کا رکت پت رفع ہو جاتا ہے۔

(34) بالو ریت جس میں مٹی کا نام نہ ہو لیکر اس کو اس قدر کھرل کریں کہ ملائی کی طرح ملائم ہو جائے پھر اس میں برابر وزن معری ملا کر بقدر تین تین ماشہ بہ ہمراہ شیر بکری استعمال کرانے سے ہر قسم کا رکت پت رفع ہو جاتا ہے۔

(35) گل دھاوک، خس چھ ماشہ، پدماکھ چھ ماشہ، آنولہ خشک پانچ ماشہ ان کو کچل کر ایک پاؤ پختہ پانی میں ڈال کر مٹی کے برتن میں بھگو دیں رات کو شبنم میں رکھ چھوڑیں صبح مل کر چھان لیں اور اس میں معری بقدر ایک تولہ ملا کر مریض کو پلا دیں یہ رکت پت روگ کی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(36) طباشیر، تخم خرفہ، معری قوزہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر برابر وزن شہد آمیز کر کے اس میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ چٹا کر اوپر سے شیر بکری پلا دیں یہ رکت پت کی عمدہ دوائی ہے۔

(37) بیج گری دو تولہ بکری کے دودھ میں بطور سردائی پیس کر اس میں ایک پاؤ شیر بکری ملائیں اور چھان کر اس میں معری شامل کر کے چند روز مریض کو پلا دیں یہ بھی رکت پت کیلئے عمدہ دوائی ہے۔

(38) مغز تخم کریلہ بقدر چھ ماشہ شیر بکری کے ساتھ بطور سردائی گھوٹ کر معری ملا کر پینے سے رکت پت رفع ہو جاتا ہے۔

(39) کونپل برگد بقدر دس تولہ بکری کے دودھ میں بطور سردائی رگڑ کر پینے سے رکت پت روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(40) شیر برگد چار پانچ قطرے بتاشہ میں ڈال کر چند روز استعمال کرنے سے رکت پت روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(41) ستیاناسی کا رس بقدر چھ ماشہ شیر بکری بیس تولہ مصری ایک تولہ شہد چھ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے رکت پت روگ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(42) سفوف ہلدی بقدر چار رتی شیر بکری کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے رکت پت رفع دفع ہو جاتا ہے۔

رکت پت کے لئے چند رس و کشتہ جات

سدھانمدھی رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ سونا مکھی' کشتہ فولاد ہر ایک دو تولہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور تمام چیزوں کو بمعہ پارہ و گندھک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور اس میں بیس تولہ ترپھلہ کا جوشاندہ آمیز کرکے آگ پر پکائیں جب ترپھلہ کا رس بالکل خشک ہو جائے تو ادویہ کو پیس کر محفوظ رکھیں مقدار ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ دودھ بکری اس کے استعمال سے رکت پت روگ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

ارکیشور رس: کشتہ تانبا پارہ مصفا' کشتہ قلعی' کشتہ ابرک' کشتہ سونا مکھی' جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر کھرل میں ڈال کر گو کے رس کے ساتھ اکیس روز تک برابر کھرل کریں اور بعد ازاں گولہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ آب چاول صبح و شام دیں اس کے استعمال سے چند روز میں ہی رکت پت شانت ہو جاتا ہے۔

آملکیہ آدی لوہ: آملہ اور فلفل دراز ہم وزن لے کر ان دونوں کے برابر کشتہ فولاد ملادیں اور سب کے برابر مصری ملا کر خوب باریک پیس لیں مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شیر بکری صبح و شام استعمال کرائیں یہ رکت پت کے لئے عمدہ دوائی ہے۔

شت مولی آدی لوہ: مصری' ستاور' دھنیا' ناگ کیسر' صندل سفید' ترکٹا' ترپھلہ' دارچینی' الائچی خورد' تیج پتر' گل سفید ہر ایک ایک حصہ اور سب کے برابر کشتہ فولاد سب کو نہایت باریک پیس کر یک جان کر لیں مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ آب چاول یا برگ بانسہ کے رس کے ہمراہ استعمال کرائیں نہایت عمدہ فائدہ مند دوائی ہے اس کو شاہترہ کے پانی کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔

رکت پت آنتک رس: کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ فولاد' کشتہ سونا مکھی' پارہ مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' گندھک مصفا' اول پارہ و گندھک کی کجلی کرکے اس میں جملہ اشیاء ملا کر برگ گو کے رس میں ایک ایک روز سبز کشش کے رس میں ایک روز اور ایک روز بھارنگی کے جوشاندہ میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنالیں ان گولیوں کو شہد و مصری کے ہمراہ استعمال کرنے سے سخت سے سخت رکت پت روگ ناش ہو جاتا ہے۔

رس امرت رس: پارہ مصفا ایک حصہ' گندھک مصفا' کشتہ سونا مکھی' شلاجیت مصفا' صندل سرخ' ست گلو' کشمش' گل مہوا' دھنیا' اندرجو' کڑا چھال' گل دھاوا' برگ نیم' ملٹھی' مصری' شہد ہر ایک دو تولہ اول پارہ و گندھک کھرل کریں اور بقیہ ادویہ کوٹ پیس کر اس میں ملادیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ شیر بکری اس کے استعمال سے رکت پت روگ یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔

کیدرک رس: کشتہ پارہ یا رس سندور کو کپاس کے پھولوں کے رس میں ایک روز کھرل کریں اور اس کو عمدہ زرد رنگ کی کوزیوں میں بھر دیں پھر ان کوزیوں کو مٹی کے سکورہ میں ڈال کر کپڑ مٹی کرکے خشک کریں اور دس سیر اوپلوں کی آگ میں

پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں اور اس میں دو حصہ کالی مرچوں کا سفوف شامل کرکے محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی یہ ہمراہ گھی و شہد استعمال کرنے سے رکت پت روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

رکت پت کا کٹھار رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ مرجان (مونگا) کشتہ سونا مکھی' کشتہ سلیمہ (سنکھ) کشتہ بنگ جملہ ادویہ ہم وزن لیں اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند کرلیں اور سب کو ملا کر مندرجہ ذیل اوشدھیوں کے رس میں تین تین روز کھرل کریں:

صندل سفید کا جوشاندہ' گل کنول کا رس' گل مالتی کا رس' برگ بانسہ کا رس' سبز دھنیا کا رس یا خشک دھنیا کا جوشاندہ' سبز ستاور کا رس یا خشک ستاور کا جوشاندہ' موصلی سمبل کا رس' ریشہ برگد کا جوشاندہ' گلو سبز کا رس ان سب رسوں میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی یہ ہمراہ سبز بانسہ کے پتوں کے ایک تولہ رس میں تین ماشہ شہد آمیز کرکے استعمال کرائیں یہ لاثانی رس رکت پت روگ کے دور کرنے میں اپنا ثانی آپ ہی ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کا رکت پت رفع ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے رکت پت کو دور کرنے والا اوشیر آسو

خس' مشک بالا' گل کنول کی جڑ' کنبھاری' گل کنول' گل خیرہ' پدما کھ' لودھ' مجیٹھ' دھوانسہ (پاڑھ)' چرائتہ' پوست درخت برگد (بڑ کی چھال)' کچور' شاہترہ' گل نیلوفر' پٹول پتر' پوست درخت کچنار' پوست درخت جامن' پوست گولر' موچرس ہر ایک آٹھ تولہ موبڑ دو سیر پختہ' گل دھاوا ایک سو اٹھائیس تولہ' کھانڈ دس سیر پختہ' شہد خالص پانچ سیر پختہ' پانی اڑتالیس سیر پختہ کل ادویہ کو کوٹ کر شہد و کھانڈ کو پانی میں گھول لیں اور کسی عمدہ چینی کے بڑے برتن میں یا مٹی کے چکنے برتن میں بھر دیں برتن ایسا ہونا چاہئے کہ جس میں کل اشیاء پڑ جانے کے بعد برتن کا چوتھا حصہ خالی رہے اب برتن کا منہ بند کرکے موسم گرما میں پندرہ روز اور موسم سرما میں ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں نترا ہوا اوشیر آسو بوتلوں میں بھر لیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام پلائیں یہ ہر قسم کے رکت پت کی لاثانی دوائی ہے اس کے استعمال سے فوراً رکت پت روگ رفع دفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

معالجین کے لئے ضروری ہدایات

(1) رکت پت مرض کا مریض اگر موٹا تازہ اور طاقتور ہو ساتھ ہی چلتا پھرتا اور غذا وغیرہ کھالیتا ہو تو ایسی حالت میں مریض کا خون فوراً بند نہیں کرانا چاہئے ورنہ اس کا نتیجہ نہایت خراب ہوتا ہے فوراً خون بند کرنے سے کئی قسم کے امراض لاحق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(2) اگر مریض نہایت کمزور ہو خون اجرا کثرت کے ساتھ ہوتا ہو تو ایسی حالت میں فوراً ہی خون بند کرنے والی ادویہ کا استعمال شروع کر دینا چاہئے۔

(3) رکت پت مرض کے طاقتور مریض کو اول ومن اور ورچن کرانا نہایت ضروری ہے یعنی قے اور جلاب آور کرانا چاہئے جس مریض کو یہ مرض اوردھ گامی یعنی اوپر کے راستہ منہ' کان' ناک کے راستہ سے خون آتا ہو اس کو جلاب کرانا چاہئے اور جس کو مقعد' اندام نہانی' اعضاء تناسل کے راستہ خون آتا ہو اس کو اول قے کرانا چاہئے۔

دست کرانے والی دوا

گردالتاس چار تولہ' آملوں کا جوشاندہ دو تولہ' خشک آملوں کو ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں پکائیں جب نصف پاؤ پختہ پانی بچایا

رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں اس میں چار تولہ املتاس کا گودا گھول کر چھان لیں اور مصری بقدر تین تولہ ملا کر مریض کو پلائیں اس سے عمدہ جلاب ہو جائے گا اس کے بعد خون کو روکنے والی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

قے کرانے والی دوا

ناگرموتھا' اندرجو شیریں' ملٹھی ہر ایک چھ ماشہ مین پھل ایک تولہ' جوکوب کر کے نصف سیر چشمہ پانی میں جوش دیں جب پانی نصف پاؤ رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور نیم گرم میں ہی مصری دو تولہ' شہد ایک تولہ ملا کر مریض کو پلائیں اس سے خوب قے آ کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

پتھیہ اپتھیہ یعنی قابل عمل و قابل ترک

قابل عمل: چاول' ساگودانہ' ٹھنڈا پانی' کھیا' ٹینڈے' جو کا آٹا' پرانے گیہوں کا آٹا' بکری کا دودھ' صبح و شام کو باغ میں سیر کرنا' ٹھنڈے مقامات میں بودوباش اختیار کرنا' چاند کی چاندنی میں بیٹھنا' اور دیر تک چاند کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتے رہنا وغیرہ۔

قابل ترک: گرم خشک اشیاء' بینگن' کریلے' گرم مصالحے' لہسن' پیاز' رات کا جاگنا' دھوپ میں پھرنا' جماع کرنا' داتن کرنا' خاص کر گلے میں داتن پھیرنا' زور سے اونچی آواز میں بولنا' دوڑنا' کشتی لڑنا' ڈنڈ بیٹھک وغیرہ ورزش کرنا' زیادہ پیدل چلنا وغیرہ۔

چھبیسواں باب:

امل پت اور کف پت

یہ مرض بھی طب یونانی اور ڈاکٹری کتب میں نہیں پایا جاتا لہٰذا طبی و ڈاکٹری نام دینے سے مجبور ہیں۔

وجہ تسمیہ: امل بمعنی ترش اور پت بمعنی صفرا جب نہایت گرم اور تیز و ترش مصالح دار اشیاء کے کثرت استعمال سے صفرا ودگدھ ہو کر ترش ہو جاتا ہے تو انسان کے معدہ میں ترشی اس کثرت سے بڑھتی ہے کہ کھائی ہوئی غذا فوراً ہی تیزاب جیسی تیز ترشی کے ساتھ مل کر نہایت ترش ہو جاتی ہے اور اس تیز ترشی کے باعث مقام معدہ و فم معدہ میں سخت جلن ہوتی ہے کھٹی و کڑوی ڈکاریں آتی ہیں چونکہ پت یعنی صفرا بگڑ کر تیز و امل یعنی کھٹا ہو جاتا ہے لہٰذا آیورویدک اصطلاح میں اس مرض کو امل پت نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

امل پت کی دو قسمیں

آیورویدک شاستروں میں اوردھ یعنی اوپر کی جانب اور ادھو نیچے کی جانب ہونے والا امل پت دو قسم کا مانا ہے۔

(1) اوردھ امل پت کی حالت میں ترشی معدہ میں ہوتی ہے اور مریض کو کھٹی ڈکاریں آنا اور ڈکار کے ساتھ ترشی کا منہ میں آنا یا ترش قے آنا یہ علامات ہوتی ہیں اور

(2) ادھو امل پت کی حالت میں جب کہ صفرا بگڑ کر بجائے معدہ کے آنتوں میں چلا جاتا ہے تو مریض کو زرد یا سرخ رنگ کے پتلے دست آتے ہیں آنتوں میں جلن اور جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔

مرض امل پت کے اسباب

دودھ و مچھلی وغیرہ خلاف اغذیہ استعمال کرنے سے بادی اور ترش خوراک کھانے سے اور صفرا کو تیز کرنے والی چیز کے کثرت استعمال سے برسات کا پانی پینے سے صفرا جل کر امل پت روگ کو پیدا کرتا ہے۔

اخلاط کے لحاظ سے امل پت کی قسمیں

خلطوں کے لحاظ سے امل پت مرض تین طرح کا ہوتا ہے: (1) وات سنیکت یعنی جس میں سودا ملا ہو۔ (2) وات کف سنیکت یعنی سودا اور بلغم کے میل سے امل پت۔ (3) کف سنیکت یعنی بلغم کے میل سے امل پت۔

وات سنیکت امل پت کی علامات

کپکپی' بے ہودہ بکواس' غشی و بے ہوشی' غنودگی' سارے جسم میں جھنجھناہٹ سی معلوم ہونا' غذا سے نفرت' آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا' رونگٹے کھڑے ہونا وغیرہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔

کف سنیکت امل پت کی علامات

ہروقت بلغم کا تھوکنا' جسم میں بھاری پن' کم ہمتی' غذا سے قطعی نفرت' سردی محسوس ہونا' ابکائیاں یا قے آنا' منہ گلے و چھاتی میں بلغم لسا ہوا رہنا' حرارت ہاضمہ کا کمزور ہونا' نقاہت جسم پر کھجلی چلنا' نیند کی زیادتی یا سستی و کاہلی وغیرہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔

وات کف سنیکت امل پت کی علامات

کڑوے اور چٹپٹے ذائقہ کی ڈکاریں آنا' چھاتی' پسلیوں اور گلے میں جلن ہونا' طبیعت میں وہم غشی و بے ہوشی' غذا سے نفرت' ابکائیاں اور قے کا آنا' سر میں درد' سستی و کاہلی سر میں درد' منہ سے ہروقت لار ٹپکنا' منہ کا ذائقہ میٹھا رہنا یہ سب علامات وات کف سنیکت امل پت میں پیدا ہوتی ہیں۔

کف پت کی علامات

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا' غشی و بے ہوشی کا ہونا' غذا سے نفرت' قے آنا' سستی و کاہلی' سر میں درد' منہ سے ہروقت لار ٹپکنا' منہ کا ذائقہ میٹھا رہنا وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

سادھیہ اسادھیہ یعنی قابل علاج یا لاعلاج حالتیں

اگر امل پت مرض ابھی نیا ہی پیدا ہوا ہو یعنی تھوڑے ہی دنوں سے پیدا ہوا ہو وہ علاج کرنے سے بہت جلد رفع ہو جاتا ہے اور بہت دنوں کا پرانا امل پت یاپیہ یعنی دوائی دیتے رہیں تو آرام رہتا ہے اور دوائی چھوڑیں تو پھر وہی حالت ہو جاتی ہے اور جو لوگ کھانے پینے میں ہمیشہ بدپرہیزی کرتے ہیں ان کا امل پت اسادھیہ یعنی لاعلاج ہوتا ہے۔

مرض امل پت کے لئے شاستری مجرب نسخے

رسائن یوگ: ترپھلہ' ترکٹا' واوڑنگ' پوست بیخ چترہ' ناگرموتھا' ہر ایک چار تولہ گندھک مصفا دو تولہ' پارہ مصفا ایک تولہ' اول پارہ و گندھک کو اس قدر کھرل کریں کہ کاجل کی مانند ہو جائیں پھر جملہ ادویہ باریک پیس کر پارہ و گندھک کی کجلی میں ملا دیں

اور محفوظ رکھیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک شہد و گھی میں ملا کر استعمال کرائیں واضح رہے کہ اگر یہ دوا مریض کو تین ماشہ استعمال کرانی ہو تو اس میں تین ماشہ گھی چرب کرکے چھ ماشہ شہد ملادیں اور اگر چھ ماشہ وزن دینا ہو تو اس میں چھ ماشہ گھی اور ایک تولہ شہد ملا کر استعمال کرائیں اور اوپر سے دودھ گائے یا دودھ بکری پلانا چاہئے یہ اِل پت کی نہایت عمدہ اور مجرب دوائی ہے۔

ناریکیل کھنڈ: نہایت عمدہ ناریل کی گری آٹھ تولہ، مصری سولہ تولہ، اول گری کو پیس کر چار تولہ گھی میں بریاں کرلیں اور پھر اس میں ناریل کا پانی بیس تولہ اور مصری ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب اچھی طرح سے پک کر لعوق کی شکل ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف شامل کریں ناگرموتھا، دھنیا، بچ، فلفل دراز، تج، پتر، الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ سفوف بنا کر لعوق میں ملادیں اور جب اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں چودہ تولہ شہد شامل کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ شیر بکری دونوں وقت صبح وشام استعمال کرنے سے اِل پت، بدہضمی، کوشہ وری، کھانسی وغیرہ رفع دفع ہو جاتے ہیں اِل پت روگ کا نام ونشان نہیں رہتا۔

برہت پپلی کھنڈ: فلفل دراز کا سفوف بیس تولہ، گھی گائے چالیس تولہ، عمدہ کھانڈ ایک سیر، سبز ستاور کا رس آدھ سیر، پختہ سبز آملوں کا رس ایک سیر، خالص گائے کا دودھ چار سیر پختہ سب کو ملا کر نہایت عمدہ مصفا لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب بصورت لعوق ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف شامل کریں: دارچینی، تج، پتر، الائچی خورد، پوست ہرڑ، زیرہ سیاہ، دھنیا، ناگرموتھا، طباشیر نقرہ، آملہ خشک، ہر ایک ایک تولہ، زیرہ سفید، کٹھ شیریں، سونٹھ، ناگ کیسر ہر ایک چھ ماشہ سب کا نہایت باریک سفوف بنا کر اوپر والے لعوق میں ملادیں اور آگ پر سے اتار کر جب بالکل سرد ہو جائے اور اس میں جائفل کا سفوف چھ تولہ، سیاہ مرچ کا سفوف چھ تولہ اور شہد چھ تولہ آمیز کریں بس اب یہ برہت پپلی کھنڈ تیار ہو گیا مقدار خوراک چھ ماشہ صبح وشام گائے یا بکری کے دودھ گرم کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ بھی مرض اِل پت کی لاثانی دوائی ہے۔

اوی پتی کر چورن: ترپھلہ، ترکٹا، ناگرموتھا، واوڑنگ، دانہ الائچی خورد، تج، پتر ہر ایک یک تولہ، لونگ چھ تولہ، تربد سفید چوبیس تولہ، مصری چھتیس تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر یکجا ملادیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک خالی معدہ بہمراہ آب تازہ صبح وشام استعمال کرائیں یہ اِل پت کی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

رس امرت چورن: ترکٹا، ترپھلہ، ناگرموتھا، واوڑنگ، پوست بیخ چترہ، ہر ایک چار تولہ، گندھک مصفا دو تولہ، پارہ مصفا ایک تولہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کریں جس وقت کاجل کی مانند ہو جائے تو بقیہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے اس میں ملادیں مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک گھی و شہد ملا کر بہمراہ دودھ گائے صبح وشام استعمال کریں۔

نوٹ: جہاں کسی دوائی کو گھی و شہد کے ہمراہ استعمال کرنے کی ہدایت ہو وہاں ہمیشہ گھی کی مقدار سے شہد کی مقدار دو چند لینی چاہئے۔ یہ رس امرت چورن بھی اِل پت و بدہضمی کی نہایت عمدہ اور مجرب دوائی ہے۔

تن کھی کھنڈ: سفوف سونٹھ بیس تولہ، کھانڈ ایک سیر، گھی نصف سیر، گائے کا دودھ چار سیر سب کو ملا کر عمدہ لوہے کی کڑاہی یا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکادیں جب مادا یا ربڑی کی طرح گاڑھا ہو جائے اور دودھ میں پانی کا حصہ نہ رہے تو اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف تیار کرکے شامل کریں:

(لسو سفوف): دھنیا، آملہ خشک، ناگرموتھا، زیرہ سفید، فلفل دراز، بنسلوچن (طباشیر)، دارچینی، تج، پتر، الائچی خورد، زیرہ سیاہ، پوست ہرڑ ہر ایک نو ماشہ، سیاہ مرچ ساڑھے چار ماشہ، ناگ کیسر ساڑھے چار ماشہ ان سب چیزوں کا سفوف مندرجہ بالا اشیاء میں ملادیں اور جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں آٹھ تولہ شہد خالص شامل کردیں بس [illegible] کھنڈ تیار ہے مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بہمراہ دودھ گائے استعمال کرائیں اس کے استعمال سے اِل پت روگ رفع دفع ہو جاتا ہے مجرب

اِل پت آتنک لوہ: رس سیندور، کشتہ تانبا، کشتہ فولاد ہر ایک چھ ماشہ، سفوف ہلیلہ کلاں ڈیڑھ تولہ جملہ ادویہ یکجا ملا کر محفوظ رکھیں بس یہی اِل پت آتنک لوہ ہے مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کر چٹائیں یہ بھی اِل پت کی عجیب اثر دوائی ہے۔

ستاور منڈور: کشتہ منڈور چار تولہ، مصری بیس تولہ، پرانا گھی (کم از کم ایک سالہ پرانا ہونا چاہئے) بتیس تولہ، دودھ گائے چونسٹھ تولہ جملہ اشیاء یکجا کرکے کڑاہی میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ گاڑھا بمانند فنی ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف تیار کرکے شامل کریں ترکٹا، ملٹھی، جوائنہ، واوڑنگ، ترپھلہ، کٹھ شیریں، الائچی خورد، لونگ، ہر ایک دو تولہ سب کا سفوف بنا کر اوپر والی دوائی میں ملادیں اور آگ پر سے اتار کر بالکل ٹھنڈا ہونے پر آٹھ تولہ شہد شامل کریں بس یہ ستاور منڈور تیار ہے۔ مقدار خوراک چھ ماشہ صبح وشام بہمراہ دودھ گائے استعمال کرائیں۔

بھگت وٹی: ترکٹا، ترپھلہ، ناگرموتھا، تربد سفید، پوست بیخ چترہ، ہر ایک ایک تولہ، واوڑنگ دو تولہ، پارہ مصفا، گندھک مصفا ہر ایک تین ماشہ، کشتہ فولاد دو تولہ، کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ، اول پارہ و گندھک کو کھرل جب کاجل کی مانند ہو جائیں تو اس میں بقیہ جملہ ادویہ شامل کرکے ترپھلہ کے جوشاندہ میں برابر تین روز تک کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک صبح وشام کانجی کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ اِل پت روگ کی نہایت عمدہ مجرب دوائی ہے۔

لیلا ولاس رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد ہر ایک چھ ماشہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند کریں اور بقیہ ادویہ پیس کر اس میں ملادیں اور تین تین روز تک آملہ و بہیڑہ کے رس میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک بہمراہ دودھ گائے یا آملوں کا رس یہ لیلا ولاس رس اِل پت روگ کی ایک اعلیٰ دوا ہے۔

کندھا وتی گٹکا: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد، ترکٹا، ترپھلہ، اجوائن، سونف، چوبہ (اگر نہ ملے تو پپلا مول) زیرہ سفید، زیرہ سیاہ ہر ایک یک تولہ، پرنواہ (بسکھپرہ)، مان کند، پپلا مول، اندرجو، جل بھنگرہ، سدرشن بوٹی، کنول کی جڑ، زرد سفیدا، بیخ جماکوٹ، سورج مکھی کی جڑ، صندل سرخ، بیخ چیچڑہ، پٹول پتر، برہمی بوٹی ہر ایک چار تولہ اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند کرکے جملہ ادویہ باریک پیس کر اس میں شامل کردیں اور دو تین روز تک ادرک کے رس میں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں ایک سے دو گولی تک ہمراہ تازہ پانی یا کانجی استعمال کریں یہ اِل پت روگ کی لاثانی دوائی ہے۔

پنچانن گٹکا: پارہ مصفا، گندھک مصفا ہر ایک چار تولہ خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور اس میں قدرے پانی ملا کر گاڑھا لیپ تیار کرکے آٹھ تولہ مصفا تانبہ کے باریک پتروں پر لیپ کریں اور ایک مٹی کے سکورہ میں ڈال کر اس کے اوپر یعنی تانبے کے پتر کے اوپر خوب باریک پسا ہوا نمک بھر دیں اور سکورہ کا منہ نہایت مضبوطی کے ساتھ بند کرکے کپڑ مٹی کریں گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور اسی طرح چودہ آگ دیں یعنی ہر مرتبہ گندھک و پارہ کی بجلی کو تانبہ میں شامل کرلیا کریں جب نہایت عمدہ کشتہ تانبہ تیار ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل اشیاء آمیز کریں پارہ مصفا آٹھ تولہ، گندھک مصفا آٹھ تولہ، کشتہ فولاد آٹھ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ آٹھ تولہ، اجوائن، سونف، ترکٹا، ترپھلہ، تربد سفید، چوبہ (اگر نہ ملے تو اس کے بدلہ میں پپلا مول) بیخ جماکوٹ، چیچڑہ کی جڑ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ ہر ایک آٹھ تولہ، بیخ ہار سنگار، مان کند، پپلا مول، پوست بیخ چترہ ہر ایک آٹھ تولہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند تیار کریں اور جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں شامل کرکے ادرک کے رس میں تین چار روز تک کھرل کرکے دو رتی سے چار رتی کی گولیاں تیار کریں مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک بہمراہ تازہ پانی استعمال کریں یہ دوا مرض اِل پت کے لئے نہایت مجرب ہے اس کے استعمال سے اِل پت روگ چند روز میں ہی یقیناً دفع

دفع ہوجاتا ہے۔

مرض امل پت کے لئے عام سہل الحصول و مجرب نسخے

(1) بلیلہ خورد یا کلاں کا سفوف بقدر چھ ماشہ ملا کر چاٹیں اور اوپر سے پانی پلائیں اس کے استعمال سے صرف تین روز میں ہی امل پت روگ کا ناش ہوجاتا ہے۔

(2) بجورے نیمبو کا رس بقدر دو تولہ بوقت شام چند روز پینے سے امل پت روگ کا ناش ہوجاتا ہے۔

(3) جو مقشر، آملہ خشک، برگ بانسہ ہر سہ ادویہ نو نو ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور آدھ پاؤ پانی باقی رہنے پر اس کو چھان لیں اور ٹھنڈا کرکے اس میں شہد بقدر یک تولہ اور الائچی خورد، تیج پتر، دارچینی کا سفوف بقدر چار رتی شامل کرکے مریض کو پلائیں اس کے چند روزہ استعمال سے مرض امل پت رفع دفع ہوجاتا ہے۔

(4) سبز گلو، برگ نیم، پٹول پتر تینوں ہر سہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور اس میں سہ چند شہد شامل کریں مقدار خوراک چھ ماشہ سے یک تولہ تک کھلا کر اوپر سے تازہ پانی پلائیں یہ بھی امل پت کی نہایت عمدہ مجرب دوائی ہے۔

(5) سبز آملوں کو بطور ترکاری پکا کر اس کے ہمراہ دونوں وقت کھانا کھانے سے امل پت روگ رفع دفع ہوجاتا ہے۔

(6) جو مقشر، پٹول پتر، فلفل دراز ہر ایک نو ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی باقی رہنے پر اس میں یک تولہ شہد آمیز کرکے مریض کو پلا دیں یہ بھی امل پت کے لئے مجرب دوا ہے۔

(7) گلو سبز، پوست درخت خنجک، فلفلی، دار ہلدی ہر ایک پانچ تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی بقایا رہنے پر ٹھنڈا کرکے اس میں یک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے امل پت روگ ناش ہوجاتا ہے۔

(8) گلو، نیم چھال، پٹول پتر، ترپھلہ ہر ایک چھ ماشہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور ٹھنڈا کرکے اس میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے نہایت بڑھا ہوا مرض امل پت اور چھاتی کی جلن، کھٹے و کڑوے ڈکار رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

(9) برگ بانسہ، کنڈیاری خورد، گلو سبز ہر سہ ادویہ دو تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور ٹھنڈا کرکے اس میں شہد ملا کر مریض کو پلا دیں اس کے استعمال سے امل پت روگ ناش ہوجاتا ہے۔

(10) دھان کی راکھ بقدر چھ چھ ماشہ دونوں وقت نہار بہ ہمراہ سرد پانی استعمال کرنے سے امل پت روگ شانت ہوجاتا ہے۔

(11) دھنیا خشک یک تولہ، سونٹھ یک تولہ ان دونوں کا جوشاندہ تیار کرکے بطریق معمول شہد ملا کر مریض کو چند روز استعمال کرانے سے امل پت رفع دفع ہوجاتا ہے۔

(12) ناریل کی گری کو جلا کر راکھ کر لیں اور اس میں سے چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے امل پت روگ ناش ہوجاتا ہے۔

(13) پٹول پتر، ککی، گلو، برگ نیم، ترپھلہ ہر یک چھ ماشہ بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں شہد ایک تولہ آمیز کرکے استعمال کرانے سے چند روز میں ہی امل پت روگ شانت ہوجاتا ہے۔

(14) کشمش، دھنیا، جوانسہ، پوست ہرڑ کلاں، مصری مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس میں دو چند یا سہ چند شہد ملا کر بطور معجون تیار کریں اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے امل پت اور اس کی تمام خرابیاں دور ہوجاتی ہیں۔

کف پت کے لئے چند عام سہل الحصول و مجرب نسخے

(1) کاڑا پتی نو ماشہ، پٹول پتر نو ماشہ دونوں کو یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب ایک چھٹانک پانی بقایا رہ جائے تو اس کو چھان کر ٹھنڈا کر لیں اس کے استعمال سے کف پت روگ ناش ہوجاتا ہے مجرب ہے۔

(2) فلفل خورد چھ ماشہ، پوست ہرڑ چھ ماشہ، کھانڈ چھ ماشہ ہر دو اشیاء کا سفوف بنا کر کھانڈ آمیز کرکے ایک ہفتہ پانی سے استعمال کریں اس سے کف پت روگ ناش ہوجاتا ہے۔

(3) پوست ہرڑ، کشمش، دھنیا، کھانڈ، جوانسہ ان کا سفوف بنا کر تازہ پانی کے ہمراہ چند روز استعمال کرنے سے کف پت روگ شانت ہوجاتا ہے۔

(4) پٹول پتر، نیم، اندر جو، دھنیا، آملہ خشک، فلفل دراز ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر استعمال کرنے سے چند روز میں کف پت روگ دور ہوجاتا ہے۔

(5) ادرک یا سونٹھ، پٹول پتر دونوں دو تولہ جوشاندہ بنا کر پینے سے کف پت روگ ناش ہوجاتا ہے۔

مرض امل پت و کف پت میں قابل عمل و قابل ترک اشیاء

امل پت روگ کو دور کرنے کے لئے اول ومن یعنی قے کرانا نہایت مفید ہے اس سے اوردھ امل پت یعنی اوپر کے حصہ کا امل پت شانت ہوجاتا ہے۔
ادھو امل پت میں ورچن یعنی جلاب کرانا نہایت مفید ہے۔

خوراک: پرانے چاول، پرانے جو، پرانے گیہوں، اور پرانے مونگ کھانے کو دیں گوشت خوروں کے لئے جنگلی جانوروں کے گوشت کا شوربہ، کھانڈ، مصری، شہد، ستو، ککوڑہ، کریلے، پیٹھہ، بتھوا، انار شیریں، کیسرو، کشمش، کیلا کا پھول، آملہ یہ سب چیزیں مفید ہیں۔ امل پت کا مریض ہر روز پیٹھا کا مربہ یا آنولہ استعمال کرے یہ دونوں مربے نہایت فائدہ مند ہیں۔

شدت مرض کی حالت میں

امل پت روگ کی شدت ہو تو مریض کو دودھ، ساگودانہ یا آش جو کھانے کو دیں۔

قابل ترک: نیا اناج، صفرا کو بڑھانے والی تیز ترش اور کھاری اشیاء خصوصاً ماش دال ماش اور میٹھی کی بنی ہوئی مٹھائیاں نہایت مضر ہیں دہی، لال مرچ، مچھلی کا گوشت، ہر قسم کے ترش اچار، تیز قسم کی شراب یہ سب اشیاء بھی قابل ترک ہیں۔

ستائیسواں باب:

سور بھید ......یا...... گلا بیٹھ جانا

ندان یعنی اسباب: بہت زور سے بولنا یا چلانا، اونچی آواز کے ساتھ زور زور سے پڑھنا، گلے میں لکڑی وغیرہ سے چوٹ لگنا، زہر یا زہریلی اشیاء کے کھانے سے انسان کو گلا بیٹھنے کا مرض لاحق ہوجاتا ہے جس کو آیورویدک اصطلاح میں سور بھید کہتے ہیں۔

سمپراپتی یا ظہور مرض: مندرجہ بالا اسباب سے وات پت اور کف غیر معتدل ہوکر سورواہی یعنی آواز کو پیدا کرنے والی

ناڑیوں میں رک کر سور یعنی آواز کو بٹھا دیتے ہیں۔

مرض سور بھید یعنی آواز بیٹھ جانے کی قسمیں

(1) واتج یعنی سودا کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والا سور بھید (2) پتج یعنی صفرا کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والا سور بھید (3) کفج یعنی بلغم کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا سور بھید (4) سنپاتج یعنی تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا سور بھید (5) کشیج یعنی دھاتوؤں کے ناش سے پیدا ہونے والا سور بھید (6) میدج یعنی چربی کی زیادتی سے پیدا ہونے والا سور بھید۔

مرض سور بھید کی علیحدہ علیحدہ علامات

واتج سور بھید کی علامات: اگر وایو یعنی خلط سودا کے بگڑنے سے سور بھید پیدا ہو تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں آواز بیٹھ جاتی ہے مریض کی آنکھیں' چہرہ اور بول و براز کالے رنگ کے ہوجاتے ہیں مریض کی آواز ٹوٹی پھوٹی سی ہوتی ہے یا گدھے کی طرح کرخت آواز ہوتی ہے۔

پتج سور بھید کی علامات: اگر پت یعنی صفرا کے بگاڑ سے سور بھید ہوا ہو تو مریض کا چہرہ' آنکھیں اور بول و براز زرد رنگ کے ہوجاتے ہیں اور بولنے کے وقت اس کے گلے میں جلن محسوس ہوتی ہے۔

کفج سور بھید کی علامات: اگر کف یعنی بلغم کے غیر معتدل ہونے سے مرض سور بھید پیدا ہوا ہو تو گلا بلغم سے بھرا ہوا اور رکا رہتا ہے مریض بڑی مشکل سے آہستہ آہستہ بولتا ہے خصوصاً رات کے وقت بڑی مشکل سے بولتا ہے اور دن میں کچھ آسانی سے بول سکتا ہے۔

سنپاتج سور بھید کی علامات: اگر صفرا' سودا' بلغم تینوں خلطیں بگڑ کر سور بھید کو پیدا کریں تو اس حالت میں مندرجہ بالا ہر سہ علامات ملی جلی ہوتی ہیں۔

کشیج سور بھید کی علامات: اگر سور بھید کا مرض کشیئے یعنی دھاتوؤں کے ناش ہونے سے پیدا ہوا ہو تو بہ الفاظ دیگر مرض تپدق کے باعث ہو تو مریض کے گلے سے ایک طرح کا دھواں سا اٹھتا ہے اور آواز نہیں نکل سکتی یا بھاری سور نہیں نکل سکتی یعنی جیسی آواز چاہئے ویسی نہیں نکل سکتی جس وقت اوج یعنی قوت حیات کے کشیئے یا ناش ہونے سے سور بھید پیدا ہوا ہو تو پھر یہ مرض بالکل اسادھیہ یعنی لاعلاج ہوجاتا ہے۔

میدج سور بھید کی علامات: اگر مید یعنی چربی کی زیادتی کے باعث سور بھید پیدا ہوا ہو تو گلا چربی سے بھرا ہوا اور رکا ہوا رہتا ہے اور مید سے گلا رک جانے کے باعث مریض کو شدت کی پیاس لگتی ہے مریض نہایت آہستہ آہستہ اور بڑی مشکل کیساتھ گلے میں بولتا ہے پاس بیٹھنے والے بھی نہیں سن سکتے۔

مرض سور بھید کی لاعلاج علامات

نہایت کمزور بوڑھے آدمی اور جس کو بہت دیر کا مرض ہو یا میدج اور سنپاتج ہو ایسا سور بھید بالکل علاج کے قابل نہیں ہے۔

مرض سور بھید کا عام علاج شاستری نسخے

سور بھنگ آدی وٹی: پارہ مصفا' گندھک مصفا' مصفا تیلیہ مصفا' سہاگہ سفید بریاں' کالی مرچ' چوبہ (اس کے بدلے میں چیتا

مول) پست' نج چترہ' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کریں اور جملہ ادویہ باریک پیس کر اس میں ملائیں اور دو تین روز تک ادرک کے رس میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں مریض کی طاقت کے مطابق ایک سے دو گولی تک صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے سور بھید چند ہی روز میں رفع ہوجاتا ہے نیز یہی دوا کھانسی اور بدہضمی کے لئے بھی مفید ہے۔

رس بھنگ ابرک: سو آگ کا کشتہ ابرک آٹھ تولہ کھرل میں ڈال کر آٹھ تولہ کنڈیاری خورد کے رس کے ہمراہ خوب کھرل کریں جب خشک ہوجائے تو گوکھرو کے آٹھ تولہ رس میں کھرل کریں پھر اس میں گھیکوار کا آٹھ تولہ رس ڈال کر کھرل کریں اس کے بعد سنبل بھنگرہ' برگ بانسہ' آملہ' بیر کے پتے اور ہلدی ان سب کے آٹھ آٹھ تولہ رس میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں اور ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں اس کے استعمال سے سور بھید' کھانسی' دمہ وغیرہ تمام امراض ناش ہوجاتے ہیں۔

ترنگ بھسم: چاندی پانچ تولہ' قلعی پانچ تولہ' سیسہ (سکہ) پانچ تولہ تینوں دھاتوں کو گلا کر یکجان کریں اور چندرہ تولہ پارہ میں چھوڑ دیں۔ یہ چاروں اشیاء مل کر چٹنی سی بن جائے گی پھر اس میں نمبو کا رس ڈال ڈال کر برابر تین چار روز تک کھرل کریں بعد ازاں اس کو دھو کر خشک کرکے اس میں پندرہ تولہ گندھک مصفا ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ سب چیزیں یک جان ہوکر کاجل بن جائیں پھر اس کو ایک عمدہ کپڑوٹی کی ہوئی آتشی شیشی میں ڈال کر ایک مضبوط مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ہانڈی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں اور بھٹی پر چڑھا کر نرم نرم آگ پر جلائیں ایک دن اور رات نرم آگ جلانے کے بعد کچھ تیز کر دیں اور ایک روز معمولی تیز رکھیں اس کے بعد ایک روز یعنی ایک دن رات نہایت تیز آگ جلائیں جب دیکھیں کہ گندھک تمام جل چکا ہے اور گندھک کا تمام دھواں نکلنا بند ہوگیا ہے تو آگ موقوف کردیں اور شیشی کو ٹھنڈا ہونے دیں جب بالو اور شیشی بالکل ٹھنڈے ہوجائیں تو نہایت احتیاط سے شیشی نکال کر کپڑوٹی وغیرہ دور کرکے شیشی توڑ ڈالیں اور شیشی کے گلے میں لگا ہوا سیندور کی مانند ترنگ سندور اتار لیں اور شیشی کے پیندے میں پڑے ہوئے ترنگ بھسم کو بھی حفاظت سے نکال کر دونوں کو کھرل کر ڈالیں یہ سور بھنگ کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا ہے مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک بہ ہمراہ جوشاندہ برگ بانسہ' جوشاندہ کنڈیاری استعمال کرائیں۔

نوٹ: برگ بانسہ دو تولہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں اور اس میں بقدر چھ ماشہ شہد آمیز کرکے اس کے ہمراہ مندرجہ بالا ترنگ بھسم استعمال کرائیں اور اسی طرح کنڈیاری کا جوشاندہ تیار کرنا چاہئے کر کنڈیاری کا جوشاندہ زیادتی بلغم کے سور بھید میں اور بانسہ کا جوشاندہ صفراوی سور بھید میں دینا چاہئے اس کے استعمال سے چند روز میں سور بھید راج یکشما' کھانسی و دمہ رفع ہوجاتے ہیں۔

مرگ نابھی آدی اولیہ: کستوری خالص' الائچی خورد' لونگ' طباشیر نقرہ ہر ایک تین ماشہ باریک پیس کر گھی میں چرب کریں اور چھ شہد ملا کر چٹنی بنائیں مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک استعمال کرائیں یہ بھی سور بھید کی لاجواب دوائی ہے۔

کنٹکاری گھرت: راسنا' کمرینی' گوکھرو' سونٹھ' کالی مرچ' فلفل دراز ہر ایک چار تولہ سب کو نہایت باریک پیس لو اور سب سے چار گنا گائے کا گھی اور گھی سے چار گنا سبز کنڈیاری خورد کا رس سب کو ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب اشیاء پک جائیں اور صرف گھی رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں بس یہی کنٹکاری گھرت ہے مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گرما گرم گائے کے دودھ میں ملا کر پلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی اور سور بھید کو آرام ہوجاتا ہے مجرب ہے۔

مرگانک راج آدی گھرت: سبز جل بھنگرہ' گلو سبز' اجموؤ' اڑوسہ' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' شال پرنی' پرشٹ پرنی'

گوکھرو' پوست بیخ بیل' ارنی' پاڑھ' کنبھاری' شیوناک' کسونڈی ہر ایک پانچ تولہ سب کو جو کوب کر کے سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں ایک سیر پختہ خالص گھی ملا کر یہاں تک پکائیں کہ صرف گھی بچا رہ جائے اب اس گھی کو چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک اس میں ایک عدد قلفل کا سفوف اور گھی سے نصف وزن شہد ملا کر مریض کو کھلائیں اس کے استعمال سے کھانسی اور سور بھید یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

ہر قسم کے سور بھید کے لئے عام مجرب اور سہل الحصول نسخے

(1) اجوائن' ہلدی' پوست بیخ چترہ' جوکھار' آملہ سب کو باریک پیس کر گھی میں چرب کریں اور دو چند شہد آمیز کر کے محفوظ رکھیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک استعمال کرائیں اوپر سے نیم گرم دودھ گائے پلائیں۔

(2) چویہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول) اصل بید' سونٹھ' کالی مرچ' قلفل دراز' ساق دانہ' الائچی دانہ' تیج پتر' تالیس پتر' دارچینی' زیرہ سفید' پوست بیخ چترہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں برابر وزن یک سالہ پرانا گڑ ملا کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک اس کے استعمال سے نہایت بگڑا ہوا زکام' نزلہ' کھانسی' سور بھید وغیرہ رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(3) کتھ سفید نہایت باریک پیس کر اس میں نصف وزن خالص سرسوں کا تیل ملا کر بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مریض کو استعمال کرائیں اس سے سور بھید کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(4) قلفل دراز' پوست بلیلہ کلاں برابر وزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر تین ماشہ روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سور بھید کو آرام ہو جاتا ہے۔

(5) پوست بہیڑہ' نمک لاہوری' قلفل دراز مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور اس میں بقدر چھ ماشہ ایک چھٹانک دہی کے مٹھے میں ملا کر مریض کو استعمال کرائیں یہ بھی سور بھید کی اعلیٰ دوائی ہے۔

(6) آملہ خشک کا سفوف بنا کر اس کو بقدر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے سور بھید رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(7) سفوف بلیلہ کلاں بقدر چھ ماشہ بوقت صبح گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے سور بھید کو آٹھ دس روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(8) برہمی بوٹی' دودھک بوٹی' ورچ' پوست بلیلہ کلاں' برگ بانسہ' قلفل دراز جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اس سے بقدر دو ماشہ سے چار ماشہ تک شہد میں ملا کر استعمال کرائیں یہ بھی سور بھید کی عمدہ دوائی ہے۔

(9) برگ بکو سفید' چرمٹی کے پتے' دودھک' ورچ' کتھ شیریں جملہ مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور سب کے برابر قلفل دراز کا سفوف آمیز کر کے دو چند شہد میں لعوق تیار کریں اس میں سے بقدر تین ماشہ صبح و شام استعمال کرنے سے سور بھید کو آرام ہو جاتا ہے۔

(10) سونٹھ' مصری برابر وزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں اس قدر شہد آمیز کریں کہ گولیاں بن سکیں پھر اس کی ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں اور مریض کے منہ میں رکھا کر رس چوسائیں یہ بھی سور بھید کی عمدہ دوائی ہے۔

(11) سیاہ مرچ' بیخ پان' دانہ الائچی کلاں' گھی جملہ ادویہ ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور پان کے رس میں دو تین روز کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں صبح و شام ایک ایک گولی بہمراہ شہد استعمال کرنے سے سور بھید کا مرض رفع دفع ہو جاتا ہے۔

... سے سور بھید رفع ہو جاتا ہے۔

(12) پان کی جڑ' مصری' قوزہ دونوں کو منہ میں رکھنے سے سور بھید رفع ہو جاتا ہے۔

(13) دارچینی' لاہوری نمک' پیپل' ہریان' گوگل' منسل' مصفا' ورچ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے سور بھید کو آرام ہو جاتا ہے۔

قرمونی باریک پیس کر بقدر چار ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سور بھید کو آرام ہو جاتا ہے۔

(14) ... بقدر چار رتی پان میں رکھ کر کھانے سے سور بھید کو آرام ہو جاتا ہے۔

(15) ... گھی' اجوائن خراسانی' ورچ' اجوائن' بیخ پان' قلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور (16) ... دو چند شہد ملا کر بطور لعوق تیار کریں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک استعمال کرنے سے چند روز میں سور بھید کا مرض رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(17) ... بلیلہ' قلفل دراز' لاہوری نمک برابر وزن لے کر پیس لیں اور اس میں شہد ملا کر مریض کو چٹائیں یہ بھی سور بھید کی عمدہ دوائی ہے۔

اٹھائیسواں باب:

اروچک روگ یعنی غذا سے نفرت

عام کھانے پینے سے نفرت ہونے کا نام آیورویدک اصطلاح میں اروچک ہے اس مرض کی حالت میں غذا کا نام لینے سے یا غذا کی یاد آنے' کھانے پینے کے پدارتھ دیکھنے یا سونگھنے سے انسان کو غذا سے نفرت ہوتی ہے اسی لئے اس کا نام اروچک یا غذا سے نفرت ہے۔

مرض اروچک کے ندان یعنی اسباب

وات آدی دوشوں کے غیر معتدل ہونے سے یعنی سودا' صفرا' بلغم وغیرہ خلطوں کے بگڑنے سے بھے یعنی خوف و ڈر کی قسم کی سخت تکلیف یا درد سے' لوبھ (طمع) سے' کرودھ یعنی غصہ سے خلاف طبع خوراک کھانے سے بدبودار اشیاء سے جو نفرت پیدا ہو جاتی ہے اس کو اروچک کہتے ہیں۔

مرض اروچک کی قسمیں

(1) واتج یعنی خلط سودا سے پیدا ہونے والا اروچی مرض (2) پتج یعنی خلط صفرا کے بگڑنے سے ہونے والا اروچک (3) کفج یعنی خلط بلغم کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا اروچک (4) سنپاتج یعنی تینوں خلطوں کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والا اروچک (5) آگنتک یعنی خوف و رنج وغیرہ حادثہ سے پیدا ہونے والا اروچک گویا یہ پانچ قسم کا اروچک آیورویدک شاستروں میں بیان کیا گیا ہے۔

واتج یعنی سودا سے پیدا ہونے والے اروچک کی علامات

منہ کا ذائقہ کسیلا اور دانت کھٹے ہو جاتے ہیں مقام معدہ و دل پر درد ہوتی ہے ان علامات سے واتج اروچک سمجھنا

چاہئے۔

پت یعنی صفرا سے پیدا ہونے والے اروچک کی علامات

منہ کا ذائقہ چرپرا، ترش، بے مزا اور بدبودار بلاوجہ منہ میں نمک کا ذائقہ معلوم ہو، شدت پیاس، اور جلن محسوس ہو یہ سب علامات صفرا سے پیدا ہونے والے اروچک میں ظاہر ہوتی ہیں۔

کف یعنی بلغم سے پیدا ہونے والے اروچک کی علامات

منہ کا ذائقہ میٹھا، چکنا اور کف سے لسا ہوا، منہ میں ٹھنڈک اور بدبو ہر وقت کف نکلتا رہے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ کف اروچک ہے۔

تردوش یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والے اروچک کی علامات

اگر منہ کا ذائقہ میٹھا، کھٹا، کھاری اور کسیلا گویا تینوں خلطوں جیسا ہو تو سمجھنا چاہئے کہ تینوں خلطوں کے غیر معتدل ہونے سے مرض اروچک پیدا ہوا ہے۔

اگنتک یعنی بیرونی حوادث سے پیدا ہونے والے اروچک کی علامات

رنج و غم، خوف و ڈر، ناپسند خوراک وغیرہ کے باعث جو اروچک کا مرض پیدا ہوتا ہے اس میں انسان کے منہ کا ذائقہ وغیرہ نہیں بگڑتا بلکہ دل کی گھبراہٹ اور غذا سے نفرت نیم بے ہوشی یا غنودگی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

مرض اروچک کے لئے مجرب نسخے

املی پانک: عمدہ پکی ہوئی میٹھی املی یک پاؤ پختہ، سیر پانی میں بھگو دیں اور تھوڑی دیر بھیگنے کے بعد اس کو مل کر چھان لیں بعد ازاں اس میں دو سیر پختہ کھانڈ ملا کر نہایت مصفا قلعی دار برتن یا چینی کے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر شربت کی طرح پکالیں اور آگ پر سے اتار کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا باریک سفوف شامل کریں دارچینی دو تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، لونگ ایک تولہ، کافور تین ماشہ، کالی مرچ ایک تولہ یہ سب چیزیں ملا کر بطور لعوق مریض کو چٹائیں اس سے اروچک رفع ہو کر غذا میں خوب رغبت پیدا ہوتی ہے۔

داڑم آدی چورن: انار دانہ ترش آٹھ تولہ، کھانڈ بارہ تولہ، دارچینی چار ماشہ، تج پتر چار ماشہ، دانہ الائچی خورد چار ماشہ سب کو باریک پیس لیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا کھائیں یہ اروچک کے لئے عمدہ چورن ہے خصوصاً پت اروچک یعنی صفراوی اروچک کے لئے نہایت فائدہ مند ہے اسکے استعمال سے غذا سے نفرت دور ہو کر کھانے پینے کو خوب جی چاہتا ہے۔

کھانڈو چورن: تالیس پتر، چویہ (اگر نہ ملے تو اس کے بدلے پیپلا مول) کالی مرچ، سونٹھ، سیندھا نمک ہر ایک یک تولہ، فلفل دراز، پوست بیخ چترہ، زیرہ سفید، بچ، سماق دانہ، پیپلا مول، دھنیا ہر ایک دو تولہ، بیر کا گودا، امل بید، الائچی خورد، ناگرموتھا، اجوائن، ہر ایک تین تولہ، انار دانہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنائیں اور سب سے نصف وزن مصری پیس کر شامل کریں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں یہ اروچک کے دور کرنے کے لئے لاثانی چورن ہے۔

لونگ آدی چورن: لونگ، کنکول، کالی مرچ، خس، صندل سفید، تگر، گل کنول، زیرہ سیاہ، ملنگ بالا، اگر، تج، ناگ کیسر، فلفل دراز، سونٹھ، الائچی خورد، جائفل، کافور، طباشیر نقرہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور سب سے نصف وزن مصری پیس کر ملا دیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دو چند شہد میں ملا کر استعمال کرائیں یہ اروچک، بدہضمی،

دست، کمزوری دل کے لئے نہایت عمدہ چورن ہے مجرب ہے۔

دوسرا داڑم چورن: انار دانہ آٹھ تولہ، مصری بتیس تولہ، سونٹھ چار تولہ، کالی مرچ چار تولہ، فلفل دراز چار تولہ، دارچینی چار تولہ، تج پتر چار تولہ، الائچی خورد چار تولہ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک استعمال کرنے سے اروچک رفع دفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

یوانی کھنڈ چورن: اجوائن، سماق دانہ، ترش بیروں کا گودا ہر ایک دو تولہ، دھنیا، نمک سیاہ، زیرہ سیاہ، تج، پتر، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، فلفل دراز دو عدد، سیاہ مرچ چار سو عدد، مصری بتیس تولہ، جملہ باریک پیس کر چھان لیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک یہ بھی اروچک کی لاثانی دوا ہے۔

جمبیر دراوک: عمدہ جمبیری نمبو کا رس یک سیر پختہ لے کر ایک نہایت عمدہ قلعی دار برتن میں ڈالیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا باریک سفوف تیار کر کے شامل کریں اور نرم آگ پر پکائیں جب ایک حصہ نمبو کا رس جل جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

(لمو سفوف): زیرہ سفید نیم بریاں چھ تولہ، زیرہ سیاہ دو تولہ، اجوائن ایک تولہ، سیاہ مرچ دو تولہ، دھنیا چار تولہ، تج سک چھ ماشہ، تج پتر ایک تولہ، دانہ الائچی کلاں دو تولہ، جوکھار دو تولہ، سونٹھ دو تولہ، سونچل نمک دس تولہ، ہیرا ہینگ بریاں ایک تولہ اس کے استعمال سے اروچک، پیٹ درد، دست، قے، سول، سنگرہنی، جگر و تلی وغیرہ رفع دفع ہو جاتے ہیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک یہ مبارک دوا تندرستی کی حالت میں بھی کھانا کھانے کے بعد گاہے بگاہے کھاتے رہنے سے معدہ ہاضمہ اور شکم کے امراض نزدیک نہیں آتے مجرب المجرب ہے۔

اروچی گج کیسری اولیہ: سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز، اجوائن دیسی، اجمود، دارچینی، لونگ، عقرقرحا ہر ایک ایک تولہ، ان سب ادویہ کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں اس میں سیندھا نمک گیارہ تولہ، کالا نمک گیارہ تولہ، مصری گیارہ تولہ، زیرہ سفید نیم بریاں ایک تولہ، ادرک مقشر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے گیارہ تولہ، چھوہارہ گٹھلی نکالا ہوا گیارہ تولہ، ان سب اشیاء کو ایک چوڑے منہ کی شیشی یا چینی کے امرت بان میں ڈال کر اس قدر نمبو کا رس بھریں کہ تمام اشیاء نمبو کے رس میں ڈوب جائیں پھر برتن کا منہ اچھی طرح بند کر کے گیارہ روز تک پڑا رہنے دیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض اروچک کو کھلائیں اس کے کھانے سے غذا میں رغبت پیدا ہوتی ہے اور کھایا پیا خوب ہضم ہوتا ہے نہایت اعلیٰ درجہ کی لذیذ چٹنی ہے۔

اروچی ناشک تکر: دہی گائے کو بلو کر اس میں چوتھا حصہ تازہ پانی ملائیں اور مندرجہ بالا اشیاء کا سفوف بقدر ضرورت شامل کر کے دن میں ایک دو مرتبہ حسب طاقت ہاضمہ استعمال کریں اس کے استعمال سے بھی غذا میں خوب روچی پیدا ہوتی ہے۔

(نمو سفوف): رائی ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، زیرہ سفید نیم بریاں ایک تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت دہی کے مٹھے میں ملا دیں۔

شرنگ بیر رس: ادرک کا رس چھ ماشہ، شہد خالص ایک تولہ دونوں باہم ملا کر چند روز استعمال کرنے سے اروچی دور ہو کر غذا میں رغبت پیدا ہوتی ہے۔

کل فس: تخم سہانجنا اٹھارہ عدد، کالی مرچ دس عدد، فلفل دراز بیس عدد، ادرک آٹھ تولہ، گڑ آٹھ تولہ، کانجی آٹھ سیر پختہ، سیاہ نمک آٹھ تولہ ان سب اشیاء کو کانجی میں ڈال کر خوب بلوئیں بعد ازاں تج پتر دو تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، ناگ کیسر دو تولہ ہر سہ اشیاء پیس کر شامل کریں بس یہ کل فس تیار ہے مقدار خوراک دو سے پانچ تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

(7) بالچھڑ بقدر چار ماشہ پانی میں بطور سردائی پیس کر قدرے شہد میں ملا کر مریض کو پلانے سے بلغمی قے بند ہو جاتی ہیں۔

(8) مسور کا ستو اور انار دانہ شہد ملا کر چاٹنے سے بلغمی قے بند ہو جاتی ہیں۔

ہر قسم کی قے دور کرنے والے عام سہل الحصول مجرب نسخے

(1) چاول پانچ تولہ تازہ پانی ایک پاؤ پختہ میں بھگودیں چار گھنٹہ کے بعد پانی نتار لو اور اس میں بقدر ایک تولہ مروڑ پھلی کا سفوف اور چار تولہ شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا مریض کو پلادیں۔

(2) گلو سبز دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور چھان کر ٹھنڈا کرکے اس میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے فوراً قے بند ہو جاتی ہیں۔

(3) ہیلکری بقدر دو تولہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے قے فوراً بند ہو جاتی ہیں یہ بھی قے دور کرنے میں لاثانی چیز ہے۔

(4) برگ جامن دو تولہ برگ آم دو تولہ دونوں کو نصف سیر پانی میں جوشائیں نصف حصہ پانی بقایا رہنے پر چھان کر اس میں شہد آمیز کرکے مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کے قے فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

(5) مغز تخم آملہ مغز تخم بہیڑہ مکھیوں کا پاخانہ فلفل دراز یہ سب چیزیں برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور اس میں سے چند شہد ملا کر بقدر چھ چھ ماشہ دن میں دو تین مرتبہ مریض کو چٹائیں اس کے استعمال سے یقیناً ہر قسم کی قے آنا بند ہو جاتی ہیں۔

(6) آملہ دھان کی کھیل کھانڈ تینوں اشیاء چار تولہ لے کر ان کو خوب باریک پیس لیں اس میں چار تولہ شہد اور سولہ تولہ پانی ملا کر خوب ملائیں اور کپڑے میں چھان لیں اس چھنے ہوئے میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں یہ ہر قسم کی قیوں کو دور کرنے کے لئے عمدہ دوائی ہے۔

(7) مغز تخم آملہ مغز تخم بہیڑہ ہر ایک دو دو تولہ جوکوب کرکے ایک سیر پختہ پانی میں جوشائیں اور نصف سیر پانی بقایا رہنے پر چھان لیں اور اس میں چار تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی قے روکنے کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(8) مروڑ پھلی دھنیا ناگرموتھا ملٹھی رسونت جملہ ادویہ ہم وزن لیکر خوب باریک پیس کر چھان لیں اور سے چند شہد ملا کر بطور لعوق مریض کو چٹائیں یہ بھی قے بند کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(9) کالا نمک سیاہ زیرہ سیاہ مرچ مصری سب برابر وزن لے کر باریک پیس لیں اور دو چند شہد ملا کر مریض کو بطور چٹنی تھوڑا تھوڑا دن میں کئی مرتبہ چٹائیں قے بند کرنے کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(10) کچے ناریل کا پانی پینے سے صفراوی قے فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

(11) ملٹھی چھ ماشہ صندل سرخ دونوں دودھ میں بطور سردائی رگڑ کر پینے سے تردوخ قے بند ہو جاتی ہیں۔

(12) سبز آملوں کا رس ایک تولہ کیتھ کا رس ایک تولہ دونوں کو ملالیں اور اس میں ایک ماشہ سفوف سیاہ مرچ اور ایک ماشہ سفوف فلفل دراز ملا کر چار ماشہ یا چھ ماشہ شہد ملا کر مریض کو چٹائیں یہ بھی قے بند کرنے کیلئے نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(13) پدماکھ گلو نیم کی چھال دھنیا زیرہ سفید صندل سفید ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں ڈیڑھ چھٹانک پانی رہنے پر اس میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی قے بند کرنے کے لئے عمدہ دوائی ہے۔

(14) پارہ مصفا گندھک مصفا کشتہ فولاد ملٹھی صندل سفید آملہ خشک لونگ سہاگہ سفید بریاں فلفل دراز بالچھڑ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر اول گندھک و پارہ کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالو اور بقیہ ادویہ سرمہ سا باریک

پیس کر اس میں شامل کریں اور پھر کھرل میں ڈالکر برابر سات روز تک گنے کے رس میں کھرل کریں اس کے بعد سات روز تک شاہپرنی کے رس یا جوشاندہ میں کھرل کریں بعد ازاں تین گھنٹے تک بکری کے دودھ میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں ایک ایک گولی صبح وشام تازہ پانی یا شاہپرنی کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی قے بند ہو جاتی ہیں۔

(15) پانچ تولہ گیرو لیکر آگ میں تپا تپا کر تین مرتبہ پانی میں بجھائیں اور اس پانی کو ٹھنڈا کرکے مریض کو پلائیں اس کے پینے سے مریض کی قے فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

(16) مٹی کا چراغ پرانا آگ میں رکھ کر جلاؤ جب اس کا تمام تیل جل کر چراغ لال سرخ ہو جائے تو اس کو تازہ پانی میں بجھا دو اور پھر یہ پانی مریض کو پلانے سے قے فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

(17) بوری کا ٹاٹ آگ میں جلا کر اس کی راکھ بقدر اڑھائی تولہ پانی میں گھول دیں اور پانی ٹھہرنے دیں جب پانی اچھی طرح نتر جائے تو اس میں سے مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں یہ بھی قے بند کرنے کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(18) سیاہ مرچ پانچ تولہ فلفل دراز دو تولہ انار دانہ چار تولہ جوکھار چھ ماشہ ان سب کو خوب باریک پیس کر اس قدر گڑ آمیز کریں کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائے پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور یہ گولیاں مریض کو چوسائیں یہ بھی قے دور کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(19) سبز پودینہ نصف سیر لے کر ڈیڑھ سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں ایک سیر پختہ کھانڈ ملا دیں اور شربت کی طرح چاشنی تیار کریں جب چاشنی تیار ہو جائے تو اس میں چار ماشہ مصطگی رومی پیس کر ملا دیں اس میں سے تھوڑا تھوڑا بطور چٹنی چٹائیں یہ بھی قے بند کرنے کے لئے لاثانی نسخہ ہے۔

(20) مغز تخم املی بقدر ایک ماشہ منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے ہر قسم کی قے بند ہو جاتی ہیں۔

(21) کرنجوے کی کونپل بقدر ایک تولہ باریک پیس کر اس میں نیمو کا رس ملا کر کھانے سے ہر قسم کی قے بند ہو جاتی ہیں۔

(22) مغز تخم کرنجوہ بریاں کرکے اس کا سفوف منہ میں رکھیں اس سے نہایت خوفناک ٹھہری نیز قے بھی رک جاتی ہے۔

(23) دھان کی کھیل پانچ تولہ لونگ دس عدد الائچی خورد دس عدد مغز کنول گٹہ دس عدد ان سب کو خوب باریک پیس کر اس میں سے بقدر چھ ماشہ لے کر دو چند شہد آمیز کرکے دن میں دو تین مرتبہ استعمال سے ہر قسم کی قے بند ہو جاتی ہیں خصوصاً صفراوی قے کے لئے تو اکسیر ہے۔

(24) کیلے کی جڑ کا رس چھ ماشہ شہد خالص چھ ماشہ دونوں کو باہم ملا کر مریض کو پلائیں اس سے صفراوی قے یقیناً رفع ہو جاتی ہے۔

(25) رائی اڑھائی تولہ مشک کافور چھ ماشہ دونوں باریک پیس کر قدرے پانی ملائیں اور لیپ کی طرح مقام معدہ پر لگائیں۔ (احتیاط) جس جگہ پر لیپ لگانا ہو پہلے اس مقام پر گھی لگالینا چاہئے اور پانچ چھ منٹ سے زیادہ یہ لیپ ہرگز ہرگز نہ لگانا چاہئے اس سے فوراً قے بند ہو جاتی ہیں۔

(26) گگل کا سفوف تین ماشہ چھ ماشہ شہد ملا کر چاٹنے سے قے فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(27) برگ نیم دو تولہ سردائی کی طرح رگڑ کر نصف پاؤ پانی ملا کر چھان لیں اور مریض کو پلادیں اس کے پینے سے قے فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

(28) گھر کسن کا گھر دیوار پر سے اتار کر اس کو پیس کر نصف سیر پختہ پانی میں ملا دیں اور چند مرتبہ خوب ہلائیں بعد ازاں ٹھہرنے دیں اور اس میں سے مقطر پانی لے کر مریض کو پلادیں ہر قسم کی قے بند کرنے کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

نوٹ: گھر کیسن ایک جانور ہوتا ہے جو عموماً گھر کی دیواروں سے باہر گیلی مٹی لا کر اپنا گھر بناتا اور اس میں رہتا ہے

(29) گرہ کا آبوبقدر چھ ماشہ تین پاؤ پختہ پانی میں ملا دیں اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلانے سے ہر قسم کی قے ہو جاتی ہیں مجرب ہے۔

تیسواں باب

پت ترشنا کے لکشن یعنی علامات پیاس صفراوی

غشی یا بے ہوشی چھا جانا تلخی لفرت ... یعنی جلن آنکھوں میں سرخی منہ کا ہر وقت سوکھنا ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش منہ کا ذائقہ کڑوا ... گلے میں دھواں سا اٹھنا وغیرہ علامات صفراوی پیاس میں ظاہر ہوتی ہیں۔

کف ترشنا کے لکشن یعنی بلغمی پیاس کی علامات

نیند کی زیادتی جسم کا بھاری پن منہ کا ذائقہ میٹھا نقاہت یعنی سخت کمزوری وغیرہ علامات بلغمی پیاس میں ظاہر ہوتی ہیں۔

... یعنی بلغم تو سرد تر ہے اس کے باعث پیاس کس طرح لگ سکتی ہے پیاس تو ہمیشہ واتہ اور پت سے ہی لگتی ہے

اور پیٹ بھی لٹکنے آجاتا ہے۔

(3) شدت پیاس کی حالت میں اول ٹھنڈے پانی میں شہد گھول کر اس قدر پلائیں کہ لوٹ کر قے ہو جائے اس سے پیاس ضرور بند ہو جاتی ہے۔

مرض پیاس کا خاص علاج سوداوی پیاس کے لئے چند نسخے

(1) سونے چاندی یا لوہے یا مٹی کے ڈھیلے کو آگ میں خوب تپا کر پانی میں بجھا دیں اور وہ پانی مریض کو پلائیں اس سے

[illegible]

(3) [illegible] کے شیرے میں [illegible] کھلانے سے سوداوی پیاس دور ہو جاتی ہے۔

(4) چھوہارے کی گٹھلی منہ میں رکھ کر چوستے رہنے سے سوداوی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(5) تنگ آملوں کو منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے سوداوی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(6) ایک دو انجیر کھانے سے سوداوی پیاس فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(7) ایک عدد [illegible] کو [illegible] میں گرم کرکے اس کو کاٹ لیں اور اس پر نمک چھڑک کر مریض کو چوسانے سے پیاس رک جاتی ہے۔

صفراوی پیاس کے لئے چند نسخے

(1) برگ نیم، چاول، [illegible] اڑوسہ تینوں چیزیں بقدر چھ ماشہ نہایت باریک پیس کر صفراوی پیاس والے مریض کو کھلا کر پیٹ بھر کر ٹھنڈا پانی پلا دیں اس سے یا تو خود بخود قے ہو جائے گی یا گلے میں انگلی ڈال کر قے کرا دو اس عمل سے صفراوی پیاس فوراً بند ہو جائے گی۔

(2) پوست نیم، دھنیا [illegible] مصری تودہ ہر ایک چھ ماشہ کی چاروں چیزیں دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی جل جائے تو اس کو چھان کر ٹھنڈا کرکے مریض کو پلا دیں اس سے صفراوی پیاس فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(3) [illegible] صفراوی پیاس [illegible] رک جاتی

[illegible]

پانی پلا دیں [illegible] چاروں [illegible] ہے۔

گل [illegible] کشنیز دونوں کو پیس کر کھانے سے صفراوی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(8) یاقوت کو آگ میں تپا کر پانی کے مٹکے میں ڈال دیں اور جب پانی سرد ہو جائے تو وہ پانی مریض کو پلائیں اس سے صفراوی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(10) کتیرا، بہ کلا، صندل سفید، تودہ، پٹھانی، انار دانہ، مصری ان کو سردائی کی طرح گھوٹ کر پینے سے صفراوی پیاس فوراً بند ہو جاتی ہے۔

[illegible]

بند ہو جاتی ہے۔

بلغمی پیاس دور کرنے والے چند نسخے

(1) نیم کی چھال بقدر دو تولہ نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں نصف پانی رہنے پر گرم گرم مریض کو پلائیں اس سے فوراً قے آکر بلغمی پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

(2) زیرہ سیاہ، ادرک، [illegible] ہر ایک ایک تولہ دو سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب پانی نصف حصہ رہ جائے تو اس کو چھان کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں اس سے بلغمی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(3) [illegible] انار دانہ ان کو پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے بلغمی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

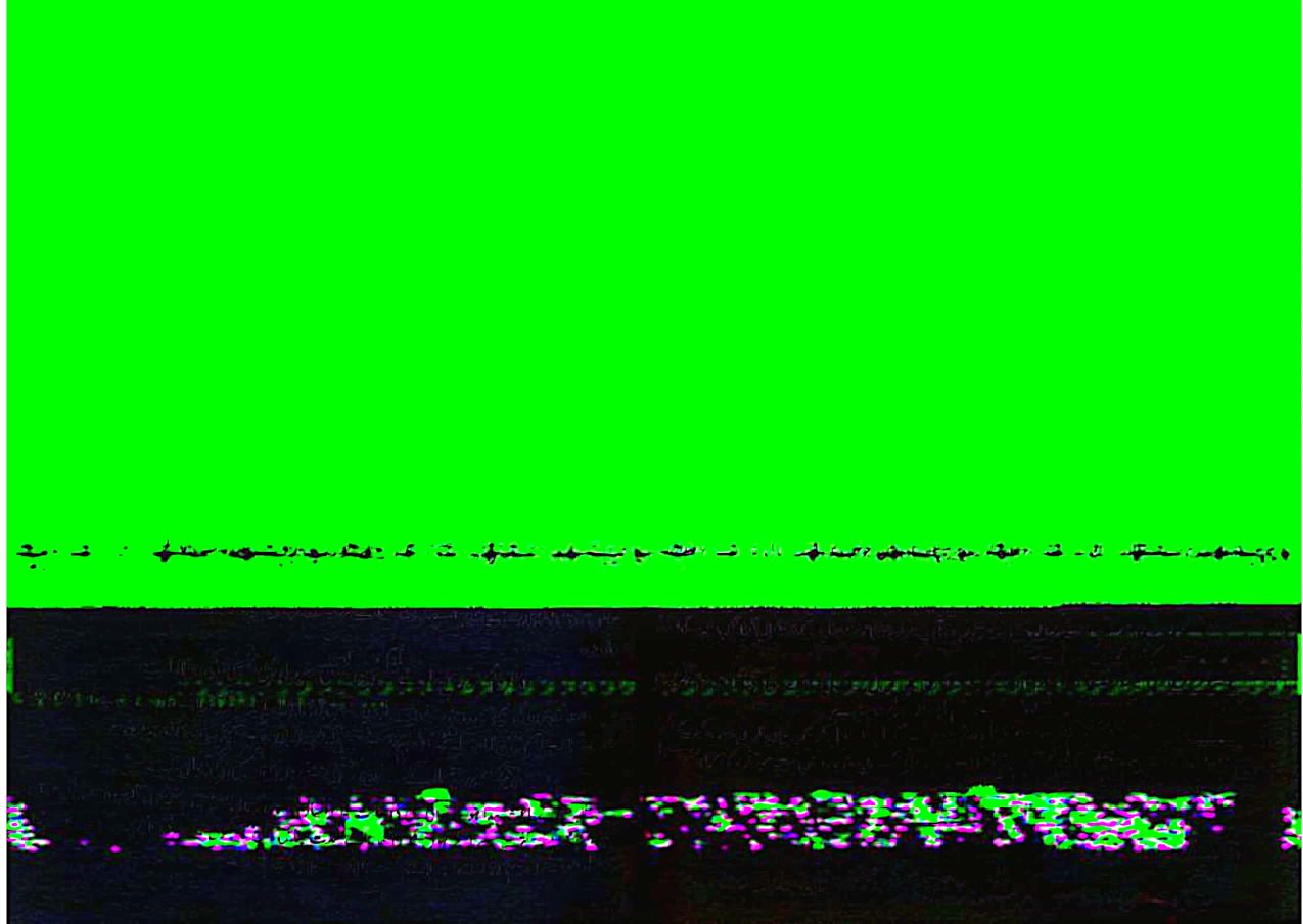
(4) نیل کی چھال، اذخر کے پتے، گل دھاوا، پپلا مول، پوست بیخ چترہ، سونٹھ، خس جملہ ادویہ دو دو تولہ جو کوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو پلائیں اس سے بلغمی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(5) [illegible] پانی میں گھول کر اس کے غرارے کرنے سے منہ کا سوکھنا اور پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(6) نہایت تیز خوشبودار لذیذ شراب پینے سے بلغمی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(7) ارہر کی دال کے پانی میں دھان کی کھیل اور کھانڈ ملا کر پینے سے بلغمی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

[illegible]



کفج مورچھا کے لکشن یعنی بلغمی غشی کی علامات

کف یعنی بلغم کی غشی کے دورہ کے وقت انسان کو آسمان کو بادلوں سے گھرا ہوا یا مہا اندھکار یعنی اندھیرے کو دیکھتا ہوا بے ہوش ہوجاتا ہے اور بہت دیر کے بعد ہوش میں آتا ہے جس طرح کسی بڑے بھارے گیلے کپڑے سے جسم کو ڈھک دیا ہو بالکل اسی طرح معلوم ہو منہ میں ہر وقت پانی آئے اور ابکائیاں آئیں۔ یہ سب علامات بلغم کی غشی میں پیدا ہوتی ہیں۔

رکتج مورچھا کے لکشن یعنی خونی غشی کی علامات

جسم میں بالکل کاہلی اور سستی چھا جاتی ہے اور خون کی زیادتی سے جب خون دماغ کی نسوں میں کثرت سے جاتا ہے تو انسان کو بے ہوش کردیتا ہے۔

مدیج مورچھا کے لکشن یعنی شراب کے باعث پیدا ہونے والی غشی کی علامات

کثرت شراب نوشی کے باعث جو غشی یا بے ہوشی پیدا ہوتی ہے اس میں انسان بالکل پاگلوں کی طرح حرکات کرتا ہے کہیں رسی پڑی ہو اگر اس میں سانپ کا تصور بندھ گیا تو بس اس سے ڈر ڈر کر بھاگتا یا چیختا اور چلاتا ہے اور جب کھائی ہوئی غذا ہضم نہیں ہوتی اس وقت تک انسان اپنے ہاتھ پاؤں کو اِدھر اُدھر پٹکتا ہے۔

وشج مورچھا کے لکشن یعنی زہر سے پیدا ہونے والی غشی کی علامات

جسم کا کانپنا، بے ہوشی، نیند کا زیادہ آنا، شدت پیاس اور اندھیرا ہی اندھیرا دکھائی دینا وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

سنیاس یعنی سکتہ کی علامات

نہایت بڑھی ہوئی سودا، صفرا، بلغم وغیرہ خلطیں جسمانی حرکات وسکنات کو بالکل روک دیتی ہیں اور آدمی بے ہوش ہوکر مردے کی مانند بے حس وحرکت ہوجاتا ہے اس مرض کی حالت میں تنفس بھی بند ہوجاتا ہے سنیاس روگ آیوروید شاستروں میں قریب قریب اسادھیہ ہی مانا ہے لیکن اگر وقت پر علاج میسر آجائے طبیب قابل تجربہ کار اور عمر رسیدہ ہو جس نے اس قسم کے مریض دیکھے ہوں اور اس مرض کی نسبت پیشتر سے تجربہ ہو تو بعض اوقات انسان اس فرشتہ اجل کے پنجہ سے بچ نکلتا ہے ورنہ عموماً اس مرض کا نتیجہ موت ہی ہوتا ہے۔

مورچھا یعنی غشی اور سنیاس یعنی سکتہ میں فرق

دوشوں یعنی اخلاط کا غلبہ کم ہونے پر مورچھا یعنی غشی خود بخود رفع ہوجاتی ہے لیکن سنیاس یعنی سکتہ کا مرض بلا استعمال ادویہ ہرگز ہرگز رفع نہیں ہوسکتا۔

مورچھا اور بھرم میں فرق

آیوروید ک کتب میں بھرم تندرا مورچھا کو علیحدہ علیحدہ مانا ہے اگرچہ بھرم اور مورچھا میں دیکھنے والے کو بظاہر کوئی فرق نظر نہیں آتا مگر مریض کی حالت کا اندازہ لگانے سے دونوں میں خاص فرق ظاہر ہوتا ہے چنانچہ مورچھا یعنی غشی کی حالت میں انسان بالکل بے حس وحرکت لکڑی کی مانند پڑا رہتا ہے مگر بھرم کی حالت میں بے ہوش یا نیم بے ہوش ہوتے ہوئے بھی اپنے سامنے کی اشیاء کو دیکھتا ہے اور اس کو ان کا احساس ہوتا ہے لیکن وہ ان تمام اشیاء کو گھومتا ہوا دیکھتا ہے۔

معالجین کے لئے خاص ہدایات

(1) اگر کسی آدمی کو یکا یک مورچھا یعنی غشی آجائے تو شروع میں ہی بڑی بڑی ادویہ دینا شروع نہ کریں بلکہ معمولی ٹھنڈے پانی کے چھینٹے چہرہ اور آنکھوں پر بڑے زور سے لگائیں۔

(2) بھرم کی حالت میں جسم پر پرانے گھی سے مالش کرنا نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

(3) سنیاس یعنی سکتہ کی حالت میں نہایت تیز قسم کے انجن آنکھوں میں ڈالیں جسم پر سوئی چبھوئیں۔

(4) اگر کسی آدمی کو کرم امعا کی وجہ سے غشی کا مرض لاحق ہوگیا ہو تو کرموں کے اخراج کا انتظام کریں۔

(5) خون کی مورچھا میں جہاں تک ہوسکے ٹھنڈی دواؤں سے کام لیں۔

(6) شرابی کی بے ہوشی کو جو نشہ ٹوٹنے کے باعث پیدا ہوئی ہو دوبارہ نشہ یعنی شراب پلانے سے دور کریں۔

(7) سخت قسم کی نسوار دینے سے بذریعہ ناک مواد فاسد خارج ہوکر اکثر غشی دور ہوجاتی ہے۔

(8) اگر نسوار دینے سے کچھ اثر نہ ہو تو قے آور دوا بشل مین پھل، نیلا تھوتھا، کاہی سرخ بمقدار مناسب استعمال کرانے سے قے ہوکر فوراً غشی یا بے ہوشی دور ہوجاتی ہے۔

(9) بعض اوقات غشی کا ہونا سخت قبض کے باعث ہوتا ہے اس حالت میں فوراً وستی کرم یعنی انیما (حقنہ) کرائیں۔

(10) یہ بات کبھی نہ بھولنا چاہئے کہ مورچھا یعنی غشی ہمیشہ غلبہ صفرا سے ہوتی ہے بھرم وات اور پت یعنی سودا و صفرا کے غلبہ سے تندرا یعنی نیم بے ہوشی یا غنودگی غلبہ سودا و بلغم سے اور ندرا یعنی نیند خاص غلبہ بلغم سے۔

ہر قسم کی مورچھا یعنی غشی کے لئے عام نسخے

(1) چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگانے سے غشی جاتی رہتی ہے۔

(2) فلفل دراز کا سفوف بقدر ایک ماشہ، شہد چھ ماشہ، ادرک کا رس تین ماشہ تینوں کو ملا کر بے ہوش آدمی کے منہ میں ڈال کر ناک کے دونوں نتھنے بند کردیں اس سے فوراً ہی غشی رفع ہوجاتی ہے۔

(3) گائے کا دودھ یک پاؤ، پختہ اسگندھ ناگوری چھ ماشہ، ستاور چھ ماشہ، پانی یک پاؤ دونوں کو کوٹ کر دودھ و پانی دیگچہ میں ڈالیں اور یہ دونوں ادویہ اس میں شامل کرکے اس قدر جوشائیں کہ کل پانی جل جائے اور صرف دودھ بقایا رہ جائے پھر آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا کرکے اس میں حسب ضرورت مصری ملائیں اور غشی کے مریض کو چند روز تک استعمال کراتے رہیں یہ غشی دور کرنے کے لئے مجرب نسخہ ہے۔

(4) کشنیز، انار دانہ، دھان کی کھیل، دہی کا پانی، گل کنول، گل نیلوفر جملہ ادویہ دہی کے پانی میں بھگو کر مصری ملا کر پینے سے صفراوی غشی دور ہوجاتی ہے۔

(5) سیندھا نمک، سیاہ مرچ، منسل تینوں چیزوں کو نہایت باریک پیس کر قدرے شہد ملادیں اور مریض کی آنکھوں میں بطور انجن لگانے سے فوراً ہی غشی رفع ہوجاتی ہے۔

(6) ہلدی بقدر ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ دونوں کو اس قدر کھرل کریں کہ نہایت باریک بمانند میدہ ہوجائیں اس میں سے ایک رتی سے دو رتی تک حسب طاقت مریض تین سے چھ ماشہ شہد ملا کر چٹائیں چند روز استعمال کرانے سے غشی کا مرض مستقل طور پر رفع ہوجاتا ہے۔

(7) نوشادر چھ ماشہ، چونہ سفید تین ماشہ دونوں کو پیس کر ایک شیشی میں ڈال دیں اور ذرا ہلا کر خوب مضبوط کارک سے بند کرکے جہاں ضرورت [illegible]

[illegible] ایک معقول بات ہے مگر ذرا غور کرنے کی بات ہے اور [illegible]

[illegible] کی زیادتی یعنی خواہش نفسانی کی تیزی ہے اس حقیقت سے [illegible] ہے کہ زمانہ حال [illegible]
جب کام [illegible] کی زیادتی [illegible] کرنے کے دھندے نے آدمی کو خاص کر ایسے آدمی کو جو موجودہ مہذب سوسائٹی کا ممبر ہے سخت
[illegible] اور دولت پیدا کرنے کے نئے نئے طریقوں کو سوچتا ہوا پاگل
[illegible] ہے اس کا دھرم ایمان [illegible] اور [illegible] ہے تو وہ صرف دولت ہی ہے اور وہ اس کے کمانے کے
[illegible]

[illegible] کہ انسان جس عضو سے زیادہ کام لیتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک منتر یا ہے ڈاکٹروں اور قابل طبیبوں کا عام خیال ہے اور وہ ایسے مریضوں کے لئے یہی فیصلہ دیا کرتے ہیں کہ
[illegible] یہ مرض خود بخود جاتا رہے گا اور یہ خیال بہت حد تک ٹھیک بھی ہے مگر جن مستورات میں کام [illegible] یعنی نفسانی
[illegible] بہت تیز ہوتی ہے ہم نے خود دیکھا ہے کہ وہ دو تین بچوں کی مائیں ہوتی ہوئی بھی ہسٹیریا کا شکار بنی رہتی ہیں۔

[illegible] ہر ایک [illegible] پوست بابلہ [illegible] نصف سیر [illegible] نصف سیر
[illegible] نصف سیر [illegible] نصف سیر [illegible] نصف سیر [illegible] ارجن کی چھال نصف سیر [illegible]
[illegible] نصف سیر [illegible] تولہ [illegible] تولہ [illegible] تولہ
[illegible] پانی میں جوش دیں جب آٹھواں حصہ پانی [illegible] رہ جائے تو اس کو [illegible]
[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] تمام عوارض کو دفع دفع کر دیتی ہے اور [illegible]
[illegible] قائم رکھتی ہے۔

نئی قسم کی امور چھپا یا ہسٹیریا

[illegible] کی مستورات کو اسی فیصدی ایک قسم کی [illegible] ہوتی ہے جس کو [illegible] زبان
[illegible]

مور چھا یا شک چندائن

نسخے اور ادویہ

(2) ہیرا کسیس سرخ بقدر ایک سے دو رتی تک پانی میں گھول کر بطریق بالا پلادیں اس سے دست اور قے دونوں ہو کر تلی دور ہو جائے گی۔

(3) نیلا تھوتھا بقدر چار رتی پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں اس سے قے ہو کر سودھا رفع ہو جاتی ہے۔

لالہ صاحب کا مجرب نسخہ

اگر مندرجہ بالا تراکیب سے سودھا شانت نہ ہو تو مذکورہ بالا لالہ صاحب کا مجرب عمل کام میں لائیں اور عمل کی ترکیب مریضہ کے خاندان کو سمجھا دیں کہ وہ اپنے پاؤں کی ایڑی سے خلک مردن کرو سے یعنی اعمام نہانی کو خوب مسل والے اس عمل سے کام کی تولہ سے پیدا ہونے والی سودھا دور ہو جاتی ہے۔

علاج شافی

مرض ہسٹیریا کے دور کرنے کے لئے بہت نسخہ جات استعمال کئے جاتے ہیں مگر جن نسخوں کو ہم نے سو فیصدی کامیاب پایا یہاں پر صرف وہی درج کئے جائیں گے۔

(1) سدہ مکردھوج ایک رتی، کشتہ مروارید نصف رتی، کشتہ مرجان نصف رتی، کشتہ طلاء پاؤ رتی یہ ایک خوراک ہوئی ان کو ملا کر بہ ہمراہ چند حقی دانہ مریض کو صبح وشام کھلائیں اور اوپر سے مندرجہ ذیل طریق سے تیار کیا ہوا دودھ گائے بقدر ضرورت پلائیں۔

آیوروید کا مشہور نسخہ چتر بھج رس

سدہ مکردھوج دو حصہ، کشتہ سونا، منسل مصفیٰ، کستوری، ہڑتال ورقیہ مصفیٰ ہر ایک یک حصہ سب کو نہایت باریک پیس کر ایک روز گھیکوار کے رس میں کھرل کریں اور ایک گولا سا بنا کر اس پر سبز ارنڈ کے پتے خوب لپیٹ دیں اور چار روز تک غلہ کے ڈھیر میں دبا دیں پھر نکال کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام شہد کے ہمراہ استعمال کرانے سے مرض ہسٹیریا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

دودھ تیار کرنے کی ترکیب: کم از کم یک پاؤ پختہ دودھ گائے لے کر اس میں یک پاؤ پختہ پانی ڈال دیں اور نصف تولہ خشک اسگندھ، گوری وانصف تولہ سفوف ستاور دونوں کو اس دودھ میں ڈال کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف دودھ باقی رہ جائے بعدہ چھان کر اس میں بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک روغن بادام ڈال کر بقدر ضرورت مصری آمیز کر کے مریض کو پلائیں یہ دودھ دوسرے وقت بھی تازہ کر کے پلائیں اور مندرجہ بالا نسخہ بھی کھلائیں اس طریق سے ہم نے سینکڑوں ہی ہسٹیریا کے مریض اچھے کئے ہیں۔

نوٹ: دشمول ارشٹ بقدر سوا تولہ سے دو تولہ تک دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد مریض کو پلانا چاہئے مندرجہ نسخہ کے ہمراہ یہ بھی ہم استعمال کیا کرتے تھے یہ نسخہ خاص کر کام چیشتا کی زیادتی اور بے قاعدگی حیض میں آب حیات کا کام دیتا ہے۔

(2) اگر مرض ہاضمہ کی خرابی سے لاحق ہوا ہو تو مندرجہ ذیل ادویہ کام میں لائیں ... دو دو رتی ... پانی کے ہمراہ ... صبح وشام ... [illegible]

پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ ... ہر ایک ایک حصہ، کالی مرچ چار حصہ ... (کالی مرچ معقل دواؤں) تین حصہ اول پارہ و گندھک خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنالیں اور بقیہ ادویہ کو نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں بس یہی شواس کٹھار رس ہے۔

حسب ضرورت ہمراہ بجر کشار بقدر دو رتی تا ... ڈیڑھ رتی ...
دیگر: ہنگواری چورن بقدر چار رتی تا ... اور ایک تولہ فی خوراک عرق سونف ... اڑھائی تولہ تا پانچ ...
دیگر: کماری شراب بقدر چھ ماشہ تا ایک تولہ ... ہاضمہ کی خرابی یا اجیرن سے پیدا ہونے والی ...
استعمال کرائیں اس کے استعمال سے ...

مجرب ... اگر ... ہسٹیریا یا غشی کا دورہ شروع ہونے سے پیشتر مریض کو ... درد شکم اور ساتھ ...

... ہنگواری چورن چار رتی فی خوراک ... بجر کشار چار رتی ... ایک حصہ ... ہمراہ ... تین خوراک استعمال کر ...
... اڑھائی تولہ تا پانچ تولہ عرق سونف ملا کر دیا ہو دن میں ...
دیگر: شدید دورہ کی حالت میں دو سے چار رتی ہینگ پانی میں گھول کر مریض کو استعمال ...

دورہ رفع ہو جاتا ہے۔
دیگر: دہکتے ہوئے کوئلوں پر ہینگ بقدر دو چار رتی ڈال کر مریض کو دھونی دیں اس سے ...
... دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دشمول ارشٹ نصف اونس ... تولہ ...
کر مریض کو پلائیں اگر سودھا حیض کی بے قاعدگی سے ہو تو اس حالت میں مندرجہ ذیل ...

نوٹ: ہاؤ بیڑنگ، بالوں، ڈاڑھی، برگ ... سونٹھ، کلونجی، سیمھے ہر ایک یک تولہ مشک چار رتی ...
میں سے ایک پڑیہ صبح و ایک شام کو مندرجہ ذیل طریق سے تیار کر کے مریضہ کو حیض شروع ...
شروع کریں اس کے استعمال سے پہلی یا دوسری مرتبہ حیض کھل کر آنے لگتا ہے اور مرض ...

مندرجہ بالا ادویہ کی ایک پڑیہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی باقی ...
خوب مل چھان لیں اور اس میں ایک پاؤ پختہ یا ڈیڑھ پاؤ پختہ خالص دودھ گائے آ...
دیگچی میں ڈالیں جب سرخ ہو جائے تو دودھ کو اس میں چھوڑ دیں اور دو تین جوش آ...
کر مریضہ کو پلائیں یہ نسخہ سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے اس سے یقینی طور پر حیض کھل ...

ذیل تیل کا پھایا بماہ چند روز تک ... رکھوائیں۔
نسخہ تیل: ... کا تیل نصف ... تولہ ... چار تولہ ... خورد چار تولہ ...
... پانی بھی تیل میں ہی ڈال دیں اور آگ پر ...
... پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے ٹھنڈا کر کے تیل کو چھان لیں ...

... اعضاء نہانی کی پرانی سے پرانی درد و سوزش بھی دور ہو جاتی ہے۔

(3) کشتہ پارہ ... ایک تولہ، جوکھار دس تولہ، گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کر ...
خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ گرما گرم دودھ گائے یا عرق سونف ...
... استعمال کرانی چاہئے اس سے یقینی طور پر حیض کھل جاتا ہے ...
... بقدر چھ ماشہ ... گھی گائے دو تولہ ... کو گرم کر کے اس ...
... استعمال کرائیں اس سے بھی حیض جاری ہو کر ہسٹیریا رفع ہو جاتا ہے۔

قبض سے پیدا ہونے والی مور چھا

قبض سے پیدا ہونے والی مور چھا میں مریض کو دستی کرم یعنی انیما کرائیں اس سے فوراً ہی قبض رفع ہو کر مور چھا شانت ہو جاتی ہے بعد ازاں قبض دور کرنے والی ادویہ کا استعمال کرائیں اور ہفتہ میں ایک مرتبہ ضرور انیما کرا دیں۔

انیما کی ترکیب: نصف سیر یا ایک سیر پانی نیم گرم کرکے انیما کے ڈبہ میں ڈال دیں اور اس میں دو سے چار تولہ تک کسٹرآئل بھی ڈال دیں اور انیما کی نلکی کو ذرا چکنائی لگا کر مریض کی مقعد میں لگا دیں اور پیچ کو پھیر دیں جب کل پانی اور کسٹرآئل اندر چلا جائے تو مقعد میں سے نکال لیں اور دو چار منٹ تک پانی کو اندر ہی روکنے کی ہدایت کریں تاکہ مواد فاسد ڈھیلا ہو کر اچھی طرح خارج ہو جائے عام طور پر رفع قبض کے لئے خالی نیم گرم پانی ہی استعمال کرنا کافی ہے۔

کرمج مور چھا

معدہ و آنتوں میں کرموں کے پیدا ہونے اور بہت بڑھ جانے سے بھی انسان کو مور چھا یعنی ہسٹیریا کا دورہ ہونے لگتا ہے ایسی حالت میں بوقت دورہ تو آور و مسہل ادویہ سے کام لیں اس کے لئے چھ ماشہ سے نو ماشہ تک سلوف مین پھل تھوڑے سے دودھ میں گھول کر پلا دیں اور اوپر سے خوب پیٹ بھر کر دودھ پلا دیں چند ہی منٹوں میں خوب عمل کرتے ہوئی اور اس کے تھوڑا ہی عرصہ بعد کھل کر پاخانہ بھی ہوگا بعد ازاں اسی کتاب کے کرمی باب میں درج شدہ کرمی روگ ناشک یعنی دافع کرم نسخہ جات کا استعمال کرا کر کرموں کا ناش کریں۔

تیسواں باب:

کاس روگ یعنی مرض کھانسی

مشہور نام	سنسکرت نام	طبی نام	انگریزی نام
کھانسی	کاس	سعال	برنکائیٹس

وجہ تسمیہ: آیورویدک گرنتھوں میں کھانسی کو کاس کہتے ہیں چونکہ کھانستے وقت انسان کے منہ سے ٹوٹے ہوئے کانسی کے برتن کی سی آواز آتی ہے اسی رعایت سے وئیدک گرنتھ کاروں نے اس کا نام کاس رکھا ہے۔

کاس ندان یعنی اسباب کھانسی

وئیدک کتب میں لکھا ہے کہ سانس لینے والی نالی کے راستے مٹی دھول دھواں اندر جانے زیادتی ورزش یا کثرت محنت سے بیٹھ رہنے روکھا اَنّ کھانے سے کھانا کھاتے وقت غذا کے لقمہ کا ہوا کی نالی کے راستہ میں چلے جانے سے چھینک کے روکنے سے پران وائو یعنی ہوا جو انسان دن رات نتھنوں کے ذریعہ لیتا ہے بالفاظ دیگر سانس کی ہوا بگڑ کر اوان وائو یعنی جو ہوا گلے وسینہ میں رہتی ہے اس کے ساتھ مل کر پھوٹے ہوئے کانسی کے برتن کی طرح آواز کرتا ہوا باہر نکلتا ہے گویا اس آواز کا نام وئیدک رشیوں نے کاس (یعنی کانسی کے پھوٹے ہوئے برتن جیسی آواز ہوتی ہے) مقرر فرمایا ہے۔

کانسی کا پورب روپ یعنی علامات ماقبل سعال

جب کسی انسان کو کھانسی کا مرض پیدا ہونے والا ہوتا ہے تو گلے کی نالی میں جو کے چھلکے سے بھرے ہوئے معلوم ہونے لگتے ہیں گلے میں کھجلی اور خراش ہوتی ہے کوئی چیز کھاتے وقت گلے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے

کھانسی کی قسمیں

چرک سشرت وغیرہ قدیم و جدید کل وئیدک کتب میں کھانسی کا مرض پانچ قسم کا ما

1- واتج کاس: یعنی خلط سودا سے پیدا ہونے والی کھانسی
2- پتج کاس: یعنی خلط صفرا سے پیدا ہونے والی کھانسی
3- کفج کاس: یعنی خلط بلغم سے پیدا ہونے والی کھانسی
4- کھشتج کاس: یعنی کثرت محنت مشقت وغیرہ کے باعث پھیپھڑوں میں گھاؤ ہو جا
5- کھشیج کاس: یعنی کثرت جماع وغیرہ کے باعث دھاتوؤں کے ضائع ہونے سے پ

واتج کاس ندان یعنی سوداوی کھانسی کے

سرد خشک اور کسیل چیزوں کے کثرت استعمال سے اپنے ہاضمہ یا طاقت سے کم کھاتے رہنے سے کثرت جماع اور بول و براز وغیرہ حاجات کے روکنے سے کثرت سوداوی کھانسی کا مرض ہو جاتا ہے۔

واتج کاس لکشن یعنی سوداوی کھانسی کی علامات

دل میں گھبراہٹ، کنپٹیوں، پسلیوں، پیٹ، چھاتی اور سر میں درد کا ہونا، گلے اور زور دار آواز سے کھانسنا، چہرہ کی رونق جاتی رہے طاقت و ہمت کم ہو جائے ہروقت اوپر گلے میں ہروقت خشک بلغم چپکا رہے اور ہروقت خشک کھانسی آتی رہے اور جس میں علامات پائی جائیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں واتج کاس یعنی سوداوی کھانسی کہتے ہیں۔

پتج کاس ندان و لکشن یعنی صفراوی کھانسی کے

اسباب: ترش گرم جلن پیدا کرنے والی کھاری اشیاء کے کثرت استعمال اور آگ صفراوی کھانسی پیدا ہونے سے مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

علامات: کھانستے وقت زرد رنگ کف یا صفرا ملا ہوا کف نکلتا ہے چہرہ آنکھیں مزہ کڑوا یا چرپرا سا ہوتا ہے بخار ہونے لگتا ہے منہ اندر سے خشک رہتا ہے کھانسی کی زیادتی سے آنکھوں کے سامنے تارے سے نظر آتے ہیں کھانسی کے حالت رہتی ہے سر میں چکر آتا ہے صفراوی کھانسی کی سخت حالتوں میں پت اور خون ہو جاتی ہے اور ہروقت غنودگی کی سی حالت بنی رہتی ہے۔ جس میں مندرجہ بالا علامات میں پتج کاس یعنی صفراوی کھانسی کہتے ہیں۔

کفج کاس ندان اور لکشن یعنی بلغمی کھانسی کے اسباب و علامات

اسباب: ثقیل، جھاگ دار، میٹھی چیزوں کے کثرت استعمال سے، محنت نہ کرنا، زیادہ آرام طلب رہنا، اور دن میں زیادہ سونا وغیرہ اسباب سے بلغمی کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

بلغمی کھانسی پیدا ہونے پر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

لکشن: حرارت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے اور کھانے پینے کو جی نہیں چاہتا، قے یا ابکائیاں آتی ہیں اور ہمیشہ زکام کی سی حالت بنی رہتی ہے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں، منہ کا ذائقہ ہر وقت میٹھا رہتا ہے اور منہ میں ہر وقت بلغم چپکی رہتی ہے اور سارا جسم بلغم سے بھرا ہوا معلوم پڑتا ہے اور کھانستے وقت زردی مائل سفید چکنا اور گاڑھا بلغم نکلتا ہے اور چھاتی میں بلغم بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے منہ سے لعاب اور تھوک جاری رہتا ہے دل میں نہایت بے چینی ہوتی ہے ہر وقت نیند یا اونگھ کی حالت بنی رہتی ہے سر میں چکر آتا ہے اور جسم جکڑا ہوا سا معلوم دیتا ہے جس میں یہ علامات ہوں آیورویدک اصطلاح میں کفج کاس یعنی بلغمی کھانسی کہتے ہیں۔

کھشتج کاس ندان و لکشن یعنی پھیپھڑوں میں زخم ہونے سے پیدا ہونے والی کھانسی کے اسباب و علامات

اسباب: کثرت محنت، اپنی ہمت سے زیادہ بوجھ اُٹھانے، کثرت جماع سے، نہایت زور سے چلا کر بولنے سے، زیادہ پیدل سفر کرنے سے، گھوڑے، ہاتھی کو زور سے کھینچنے یا اپنے سے زور آور آدمی کے ساتھ کشتی لڑنے سے انسان کے پھیپھڑوں میں گھاؤ یعنی زخم ہو کر کھشتج کاس پیدا ہوتی ہے۔

علامات: پھیپھڑوں میں زخم ہونے سے پیدا ہونے والی کھانسی میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

کھانستے وقت خون ملا ہوا بلغم نکلتا ہے گلے میں خراش اور درد ہوتا ہے اور سینہ میں سوئی چبھونے کی سی درد معلوم ہوتی ہے اور بعض اوقات چھاتی میں چیرنے کی سی درد ہوتی ہے سانس زور سے چلتا ہے آواز خراب ہو جاتی ہے یعنی گلا بیٹھ جاتا ہے اور مریض کبوتر کی مانند کوں کوں کی سی آواز بولتا ہے جوڑوں میں درد رہتا ہے بخار ہونے لگتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے پسلیوں میں درد ہوتا رہتا ہے کپکپی آتی ہے طاقت اور ہمت کا ناش ہو جاتا ہے اور نہایت کمزوری کی حالت میں پیشاب کے ساتھ خون آنے لگتا ہے کہ بگڑ جاتی ہے۔ جس میں یہ کل علامات ظاہر ہوں آیورویدک اصطلاح میں اس کو کھشتج کاس یعنی چھاتی کے زخم کی کھانسی کہتے ہیں۔

کھشیج کاس ندان و لکشن یعنی نقاہت کے باعث ہونے والی کھانسی کے اسباب و علامات

اسباب: خلاف مزاج غذا کم کھانے سے یا خراب قسم کی اغذیہ کھانے سے، کثرت جماع سے، بول و براز اور باد مخالف (پاد) روکنے سے، نہایت رنج و غم سے کھشیج کاس پیدا ہوتی ہے۔

علامات: جسم میں درد ہوتا ہے، بخار چڑھا رہتا ہے، جلن ہوتی ہے۔ انسان کو لاعلمی کی سی حالت رہتی ہے طاقت و ہمت جاتی رہتی ہے مریض بار بار تھوکتا ہے کھانستے وقت بلغم میں پیپ مل کر آنے لگتی ہے پسلیوں کی ہڈیاں دکھائی دینے لگتی ہیں دل میں گھبراہٹ و بے چینی کی سی حالت بنی رہتی ہے خود بخود کبھی گرمی کبھی سردی کی خواہش پیدا ہوتی ہے خوب کھانے پر بھی مریض کا

وزن کم ہوتا جاتا ہے چہرہ چکنا اور اچھا دانت اور آنکھیں بھی خوبصورت معلوم پڑتی ہیں مریض کو اخیر میں سخت قسم کا زکام ہو جاتا ہے جس میں یہ علامات ہوں اس کو آیورویدک اصطلاح میں کھشیج کاس کہتے ہیں۔

کھانسی کی سادھیہ اسادھیتا یعنی لاعلاج اور قابل علاج کھانسی

آیورویدک شاستروں کے دور اندیش مصنفین نے معالجین کی سہولت کی غرض سے تقریباً ہر مرض کی لاعلاج اور قابل علاج حالت کو بالتوضیح بیان فرمایا ہے چنانچہ یہاں پر کھانسی کی لاعلاج اور قابل علاج حالت کو آیورویدک شاستروں کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔

کھشت یعنی کسی قسم کے گھاؤ یا زخم سے پیدا ہونے والی کھانسی اور دھاتوؤں کے کھشیہ یعنی ضائع ہونے سے پیدا شدہ کھانسی خصوصاً کمزور اور نحیف مریضوں کو مار دیتی ہے یعنی کھشتج کاس اور کھشیج کاس اگر کمزور اور دربل انسان کو ہو جائے تو لاعلاج سمجھنی چاہئے لیکن اگر خوش قسمتی سے اگر چکتسا کے چاروں پاد پورے ہوں یعنی قابل ویدیہ (معالج) اعلیٰ ادویہ نیک اور محنتی تیمارداروں (مریض کی خدمت کرنے والا) اور فرمانبردار مریض یہ چکتسا کے چار پاد کہے جاتے ہیں بہ الفاظ دیگر یہ علاج کے چار ستون ہیں اگر یہ چاروں ٹھیک ہوں اور مرض کھانسی بالکل نیا ہو تو یہ ہر دو قسم کی لاعلاج کہی ہوئی کاس (کھانسی) کو بھی آرام ہو سکتا ہے۔

بوڑھے آدمی کو پیدا ہوئی ہر قسم کی کھانسی یاپیہ ہوتی ہے جو مرض علاج کرنے سے دب جائے اور علاج چھوڑنے سے پھر اسی طرح ہو جائے اس کو آیورویدک اصطلاح میں یاپیہ کہتے ہیں۔

اسادھیہ یعنی قابل علاج کھانسی

واتج کاس (سوداوی کھانسی) پتج کاس (صفراوی کھانسی) کفج کاس (بلغمی کھانسی) یہ تینوں قسم کی کھانسی سادھیہ یعنی قابل علاج ہے۔

مرض کھانسی سے لاپرواہی کے بدنتائج

جو لوگ کھانسی کو ایک معمولی مرض سمجھ کر لاپرواہی کرتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں کیونکہ آیورویدک شاستروں میں اسی کو یعنی کھانسی کو "راج یکشما یعنی تپ دق" کا پیش خیمہ بیان کیا ہے چنانچہ لکھا ہے "کاسا سنجائتے کھشیہ" یعنی مرض کھانسی کے بگڑنے سے تپدق دامن گیر ہو جاتا ہے عام کہاوت بھی ہے:

جھگڑے کا مول ہانسی روگ کا مول کھانسی

آیورویدک رشی بتلاتے ہیں کہ اگر اس کو معمولی مرض سمجھ کر لاپرواہی کی جاوے تو اس سے مندرجہ ذیل بدنتائج پیدا ہوتے ہیں: بخار، کمزوری ہاضمہ، غذا سے نفرت، قے اور ابکائیاں، سور بھید یعنی گلا بیٹھ جانا، اور تپ دق وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں لہٰذا مرض کھانسی کو ایک معمولی مرض سمجھ کر ہرگز ہرگز لاپرواہی نہ کرنی چاہئے۔

ویشش چکتسا یعنی مرض کھانسی کا خاص علاج، سوداوی کھانسی کا علاج

آیوروید شاستروں میں لکھا ہے کہ اگر سوداوی مزاج کے آدمی کو واتج کاس یعنی سوداوی کھانسی ہو جائے تو مریض کو سنیہ پان یعنی گھی یا تیل پلانا چاہئے۔ تیل پلانے کا نام سن کر بخزن آیوروید کے پڑھنے والے ذرا چونکنے ہو جائیں گے اور گھبرائیں گے کہ مرض کھانسی میں تیل یا گھی استعمال کرانا ایک نئی بات ہے مگر ہم اپنے ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ خشک کھانسی جو کہ

خالص سوداوی ہو اس میں گھی یا تیل کو بے کھٹکے استعمال کرائیں ہرگز ہرگز نقصان نہ ہوگا ہم نے سینکڑوں مرتبہ آزمائش کی ہی کہ خشک کھانسی کے مریض کو جب کوئی دوا فائدہ نہیں پہنچاتی تو صرف سنیہ پان یعنی چکنائی کے استعمال سے یقینی فائدہ ہو جاتا ہے ہمارے ناظرین میں اکثر اصحاب کو تجربہ ہوگا کہ بعض لوگوں کی کھانسی حکیم و ڈاکٹروں کی دواؤں سے جب دور ہونے کا نام نہیں لیتی تو وہ بے چارے سن سنا کر دودھ جلیبی کا استعمال کرتے ہیں اور صرف دو چار مرتبہ کے استعمال سے ہی ان کا بڑھا ہوا مرض رفع دفع ہو جاتا ہے اور وہ لوگ اس کو ایک الٹا علاج سمجھ کر ہنسا کرتے ہیں کہ جب ہماری کھانسی کو کسی دوائی نے فائدہ نہ دیا تو ہم نے ایک بے سمجھ آدمی کے کہنے سے دودھ جلیبی کھائی اور آرام ہو گیا ناظرین دراصل دودھ جلیبی یا گھی دودھ کا ملا کر پینا کف کی کھانسی کے لئے تو الٹا علاج ہوسکتا ہے مگر سوداوی کھانسی کے لئے وہ اصلی علاج ہے کیونکہ سوداوی کھانسی محض خشکی کے باعث ہوتی ہے اور اس میں سانس لینے والی نالیوں اور سینے میں کف بالکل خشک ہو کر ایک قسم کی خراش پیدا کرتا ہے جس سے انسان کو ہروقت خشک کھانسی ہوتی رہتی ہے۔

سنیہ پان کی ماترا یعنی چکنائی استعمال کرنے کی مقدار

(1) واتج کاس یا خشک کھانسی میں دو تولہ سے چار تولہ تک گھی ایک تولہ گڑ ملا کر استعمال کرا سکتے ہیں اس سے خشک کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

(2) سرسوں کا تیل بقدر دو تولہ سے چار تولہ گڑ ایک تولہ سے دو تولہ خوب ملا کر بطور چٹنی چاٹنے سے خشک کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(3) السی کا تیل بقدر دو تولہ گڑ ایک تولہ دونوں کو ملا کر چاٹنے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(4) دودھ ڈیڑھ پاؤ سے نصف سیر اور عمدہ گھی کی تازہ جلیبی پانچ تولہ سے دس تولہ تک ملا کر گرما گرم استعمال کرنے سے خشک کھانسی بیخ و بن سے اکھڑ جاتی ہے۔

(5) خالص دودھ گائے یک پاؤ سے ڈیڑھ پاؤ خوب گرم کر کے اس میں دو تولہ سے چار تولہ تک خالص گھی گائے اور عمدہ کھانڈ ملا کر گرما گرم استعمال کرنے سے کھانسی دم دبا کر بھاگ جاتی ہے۔

(6) چوکر یعنی گیہوں کے آٹے کا چھان چھ ماشہ سے یک تولہ السی تین ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چھان لیں اور قدرے گرما گرم ہی بقدر ضرورت کھانڈ ڈال کر پلا دیں خشک کھانسی کی ایک ہی دوا ہے۔

<u>امراجتا ولیہ:</u> کچور' کاکڑا سنگی' فلفل دراز' بھارنگی' ناگرموتھا' برگ بانسہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک کوٹ لیں اور آٹھ گنا پانی میں پکائیں جب پانی ایک حصہ بقایا رہ جائے تو ادویہ کو خوب مل کر چھان لیں اس میں ایک حصہ پانی میں نصف حصہ گڑ اور گڑ سے سولھواں حصہ خالص سرسوں کا تیل ملا کر بطور لعوق (چٹنی) پکالیں جب عمدہ چاشنی ہو جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام مریض کو چٹائیں یہ خشک کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

<u>شرنگیادی اولیہ:</u> کاکڑا سنگی' بھارنگی' کشش' کچور' سونٹھ فلفل دراز ان سب کو نہایت باریک پیس کر سفوف بنائیں اور اس سفوف کو چوتھا حصہ خالص سرسوں کے تیل میں چرب کریں اور چار گنا گڑ کی چاشنی بنا کر اس میں سفوف کو ملا دیں اور بطور لعوق بقدر ایک تولہ سے دو تولہ تک مریض کو چٹائیں یہ بھی خشک کھانسی کی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

<u>شرنگیادی اولیہ نمبر 2:</u> کاکڑا سنگی' سونٹھ' دھمانسہ' کشش' کچور جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف بنائیں اور اس میں چوتھا حصہ وزن لے کر سرسوں کا تیل چرب کر کے چار گنا مصری کی چاشنی میں لعوق تیار کریں یہ بھی خشک کھانسی کی اعلیٰ دوائی ہے مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام۔

<u>دشمول آدی گھرت:</u> دشمول کا جوشاندہ ایک حصہ یعنی دو سیر پختہ یک پاؤ پختہ بھارنگی خشک کو خوب باریک پیس کر جوشاندہ میں گولا سا بنائیں اور مرغ و تیتر کا گوشت ہر ایک نصف سیر پختہ ان کو چار سیر پانی میں جوش دیں چوتھائی پانی رہنے پر گوشت کو مل کر چھان لیں اور ان تمام اشیاء کو ایک عمدہ قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر ایک سیر پختہ خالص گھی گائے ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب پانی وغیرہ جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں یہ دشمول آدی گھرت خشک کھانسی کی نہایت عمدہ دوائی ہے مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ گائے میں ملا کر پلائیں۔

<u>راسنا آدی گھرت:</u> راسنا' دشمول' ستاور ہر ایک چار تولہ' بکھڑ' بیر' جو ہر ایک چار تولہ باقلہ (ہرواں) دو سیر سب کو جو کٹ کر کے سولہ سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چار سیر پانی رہ جائے تو سب کو مل کر چھان لیں اور اس میں ایک سیر پختہ عمدہ گائے کا گھی اور یک سیر پختہ دودھ گائے ملائیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بھی آمیز کریں:

<u>نسخہ سفوف:</u> میدہ' مہامیدہ اگر نہ ملے تو بداری قند' ملٹھی' کاکولی' کھیر کاکولی' اگر نہ ملے تو ستاور ہی ڈالیں' جیوک' رشبھک (اگر نہ ملے تو بہمن سرخ' بہمن سفید ڈالیں) اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک یہ سوداوی کھانسی کی نہایت اعلیٰ دوائی ہے۔

<u>چترکادی اولیہ:</u> پوست بیخ چترہ' پیپلا مول' ناگرموتھا' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' دھمانسہ' کچور' پوکھر مول' گج پیپل' برگ تلسی' درچ' بھارنگی' گلو' راسنا' کاکڑا سنگی ہر ایک ایک تولہ نہایت باریک سفوف بنائیں (2) کنڈیاری خورد نصف سیر پختہ آٹھ سیر پانی میں جوشائیں جب دو سیر پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں اس جوشاندہ کے پانی میں یک سیر پختہ عمدہ مصری اور سولہ تولہ خالص گھی گائے ملا کر چاشنی تیار کریں جب عمدہ چاشنی ہو جائے تو اول الذکر ادویہ کا سفوف اس میں ملا دیں اور ٹھنڈا ہونے پر سولہ تولہ سفوف فلفل دراز سولہ تولہ' سفوف طباشیر اور سولہ تولہ عمدہ خالص شہد ملا کر محفوظ رکھیں یہ چترکادی اولیہ واتج کاس یعنی خشک کھانسی کی ایک عمدہ دوا ہے ہر مطب میں تیار رہنی چاہئے مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام چٹائیں چھوٹے بچوں کو مناسب مقدار دیں۔

خشک کھانسی کے لئے عام سہل الحصول اور مجرب نسخے

(1) بوقت صبح دو سے چار تولہ تک مکھن مصری ملا کر اور شام کو دودھ کی ملائی مصری ملا کر چٹائیں یہ خشک کھانسی کے لئے عمدہ علاج ہے۔

(2) مقام مقعد میں سرسوں کا تیل اندرونی طرف خوب لگائیں یا دو سے چار تولہ تیل کا اینیمہ کرائیں یہ بھی خشک کھانسی کا عمدہ علاج ہے۔

(3) ملٹھی مقشر ایک تولہ، طباشیر نقرہ ایک تولہ، گوند کتیرا دو تولہ، گوند کیکر ایک تولہ، مغز کدو ایک تولہ ان سب کو نہایت باریک پیس لیں اور سب کے برابر مصری پیس کر آمیز کریں اور قدرے شہد ملا کر چار رتی سے ایک ماشہ تک گولی بنا دیں ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے خشک کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

(4) کتھ سفید اڑھائی تولہ، گوند ببول چھ ماشہ، ملٹھی مقشر ایک تولہ، کافور مصفا تین ماشہ، پوست بہیڑہ چھ ماشہ، گوند کتیرا چھ ماشہ، تخم خطمی ایک تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیسکر چھان لیں اور لعاب بہدانہ ڈال کر خوب کھرل کرکے ایک رتی وزن کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں خشک کھانسی اور جمی ہوئی بلغم کو رفع کرتی ہیں مقدار خوراک دس سے پندرہ گولی تک دن بھر میں چوستے رہیں۔

(5) پوست انار چار ماشہ، ملٹھی مقشر دو تولہ، پوست بہیڑہ دو ماشہ ہر سہ ادویہ جوکوب کرکے یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور ایک چھٹانک پانی بقایا رہنے پر چھان لیں اور اس میں ایک تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے خشک کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(6) ملٹھی مقشر چھ ماشہ، مویز منقیٰ چھ ماشہ، جوانسہ چھ ماشہ، گلو چھ ماشہ سب کو جوکوب کرکے یک پاؤ پختہ دودھ اور یک پاؤ پختہ پانی ملا کر جوش دیں جب کل پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں دو تولہ مصری آمیز کرکے نیم گرم ہی مریض کو پلائیں یہ دودھ خشک کھانسی کے لئے آب حیات کے برابر فائدہ کرتا ہے۔

(7) اسگندھ یک تولہ، ملٹھی مقشر چھ ماشہ دونوں کو جوکوب کرکے آدھ پاؤ دودھ اور آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب کل پانی جل جائے اور صرف دودھ بقایا رہ جائے تو اس میں دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس سے خشک کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(8) تخم لسوڑہ چار ماشہ، مویز منقیٰ چار ماشہ، ملٹھی مقشر چار ماشہ، برگ بانسہ چار ماشہ چاروں اشیاء کو یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں پانچ تولہ پانی رہنے پر چھان کر اس میں ایک تولہ مصری آمیز کرکے مریض کو پلا دیں اس کی دو چار خوراکوں سے ہی خشک کھانسی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(9) مغز بادام مقشر، چھوہارہ، مویز منقیٰ، مغز نارجیل جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب پیس ڈالیں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں دو تین گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے سے خشک کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(10) پوست بیخ بیل، پوست شیوناک، پوست بیخ پاڈھل ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ چھٹانک پانی بقایا رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک قلفل دراز کا سفوف ملا کر مریض کو پلائیں یہ دوا بھی خشک کھانسی کے لئے عمدہ چیز ہے۔

پت کاس چکتسا یعنی صفراوی کھانسی کا علاج

(1) کھرینٹی (توتری) کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، کشمش، برگ بانسہ ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی

میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی بقایا رہ جائے تو مل چھان کر اس میں دو تولہ مصری ملا کر ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں یہ صفراوی کھانسی کو دور کرنے میں لاثانی دوا ہے۔

(2) مچوز، منقہ، بالا، کنڈیاری کلاں، بواسک شرکرا (ترنجبین)، سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ لیکر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چھان لیں اور اس میں مصری بقدر دو تولہ آمیز کرکے مریض کو پلائیں اس سے صفراوی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(3) کشمش، مچوز، ملٹھی، قلفل دراز، سیاہ مرچ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں چہارم حصہ گھی چرب کرکے دو چند شہد آمیز کریں اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مریض کو چٹائیں یہ بھی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

4- کمٹ پرتھ گھرت: بھینس کا دودھ یک سیر، بکری کا دودھ یک سیر پختہ، گائے کا دودھ یک سیر پختہ، بھیڑ کا دودھ یک سیر پختہ، آملہ کا رس ایک سیر، گھی گائے ایک سیر سب کو نرم آگ پر پکائیں جب کل دودھ و آملوں کا رس وغیرہ جل جائیں تو گھی کو چھان کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک گائے یا بکری کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں یہ کمٹ پرتھ گھرت صفراوی کھانسی کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

5- کشمیر گھرت: کونپل برگد، کونپل گولر، کونپل پیپل، کونپل پارس پیپل، کونپل پاکھر ہر یک پاؤ پختہ، دودھ گائے پانچ سیر پختہ دیگچہ میں ڈال کر جوش دیں جب نصف دودھ رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں یک پاؤ پختہ مویز منقیٰ پیس کر ملائیں اور یک سیر پختہ عمدہ خالص گھی گائے ڈال کر جوش دیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس میں سے چھ ماشہ سے دو تولہ تک حسب طاقت مریض استعمال کرائیں یہ صفراوی کھانسی کو دور کرنے کیلئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

(6) مویز منقیٰ، آملہ، چھوہارہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا ہر ایک آٹھ ماشہ نصف پاؤ پانی میں جوش دیں جب اڑھائی تولہ پانی بقایا رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اکیس پانچ عدد کالی مرچوں اور نصف عدد قلفل دراز کا سفوف ملا کر ٹھنڈا کر کے مریض کو بطور لعوق تھوڑا تھوڑا سا چٹائیں یہ صفراوی کھانسی کی لاثانی دوائی ہے۔

(7) مغز تخم کنول گٹہ خوب باریک پیس کر بقدر تین سے چھ ماشہ تک سفوف میں دو چند شہد ملا کر دونوں وقت صبح و شام چاٹنے سے مریض کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(8) مویز منقیٰ ایک تولہ، مصری توزہ ایک تولہ شہد ایک تولہ ان کو ملا کر چاٹنے سے صفراوی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

صفراوی کھانسی کے لئے عام سہل الحصول اور مجرب نسخے

(1) رب السوس (ست ملٹھی) طباشیر نقرہ، الائچی خورد، ترنجبین، مویز سب کو برابر وزن لیکر خوب باریک پیس لیں اور دو چند شہد ملا کر بطور لعوق تیار کریں اس کے چاٹنے سے صفراوی کھانسی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(2) خشک آملہ دو تولہ، کشمش تین تولہ، چھوہارہ ایک تولہ ان کو باریک پیس کر گھی میں چرب کریں اور پھر دو چند شہد ملا کر مریض کو بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک چٹائیں یہ بھی صفراوی کھانسی کے لئے عمدہ چیز ہے۔

(3) دھان کی کھیل، مویز منقیٰ، طباشیر نقرہ، ملٹھی مقشر، ناگرموتھا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور گھی میں چرب کرکے دو چند شہد ملا کر لعوق بنا لیں اس میں سے چھ ماشہ سے دو تولہ تک مریض کو چٹائیں یہ بھی صفراوی کھانسی کی عجیب الاثر دوائی ہے۔

(4) کنڈیاری کے پھولوں کا زیرہ دو چند مصری کے ساتھ پیس کر بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک استعمال کرائیں یہ بھی صفراوی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

(5) مغز کنول گٹہ، خشک آملہ، ست گلو، طباشیر، نقرہ، ترنجبین جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور دو چند شہد آمیز کرکے اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام مریض کو چٹائیں یہ صفراوی کھانسی کے لئے نہایت اکسیر ہے۔

(6) پوست بہیڑہ کو گھی میں بریاں کرلیں اور اس پر گوبر لپیٹ کر کچھ عرصہ اپلوں کی آگ میں رکھیں اور پھر نکال کر صاف کرکے اس میں سے تھوڑے ٹکڑے منہ میں رکھ کر چوسائیں یہ بھی صفراوی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

(7) سبز برگ اڑوسہ کو کچل کر ایک گولہ سا بنائیں اور اس کے اوپر کپڑا چڑھا کر گیلی مٹی لپیٹ دیں اور اوپلوں کی آگ میں رکھیں جب مٹی سرخ ہوجائے تو آگ میں سے نکال کر فوراً مٹی دور کرکے اڑوسہ کے گولا کو نچوڑ ڈالیں اس میں سے جو پانی نکلے اس میں سے ایک تولہ پانی لیکر اس میں بقدر چھ ماشہ مصری اور چھ ماشہ شہد ملا کر بطور لعوق مریض کو چٹائیں یہ صفراوی کھانسی کی اوبہت دوائی ہے۔

(8) خالص دودھ بکری، دھار اوشن یعنی جس کی ابھی قدرتی حرارت زائل نہ ہوئی ہو لے کر اس میں مصری ملادیں اور صبح وشام پئیں صفراوی کھانسی کے لئے آب حیات ہے۔

(9) دانہ الائچی خورد، بنسلوچن، مصری کوزہ، تینوں چیزوں کو ملا کر منہ میں رکھ کر رس چوسیں یہ بھی صفراوی کھانسی کو دور کرنے میں عجیب الاثر چیز ہے۔

کف کاس چکتسا یعنی بلغمی کھانسی کا علاج

اول بلغمی کھانسی کے مریض کو چھ ماشہ سے نو ماشہ تک سفوف مین پھل باریک پیس کر گرم دودھ کے ہمراہ کھلائیں اس سے خوب قے آکر بلغم خارج ہوگی بعد ازاں کوئی دوائی دیں۔

1- <u>کٹ پھل آدی کواتھ:</u> کائفل، ملک بالا، بھارنگی، ناگرموتھا، دھنیا، کمرنجی، پوست بلیلہ، سونٹھ، کاکڑاسنگی، شاہترہ، برادہ دیار، جملہ ادویہ دو سے چار تولہ تک جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں دو تولہ شہد اور دو رتی ہینگ بریاں ملا کر مریض کو استعمال کرائیں یہ بلغمی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

2- <u>لونگ آدی سم شرکرا چورن:</u> لونگ، جائفل، فلفل دراز ہر ایک یکتولہ، سیاہ مرچ چھ ماشہ، سونٹھ سولہ تولہ، ان سب کا سفوف بنا کر سب کے برابر مصری ملائیں۔ ان میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک سفوف ایک تولہ شہد میں آمیز کرکے بطور چٹنی مریض کو چٹائیں اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(3) کائفل، برادہ دیار، خس، ناگرموتھا، کاکڑاسنگی، بچ، دھنیا، سونٹھ، شاہترہ، بھارنگی، پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کریں اور نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی رہنے پر اس کو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں دو تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں کف کی کھانسی کے لئے یہ نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(4) ادرک کا رس دو تولہ، شہد چھ ماشہ دونوں کو ملا کر صبح وشام چاٹنے سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(5) پوکھرمول، کائفل، بھارنگی، سونٹھ، فلفل خورد ہر ایک پانچ ماشہ جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اس میں دو تولہ شہد ملا کر مریض کو پلادیں اس سے کف کی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(6) دشمول کی چیزیں بقدر تین تولہ لے کر جوکوب کرکے اس میں نصف سیر پختہ پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی نصف پاؤ پختہ باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر بقدر دو تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ کھانسی خصوصاً بلغمی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

(7) کنڈیاری سبز کا رس ایک تولہ، برگ بانسہ کا رس ایک تولہ، شہد خالص چھ ماشہ تینوں کو ملا کر چاٹنے سے بلغمی کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(8) سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز، پوکھرمول، کشمش، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ سب کو مساوی الوزن لے کر باریک پیس ڈالیں اور اس میں بقدر چھ ماشہ سفوف لے کر اس میں ایک تولہ شہد آمیز کرکے مریض کو چٹائیں چند روز کے استعمال سے کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

بلغمی کھانسی کے لئے عام سہل الحصول اور مجرب نسخے

(1) ناگرموتھا ایک تولہ، اتیس ایک تولہ، کاکڑاسنگی ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور چار گنا شہد ملا کر محفوظ رکھیں اس میں سے بقدر چھ ماشہ صبح وشام چٹائیں اس سے بلغمی کھانسی کو چند روز میں ہی آرام ہوجاتا ہے۔

(2) پوست بیخ مدار (آک کی جڑ کا چھلکا) ایک مٹی کے برتن میں بند کرکے جلا ڈالیں اور ان کوئلوں کو ٹھنڈا کرکے پیس لیں اس میں سے بقدر ایک ماشہ سے چھ ماشہ شہد میں ملا کر صبح وشام استعمال کرنے سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(3) بھارنگی، کوہ تج، جائفل، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اس میں ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو صبح وشام پلائیں اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی یقیناً دور ہوجاتی ہے۔

(4) سیاہ نمک یک پاؤ پختہ لے کر پیس لیں اس میں یک سیر پختہ مدار کا دودھ خشک کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک بہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(5) مدار پانی انگ یعنی آک کے بیخ و برگ، شجر وثمر پھول لے کر خشک کریں اور ان کو جلا کر راکھ بنالیں اس راکھ کو آٹھ گنا پانی میں گھول کر دو تین روز تک ہلاتے رہیں بعد ازاں نتار کر چھان لیں اس نترے ہوئے پانی کو کڑاہی میں ڈال کر خشک کریں جو نمک حاصل ہو اس کو محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ گرم پانی دن میں دو مرتبہ صبح وشام دینے سے بلغمی کھانسی و دمہ بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔

(6) اجوائن ایک پاؤ پختہ، شیر مدار یعنی آک کا دودھ یک سیر پختہ دونوں کو ملا کر ایک مٹی کے سکورہ میں بند کرکے تیز آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر سکورہ میں سے دوائی نکال کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک شہد میں ملا کر یا گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی یقیناً رفع ہوجاتی ہے۔

(7) کچلہ گھی میں بریاں کرکے سفوف بنائیں اور برابر وزن فلفل دراز کا سفوف ملا کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک شہد و پان کے رس کے ہمراہ استعمال کرائیں یا پان میں رکھ کر کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی اور دمہ رفع ہوجاتے ہیں۔

(8) پوست بلیلہ کلاں، پوست بہیڑہ، کاکڑاسنگی، بھارنگی، دارچینی، پھٹکڑی بریاں، سہاگہ سفید بریاں، پوست بیخ چترا، لونگ، نمک، سونٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور کھرل میں ڈال کر پانی سے اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہوجائے پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور دن میں تین چار گولیاں بہمراہ گرم پانی کھلائیں اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی یقیناً رفع ہوجاتی ہے۔

(9) منسل کو خوب کھرل کرکے قدرے پانی ملا کر لیپ سا بنالیں اور لیپ کو بیری کے پتوں پر لیپ کرکے سایہ میں خشک کرلیں اس میں سے تین چار پتے لے کر چلم میں رکھ کر بطور تمباکو مریض کو پلائیں اس کے دو تین روزہ استعمال سے کف کی کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(10) بالوں کے بیج تین ماشہ نہایت باریک پیس کر چھ ماشہ شہد ملا کر چٹائیں اس کے چند روزہ استعمال سے بلغمی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(11) اپامارگ یعنی چرچٹہ (پٹھ کنڈا) کو جلا کر حسب معمول کھار نکالیں مقدار خوراک ایک رتی سے تین رتی تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں چند روز میں ہی بلغمی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(12) دو رتی سے چار رتی تک سہاگہ سفید بریاں بنگلہ پان میں رکھ کر صبح وشام کھانے سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(13) عقرقرحا' کالی مرچ' پوست انار' اجموذ' برگ بانسہ' بیج کنڈیاری خورد' ببول کی چھال' بچ' کھار' سانبھر نمک' نمک خوردنی ہرایک ایک تولہ' نہایت باریک پیس لیں اس سفوف میں دو تولہ وزن عمدہ افیون خالص ملا کر ادرک کے رس کے ہمراہ خوب کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح وشام کھانے سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(14) طباشیر نقرہ' زعفران کشمیری' پوست بہیڑہ' لونگ' کاکڑا سنگی' کالی مرچ' فلفل دراز' الائچی خورد' ملٹھی مقشر' کتھ سفید' بیج پان' ہرایک ایک تولہ' کستوری نیپالی تین ماشہ' ببول کی چھال کا رس بارہ تولہ' ادرک کا رس بائیس تولہ' اور پچاس عدد بنگلہ پانوں کا رس سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر ہر سہ رسوں میں خوب کھرل کرلیں اور بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں صبح وشام ایک ایک گولی ادرک کے رس کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(15) لونگ ایک تولہ' سیاہ مرچ ایک تولہ' پوست بہیڑہ ایک تولہ' کتھ سفید تین تولہ سب کو باریک پیس کر چھان لیں اور ببول کی چھال کے رس یا جوشاندہ میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک چار سے چھ گولی تک منہ میں رکھ کر چوسنے سے پہلے ہی روز بلغمی کھانسی کو فائدہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

(16) فلفل دراز کا سفوف تین ماشہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک شہد میں ملا کر چٹانے سے بلغمی کھانسی کو آرام ہوتا ہے۔

(17) ناگرموتھا ایک تولہ' آمیں ایک تولہ' کاکڑا سنگی ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ نہایت باریک پیس کر تین گنا شہد ملا کر چٹنی بنالیں اس میں سے تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح وشام چٹائیں یہ بلغمی کھانسی کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے خصوصاً بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کیلئے تو رام بان ہے۔

(18) کنڈیاری پانچ انگ لے کر جلالیں اور بطریق معمول کھار نکال کر اس میں سے ایک رتی سے چار رتی تک گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ بھی بلغمی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

(19) پان کا رس یک پاؤ پختہ' عمدہ کھانڈ یک پاؤ پختہ میں ملا کر چٹنی کی طرح چاشنی بنالیں اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بنا کر چٹنی تیار کریں سونٹھ چھ ماشہ' فلفل دراز چھ ماشہ' آمیں چھ ماشہ' دارچینی چھ ماشہ' ناگ کیسر چھ ماشہ' تخم تلسی چھ ماشہ سب کو سفوف ملا کر ایک پاؤ پختہ پالص شہد آمیز کریں مقدار خوراک دو ماشہ صبح دو ماشہ شام کو چٹائیں یہ بلغمی کھانسی کی رام بان اوشدھی ہے۔

کھشج کاس چکتسا یعنی پھیپھڑوں کے زخم سے ہونے والی کھانسی کا علاج

اکشوالادی اولیہ نمبر1: اکھیہ یعنی چھوٹے گنے کی جڑ' گل کنول' کنول کی نال' کودنی' صندل سفید' ملٹھی مقشر' مویز منقیٰ' لاکھ پیپل' کاکڑا سنگی' ستاور' جملہ ادویہ برابر وزن' طباشیر نقرہ ایک دوائی سے دوچند اور سب ادویہ سے چار گنا مصری سب کو باریک

پیس لیں اور گھی میں چرب کرکے دو چند شہد آمیز کریں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ اوپر سے بکری کا تازہ جوشیدہ دودھ پلائیں اس کے استعمال سے کھشج کھانسی رفع ہوجاتی ہے نہایت عمدہ اور مجرب ہے۔

(2) فلفل دراز' بدماکھ' کشمش' کنڈیاری کلاں کے پکے ہوئے پھل ان سب کو باریک پیس کر گھی میں چرب کرکے دو بار چند شہد ملا کر چٹنی بنالیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں یہ بھی کھشج کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

(3) مجیٹھ' مرود پھلی' ثمر' پوست بیج چترہ' پاڑھ' فلفل دراز' ہلدی ان سب کو باریک پیس کر گھی میں چرب کریں اور دو بار چند شہد ملا کر اس میں سے ایک تولہ صبح وشام چٹائیں اس کے استعمال سے کھشج کھانسی یقینی رفع ہوجاتی ہے۔

4-بانسہ کو شماغر اولیہ: عمدہ پکا ہوا پیٹھا لے کر اس کو چھیل ڈالیں اس میں سے بقدر دو اڑھائی سیر پختہ لے کر ایک سیر گھی میں بریاں کریں اور برگ بانسہ کا رس دس سیر پختہ لے کر اس میں پانچ سیر پختہ عمدہ کھانڈ ملا کر کڑاہی میں ڈالیں اور نرم آگ پر چاشنی تیار کریں جب عمدہ چاشنی تیار ہوجائے تو اس میں مندرجہ بالا پکا ہوا پیٹھا اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملادیں۔

(نسخہ سفوف) طباشیر نقرہ' آملہ' بھارنگی' ناگرموتھا' دارچینی' الائچی خورد' تیج پتر' ہرایک دو تولہ' فلفل دراز کا سفوف سولہ تولہ' یہ سب چیزیں ملا کر جب لعوق (چٹنی) ٹھنڈا ہوجائے تو اس میں بتیس تولہ عمدہ خالص شہد آمیز کرکے محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک یہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کرانے سے کھشج کھانسی کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

5-ایلادی وٹی: دانہ الائچی خورد' تیج پتر' دارچینی' مویز منقیٰ' فلفل دراز ہرایک دو تولہ' مصری' توزہ' ملٹھی مقشر' کھجور ہرایک چار تولہ جملہ ادویہ باریک پیس کر قدرے شہد ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں دن میں چھ سات گولیاں منہ میں رکھ کر رس چوسائیں اس سے کھشج کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(6) خشخاش چھ تولہ' اسپغول دو تولہ' ہر دو کو یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف سیر پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر اس میں یک سیر پختہ عمدہ مصفا کھانڈ ملا کر چاشنی بنالیں اور اس چاشنی میں دو تولہ سفوف خشخاش اور دو تولہ سفوف گوند ببول ملادیں اور محفوظ رکھیں اس میں سے ایک تولہ چٹنی روزانہ چاٹنے سے کھشج کاس دور ہوجاتی ہے۔

(7) درخت پیپل کی لاکھ کا سفوف بنالیں اس میں سے تین ماشہ سفوف چھ ماشہ شہد ملا کر روزانہ چٹائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں اس کے چند روزہ استعمال سے کھشج کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

8-سیوتی پاک: ایک ہزار عمدہ گل سیوتی یک سیر پختہ گھی گائے میں بھون لیں اور اڑھائی سیر پختہ کھانڈ کی چاشنی کرکے اس میں ان بھنے ہوئے پھولوں کو بعد گھی ملادیں نیز مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بھی آمیز کریں الائچی خورد' دارچینی' تیج پتر' ناگ کیسر ہرایک تین تولہ' مویز منقیٰ اٹھارہ تولہ' ست گلو ڈیڑھ تولہ' طباشیر نقرہ ڈیڑھ تولہ' زیرہ سفید ڈیڑھ تولہ' کافور ایک ماشہ ان سب ادویہ کا سفوف چٹنی میں ملا کر ٹھنڈا ہونے دیں پھر چوبیس تولہ خالص شہد آمیز کرکے محفوظ رکھیں یہ بھاردواج جی مہاراج نے کھشج کھانسی کے مایوس مریضوں کے لئے ایجاد فرمایا ہے اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کے زخموں کی کھانسی اور سل ودق رفع دفع ہوجاتے ہیں مجرب ہے۔

کھشج کاس چکتسا یعنی نقاہت سے ہونے والی کھانسی کا علاج

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ کھشج کاس ساتوں دھاتوؤں کے کھشیہ یعنی ضائع ہونے سے پیدا ہوتی ہے بہ الفاظ دیگر تپ دق کی کھانسی اسی کو کہتے ہیں اگرچہ تپدق کی کھانسی کھشج کھانسی یعنی پھیپھڑوں کے زخم کے باعث پیدا ہونے والی کھانسی کو بھی کہتے ہیں مگر آیوروید میں چونکہ مرض تپدق کو صرف پھیپھڑوں کے زخم کے سبب سے ہی نہیں مانا اور نہ ہی طب یونانی کی طرح اس

مرض کو تپوں کی زمرہ میں شمار کیا ہے بلکہ اس کو تپوں سے ایک علیحدہ مرض مانا ہے جس کا نام راج یکشما یا راج روگ ہے اس کے کئی بواعث تسلیم کئے ہیں گر کھشئیہ کا ہونا سب میں لازم ہے انگریزی طب کے لفظ "کنزمپشن یا کنزمپٹو" راج یکشما کے شبد کو خوب واضح کرتا ہے یہاں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ کھشئیہ کی کھانسی راج یکشما کی کھانسی ہوتے ہوئے بھی تشنج کھانسی سے علیحدہ ہے کیونکہ تشنج کھانسی میں پھیپھڑوں کا متورم ہونا لازمی ہے اور تشنج کھانسی میں پھیپھڑوں میں ورم کا ہونا کوئی لازمی شرط نہیں ہے اگرچہ تپدق کی کھانسی عام طور پر لاعلاج بھی جاتی ہے تاہم آیورویدک طریق علاج میں اس مرض کے لئے کئی ایک اکسیری نسخے ہیں جو کہ مرض کی خاص حالتوں میں جادو نما اثر دکھاتے ہیں اور ایسے نسخہ جات عام طور پر وئید لوگ کسی کو بتانا کفر خیال کرتے ہیں مگر ہم اس پرانے خیال کے پابند نہیں اور چونکہ مخزن آیوروید کو سچے معنوں میں طب آیوروید کا خزانہ بنانا مقصود ہے لہٰذا ہماری دلی خواہش ہے کہ ہر مرض کے اعلیٰ سے اعلیٰ اور پوشیدہ نسخہ جات کو حوالہ قلم کر کے اردو دان یونانی حکماء اور ڈاکٹر صاحبان و عام پبلک کو آیوروید کے ان جواہر ریزوں کے جادو نما اثرات سے بہرہ ور ہونے اور دکھی لوگوں کو فائدہ پہنچانے کا موقع دیا جائے۔

نسخہ نمبر 1: فلفل دراز، پدماکھ، لاکھ، چھلی بانسہ کنڈیاری کے پھل جملہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں گھی چرب کر کے دو یا چند شہد ملا کر بطور لعوق تیار کریں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں یہ تشنج کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ نمبر 2: پوست درخت ارجن خشک کر کے سفوف بنائیں اور اس میں گھی چرب کر کے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ سفوف دو چند شہد ملا کر مریض کو چٹائیں تشنج کھانسی کی اوبہت دوا ہے۔

نسخہ نمبر 3: برگ بانسہ سبز کا رس ایک سیر پختہ کشتہ سوہاگہ گھی آٹھ تولہ مصری آٹھ تولہ سفوف فلفل دراز آٹھ تولہ سب کو ملا کر عمدہ گلی کی ناسنت میں ڈال کر بطور چاشنی پکائیں جب عمدہ چاشنی ہو جائے تب اس میں آٹھ تولہ شہد آمیز کریں اور اس میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ صبح و شام مریض کو چٹائیں یہ تشنج کھانسی کی نہایت عمدہ دوا ہے اس کے استعمال سے کھانسی دمہ کھانسی دوامی کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 4: گوکھرو کا تازہ مکھن تین ماشہ شہد خالص تین ماشہ قوزہ مصری تین ماشہ تینوں کو ملا کر اسی مقدار میں روزانہ دو تین دفعہ چٹائیں یہ تشنج کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

دراکھش آسو: مویز منقیٰ پانچ سیر اس میں چونسٹھ سیر پانی ڈال کر جوش دیں جب بیس سیر باقی رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر عمدہ چکنے مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال کر مندرجہ ذیل ادویات کا باریک سفوف ملا دیں:

نسخہ سفوف: سرو چینی، لونگ، جائفل، مرچ سیاہ، دارچینی، الائچی خورد، تیج پتر، ناگ کیسر، فلفل دراز، چترک، چھال، پیلا مول، چویہ (اگر نہ ملے تو پیلا مول) سنبھالو کے بیج ہر ایک چار تولہ سفوف ملانے کے بعد کھانڈ پانچ سیر و شہد پانچ سیر ملا کر گل دھاوا تین پاؤ ڈال کر برتن کا منہ بند کر دیں موسم سرما میں ایک ماہ تک اور موسم گرما میں پندرہ روز تک پڑا رہنے دیں اس میعاد کے بعد تیار کر کے بوتلوں میں بھر لیں اس کے استعمال سے تشنج کا رس رفع دفع ہو جاتی ہے۔

دوسچ آدی گھرت: دشمول، ترپھلا، بھارنگی، سونٹھ، پوست بیخ چترہ، کلتھ، پیلا مول، پاڈھ، بیر جو جملہ ادویہ سوا سیر سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں پھر اس میں سوا سیر گھی اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کریں

سونٹھ، چونا، دھمانسہ، فلفل دراز، پوکھر مول، کاکڑا سنگی ہر ایک دو تولہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر مندرجہ بالا جوشاندہ کے ہمراہ تولہ ملا لیں اور اسی میں ملا دیں جب کل پانی جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں اور اس میں پانچوں

پانچ تولہ جوکھار ایک تولہ، سجی کھار ایک تولہ نہایت باریک پیس کر آمیز کریں اور عمدہ صاف برتن میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک اس گھی کے استعمال سے تشنج کھانسی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

اشوگندھا گھرت: نہایت عمدہ مقام کی اسگندھ ناگوری پانچ سیر پختہ کوٹ کر بیس سیر پختہ پانی ڈال کر جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر دس سیر پختہ جوان بکرے کا گوشت لے کر اس کو بیس سیر پانی میں پکائیں جب نصف حصہ پانی رہ جائے تو گوشت کو نچوڑ کر پھینک دیں اور پانی کو اسگندھ والے جوشاندہ میں ملا دیں پھر اس میں سوا سیر پختہ گھی اور پانچ سیر پختہ عمدہ گائے کا دودھ آمیز کر کے مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بھی ملا دیں:

نسخہ سفوف: کاکولی، کھشیر کاکولی (نہ ملیں تو بداری قند) رومی بردھی (اگر نہ ملیں تو شقاقل مصری) میدہ مہا میدہ (اگر نہ ملیں تو بہمن سرخ، بہمن سفید) جیوک رشبھک (اگر نہ ملیں تو موصلی سفید، موصلی سیاہ) تخم کونچ، برگ بانسہ، الائچی خورد، ملٹھی منقیٰ، مویز منقیٰ، جوانسہ، فلفل دراز، تج، چھیل، کھرینٹی، بداری قند، ستاور ہر ایک دو تولہ نہایت باریک سفوف بنا کر گھی وغیرہ میں ملا دیں اور بھٹی پر چڑھا کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب کل پانی جل جائے اور صرف گھی بقایا رہ جائے تو گھی کو اتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے اس میں سولہ تولہ عمدہ شہد اور سولہ تولہ قوزہ مصری ملا دیں یہ اشوگندھا گھرت تیار ہو گیا اس میں سے تین ماشہ سے ایک تولہ تک حسب طاقت مریض کو دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں یہ مبارک گھی جہاں تپدق کی کھانسی کی لاثانی دوا ہے وہاں ساتھ ہی اس کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری و نقاہت رفع ہو جاتی ہے مجرب ہے۔

پیپلادی اولیہ: فلفل دراز ایک تولہ، ملٹھی منقیٰ ایک تولہ، مصری ایک سیر گائے کا گھی ایک سیر گائے کا دودھ ایک سیر چھوٹے گنے کا رس ایک سیر، جو کا آٹا، نشاستہ، مویز منقیٰ، آملہ کا رس اور تلوں کا تیل ہر ایک آٹھ تولہ سب کو ملا کر نہایت نرم نرم آگ پر پکائیں جب عمدہ چاشنی بطور لعوق تیار ہو جائے تو اس کو ٹھنڈا کر کے سولہ تولہ شہد ملا دیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ چٹائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ نیم گرم پلائیں اس کے استعمال سے تشنج کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

ہر قسم کی کھانسی کے لئے عام آیورویدک مجربات

مرچ آدی وٹی: کالی مرچ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، جوکھار چھ ماشہ، انار کا چھلکا دو تولہ سب باریک پیس کر اس میں آٹھ تولہ ایک سالہ پرانا گڑ ملا کر یکجان کر لیں اور دو رتی کی گولیاں بنائیں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

لونگ آدی وٹی: لونگ ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، پوست بہیڑہ ایک تولہ، کتھ سفید تین تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر ببول کی چھال کے جوشاندہ میں دو تین روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اگر خشک کھانسی ہو تو قوزہ مصری کے ہمراہ ایک گولی منہ میں رکھ کر رس چوسیں اور اگر تر ہو تو خالی گولی ہی چوستے رہیں دن بھر میں چار پانچ گولیاں استعمال کرنے سے بڑھی ہوئی کھانسی کو آرام ہوتا ہے مجرب ہے۔

کاسیا سنگھار وٹی: سیاہ مرچ، سہاگہ سفید بریاں، کاکڑا سنگی، لونگ، پھٹکری بریاں، بھارنگی، پوست بہیڑہ، فلفل دراز، نمک خوردنی جملہ ادویہ مساوی الوزن اور سب کے برابر سونٹھ سب کو باریک پیس کر نیمو کے رس میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں دن میں تین چار گولیاں استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔

کاس ہر وٹی: مغز تخم کرنجوہ، کالی مرچ، فلفل دراز، تخم کنڈیاری خورد، سہاگہ سفید بریاں، کتھ سفید ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس لیں اور چھ ماشہ خالص افیون ڈال کر ادرک کے پانی میں کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی ہر قسم کی کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

ہوجاتا ہے مقدار خوراک دو سے تین گولیاں۔

دیوش آدی ولی: تالیس پتر پوست بیخ چترہ پیپلا مول سونٹھ آمل بید سیاہ مرچ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ دار چینی الائچی خورد [illegible] ہر ایک چار ماشہ سب کو باریک پیس کر بعدہ مصفا ایک سالہ پرانا گڑ ملا کر دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں یہ گولیاں کھانسی کی بے مثال دوا ہے۔

وجیاادی ولی: پوست ہرڑ سونٹھ ناگرموتھا ایک سالہ پرانا گڑ ہر ایک ایک تولہ پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ان کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

ہریتکادی ولی: پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ سونٹھ برادہ دیار فلفل دراز مصطگی مصفا بلیلہ خورد کالی مرچ تخم دھتورہ سیاہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور سبز جل بھنگرے کے رس سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی خصوصاً بلغمی کھانسی کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح و ایک گولی شام کو استعمال کریں۔

چکاری ولی: [illegible]

[illegible]

ہمراہ دودھ ..... گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

شنکادی ولی: سہاگہ بریاں ایک تولہ سہاگہ خام ایک تولہ سیاہ مرچ دو تولہ ہر سہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر گھیکوار کے رس میں گولیاں تیار کریں ان کے استعمال سے بھی ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

گڑوچی آدی ولی: ست گلو چھ ماشہ کشتہ تانبہ چھ ماشہ مغز بیل چھ ماشہ ہر سہ اشیاء کو خوب یکجان کر کے سبز بانسہ کے پتوں کا رس ڈال کر تین گھنٹے متواتر کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی خصوصاً صفراوی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام کو۔

[illegible]

... پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملا دیں:

سیاہ مرچ ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ جوکھار چھ ماشہ چھلکا انار دو تولہ گڑ آدھ تولہ سب ادویہ کو پیس کر بعدہ گڑ کے اس جوشاندہ میں ملا دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب گولیاں بننے کے لائق ہوجائے تو چار چار ماشہ کی گولیاں بنائیں ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

کن آدی ولی: فلفل دراز ... ناگرموتھا ... پوست ہرڑ سونٹھ ... جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر چھان لیں ... [illegible]

تیار کریں صبح و شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

کاسانتک ولی: کشتہ قلعی ایک تولہ فلفل دراز دو تولہ پوست ہرڑ کلاں تین تولہ پوست بہیڑہ چار تولہ برگ بانسہ پانچ تولہ ... باریک پیس کر ببول کے چھلکا کے جوشاندہ کے ہمراہ تین روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر ... کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

عقرقرحا آدی ولی: عقرقرحا ایک تولہ ... ایک تولہ ... بریاں ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ افیون خالص چھ ماشہ ... [illegible]

... مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ آب نیم گرم ...

رس راج ولی: [illegible]

[illegible]

کوکن بیج لیسری ولی: ... [illegible] ... چھنٹ کر ایک پاؤ رس نکال لیں پھر کالے دھتورہ کے پتوں کا رس نکال لیں اور ڈیڑھ پاؤ بہیڑہ برگ بانسہ کا رس نکال لیں اور ایک سیر پختہ عمدہ تازہ شیرہ گنے کے رس کو ملا دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہوجائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کریں ادویہ سفوف یہ ہیں:

فلفل دراز لونگ سہاگہ سفید بریاں الائچی خورد سونٹھ افیون خالص ہر ایک ایک تولہ اور خوب گاڑھا ہونے پر اتار کر خوب کھرل کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح ایک شام کو پانی کے ہمراہ کھانے سے ہر قسم کی کھانسی رفع ...

[illegible]

... آدی ولی: ... فلفل دراز ... کالی مرچ ... انار ... ہر ایک ... نہایت باریک پیس کر سفوف بنا لیں اس میں سے ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

کٹ پھل آدی چورن: لونگ ایک تولہ جائفل ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ کالی مرچ دو تولہ سونٹھ چار تولہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر سب کے برابر وزن مصری قوزہ آمیز کریں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام استعمال کریں ان کے استعمال سے بھی ہر قسم کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

مرچ آدی چورن: سیاہ مرچ ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ انار کا چھلکا دو تولہ جوکھار چھ ماشہ مصری آدھ تولہ سب کو باریک پیس کر چھان لیں ... [illegible] ... اور حکیم جواب دے دیں تو اس جادو اثر قلیل المقدار کثیر المنفعت ...

چورن کو آزمائیں یہ ہر قسم کی کھانسی کی حکمی دوا ہے۔

تالیس آدی چورن: تالیس پتر ایک تولہ' سیاہ مرچ دو تولہ' فلفل دراز چار تولہ' سونٹھ تین تولہ' تیج پتر چھ ماشہ' الائچی خورد چھ ماشہ عمدہ قوزہ مصری بیس تولہ' اول سب دواؤں کو نہایت باریک پیس ڈالیں اور بعد ازاں مصری پیس کر ملا دیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح وشام استعمال کرنے سے ہر طرح کی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

ستو پلادی چورن: قوزہ مصری سولہ تولہ' طباشیر نقرہ آٹھ تولہ' فلفل دراز چار تولہ' الائچی خورد دو تولہ' دارچینی ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر چھان لیں اور اس میں گھی گائے چرب کرکے بقدر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو شہد ملا کر کھلائیں اوپر سے گائے یا بکری کا دودھ پلائیں یہ بھی کھانسی کے لئے خصوصاً تشنج کھانسی کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

ہر قسم کی کھانسی کو دور کرنے کے لئے آیورویدک مجرب رس رسائن

بربہت رسیندر گٹکا: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ تانبہ' ہڑتال ورقیہ مصفا' کشتہ فولاد' منسل مصفا' جوکھار' تکھار' سہاگہ سفید بریاں' تخم دھتورہ سیاہ' سیاہ مرچ ہر ایک ایک تولہ اول پارہ و گندھک کو برابر بارہ گھنٹہ کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر باقی ادویہ پیس کر اس میں آمیز کریں اور مندرجہ ذیل اشیاء کا ایک ایک تولہ رس نکال کر اس میں کھرل کرکے مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں یہ گولیاں ہر قسم کی کھانسی کے لئے نہایت مفید دوا ہیں۔ مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔

نوٹ: جن اشیاء کا رس نکال کر [illegible] ادرک۔

امرت ارنو رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' سہاگہ سفید بریاں' راسنا' واوڑنگ' ترپھلا' برادہ دیار' پوست بیخ چترا' کو پدماکھ' کشتہ فولاد' میٹھا تیلیہ مصفا' اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند بنالیں اور پھر جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور شہد ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں ہر قسم کی کھانسی کے لئے بدرقہ مناسب کے ہمراہ استعمال کرنے سے یقینی فائدہ ہوتا ہے۔

کاس سنگھار بھیرو رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ تانبہ' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ سنکھ' سہاگہ سفید بریاں' کشتہ فولاد' سیاہ مرچ' کٹھ' تالیس پتر' جائفل' لونگ ہر ایک ایک تولہ اول پارہ و گندھک کو برابر بارہ گھنٹہ کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور گورکھ منڈی' سمبھالو' کٹ' گوبھی' گوکھرو' بھنگرہ' برگ بانسہ' شالپرنی' بھارنگی' بڑ ہر ایک ایک تولہ رس ڈال کر خوب کھرل کریں جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے تو ایک رتی سے تین رتی تک کی گولیاں بنائیں ان گولیوں کو برگ بانسہ چھ ماشہ' سونٹھ تین ماشہ' کنڈیاری خورد ۹ ماشہ ان کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ گولیاں ہر قسم کی کھانسی کے لئے رام بان دوا ہے۔

کھانسی ولاس رس: پارہ مصفا چار تولہ' ہڑتال ورقیہ مصفا چار تولہ' کھپریا مصفا دو تولہ' کشتہ قلعی' کشتہ تانبہ' ناگرموتھا' کشتہ فولاد' کشتہ کانسی' گندھک مصفا ہر ایک چار تولہ' اول پارہ و گندھک کو بارہ گھنٹہ تک خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں اور جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں آمیز کریں بعد ازاں کو کر بھنگرہ (ککرونده) کے رس میں برابر تین روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر مندرجہ ذیل ادویہ کے جوشاندہ میں خوب سات روز تک کھرل کریں ادویہ جوشاندہ یہ ہیں:

الائچی خورد' جائفل' تیج پتر' لونگ' اجوائن' دیسی زیرہ سیاہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہڑ' بہیڑہ' آملہ ہر ایک پانچ پانچ تولہ لے کر جوشاندہ تیار کریں اور اس جوشاندہ سے سات روز تک کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی سل دمہ اور سادہ کھانسی بھی دور ہو جاتی ہے۔

سرویشور رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ سونا ہر ایک ایک تولہ' اول پارہ و گندھک کو بارہ گھنٹہ تک کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بقیہ اشیاء اس میں آمیز کرکے ترکٹا (سونٹھ' مرچ' فلفل دراز) یک تولہ' لونگ یک تولہ' الائچی خورد یک تولہ' سہاگہ سفید بریاں یک تولہ' ان کا نہایت باریک سفوف بنا کر اس میں ملا دیں اور کنڈیاری خورد کے رس میں برابر اکیس روز تک کھرل کریں بعد ازاں سہانجنا کی چھلی کے رس میں سات روز اور ادرک کے رس میں سات روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں اور بہیڑہ کے مغز کے ہمراہ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو استعمال کرائیں یہ گولیاں بھی ہر قسم کی کھانسی کے لئے رام بان دوا ہے۔

سارو بھوم رس: کشتہ ابرک سیاہ آٹھ تولہ' کشتہ سونا ایک تولہ' کافور' جاوتری' مشک بالا' گج پیپل' تیج پتر' لونگ' بالچھڑ' تالیس پتر' دارچینی' ناگ کیسر' کٹھ' گل دھاوا ہر ایک چار ماشہ' پوست ہڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ' الائچی' جائفل ہر ایک آٹھ ماشہ' پارہ ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' اول پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند پیس لیں اور بقیہ جملہ ادویہ بمعہ کشتہ جات یک جان کرکے اس میں ملا دیں اور تازہ پانی کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح ایک شام کو ادرک اور پان کے رس کے ہمراہ استعمال کرانے سے ہر قسم کی کھانسی خصوصاً بلغمی کھانسی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

تروتا آنند رس: پارہ مصفا دو تولہ' گندھک مصفا دو تولہ دونوں کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بعد ازاں بداری کند' تھوہر' کمرپتی (توری)' ناگرموتھا' ارنی' پاڑھ' شالپرنی' بیل' کمبھاری' آملہ' کنڈیاری' بسکھپرہ' شلپان پاٹھ ان سب کا ایک ایک تولہ رس لے کر اس میں پارہ و گندھک کی کجلی کو کھرل کریں اس کے بعد برگ بانسہ کے رس [illegible] میں کھرل کریں پھر اس میں کشتہ ابرک سیاہ چار تولہ' کافور ایک تولہ' جاوتری ایک ماشہ' جائفل ایک ماشہ' بالچھڑ ایک ماشہ' تالیس پتر ایک ماشہ' الائچی خورد ایک ماشہ' لونگ ایک ماشہ' جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر مندرجہ بالا کھرل شدہ پارہ و گندھک میں ملا دیں اور آخر میں بداری قند نہایت بڑھی ہوئی تشنج کاس و تشنج کاس کو بھی آرام ہو جاتا ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو بہمراہ دودھ بکری۔

مہودو دھی رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد' میٹھا تیلیہ مصفا' دارچینی' کشتہ تانبہ' کشتہ قلعی' کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک حصہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ناگرموتھا' واوڑنگ' ناگ کیسر' تخم سنبھالو' آملہ' چیتا' مول ہر ایک دو حصہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے بقیہ جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں آمیز کریں اور گج پیپل کے جوشاندہ میں برابر دو تین روز تک کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں یہ دوا ہر قسم کی کھانسی' ضیق' سنگرہنی' دست و جملہ امراض معدہ کے لئے ازحد مفید ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

رس گٹکا: پارہ مصفا ایک حصہ' گندھک مصفا دو حصہ' فلفل دراز' پوست ہڑ کلاں چار حصہ' پوست بہیڑہ پانچ حصہ' آملہ چھ حصہ' بھارنگی سات حصہ' اول پارہ و گندھک کو بارہ گھنٹہ تک خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بعد ازاں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں آمیز کرکے کیکر کی چھال کے جوشاندہ میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور خشک کرکے پھر اس میں مناسب مقدار شہد ملا کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کی گولیاں بنائیں دن بھر میں تین چار گولیاں استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

کاسانتک رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' شالپرنی' دھنیا ہر ایک ایک حصہ' سیاہ مرچ پانچ حصہ' اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور بقیہ جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر کجلی میں شامل کرکے مناسب مقدار شہد آمیز کریں اور چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے بھی ہر قسم کی کھانسی رفع رفع ہو جاتی ہے۔

شری چند امرت رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' ہر ایک یک تولہ' سہاگہ سفید بریاں چار تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ' ترکٹا' ترپھلا' چویہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول) دھنیا' زیرہ سیاہ' سیندھا نمک ہر یک یک تولہ اول پارہ و گندھک کو بارہ گھنٹہ تک کھرل کرکے بقیہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں آمیز کریں اور بکری کے دودھ میں کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں صبح وشام ایک ایک گولی کے استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے مجرب ہے۔

شری چند امرت لوہ: ترکٹا (سونٹھ مرچ' فلفل دراز) دھنیا' چویہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول) زیرہ سیاہ' سیندھا نمک' ہر یک یک حصہ' منسل کے ساتھ کشتہ کیا ہوا فولاد دس حصہ سب کو خوب باریک پیس کر پانی میں کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

امرت منجری رس: شنگرف مصفا' مٹھا تیلیہ مصفا' سیاہ مرچ' سہاگہ سفید بریاں' جاوتری سب چیزوں کو باریک پیس کر لیمو کے رس میں خوب کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں ایک ایک گولی صبح وشام گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

نت اودے رس: پارہ مصفا ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' دونوں کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کے ایک ایک تولہ رس یا جوشاندہ میں علیحدہ علیحدہ کھرل کریں:

نام اشیاء: بیل کی جڑ' ارنی' سون پاٹھا' شال پرنی' کنبھاری' پاڑھل' کھریٹی' ناگرموتھا' بسکھپرہ' آملہ' کنڈیاری' برگ بانسہ' بداری قند' ستاور بعد ازاں اس میں کشتہ چاندی چار ماشہ' کشتہ سونا مکھی چار ماشہ' کشتہ ابرک سیاہ چار تولہ' کافور چھ ماشہ' جاوتری جائفل' باچھڑ' تالیس پتر' الائچی خورد' لونگ ہر یک یک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر مندرجہ بالا ٹکی میں ملادیں اس کے بعد دو تین روز تک برگ بانسہ کے رس میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اس کے استعمال سے پانچوں قسم کی کھانسی اور دمہ و پرانی سے پرانی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام بہمراہ پانی یا دودھ بکری۔

ہر قسم کی کھانسی کے لئے عام سہل الحصول اور مجرب نسخے

(1) کنڈیاری خورد' فلفل دراز دونوں کا سفوف بنا کر بقدر ایک ماشہ سے دو ماشہ تک تین چار ماشہ شہد میں ملا کر بلغمی کھانسی کو ایک یا دو خوراکوں سے آرام ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

(2) کاکڑا سنگی نہایت باریک پیس کر جوشاندہ ملٹھی میں تین چار روز تک کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں اور دن میں تین چار گولیاں تک منہ میں رکھ کر چوسیں یہ بھی کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

(3) شلجم کے اوپر ایک کپڑا لپیٹ کر اس کے اوپر ایک انگلی موٹی مٹی چڑھادیں اور اس کو اپلوں کی آگ میں رکھ کر سرخ کرلیں پھر نکال کر مٹی علیحدہ کرکے شلجم کو نکال کر نچوڑ ڈالیں اور چھان کر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک رس لے کر چھ ماشہ مصری شامل کرکے پی لیں اسی طرح شام کو بھی پی لیں اس کے استعمال سے پانچ چھ روز میں ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(4) گندم ایک تولہ پاؤ چھٹانک پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک ماشہ یا دو ماشہ خوراکی نمک ملا کر چھان کر پی لو اس کے پانچ سات روزہ استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(5) مقام مقعد (جائے پاخانہ) پر دن میں چار مرتبہ سرسوں کا تیل چپڑنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(6) برگ بانسہ سبز برگ کیلہ سبز میں لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کرکے بھوبل میں سینک لیں اور پھر بانسہ کے پتوں کو نچوڑ کر رس نکال لیں اس رس میں سے بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک تین چار ماشہ شہد ملا کر صبح وشام استعمال کرنے سے

ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(7) سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' کاکڑا سنگی' بھارنگی' کائفل جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اس میں تین ماشہ سفوف بقدر چھ ماشہ شہد ملا کر صبح وشام چٹائیں اس سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے خصوصاً بلغمی کھانسی کو تو پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

(8) کچلہ پانچ تولہ' دو تولہ گھی میں بریاں کرکے سفوف بنائیں اور اس میں دس تولہ فلفل دراز کا سفوف ملا کر خوب کھرل کرکے پانی کے ہمراہ بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو بہمراہ آب گرم استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔

(9) نمک خوردنی پانچ تولہ یک پاؤ چھٹانک شیر مدار میں خوب کھرل کریں اور ایک مٹی کے سکورہ میں ڈال کر کپڑ مٹی کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک دو رتی صبح دو رتی شام کو گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے خصوصاً بلغمی کھانسی تو اس کے استعمال سے کافور ہوجاتی ہے۔

(10) زرد کوڑی دس تولہ نہایت باریک کوٹ پیس کر یک پاؤ چھٹانک شیر مدار میں کھرل کریں اور مٹی کے سکورے میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ شہد استعمال کرائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی خصوصاً بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(11) تخم دھتورہ پانچ تولہ' اجوائن خراسانی پانچ تولہ' نمک خوردنی پانچ تولہ تینوں کو باریک پیس کر یک پاؤ چھٹانک شیر مدار میں کھرل کرکے مٹی کے سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ شہد استعمال کرائیں اس سے بلغمی کھانسی دور ہوجاتی ہے خشک کھانسی میں ملائی بقدر دو تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

(12) بہت پرانے مدار کی جڑ نکال کر اس کو صاف کرکے جلالو جب جل جائے اور کوئلے سے ہوجائیں تو اس کے اوپر برتن رکھ کر ڈھک دیں ٹھنڈا ہونے پر کوئلوں کو پیس کر ایک بوتل میں بند کرکے بوتل کو مٹی کے ڈھیر میں دبادیں اور اس مٹی پر برابر چھ ماشہ صبح وشام پانی ڈالتے رہیں بعد ازاں نکال کر کام میں لاویں مقدار خوراک دو چاول پان میں رکھ کر کھانے سے پرانی سے پرانی بلغمی کھانسی دور ہوجاتی ہے اور اگر خشک کھانسی ہو تو یہی دوائی بمقدار دو چاول دودھ کی ملائی میں رکھ کر کھائیں یہ مبارک دوا بدرقہ مناسب سے استعمال کی ہوئی ہر قسم کی کھانسی کو دور کردیتی ہے۔

(13) بیج کنڈیاری خورد' ملٹھی مقشر' کاکڑا سنگی' بیج پان' پوست ہرڑ کلاں' جملہ ادویہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر چار گنا پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ خوب گاڑھا ہوجائے پھر سب کے برابر کیکر کی چھال نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے آمیز کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(14) منسل مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' کالی مرچ' باچھڑ' ہنگوٹ' گوندی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر سفوف بنالیں اور تھوڑا سا سفوف کٹوری میں رکھ کر دیا سلائی جلا کر لگادیں جو دھواں نکلے اس کو منہ کے راستے پیویں اس کے پینے سے ہر قسم کی کھانسی و دمہ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(15) سیاہ دھتورہ کی جڑ کو چلم میں رکھ کر دھواں پینے سے ہر قسم کی کھانسی و دمہ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(16) جوانسہ کی جڑ کو چلم میں رکھ کر پینے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(17) تخم دھتورہ دو تولہ' ریوند خطائی ایک تولہ' سونٹھ آٹھ ماشہ' گوند ببول آٹھ ماشہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر پانی کے

ہمراہ بقدر دانہ ماش کے گولیاں تیار کریں یہ ہر قسم کی کھانسی خصوصاً نزلہ کی کھانسی کو رفع کرتی ہے مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک۔

(18) کائفل چار ماشہ، کاکڑاسنگی چار ماشہ، بھارنگی چار ماشہ، ست ملٹھی ایک تولہ، گوند ببول چار ماشہ سب کو نہایت باریک پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہر قسم کی کھانسی خصوصاً خشک کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

نزلہ کی کھانسی کے لئے چند مجرب نسخے

(1) کتیرا ایک تولہ، گوند ببول ایک تولہ، افیون چھ ماشہ، شلارس ایک تولہ، ست ملٹھی اصل ایک تولہ سب کو ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں صبح وشام پانی کے ہمراہ ایک ایک گولی استعمال کرنے سے نزلہ کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(2) پوست ڈوڈہ تیں عدد، سپستان تین عدد، سونف ایک تولہ، تخم خطمی ایک تولہ ان سب کو نصف سیر پانی میں جوش دیں جب نصف حصہ پانی باقی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں یک پاؤ پختہ عمدہ کھانڈ ملا کر چاشنی تیار کریں جب چاشنی پختہ ہو جائے تو اس میں ست ملٹھی نو ماشہ، گوند کیکر چار ماشہ، کتیرا گوند دو ماشہ پیس کر ملا دیں اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام استعمال کریں یہ نزلہ حار کی کھانسی کے لئے عمدہ دوائی ہے۔

(3) تخم دھتورہ دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، ریوند چینی ایک تولہ، گوند کیکر ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں تیار کریں دن میں دو تین گولیاں بہمراہ تازہ پانی یا نیم گرم پانی استعمال کرنے سے نزلہ کی کھانسی بیخ وبن سے اکھڑ جاتی ہے۔

(4) ست گلو چھ ماشہ، دانہ الائچی خورد چھ ماشہ، طباشیر نقرہ چھ ماشہ، گوند ببول تین ماشہ، فلفل دراز تین ماشہ، دارچینی ایک ماشہ، مصطگی رومی ایک ماشہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک قدرے شہد ملا کر استعمال کریں اس کے چند روزہ استعمال سے نزلہ کی کھانسی دفع دور ہو جاتی ہے۔

(5) پوست ڈوڈہ دو عدد، سپندحا نمک دو ماشہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں ڈیڑھ چھٹانک پانی رہنے پر خوب مل چھان کر سوتے وقت پی لیں اس سے نزلہ کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

کوا گرنے سے پیدا ہونے والی کھانسی اور اس کا علاج

اکثر حار مزاج کے لوگوں یا کمزور ہاضمہ والے نازک مزاجوں کو ترش اشیاء کے کثرت استعمال سے یا لال مرچ وغیرہ گرم خشک اشیاء کے زیادہ کھانے سے گلے کے اوپر والے حصہ میں خراش پیدا ہو کر کوا لٹک جاتا ہے اور اس لٹکے ہوئے کوے کے باعث گلے میں خراش ہو کر کھانسی آنے لگتی ہے سرد مزاج کے لوگوں کو بھی کبھی بلغم کی زیادتی کے باعث کوا لٹک جانے سے کھانسی کا مرض ہو جاتا ہے اگر گرمی کے باعث کوا گرا ہو تو زبان گلا اور کوا نہایت سرخ ہو جاتے ہیں ناک کے راستے گرم سانس آتا ہے اور کوے کے لٹکنے سے خراش ہو کر بار بار کھانسی آتی ہے اگر بلغم کے باعث کوا گرا ہو تو زبان اور گلا و کوا سرخ ہونے کی بجائے قدرے سفید ہوتے ہیں اور کوے کی خراش کے باعث بار بار کھانسی آتی ہے۔

(1) کنول ڈوڈہ، طباشیر نقرہ، الائچی خورد، زیرہ سفید، دھنیا، کتھ سفید سب کو مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر نصف وزن مصری ملائیں اور اس کی چٹکی بھر کر دن میں تین چار مرتبہ گلے میں ڈالیں اس سے گرمی کے باعث کوا لٹکنے کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) سفوف دھنیا خشک چھ ماشہ، کتھ سفید چھ ماشہ، پھٹکری سفید ایک ماشہ، گیرو چھ ماشہ ان کو خوب کوٹ پیس کر یک سیر پختہ پانی ڈال کر ایک مٹی کے سکورے میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح اٹھ کر اس سے غرارے کرائیں اس سے بھی

کوا اپنے مقام پر چلا جاتا ہے اور کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔
گھی یا تیل سے باہر سے گلے کو خوب ملیں اس سے بھی کوا گرنے کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔
(3) سبز کو تین ماشہ، سبز کاسنی تین ماشہ دونوں کو یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں اور نصف پانی جتنا یا رہنے پر اس کو ٹھنڈا
(4) کر کے اس سے غرارے کرائیں یہ بھی کوا لٹکنے کی کھانسی کے لئے عمدہ علاج ہے۔
گوڑا املتاس دو تولہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور تین چھٹانک پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں
(5) بقدر دو تولہ ترنجبین ملا کر پلائیں اس سے بھی کوا لٹکنے کی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔
مازو، پھل، نوشادر، نمک، پھٹکری جملہ ادویہ برابر وزن لے کر باریک پیس لیں اور انگلی پر لگا کر لگا دیں اس کے استعمال
(6) سے بھی کوا ٹھیک ہو کر کھانسی دور ہو جاتی ہے۔
زوفا دو تولہ یک سیر پختہ پانی میں جوش دیں تین پاؤ رہنے پر چھان لیں اور نیم گرم پانی میں ہی دو تولہ شہد ملا کر اس
(7) سے غرارے کرائیں سردی سے یا بلغم کی وجہ سے کوا گرنے کے باعث ہونے والی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

بچوں کے کوا لٹکنے سے ہونے والی کھانسی اور اس کا علاج

والدہ کے کثرت سے گرم اشیاء استعمال کرنے سے دھوپ میں چلنے یا آگ کے پاس بیٹھنے کی وجہ سے دودھ میں گرمی کا اثر ہو کر بچوں کا کوا لٹک جاتا ہے جس کے باعث بچوں کو زکام نزلہ اور کھانسی کا عارضہ ہو جاتا ہے دست لگ جاتے ہیں آنکھیں دکھنے لگتی ہیں علاوہ ازیں دانت نکالتے وقت بھی بچوں کو عموماً یہی عوارض پیدا ہو جایا کرتے ہیں ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخہ جات نہایت مفید ہیں:

(1) مازو سبز سرکہ میں پیس کر گاڑھا لیپ تیار کریں اور مقام تالو کے بال منڈوا کر اس پر قدرے گھی یا مکھن مل کر بچے کے تالو پر لیپ کر دیں اور اس کو سرکہ سے تر کرتے رہیں اس سے بچوں کا کوا ٹھیک ہو کر تمام تکالیف رفع ہو جایا کرتی ہیں۔

(2) ملتانی مٹی کچی گاچنی کو پیس کر سرکہ میں تر کر کے مقام تالو پر لیپ کرنے سے بچوں کا گلا ٹھیک ہو کر کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

(3) طباشیر نقرہ چھ ماشہ، کتھ سفید چھ ماشہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، زیرہ سفید تین ماشہ، مغز کنول ڈوڈہ چھ ماشہ سب کو پیس کر برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں اور اس میں سے چٹکی بھر دن میں دو تین مرتبہ بچے کے گلے میں ڈالیں یہ بھی کوا لٹکنے کا عمدہ علاج ہے۔

(4) اسپغول پانی میں تر کر کے بچے کے تالو پر رکھنے سے گلا ٹھیک ہو کر کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(5) ملٹھی چار رتی، گل بنفشہ ایک ماشہ، گل نیلوفر ایک ماشہ، گاؤزبان ایک ماشہ، سپستان دو عدد، عناب ایک عدد سب کو پانچ تولہ پانی میں جوش دیں اور سوا تولہ پانی باقی رہنے پر اس کو خوب مل کر چھان لیں اور قدرے مصری ملا کر تھوڑا تھوڑا کر کے بچے کو پلا دیں یہ بچوں کی کھانسی کے لئے عمدہ دوا ہے۔

عام گھریلو چیزوں سے کھانسی کا علاج

(1) اڑھائی تولہ گھی گائے گرم کر کے اس میں مصری ملا کر چاٹنے سے خشک کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) اڑھائی تولہ سے چار تولہ تک گھی گرم کر کے اس میں تین ماشہ سفوف سیاہ مرچ ملا کر چاٹنے سے خشک کھانسی کو یقیناً آرام آ جاتا ہے۔

(3) بول گائے کو کڑاہی میں ڈال کر اس قدر پکاؤ کہ کل آبی حصہ جل کر نمک سا بن جائے اس میں سے دو رتی سے چار رتی

تک بہ ہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں اس سے بلغمی کھانسی کو فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

(4) ایک تولہ شہد میں دو ماشہ سفوف سونٹھ اور ایک ماشہ سفوف کالی مرچ ملا کر صبح وشام چاٹنے سے بلغمی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(5) گھی گائے تین ماشہ' شہد خالص چھ ماشہ دونوں کو ملا کر چاٹنے سے دو چار روز میں صفراوی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(6) گیہوں ایک تولہ' سیندھا نمک ڈیڑھ ماشہ دونوں کو یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی بقایا رہ جائے تو چھان کر نیم گرم ہی پی کر سو رہیں اس سے کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(7) مکی کے بھٹے کو جلا کر کوئلوں کو پیس لیں اور اس میں برابر وزن قوزہ مصری ملا کر بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک روزانہ دونوں وقت استعمال کرنے سے پرانی سے پرانی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔ مجرب ہے۔

(8) تل سیاہ دو تولہ یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور چھٹانک بھر پانی باقی رہنے پر چھان لیں اور اس میں دو تولہ مصری ملا کر نیم گرم ہی پی لیں اس کے دو چار مرتبہ پلانے سے سردی کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(9) السی ایک تولہ' یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں چھٹانک بھر باقی رہنے پر چھان لیں اور اس میں دو تولہ مصری ملا کر نیم گرم ہی پی لیں اس سے بھی خشک اور سردی سے ہونے والی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(10) ملٹھی چار تولہ کو یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں چوتھائی حصہ رہنے پر اس میں مصری ملا کر صبح وشام پئیں اس کے چند روزہ استعمال سے خشک کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

(11) کالی مرچ پانچ تولہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنا کر چار گنا گڑ ملا کر چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(12) سفوف فلفل دراز ایک ماشہ' شہد خالص ایک تولہ دونوں کو ملا کر صبح وشاما چاٹنے سے بلغمی کھانسی کافور ہوجاتی ہے مجرب ہے۔

(13) دھنیا کے چاول نکال کر پیس لو اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ سے چھ ماشہ شہد میں ملا کر صبح وشام کھانے سے کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(14) ایک عدد پان کا رس تین ماشہ اور ک کا رس شہد ایک تولہ باہم ملا کر چاٹنے سے بلغمی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(15) دو تولہ سیندھا نمک نہایت باریک پیس کر پانچ تولہ سرسوں کے تیل میں ملا کر چھاتی پر لیپ کرنے سے منجمد شدہ بلغم دور ہوکر بلغمی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(16) ننھے بچوں کی چھاتی پر بھی یہی نمک ملا ہوا تیل ملنے سے بلغم دور ہوکر کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(17) ملٹھی مقشر چھ ماشہ' قوزہ مصری ایک تولہ دونوں کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

ننھے بچوں کی کھانسی کے لئے چند مجرب نسخے

(1) کاکڑا سنگی ایک رتی' ناگر موتھا دو رتی' اتیس نصف رتی ان کو خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر دن میں تین چار چٹانے سے بچوں کی کھانسی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(2) سفوف فلفل دراز و دھنیہ' سفوف اتیس نصف حصہ دونوں باہم شہد میں ملا کر بچوں کو چٹانے سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

(3) نوشادر ایک رتی' فلفل دراز ایک رتی دونوں نہایت باریک پیس کر تلسی کے ایک ماشہ رس ملا کر دن میں دو تین مرتبہ

دینے سے بچوں کی سردی سے ہونیوالی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے۔

سہاگہ بریاں بقدر دو تولہ کھانڈ میں ملا کر دن بھر میں کئی مرتبہ چٹائیں اس سے بھی بچوں کی کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

(4) سہاگہ سفید ایک تولہ' ملٹھی مقشر دو تولہ دونوں کو یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پانی رہنے پر چھان لیں اس میں

(5) نصف سیر پختہ عمدہ کھانڈ ملا کر چاشنی پکالیں اس میں سے پانچ بوند سے بیس بوند تک عمر کے لحاظ سے دن میں کئی مرتبہ دیں یہ کھانسی کی اوبھت دوا ہے۔

بچوں کی کوکر کھانسی (کتے کھانسی) یا کالی کھانسی

کوکر کھانسی کو عام طور پر کتے کھانسی یا کالی کھانسی کہتے ہیں اور انگریزی زبان میں اس کا نام ہوپنگ کف ہے یہ عام کھانسی سے علیحدہ شمار ہوتی ہے اور اکثر دس سال سے کم عمر کے بچوں کو ہی ہوا کرتی ہے۔

تشخیص: اس کے ہونے سے بچہ بالکل کتے کی طرح کھانستا ہے اس کی شدت تین ہفتہ تک اور دور ہونے کی میعاد چالیس روز ہے یہ کھانسی بچوں کو اس قدر تنگ کرتی ہے کہ اکثر دورہ کے وقت کھایا پیا سب تے کے راستے خارج ہوجاتا ہے کھانستے کھانستے بچوں کا چہرہ لال سرخ ہوجاتا ہے چہرہ' آنکھوں اور گلے کی رگیں پھول جاتی ہیں چہرہ اور آنکھوں پر ورم آجاتا ہے اگر اس کھانسی میں لاپرواہی کی جائے یعنی اچھا علاج نہ کیا جائے اور بار بار بدپرہیزی ہوتی رہے تو اکثر پھیپھڑوں میں ورم ہوکر بخار ہوجاتا ہے اور پھر مریض کا جانبر ہونا محال ہوتا ہے لہٰذا کالی کھانسی کے علاج میں لاپرواہی یا کوتاہی نہ کرنی چاہئے اگرچہ یہ کھانسی عام طور پر میعادی بھی جاتی ہے اور چالیس روز سے پیشتر آرام نہیں ہوتا مگر مندرجہ ذیل مجرب نسخوں سے شدت مرض میں بہت کمی ہوتی ہے اور اکثر آرام بھی ہوجاتا ہے ہم اس مرض کے بہت سے نسخے نہ لکھ کر صرف چند مجرب اور سریع الاثر نسخوں پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

کالی کھانسی کے لئے مجرب نسخے

(1) سیاہ بکرے کی تلی لے کر اس میں بیس عدد فلفل دراز گاڑ دیں اور ایک مٹی کے سکورے میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر سفوف بنالیں جس قدر سفوف ہو اس میں برابر وزن نوشادر پیس کر یکجان کرلیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک حسب عمر استعمال کرائیں یہ کالی کھانسی کی عجیب الاثر دوائی ہے مجرب المجرب ہے۔

(2) کاکڑا سنگی' سونٹھ' سیاہ مرچ' فلفل دراز' بھارنگی' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کنڈیاری خورد' پوکھر مول' سمندر نمک' سانبھر نمک' جوکھار' نوشادر' لاہوری نمک' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں مقدار خوراک چار رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں اس کے استعمال سے ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی کالی کھانسی رفع دفع ہوجاتی ہے مجرب ہے ایک سال کی عمر کے بچوں کو چار رتی خوراک دینی چاہئے اور پانچ سال تک ڈیڑھ ماشہ وزن تک دیں اور اس سے بڑی عمر والوں کو یعنی سات سال کی عمر تک بقدر تین ماشہ وزن ایک مرتبہ دے سکتے ہیں یہ بھی کالی کھانسی کی رام بان اوشدھ ہے حسب ضرورت یہ دوا شہد کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔

(3) اگر صفراوی مزاج کے بچوں کو کالی کھانسی ہو تو سیاہ بکری کا تازہ دودھ جس کی قدرتی حرارت موجود ہو مصری ملا کر دن میں دو مرتبہ صبح وشام پلائیں اس سے بھی کالی کھانسی یقیناً دور ہوجاتی ہے۔ مجرب ہے۔

(4) خالص دودھ گائے نصف پاؤ' خالص گھی گائے نو ماشہ پانی نصف پاؤ تینوں چیزوں کو ملا کر اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے اس میں دو تولہ مصری ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں اس سے بھی کالی کھانسی دور

ہوجاتی ہے مجرب ہے۔

(5) سہاگہ سفید پانچ تولہ پھٹکری سفید ایک تولہ دونوں کو گھیکوار کے رس میں برابر تین روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور اس کو خشک کرکے مٹی کے سکورے میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر ٹکیہ کو پیس کر اس میں دس تولہ قوزہ مصری پیس کر ملا دیں اور دو رتی سے چار رتی تک دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ شیر مادر یا بہ ہمراہ آب نیم گرم دیں یہ بھی کالی کھانسی کی عجیب الاثر دوائی ہے۔

تیسواں باب:

پرتی شیا یا زکام اور نزلہ

سنسکرت نام	طبی نام	عام نام	انگریزی نام
پرتی شیا	زکام یا نزلہ	زکام	کورائزا

آیورویدک آچاریوں نے اس مرض کو نہایت خطرناک بیان کیا ہے یہی بگڑ کر کھانسی کو پیدا کرتا ہے اس کے بگڑنے سے ہونے والی کھانسی تپدق کا پیش خیمہ ہے چنانچہ لکھا بھی ہے:

پرتی شیا جائتے کاسا کاسا سنجایتے کھشئیا

اس کا مطلب یہ ہے کہ زکام میں لاپرواہی کرنے سے یا زکام کے بگڑنے سے کھانسی کا مرض پیدا ہوتا ہے اور کھانسی کھشئے راج یکشما کنزمپشن یا تپ دق جیسے مہلک مرض کو پیدا کرتی ہے لہٰذا اس زکام یا نزلہ کو معمولی مرض سمجھ کر ہرگز ہرگز بھول کر بھی لاپرواہی نہ کرنی چاہئے۔

پرتی شیا یعنی زکام کا ورنن

آیورویدشاستروں میں اس مرض کے دو طرح کے اسباب بیان کئے ہیں:

(1) سدیو جنک یعنی فوری پیدا کرنے والے (2) چیہ آدی کرم جنک یعنی مسلسل اخلاط کے اجتماع اور بگاڑ سے پیدا کرنے والے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ مرض زکام دو طرح سے ہوتا ہے ایک سردی گرمی دھول دھواں' بدہضمی' قبض وغیرہ فوری اسباب سے اور دوسرا اخلاط کے اجتماع اور بگڑنے سے۔

سدیو جنک پرتی شیا کا ندان یعنی زکام کے پیدا کرنے والے فوری اسباب

(1) بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ کا روکنا۔
(2) بدہضمی۔
(3) ناک کے راستہ گرد و غبار یا دھواں کا جانا۔
(4) بہت زیادہ بولنا۔
(5) غصہ کرنا۔
(6) موسم کے خلاف عمل کرنا مثلاً کھانا' پینا' سونا' جاگنا' جماع کرنا وغیرہ۔

(7) رات کو زیادہ جاگنا۔
(8) دن کو زیادہ سونا۔
(9) زیادہ دیر تک پانی میں تیرنا یا بیٹھے رہنا۔
(10) سردی میں زیادہ کام کرنا یا برف خانہ میں زیادہ دیر تک ٹھہرنا۔
(11) کثرت جماع۔
(12) زیادہ رونا۔
(13) رنج و غم کرنا۔

چیہ آدی کرم یعنی خلطوں کے اجتماع اور غیر معتدل ہونے سے زکام کے اسباب و علامات

وات (سودا) پت (صفرا) کف (بلغم) ان تینوں کے علیحدہ بگڑنے سے یا ان کے ایک ساتھ ہی بگڑنے سے جب زکام پیدا ہوتا ہے تو مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

(1) چھینکیں بہت زیادہ آتی ہیں۔
(2) سر میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔
(3) جسم جکڑا سا معلوم ہوتا ہے اور اعضاء شکنی ہوتی ہے۔
(4) رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔
(5) ناک میں سے دھوئیں کی مانند ہوا خارج ہوتی ہے۔
(6) گلے و تالو میں خراش ہوتی رہتی ہے۔
(7) ناک اور منہ کے راستہ بالکل پتلی اور کچی بلغم خارج ہوتی ہے۔

پرتی شیا یعنی زکام کی قسمیں

(1) وات پرتی شیا یعنی سوداوی زکام۔
(2) پت پرتی شیا یعنی صفراوی زکام۔
(3) کف پرتی شیا یعنی بلغمی زکام۔
(4) سنپات پرتی شیا یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا زکام۔
(5) دشٹ پرتی شیا یعنی خراب قسم کا زکام۔
(6) رکت پرتی شیا یعنی خون کے باعث پیدا ہونے والا زکام۔

وات پرتی شیا کے لکشن یعنی سوداوی زکام کی علامات

(1) ناک رک جاتا ہے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔
(2) ناک میں رقیق (پتلا) مواد نکلتا ہے۔
(3) گلا تالو اور ہونٹ سوکھتے ہیں۔

(4) کنپٹیوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔
(5) آواز خراب ہو جاتی ہے یا گلا بیٹھ جاتا ہے۔

پت پرتی شیا کے لکشن یعنی صفراوی زکام کی علامات

(1) ناک کے راستے گرم اور زرد رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔
(2) جسم کمزور اور نحیف ہو جاتا ہے۔
(3) پیاس زیادہ لگتی ہے۔
(4) ناک کے راستے دھوئیں کی سی گرم ہوا خارج ہوتی ہے۔

کفج پرتی شیا کے لکشن یعنی بلغمی زکام کی علامات

(1) ناک کے راستے سفید رنگ کی ٹھنڈی بلغم خارج ہوتی ہے۔
(2) جسم کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔
(3) آنکھیں بے حرکت سی ہو جاتی ہیں۔
(4) سر بھاری ہو جاتا ہے۔
(5) گلے، تالو، ہونٹ اور پیشانی میں خراش معلوم ہوتی ہے۔

تر دوشج پرتی شیا کے لکشن یعنی تینوں خلطوں کے بگڑنے سے ہونے والے زکام کی علامات

عموماً مندرجہ بالا بیان شدہ علامات ملی جلی ہوتی ہیں اس زکام میں دیگر علامات سے یہ علامت خاص ہوتی ہے کہ یہ یک کریکا یک بند ہو جاتا ہے۔

دشٹ پرتی شیا کے لکشن یعنی خراب قسم کے زکام کی علامات

(1) ناک کبھی تر اور کبھی خشک ہو جاتا ہے۔
(2) ناک کے نتھنے کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی کھل جاتے ہیں۔
(3) سانس سے بدبو آتی ہے۔
(4) قوت سامع یعنی سونگھنے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے جس سے خوشبو یا بدبو معلوم نہیں ہوتی۔

رکتج پرتی شیا کے لکشن یعنی خون کے باعث پیدا ہونے والے زکام کی علامات

(1) ناک کے راستے خون آتا ہے بلغم کے ساتھ مل کر خون آتا ہے۔
(2) کبھی ناک سے زرد رنگ کا گرم مواد خارج ہوتا ہے۔
(3) جسم نہایت کمزور اور زرد رنگ کا ہو جاتا ہے۔
(4) پیاس کی شدت ہوتی ہے یعنی پیاس زیادہ لگتی ہے۔
(5) ناک میں گرما گرم سا دھواں نکلتا ہے۔

(6) آنکھیں لال رہتی ہیں۔
(7) چھاتی میں چوٹ لگنے کی سی درد معلوم ہوتی ہے۔
(8) منہ اور ناک سے بدبودار سانس آتا ہے۔
(9) خوشبو یا بدبو معلوم نہیں ہوتی۔

ہر قسم کا پرتی شیا یعنی زکام علاج میں بے پرواہی سے لاعلاج ہو جاتا ہے

پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ مرض زکام کو ایک معمولی مرض نہیں سمجھنا چاہئے ورنہ اس کا نتیجہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس کے علاج میں لاپرواہی کے باعث کھانسی اور تپدق جیسے مہلک امراض پیدا ہو جاتے ہیں یا زکام بالکل لاعلاج صورت اختیار کر لیتا ہے چنانچہ لکھا ہے:

سروا ایو پرتی شیا نرسیہ پرتی کاری نہ دشٹ تام یانتی کالین تدہ
دوسا سادھیہ بھونتی چہ پرتی شیا یا دھوکا کاسہ کاسہ سنجاپتے کھشیئہ

اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اقسام کے مرض زکام کا علاج نہ کرنے یا علاج میں لاپرواہی کرنے سے بگڑ جاتا ہے یا اسادھیہ یعنی لاعلاج ہو جاتا ہے۔

پرتی شیا میں کرم یعنی زکام میں کیڑے

زکام کے مواد فاسد میں یعنی سڑی ہوئی بلغم میں سفید رنگ کے نہایت باریک کرم (کیڑے) پیدا ہو جاتے ہیں ایسے زکام کی علامات بالکل بلغمی سر کی امراض سے ملتی ہیں۔

زکام کے کیڑے اور موجودہ تپدق کے کیڑے

آیورویدک رشیوں کی دور اندیشی کا کمال آج یورپ کی نو ایجاد خوردبین نے ثابت کر دیا ہے جن لوگوں کو آج کل کی جرم تھیوری (کرموں کی فلاسفی) کا تھوڑا بہت بھی علم ہے وہ بخوبی جانتے ہوں گے کہ ایلوپیتھی والے کسی زکام یا کھانسی کے مریض کی بلغم خاص طور پر امتحان کر کے اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ آیا اس میں تپدق کے جرمز ہیں یا نہیں بلغم یا خون کے سوائے ان کے پاس اس امر کا یقینی فیصلہ کرنے کے لئے اور کوئی بھی ذریعہ نہیں ہے مگر حیرانی کی بات ہے کہ بخیال ڈاکٹر صاحبان قدیم زمانہ کی ہندی طب مکمل اور سائنٹفک نہ ہوتے ہوئے بھی اس امر کا پتہ دیتی ہے کہ پرتی شیا یعنی زکام کی خاص قسمیں ہیں جن کے مواد فاسد میں نہایت باریک قسم کے کیڑے ہوتے ہیں اور وہی زکام بڑھ کر کھانسی، تپدق اور دیگر مہلک اقسام کی امراض کا باعث ہوتا ہے طب آیوروید، ایلوپیتھی اور طب یونانی اس بات میں متفق ہیں کہ تپدق یا تپدق کی کھانسی پیدا ہونے سے پہلے ایک قسم کا زکام ہوتا ہے اور پھر وہی زکام بگڑ کر کھانسی یا تپدق کو پیدا کر دیتا ہے ہمارے خیال میں بگڑے ہوئے زکام کے کرم بلغم میں مل کر انسانی جسم کی اصلی زندگی یعنی خون میں سرایت کر جاتے ہیں اور پھر وہی دوران خون میں مل کر پھیپھڑوں کو خراب کر کے تپدق کا باعث ہوتے ہیں بہرحال طب آیوروید بھی کرم فلاسفی سے بے بہرہ نہیں ہے چنانچہ دیکھئے رشی فرماتے ہیں کہ:

مور دھنتی کرمیاج اتر شوتیا سنگدھا سنغام لوہ
کرمجویہ شرو روگ سکیم نے نہ اتر للخنم

اس کا یہ مطلب ہے کہ مرض زکام میں سفید رنگ کے چکنے اور نہایت باریک کیڑے ہوتے ہیں اس قسم کے زکام کی علامات بلغمی امراض سر کی مانند ہوتی ہیں۔

زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث دیگر امراض

زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث کھانسی اور تپدق تو ضرور ہی ہوجاتے ہیں مگر اس کے علاوہ اور بھی کئی لوگ ہیں جو کہ زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ زکام کے علاج میں لاپرواہی کے بعد مندرجہ ذیل امراض پیدا ہوجاتے ہیں:

(1) آدمی کے کان بہرے ہوجاتے ہیں یعنی طاقت سامعہ کمزور ہوجاتی ہے یا ماری جاتی ہے۔
(2) کئی انسان اس زکام کے بگڑنے سے اندھے ہوجاتے ہیں۔
(3) قوت شامہ یعنی سونگھنے کی طاقت کمزور ہوجاتی ہے یا بالکل بند ہوجاتی ہے۔
(4) آنکھوں میں کئی قسم کی خطرناک امراض پیدا ہوجاتی ہیں۔
(5) جسم سوکھ جاتا ہے یعنی مرض سوکھا ہوجاتا ہے۔
(6) قوت ہاضمہ خراب ہوجاتی ہے۔
(7) کھانسی ہوجاتی ہے۔
(8) امراض سر ہوجاتی ہیں۔

پینس روگ یعنی نزلہ دائمی

زکام کے بگڑنے سے پینس روگ بھی پیدا ہوجاتا ہے جس کو طب یونانی کی اصطلاح میں نزلہ دائمی کہہ سکتے ہیں۔

کچے پینس کے لکشن یعنی علامات نزلہ دائمی خام

اگر مرض پینس خام ہو یعنی کچا ہو تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

(1) سر میں بھاری پن
(2) غذا سے نفرت
(3) ناک سے رقیق (پتلا) مواد کا خارج ہونا
(4) آواز کا خراب ہونا یا گلے کا بیٹھ جانا وغیرہ
(5) منہ سے بار بار تھوک کا آنا

پکے پینس کے لکشن یعنی علامات نزلہ دائمی پختہ

(1) بلغم گاڑھا ہوجاتا ہے اور ناک رک جاتا ہے۔
(2) گلا صاف ہوجائے اور آواز بھی صاف ہو
(3) کف یعنی بلغم قدرتی حالت پر آجائے۔

مرض زکام ونزلہ میں یادرکھنے کے لائق باتیں

(1) مرض زکام کے پیدا ہوتے ہی تیز قسم کی ممسک یعنی بلغم کو روکنے والی ادویہ نہیں استعمال کرنی چاہئیں کیونکہ اس سے زکام بگڑ جاتا ہے۔
(2) شروع میں ایک دو روز فاقہ کرنا چاہئے

(3) گرم پانی پینا چاہئے آیورویدک رشی فرماتے ہیں:

پارشوشولے پرتی شیائے وات روگے گل گرھے
آدھمانے ستمبھے کوشٹھے سدیہ شدھو نوجورے
اروچی گرہنی گلم شواس کاسے شو و درھوھو
کوایام سینہہ پانے چہ شیت آمبو ہری ورجیت

اس کا مطلب یہ ہے کہ پسلی کے درد، زکام، امراض ریاحی اور امراض گلو، نفخ شکم، قبض، جلاب کے بعد، نئے بخار کی حالت میں، بدہضمی، سنگرہنی، گلم (گولے کا مرض)، شواس (دمہ) کھانسی، مرض وددرد، اندرونی گلٹی ہچکی، گھی وغیرہ چکنائی پینے کے بعد ٹھنڈا پانی استعمال کرنا منع ہے یعنی ان امراض میں ہمیشہ گرم پانی ہی پینا چاہئے۔

ہر قسم کے زکام کے لئے مجرب نسخے

(1) زکام کے پیدا ہوتے ہی دو تین روز فاقہ کریں اور صرف گرم پانی تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں اس سے اکثر بلا استعمال ادویہ ہی ہر قسم کا زکام دور ہوجاتا ہے۔

(2) سہاگہ سفید بریاں بقدر دو رتی گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اس سے ایک دو روز میں ہی زکام و نزلہ دور ہوجاتا ہے۔

(3) ملٹھی مصفا ایک حصہ، مرچ سیاہ ایک حصہ، فلفل دراز ایک حصہ، زیرہ سیاہ ایک حصہ، گندھک مصفا ایک حصہ، سہاگہ سفید بریاں ایک حصہ، شنگرف مصفا دو حصہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر سرمہ سا کرکے آب ادرک میں ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں صبح وشام ایک ایک گولی گرما گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے ایک دو روز میں ہی ہر قسم کے زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔

(4) تخم دھتورہ سیاہ دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، ریوند چینی ایک تولہ، گوند ببول ایک تولہ ان چیزوں کو پان کے رس میں خوب کھرل کرکے اور بقدر دانہ ماش گولیاں تیار کریں اگر زکام ہوکر بگڑ گیا ہو اور منہ و ناک کے راستے مواد بہتا ہو تو ان گولیوں کو استعمال کرائیں بمقدار خوراک دو سے چار گولی تک دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ گرم پانی استعمال کرنے سے بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔

(5) گل بنفشہ چھ ماشہ، گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ عدد، سپستان سات عدد، ملٹھی تین ماشہ، گل نیلوفر تین ماشہ، مویز منقیٰ پانچ عدد، سونف تین ماشہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں مصری ملا کر مریض کو پلادیں اسی طرح شام کو بھی پلادیں اس کی دو چار خوراکوں سے قبض رفع ہوکر وات اور پت کا زکام رفع ہوجاتا ہے۔

(6) لسوڑیاں چودہ عدد، یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ چھٹانک پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی صفراوی و سوداوی زکام کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(7) السی عمدہ چھ ماشہ کوٹ کر یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں ایک چھٹانک پانی رہنے پر اس کو چھان لیں دو تولہ مصری ملا کر گرما گرم پی کر سو رہیں اس سے سوداوی زکام دور ہوجاتا ہے۔

(8) مغز بادام سات عدد، خشخاش نو ماشہ، الائچی خورد پانچ عدد، سیاہ مرچ سات عدد ان کو بطور سردائی رگڑ کر اس میں یک پاؤ پانی ڈال کر چھان لیں اور مصری ملا کر صبح وشام دونوں وقت پیویں اس سے نہایت زور سے بہنے والا صفراوی زکام فوراً

زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث دیگر امراض

زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث کھانسی اور تپدق تو ضرور ہی ہوجاتے ہیں مگر اس کے علاوہ اور بھی کئی ایک روگ ہیں جو کہ زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ زکام کے علاج میں لاپرواہی کے باعث مندرجہ ذیل امراض پیدا ہوجاتے ہیں:

(1) آدمی کے کان بہرے ہوجاتے ہیں یعنی طاقت سامعہ کمزور ہوجاتی ہے یا ماری جاتی ہے۔
(2) کئی انسان اس زکام کے بگڑنے سے اندھے ہوجاتے ہیں۔
(3) قوت شامہ یعنی سونگھنے کی طاقت کمزور ہوجاتی ہے یا بالکل بند ہوجاتی ہے۔
(4) آنکھوں میں کئی قسم کی خطرناک امراض پیدا ہوجاتی ہیں۔
(5) جسم سوکھ جاتا ہے یعنی مرض سوکھا ہوجاتا ہے۔
(6) قوت ہاضمہ خراب ہوجاتی ہے۔
(7) کھانسی ہوجاتی ہے۔
(8) امراض سر ہوجاتی ہیں۔

پینس روگ یعنی نزلہ دائمی

زکام کے بگڑنے سے پینس روگ بھی پیدا ہوجاتا ہے جس کو طب یونانی کی اصطلاح میں نزلہ دائمی کہہ سکتے ہیں۔

کچے پینس کے لکشن یعنی علامات نزلہ دائمی خام

اگر مرض پینس خام ہو یعنی کچا ہو تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

(1) سر میں بھاری پن
(2) غذا سے نفرت
(3) ناک سے رقیق (پتلا) مواد کا خارج ہونا
(4) آواز کا خراب ہونا یا گلے کا بیٹھ جانا وغیرہ
(5) منہ سے بار بار تھوک کا آنا

پکے پینس کے لکشن یعنی علامات نزلہ دائمی پختہ

(1) بلغم گاڑھا ہوجاتا ہے اور ناک رک جاتا ہے۔
(2) گلا صاف ہوجائے اور آواز بھی صاف ہو
(3) کف یعنی بلغم قدرتی حالت پر آجائے۔

مرض زکام و نزلہ میں یاد رکھنے کے لائق باتیں

(1) مرض زکام کے پیدا ہوتے ہی تیز قسم کی ممسک یعنی بلغم کو روکنے والی ادویہ نہیں استعمال کرنی چاہئیں کیونکہ اس سے زکام بگڑ جاتا ہے۔
(2) شروع میں ایک دو روز فاقہ کرنا چاہئے۔

(3) گرم پانی پینا چاہئے آیورویدک رشی فرماتے ہیں:

پارشوشولے پرتی شیائے وات روگے گل گرہے
آدھمانے ستمبے کو مشٹھے سدیہ شدھو نوجورے
اروچی گرہنی گلم شواس کاسے شو و درموھو
کوایام سینبہ پانے چہ شیت آمبو پری ورجیت

اس کا مطلب ہے کہ پسلی کے درد، زکام، امراض ریاحی اور امراض گلو، نفخ شکم، قبض، جلاب کے بعد، نئے بخار کی حالت میں، بدہضمی، اگزہنی، گلم (گولے کا مرض)، شواس (دمہ)، کھانسی، مرض وردی، اندرونی گلٹی، ہچکی، گھی وغیرہ چکنائی پینے کے بعد ٹھنڈا پانی استعمال کرنا منع ہے یعنی ان امراض میں ہمیشہ گرم پانی ہی پینا چاہئے۔

ہر قسم کے زکام کے لئے مجرب نسخے

(1) زکام کے پیدا ہوتے ہی دو تین روز فاقہ کریں اور صرف گرم پانی تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں اس سے اکثر بلا استعمال ادویہ ہی ہر قسم کا زکام دور ہوجاتا ہے۔
(2) سہاگہ سفید بریاں بقدر دو رتی گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اس سے ایک دو روز میں ہی زکام و نزلہ دور ہوجاتا ہے۔
(3) مغاتیلیہ مصفا ایک حصہ، مرچ سیاہ ایک حصہ، فلفل دراز ایک حصہ، زیرہ سیاہ ایک حصہ، گندھک مصفا ایک حصہ، سہاگہ سفید بریاں ایک حصہ، شنگرف مصفا دو حصہ ان سب کو نہایت باریک پیس کر سرمہ سا کر کے آب ادرک میں ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں صبح و شام ایک ایک گولی گرما گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں اس کے استعمال سے ایک دو روز میں ہی ہر قسم کے زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔
(4) تخم دھتورہ سیاہ دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، ریوند چینی ایک تولہ، گوند ببول ایک تولہ ان چیزوں کو پان کے رس میں خوب کھرل کر کے اور بقدر دانہ ماش گولیاں تیار کریں اگر زکام ہو کر بگڑ گیا ہو اور منہ و ناک کے راستے مواد بہتا ہو تو ان گولیوں کو استعمال کرائیں بمقدار خوراک دو سے چار گولی تک دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ گرم پانی استعمال کرنے سے بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔
(5) گل بنفشہ چھ ماشہ، گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ عدد، سپستان سات عدد، ملٹھی تین ماشہ، گل نیلوفر تین ماشہ، مویز منقیٰ پانچ عدد، سونف تین ماشہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں مصری ملا کر مریض کو پلادیں اسی طرح شام کو بھی پلادیں اس کی دو چار خوراکوں سے قبض رفع ہوکر وات اور پت کا زکام رفع ہوجاتا ہے۔
(6) لسوڑیاں چودہ عدد، یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ چھٹانک پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی صفراوی و سوداوی زکام کے لئے عمدہ دوا ہے۔
(7) السی عمدہ چھ ماشہ کوٹ کر یک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں ایک چھٹانک پانی رہنے پر اس کو چھان لیں دو تولہ مصری ملا کر گرما گرم پی کر سو رہیں اس سے سوداوی زکام دور ہوجاتا ہے۔
(8) مغز بادام سات عدد، خشخاش نو ماشہ، الائچی خورد پانچ عدد، سیاہ مرچ سات عدد ان کو بطور سردائی رگڑ کر اس میں یک پاؤ پانی ڈال کر چھان لیں اور مصری ملا کر صبح و شام دونوں وقت پیویں اس سے نہایت زور سے بہنے والا صفراوی زکام فوراً

رفع ہوجاتا ہے۔

(9) مغز بادام دو تولہ' دھنیا مقشر دو تولہ' سونف مقشر ایک تولہ' تخم خشخاش چھ ماشہ بہیدانہ تین ماشہ گوند ببول چھ ماشہ سب کو نہایت باریک پیس کر برابر وزن توزہ مصری ملا دیں مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرنے سے وات اور پت کا زکام دور ہوجاتا ہے۔

(10) سیاہ مرچ گیارہ عدد' فلفل دراز چار عدد جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ ڈیڑھ چھٹانک پانی بقایا رہنے پر اس میں دو تولہ مصری ملا کر گرما گرم پی کر سو رہیں۔ اس سے بلغمی زکام ونزلہ بہت جلد دور ہوجاتا ہے۔

(11) لونگ پانچ عدد' سیاہ مرچ پانچ عدد' فلفل دراز تین عدد۔ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی باقی رہنے پر چھان لیں اور دو تولہ مصری ملا کر نیم گرم ہی پی لیں۔ اس سے بدہضمی سے پیدا ہونے والا اور بلغمی زکام رفع ہوجاتا ہے۔

(12) منسل مصفا ایک تولہ' پارہ مصفا ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' میٹھا تیلیہ مصفا ایک تولہ' سیاہ مرچ 2. تولہ' فلفل دراز 2. تولہ' سونٹھ 2. تولہ۔ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں۔ بعد ازاں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ اس کی مقدار خوراک ایک رتی سے تین رتی تک ہے۔ قدرے شہد ملا کر صبح وشام چٹائیں اور اوپر سے گرما گرم پانی پلائیں۔ اس کی دو چار خوراکوں سے ہی بگڑا ہوا اور پرانا بلغمی زکام ونزلہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(13) کچلہ گھی میں بریاں شدہ دو تولہ' سیاہ مرچ دو تولہ' سنکھیا بقدر تین ماشہ' تخم دھتورہ سیاہ ایک تولہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر آب دھتورہ میں ایک روز اور آب ادرک میں ایک روز کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنالیں اور بگڑی ہوئی بلغمی کھانسی و پرانے زکام کے مریض کو ایک گولی ہمراہ پان کھلا کر کرشمہ قدرت دیکھیں۔ نزلہ و زکام کی لاثانی دوا ہے۔ اگر اس کے استعمال سے گرمی محسوس ہو تو دودھ کا استعمال کرائیں' ملائی کھلائیں۔ مجرب ہے۔

ہر قسم کے زکام کے لئے سونگھنے والے نسخے

(1) داونگ' سیندھا نمک' ہینگ' گوگل' منسل' ورچ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور کھلے منہ والی شیشی میں بند رکھیں اس کے سونگھنے سے بلغمی زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔

(2) دارچینی' ناگ کیسر' تیج پتر' الائچی کلاں جملہ ادویہ ہم وزن لے کر پیس لیں اور مریض زکام کو سنگھائیں اس کے سونگھنے سے ہر قسم کے زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔

(3) نک چھکنی ایک تولہ' ریٹھا ایک تولہ' کشمیری پتر ایک تولہ' سیاہ مرچ ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اگر زکام بند ہو اور چھینک نہ آتی ہو اور دردسر ہو تو اس کو بطور نسوار سنگھائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

(4) چاول عمدہ پانچ تولہ' شیر مدار دس تولہ' دونوں باہم ملا کر سایہ میں خشک کرلیں اور خشک ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں اگر زکام بند ہو چھینک نہ آتی ہو اور دردسر کی شدت ہو تو اس میں سے بقدر ایک دو چاول بطور نسوار استعمال کرائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

(5) چونہ سفید چار تولہ' نوشادر چار تولہ' دونوں علیحدہ علیحدہ پیس کر ایک کانچ کے کارک والی شیشی میں بند کریں اور خوب ہلا دیں اگر مریض زکام کا ناک بند ہو سانس لینا دشوار ہو تو اس شیشی کو کھول کر سنگھائیں اس سے فوراً ناک کھل جاتا ہے اور زکام کو آرام ہوجاتا ہے۔

(6) گوگل اور گھی برابر وزن ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں سونگھنے سے پرانا زکام اور پینس رفع ہوجاتا ہے۔

(7) گھر کا دھواں جو کہ باورچی خانہ کی چھتوں میں لگا ہوتا ہے پانچ تولہ پانی بیس تولہ' تلوں کا تیل پانچ تولہ تینوں کو ایک دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اس میں سے چند قطرے صبح وشام سونگھنے سے پرانا زکام و پینس دور ہوجاتا ہے۔

(8) گوگل دو تولہ' ہینگ تین ماشہ' گھی پانچ تولہ' پانی نصف سیر پختہ سب کو ایک دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس گھی کے سونگھنے سے بھی پرانا زکام اور نزلہ و پینس روگ دور ہوجاتا ہے۔

(9) برگ دھتورہ خشک پانچ تولہ' سرد چینی ایک تولہ' قلمی شورہ دو تولہ ہر سہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں صفراوی زکام کے مریض کا ناک جب بہت تیز بہتا ہو اور ساتھ دم کشی ہو تو اس دوا مبارک میں سے بقدر تین چار ماشہ لے کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور اس کا دھواں براستہ منہ و ناک اوپر کی جانب کھینچیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں اس کے استعمال سے فوراً چشم زدن میں آرام ہوتا ہے مجرب ہے۔

کرشن دیال وئید

30 جولائی 1927ء' بوقت چھ بجے شام

اسادھیہ روگوں کے لکشن

یعنی...... امراض لاعلاج کی علامات

آیورویدک شاستروں میں تقریباً ہر ایک مرض کی لاعلاج علامتوں کا بیان درج ہے اور ان علامات کو دیکھ کر ایک سمجھ دار قابل معالج جہاں مریض کی موت کا فتویٰ لگا سکتا ہے وہاں وہ اس علم سے ایسے مریض کو لاعلاج سمجھ کر جواب دے سکتا ہے اس سے جہاں اس کی شہرت کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا وہاں اس کی دوراندیشی اور دانش مندی کا بھی سکہ بیٹھ جاتا ہے لہٰذا یہاں پر معالجین کی سہولت کے لئے چند عام ہونے والی امراض کی لاعلاج علامات کا بیان درج کیا جاتا ہے۔

جور یعنی بخار کی لاعلاج علامات

(1) جس بخار کے مریض کی زبان سیاہ' نیلی' پیلی اور کھردری ہوجائے سانس نہایت تیز اور گرم ہو رونگٹے ہر وقت کھڑے رہیں آنکھیں بالکل نیلی' پیلی یا سرخ ہوجائیں گلے میں بلغم گھر گھر کرے اس کی مدت حیات ختم سمجھو۔

(2) جس بخار کے مریض کو سانس بہت جلد جلد آئے دانت سیاہ پڑ جائیں آنکھیں پتھرا جائیں اور جسم اکڑ جائے ایسے مریض کا بھی خاتمہ سمجھو۔

(3) جس بخار کے مریض کے منہ سے خون بہے سر میں بہت درد ہو جس کو اندر سے سخت گرمی اور باہر سے نہایت سردی محسوس ہو ایسا بیمار بھی مشکل سے جیتا ہے۔

(4) جو بخار کا مریض کسی وقت بھی ہوش میں نہ آئے وہ بھی موت کے منہ میں جانو۔

(5) جو بخار کا مریض شدت درد دل سے بے تاب ہو رونگٹے کھڑے ہوں اندر سردی اور باہر گرمی محسوس کرے وہ بھی جانبر نہ ہو سکے گا۔

(6) جس بخار کے مریض کو زور کا سانس اور ہچکی شروع ہو جائیں اور کسی دوائی سے بند نہ ہو سکیں جس کی آنکھیں ہروقت حرکت کرتی رہیں جسم نہایت نحیف ہو گیا ہو اس کی موت کا وقت قریب ہی سمجھنا چاہئے۔

(7) جس بخار کے مریض کی آنکھیں دھوئیں کے رنگ کی سی ہو جائیں اور ہروقت بے ہوش پڑا رہے جسم نہایت کمزور ہو گیا ہو اس کی موت بھی نزدیک ہی سمجھو۔

(8) جس بخار کے مریض کو شدت سے قئیں آتی ہوں اور وہ کسی دوائی سے نہ رکتی ہوں آنکھوں میں ہروقت پانی جاری رہے زبان سیاہ پڑ گئی ہو اور اندر آگ لگ رہی ہو ایسے مریض کی بھی مدت حیات ختم سمجھو۔

(9) جس بلغمی بخار کے مریض کے جسم اور چہرہ پر صبح کے وقت کثرت سے پسینہ آئے اس کی موت کا وقت قریب جانو۔

(10) جس بخار کے پیدا ہوتے ہی مریض کے حواس یعنی آنکھ' کان' ناک اور زبان وغیرہ بالکل ناکارہ ہو جائیں اس کا مریض بھی قریب المرگ جانو۔

(11) جس بخار میں تمام اپدرو یعنی علامات بدنظر آئیں اس کا مریض بھی نہیں بچ سکتا۔

(12) جس بخار کے مریض کے جسم پر سوجن آجائے اس کو بھی قریب قریب لاعلاج جانو۔

اتی سار یعنی دستوں کی لاعلاج علامتیں

(1) جس دستوں کے مریض کا سانس نہایت تیز چلے اور جسم بالکل سوکھ جائے اس کی زندگی کی گھڑیاں بھی عنقریب ختم سمجھو۔

(2) جس بوڑھے مریض کو دمہ' شول' شدت پیاس اور بخار کی حالت میں دست لگ جائیں اس کی میعاد زندگی بھی ختم سمجھو۔

(3) جس اتی سار روگ (مریض دست) کے جسم پر سوجن پیدا ہو جائے غذا سے قطعی نفرت ہو اور شول کے مارے بے تاب ہو وہ کسی دوا سے بھی جانبر نہ ہو سکے گا۔

سوجن یعنی آماس کی لاعلاج علامتیں

(1) اگر بچے نہایت بوڑھے اور کمزور مریض کے سارے جسم پر سوجن پیدا ہو جائے تو ان کی یقینی موت جانو۔

(2) اگر سوجن پیٹ سے شروع ہو کر سارے جسم میں پھیل جائے تو یہ جان لو کہ یہ مریض جانبر نہ ہو سکے گا۔

(3) جس مریض کے دونوں پاؤں پر سوجن آجائے دونوں پنڈلیاں ڈھیلی ہو جائیں اور جانگھوں میں سخت کمزوری آجائے تو ایسے مریض کی یقینی موت جانو۔

(4) جس کے ہاتھ پاؤں جائے پاخانہ اور عضو تناسل نیز پیٹ پر سوجن پڑ جائے اور نہایت کمزور ہو کر کھانا پینا قطعی چھوڑ بیٹھے تو ایسے مریض کے بچنے کی بھی بہت کم امید جانو۔

(5) جو سوجن نیچے سے پیدا ہو کر اوپر کی جانب جائے اس کو لاعلاج جانو۔

(6) جس سوجن والے مریض کو سانس' پیاس کی شدت' قئیں آئیں' کمزوری ہو جائے اور بخار و غذا سے قطعی بے رغبتی ہو اس کو بھی اسادھیہ یعنی لاعلاج سمجھو۔

(7) مردوں میں اگر پہلے پاؤں پر سوجن پیدا ہو کر چہرہ پر چلی جائے تو اس کو بھی لاعلاج سمجھو۔

(8) عورتوں میں اگر پہلے منہ یعنی چہرہ پر سوجن پیدا ہو کر پاؤں پر چلی جائے تو اس کو لاعلاج سمجھو۔

(9) جو سوجن پہلے مقعد یعنی جائے پاخانہ کے مقام پر پیدا ہو کر سارے جسم پر پھیل جائے وہ خواہ عورت کے ہو خواہ مرد کے دونوں کی لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

پانڈو یعنی یرقان کی لاعلاج علامتیں

(1) جس یرقان کے مریض کی آنکھیں اور دانت و ناخن زرد ہو گئے ہوں جس کو تمام اشیاء زرد ہی دکھائی دیتی ہوں اس کو لاعلاج جانو۔

(2) جس کی جلد بالکل زرد پڑ گئی ہو جس کی آنکھیں بول و براز بالکل زرد ہو جائیں اور ہر ایک شے کو زرد ہی زرد دیکھے اس کو لاعلاج جانو۔

(3) جس یرقان کے مریض کا جسم بالکل سفید ہو گیا ہو اور جس کو ہروقت قئیں آتی رہیں نیز بے ہوشی کی سی حالت بنی رہے اور شدت پیاس سے بے تاب ہو اس کو بھی لاعلاج سمجھو۔

(4) جس یرقان کے مریض کے ہاتھ پاؤں اور سر میں تو سوجن ہو اور درمیانی حصہ بالکل دبلا پتلا ہو جائے اس کو بھی اسادھیہ جانو۔

(5) جس یرقان کے مریض کے درمیانی حصہ پر سوجن آجائے اور ہاتھ پاؤں و سر سوکھ جائیں جائے پاخانہ اور عضو تناسل پر سوجن آجائے اور جس کے جسم کا رنگ بالکل مردے کے رنگ کی مانند ہو جائے ایسا مریض ہرگز ہرگز نہیں بچ سکتا۔

کاملا یعنی یرقان اسود کی لاعلاج علامتیں

(1) جس مریض کا پاخانہ سیاہ اور پیشاب زرد ہو جسم پر سوجن پڑ گئی ہو آنکھیں' چہرہ اور قے کا مواد نہایت سرخ ہو ہر بات سے لاعلمی ظاہر کرے اس کو لاعلاج جانو۔

(2) جس کاملا کے مریض یعنی مریض یرقان اسود کو سخت جلن' غذا سے بے رغبتی' شدت پیاس' اپھارہ' غنودگی' لاعلمی' مندا گنی (کمزوری ہاضمہ) اور جس کو کوئی بھی بات یاد نہ رہے اس کو لاعلاج جانو۔

(3) جس کنبھ کاملا کے مریض کو قے' دست اور ابکائیاں آتی رہیں بلاوجہ تھکان محسوس کرے شواس (دمہ) اور کھانسی ہو ایسا مریض کبھی نہیں بچ سکتا۔

راج یکشما یعنی تپدق کی لاعلاج علامتیں

(1) جس تپدق کے مریض کی آنکھیں سفید ہوں جس کو غذا کے نام سے نفرت ہو اور جس کو نہایت زور زور سے سانس آوے اور سانس لیتے وقت چھاتی میں درد محسوس ہو اور جس کو نہایت تکلیف سے بار بار پیشاب آئے ایسے تپدق کے مریض کو بالکل لاعلاج سمجھو۔

(2) جس تپدق کے مریض کے فوطوں اور پیٹ پر سوجن پڑ جائے اس کا عنقریب خاتمہ سمجھو۔

(3) جس تپدق کے مریض کو دست لگ جائیں اس کو لاعلاج سمجھو۔

(4) جو تپدق کا مریض کھاتا پیتا ہوا بھی سوکھتا چلا جائے اس کو بھی لاعلاج سمجھو۔

شواس یعنی دمہ کے مریض کی لاعلاج علامتیں

(1) جس مریض دمہ کا جو سانس منہ کے راستہ نکلے وہ سرد ہو اور جو ناک کے راستہ نکلے وہ گرم ہو نبض کی حرکات بہت تیز ہوں اور مریض نہایت کمزور ہو گیا ہو حتیٰ کہ چلنے پھرنے سے بھی عاری ہو ایسے مریض کا خاتمہ سمجھو۔

(2) جس دمہ کے مریض کا جسم کانپے جس سے چلا پھرا نہ جائے جس کے چہرے کا رنگ زعفران کی مانند زرد ہو جائے پاخانہ پھرتے وقت ہوا بہت خارج ہو ایسے مریض دمہ کا بھی جلد خاتمہ ہی سمجھو۔

اودر روگ یعنی امراض شکم کی لاعلاج علامتیں

جلودھر یعنی پیٹ میں پانی بھر پانا' کفودر یعنی پیٹ میں کف یا بلغم بڑھ جانا' واتو در یعنی پیٹ میں ہوا بھر جانا وغیرہ آٹھ قسم کے اودر روگ یعنی امراض شکم آیوروید میں بیان کئے ہیں جن کی لاعلاج حالتوں کا بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

(1) جس مریض شکم کی پسلیاں مارے درد کی پھٹی جاتی ہوں غذا کی بالکل رغبت نہ رہے جسم پر سوجن پڑ جائے اور شدت دستوں سے نہایت بے تاب ہو جلاب یا جراحی کے ذریعے پیٹ سے پانی نکالنے کے بعد پھر چند روز میں ہی پانی بھر جائے ایسے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

(2) جس مریض شکم کی آنکھوں پر سوجن آ جائے عضو تناسل بالکل ٹیڑھا ہو گیا ہو پیٹ کی جلد گیلی اور چکنی دکھائی دے طاقت وحرارت بالکل کمزور ہو گئے ہوں اور جسم کا گوشت بالکل سوکھ گیا ہو ایسے مریض کا بچنا بھی محال سمجھیں۔

(3) جس مریض شکم کے بول و براز میں گانٹھیں برآمد ہوں جس کے جسم میں حرارت بالکل نہ رہے چرک بھگوان فرماتے ہیں کہ ایسے بیمار کی آخیر میں سانس کی تکلیف سے موت ہو۔

گلم روگ یعنی مرض گولا کی لاعلاج علامتیں

آیورویدک کتب میں گلم روگ کے نام سے ایک مرض کا بیان ہے جس کو طب یونانی یا ڈاکٹری نے بیان نہیں کیا طب آیوروید نے اس کے پانچ مقامات بیان کئے ہیں مقام ناف' جگر کے نیچے کی طرف پسلیوں کے نیچے مقام دل اور پیڑو کے مقام پر گویا ایسا پانچ مقامات میں گلم یعنی گولا ہوتا ہے یہ مقامی یعنی ایک ہی جگہ رہنے والا اور متحرک چلنے پھرنے والا دو طرح کا ہوتا ہے اور گھٹتا بڑھتا رہتا ہے یہاں اس کی لاعلاج علامتوں کا ذکر کیا جاتا ہے:

(1) جس گولے کے مریض کو سانس کی تکلیف ہو پسلیوں' مقام دل یا پیڑو ان میں سے کسی مقام پر سخت درد ہوتی ہو شدت پیاس سے بے تاب ہو غذا کے نام سے ہی نفرت ہو گولا اچانک ہی غائب ہو جائے مریض سخت کمزور ہو ایسے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

(2) گولا کے جس مریض کو قئیں آتی ہوں دست لگ گئے ہوں مقام دل' ناف اور ہاتھ پاؤں پر سوجن آ جائے اس مریض کو بھی لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

(3) جس مریض کے سارے پیٹ میں آہستہ آہستہ گولا پھیل جائے اور دھاتوؤں میں اس کی جڑ پہنچ جاتی ہے نسوں کا جال اس پر پھیل جاتا ہے بخار' کھانسی' اور دمہ کی شکایت بنی رہتی ہے شدت پیاس سے بے تاب ہوتا ہے ایسے مریض کو لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

رکت پت یعنی مرض سل کی لاعلاج علامتیں

(1) جس رکت پت کے مریضوں کی زبان اور ہونٹ نہایت لال سرخ ہو جائیں یا ان میں سے خون آنے لگے ایسے مریض کے خواہ پاخانہ کے راستہ خون آتا ہو یا بول کے راستہ خون آتا ہو یا منہ کے راستہ آتا ہو وہ مریض کبھی نہیں بچ سکتا۔

(2) جس مریض کو خون کی قئیں آئیں' آنکھیں لال سرخ ہوں سب اشیاء و اطراف سرخ ہی سرخ نظر آئیں ایسے مریض کی بھی موت کا وقت عنقریب سمجھو۔

(3) جس رکت پت کے مریض کا خون گوشت کے دھوئے ہوئے پانی کی مانند ہو یا نہایت سڑے ہوئے مواد کی رنگت کا بدبودار مردے کی سی بدبو والا خون آوے ایسے مریض کو بھی لاعلاج سمجھو۔

ارش یعنی بواسیر کی لاعلاج علامتیں

(1) جس بواسیر کے مریض کے چہرہ پر سوجن ہو ہر وقت تواہم اور متفکر ہو غذا سے نفرت اور سخت قبض کی حالت بنی رہے پیٹ میں سخت قسم کی درد ہو ایسا مریض نہیں بچ سکتا۔

(2) جس بواسیر کے مریض کو پیاس بہت لگے اور غذا سے بالکل نفرت ہو خون کثرت سے آوے دست لگ جائیں جسم پر سوجن پیدا ہو جائے ایسے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

(3) جس بواسیر کے مریض کے ہاتھ پاؤں مقعد اور فوطوں پر سوجن ہو جائے اور پسلیوں میں سخت درد ہو ایسے مریض کا بھی جلد ہی خاتمہ سمجھو۔

(4) جس بواسیر کے مریض کا دل بالکل بے تاب رہتا ہو پسلیوں میں درد ہو حواس اور دل اپنا کام چھوڑ دیں اعضاء شکنی ہو ہر وقت بخار کی شکایت بنی رہے شدت پیاس سے بے چین رہے مقعد پک جائے ایسے بواسیر والے مریض کی موت کا وقت قریب سمجھو۔

وردھی یعنی بدھ کی لاعلاج علامتیں

آیورویدک شاستروں میں اس مرض کی چھ قسمیں بیان کی ہیں یہ مرض اندرونی اور بیرونی دو طرح کا ہوتا ہے اس کی گانٹھ لمبی سی ہوتی ہے اور اس کے پیدا ہوتے وقت نہایت تکلیف ہوتی ہے یہ نہایت برا اور سخت قسم کا مرض ہے اس کی لاعلاج علامات ذیل میں بیان کرتے ہیں:

جس وردھی والے مریض کے پیٹ میں اپھارہ ہو گیا ہو پیشاب رک جائے قئیں آتی ہوں ہچکی شروع ہو جائے پسلیوں میں سخت درد ہو پیاس اور سانس کی شدت سے مریض دکھی ہو ایسے وردھی کے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

مرض بھگندر کی لاعلاج علامتیں

بھگندر ایک قسم کا پھوڑا ہے جو کہ مقام مقعد میں پیدا ہو کر پھوٹ جاتا ہے اور پھر ہمیشہ کے لئے بنا رہتا ہے بھرنے کا نام ہی نہیں لیتا اس کی لاعلاج علامات حسب ذیل ہیں:

جس بھگندر کے مریض کے باد مخالف خارج کرتے وقت یعنی پاد خارج کرتے وقت پاخانہ' کرم منی اور پیشاب بھگندر کے زخم میں سے خارج ہونے لگیں اس مریض کو لاعلاج سمجھو۔

مرض پتھری کی لاعلاج علامتیں

جس پتھری والی مریض کے مقام ناف اور فوطوں پر سوجن آجائے پیشاب بالکل رک جائے اور سخت درد ہو ایسے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

مرض مرگی کی لاعلاج علامتیں

جس مرگی کے مریض کو بہت جلد بار بار دورے ہوں اور سخت کمزور ہو جائے جس کی بھویں ہر وقت متحرک رہیں اور جس کی آنکھیں ٹیڑھی ہو جائیں ایسا مریض کبھی اچھا نہیں ہو سکتا۔

وات ویادھی یعنی مرض ریح کی لاعلاج علامتیں

جس مریض ریح کے بیمار کو شدت درد سے چین نہ آئے جلد یعنی چمڑے کی حس مرجائے یعنی لمس کا علم نہ رہے جسم پھٹا ہوا ہو ہڈیاں کڑکتی ہوں ہر وقت اپھارہ بنا رہے مریض نحیف ہو کر نہایت دکھی رہے ایسا مریض اچھا نہیں ہو سکتا۔

پرمیھ یعنی مرض جریان کی لاعلاج علامتیں

جس مریض کا ویرج یعنی منی ہر وقت خارج ہوتی رہے یا پرمیھ کے عوارض بد مثلاً پرمیھ پڑکا یا جریان کے پھوڑے (جن کو آیورویدک اصطلاح میں شراوکا اور کچھپکا کہتے ہیں) نکل آویں جن کا ڈاکٹری نام کاربنکل ہے ایسا مریض لاعلاج سمجھو۔

کوڑھ یعنی جذام کی لاعلاج علامتیں

(1) جس جذام کے مریض کا جسم پھٹ گیا ہو جوڑوں سے مواد فاسد بہنے لگے آنکھیں بالکل لال سرخ ہوں گلا بیٹھ جائے اور کسی دوا یا عمل سے کوئی فائدہ کسی صورت نہ ہو تو کوڑھ کا مرض لاعلاج سمجھو۔

(2) جس بھنبھری نامی کوڑھ کے مریض کے مقام مقعد ہاتھ اور پاؤں نیز ہونٹوں پر مرض ہو جائے تو لاعلاج جانو۔

اونماد یعنی مالیخولیا کی لاعلاج علامات

(1) جو پاگل پن کا مریض ہمیشہ منہ کو نیچے کی جانب رکھے یا ہر وقت آسمان کی جانب دیکھے جسم بالکل کمزور ہو گیا ہو دن رات جاگتا رہے اور کسی بات کا فکر نہ کرے ایسے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

(2) جس مالیخولیا کے مریض کی آنکھیں بدل جائیں یعنی ٹیڑھی ہو جائیں پلکوں کی حرکات نہایت تیز ہوں جس کو ہر وقت نیند کی سی حالت بنی رہے چل پھر نہ سکے جسم کانپے ایسا پاگل بھی تندرست نہیں ہو سکتا۔

بسوچکا یعنی مرض ہیضہ کی لاعلاج علامات

جس مریض ہیضہ کے دانت ہونٹ اور ناخن کالے ہو جائیں ہوش وحواس بجا نہ رہیں قئیں کرتا کرتا ہار گیا ہو جسم بالکل سرد ہو گیا ہو آنکھیں چشم دانوں میں گھس گئی ہوں آواز بالکل کمزور ہو جائے ایسے مریض کی کوئی امید نہ جانو۔

ہچکی کی لاعلاج علامات

جس ہچکی کے مریض کا ہچکیوں کے مارے جسم تن جائے آنکھیں اوپر کی جانب ٹیڑھی ہو جائیں لاعلمی ہو جسم نحیف

ہو جائے کھانے پینے سے نفرت ہو جائے چھینکیں کثرت سے آئیں ایسے مریض کا جلد خاتمہ سمجھو۔

چھردی یعنی مرض قئیوں کی لاعلاج علامات

اگر قئیوں کے مریض کو کھانسی بھی لگ جائے اور شدت قئیوں سے بیتاب ہو بخار سانس ہچکی وغیرہ عوارض سے تنگ ہو پیاس بہت لگے قئیوں کے ساتھ خون اور پیپ آوے یا قئیوں کا رنگ مور کے پنکھ کی مانند چمکتا ہو ایسا مریض جانبر نہ ہوگا۔

مداتیہ یعنی امراض شراب کی لاعلاج علامات

جس مریض شراب کا نیچے کا ہونٹ اوپر والے ہونٹ سے لمبا ہو جائے جسم کے بیرونی حصہ پر سخت سردی اور اندرون حصہ پر سخت گرمی و جلن محسوس ہو چہرہ پر تیل کی سی طراوت معلوم ہو زبان ہونٹ دانت سیاہ یا نیلے ہو جائیں آنکھیں نہایت زرد یا سرخ رنگ کی ہوں ایسے کثرت شراب خوری کے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

داہ یعنی جلن کی لاعلاج علامات

(1) مقام دل سر یا پیڑو پر چوٹ لگنے سے جو مرض داہ پیدا ہو اس کو لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

(2) مریض جلن کو جلن سے سخت تکلیف ہو کر جسم کو چھونے سے سرد معلوم ہو اس کے کبھی تندرست ہونے کی امید نہ سمجھو۔

وات رکت یعنی سرخ باد کی لاعلاج علامات

(1) گھٹنوں تک گیا ہوا وات رکت بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

(2) جس مریض سرخ باد کا چمڑہ پھٹ جائے جس میں سے پیپ بہے اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل عوارض پیدا ہوں مثلاً گوشت سوکھ جائے نیند نہ آوے کھانے سے نفرت ہو سانس بہت تیز چلے جسم کے گوشت سے بدبو آئے سر میں ہر وقت درد ہو غشی و بے ہوشی طاری ہو اعضاء شکنی اور مقام ورم پر سخت درد ہو شدت پیاس سے مریض بے تاب ہو بخار لاعلمی اور ہچکی ہو انگلیاں ٹیڑھی ہو جائیں جسم پر گانٹھیں سی پڑ جائیں بلاوجہ تھکان محسوس ہوتی رہے ایسے مریض کو لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

شلیپد یعنی فیل پا کی لاعلاج علامتیں

جو مرض فیل پا بلغمی اشیاء کے خورد ونوش سے پیدا ہوا ہو بلغمی مزاج والے آدمی کو بلغم کی زیادتی کے باعث ہوا ہو اور جس میں سے ہر وقت مواد بہتا رہے کھجلی کی شدت سے مریض بے چین رہے ایسے فیل پا کے مریض کو لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

مرض اوردستمبھ کی لاعلاج علامات

یہ ایک مرض ہے جس کے باعث مریض کی رانیں اور پاؤں سو جاتے ہیں پاؤں کے اٹھانے اور دوسری جگہ رکھنے سے بہت تکلیف معلوم دیتی ہے جانگھوں اور رانوں میں سخت درد ہوتی ہے اور جسم کی قوت لامسہ ضائع ہو جاتی ہے ایسے مرض کی لاعلاج علامات کا بیان درج کرتے ہیں۔

جس مریض اوردستمبھ کے سارے جسم میں جلن بعد نوچنے کی مانند درد ہو جسم کانپنے لگے ایسے مریض کی مدت حیات ختم سمجھو۔

برن یعنی مرض پھوڑوں کی لاعلاج علامات

جو پھوڑا مرم ستھان یعنی نازک حصہ جسم یا اعضاء رئیسہ کے کسی مقام پر ہو جن پھوڑوں کو چھونے سے باہر سردی اور اندرونی طور پر سخت جلن ہوتی ہو اور مریض کا جسم بالکل کمزور اور نحیف ہو گیا ہو۔ سانس، کھانسی، غذا سے نفرت وغیرہ عوارض سے دکھی ہو۔ پھوڑوں میں سے خون و پیپ نہایت کثرت سے برآمد ہو ایسے پھوڑوں کے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

مرض اپدنش یعنی آتشک کی لاعلاج علامات

اگرچہ مرض اپدنش آتشک سے بالکل مختلف مرض ہے اور مرض آتشک کا پراچین ویدک گرنتھوں میں ذکر نہیں ملتا مگر آج کل اپدنش کو ہی چونکہ آتشک کے نام سے پکارا جاتا ہے لہٰذا ہم بھی اس غلط العام کی پیروی کرتے ہیں اپدنش کو آتشک ہی کہتے ہیں اور اس کی لاعلاج حالتوں کا بیان کرتے ہیں:

(1) جس مریض کے عضو تناسل کا گوشت بالکل گل سڑ گیا ہو کرموں نے عضو مخصوص کو بالکل کھا لیا ہو اور صرف فوطے ہی فوطے باقی بچ رہیں ایسے اپدنش کے مریض کا خاتمہ سمجھو۔

(2) جس مریض کے جسم میں سے مختلف قسم کا مواد فاسد بہے اور مریض مارے درد کے تنگ ہو ایسے مریض کو لاعلاج سمجھو۔

ارشٹ یا منذرات موت

بھگوان چرک فرماتے ہیں کہ جس طرح پھل کے آنے سے پہلے پھول کا موجود ہونا اس کی آمد کا یقین دلاتا ہے اسی طرح ارشٹ یعنی منذرات کے پیدا ہونے سے موت کا یقین بلکہ حق الیقین حاصل ہوتا ہے پھولوں میں سے ایسے پھول تو ہو سکتے ہیں کہ جن کے بعد کوئی ثمر نہ آئے اور پھلوں میں سے ایسے پھل بھی ممکن ہیں جن سے پہلے کوئی پھول نہ ہو لیکن ارشٹ یعنی منذر کے پیدا ہونے کے بعد موت کا واقعہ ہونا کبھی ٹل نہیں سکتا اور وہ موت موت نہیں جس کے پہلے ارشٹ (منذر) کا ظہور نہ ہو تحزن آیوروید کو سچے معنوں میں خزینہ آیوروید بنانے کے لئے اب ہم مختصراً ان آثار و علامات کا ذکر کرتے ہیں جن کے ظہور سے موت کا یقینی حکم لگایا جا سکتا ہے۔

(1) اگر کسی مریض کے داہنے یا بائیں اگلے یا پچھلے، نچلے یا اوپر والے کسی عضو میں قدرتی طور پر یا کسی مرض کے باعث غیر طبعی رنگ پیدا ہو جائے تو یہ اس کی قریب ہی موت کی علامات سمجھو۔

(2) اگر کسی مریض یا تندرست آدمی کے منہ یا کسی دوسرے حصہ جسم پر یکایک غیر طبعی رنگ پیدا ہو جائے تو یہ بھی اس کی موت کا نشان جانو۔

(3) اگر کسی مریض کے چہرہ پر سن، تل، چھائیاں یا مختلف قسم کی پھنسیاں پیدا ہو جائیں تو یہ اس کی موت کا آثار سمجھو۔

(4) اگر کسی مریض کے ناخن، آنکھیں، چہرہ، بول و براز اور ہاتھ پاؤں میں کسی قسم کا غیر طبعی رنگ پیدا ہو جائے یا یکایک رنگ خراب ہو جائے یا آنکھ، کان، ناک وغیرہ حواس اپنے اپنے کاموں سے جواب دے دیں تو اس کی بھی موت کا وقت قریب ہی سمجھو۔

(5) اگر کسی مریض کے دونوں ہونٹ پکے ہوئے جامن کی مانند ہو جائیں تو اس کی موت کا وقت قریب جانو۔

(6) جس مریض کی آواز یکایک بالکل غیر طبعی ہو جائے اس کی موت کا وقت بالکل قریب سمجھو۔

(7) جس انسان کے جسم میں سے مختلف قسم کے درختوں اور پھولوں کی آواز آتی رہے وہ ایک سال کے اندر ضرور مر جائے گا۔

(8) جس انسان کے جسم میں سے مختلف قسم کی بدبو آئے جس کے نہانے کے بعد اچھی یا بری بو آئے یعنی کبھی صندل یا گلاب وغیرہ پھولوں کی خوشبو آئے اور کبھی بول و براز کی سی بدبو آئے اس کی موت کا وقت قریب سمجھو۔

(9) جس انسان کے جسم میں سے چرندوں یا پرندوں کی بدبو آئے وہ ایک برس سے زیادہ نہیں جی سکتا۔

(10) اگر کسی انسان کے خوب نہانے دھونے اور خوشبودار اشیاء لگانے کے بعد بھی مکھیاں اور مچھر اس کا پیچھا نہ چھوڑیں یا کسی انسان کے جسم پر مکھیاں مچھر وغیرہ قطعی نہ بیٹھیں یہ دونوں علامات نہایت خراب ہیں کیونکہ جسم کے دھاتوؤں میں سخت خرابی ہوتی ہے تب ہی مکھن وغیرہ جانور جسم کے نزدیک نہیں آتے اور جب جسم میں مٹھاس کثرت سے بڑھ جاتی ہے تب جانور پیچھا نہیں چھوڑتے یہ دونوں قسم کی علامات خطرناک ہیں اور انسان کی موت کو قریب ہی ظاہر کرتی ہیں۔

(11) اگر کسی مریض کی بلاوجہ آنکھیں اوپر کو ابھر آئیں یا بالکل نیچے کو دب جائیں ایک آنکھ ہر وقت میچی رہے اور ایک کھلی رہے اور آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہے دن کے وقت تمام اشیاء سفید یا سیاہ نظر آئیں آنکھیں آگ کے انگاروں کی طرح لال ہو جائیں ایسے مریض کو لقمہ موت سمجھو۔

(12) جس مریض کے بال اور رونگٹے کھینچنے سے فوراً اکھڑ آئیں اور اس کو درد نہ ہو تو ایسے مریض کو بھی قریب ہی لقمہ اجل جانو۔

(13) اگر کسی مریض کے پیٹ پر کالی، نیلی، پیلی، سفید یا سرخ رگیں ابھر آئیں تو اس کی بھی موت کا وقت قریب سمجھو۔

(14) اگر کسی مریض کے ناخنوں میں خون و گوشت کا نام نہ رہے اور وہ پکے ہوئے جامن کی مانند ہو جائیں تو اس کی موت کا وقت قریب جانو۔

(15) اگر کسی مریض کی انگلیاں پکڑ کے کھینچنے سے نہ چٹخیں تو اس کو بھی قریب موت کے حوالے جانو۔

(16) جو مریض آسمان کو زمین کی مانند اور زمین کو آسمان کی مانند دیکھتا ہے وہ بہت جلد اس جہان سے کوچ کر جاتا ہے۔

(17) جس آدمی کو ہوا متشکل نظر آتی ہے اور جلتی ہوئی آگ بے شکل معلوم ہوتی ہے یا بالکل دکھائی ہی نہیں دیتی اس کو بھی موت کا وقت بالکل نزدیک ہوتا ہے۔

(18) جو مریض پانی کو پانی ہی نہیں سمجھتا یا غیر متحرک پانی کو متحرک دیکھتا ہے وہ بھی جلد ہی لقمہ موت ہوگا۔

(19) جو مریض حالت بیداری میں بھوت پریت اور جنات کو دیکھتا ہے یا کسی اور ہی طرح عجیب و غریب اشیاء کو دیکھتا ہے اس کی موت کا وقت بھی نزدیک ہی جانو۔

(20) جو مریض آگ کو نیلی یا بالکل بے رنگ، کالی یا سفید دیکھتا ہے وہ جلد ہی لقمہ اجل سمجھو۔

(21) جو مریض آسمان کو بغیر اجالے کے بھی روشن دیکھتا ہے آسمان پر بادل نہ ہونے پر بھی اسے بادل دکھائی دیتے ہیں یا آسمان پر بادلوں کے ہونے پر بھی اس کو بادل نظر نہیں آتے آسمان میں بادل نہیں مگر اس کو بجلی کی چمک نظر آتی ہے ایسا مریض کسی حالت میں بھی نہیں بچ سکتا۔

(22) جو مریض سورج اور چاند کو سیاہ رنگ کے کپڑے سے ڈھکے ہوئے برتن کی مانند دیکھتا ہے وہ موت کے آزار سے نہیں بچ سکتا۔

(23) جو مریض رات کو سورج اور دن کو چاند دیکھتا ہے اور جس کو رات کے وقت بھی آگ بالکل بے شکل معلوم پڑتی ہے وہ بھی کبھی نہیں بچ سکتا۔

(24) جس مریض کو متجلا یعنی [illegible] بھی نہیں بچ سکتا۔

(25) جس مریض کو اپنے دونوں کان انگلیوں سے بند کر لینے پر کوئی آواز نہیں آتی اسے بھی موت کا لقمہ جانو۔

(26) جس مریض کو خوشبو بدبو معلوم دیتی ہے اور بدبو خوشبو معلوم دیتی ہے وہ بھی نہیں بچ سکتا۔

(27) جس مریض کی زبان بلاوجہ ذائقہ کے علم سے بے بہرہ ہو جائے وہ بھی لقمہ اجل سمجھو۔

(28) جو آدمی نرم چیزوں کو سخت اور گرم چیزوں کو سرد نیز سرد چیزوں کو گرم اور کھردری چیزوں کو ملائم سمجھتا ہو وہ کبھی نہیں بچ سکتا۔

(29) جو آدمی بغیر عبادت یا ریاضت کے ایسے کاموں کو کرے جو فرشتوں کے سے ہوں وہ بھی نہیں بچ سکتا۔

(30) جو آدمی خواب کی حالت میں اونٹ' گدھے' یا کتے پر سوار ہو کر جانب دکن (جنوب) جاتا ہے وہ تپدق میں مبتلا ہو کر مرتا ہے۔

(31) جو انسان خواب میں مرے ہوئے انسانوں کے ساتھ بیٹھ کر شراب پیتا ہے اور اس کو کتے گھسیٹتے پھرتے ہیں ایسے آدمی کی موت بخار سے ہوتی ہے۔

(32) جس آدمی کی حالت خواب میں سرخ رنگ کے جسم کی عورت سرخ رنگ کے کپڑوں اور سرخ رنگ کے پھولوں کی مالا پہن کر ہنستی ہنستی گھسیٹ لے جائے وہ رکت پت (سل) میں مبتلا ہو کر مرے۔

(33) جس آدمی کو حالت خواب میں مقام دل پر کانٹوں والی بیل اگی ہوئی نظر آئے وہ گلم یعنی گولے کے مرض میں مبتلا ہو کر مرے۔

(34) جس انسان کی جلد پر چھونے سے ہی زخم پڑ جائے یا زخم ہو کر مندمل نہ ہو وہ مرض جذام میں مبتلا ہو کر مرے۔

(35) جو آدمی حالت خواب میں بالکل ننگا ہو کر سارے جسم پر گھی لگا دیکھے اور بغیر آگ کے ہون کرے اور جو شخص خواب میں اپنی چھاتی پر کنول کو اگا ہوا دیکھے وہ بھی مرض کوڑھ میں مبتلا ہو کر لقمہ اجل ہو۔

(36) جس آدمی کے نہانے اور جسم پر چندن لگانے پر بھی نیلے رنگ کی مکھیاں بیٹھیں وہ مرض جریان میں مبتلا ہو کر مرے۔

(37) جو آدمی خواب میں بھنگی' چمار وغیرہ نیچ ذات کے لوگوں کے ہمراہ گھی و تیل کو پیوے وہ بھی مرض جریان میں مبتلا ہو کر موت کا منہ دیکھے۔

(38) جو انسان ہروقت ناراض رہے چہرہ پر غصہ اور رنج و غم کے آثار بنے رہیں جس کو پیاس بہت لگے وہ مرض پاگل پن میں مبتلا ہو کر مرے۔

(39) جس انسان کو اندھیرا نہ ہونے پر بھی اندھیرا نظر آئے کہیں کسی قسم کی آواز وغیرہ نہ ہونے پر بھی طرح طرح کی آوازیں آتی رہیں وہ مرض مرگی میں مبتلا ہو کر مرے۔

(40) جس کو کھانے کی چیزیں بالکل بری معلوم ہوں اور کسی قسم کا علم نہ رہے وہ بھی مرض پاگل پن سے مرے۔

(41) جو آدمی حالت خواب میں بھوتوں اور جنوں کے ساتھ ناچ کرے اور ناچتا ناچتا پانی میں ڈوب جائے وہ بھی پاگل پنا سے مرے۔

(42) جس انسان کو حالت خواب میں ایسا معلوم ہو کہ میں نشہ پی کی خوب ناچ رہا ہوں اور بھوت و جنات میرا سر نیچے کر کے مجھے لے جا رہے ہیں' وہ بھی بعارضہ مرگی مبتلا ہو کر مرے۔

(43) بحالت بیداری جس کی ٹھوڑی' گردن اور آنکھیں ٹیڑھی ہو جائیں اس کی مرض رتج سے موت ہو۔

(44) جو آدمی حالت خواب میں پوری' کچوری' مال پوا وغیرہ اشیاء کھاتا ہے فوراً جاگ اٹھتا ہے اور جاگتے ہی قے کر دیتا ہے اور قے میں وہی اشیاء نکلتی ہیں وہ بھی [illegible]

(45) جس آدمی کے سینہ سے نیلا' پیلا اور لال رنگ کا بلغم نکلتا ہے اس کے جینے میں بھی شک سمجھو۔

(46) جس سوجن کے مریض کو جوراتی سار یعنی بخار اور دست لگ جائیں یا بخار اور دستوں والے مریض کو سوجن ہو جائے تو وہ بھی جانبر نہیں ہو سکتا۔

(47) جس نہایت کمزور مریض کو ہنوگرہ (یعنی جباڑہ بند ہو جانے کا مرض) ہو جائے اور شدت پیاس سے بے تاب ہو ایسے مریض کی موت کا وقت بھی قریب ہی سمجھو۔

(48) جس مریض کو اپنا سایہ بگڑا ہوا نظر آئے یا بالکل نظر ہی نہ آئے اور دوسرے کا سایہ بھی نظر نہ آئے اس کا وقت بھی قریب ہی سمجھو۔

(49) جو آدمی سورج کی روشنی میں یا چاند کی چاندنی میں آئینہ میں اپنے عکس کو الٹا یا بگڑا ہوا دیکھے وہ بھی موت کے منہ میں ہی سمجھو۔

(50) جس مریض کی دونوں آنکھوں میں کالا (یرقان اسود) ہو چہرہ بھاری ہو ہاتھ و پاؤں میں سخت جلن رہے جسم بالکل گرم ہو وہ مریض بھی مر جائے۔

(51) جو مریض پلنگ پر سے اٹھتے ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بے ہودہ بکواس کرے وہ سات دن میں ہی کوچ کر جائے۔

(52) جو مریض مرض کے باعث نہایت دبلا پتلا ہو گیا اور بالکل تھوڑی خوراک کھانے پر بھی بول و براز زیادہ خارج کرے اس کو بھی جلد لقمہ اجل سمجھو۔

(53) جو مریض بحالت تندرستی سے بھی زیادہ کھانے لگے مگر بول و براز کم خارج ہوں اس کی بھی موت کے دن قریب جانو۔

(54) جو آدمی مقوی ادویہ اور مقوی اغذیہ کو کھاتا ہوا کمزور ہوتا چلا جائے وہ بھی نہ بچے۔

(55) جس مریض کے گلے میں سے گھر گھر کی آواز آوے بے تحاشہ دست جاری ہوں سانس چلتا ہو ایسے مریض کو بھی قریب المرگ جانو۔

(56) جس مریض کا سر زبان اور آنکھیں الٹ گئے ہوں یا لٹک گئے ہوں ابرو نیچے کی طرف جھک گئے ہوں وہ مریض ہرگز نہ بچے۔

(57) جس مریض کا عضو تناسل یکایک بلاوجہ ہی اندر کی طرف گھس گیا ہو اور فوطے باہر کی طرف لٹک پڑے ہوں یا جس کے فوطے اندر گھس گئے ہوں اور عضو تناسل باہر لٹک آیا ہو وہ بھی جلد مر جائے۔

(58) جس انسان کا گوشت بالکل سوکھ گیا ہو اور ہڈیاں ہی ہڈیاں باقی رہ گئی ہوں اور کھانا پینا چھوڑ بیٹھا ہو اس کو ایک ماہ کے اندر ہی لقمہ اجل سمجھو۔

(59) جو آدمی اپنے سایہ میں سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کی جانب دیکھے یا ٹیڑھا دیکھے یا بالکل سر کے بغیر ہی دیکھے اس کو بھی نوالہ موت جانو۔

(60) جس کے پلک جھپکنے سے رہ جائیں اور نظر بالکل کم ہو جائے وہ بھی جلد مر جائے۔

(61) اگر کسی تندرست آدمی کی پیشانی پر بلاوجہ ہی بھوری یعنی گول چکردار بال دکھائی دینے لگے جو کہ پیشتر نہ ہو وہ ضرور ہی مر جائے اور اگر کسی مریض کے سر و پیشانی کے بالوں پر بھوری سے نظر آئے وہ تین دن رات کے اندر اندر ہی مر جائے۔

(62) جس مریض کے سر میں تیل وغیرہ نہ ڈالنے پر بھی سر پر تیل کی طراوت نظر آئے اس کو بھی لقمہ اجل جانو۔

(63) جس مریض کی ناک ٹیڑھی ہو جائے یا ناک پر سوجن نظر آئے اس کو بھی سمجھدار معالج اپنے علاج میں نہ لے۔

(64) جس مریض کی زبان ایک دم باہر نکل آئے یا اندر گھس جائے یا ناک سوکھ جائے اس کا بھی عنقریب ہی خاتمہ جانو۔

(65) جس مریض کا ناک' منہ' کان اور ہونٹ بالکل کالے' نیلے' لال یا سفید ہو جائیں وہ بھی مرجائے۔

(66) جس مریض کے دانت جلتے ہوئے نظر آئیں مواد فاسد سے لسے ہوئے ہوں اور ان میں سے خوشبو آتی رہے" مریض ہرگز ہرگز نہیں بچ سکتا۔

(67) جس مریض کی زبان لڑکھڑا جائے نہایت موٹی ہو جائے اور قوت ذائقہ نہ رہے وہ بھی نہ بچ سکے۔

(68) جو مریض بہت لمبے لمبے سانس لیتا ہو ایک دم آہستہ آہستہ سانس لینے لگے اور بے ہوش ہو جائے وہ مریض بھی نہیں بچ سکتا۔

(69) جس مریض میں قوت حیات باقی نہیں رہتی اس کے ہاتھ پاؤں سر اور تالو وغیرہ جملہ اعضاء سرد ہو جاتے ہیں۔

(70) جو مریض اپنے گھٹنوں سے گھٹنوں کو گھساتا ہے پاؤں کو اٹھا اٹھا کر ادھر ادھر پٹکتا ہے اور چہرہ کو ادھر ادھر پھراتا ہے" بھی نہیں بچ سکتا۔

(71) جو مریض ہروقت اپنے ناخنوں کو دانتوں سے کاٹتا رہتا ہے یا ناخنوں سے بالوں کو نوچتا رہتا ہے یا لکڑی کے ٹکڑے سے ہروقت زمین پر کچھ لکھتا رہتا ہے وہ بھی نہیں بچ سکتا۔

(72) جو مریض حالت بیداری میں دانتوں کو چباتا رہتا ہے کبھی زور زور سے روتا اور کبھی اونچی آواز سے چلا چلا کر ہنستا ہے وہ بھی جلد مرجاتا ہے۔

(73) جو مریض بار بار ہنسے یا چیخیں مار مار کر روئے پاؤں سے بستر ے کو بگاڑے اور ہاتھ بڑھا بڑھا کر کان اور ناک کو چھوئے وہ بھی نہ بچے۔

(74) اگر کوئی شخص جن ادویہ سے پیشتر صحت حاصل کرتا تھا اب انہی سے نفرت کرے تو سمجھو کہ وہ بھی جلد مرجائے گا۔

(75) جو مریض اپنے سر' گردن اور جسم کا بوجھ نہ سنبھال سکے تھوڑی ٹیڑھی ہو جائے پانی تک گلے کے اندر نہ جاسکے اس کو بھی لقمہ اجل سمجھو۔

(76) جس مریض کی مدت حیات ختم ہو جاتی ہے کھایا ہوا اناج اس کے گلے سے نیچے نہیں اترتا۔

(77) جس مریض کی دونوں آنکھیں سیاہ رنگ کی یا ہرے (سبز) کی ہو جائیں وہ بھی نہیں بچ سکتا۔

(78) جس مریض کی نسیں سبز ہو گئی ہوں رونگٹوں کے چھید بالکل بند ہو گئے ہوں غذا سے قطعی نفرت ہو گئی ہو وہ بھی نہ بچے۔

(79) جس مریض کا چہرہ بالکل تندرست پرجلال ہو اور جسم قطعی سوکھ چکا ہو اس کو زبردست تپدق کا مرض جان کر علاج میں ہاتھ نہ ڈالو۔

(80) جس تپدق کے مریض کی پسلیوں اور مقام سینہ پر سوزش اور درد ہوتا ہو ہچکی آتی ہو منہ اور ناک کے راستہ خون گرتا ہو اس کی بھی مدت حیات ختم سمجھو۔

(81) اگر وایو کے مریض یا مرگی' کوڑھ' سوجن' شکم' گولا' ذیابیطس' تپدق اور سنگرہنی کے مریضوں کا گوشت سوکھ گیا ہو تو ان کا علاج کرنا فضول ہے۔

(82) جس مریض کو جلاب لینے کے بعد زور کی پیاس لگے اور نفخ دور ہو کر پھر نفخ (اپھارہ) ہو جائے اس کو لاعلاج جانو۔

(83) جس مریض کی آواز بیٹھ جائے جسم کی رنگت بگڑ جائے طاقت نہ رہے اور مرض میں افاقہ نہ ہو اس کی بھی موت قریب ہی جانو۔

(84) جو مریض نہایت کمزور آواز سے اپنی موت کا آپ ہی پیغام سنائے اور بغیر کسی آواز کے اس کو آوازیں سنائی دیں اس

کی موت کا وقت نزدیک جانو۔

(85) جس نہایت کمزور اور قریب المرگ مریض کو یکایک مرض چھوڑ دے اس کی بھی موت کا وقت نزدیک ہی جانو۔

(86) جس مریض کا بلغم اور پاخانہ پانی میں بیٹھ جائے اس کو بھی موت کے قریب ہی سمجھو۔

(87) جس مریض کے بلغم میں طرح طرح کے رنگ دکھائی دیں اور پانی میں ڈوب جائے اس کو بھی لقمہ اجل سمجھو۔

(88) جس مریض کے منہ سے جھاگ دار خون آئے اور پسلیوں میں سخت درد ہو وہ بھی جلد مرجائے۔

(89) اگر وایو (ریح) پاؤں کی دونوں گانٹھوں کو کمزور کر کے اور ناک کو ٹیڑھی کر کے سارے جسم میں حرکت کرے تو انسان کی جلد ہی موت سمجھو۔

(90) جس بیمار کی دونوں بھویں (ابروئیں) لٹک پڑیں اور زور زور سے ہچکی آئے اس کی موت بہت قریب سمجھو۔

(91) جس مریض کے معدہ میں قینچی کترنے کی مانند درد ہوتا ہو شدت پیاس سے بے تاب اور مقعد کے درد سے تڑپتا ہو وہ بھی جلد ہی مرجائے۔

(92) جس مریض کے معدہ میں ریح کے زور سے بے ہوشی طاری ہو جائے اور گلے میں بلغم سے گھر گھر ہونے لگے وہ بھی بہت جلد مرجائے۔

(93) جو آدمی سپت رشی نامی سات سیاروں کے پاس رہنے والے روندھتی نام کے سیارے کو نہیں دیکھتا وہ ایک سال میں ضرور مرجاتا ہے۔

(94) جس انسان میں بلاوجہ ہی بھگتی (ریاضت) نیک چلن' یادداشت' تیاگ (ترک) عقل وغیرہ عمدہ اوصاف پیدا ہو جائیں وہ چھ ماہ میں ہی مرجائے۔

(95) جس انسان کی پیشانی پر یکایک ہی نہایت خوبصورت نس اور ناڑیوں کا جال سا پیدا ہو جائے وہ بھی چھ ماہ سے زیادہ نہ جی سکے۔

(96) جس شخص کا جسم یکایک کانپنے لگے لاعلمی ہو جس کی چال ڈھال اور باتیں متوالوں کی سی ہو وہ ایک مہینے کے اندر اندر ہی مرجائے۔

(97) جس مریض کی منی' بول اور پاخانہ پانی میں ڈوب جائیں اور اپنے مہربانوں سے دشمنی کرے وہ جلد ہی لقمہ اجل ہو۔

(98) جس آدمی کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ یکایک سوکھ جائیں یا سوج جائیں وہ بھی بہت جلد مرجائے۔

(99) جس مریض کے جسم پر مونگا (مرجان) کے رنگ کی سی پھنسیاں پیدا ہو جائیں اور وہ جلد اچھی نہ ہوں تو ایسے مریض کی بھی موت کا وقت قریب ہی جانو۔

(100) جو مریض اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں' جسم اور پلنگ و بستر ے کو نہایت حیرانی کے ساتھ اس طرح ڈھونڈے جانو کہ کہیں گم ہو گئے ہیں اور ڈھونڈتے ڈھونڈتے فوراً بے ہوش ہو جائے وہ بھی بہت جلد مرجائے گا۔

آیورویدک پری بھاشائیں یعنی آیورویدک اصطلاحات

اصطلاحی الفاظ کی تشریح

آیوروید	جس علم یا جن ذرائع سے زندگی اور اس کے لئے مفید و مضر اسباب کا علم ہو اس کو آیوروید کہا جاتا ہے۔
آیو	عمر یا زندگی بالفاظ دیگر جسم، دل، حواس اور روح کے مجموعے کا نام آیو ہے۔
درویہ	آب، خاک، گرمی، ہوا، آکاش (خلا) روح، دل، زمانہ (وقت) اور اطراف ان کے مجموعے کا نام درویہ ہے۔
چیتن	ذی روح یا حرکت کرنے والے اور علم رکھنے والے کو چیتن کہتے ہیں مثلاً انسانات، حیوانات۔
اچیتن	غیر ذی روح غیر متحرک اور جس کو ظاہرا طور پر بالکل علم نہ ہو مثلاً پتھر وغیرہ۔
ستھاور	غیر متحرک درخت وغیرہ جو کہ چل پھر نہیں سکتے۔
جنگم	متحرک، چلنے پھرنے والے مثلاً انسان، حیوان وغیرہ۔
وشیہ	روپ (شکل) رس (ذائقہ) گندھ (بو) سپرش (لمس) شبد (آواز) ان کو وشیہ کہتے ہیں مثلاً آنکھ کا وشیہ شکل، زبان کا وشیہ ذائقہ، ناک کا وشیہ بو، جلد کا وشیہ لمس اور کان کا وشیہ شبد ہے۔
درویہ گن	ہلکا پن یا بھاری درویہ کے گن یعنی عناصر کے اوصاف کہلاتے ہیں۔
کرم	جو کوشش سے کیا جائے اس کو کرم کہتے ہیں بالفاظ دیگر کام کا نام کرم ہے۔
شاریرک دوش	یعنی جسمانی خلطیں وات، پت، کف (سودا، صفرا، بلغم) یہ تینوں جسم کے دوش یعنی خلطیں ہیں۔
مانسک دوش	رج او تم، رنج اور غصہ یہ من یعنی دل کے دوش ہیں۔
شاریرک وایو	ہر سہ خلطوں میں سے ایک یعنی سودا یہ جسم کا ایک دوش یعنی خلط ہے اور روکھا، ہلکا، ٹھنڈا، لطیف، متحرک یہ اس کے خواص ہیں اور ان خواصا کے خلاف ادویہ یا اغذیہ سے یہ بگڑا ہوا اعتدال پر آتا ہے۔
پت	یہ بھی ہر سہ اخلاط میں سے ایک ہے یہ معمولی چکنا، گرم، تیز مائع یعنی پتلا، ترش، دست آور اور چرپرا ہوتا ہے طبی اصطلاح میں اسے صفرا کہتے ہیں۔
کف	یہ بھی تینوں خلطوں میں سے ایک ہے یہ ثقیل، ٹھنڈا، ملائم، چکنا، میٹھا، جھاگ دار ہوتا ہے۔
رس	یعنی ذائقہ یہ چھ قسم کا ہوتا ہے میٹھا، کھٹا، کڑوا، کسیلا، نمکین، چرپرا یہ چھ ذائقے رس کہلاتے ہیں۔
وات ناشک رس	جن رسوں سے وات یعنی سودا معتدل حالت میں آجائے ان کو وات ناشک رس کہتے ہیں مثلاً میٹھا، ترش، نمکین یہ تین رس وات کو ٹھیک کرتے ہیں یا اعتدال پر لاتے ہیں۔
پت ناشک رس	میٹھا، کسیلا اور کڑوا یہ تینوں رس پت یعنی صفرا کو درست کرتے ہیں یا رفع کرتے ہیں۔
کف ناشک رس	کڑوا، کسیلا اور چرپرا یہ تینوں رس کف یعنی بلغم کو درست کرتے یا بڑھے ہوئے کف کو اعتدال پر لاتے ہیں۔
جانگ درویہ	حیوانات سے پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً دودھ، گھی، مکھن، شہد، گئو لوچن، کستوری وغیرہ

پارتھو درویہ	پرتھوی یعنی زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء مثلاً سکہ، قلعی، تانبا، سونا، چاندی وغیرہ۔
ستھاور درویہ	غیر ذی روح، درخت وغیرہ سے پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً آم، جامن، گولر، جو، گیہوں وغیرہ۔
مول پردہان اوشدھ	جن ادویہ کی صرف جڑ ہی کام میں آتی ہے ان کو مول پردھان اوشدھ کہا جاتا ہے مثلاً ورچ، تربد وغیرہ۔
پھل پردھان اوشدھ	جن اشیاء کے صرف پھل ہی بطور دوا کام میں لائے جاتے ہیں ان کو پھل پردھان اوشدھ کہتے ہیں مثلاً مین پھل، واوڑنگ وغیرہ۔
چترسنیہ	چار قسم کی چکنائی مثلاً (1) گھی (2) تیل (3) چربی (4) مجا یعنی مغز ان کو چترسنیہ یعنی چار چکنائیاں کہا جاتا ہے۔
پنچ لون	یعنی پانچ نمک، سونچل نمک، سیندھا نمک، بڑنمک، سیاہ نمک، سمندر نمک یہ پنچ لون کہلاتے ہیں۔
اشٹ موتر	آٹھ قسم کے بول یعنی پیشاب مثلاً گائے، بکری، بھیڑ، بھینس، ہتھنی، اونٹنی، گدھی، گھوڑی یہ اشٹ موتر کہلاتے ہیں اور مختلف امراض میں مختلف طریقوں پر استعمال میں آتے ہیں اور بے شمار فوائد دیتے ہیں۔
اشٹ دگدھ	آٹھ قسم کا دودھ مثلاً گائے کا دودھ، بکری کا دودھ، گدھی کا دودھ، بھیڑ کا دودھ، بھینس کا دودھ، ہتھنی کا دودھ، اونٹنی کا دودھ، گھوڑی کا دودھ ان آٹھ جانوروں کے دودھ کو اشٹ دگدھ کہا جاتا ہے اور یہ بھی مختلف امراض میں اپنی اپنی جگہ بے شمار فوائد بخشتے ہیں۔
تریودش دیگ	یعنی تیرہ قسم کے حاجات مثلاً پیشاب، پاخانہ، منی، باد مخالف یعنی پاد، قے، چھینک، ڈکار، جمائی، بھوک، پیاس، نیند، آنسو، سانس یہ تیرہ اقسام کی حاجات کو آیورویدک اصطلاح میں تریودش دیگ کے نام سے پکارا جاتا ہے اور ان کے روکنے سے طرح طرح کی مہلک امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔
چکتسا کے پاد	علاج کے چار پاؤں (1) معالج (2) ادویہ (3) تیماردار (4) مریض یہ چاروں چکتسا یعنی علاج کے چار پاد (پاؤں) کہلاتے ہیں جس طرح کوئی چوپایہ بغیر ایک یا دو پاؤں کے نہیں چل سکتا اسی طرح ان چاروں کے بغیر علاج ناممکن یا ادھورا ہے۔
روگ	وات، پت، کف یعنی سودا، صفرا، بلغم یہ تینوں خلطیں ہیں ان تینوں خلطوں کے اعتدال کا نام سواستھ یعنی صحت ہے اور اخلاط کی غیر معتدل حالت کا نام ہی روگ یعنی مرض ہے۔
سکھ دکھ	تندرستی کا نام سکھ اور بیماری کو دکھ کہتے ہیں۔
چکتسا	یعنی علاج جس عمل سے غیر معتدل اخلاط کو اعتدال پر لایا جاتا ہے اس کا نام چکتسا ہے۔
وئید کے چار گن	یعنی معالج کے چار اوصاف طبی کتب کا ماہر ہونا، دور اندیش، فہیم، صفائی، پاکیزگی یہ چار معالج کے اوصاف کہلاتے ہیں جس معالج میں یہ نہ ہوں وہ امراض کے دور کرنے میں قادر نہیں ہو سکتا۔
اوشدھ کے چار گن	یعنی دوا کی چار صفات (1) پھیلا زود اثری (2) قلیل المقدار (3) سہل الحصول (4) کرم خوردہ وغیرہ نہ ہونا یہ چار دوا کی صفتیں ہیں۔
پری چارک کے گن	تیماردار کے چار اوصاف (1) خدمت گزار (2) عقل مند (3) صفائی پسند (4) مریض کی خیر خواہی یہ چار تیماردار کی صفات ہیں۔

روگی کے چار رکن	یعنی مریض کی چار صفات قوت یادداشت کی قائمی، معالج کے حکم کی پابندی، بے خوفی اور مرض کا ٹھیک ٹھیک حال بیان کرنا یہ چار مریض کی صفات کہلاتی ہیں۔
سکھ سادھیہ	جو مرض آسانی سے قابو میں آوے اور جلد رفع ہوسکے اس کو سکھ سادھیہ کہتے ہیں کیونکہ ایسی مرض کے دفعیہ کیلئے معالج کو بہت تکلیف کرنی نہیں پڑتی۔
کشٹ سادھیہ	مشکل العلاج یا تکلیف اور محنت سے رفع ہونے والے مرض کو کشٹ سادھیہ کہتے ہیں۔
اسادھیہ	ناقابل علاج یا جو علاج سے اچھا نہ ہوسکے ایسے مرض کو اسادھیہ کہتے ہیں۔
یاپیہ	یعنی بھاڑے کا ٹٹو جو مرض علاج کرنے پر تو دبا رہے لیکن جب علاج چھوڑ دیں پھر عود کر آئے اس کو آیورویدک اصطلاح میں یاپیہ کہتے ہیں۔
دودوج	یعنی دو اخلاط سے پیدا ہونے والا مرض یا بالفاظ دیگر دو خلطوں سے مرکب
سنپات یا تر دوج	ہر سہ خلطوں کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والا مرض آیورویدک اصطلاح میں سنپات یا تر دوج یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا کہلاتا ہے۔
تین قسم کے وئید (طبیب)	(1) چھدم چر وئید (2) سدھ سادھت وئید (3) وید گن یکت وئید یہ آیورویدک اصطلاح میں تین قسم کے طبیب کہے جاتے ہیں۔ (1) جو لوگ اطباء کے سے کپڑے پہن کر اور طبی کتب رکھ کر نیز چند ادویہ ادھر اُدھر سے سیکھ کر طبابت کا ڈھونگ بنالیتے ہیں ان کو آیورویدک اصطلاح میں چھدم چر وئید کہا جاتا ہے (2) جو کسی نامی گرامی وئید (طبیب) کے پاس رہنے سے یا اپنے بزرگوں کے نام سے طبیب ہونے کا ڈھونگ بنالیتے ہیں اور اپنا کام نکالتے ہیں ایسے لوگوں کو آیورویدک اصطلاح میں سدھ سادھت وئید کہا جاتا ہے (3) جو لوگ باقاعدہ طور پر استاد سے علم طب و تجربات طب، علم و عمل محنت سے سیکھتے ہیں اور بغیر کسی لالچ وغیرہ کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں ایسے اسم بامسمّیٰ اور جملہ اوصاف سے متصف سچے وئید یا طبیب کہلاتے ہیں۔
تین اوشدھی (ادویہ)	آیورویدک اصطلاح میں دوائیں بھی تین طرح کی ہوتی ہیں (1) دیو ویاپاشریہ (2) یکتی ویاپاشریہ (3) ستوواجیہ یکیہ، ہون، ریاضت، دان، خیرات، برت یعنی روزہ یا ہیرے موتیوں و جواہرات وغیرہ کو صرف پہننا اور ان سے مرض دور کرنا اس کو دیو ویاپاشریہ دوا کہتے ہیں یعنی دیوتاؤں کی مدد سے تندرستی حاصل کرنا دیو ویاپاشریہ دوا ہے۔ (2) قاعدے کے مطابق طبیب کی صلاح سے ادویہ کا استعمال کرنا دوسری قسم کی دوا ہے (3) موسم، وقت، زمانہ کے مطابق اور اپنی طبیعت خاندانی حالات و طاقت کے مطابق ادویہ کا استعمال تیسری قسم کی دوا ہے۔
رس کھشیہ	غذا تحلیل ہوکر جو صورت سب سے پیشتر غذا اختیار کرتی ہے اس کا نام آیورویدک اصطلاح میں رس ہے اور اس کی کمی کا نام رس کھشیہ ہے اور جب کسی انسان کا رس کھشیہ ہوتا ہے تو اس کے باعث دل خاص طور پر کمزور ہوکر دھڑکنے لگتا ہے ذرا سی محنت کرنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔
رکت کھشیہ (کمی خون)	جب جسم میں خون کی کمی ہو تو اس کو رکت کھشیہ کہا جاتا ہے اور خون کی کمی سے جسم و دل کمزور ہوجاتے ہیں جلد سخت اور خشک ہوجاتی ہے۔

ماس کھشیہ (کمی گوشت)	جسم پر سے گوشت کے کم ہوجانے یا سوکھ جانے کو ماس کھشیہ کہا جاتا ہے اور اس کے کم ہونے سے کمز گردن، بازو، ران وغیرہ خاص طور پر دبلے ہوجاتے ہیں۔
مید کھشیہ (کمی چربی)	جسم کی چربی کم ہوجانے کا نام مید کھشیہ ہے چربی کے کم ہوجانے سے جوڑوں میں درد، آنکھوں میں بصارت کی کمی اور جسم میں تکان محسوس ہوتی رہتی ہے اور پیٹ بالکل سوکھ جاتا ہے۔
استھی کھشیہ (ہڈی کی کمی)	ہڈیوں کے مادہ کے قلیل ہونے کو استھی کھشیہ کہا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے بال، ناخن، مونچھ، داڑھی، دانت قبل از وقت گرنے لگتے ہیں یا کمزور ہوجاتے ہیں۔
مجا کھشیہ (مغز کی کمی)	ہڈیوں کے اندرونی مادہ یا مغز (میرو) کے کم ہوجانے کو مجا کھشیہ کہتے ہیں اور اس سے آدمی نہایت کمزور ہوکر جلد راہ عدم اختیار کرتا ہے۔
شکر کھشیہ (کمی منی)	امراض جریان، احتلام یا کثرت جماع وغیرہ کے باعث کمی منی ہونے کا نام شکر کھشیہ ہے اس کے کم ہوجانے سے جسم کمزور دل و دماغ نکمے ہوکر انسان جلد بوڑھا ہوکر عدم آباد کی سیر اختیار کرتا ہے۔
اوج کھشیہ (کمی قوت جوہریہ)	مندرجہ بالا دھاتوؤں کے جوہر کا نام سنسکرت میں اوج ہے اور اس کی کمی سے انسان بزدل، پست قد، پست ہمت ہوجاتا ہے اور ہمیشہ مغموم رہتا ہے اور جلد اس دنیا سے کوچ کرجاتا ہے۔
دوشوں کی تین اوستھا (اخلاط کی حالتیں)	کھشیہ (کمی) وردھی (زیادتی) سمتی (اصلی حالت) یہ اخلاط کی تین حالتیں کہلاتی ہیں پہلی دونوں حالتیں مرض کی حالت میں ہوتی ہیں یعنی کمی بیشی اور تیسری حالت حالت صحت میں ہوتی ہے۔
دوشوں کی تین گتی (اخلاط کی چال)	اوردھ، اوپر کی جانب، ادھ، نیچے کی جانب ترئیک ترچھی یہ اخلاط کی تین قسم کی چال کہلاتی ہیں۔
ندان	بیماری کی پیدائش کے سبب یا اسباب کا نام ندان ہے۔
پوروروپ	مرض کی پیدائش سے پیشتر ظاہر ہونے والی علامات کا نام پورو روپ ہے طبی اصطلاح میں اس کو علامات قبل مرض کہہ سکتے ہیں۔
روپ	مرض کے پیدا ہونے پر جو علامات ظاہر ہوتی ہیں ان ہی کا نام روپ ہے بہ الفاظ دیگر مرض کا صورت مرض اختیار کرنا۔
اوپ شیہ	جو اشیاء موافق مریض ہوں وہ اوپ شیہ یا ساتمیہ کہلاتی ہیں۔
سمپراپتی	مرض کی کماحقہ طور پر تشخیص کا نام سمپراپتی ہے۔
پرادھانیہ سمپراپتی	اخلاط کے لحاظ سے مرض کی کمی بیشی کو سمجھنا اسی کا نام پرادھانیہ سمپراپتی ہے۔
وکلپ سمپراپتی	مرکب یعنی ملی جلی اخلاط کی حالت کا ٹھیک ٹھیک اندازہ لگانے کا نام وکلپ سمپراپتی ہے۔
بل کال سمپراپتی	موسم، وقت یعنی دن رات یا غذا کے کھانے کے اوقات وغیرہ کے لحاظ سے مرض کی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے چنانچہ کف یعنی بلغم کی وجہ سے پیدا شدہ مرض کا دورہ یا زور صبح کے وقت غذا کھانے کے فوراً بعد موسم بسنت یعنی موسم بہار میں ہوتا ہے اسی طرح دیگر اخلاط کے متعلق سمجھنے کا نام بل کال سمپراپتی ہے۔
چراتی	تیکشن، مند، سم اور وشم یہ چار قسم کی حرارت ہوتی ہے جس کو آیورویدک اصطلاح میں چراتی کہا جاتا ہے۔

مندا گنی	انسان کی طبعاً بلغمی مزاج ہونے سے مندا گنی ہوتی ہے ایسے لوگوں کو تھوڑی سی کھائی ہوئی غذا بھی مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔
تیکشن اگنی	طبعاً صفراوی مزاج والوں کی تیکشن اگنی یعنی حرارت ہاضمہ تیز ہوتی ہے ایسے لوگوں کو زیادہ کھائی ہوئی غذا بھی آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔
وشم اگنی	طبعاً وات پرکرتی یعنی سوداوی مزاج والوں کی حرارت ہاضمہ وشم یعنی بے قاعدہ ہوتی ہے ایسے لوگوں کی غذا کبھی تو آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے اور کبھی مشکل سے۔
سم اگنی	طبعاً معتدل مزاج لوگوں کی حرارت ہاضمہ سم یعنی معتدل ہوتی ہے ایسے لوگوں کی غذا آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔
پی یوش پانی	جس طبیب کے علاج سے اکثر مریض تندرست ہو جاتے ہوں اس کو پی یوش پانی یعنی (دست شفا) کہتے ہیں برکت والا ہاتھ
دوش (اخلاط)	وات (سودا) پت (صفرا) کف (بلغم) ہر سہ اخلاط کا نام دوش ہے چونکہ یہ دوشت یعنی غیر معتدل ہونے کے باعث امراض ہوتے ہیں اس لئے ان کا نام دوش ہے۔
سپت دھاتو	رس (کیلوس) رکت (خون) مانس (گوشت) میدہ (چربی) اسھی (ہڈی) مجا (مغز یا سیرس) شکر (منی) ان ساتوں کا نام آیورویدک اصطلاح میں دھاتو ہے چونکہ انہی نے جسم کو دھارن کر رکھا ہے یعنی یہی قیام جسم کا سہارا ہیں اس لئے ان کو دھاتو کہا جاتا ہے۔
سندھی	جسم کے جوڑوں کا نام سندھی ہے طبی اصطلاح میں ان ہی کا نام مفاصل ہے۔
شرا	ایک طرح کی نسوں یا ناڑیوں کا نام شرا ہے طبی اصطلاح میں ان ہی کا نام شریان ہے۔
سنایو	باریک رگوں کا نام سنایو ہے اور یہ جسم انسان میں نو سو ہوتی ہیں یہ شرا سے مضبوط ہوتی ہیں اور جسم انسان کا گوشت، پوست، ہڈیاں و مفاصل انہی سے بندھا ہوا ہے۔
دھمنی	ان رگوں کا نام ہے جو کہ مقام ناف سے پیدا ہوتی ہیں اور آیورویدک شاستر میں یہ چوبیس شمار ہوتی ہیں۔
کنڈرا	بڑی رگوں کو کنڈرا کہتے ہیں اور یہ جسم انسان میں سولہ ہوتی ہیں۔
رندھر	رندھر کے دوسرے معنی سوراخ ہیں اور جسم انسان میں اس طرح شمار ہوتے ہیں دو آنکھ کے سوراخ، دو ناک، دو کان، ایک منہ، ایک عضو تناسل، ایک مقعد، مگر عورتوں کے جسم میں مردوں کی نسبت تین زیادہ ہیں مثلاً دو پستانوں کے سوراخ اور ایک رحم کا۔
سروت	سروت مسامات کا نام ہے اور یہ جسم انسان میں بے شمار ہوتے ہیں۔
توچا	چمڑے یعنی کھال کا نام توچا ہے اور جس طرح دودھ کے پکنے پر ملائی تیار ہوتی ہے اسی طرح رج اور ویرج کے پختہ ہونے سے جسم کی کھال بنتی ہے۔
روگ اور آروگیہ	مرض کا نام روگ اور تندرستی کا نام آروگیہ ہے بہ الفاظ دیگر اخلاط ثلثہ کا اعتدال آروگیہ (تندرستی) اور خلطوں کا غیر متعدل ہونا ہی روگ (بیماری) ہے۔

آگنتک روگ	حادثاتی امراض کا نام آگنتک روگ ہے اور یہ چوٹ بددعا، رنج و غم، غصہ، فکر، محنت وغیرہ حوادث سے وقوع پذیر ہوتی ہیں نیز بھوت اور جنات کے چمٹ جانے سے بھی آگنتک روگوں کی پیدائش مانی گئی ہے۔
سوبھاوک روگ	فطرتی امراض یا فطرتی تکالیف کا نام ہی سوبھاوک روگ ہے مثلاً بھوک، پیاس، نیند کی خواہش، بڑھاپا، موت، روز پیدائش سے ہی اندھا ہونا وغیرہ سوبھاوک روگ (فطرتی امراض) کہلاتے ہیں۔
مانسک روگ	امراض قلب (دل) کا نام ہی مانسک روگ ہے (عشق) کرودھ (غصہ) لوبھ (لالچ) موہ (لاعلمی یا جھوٹی محبت) اہنکار (تکبر) خوف، دینتا (بے بسی) چغلی، بخیلی، رنج و غم، پاگل پن وغیرہ مانسک روگ (امراض دل) کہلاتے ہیں۔
ماس پیشی	جسمانی پٹھوں کا نام ماس پیشی ہے اور ان سے جسم انسان مضبوط اور کھڑا رہتا ہے۔
آیو	عمر یا زندگی بالفاظ دیگر جسم اور اس میں سانس کی آمدورفت کا نام آیو ہے۔
مرتیو	موت یا سانس کی علیحدگی کا نام مرتیو یا موت ہے۔
پران وایو	منہ اور ناک کے ذریعہ آنے والے سانس کا نام پران وایو ہے یہی ہوا انسانی زندگی کا سہارا ہے اور اسی کے بگڑنے سے شواس (دمہ یا ضیق النفس) اور ہچکی وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔
اپان وایو	یہ ہوا پکواشیہ معدہ کے نچلے حصہ میں رہتی اور بول و براز منی یا خون حیض کو باہر نکالتی ہے اس کے بگڑنے سے مثانہ و مقعد کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔
سمان وایو	یہ وایو (ہوا) معدہ میں رہنے والی حرارت ہاضمہ کے ساتھ مل کر کھائی ہوئی غذا کو پکاتی اور بول و براز کو علیحدہ کرتی ہے نیز اس کے بگڑنے سے مندا گنی، ضعف ہاضمہ، اسہال و وات گلم (باؤ گولہ) وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔
ویان وایو	یہ وایو (ہوا) سارے جسم میں قیام کرتی ہے نیز خون و پسینہ کو بہاتی اور آنکھوں کو کھولنا و بند کرنا اور کسی چیز کو ہاتھوں سے اوپر پھینکنا، نیچے ڈالنا یا دھکیلنا وغیرہ افعال عمل میں آتے ہیں۔
پاچک پت	حرارت ہاضمہ کا نام ہی پاچک پت یا پکانے والی حرارت ہے یہ حرارت کھائی ہوئی غذاؤں کو ہضم کرتی ہے اسی لئے اس کا نام پاچک پت (حرارت ہاضمہ) ہے۔
بھراجک پت	یہ حرارت یا گرمی سارے جسم کے چمڑے میں رہتی ہے اور اسی کی تیزی سے جسم پر کیا ہوا لیپ مالش وغیرہ جذب ہو جاتے ہیں۔
رنجک پت	یہ حرارت خصوصاً جگر و تلی میں رہتی ہے اور کھائی ہوئی غذا کے رس کو رنگ کر خون بنانے کا کام کرتی ہے اسی لئے اس کا نام رنجک پت (رنگنے والی حرارت) ہے۔
سادھک پت	یہ عقل و خرد کو پیدا کرنے والی حرارت کا نام ہے۔
آلوچک پت	یہ گرمی دونوں آنکھوں میں رہتی ہے اسی کی مدد سے انسان دیکھتا ہے اسی کے بگڑنے سے امراض بصارت لاحق ہوتے ہیں۔
کلیدن کف	یعنی گیلا کرنے والا بلغم یہ کف (بلغم) معدہ میں رہتا ہے اور کھائی ہوئی غذا کو گیلا کر کے علیحدہ علیحدہ کرتا ہے۔

اولمبن کف	یہ کف ہردیہ ستھان یعنی مقام دل کے پاس رہتا ہے اور دل کو تری پہنچاتا ہے اس کے بگڑنے سے امراض دل پیدا ہوتے ہیں۔
شلیشمن کف	یہ بلغم جوڑوں میں رہ کر ان کے جوڑنے کا کام کرتا ہے اس کے بگڑنے سے امراض مفاصل پیدا ہوتے ہیں۔
رسن کف	یہ کف (بلغم) گلے میں رہتا ہے اور اس کی مدد سے آدمی ہر قسم کے ذائقے وغیرہ محسوس کر سکتا ہے اس کے بگڑنے سے قوت ذائقہ باطل ہو جاتی ہے۔
سنیہن کف	یہ کف مستک (پیشانی) میں رہتا ہے اور ناک، کان، آنکھ وغیرہ حواس کو تری پہنچاتا ہے اس کی مدد سے آنکھ، کان وغیرہ اعضاء میں اپنے کاموں کو انجام دینے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔
پنچ گیان اندرے	آنکھ، کان، زبان اور جلد یہ پانچوں گیان اندریاں ہیں چونکہ ان کے ذریعہ ہی انسان کو ہر قسم کا علم حاصل ہوتا ہے اس لئے ان کو پنچ گیان اندری یعنی پانچ حواس علم کہا گیا ہے۔
پنچ کرم اندرے	منہ، ہاتھ، پاؤں، مقعد اور عضو تناسل یہ پانچوں کرم اندریاں کہلاتی ہیں چونکہ ان کے ذریعہ سے انسانی جسم میں ہر ایک فعل ہوتا ہے اس لئے ان کو پنچ کرم اندرے یا پانچ حواس فعل کہا گیا ہے۔
من	چونکہ گیان اندری (حواس علم) اور کرم اندری (حواس فعل) کے تمام افعال انسانی من کے اشارے سے ہی ہوتے ہیں یعنی من ان سب کا سنچالک (چلانے والا) ہے اس لئے یہ گیارھواں اندرے کہلاتا ہے۔
ترودھ اہنکار	راجس، تامس اور ساتوک یہ تین قسم کا تکبر یا غرور ہے۔
پنچ تن ماترا	شبد تن ماترا، سپرش تن ماترا، روپ تن ماترا، رس تن ماترا، گندھ تن ماترا، یہ پانچوں تن ماترا کہلاتے ہیں جسم انسان کا نام سنسکرت زبان میں تن ہے اور اس کے ذریعہ جو مختلف عضو سے فعل واقع ہوتے ہیں ان کو ماترا کہتے ہیں مثلاً کان کا فعل آواز سننا، آنکھ کا اشکال کو دیکھنا، زبان کا چکھنا، ناک کا سونگھنا اور جلد کا چھونا۔
پنچ مہا بھوت	(1) آکاش (خلا) (2) ہوا (3) آگ (4) پانی (5) مٹی یہ پانچوں مہا بھوت کہلاتے ہیں یونانی طب کی اصطلاح میں یہی عناصر کہلاتے ہیں۔
پنچ گیان اندری اور ان کے وشے (فعل)	آنکھ، کان، ناک، زبان، جلد یہ پانچوں گیان اندرے یعنی حواس علیہ کہلاتے ہیں اور دیکھنا، سننا، سونگھنا، چکھنا، چھونا یہ ان کے وشے یعنی فعل کہلاتے ہیں۔
پنچ کرم اندرے اور ان کے افعال	منہ، ہاتھ، پاؤں، پوشیدہ عضو تناسل، مقعد (جائے پاخانہ) یہ پانچوں کرم اندری ہیں بولنا، کام کرنا، لینا اور دینا، چلنا، جماع کرنا، بول خارج کرنا، باد مخالف کا اخراج نیز پاخانہ خارج کرنا ان کے افعال ہیں۔
شوڑش وکار	مندرجہ بالا پانچ قسم کا گیان اندریاں اور پانچ ہی کرم اندریاں من اور پانچوں مہا بھوت یہ مل کر شوڑش وکار کہلاتے ہیں۔
جیو بندھن	کام (خواہش نفسانی) کرودھ (غصہ) لوبھ (لالچ) موہ (الٹا علم) اہنکار (غرور) دس اندریاں اور عقل یہ جیو کے بندھن یعنی باندھنے والے ہیں۔

کام	مردوں کے اندر عورتوں کے ساتھ اور عورتوں کو مردوں کے ساتھ جو خواہش جماع ہوتی ہے اس کو کام کہتے ہیں۔
کرودھ	غیروں کے ساتھ اظہار غصہ و رنج کا نام کرودھ ہے۔
لوبھ	بیگانی چیزوں کو دیکھ کر خواہ مخواہ اور بے جا ان کی حصول کی خواہش کا نام لوبھ ہے۔
موہ	اچھے کو برا اور برے کو اچھا تصور کرنا یعنی کسی چیز کا الٹا علم ہونا ہی موہ کہلاتا ہے۔
اہنکار	بے جا غرور اور تکبر کا نام ہی اہنکار ہے۔
مل	کھائی ہوئی اغذیہ کے فضلہ (براز) کا نام مل ہے اس کے دو حصے ہیں مائع کا نام موتر، پیشاب اور ٹھوس کا نام مل (براز) ہے۔
گدا (مقعد)	جسم کے اس نچلے حصے کا نام ہے جس کے راستہ براز و باد مخالف خارج ہوتے ہیں۔
سورس	تازہ سبز ادویہ کو کچل کر کپڑے میں نچوڑنے سے جو رس نکلتا ہے اس کو سورس کہتے ہیں۔
کلک	خشک ادویہ کو پیس کر اس میں قدرے پانی ملانے سے جو لغدہ سا بنتا ہے اس کا نام کلک ہے۔
چورن	ادویہ کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لینے سے چورن بنتا ہے اور اسی کا نام طبی اصطلاح میں سفوف ہے صرف ہاضمہ کے چورن کا نام ہی چورن نہیں۔
شرت	خشک یا تر ادویہ کو کچل کر چوگنا، آٹھ گنا پانی ملا کر جو جوشاندہ تیار کیا جاتا ہے اس کا نام شرت ہے اور کواتھ کشائے اور تریوہ اس کے مترادف ہیں اور طبی اصطلاح میں اسی کا نام جوشاندہ ہے۔
ہم	ادویہ کو جوکوب کر کے ٹھنڈے پانی میں رات بھر بھیگا رہنے پر جو دوا تیار ہوتی ہے اس کا نام ہم یا شیت ہے اور طبی اصطلاح میں اسی کا نام خیساندہ ہے۔
تنڈولودک	چار یا آٹھ تولہ کچے چاولوں کو آٹھ گنے ٹھنڈے پانی میں دن رات بھیگا رہنے دیں اسی کا نام تنڈولودک یعنی چاولوں کا پانی ہے۔
پھانٹ	آٹھ یا چار تولہ ادویہ کو اچھی طرح کوٹ کر چار گنا پانی میں صرف ایک جوش دینے سے جو دوا تیار ہوتی ہے اسی کا نام پھانٹ ہے۔
اوشن اودک	پانی کو اس قدر جوشادیں کہ وہ سیر کا چوتھا، آٹھواں یا سولھواں حصہ باقی رہ جائے اور گرم گرم ہی مریض کو پلایا جاتا ہے اس لئے اس کا نام اوشن اودک یعنی گرم پانی ہے۔
اولیہ	چٹنی یا لعوق کو آیوروید میں اولیہ کہتے ہیں۔
ماترا	ایک بار جس قدر دوا مریض کو دی جائے اس کا نام ماترا، مقدار خوراک یا ڈوز کہتے ہیں۔
کرش یا کرکھ	آیورویدک اصطلاح میں آج کل کے ایک تولہ وزن کا نام کرش ہے کئی لوگ نوماشہ کو بھی کرکھ کہتے ہیں۔
پل	یہ بھی ایک آیورویدک وزن ہے جو کہ چار تولہ کا ہوتا ہے بنگال میں اس کو آٹھ تولہ کا مانا جاتا ہے۔
پرستھ	ایک سیر یا تین پاؤ وزن کا پرستھ ہوتا ہے۔
موتر ورگ	گائے کا بول، بکری کا بول، بھیڑ کا بول، ہاتھی کا بول، گدھے کا بول، گھوڑے کا بول، اونٹ کا بول، ان آٹھ جانوروں کے بول کو آیورویدک اصطلاح میں موتر ورگ کہتے ہیں۔

سروگندھ	الائچی خورد' تیزپات' دارچینی' ناگ کیسر' کافور' اگر' کاکولی' لوبان' اور لونگ ان کے مجموعے کا نام سروگندھ ہے۔
ترپھلا	ہرڑ' بہیڑہ اور آملہ ان کو ترپھلا کہا جاتا ہے۔
تراوشن یا ترکٹا	سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز یہ تینوں چیزیں مل کر تراوشن یا ترکٹا کہلاتی ہیں۔
کشیر برکش	گولر' برگد (بڑ) پیپل' پلکھن' بیت' یہ پانچوں درخت کشیر برکش یا دودھ والے درخت کہلاتے ہیں۔
ترمد	واوڑنگ' ناگرموتھا' چترہ (شیطرج ہندی) یہ تینوں ترمد کہلاتے ہیں۔
پنچ پلو	آم' جامن' کتھ' بجورانمبو (کھٹا) اور بیل یہ پنچ پلو کہلاتے ہیں۔
برہت پنچ مول	بیل' شیونا ک' پاڈھل' ارنی' اور کھمباری ان پانچوں کی جڑوں کے مجموعے کا نام برہت پنچ مول یا بڑا پنچ مول ہے اور دشمول میں مستعمل ہوتی ہیں۔
للھو پنچ مول	شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری کلاں' کنڈیاری خورد' گوکھرو' ان پانچوں کے مجموعے کو للھو پنچ مول یا چھوٹا پنچ مول کہتے ہیں یہ بھی دشمول میں پڑتی ہیں۔
دشمول	مندرجہ بالا برہت پنچ مول اور للھو پنچ مول مل کر دشمول یا دس ادویہ کی جڑیں کہلاتی ہیں اور یہ عام آیورویدک نسخوں میں استعمال ہوتی ہیں۔
پنچ ترن	کشا جو کہ ایک قسم کی گھاس ہوتی ہے جس دوب بھی کہتے ہیں کاس' شیر یا سرکڑا درب یا دوب اور گنا ان کی جڑوں کو پنچ ترن کہتے ہیں۔
ولیج پنچ مول	پانیل سے پیدا ہونے والی پانچ جڑیں' گئو بداری قند' میڈھا' سنگی' ہلدی' اور امت مول یہ پانچ ادویہ ولیج پنچ مول کہلاتی ہیں۔
کنٹکار کھیہ پنچ مول	کرنجوہ' گوکھرو' ناگکھانہ' پیا بانسہ اور ستاور یہ پانچوں کانٹے دار جڑی کی جڑیں ہونے سے کنٹکا کھیہ پنچ مول یعنی کانٹے دار شجر کی بیخ کہلاتی ہیں۔
اشٹ ورگ	ردگی' بردگی' میدھا' مہا میدھا' جیوک' رشبھک' کاکولی اور کشیر کاکولی ان آٹھ ادویہ کے مجموعے کا نام اشٹ ورگ ہے یہ ادویہ آج کل عام طور پر کیاب ہیں۔
جیونیہ گن	مندرجہ بالا اشٹ ورگ کی جملہ اشیاء گلون' مسون' جیونتی' اور ملٹھی یہ سب مل کر جیونیہ گن یعنی زندگی بخش ادویہ کہلاتی ہیں۔
تیتھو امبو	چاولوں کے پانی کو تیتھو امبو کہا جاتا ہے۔
سکھ اودک	گرم پانی کو آیورویدک اصطلاح میں سکھ اودک یعنی صحت بخش پانی کہتے ہیں۔
پیشوار	بغیر ہڈی کے ماس (گوشت) کا نام پیشوار ہے۔
کنور	بمعہ مکھن دہی کے مٹھے کا نام کنور ہے
تکر	دہی میں چوتھا حصہ پانی ملا کر بلویا جائے اور اس میں سے مکھن نکال لیا جائے اس کو آیورویدک اصطلاح میں تکر یعنی مٹھا کہتے ہیں۔
اودشوت	دہی میں نصف حصہ پانی ملا کر بلویا جائے تو اس کا نام اودشوت ہے۔
متھت	جس دہی میں بالکل پانی نہ بلویا جائے اس کو متھت کہتے ہیں۔

آسو	مختلف ادویہ کو کوٹ کر ساڑھے بارہ سیر پانی میں ملائیں اور اس میں نصف حصہ گڑ یا کھانڈ ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر زمین میں گاڑ دیں موسم گرما میں دس پندرہ روز میں اور موسم سرما میں ایک ماہ میں جو خمیر اٹھنے کے بعد دوا تیار کر تیار ہو اس کو آسو کہتے ہیں اگر اسی کو بھبکا کے ذریعہ بطور عرق کشید کرلیں تو اس کا نام مدیہ سرا یا شراب ہوتا ہے۔
ارشٹ	ادویہ سے سولہ گنا یا آٹھ گنا پانی ڈال کر جوشانے سے جو چوتھائی پانی رہ جائے اور اس کو چھان کر اس میں چند ادویہ کا سفوف وگڑ یا کھانڈ ملا کر آسو کے طریق پر خمار اٹھایا جاتا ہے اس کو ارشٹ کہتے ہیں۔
تشودک	ارد کا چھلکا بریاں کر کے اس میں برابر وزن جو کا آٹا شامل کریں کانجی کے طریق پر پانی ڈال کر ترش ہونے پر کام میں لائیں اس کا نام آیورویدک اصطلاح میں تشودک ہے۔
پنچ کرم	سنیہہ' چکنائی کا استعمال کرنا (یا مسح کرنا) سوید (پسینہ نکالنا) ومن (قے کرانا) وریچن (جلاب دینا یا مسہل) وستی (حقنہ کرنا) ان پانچوں عملوں کو آیورویدک اصطلاح میں پنچ کرم یا پنچ کریا کہتے ہیں۔
نسیہ	جو دوائی ناک کے راستے استعمال کی جائے اس کو نسیہ کہتے ہیں۔
پردھمن	جو انگل لمبی کھوکھلی نلی میں بھر کر جو دوائی ناک میں چڑھائی جائے اس کو پردھمن کہتے ہیں۔
اوپیڑ	کسی تیز دوائی کا رس نکال کر بطور نسوار استعمال کرنے کو اوپیڑ کہا جاتا ہے اور یہ سنپات جور (تپ محرقہ) غشی و بے ہوشی کی حالت میں استعمال کی جاتی ہے جب کہ مریض کو ہوش میں لانا ہو۔
یواگو	جو' مونگ' چاول' ارد وغیرہ کسی اناج میں چھ گنا پانی ڈال کر اس قدر پکایا جائے کہ پانی گاڑھا ہو جائے پھر اس کو چھان کر استعمال میں لایا جاتا ہے اس کا نام آیورویدک اصطلاح میں یواگو ہے طبی اصطلاح میں اسی کو آش جو کہتے ہیں۔
ولیپی	چاول یا مونگ میں چار گنا پانی ڈال کر اس قدر پکایا جائے کہ وہ لئی کی طرح لیسدار ہو جائے اسی کو ولیپی کہتے ہیں اور یہ خاص مریضوں کے لئے بطور خوراک دی جاتی ہے۔
پیا	چاولوں یا مونگ میں چودہ گنا پانی ڈال کر پیچھ کی مانند ہونے تک جوش دیں اور پھر کام میں لائیں جو مائع قسم کی خوراک پینے کے قابل تیار ہو اس کو پیا کہتے ہیں۔
یوش	پتلا سے قدرے گاڑھا کر لیا جائے اس کو یوش یا جوس کہتے ہیں۔
منڈیا ماڈ	چودہ گنا پانی میں چاولوں کو پکا کر ان کی پیچھ نکال لی جائے اسی پیچھ کا نام ماڈ ہے۔
لاجا منڈ	دھان کی کھیلوں میں چودہ گنا پانی ڈال کر پکائیں اور پیچھ کو چھان کر نکال لیں اس کا نام لاجا منڈ ہے یہ امراض معدہ سنگرہنی وغیرہ میں دی جاتی ہے۔
باڈمیہ منڈ	بھنے ہوئے جو میں چودہ گنا پانی ڈال کر پکائیں اور پیچھ کو چھان کر استعمال میں لائیں اسی پیچھ کا نام باڈمیہ منڈ ہے۔
آمرآدی	آم' آملہ' جامن ان تینوں درختوں کی چھال پانچ تولہ لے کر جو کوب کر کے اس میں چونسٹھ تولہ پانی ڈال کر جوش دیں اور جب نصف حصہ پانی بقایا رہ جائے اس کو چھان لیں اس پانی میں چار تولہ جو یا چاول ڈال کر پکائیں جب خوب گاڑھا ہو جائے چھان کر کام میں لائیں یہ سنگرہنی کے مریضوں کے لئے عمدہ غذا ہے اس کا نام آمرآدی یواگو ہے۔

پانک	حسن مندل، نیلوفر، نیمو وغیرہ اشیاء کے رس یا جوشاندہ میں مصری کی چاشنی تیار کرکے بطور شربت تیار کیا جاتا ہے اور بوقت ضرورت اس کو پینے کے کام میں لایا جاتا ہے اس کا نام پانک ہے۔
کھشیر پاک	دودھ سے چار گنا پانی اور دودھ سے آٹھواں حصہ دوائی ڈال کر پکایا جاتا ہے اور کل پانی سوکھ جانے پر دودھ کو چھان کر کام میں لایا جاتا ہے بس اسی کا نام کھشیر پاک ہے۔
کواتھ	دو یا چار تولہ ادویہ جوکوب کرکے سولہ گنا پانی میں جوش دینے پر چوتھائی حصہ یا آٹھواں حصہ پانی باقی رکھا جاتا ہے اس کا نام آیورویدک اصطلاح میں کواتھ ہے طبی اصطلاح میں اس کو جوشاندہ کہتے ہیں شرتی اور کشائے بھی اس کے ہم معنی نام ہیں۔
پٹ پاک	کسی گیلی دوائی کو خوب باریک پیس کر گولا بنا کر اس پر بڑ، جامن یا کنبھاری وغیرہ کے پتے لپیٹ دیں اور پھر اس پر گیلی مٹی کا ایک انگل موٹا لیپ کریں اور اس گولے کو آگ میں پکا دیں جب مٹی لال ہو جائے تو اس کو نکال کر مٹی وغیرہ الگ کرکے اس دوا کے گولے کو نچوڑ ڈالو اس پانی کو پٹ پاک کے طریق سے تیار کیا ہوا پانی کہتے ہیں۔
منتھ	کسی دوا کو آٹھ تولہ یا حسب ضرورت وزن لے کر خوب کوٹ ڈالیں اور ایک مٹی کے برتن میں ادویہ سے آٹھ گنا پانی بمعہ ادویہ ڈال کر اس قدر بلوئیں کہ جھاگ پیدا ہو جائے اور چھان کر کام میں لائیں اس کا نام منتھ ہے۔
کلکا	گولی یا حب کا نام کلکا ہے اسی کو وٹی وٹیکار یا مودک بھی کہتے ہیں۔
شیت رس سیدھو	گنے کے کچے رس سے تیار کی ہوئی شراب کو شیت رس سیدھو کہتے ہیں۔
پکورس سیدھو	گڑ وغیرہ کے پکے ہوئے میٹھے کے ذریعے تیار کی ہوئی شراب کا نام پکورس سیدھو ہے۔
سرا	جو وغیرہ اشیاء کے خمار سے تیار کی ہوئی شراب کا نام سرا ہے۔
کادمبری	شراب کے گاڑھے حصہ کا نام کادمبری ہے۔
جگل	شراب کا اصلی حصہ کھینچنے کے بعد جو چیز بچی جائے اس کا نام جگل ہے۔
میدک	جگل کے گاڑھے حصہ کا نام میدک ہے۔
بکس	میدک کو کشید کرنے سے جو لطیف جز حاصل ہو اس کا نام بکس ہے۔
کنو	شراب کے خامن کا نام کنو ہے اسی کو سراج بھی کہتے ہیں۔
وارنی	کھجور یا تاڑ کے رس کی آگ کے ذریعہ کشید کی ہوئی شراب کا نام وارنی ہے۔
چکر	انگور وغیرہ میٹھے رس کو ایک برتن میں خوب مضبوطی سے بند کرکے ایک ماہ کے بعد خمار تیار ہو اس کا نام چکر ہے۔
شکت	گڑ کے شربت میں کشمش وغیرہ اشیاء ڈال کر بند کر دیں اور ترش ہونے پر چھان کر کام میں لائیں اس کا نام شکت ہے اسی کو طبی اصطلاح میں سرکہ کہا جاتا ہے۔
تشا امبو	بھنے ہوئے جو لے کر کوٹ ڈالیں اور اس میں چونسٹھ گنا پانی ڈال کر منہ بند کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد کام میں لائیں اسی کا نام تشا امبو ہے۔

کانجی	جو، گیہوں، مونگ کے بڑے وغیرہ کسی چیز کو چونسٹھ گنا پانی میں ڈالیں اور اس میں ہینگ، زیرہ، رائی، نمک، سونٹھ، ہلدی وغیرہ ڈال دیں اور برتن کا منہ بند کرکے آٹھ روز کے بعد ترش ہونے پر کام میں لائیں یہ کانجی کہلاتی ہے۔
دوسری کانجی	ایک مٹی کے آب نارسیدہ برتن کو سرسوں کے تیل سے چپڑ کر اس میں تازہ پانی بھر دیں پھر اس میں نمک، زیرہ، رائی، سونٹھ، ہینگ اور کچھ چاولوں کی پیچھ ڈالیں اور چند ایک ارد یا مونگ کے بڑے بھی ڈالیں برتن کا منہ بند کرکے آٹھ دس روز کے بعد کانجی ترش ہونے پر کام میں لائیں یہ دوسری کانجی ہے۔
سنڈاکی	گاجر یا مولی کو پانی میں ڈال کر زیرہ، نمک، سونٹھ، سیاہ مرچ، رائی آمیز کرکے بطور اچار تیار کریں چند روز کے بعد کام میں لائیں۔
دھاتو	سونا، چاندی، فولاد، تانبا، جست، سیسہ (سکہ) رانگہ (قلعی) ان کو بھی آیورویدک اصطلاح میں دھاتو کہتے ہیں۔
دھاتو شودھن	ان سات دھاتوؤں کو تپا تپا کر تیل، سرسوں، دہی کی چھاچھ اور بول گائے میں علیحدہ علیحدہ سات سات مرتبہ بجھانے سے اس کا شودھن یعنی صفائی ہو جاتی ہے۔
دھاتو مارن	ان دھاتوؤں کے کشتہ کرنے کو دھاتو مارن کہا جاتا ہے۔
بھسم	کشتہ شدہ دھات کا نام بھسم ہے۔
متر پنچک	گھی، شہد، سہاگہ، گوگل اور چرمٹی (رتی سرخ) ان پانچوں کا نام متر پنچک کہتے ہیں۔
اپ دھاتو	سونا مکھی، نیلا تھوتھا، ابرک، سرمہ، منسل، ہڑتال، کھپریا ان ساتوں کو اپ دھاتو کہتے ہیں۔
گنڈوش	ادویہ کے جوشاندہ یا خیساندہ کو چھان کر غرارے کرنے کا نام گنڈوش ہے۔
نرتھ بھسم	شہد، سہاگہ، گھی ڈالنے پر بھی جو دھات کا کشتہ زندہ نہ ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں نرتھ بھسم کہتے ہیں۔
پرتی سارن	کسی سوکھی یا گیلی چیز کو انگلی سے لگا کر منہ کے اندر لگانے کا نام پرتی سارن ہے۔
کوپرتی سارن	کتھ، دار ہلدی، پاڑھ، لجالو، کٹھ وغیرہ کڑوی ادویہ کٹو کہلاتی ہیں اور ان کے سفوف انگلی سے منہ میں لگانے کا نام کٹو پرتی سارن ہے۔
آلیپ	لیپ، لیپن یہ تینوں نام لیپ کے ہیں۔
شلاکا	سلائی کا نام شلاکا ہے جس سے آنکھوں میں سرمہ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔
دیپن	حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ کو دیپن کہتے ہیں مثلاً سونف
دیپن پاچن	جو دوائی حرارت ہاضمہ کو تیز کرتی ہوئی کھائی ہوئی غذا کو ہضم بھی کرنے والی ہو اس کو دیپن پاچن کہتے ہیں مثلاً چترک (شیطرج ہندی)۔
شمن	جو دوا تینوں خلطوں کو اعتدال پر لاوے اس کا نام شمن اوشدھ ہے جیسے گلو
انولومن	جو دوا غذائے غیر ہضم یا اخلاط خام کو بغیر پکے ہی باہر نکال دے اس کو انولومن کہتے ہیں جیسے کہ املتاس کا گودا۔

بھیدن	جو دوائی اخلاط خام کو پکا کر مقعد کے راستہ باہر نکال دے اس کو بھیدن کہتے ہیں۔
ریچن	جو دوائی کچے یا پکے مواد کو پتلا کر کے براہ راست نکال دے اس کو ریچن کہتے ہیں مثلاً تربد سفید طبی اصطلاح میں اسی کا نام مسہل ہے۔
ومن	جو دوائی معدہ میں گئی ہوئی غذا کو فوراً منہ کے راستہ باہر نکال دے اس کو ومن کہتے ہیں جیسے کہ مین پھل طبی اصطلاح میں اسی کا نام مقی ہے۔
سنشودھن	جو دوائی پختہ اخلاط یا قابل اخراج مواد کو منہ کے راستہ مقعد کے راستہ عضو تناسل یا اندام نہانی کے راستہ باہر نکال دے اس کو سنشودھن کہتے ہیں مثلاً جیسے دیو دالی کا پھل۔
چھیدن	جو دوائی ملی ہوئی خلطوں کو اپنی طاقت سے علیحدہ علیحدہ کر دے اس کو چھیدن کہتے ہیں جیسے کہ جوکھار کالی مرچ اور شلاجیت۔
گراہی	جو ادویہ حرارت ہاضمہ کو تیز کر کے رطوبات فاسد کو خشک کرتی ہیں ان کو گراہی کہتے ہیں مثلاً سونٹھ زیرہ گج پیپل
ستمبھن	جو دوا سرد خشک ہونے کے باعث یبوست (خشکی) پیدا کر کے ہوا کو اوپر کی جانب روکتی ہے اور بول و براز و منی کو اوپر کی جانب روکتی ہے اس کو ستمبھن کہتے ہیں طبی اصطلاح میں اسی کا نام ممسک ہے جیسے کڑا چھال' افیون' مشک کافور۔
لیکھن	جو ادویہ جسمانی دھاتوؤں کو یا مواد کو خشک کر کے جسم کو دبلا کرتی ہیں یعنی مٹاپے کو دور کرتی ہیں ان کو لیکھن کہتے ہیں مثلاً شہد' گرم پانی' ورچ' اندرجو۔
باجی کرن	جو ادویہ قوت باہ کو بڑھا کر آدمی کو فعل جماع میں گھوڑے کی مانند طاقتور بناتی ہیں ان کو باجی کرن کہتے ہیں طبی اصطلاح میں اس کا نام ممسک ہے مثلاً اسگندھ ناگوری' موصلی' ستاور وغیرہ۔
شکرل	جن دواؤں سے منی کثرت سے پیدا ہو ان کو شکرل کہتے ہیں مثلاً ناگ بلا' تخم کونچ۔
رسائن	جو ادویہ بڑھاپے کو دور کریں اور امراض تام کو جسم سے نکال دیں ان کو رسائن کہتے ہیں مثلاً گلو' ہرڑ' گوگل' شلاجیت
ویاوائی	جو ادویہ استعمال کرتے ہی فوراً جسم کے ہر حصہ میں پھیل جائیں ان کو ویاوائی کہتے ہیں مثلاً شراب' بھانگ' افیون وغیرہ نشی اشیاء۔
وکاشی	جو اشیاء جسم انسان کے اصلی جوہر منی اور اس کے بھی ست جوہر اوج کو خشک کر کے جوڑوں کو ڈھیلا کر دیں ان کو وکاشی کہتے ہیں مثلاً سپاری
مادک	جو چیزیں عقل و خرد کی دشمن یعنی ناش کرنے والی ہوں ان کو مادک کہتے ہیں مثلاً شراب
وکھ	جس چیز کے استعمال سے ہوش و حواس بجا نہ رہیں جسم میں گرمی کی شدت ہو خشکی از حد بڑھ جائے اور موت واقع ہو سکے اس کو وکھ کہتے ہیں طبی اصطلاح میں اسی کا نام زہر ہے۔
پرماٹھی	جو دوائیں اخلاط غیر معتدل کو مسامات کے راستہ نکال دیتی ہیں ان کو پرماٹھی کہتے ہیں مثلاً مرچ سیاہ' ورچ۔

ابھی شیندی	جو شے بلغمی ہونے کے باعث شریانوں کو روک کر جسم انسان کو موٹا کرتی ہے اس کو ابھی شیندی کہتے ہیں جیسے دہی
یوگ واہی	جو اشیاء اپنے ساتھ ملنے والی اشیاء کے خواص کو جذب کر لیں ان کو یوگ واہی کہتے ہیں مثلاً تیل' پارہ' شہد' لوہا۔
لگھو	جو دوا یا غذا جلدی سے ہضم ہو جائے اس کو لگھو کہتے ہیں۔
گرو	ثقیل یا دیر ہضم چیزوں کو گرو کہتے ہیں۔
سنگندھ	جو چیزیں بلغم پیدا کرنے والی مقوی اور چکنی ہوں ان کو سنگندھ کہتے ہیں۔
روکش	جو ادویہ رطوبات کو خشک کرنے والی یا خشک ہوں ان کو روکش کہتے ہیں۔
تیکشن	جو چیز گرم خشک اور تیز ہونے کے باعث دھاتوؤں کو کھا دے اس کو تیکشن کہتے ہیں۔
شلکشن	جو شے سخت ہوتے ہوئے چکنی ہو اس کو شلکشن کہتے ہیں۔
ستر	جو شے وایو اور مواد کو روکے اس کو ستر کہتے ہیں طبی اصطلاح میں اسی کو قابض کہتے ہیں۔
سر	جو دوا وایو اور مواد کو بہانے والی ہو اس کو سر کہتے ہیں اس سنسکرت لفظ کے ندی' جھیل' تالاب' ملائی' سرکنا وغیرہ کئی معنی ہیں مگر آیورویدک اصطلاح میں دست آور چیزوں کا نام ہی سر ہے۔
پچھل	جو چیز ریشہ دار مقوی' جوڑنے والی' بلغمی اور ثقیل ہو اس کا نام پچھل ہے۔
شیت	ٹھنڈے یا سرد کو شیت کہتے ہیں۔
اوشن	گرم کا نام سنسکرت میں اوشن ہے۔
مردو	نرم یا ملائم کو مردو کہتے ہیں۔
کرکش	مردو سے خلاف یعنی سخت کڑوے کو کرکش کہتے ہیں۔
ستھول	جو چیز جسم کو موٹا کرے اور مسامات کو روکے اس کو اور جو خود بھی موٹی ہو اس کو ستھول کہتے ہیں اسی کو کثیف بھی کہہ سکتے ہیں۔
سوکشم	باریک یا لطیف چیز کا نام سوکشم ہے طبی اصطلاح میں اسی کو لطیف کہتے ہیں۔
درو	جو چیزیں پانی جیسی رقیق ہوتی ہیں ان کو درو کہتے ہیں طبی اصطلاح میں اسی کا نام مائع ہے۔
شُشک	خشک یا سوکھی چیزوں کو شُشک کہتے ہیں۔
آشو	جو ادویہ جسم کے ہر حصہ میں فوراً پھیل جائیں ان کو آشو کہتے ہیں (فوری پھیلنے والی کہتے ہیں)
مند	اس کے معنی مدھم یا دھیما ہیں۔
بھیدن	جو ادویہ مواد فاسد کے سدوں کو توڑ پھوڑ کر براستہ مقعد نکال دے اس کو بھیدن کہتے ہیں جیسے کٹکی۔
مدھر	میٹھے ذائقہ کا نام آیورویدک اصطلاح میں مدھر ہے آیورویدک شاستر کاروں نے اس کی پیدائش یعنی میٹھے ذائقہ کی پیدائش مٹی اور پانی ان عنصروں سے مانی ہے چونکہ مٹی اور پانی ہر دو اشیاء بھاری سرد ہیں اسی لحاظ سے مدھر رس کو ٹھنڈا اور ثقیل مانا ہے۔

امل	ترش یعنی کھٹے ذائقہ کا نام امل ہے اور اس کی پیدائش مٹی اور آگ سے مانی گئی ہے اسی لحاظ سے یہ گرم تر ہے اور وات کو دور کرتا ہے۔
لون یا کھشار	نمکین یا کھاری ذائقہ کا نام لون یا کھشار ہے اور اسکی پیدائش پانی اور آگ سے بیان کی ہے اسی لحاظ سے کف اور پت کارک مانا ہے اور وات کو ناش کرتا ہے۔
کٹو	چرپرے ذائقہ کا نام کٹو ہے اس کی پیدائش آکاش اور ہوا سے بیان کی ہے اسی لحاظ سے یہ وات اور پت کو بڑھانے والا اور کف کو ناش کرنے والا مانا ہے۔
تکت	کڑوے ذائقہ کا نام تکت ہے اور اس کی پیدائش ہوا اور آگ سے مانی ہے اسی لحاظ سے خشک بتلایا ہے یہ رس کف پت کو شانت کرتا ہے۔
کشائے	کسیلے ذائقہ کا نام کشائے ہے اور اس کی پیدائش زمین اور ہوا سے بیان کی ہے اسی لحاظ سے یہ سرخ خشک ہوتا ہے اس سے وائیو بڑھتا ہے اور کف پت شانت ہوتے ہیں۔
ویریہ	یہ دوا کا خاصہ مانا ہے اور دو طرح کا بیان کیا ہے اوشن (گرم) شیت (سرد) آیورویدک اصطلاح میں کسی دوا کو اوشن ویریہ یا شیت ویریہ کہنے سے یہی مراد ہوتی ہے کہ اس کا خاصہ گرم ہے یا سرد۔
وپاک	حرارت ہاضمہ کے اثر سے کسی چیز کے ہضم ہونے پر جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے اس کا نام وپاک ہے بہ الفاظ دیگر کسی دوا یا غذا کے ہضم کا نتیجہ کا نام وپاک ہے اور وہ تین قسم کا بیان کیا گیا ہے مثلاً میٹھی اور کھاری یا نمکین اشیاء کا وپاک میٹھا ہوتا ہے ترش یعنی کھٹے ذائقہ والی چیزوں کا نتیجہ بھی ترش ہی ہوتا ہے اور کڑوے تیز چرپرے ذائقہ کی اشیاء کا وپاک (نتیجہ) اکثر تیز یا چرپرا ہوتا ہے اور اس تین طرح کے وپاک سے تینوں دوش یعنی خلطیں پیدا ہوتی ہیں مثلاً مدھر وپاک سے کف (بلغم) ترش سے پت (صفرا) اور چرپرے سے وپاک سے وائیو (سودا)۔
پربھاؤ	مخفی طاقت یا خاصہ کو پربھاؤ کہتے ہیں اور یہ ادویہ کے آخر رہتا ہے جہاں رس گن ویریہ اور وپاک بے اثر رہ جاتے ہیں وہ پربھاؤ اپنے اثر خاص یا طاقت سے ظاہر ہوتا ہے مثلاً جس طرح سہدیوی کی جڑ صرف پیشانی پر باندھنے سے بخار کو دور کرتی ہے یہ اس کا پربھاؤ یا مخفی ہے۔

پرتی ندھی یعنی بدل

جو دوائیں کسی وجہ سے میسر نہ آنے والی دواؤں کے بدلہ میں استعمال کی جائیں ان کو آیورویدک اصطلاح میں پرتی ندھی کہتے ہیں چونکہ ویدک نسخہ جات میں بعض ادویہ ایسی ہیں جو فی زمانہ نہایت مشکل سے دستیاب ہوتی ہیں یا بالکل میسر ہی نہیں آتیں اس لئے یہاں پر ایسی ادویہ کے بدلہ میں جو دوائیں ویدک گرنتھ کاروں نے ڈالنے کی اجازت دے رکھی ہے ان کو درج کیا جاتا ہے:

اصل دوائی	پرتی ندھی یا بدل	اصلی دوائی	پرتی ندھی یا بدل
ادرک	سیاہ مرچ	دھانسہ	جوانسہ
اسگندھ	کٹھ شیریں	مورووا	مروڑ پھلی
اجمود	اجوائن خراسانی	لکشمنا	کنڈیاری خورد

انار شیریں	انار ترش	نیلے کنول	کموری
چترا	چرچٹہ کا کھار	دودھ آک	آک کے پتوں کا رس
تگر	کوٹ تلخ	چوبہ	پپلا مول
ابہرا	مان قند	دار ہلدی	ہلدی
مولسری	نیلا یا لال کنول	سورٹھ مٹی	پھٹکری
گل چنبیلی	لونگ	بھارنگی	بیخ کنڈیاری
پوکر مول	کوٹ تلخ	سیاہ نمک	سیندھا نمک
بانجھا	تخم پنواڑ	امل بید	چوک ترش
رسونت	دار ہلدی	واکھ	کھمباری
تالیس پتر	سورن تالیس	کستوری	ککول
اسپغول	بہدانہ	صندل سفید	کافور یا صندل سرخ
اناناس	سیب	آمیں	ناگرموتھا
امبا ہلدی	بانجی	ناگ کیسر	کنول کیسر
اربر	مسور	جیوک	بداری قند
اکھ یعنی گنا	نرسل	مصری	عمدہ کھانڈ سفید
چاندی	روپا مکھی	موتی	صدف مروارید
رومی	باراہی قند	ہیرا	مونگا یا ویکرانت
شہد	پرانا گڑ	اگر	دار چینی یا لونگ
کشتہ فولاد	معمولی کشتہ فولاد	انجیر	منقی یا چلغوزہ
اکاش بیل	شاہترہ یا تربد	اجوائن	کلونجی یا کالا زیرہ
اخروٹ	چرونجی یا چلغوزہ	کنڈیاری کلاں	کنڈیاری خورد
انگور	کشمش	گھی	ملائی یا مکھن
امچور	اجوائن یا اجوائن خراسانی	بچ	دار چینی
ستیاناسی	کٹھ	مٹھا	دہی
دودھ	مونگ یا مسور کا جوس	شیر بکری	شیر گائے
چوب چینی	عشبہ	رومی	باراہی قند
چرائتہ	افسنتین	شیر گائے	شیر بکری
گل	تخم السی	اونٹنی کا دودھ	گائے کا دودھ
ملٹھی	گل دھاوا	بادام روغن۔	گائے کا دودھ کدو روغن
			یا روغن خشخاش
نمبو	انار ترش یا چوک ترش		

تمر	لونگ کا پھول	لوبان	مصطگی رومی
کنکول	گل چنبیلی	سنبل کی موصلی	ستاور
کافور	مشک بالا	کنکول	جائفل
کیسر	کسم کے تازہ پھول	اندرائن کا پھل	کالا دانہ
صندل سرخ	خس	الائچی کلاں	الائچی خورد
بزر	آنولہ	تخم اٹنگن	تخم کدو
سیدھا مہا سیدھا	ستاور	تخم ککڑی	تخم خیار
کاکولی	اسگندھ	گوند کتیرا	گوند ببول
سونا	سونا مکھی	کلنجن یعنی بیخ پان	دار چینی
کشتہ سونا	کشتہ فولاد خالص یا کشتہ سونا مکھی	مغز کنول گٹہ	مغز تخم آملہ
گوکھرو	تخم خیار یا تخم ککڑی	الائچی خورد	الائچی کلاں لونگ
بھلانوہ	چترہ		کباب چینی
بالنکھانہ	ثعلب مصری	شنگرف	مردہ سنگ
مہندی	منڈی بوٹی	عناب	لسوڑہ
تیل اینڈی	تیل زیتون	کیلا	داوڑنگ
سرپھوکہ	منڈی بوٹی	سیاہ زیرہ	زیرہ سفید
جوی	چنبیلی	زعفران	جاوتری
اندرجو	توری سفید	کٹھ	السی کے بیج

مصلح یعنی اصلاح کرنے والی چند اشیاء

ہر ایک ادویہ میں گن اور دوش یعنی اوصاف اور نقص موجود ہیں یہاں پر چند ضروری ادویہ کے مصلح بیان کئے جاتے ہیں:

نام دوا	مصلح	نام دوا	مصلح
بیرا کسیس	مٹھا یعنی دہی کی چھاچھ	بینگن	گھی
بھنگ	بنفشہ، گوند، انار	باجرہ	گھی، دودھ، کھانڈ
ہلیلہ خورد	شہد اور گھی	مٹھا ملیبہ	نربسی
سنگھاڑہ	نمک یا گرم اشیاء	پیاز	سرکہ، نمک، شہد
ہلارس	مصطگی رومی	ناشپاتی	شہد اور پانی ملا کر
ستاوہ	شہد	نارنگی	نمک یا گڑ
رسلپہ	دودھ گائے گھی	دودھ بکری	سونف یا شہد

بھلانوہ	مغز اخروٹ، گل	دہی	نمک، سونف، پودینہ
بیرا	گھی دودھ سے قے کرانا	جوار	دودھ کھانڈ
بلدیہ زہر	گھی سے قے کرانا	چلغوزہ	ترش پھل، سکنجبین، سرکہ
ہلدی	نمبو کا رس	کھونچی	گھی، دودھ، دھنیا
سانپ کی کینچلی	گھی اور دھنیا	کچلہ	قے کرنا، دودھ و گھی پلانا
شلاجیت	گھی	کنیر	گھی و شہد
منڈور	کتیرا، شہد	امرود	سونٹھ یا ادرک کا مربہ
مردہ سنگ	قے کرانا، روغن پلانا	آم	جامن، سکنجبین، سرکہ
بھنڈی توری	گرم مصالحہ	تمباکو	تازہ دودھ گائے
بادانہ	کھانڈ مصری	جائفل	دھنیا، شہد، بنفشہ
بجو	گرم مصالحہ	جمالگوٹہ	دہی کی چھاچھ، دھنیا
پارہ	دودھ، گھی		دودھ گائے
پپیتہ	کھانڈ	چونا سفید	گھی یا بادام روغن
کھوپا	کھانڈ مصری یا ترش پھل	چرس	گھی، دودھ
دودھ گائے	کھانڈ مصری یا شہد	گانجا	گائے کا دودھ و گھی
نوہر	تازہ دودھ	کافہ	کیسر اور کستوری
گل	بریاں کرنا یا شہد ملانا		عناب اور بنفشہ
تربوز	شہد یا گڑ	افیون	کیسر، دار چینی
جو	گھی گائے	انگور	گل قند، سونف
جامن	نمک	گھی	نمک اور شہد
اناناس	کھانڈ مصری		

مخزن آیوروید یعنی گھر کا وئید یا حکیم...... حصہ سوم

اردو زبان میں طب آیوروید کی تیسری کتاب جس میں

بموئے چرک' سنسکرت' واگ بھٹ' بارہت سنگھتا' شارنگدھر' بھاوپرکاش' بنگ سین' مادھوندان' بھیشج رتناولی' چکردت' نگھنٹو رتناکر' رس رتناکر' آیوروید سنگرہ' رس منجری' رسیندر سار سنگرہ' رس راج سندر' رس رتن سمچے' رسائن سار' یوگ چنتامنی' وئید جیون چکتسا' چندرودے وغیرہ قدیم و جدید آیورویدک کتب ہر مرض کی مکمل و مفصل تشریح و علاج نہایت جانفشانی و عرق ریزی سے درج کیا گیا ہے اور ہر مرض کے لئے سینکڑوں مجرب و کتابی نسخے نہایت دریادلی سے قلم بند کئے گئے ہیں۔

راج وئید کرشن دیال وئید شاستری

پانچواں دور

مخزن آیوروید کا تیسرا حصہ اس اشاعت کے ساتھ پانچویں دور میں داخل ہو رہا ہے ایک تہائی صدی گزر چکی جب کہ 1925ء میں میں نے اس کا پہلا حصہ بخار اور اس کا علاج کے نام سے شائع کیا تھا اس وقت میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ مخزن آیوروید پانچ حصوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کرے گی اس کا پہلا حصہ دو ہزار کی تعداد میں چھپا اور میں نے اسے ملک کے نامی گرامی وئید و حکما صاحبان کی خدمت میں اور چند چیدہ اخبارات کے اڈیٹر صاحبان کے پاس برائے تبصرہ ارسال کیا مجھے یاد ہے کہ آنجہانی جناب حکیم اجمل خاں صاحب جیسی برگزیدہ ہستی سے لے کر بڑے بڑے عالم فاضل وئید حکما صاحبان نے میری محنت کی دل کھول کر داد دی اور ملک کے معتدد اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان نے طویل اور بسیط ریویو لکھے پہلے حصہ کا نکلنا تھا کہ دلدادگان طب آیوروید نے اس کے دیگر حصص کی مانگ شروع کر دی شائقین طب آیوروید کی فوری مانگ اور عوام کی اردو زبان میں آیوروید کی دلچسپی نے میری ہمت و حوصلہ بڑھا دیا اور میں نے دن رات ایک کر کے مخزن کے دیگر حصص کی تیاری میں اپنی تمام تر توجہ مرکوز کر دی چنانچہ پورے تین سال کی سخت محنت' کوشش و کاوش سے مخزن آیوروید کے پانچوں حصص مکمل ہوئے اور میں نے گورو مہاراج کا لاکھ لاکھ شکریہ ادا کیا جن کی دعا سے یہ عظیم کام تکمیل کو پہنچا اور میں گورو منت (قرض استاد) سے سبکدوش ہوا۔

جس عقیدت فن کے جذبہ سے ایک بے غرض خادم کی حیثیت سے یہ بارگراں میں نے اپنے کمزور کندھوں پر اٹھایا تھا اگر قدردان شائقین طب آیوروید میری حوصلہ افزائی نہ کرتے تو یہ خزینہ آیوروید اس قدر شان و خوبصورتی سے پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکتا میں نے اس کتاب کو کسی ذاتی مفاد یا تجارتی غرض سے شائع نہیں کیا تھا بلکہ آیوروید کا پرچار و نشر و اشاعت ہی میرا نصب العین تھا یہی وجہ ہے کہ باوجود کاغذ لکھائی' چھپائی کی بے حد گرانی نیز اس مرتبہ تقریباً ہر مرض کے لئے آیوروید کے مجرب انجکشن درج کرنے سے اس کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا اور آج بھی وہی قیمت ہے جو 1925ء میں تھی۔ آخر میں میں اپنے ہزارہا کرمفرما دوستوں کا شکریہ ادا کر کے خواہش کروں گا کہ وہ مجھے ہمیشہ کی طرح دلی دعاؤں سے یاد کرتے رہیں یار زندہ صحبت باقی!

میں ہوں آپ کا دلی دوست

کرشن دیال وئید

چوبیسواں باب:

راج روگ یعنی مرض تپ دق اور اس کا علاج

چونکہ مرض تپدق کمزوری پیدا کرنے یا جسم انسان کو سکھانے میں سب امراض پر فوقیت رکھتا ہے اس رعایت سے آیورویدک گرنتھ کاروں نے اس کا نام راج یکشما رکھا ہے۔

کھشئی یا کھشئے سنسکرت شبد کھشئے کا ہی بگڑ کر کھشئی بن گیا ہے اور اس کے معنی کمزور کرنا' سکھانا یا مسلسل گھٹانا ہے چونکہ تپدق مریض کو مسلسل گھٹاتا چلا جاتا ہے اس رعایت سے ویدک مصنفین نے اس کا نام کھشئے روگ بھی مقرر کیا ہے۔

شوکھ ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنے سوکھنا یا سوکھا ہے چونکہ اس مرض میں انسان روز بروز سوکھتا چلا جاتا ہے اس رعایت سے اس کا نام شوکھ روگ یا سوکھ روگ ہے۔

راج یکشما اور دیگر طبیں:

ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ وید تمام علوم و فنون کا منبع ہے اور جس طرح کہ علم روحانی تمام روئے زمین پر انہی کی بدولت پھیلا اسی طرح علم طبابت انہی کی طفیل دنیا کو حاصل ہوا اور امر واقعہ بھی یہی ہے کہ ادویہ کی ساخت و پرداخت و امراض کے ناموں تک چھان بین کرنے سے پتہ لگتا ہے کہ دنیا کی تمام طبوں کا منبع و مخرج آیوروید ہی ہے یہ بات دوسری ہے کہ ناعاقبت اندیش ناخلف فرزند کی طرح مذہبی و ملکی دیوانگی کی تیرہ و تار پٹیاں آنکھوں پر باندھ کر بہت سے منچلے لوگ اس بات سے انکاری ہو رہے ہیں کہ طب آیوروید سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں یا طب قدیم کا ہم پر کوئی احسان نہیں مگر حضرت عیسیٰ کی بغیر باپ کے پیدائش اور بابا آدم کے ران چیر کر اماں حوا کو نکالنے کی مانند ان کے یہ دعاوی بالکل بلا دلیل اور بلا ثبوت ہیں جن کی اس روشنی کے زمانہ میں کوئی قدر و قیمت نہیں۔

حقیقت حال یہ ہے کہ ادویہ کی ساخت و پرداخت و امراض کے نام تک اس کے شاہد ہیں کہ طب آیوروید دنیا کی تمام طبوں کی ماں ہے چنانچہ راج یکشما یک کھشئے روگ کو ہی لیجئے آیوروید کا کھشئے شبد جن معانی و مطلب کو دیتا ہے طب یونانی کا لفظ دق بالکل وہی معنی رکھتا ہے۔ جس طرح لفظ کھشئے سے مراد کمزور ہونا' دبلا ہونا' پتلا ہونا یا گھٹنا و سوکھنا وغیرہ ہے بالکل لفظ دق سے بھی یہی مراد ہے دق ایک عربی لفظ ہے جس کے معنی دبلا پتلا کمزور یا سوکھا ہوا ہے اور طب ڈاکٹری ایلوپیتھی (جس کے حاملین کو اس وقت تمام دنیا کی طبوں کا سردار ہونے کا گھمنڈ دامن گیر ہو رہا ہے) کا لفظ کنزمپشن بھی بالکل وہی مطلب دیتا ہے جو کہ آیوروید کا راج یکشما یا کھشئے روگ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا بھر کی سردار مانی ہوئی ان دو طبوں میں جب امراض کے نام تک وہی ملتے ہیں جو کہ طب آیوروید میں تو پھر کس طرح انکار کیا جا سکتا ہے کہ طب آیوروید دنیا بھر کی طبوں کی جنم داتا نہیں ہے۔

راج یکشما یعنی تپدق کے اسباب:

وئیدک کتب میں لکھا ہے کہ:

ویگ رودھات کھشیا چیوساہسات وشم آشنات
تردوشو جائتے یکشما گدو ہیتو چتشٹیات

یعنی ویگ روکنے یا الفاظ دیگر بول و براز' چھینک و ڈکار' باد مخالف' آنسو' منی' قے' بھوک' پیاس' سانس' اور نیند وغیرہ حوائج کے

روکنے سے' کثرت جماع' کثرت کاروبار' تفکرات کے باعث نہایت کمزور ہونے سے بے جا طور پر حوصلہ و ہمت کا کام کرنے سے یعنی اپنے سے مضبوط آدمی کے ساتھ کشتی لڑنے' زیادہ وزن دار بوجھ اٹھانے' زیادہ پیدل سفر کرنے یا ہاتھی گھوڑا بھینس گائے اونٹ وغیرہ جانوروں کو زور کے ساتھ روکنے' وشم آشنات غلط طور پر خورد و نوش کرنے یعنی ابھی پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم نہ ہوئی ہو اس کے اوپر اور کھا لینا' دودھ و مچھلی وغیرہ خلاف اغذیہ کھانا بلاضرورت بہت ٹھونس ٹھونس کر کھاجانا' بالکل فاقہ کشی کرنا اور وقت بے وقت کھانا وغیرہ اسباب سے مرض تپدق پیدا ہوتا ہے۔

تپدق کے چار اسباب اور ان کی تشریح: آیورویدک مصنفین نے اگرچہ دق کے کئی ایک اسباب مانے ہیں مگر چار اسباب خاص ہیں جن کی ذیل میں ہی باقی تمام اسباب آجاتے ہیں چنانچہ:

(1) ویگ رودھات یعنی حوائج کا روکنا
(2) دھاتو کھشئیہ دھاتو یا منی وغیرہ جواہر جسم کا ضائع ہونا
(3) ساہس بے جا حوصلہ یا ہمت و محنت وغیرہ کے کام کرنا
(4) وشم آشنات غلط خورد و نوش

تشریح: ویگ رودھ یا حاجات ضروریہ کا روکنا مثلاً سبھا سوسائٹی' مجلس یا اپنے بزرگوں کی خدمت میں بیٹھے ہوئے باد مخالف (پاد)' پاخانہ کی حاجت ہوجانے پر اکثر لوگ شرم و حیا کے مارے ان کو زبردستی روک رکھتے ہیں علاوہ ازیں کثرت کام میں پھنسے ہوئے لوبھ اور لالچ سے بھی اکثر لوگ پیشاب و پاخانہ وغیرہ حوائج کو گھنٹوں ہی روک رکھتے ہیں باد مخالف یعنی پاد کو روکنے کا تو عام رواج ہے اور چار آدمیوں میں بیٹھ کر پاد چھوڑنے والے کو غیر مہذب اور گنوار کا خطاب دیا جاتا ہے آج کل مہذب سوسائٹی خصوصاً انگریزی پڑھے لکھے لوگ پاد کے اس قدر مخالف ہیں مانو کہ یہ بم کا گولا ہے جو کہ چھوٹتے ہی گھائل کردے گا خدا نخواستہ کبھی کسی بھلے مانس کا پاد نکل جائے تو یار لوگ اس بے چارے کی ہنسی اڑاتے ہیں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ باد کی مخالف فی زمانہ بہت زوروں پر ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ لوگ اس ذرا سی ہوا روکنے کے باعث دل جیسے مہلک مرض کے چنگل میں گرفتار ہوجاتے ہیں خصوصاً اس ملک کی عورتیں تو اس کام میں اس قدر محتاط ہیں کہ وہ باد مخالف کو خوب دبا دبا کر روکتی ہیں بے چاری شرم و حیا کی پتلیاں جن کو اوائل عمر میں ہی یہ سبق پڑھایا جاتا ہے کہ دیکھنا ساس سسر یا خاوند کے سامنے باد مخالف کو نہ چھوڑنا ورنہ تمہاری بے عزتی ہوگی اور یہ اسی بے جا شرم کا نتیجہ ہے کہ اس ملک کی عورتیں خاص کر نوجوان بہوئیں اکثر اس موذی مرض کا شکار ہوتی ہیں پیشاب و پاخانہ دو حاجتوں کے روکنے کا تو عام کاروباری لوگوں کو مرض دامن گیر ہے معاشرتی کاروبار کی مصروفیت کا یہ حال ہے کہ ایک دوکاندار اپنے گاہک سے بات چیت کرتا ہوا یا ایک کلرک اپنے افسر کی حضوری میں گھنٹوں ہی بول و براز کو دبائے رکھتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بے چارہ اس نامراد مرض کے چنگل میں پھنس جاتا ہے۔ اور اس کو اس بات کی خبر تک نہیں ہوتی کہ اس موذی مرض کا سبب کیا ہے اکثر لوگ بھوک کی خواہش کو روک رکھتے ہیں وہ کاروبار کی انجمن میں پھنسے ہوئے نہیں جانتے کہ فاقہ کشی کا مہلک نتیجہ ایک دن تپ دق جیسا منحوس مرض ظہور میں آنے والا ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ ہزار ہا مرد و عورتیں بھوک کو روکنے کے باعث تپدق کا شکار ہوتے ہیں یہی نتیجہ ہے پیاس روکنے کا بھی ہوتا ہے آنسو روکنے سے بھی مرض تپدق کا ہونا آیورویدک رشیوں نے مانا ہے اور یہ بالکل ٹھیک ہے کسی مصیبت کے وقت جب انسان از حد رنج و غم میں مبتلا ہوتا ہے اس وقت یکایک اس رنج و غم کے باعث اس کے سارے جسم میں ایک قسم کا زہر پیدا ہوجاتا ہے۔ جس کی سمیت سے سارا جسم اور دل و دماغ بے تاب ہوجاتے ہیں اور مہربان قدرت نے اس زہریا مواد فاسد کو خارج کرنے کیلئے آنسو ہی بہترین ذریعہ مقرر کیا ہے اور جو لوگ رنج و غم یا مصیبت کے وقت چار آنسو بہا لیتے ہیں ان کا وہ زہر آنسوؤں کے راستہ خارج ہوکر طبیعت ہلکی ہوجاتی ہے مگر جو لوگ ان آنسوؤں کو روک رکھتے ہیں یا ان کو طرح

طرح کی دماغی و قلبی امراض آگھیرتی ہیں نیز اس کا آخری نتیجہ تپ دق ہوتا ہے۔

قے کا ویگ: بعض اوقات معدہ میں مواد فاسد کے بڑھ جانے سے طبیعت جو کہ مدبرہ بدن ہے اس کو یعنی مواد فاسد کو قے کی صورت میں باہر نکالنے کی تدبیر کرتی ہے مگر کئی کمزور یا نازک مزاج آدمی اس قے کے ویگ کو زبردستی روکتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس مواد فاسد کی سمیت (زہر) سارے جسم میں جذب ہوکر طرح طرح کی امراض خونی جذام وغیرہ کا باعث ہوتی ہے اور اگر اس کا اثر پھیپھڑوں پر جا پڑے تو مرض تپدق لاحق ہوجاتا ہے۔

منی کا ویگ: جس طرح منی کے فضول خرچ کرنے یا کثرت جماع کے باعث تپ دق کا مرض دامن گیر ہوتا ہے اسی طرح منی کا ویگ روکنے سے بھی تپدق آگھیرتا ہے بعض لوگ جماع کی قدرتی خواہش کو زبردستی روک یا اساک کی گولیاں کھا کر جماع کرتے کرتے بلا اخراج منی جماع کرنا چھوڑ دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو امراض گردہ و مثانہ مثلاً پیشاب کی رکاوٹ' پتھری' بیسیوں قسم کا مرض جریان و سوزاک وغیرہ عوارض بد پریشان کرتے ہیں نیز اس کا آخری نتیجہ تپدق کا مرض بھی ہے علاوہ ازیں اس فعل سے مستورات کو دماغی ذہنی اور قلبی امراض ہوکر آخر وہ بھی تپ دق کا شکار ہوجاتی ہیں۔

نیند کا ویگ: زیادہ سونے سے جسم میں بلغم کا غلبہ ہوتا ہے اور نیند کو روکنے سے رطوبات سوکھ کر خشکی بڑھ جاتی ہے اور انسان کو سوکھے کا مرض یا شوکھ روگ بالفاظ دیگر راج یکشما یا تپدق ہوجاتا ہے۔

بھگوان چرک نے اپنے گرنتھ میں ایک باب ہی میں ایسا مقرر کیا ہے جس کا نام "نویگان دھارنیہ" ہے وہ نویگان دھارنیہ کیا ہے؟ ان ویگوں یا حاجات کو نہ روکنے کی ہدایات ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ دور حاضر میں بھی اگر عوام کو ان ویگوں کے روکنے کے نقائص سے خبردار کیا جائے تو بہت سے لوگ تپدق اور اسی قسم کی دیگر امراض میں مبتلا ہونے سے بچ سکتے ہیں۔

دھاتو کھشئیہ: دوسری وجہ جس سے تپدق کا مرض پیدا ہوتا ہے دھاتو کھشئیہ یعنی منی کا ضائع ہونا ہے یا اس کو دوسرے لفظوں میں کثرت جماع کہہ سکتے ہیں آج اس زمانہ تہذیب میں کثرت جماع کا اس قدر زور ہے کہ پناہ بخدا لکھو کھہار مرد اپنی منکوحہ بیویوں کے علاوہ بازاری فاحشہ عورتوں سے جھک مارتے ہیں طاقت اور اساک کی گولیاں کھا کھا کر اس کار بد کو کیا جاتا ہے اگر ہماری بات پر اعتبار نہ ہو تو ہندوستان نہیں بلکہ دنیا بھر کے اخبارات کو اٹھا کر دیکھو ان میں اصلی مضامین سے زیادہ قوت باہ اور اساک کی ادویہ کے اشتہارات ملیں گے اور یہ اشتہارات اس امر کی دلیل ہیں کہ کلجگی لوگ قوت باہ کی ادویہ کے بہت شوقین ہیں باقی زمانہ طاقت کی دوائیوں کا کس قدر محتاج ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا جماع کرنا گناہ ہے؟

جواب: نہیں ہرگز نہیں قانون قدرت کے مطابق صرف بقاء نسل کی خاطر مناسب وقت پر جماع کرنے کا کوئی عیب نہیں مگر بلاضرورت اور بے وقت جماع کرنا سخت گناہ ہے گناہ کا نتیجہ دکھ ہوتا ہے جو کہ اس کار بد سے فی زمانہ عام لوگوں کو ہو رہا ہے کوئی آدمی چھاتی ٹھونک کر سولہ آنے تندرست ہونے کا دعوے نہیں کرسکتا جس ملک میں امراض اور بے وقت موت کا کوئی نام تک نہیں جانتا تھا باپ کے جیتے جی بیٹے کی موت ایک گناہ خیال کیا جاتا تھا بدقسمتی سے نہیں بلکہ بدکاری سے وہ امراض اور اموات کا گھر بن رہا ہے۔

سوال: جماع کا بھی کوئی وقت مقرر ہوتا ہے؟

جواب: ہاں مگر پہلے تم اس بات کو سمجھو کہ جماع کیوں کیا جاتا ہے؟

سوال: ہمارے خیال میں تو لذت اور مزے کی خاطر کیا جاتا ہے؟

جواب: واہ پتھر پڑیں تمہاری الٹی سمجھ پر ارے عقل کے اندھے جس طرح روٹی کھانے کا مقصد زندگی قائم رکھنا اور پیٹ بھرنا ہے اور لذت یا ذائقہ اس کا ایک جزوی اثر ہے اسی طرح جماع کا اصل مقصد بقائے نسل انسانی ہے اور لذت اس کا جزوی اثر ہے لیکن بتاؤ جو شخص محض ذائقہ یا سواد کی خاطر دن رات کھاتا ہی رہتا ہے اس کو آخر ایک روز بدہضمی یا ہیضہ کا شکار ہونا پڑے

گا اور جو شخص اصل مقصد بقائے نسل انسانی کو چھوڑ کر محض لذت کی خاطر دن رات اسی فعل میں لگا رہتا ہے بتاؤ بھلا وہ دھاتو کھشئے اور پھر اس کے نتیجہ تپدق سے کبھی بچ سکتا ہے اس عیش پرستی کے زمانہ میں تپدق کا مرض اس قدر زوروں پر ہے کہ ہر ملک کی گورنمنٹ کو اس کا احساس ہو رہا ہے اور وہ اس کی انسدادی تدابیر سوچ رہے ہے تحقیقاتی کمیشن مقرر ہو رہے ہیں مگر ہم بتا دینا چاہتے ہیں کہ کھوج کرنے پر بھی ان تحقیقاتی کمیشن کے ممبروں کو مرض کا اصل سبب نہیں ملے گا اور ان کے سوچے ہوئے اسباب اور دافعیہ تدابیر سے خاک بھی فائدہ نہیں ہوگا۔

سوال: تحقیقاتی کمیشن کے ممبران بڑے بڑے نامور ڈاکٹر اور اعلیٰ سائنس دان ہوں گے بھلا یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اس مرض کے اصل سبب کو نہ ڈھونڈ سکیں؟

جواب: بے شک تمہارے خیال میں تحقیقاتی کمیشن کے ممبر بڑے بڑے سائنس دان اور اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹر ہوں گے مگر وہ اپنی ادھوری اور موم کے ناک کی طرح نرم چلبلی اور پل پل میں بدلنے والی سائنس کے ذریعے اس مرض کے سبب کو نہ ڈھونڈ سکیں گے مرض کا اصل سبب ہندوستان کے صاحب کمال رشی بتلا گئے ہیں اور وہ آیوروید کے ان چار الفاظ میں بند ہے: "دیگ رودھات کھشئے چیو۔ ساہسات وشم آشنات"

مگر وہ نئی سائنس کے متوالے ہندوستان کے اس پرانے سائنس کو چھوئیں گے بھی نہیں کیونکہ ان کو یہ غلط وہم چمٹ رہا ہے کہ ہندوستان کا طب قدیم غیر سائنٹفک ہے اور اس میں کچھ بھی نہیں مگر ہم یہاں بانگ دہل یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ دنیا کا کوئی بھی نئے سے نیا سائنس اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتا جب تک کہ ہندوستان کے اس پرانے سائنس کی قدم بوسی حاصل نہ کرلے اور ہمارا دعوے ہے کہ موجودہ سائنس جہاں جاکر ختم ہوتی ہے ہندوستان کے قدیم سائنس کی وہاں سے ایجاد شروع ہوتی ہے ہمیں کسی نئے سائنس سے ذاتی عناد نہیں اور نہ ہی ہم پرانے سائنس کے اندھے مقلد ہیں بلکہ بات یہ ہے کہ ہم راستی اور حقیقت کے پجاری ہیں اور جہاں تک ہوگا ہم حقیقت کو اپنے ناظرین کے سامنے پیش کریں گے مغربی تعلیم کی چکا چوند کر دینے والی تیز شعاعوں سے اکثر لوگوں کی آنکھیں چندھیا گئی ہیں اور ایسے ہی لوگ عام طور پر کہا کرتے ہیں کہ ہندوستانیوں نہیں بلکہ خاص ہندوؤں کو ایک مرض سا دامن گیر ہے کہ وہ کسی بھی نئی سائنس کی ایجاد یا دریافت پر کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو ہمارے ویدوں یا شاستروں میں پہلے سے ہی موجود ہے ان بھولے بھائیوں کو معلوم نہیں کہ ان کا ہندوستان جنت نشان ہر قسم کے علوم وفنون میں کمال کے اس درجہ تک پہنچ چکا ہے جہاں تک پہنچنے کے لئے ابھی اس دنیا کے لوگوں کو صدیاں لگیں گی۔

اوہو! ہم کدھر چلے گئے ہم بتا رہے تھے کہ دھاتو کھشئے یعنی منی کے بیجا ضائع کرنے سے مرض تپدق آ گھیرتا ہے اور درمیان میں اس جملہ معترضہ کے لئے ہم اپنے ناظرین سے معافی چاہتے ہیں ہاں ہم کہہ رہے تھے کہ جماع کا مقصد اعلیٰ صرف بقائے نسل ہی ہے اور اس کا اسی طرح وقت اور قاعدہ مقرر ہے جس طرح دنیا میں دیگر اقسام کے بیج بونے کا آپ نے کبھی بھی کوئی ایسا بے وقوف کسان نہ دیکھا ہوگا جو گیہوں بونے کے لئے موسم گرما میں اپنی زمین میں ہل چلاتا پھرے اور نہ ہی آپ نے کوئی ایسا پاگل اور عقل کا اندھا کسان دیکھا ہوگا کہ ایک مرتبہ بوئی ہوئی زمین میں ہل چلاتا ہو ایک اور مثال سے سمجھو کہ دنیا بھر کے چرند و پرند اور حیوان مطلق حتی کہ سب سے ذلیل سمجھا جانے والا جانور کتا بھی اس بات کو جانتا ہے کہ جماع کا فعل محض بقائے نسل کی خاطر ہے اور وہ بغیر وقت کے کبھی بھی اپنی مادہ کو نہیں چھوتا اور آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ یہ اور دیگر جانور حاملہ مادہ کو سونگھ کر فوراً پرے ہٹ جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ بوئی ہوئی زمین میں ہل چلانا بے وقوفی ہے لہٰذا وہ مادہ کو سونگھ کر پرے ہٹ جاتا ہے مگر کیا اس حقیقت سے انکار کیا جاسکتا ہے کہ حضرت انسان "یہ علم وعقل کا پتلا اور اشرف المخلوقات ہونے کا دعویدار ایک کسان اور حیوان مطلق سے بھی کمتر درجہ کا حیوان نہیں جو کہ ذرا سے مزے کی خاطر جماع کے معاملہ میں نہ قاعدہ کو ملحوظ رکھتا ہے اور نہ ہی کوئی وقت دیکھتا ہے بلکہ اس نے اپنا شغل ہی یہی سمجھ رکھا ہے کہ بارہ مہینے دن و رات اسی کام میں ڈٹا

رہتا ہے الو کر تعجب کے انسانوں نے اسی کام سے اپنی نجات ہونے کا یقین کرلیا ہے خصوصاً بڑے بڑے شہروں میں جہاں مغربی تہذیب نے زیادہ پاؤں پسارے ہیں عورتیں اسی قسم کے بناؤ سنگھار کرتی ہے کہ جس سے شہوانی جذبات خواہ مخواہ بھڑک اٹھتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ گاؤں اور قصبات کی نسبت ہمارے ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں یہ نامراد مرض بہت زوروں پر ہے کوئی گلی اور گھر اس ڈائن سے بچا ہوا نظر نہیں آتا۔ ہم کہتے ہیں کہ اگر ملک کی مذہبی انجمنیں دھرم سبھائیں اور سماجیں کچھ عرصہ کے لئے دیگر اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر صرف حفظان صحت کے اصولوں کا ہی پرچار کرنے لگ جائیں اور خصوصاً ایسے اصولوں کا پرچار شروع کردیں جس سے ملک کے نونہال اس تباہ کن مرض تپدق کے پنجے سے اپنے آپ کو بچاسکیں تو یہ ایک بہترین خدمت اور ثواب کا کام ہوگا۔

سوال: آپ تو جماع کا وقت بتانے لگے تھے مگر کس طرف چلے گئے مہربانی کرکے جماع کا بہترین وقت بتایئے؟

جواب: ٹھیک ہے بھئی! ہم پھر اسی رو میں بہہ گئے کیا کریں آج کل کے لوگوں کی یہ ناگفتہ بہ حالت دیکھ کر ہمارے بھی ہوش وحواس ٹھکانے نہیں ہیں دل میں درد ہے سینہ پھٹ رہا ہے اس تباہ کن مرض کے اسباب پر غور کرتے ہوئے جب ہم دھاتو کھشئے (ناجائز منی کا ضائع ہونا) پر وچار کرتے ہیں تو ہمیں اس حیوانیت سے بھی گئے گزرے طریقہ عمل کو دیکھ کر بڑا دکھ ہوتا ہے اور رہ رہ کر اس پر بسیط مضمون لکھنے کو جی چاہتا ہے اگرچہ ہم بڑے ضبط سے کام لیتے ہیں مگر پھر بھی قلم قابو میں نہیں رہتا خیر اب سنو! تم کو جماع کا وقت اور قاعدہ بتلاتے ہیں یہ تو تم نے یقین کرلیا کہ جماع یا عورت مرد کا میل صرف بقائے نسل کی خاطر ہونا چاہئے اور یہی قدرت کا منشا ہے اب تمہارے لئے یہ سمجھ لینا کوئی مشکل نہیں کہ جماع کا بہتر وقت اور قاعدہ کون سا ہے۔ جماع کا بہترین وقت وہ ہے جب کہ عورت رتو اشنان کرکے یعنی حیض سے فارغ ہوکر اور خوب غسل وغیرہ کرکے صاف ستھری ہو جائے نیز اس کی اور مرد کی صحت بالکل درست ہو جانبین کے جذبات جماع قدرتی طور پر جوبن پر ہوں بہ الفاظ دیگر طرفین کی امنگیں اور بجلیاں خوب تیز ہوں اور وہ جذبہ جماع کو قابو میں نہ رکھ سکیں اس وقت جماع کریں جب کا لازمی نتیجہ قرار حمل ہوگا حمل کے یقین کے لئے کامل ایک ماہ تک صبر کریں جب یہ یقین ہو جائے کہ حمل قرار پا چکا ہے تو پھر حیوانات اور کسانوں کی پیروی کریں ہم اوپر بتا آئے ہیں کہ دنیا کا کوئی حیوان حاملہ مادہ کو نہیں چھوتا اور نہ ہی کوئی کسان بوئی ہوئی زمین میں دوبارہ ہل چلا کر بیج بونے کا قصد کرتا ہے اس کا قدرتی نتیجہ یہ ہوگا کہ مردوں اور عورتوں کا وہ جوہر جسم جس کی بدولت زندگی قائم ہے کھشئے نہیں ہوگا اور وہ تپدق جیسے منحوس مرض کا شکار ہونے سے بچ جائیں گے اور آئندہ پیدا ہونے والی اولاد بھی حیوانی یا شہوانی جذبات کی پیدا نہ ہوگی ورنہ یاد رکھئے اس حیوانیت سے بھی گئے گزرے فعل کے باعث جہاں مرد و عورتیں دھاتو کھشئے سے تپدق جیسی تباہ کن مرض کے چنگل میں پھنس کر تباہ ہو جائیں گے وہاں آئندہ اولاد بھی ان شہوانی جذبات سے متاثر ہوکر تمہاری ہی پیروی کرتی ہوئی اس گڑھے میں گرے گی اور ایک دن وہ آئے گا کہ قوم کی قوم ہی صفحہ دنیا سے مٹ جائے گی اگرچہ آج کسی کی ہوئی یہ عام بات لوگوں کو بری معلوم ہو یا وہ اس اندازہ کو غلط قرار دیں مگر تپ دق کی روز افزوں ترقی اور اس کے باعث ہونے والی اموات کے اعداد وشماری ہماری اس پیشگوئی کی تصدیق کے لئے کافی ہیں آخیر میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کو شری چرک کا ایک شلوک سنا کر اس مضمون کو ختم کرتے ہیں بھگوان چرک فرماتے ہیں:

"ملایتم بلم پنسام شکرایتم تو جیونم تسمات تیمن سنر کھشئے کھشینا نام مل رکھیمی"

اس کا مطلب یہ ہے کہ مل یعنی ودش یا اخلاط ہی پرشوں کی طاقت ہے اور شکر یعنی ویرج یا منی انسان کی زندگی ہے لہٰذا کھشئیوں یعنی کمزوروں کو ان دونوں چیزوں کی نہایت کوشش سے حفاظت کرنی چاہئے رشی کے یہ الفاظ کہ منی ہی انسان کی زندگی ہے ہر ایک انسان کے ذہن نشین کرا دینے میں ہی سب سے بڑھ کر انسانی خدمت ہے اگر مالک نے مدد کی اور حالات موافق ہوئے تو میں ... کے لئے وقف کرنا چاہتا ہوں مالک میری اس خواہش کو مکمل کرے۔

سا ہسات: یہ تپدق کا تیسرا سبب آریہ رشیوں نے فرمایا ہے ساہس کے معنی ہیں ہمت حوصلہ اور محنت، ہمتی اور محنتی یا جفاکش ہونا کوئی بری بات نہیں بلکہ یہ خاص خوبیاں ہیں جو کہ ایک انسان کا زیور کہی جاسکتی ہیں مگر اس مقام پر رشیوں کی مراد اتی ساہس بہ الفاظ دیگر بیجا حوصلہ و ہمت سے ہے وہ فرماتے ہیں کہ کئی ناعاقبت اندیش بعض اوقات اپنی طاقت و قوت بازو کے گھمنڈ میں اپنے سے بہت زبردست حیوانات مثلاً گھوڑوں یا ہاتھیوں سے ہاتھا پائی کرنے لگتے ہیں یا دنیا کی چند منٹی واہ واہ کی خاطر پشوؤں سے بھی زیادہ بوجھ اٹھا کر اپنی طاقت اور قوت کا لوہا منوانا چاہتے ہیں یا اپنے سے بہت زور آور پہلوان کے ساتھ کشتی لڑتے یا ہاتھا پائی کرتے ہیں ان کے اس بے جا حوصلہ و ہمت اتی ساہس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پھیپھڑے زخمی ہوکر مرض تپدق لاحق ہوجاتا ہے ہم نے کئی ایسے تپدق کے مریض دیکھے جو کہ اس اتی ساہس کے باعث سینہ پھٹ کر تپدق کا شکار ہوئے اور پھر ان کا کوئی علاج نہ ہوسکا آخر وہ اس ناعاقبت اندیشی سے لقمہ اجل ہوگئے ناظرین مخزن آیوروید کی آگاہی کے لئے ہم یہاں صرف ایک ایسا واقعہ درج کرتے ہیں جس سے اس رشی واکیہ (بزرگ کے کلام) کی تصدیق کی جائے گی۔

کچھ عرصہ گزرا کہ ایک دق کا مریض ہمارے پاس علاج کی خاطر آیا جس کو اتی ساہس یعنی بے قاعدہ ورزش یا زیادتی ورزش اور اپنے سے شہزور آدمی کے ساتھ کشتی لڑنے کے باعث تپدق ہورہا تھا اور اس کے پھیپھڑے بالکل خراب ہوچکے تھے تحقیقات کرنے پر اس نے بتلایا کہ ملک میں ہندو مسلم فسادات کے سبب جب اکھاڑے جانے اور ورزش کرنے کا عام رواج ہوا تو میرے والدین نے میری پیٹھ ٹھونکی اور اکھاڑے جاکر ورزش کرنے اور کشتی لڑنے کا حکم صادر فرمایا میں نے اپنے والدین کے حکم کی تعمیل میں باقاعدہ اکھاڑے جانا شروع کردیا تھوڑے ہی دنوں میں دو دو سو ڈنڈ اور بیٹھکیں نکالنے لگ گیا اور تھوڑا کشتی میں بھی ہاتھ مارنے لگا۔

ایک روز میں نے اپنے سے وگنے تگنے جوان سے ہاتھا پائی شروع کردی بس اسی دن سے میری چھاتی میں خفیف سا درد شروع ہوگیا مگر میں اس کی چنداں پرواہ نہ کرکے حسب دستور اکھاڑے جاتا رہا لیکن باوجود روزانہ ورزش کرنے اور خوب خوراک کھانے کے بھی میں دن بدن کمزور ہونے لگا حتی کہ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد میرا جسم گرم ہوجایا کرتا اور میرے ہاتھ پاؤں کے تلوے جلنے لگے نیز مجھے کچھ کھانسی کی بھی شکایت ہوگئی مگر اس حالت میں بھی میں نے اکھاڑے جانے کا نیم نہ چھوڑا آخر جب میں بہت کمزور ہوگیا اور چھاتی کا درد و کھانسی مجھے زیادہ تنگ کرنے لگے تب میں نے حکیموں و ڈاکٹروں کا دروازہ کھٹکھٹایا میں نے کئی علاج کیے مگر کسی سے افاقہ نہ ہوا اب میری چھاتی سے ہروقت خون آتا ہے اور بخار ایک لمحہ بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑتا نہ رات کو نیند آتی ہے نہ دن کو چین نصیب ہوتا ہے اس بھولے نوجوان کی یہ قابل رحم حالت دیکھ کر میرے دل کو سخت صدمہ پہنچا اور بے ساختہ میرے منہ سے یہ الفاظ نکلے کاش! اس بدقسمت ملک میں ہندو مسلم فسادات نہ ہوتے اور والدین یا نوجوان کو ضروریات زندگی اور حفظان صحت کے اصولوں کی واقفیت ہوتی کاش کہ ملک میں چرک کے اس سنہری مقولہ کو لوگ جانتے ہوتے تو آج یہ ہونہار نوجوان اپنے والدین کی غلطی سے اس مہلک مرض کے پنجہ میں گرفتار نہ ہوتا مگر اب کیا ہوسکتا تھا اس غلطی کی تلافی ناممکن تھی لڑکے کے دونوں پھیپھڑے خراب ہوچکے تھے اس کا مرض لاعلاج صورت اختیار کرچکا تھا اور وہ آخری گھڑیاں گن رہا تھا۔

ہم نے یہاں صرف ایک ہی چشم دید واقع بیان کیا ہے ایسے بیسیوں واقعات لکھے جاسکتے تھے مگر بخوف طوالت اسی پر اکتفا کرتے ہیں امید ہے کہ اندھا دھند ورزش کرنے والوں کو اس سے ضرور سبق حاصل ہوگا جس طرح زبردست کے ساتھ کشتی لڑنے سے پھیپھڑے حورم ہوکر تپدق لاحق ہوجاتا ہے اسی طرح زیادتی ورزش، بے قاعدہ ورزش یا ہاتھی گھوڑے شیر وغیرہ حیوانات سے ہاتھا پائی کے باعث بھی آدمی اس مہلک مرض کا شکار ہوجاتا ہے چنانچہ رشی واگ بھٹ جی مہاراج فرماتے ہیں:

اتی ویا یا متہ کا سور بھروتیج جائے

دیایام جاگرادھوا استری بھاشیہ آدی ساہسم

مطلب: بے قاعدہ، اصول کے خلاف اور زیادہ ورزش کرنے سے، زیادہ جاگنے کثرت مباشرت اور زور زور کے ساتھ بے انتہا زور کے ساتھ اونچا بولنے اور ہاتھی شیر وغیرہ جانوروں کے ساتھ لڑنے یا ان کو زور کے ساتھ کھینچنے سے آدمی کو بخار کھانسی تپ وغیرہ امراض ہوجاتے ہیں اور آخر انسان تپدق کے پنجہ میں گرفتار ہوکر تباہ و برباد ہوجاتا ہے لہٰذا دانش مند انسان کو اتی ساہس یعنی بے جا ہمت کے کاموں اور کثرت ورزش سے بچنا چاہیے۔

وشم آشنات: تپدق کے پیدا ہونے کا جو چوتھا سبب ویدک گرنتھ کار رشیوں نے بیان فرمایا ہے وہ وشم آشنات ہے وشم کے معنی زہریلا آشن معنی بھوجن یا خوراک بہ الفاظ دیگر اشیاء خوردنی بظاہر ان الفاظ کو پڑھ کر ایک آدمی کے دل میں خواہ مخواہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ اشیاء خوردنی بھوجن یا خوراک اور زہریلی یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ بھوجن جو کہ ایک سنسکرت زبان کا لفظ ہے اور وہ دھاتو بھج سے نکلا ہے جس کے معنی ہی بھوجن یا بھوگنے کی چیز کے ہیں اور خوراک یا اشیاء خوردنی ان دو الفاظ سے بھی کھانے کی چیزیں ہی مراد لی جاسکتی ہے پھر ان کے ساتھ وشم لفظ یا زہریلا کیا معنے رکھتا ہے مگر یہ ایک حقیقت ہے جو رشی نے بیان فرمائی ہے بھوجن یا اشیاء خوردنی خواہ کس قدر بھی اعلیٰ اور زندگی بخش کیوں نہ ہوں مگر وہ انسان کی اپنی ہی ناعاقبت اندیشی سے وشم ہوسکتی ہیں جیسا کہ ایک جگہ لکھا ہے: "اجیرنم بھوجنم وشم" یعنی بدہضمی کی حالت میں غذا کھانا زہر کا اثر رکھتا ہے اور بدہضمی کی حالت میں غذا کھالینے کا عام رواج ہے آج کل لوگوں نے غذا کھانے کا مطلب ہی بالکل الٹا سمجھ رکھا ہے اسی اور نوے فیصدی لوگ یہی سمجھے ہوئے ہیں کہ زندگی صرف کھانے کی خاطر ہے ابھی پیٹ بھر کر کھایا ہے اور سامنے ذرا لذیذ چیز چٹ پٹی آگئی تو پھر کھانے کے لئے مجبور ہوگئے ابھی یہ دور ختم نہیں ہوا کہ کوئی چھابڑی والا سامنے آگیا اور ان کے منہ میں پانی بھر آیا غرضیکہ دن کے بارہ گھنٹوں میں شاید ہی کوئی ایسا وقت ہوگا جب کہ ان کی زبان اور دانتوں کو آرام نصیب ہوا اکثر لوگ تو کھانے کے اس قدر شوقین ہیں کہ وہ بدہضمی کی حالت میں بھی ہاضمہ کے چورن کھا کھا کر حریدار اغذیہ کھاتے ہیں مانو کہ ان کی زندگی کا مقصد ہی کھانا ہے حالانکہ خوراک کا کھانے کا مقصد صرف زندگی کو قائم رکھنا ہے چنانچہ کہا بھی ہے "خوردن برائے زیستن و ذکر دن است" مگر لوگوں نے اس کے بالکل برعکس "زیستن برائے خوردن" یعنی زندگی محض کھانے کے لئے ہے یہی وجہ ہے کہ فی زمانہ امرض معدہ و شکم کی زیادتی ہے جس کا آخری نتیجہ دق ہوتا ہے اسی لئے رشی نے فرمایا ہے کہ دق کا چوتھا اور خاص سبب وشم آشن (غلط خورد و نوش) ہے۔

وشم آشن کے متعلق جہاں عام طور پر لوگ غلطی کرتے ہیں وہاں اس کی بہت کچھ ذمہ داری میونسپل کمیٹیوں اور گورنمنٹ وقت بھی عائد ہوتی ہے کیونکہ بے موسم اور مخرب صحت اشیاء کی فروختگی کے متعلق وہ کوئی تسلی بخش کام نہیں کرتیں ان دنوں گھی کے نام سے فروخت ہونے والے ایک چیز ہالینڈ سے آتی ہے جس کے متعلق گورنمنٹ پنجاب نے خود تجربہ کیا ہے جس کے نتیجے سے صاف ظاہر ہے کہ اس چیز کے اندر غذائیت کا نام و نشان تک نہیں بلکہ انسان تو کجا یہ حیوان یا بلی اور کتوں تک کو نہایت کمزور اور دبلا پتلا کردیتی ہے مگر اس قدر معلوم ہوجانے پر بھی اس کی تجارت جاری ہے اور گورنمنٹ یا میونسپل کمیٹیوں کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ امر واقعہ یہ ہے کہ جب سے یہ ہالینڈ کا گھی اس بدقسمت ملک میں آیا ہے مرض تپ دق اس کی بدولت روز بروز ترقی پر ہے ملک و قوم کی بدقسمتی ہے کہ اب تو ہندوستان میں بھی اس دشمن صحت گھی یعنی ویجی ٹیبل کے کئی کارخانے کھل گئے ہیں اور رعایا کی چیخ و پکار کے باوجود سرکار ہماری اپنی سرکار اس طرف مطلق دھیان نہیں دیتی۔ ہماری سرکار تپدق کی روک تھام کیلئے وسیع ساخت بی سی جی کے ٹیکوں پر تو زور دیتی ہے مگر اس دشمن صحت اور تپدق کے اصل سبب ویجی ٹیبل گھی کو بند کرنے کی کوئی تدبیر نہیں سوچتی۔

راج یکشما کی سمپراپتی یعنی تپ دق کی پیدائش

کف پردھانے دوشے تو رودھے شورس ورتمسو
اتی دیا وائینو وائی کھشیئے رتھیسیہ اشترا وغیرہ

آیورویدک آچاریوں (استادوں) نے لکھا ہے کہ کف یعنی بلغم پردہان (غالب) ہے جہاں اور وایو و پت یہ دونوں دوش یا خلطیں بھی اس کے ساتھی بن کر رس (غذا کا جوہر) بہانے والی نس یا ناڑیوں کو روک دیتے ہیں اور جب یہ غذا کا جوہر جسم کا پرورش کنندہ مادہ ہی رک جاتا ہے بہ الفاظ دیگر جسمانی اعضاء کے پاس نہیں پہنچتا اس وقت قدرتی بات ہے کہ جسم انسان کمزور ہونا شروع ہو جائے اور اس کمزوری کا ہی نتیجہ راج یکشما کھشیئے سوکھ روگ یا تپدق ہے۔

تشریح: آیورویدک رشی یا ہندوستان میں ہر علم و فن کے موجد مختصر نویسی کے بہت ہی ماہر ہوئے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ ہندوستان کے لنگوٹ بند فقیروں نے عالم محویت میں بیٹھ بیٹھ کر ان علوم کی بنیاد ڈالی ہوگی اس وقت لوگوں کے دماغ اور عقل نہایت باریک اور نکتہ سنج ہوں گے تب ہی تو رشیوں نے مختصر نویسی کی حد کر دی ہے مثال کے طور پر چھ درشنوں کو ہی لیجئے جن میں تمام دنیا کا علم و فلسفہ بھرا پڑا ہے چھپوں مل کر چند صفحوں کی کتاب بنتے ہیں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ قدیم ہندو مختصر نویسی میں کمال رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ قدیم ویدک کتب میں ہر مرض کی تشریح کرتے ہوئے بھی نہایت اختصار سے کام لیا گیا ہے چنانچہ تپدق کی پیدائش کے متعلق مندرجہ بالا شلوک کس قدر مختصر ہے مگر ہم اس قدر بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس ایک ہی شلوک کو لکھ کر دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے زمانہ حال کی جملہ تحقیقاتیں اس کے اندر موجود ہیں بلکہ اس مرض کے متعلق آئندہ جس قدر دریافتیں ہوں گی وہ بھی اس میں آ چکی ہیں گو اس وقت ہماری اس تحریر کو مبالغہ پر مبنی کہا جائے گا مگر ہم بتا دینا چاہتے ہیں کہ آیوروید کا اکیلا دوش وگیان یعنی علم الاخلاط میں ایک ایسا سائنس ہے جس کی پیدائش امراض کے اصولوں کو ہاتھی کا پاؤں کہا جا سکتا ہے اور ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کوئی طب سچے معنوں میں طب نہیں کہلا سکتی جس میں دوش وگیان شامل نہیں ہے آمدم برسر مطلب!

کف پردھانے دوشے: وات پت اور کف یعنی سودا صفرا اور بلغم یہ تینوں خلطیں آیورویدک اصطلاح میں دوش کہلاتی ہیں اور آیورویدک اصول کے مطابق تمام امراض کی پیدائش ان ہی کے غیر معتدل ہونے سے ہوتی ہے اور ان کے غیر معتدل ہونے کا باعث انسان کی غلط خورد و نوش اور غلط کار بیوہار ہے چنانچہ رشیوں نے راج یکشما کی پیدائش کے اسباب بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

ویگ رودھات وغیرہ جس کا مفصل بیان شرح اسباب میں درج کر چکے ہیں یہاں اس کے دہرانے کی ضرورت نہیں راج یکشما کی پیدائش کے سلسلہ میں سب سے پہلے "کف پردھانے دوشے" یہ شبد آئے ہیں یہاں پر دوشے شبد بہو وچن (کلمہ جمع) ہے جس کے معنی ہوتے ہیں کہ کف ہے پردہان جن میں ایسے تینوں وہ دوش انسان کی غلط کاریوں سے غیر معتدل ہو جاتے ہیں اور چونکہ ان تینوں دوشوں میں کف کا غلبہ ہوتا ہے لہٰذا کف پہلے انسان کی حرارت ہاضمہ کو ڈھک دیتی ہے اور حرارت ہاضمہ کے ڈھک جانے سے انسانی غذا بخوبی تحلیل نہیں ہوتی جب انسانی غذا اچھی طرح تحلیل نہیں ہوتی تو پکواشیہ کے اندر غذا کا رس پڑا پڑا سڑنے لگتا ہے اور اس کے تعفن سے کف غیر معتدل ہو کر رس واہی نس و ناڑیوں کو یعنی غذا کے جوہر یا کیلوس کو بہانے والی نالی کو روک دیتا ہے جب رس یعنی جسم انسانی کو نشوونما دینے والا جوہر رک جاتا ہے تو اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بقیہ چھیوں دھاتوئیں مسلسل کھشیئے ہونا شروع ہوتی ہیں مثلاً رس کے بعد رکت (خون) اور خون کے بعد مانس (گوشت) گوشت کے بعد میدہ (چربی) چربی کے بعد استھی (ہڈی) ہڈی کے بعد مجا (مغز) مغز کے بعد شکر (منی) گویا یہ چھیوں

دھاتوئیں یعنی رس دھاتو کے وکار سے کھشیئے ہونے لگتی ہیں چونکہ ان سات دھاتوؤں پر ہی جسم کا دارومدار ہے اس لئے جب یہ مول دھاتو ضائع ہو جائیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہی ہوگا کہ جسم انسان سوکھ جائے۔

(۱) کف پردھان: یہ شبد خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اگرچہ تپ دق تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہوتا ہے مگر رشیوں نے کف پردھان یعنی بلغم کو سبب پر غالب مانا ہے اور یہ تجربہ سے بھی ظاہر ہے کہ مرض تپدق خواہ کیسا اور کن اسباب سے ہی ہو اس میں کف کا غلبہ رہتا ہے اور اس غلبہ کف سے اول اول پرتی شیا یعنی زکام پیدا ہوتا ہے زکام کے بگڑنے سے کھانسی اور اس کے بعد تپدق لاحق ہو جاتا ہے چنانچہ کہا بھی ہے "پرتی شیہ جائتے کاسہ کاسہ سنجائتے کھشیئے" یعنی زکام سے کھانسی اور کھانسی سے کھشیئے (تپدق) ہو جاتا ہے۔

(۲) اتی دیا وائینو وائی کھشیئے رتھیسیہ اشترا
دوسری بات جو تپدق کی سمپراپتی کے متعلق رشی نے بتلائی ہے وہ "اتی دیا وائینو" یعنی کثرت جماع ہے جس سے انسانی جسم کا جوہر دھاتو یعنی منی کھشیئے ہو جاتا ہے اور منی کے ضائع ہونے سے مسلسل اُلٹی جملہ دھاتوئیں کھشیئے ہو کر شروع ہو جاتی ہیں یعنی منی کے کھشیئے سے مجا یعنی مغز کا کھشیئے اور مغز کے کھشیئے سے ہڈی کا کھشیئے ہڈی کے کھشیئے سے چربی کا کھشیئے چربی کے کھشیئے سے گوشت کا کھشیئے اور گوشت کے کھشیئے سے خون کا کھشیئے ہو جاتا ہے غرضیکہ اسی طرح مسلسل جسمانی دھاتوؤں کے کھشیئے یعنی ضائع ہونے سے قدرتی بات ہے کہ جسم سوکھ جائے پس جسم کا سوکھنا یا مسلسل کمزور ہوتے جانا ہی دق کہلاتا ہے۔

راج یکشما کا پورب روپ یعنی تپدق کی ابتدائی علامات

جب کسی انسان کو مرض تپدق ہونے والا ہو تو مندرجہ ذیل علامات اس کے پیدا ہونے سے قبل ظاہر ہوتی ہیں: شواس یعنی دم کشی یا ضیق النفس، ہر وقت اعضاء شکنی یعنی سارے جسم میں درد یا تکان سی محسوس ہونا، منہ و ناک کے راستہ بلغم کا خارج ہوتے رہنا اور تالو کا خشک ہونا، قے سی آنا، مندا گنی یا حرارت ہاضمہ کا کمزور ہونا، مد یعنی نشے کی حالت کا بنے رہنا، پینس یعنی نزلہ اور زکام، کھانسی اور نیند کی زیادتی وغیرہ علامات کے علاوہ انسان کو گوشت کھانے کی اور جماع کی خواہش بہت بڑھ جاتی ہے آنکھیں بالکل سفید ہو جاتی ہیں اور خواب میں انسان اپنے آپ کو بندر، گدھ، کوا، طوطا، سیہ، نیل کنٹھ وغیرہ جانوروں پر سوار ہوا نیز آگ، آندھی یا دھوئیں سے جلے بھنے ہوئے درختوں کو دیکھتا ہے۔

علاوہ واگ بھٹ آچاریہ: فرماتے ہیں کہ جس انسان کو مرض تپدق ہونے والا ہو اس کو پینس یعنی نزلہ و زکام تنگ کرتے رہتے ہیں چھینکیں بکثرت آتی ہیں منہ کا ذائقہ میٹھا رہتا ہے حرارت ہاضمہ کمزور، جسم کمزور اور تھکا ہوا، منہ میں تھوک یا لار بھری رہتی ہے یا ابکائیوں کا آنا، کھانے پینے کی رغبت کم ہونا، خوراک کھانے کے باوجود جسم کمزور ہوتے جانا، چہرہ اور پاؤں پر خفیف سی سوجن پڑ جاتی ہے آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں کھانے پینے کے برتن صاف ہونے پر گندے اور میلے سمجھتا ہے کھانے پینے کی اشیاء میں بلا وجہ ہی مکھی، تنکے یا بال پڑے ہوئے نظر آتے ہیں اپنے ہاتھوں کو بار بار دیکھا کرتا ہے اور دونوں بازوؤں کا ناپ جاننے کی خواہش کرتا رہتا ہے خوبصورت جسم کو دیکھ کر بھی ڈرتا ہے جماع، شراب نوشی اور گوشت خوری کی طرف طبیعت راغب رہتی ہے بال اور ناخن جلد جلد بڑھنے لگتے ہیں اور حالت خواب میں پتنگ، سانپ، بندر، طوطا، نیل کنٹھ اور گدھ وغیرہ جانوروں پر اپنے آپ کو سوار دیکھتا ہے سوکھے ہوئے ندی نالوں، آندھی یا آگ سے جلے ہوئے درختوں، بال، ہڈیوں یا راکھ وغیرہ منحوس اشیاء کے ڈھیروں پر اپنے آپ کو چڑھا ہوا نیز بالکل ویران، سنسان، اجڑے ہوئے گاؤں، ملکوں اور آسمان کے تارے و پہاڑ گرتے ہوئے وغیرہ وغیرہ خواب میں نظر آتے ہیں۔ مندرجہ بالا جملہ علامات تپدق کا پورب روپ یا پیش خیمہ ہیں۔

راج یکشما کے لکشن یعنی تپ دق کی علامات

پہلا درجہ: جب تپ دق ابھی ابھی پیدا ہی ہو جس کو عام طور پر پہلے درجے کے نام سے پکارا جاتا ہے تو آیورویدک نقطہ خیال سے اس کی یہ علامات ہوتی ہیں مثلاً کندھوں اور پسلیوں میں درد، ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کے جلنا اور بخار ہروقت بنا رہنا۔ اس پہلی حالت کا مریض اچھے قابل اور سمجھ دار معالج کے علاج سے بچ سکتا ہے۔

سشرت مہاراج کے خیال سے کھٹ روپ لکشن یا چھ علامات

دوسرا درجہ: غذا سے قطعی نفرت، بخار کا ہروقت بنے رہنا اور شدت کھانسی کے باعث بلغم کے ساتھ خون کا آنا سور بھید یعنی گلے کا بیٹھ جانا اور دم کشی یہ چھ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

دوشوں کی پردہانتا و اپردہانتا یعنی خلطوں کی غالب و مغلوب حالتیں

علامات: اس میں کوئی شک نہیں کہ مرض تپدق میں ہر سہ خلطیں یعنی سودا، صفرا اور بلغم یہ تینوں ہی غیر معتدل ہوجاتی ہیں لیکن تاہم ان تینوں میں سے ایک دو خلطیں زیادہ بگڑی اور بڑھی ہوئی ہوتی ہیں جس کو ویدک اصطلاح میں پردہان اوین یا ادھک کہتے ہیں اور طبی اصطلاح میں اسی کا نام خلط غالب ہے اور اسی لحاظ سے ہر مرض کی تشخیص کے اصول قائم کئے گئے ہیں تاکہ معالج کو تشخیص مرض میں خاص سہولت ہو چنانچہ:

وات پردہان یعنی غلبہ سودا کی حالت میں تپدق کی علامات

اگر مرض تپ دق میں غلبہ سودا ہو تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں کندھوں اور پسلیوں میں درد، گلے کا بیٹھ جانا، سور بھنگ یعنی آواز کا بھدا ہوجانا اور جسم کا سکڑنا یا خشکی کی زیادتی وغیرہ علامات وات پردہان یعنی غلبہ سودا کی حالت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

پت پردہان یعنی غلبہ صفرا کی حالت میں تپدق کی علامات

اگر مرض تپ دق میں غلبہ صفرا ہو تو مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:
شدت بخار، جلن، اتی سار یعنی دستوں کا آنا، پاخانہ کے راستہ یا منہ سے خون کا آنا۔ یہ علامات غلبہ صفرا میں پائی جاتی ہیں۔

کف پردہان یعنی غلبہ بلغم کی حالت میں تپدق کی علامات

غذا سے قطعی نفرت، سر کا بھاری پن، شدت کھانسی اور بلغم سے گلے کا جکڑا ہوا رہنا۔

خلطوں کے خاص مقامات کے لحاظ سے علامات

واگ بھٹ میں لکھا ہے کہ اگر اخلاط غیر معتدل کا غلبہ جسم کے بالائی حصہ میں ہو تو کھانسی، زکام، نزلہ، دم کشی، کندھوں و سر میں درد اور غذا سے نفرت وغیرہ عوارض ہوتے ہیں اور اگر خلطیں غیر معتدل درمیانی حصہ میں ہوں تو منہ سے جھاگ نکلنی اور قے یا ابکائیاں آتی ہیں جب بگڑی ہوئی خلطیں جسم کے نچلے حصہ میں ہوتی ہیں تو مریض کو دست آنے لگتے ہیں اور جسم سوکھ جاتا ہے۔

سادھیہ اسادھیہ یعنی قابل علاج اور لاعلاج

آیوروید کے دور اندیش مصنفین نے اپنے طویل تجربات کی بناء پر تقریبا تمام امراض کی باعلاج و لاعلاج کا ذکر کیا ہے ان علامات کے ظہور پذیر ہوجانے پر ایک سمجھدار معالج اپنے مریض کے تندرست ہوجانے یا مرجانے کا فتوے لگا سکتا ہے جس سے اس کی شہرت میں اضافہ ہوسکتا ہے چنانچہ تپ دق کی قابل علاج یا لاعلاج علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں:

تپدق کی قابل علاج علامات

اگرچہ مرض تپدق نہایت مشکل العلاج بلکہ عام طور پر لاعلاج ہی سمجھا جاتا ہے مگر ماہرین طب ویدک نے فرمایا ہے کہ اگر مریض کی طاقت جسمانی اور جسم کا گوشت ضائع نہ ہوئے ہوں بہ الفاظ دیگر مریض کمزور اور جسم سوکھ نہ گیا ہو تو بقیہ کل علامات ظاہر ہونے پر بھی ویدک ادویہ یا ویدک طریق علاج سے اس کو بچایا جاسکتا ہے۔
بنگ سین کا مصنف: لکھتا ہے کہ جن تپدق کے مریضوں کی اندریاں یعنی حواس قابو میں ہیں اور جن کی حرارت ہاضمہ تیز ہے نیز جن کے جسم کا گوشت قائم ہے ایسے مریضوں کا علاج ضرور کرنا چاہئے کیونکہ ایسے مریض علاج کرنے سے تندرست ہوسکتے ہیں۔

تپ دق کی لاعلاج علامات

شدت کھانسی، پسلیوں اور کندھوں میں درد، دستوں کا جاری ہونا، سور بھنگ یا گلا بیٹھ جانا، اروچی یعنی غذا سے نفرت اور جسم کا گوشت سوکھا جانا اور حد درجہ کی کمزوری ہوجانا یہ جملہ علامات ظاہر ہونے پر تپدق لاعلاج ہوجاتا ہے۔

ارشٹ یعنی تپدق میں منذرات یا علامات بد

(1) جس مریض تپدق کی آنکھیں بالکل سفید ہوگئی ہوں غذا سے قطعی نفرت اور دم کشی ہو تو سمجھو کہ یہ مریض چند روز کا مہمان ہے۔
(2) جس بیمار تپدق کا مادہ منی کثرت سے نکل رہا ہو اس کی بھی میعاد حیات ختم سمجھو۔
(3) جو تپدق کا مریض خوب کھاتا پیتا ہوا بھی سوکھتا جائے اور اس کے پیٹ اور فوطوں پر سوجن ہوگئی ہو اس کو بھی لقمہ اجل جانو۔

میعاد زندگی: تپدق کی جملہ علامات پیدا ہونے پر ویدک گرنتھ کاروں نے مریض کی مدت حیات کا اندازہ ایک ہزار دن قائم کیا ہے بشرطیکہ اس کے علاج کے متعلق جملہ حالات موافق اور اعلیٰ ہوں خلاصہ مطلب یہ ہے کہ تپدق کے ہوجانے پر ماہر کامل معالج و فرمانبردار تیماردار، پرہیز مریض اور اعلیٰ ادویہ وغیرہ کل چیزیں میسر ہونے پر بھی مریض کی میعاد زندگی ایک ہزار دن تک ہوسکتی ہے چنانچہ لکھا ہے:

پرم دن سہسرم تویدی جیوتی مانوہ
سوبھشک بھراوپ کرانت سترونہ شوش پیڑتہ

اس کا مطلب یہ ہے کہ قابل معالج اور عمدہ ادویہ نیز بقیہ جملہ موافق حالات کے ہونے کے باوجود تپ دق کا مریض زیادہ سے زیادہ ایک ہزار دن تک جی سکتا ہے اس سے زیادہ ہرگز نہیں۔

تپ دق کے کون سے مریض کا علاج کرنا چاہیے؟

آیورویدرشیوں نے اپنے تجربہ کی بناء پر یہ بھی نتیجہ کرلیا تھا کہ تپ دق کے مریض کا کس حالت میں علاج کرنا چاہیے چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

جورانو بندہ ربتم بلونتم کرپاسم
اوپ کرمید آتم دتم دیپت اگنم اکرشم نرم

جس مریض تپ دق کی [illegible] مستقل [illegible]
[illegible] ایسے مریض کا علاج کرنا چاہیے۔

تپ دق کی خاص قسمیں اور علامات

پیشتر بیان کردہ تپ دق کی عام علامات [illegible] آیوروید مصنفین نے اس کے علاوہ [illegible] اسباب کے لحاظ سے [illegible]
دق [illegible] جس کا نام شوکھ [illegible] اسباب کے لحاظ سے ان کی چھ قسمیں ہیں چنانچہ

(1) ویوائے شوکھ (کثرت جماع سے پیدا ہونے والا دق)
(2) شوک شوکھ (رنج وغم سے پیدا ہونے والا دق)
(3) واردھکیہ شوکھ ...... (بے وقت بڑھاپے سے پیدا ہونے والا دق)
(4) ویایام شوکھ (کثرت محنت اور ورزش سے پیدا ہونے والا دق)
(5) ادھو شوکھ (زیادہ پیدل سفر کرنے سے پیدا ہونے والا دق)
(6) برن شوکھ (کسی سخت زخم کے باعث پیدا ہونے والا دق)
(7) اورہ کھشت شوکھ (پھیپھڑے کے زخم کے باعث پیدا ہونے والا دق)

ویوائے شوکھ یعنی کثرت جماع سے پیدا ہونے والے تپ دق کی علامات

کثرت جماع کے باعث جب جوہر جسم یعنی منی بالکل نام کو بھی نہیں رہتی تو انسان کا رنگ پیلا زرد ہو جاتا ہے منی کے ضائع ہونے سے مسلسل بقیہ دھاتوئیں ضائع ہو جاتی ہیں اگرچہ دھاتوؤں کا بحث جگہ ذکر آچکا ہے مگر سہولت کی غرض سے یہاں پھر دہرایا جاتا ہے تاکہ بار بار کے ذکر اذکار سے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

آیوروید میں جسم انسان کی بناوٹ اور قائمی کے لئے سات دھاتو مکھیہ چیز مانے ہیں ان کے نام ذیل میں دیئے جاتے ہیں:

(1) رس (کیلوس) (2) رکت (خون) (3) مانس (گوشت)
(4) مید (چربی) (5) استھی (ہڈی) (6) مجا (مغز) (7) شکر (منی)

یہ دھاتوئیں جس سلسلہ سے بیان کی گئی ہیں بالکل اسی سلسلہ سے انسان کی کھائی ہوئی غذا سے بنتی ہیں مثلاً کھانے کے بعد غذا جو صورت اختیار کرتی ہے آیورویدک اصطلاح میں اسی کا نام رس ہے اور اس کے بعد جو جوہر تیار ہوتا ہے اس کو رکت یعنی خون کہتے ہیں اس کے بعد گوشت اور گوشت کے بعد چربی علی ہذا القیاس! چربی کے بعد ہڈی ہڈی کے بعد مغز اور مغز کے بعد منی اس سلسلہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ منی تمام دھاتوؤں کا جوہر یا ست ہے اور جب کثرت جماع سے جوہر جسم نشٹ ہو جاتا ہے تو جسم کے اندر وایو یعنی خلط سودا کا غلبہ ہونے سے خشکی بڑھ جاتی ہے چونکہ رطوبت یا تری جسم کے اندر بالکل نام کو بھی نہیں رہتی اس وقت حرارت جسم مجا یعنی مغز پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کو کھانے کے بعد ہڈی اور ہڈی کے بعد خون

سے لازم ہے کہ جسم انسان سوکھ جائے اور اسی سوکھنے کو طب ویدک کی اصطلاح میں
[illegible] ساتوں دھاتوؤں کے خشک ہونے
[illegible] شوکھ کہتے ہیں۔

شوک شوکھ یعنی رنج وغم سے پیدا ہونے والے دق کی علامات

عزیز واقربا کی موت یا جدائی کے رنج سے یا دھن و دولت کے ضائع ہو جانے کے غم سے یا دیگر قسم کے دنیاوی تفکرات سے فکر بڑھ کر جسمانی دھاتوؤں کو سکھا دیتا ہے اور بالکل کثرت جماع سے پیدا ہونے والے دق کی طرح انسان کا جسم [illegible] ہو جاتا ہے اسی کا نام ویدک اصطلاح میں شوک شوکھ ہے رنج وغم کا سنسکرت نام چنتا ہے اور یہ چتا (جس آگ میں مردہ جلایا جاتا ہے) [illegible] کیونکہ چتا تو صرف مردہ جسم کو ہی جلاتی ہے مگر چنتا [illegible]
[illegible] جسم سوکھ جائے۔

واردھکیہ شوکھ یعنی بیوقت بڑھاپے سے پیدا ہونے والے دق کی علامات

[illegible] باعث اگر جسم میں دق پیدا ہو جائے تو [illegible]
جس انسان کو بے وقت بڑھاپے نے آدبایا ہو اور اس کے [illegible]

[illegible] جسم بالکل دبلا ہو جاتا ہے قوت حیات یعنی مادہ [illegible] کسی کام [illegible] جسم کانپنے لگتا ہے اور خوبصورتی نشٹ ہو جاتی ہے کھانستے کھانستے کف مشکل سے خارج ہوتا ہے [illegible] ڈوبتے ہیں [illegible] گلی رہتی ہے غذا سے نفرت ہو جاتی ہے منہ، ناک اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے جسم میں خشکی بڑھ جانے سے پاخانہ بالکل تنگ ہو جاتا ہے اور بمشکل آتا ہے۔

ادھو شوکھ یعنی زیادہ پیدل سفر کرنے سے پیدا ہونے والے دق کی علامات

زیادہ پیدل سفر کرنے سے جو دق کا مرض پیدا ہوتا ہے اس میں انسان کے جملہ اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جسم کی [illegible] خوبصورتی غائب ہو جاتی ہے قوت لامسہ یعنی چھونے کی طاقت نشٹ ہو جاتی ہے منہ اور گلا ہر وقت خشک رہتے ہیں۔

ویایام شوکھ یعنی کثرت ورزش سے پیدا ہونے والے دق کی علامات

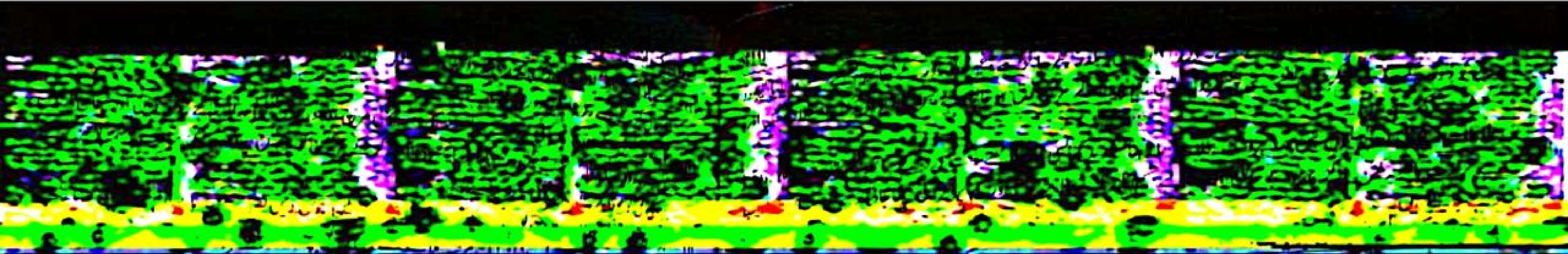
متذکرہ بالا کل علامات کثرت ورزش سے پیدا ہونے والے دق کے مریض میں پائی جاتی ہیں۔

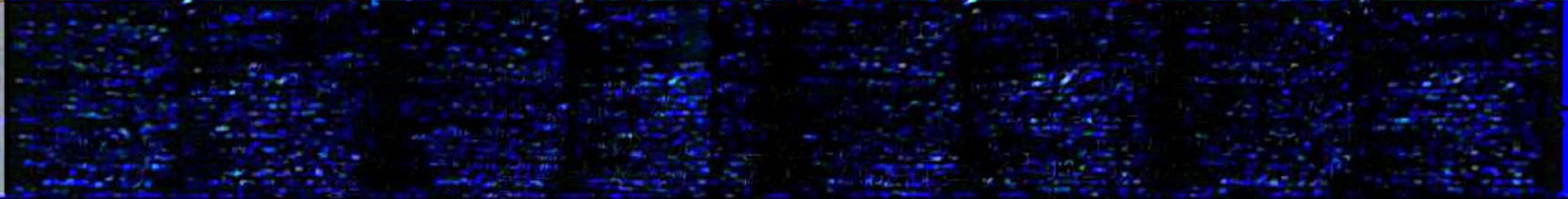
برن شوکھ یعنی زخم سے پیدا ہونے والے دق کی علامات

اکثر خبیث اقسام کے زخموں کے باعث بھی جسم سوکھ جاتا ہے اور جملہ دھاتوؤں کے سوکھنے سے مرض دق لاحق ہو جاتا ہے جب کسی خبیث اور نہایت زہریلے زخم کا زہر خون میں مل جاتا ہے تو خون میں ملے ہوئے زہریلے مادہ سے پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں اور پھیپھڑے خراب ہو جانا یا پھیپھڑوں میں زخم ہو جانا ہی مرض دق کہلاتا ہے۔

اورہ کھشت شوکھ یعنی پھیپھڑوں کے زخم سے پیدا ہونے والے دق کے اسباب وعلامات

اپنے سے مضبوط آدمی کے ساتھ کشتی لڑنے زیادہ بوجھ اٹھانے اونچے مقام سے گرنے تیز قسم کی سواری مثلاً گاڑی موٹر









ہو جاتی ہیں دل بے چین اور اداس رہتا ہے جسم کانپنے لگتا ہے کام کاج کو جی نہیں چاہتا مادہ منی کم ہو جاتا ہے اور فربہ سے فربہ جسم بھی سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے جسم پر ورم آنے لگتا اور جلد بالکل خشک و کھردری ہو جاتی ہے۔

<u>ہڈی بڑھانے کی تدابیر:</u> دودھ، گھی، گوشت اور ہر قسم کے میٹھے پدارتھ ہڈی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے استعمال کرانے چاہئیں خصوصاً مچھلی کا گوشت ہڈی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔

شکر کھشیہ کے لکشن یعنی منی کے ضائع ہونے کی علامات

جس مریض کے جسم میں منی کم ہو گئی ہو اس کی طبیعت میں وہم آ جاتا ہے کسی کام یا بات پر دل نہیں ٹھہرتا گویا یک رنج و غم کا پہاڑ سر پر آ گرتا ہے استقلال نہیں رہتا مریض زندگی سے مایوس ہو جاتا اور ہاتھ پاؤں اور منہ پر سوجن پڑ جاتی ہے نیند بالکل نہیں آتی جسم میں جلن، دل میں گھبراہٹ اور بے چینی بنی رہتی ہے جسم کانپنے لگتا ہے مریض غصیل ہو جاتا ہے اور عورتوں سے بالکل نفرت کرتا ہے جلد بالکل خشک رہتی ہے۔

<u>منی بڑھانے کی تدابیر:</u> گائے کے دودھ میں ستاور اور اسگندھ ملا کر جوش دیں اور میٹھا ملا کر مریض کو پلایا کریں۔

(2) کسی جانور کا ویرج یعنی منی دودھ میں ملا کر پلایا کریں مرغی کے انڈوں کا استعمال کرائیں۔

(3) ستاور، گھی، اسگندھ ہر سہ مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں اور اس سفوف میں گائے کا گھی چرب کرکے برابر وزن مصری ملا دیں اور مریض کو تین ماشہ سے چھ ماشہ تک حسب طاقت بہمراہ دودھ استعمال کرائیں یہ منی کو خوب بڑھاتا ہے۔

<u>نہایت ضروری یاد رکھنے کے لائق بات:</u> چرک بھگوان فرماتے ہیں کہ جب مریض کی تمام دھاتوئیں کھشیہ ہو جاتی ہیں تو وہ صرف مل براز کے سہارے جیتا ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

"سرو دھاتو کھشیہ آرتسیہ بلم تسیہ ہی وڈلم"

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تپدق کے مریض کی ساتوں دھاتوئیں ضائع ہو جاتی ہیں تو اس کی زندگی صرف مل یعنی براز کے سہارے ہی قائم ہوتی ہے لہٰذا کبھی اور کسی حالت میں بھی مریض تپدق کو جلاب آور دوائی نہ دینی چاہئے کیونکہ جملہ دھاتوؤں کے کھشیہ ہو جانے کے بعد مریض صرف مل کے آسرے ہی جیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ تپدق کے مریض کو اکثر آخری وقت جب دست شروع ہو جاتے ہیں تو پھر ان کو بند کرنا کسی بھی دوائی کا کام نہیں۔

<u>مرض تپدق میں اخلاط کی کمی بیشی:</u> ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ معالج کو خلطوں کا لحاظ رکھتے ہوئے علاج کرنا چاہئے عوام کی واقفیت کے لئے مختصراً مگر یقیناً وہ علامات درج کی جاتی ہیں جن سے پتہ لگ سکے کہ مریض دق کے جسم میں کون سی خلط غالب ہے۔

<u>وات پردھان یا غلبہ سودا کی علامات:</u> اگر غلبہ سودا ہو تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

کندھوں اور پسلیوں میں درد اعضاء شکنی سور بھید یا آواز کا بیٹھنا۔

<u>کف پردھان یعنی غلبہ بلغم کی علامات:</u> جب مریض تپدق کے جسم میں بلغم کا غلبہ ہوتا ہے تو سر کا بھاری پن، غذا سے بالکل نفرت، کھانسی، شدت بلغم اور گلے کا کف سے بھرے رہنا وغیرہ۔

<u>پت پردھان یعنی غلبہ صفرا:</u> جب مریض تپدق کے جسم میں غلبہ صفرا ہو تو ہونٹ و تالو کا پکنا آنکھوں میں جلن اور منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا۔

مریض تپدق کے لئے عام اور سہل الحصول نسخے

(1) پوست درخت ارجن، گل سکری، مغز تخم کونج ہر ایک ایک تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں جب پانی

نصف پاؤ رہ جائے تو اس کو چھان کر اس میں نصف سیر پختہ دودھ گائے یا بکری ملا کر اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل جائے۔ بعدازاں اس دودھ میں قدرے مصری و شہد ملا کر مریض کو صبح و شام پلائیں۔ یہ کھانسی اور بخار کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

(2) چرک بھگوان فرماتے ہیں کہ تپدق کے مریض کو بکری کا دودھ، گھی، دہی، چھاچھ، مکھن اور گوشت خوب استعمال کرنا چاہئے حتی کہ مریض کو دن رات بکریوں کے ریوڑ میں رکھا جائے یہ علاج سب سے بڑھ کر ہے اس طرز سے رہنے پر دیگر کسی دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔

(3) مکھن میں شہد اور مصری ملا کر کھانے سے بھی دق دور ہو جاتا ہے مگر یاد رہے کہ یہاں مکھن اور شہد کو مساوی الوزن ہرگز ہرگز نہ لینا چاہئے کیونکہ یہ دونوں چیزیں مساوی الوزن زہر اور غیر مساوی وزن میں امرت کا گن رکھتی ہیں۔

(4) خالص گھی گائے ایک تولہ، شہد خالص چھ ماشہ دونوں کو ملا کر دن میں دو مرتبہ چاٹنے سے راج یکشما روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(5) کرنجی، کمبھاری، اسگندھ ناگوری، ستاور، بسکھپرہ ہر ایک پانچ ماشہ نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ بقایا رہنے پر چھان لیں اس میں یک پاؤ پختہ دودھ ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل جائے اور صرف دودھ بقایا رہ جائے اس میں قدرے شہد اور مصری ملا کر دونوں وقت پلادیں یہ بھی راج یکشما کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(6) کشتہ سونا، مکھی، داوڑنگ، جوہر شلاجیت، کشتہ فولاد، سفوف ہرڑ جملہ برابر لے کر ملا دیں اور قدرے گھی میں چرب کرکے اس میں سے بقدر چار رتی سے ایک ماشہ روزانہ شہد میں ملا کر چاٹنے سے راج یکشما کو آرام ہو جاتا ہے۔

(7) اسگندھ ناگوری، گلو، بھارنگی، ورچ، برگ بانسہ، پوکھر مول، آمیں، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنبھاری، گوکھرو، بیل، ارنی، پاڑھل، شیوناک جملہ ادویہ دو دو تولہ لیکر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو دن بھر میں پلادیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پلادیں یہ بھی راج یکشما کے دفعیہ کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(8) بندر کا گوشت دھوپ میں خشک کرکے نہایت باریک پیس لیں اس میں سے ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں یہ بھی تپدق کی لاثانی دوا ہے۔

(9) بندر کا گوشت بقدر نصف پاؤ پختہ نصف سیر بکری کے دودھ میں جوش دے کر خوب پکالیں اور اس میں شہد ملا کر بمعہ گوشت استعمال کرائیں یہ بھی راج یکشما روگ کے دفعیہ کے لئے نہایت قیمتی نسخہ ہے۔

(10) ایک تولہ سے دو تولہ تک پیپل کی لاکھ بکری کے دودھ میں پیس کر روزانہ دونوں وقت استعمال کرنے سے راج یکشما روگ ناش ہو جاتا ہے اس دودھ میں مصری یا شہد بھی حسب ضرورت ملا لینا چاہئے۔

(11) ہرن کا گوشت، بکری کا گوشت دونوں کو دھوپ میں سکھا کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ایک ایک تولہ صبح و شام بکری کے نیم گرم دودھ میں ملا کر شہد و مصری کا اضافہ کرکے استعمال کرانے سے راج یکشما روگ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(12) پیپل کی لاکھ دو تولہ باریک پیس کر دس تولہ چھٹے کے پانی میں ملا دیں اور اس میں قدرے شہد و مصری ملا کر مریض کو ہر روز ایک مرتبہ پلادیں اس سے دق و سل کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(13) شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، بیل چھال، کنڈیاری، کنبھاری، پاڑھل، ارنی، دھنیا، فلفل دراز، سونٹھ جملہ ادویہ دو دو تولہ لے کر جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ تیار کریں اور مریض کو صبح و شام مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف ملا کر پلادیں:

<u>نسخہ سفوف:</u> دارچینی، ناگ کیسر، الائچی خورد، تیج پتر جملہ ادویہ مساوی الوزن کا سفوف بنادیں اور اس میں سے بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک مندرجہ بالا جوشاندہ میں آمیز کرکے استعمال کرائیں یہ نسخہ کھانسی اور بخار کو دور کرکے تپدق کے

لئے نہایت فائدہ کرتا ہے۔

(14) [illegible] کی جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنا لیں اس سفوف میں سولھواں حصہ کشتہ فولاد ملا کر بقدر چار رتی سے ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ بکری استعمال کرانے سے تپدق کو قطعی آرام ہو جاتا ہے۔

(15) [illegible] کی دراز دونوں مساوی الوزن لے کر نہایت باریک چھان کر سفوف بنا لیں اور اس میں برابر وزن کے [illegible] ملا کر گھی سے چرب کر کے دو چند شہد ملا دیں اس میں سے بقدر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ دودھ بکری استعمال کرنے سے تپ دق کو [illegible] آرام ہو جاتا ہے۔

(16) شہد بیس تولہ مصری توزہ بیس تولہ گھی گائے دس تولہ ہرسہ کو ملا کر اس میں سے بقدر چھ ماشہ دن میں کئی مرتبہ چٹائیں اور اوپر سے بکری یا گائے کا دودھ پلا دیں اس سے بھی راج یکشما کو آرام ہو جاتا ہے۔

[illegible] اور اوپر سے دودھ بکری پلا دیں یہ بھی راج یکشما کے لئے مفید چیز ہے۔

تپدق اور چرک بھگوان کا قدیم طریقہ علاج

ابتدائی طب میں اگرچہ سنسکرت اشلوکوں [illegible] مگر علاج کے لئے جو فوقیت چرک کو حاصل ہے وہ دوسرے کسی کو بھی نہیں چرک کی چکتسا پدھتی (طریقہ علاج) ضرب المثل ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

[illegible]

چرکے — سنسکرتہ — پروکتہ — جرکتو — چلیکے

اس کا مطلب یہ ہے کہ ویدک کتب میں تشخیص امراض کے لئے مادھو ندان ہے اور واگ بھٹ علمی لحاظ سے سرفہرست ہے علم جراحی کے لئے سسشرت اور علم العلاج کے لئے چرک سب پر فوقیت رکھتا ہے موجودہ زمانے میں چرک کے مطابق علاج کرنا تو درکنار چرک پڑھنے اور سمجھنے والے بھی ورلے ہیں بدقسمتی سے یا گردش زمانہ کے باعث ہندی پر گھنا ٹوپ بادل چھائے ہوئے ہیں بدیشی راج کے باعث قدیم طب کی قدر دانی تو درکنار الٹا اس پر غیر سائنٹفک اور بیکار ہونے کے الزامات تھوپے جاتے ہیں لیکن خوشی کی بات یہ ہے کہ قدیم طب اپنی خوبیوں اور سریع الاثر ہونے کے باعث اکثر موقعوں پر کامیاب ہوتی ہے جب کہ دیگر طریقہ ہائے طب کانوں پر ہاتھ دھرنے لگ جاتے ہیں تپدق اور دیگر اسی قسم کی سخت مہلک امراض کا علاج صرف طب قدیم ہی خاطر خواہ بتلاتا ہے گو اس قدیم سائنس کے خزانہ کو کہنہ پرانے زمانے کا دقیانوسی وغیرہ خطاب دے کر گورنمنٹ اور انگریزی تعلیم یافتہ لوگ اس کا قول اڑا لیا کرتے ہیں مگر ہم یہاں سیلنگ ولی بتلا دینا چاہتے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں جس قدر طریقہ ہائے علاج مروج ہیں اور آئندہ ہوں گے ان سب کا اصل اصول بھگوان چرک نے اپنی بے نظیر تصنیف میں پیشتر درج کر دکھا ہے۔ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ ایلوپیتھی ہومیوپیتھی وغیرہ پرانے پرانے مغربی طریقہ ہائے کے علاوہ نئے نئے طریقہ علاج انجکشن سسٹم کو بالکل نئی ایجاد کا نام دیا جاتا ہے اس کا سو چکا بجرن کے نام سے ہم نے "مخزن آیوروید حصہ اول" میں مفصل بیان درج کیا ہے مگر یہاں ہم جس بالکل نئے طریقہ علاج کا ذکر کرنے لگے ہیں اس کا نام مغربی اصطلاح میں "ہائیڈروپیتھی" ہے ہائیڈروپیتھی کا مترادف لفظ جل چکتسا یا پانی کا علاج ہے جس کو ایک جرمن ڈاکٹر کی نئی ایجاد بتلایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ جرمن کا "لوئی کونی" صاحب خود مرض تپدق میں مبتلا تھا اور دنیا بھر کے علاج معالجے کرانے کے بعد مایوس ہو چکا تھا اس وقت اس کو اس طریقہ علاج کا الہام ہوا یا اس نے اپنی عقل سے اس کو ایجاد کیا۔

مغرب کے لوگ یا ہندوستان کے بھولے بھالے لوگ اپنی ناواقفیت کے باعث اس علاج کو بالکل نیا اور لوئی کونی

صاحب کی ایجاد سمجھیں مگر ہندوستان کے بوڑھے آیوروید میں جب تک دم خم ہے اور چرک جیسی لاثانی کتاب صفحہ دنیا پر قائم ہے کوئی بھی نئی سائنس یا طریقہ علاج اپنے آپ کو نیا کہنے کا حوصلہ نہیں کر سکتا [illegible] کوئی شخص کسی طریقہ علاج کو اپنی ایجاد نہ دعویٰ کر سکتا ہے ہم یہاں پر لوئی کونی صاحب کے نئے طریقہ علاج یا جل چکتسا کے متعلق صرف اس قدر بتلا دینا چاہتے ہیں کہ [illegible] طریقہ علاج [illegible] سے صرف تپدق کے علاج کی بالکل [illegible] آخر میں ہم آپ کو بتلائیں کہ چرک میں اسی پانی کے علاج کو کس وضاحت مگر نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیا [illegible] پانی کا علاج جو [illegible] لوئی کونی صاحب نے ہندوستان کے اس قدیم سی [illegible] ہے اس کو پڑھ کر آپ کو یقین ہو جائے [illegible] قیاس غالب ہے کہ "لوئی کونی صاحب" جب سب طرح کے علاج معالجے سے تنگ آ گیا ہے اس کی اپنی ایجاد نہیں ہے جب انہوں نے اپنے طور پر تحقیقات کرنا شروع کی ہوگی اور ان کی تحقیقات کے دوران میں ہندوستان کا قدیم گرنتھ ان کا بھی مطالعہ کیا ہوگا جس میں [illegible] آیا ہوگا چونکہ وہ خود تپدق کے مریض تھے لہٰذا انہوں نے چرک کا وہ باب مطالعہ کیا ہوگا جس میں [illegible] اس طریقہ علاج کو آزمائش کیا ہوگا اور فائدہ ہونے پر جہاں انہوں نے اس کے [illegible] تپدق کا علاج درج ہے [illegible] ان کو تمام امراض کا [illegible] کا دعویٰ کر دیا وہاں ہر مصالح چکا [illegible] کو ایک ہی طریقہ یعنی جل چکتسا کے ذریعہ دور کرنے کا بیان فرمایا صرف ایک ہی جل چکتسا یعنی پانی کے علاج سے تمام امراض دور ہو سکتی ہیں یا نہیں؟ ہمیں اس امر پر بحث کرنا مقصود نہیں کیونکہ ہم یہاں دق کا علاج [illegible]

چرک بھگوان کا اصول علاج

اگرچہ ایک اردو کی کتاب میں سنسکرت الفاظ یا سنسکرت شلوکوں کا پڑھنا بشکل امر ہے مگر بعض مقامات پر شہادت کے طور پر قدیم کتب کے ان ہی الفاظ کو ہم نے درج کرنے کی جرأت کی ہے چنانچہ چرک بھگوان تپدق کا علاج مندرجہ ذیل الفاظ سے شروع فرماتے ہیں:

[illegible]

اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کی جسمانی حالت کے مطابق سویدکرم یعنی پسینے نکالنا، مالش کرنا، دھوم پان کرانا، یا ادویہ کی دھونی دینا تمام جسم پر مختلف ادویہ کا لیپ کرانا یا پانی وغیرہ کے فوارے سے پریشک کرنا یعنی جسم کو شدید کرنا اور اوگاہن کرنا یعنی خوب [illegible] کر بٹھلانا چاہئے اس کے آگے چل کر رشی نے تپدق کے علاج میں جس اصول کا بیان فرمایا ہے وہ بالکل لوئی کونی سسٹم کا اصل اصول ہے بلکہ اس میں خاص خوبیاں ہیں جو کہ مغربی سائنس کے دلدادہ اور علم الاغلاط سے بالکل بے بہرہ لوئی کونی صاحب کے طریق علاج میں بالکل نہیں ملتیں چنانچہ ملاحظہ فرمائیے:

[illegible]

[illegible] فرماتے ہیں کہ تپدق کے مریض کا مسامات کے ذریعہ مواد فاسد خارج کرنے اور جسم کی چکنی یعنی طاقت و توانائی کے لئے [illegible] یعنی چکنائی کشیر یعنی دودھ اور امبو یعنی پانی کے ٹب میں بٹھلا کر اوگاہن کرانا چاہئے۔

ناظرین! آپ نے دیکھ لیا کہ لوئی کونی صاحب تو صرف پانی کے ٹب میں بٹھلاتے ہیں مگر رشی نے دودھ گھی اور پانی کے ٹب میں بٹھلانے کی ہدایت فرمائی ہے اور دودھ گھی اور پانی کے ٹب میں تپ دق کے مریض کو بٹھلانا تجویز کر کے خاص

دانش مندی کا ثبوت دیا ہے یہاں سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ مسامات کو کھولنے کے لئے صرف پانی کے ٹب میں بٹھلانا ہی کافی ہے دودھ اور گھی کے ٹب میں بٹھلانے کی کیا ضرورت؟

جواب: بے شک صرف پانی کے ٹب میں بٹھلانے سے مسامات تو کھل سکتے ہیں مگر تپدق سے سوکھے ہوئے مریض کے جسم کے صرف مسامات کھولنے مقصود نہیں بلکہ مسامات کو کھولنے کے ساتھ ہی ان مسامات کے ذریعہ کمزور اور دبلے پتلے مریض کے جسم کو ہرا بھرا کرنے کے لئے غذائیت پہنچانا بھی مقصود ہے آپ کہیں گے کہ غذا تو منہ کے راستہ بھی پہنچائی جاسکتی ہے اس طرح اتنا جھنجھٹ کرنے کی کیا ضرورت ہے اس کا جواب صاف ہے کہ تپدق کے مریض کی حرارت ہاضمہ چونکہ بالکل کمزور ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کی غذا وغیرہ کھانے پینے سے بالکل نفرت کرتا ہے اس حالت میں گھی یا دودھ کے ٹب میں بٹھلا کر رشی نے ایک پنتھ دو کاج کی ضرب المثل کے مطابق عمل فرمایا ہے اس طریق سے جہاں مسامات کھل جائیں گے وہاں ساتھ ہی کمزور ہاضمہ مریض تپدق کو پرورش جسم کے لئے غذائیت بھی مل جائے گی آپ کا ایک اعتراض ہوسکتا ہے کہ دودھ اور گھی جیسی مہنگی اشیاء میں کیا خصوصیت ہے اس کی بجائے اور سستی اشیاء پانی میں ملا کر کام نہیں چل سکتا اور خاص کر دودھ گھی میں کیا خصوصیت ہے؟

اگرچہ اس کا جواب اوپر دے چکے ہیں کہ مریض کے جسم میں بالواسطہ غذا پہنچانے کے لئے ہی رشی نے دودھ گھی تجویز فرمایا ہے مگر تاہم اس کو دوسرے طریق سے سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

آیورویدک متقدمین چونکہ ہر ایک مرض کی پیدائش کے باعث تین خلطوں کو ہی مانتے ہیں اور چونکہ مرض تپدق میں بھی یہ تینوں خلطیں ہی خراب ہوتی ہیں اور صحت کو واپس لانے کے لئے ان خلطوں کو اعتدال پر لانا ہی علاج کا مقصد اعلیٰ ہے لہٰذا چرک بھگوان نے مریضان حب دق کے لئے پانی دودھ اور گھی چکنائی کے ٹبوں میں بٹھلانے کی ہدایت فرمائی ہے اگرچہ وہاں اس امر کا ذکر نہیں ہے کہ کس چیز کے ٹب میں کس مریض کو بٹھلانا چاہئے مگر تین چیزوں کی ہدایت کرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ان کا یہ منشا صرف خلطوں کی رعایت سے ہی ہے ہم کئی بار لکھ چکے ہیں کہ قدیم ہندوستانی مختصر نویسی کے بہت شائق رہے ہیں اور ان کی اختصار میں بھی ایسا جادو بھرا ہوا ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے شلوک میں دنیا بھر کا سائنس مرکوز نظر آتا ہے صرف شناس کرنے والی نگاہ کی ضرورت ہے پھر دودھ گھی اور پانی ان تین اشیاء کا فلسفہ ایک معمولی بات نظر آئے گا۔ ہم پیشتر ذکر کرچکے ہیں کہ مرض تپدق تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہوتا ہے اور ان تینوں خلطوں میں بھی ایک خلط غالب یا بڑھی ہوئی ہوتی ہے اسی لحاظ سے رشی نے تین چیزوں کا ذکر فرمایا ہے۔

دودھ کا ٹب: جس تپدق کے مریض کے جسم میں خلط صفرا غالب ہو اس کو دودھ کے ٹب میں بٹھلا کر آہستہ آہستہ ہاتھ سے سارے جسم پر دودھ کی مالش کریں اس سے جہاں مریض کے مسامات کھل کر عمدہ غذائیت حاصل ہوگی وہاں ساتھ ہی غلبہ صفرا دور ہوکر حرارت جسم یا بخار میں خاص طور پر نمایاں تخفیف ہوگی صفرا چونکہ گرم خشک ہوتا ہے اس لئے دودھ کی سردی اور تری سے اس کا دفعیہ کرنا نہایت دانش مندی پر مبنی ہے خصوصاً جب کہ مریض منہ کے راستہ چھٹانک بھر دودھ نہ پی سکتا ہو اس طریقہ سے سیروں دودھ اس کے جسم میں پہنچ سکتا ہے اور جہاں منہ کے راستہ پلائے ہوئے دودھ سے ہاضمہ کی خرابی اور دست لگ جانے کا خطرہ بنا رہتا ہے وہاں اس طریق سے معدہ کی خرابی وغیرہ آفات کا کوئی خطرہ نہیں رہتا اور بڑی ہی آسانی سے مریض کے غلبہ صفرا کو اعتدال پر لایا جاسکتا ہے۔

دودھ گرم ہونا چاہئے یا سرد؟: مریض تپدق کو گرم دودھ کے ٹب میں بٹھلایا جائے یا سرد دودھ میں؟ اس کا جواب بھی رشی نے نہایت خوبی کے ساتھ دیا ہوا ہے جہاں پر رشی نے دودھ گھی اور پانی کے ٹب میں بٹھلانے کی ہدایت فرمائی ہے اسی شلوک کے آخر میں آپ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ "رتو سکھیئے کرے" یعنی مریض کو موسم کے مطابق سرد دودھ پانی یا گھی کے

ٹب میں بٹھلانا چاہئے جس سے کہ اس کو سکھ یقینی نصیب ہو مثلاً اگر موسم گرما ہو تو دودھ گھی یا پانی سرد ہونا چاہئے اور اگر موسم سرما ہو تو دودھ گھی یا پانی کو گرم کرلینا چاہئے۔

گھی تیل یا چربی کے ٹب میں بٹھلانا: غلبہ سودا کی حالت میں اور جب کہ مریض کے جسم میں چربی و گوشت بالکل سوکھ گئے ہوں مریض دق کو گھی، تل کے تیل یا بکرے وغیرہ جانوروں کی چربی کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے اگر موسم گرما ہو تو گھی وغیرہ کو گرم کرنے کی ضرورت نہیں موسم سرما میں گھی، تیل یا چربی (جس کے بھی ٹب میں بٹھلانا مقصود ہو) کو گرم کرلینا چاہئے اور اس قدر گرم کرنا چاہئے کہ جس کو طبیعت برداشت کرسکے۔

سوال: گھی، تیل اور چربی یہ تین اشیاء لکھ کر آپ نے ایک وہم کھڑا کردیا ہے اب ایک معالج کے لئے یہ دقت ہوگی کہ وہ مریض کو کس چیز کے ٹب میں بٹھلادے۔

جواب: بھئی یہ کوئی دقت کی بات نہیں ہے معالج کے دماغ میں ذرا عقل ہونی چاہئے وہ مریض کی حالت کے مطابق اس بات کو خود بخود فیصلہ کرسکتا ہے کہ مریض کے لئے کون سی چیز زیادہ فائدہ رساں ہوسکتی ہے چرک بھگوان نے تو صرف سنیہہ یعنی چکنائی کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے صرف اتنا ہی لکھا ہے مگر یہ طبیب کا فرض ہے کہ وہ اپنے مریض کے مزاج کے موافق گھی، تیل، چربی وغیرہ سنیہہ (چکنائی) کی جتنی قسمیں ہیں ان میں سے جس کو مناسب خیال کرے کام میں لائے۔

گھی کے ٹب میں کن مریضوں کو بٹھلانا چاہئے؟

جن تپدق کے مریضوں میں غلبہ سودا یعنی وات کی پردھانتا کے ساتھ پت یعنی صفرا بھی ملا ہو ان کو گھی کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے۔

تیل کے ٹب میں کن مریضوں کو بٹھلانا چاہئے؟

جن مریضوں کے جسم میں غلبہ سودا کے ساتھ بلغم بھی ملا ہو ایسے مریضوں کو تلوں کے تیل یا چندن آدی تیل لاکشادی تیل وغیرہ اسی باب میں لکھے ہوئے خاص تیل تیار کرکے ان کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے۔

چربی کے ٹب میں کن مریضوں کو بٹھلانا چاہئے

غلبہ سودا کے ساتھ ہی جن مریضوں کے جسم کی چربی بالکل کھشیہ یعنی ناش ہوچکی ہے ایسے مریضوں کو بکرے کی چربی کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے۔

پانی کے ٹب میں بٹھلانا: غلبہ بلغم کی حالت میں تپدق کے مریضوں کو صرف سادہ پانی کے ٹب میں یا دافع بلغم ادویہ کے جوشیدہ پانی میں بٹھلانا چاہئے اور موسم کے مطابق گرم سرد کا بھی لحاظ رکھیں یعنی موسم گرما میں پانی یا جوشاندہ سرد ہونا چاہئے اور موسم سرما میں پانی یا جوشاندہ کو گرم کرلیں۔

ٹب میں بٹھلانے کا طریق: مریضان دق کو ہر روز دن میں ایک یا دو مرتبہ دودھ گھی یا پانی کے ٹب میں بٹھلانا چاہئے کسی کھلے روشن اور ہوادار کمرہ کو بند کرکے اس میں ایسی جگہ پر ٹب رکھیں جہاں کہ ہوا سیدھی مریض کے جسم کو نہ لگنے پائے مگر کمرہ میں ہوا کا دخل ضرور ہو ٹب میں دودھ گھی یا پانی وغیرہ مناسب چیز ڈال کر اس میں ایسے طریقہ سے بٹھلادیں یا لٹادیں کہ گردن سے اس کا سارا جسم گلے تک دودھ پانی یا گھی میں ڈوب جائے اگر مریض میں خود طاقت ہو تو وہ خود ہی اپنے ہاتھوں سے جسم کے تمام حصوں کو خوب آہستہ آہستہ ملتا جائے خصوصاً پیٹ کے مقام ناف اور چھاتی کو زیادہ ملنا چاہئے ٹھیک پندرہ منٹ سے ایک گھنٹہ تک حسب برداشت مریض کو ٹب میں بٹھلا کر جسم ملتے رہنا چاہئے۔

ٹب کیسا ہونا چاہئے؟: ہم یہاں پر ایک نقشہ درج کرتے ہیں جس کے مطابق لوہے یا تانبے کا ٹب تیار کروالیں۔

چرک اور اس کے طریقہ علاج کے فوائد

چرک کے اس طریقہ علاج کے بے شمار فوائد ہیں بلکہ ہمارا تو دعویٰ ہے کہ دیگر ادویہ کیساتھ ساتھ نہایت سادہ غذا کا انتظام کرکے اس طریقہ کو جاری رکھا جائے تو تپدق جیسے مہلک مرض سے مریض یقیناً بچایا جاسکتا ہے۔

اس طریق سے جسم کے تمام مسامات کھل کر مواد فاسد یا گندہ خلطیں بذریعہ مسامات خارج ہوجاتی ہیں حرارت جسم کم ہونا شروع ہوجاتی ہے جسم میں طاقت وتوانائی آجاتی ہے مریض دق جو کہ ہاضمہ کی حرارت کمزور ہونے سے منہ کے راستہ غذا کھانے سے عاری ہوتا ہے مسامات کے کھل جانے سے سیروں ہی غذا ہضم کرنے لگتا ہے مواد فاسد کے اخراج سے جسم ہلکا اور پھرتیلا ہوجاتا ہے کھانسی و بخار میں فوری اور یقینی کمی ہونے لگتی ہے مریض چین سے سوتا ہے جسم کی تھکان وسستی نام کو نہیں رہتی کم حوصلگی، بزدلی، رنج وغم وغیرہ مصائب سے چھٹکارا نصیب ہوتا ہے اور مریض ہشاش بشاش رہتا ہے درجہ حرارت اس طریقہ عمل سے یقینی طور پر چندرہ سے بیس منٹ میں نیچے اتر کر سو درجہ یا اس سے بھی کم رہ جاتا ہے اس طریقہ علاج کا یہ خاص کرشمہ دیکھ کر مریض اور اس کے لواحقین کو ڈھارس ہوسکتی ہے۔

ٹب میں بٹھلانے کے بعد کا عمل: ٹب میں بٹھلانے اور اچھی طرح نہلانے کے بعد مریض کا جسم کسی عمدہ نرم اور صاف تولئے یا اسی قسم کے کپڑے سے خوب صاف کرکے کپڑا اوڑھائیں اور اسی کمرہ میں مریض کو چند منٹ چہل قدمی کرائیں بعد ازاں بستر پر لٹادیں یا اگر مریض کو بھوک ہو تو کچھ کھلادیں۔

لوٹ: ٹب میں بٹھلانے کا عمل ہمیشہ خالی معدہ ہونا چاہئے۔

اودورتن: اوگاہن اور اودورتن ان دو کاموں پر چرک بھگوان نے خوب زور دیا ہے اور گاہن کا تو ذکر آچکا اوگاہن کے معنی ہیں خوب مل مل کر نہلانا اور اودورتن کے معنی ہیں ملنا یا ابٹن ملنا چنانچہ رشی لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اشیاء میں سے مناسب اشیاء لے کر ان کا ابٹن تیار کرکے مریض تپدق کے جسم پر بطور ابٹن ملنا چاہئے اور یہ کام اوگاہن سے پیشتر کرلینا ضروری ہے کیونکہ اس سے بھی مسامات کھل جاتے ہیں۔

اودورتن کی ادویہ: جیونتی، سفید دوب، مجیٹھ، اسگندھ ناگوری، اپامارگ (چھکنڈا یا چرچٹہ) کل جملہ ادویہ خوب باریک پیس کر بقدر ضرورت شراب ملا کر اس کو بطور ابٹن مریض کے جسم پر خوب ملیں اس سے جسم میں تروتازگی آتی، جسم ہلکا ہوتا اور خوبصورتی بڑھتی ہے۔

تپدق کے عوارض اور ان کے معالجات: چرک بھگوان تپدق میں پیدا ہونے والے زکام، کھانسی، دمہ، گلا بیٹھ جانا، درد سر وغیرہ عوارض کے لئے چند ایک نہایت مفید معالجات بتلاتے ہیں جو کہ بجنسہ درج ذیل کرتے ہیں:

(1) فلفل دراز، جوکھار، آملہ، سونٹھ، انار دانہ وغیرہ زود ہضم اور لذیذ اشیاء کے ہمراہ پکایا ہوا گوشت کا شوربہ مریض کو پلائیں یہ زکام وکھانسی کے لئے مفید ہے۔

(2) جو کی روٹی، نمکین، لذیذ، چرپرے اور گرم رس یا شوربے تیار کرکے مریض کو کھلائیں کوا، تیتر، بٹیر اور مرغ وغیرہ جانوروں کے گوشت کا شوربہ پلائیں یہ بھی زکام وکھانسی کے لئے عمدہ چیز ہے۔

(3) مولی اور کلتھی کے یوش کیساتھ حسب ضرورت جو، گیہوں اور شالی چاول پکا کر استعمال کرائیں۔

(4) سرامنذ یا پنچ مول ڈال کر پکایا ہوا پانی یا دھنیا اور سونٹھ ڈال کر پکایا ہوا پانی یا بھوی آملہ ڈال کر پکایا ہوا پانی یا شال پرنی، پرشٹ پرنی، مدگ پرنی اور ماش پرنی ڈال کر پکایا ہوا پانی پلائیں یا انہی پانیوں کے ساتھ پکائی ہوئی غذا کھانے کو

ٹرکرا (پھوڑی) انگار کا (پلٹس) ماش، کلتھی، جو اور کھشیر سے شکر سوید کی ترکیب کے مطابق حلق، پسلیوں، چھاتی اور سر
دیں۔

(5) پر سویدن کریں یا ملٹھی سے پکائے ہوئے نیم گرم پانی کو پری ٹیچن کے کام میں لائیں یا
کھرینٹی، گھو اور ملٹھی سے پکائے ہوئے ... ناڑی سوید کی ترکیب

(6) بکرے اور مچھلی کے سر سے پانی پکا کر اس سے وات کو دور کرنے والی ادویات کے کاڑھے سے ناڑی سوید کی ترکیب

(7) کے مطابق گلے، سر اور پسلیوں پر سویدن کریں...... یا
آبی اور رطوبت پسند جانوروں کے مانس اور پنچ مول کے پکائے ہوئے پانی یا چکنائی ملے کانجی سے ناڑی سوید کے

(8) ذریعہ سویدن گرم کریں۔
آبی اور رطوبت پسند جانوروں کا مانس اور چاروں قسم کی

(9) جیونتی، سونف، بلا، ملٹھی، بچ، دیودار (تیسہ) وداری قند، آملہ، آبی اور رطوبت پسند جانوروں کا مانس اور چاروں قسم کی چکنائیاں ڈال کر پکایا ہوا اپ ناہ سوید سر درد، پسلی درد اور کندھوں کے درد کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے۔

(10) سونف، ملٹھی، بچ، تگر اور چندن کو گھی میں ملا کر لیپ کرنے سے سر، پسلی اور کندھوں کا درد دور ہوجاتا ہے۔

(11) (i) بلا، راسنا، تل، گھی، ملٹھی اور نیلوفر (ii) گوگل، دیودار و چندن، کیسر اور گھی (iii) کاکولی، کھرینٹی، وداری قند، سہانجنا اور پرنوا (iv) شتاوری، کھشیر کاکولی، رکت ترن، ملٹھی اور گھی
مندرجہ بالا چاروں لیپ الگ الگ تیار کرکے لگانا بڑھے ہوئے دوش والے سر درد، پسلی درد اور کندھوں کے درد کے لئے مفید ہوتا ہے۔

(12) نسوار، دھوم پان، اتر دستی، کاسلیسہ، مالش اور دستی کرم کرنے کے قابل تیل بھی مفید ہوتے ہیں۔

(13) جونک، الابو، سینگیاں اور فصد کے ذریعہ خون نکلوانا، سر درد، پسلی درد اور کندھوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

(14) پدما کھ، چندن اور خس کو پیس کر گھی میں ملا کر لیپ کرنا یا دوب، ملٹھی، مجیٹھ اور کیسر کو گھی میں ملا کر لیپ کرنا درد سر کو دور کردیتا ہے۔

(15) چندن آدی تیل یا سو دفعہ دھویا ہوا گھی ملنا یا گھی اور ملٹھی کے پانی کا پری شیک کرنا یا برسات کا ٹھنڈا پانی یا چندن آدی دواؤں کے کاڑھے کا پانی پری شیک کے کام میں لانا بھی اسی مقصد کے لئے مفید تدابیر ہیں۔

سنشودھن کرم: دوشوں کی کثرت میں سویدن کرم کرا کے مرغن دمن اور ورچین دینا چاہئے تاکہ مریض لاغر نہ ہونا چاہئے۔ فضلے کے اخراج کی وجہ سے شواش روگی کا جسم گرپڑا سا معلوم دیتا ہے اس مریض کی طاقت کا لحاظ رکھ کر مسہل دینا چاہئے۔ جب مریض کا شکم صاف ہوجائے اور کھانسی، دمہ، آواز کی خرابی، درد سر، درد پسلی اور کندھے کی درد کی شکایت باقی رہ جائیں تو مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرانی چاہئیں:

(16) بلا، وداری قند ادویات، وداری قند اور ملٹھی سے پکائے ہوئے گھی میں نمک ڈال کر نسوار دینے سے آواز کا بگاڑ دور ہوجاتا ہے۔

(17) پرپنڈریک، ملٹھی، پپلی، بڑی کنڈیاری، کھرینٹی اور دودھ سے پکائے ہوئے گھی کی نسوار دینے سے بھی آواز کی خرابی دور ہوجاتی ہے۔

(18) غذا کے بعد مختلف تراکیب سے گھی کا پینا سر، پسلی اور کندھوں کے درد نیز کھانسی اور دمہ کو دور کرتا ہے۔

(19) دشمول، دودھ، مانس، رس اور کھرینٹی کے تقدے کے ساتھ پکایا ہوا گھی مندرجہ ذیل عوارض کو فوراً دور کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔

[illegible] کھانے سے بعد یا کھانے کے درمیان حرارت ہاضمہ کے مطابق دودھ اور راشا سے پکایا ہوا گھی یا دودھ [illegible]
کا استعمال کرانا اول الذکر عوارض کو دور کرتا ہے۔ اب ان سنیہوں (مرغنیات) اور لیپوں (لعوقات) کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(20) جو کھانسی، خرابی آواز، ہچکی، دمہ، درد پسلی اور کندھوں کے درد کو دور کر دیتے ہیں۔ گھی، کھجور، منقیٰ، کھانڈ، شہد اور پپلی ملا کر چاٹنے سے سور بھنگ کھانسی اور دمہ کی شکایت دور ہو جاتی ہیں۔

(21) [illegible] ڈال کر جوشیدہ دودھ میں سے تازہ گھی نکال کر پپلی اور شہد ملا کر چاٹنے سے سور بھنگ [illegible] شکایات دور ہو جاتی ہیں نیز درد سر، درد پسلی، کندھے کا درد، کھانسی، دمہ اور بخار بھی جاتے رہتے ہیں۔

(22) پانچوں پنچ مولوں کے ساتھ جوش دیئے ہوئے دودھ [illegible] گھی بھی اول الذکر [illegible]
[illegible]
[illegible] پکایا [illegible]
[illegible] اول الذکر [illegible] عوارض کو دور [illegible] دیتا ہے۔

[illegible]

[illegible] استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔

بدن کے لئے پرک کے مشہور و معروف نسخے

27- دراکھشا آدی گھرت: جوانسہ، گوکھرو، شالپرنی، پرشٹ پرنی، مدگ پرنی، ماش پرنی، کنٹکاری اور چت پاپڑا ہر ایک ایک پل لے کر دس گنا پانی میں پکائیں جب پانی دسواں حصہ باقی رہ جائے تو اسے چھان کر [illegible] کھجور، منقیٰ [illegible] پپلی [illegible]
[illegible]

28- [illegible] گھرت: [illegible]
[illegible]

[illegible] جلن کے دفعیہ کے لئے بھی کام میں لائے جا سکتے ہیں۔

(31) کف دوش والے طاقتور مریض کو اگر کف نکلنے کی شکایت ہو تو مین پھل ملا کر دودھ یا مین پھل ملا کر میٹھے رس یا [illegible] کے ساتھ پکایا اور گھی ملایا ہوا یوا گو پلا کر قے کرائیں قے ہو چکنے کے بعد جب بھوک لگے تو ہلکی غذا کھانے کو دیں۔

(32) [illegible] مادھو کیف، سید عنوار شے برا آسو اور جنگلی جانوروں کے گوشت کے کباب استعمال کرنے سے بھی کف دور ہو جاتا ہے۔

[illegible] اس (گرہرہ) تدابیر کے ذریعے اس کف [illegible]
[illegible]
(33) [illegible]
مزاج ہو جانا چاہیے۔ [illegible] ہلکی اغذیات و اشربات استعمال کرایئے۔
[illegible]

[illegible]

(37) [illegible] ملا کر چاٹیں یا [illegible]

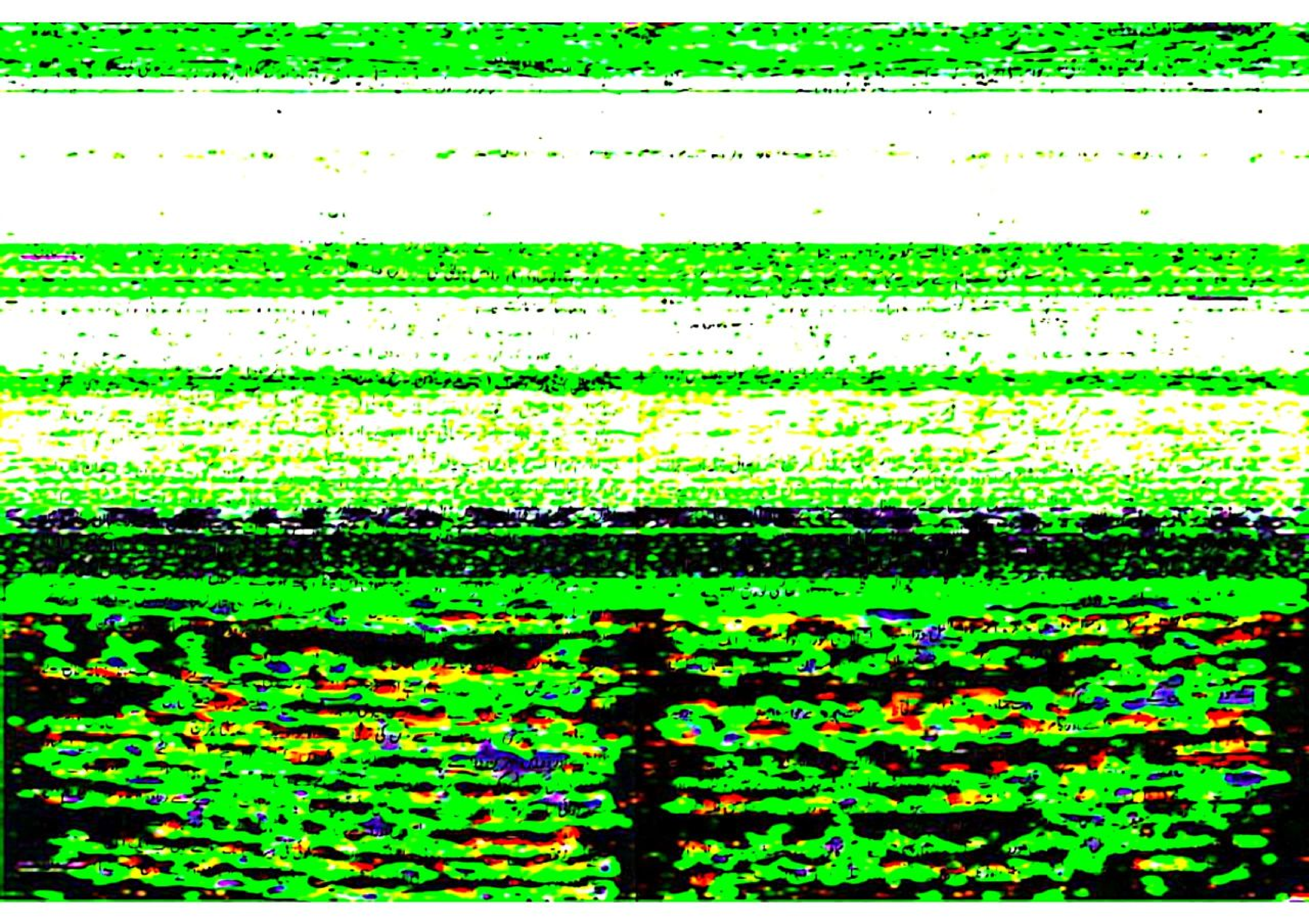
(38) [illegible]

(39) مندرجہ بالا تینوں نسخوں کا دال کے ساتھ کثرت سے [illegible] بواسیر اور کھانسی دور ہو جاتے ہیں۔

(40) پست، ارجن، جامن، کنول، سہانجنا، کم حاری، مدیہ انتی (ملکا یا سونیا)، جوجی، بجورا، آملہ اور انار کے چوں میں کھانسی [illegible] گھی اور انار دال کر ریشہ بنا کر استعمال کرانے سے بھی اتی سار رک جاتے ہیں۔

(41) [illegible] اور رکت شال [illegible] کھانے کو اور لگھو پنچ مول سے پکایا ہوا پانی پینے کو دیں۔

[illegible]



دق کو رفع کرنے کے لئے ہم نے اپنے تجربہ کی بناء پر آنولوں کا وزن مقرر کردیا ہے ہمارے خیال میں چھوٹے آنولے استعمال کرنے چاہئیں جو کہ اکثر پہاڑی ہوتے ہیں اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہمارے پاس ہے وہ یہ کہ چون پراش چرک کا نسخہ ہے اور چرک ان مہارشوں کی تصنیف ہے جو اکثر ہمالیہ پہاڑ کی چوٹیوں پر ہی زندگی بسر کیا کرتے تھے پس اس لحاظ سے انہوں نے جن آنولوں کا ذکر چون پراش کے لئے کیا ہے وہ صرف پہاڑی چھوٹے آنولے ہی ہوسکتے ہیں نہ کہ بنارس کے بہت موٹے موٹے پیوندی اور بناوٹی آنولے یہ چھوٹے اور پہاڑی آنولے اگر پانچ سو شمار کرکے وزن کئے جائیں تخمیناً بارہ ساڑھے بارہ سیر ہوں گے۔

چیون پراش کی مقدار خوراک اور طریقہ استعمال: اول اول مریض کو تین ماشہ وزن سے شروع کرائیں اور اوپر سے گرم کیا ہوا بکری کا دودھ پلائیں چند روز کے بعد وزن چھ ماشہ کردیں پھر چند روز کے بعد ایک تولہ کردیں اور اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے دو تولہ تک لے جائیں یہ لعوق مریض دق کے لئے ہر طرح فائدہ مند ہے اس کے استعمال سے بھوک تیز ہوتی ہے کھانسی، زکام، بلغم وغیرہ کا ناش ہوکر مریض میں خاص طاقت آتی ہے مادہ منی کو بڑھاتا اور بڑھاپے کو دور کرتا ہے غرضیکہ چیون پراش کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے یہ مبارک دوا ہر ایک معالج کو تیار کرکے اپنے مطب میں رکھنی چاہئے۔

برہمت بانسہ اولیہ: پوست بیخ بانسہ بارہ سیر کچل کر چونسٹھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے پھر اس کو خوب مل چھان کر بارہ سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر چاشنی تیار کریں اور مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بھی ملائیں تج، پترج، دارچینی، ترکٹا، الائچی خورد، کائفل، ناگرموتھا، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، پیپلا مول، چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول)، پوست ہرڑ، تالیس پتر، سنگی، دھنیا ہر ایک چار تولہ نہایت باریک پیس کر لعوق میں ملائیں اور آگ پر سے اتار کر قدرے ٹھنڈا ہونے پر ایک سیر خالص شہد ملادیں یہ تپ دق، کھانسی، زکام، نزلہ وغیرہ خصوصاً جبکہ مریض دق کو کف کے ہمراہ خون اور پیپ بھی آتی ہو تو اس وقت آب حیات کا کام دیتا ہے تین ماشہ تا ایک تولہ دن میں دو تین مرتبہ چٹائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

بانسہ اولیہ: رس برگ بانسہ ایک سیر، کھانڈ چونسٹھ تولہ، فلفل دراز آٹھ تولہ، گھی گائے بتیس تولہ، شہد چوبیس تولہ، پہلے رس برگ بانسہ، گھی اور کھانڈ کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر خوب آہستہ آہستہ نرم آنچ پر اس قدر پکائیں کہ وہ لعوق کی طرح ہوجائے پھر اس میں فلفل دراز کا سفوف بنا کر ڈال دیں اور آگ پر سے اتار کر قدرے ٹھنڈا ہونے پر شہد ملادیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح وشام چاٹ کر اوپر سے دودھ بکری پلائیں تپدق کے لئے نہایت مفید اور کھانسی و بلغم کو رفع کرتا ہے۔

تپدق کے لئے چند مفید حبوب (گولیاں)

ایلادی وٹی: دانہ الائچی خورد، تج، پترج، دارچینی، مویز منقیٰ، فلفل دراز ہر ایک دو تولہ، مصری، آرد ملٹھی، کشمش، کھجور ہر ایک چار تولہ سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں دن میں چار پانچ تک گولیاں مریض کے منہ میں رکھوا کر چوسائیں کھانسی، دمہ اور تپدق کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔

دیگر: دانہ الائچی خورد چھ ماشہ، تج، پترج چھ ماشہ، دارچینی چھ ماشہ، فلفل دراز دو تولہ، مصری چار تولہ، سفوف ملٹھی چار تولہ، کھجور یا چھوہارے چار تولہ، کشمش چار تولہ سب کو خوب باریک پیس کر شہد ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں اور دن میں تین چار گولیاں استعمال کرائیں کھانسی و دق کیلئے یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔

دیگر: مرچی ایک تولہ، پوست خشخاش نو ماشہ، خشخاش چار تولہ، چہار اجوائن ہر ایک چار تولہ، افیون خالص چھ رتی، نشاستہ ایک تولہ، گھی دو تولہ سب کو خوب باریک پیس کر رس گھیکوار سے ایک رتی تا دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی کھانسی کے لئے

نہایت فائدہ مند ہیں۔

تپ دق کے لئے چند آسو اور ارشٹ

دراکشا ارشٹ: نہایت عمدہ مویز منقیٰ سوا سیر لے کر دس سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے پھر آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور خوب مل چھان کر اس میں سوا سیر مصری ملا کر مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف ڈالیں دارچینی، دانہ الائچی خورد، ناگ کیسر، تج، پترج، گل خیرہ، واوڑنگ ہر ایک دو تولہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ اور کسی عمدہ مصفا برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے موسم سرما ہو تو ایک ماہ تک اور گرمیوں کے موسم میں پندرہ روز تک کسی محفوظ مقام پر پڑا رہنے دیں اس کے بعد برتن کا منہ کھول کر ارشٹ نکال لیں اور عمدہ کاک دار بوتلوں میں بند کرلیں یہ ارشٹ تپدق کے مریضوں کے لئے آب حیات کا کام دیتا ہے۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا دو تولہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد قدرے پانی ڈال کر دینے سے کھانسی اور گلے کی خرابی دور ہوجاتی ہے کھایا پیا خوب ہضم ہوتا ہے اور جسم میں توانائی و طاقت آجاتی ہے۔

دراکش آسو: مویز منقیٰ سوا سیر، مصری پانچ سیر، پوست بیخ، جنگلی بیری تین پاؤ، گل دھاوا پچیس تولہ، چکنی سپاری، لونگ، جائفل، بیخ سنگ، دانہ الائچی کلاں، تج، پترج، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ناگ کیسر، رومی مصطگی، کیسر، عقرقرحا، کٹھ ہر ایک دس تولہ کل ادویہ کا سفوف بنا کر بمعہ مصری و مویز منقیٰ عمدہ مصفا مٹی یا چینی کے برتن میں ڈالیں اور اوپر سے بیس سیر پانی ڈال کر برتن کا منہ اچھی طرح بند کرکے بھوسہ کے ڈھیر میں موسم کے مطابق برابر ایک ماہ یا پندرہ روز تک پڑا رہنے دیں اس کے بعد برتن کا منہ کھول کر دراکش آسو کو نتار کر چھان لیں اور کاک دار مصفا بوتلوں میں بھرلیں اس کے استعمال سے کھانسی، دمہ، تپدق وغیرہ پھیپھڑوں کی جملہ تکالیف رفع ہوتی ہیں چھ ماشہ سے ایک تولہ تک قدرے پانی ملا کر دن میں دو مرتبہ کھانا کھانے کے بعد دیں۔

تپدق کے لئے چند مفید رس و رسائن

راسنا دی لوہ: راسنا، اسگندھ ناگوری، کافور، منڈوک پرنی (برہمی بوٹی)، جوہر شلاجیت، پوست ہرڑ، بہیڑہ، آملہ خشک، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ، چترہ، ناگرموتھا، واوڑنگ ہر ایک ایک تولہ سب کا نہایت باریک سفوف بنا کر اس کے برابر کشتہ فولاد عمدہ ملادیں مقدار خوراک دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ شہد، شربت بنفشہ یا شربت انار دن میں دو دفعہ دیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں اس کے استعمال سے تپدق، کھانسی، دمہ و کمزوری ہر قسم رفع ہوکر بھوک خوب لگتی ہے جسم مضبوط ہوجاتا ہے۔

راج مرگانگ رس: رس سندور تین حصہ، کشتہ سونا تین حصہ، کشتہ چاندی ایک حصہ، منسل مصفا دو حصہ، ہڑتال ورقیہ مصفا دو حصہ سب کو کھرل کرکے عمدہ کوڑیوں میں بھر دیں اور سہاگہ سفید کو بکری کے دودھ میں پیس کر کوڑیوں کے منہ پر گاڑھا گاڑھا لیپ کردیں یعنی سہاگہ سے کوڑیوں کا منہ بند کردیں اور ایک مٹی کے سکورہ میں رکھ کر اچھی طرح سات کپڑمٹی کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بمعہ کوڑیوں کے خوب باریک پیس لیں مقدار خوراک نصف رتی تا دو رتی ہمراہ سفوف دس عدد مرچ سیاہ اور تین ماشہ گھی و ایک تولہ شہد ملا کر صبح وشام چٹائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں یہ رس تپدق، کھانسی، دمہ، بخار، سوربھنگ اور کمزوری جسم کو دور کرتا ہے ہر ایک طبیب کو یہ نہایت عمدہ رس تیار کرنا چاہئے۔

مرگانگ رس: پارہ مصفا ایک حصہ، سونا ایک حصہ، سہاگہ سفید ایک حصہ، موتی دو حصہ اور گندھک دو حصہ ان سب کو اچھی طرح کھرل کرکے کانجی ملا کر گولا بنائیں پھر اس گولے کو ایک سکورہ میں بند کرکے اور نمک دو سیر خوب باریک پیس کر ایک برتن میں نصف نمک ڈالیں اور درمیان میں سمپٹ کیا ہوا رس کا گولا رکھ دیں بقایا نمک اوپر ڈال کر ہانڈی کا منہ بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور آنچ ٹھنڈی ہونے پر ہانڈی نکال لیں اور نمک میں سے رس نکال کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ

رکھیں یہ مرگانک رس ہے مقدار خوراک چہارم حصہ رتی تا ایک رتی ہمراہ شہد و سفوف دس عدد کالی مرچ صبح وشام مریض کو دیں اوپر سے گائے یا بکری کا دودھ پلائیں یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا رس تپدق کھانسی اور دق کے جملہ عوارض مثلاً دم کشی مندا گنی اور جسم کا سوکھ جانا وغیرہ کو دور کرتا ہے مجرب ہے۔

رتن گربھ پوٹلی رس: پارہ مصفا کشتہ ہیرا کشتہ سونا کشتہ چاندی کشتہ سیسہ (سکہ) کشتہ فولاد کشتہ تانبا مرچ سیاہ کشتہ مروارید کشتہ مونگا کشتہ سونا مکھی کشتہ سنکھ شدہ نیلا تھوتھا سب کو برابر ایک ہفتہ تک رس چترہ یا جوشاندہ چترہ میں کھرل کریں اور خشک ہونے پر نہایت عمدہ زرد رنگ کی بڑی بڑی کوڑیوں میں بھر کر کوڑیوں کا منہ آک کے دودھ میں کھرل کئے ہوئے سہاگہ سفید سے بند کرکے ایک مٹی کے سکورہ میں خوب مضبوطی سے کپڑ مٹی کرکے گج پٹ کی تیز آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر سمپٹ کھول کر رس کو نکال لیں اور اس کو کھرل میں ڈال کر رس برگ سنبھالو میں سات روز اور رس ادرک میں سات روز اور بیخ چترہ کے رس میں بیس روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ تین ماشہ گھی سفوف سات عدد مرچ سیاہ اور شہد ایک تولہ دیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں اس سے ہر قسم کا تپ دق رفع ہوجاتا ہے مجرب ہے۔

لوکیشور پوٹلی رس: رس سندور چار حصہ کشتہ سونا ایک حصہ گندھک مصفا دو حصہ سب کو رس بیخ چترہ میں کھرل کرکے کوڑیوں میں بھر دیں اور کوڑیوں کا منہ دودھ بکری میں کھرل شدہ سہاگہ سفید سے بند کرکے مٹی کے سکورہ میں خوب مضبوطی سے کپڑ مٹی کرکے بند کردیں اور خشک کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر سکورہ سے رس نکال لیں یہ ایک رتی رس ہمراہ سفوف دس عدد مرچ سیاہ یا دو تین فلفل دراز کا سفوف ایک تولہ شہد ملا کر کھلائیں اس کے استعمال سے راج یکشما روگ کھانسی و دیگر عوارض دق رفع ہوجاتے ہیں۔

نوٹ: اس دوائی کے دوران استعمال مریض کو نمک کھانے کی ممانعت ہے گھی اور دہی خوب کھا سکتے ہیں۔

کنک سندر رس: پارہ مصفا چار حصہ کشتہ سونا ایک حصہ منسل گندھک کشتہ نیلا تھوتھا کشتہ سونا مکھی ہڑتال ورقیہ مصفا منشا تیلیہ مصفا سہاگہ سفید ہر ایک چار حصہ سب کو اچھی طرح کھرل کرکے رس بھنگرہ پادھ کے جوشاندہ رس ادرک رس بیخ چترہ منشا تیلیہ کے جوشاندہ اور رس بانسہ سب میں سات سات روز تک کھرل کریں جب خشک ہوجائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں اس میں سے دو چاول سے ایک رتی تک شہد و سفوف مرچ سیاہ کے ہمراہ کھلائیں تپدق کے لئے یہ بھی نہایت عمدہ رس ہے۔

ہیم گربھ پوٹلی رس: کشتہ پارہ تین حصہ کشتہ سونا ایک حصہ کشتہ تانبا ایک حصہ اور گندھک ایک حصہ سب کو رس چترہ یا جوشاندہ چترہ میں دو پہر تک کھرل کرکے ایک زرد رنگ کی بڑی کوڑی میں بھر کر کوڑی کا منہ سہاگہ سفید شیر بکری میں کھرل شدہ سے بند کرکے اس سکورہ میں کپڑ مٹی کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بمعہ کوڑی کھرل کریں یہ رس نصف رتی تا دو رتی ہمراہ سفوف سات عدد مرچ سیاہ و ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے بکری کا نیم گرم دودھ پلائیں یہ رس بھی تپدق اور اس کے جملہ عوارض کے لئے نہایت مفید ہے۔

مردانگ سندر رس: پارہ مصفا ایک حصہ گندھک آملہ سار مصفا دو حصہ موتی مونگا کشتہ سنکھ ایک سونا ہر ایک نصف حصہ ان سب کو رس نمبو میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر مٹی کے سکورہ پر مضبوطی سے کپڑ مٹی کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس میں کشتہ سونا کے برابر عمدہ کشتہ فولاد اور فولاد سے نصف حصہ رومی شنگرف مصفا ملا دیں مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ شہد ایک تولہ میں سفوف سات عدد مرچ سیاہ ملا کر کھلائیں یہ راج یکشما روگ کھانسی دمہ وغیرہ کو نشٹ کرتا ہے۔

وبیشور رس: کشتہ کوڑی چار تولہ پارہ مصفا گندھک آنولہ سار مصفا سہاگہ سفید ہر ایک دو تولہ ان سب کو رس نمبو میں ایک روز کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور اس کو سایہ میں خشک کرکے ایک سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں یہ رس ایک رتی تا تین رتی ہمراہ شہد و سفوف مرچ سیاہ بشرح صدر دیں اور پان کا رس خوب کھلائیں یہ بھی تپدق کے لئے عمدہ دوائی ہے۔

سہاگ مرگانک رس: رس سندور ایک تولہ کشتہ سونا ایک تولہ دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں بس مرگانک رس تیار ہے یہ چہارم حصہ رتی تا ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں یہ بھی تپدق کے لئے بہت عمدہ چیز ہے۔

کانچن ابرک: کشتہ ابرک کشتہ فولاد کشتہ مونگا کشتہ موتی کشتہ چاندی رس سندور پوست ہرڑ منسل مصفا کستوری خالص ہر ایک ایک تولہ سب کو کھرل کرکے قدرے پانی ملا کر ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور ہمراہ بدرقہ مناسب تپدق کے مریض کو استعمال کرائیں مناسب بدرقہ سے یہ مراد ہے کہ اگر کف کی زیادتی ہو تو سونٹھ مرچ سیاہ اور فلفل دراز کا سفوف شہد میں ملا کر چٹائیں اگر غلبہ صفرا ہو تو شاہترہ و برگ بانسہ کے جوشاندہ یا عرق نیز بانسہ اولیہ کے ہمراہ اور اگر مرض دق میں غلبہ سودا ہو تو گھی اور شہد کے ہمراہ دیں غرضیکہ اسی اصول پر معالج دیگر بدرقہ بھی تجویز کرسکتا ہے یہ رس تپدق اور تپدق سے پیدا ہونے والے جملہ عوارض کو رفع کردیتا ہے اور ہر مطب میں رس تیار رکھنے کے لائق ہے مجرب المجرب ہے۔

شلاجیت آدی لوہ رس: جوہر شلاجیت آرد ملٹھی سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز کشتہ سونا مکھی ہر ایک ایک تولہ کشتہ فولاد چھ تولہ سب ادویہ کو اچھی طرح کھرل کریں بس تیار ہے یہ ایک رتی تا دو رتی ہمراہ دودھ بکری یا گائے کے دودھ سے دیں تپدق کے لئے عمدہ رس ہے۔

یکشما کیسری رس: پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز الائچی خورد جائفل لونگ ہر ایک ایک حصہ کشتہ فولاد آٹھ حصہ رس سندور نواں حصہ چندرساودے رس آٹھواں حصہ سب کو کھرل کرکے یکجان کرلیں اور اس میں سے ایک رتی تک یہ رس ہمراہ شہد بقدر چھ ماشہ کھلائیں اور اوپر سے دودھ بکری پلائیں اس سے تپدق نشٹ ہوجاتا ہے۔

برہت کانچن ابرک رس: کشتہ سونا رس سندور کشتہ مروارید کشتہ فولاد کشتہ ابرک سیاہ کشتہ مونگا کشتہ چاندی الجوا کشتہ تانبا کشتہ ہیرا کستوری لونگ جاوتری سہاگہ ہر ایک ایک تولہ سب کو کھرل میں یک جان کرکے تین روز تک رس گھیکوار میں اور تین روز تک رس گلوئے میں کھرل کریں پھر دودھ بکری میں تین روز تک کھرل کرکے خشک کرلیں اور نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب مریض کو دیں اس سے تپدق کھانسی دمہ وغیرہ سب رفع ہوجاتے ہیں۔

کمد یشور رس: کشتہ سونا رس سندور گندھک کشتہ موتی پارہ مصفا کشتہ چاندی کشتہ سونا مکھی سب برابر وزن کانجی کے ہمراہ کھرل کرکے گولا سا بنالیں اور سایہ میں خشک کرکے مٹی کے سکورہ میں سمپٹ کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ رس ایک رتی تا دو رتی ہمراہ سفوف دس عدد مرچ سیاہ اور تین ماشہ شہد ملا کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ بکری یا گائے کا پلائیں تپدق اور اس کے عوارض اس کے استعمال سے رفع دفع ہوجاتے ہیں۔

برہت چندر امرت رس: کشتہ ابرک دو تولہ پارہ گندھک کشتہ سونا کشتہ تانبا کشتہ فولاد ہر ایک ایک تولہ مشک کافور تخم پرچھاڑا زیرہ سفید بداری قند ستاور تالمکھانہ کھریٹی تخم کونچ ملٹھی تخم بھانگ جائفل جاوتری لونگ سفید ہر یک چار ماشہ پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں اور بقیہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر بعد کشتہ جات بجلی میں ملائیں اور بقدر ضرورت شہد ڈال کر دو رتی تا چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ سفوف سات عدد مرچ سیاہ اور شہد ملا کر کھلائیں یہ تپدق اور اس کے جملہ عوارض کی اعلیٰ دوائی ہے۔

مہا مرگانک رس: کشتہ سونا ایک تولہ رس سندور دو تولہ کشتہ مروارید تین تولہ گندھک آملہ سار مصفا چار تولہ کشتہ سونا مکھی

پانچ تولہ' کشتہ چاندی چار تولہ' کشتہ مونگا سات تولہ' سہاگہ سفید دو تولہ جملہ ادویہ کو رس بجورہ نمبو میں تین روز تک برابر کھرل کریں اور گولا سا بنا کر سایہ میں خشک کر کے مٹی کے سکورہ میں سمپٹ کریں اور ایک ہانڈی میں اس قدر نمک ڈالیں کہ جس میں سمپٹ اچھی طرح چھپ سکے اور نصف نمک سمپٹ کے اوپر ڈال کر ہانڈی کو بھٹی پر چار پہر کی خوب آگ دیں پھر آگ بند کر کے جب نمک و ہانڈی ٹھنڈے ہوں تو سمپٹ سے رس نکال کر کھرل کر لیں اور سب دوائی سے چوتھا حصہ کشتہ ہیرا ملالیں۔ مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ سفوف سات عدد مرچ سیاہ یا دو تین فلفل دراز کا سفوف اور گھی ملا کر دیں یہ تپدق اور اس کے تمام عوارض کو رفع کر دیتا ہے اس دوائی کے دوران استعمال مقوی اغذیہ کا خوب استعمال کرنا چاہئے۔

کشتہ کیسری رس: کشتہ ابرک سیاہ' رس سندور' کشتہ فولاد' کشتہ تانبا' کشتہ سیسہ' کشتہ کانسی' کشتہ منڈور' کشتہ ہیرا' کشتہ سونا مکھی' کشتہ بنگ' کشتہ کھپریا' ہڑتال ورقیہ' کشتہ سنکھ' سہاگہ سفید' کشتہ سونا' کشتہ موتی' کشتہ کوڑی زرد' کشتہ مونگا سب برابر وزن لے کر سب کو رس بیج مدار و رس چترہ میں تین تین روز کھرل کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ رس بیج مدار و رس چترہ میں تین تین روز تک کھرل کر کے گج پٹ کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر رس کو نکال کر لوہے کے کھرل میں ڈالیں اور کھرل کو آگ پر رکھ کر رس بجورہ نمبو' رس بھنگرہ' رس ادرک اور رس کنیر کی سات سات بھاونا دیں اور ٹھنڈا ہونے پر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک دو چاول تا نصف رتی ہمراہ مصری و سفوف فلفل دراز یا ستوپلادی چورن یا ملٹھی اور رس ادرک میں ملا کر دینے سے ہر قسم کا تپدق دور ہو جاتا ہے۔

لوکناتھ رس: پارہ مصفی دو حصہ' گندھک مصفا دو حصہ دونوں کو خوب کھرل کر کے پارہ سے چار گنا کوڑیوں میں بھر دیں اور گائے کے دودھ میں کھرل کئے ہوئے سہاگہ سفید سے کوڑیوں کا منہ بند کر دیں پھر کشتہ سنکھ کوڑیوں سے آٹھ گنا لیں اور نصف حصہ کشتہ سکورہ میں ڈال کر اوپر کوڑیاں بھر دیں اور باقی کشتہ اس کے اوپر ڈال کر سکورہ کو مضبوطی سے سمپٹ کر دیں پھر گج پٹ کی تیز آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل اور محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ایک رتی تا تین رتی ہمراہ سفوف فلفل دراز و شہد کھلائیں یہ رس تپدق کی ہر حالت میں فائدہ کرتا ہے آزمودہ ہے اس کے استعمال کرنے کے بعد تھوڑی دیر آرام کرنا چاہئے۔

مرگانک پوٹلی رس: ورق سونا ایک حصہ' پارہ مصفی ایک حصہ دونوں کو کھرل کر کے یک جان کر لیں پھر اس میں سونے کا چوتھا حصہ سہاگہ' سونے سے دو چند موتی اور سب کے برابر گندھک مصفا ڈالیں اور رس کمہار میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں اس ٹکیہ کو دو چھوٹی چھوٹی مٹی کی پیالیوں میں رکھ کر مضبوطی سے کپڑ مٹی کریں اور خشک ہونے پر ایک ہانڈی میں نصف نمک نیچے ڈال کر درمیان میں سمپٹ رکھیں اور نصف نمک اوپر ڈال کر آگ پر چڑھا ئیں چوبیس گھنٹہ خوب تیز آگ جلانے کے بعد نمک کو الگ کر کے سمپٹ نکال کر الٹا رکھ دیں یعنی جو حصہ پہلے نیچے کی طرف تھا اب اس کو اوپر کر دیں اور اوپر اسی طرح نمک ڈال کر پھر چوبیس گھنٹہ تک آگ جلاؤ چوبیس گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر رس والا سمپٹ نکال کر خوب باریک کھرل کر لیں مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ سفوف سات عدد مرچ سیاہ تین ماشہ گھی اور ایک تولہ شہد ملا کر دیں یہ رس تپدق کی ہر حالت میں فائدہ کرتا ہے مجرب ہے۔

امرت الیشور رس: کشتہ پارہ' رس سندور' ست گلو' کشتہ فولاد ہر سہ برابر وزن خوب کھرل کر لیں یہ ایک رتی تا تین رتی رس تین ماشہ گھی' پانچ ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام چٹائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں۔ یہ رس بھی تپدق کے لئے بہت فائدہ رساں ہے۔

تپدق کے لئے چند مفید گھرت (گھی) و تیل

آیورویدک طریق علاج میں تقریباً ہر مرض کے متعلق مختلف ادویہ کی آمیزش سے گھی و تیل تیار کئے جاتے ہیں جو کہ دیگر مرض کے لئے اکثر مفید ہوتے ہیں خصوصاً جن امراض میں جسم زیادہ کمزور ہو جاتا ہے اور دھاتوئیں کھشیہ ہو جاتی ہیں ایسے امراض میں گھرت و تیل خاص فائدہ دکھاتے ہیں مخزن آیوروید کے اس حصہ میں صرف ان چند ایک گھی و تیلوں کے نسخے درج کئے جاتے ہیں جو کہ بارہا آزمائے جا چکے ہیں۔

امرت آدی گھرت: گلو' انت مول' شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' گوکھرو' بیل چھال' کھرینٹی' برگ بانسہ ہر یک چالیس تولہ چار گنا پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر خوب مل چھان کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ سا بنا کر ڈال دیں فلفل دراز' صندل سرخ' لودھ پٹھانی' مشک بالا' خس' شاہترہ' پاڈھ' چرائتہ' ملٹھی' بنفشہ' نیلوفر' گلو' نرموتھا' اندرجو' سونٹھ' مرچ سیاہ' دھمانسہ' دارچینی' تیج پتر' برگ بانسہ ہر ایک دو تولہ' دودھ بکری ایک سیر' بکری کا گھی یا نہ ملے تو گائے کا گھی ایک سیر سب کو ایک عمدہ قلعی دار تانبا کے دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام پانی دودھ خشک ہو جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر گھی کو احتیاط سے نتار لیں یہ گھی راج یکشما کے مریضوں کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ بکری صبح و شام دیں اس سے کھانسی و دمہ دیگر عوارض دق رفع ہو جاتے ہیں۔

بانسہ آدی گھرت: برگ بانسہ' گلو' نیم کی چھال' کنڈیاری خورد' اسگندھ ناگوری' کنگھی اور ارجن کی چھال ہر ایک چالیس تولہ جوکوب کر کے چار گنا پانی میں جوش دیں ایک حصہ پانی رہنے پر اس میں دودھ بکری و بکری کا گھی ایک ایک سیر سب کو ایک دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب تمام دودھ خشک ہو جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر گھی کو نتار کر چھان لیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ دودھ بکری میں استعمال کرائیں یہ گھی کھانسی' دمہ و دق کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

شوونتر آدی گھرت: گوکھرو' دھمانسہ' شالپرنی' پرشٹ پرنی' ماکھ پرنی' کھرینٹی' مگ پرنی' شاہترہ ہر ایک چار تولہ جوکوب کر کے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں جب پانی دو حصہ رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ بنا کر ڈال دیں پکھنڈ' پوکھر مول' فلفل دراز' بنفشہ' آنولہ خشک' چرائتہ' کنگھی' اندرجو' عشبہ ہر ایک دو تولہ' گھی بکری ایک سیر' دودھ دو سیر سب کو قلعی دار تانبہ کے دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب تمام دودھ خشک ہو کر صرف گھی بقایا رہ جائے تو چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کرانے سے تپدق اور اس کے تمام عوارض رفع ہو جاتے ہیں نہایت عمدہ دوا ہے۔

جیونتی آدی گھرت: جیونتی' ملٹھی' منقیٰ' اندرجو' سونٹھ' پوکھر مول' کنڈیاری' گوکھرو' کھرینٹی' آملہ' نیلوفر' بنفشہ' دھمانسہ' فلفل دراز' تخم جملہ برابر وزن جوکوب کر کے چار گنا پانی میں جوش دیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو اس میں تمام ادویہ کا چہارم حصہ گھی و تمام ادویہ کے برابر دودھ بکری ڈال کر نرم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ دودھ بکری میں صبح و شام استعمال کرائیں یہ گھی بھی مریض تپدق کیلئے آب حیات کا کام دیتا ہے اور کھانسی' سر درد' تے آنا' بخار و چھاتی سے خون آنا وغیرہ عوارض رفع کرتا ہے۔

چھاگل آدی گھرت: گوشت بکرا پانچ سیر کو سولہ سیر پانی میں پکائیں جب پانی چار سیر رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر خوب مل چھان کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ بنا کر ڈالیں بداری قند' باراہی قند' اسگندھ ناگوری' شقاقل' بہمن سرخ' بہمن سفید' ثعلب مصری' ستاور' موصلی سفید ہر یک چار تولہ خوب باریک پیس کر قدرے پانی ڈال کر نغدہ سا بنالیں اس نغدہ کو گوشت کے جوشاندہ میں شامل کر دیں اور گھی بکری ایک سیر' دودھ بکری چار سیر بھی ڈال کر سب اشیاء کو نرم آگ پر پکائیں جب تمام

دودھ پانی جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور اس میں مصری بتیس تولہ و شہد سولہ تولہ ملا لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ بکری صبح و شام۔ یہ گھی تپدق کے ایسے مریضوں کو خصوصاً دیا جاتا ہے جن کے جسم کا گوشت بالکل سوکھ گیا ہو اور مادہ منی نام کو بھی نہ ہو جسم از سرنو تروتازہ کرتا اور تمام کمزوری رفع ہو کر انسان چنگا بھلا ہو جاتا ہے۔

لاکشادی تیل: پیپل درخت کی اصلی لاکھ ایک سیر کو چار سیر پانی میں جوشائیں جب تمام لاکھ گھل کر پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ تیار کریں سونف، اسگندھ ناگوری، ہلدی، دیودار، تخم سنبھالو، کٹکی، مروڑ پھلی، کوٹ، ملٹھی، ناگرموتھا، صندل سرخ، راسنا، مغز کنول ڈوڈہ، مجیٹھ ہر ایک ایک تولہ ان سب کو کونڈی ڈنڈا میں یا سل پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گھوٹ لیں اور نغدہ بنالیں اور تلوں کا تیل ایک سیر، دہی کا پانی چار سیر، جملہ اشیاء یکجا دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی وغیرہ خشک ہو کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں یہ لاکشادی تیل کہلاتا ہے اسکے صرف بدن پر اور خصوصاً چھاتی پر مالش کرنے سے بخار و کھانسی رفع ہو کر درجہ حرارت میں یکا یک کمی آنے لگتی ہے اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ایک تپدق کا مریض 104 درجہ حرارت بخار سے تڑپ رہا ہے اور جہاں اس تیل کی مالش کی فوراً بخار کم ہو کر 104 سے 100 درجہ تک آ گیا حتی کہ حرارت بخار بالکل نہیں رہتی اور مریض کو آرام و چین نصیب ہوتا ہے چھاتی پر مالش کرنے سے پھیپھڑوں کے زخموں کے باعث ہونے والا درد رفع ہو کر شدت کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے غرضیکہ لاکشادی تیل مریض تپدق کے لئے ایک نہایت عمدہ اور مجرب دوائی ہے جس کو جملہ مصنفین ویدک کتب نے اپنے اپنے تجربہ کی بناء پر سفارش کی ہے۔ تپدق کے مریضوں کے لئے دیگر اندرونی ادویہ کے ساتھ ساتھ ہی اگر لاکشادی تیل کی روزانہ مالش ہوتی رہے تو مریض کے لئے نہایت فائدہ ہوتا ہے حتی کہ مریض تپدق جیسے مہلک مرض کے پنجہ سے بچ سکتا ہے۔

چندن آدی تیل: صندل سفید، مشک بالا، کٹھ، کوٹ، ملٹھی، چھیل چھبیلا، بالچھڑ، پدماکھ، مجیٹھ، دھوپ، برادہ دیودار، کائفل، کستوری، ہلدی، دارہلدی، ناگ کیسر، تج، پترج، الائچی، کپور کچری، سرو چینی، گل خیرہ، ناگرموتھا، عشبہ، کٹکی، لونگ، عود، زعفران، دارچینی، تخم سنبھالو ہر ایک تین ماشہ خوب گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور ایک سیر لاکھ پیپل کو سولہ سیر پانی میں جوشا کر جب چار سیر پانی باقی رہ جائے تو اس میں چار سیر دہی کا پانی اور مذکورہ بالا نغدہ سب کو ملا کر ایک عمدہ تانبا کے دیگچہ میں ڈال کر ایک سیر عمدہ دھوئی ہوئی تلی کا تیل بھی ڈال دیں اور آگ پر پکانا شروع کر دیں جب تمام پانی خشک ہو کر صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اور کاک دار بوتلوں میں محفوظ رکھیں اس تیل کی مالش سے بھی تپدق، کھانسی، دمہ، سردرد، چھاتی کا درد، کمزوری ہر قسم اور ہر قسم کے بخاروں کے لئے نہایت مفید ہے ہر مطب میں تیار رہنا چاہئے۔

شت پاک تیل: عمدہ تلوں کا تیل ایک سیر، دودھ بکری چار سیر، آرد ملٹھی چار تولہ ان تینوں چیزوں کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں اسی طرح سو مرتبہ نیا دودھ اور آرد ملٹھی ملا کر آگ پر پکائیں یاد رہے کہ تیل ایک مرتبہ تیار ہو جانے پر چھان کر دوسری مرتبہ دودھ و ملٹھی ڈال کر آگ پر چڑھانا چاہئے یہی عمل سو مرتبہ کرنے سے شت پاک تیل تیار ہوتا ہے مریض دق کے جسم پر اس تیل کی مالش کرائیں بطور نسوار سنگھائیں اور کھانے کو دیں غرضیکہ ہر طرح سے استعمال ہو سکتا ہے یہ دق اور اس کے عوارض کو رفع کر دیتا ہے۔

مرض تپدق وسل کیلئے عام سہل الحصول نسخے

(1) دھان کی کھیل چھ ماشہ شہد چھ ماشہ بکری کا بالکل تازہ دودھ نصف پاؤ تینوں کو ملا کر بوقت صبح مریض کو کھلائیں یہ سل کی عمدہ دوا ہے۔

(2) ملتانی مٹی بقدر چھ ماشہ ہمراہ باسی پانی بوقت صبح روزانہ کھلانے سے مرض سل رفع ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

(3) لاکھ پیپل اصلی تین ماشہ تا چھ ماشہ باریک سفوف بنا کر ہر روز تازہ دودھ بکری یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے بہت بڑھا ہوا مرض سل ودق رفع ہو جاتا ہے۔

(4) مرغ پھلکوی نیم بریاں بقدر ایک ماشہ ہر روز تازہ بکری کے دودھ سے کھلائیں اس سے بھی بڑھا ہوا مرض سل رفع ہو جاتا ہے۔

(5) کونپل ببول ایک تولہ، کونپل بانسہ ایک تولہ، آملہ خشک چھ ماشہ، دھنیا چھ ماشہ ان سب کو ایک پاؤ یا آدھ سیر پانی میں ڈال کر مٹی کے برتن میں رات کو بھگوئیں اور صبح مل کر اس میں سے تیسرا حصہ پانی چھان کر مصری ڈال کر پلائیں اسی طرح باقی پانی دن میں دو مرتبہ دوپہر و سہ پہر کو پلائیں اس سے پہلے ہی روز سل کا خون بند ہو جاتا ہے۔

(6) خشخاش تین ماشہ، اسپغول ایک تولہ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر مل چھان لیں پھر اس میں نصف سیر مصری ملا کر آگ پر چاشنی بنائیں اور نو ماشہ سفوف گوند ببول اور نو ماشہ خشخاش پیس کر اس میں ملا دیں یہ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام بطور لعوق چٹانے سے کھانسی، سل، دق کے لئے نہایت مفید ہے۔

(7) سلاجیت، سرمہ سفید، خون سیاؤشان، سفوف ملٹھی ہر ایک تولہ سب کو ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی یا دودھ بکری کھلانے سے دق وسل کو بہت آرام ہو جاتا ہے۔

(8) گوند ببول، نشاستہ، خون سیاؤشان، سفوف ملٹھی، گیرو ہر ایک ایک تولہ، کافور ایک ماشہ سب کو پیس کر برگ بانسہ کے پانی سے دو رتی تا چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ دودھ بکری کھلائیں یہ دوا مرض دق اور سل و کھانسی کے لئے نہایت فائدہ رساں ہے۔

(9) درخت پیپل کے پانچوں انگ یعنی بیخ، برگ، پوست، پھل و لکڑی لے کر خوب کچل ڈالیں اور سولہ گنا پانی میں ڈال کر رات بھر بھیگا رہنے دیں صبح کسی قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر خوب مل چھان کر اس پانی کو پھر آگ پر پکائیں آگ نرم جلائیں اور اس وقت تک پکائیں جب تک کہ قوام افیون کی مانند نہ ہو جائے پھر آگ پر سے اتار لیں یہ دو رتی تا چار رتی روزانہ صبح و شام ہمراہ دودھ بکری دیں یہ تپدق وسل نیز کھانسی وغیرہ جملہ عوارض دق کی لاثانی دوا ہے بڑے بڑے قیمتی رس بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

(10) بول بکری پانچ تولہ ہر روز صبح و شام مریض کو پلانے سے بھی مرض دق وسل کو بہت فائدہ ہوتا ہے مگر مریض کو خبر نہ ہونے دیں کہ اسے بول بکری پلایا جا رہا ہے۔

(11) سنگ جراحت، سرمہ سفید، گیرو ہر ایک ایک تولہ ہر سہ کو برابر سات روز تک کیلا کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے پانچ سیر جنگلی اپلوں میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں یہ دو رتی صبح و دو رتی شام ہمراہ دودھ بکری کھلائیں یہ دوا بھی مرض سل ودق کے لئے بھی عجیب الاثر دوا ہے۔

(12) کنڈیاری خورد، برگ بانسہ، کونپل ببول، ریشہ برگد (داڑھی بوہڑ) ہر ایک بیس تولہ سب کو جوکوب کر کے سولہ گنا پانی میں پکائیں جب دو حصہ پانی باقی رہ جائے تو اس میں دو سیر کھانڈ ڈال کر چاشنی بنائیں اور خوب گاڑھا ہو جائے تو آگ پر

سے اتار کر نصف سیر شہد ملائیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بھی ملائیں:

طباشیر نقرہ، گوند ببول، گوند کتیرا ہر ایک بیس تولہ، قلفل دراز چھ ماشہ، الائچی خورد ایک تولہ، دارچینی تین ماشہ سب کو نہایت سرمہ باریک پیس کر مندرجہ بالا لعوق میں ملادیں۔ یہ ایک تولہ تا تین تولہ ہمراہ دودھ بکری صبح و شام روزانہ کھلائیں مرض دق وسل، دمہ، کھانسی نیز سخت زکام کو یہ دوا بھی دور کردیتی ہے۔

مجربات مؤلف:

تپدق ایک ایسا ضدی اور سخت قسم کا مرض ہے جو کہ عام طور پر مریض کے لئے پیام موت ہی ثابت ہوتا ہے خصوصاً غریب ہندوستان میں یہ مرض جب کسی امیر یا غریب آدمی کو لاحق ہوجائے تو اس کے لئے یہ یقین ہوجاتا ہے کہ اب بچنا جانبر ہونا ناممکن ہے۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ مرض تپدق ایک نہایت سخت مرض ہے جس کے متعلق حکمائے قدیم و جدید نے لاعلاج ہونے کا فتویٰ دے رکھا ہے مگر تجربہ شاہد ہے کہ اگر حالات موافق ہوں، مریض کے کھانے پینے، دوا دارو، تیمارداری اور جائے رہائش وغیرہ ضروری اسباب مریض کے حسب حال میسر آسکیں تو اس مہلک مرض کے پنجہ سے مریض کو بچایا جاسکتا ہے ورنہ عام حالات میں واقعی یہ مرض قریب قریب لاعلاج ہی ہوتا ہے۔

مریض کی طاقت: اول کام طبیب کو یہ کرنا چاہئے کہ مریض تپدق کی طاقت وقوت بدنی نیز قوت ارادی کو قائم رکھے اور زائل شدہ طاقت کو بحال کرنے کے لئے جہاں عمدہ اغذیہ کا انتظام کرے وہاں ساتھ مریض کے برہم چریہ کا ضروری انتظام کرے کیونکہ فی زمانہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوچکی ہے کہ مرض تپ دق عام طور پر دھاتو کھشیہ یعنی منی کے ضائع ہونے سے ہی لاحق ہوتا ہے اور اس کا باعث کثرت جماع، وبچپن کی غلط کاریاں ہوتی ہیں مریض کی دھاتو رکھشا کے لئے مریض کو خاص طور پر محبت و پریم سے اس طرح ہدایت کریں کہ جس سے اس کے دل پر برا اثر نہ پڑے بلکہ وہ اس بات کو ذہن نشین کرلے کہ میرا معالج بالکل ٹھیک اور میرے فائدے کی غرض سے کہتا ہے مطلب یہ کہ ویرج رکھشا کی تلقین کرتے وقت مریض کو شرمندہ کرنے والی یا چڑانے والی گفتگو نہ کریں بلکہ آپ کا طرز گفتگو ایسا محبت آمیز ہونا چاہئے کہ مریض کے دل پر اثر کئے بغیر نہ رہے ورنہ اگر آپ کے کلام سے مریض چڑ گیا تو وہ ہرگز ہرگز آپ کی بات نہ مانے گا اور خصوصاً تپدق کی حالت میں جب کہ متواتر حدت بخار سے جذبات جماع ہر وقت بھڑکتے رہتے ہیں اور مریض کو اکثر جماع کی خواہش بنی رہتی ہے وہ آپ کی بات نہ مانے گا اس لئے سب سے پہلے مریض کی حفاظت منی کا پورا پورا انتظام کریں۔

رہائش کا انتظام: طبیب کا دوسرا کام مریض کی جائے رہائش کا انتظام کرنا ہے اس سے جہاں مریض کو خاص فائدہ ہوتا ہے وہاں دیگر لواحقین کے لئے بھی نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ مرض چونکہ ایک سے دوسرے کو فوراً لگ جانے کا احتمال رہتا ہے لہٰذا تپدق کے مریض کو بالکل علیحدہ مکان میں رکھنا چاہئے اور وہ مکان ایسی جگہ واقع ہو جہاں کہ ہوا اور روشنی خاطر خواہ آسکے نیز موسم گرما و سرما میں گرمی اور سردی سے بچنے کے لئے کافی انتظام ہو۔

پہاڑ پر لے جانا: اگرچہ پہاڑ پر لے جانا ہر ایک آدمی کا کام نہیں اور نہ ہی سب مریض پہاڑ پر لے جانے کے لائق ہی ہوتے ہیں مگر آج کل ایلوپیتھی ڈاکٹروں نے ہر ایک مریض تپدق کے لئے یہ آخری علاج تجویز کردیا ہے اور بلا سوچے سمجھے ہی وہ جہاں کسی آدمی کو مرض تپدق میں مبتلا پاتے ہیں پہاڑ پر لیجانے کا حکم صادر فرماتے ہیں حالانکہ آیوروید نقطہ نگاہ سے ہر ایک مریض پہاڑ پر لے جانے کے قابل نہیں ہوتا مریض کی قابلیت کا اندازہ اس کی مالی حالت یا جسمانی حالت کے لحاظ پر نہیں بلکہ اس کی مرض کی حالت سے ہے مطلب یہ ہے کہ تپدق کا مرض کئی طرح کے اسباب سے ہوتا ہے جیسا کہ پیشتر بیان کر آئے ہیں ہر ایک مریض کی حالت یکساں نہیں ہوتی بلکہ کسی مریض میں اگر غلبہ صفرا ہوتا ہے تو کسی میں غلبہ بلغم اور کسی میں غلبہ سودا

اب اگر غلبہ صفرا والے مریض کو پہاڑ پر بھیج دیا جائے تو اس کو تو فائدہ ہوسکتا ہے لیکن اگر ایک ایسے مریض کو پہاڑ پر بھیج دیا جائے جس کو پیشتر ہی غلبہ بلغم یا غلبہ سودا ہے تو اس کو پہاڑ کی مرطوب ٹھنڈی آب و ہوا اور بلغم رطوبت کو بڑھانے والی اغذیہ سے کس طرح فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹروں کے اندھا دھند اور اٹکل پچو پہاڑ پر بھیجے ہوئے مریض جہاں فائدہ اٹھاتے ہیں وہاں بہت سے مریض یہاں سے بھی بدتر حالت میں واپس آتے ہیں ان کے لئے پہاڑ سم قاتل کا اثر کرتا ہے اس لئے ویدک علاج کرنے والے طبیبوں کا فرض ہے کہ ڈاکٹروں کی دیکھا دیکھی خواہ مخواہ ہر ایک مریض کو پہاڑ پر بھیجنے کی ہدایت نہ کریں۔

کن مریضوں کو پہاڑ پر بھیجنا چاہئے؟: تپدق کے ایسے مریضوں کو پہاڑ پر بھیجنا چاہئے جن کا قدرتی طور پر مزاج گرم ہو اور زیادتی صفرا یا گرمی سے ہی ان کو یہ مرض لاحق ہوا ہو اور حالت مرض میں بھی غلبہ صفرا ہو درجہ حرارت 104 تک ہو پیاس کی شدت رہتی ہو منہ کا ذائقہ کڑوا یا کسیلا رہتا ہو کھانستے وقت بلغم کے ساتھ خون آتا ہو یا خون کی قے آجاتی ہو اور میدانی گرمی ناقابل برداشت ہو ایسے مریض ہی پہاڑ پر جاکر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کن مریضوں کو پہاڑ پر نہیں جانا چاہئے؟: تپدق کے ایسے مریضوں کو پہاڑ پر بھیجنے کی ہرگز ہدایت نہ کریں جن کا قدرتی مزاج سرد یا سرد تر ہو یعنی جن کی طبیعت میں غلبہ بلغم ہو ہر وقت کھانسی تنگ کرتی رہتی ہو شدت بلغم سے چین نہ لینا ملتا ہو منہ کا ذائقہ پھیکا رہے درجہ حرارت 100 درجہ یا حد 101 سے زیادہ نہ بڑھتا ہو سرد ہوا، سرد پانی و سرد غذاؤں سے ڈر لگتا ہو جسم کا رنگ سفید ہو میدانی سردی سے ہی حیران رہتے ہوں ایسے مریضوں کو پہاڑ پر لے جا کر سوائے نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔

بلغمی مزاج کے مریضوں کو خشک علاقہ میں بھیجنا چاہئے: تبدیل آب و ہوا کے لئے اگر بلغمی مزاج کے مریضوں کو باہر بھیجنا ضروری ہو تو بیکانیر مارواڑ یا اسی طرح کے خشک علاقہ میں بھیجنا چاہئے کوئی دریا نزدیک نہ ہو بلکہ ہمیشہ قلت باراں کی شکایت ہو کف پر گرمی یا غلبہ بلغم والے تپدق کے مریضوں کو ایسی جگہ پر بھیجنا چاہئے یا اگر پہاڑ پر ہی بھیجنا ضروری ہو تو کانگڑہ، ہماگو، چت پورنی وغیرہ خشک پہاڑوں پر بھیجنا چاہئے۔

سوداوی مزاج کے مریضوں کو مرطوب علاقہ میں بھیجنا چاہئے: اگر سوداوی مزاج کے مریض کو تبدیل آب و ہوا کے لئے باہر بھیجنا ضروری ہو تو بمبئی، کلکتہ، کراچی وغیرہ سمندری جگہوں پر بھیجنا چاہئے جہاں کہ ہر وقت مرطوب ہوا چلتی رہتی ہو خشکی نام کو بھی نہ ہو سوداوی مزاج یا جن کے جسم میں غلبہ سودا کے باعث تپدق کا مرض لاحق ہو ان کے لئے سمندر کے قریب کا علاقہ فائدہ مند ہوتا ہے اس لئے تپدق کے ایسے مریضوں کو سمندر کے قریب مقامات میں رکھنا فائدہ مند ہے۔

نوٹ: یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ تپدق کے مریض کو جہاں بھی رکھنا منظور ہو وہاں اس امر کی خاص احتیاط رکھیں کہ مکان کھلا ہوادار اور کسی باغیچہ یا کھلے درختوں میں واقع ہو۔

مریض تپدق کے لئے خوراک: طب ویدک میں خاص کر قدیمی کتب چرک وغیرہ کے مصنفین نے تپدق کے علاج میں زیادہ تر اس بات کو ملحوظ رکھا ہے کہ مریض کی غذا کیسی ہونی چاہئے اور ادویہ کی بھرمار کی بجائے غذا پر زیادہ زور دیا ہے اس لئے طاقت ہوا وغیرہ کے بعد اگر کسی خاص چیز کا انتظام ضروری ہے تو وہ غذا ہی ہے جو کہ مریض کو اچھا کرسکتی ہے یہاں پر ایسی غذاؤں کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ مریض کے لئے غذا و دوا دونوں کا کام دیں۔

دودھ: تپدق کے مریضوں کو اکثر طبیب دودھ پلایا کرتے ہیں دودھ کمزور بیماروں اور خاص کر دق کے بیماروں کے لئے اچھی غذا ہے مگر دودھ بھی خلطوں کا لحاظ رکھ کر ہی تجویز کرنا چاہئے جہاں مریض کے مزاج میں غلبہ صفرا ہو وہاں بے کھٹکے بکری کا تازہ یا نیم گرم دودھ پلانا چاہئے مگر جہاں مریض کا مزاج بلغمی ہو وہاں بکری کے دودھ میں مرچ سیاہ یا قلفل دراز تخمیناً فی سیر پانچ قلفل دراز ایک سیر دودھ میں پاؤ سیر یا نصف سیر پانی ڈال کر اس قدر جوشائیں کہ پانی جل کر خالص دودھ باقی رہ جائے

تو آگ سے اتار کر اس میں میٹھے کی بجائے شہد خالص بقدر ضرورت ڈال دیں اگر غلبہ سودا ہو تو ایک سیر دودھ میں چار چھوہارہ اور دو عدد الائچی کلاں ڈال دودھ سے چوتھا حصہ پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی جل جائے اور خالص دودھ رہ جائے تو اس میں میٹھا ڈال کر مریض کو پلائیں۔

سبزیاں و ترکاریاں : اکثر دیکھا گیا ہے کہ مصیبت کے مارے دق کے مریضوں یا دیرینہ مریضوں کے لئے طبیب مونگ کی دال اور خشک پھلکا تا کہ ان کی رہی سہی قوت حیات کو ضائع کر دیتے ہیں بے چارہ غریب مریض جس کی بھوک پہلے ہی بند ہوتی ہے مونگ کی دال اور پھلکا کا نام سنتے ہی پژمردہ ہو جاتا اور کھانے پینے سے انکار کر دیتا ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ اگر ایسے مریضوں کی نزاکت طبع کا خیال رکھ کر طبیب ذرا ہوش و عقل سے غذا تجویز کرے تو مونگ کی دال و خشک پھلکا کے علاوہ سینکڑوں ایسی چیزیں تجویز کر سکتا ہے جو کہ جہاں مریض کے اندر رغبت پیدا کرنے والی ہو سکتی ہیں وہاں ساتھ ہی ان سے مرض میں کوئی اضافہ نہیں ہو سکتا مثال کے طور پر ہم یہاں چند ترکاریوں کا ذکر کرتے ہیں جو کہ ہم اکثر مریضان دق کے لئے تجویز کیا کرتے ہیں:

موسم سرما کی ترکاریاں: مولی، شلجم، مٹر، آلو کا شوربہ، گاجر، بینگن، میتھی، کچنار، مونگرے، سیب، بتھوا، چولائی۔

موسم گرما کی ترکاریاں: گھیا، لوکی، گھیا توری، ٹینڈے، پالک وخرفہ کا ساگ

مریض تپدق اور گوشت: قدیم ہندی طب کی کتابوں میں دق و دیگر امراض کے مریضوں کے لئے مختلف اقسام کے گوشت کا عام ذکر پایا جاتا ہے خصوصاً مرض تپدق میں بکرے کے گوشت یا جنگلی جانوروں کے گوشت کی کھلے طور پر اجازت دی گئی ہے قدیم طبی کتب کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ بدھ بھگوان سے پیشتر ہندوؤں میں گوشت خوری کو اس قدر گناہ نہیں سمجھا جاتا تھا جس قدر کہ بدھ بھگوان کے اپدیش کے بعد سمجھا جانے لگا مذہبی طور پر اگرچہ قدیم ویدک لٹریچر میں گوشت خوری کے موافق اور مخالف دونوں طرح کے خیالات پائے جاتے ہیں چنانچہ ہندوؤں کے مستند اور قدیم دھرم شاستر منوسمرتی میں جہاں گوشت خوری کے خلاف اس قدر سخت جذبہ پایا جاتا ہے کہ گوشت کھانے والے، پکانے والے، کاٹنے والے، فروخت کرنے والے، صلاح دینے والے وغیرہ آٹھ قسم کے قصائی قرار دیئے ہیں وہاں ساتھ ہی شرادھ وغیرہ پتری یگیوں میں خاص خاص قسم کے جانوروں کا گوشت برہمن دیوتاؤں یا بزرگوں کو کھلانے سے خاص خاص قسم کے ثواب بتلائے گئے ہیں منو وغیرہ دھرم شاستروں میں اس قسم کے مختلف خیالات کے متعلق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ہندو دھرم کے مخالف وام مارگی وغیرہ لوگوں نے ملا دیئے ہیں دراصل یہ منو مہاراج کے خیالات نہیں اگر ہم تھوڑی دیر کے لئے یہ بھی تسلیم کر لیں کہ گوشت خوری کے متعلق منو دھرم شاستر میں وام مارگی لوگوں نے اس قسم کے شلوک داخل کر دیئے ہیں تو ویدک یعنی طبابت کی سینکڑوں کتب کے متعلق جن میں تقریباً ہر مرض میں گوشت کھانے کی اجازت ملتی ہے کیا کہہ سکتے ہیں یہ ہو سکتا ہے کہ وام مارگی لوگوں نے منودھرم شاستر میں گوشت خوری کے شلوک ملا دیئے ہوں مگر یہ کیسے مان لیا جائے کہ طب جیسی سائنس کی کتابوں میں بھی جگہ جگہ وام مارگیوں نے دست اندازی کی ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی دھارمک گرنتھ میں کہیں ایک آدھ شلوک داخل کیا جا سکے مگر اس وقت میں جب کہ ہندوستان میں سنسکرت زبان کا عام رواج تھا اور ہندوستانی بچہ بچہ سنسکرت کا عالم ہوتا تھا حتیٰ کہ ہندوستان کے نائی دھوبی اور چمار تک سنسکرت زبان سے بخوبی واقف ہوتے تھے۔ یہ کس طرح مان لیا جائے کہ پرانی سنسکرت کتب میں باب کے باب ہی اس قسم کے ملا دیئے گئے جن میں گوشت خوری کی تلقین کی گئی ہو کیا یہ اندھیر کی بات نہیں کہ انگریزی راج میں انڈین پینل کوڈ کے اندر کوئی غیر ملک کا رہنے والا یا غیر مذہب کا آدمی سینکڑوں ہی دفعات انگریزی قانون کے خلاف ملا دے اور اس کی ایسی حرکت کو انگریزی گورنمنٹ چپ چاپ دیکھا کرے اور اس کی کوئی انسدادی تدبیر نہ سوچے۔

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ دلائل سے تو یہ بات پایہ ثبوت کو نہیں پہنچ سکتی کہ غیر لوگوں نے یا وام مارگیوں نے ہندو دھرم کی

آیورویدک کی کتابوں میں گوشت خوری کے جواز کے لئے شلوک ملا دیئے ہوں اور ہندو ان کی اس حرکت کو چپ چپکوں یا ہندی طب کی کتابوں میں خواہ کچھ ہی ہو ہم بلاخوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ جس وقت ہندو دھرم شاستر منو اور قدیم طب آنکھ موندے دیکھتے رہے ہوں خواہ کچھ ہی ہو ہم ... آئیں اس وقت ہندوؤں میں گوشت خوری کا عام رواج تھا ہمارے خیال میں ہندو دھرم کے اعلیٰ سنسکرت کتب معرض وجود میں آئیں اس وقت ہندوؤں میں گوشت خوری کا عام رواج تھا ہمارے خیال میں ہندو دھرم کے اعلیٰ اصولوں کے مطابق زندگی یا تندرستی کی خاطر یا ایک خطرناک مرض کے پنجہ میں گرفتار مریض کی زندگی بچانے کے لئے بطور دوا اگر گوشت کا استعمال کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں دوران حالیکہ ہندوؤں کی اعلیٰ کتاب گیتا کھلے الفاظ میں بتلاتی ہے کہ "نہ چھنے دنتی شستر انی" یعنی جسم کے کاٹ ڈالنے سے آتما نہیں کٹ سکتی۔

انسان اشرف المخلوقات ہے اور اس میں ایک اشرف خلق کو بچانے کی خاطر یا اس کی زندگی کی خاطر اگر سینکڑوں اور ہزاروں من اناج و سبزی ترکاریاں، پھل اور میوے (جن کو آج سائنس نے انسان و دیگر حیوانات کی طرح زندگی اور روح رکھنے والے ثابت کر دیا ہے اور وہ بھی انسانوں و دیگر حیوانات کی مانند سکھ دکھ کا احساس رکھتے اور رنج و راحت کا اظہار کرتے ہیں) رگڑ اور بھون کر کھائے جا سکتے ہیں اور اس کا کوئی گناہ نہیں تو پھر بھلا ان حیوانات، چرند، پرند و درند وغیرہ کو اگر صحت کی خاطر بطور دوا کام میں لایا جائے تو کیا گناہ ہے بلکہ ہمارے خیال میں تو اگر ایسے جانور جو کہ لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں دنیا کے اندر موجود ہیں اس مالک کی اس اشرف خلق کے کام آ جائیں تو وہ خوش قسمت سمجھے جائیں۔ گوشت خوری کے خلاف ایک بڑی بھاری دلیل لوگ دیا کرتے ہیں اور اکثر جانوروں پر رحم کو مدنظر رکھ کر ہی دی جاتی ہے لوگ کہا کرتے ہیں کہ ایسے ایسے مفید دودھ دینے والے جانوروں کو کاٹ کر کھایا جائے رام رام ہم کہتے ہیں کہ گوشت خوری کے خلاف آواز اٹھانے والے اور دودھ پینے کی عام تلقین کرنے والے لوگوں کی یہ دلیل بالکل بے معنی اور ان کے ہی خلاف ہے وہ بھولے اور نہایت کوتاہ اندیش ہیں ان کو یہ معلوم نہیں کہ وہ جس دودھ کو پیتے ہیں اس نے بھی چند گھنٹوں کے بعد گوشت ہی بن جانا تھا آپ کہیں گے کہ کس طرح؟ اس کا جواب سن لیجئے جو دودھ آپ لوگ پیتے ہیں اگر وہی دودھ اس گائے بھینس یا بکری کا بچہ پی لے تو کیا وہ چند گھنٹوں میں اس کے جسم میں جا کر خون اور اس کے بعد گوشت نہیں بن جائے گا دودھ پینے والے ایک دلیل اور دے سکتے ہیں کہ ابھی ہم تو دودھ بلا تکلیف حاصل کرتے ہیں کسی کو دکھ نہیں دیتے ہم کہتے ہیں کہ اس کا جواب کسی دودھ دینے والے جانور کے بچے سے پوچھیے جب آپ اس کے دیکھتے دیکھتے اس کی ماں کا سارا دودھ اپنی جسمانی پرورش کی خاطر نکال لیتے ہیں تو اس پر کیا گزرتی ہے؟ وہ بے چارہ زبان سے بول نہیں سکتا مگر اس کی حرکات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کو سخت تکلیف ہوتی ہے ہمارے خیال میں کسی روح کو یک قلم جسم سے جدا کر دینا اگر کسی گناہ کے زمرے میں آ سکتا ہے تو اس کو کراہ کراہ بھوکوں مار کر مارنا اس سے کہیں بدترین گناہ ہے۔

گناہ اور ثواب یعنی پن اور پاپ: اگرچہ یہ ایک طبی کتب کا مقدمہ ہے اور اس میں مذہبی باتوں کا دخل زیبا نہیں دیتا مگر چونکہ فی زمانہ انسان کی خوراک بھی مذہبی مسئلہ بن گیا ہے اور اس کے متعلق پن و پاپ کے فتوے لگائے جاتے ہیں۔ اس لئے ہم اس مسئلہ کو جملہ معترضہ کے طور پر لکھنے کے لئے مجبور ہوئے ہیں ممکن ہے ہمارے بہت سے ناظرین خصوصاً مذہبی نقطہ نگاہ رکھنے والے ہماری اس تحریر کو گناہ تصور کریں مگر ہم یہاں بتا دینا چاہتے ہیں کہ گناہ اور ثواب یا پن اور پاپ یہ دراصل انسان کے مفروضہ یا خود ساختہ ہیں ان کی کوئی خاص ہستی نہیں ورنہ اگر ذرا دور اندیشی سے کام لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ایک انسانی فرقہ جس کام کو سخت گناہ یا گناہ کبیرہ خیال کرتا ہے دوسرا فرقہ اسی کو بڑا بھاری ثواب تصور کرتا ہے مثال کے طور پر جینی فرقہ گوشت خوری اور جیو کو دکھ دینا یا کسی جاندار کا جسم کاٹنا گناہ کبیرہ خیال کرتا ہے بخلاف اس کے اسی دنیا کا مسلمان فرقہ گوشت خوری یا کسی جانور کی قربانی کو ثواب دارین خیال کرتا ہے اسی طرح سینکڑوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں مگر بخوف طوالت اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

پن اور پاپ ہے کیا بلا؟: تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ پن اور پاپ ہے کیا چیز؟ اس کا سیدھا سادہ اور دو لفظی جواب یہ ہے کہ جن کاموں سے جسم و من کو راحت اور آرام نصیب ہو وہ سب پن یا ثواب ہے اور جن افعال سے جسم و من کو دکھ رنج حاصل ہو وہ سب پاپ ہیں۔ اس لحاظ سے ایک تپدق یا کسی ایسی ہی مہلک مرض کے مریض کو گوشت کے استعمال سے اس مہلک مرض سے چھٹکارا نصیب ہو سکھ حاصل ہو تو یہی پن سمجھا جائے گا مگر بخلاف اس کے ایک آدمی کو بلا ضرورت دودھ پیے سے سنگرہنی یا ہاضمہ کی دیگر کوئی مرض لاحق ہوجائے جس سے وہ رات دن دکھ پارہا ہے تو سمجھ لو کہ اس نے ایک بھاری گناہ کیا جس کا ثمرہ وہ دکھ کی شکل میں بھوگ رہا ہے خلاصہ مطلب یوں سمجھو کہ ایک وہی کام کسی وقت سکھ کا موجب ہونے سے ثواب اور دکھ کا موجب ہونے سے گناہ کہلا سکتا ہے ورنہ پن یا ثواب اور پاپ یا گناہ دراصل کوئی چیز نہیں یہ اصل اصول ہے یہ نقطہ ہے اور یہی خاص رمز ہے جس کو سمجھ لینے سے پن پن نہیں رہتا اور پاپ پاپ نہیں رہتا آمدم برسر مطلب!

تپدق کے مریضوں کے لئے کون سا گوشت مفید ہے؟

غلبہ صفرا کی حالت میں: اگر مریض مرد ہو اور ساتھ ہی اس کے جسم میں غلبہ صفرا ہو تو اس کو نر بکرے کا گوشت کا شوربہ دینا چاہئے اور اگر مریض کا جسم نہایت کمزور جسم پر گوشت کا نام بھی نہ ہو اور ساتھ ہی مریض کو دست آتے ہوں تو اس حالت میں بجائے شوربہ کے بکرے کا گوشت بھون کر دینا چاہئے ہرن کا گوشت بھی صفراوی مزاج کے لئے نہایت مفید ہے لیکن اگر مریض عورت ہو تو ہمیشہ مادہ جانور کا گوشت استعمال کرائیں۔

غلبہ بلغم کی حالت میں: اگر مریض تپدق کے جسم میں غلبہ بلغم ہو تو مرغ، بٹیر، تیتر، خرگوش اور مور کا گوشت یا گوشت کا شوربہ دینا چاہئے۔

گوشت کا مصالحہ: ہر قسم کے گوشت میں ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل مصالحہ تیار کریں:

زیرہ سفید بریاں ایک تولہ، دھنیا نو ماشہ، مرچ سیاہ نو ماشہ، سونف، دانہ الائچی کلاں، تج، پتر، فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ، لونگ، دارچینی، سونٹھ ہر ایک ایک ماشہ سب کو کوٹ کر ایک کاک دار شیشی میں محفوظ رکھیں جب مریض کے لئے گوشت یا کوئی ساگ بھاجی تیار کریں تو اس میں سے ذرا سا ڈال دیں ہر ایک دال بھاجی، ساگ ترکاری کو یہ مصالحہ نہایت لذیذ اور زود ہضم بنا دیتا ہے۔

ویدک نگھنٹو اور گوشت: مانسم وات ہرم سروم برہیم بل پشٹی کرت ...... پر بشٹم گرو ہردیم چہ مدھرم رس پاک یو

مطلب: تمام قسم کے گوشت وایو یعنی سودا کو دور کرنے والے مقوی و مسمی تسلی بخش اور مفرح ہوتے ہیں۔

گوشت کی قسمیں: مانس ورگو دودھ کیو جانگلو انوپ بھیدتہ

نگھنٹو رتناکر میں لکھا ہے کہ گوشت دو قسم کا ہوتا ہے ایک جنگلی جانوروں کا دوسرا سمندر دریا و ندی نالوں کے قریب رہنے والے جانوروں کا گوشت اس کے آگے نگھنٹو کا رشی مذکورہ دونوں قسم کے جانوروں کے گوشت کے اوصاف بیان کرتا ہے جو کہ بخوف طوالت یہاں درج نہیں کئے گئے ان کا ذکر اسی کتاب کے آخر میں مخزن المفردات کے اندر درج کریں گے۔

تپدق کے مریضوں کے لئے ہماری آزمودہ دوائیں

لوکناتھ رس: سولہ سنسکار کیا ہوا عمدہ پارہ دو حصہ، گندھک مصفا دو حصہ دونوں کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر پارہ سے چار گنا عمدہ زرد رنگ کی کوڑیاں لے کر ان میں کھرل شدہ پارہ و گندھک بھردیں اور پارہ سے نصف سہاگہ سفید دودھ کمری میں رگڑ کر گاڑھا لیپ بنالیں اور اس کو کوڑیوں کے منہ پر بطور لیپ لگادیں پھر کشتہ سنکھ پارہ سے آٹھ گنا لے کر ایک ایسے مٹی کے سکورہ میں جس کو اندر سے سفید چونہ سے پوت لیا گیا ہو اس میں نصف حصہ کشتہ سنکھ ڈال کر اوپر تمام کوڑیوں کو رکھ

کر بقیہ کشتہ سنکھ اوپر ڈال دیں اور سکورہ کو خوب کپڑمٹی کرکے خشک کرلیں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں جب اچھی طرح ٹھنڈا ہوجائے تو سکورہ کو نکال کر کھول دیں اور سنکھ و کوڑیوں کو یکجا کھرل کرلیں مقدار خوراک ایک رتی تا تین رتی ہمراہ گھی تین ماشہ شہد نو ماشہ اور مرچ سیاہ سات عدد یا فلفل دراز دو عدد ملا کر صبح وشام چٹائیں اور اوپر سے دودھ بکری نیم گرم پلائیں اگر شدت بخار کے ہمراہ بلغم کے ساتھ خون بھی آتا ہو تو صبح کو لوکناتھ رس کھانے کے بعد سبز گلو ایک تولہ اور برگ بانسہ چار ماشہ ہمراہ تین چھٹانک پانی میں جوش کرکے ایک چھٹانک پانی رہنے پر مصری نو ماشہ ملا کر پلائیں اور ایک گھنٹہ کے بعد دودھ پلائیں یہ دوا استعمال کرنے کے بعد مریض کو کامل ایک گھنٹہ تک چارپائی پر لٹادیں اور پورا آرام کرنے دیں ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اس رس کے استعمال سے تپ دق کے پہلے درجہ کے مریضوں کو ضرور آرام ہوجاتا ہے بشرطیکہ باقی جملہ حالات یعنی مریض کے رہنے کا مقام کھانے پینے کی جملہ اشیاء اور تیمارداری وغیرہ موافق ہوں غلبہ بلغم کی حالت میں ہم یہ رس مندرجہ بالا طریق پر دیا کرتے ہیں اگر غلبہ صفرا ہو تو مرچ سیاہ اور فلفل دراز کی بجائے ڈیڑھ رتی لوکناتھ رس میں ایک ماشہ گلو اور چار رتی ستو پلادی چھوٹی ملا کر شہد یا شربت بنفشہ میں دیا کرتے ہیں اور غلبہ سودا کی حالت میں لوکناتھ رس ایک رتی، مرچ سیاہ دس عدد، گھی چھ ماشہ اور شہد ایک تولہ ملا کر صبح وشام استعمال کراتے ہیں اس طرح پر پہلے درجہ کے مریض اکثر تندرست ہوجاتے ہیں۔

غذا: اس رس کے دوران استعمال میں غذا کے متعلق ہمارا دستور العمل یہ ہے کہ بوقت صبح دوا کے بعد قدرے بکری کا دودھ اس کے دو گھنٹے کے بعد تھوڑا سا مکھن یا دہی کی میٹھی ملائی بقدر دو تولہ ایک عدد گیہوں کا پھلکا، مونگ کی دال، چنے کا شوربہ یا گاجر مولی گھیا ٹینڈے وغیرہ کی ترکاری اور سہ پہر کے وقت دوا کے بعد دودھ اس کے تین گھنٹے بعد گوشت کا شوربہ یا نیم بریاں انڈا نمکین یا میٹھا جیسا مریض پسند کرے اور مونگ کی دال کے لڈو گھی میں بھنے ہوئے وغیرہ۔

پرہیز: جماع سے قطعی پرہیز اور ترشی و اچار ہر قسم، مرچ سرخ، پیاز، لہسن اور تیل کی اشیاء بند کردیں دن کے وقت سونے کی بھی سخت ممانعت ہے۔

راج مرگانگ رس: کشتہ پارہ یا پارہ سندور تین حصہ، کشتہ سونا، کشتہ ابرک سیاہ، ہریک یک حصہ، منسل، گندھک مصفا، ہڑتال ورقیہ مصفا ہریک دو حصہ سب کو یکجا کھرل کرکے بڑی بڑی زرد کوڑیوں میں بھردیں اور کوڑیوں کا منہ سہاگہ سائیدہ درشیر کمری سے بند کرکے مصفا و آب نارسیدہ مٹی کے سکورہ میں ڈال کر کپڑمٹی کریں اور خشک ہونے پر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر سمپٹ کو نکال کر پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک نصف رتی تا ڈیڑھ رتی ہمراہ سلوف سات عدد مرچ سیاہ، شہد چھ ماشہ، گھی گائے تین ماشہ ملا کر صبح وشام چٹائیں اور اوپر سے دودھ بکری پلائیں یہ رس بھی تپدق کے پہلے درجہ میں اکثر ہمارے تجربہ میں مفید ثابت ہوا ہے۔

تپدق کے دوسرے درجہ میں

مرگانگ پوٹلی رس: ورق سونا دو تولہ، پارہ مصفا دو تولہ دونوں کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر اس میں رس کپہار ڈال ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کریں جب خشک ہوجائے تو اس میں سہاگہ سفید چھ ماشہ و مروارید ناسفتہ عمدہ چار تولہ خوب باریک پیس کر ملائیں پھر اس میں سب اشیاء کے برابر گندھک آملہ سار مصفا ڈال کر رس کپہار میں اس قدر گھوٹیں کہ ٹکیہ بنائی جاسکے بعد ازاں اس ٹکیہ کو خشک کرکے ایسی مٹی کی پیالی میں رکھیں جس کو سفید چونہ کے ساتھ اندر سے پوت لیا ہو اس کے برابر ہی ایک ایسی ہی پیالی لے کر دونوں کا منہ آپس میں ملا کر خوب مضبوطی سے بند کردیں پھر ان پیالیوں کو سات عدد کپڑمٹی کرکے خشک کرلیں اور ایک مضبوط مٹی کی ہانڈی یا لوہے کی ہانڈی میں اڑھائی سیر نمک پیس کر نچلے حصہ میں ڈال کر درمیان میں سمپٹ شدہ پیالیاں رکھ دیں اور اڑھائی سیر نمک پسا ہوا پیالیوں کے اوپر ڈال کر نہایت احتیاط سے چولہے پر چڑھائیں اور

برابر بارہ گھنٹہ تک آگ جلانے کے بعد نمک کو اوپر سے ہٹا کر سمپٹ نکال کر بدل ڈالیں یعنی جو حصہ پیالی کا پہلے نیچے کی طرف تھا اب اس کو اوپر کی طرف کردیں اور اوپر والا نیچے کی طرف کردیں اور پہلے کی طرح نمک والی ہانڈی میں رکھ کر اوپر نمک ڈالیں پھر اسی طرح کامل چھ گھنٹہ آگ جلانے کے بعد ٹھنڈا ہونے پر سمپٹ کو نکال لیں اور نہایت احتیاط سے اسے کھول کر بیچ میں سے رس کی ٹکیہ نکال کر کھرل کرکے عمدہ شیشی میں ڈالیں۔ مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی ہمراہ سفوف پانچ عدد مرچ سیاہ اور نو ماشہ شہد یا ایک تولہ دودھ کی ملائی اور تین ماشہ مصری کوزہ یا چھ ماشہ بانسہ اولیہ ملا کر صبح وشام مریض کو کھلائیں اوپر سے دودھ بکری بقدر حاجت پلائیں۔ تپدق کے دوسرے درجہ کے لئے جب کوئی دوا کارگر نہ ہو تو یہ مبارک رس اپنے جادو نما اثر سے مریض تپدق کو ضرور شفا بخشتا ہے اور یہ کھانسی، دمہ و عام کمزوری رفع ہوکر حرارت ہاضمہ تیز ہوجاتی اور بھوک خوب لگتی ہے اور مریض چند روز میں ہی تمام جسمانی کمی پوری کرلیتا ہے۔

بسنت مالتی رس: ورق طلاء ایک تولہ، مروارید ناسفتہ دو تولہ، شنگرف رومی تین تولہ، فلفل دراز چار تولہ، کھپریا مصفا پانچ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر اس میں چہارم حصہ خالص مکھن گائے ملا کر رس لیموں میں اس وقت تک کھرل کریں جب تک چکنائی دور نہ ہوجائے جب چکنائی دور ہوجائے تو یہ رس تیار ہوگیا سمجھو۔ مقدار خوراک نصف رتی تا دو رتی ہمراہ شہد جب تپدق والے مریض کو دست آتے ہوں تو یہ رس بہت فائدہ کرتا ہے مجرب ہے۔

کھپریا (یا) کھپر رسائن: بسنت مالتی رس کا جزو اعظم کھپریا ہے جو کہ بدقسمتی سے آج کل ملک میں اصلی دستیاب نہیں ہوتا کسی زمانہ میں جب کہ آیوروید کا خوب پرچار تھا اس وقت اس قسم کی ادویہ بے کھٹکے اصلی میسر ہوجاتی تھیں مگر فی زمانہ جب کہ معمولی معمولی چیزوں میں ہیر پھیر اور ملاوٹ ہونے لگی ہے کھپریا جیسی محنت سے تیار ہونے والی چیز بھلا کس طرح اصلی مل سکتی ہے اور جب دوا کا جزو اعظم یا جزو خاص نہ مل سکے تو دوا کے فائدہ مند ہونے کی کیا امید ہوسکتی ہے کہنے کو تو سب کوئی بسنت مالتی رس تیار کرتے، مریض کو استعمال کراتے یا فروخت کرتے ہیں مگر کتنے لوگوں کا بسنت مالتی رس مریضوں کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے یہ سب لوگ ہی جانتے ہیں چونکہ بسنت مالتی رس جیسی قیمتی اور نہایت مفید دوا کا جزو اعظم ہی جب کمیاب یا نایاب ہے تو بھلا وہ دوا بالکل نامکمل یا ادھوری یا اس سے بھی کم درجہ کم ہونے پر مریض کے حق میں شفا بخشنے والی اور طبیب کی شہرت بڑھانے والی کیسے ہوسکتی ہے؟ کھپریا اگرچہ معمولی ادویہ سے تیار ہوتا ہے مگر اس کو تیار کرنا تو درکنار عوام کو اس بات کا بھی علم نہیں کہ یہ کیا چیز ہے اس لئے عوام کی آگاہی کے لئے ہم کھپریا تیار کرنے کا طریقہ درج کرتے ہیں ناظرین مخزن آیوروید کا فرض ہے کہ وہ جب بھی بسنت مالتی رس تیار کرنا چاہیں تو اس طریقہ سے کھپریا تیار کرکے بسنت مالتی رس تیار کریں ورنہ ادھر ادھر سے نکما اور ردی کھپریا لے کر ڈالا ہوا بسنت مالتی رس کا ستیاناس کردے گا اور آپ کی رقم خواہ مخواہ برباد ہوگی۔

کھپریا بنانے کا طریقہ: سنکھ کی نابھی، قلمی شورہ، سیندھا نمک، سہاگہ سفید، کمرپائی، سیلکھڑی، کوڑی زرد، سونا مکھی، روپا مکھی، کرم سن، گز، جست، کشتہ تانبا، کوپی چندن، گھر کا دھواں، نوشادر، ہلدی، مصری کوزہ جملہ برابر وزن سب کو یکجا نہایت باریک پیس کر برابر اکیس روز تک پانی میں بھگو رکھیں اس کے بعد پانی کو نتار کر الگ پھینک دیں اور نیچے تہہ میں جمی ہوئی تمام چیزوں کو یکجا ہاون دستہ یا کھرل میں اس قدر کوٹیں کہ تمام دوا موم کی مانند ہوجائے پھر اس دوا کو مٹی کے سکوروں کے اندر لیپ کرکے سکوروں کا منہ آپس میں ملا کر خوب مضبوطی سے بند کردیں پھر ان سکوروں کو چولہے پر چڑھا کر برابر ایک دن تیز آگ جلائیں پھر ٹھنڈا ہونے پر کل رسائن کو احتیاط کے ساتھ سکوروں سے کھرچ لیں اور احتیاط سے رکھیں بس یہی کھپریا کھپر رسائن ہے اور اسی کو بسنت مالتی رس میں ڈالنا چاہئے۔

کشتہ تانبا بنانے کا طریقہ: کھپریا کی تیاری کے لئے کشتہ تانبا کس طرح کا ہونا چاہئے؟ یہ بھی ضروری سوال ہے جس کو یہاں حل کیا جاتا ہے چونکہ تانبے کے کشتے بیسیوں قسم کے ہوتے ہیں اور کھپریا بناتے وقت یہ خیال پیدا ہونا ضروری ہے کہ اس

میں کشتہ تانبا کون سا ڈالا جائے؟ اس لئے ہم ناظرین کی سہولت کے لئے کشتہ تانبا کی ترکیب درج ذیل کرتے ہیں: تانبا کے باریک باریک پتر کرالیں یا تانبے کی عمدہ تار کو خوب کوٹ کوٹ کر باریک کرکے اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور اس کے برابر وزن یا پارہ اور برابر ہی گندھک آملہ سار لے کر خوب کھرل کریں بعد ازاں گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور بعد ازاں پھر پارہ گندھک کے برابر آمیز کرکے چولائی کا رس ڈال کر دو تین روز تک کے پانی میں خوب کھرل کرکے ایک ایک روپیہ کے برابر ٹکیاں بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور اسی طرح کم از کم اکیس مرتبہ عمل کرکے اس کشتہ شدہ تانبہ کو رس آملہ میں کھرل کرکے برابر اکیس آنچ دیں تو کشتہ تانبا تیار ہوگیا یہ کشتہ تانبا کھپریا بناتے وقت استعمال میں لانا چاہئے۔

مرض تپدق کیلئے خاص الخاص نسخہ: درخت پیپل کے پانچوں انگ خوب کچل کر سولہ گنا پانی کے ہمراہ لوہے کی کڑاہی میں شبانہ روز بھگو کر رکھیں پھر اس کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر نرم نرم آگ جلائیں حتی کہ پانی چار سیر رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس کو پھر بھٹی پر چڑھا کر آہستہ آہستہ آگ جلائیں حتی کہ الیون کی مانند گاڑھا ہوجائے پھر اس کو وزن کریں اور ہر پانچ تولہ میں ایک تولہ کشتہ ابرک سیاہ اور نو ماشہ ست گلو ملا کر دو رتی تا چار رتی گولیاں بنائیں یہ مبارک دوا تپدق کے مریضوں کے لئے ایسی حالتوں میں فائدہ بخشتی ہے جب کہ کل دوائیں ناکامیاب ثابت ہوچکی ہوں اس کے استعمال سے کھانسی، بلغم کے ساتھ خون آنا اور دق کے کل عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک گولی تک دو گولی صبح وشام ہمراہ دودھ بکری یا مندرجہ ذیل جوشاندہ: دھنیا، آملہ خشک، برگ بانسہ، شاہترہ، مویز منقی ہر ایک چار ماشہ بتیس تولہ پانی میں بھگودیں اور اس کو خوب مل کر چھان لیں اور نصف حصہ میں ایک تولہ شہد دس تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اس کے ہمراہ مندرجہ بالا دوا مبارک کی گولی کھلائیں۔ یہ جوشاندہ دن میں کم از کم دو مرتبہ ضرور پلانا چاہئے۔

تری بے منگل رس: شنگرف سے نکالا ہوا پارہ، گندھک آملہ سار مصفی، سہاگہ سفید بریاں، کشتہ تانبا، کشتہ قلعی، کشتہ سونا مکھی، سیندھا نمک، مرچ سیاہ، کشتہ فولاد، کشتہ چاندی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ سونا دو تولہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر باقی ادویہ اس میں شامل کرکے رس برگ دھتورہ، رس برگ بانسہ، جوشاندہ دشمول اور جوشاندہ چرائتہ میں تین تین روز کھرل کرکے ایک رتی وزن کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ بکری نیم گرم دیں دوران استعمال بکرے کے مانس کا رس خوب استعمال کرانا چاہئے۔ یہ رس بھی مریضان تپدق کو یقینی فائدہ پہنچاتا ہے۔

تپدق کے لئے کالی دوا: شنگرف سے نکالا ہوا پارہ پانچ تولہ، گندھک آملہ سار مصفی پانچ تولہ دونوں کو برابر سات روز تک کھرل کرکے اس کجلی کو لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب کجلی خوب پگھل جائے تو اس کو سنبھالو کی لکڑی سے چلاتے رہیں حتی کہ کل گندھک جل کر دھواں نکلنا بند ہوجائے پھر اس کالے رنگ کی دوا کو جو کشتہ پارہ ہی ہے کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ نصف رتی تا ایک رتی دوا ہمراہ شہد تین ماشہ و مرچ سیاہ پانچ عدد اور برگ تلسی دو عدد مریض تپدق کو دونوں وقت صبح وشام کھلا کر اوپر سے دودھ بکری نیم گرم، مصری یا شہد ملا کر پلائیں یہ دوا بخار دق اور پرانے سے پرانے و نہایت ضدی بخار کو نیز کھانسی، ضیق النفس، قے آنا، ہچکی آنا اور دیگر امراض کو چند روز میں رفع کردیتی ہے نہایت اعلیٰ اور بیش قیمت دوا ہے ہر ایک مطب میں تیار رہنی چاہئے۔

بسنت مالتی نسخہ خاص: کشتہ سونا 1 حصہ، شنگرف دو حصہ، مرچ سیاہ تین حصہ، کشتہ مونگا دو حصہ، کشتہ صدف مروارید دو حصہ، کشتہ پکھراج ایک حصہ، موتی دو حصہ، کشتہ چاندی چار حصہ، کھپریا اصلی سولہ حصہ ان سب کو کھرل کرکے جملہ ادویہ سے آٹھواں حصہ گائے کا تازہ مکھن ملا کر لیموں کے رس میں اتنا کھرل کریں کہ مکھن کی چکنائی دور ہوجائے تب اس کی ایک ایک رتی کی گولی بنا کر صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ شہد خالص کھلائیں اس سے کھانسی، زکام، تپدق اور جملہ عوارض دق رفع ہوجاتے ہیں۔

مریضان تپدق کے لئے خاص طریقہ پرانا یام: پرانا یام ہندوؤں کے عمل یوگ کی ایک شاخ ہے جو کہ پیٹ سینہ پھیپھڑوں اور پسلیوں کی ورزش کے لئے ایک عجیب الاثر عمل ہے ہم یہاں پر چند طریقے پرانا یام کے درج کرتے ہیں جن پر عمل کرنے سے بغیر استعمال ادویہ صرف پرہیز و خوراک سے ہی مریض تندرست ہو سکتا ہے۔

پرانا یام: یہ ایک سانس لینے کا طریقہ ہے جو کہ تینوں حصوں پر مشتمل ہے اول سانس کو اندر کھینچنا' دوم سانس کو اندر روک رکھنا' سوم سانس کو باہر نکالنا' یوگیوں کی اصطلاح میں اس کو پورک (سانس کو اندر بھرنا)' کنبھک (سانس کو اندر روکنا)' ریچک (سانس کو باہر نکالنا) کہتے ہیں۔

پرانا یام کی قسمیں: پرانا یام جس طرح مندرجہ بالا تین حصوں پر مشتمل ہے اسی طرح اس کی علیحدہ علیحدہ چار قسمیں ہیں (1) اونچی سانس (2) مدھم سانس (3) نیچی سانس (4) پوری سانس اگرچہ سانس لینے کی چار قسمیں ہیں مگر مریضوں کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند طریقہ پوری سانس لینے کا ہی ہے لہٰذا ہم صرف اسی طریقہ کو درج کرتے ہیں۔

پرانا یام یا پورا سانس لینے کا طریقہ: (1) اچھی طرح سے اکڑ کر کھڑے ہو جاؤ یا بیٹھ جاؤ اور ناک کے ذریعہ آہستہ آہستہ لگاتار اندر کی جانب ہوا کھینچو اور چھاتی اور پھیپھڑوں کے نچلے حصہ کو ہوا سے بھرتے جاؤ یعنی پہلے ہوا سے پیٹ کو بھرو اس طرح سانس لینے سے پیٹ قدرے آگے کی جانب نکل آئے گا۔ اس کے بعد پیٹ سے اوپر والا حصہ یعنی نچلی پسلیاں چھاتی کی ہڈی اور چھاتی قدرے باہر کی جانب نکل آئیں یعنی پیٹ میں ہوا بھرنے کے بعد اوپر والے حصہ میں ہوا کو بھرو بعد ازاں نچلی پسلیوں سے اوپر والا حصہ یعنی پھیپھڑوں کے حصہ میں ہوا کو بھرنا شروع کرو تاکہ پھیپھڑوں کے ہر ایک حصہ میں بخوبی ہوا داخل ہو سکے لیکن یہ تینوں طریقے ایک ساتھ ہی ہونے چاہئیں یعنی جب سانس کو لینا شروع کرو تو ایک ہی سانس سے تینوں عمل ہونے چاہئیں۔

(2) جب اچھی طرح ہوا کو اندر کی طرف کھینچ لو اور اب ہوا کو اندر جانے کے لئے بالکل گنجائش نہ رہے تو چند سیکنڈ ہوا کو اندر ہی روک لو۔

(3) چھاتی و کندھوں کو بالکل اسی طرح پھیلائے ہوئے پیٹ کو قدرے اندر کی جانب سکیڑتے جاؤ اور سانس آہستہ آہستہ باہر نکالنا شروع کرو جوں جوں ہوا باہر نکلتی جائے توں توں پیٹ اندر کی جانب سکڑتا جانا چاہئے یہ ایک پرانا یام ہو گیا اسی طرح کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات سے اکیس پرانا یام تک کر سکتے ہیں مگر شروع شروع میں صرف تین پرانا یام ہی کافی ہوں گے زیادہ کے لئے کوشش نہ کرنی چاہئے اگر پرانا یام کرتے وقت سامنے ایک بڑا آئینہ پڑا ہو تو جہاں آپ کو کچھ مدد ملے گی وہاں آپ کو اس کریا سے دلچسپی بڑھتی جائے گی۔

اس طریقہ پرانا یام کے اثرات: تندرستی کی حالت میں اس طریقہ پرانا یام سے ایک مرد یا عورت عمر بھر کے لئے گلے' پھیپھڑوں' معدہ اور آنتوں کی کل امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور سردی و زکام لگ جانے کا بھی بہت کم خطرہ رہتا ہے اور تپدق دیگر اسی قسم کے امراض چھاتی کے لئے تو یہ حکمی نسخہ ہے کیونکہ جو ہر جسم خون کا اچھا یا برا ہونا پھیپھڑوں کے ذریعے کافی طور پر آکسیجن (شدھ ہوا) کے بھرے جانے پر منحصر ہے اگر خون میں بالکل کم مقدار سے آکسیجن پہنچے گی تو وہ بالکل کمزور ہو جائے گا اور ساتھ ہی گندہ و متعفن ہو جائے گا اور مندرجہ بالا طریقہ سے نہ صرف پھیپھڑوں میں ہی کافی طور پر آکسیجن پہنچتی ہے بلکہ جسم کے ہر ایک حصہ میں آکسیجن داخل ہو کر غلاظت کا ناش کر دیتی ہے جس سے تپدق کے کیڑے تلف ہو جاتے ہیں ہمارے خیال میں دیگر ادویہ کے ساتھ ہی اگر پرانا یام کا ابھیاس بھی کرایا جائے تو تپدق کے مریض کو یقینی طور پر بچایا جا سکتا ہے۔ پرانا یام کا طریق کل جسم کی زائل شدہ طاقتوں کو ازسرنو پورا کر دیتا ہے اور اس سے پھیپھڑوں و سینہ کی کل امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

مرض دق کے لئے آیورویدک انجکشن: مرض دق کی حالت میں جب کہ تھوک کے ہمراہ خون بھی آتا ہو تو پرتاپ آیورویدک فارمیسی کا تیار کردہ انجکشن مونگا روزانہ لگانا چاہئے یہ بہترین کیلیم ہونے کے باعث خون کو بند کرتا اور کھانسی و بخار کو فائدہ کرتا ہے (2) جب تپدق کا مریض زیادہ کمزور ہو گیا ہو تو پرتاپ فارمیسی کا تیار کردہ انجکشن سورن مونگا نہایت فائدہ کرتا ہے یہ کھانسی بخار اور تپدق کی کمزوری رفع کرنے کیلئے لاجواب چیز ہے اس تپدق کے مریض کو دیگر عوارض کے علاوہ اگر دست یا مروڑ آنے لگیں تو پرتاپ فارمیسی کا انجکشن کٹجا بہت مفید چیز ہے مگر اس کے ہمراہ مونگا یا سورن مونگا ضرور استعمال کرنا چاہئے۔

پینتیسواں باب:

شواس روگ یعنی مرض دمہ

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
دمہ	شواس	ضیق النفس	ازما یا استھما Asthma

وجہ تسمیہ: سنسکرت میں سانس کا نام شواس ہے چونکہ مرض ہی سانس سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس کا نام شواس روگ یعنی مرض سانس ہے۔

کیفیت: جس طرح تیز دوڑنے سے لگاتار اور جلدی سانس آنے لگتا ہے اگر اسی طرح آرام سے بیٹھے ہوئے بھی آدمی کو تیزی اور تنگی سے سانس آنے لگے تو سمجھ لو کہ اسے شواس روگ یعنی دمہ کا مرض ہے۔

مرض دمہ کے اسباب: آیورویدک گرنتھ کاروں نے مرض دمہ کے نو اسباب بیان کئے ہیں:

(1) گرم خشک' قابض اور دیر ہضم اشیاء کا بکثرت استعمال
(2) ہمیشہ ٹھنڈا یخ پانی پینے سے اور ٹھنڈی ہی غذا کھانے سے
(3) خاک' دھول اور دھواں' منہ و ناک کے راستہ اندر جانے سے
(4) نہایت تیز ہوا لگنے سے
(5) بھاری بوجھ اٹھانے سے
(6) کثرت محنت و مشقت کے کام کرنے سے
(7) زیادہ پیدل سفر کرنے سے
(8) بول و براز وغیرہ حاجات کے روکنے سے
(9) کثرت فاقہ کشی وغیرہ اسباب سے امراض و مہنگی اور کھانسی پیدا ہوتے ہیں۔

مرض دمہ کی اقسام: مرض دمہ کو آیورویدک شاستر کاروں نے پانچ قسم کا بیان فرمایا ہے:

(1) مہا شواس یعنی سخت قسم کا دمہ (2) اوردھ شواس یعنی اوپر والے حصہ کا دمہ
(3) چھن شواس یعنی ٹوٹا پھوٹا ہوا سانس (4) تمک شواس (5) کشدر شواس

پورب روپ یعنی مرض دمہ کی علامات ماقبل: (1) مقام دل میں درد (2) پیٹ و پسلیوں میں قدرے درد یا شول (3) اپھارہ (4) منہ کا ذائقہ بگڑ جانا (5) کنپٹیوں کے مقام پر کاٹنے کی مانند درد محسوس ہونا۔

مرض دمہ کا ظہور:

یدا سر دتانسی سنز ودھیہ ماردتہ کف پوروکے
دشوک ورجتی سنز ددھ تدا شو اسم کروتی سہ

مطلب: جب وایو یعنی سودا بلغم سے مل کر پران (سانس) غذا اور پانی وغیرہ بہانے والی نالی روک دیتی ہے اور بلغم کو خشک کرکے ادھر ادھر بہنے نہیں دیتی اس حالت میں سانس رک کر آنے لگتا ہے اس کو شواس روگ یعنی مرض دمہ کہتے ہیں۔ خلاصہ مطلب یہ ہے کہ جب سانس لینے والی نالی کف سے رک جاتی ہے اور ساتھ ہی وایو کی وجہ سے بلغم خشک ہوکر خراش یا کھردا پن پیدا کردیتی ہے یا بلغم سکڑ جاتی ہے اس وقت چونکہ سانس رکنے لگتی ہے تو مرض دمہ پیدا ہوتا ہے۔

مہاں شواس یعنی شدید دمہ کی علامات: جس انسان کو یہ مہاں شواس نامی دمہ ہوجاتا ہے اس کی پران وایو یا سانس گلے میں سے آواز کے ساتھ نکلتی ہے پران وایو کے اوپر کی جانب آنے پر مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے یعنی جان کندنی کی حالت ہوجاتی ہے جس طرح بھاگنے سے روکا ہوا بیل یا سانڈ سانس لیتا ہے یا کچھ دنوں تک مادہ سے مباشرت کی رکاوٹ ہونے پر سانس لیتا ہے بالکل اسی طرح مہاں شواس کا روگی سانس لیتا ہے۔

مہاں شواس کی حالت میں انسان کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے یعنی علم و عقل سب فرار ہوجاتے ہیں آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہے یا آنکھیں بالکل ٹیڑھی ہوجاتی ہیں بول و براز رک جاتا اور زبان تتلانے لگتی ہے بولا نہیں جاتا اگر بولتا بھی ہے تو نہایت دھیمی آواز سے بول سکتا ہے اور سانس کی آواز بہت دور سے سنائی دیتی ہے۔

مندرجہ بالا علامات مہاں شواس والے مریض دمہ میں پائی جاتی ہیں جس مریض میں یہ پائی جائیں سمجھ لو کہ وہ ضرور مرے گا بہ الفاظ دیگر مہا شواس نامی مرض انسان کے حق میں فرشتہ اجل ہی سمجھنا چاہئے۔

اوردھ شواس یعنی اوپر والے حصہ میں ہونے والے دمہ کی علامات

جس انسان کو یہ اوردھ شواس نامی مرض ہوتا ہے اس کو سانس بہت اونچا اونچا یعنی اوپر والے حصہ سے ہی آتا ہے ایسے مریض کے جسم کے کل مسامات منہ و گلا کف سے بھر جاتے ہیں سانس نکلنے کی راہ رک جاتی ہے لہٰذا وہ رکی ہوئی ہوا بگڑ کر نہایت تکلیف کا باعث ہوتی ہے اوردھ شواس والے مریض کی نگاہ ہروقت اوپر کی جانب ہی رہتی ہے اور وہ چاروں طرف بہت بری نظر دوڑاتا ہے سخت تکلیف کے باعث مریض کے ہوش بجا نہیں رہتے بے کلی و بے چینی ہوتی ہے منہ خشک ہوتا ہے اور گلے کے نیچے سے سانس بھی نہیں لے سکتا نیز جس مریض کا علم نشٹ ہوجائے اور ہر چیز سے جس کو نفرت ہوجائے وہ کبھی نہیں بچ سکتا۔

چھن شواس یعنی پھٹے ہوئے دمہ کی علامات

وجہ تسمیہ: چھن سنسکرت کا لفظ ہے جس کے معنی ٹکڑے ٹکڑے یا پھٹے ہوئے ہیں چونکہ اس مرض کے مریض کو نہایت تکلیف سے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر یا پھٹا ہوا سانس آتا ہے اس لئے اس کا نام چھن شواس ہے۔

چھن شواس کی علامات: جن کو شواس کا مرض ہوتا ہے وہ بڑی مشکل اور کوشش سے اٹک اٹک کر سانس لیتے ہیں ایسے مریض کے دل، سینے اور سر میں نہایت سخت درد ہوتا ہے مریض حسب خواہش سانس نہیں لے سکتا پیٹ پھول جاتا ہے پسینہ آتا ہے اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے مثانہ و پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے آنکھوں میں آنسو بھرے رہتے ہیں جسم نہایت کمزور ہوجاتا ہے اور دل میں گھبراہٹ و بے چینی رہتی ہے بے ہودہ بولتا اور ہروقت ہانپتا رہتا ہے منہ خشک اور جسم کی رنگت بدل جاتی ہے ایک آنکھ کا رنگ بہت سرخ ہوجاتا ہے ان علامات کے پیدا ہونے پر مریض مرجاتا ہے۔

تمک شواس: وجہ تسمیہ: تمک سنسکرت کا لفظ ہے جس کے معنی اندھیرے کے ہیں جس مریض کی آنکھوں کے آگے ہروقت اندھیرا ہی دکھائی دیتا ہو جو مریض اپنے آپ کو اندھکار میں گرا ہوا سمجھتا ہو اس کو تمک شواس کا مریض سمجھو۔

علامات: جب سانس اپنے راستہ کی بجائے دیگر راستہ میں الجھ جاتا ہے اور کف کے ساتھ مل کر زکام و گلے کی تکالیف پیدا کرتا ہے گلے میں گھر گھر کی آواز آتی اور دل میں بے چینی پیدا ہوتی ہے مریض اپنے تئیں نہایت ہی اندھیرے میں گھرا ہوا محسوس کرتا ہے سخت تکلیف ہوتی ہے اور دمہ کے دورہ سے بے حس و حرکت ہوجاتا ہے کھانستا کھانستا عالم بے ہوشی میں چلا جاتا ہے گلے میں سے بلغم خارج کرتے وقت نہایت تکلیف ہوتی ہے لیکن بلغم نکل جانے پر تھوڑی دیر کے لئے چین معلوم پڑتا ہے گلے میں درد ہونے کے باعث مریض کو بولنے میں تکلیف معلوم پڑتی ہے مریض لیٹ کر سو نہیں سکتا یا جب ذرا لیٹتا ہے تو تکلیف کے مارے فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور بیٹھنے پر آرام محسوس کرتا ہے اور اسی لئے مریض لیٹنے کی بجائے اکثر تکیہ کے سہارے بیٹھنا پسند کرتا ہے تمک شواس کے مریض کو گرم اشیاء کی خواہش زیادہ ہوتی ہے اس کی آنکھیں ابھری ہوئی اور ان پر سوجن سی معلوم ہوتی ہے سر میں پسینہ آتا، منہ سوکھتا اور سخت بے چینی رہتی ہے مریض سانس لیتے وقت ہاتھی چلانے والے مہاوت کی طرح بلتا ہے آسمان پر بادل ہونے سے یا بارش پڑنے پر اور شدت سردی نیز پورب کی ہوا چلنے سے بڑھ جاتا ہے تمک شواس مشکل العلاج اور یاپیہ (جو مرض ادویہ سے دب جائے مگر جڑ سے نہ جائے) اس کو آیورویدک اصطلاح میں یاپیہ کہتے ہیں نیا اور چند روز سے پیدا شدہ اعلیٰ ادویہ اور عمدہ علاج سے قطعی طور پر دور ہوسکتا ہے۔

کھشدر شواس یعنی معمولی دمہ کی علامات: خشک اشیاء کے استعمال اور کثرت محنت سے پیدا ہونے والے دمہ کو آیورویدک کتب میں کھشدر شواس کے نام سے پکارتے ہیں اس سے گو وایو بہت بڑھ جاتا ہے مگر یہ دیگر اقسام دمہ کی طرح تکلیف نہیں دیتا مریض کی خوراک بند نہیں ہوتی یعنی مریض کھاتا پیتا رہتا ہے۔

پانچوں اقسام کے دمہ کی مختصر علامات: (1) مہا شواس کی حالت میں مریض کے سانس کی آواز دور سے آتی ہے نہایت تیزی سے بھاگتے ہوئے سانڈ کو روکنے پر سانس لینے کی طرح آدمی سانس لیتا ہے آنکھیں ہروقت کھلی رہتی ہیں زبان تتلا کر مشکل سے بول سکتا ہے اور آنکھوں پر قدرے سوجن ہوجاتی ہے نیز آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔

(2) اوردھ شواس والے مریض کو ہروقت اوپر والے حصہ سے ہی سانس آتا ہے اور مریض آنکھیں اوپر کی جانب رکھتا ہے سانس کی آواز مدھم ہوجاتی ہے اور مریض جسم کے نرم مقامات پر چوٹ لگنے کی طرح چلاتا ہے۔

(3) چھن شواس کی حالت میں مریض کو سانس رک رک کر یا ٹوٹ ٹوٹ کر آتا ہو پیٹ پھول جاتا اور مثانہ و پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے مریض اکثر کانپتا اور بے ہودہ بکواس کرتا رہتا ہے۔

(4) تمک شواس کی حالت میں گلے سے گھر گھر کی آواز آتی اور مریض اپنے آپ کو سخت اندھیرے میں محسوس کرتا ہے بلغم نکلتے وقت سخت تکلیف ہوتی اور اس کے نکل جانے پر قدرے چین معلوم ہوتا ہے اور مریض مہاوت کی طرح بلتا رہتا ہے بادل بارش اور پورب کی ہوا اور سردی سے مرض بڑھ جاتا ہے گرم چیزوں، گرم آب و ہوا اور گرم موسم میں آرام رہتا ہے۔

(5) اس مرض دمہ میں دیگر اقسام کی طرح تکلیف نہیں مریض غذا کھا پی سکتا ہے اس میں وایو کا غلبہ ہوتا ہے یہ دمہ بغیر علاج و دوا کے بھی دور ہوجایا کرتا ہے۔

مرض دمہ کے علاج معالجہ میں یاد رکھنے لائق ہدایات

مرض دمہ کا دورہ روکنے کے لئے سادہ عملیات

(1) طبیب کو چاہئے کہ دمہ کا دورہ ہونے پر مریض کو نہایت عمدہ صاف شفاف مکان میں نہایت آرام دہ بستر پر بٹھلادے یا لٹادے۔

(2) قابل برداشت گرم پانی میں ایک فلالین یا کسی ایسے ہی کپڑے کے ٹکڑے کو تر کرکے مریض کے گلے و چھاتی پر دس پندرہ منٹ تک سینک کرائے۔

(3) خالص گائے کے دو تولہ گھی کو گرم کرکے اس میں تین ماشہ نمک نہایت باریک پیس کر ملائیں اور اس کی تمام چھاتی پر اور گلے پر مالش کریں۔

(4) پانی کو خوب گرم کرکے کسی چوڑے برتن میں ڈال کر دونوں پاؤں کو رکھوادیں۔

(5) دس پندرہ عدد منقیٰ چھیل کر نصف پاؤ پانی اور نصف پاؤ دودھ گائے میں ملا کر اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں بادام روغن چھ ماشہ، مرچ سیاہ پانچ عدد، مصری ایک تولہ ملا کر مریض کو پلادیں۔

(6) مغز بادام دس عدد نصف پاؤ پانی میں بطور سردائی خوب گھوٹ کر چھان لیں اور اس کو آگ پر ایک دو جوش دیکر اور قدرے مصری ملا کر گرم گرم ہی مریض کو پلادیں۔

(7) چار پانچ تولہ انگور کا رس نکال کر اس کو گرم کرکے مریض کو پلائیں۔

(8) چند گھونٹ گرم دودھ یا گرم پانی کے پلادو

یہ سب عملیات دمہ کے سخت دورہ کی حالت میں نہایت سود مند ہوتے ہیں ہوا کی نالیوں میں منجمد شدہ کف تر ہوکر آسانی سے نکلنے لگتا ہے اور مرض میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

مرض دمہ میں قابل استعمال و قابل ترک اشیاء

قابل استعمال: مسہل کرانا، سوید کرم یعنی پسینہ نکالنا، دھوم پان یعنی دھواں پینا، قے کرانا، دن کو سلانا، چھاتی سے لے کر پیٹھ کی جانب مقام پھیپھڑوں پر کسی مقام پر داغ دینا وغیرہ عملیات مریض دمہ کے لئے فائدہ مند ہوتے ہیں۔

خوراک: پرانے سرخ چاول، جو، گیہوں، پرانا گھی، بکری کا دودھ و گھی، شراب، شہد، پرول وغیرہ جملہ اشیاء مفید یا قابل استعمال ہیں۔

ساگ ترکاری: بتھوا، چولائی، گھیا توری، لوکی، مولی، بینگن، لہسن، جمیری نمبو، کشمش، چھوہارے وغیرہ کا ساگ یا ترکاری فائدہ رساں ہیں۔

گوشت: جو لوگ گوشت کھا سکتے ہیں ان کے لئے تیتر، بٹیر، مرغ وغیرہ کا گوشت یا ان کا شوربہ تیار کرکے کھلا سکتے ہیں۔

ادویہ: کنڈیاری، چرچٹہ، ترکٹا، ترپھلا، پوکھرمول، مرچ سیاہ، فلفل دراز، بول گائے اور گرم پانی یہ سب اشیاء بطور دوائی کے مفید ہیں۔

قابل ترک: بول و براز، بھوک، پیاس، کھانسی، ڈکار وغیرہ حاجات کو روکنا، نسوار لینا، حقنہ کرانا، کثرت محنت، زیادہ بوجھ اٹھا کر پیدل چلنا، دانتن کرنا، دھواں دھول وغیرہ کا گلے کے اندر جانا، دھوپ میں زیادہ پھرنا، دیر ہضم ثقیل اشیاء، تیز قسم کے آچار چٹنیاں اور مربے تیل کی جملہ اشیاء، ترشی، چاول، ماش و دہی وغیرہ بلغم پیدا کرنے والی اشیاء، بھینس کا دودھ نیز آبی جانوروں کا گوشت و ٹک اشیاء وغیرہ جملہ عملیات و اغذیہ مریض کو ترک کردینی چاہئیں۔

مرض دمہ کا عام علاج - شاستری نسخے

ثرمگ ویرآدی کواتھ: سونٹھ ایک تولہ کو بتیس تولہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر اور چھ ماشہ شہد ملا کر ٹھنڈا کرکے پلائیں اس کے استعمال سے سردی سے ہونے والا مرض دمہ اور کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

دشمول کواتھ: دشمول کی دسوں چیز دو تولہ کو جوکوب کرکے بتیس تولہ پانی میں جوش دیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں سفوف پوکھرمول ڈیڑھ ماشہ ملا کر مریض کو پلائیں اس سے نہایت بڑھے ہوئے دمہ کھانسی نیز درد پسلی کو آرام ہوجاتا ہے اور مریض دمہ کی بڑھی ہوئی پیاس بھی شانت ہوجاتی ہے۔

پنچ مولی کشیر: شالپرنی، پرشٹ پرنی، بکٹیاری خورد، گوکھرو، کنڈیاری کلاں جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے چونسٹھ تولہ پانی اور سولہ تولہ دودھ سب کو ملا کر ایک قلعی دار یا مٹی کے برتن میں اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل کر صرف دودھ باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر ایک تولہ مصری اور چھ ماشہ شہد ملا کر مریض کو پلادیں یہ بھی دمہ اور پرانی کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔

دشمول آدی کواتھ: دشمول کی جملہ ادویہ، راسنا، کچور، فلفل دراز، اتیس، گلو، بیخ ارنڈ، بھوئی آملہ، بھارنگی، سونٹھ، پوست بیخ چترہ جملہ ادویہ دو دو تولہ کو بتیس تولہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر قدرے گرم گرم ہی مریض کو پلادیں اس سے دمہ اور بڑھی ہوئی کھانسی نیز دمہ کے جملہ عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔

ماکٹ پھل آدی چورن: کائفل، بیخ ارنڈ، کاکڑاسنگی، اجوائن، کلونجی، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر ایک ماشہ تا تین ماشہ صبح وشام ہمراہ گرم پانی یا گرما گرم دودھ بکری کھلائیں۔

شرنگیادی چورن: کاکڑاسنگی، سونٹھ، فلفل دراز، ناگرموتھا، پوکھرمول، کچور، کوڑ، مرچ سیاہ سب برابر وزن نہایت باریک پیس کر چھان لیں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی یا دودھ صبح وشام کھلائیں۔

بل آدی گھرت: بیل گری ایک پاؤ، پوست ہڑ نصف پاؤ دونوں کو جوکوب کرکے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں گائے کا عمدہ خالص گھی ایک سیر ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ نصف حصہ پانی جل جائے پھر اس میں پانچ تولہ عمدہ نمک سیاہ پیس کر ملادیں اور پکنے دیں جب پکتے پکتے صرف گھی بقایا رہ جائے تو اس کو چھان لیں۔ یہ گھرت ایک تولہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے چند روز میں سب شکایتیں رفع ہوجائیں گی۔

ہریتکی آدی گھرت: بڑی بڑی ہڑ کا چھلکا نصف سیر چار سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور اس میں گھی ایک سیر، نمک دس تولہ اور ہینگ نیم بریاں ایک تولہ ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو چھان لیں یہ گھرت چھ ماشہ تا دو تولہ دن میں دو مرتبہ گرم پانی میں ڈال کر پی لیا کریں اس سے سخت سے سخت دمہ دور ہوجاتا ہے۔

شواس اری گھرت: وائوبڑنگ، پوست ہڑ کلاں، پوست بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، بالچھڑ، پوست بیخ چترہ ہر ایک پانچ تولہ سب کو جوکوب کرکے اس کو بارہ سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں اور صبح کے وقت آگ پر چڑھا کر اس میں چار سیر گھی اور بارہ سیر دودھ گائے ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل دودھ و پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں یہ صبح وشام استعمال کرنے سے مریض دمہ کی بڑھی ہوئی کھانسی رفع ہوجاتی ہے۔

واسک گھرت: ایک سیر بانسہ کو سولہ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں ایک

سیر گائے کا گھی بیس تولہ بانسہ کے پھول اور بیس تولہ بیخ بانسہ دونوں کو باریک کرکے گھی و جوشاندہ میں ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں اور چھ ماشہ تا دو تولہ صبح و شام مریض کو کھلائیں اس سے دمہ بڑھی ہوئی کھانسی اور سل کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

ہرور آدی اولیہ: ہلدی' مرچ سیاہ' مویز منقی' فلفل دراز' راسنا' پکھوز' پرانا گڑ' سب برابر وزن باریک پیس کر ملالیں یہ تین ماشہ سفوف کالے تلوں کے چھ ماشہ تیل میں ملا کر مریض دمہ کو چٹائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں نہایت مفید دوا ہے۔

بھٹکی اولیہ: چونسٹھ تولہ بھیڑوں کا چھلکا تین سیر پیشاب بکری میں جوش دیں جب خوب گاڑھا سا ہو جائے تو خوب مل چھان کر پھر آگ پر چڑھا کر اس کا گاڑھا قوام کرلیں اور برابر وزن شہد ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں دو تین مرتبہ مریض دمہ کو چٹائیں اس سے کھانسی اور دمہ کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

ترکٹا وٹی: سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' سہاگہ سفید بریاں جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس پان ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر تین چار گولیاں دن بھر میں کھلائیں اس سے دمہ ہر قسم و کھانسی نہیں رہتی۔

عقرقرحا آدی وٹی: عقرقرحا' پھٹکڑی' کماز' ہینگ بریاں' فلفل دراز' دال نخود' بریاں ہرایک ایک تولہ' افیون خالص چھ ماشہ' لونگ چھ ماشہ' سب کو کوٹ پیس کر آک کے دودھ میں تر کریں اور ایک تھوہر کے ڈنڈے کو کھوکھلا کرکے اس میں یہ دوا بھر دیں اور اس پر اچھی طرح کپڑ مٹی کرکے ہلکی سی آگ میں اس قدر پکائیں کہ تھوہر کا ڈنڈا اور دوائی جل نہ جائے پھر کپڑ مٹی دور کرکے اور تھوہر کے ڈنڈے سے دوا نکال کر خوب کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح و ایک شام کو کھلانے سے سخت دمہ دور ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

پھل ترے آدی وٹی: پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' ورچ' فلفل دراز' بماوہ دیار جملہ ادویہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر دو روز تک رس بھنگرہ میں اور دو روز تک رس برگ دھتورہ میں کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور دن میں دو تین گولیاں ہمراہ نیم گرم پانی کھلائیں اس سے دمہ و کھانسی کو ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

پپلیادی وٹی: فلفل دراز نو ماشہ' پوست ہرڑ پندرہ ماشہ' پوست بہیڑہ ایک تولہ' بھارنگی دو تولہ' برگ بانسہ دو تولہ ان سب کو کوٹ چھان کر اس میں نہایت اعلیٰ کشتہ قلعی ایک تولہ ملا کر برابر دو روز تک شہد میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر دن میں دو تین گولیاں کھلائیں دمہ اور کھانسی کی لاجواب دوا ہے۔

مرض دمہ کے لئے آیوروید کے مشہور رس رسائن

شواس کٹھار رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' مٹھا تیلیہ مصفا' منسل مصفا' ترکٹا سب برابر وزن اول پارہ و گندھک کو کاجل کی طرح پیس لیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں یہ شواس کٹھار رس تیار ہے مقدار خوراک ایک رتی تا تین رتی ہمراہ آب ادرک چار ماشہ اور شہد ایک تولہ ملا کر کھلائیں یہ رس زیادتی بلغم یا جن مریضوں کو موسم سرما میں دورہ مرض کی زیادتی ہو ان کے لئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔

شواس کاس چنتامنی رس: پارہ مصفا' کشتہ سونا مکھی' کشتہ سونا ہرایک ایک تولہ' مروارید ناسفتہ چھ ماشہ' گندھک آملہ سار مصفا دو تولہ' کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ' کشتہ فولاد چار تولہ' پہلے پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی طرح بنائیں پھر جملہ ادویہ اس میں ملا کر رس کنڈیاری' دودھ بکری' جوشاندہ ملٹھی اور رس پان میں برابر سات روز تک کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور سفوف پیپل دو عدد' شہد چھ ماشہ تا ایک تولہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں اس سے کھانسی ہر قسم و دمہ دور ہو جاتا ہے فوائد کے لحاظ سے یہ رس بے نظیر ہے۔

شواس کٹھار رس نمبر2: پارہ مصفا' گندھک مصفا' مٹھا تیلیہ مصفا' منسل مصفا اور سہاگہ سفید بریاں ہرایک ایک تولہ' مرچ سیاہ چار تولہ' ترکٹا تین تولہ' اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں یہ ایک رتی تا تین رتی ہمراہ شہد خالص و آب ادرک کھلائیں مرض دمہ خصوصاً جب موسم سرما میں قلبہ بلغم ہو اس کی چند خوراکیں اپنا لاثانی اثر کرتی ہیں۔

لوہ پرپٹی رس: پارہ مصفی دو تولہ' گندھک مصفا دو تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ' تینوں کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں پھر ایک لوہے کی کڑچھی کو گھی سے چپڑ کر اس میں یہ کھرل شدہ ادویہ ڈال دیں اور نرم نرم آگ پر رکھیں جب پگھلنے لگے تو اس کو لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں جب اچھی طرح پگھل جائے تو برگ کیلا کو گوبر پر بچھا کر اس کیلے کے پتے پر یہ پگھلی ہوئی دوا الٹ دیں ایک برگ کیلا اور اس کے اوپر رکھ کر ہاتھ سے دبا دیں تاکہ کل دوا پپڑی کی طرح پھیل جائے ٹھنڈا ہونے پر اس پرپٹی کو کھرل کریں اور جوشاندہ بھارنگی' رس برگ سمبھالو' گھیکوار' رس برگ بانسہ' رس ادرک' جوشاندہ ترپھلا' جوشاندہ منڈی بوٹی' رس برگ اگستیا ہرایک میں سات سات روز تک کھرل کرکے اور تانبا کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ ادویہ کے جوشاندہ و رس کی بو دور ہو جائے۔ مقدار خوراک ایک رتی تا چار رتی ہمراہ شہد و رس پان یا شہد و رس ادرک یا شہد برگ تلسی و سفوف فلفل دراز استعمال کرائیں اس سے ہر قسم کا دمہ و کھانسی دور ہو جاتے ہیں یہی دوا مناسب بدرقہ سے امراض معدہ کے لئے بھی اکسیر ہے۔

تامر پرپٹی رس: کشتہ تانبا ایک تولہ' پارہ دو تولہ' گندھک دو تولہ تینوں کو خوب کھرل کرکے بشرح صدر پرپٹی تیار کریں اور کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی ہمراہ شہد کھلائیں یہ رس بھی ہر قسم کے دمہ اور کھانسی کی اکسیر دوا ہے۔

مہاشواس اری لوہ: کشتہ فولاد چار تولہ' کھانڈ چار تولہ' کشتہ ابرک' ترپھلا' طباشیر' سفوف ملٹھی' مویز منقی' فلفل دراز' مغز کنگھی' بیر' تالیس پتر' داوڑنگ' الائچی خورد' پوکھر مول' ناگ کیسر ہرایک ایک تولہ سب کو ایک لوہے کے کھرل میں ڈال کر متواتر دو پہر تک کھرل کریں یہ دوا مرض دمہ کے لئے یقینی اکسیر صفت ہے مقدار خوراک دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ شہد دیں۔

کنک آسو: دھتورہ کے پنچ انگ یعنی برگ' ثمر' شجر' بیخ' بیخ بتیس تولہ' پوست بیخ اڑوسہ بتیس تولہ' ملٹھی' فلفل دراز' کنڈیاری' ناگ کیسر' سونٹھ' بھارنگی' تالیس پتر ہرایک کا سفوف سولہ تولہ' گل دھاوا ایک سیر' منقی اڑھائی سیر' پانی پچیس سیر' کھانڈ دو سیر' شہد خالص سوا سیر جملہ ادویہ کا سفوف بنا کر سب ادویہ کو ملا دیں اور مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال کر اور اس کا منہ بند کرکے بھوسہ کے ڈھیر میں دبا دیں اور بلحاظ موسم ایک ماہ (سرما) یا پندرہ دن (گرما) کے بعد نکال کر اس میں سے نترا ہوا آسو بوتلوں میں ڈال لیں یہ تین ماشہ تا ایک تولہ قدرے پانی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں اس سے ہر قسم کے اور بڑھے ہوئے دمہ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

شواس بھیرو رس: پارہ مصفی' گندھک مصفی' ترکٹا' مرچ سیاہ' چوبہ' یاچتا مول' مٹھا تیلیہ مصفا' پوست بیخ چترہ سب برابر وزن پارہ و گندھک کی کجلی کرکے دیگر ادویہ خوب باریک پیس کر سب کو کھرل میں ڈال کر ملالیں یہ رس ایک رتی تا دو رتی ہمراہ رس ادرک دونوں وقت کھلائیں دمہ کے لئے اکسیر ہے۔

مرض دمہ کے لئے سہل الحصول اور غریبانہ نسخے

(1) آب ادرک و شہد چھ چھ ماشہ دونوں کو ملا کر چاٹ لیں بلغمی دمہ کو فوراً آرام ہوگا۔

(2) سفوف بیخ پیٹھا ایک تولہ ہمراہ گرم پانی روزانہ کھلائیں دمہ صفراوی دور ہو جائے گا۔

(3) سفوف تخم ریٹھا نو ماشہ ہمراہ پانی صرف پندرہ روز کھلانے سے دمہ ہر قسم دور ہوتا ہے۔

(4) ناگ بھٹ میں لکھا ہے کہ گڑ و تیل سرسوں ایک ایک تولہ خوب ملا کر برابر اکیس روز تک چاٹنے سے ہر قسم کا دمہ جڑ سے دور ہو جاتا ہے۔

(5) رس برگ بیل چھ ماشہ، رس برگ بانسہ چھ ماشہ، تیل سرسوں تینوں کو ملا کر سات روز تک پلانے سے ہر قسم کا دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(6) ہر دو تولہ دشمول کی ادویہ کو بتیس تولہ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اس میں ایک ماشہ سفوف پوکھر مول ملا کر چند روز تک کھلائیں۔

(7) گندھک آملہ سار مصفا، مرچ سیاہ تین تین ماشہ دونوں کو خوب باریک پیس کر ایک تولہ گھی گائے میں ملا کر یک جان کر کے چندرہ روز تک چاٹنے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(8) کٹھ، کاکڑا سنگی، برگ بانسہ، سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ کو بتیس تولہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان کر اس میں ایک ماشہ سفوف پوکھر مول ملا کر چند روز پلانے سے دمہ و کھانسی دور ہو جاتے ہیں۔

(9) کشتہ سیپ کلاں کو آب ادرک میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک ایک گولی صبح و شام کھلانے سے دمہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(10) ایک عدد برگ مدار اور پچیس عدد مرچ سیاہ دونوں کو خوب کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں یہ چھ گولیاں ہمراہ نیم گرم پانی چند روز تک کھلانے سے مرض دمہ دور ہو جاتا ہے چھوٹے بچوں کو ایک گولی دینی چاہیے۔

(11) پھٹکڑی سفید بریاں دو تولہ، مصری کوزہ دو تولہ دونوں کو باریک پیس کر ایک ماشہ تا دو ماشہ ہمراہ تازہ پانی ہر روز صبح کے وقت کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(12) بانسہ کی جڑ سایہ میں محفوظ رکھیں یہ تین ماشہ روزانہ ہمراہ نیم گرم پانی کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(13) بیخ مدار تین تولہ، اجوائن دیسی دو تولہ، گڑ پرانا پانچ تولہ سب کو یکجا کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ تازہ پانی کھلائیں دمہ کی عمدہ دوا ہے۔

(14) ایک عدد مغز جمالگوٹہ چراغ پر جلا کر راکھ ہو جانے پر پیس کر چار خوراکیں بنا لو اور ہر روز ایک خوراک پانی کے ہمراہ کھلانے سے دمہ کی جڑ کٹ جاتی ہے یہ بلغم نکالنے کے لئے عمدہ عمل ہے۔

(15) تھوہر کا موٹا ڈنڈا کھوکھلا کر کے اس میں پانچ تولہ سفوف پھٹکڑی سفید بھر کر اور مضبوطی سے کپڑ مٹی کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر پھٹکڑی نکال کر باریک پیس لیں یہ روزانہ دو رتی ہمراہ پانی کھلانے سے دمہ چند روز میں ہی دور ہو جاتا ہے۔

(16) دانہ الائچی خورد اور تخم ملنگنی ایک ایک ماشہ ثابت ہی پانی کے ہمراہ نگل لینے سے دو ہفتہ کے اندر ہی دمہ رفع ہو جاتا ہے۔

(17) فلفل دراز پوکھر مول چار چار رتی دونوں کا سفوف بنا کر شہد میں ملا کر چند روز چاٹنے سے دمہ جڑ سے جاتا رہتا ہے۔

(18) گیرو، رسونت، فلفل دراز سب کو سفوف بنا کر یک جان کر لیں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ چھ ماشہ شہد میں ملا کر چاٹنے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(19) ہاتھی کی تازہ لید کا رس ایک تولہ روزانہ پینے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(20) مرچ سیاہ اور ہلدی دونوں کو خوب باریک پیس کر بقدر ایک ماشہ مصری یا شہد تین ماشہ میں ملا کر روزانہ کھلانے سے دمہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(21) سفوف بھارنگی، گھی خالص ہر ایک تین ماشہ شہد چھ ماشہ میں ملا کر چاٹنے سے بھی چند روز میں دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(22) مغز تخم نیم اور تخم کدمب دونوں کو خوب باریک پیس کر ایک ماشہ یہ دوا شہد میں ملا کر چاٹیں دمہ کی مفید دوا ہے۔

(23) جو بریاں کو رس برگ مدار میں متواتر چودہ روز تک بھگو کر رکھیں پھر دھوپ میں سکھا کر باریک پیس کر ایک ماشہ تا تین ماشہ یہ سفوف چھ ماشہ شہد میں ملا کر مریض دمہ کو کھلائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

(24) مدار کا نہایت نرم اور چھوٹا پتہ ایک پان میں رکھ کر برابر تین روز تک کھلائیں اور اس کے بعد چالیس روز تک نصف برگ مدار کھلانے سے ہر قسم کا دمہ جڑ سے دور ہو جاتا ہے۔

(25) گائے کے گوبر اور گھوڑے کی لید کا رس چھ چھ ماشہ، فلفل دراز ایک ماشہ، شہد ایک تولہ سب کو ملا کر چند روز تک کھلانے سے دمہ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(26) مدار کے پکے ہوئے پیلے رنگ کے پتے ایک سیر، چونا و نمک ایک ایک تولہ، چونا و نمک کو پانی میں کھرل کر کے برگ مدار پر لیپ کریں اور سایہ میں خشک کر کے ایک ہانڈی میں ڈال دیں اور ہانڈی کا منہ مضبوطی سے بند کر کے چولہے پر چڑھا کر برابر چھ گھنٹہ تک تیز آگ جلائیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر خوب پیس لیں یہ ایک رتی صبح اور ایک رتی شام پان میں رکھ کر کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(27) تخم السی تین ماشہ، تخم اسپند (حرمل) تین ماشہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر شہد ایک تولہ میں ملا کر مریض دمہ کو کھلائیں دمہ کی عجیب الاثر دوا ہے۔

(28) کائفل کی چھال کا رس ایک تولہ، رائی ایک ماشہ دونوں کو خوب ملا کر چند روز تک استعمال کرنے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(29) نیلا تھوتھا مصفا ایک ماشہ کو خوب باریک پیس کر ایک ماشہ گڑ میں ملا دیں اور اس کی سات گولیاں بنا کر ایک گولی روزانہ پانی سے نگلوا دیں اس سے تین چار روز تو خوب دست و قے آئیں گی اس کے بعد آرام ہو جائے گا کھچڑی اور گھی کھائیں یہ مبارک دوا پرانے سے پرانے دمہ کو جڑ سے کھو دیتی ہے۔

(30) سفوف کونچ ایک تولہ، شہد ایک تولہ، گھی چھ ماشہ سب کو ملا کر روزانہ صبح کے وقت چاٹنے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(31) جائفل اور لونگ ایک ایک ماشہ کا سفوف بنا کر اس میں کشتہ قلعی ایک رتی ملائیں اور چھ ماشہ شہد میں ملا کر روزانہ بوقت صبح کھلائیں دمہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔

(32) واوڑنگ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر یہ سفوف ڈیڑھ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ ایک رتی اور قدرے شہد ملا کر چند روز تک کھلانے سے دمہ کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

(33) رس برگ سبز تمباکو اور گڑ برابر وزن ملا کر تین چار روز تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں اس میں سے ایک تولہ روزانہ پلائیں اس سے دست و قے ہو کر تمام فاسد مواد خارج ہو جاتا ہے اور صرف پانچ چھ روز تک مرض دمہ کا نام نہیں رہتا۔

(34) رس برگ تلسی چار ماشہ، سفوف مرچ سیاہ ایک ماشہ، گھی چار ماشہ، شہد چھ ماشہ ان کو ملا کر کھانے سے چند روز میں ہی دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(35) چوہے کا پتہ گڑ میں لپیٹ کر تین روز تک نگلنے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(36) آٹھ دس سیر بول گائے کو لوہے کی کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ مانند افیون ہو جائے یہ دو رتی تا چار رتی روزانہ کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(37) لونا بھی دس تولہ شیر مدار میں برابر آٹھ روز تک بھگو کر رکھیں پھر ایک سکورہ میں بھی ڈال کر اس پر اس قدر آک کا دودھ

ڈال دیں کہ گھی کا ٹکڑا ڈوب جائے پھر اس کا سپٹ کرکے آٹھ دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر خوب باریک پیس لیں یہ ایک ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں دمہ کی اکسیر دوا ہے۔

(38) السی بریاں تین تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر یہ چھ ماشہ سفوف ڈیڑھ تولہ شہد میں ملا کر کھلانے سے چند روز میں دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(39) سیاہ نمک کا باریک سفوف دو ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں اگلے روز دو ماشہ اسی طرح نصف ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ چھ ماشہ تک پہنچ کر پھر برابر ایک ماہ تک چھ ماشہ روزانہ کھلائیں پیاس زیادہ لگے تو گرم پانی پئیں یہ عمل پرانے سے پرانے دمہ کو دور کر دیتا ہے۔

(40) ہرڑ اور سونٹھ دونوں کو سل پر اس قدر گھسیں کہ چھ ماشہ وزن تک گھس جائے پھر گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں چند روز میں دمہ کو آرام ہو جائے گا۔

(41) سفوف فلفل دراز ایک ماشہ ہمراہ رس برگ کیھ ایک تولہ کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(42) منسل، دیودار، ہلدی، تیج پتر، لاکھ، بیخ ارنڈ، برنج جملہ برابر وزن باریک پیس کر ملا لیں اور یہ چھ ماشہ سفوف چلم میں ڈال کر پلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(43) موم، رال سفید اور گھی برابر وزن ملا کر آگ پر رکھیں اور اس کا دھواں منہ کے راستہ کھچوانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(44) سونٹھ اور بھارنگی کے سفوف میں برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے دمہ کو آرام ہوتا ہے۔

(45) بیخ کنڈیاری خورد بقدر چھ ماشہ کے دو ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا دو ماشہ نمک کے ہمراہ مریض کے منہ میں رکھوا کر چبوائیں تھوڑی دیر بعد جب نمک گھل جائے اور جڑ کا رس اندر چلا جائے تو دوسرا ٹکڑا دو ماشہ نمک کے ہمراہ منہ میں رکھوائیں اس عمل سے خوب قے ہو کر بلغم خارج ہو جائے گی اور دمہ کو آرام ہو جائے گا۔

(46) تھوہر کا دودھ دو ماشہ تھوڑے سے آٹے میں ملا کر روٹی بنا لو نصف حصہ روٹی کا مریض کو کھلا دو اس سے خوب دست آئیں گے زیادہ دست آئیں اور بند کرنے ہوں تو دہی کا ادھ رڑکا پلائیں۔ یہ عمل سات روز تک کرنے سے دمہ کو آرام ہو گا۔

(47) کائفل، سونٹھ، پوکھر مول، کاکڑا سنگی، بھارنگی، فلفل دراز جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ یہ سفوف شہد چھ ماشہ میں ملا کر روزانہ کھلائیں دمہ اور بلغمی کھانسی کی عمدہ دوائی ہے۔

(48) بیخ کنڈیاری کلاں دو تولہ کچل کر بائیس تولہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس میں چھ ماشہ شہد ملا کر پلانے سے دمہ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(49) بانگی، ہلدی، فلفل دراز، انبہ ہلدی، مرچ سیاہ، سیاہ نمک، سہاگہ سفید بریاں، چترہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، گھی ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر ملا لیں اور یہ تین ماشہ سفوف روزانہ صبح و شام گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(50) بیخ اندرائن، فلفل دراز، گھی برابر وزن باریک پیس کر ایک ماشہ یہ سفوف گرم پانی سے کھلائیں دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(51) تمباکو کے پھول ایک سکورہ میں بند کرکے تیز آگ میں پھونک دیں حتیٰ کہ سفید راکھ ہو جائے یہ دو رتی راکھ روزانہ پان میں رکھ کر کھانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(52) تمباکو کے پھول دس سیر جلا کر مانند سفید راکھ بنا لیں اور اس کو پانی میں گھول کر تین چار روز خوب ہلاتے رہیں پھر نتار کر آگ پر پکائیں جب نمک بن جائے تو اس کو پیس کر یہ دو رتی نمک پان میں رکھ کر کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(53) بیخ پرنوا یعنی بسکھپرہ بقدر ایک ماشہ ہر روز پان میں رکھ کر لگاتار تین ہفتے کھلانے سے دمہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(54) اسپغول ایک تولہ روزانہ متواتر تین چار ماہ تک کھانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(55) کرل کا جالا ایک رتی، گڑ میں رکھ کر چند روز کھلانے سے بلغمی دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(56) بانسہ، بیخ اکھ کو جلا کر سفید راکھ بنائیں اور اس کو پانی میں گھول کر دو تین روز تک ہلاتے رہیں پھر نتار کر آگ پر رکھیں جب پانی بالکل خشک ہو کر نمک سا رہ جائے تو اس کو باریک پیس کر ایک ماشہ روزانہ پانی میں یہ نمک گھول کر پلانے سے چند روز میں دمہ دور ہو جاتا ہے۔ یہی بانسہ کھار کہلاتا ہے۔

(57) چرچٹہ یا چھٹکنڈا، بیخ اکھ کا بشرح صدر کھار نکال کر روزانہ دو رتی پان میں رکھ کر کھلانے سے بھی دمہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(58) مدار بیخ اکھ بشرح صدر کھار تیار کرکے ایک رتی روزانہ پان میں رکھ کر کھلانے سے بھی دمہ رفع ہو جاتا ہے۔

(59) سمندر پھل نصف سیر، فلفل دراز ایک سیر دونوں کو ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کا منہ بند کرکے دس پندرہ اپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر راکھ نکال کر محفوظ رکھیں اور یہ راکھ ایک ماشہ پان میں رکھ کر کھلانے سے دمہ یقینی رفع ہو جاتا ہے۔

(60) مور کے پر جلا کر راکھ کر لیں اور ایک رتی تا دو رتی یہ راکھ پان میں رکھ کر کھلانے سے دمہ جڑ سے جاتا رہتا ہے۔

(61) نیچ عار، فلفل دراز، سیندھا نمک جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے دمہ کو آرام آ جاتا ہے۔

(62) ہلدی، رائی، گھی کھار ہر سہ چار چار ماشہ، گڑ پرانا اٹھارہ ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ دمہ کو مفید ہے۔

(63) برگ مدار ایک عدد، مرچ سیاہ پچیس عدد خوب باریک پیس کر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں یہ سات گولیاں روزانہ کھلانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(64) فلفل دراز چار ماشہ، سونٹھ چار ماشہ، کاکڑا سنگی تین ماشہ، گھی کھار چار ماشہ، افیون نصف ماشہ سب کو پیس کر رس ادرک سے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں دمہ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(65) ایلوا، گھی کھار، مرچ سیاہ برابر برابر کو پیس کر رس ادرک میں بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی تازہ پانی سے کھلائیں دمہ کے لئے اکسیر ہے۔

(66) ایلوا، مرکی، سہاگہ سفید بریاں برابر برابر پانی کے ہمراہ بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے کھلائیں دمہ کی عمدہ دوا ہے۔

(67) عاقرقرحا، مرچ سیاہ، پوست انار، اجمود، برگ بانسہ، پوست بیخ ببول، بیخ کنڈیاری، گھی کھار، سیندھا نمک جملہ ایک ایک تولہ، عمدہ افیون دو تولہ سب کو باریک پیس کر رس ادرک سے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں اس سے بلغمی کھانسی و دمہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(68) ایک پارچہ کو پانی میں بھگو کر اس پر تین تولہ سفوف فلفل دراز رکھ کر پوٹلی بنائیں اور بھوبل میں دبا دیں ایک گھنٹہ کے بعد نکال کر اس میں عاقرقرحا چار تولہ، سہاگہ سفید بریاں دو تولہ، نمکین دو تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ سب کو باریک پیس کر رس گھیکوار سے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں دمہ دور ہو جائے گا۔

(69) سبز منڈی، سبز کنڈیاری دونوں کا رس چھ چھ ماشہ شہد ایک تولہ ملا کر پلانے سے دمہ رفع ہو جاتا ہے۔

(70) رس منڈی بوٹی بیس تولہ، رس برگ بانسہ بیس تولہ، کھانڈ نصف سیر، پانی ایک سیر سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر جوش دیں جب ایک سیر کے قریب رہ جائے تو اتار لیں یہ دو دو تولہ روزانہ صبح و شام پلانے سے دمہ یقینی دور ہو جاتا ہے۔

مجربات مؤلف: اگرچہ ہم نے ہر ایک مرض کے متعلق سینکڑوں میں ہی کتابی و دیگر نسخہ جات اور بلا دریغ درج کر دیئے ہیں اور ان کے بعد خاص مجربات کی چنداں ضرورت نہیں اور مجربات خاص بھی تقریباً کتابی و دیگر نسخہ جات میں سے ہی ہوتے ہیں تاہم ایک نو آموز طبیب یا عوام کو اس امر کا اندازہ لگانا سخت مشکل ہوتا ہے کہ ان سینکڑوں نسخہ جات میں سے کن نسخوں کو منتخب کرے اگرچہ ہر ایک نسخہ بطور خود عمدہ ہوتا ہے اور ہم نے مخزن آیوروید میں چن چن کر خاص الخاص نسخہ جات درج کرنے کی کوشش کی ہے تاہم مرض کے حالات کے مطابق نسخہ تجویز کرنا سب کا کام نہیں اس لئے ہم نے ہر مرض کے آخر میں اپنے سالہا سال کے تجربہ شدہ نسخے درج کئے ہیں تاکہ معالجین کو کسی قسم کی دقت واقع نہ ہو۔

دمہ کی ہر حالت میں استعمال کرنے والا اکسیر نسخہ

شواس کٹھار رس نمبر 1: یہ نسخہ دمہ کی ہر حالت میں مفید ثابت ہوتا ہے مگر اس کا طریقہ استعمال ٹھیک آنا چاہئے عام طور پر شواس کٹھار رس کو شہد یا آب ادرک کے ہمراہ اندھا دھند استعمال کراتے ہیں اس میں شک نہیں کہ اس طریق پر استعمال کرایا ہوا شواس کٹھار رس کثرت بلغم کی حالت میں آب حیات کا فائدہ کرتا ہے مگر جہاں مریض کا مزاج سخت صفراوی یا سوداوی ہو وہاں یہی شواس کٹھار مندرجہ بالا طریقہ سے استعمال کرایا ہوا مریض کے حق میں سم قاتل ثابت ہوتا ہے اس لئے شواس کٹھار رس کا استعمال کراتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

(1) اگر مریض دمہ کا مزاج بلغمی ہو اور ساتھ ہی مرض کا دورہ سردی کے باعث ہوا ہو یا موسم سرما ہو تو شواس کٹھار رس ایک رتی تا تین رتی آب ادرک ایک ماشہ تا تین ماشہ شہد چھ ماشہ تا ایک تولہ ملا کر دیں اسی طرح دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

(2) اگر مریض دمہ کا مزاج صفراوی ہو اور ساتھ ہی موسم گرما بھی ہو تو شواس کٹھار رس ایک رتی، مکھن ایک تولہ، مصری کوزہ چھ ماشہ ملا کر یا شربت بنفشہ میں ایک رتی شواس کٹھار ملا کر یا شربت عناب، نیلوفر میں ایک رتی شواس کٹھار ملا کر یا لعوق سپستان، لعوق بانسا یا لعوق چیٹھا یا مربہ چیٹھا کے ہمراہ کھلائیں۔

(3) . اگر مریض دمہ کا مزاج سوداوی ہو تو شواس کٹھار رس ایک رتی، بادام روغن خالص ایک ماشہ تا تین ماشہ، شہد خالص چھ ماشہ تا ایک تولہ ملا کر دن میں دو مرتبہ یا شواس کٹھار ایک رتی، گھی تین ماشہ، شہد چھ ماشہ صبح و شام روزانہ یا مغز بادام مقشر سات عدد خوب باریک پیس کر، شہد چھ ماشہ ملا کر اس کے ہمراہ ایک رتی شواس کٹھار صبح و شام کھلائیں غرضیکہ غلط غالب کا خیال رکھتے ہوئے موقع و محل کے مطابق اپنی مرضی سے بھی بدرقہ تجویز کر سکتا ہے۔

دمہ کی نہایت بڑھی ہوئی حالت میں

نسخہ مہا شواس اری لوہ خاص فائدہ کرتا ہے مگر اس کے لئے بھی طبع کے مطابق بدرقہ تجویز کریں۔

سنکھیا اور دمہ — ہمارا خاص نسخہ

ہر قسم کے دمہ کے لئے سنکھیا ایک اعلیٰ دوا ہے مگر اس کو تیار کرنا اور استعمال کرانا ذرا حوصلہ و ہمت کا کام ہے ہم نے مندرجہ ذیل طریق سے سینکڑوں ہی دمہ کے مریض اچھے کئے ہیں یہ نسخہ مبارک یہ ہے:

پانچ تولہ سنکھیا سفید کو دس سیر لسن کے رس میں خوب کھرل کرکے پھر جوشاندہ جائفل میں کھرل کریں (جائفل ایک پاؤ پانی پانچ سیر میں جوشیدہ جب کہ پانی چوتھا حصہ رہ گیا ہو) اور خشک کرکے جوہر اڑالیں مقدار خوراک دو چاول تا ایک رتی طریقہ ذیل سے دیں:

اول مریض دمہ کو تین روز تک خوب گھی و کھچڑی کھلا کر جمالگوٹہ سے مسہل کرائیں جمالگوٹہ کو بہت مصفا کرنے کی ضرورت نہیں صرف چھلکا نکال کر دو رتی تا چار رتی مغز جمالگوٹہ پیس کر شربت مصری سے کھلائیں پیاس لگنے پر بھی شدت مصری یا ٹھنڈا پانی پلائیں اس سے خوب دست اور قے آکر طبیعت صاف ہو جائے گی اس کے بعد مریض کو دو روز تک کھچڑی بغیر گھی ڈالے کھلائیں پھر چوتھے روز مندرجہ بالا سنکھیا چار چاول یا ایک رتی ہمراہ پانچ تولہ گھی کھلائیں اور دن بھر میں کم از کم دس تولہ اور زیادہ سے زیادہ بیس تولہ گھی کھلائیں اس طریقہ سے صرف سات روز میں پرانے سے پرانا مرض دمہ خواہ بیس برس کا کیوں نہ ہو دور ہو جاتا ہے مگر جو مریض گھی نہ پی سکتے ہوں ان کو یہ دوا ہرگز استعمال نہ کرانی چاہئے اس دوا کے ہمراہ خوراک بالکل سادہ، مونگ کی دال، روٹی یا گھیا کدو اور روٹی دیں اول تو جہاں تک ہو سکے مریض کو روزانہ گھی اس قدر پلائیں کہ دیگر غذا یا خوراک کی ضرورت نہ رہے۔

چون پراش اولیہ: یہ دوا مرض تپدق کے علاج میں درج کر چکے ہیں مرض دمہ میں بھی ہمارے تجربہ میں یہ بارہا مفید ثابت ہوئی ہے خصوصاً جب مریض بوڑھا ہو اور بڑھاپے کے باعث دمہ کی تکلیف ہو یہ دوا بہت ہی فائدہ کرتی ہے بڑھاپے کا دمہ و کھانسی نیز کمزور آدمیوں کا دمہ و کھانسی یقینی دور ہو جاتے ہیں۔

دمہ کے دورہ کو روکنے والا سریع الاثر نسخہ

اس مرض کے دورہ پر مریض کی حالت دیکھ کر انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مریض مارے کھانسی و تنگی و تکلیف سانس کے جان کندنی کی حالت میں ہوتا ہے بے چارے سے نہ بیٹھا جا سکتا ہے اور نہ لیٹ ہی سکتا ہے کبھی منہ کے بل اور کبھی گردن گھٹنوں میں گرا کر بہت بری طرح بیٹھتا ہے غلبہ وایو سے بلغم بالکل خشک ہو کر سانس کی نالی کو روک لیتی ہے سانس لینا نہایت دشوار ہو جاتا ہے سو مرتبہ کھانسنے پر کہیں ایک مرتبہ بڑی ہی مشکل سے بلغم خارج ہوتی ہے مگر وہ بھی سفید رنگ کی خام اور تھکی خارج ہوتی ہے منٹ منٹ کے بعد یہی کیفیت ہوتی ہے ایسی حالت کے لئے ایک دوا ہمارے تجربہ میں آئی ہے جس کا اثر جادو کے کرشمہ سے بھی بڑھ کر ہے ہم اپنے ناظرین کو یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اگرچہ یہ دوا مرض کے مکمل دفعیہ کے لئے کافی نہیں تاہم ایک مریض کو سخت دورہ کی حالت میں جب کہ وہ جان کندنی کی حالتیں ہو ضرور بچا سکتی ہے پھر آپ کوئی دیگر دوا دے سکتے ہیں اس مبارک دوا کے متعلق ہمارا یہ بھی تجربہ ہے کہ دمہ دوری کے مریضوں کو اگر یہ دوا ہمیشہ بطور حفظ ماتقدم استعمال کراتے رہیں تو جلد جلد دورہ نہیں ہوتا اگر ہوتا بھی ہے تو وہ اس قدر خفیف ہوتا ہے کہ مریض کو چنداں تکلیف نہیں ہوتی۔

نسخہ مبارک یہ ہے: برگ دھتورہ، برگ بھانگ، قلمی شورہ ہر سہ برابر وزن کوٹ کر قدرے موٹا موٹا سفوف بنا کر بوقت ضرورت اس کی ایک دو چٹکی کسی کٹوری میں ڈال کر دیا سلائی سے آگ لگا دیں جب دھواں نکلنا شروع ہو تو مریض کے منہ کے راستہ کھنچوائیں یا چلم میں ڈال کر بطور تمباکو یا لکڑی کے بنے ہوئے پائپ میں ڈال کر دھواں پلائیں بس آپ دیکھیں گے کہ جونہی مریض نے دو چار مرتبہ دھواں اندر کی جانب کھینچا مریض فوراً ہی آرام معلوم کرنے لگے گا اور آپ کی جان کو دعائیں دے گا اس دھوئیں کے دو چار مرتبہ کش لگانے سے بلغم نہایت آسانی سے نکلنے لگتا ہے اور مریض حیران ہو جاتا ہے وہ ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے کسی نے جادو کر دیا یا منتر پڑھ کر میری تکلیف کو رفع کر دیا۔

مرض دمہ کی نہایت عجیب الاثر لاثانی دوائی

یہ نسخہ اگرچہ ہمیں تھوڑا ہی عرصہ سے میسر ہوا ہے مگر اس قلیل عرصہ میں ہم نے اس کو بہت مریضوں پر استعمال کروا کر تجربہ میں نہایت عجیب الاثر پایا ہے اگرچہ یہ نسخہ ایک سینہ کا راز اور بڑی ہی مشکل سے دستیاب ہوا ہے مگر ہم چونکہ اس امر کا فیصلہ کئے ہوئے ہیں کہ کسی بڑھیا سے بڑھیا نسخہ یا سینہ کے راز کو ناظرین مخزن آیوروید سے پوشیدہ نہیں رکھیں گے چنانچہ وہ نسخہ دمہ کا یہ عجیب الاثر نسخہ درج ذیل کیا جاتا ہے:

پھٹکڑی سفید دو سیر' نیلا تھوتھا دو سیر' نوشادر' سہاگہ سفید' قلمی شورہ ہر ایک نصف سیر' لونگ بھی یک پاؤ' چونا آب نا رسیدہ گندھک آملہ سار' منسل ہر ایک دس تولہ' سنکھیا سفید' ہڑتال ورقیہ ہر ایک پانچ تولہ جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر ایک نہایت مضبوط مٹی یا لوہے کے برتن میں ڈالیں اور اس برتن کے منہ پر ایک ایسی ہانڈی مضبوطی سے چسپاں کریں کہ دوا کی تیاری کے وقت جب تیز آگ جلائی جائے تو یہ ہانڈی دوا کی بھاپ کے زور سے اکھڑ نہ سکے مگر یاد رہے کہ اوپر والی ہانڈی کو مضبوطی سے اوپر جوڑنے سے پیشتر اس کے پیندے میں بیس پچیس چھوٹی انگلی کے برابر چھید نکال لیں اور ہانڈی کے اندر تین چار لوہے یا پتھر کے ٹکڑے رکھ کر ان پر ایک نہایت عمدہ مصفا چینی کا اتنا بڑا پیالہ رکھ دیں کہ اس میں ایک سیر پانی آ سکتا ہو اب اس ہانڈی کے منہ پر ایک اور ہانڈی رکھ دیں اور اس کو بھی مضبوطی سے جما دیں پھر سایہ میں خشک کر کے نہایت احتیاط سے بھٹی پر چڑھا دیں اور اوپر والی ہانڈی کو ٹھنڈے پانی سے بھر دیں جب پانی گرم ہو جایا کرے تو فوراً پانی کو بدل دیا کریں بھٹی میں خوب تیز آگ جلائیں آگ اچھی طرح روشن ہونے کے ٹھیک تین گھنٹہ تک نہایت تیز آگ جلاتے رہیں بعد ازاں آگ موقوف کر دیں اور سرد ہونے پر ہانڈیوں کو کھول کر دوائی سے لباب بھرے ہوئے چینی کے پیالہ کو نکال لیں اور کسی عمدہ شیشی میں محفوظ رکھیں بس یہ مبارک دوا تیار ہے اس میں سے نصف پاؤ دوا کسی بڑی بوتل میں ڈال کر شہد سوا سیر بھی ڈال دیں اور خوب ہلائیں اس دوا کے پڑنے سے سخت اور گاڑھا شہد بھی پگھل کر نرم ہو جایا کرتا ہے بس اب یہ دوا مکمل طور پر تیار ہے مقدار خوراک تین ماشہ تا ایک تولہ ہے مگر پہلے روز صرف تین ماشہ سے ہی شروع کرائیں اور آہستہ آہستہ بڑھا کر ایک تولہ تک لے جائیں بعض اوقات مرض دمہ بہت بڑھا ہوا اور بہت پرانا ہوتا ہے اس حالت میں یہ دوا دو تولہ تک بھی دے سکتے ہیں اس دوائی کے دوران استعمال میں مریض کے جسم پر ایک عجیب کیفیت ظاہر ہوتی ہے وہ یہ کہ مریض کا تمام جسم سیاہ ہونا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ مریض خاصہ کالا ہو جاتا ہے اس کے بعد جب دس چندرہ روز گزر جائیں تو مریض کو خوب گھی کے کھانے کی اجازت دیں پھر رنگ جسم خود بخود اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔

نوٹ: بعض مریضوں کو یہ دوا تین ماشہ وزن میں دینے سے بھی گرمی اور خشکی کرتی ہے ایسی حالت میں مریض یا معالج کو گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ دوا کی گرمی و خشکی کو دور کرنے کے لئے عرق گاؤزبان کا خوب استعمال کرائیں اس سے مریض کو تسکین ہو گی اور وہ اس مبارک دوا سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو جائے گا۔

نوٹ: دوائی کے دوران استعمال میں جب مریض کا جسم سیاہ پڑ جائے تو مریض کو گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ دوا اس کے مفید ہونے کی خاص علامت ہے۔

مرض دمہ کے لئے انجکشن "کنک کلپا": پرتاپ آیورویدک فارمیسی کا کنک کلپا انجکشن دمہ کے لئے نہایت مفید چیز ہے خصوصاً دمہ کے دورہ کی حالت میں اگر ایک انجکشن ایک سی سی مسل یعنی پٹھے میں لگا دیا جائے تو دورہ کو فوراً روک دیتا ہے اور چند ہی منٹوں میں مریض ایسا محسوس کرنے لگتا ہے کہ دورہ ہوا ہی نہیں تھا۔

سورن مونگا انجکشن: دمہ کے پرانے اور کمزور کو کنک کلپا کے ساتھ ایک دن چھوڑ کر ایک انجکشن سورن مونگا کا لگایا جائے تو

ہونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے مرض دمہ کے دفعیہ کے علاوہ کمزوری بھی رفع ہو جاتی ہے۔

چھتیسواں باب:

ہچکی یا ہکوا

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
ہچکی	ہکوا	فواق	ہکپ Hiccup ...... ہکف Hiccouph

وجہ تسمیہ: اس مرض میں چونکہ مریض بار بار ہک ہک کرتا ہے اسی وجہ سے اس مرض کا نام ہکوا رکھا گیا ہے ہکپ یا ہکف یہ دونوں ڈاکٹری نام ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ محض لفظ ہکوا کی نقل ہیں ہکپ کا حرف پ بدل کر اگر اس کی جگہ واؤ لگا دیں تو پھر سنسکرت طب کا لفظ ہکوا اور انگریزی ہکف ایک چیز ہے ویسے بھی اگر بنظر غور دیکھا جائے تو ہکف ہکوا کا ہی بگڑ کر بنا ہوا معلوم دیتا ہے۔

ہچکی کے اسباب: گلے چھاتی میں جلن پیدا کرنے والی ثقیل اشیاء' نفخ (اپھارہ) پیدا کرنے والی قابض اور روکھی اشیاء نیز سرد پانی و سرد خوراک کے کثرت استعمال پانی میں زیادہ دیر تک نہانے' گرد و غبار اور دھواں وغیرہ ناک و حلق کے راستہ اندر جانے سے' زیادہ گرمی و تیز ہوا میں زیادہ عرصہ چلنے پھرنے زیادہ پیدل سفر کرنے یا بہت بھاری وزن دار بوجھ اٹھانے' کثرت فاقہ بول و براز روکنے اور بغیر بھوک کے غذا کھانے وغیرہ سے مرض ہچکی پیدا ہو جاتا ہے۔

مرض ہچکی کا پورب روپ یعنی علامات ماقبلہ: چھاتی و گلے میں بھاراپن یا وایو کی زیادتی سے منہ کا ذائقہ کسیلا اور اپھارہ وغیرہ علامات مرض ہچکی کے پیدا ہونے سے پیشتر پیدا ہوتی ہیں۔

عام علامات: گلے سے نچلے حصہ مقام پیٹ و آنتوں وغیرہ میں رہنے والا اوان وایو یعنی گلے کے نچلے حصہ کی ہوا جب پران نامی گلے میں رہنے والی ہوا کے ساتھ مل کر بار بار ہک ہک کی آواز سے باہر نکلتی ہے اسی ہک ہک کی آواز سے ہی اس کا نام عالموں نے ہکوا مقرر کیا ہے۔

ہچکی کی قسمیں: (1) ان جا (2) یملا (3) کھشدرا (4) گمبھیرا (5) مہتی آیورویدک شاستروں میں ہچکی کی پانچ قسمیں بیان فرمائی ہیں اور تقریباً ہر ایک ہچکی کا نام اس کے اسباب و کیفیت کے لحاظ سے مقرر کیا گیا ہے چنانچہ ملاحظہ فرمایئے۔

ان جا ہچکی کی علامات: کثرت سے اناج و پانی وغیرہ اشیاء کھانے پینے سے پران وایو نامی ہوا ایکایک دب کر اور دھکا یعنی اوپر کی جانب رخ کر کے بار بار باہر نکلتی ہے اور اس کے نکلنے سے ٹھیک ہک ہک کی آواز آتی ہے اسی لئے اس کا نام ان جا ہچکی ہے چونکہ ان جا یعنی اناج سے پیدا ہونے والی ہچکی اناج کے زیادہ کھانے کے باعث ہی پیدا ہوتی ہے اسی وجہ سے آیورویدک عالموں نے اس کا نام ان جا یعنی اناج سے پیدا ہونے والی مقرر کیا ہے۔

یملا ہچکی کی علامات: خاص وقفہ کے بعد ایک ہی مرتبہ دو دو ہچکیاں آتی ہیں اور ان کے آنے سے انسان کی گردن اور سر کانپنے لگتا ہے یملا نامی ہچکی بھی اسم بامسمیٰ ہے یملا ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنے دو کے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں ایک ہی وقت میں دو دو ہچکیاں آتی ہیں اس لئے اس کا نام یملا مقرر کیا ہے۔

کھشدرا ہچکی کی علامات: جو ہچکی بہت دیر بعد سیدھی مقام دل کی طرف آتی ہے اس کا نام کھشدرا ہے۔

<u>گمبھیر ہچکی کی علامات:</u> جو ہچکی مقام ناف سے اٹھ کر بہت تکلیف سے باہر کی جانب آتی ہے جس میں مریض کو بخار بھی ہوتا ہے اس کو گمبھیرا کہتے ہیں اس ہچکی میں مریض کو بہت پیاس لگتی ہے۔

<u>مہتی ہچکی کی علامات:</u> جس ہچکی کے باعث جسم کے تمام اعضاء کانپنے لگتے ہیں مقام دل مثانہ و پیشانی میں درد پیدا کرتی ہے اور جو بہت جلد جلد آتی ہے اس کو مہتی ہچکی کہتے ہیں۔

آیوروید شاستروں میں لکھا ہے اگرچہ بہت سے امراض انسان کو تکلیف دینے والے اور باعث موت ہوتے ہیں مگر شواس یعنی دمہ اور ہچکی جس قدر جلدی انسان کا خاتمہ کرتے ہیں اسکے مقابلہ میں کوئی دوسرا مرض نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ یہ دونوں امراض تنفس سے تعلق رکھتے ہیں یعنی ان کا خاص تعلق سانس سے ہے اور سانس ہی چونکہ زندگی ہے اس لئے جب دمہ یا ہچکی سانس کی گتی کو خراب کردیتے ہیں تو اس کا نتیجہ فوری موت ہوتا ہے لہٰذا ہچکی اور دمہ کے علاج میں طبیب کو خاص طور پر احتیاط سے کام لینا چاہئے۔

<u>لاعلاج علامات:</u> جس ہچکی کے مریض کا جسم پھول جائے اور نگاہ بالکل اوپر کی جانب ہو جائے یا جس مریض کا جسم بالکل نحیف ہو گیا ہو غذا سے قطعی نفرت ہو اور کثرت سے چھینکیں آئیں ایسے مریضوں کا علاج نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ خاص طور پر لاعلاج علامات ہیں یا جس آدمی کو گمبھیرا یا مہتی نامی ہچکی کا مرض ہو گیا ہو طبیب اس کا بھی علاج نہ کرے کیونکہ یہ دونوں اقسام کی ہچکی بھی لاعلاج ہے۔

<u>یملا ہچکی کی لاعلاج علامات:</u> سخت امراض کے باعث نہایت کمزور مریض کو جب یملا نامی ہچکی لگ جاتی ہے تو وہ بھی لاعلاج ہی ہوتی ہے یا وایو اور کف کی زیادتی سے جب بڑھاپے کے عالم میں یملا ہچکی پیدا ہوتی ہے تو اس کا بھی علاج نہیں ہو سکتا کثرت جماع کے باعث جس انسان کو یملا نامی ہچکی پیدا ہوتی ہے اس کو بھی بغیر جان لئے نہیں چھوڑتی جس وقت یملا ہچکی کا مریض بے ہودہ بکواس کرنے لگے شدت پیاس سے بے کل ہو اور جس کا گیان یعنی علم نشٹ ہو جائے ایسا مریض بھی ہچکی سے جانبر نہیں ہو سکتا۔

<u>یملا ہچکی کی باعلاج علامات:</u> طاقت اور ہر طرح سے باہوش جس کی تمام اندریاں یعنی حواس خمسہ صحیح و سلامت ہوں ایسے آدمی کو اگر یملا نامی ہچکی ہو جائے تو علاج کرنے سے آرام ہو سکتا ہے۔

<u>ہچکی کا عام علاج:</u> جس قدر ادویہ واغذیہ گرم تر ہاضم اور کف و وایو کو رفع کرتی ہیں وہ سب مرض ہچکی کے لئے مفید ہیں۔

(1) مریض ہچکی کے جسم پر تیل کی مالش کر کے پسینہ نکالنا چاہئے بعد ازاں قے آور ادویہ سے قے کرائیں اگر پھر بھی ہچکی دور نہ ہو تو جلاب آور ادویہ سے جلاب کرائیں۔

(2) اگر مریض نہایت کمزور ہو اور مقئی و مسہل ادویہ برداشت نہ کر سکتا ہو تو اس کو دفعیہ مرض کے لئے مرض کو دبانے والی گرم خشک ادویہ استعمال کرائیں۔

<u>ہچکی کو دور کرنے والی عام تدابیر:</u> جس شخص کو یکا یک ہچکی آنی شروع ہو جائے اس کو کچھ عرصہ سانس بند کرنے کی ہدایت کریں۔

(2) کوئی خوف و رنج پیدا کرنے والا واقعہ سنا کر ہچکی والے آدمی کو خوف زدہ کریں یا اس کی توجہ کا رخ دوسری جانب بدل دیں۔

(3) جسم پر نہایت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگائیں۔

غرضیکہ ایسے عمل اختیار کریں جس سے آدمی کی توجہ یکا یک بدل جائے اور اس کا خیال مرض کی جانب سے ہٹ جائے ان عملیات سے عام طور پر ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

<u>ان جا ہچکی کا علاج:</u> ان جا ہچکی یعنی زیادہ اناج کھانے کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہچکی کے مریض کو اول چھ ماشہ تا نو ماشہ سنوف مین پھل کھلائیں اس سے خوب قے ہو کر ہچکی کو آرام ہو جائے گا لیکن اگر مواد معدہ سے گزر کر آنتوں میں چلا گیا ہو تو کوئی عمدہ تیز جلاب آور چیز دینے سے مواد فاسد خارج ہو کر ہچکی رفع ہو جائے گی اگر اس عمل کے بعد بھی ہچکی آنا بند نہ ہو تو مریض کو تین ماشہ سنوف بیج پان ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹانے سے ہچکی فوراً بند ہو جائے گی یا ہینگ ہلدی' ارڑ' گھی برابر وزن دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں مریض کو زور سے منہ کے راستہ کھنچوائیں یا ان چیزوں کو چلم پر رکھ کر بطور حقہ پلانے سے سخت سے سخت ہچکی بند ہو جاتی ہے یا ہینگ ایک ماشہ گھی میں بریاں کر کے گرم پانی کے ہمراہ نگلوانے سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

ہر قسم کی ہچکی دور کرنے والے سہل الحصول نسخے

(1) رس لیموں دو تولہ' شہد چھ ماشہ' سیاہ نمک تین ماشہ سب کو ملا کر ایک دو مرتبہ کھلانے سے ہر قسم کی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(2) کشتہ مونگا' کشتہ سنکھ' سنوف بہیڑہ' سنوف آملہ' سنوف فلفل دراز ہر ایک چار رتی' گھی چھ ماشہ' شہد دو تولہ سب کو ملا کر چٹانے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(3) سنوف سونٹھ' سنوف فلفل دراز' سنوف آملہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹانے سے ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

(4) سنوف سونٹھ دو تولہ' پانی ایک سیر' دودھ بکری ایک پاؤ ہر سہ کو آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو اس دودھ کو چھان کر دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے بھی ہچکی کافور ہو جاتی ہے۔

(5) رس لیموں دو تولہ' سنوف فلفل دراز ایک ماشہ' سیندھا نمک تین ماشہ ان کو ملا کر چٹائیں یہ بھی ہچکی کی عمدہ دوا ہے۔

(6) دانہ الائچی نیم بریاں تین ماشہ' سفید کھانڈ دو تولہ ملا کر گرم پانی سے کھلائیں یہ بھی ہچکی کو بند کر دیتی ہے۔

(7) مور پنکھ کی راکھ چار رتی' سنوف فلفل دراز چار رتی' شہد دو تولہ ملا کر چاٹنے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(8) سنوف رائی چار تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی جل جائے تو نتار کر تھوڑا تھوڑا پانی مریض کو پلانے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(9) گھی کمار ایک ماشہ' رس لیموں دو تولہ' شہد نو ماشہ سب کو ملا کر چٹانے سے بھی سخت ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(10) سنوف برڑ ایک تولہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے ہچکی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(11) گھی دو تولہ' شہد چھ ماشہ' جوکھار ایک ماشہ ملا کر کھلانے سے ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

(12) رس کیتھ ایک تولہ' شہد چھ ماشہ' سنوف فلفل دراز ایک ماشہ ملا کر چٹانا بھی ہچکی کو مفید ہے۔

(13) رس گھیکوار دو تا چار تولہ' سنوف سونٹھ تین تا چھ ماشہ دونوں کو ملا کر کھلانے سے نہایت خوفناک ہچکی بھی دور ہو جاتی ہے۔

(14) مغز بیر کی گٹھلی' رسونت' دھان کی کھیل ہر ایک ایک تولہ ان کو پیس کر ملا لیں اور اس میں سے تین ماشہ تا چھ ماشہ لے کر چھ ماشہ شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

(15) گیرو تین ماشہ' گنگی تین ماشہ دونوں ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں ہچکی رفع ہو جائے گی۔

(16) فلفل دراز' برادہ دیار' سونٹھ ہر سہ کا سنوف چھ ماشہ ہمراہ پانی کھلانے سے بھی ہچکی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(17) رس لیموں دو تولہ' سنوف ملٹھی تین ماشہ' سنوف فلفل دراز ایک ماشہ' سیندھا نمک ایک ماشہ ملا کر کھلانے سے ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

(18) سانبھر نمک، سیندھا نمک، سیاہ نمک ہر سہ برابر وزن باریک پیس کر ملالیں اور نو ماشہ ہمراہ گرم پانی پھانکنے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(19) سفوف بہیڑہ چار ماشہ ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(20) سفوف ملٹھی چار ماشہ شہد ایک تولہ ملا کر چاٹنے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(21) دھتورہ کا پنج انگ سایہ میں خشک کر کے چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پینے سے بھی ہچکی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(22) سیندھا نمک کو پانی میں گھول کر بطور نسوار سونگھانے سے ہر قسم کی ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(23) لاکھ پیپل ایک تولہ پانی دو تولہ میں جوشائیں اور گاڑھا ہونے پر چھان کر اس کی چند بوندیں ناک میں ٹپکانے سے ہر قسم کی ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(24) پانچ تولہ تا دس تولہ گھی گرم کر کے پینے سے خشکی سے پیدا شدہ ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(25) گائے کا مکھن دو تولہ شہد ایک تولہ اور سفوف فلفل دراز ایک ماشہ ملا کر دینے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(26) سفوف کلونجی تین ماشہ تا چھ ماشہ تازہ مکھن گائے دو تولہ تا چار تولہ میں ملا کر کھلانے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(27) ببول کے کانٹے دو تولہ بیس تولہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلانے سے ہچکی فوراً بند ہوجاتی ہے۔

ہچکی دور کرنے والی نسواریں و دھونیاں

(1) سفوف ملٹھی و شہد برابر ملا کر نسوار لینے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(2) سفوف فلفل دراز و شہد ملا کر سونگھنے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(3) منسل و براوہ سینگ گائے برابر وزن کو چلم میں رکھ کر پینے سے ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(4) سفوف کٹھ تلخ چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پینے سے بھی ہچکی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(5) ہینگ، ہلدی، ارڈ، گھی برابر وزن چلم میں مانند تمباکو پینے سے ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(6) پاخانہ کھیاں عورت کے دودھ میں پیس کر سنگھانے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(7) صندل سرخ عورت کے دودھ میں گھس کر سونگھنے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(8) تخ لسن عورت کے دودھ میں گھس کر سونگھنے سے مرض ہچکی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(9) تخ پیاز عورت کے دودھ میں گھس کر سونگھنے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(10) سیاہ مرچوں کا دھواں ناک کے راستہ چڑھانے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

(11) اجوائن دیسی کا دھواں براستہ ناک چڑھانے سے ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(12) تخ گاجر عورت کے دودھ میں پیس کر سونگھنے سے ہچکی رفع ہوجاتی ہے۔

(13) گل انار، برگ تلسی، دوب برابر وزن ذرا پیس کر اور کسی کپڑے میں ڈال کر پانچ سات بوند ناک میں ٹپکانے سے ہچکی فوراً بند ہوجاتی ہے۔

(14) ناریل کے اوپر کے بال جلا کر راکھ کر لیں اور چار تولہ یہ راکھ نصف سیر پانی میں گھول دیں اور نتار کر تھوڑا تھوڑا پانی مریض کو پلائیں یہ بھی ہچکی کے لئے بہت مفید ہے۔

(15) آم کے خشک پتے چلم میں بطور تمباکو رکھ کر پینے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔

مرض ہچکی کے لئے خاص الخاص نسخے

چندر سورس: تخم ہالون دس تولہ کو آٹھ گنا پانی میں جوش دیں جب پانی خوب گاڑھا ہوجائے اور تخم ہالون بھی نرم ہوجائیں تو ایک کپڑے میں سے چھان لیں اس پانی میں سے بقدر چار تولہ پانی دو تین مرتبہ پینے سے بہت بڑھی ہوئی ہچکی بھی رفع ہوجاتی ہے۔

بلیاری لوہ: فلفل دراز، آملہ خشک، منقیٰ، مغز گٹھلی بیر، ملٹھی، واؤڑنگ، کھانڈ کہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر چھان لیں اور اس میں عمدہ کشتہ فولاد آٹھ تولہ ملا کر پانی کے ہمراہ کھرل کریں اور چار رتی وزن کی گولیاں بنائیں یہ ہچکی کی عمدہ دوا ہے مرض کا لحاظ رکھ کر مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرنی چاہئے۔

مجربات مؤلف: جب تپ دق، سنگرہنی وغیرہ سخت امراض میں نہایت کمزور مریض کو ہچکی لگ جاتی ہے تو اکثر یہ لاعلاج ہی ہوتی ہے لہٰذا ایسے مریضوں کی ہچکی کا علاج شروع کر کے طبیب کو سوائے اپنی شہرت کو بٹہ لگانے کے اور کچھ میسر نہیں ہوسکتا ایسے مریضوں کی ہچکی کا علاج کرنے سے پیشتر مریض کے لواحقین کو خبردار کردینا چاہئے کہ دیرینہ اور کہنہ امراض کی حالت میں جو ہچکی بطور مرض لگتی ہے وہ مرض نہیں ہوتی بلکہ وہ عارضہ یا علامت بد ہوتی ہے یعنی وہ مریض کیلئے پیام موت ہی ہوتی ہے اس طرح طبیب جہاں اپنے فرض سے سبکدوش ہوجاتا ہے وہاں اس کی شہرت پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا۔

ہچکی کے لئے چند آزمودہ نسخے

(1) لاہوری نمک باریک پیس کر اس میں چند قطرے پانی کے ملا کر ہچکی والے مریض کے نتھنوں میں ٹپکانے سے اکثر ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

(2) عمدہ ہینگ میں قدرے گھی ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور اس کا دھواں مریض کو منہ یا ناک کے راستہ خوب زور سے اندر کی جانب کھینچوائیں یہ ہچکی کو دور کرنے کے لئے لاثانی عمل ہے۔

(3) ایک سیالکوٹی یا کوئی دوسرا موٹی قسم کا کاغذ بطور سگریٹ لپیٹ کر اس کے سرے کو آگ لگادیں اور اس کا دھواں مریض ہچکی کو سگریٹ کی مانند پلائیں یہ بھی ہچکی دور کرنے کے لئے عجیب الاثر عمل ہے۔

(4) مورپنکھ کی راکھ چار رتی، شہد نو ماشہ، سفوف فلفل دراز چھ رتی ہر سہ کو ملا کر چٹائیں ہچکی کی لاثانی دوا ہے۔

(5) مورپنکھ قینچی سے باریک کتر کر چلم میں ڈالیں اور اوپر ذرا سی آگ رکھ کر مانند تمباکو کو پلانے سے ہچکی فوراً بند ہوجاتی ہے۔

(6) تخم پان ایک تولہ، سونٹھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ یہ سفوف ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں ہچکی کی مفید دوا ہے۔

(7) منسل مصفا، پارہ مصفا، گندھک مصفا، شاحلیہ مصفا ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ آٹھ تولہ، اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں پھر باقی ادویہ سرمہ کی مانند باریک پیس کر ملادیں اور چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ شہد چٹا کر کرشمہ قدرت دیکھیں اس لاثانی دوا سے ہچکی یقیناً بند ہوجاتی ہے اور اگر اس دوا سے بھی ہچکی بند نہ ہو تو مرض لاعلاج سمجھو یہ دوا چھوٹے بچوں کو نصف تا دو رتی دینی چاہئے۔

سینتیسواں باب:

جلن یا داہ روگ

داہ یا جلن کا مرض دیگر طبوں نے نہیں مانا ہے اس لئے اس کا طبی یا انگریزی نام لکھنے سے مجبور ہیں۔

داہ یا جلن کی عام علامات: جب مختلف اسباب سے پت یعنی صفرا غیر معتدل ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں کے تلوؤں آنکھوں اور سارے جسم میں داہ یا جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

داہ یا جلن کی قسمیں: (1) پت یعنی غلبہ صفرا کی جلن (2) رودھر یعنی غلبہ خون کی جلن (3) پیاس روکنے سے پیدا ہونے والی جلن (4) رکت پورن کوشٹھ داہ یعنی کسی چوٹ وغیرہ سے معدہ میں خون بھر جانے کے باعث پیدا ہونے والی جلن (5) مدیہ کی داہ یعنی کثرت شراب نوشی سے پیدا ہونے والی جلن (6) دھاتو کھشے داہ یعنی رس رکت مانس میدہ وغیرہ دھاتوؤں کے ضائع ہونے کے باعث پیدا ہونے والی جلن (7) مرم ابھی گھاتج داہ یعنی دل و دماغ وغیرہ اعضاء رئیسہ کی چوٹ کے باعث پیدا ہونے والی جلن۔

پت داہ یعنی صفراوی جلن کی علامات: داہ یا جلن دراصل گرمی یا صفرا ہی کا مرض ہے چنانچہ صفراوی جلن میں بالکل پت جور یعنی صفراوی بخار کی سی علامات ہی ہوتی ہیں لہٰذا اس کا علاج بھی صفراوی بخار کی مانند ہی کرنا چاہئے۔

صفراوی بخار و صفراوی جلن میں فرق: صفراوی بخار میں معدہ میں مواد فاسد کے باعث بخار اور جلن دونوں ہی ہوتے ہیں مگر صفراوی جلن کی حالت میں صرف جلن ہی ہوتی ہے۔

خونی جلن کی علامات: جسم کے اندر خون کی زیادتی کے باعث بھی جلن کا مرض ہو جاتا ہے اس حالت میں جسم کا خون صفرا سے بگڑ کر جلن کو پیدا کرتا ہے ایسے مریض کو مرض کے اثر سے دنیا کی تمام اشیاء آگ سے جلی ہوئی معلوم پڑتی ہیں یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہت سی آگ کے ڈھیر کے قریب آدمی بیٹھا ہوا آگ جلا رہا ہو مریض کو پیاس نہایت شدت سے لگتی ہے مریض کا تمام جسم اور آنکھیں مارے جلن کے تانبے کے رنگ کی مانند ہو جاتے ہیں جسم اور منہ میں سے اس طرح کی بو آتی ہے جیسے آگ پر گرم اور لال سرخ کئے ہوئے لوہے پر پانی ڈالنے سے بو آیا کرتی ہے اور بالکل آگ سے جلنے کی مانند تکلیف معلوم ہوتی ہے۔

پیاس روکنے سے پیدا شدہ جلن کی علامات: جو آدمی غلطی، بے وقوفی یا ہٹ سے پانی کی پیاس روک لیتے ہیں ان کے جسم کا آبی حصہ بالکل کم ہو جاتا ہے جس کے باعث خون میں حدت (گرمی) بڑھ جاتی ہے اور وہی بڑھی ہوئی گرمی جسم اندرونی و بیرونی حصوں پر جلن پیدا کرتی ہے ایسے مریض کا گلا اور ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں اور مریض زبان کو باہر نکال کر ہانپنے لگتا ہے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ پانی کی کمی کی وجہ سے جسم کے اندر گرمی بہت بڑھ جاتی ہے اور اسی گرمی کے باعث اس قسم کی جلن پیدا ہوتی ہے گویا جسم کو آگ لگ رہی ہے۔

معدہ میں خون بھرنے کے باعث پیدا ہونے والی جلن کی علامات: تلوار، برچھی، بھالا وغیرہ اوزار سے چوٹ لگنے یا کسی دیگر وجہ سے چوٹ لگ کر خون کے باہر نکلنے کی بجائے اگر خون معدہ میں بھر جائے تو وہ رکت (خون) پورن کوشٹھ نامی داہ پیدا کرتا ہے اس کے باعث ناقابل برداشت جلن پیدا ہوتی ہے۔

کثرت شراب نوشی سے پیدا ہونے والی جلن کی علامات: کثرت شراب نوشی سے جب غلبہ صفرا بہت تیز ہو جاتا ہے تو اس وقت مدیہ (شراب) کی جلن پیدا ہوتی ہے اس کی علامات بالکل پت (صفراوی) جلن کی طرح ہوتی ہیں اور علاج بھی بالکل اسی طرح ہوتا ہے۔

دھاتوؤں کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی جلن کی علامات: رس رکت وغیرہ دھاتوؤں کے ضائع ہونے سے بھی جلن کا مرض پیدا ہو جاتا ہے اس جلن کے مریض کو پیاس بہت ہی ستاتی ہے مریض پر بے ہوشی طاری ہو جاتی اور آواز بالکل مدھم پڑ جاتی ہے اور مریض بالکل بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔

دل و دماغ وغیرہ اعضاء رئیسہ کو چوٹ لگنے سے پیدا ہونے والی جلن کی علامات

دل و دماغ یا گردہ و مثانہ وغیرہ اعضاء رئیسہ یا شریفہ کو سخت چوٹ لگنے سے جو جلن پیدا ہوتی ہے اس کو مرم ابھی گھاتج داہ کہتے ہیں چونکہ ان نرم مقامات پر سخت چوٹ لگنے سے جسم کے اندر یکا یک گرمی بڑھ جاتی ہے اور وہی گرمی جلن کو پیدا کرتی ہے۔

جلن کی لاعلاج علامات: جس مریض کے جسم کے اندر تو سخت جلن ہو مگر باہری جلد بالکل سرد معلوم دیتی ہو ایسے مریض کو بالکل لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

مرض جلن کے علاج کے متعلق خاص ہدایات: (1) دودھ یا دودھ والے درختوں کے ٹھنڈے اور صندل وغیرہ سرد اشیاء سے تیار کئے ہوئے جوشاندے "خیساندے" یا اشربات جلن کے دور کرنے کیلئے مفید ہوتے ہیں۔

(2) جلد کی گرمی رک جانے سے جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور اندرونی طور پر سخت گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے ایسی حالت میں عود (اگر) وغیرہ اشیاء کا لیپ کر کے گرمی کو باہر نکالنا چاہئے۔

(3) صفرا اور خون کی جلن میں خالص صفرا ہی کا علاج کرنا چاہئے۔

(4) زیادتی خون سے پیدا ہونے والی جلن کو دور کرنے کے لئے نہر البدن نامی رگ کا خون نکلوانا ہی بہترین علاج ہے اس کے بعد جسم پر صندل سفید، کافور، خس وغیرہ سرد اشیاء کا لیپ کرنا چاہئے۔

(5) پیاس سے پیدا ہونے والی جلن میں مریض کو خوب پیٹ بھر کر پانی یا مصری کا شربت پلائیں یا خوب ٹھنڈے پانی میں غسل کرائیں۔

(6) دھاتو کھشے کے باعث پیدا ہونے والی جلن کی حالت میں دھاتوؤں کو بڑھانے والی اشیاء مثلاً دودھ چاول، گوشت کا شوربہ، مکھن، بالائی وغیرہ کھانے کو دیں۔

جلن کو دور کرنے والے نسخے: (1) صفراوی جلن کے مریض کے جسم پر سو بار پانی میں دھلے ہوئے مکھن کی مالش کریں اس سے جلن فوراً دور ہو جاتی ہے۔

(2) کانجی یا سرکہ میں برف ڈال کر خوب ٹھنڈا کر کے اس میں ایک کھدر یا اسی طرح کے جاذب کپڑے کی چادر تر کر کے جسم پر لپیٹ دیں جب گرم ہو جائے تو پھر تر کر کے لپیٹیں چند مرتبہ ایسا کرنے سے جلن دور ہو جاتی ہے۔

(3) جو کا آٹا نصف سیر، کافور چھ ماشہ بکری کے دودھ میں گھوٹ کر جسم پر بطور لیپ کریں یہ بھی جلن کا عمدہ علاج ہے۔

(4) بیر اور آملوں کو ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر لیپ کریں جلن دور ہو جائے گی۔

(5) انار دانہ اور املی کو ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے جلن دور ہو جاتی ہے۔

(6) خس اور صندل کو دودھ بکری میں پیس کر تمام جسم پر لیپ کرنے سے جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(7) جو کے آٹا میں آملہ و انار کا رس ملا کر تمام جسم پر گاڑھا لیپ کریں جلن کی عمدہ دوا ہے۔

(8) دودھ گائے یا بکری ایک حصہ، پانی چار حصہ، مصری ملا کر پینے سے جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(9) صندل کو سل پر گھس کر تاڑ کے پنکھا پر چھڑکیں اور اس پنکھے سے مریض کو ہوا کریں۔

(10) مشک بالا' صندل سفید' پدماکھ' خس' گل کنول ہر ایک چار تولہ پانی میں پیس کر ایک بڑے ٹب میں پانی بھر کر ان چیزوں کو اس میں گھول دیں اور اس میں مریض کو بٹھلا کر خوب نہلائیں اس عمل سے ہر قسم کی جلن کو آرام ہو جاتا ہے۔

(11) صندل سفید کو عمدہ عرق گلاب ڈال ڈال کر سل پر خوب گھس لیں اور اس میں تھوڑا کافور ملا کر جسم پر مالش کرنے سے صفراوی وخونی جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(12) دھنیا دو تولہ ایک پاؤ پانی ڈال کر آب نارسیدہ مٹی کے سکورہ میں رات کو بھگو دیں صبح خوب مل چھان کر مصری ملا کر مریض کو پلا دیں جلن کی بہترین دوا ہے۔

(13) گل خیرو' خس' لودھ پٹھانی' مشک بالا' سنائے کی' سون پاٹھا ہر ایک پانچ تولہ سب کو نہایت باریک کریں اور روغن پانچ تولہ کو اس قدر پانی میں گھول لیں کہ جس سے اول الذکر بشکل لیپ بن سکے یہ لیپ سارے جسم پر لگانے سے خرابی خون سے پیدا ہونے والی جلن دور ہو جاتی ہے۔

(14) برگ نیم سبز ایک پاؤ سل پر پیس کر پانی ڈال لیں اور اس کو دہی کی طرح بلونے سے جو جھاگ پیدا ہو اس کو جسم پر مالش کرنے سے خرابی خون سے پیدا ہونے والی و دیگر جملہ اقسام کی جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(15) بجورے نیمو کا رس اور شہد برابر وزن ملا کر سارے جسم پر مالش کرنے سے جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(16) گائے یا بکری کا مکھن پانی میں سو مرتبہ دھو کر اس میں جو کا آٹا ملا کر جسم پر لیپ کریں یہ بھی جلن کی عمدہ دوا ہے۔

(17) بیری کے پتے ایک پاؤ کونڈی ڈنڈے میں خوب گھوٹ کر ایک برتن میں پانی ڈالیں اور یہ گھوٹے ہوئے پتے اس میں ڈال کر دہی کی مانند بلوئیں اس طرح جو جھاگ نکلے اس کو سارے جسم پر مالش کریں یہ بھی جلن کیلئے عمدہ تدبیر ہے۔

(18) کیلے کے سبز پتے مریض کے سارے جسم پر لپیٹ دیں اور اس کے پلنگ پر بھی بچھا دیں یہ بھی جلن دور کرنے کیلئے عمدہ علاج ہے۔

مریض جلن کے لئے مفید اشیاء: جلن کے مریضوں کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء فائدہ بخشتی ہیں (1) برگ کنول مریض کے پلنگ پر کئی مرتبہ بچھانا (2) خوبصورت نوجوان عورت سے صرف بغل گیر ہونا (3) ٹھنڈے پانی کے تالاب یا چشمہ میں نہانا (4) ٹھنڈے پانی سے تر کئے ہوئے پنکھے کی ہوا (5) صندل سفید سائیدہ سے ترشدہ پھولوں کی مالا (6) ننھے خوبصورت پیارے بچوں سے کھیلنا (7) نہایت خوبصورت فواروں والے گھر میں بود و باش (8) دودھ و گوشت کا شوربہ استعمال کرنا (9) ٹھنڈے اور ترپھلوں کا رس پینا (10) صندل سائیدہ سے تر کیا ہوا پنکھا (11) پلنگ پر کیلے کے پتوں کا بچھانا

مرض جلن کے لئے خاص نسخے

چندن آدی کواتھ: صندل سفید' صندل سرخ' شاہترہ' مشک بالا' خس' ناگرموتھا' مغز کنول گٹہ' گل کنول' سونف' دھنیا' آملہ' پدماکھ ہر ایک تین ماشہ تا چھ ماشہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو صرف ایک دو جوش دے کر خوب مل کر چھان لیں اور بالکل سرد ہونے پر مصری ملا کر مریض کو پلا دیں اس کے پینے سے ہر قسم کی جلن خصوصاً صفراوی اور خونی جلن صرف ایک دو مرتبہ میں ہی دور ہو جاتی ہے۔

داہ انتک کواتھ: شاہترہ' خس' برگ بانسہ' ناگرموتھا' صندل سرخ' پدماکھ ہر ایک تین ماشہ نصف سیر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح ایک دو جوش دے کر خوب مل چھان لیں پھر اس کو خوب ٹھنڈا کر کے مصری ملا کر دن میں ایک دو مرتبہ پلا دیں اس سے ہر قسم کی جلن رفع ہو جاتی ہے۔

ترپھلا آدی کواتھ: ترپھلا' گودا املتاس ہر دو دو تولہ نصف سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں اور صبح دو تین جوش دے کر خوب مل چھان کر اس میں قدرے مصری ملا کر پلا دیں یہ بھی جلن کی عمدہ دوا ہے۔

کانجک تیل: چونسٹھ تولہ عمدہ دھلی ہوئی تلی کا تیل اور بارہ سیر کانجی دونوں کو ایک تانبے کے دیگچہ میں ڈال کر بھٹی پر چڑھا دیں اور نرم نرم آگ جلائیں جب تمام کانجی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں اور ہر روز اس کی مالش کرائیں یہ جلن کی عمدہ دوا ہے۔

اٹھیسواں باب:

اونماد روگ...... پاگل پن یا مالیخولیا

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
سودا یا پاگل پن	اونماد	مالیخولیا	میلن کولیا Melan Cholia

وجہ تسمیہ: اونماد ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنے پاگل پن کے ہیں جس کو یہ مرض دامن گیر ہو اس کو اونمت کہتے ہیں۔ مت لفظ کے معنی عقل اور اون کے معنی خالی۔ پس جس مرض میں مریض عقل سے خالی ہو جائے یا جس کی عقل میں فتور آ گیا ہو اس کو اونمت کہتے ہیں اور سنسکرت زبان میں یہ قاعدہ ہے کہ حرف ت کو حرف د میں بدل دیا جاتا ہے اور حرف د حرف ت میں بدلا جاتا ہے اس لحاظ سے اونمت کو اونمد بھی کہہ سکتے ہیں اور اسی لحاظ سے اونمت کے مرض کا نام اونماد ہے۔

مرض سودا یا پاگل پن کے عام اسباب: زہریلی' خلاف عادت یا خلاف مزاج اور اشدھ چیزوں کے کھانے سے' دیوتا' گورو' برہمن وغیرہ قابل تعظیم بزرگوں کی ہتک کرنے یا ان کا دل دکھانے سے' نہایت خوشی یا نہایت رنج و غم سے اپنے سے زور آور کو دشمن بنا لینے سے تیز کام کرودھ لوبھ وغیرہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

پاگل پن کی قسمیں: ویدک شاستر کاروں نے اس مرض کو چھ قسم کا بیان فرمایا ہے:

(1) وات اونماد یعنی خلط سودا سے پیدا ہونے والا پاگل پن
(2) پت اونماد یعنی خلط صفرا کے باعث پیدا ہونے والا پاگل پن
(3) کف اونماد یعنی خلط بلغم سے پیدا ہونے والا پاگل پن
(4) سنپاتج اونماد یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا پاگل پن
(5) من دکھ جنیہ اونماد یعنی دل و دماغ کو صدمہ پہنچنے سے پیدا ہونے والا پاگل پن
(6) وکھ جنیہ اونماد یعنی کسی قسم کے زہر کے باعث پیدا ہونے والا پاگل پن۔

علامات ماقبلہ: مرض پاگل پن پیدا ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظہور میں آتی ہیں: عقل میں فتور آ جاتا ہے' خیالات منتشر رہتا یا دماغ ہر وقت پریشان رہتا' مریض اپنی نگاہ کو ہر وقت ادھر ادھر پھرایا کرتا ہے' بے چینی و بے کلی بنی رہتی ہے مریض بے ہودہ باتیں کرنے لگتا ہے یا سوچتا کچھ اور ہے کرنے سے کچھ اور ہی نکل جاتا ہے سوچنے سمجھنے کی طاقت بالکل نہیں رہتی۔

سوداوی پاگل پن کے اسباب و علامات: (1) سرد خشک اغذیہ کا کثرت استعمال۔ (2) اپنی بھوک سے کم کھانا یا یعنی فاقہ کشی۔ (3) کثرت سے دست وقے کا آنا۔ (4) دھاتو کھشیہ یا مادہ منی کا ضائع ہونا۔ (5) زیادہ بھوکا رہنا یا برت رکھنا وغیرہ

اسباب سے جسم انسان میں خلط سودا یعنی سردی و خشکی بڑھ جاتی ہے اور اگر اس حالت میں آدمی رنج و غم یا فکر و تردد زیادہ کرے تو خلط سودا نہایت تیزی سے بڑھ جاتا ہے اور وہ بڑھا ہوا سودا مرض پاگل پن کو پیدا کرتا ہے۔ اس مرض میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

مریض بلاوجہ کبھی ہنسنے یا رونے لگتا ہے یا مسکراتا رہتا ہے' وقت یا موقع محل کے بغیر یونہی ناچنے اور گانے لگتا ہے' بلاضرورت بے ہودہ بکواس کرتا رہتا ہے' نہایت خوفناک آواز سے روتا ہے' مریض کا جسم روکھا' خشک' نہایت دبلا پتلا اور اول رنگ کا ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں کو اِدھر اُدھر پٹکنے لگتا ہے۔

صفراوی پاگل پن کے اسباب و علامات: (1) آدھ کچی یا بالکل کچی اشیاء کا کھانا

(2) کڑوی اور تیز مرچی و گرم خشک چیزوں کا کثرت استعمال

(3) جلن پیدا کرنے والی نہایت تیز کھاری و گرم اشیاء کا بکثرت استعمال وغیرہ اسباب سے خلط صفرا نہایت تیزی سے بڑھ جاتی ہے اور وہ بڑھ کر انسان کے دل و دماغ کے ساتھ ملحقہ شریانوں میں گھس کر عقل و فہم و فراست کا ناش کر دیتا ہے جب انسانی عقل میں فتور آ جاتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ صفراوی پاگل پن ہوتا ہے جس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

مریض کی طاقت برداشت بالکل نشٹ ہو جاتی ہے وہ ذرا سی بات پر بگڑنے لگتا ہے اور ہاتھ پاؤں کو اِدھر اُدھر پٹکتا ہے شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر بالکل ننگ دھڑنگ پھرنے لگتا ہے بلاوجہ ہی خوف زدہ ہو کر بھاگا پھرتا ہے بہت غصیل (غصہ والا) ہو جاتا ہے جسم ہر وقت گرم رہتا ہے اور مریض سایہ اور سردی کو زیادہ پسند کرتا ہے ٹھنڈی غذا و سرد اشربات کی خواہش کرتا رہتا ہے چہرہ کا رنگ بالکل زرد پڑ جاتا ہے۔

بلغمی پاگل پن کے اسباب و علامات: بلاخواہش یا بغیر بھوک کے کھانا اور بالکل نکمے رہنا یا محنت مشقت کا کام کبھی نہ کرنا اسباب سے بلغمی پاگل پن ہو جاتا ہے اس کی مندرجہ ذیل علامات ہیں:

مریض ہر وقت تخلیہ میں بیٹھنا پسند کرتا ہے بالکل کم بولتا ہے عورتوں کی صحبت کو زیادہ پسند کرتا ہے کھانے پینے کی رغبت بالکل نہیں رہتی کبھی کبھی قے بھی آتی ہیں اور منہ سے لار ٹپکتی ہے آنکھیں' تمام جسم اور ناخن وغیرہ سفید ہو جاتے ہیں کھانا کھانے کے فوراً بعد مرض کا دورہ بڑھ جاتا یا تیز ہو جاتا ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا پاگل پن: اس میں حسب تذکرہ الصدر تینوں خلطوں کی ملی جلی تمام علامات پائی جاتی ہیں۔

رنج و غم سے پیدا ہونے والے پاگل پن کے اسباب و علامات

چور دشمن بادشاہ یا حاکم وقت یا کسی دیگر آدمی سے نیز شیر' بھیڑیا' سانپ وغیرہ سے ڈرنا' تمام مال دولت کا نشٹ ہونا' عورت' فرزند یا کسی دوسرے رشتہ دار کی یکایک موت واقع ہونا' معشوقہ یا حسب خواہش اشیاء دستیاب نہ ہونا وغیرہ اسباب سے انسان کے دل و دماغ پر بہت زبردست اثر پڑتا ہے اور اس خوفناک اثر سے دماغی قوائے خراب ہو جاتے ہیں اور آدمی پاگل ہو جاتا ہے جب رنج و غم کی وجہ سے مرض اونماد پیدا ہوتا ہے تو مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

جس کو رنج و غم کی وجہ سے پاگل پن ہو گیا ہو وہ نہایت راز دار باتوں کو کرنے لگتا ہے طرح طرح کی باتیں کرتا ہے کبھی ہنسنے لگتا ہے اور کبھی روتا ہے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے یعنی آنکھ' ناک' کان وغیرہ اپنا اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں خوبصورتی جاتی رہتی ہے چہرے کا رنگ بالکل سیاہ یا سانولا ہو جاتا ہے۔

1- سوداوی پاگل پن: کے مریض کا جسم خشک' پتلا اور لال ہو جاتا ہے نیز یہ مرض غذا کے ہضم ہونے پر زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

2- صفراوی پاگل پن: کے مریض کا جسم اور چہرہ بالکل زرد ہو جاتا ہے اور وہ سرد چیزوں کو بہت پسند کرتا ہے۔

3- بلغمی پاگل پن: کے مریض کا جسم' چہرہ و ناخن بالکل سفید ہو جاتے ہیں۔

4- سنپاتک پاگل پن: تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہونے والے پاگل پن میں کم و بیش مندرجہ بالا ہر سہ علامات پائی جاتی ہیں۔

5- شوکج پاگل پن: یعنی رنج و غم سے پیدا ہونے والے پاگل پن میں مریض طرح طرح کی باتیں کرتا ہے اور پوشیدہ باتوں کو ظاہر کرتا ہے۔

6- زہر سے پیدا ہونے والا پاگل پن: میں مریض کی آنکھیں سرخ اور چہرہ سیاہ سانولا ہو جاتا ہے۔

لاعلاج پاگل پن کی علامات: مریض اپنے منہ کو ہر وقت نیچے یا اوپر کی جانب رکھتا ہے جسم نہایت کمزور ناتواں ہو جاتا ہے دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں ایک منٹ بھر بھی نیند نہیں آتی ہر وقت جاگتا ہی رہتا ہے ان علامات کے ظاہر ہونے پر سمجھ لینا چاہئے کہ مریض مرض پاگل پن سے چھٹکارا نہیں پا سکے گا بہ الفاظ دیگر طبیب کو ایسے مریض کا علاج نہیں کرنا چاہئے یا اگر علاج کرنا ہی پڑے تو مریض کے لواحقین کو اس امر سے مطلع کر دینا چاہئے کہ مریض اس مرض سے تندرست نہ ہو سکے گا۔

مرض پاگل پن کا علاج - عام اور سہل الحصول نسخے

(1) برہمی بوٹی کے پتوں کا رس چار تولہ' سفوف کٹھ تلخ ایک ماشہ دونوں کو ملا کر مریض کو پلائیں اس کی چند خوراکوں سے پاگل پن دور ہو جاتا ہے اس کی مقدار خوراک طبیب اپنی عقل سے کم و بیش کر سکتا ہے۔

(2) سفوف مغز تخم پیٹھا چھ ماشہ' سفوف کٹھ تلخ ایک ماشہ دونوں کو چار ماشہ شہد میں ملا کر چند روز چٹانے سے پاگل پن رفع ہو جاتا ہے۔

(3) مغز تخم پیٹھا دو تولہ' فنگھا بوٹی ایک تولہ دونوں کو بطور سردائی رگڑ کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے پاگل پن رفع ہو جاتا ہے۔

(4) فنگھا بوٹی کا رس چار تولہ' سفوف کٹھ تلخ ایک ماشہ دونوں کو استعمال کرنے سے ہر قسم کا پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(5) گل چنبا دو تولہ اور شہد ایک تولہ ملا کر کھلانے سے پاگل پن رفع ہو جاتا ہے۔

(6) عمدہ پکی ہوئی املی دو تولہ نصف پاؤ پانی میں بھگو دیں بعد ازاں مل کر چھان لیں اور اس میں دو تولہ مصری ملا کر صفراوی پاگل پن کے مریض کو چند روز صبح و شام پلانے سے بھی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(7) زرد پھول والی توری کا رس دو تولہ میں چھ ماشہ مصری ملا کر چند روز پلانے سے پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(8) دو تین تولہ ریوند چینی خوب پیس کر بطور لیپ بنائیں اور مریض کے دونوں کندھوں کے درمیان چند روز لگائیں اس عمل سے بھی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(9) آٹھ دس برس کا پرانا گھی ایک تولہ روزانہ گرم کر کے اس میں چھ ماشہ مصری ملا کر مریض کو پلا دیں پاگل پن کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(10) تیل سرسوں کا تمام جسم پر مالش کر کے مریض کو کچھ عرصہ دھوپ میں بٹھانے سے بھی پاگل پن کو یقیناً آرام آ جاتا ہے۔

(11) سرخ رنگ کی رتی دو عدد کا سفوف بنا کر ایک پاؤ دودھ گائے کے ہمراہ چند روز کھلانے سے پاگل پن ضرور دور ہو جاتا ہے بالخصوص بلغمی پاگل پن کی حکمی دوا ہے۔

(12) خوف اور ڈر دینے سے بھی پاگل پن دور ہو سکتا ہے۔

(13) پاگل پن کے مریض کو نہایت رنج و غم کی خبر سنانے یا بالکل عجیب و غریب واقعہ کا عجیب پیرایہ میں ذکر کرنے سے پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(14) پاگل مریض کے جسم پر یکایک اس کی بے خبری میں گرما گرم پانی، دودھ یا تیل ڈالنے نیز لوہے کا گرم کیا ہوا ٹکڑا جسم پر لگانے سے بھی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(15) پاگل پن کے مریض کو بالکل تخلیہ میں لے جا کر سخت سزا دینے یا سانپ و شیر سے خوف زدہ کرنے سے بھی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(16) پاگل مریض کی کسی گم شدہ شے کے واپس ملنے یا شادی وغیرہ لالچ سے بھی مرض دور ہو جاتا ہے گویا مریض کے نقطۂ نگاہ کو بدل دینا ہی اصل علاج ہے۔

(17) جانگیری بوٹی یا کھٹی بوٹی کا رس پانچ تولہ، پرانا گڑ دو تولہ دونوں کو خوب حل کر کے مریض کو چند روز پلانے سے مرض پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(18) رس برگ دھتورہ چھ ماشہ، رس برہمی بوٹی دو تولہ دونوں کو خوب ملا کر چند روز پلانے سے بلغمی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(19) کھرینٹی یعنی توڑی چار تولہ، بیج بسکھپرہ ایک تولہ دونوں کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب آٹھ تولہ پانی رہ جائے تو اس میں ایک پاؤ دودھ ڈال کر پکائیں جب سب پانی جل کر دودھ باقی رہ جائے تو اس میں قدرے مصری ملا کر ہر روز صبح کے وقت پلانے سے پاگل پن کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے یہ نہایت عمدہ اور مجرب دوا ہے۔

(20) رس برہمی، رس شنکھا ہولی، رس ورچ، رس یا جوشاندہ کٹھ دس برس کا پرانا گھی ہر یک بیس تولہ سب کو ایک دیگچے میں ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ تمام رس جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اور اس میں سے چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح و شام گائے یا بکری کے نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھلائیں سخت سے سخت پاگل پن رفع ہو جائے گا۔

(21) دشمول کی دسوں اشیاء چار تولہ نصف سیر پانی میں پکائیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو اس میں دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے بلغمی پاگل پن شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔

(22) گدھے کا بول ایک پاؤ روزانہ پاگل پن کے مریض کو پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(23) سرسوں، ورچ، ہینگ، مغز تخم کرنجوہ، برادہ دیار، مجیٹھ، ترپھلا، سنکھوئی، مال کنگنی، دار چینی، ترکٹا، تخم سرس، گل خیرہ، ہلدی، دار ہلدی جملہ برابر وزن خوب باریک سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام ہمراہ بول بکری کھلانے سے بلغمی پاگل پن قطعی دور ہو جاتا ہے۔

(24) ترکٹا، ہینگ، سیندھا نمک، ورچ، کٹکی، تخم سرس، مغز تخم کرنجوہ، سرسوں سفید جملہ برابر وزن لے کر بتیاں بنائیں بوقت ضرورت اس بتی کو پانی میں گھس کر پاگل کی آنکھوں میں بطور انجن لگانے سے بھی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(25) تخم سرس، ملٹھی، ہینگ، رس لہسن، تگر، ورچ، کٹھ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اور بول گائے میں کھرل کر کے اس میں سے چند قطرے مریض کے ناک میں ٹپکانے سے بھی پاگل پن دور ہو جایا کرتا ہے۔

(26) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہلدی، دار ہلدی، مجیٹھ، ہینگ، تخم سرس، سرسوں جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر بوقت ضرورت پیشاب بکری میں پیس کر مریض کے ناک میں ٹپکانے نیز آنکھوں میں بطور انجن لگانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(27) پاگل پن کے مریضوں کو سیہ جانور، الو، بلی، گیدڑ، بھیڑیا اور بکری وغیرہ میں سے کسی ایک کے بول و براز نیز ناخن چمڑا

وغیرہ کی دھونی دینے سے بھی پاگل پن نہیں رہتا۔

(28) اگر پاگل پن کے مریض کو دردسر کی تکلیف ہو تو سرد پیشانی پر روغن بنولہ لگانے سے دردسر کو آرام آ جاتا ہے اور مریض کو نیند آ جاتی ہے۔

(29) رس سفید پیاز مریض کے ناک میں چند قطرے ٹپکانے سے پاگل پن اور مرگی دونوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(30) پاگل پن کے شروع میں ہی اگر نہایت خفیف مقدار میں افیون دینا شروع کر دیں اور اس سے مریض کو نیند آنے لگے تو سمجھو کہ کسی دوا کی ضرورت نہ ہوگی اس کے ہمراہ روغن بادام، گھی، دودھ، ملائی و مکھن وغیرہ مرغن اشیاء خوب کھلائیں۔

پاگل پن کے لئے شاستری نسخے

سارسوت چورن: کٹھ، بیج اسگندھ ناگوری، نمک سیندھا، زیرہ سفید، اجموڈ، مرچ سیاہ، سونٹھ، فلفل دراز، زیرہ سیاہ، [illegible] شنکھا ہولی ہر یک دو تولہ سب کا نہایت باریک سفوف بنائیں اور سب سفوف کے برابر سفوف ورچ ملا کر کسی بڑے کھرل میں ڈال کر برابر سات روز رس برہمی بوٹی آمیز کر کے کھرل کریں خشک ہونے پر محفوظ رکھیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ اس سفوف میں تین ماشہ گھی گائے اور چھ ماشہ شہد ملا کر کھلانے سے وانج اونماد دیگر دماغی امراض ہر قسم کا پاگل پن اور مرگی کا روگ دور ہو جاتا ہے آیوروید کے تمام عالموں نے اس دوا کی بہت تعریف کی ہے۔

برہمی گھرت: رس برگ برہمی چار سیر، گھی گائے ایک سیر، ورچ، کٹھ، شنکھا ہولی ہر یک کا سفوف ایک پاؤ سب کو ملا کر ایک عمدہ قلعی دار دیگچہ میں ڈال دیں اور بھٹی پر چڑھا کر نہایت نرم آگ جلائیں جب تمام رس جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ جلانا بند کر کے ٹھنڈا ہونے پر گھی کو چھان لیں یہ گھی روزانہ چھ ماشہ تا ایک تولہ گائے کے نیم گرم دودھ میں پلا دیں یہ برہمی گھرت پاگل پن و مرگی نیز جملہ امراض دماغی کو دور کرتا ہے۔

اونماد آتنک لوگ: رس برگ برہمی ایک تولہ، سفوف عقرقرحا تین ماشہ، شہد خالص چھ ماشہ ہر سہ کو ملا کر روزانہ اکیس روز تک کھلائیں ہر قسم کا پاگل پن دور ہوگا۔

مانسہ گھرت: ترپھلہ، شاہترہ، برادہ دیار، شالپرنی، تگر، ہلدی، دار ہلدی، اندرائن، عشبہ مغربی، صندل سفید، پدماکھ، کٹھ، گل کنول، الائچی خورد، [illegible]، کنڈیاری خورد، تالیس پتر، تربد سفید، واوڑنگ، رودنتی، ناگ کیسر، پرشٹ پرنی، گل چنبیلی ہر ایک ایک تولہ سب کو تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر بھانگ کی مانند رگڑیں جب نغدہ تیار ہو جائے تو اس کو سوا سیر پانی میں گھول کر ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر بتیس تولہ گائے کا گھی ملا دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی جل جائے اور گھی باقی رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ گھی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے یا بکری کھلانے سے پاگل پن کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

مہاپیشاچک گھرت: بالچھڑ، پوست ہرڑ، پھوست کیشی، برگ برہمی، مغز تخم کونچ، ورچ، بنفشہ، ارنی، کھشیر کاکولی، سنگی، چوہچی، گلو، سمبھالو، بداری قند، سونف، تخم سویہ، گوگل، ستاور، راسنا، مالکنگنی، شالپرنی ہر یک دو تولہ خوب باریک پیس کر نغدہ سا بنائیں اور اس میں دس سیر پانی اور دو سیر گائے کا گھی ملا کر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے اور گھی باقی رہ جائے تو اس گھی کو چھان کر چھ ماشہ تا ایک تولہ گھی ہمراہ نیم گرم دودھ گائے دونوں وقت کھلانے سے پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

سارسوت گھرت: پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ خشک، بیج کنڈیاری سفید پھول، عشبہ، مجیٹھ، گلو، برگ برہمی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، شالپرنی، پرشٹ پرنی، بسکھپرہ، سہدیوی، سورج مکھی ہر ایک چار تولہ سب کو خوب باریک پیس کر اس میں سولہ سیر پانی ڈال کر جوشاندہ پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور مندرجہ ذیل ادویہ ہر یک دو تولہ اسی

جوشاندہ کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنالیں پھر ایک رنگ کی گائے کا دودھ سولہ سیر' گائے کا گھی ایک سیر سب کو ایک قلعی دار دیگ
میں ڈال کر پکائیں۔ اشیاء نغدہ حسب ذیل ہیں:
محر' تخم سنبھالو ورچ' کٹھ تلخ' فلفل دراز' سرسوں' نمک سینڈھا ہر ایک دو تولہ جب آہستہ آہستہ آگ پر کل دودھ
جوشاندہ جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار لیں یہ روزانہ چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح وشام نیم گرم دودھ کے
ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کا پاگل پن یقیناً دور ہو جاتا ہے نہایت عمدہ دوا ہے۔

چیس گھرت: عشبہ' چوران ہاز' راسنا' برادہ دیاز' ستاور' گوکھرو اور دشمول کی دسوں دوائیں ہر ایک ایک تولہ سب کو جوکب
کر کے سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر مندرجہ بالا ساتوں اشیاء ہر یک نمن
ماشہ لے کر اسی جوشاندہ سے نغدہ بنا کر اس میں نصف پاؤ گھی اور مندرجہ بالا جوشاندہ ملا کر زم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ
جانے پر چھان لیں یہ گھی تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے پاگل پن ومرگی رفع ہو جاتے ہیں۔

دوسرا چیس گھرت: بیلگری' پاڈھل' ارنی' شالپرنی' پرشٹ پرنی' گوکھرو' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' سون پاٹھا' راسنا'
پوست بیخ ارنڈ' مروڑ پھلی' ستاور ہر یک آٹھ تولہ سب کو جوکوب کر کے چونسٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب سولہ سیر پانی رہ جائے
تو خوب مل کر چھان لیں اور پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' پوست بیخ اندرائن' تخم سنبھالو' برادہ دیاز' ایلوا' سہاگہ' جوانسہ' ہلدی'
دار ہلدی' شالپرنی' عشبہ' گل خیرہ' گل کنول' الائچی خورد' مجیٹھ' پوست انار' ناگ کیسر' واوڑنگ' پرشٹ پرنی' کٹھ تلخ' صندل سفید'
بیخ ہنا' انگوزہ' پدماکھ' گل مالتی' تالیس پتر ہر ایک دو تولہ مندرجہ بالا جوشاندہ میں خوب گھوٹ کر نغدہ سا بنائیں اور چار سیر گھی'
چونسٹھ سیر دودھ گائے اور دس سیر مندرجہ بالا جوشاندہ سب کو ایک عمدہ قلعی دار دیگ میں ڈال کر زم آگ پر پکائیں جب تمام
دودھ و جوشاندہ خشک ہو کر گھی باقی رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے یا بکری نیم گرم
کھلانے سے ہر قسم کا پاگل پن' مرگی ودماغی امراض رفع ہوتے ہیں۔

چندن آدی تیل: مشک بالا' جوکھار' صندل سفید' ملٹھی' شلارس' پدماکھ' مجیٹھ' دھوپ' برادہ دیاز' کچور' الائچی خورد' کستوری'
کیسر' ناگ کیسر یا کچز' پاڑی' چھیل چھبیلا' تیج پتر' لودھ پٹھانی' کپور کچری' سرد چینی' گل خیرہ' ناگر موتھا' ہلدی' دار ہلدی' نکی'
سینڈھا نمک' اگر (عود) دار چینی' تخم سنبھالو' کٹھ ہر یک دو تولہ سب کو تھوڑا پانی ڈال کر سل پر نغدہ بنالیں۔
عمدہ لاکھ چھیل ایک سیر کو سولہ سیر پانی میں جوش دیں چار سیر پانی رہ جانے پر چھان لیں وہی کا پانی چار سیر' عمدہ تلوں کا
تیل ایک سیر' تمام اشیاء کو ایک عمدہ قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر زم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے
تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اس تیل کی سارے جسم پر روزانہ مالش کریں ناک اور کان میں ڈالیں اس سے جسم کی خشکی' پاگل
پن دور ہو کر دل ودماغ تروتازہ ہو جاتا ہے۔

دشمول آدی چوران: سونٹھ' اجموڈ' ہلدی' دار ہلدی' سینڈھا نمک' فلفل دراز' ورچ' ملٹھی' زیرہ سیاہ جملہ برابر وزن کا باریک سفوف
بنا کر ملا لیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ یہ سفوف شہد تین ماشہ اور گھی ایک تولہ ملا کر چاٹنے سے پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

اونماد بھنجنی رس: منسل مصفا' سینڈھا نمک' ہنگ' ورچ' تخم سرس' ہینگ' زرکتا' سرسوں سفید' مغز تخم کرنجوہ' بیٹھ کبوتر جملہ ادویہ برابر
وزن گائے کے بول میں پیس کر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت بول گائے میں گھس کر آنکھوں میں بطور انجن لگانے سے
پاگل پن کو آرام ہو جاتا ہے۔

اونماد گج انکش رس: پارہ مصفا دو تولہ' گندھک آملہ سار مصفا دو تولہ دونوں کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنا کر لوہے کی
کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کسی لوہے کی تیخ سے خوب ہلاتے رہیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو اس سیاہ رنگ کی
دوا میں تخم دھتورہ' کشتہ ابرک سیاہ' گندھک مصفا' منشا حیلہ مصفا ہر ایک دو تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر برابر تین روز تک

کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک شام کو ہمراہ شہد یا راسنا دی کواتھ کھلانے سے کف اونماد
یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

اونماد بھنجن رس: زرکتا' ترپھلا' گج پیپل' واوڑنگ' برادہ دیاز' چرائتہ' کنگنی' ملٹھی' کنڈیاری' اندر جو' پوست بیخ چترہ' کھرینٹی' ہینا'
مولی' تربد سفید' خس' تخم سہانجنا' اندرائن' کشتہ قلعی' کشتہ چاندی' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ سونا' سب کو پانی میں پیس کر دو دو رتی کی
گولیاں بنا کر ہمراہ آب برگ برہمی ایک تولہ کھلانے سے ہر قسم کا پاگل پن خصوصاً وات اونماد رفع ہو جاتا ہے۔

چتر بھج رس: رس سندور دو حصہ' کشتہ سونا' منسل مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' ہر ایک ایک حصہ سب کو کھرل میں رس گھیکوار سے
خوب کوٹ کر ایک گولا سا بنائیں اور اس کے اوپر برگ ارنڈ لپیٹ کر دھان کے ڈھیر میں تین چار روز تک دبا رکھیں پھر نکال کر
کام میں لائیں خلطوں کا لحاظ رکھ کر ہمراہ مناسب بدرقہ بقدر آدھ رتی کھلانے سے ہر ایک مرض خصوصاً پاگل پن اور مرض
ہسٹیریا کو آرام ہو جاتا ہے۔

زک ترے آدی لوہ: پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آنولہ خشک' سونٹھ' ملٹھی' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پوست بیخ چترہ' ناگرموتھا'
واوڑنگ' جیوک' رشبھک (بداری قند)' میدہ' مہامیدہ (اسگندھ' ستاور یا شقاقل)' کاکولی' کھشیر کاکولی (بہمن سرخ' بہمن سفید)
مگ پرنی' ماکھ پرنی' جیونتی' ہر ایک ایک حصہ' کشتہ فولاد عمدہ اٹھارہ حصہ جملہ ادویہ کا نہایت باریک سفوف بنا کر کشتہ فولاد میں
ملا دیں اور خوب کھرل کر کے ایک رتی تا چار رتی ہمراہ مکھن یا ملائی دودھ کھلائیں پاگل پن کی عمدہ دوا ہے۔

مہا دشمول تیل: رس ستاور سبز سولہ سیر یا چار سیر ستاور کو چونسٹھ سیر پانی میں جوشا کر جب سولہ سیر پانی رہ جائے تو اتار کر چھان
لیں دودھ گائے سولہ سیر' تازہ پانی بتیس سیر' عمدہ تلوں کا تیل آٹھ سیر اور مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ بنائیں:
ناگرموتھا' اسگندھ' ناکوری' جیوک' رشبھک (نہ ملے تو بداری قند)' کچور' کاکولی' کھشیر کاکولی یا بہمن سرخ وسفید' جیونتی'
ملٹھی' برادہ دیاز' پدماکھ' سینڈھا نمک' کچز' الائچی خورد' کٹھ' ورچ' صندل سرخ' مجیٹھ' کستوری' دار چینی' صندل سفید' سونف'
زعفران' شالپرنی' پرشٹ پرنی' ماکھ پرنی' مدگ پرنی' لوبان' کوزیہ' ملٹھی ہر ایک چار تولہ۔
مندرجہ بالا رس ستاور سے سل پر پیس کر نغدہ بنا کر اور تمام اشیاء کو ایک بڑی دیگ میں ڈال کر زم آگ پر پکائیں
جب تمام دودھ و رس ستاور اور پانی وغیرہ خشک ہو جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو آگ پر سے اتار لیں اور ٹھنڈا
ہونے پر نتار کر چھان کر بوتلوں میں ڈال لیں اس تیل کی مالش کرنے سے ہر قسم کا پاگل پن دور ہو جاتا ہے نیز اس کے استعمال
سے جملہ اقسام کے امراض بادی وبلغمی دور ہو جاتے ہیں۔

مجربات مؤلف: سنکھا ہولی ایک تولہ' تخم پیٹھا اکیس عدد' مغز بادام سات عدد' برگ برہمی سات عدد سب کو بطور سردائی گھوٹ
کر اس میں نصف پاؤ پانی ڈالیں اور چھان کر مصری ملا دیں اس کے ہمراہ ایک پڑیہ کشتہ مروارید 1/4 رتی یا کشتہ صدف مروارید
1/2 رتی اور کشتہ سونا 1/2 رتی دونوں کو ملا کر کھلائیں اور اوپر سے سردائی مذکورہ بالا پلائیں دن میں دو تین مرتبہ پلائیں پہلے ہی
روز مریض کو افاقہ معلوم ہونے لگتا ہے جو مریض پاگل پن کے باعث کئی روز سے سویا نہ ہو اس کی ایک دو خوراک پینے سے ہی
خوب سوئے گا۔

(2) افتیمون بیس تولہ' برہمی بیس تولہ' ورچ دو تولہ' ہر سہ ادویہ کو سولہ گنا پانی میں شبانہ روز تر رکھیں اور پھر اگلے روز اس قدر
جوشائیں کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے پھر اس کو خوب مل کر چھان لیں یہ جوشاندہ اور بکری کا دودھ چار سیر' گھی
گائے جس قدر پرانا مل سکے ایک سیر سب کو ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر زم آگ پر پکائیں جب تمام پانی و دودھ
جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ گھی ہمراہ نیم گرم
... روز کھلانے سے پاگل پن و مالیخولیا رفع ہو جاتا ہے۔

(3) افتیمون بیس تولہ دو سیر پانی میں شبانہ روز تر رکھیں اور اس قدر جوشائیں کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے پھر اس کو خوب چھان کر اس میں سوا سیر عمدہ کھانڈ ملا کر بطور شربت تیار کریں اور ٹھنڈا کرکے بوتل میں ڈال دیں یہ شربت دو تولہ ہمراہ تولہ روزانہ عرق گاؤزبان ڈال کر صبح و شام چند روز پلانے سے پاگل پن کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

(4) کشتہ سونا ایک ماشہ' کشتہ مونگا دو ماشہ' کشتہ مروارید تین ماشہ' کشتہ پکھراج تین ماشہ کشتہ عقیق چھ ماشہ' کشتہ سنگ یشب ایک تولہ سب کو رس برہمی ڈال کر برابر اکیس روز تک کھرل کریں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ کرلیں مقدار خوراک 1/4 رتی تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا ملائی دودھ کھلائیں اور اوپر سے بکری یا گائے کا نیم گرم دودھ پلائیں۔ دوران استعمال اگر مندرجہ بالا شربت افتیمون مریض کو پلاتے رہیں تو چند روز میں ہی پاگل پن کلی طور پر رفع ہو جاتا ہے۔

(5) روغن مالکنگنی پانچ بوند تا دس بوند ملائی یا مکھن میں کھلانے سے سوداوی پاگل پن کے علاوہ نسیان' کمزوری دماغ اور مرگی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل سر پر بھی لگائیں۔

(6) پیٹھا کدوکش کیا ہوا چار سیر اور دودھ گائے سولہ سیر دونوں کو آگ پر چڑھا کر پکائیں جب مانند کھویا ہو جائے تو اس میں نصف سیر گھی ملا کر خوب پکالیں حتیٰ کہ سرخ ہو جائے خام نہ رہے پھر آگ پر سے اتار کر دو سیر کھانڈ کی چاشنی تیار کرکے اس میں تیار شدہ پیٹھا ڈال کر مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف و کشتہ جات بھی ملادیں:

برہمی دو تولہ' سونٹھ ایک تولہ' مرچ سیاہ چھ ماشہ' فلفل دراز چھ ماشہ' مالکنگنی دو تولہ' سنکھا ہولی دس تولہ' مغز تخم پیٹھا پانچ تولہ' مغز بادام دس تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' کشتہ چاندی تین ماشہ' کشتہ مروارید تین ماشہ' کشتہ عقیق تین ماشہ' کشتہ مرجان تین ماشہ سب کو یکجان کرلیں مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلائیں اس سے ہر قسم کے پاگل پن کو آرام ہو جاتا ہے۔

آیورویدک انجکشن: پاگل پن' ہسٹریا' کم خوابی وغیرہ دماغی تکالیف کے لئے پرتاپ آیورویدک فارمیسی کا تیار کردہ شانتا انجکشن بے حد فائدہ کرتا ہے اس کا صرف ایک انجکشن لگانے سے پاگل پن کے مریض کو یقیناً نیند آجاتی ہے جو اس مریض کے لئے صحت کی ضامن ہے۔

انتالیسواں باب:

مرگی یا اپسمار

مشہور نام	وئیدک نام	طبی نام	انگریزی نام
مرگی	آپسمار	صرع	ایپی لیپسی Epilepsy

وجہ تسمیہ: مرض مرگی کو سنسکرت میں اپسمار کہتے ہیں اپسمار دو الفاظ سے مرکب ہے اپ اور سمار۔ اپ بمعنی ناش یعنی ضائع اور سمار بمعنی سمرتی یادداشت یا عقل پس جس مرض میں انسان کی عقل یادداشت یا فہم و فراست ضائع ہو جائے اس کو اپسمار کہتے ہیں تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض قوائے ذہنی یا قوائے عقلیہ سے ہی تعلق رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس مرض کے ظہور ہونے پر مریض کی عقل اور یادداشت ناش ہونا شروع ہو جاتی ہے حتیٰ کہ دیرینہ مریضوں کی عقل اور یادداشت بالکل نشٹ ہو جاتی ہے پاگل پن اور مرگی کے مریضوں میں فرق معلوم نہیں ہوتا۔

(2) اپسمار کے دوسرے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں اپ بمعنی پانی اور سمار بمعنی یادداشت یعنی جو یادداشت پانی کی طرح ہو اس کو اپسمار کہتے ہیں۔

پانی کی سی یادداشت الفاظ کو پڑھ کر آپ حیران ہوں گے مگر یاد رہے کہ پانی کی سی یادداشت بھی ہوتی ہے اور وہ اس طرح کہ آپ ایک پانی کے تالاب پر چلے جائیں اور پھر ایک قلم لیکر پانی پر لکھنا شروع کردیں آپ دیکھیں گے کہ پانی پر کس قدر آسانی سے لکھا جاتا ہے مگر ادھر آپ لکھتے ہیں اس کے ساتھ ہی وہ مٹتا جاتا ہے گویا آپ کے لکھے ہوئے حروف یا فقرے ساتھ ہی ساتھ ناش ہو جاتے ہیں غرضیکہ جس طرح پانی پر لکھے ہوئے فقرے فوراً ہی نشٹ ہو جاتے ہیں بالکل اسی طرح مریض مرگی کی یادداشت کا حال ہوتا ہے اس کو حال یا ماضی کا کوئی واقعہ یاد نہیں رہتا یعنی پانی پر لکھے ہوئے کی طرح ہر ایک واقعہ نشٹ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام سنسکرت آیورویدک ودوانوں نے اپسمار پانی کی سی یادداشت مقرر کیا ہے۔

(3) اپسمار۔ مرگی کے اپسمار نام کی تیسری وجہ یہ بھی ہے کہ اس مرض کے مریض کو اکثر اپ یعنی پانی کو دیکھ کر یا پانی کی جھک پڑنے پر یا پانی کی یاد آنے پر فوراً اسمار یعنی یادداشت ہوتی ہے بالفاظ دیگر مرض کا دورہ پڑ جاتا ہے اس لحاظ سے بھی اس مرض کا نام اپسمار ہے۔

مرگی کی عام علامات: جس وقت اس مرض کا دورہ ہونے لگتا ہے اس وقت مریض اپنے آپ کو نہایت اندھکار میں داخل ہوا معلوم کرتا ہے اس کے قوائے ذہنی بالکل نشٹ ہو جاتے ہیں آنکھیں ٹیڑھی کرلیتا ہے اور سر میں چکر سا آکر دھڑام زمین پر گر کر ہاتھ پاؤں مارنے لگتا ہے منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے اور بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے پھر تھوڑے عرصہ میں خود بخود ہوش میں آجاتا ہے۔

مرگی کے اسباب و ظہور: فکر' شدید رنج و غم سے وات پت کف تینوں خلطیں بگڑ کر دماغ میں فتور پیدا کرتی ہیں اور مریض کی عقل و یادداشت میں فرق آجاتا ہے اور مرض مرگی پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات ماقبل: مرگی پیدا ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں مقام دل میں کپکپی' غفلت یا بے ہوشی' نیند نہ آنا' پسینوں کا کثرت سے آنا' فکر کی زیادتی' قوائے عقلیہ میں فتور آجانا وغیرہ علامات مرگی پیدا ہونے سے پیشتر ظاہر ہوتی ہیں۔

مرگی کی قسمیں: آیوروید شاستروں میں مرگی چار طرح کی بیان کی ہے:

(1) واتج یا سوداوی مرگی (2) پتج یا صفراوی مرگی (3) کفج یا بلغمی مرگی (4) سنپاتج یا تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہونے والی مرگی

علامات مرگی سوداوی: سوداوی مرگی کی حالت میں جب مرض کا دورہ پڑتا ہے تو مریض کانپتا ہوا زمین پر گر پڑتا ہے دانتوں کو چباتا ہے منہ سے جھاگ نکلنے لگتی ہے اور مریض اپنے چاروں طرف آگ کی مانند سرخ رنگ کو دیکھتا ہے اور جلد جلد سانس لیتا ہے۔

علامات مرگی صفراوی: صفراوی مرگی کے مریض کی آنکھیں اور تمام جسم زرد رنگ کا ہو جاتا ہے پیاس لگتی ہے اور دورہ کے وقت اپنی آنکھوں کے سامنے تمام اشیاء کو آگ سے جلتا ہوا دیکھتا ہے۔

علامات مرگی بلغمی: بوقت دورہ مریض کا جسم' آنکھیں اور چہرہ سفید ہو جاتے ہیں منہ سے سفید رنگ کی جھاگ بکثرت خارج ہوتی ہے جسم میں ثقالت محسوس ہوتی ہے سردی لگتی ہے اور جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور دنیا کی تمام اشیاء سفید رنگ کی نظر آتی ہیں اور بہت دیر بعد ہوش آتی ہے۔

علامات مرگی بحسب اخلاط: بوقت دورہ مندرجہ بالا تینوں طرح کی علامات ظاہر ہوں تو تینوں اخلاط کے بگڑنے سے پیدا ہونے والی [illegible] کو لاعلاج خیال کریں۔

میعاد دورہ: مرگی کے دورے اخلاط کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ وقت پر ہوتے ہیں مثلاً سوداوی مرگی کا دورہ بارہ روز کے بعد صفراوی مرگی کا دورہ پندرہ روز کے بعد اور بلغمی مرگی کا دورہ ایک ماہ بعد یا کچھ کم و بیش عرصہ کے بعد ہوتا ہے سنپاتج مرگی کے دورہ کی میعاد کوئی خاص مقرر نہیں ہے بعض مریضوں کو روزانہ اور دوسرے چوتھے اور بعض کو دن میں کئی کئی مرتبہ دورہ ہوتا ہے۔

مرگی کی علامات: جس مریض کے اعضاء بہت زور زور سے پھڑکتے ہوں یا بار بار ہچکی پیدا ہوتی ہو، مریض نہایت کمزور ہو گیا ہو آنکھیں بالکل ٹیڑھی ہو گئی ہوں اور دونوں بھنویں ہر وقت متحرک رہیں۔ اس مریض کی حالت خراب سمجھنی چاہئے۔ ایسے حالات میں مریض اس مرض سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔

مرگی کیلئے عام اور سہل الحصول نسخے: تخم سہانجنا، کٹھ تلخ، منقہ، بالا، زیرہ سیاہ، لسن، ترکٹا، ہینگ ہر ایک پانچ ماشہ سب کو پانی ڈال کر اور سل پر پیس کر نغدہ سا بنالیں پھر اس نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا بکرے کا بول سب کو ایک دیگچے میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب تمام بول خشک ہو کر صرف تیل باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اور چند قطرے روزانہ دو تین مرتبہ یہ تیل مریض کے ناک میں ڈالیں اس سے تھوڑی دیر سے پیدا شدہ مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(2) سونٹھ، مرچ سیاہ، قنفل دراز ہر سہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر بیس روز تک ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں بھگو رکھیں بعد ازاں خشک کرکے ایک شیشی میں ڈال لیں اس کی روزانہ نسوار دینے سے بلغمی مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(3) رس سبز گل منڈی کی چند روز نسوار لینے سے ہی مرگی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) پوست بیخ مدار کو دودھ بکری میں پیس کر ناک میں ٹپکانے سے مرگی کا دورہ رک جائے گا۔

(5) کڑوی توری کا رس چند قطرے ناک میں ٹپکانے سے بھی مرگی کا دورہ رک جاتا ہے۔

(6) پوست ریٹھا نہایت باریک پیس کر اس کی روزانہ نسوار لینے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(7) سفید مرچوں کو چالیس روز تک بول ہاتھی میں تر رکھیں اور سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں اس کی روزانہ نسوار لینے سے مرگی دور ہو جاتی ہے۔

(8) نوشادر چھ ماشہ، ایلوا اسباکر تین ماشہ دونوں کو باریک پیس کر تھوڑے سے تیل سرسوں میں ملائیں اور بوقت دورہ اس کی چند بوندیں ناک میں ٹپکانے سے دورہ فوراً بند ہو کر مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(9) پوست بیخ کنڈیاری تین ماشہ، تخم بھانگ تین ماشہ دونوں کو باریک پیس کر خورد سالہ بچے کے پیشاب میں گھول لیں اس کی چند بوندیں ناک میں ٹپکانے سے دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(10) رائی پیس کر سونگھانے سے بھی مرگی کا دورہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(11) کھیس یا جنگلی چوہے کے پتے میں مرچ سیاہ بھر کر سایہ میں خشک کرکے نہایت باریک پیس لیں اس کی روزانہ نسوار لینے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(12) شریں کے بیجوں کو پیس کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں روزانہ مرگی کے مریض کو دینے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(13) ایک کپڑے کی بتی کھٹمل کے خون میں تر کرکے اس کا دھواں دینے سے دورہ فوراً دور ہو جاتا ہے۔

(14) بیخ ڈھاک پانی میں گھس کر بوقت دورہ ناک میں ٹپکانا دورہ کو فوراً روکتا ہے۔

(15) نیند کے پتے میں مرچ سیاہ بھر کر سایہ میں خشک کریں اور بوقت دورہ یہ دو عدد مرچ سیاہ پانی کے چند قطروں میں گھس کر بوقت دورہ مریض کے ناک میں دو تین قطرے ٹپکائیں اس سے دورہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(16) مغز تخم میوہ نصف عدد، مرچ سیاہ اڑھائی عدد دونوں کو پانی میں پیس کر بوقت دورہ مریض کے ناک میں ٹپکانے سے

مرگی کا دورہ فوراً دور ہو جاتا ہے۔

(17) کنڈیاری خورد کا دودھ بوقت دورہ مریض کے ناک میں چند قطرے ٹپکائیں دورہ فوراً رفع ہو جائے گا۔

(18) چوہے کا بھیجہ سایہ میں خشک کرکے پیس لیں یہ بطور نسوار تین چار روز مریض مرگی کو سنگھائیں اس سے مرگی کا دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(19) نمک، چھکنی، سنکنی، کوڑا اندرائن، رس کریلا، مرچ سیاہ، کلونجی، سونٹھ، جند بیدستر ان میں سے جو چیز میسر آسکے بوقت دورہ مریض کی ناک میں پھونکیں یہ سب اشیاء دورہ دور کرنے کے لئے مفید ہیں یا ان کی دھونی دیں تو پرانی سے پرانی مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(20) گل کیوڑہ کو سایہ میں خشک کرکے نہایت باریک پیس کر بطور نسوار کئی روز تک استعمال کرنے سے مرگی کا دورہ رفع ہو جاتا ہے۔

(21) بیخ بانجھ ککوڑہ سایہ میں خشک کرکے گھی میں پیس کر اس میں تھوڑی سی کھانڈ ملا دیں اس کی ہر روز نسوار لینے سے مرگی کا دورہ رفع ہو جاتا ہے۔

(22) بول کپیلا گائے کے چند قطرے روزانہ مرگی والے کے ناک میں ٹپکانے سے یہ مرض رفع ہو جاتا ہے گائے بے داغ برنگ سنہری ہو۔

(23) قنفل دراز، بچھوا بوٹی، نمک پانچوں قسم، بھارنگی جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر بقدر ضرورت ایک کاغذ کی نلی یا نرسل نری میں بھر کر مریض کے ناک میں پھونکیں یہ بھی مرگی کی عمدہ دوا ہے۔

(24) گوہ جانور، نیولا، سانپ، تیل، ریچھ اور گائے ان سب کا پتہ تیل میں پکائیں اس تیل کو روزانہ بطور نسوار سونگھنے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(25) کتا، بندر، بلاؤ، گیدڑ، گائے ان سب کے پتے سایہ میں خشک کرکے نہایت باریک پیس کر بطور نسوار لینے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(26) اونٹ کے ناک کا کیڑا سایہ میں خشک کرکے نسوار لینے سے مرگی ہٹ جاتی ہے۔

(27) سنساز کیڑا یا بڑی مچھلی ان میں سے کسی ایک کا پیٹ پھاڑ کر اس میں مرچ سیاہ بھر دیں اور کسی برتن میں بند کرکے زمین میں دفن کر دیں ایک مہینہ کے بعد نکال کر مرچوں کو دھوپ میں خشک کرکے باریک پیس لیں اس کو بھی بطور نسوار استعمال کرنے سے مرگی کا دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(28) عود صلیب کی دھونی دینے سے بھی مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(29) منسل مصفا، رسونت، بیٹھ کبوتر ان کو باریک پیس کر روزانہ دونوں وقت بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے سے مرگی کا دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(30) رس پیاز سفید روزانہ بطور نسوار اور بطور سرمہ استعمال کرنے سے مرگی کا دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(31) پماز چمگادڑ جسم پر بطور لیپ لگانے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(32) بکری کے بال جلا کر بول گائے میں حل کرکے سر پر لیپ کریں مرگی دور ہوگی۔

(33) گائے کی پونچھ کے بال جلا کر مذکورہ بالا کی مانند لیپ کرنے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(34) ہاتھی کا ناخن جلا کر اس کی راکھ کو بول گائے میں حل کرکے سر پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(35) گدھے کی ہڈی کو جلا کر اس کی راکھ کو بول گائے میں ملا کر سر پر لیپ کریں مرگی رفع ہوگی۔

(36) بکرے کے سینگ کو جلا کر بوقت دورہ مریض کے ناک میں دھونی دینے سے دورہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(37) سرسوں سفید بول گائے میں پیس کر مریض مرگی کے جسم پر روزانہ مالش کرنے اور چھ ماشہ سفوف سرسوں روزانہ کھلانے سے چالیس روز میں مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(38) سفوف ورچ تین ماشہ' گھی گائے چھ ماشہ' شہد خالص ایک تولہ باہم ملا کر چالیس روز تک کھلانے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(39) سفوف ملٹھی تین ماشہ' آب پیٹھا ایک تولہ ملا کر چند روز کھلائیں مرگی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(40) رس برگ برہمی ایک تولہ' سفوف عقرقرحا تین ماشہ' شہد تین ماشہ ملا کر چالیس روز تک کھلانے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(41) سفوف ستاور دو تولہ کو نصف سیر دودھ گائے میں خوب جوش دیں اور چھان کر اس میں دو تولہ گھی گائے ملا کر کھلانے سے بھی مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(42) برگ برہمی کا پانی ایک تولہ' شہد ایک تولہ روزانہ کھلانے سے اکیس روز میں مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

مرگی کے لئے شاستری نسخے

پنچ گویہ گھرت: گھی گائے پرانا ایک سیر' رس گوبر گائے ایک سیر' گائے کا ترش دہی ایک سیر' دودھ گائے ایک سیر' بول گائے ایک سیر' کنوئیں کا تازہ پانی چار سیر' سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ صبح وشام کھلانے سے ہر قسم کی مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

برہت پنچ گویہ گھرت: شالپرنی' پرشٹ پرنی' پاڑھل' شیوناک' ارنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' گوکھرو' بیل چھال' تیماری' ترپھلہ' ہلدی' دار ہلدی' پوست ستونا' بیخ چمپہ' بیخ نیل' سنگی' گودا املتاس' پوکھر مول' جوانسہ ہر یک آٹھ تولہ سب کو جوکوب کر کے سولہ گنا پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان کر رکھ لیں اس کے بعد ذیل کی ادویہ کو جوشاندہ مذکورہ میں گھوٹ کر نغدہ سا بنائیں:

بھارنگی' پاڑھہ' ترکٹا' ترید سفید' تخم حنظل' گج پیپل' تخم اربز مروڑ پھلی' چرائتہ' چترہ' بیخ جماکوٹہ' عشبہ' خس' پانچوں نمک چھیلا' گل موتیا ہر یک دو تولہ ان کا نغدہ تیار کریں گائے کے گوبر کا رس چار سیر' دودھ گائے چار سیر' گائے کا دہی چار سیر' گائے کا عمدہ گھی پرانا چار سیر اور مندرجہ بالا تمام اشیاء کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ صبح وشام کھلانے سے ہر قسم کی مرگی شرطیہ رفع ہو جاتی ہے۔

مہا چیتس گھرت: تخم سن' ترید سفید' پوست بیخ ارنڈ' دشمول' راسنا' ستاور' فلفل دراز' بیخ سہانجنا' ہر یک آٹھ تولہ جوکوب کر کے چونسٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ تیار کریں:

بداری قند' ملٹھی' بہمن سفید' بہمن سرخ' کاکولی' کھنبیر' کاکولی' ثعلب مصری' کھجور' ستاور' کشمش' چھوہارے جملہ اشیاء ملا کر ایک سیر سب کو مذکورہ بالا جوشاندہ کے ہمراہ سل پر پیس لیں اور گھی گائے چار سیر سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تک ایک تولہ صبح وشام یہ بھی مرگی کی عمدہ دوا ہے۔

برہمی گھرت: ورچ' کٹھ' تخم' سنکھا ہولی ہر ایک بیس تولہ ہر سہ کو رس برہمی میں گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور تازہ برہمی کا رس سولہ

باقی رہ جائے تو اس کو چھان

سیر گھی گائے چار سیر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ صبح وشام یہ ہر قسم کی مرگی اور دماغی امراض کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

کوشمانڈ گھرت: سفوف ملٹھی نصف سیر' پیٹھا کا پانی بتیس سیر' گھی گائے دو سیر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح وشام روزانہ مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

سدہ ارتھک گھرت: برادہ دیار' کٹھ' ورچ' سرسوں سفید' ترکٹا' ہینگ' مجیٹھ' ہلدی' دار ہلدی' چھوئی موئی' ترپھلا' مغز تخم کرنجوہ' ناگرموتھا' تخم سرس' پوست بیخ چترہ جملہ ادویہ ملا کر ایک سیر سب کو باریک پیس لیں اور بول گائے سولہ سیر' گھی گائے چار سیر سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ صبح وشام کھلانے سے مرگی دور ہو جاتی ہے۔

بھوت بھیرو رس: رس سندور' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ فولاد' منسل مصفا' رسونت' ہڑتال ورقیہ مصفا ہر یک ایک تولہ' گندھک مصفا تیرہ تولہ' سب کو آدمی کے بول میں برابر اکیس روز تک کھرل کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھا کر اس وقت تک آگ جلائیں جب تک کہ دوا گولی بنانے کے لائق ہو جائے پھر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ بول انسان کھلائیں اور گھی بھی خوب کھلائیں نیز دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل سفوف تین تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں۔ سیاہ نمک' ترکٹا' ہینگ بریاں جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر دیں مرگی دور ہو گی۔

چنڈ بھیرو رس: رس سندور' کشتہ تانبا' کشتہ فولاد' ہڑتال ورقیہ' منسل مصفا' رسونت ہر ایک ایک تولہ اور گندھک مصفا سب سے دو چند ملا کر بول گائے میں اکیس روز تک کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر صبح وشام روزانہ ہمراہ بول گائے استعمال کرائیں مرگی کی یہ بھی عمدہ دوا ہے۔

تجربات مؤلف: اگر مرگی کا مرض مرد کو ہو تو مردہ آدمی کی اور عورت کو ہو تو عورت کی کھوپڑی کی ہڈی شمشان سے لا کر خوب باریک پیس کر ایک رتی تا دو رتی کھلانے سے مرگی کا عارضہ یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

حقیقت: مرگی کا مندرجہ بالا علاج یقینی ہے اگر کسی مریض کو اس سے بھی آرام نہ ہو تو کرم روگ خیال کر کے چھوڑ دیں۔

انجکشن: شاتنا اور سورن سونگا یہ ہر دو انجکشن مرگی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوئے ہیں پرتاپ آیورویدک فارمیسی میں یہ انجکشن نہایت محنت سے تیار کئے جاتے ہیں۔

چالیسواں باب:

وات ویادھی یا امراض بادی

آیورویدک شاستروں میں وات' وایو یا بادی کی ان بیماریوں کا ذکر پایا جاتا ہے اگرچہ ہر سہ اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے ہی امراض کی پیدائش ہوتی ہے مگر ویدک شاستروں میں وات یا بادی کو خاص طور پر پردھانتا دی گئی ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

پت پنگو کف پنگو پنگو و مل دھاتوہ

وایو تا جتر مچے تتر گچھنتی میگھ وت

مطلب: پت یعنی صفرا اور کف یعنی بلغم نیز جملہ مل اور دھاتوئیں لنگڑے ہیں یہ وایو ہی ہے کہ ان کو جہاں چاہے دھکیل کر لے جائے جیسے کہ ہوا بادلوں کو جدھر چاہے لئے پھرتی ہے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وایو ان ہر دو اخلاط و جملہ دھاتوؤں سے بلوان ہے اور یہی بہت سے امراض کا باعث ہے۔

امراض بادی کے اسباب: روکھی، خشک و سرد اشیاء کے کثرت استعمال، کم کھانے، کڑوی کسیلی و چرپری اشیاء کے زیادہ کھانے، کثرت جماع، مشرق کی ہوا لگنے، زیادہ جاگنے، پانی میں بہت دیر تک تیرنے، چوٹ لگنے، زیادہ محنت و زیادہ کرت کرنے، سردی لگنے، کثرت فاقہ کشی، عشق، رنج و غم، کثرت افکار، خوف زیادہ خون خارج ہونے سے، لمبی بیماری کے باعث کمزور ہو جانے سے، زیادہ پیدل چلنے، دھاتوؤں کے ضائع ہو جانے، اعضاء رئیسہ کو چوٹ لگنے اور ہاتھی گھوڑا اونٹ وغیرہ تیز سواریوں پر سفر کرنے سے وایو بگڑ کر مختلف امراض بادی پیدا کرتا ہے۔

باد بگڑنے کے اوقات: عام طور پر باد مندرجہ ذیل اوقات میں بگڑ کر باعث امراض ہوتا ہے موسم برسات، دن اور رات کے تیسرے حصہ میں خوراک ہضم ہونے پر اور موسم بہار میں وایو کا بگاڑ ہوتا ہے۔

بگڑے ہوئے وایو سے پیدا ہونے والی بیماریاں اور ان کی قسمیں و نام

وایو بگڑ کر اسی قسم کی امراض پیدا کرتا ہے جن کے نام حسب ذیل ہیں:

(1) شرو گرہ (2) الپ کیش (3) جمائی (4) ہنو گرہ
(5) جیوا استمبھ (6) گدگدتا (7) منمنا پن (8) گونگا پن
(9) بکواد (10) واچالتا (11) رس اگیان (12) بہرا پن
(13) کرن ناد (14) توک شونیتا (15) اردت (16) چتا ستمبھ
(17) باہو شوش (18) اپ باہو-آدھمان (19) پرتیا دھمان (20) شٹھیلا
(21) پرتیہ شٹھیلا (22) تونی (23) پرتی تونی (24) وٹی وشٹمبھ
(25) آٹوپ (26) پارشو شول (27) ترک شول (28) میور موتر
(29) موتر گرہ 30) کھنجا (31) پنگوتا (32) مل گاڑھتا
(33) مل اپرورتی (34) کرودہری-کلائے کھنجا (35) کروشٹ شیرش (36) کھلی
(37) وات کنٹک (38) پدہرش (39) پاددا (40) ڈنڈا کشیپ
(41) وات پت کرت اکشیپ (42) ڈنڈاپتانک (43) ابھی گھات اکشیپ
(44) انتر آیام (45) واہیام (46) دھنروات (47) کبج
(48) اپتنترک (49) اپتانک (50) پکشا گھات (51) سروانگ وات
(52) کمپ وات (53) ستمبھ (54) وشچا (55) تودہ
(56) بھید (57) سپھرن (58) روکشیہ (59) کارشیہ
(60) کارشنیہ (61) شیتیہ (62) انگ مرد (63) لوم ہرش
(64) انگ وبھرنش (65) شرہ سنکوچ (66) انگ شوش (67) بھیرتا
(68) چل چتتا (69) نیدرا ناش (70 سوپن ناش (71) موہ
(72) بل ہانی (73) شکر ناش (74) رج ناش (75) گربھ ناش

(76) پرشرم

مقام اور اسباب کے لحاظ سے وات روگوں کی تقسیم

اگرچہ وایو ایک ہی ہے مگر مقام اور کام کے لحاظ سے اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(1) پران (2) اپان (3) سمان (4) اودان (5) ویان

(1) پران یعنی مقام دل میں رہنے والی ہوا اگر صفرا سے مل کر بگڑ جائے تو وہ قے اور جلن پیدا کرتی ہے اور اگر وہ بلغم کے ساتھ مل کر غیر معتدل ہو جائے تو غذا سے نفرت، کمزوری، غنودگی اور منہ کے ذائقہ کو خراب کر دیتی ہے۔

(2) مقام مقعد میں رہنے والی ہوا یعنی اپان وایو اگر صفرا سے مل کر بگڑ جائے تو جلن، گرمی اور پیشاب کی رنگت سرخ کر دیتی ہے لیکن اگر یہی اپان وایو بلغم سے مل کر غیر معتدل ہو جائے تو جسم کے نچلے حصہ میں بھاری پن اور سردی پیدا کرتی ہے۔

(3) جٹھر اگنی یعنی حرارت ہاضمہ کے مقام میں رہنے والی سمان وایو اگر صفرا سے مل کر خراب ہو جائے تو پسینہ، جلن، پیاس اور غشی کی تکالیف ہوتی ہے اور کف سے مل کر بگڑے تو بول و براز کو روکتی اور جسم کے رونگٹے کھڑے کرتی ہے۔

(4) کنٹھ یعنی مقام گلو میں رہنے والی اودان وایو اگر صفرا سے مل کر بگڑے تو جلن، غشی، توہم اور نفرت وغیرہ عوارض پیدا کرتی ہے اور اگر یہی وایو کف سے مل کر غیر معتدل ہو جائے تو پسینہ کا نہ آنا، رونگٹے کھڑے ہونا، کمزوری ہاضمہ اور تمام جسم میں وغیرہ تکالیف پیدا کرتی ہے۔

(5) سارے جسم میں رہنے والی ویان وایو اگر صفرا سے مل کر بگڑ جائے تو جلن اعضاء کا ادھر ادھر پٹکنا اور نفرت وغیرہ عوارض کو پیدا کرتی ہے اور اگر یہی وایو کف سے مل جائے تو جسم کو بے حس کر دیتی ہے نیز اس کے اثر سے شول و سوجن وغیرہ بھی پیدا ہوتے ہیں۔

ساتوں دھاتوؤں کے لحاظ سے علامات

مخزن آیوروید کے تقریباً ہر حصہ میں کئی مقامات پر ساتوں دھاتوؤں کی تشریح کر چکے ہیں مگر سہولت عامہ کے لئے یہاں بھی مختصراً ذکر کیا جاتا ہے:

ویدک شاستروں نے جسم انسان کو سات اشیاء کا مرکب بیان کیا ہے اور چونکہ ان سات ہی پر جسم کا مدار ہے یعنی ان سات ہی نے جسم۔۔۔۔ کو دھارن کیا ہوا ہے اس لئے ان کو دھاتو کہتے ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(1) رس (2) رکت (3) مانس (4) میدہ (5) ہڈی (6) مجا (7) شکر

اگرچہ اس ساتوں میں دیگر امراض بھی پیدا ہوتی ہیں مگر یہاں چونکہ وایو کا بیان ہو رہا ہے اس لئے اس جگہ صرف یہی بتایا جائے گا کہ ان سات دھاتوؤں میں مل کر غیر معتدل ہونے سے وایو کن کن امراض کو پیدا کرتی ہے چنانچہ ملاحظہ کیجئے:

رس گت یعنی مقام کیلوس میں ٹھہری ہوئی ہوا کی علامات:

جب وایو رس میں داخل ہو کر بگڑ جاتا ہے تو مندرجہ ذیل عوارض کو ظاہر کرتا ہے: جسم کی تمام کھال روکھی، خشک اور کھردری نیز بے حس سی ہو جاتی ہے اور جلد پتلی سیاہ رنگ کی نیز اس میں سوئی چبھونے کی مانند درد محسوس ہوتا ہے۔

ردھر گت یعنی خون میں ٹھہری ہوئی ہوا کی علامات:

جب وایو خون میں مل کر بگڑتا ہے تو مندرجہ ذیل عوارض پیدا ہوتے ہیں:
سارے جسم کی کھال میں درد اور جلن محسوس ہوتی ہے جسم کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے کھانے پینے کی رغبت کم ہو جاتی ہے جسم کمزور و نحیف ہو جاتا ہے جلد پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں غذا کھانے کے بعد جسم بھاری معلوم ہونے لگتا ہے۔

مانس گت یعنی گوشت میں ٹھہری ہوئی ہوا کی علامات:

اگر وایو گوشت میں داخل ہو کر بگڑ جائے تو مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:
اعضاء بھاری، جسم جکڑا ہوا بے حس و حرکت اور سارے جسم کے گوشت میں درد سی تیز لاٹھی یا گھونسہ مارنے کی مانند درد معلوم ہوتا ہے۔

میدگت یعنی چربی میں رہنے والی ہوا کی علامات:

جب وایو چربی میں داخل ہو کر بگڑ جائے تو مندرجہ بالا علامات کے علاوہ جسم میں گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں اور پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔

ہڈی گت یعنی ہڈی میں ٹھہرنے والی ہوا کی علامات:

جب بگڑا ہوا وایو ہڈیوں میں داخل ہو جاتا ہے تو مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:
ہڈیوں کے جوڑوں کے مقام میں درد ہوتا ہے طاقت نہیں رہتی اور جسم سوکھ جاتا ہے نیند بالکل نہیں آتی۔

مجاگت یعنی مغز میں ٹھہرنے والی ہوا کی علامات:

ہڈیوں کے اندر جو رس سا رہتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں مجا کہتے ہیں جس کا طبی نام مغز ہے جب اس میں ہوا داخل ہو کر بگڑ جاتی ہے تو مندرجہ بالا علامات کے علاوہ تمام اعضاء میں ایسا درد ہوتا ہے جو کسی حالت میں بھی بند نہیں ہوتا۔

شکر گت یعنی منی میں ٹھہرنے والی ہوا کی علامات:

جب ہوا بگڑ کر منی میں داخل ہوتی ہے تو امساک بہت زیادہ ہوتا ہے اگر ایسی منی سے حمل قرار پا جائے تو وہ اسقاط ہو جاتا ہے منی کی رنگت بدل جاتی ہے۔

وایو کی 80 بیماریاں اور ان کی علامات

شروگرہ کی وجہ تسمیہ اور علامات: چونکہ اس مرض میں سر کی تمام نس و ناڑیاں جکڑ جاتی ہیں اور دماغی قوتیں ضعف ہو جاتی ہیں اس کا نام شروگرہ ہے علامات مندرجہ ذیل ہیں:
کسی سخت مرض کے باعث یا ویسے ہی جب وایو بگڑ کر سر و گردن کی نس و ناڑیوں میں بہنے والے خون کو خشک کر دیتا ہے تو گردن و چہرہ کا رنگ یکایک سیاہ ہو جاتا ہے دماغی طاقت بالکل ضائع ہو جاتی ہے اور ذہن و عقل ضعف ہو جاتے ہیں یہ مرض نہایت خطرناک اور اکثر قاصد موت ہی ثابت ہوتا ہے کوئی خوش قسمت انسان اس سے نجات پاتا ہے۔

الپ کیش کی وجہ تسمیہ اور علامات: الپ کے معنی تھوڑے اور کیش بمعنی بال جب بگڑا ہوا وایو سر کی جلد میں داخل ہوتا ہے تو سر کے بال جھڑ کر بالکل تھوڑے ہو جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام الپ کیش ہے۔

جرسمبا یا جمائی کی علامات: پران وایو بگڑ کر بکثرت جمائیاں آتی ہیں نیند آنے لگتی ہے اس کو جرسمبا یا جمائی کہتے ہیں۔

ہنوگرہ کی وجہ تسمیہ و علامات: ہنو سنسکرت زبان میں ٹھوڑی اور گرہ جکڑنے کو کہتے ہیں پس جس مرض میں ٹھوڑی جکڑی جائے اس کو ہنوگرہ کہتے ہیں جب کسی وجہ سے بگڑی ہوئی وایو مقام ٹھوڑی کی جڑ میں داخل ہو کر منہ کو بالکل بند یا بالکل کھول دیتی ہے اس حالت میں انسان کچھ کھا پی نہیں سکتا کیونکہ اگر منہ کھلا رہتا ہے تو دانتوں کے جبڑے آپس میں نہیں مل سکتے اور اگر منہ بند ہو جائے تو دانتوں کے جبڑے اس قدر سختی سے ملتے ہیں پھر بمشکل کھلتے ہیں۔

جہوا ستمبھ کی وجہ تسمیہ و علامات: جہوا سنسکرت میں زبان کو کہتے ہیں چونکہ اس مرض میں زبان بالکل جکڑ جاتی ہے اس لئے اس کا نام جہوا ستمبھ ہے جب وایو بگڑ کر زبان کی نسوں میں گھس جاتی ہے تو انسان کی زبان بالکل جکڑ جاتی ہے اور وہ بات چیت کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔

علامات گدگدتو منمنو اور گونگا پن: جب کف اور وایو مل کر زبان کی نسوں میں گھس جاتے ہیں تو آدمی صاف طور پر بول نہیں سکتا بلکہ ہکلا کر بولتا ہے یا بولتا ہوا من من کرتا ہے حروف اور فقروں کو ہی حذف کر جاتا ہے یعنی فقروں کو ادا نہیں کرتا یا نہایت تیز کف اور وایو سے زبان بالکل بے حس و حرکت ہو جاتی ہے اور آدمی قطعی نہیں بول سکتا اس کو موکتا یا گونگا پن کہتے ہیں۔

علامات پرلاپ یا بے ہودہ بکواس: جب وایو بگڑ کر دماغ میں چلا جاتا ہے تو آدمی بے ہودہ بکواس کرتا اور بلا مطلب اور بے معنی بولنے لگتا ہے یہ روگ پت کے باعث بھی ہوتا ہے مگر صفرا کی وجہ سے ہونے والے پرلاپ کی حالت میں جو آدمی جو بکواس کرتا ہے اس کو خود سمجھتا ہے کہ میں واہیات بول رہا ہوں مگر مرض کی وجہ سے مجبور ہو کر وہ ایسا کرتا ہے لیکن وات کی وجہ سے ہونے والے پرلاپ کی حالت میں مریض کو بالکل عقل و ہوش نہیں ہوتا کہ وہ کیا بکواس کر رہا ہے۔

رس اگیان کی وجہ تسمیہ و علامات: رس بمعنی ذائقہ اور اگیان بمعنی لاعلمی۔ جس مرض میں انسان کی زبان ذائقہ کو محسوس نہیں کرتی اس کو رس اگیان کہتے ہیں وایو اور کف مل کر زبان کی قوت احساس کو زائل کر دیتے ہیں اس وقت انسان کھٹے میٹھے کڑوے کسیلے وغیرہ کسی بھی ذائقہ کو محسوس نہیں کرتا۔

توک شونیتا: توک بمعنی جلد اور شونیتا بمعنی بے حس ہونا جس مرض میں جلد کی قوت لامسہ زائل ہو جائے اس کو توک شونیتا کہتے ہیں۔

منیا ستمبھ کی وجہ تسمیہ و علامات: مقام گردن میں ایک نس ہے جس کو ویدک اصطلاح میں منیا کہتے ہیں اور استمبھ نام جکڑے جانے کا ہے جس مرض میں گردن جکڑی جائے اس کو منیا ستمبھ کہتے ہیں دن میں سونے کی وجہ سے یا زیادہ دیر تک اوپر کی جانب ٹکٹکی لگا کر دیکھنے سے گردن کی منیا ناڑی میں وایو بگڑ اس کو جکڑ دیتا ہے اس حالت میں آدمی گردن کو ادھر ادھر نہیں پھرا سکتا۔

باہو شوکھ کی وجہ تسمیہ و علامات: باہو کے معنی بازو اور شوکھ کے معنی سوکھنا جس مرض کی حالت میں آدمی کا بازو سوکھ جائے اس کو باہو شوکھ کہتے ہیں اس کی علامات یہ ہیں:
تمام کندھوں میں رہنے والی وایو بگڑ کر کندھوں کے جوڑ میں رہنے والی بلغم و خون کو خشک کر دیتا ہے جس کے باعث بازو کا دوران خون بند ہونے سے انسان کا بازو بالکل سوکھ جاتا ہے۔

اپ باہوک کی وجہ تسمیہ و علامات: اپ بمعنی اوپر اور باہو بمعنی بازو جس مرض میں بازو اوپر کی جانب ہی رہے اس کو اپ باہوک کہتے ہیں کسی وقت آدمی اپنے دونوں ہاتھوں کو اوپر کی جانب کر کے خوب زور سے انگڑائی لیتا ہے تو دونوں کندھوں کا یا ایک کندھے کا وایو بگڑ کر بازوؤں کی شراؤں کو اکڑا دیتا ہے اس حالت میں دونوں بازو یا ایک بازو اوپر کی جانب ہی رہتے ہیں

اور آدمی بازوؤں کو نیچے کی طرف نہیں لا سکتا۔

وشواچی کی علامات: غیر معتدل وایو دونوں بازوؤں کی نسوں میں گھس کر نسوں کو بالکل اکڑا دیتی ہے اس حالت میں انسان نہ تو بازوؤں کو پھیلا سکتا ہے نہ ہی بازوؤں کو اوپر نیچے کرسکتا ہے اور نہ ہی کوئی کام کاج کرسکتا ہے اس کو وشواچی کہتے ہیں۔

اوردھ وات کی علامات: جب بگڑا ہوا سمان وایو نیچے کی جانب سے اوپر کی جانب گھس جاتا ہے تو انسان کو بار بار ڈکار آنے کا مرض دامن گیر ہوجاتا ہے اس کو اوردھ وات کہتے ہیں۔

آدھمان کی علامات: غیر معتدل وایو معدے اور آنتوں میں گھس کر سخت پیٹ درد پیدا کرتا ہے اور وایو کی زیادتی سے گڑگڑ ہوتی رہتی ہے نیز پیٹ نفخ یعنی اپھارہ کے باعث پھول کر کپا ہوجاتا ہے اس کو آدھمان یعنی اپھارہ کہتے ہیں۔

پرتیادھمان کی علامات: جب کف اور وایو مل کر معدہ میں داخل ہوجاتی ہے تو ہوا نیچے کی نیچے اور اوپر کی اوپر رک جاتی ہے اس کو پرتیادھمان کہتے ہیں۔

وات اشٹھیلا کی علامات: ناف کے نچلے حصہ میں آنتوں کے اندر بگڑا ہوا وایو ایک قسم کی گانٹھ سی پیدا کردیتا ہے اس کے باعث انسانوں کا بول و براز رک جاتا ہے اور سخت تکلیف ہوتی ہے۔

پرتیا شٹھیلا کی علامات: وات اشٹھیلا تو ناف کے نچلے حصہ میں ہوتی ہے مگر پرتیا شٹھیلا کی گانٹھ ناف کے اوپر کی جانب معدہ کے نیچے کسی ناڑی میں پیدا ہوجاتی ہے جس سے بول و براز رک جاتے ہیں اور وات شٹھیلا جیسی ہی تکلیف ہوتی ہے۔

تونی کی علامات: غیر معتدل وایو جب مل آشیہ یعنی بڑی آنت اور مثانہ میں گھس جاتی ہے تو مقعد، عضو تناسل اور عورتوں کے اندام نہانی میں سخت اور ناقابل برداشت درد کرتی ہے یہ درد مقام آنت و مثانہ سے اٹھ کر نیچے کی جانب مقام مقعد کی طرف جاتی ہے اس کو تونی کہتے ہیں۔

پرتونی کی علامات: مندرجہ بالا علامات سے بالکل الٹ یعنی مقام مقعد، عضو تناسل یا اندام نہانی سے سخت درد اٹھ کر اوپر کی جانب یعنی معدہ، جگر یا تلی کی طرف بڑے زور سے جائے تو اس کو پرتونی کہتے ہیں۔

مبھور موتر اور موتر ٹھرہ کی علامات: جب موتر آشیہ یعنی مثانہ میں رہنے والی وایو اعتدال پر ہوتی ہے تو اس وقت پیشاب کو اچھی طرح باہر نکال دیتی ہے مگر یہی وایو بگڑ کر تھوڑا تھوڑا اور بار بار پیشاب لاتی ہے اس کو مبھور موتر کہتے ہیں اور جب یہی وایو بالکل بگڑ جاتا ہے تو اس حالت میں پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے اس کو موتر ٹھرہ کہتے ہیں۔

کھنجا اور پنگوتا کی علامات: مقام کمر میں رہنے والی وایو جب کسی وجہ سے بگڑ جاتی ہے تو وہ کمر سے لے کر پاؤں تک کی نسوں کو جکڑ دیتی ہے اس حالت میں آدمی لنگڑا ہوجاتا ہے اس کو کھنجا یا لنگڑا پن کہتے ہیں اور جب یہی وایو دونوں ٹانگوں کی نسوں کو جکڑ دیتی ہے تو آدمی بالکل چل پھر نہیں سکتا اس کو پنگوتا یا لولا کہتے ہیں۔

کلائے کھنج کی علامات: اس مرض کی حالت میں مریض لنگڑے کی مانند چلتا ہے اور اس کے تمام جوڑ ڈھیلے ہوجاتے ہیں اور نہایت مشکل سے چل سکتا ہے۔

کروشٹ شیرکھ کی علامات: ایک یا دونوں گھٹنوں میں وایو اور خون دونوں مل کر بگڑ جاتے ہیں اور ایک یا دونوں گھٹنوں میں سخت درد ہوتا ہے اور گھٹنے گیدڑ کے ماتھے کی مانند ہوجاتے ہیں یعنی اس قدر سوج جاتے ہیں کہ ان کی شکل گیدڑ کے ماتھے کی سی ہوجاتی ہے اس کو کروشٹ شیرکھ کہتے ہیں۔

کھلی کی علامات: غیر معتدل وایو پاؤں، جانگھوں اور ہاتھوں کی جڑ میں گھس کر وہاں کپکپی پیدا کردیتی ہے اس کو کھلی کہتے ہیں۔

وات کنٹک کی علامات: چلتے وقت انسان کا پاؤں کسی اونچی یا نیچی جگہ پڑ جانے کی وجہ سے ٹخنہ کے مقام کی وایو بگڑ کر ٹخنہ

میں سخت درد کرتا ہے اس کو وات کنٹک کہتے ہیں۔

بارواہ کی علامات: صفراء خون سے مل کر وایو جب دونوں پاؤں میں گھس جاتا ہے تو یہ دونوں پاؤں میں سخت جلن پیدا کردیتا ہے اس کو بارواہ کہتے ہیں۔

پادہرش کی علامات: کف اور وایو جب دونوں بگڑ کر پاؤں میں گھس جاتے ہیں تو دونوں پاؤں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اس کا نام پادہرش ہے۔

کبجک کی علامات: وایو جب غیر معتدل ہوکر مقام کمر یا چھاتی میں گھس کر کمر یا چھاتی کو اونچا کردیتا ہے اس کو کبجک یا کبڑا کہتے ہیں۔

تندرا کی علامات: کف اور وایو دونوں ہی غیر معتدل ہوکر دماغ میں گھس جاتے ہیں تو آدمی کو نیم بے ہوشی سی پیدا ہوجاتی ہے یعنی غنودگی پیدا ہوجاتی ہے اس کو تندرا کہتے ہیں۔

کمپ وایو کی علامات: سمان وایو غیر معتدل ہوکر سب اعضاء اور سر سے پاؤں تک تمام جسم میں کپکپی پیدا کردیتا ہے اس کو کمپ وایو کہتے ہیں۔

آکشیپک وات کی علامات: جب تمام نس و ناڑیوں میں گھس کر وایو غیر معتدل ہوجاتا ہے تو تمام جسم میں تشنج کی سی حالت پیدا ہوجاتی ہے جب دورہ کم ہوتا ہے تو آدمی اپنے آپ کو بالکل اچھا محسوس کرتا ہے مگر تھوڑی دیر بعد پھر دورہ پڑتا ہے تو پھر ویسے ہی ہوجاتا ہے۔

اپ تنترک کی علامات: خشک اشیاء کے کثرت استعمال سے وایو غیر معتدل ہوکر اوپر کی جانب یعنی مقام گردن و دل و دماغ کی طرف جاتی ہے تو پیشانی و کنپٹیوں کی طرف ہوتی ہے اور تمام جسم کمان کی مانند تن جاتا ہے اور انسان بے ہوش ہوکر گر پڑتا ہے اور بے ہوش شدہ کبوتر کی طرح گھوں گھوں کرتا ہے اس کا نام اپ تنترک ہے۔

اپ تانک کی علامات: جب وایو غیر معتدل ہوکر دماغی نسوں میں گھس جاتا ہے تو آدمی کی آنکھیں بالکل پتھرا جاتی ہیں اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے کبوتر کی مانند گھوں گھوں کرتا ہوا سانس لیتا ہے اس کو اپ تانک روگ کہتے ہیں۔

ڈنڈا اپ تانک کی علامات: کف اور وایو مل کر دونوں غیر معتدل ہوجاتے ہیں اور پھر جب وہ جسم کی نس و ناڑیوں میں گھس جاتے ہیں تو انسان کا جسم لکڑی کی مانند اکڑ جاتا ہے اس کو ڈنڈا اپ تانک روگ کہتے ہیں۔

دھنو ستمبھ کی علامات: غیر معتدل وایو جسم کی تمام نس و ناڑیوں میں گھس جاتا ہے اور ان کو بالکل خشک کرکے سکیڑ دیتا ہے تو جسم بالکل کمان کی مانند ٹیڑھا ہوجاتا ہے اس حالت میں مریض بالکل بے ہوش ہوجاتا ہے جسم کی رنگت بدل جاتی ہے تمام اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں پسینہ آتا ہے اس مرض کا مریض دس روز سے زیادہ نہیں جی سکتا۔

انتریام کی علامات: پاؤں کی انگلیوں اور ان کی گانٹھوں میں نیز پیٹ و پسلیوں چھاتی اور گلے میں رہنے والا وایو غیر معتدل ہوکر ان مقامات کی نس و ناڑیوں کو سکھا دیتا ہے اس وقت انسان کی آنکھیں پتھرا جاتی ہیں تھوڑی جکڑ جاتی ہے پیٹ و پسلیوں میں درد ہوتا ہے اور منہ سے کف نکلتا ہے اور آدمی آگے کی جانب جھک جاتا ہے اس کو انتریام کہتے ہیں۔

واہیام کی علامات: جس طرح جسم کے اگلے حصہ میں رہنے والی ہوا غیر معتدل ہوکر انتریام کو پیدا کرتی ہے اور آدمی آگے کی جانب جاتا ہے اسی طرح جسم کے پیٹھ کے حصہ میں رہنے والی وایو پیٹھ کی نسوں و ناڑیوں میں غیر معتدل ہوکر آدمی کو پیٹھ کی جانب جھکا دیتی ہے اس کو واہیام کہتے ہیں اس مرض میں مبتلا مریض نہیں بچ سکتا۔

ابھی گات آکشیپ وات کی علامات: اس کو آگنتج آکشیپ بھی کہتے ہیں یہ کسی طرح چوٹ وغیرہ کے لگنے سے پیدا ہوتا ہے اس مرض کی حالت میں بالکل ڈنڈا آکشیپ کی مانند ہوتی ہے فرق کچھ بھی نہیں ہوتا۔

سروانگ وات کی علامات: وایو کے تمام اعضاء جسم میں غیر معتدل ہونے کے باعث تمام جسم کی شرائین کانپنے لگتی ہیں
اعضاء شکنی ہوتی ہے جوڑوں میں سخت درد ہوتا ہے اس کو سروانگ وات کہتے ہیں۔

گردھری کی علامات و قسمیں: اس مرض میں درد کریا کولہے سے اٹھتا ہے اور پاؤں کے ٹخنہ تک چلا جاتا ہے چوتڑ سے درد
اٹھ کر آہستہ آہستہ تمام ران و ٹانگ میں ہوتا ہوا پاؤں کے ٹخنہ تک چلا جاتا ہے اس درد سے سخت تکلیف ہوتی ہے اکثر اس کے
دیرینہ ہونے سے ٹانگ سوکھ جایا کرتی ہے۔

آیوروید میں اس کا نام گردھری ہے اور یونانی میں عرق النساء اور عام بول چال میں رینگھن باؤ کہتے ہیں یہ مرض
آیورویدک مصنفین نے دو قسم کا بیان فرمایا ہے:

(1) ایک خالص وات سے (2) وات اور کف سے

خالص وات کی وجہ سے ہونے والی رینگن باؤ میں سوئی چبھونے کی مانند درد ہوتا ہے درد کے مارے تمام جسم ٹیڑھا
ہو جاتا ہے گھٹنے جانگھوں اور رانوں کی نسیں بہت کانپتی ہیں اور قبض ہوتی ہے جب یہ مرض وایو اور کف دونوں کے ملنے سے پیدا
ہوتا ہے تو جسم میں بھاری پن حرارت ہاضمہ بالکل مدھم ہو جاتی ہے غنودگی طاری رہتی ہے منہ سے پانی آتا ہے اور کھانے پینے
کو بالکل جی نہیں چاہتا شدت کا درد ہوتا ہے۔

اردت وات

مشہور نام	ویدک نام	یونانی نام	انگریزی نام
لقوہ	اردت	لقوہ	فیشیل پریلیس Facial Paralysis

لقوہ کے اسباب: (1) اونچی آواز بولنا (2) سپاری بادام وغیرہ سخت اشیاء چبانا (3) زیادہ ہنسنا (4) زیادہ جمائی لینا (5) سر پر زیادہ
بوجھ اٹھانا (6) گردن کو ٹیڑھی کرکے سونا (7) ٹیڑھے یا الٹے ہو کر بیٹھنا وغیرہ اسباب سے وایو غیر معتدل ہو کر مرض لقوہ کو پیدا
کرتی ہے۔

ظہور مرض: مندرجہ بالا اسباب میں سے کسی ایک کے باعث سر ناک، ٹھوڑی، پیشانی، آنکھوں وغیرہ کے جوڑوں میں رہنے
والا وایو جب غیر معتدل ہو جاتا ہے تو انسان کے چہرہ یا منہ کے ایک جانب کی نس و ناڑیاں اکڑ جاتی ہیں اور آدمی ایک ہی
جانب دیکھا کرتا ہے گردن اور منہ ٹیڑھے ہو جاتے ہیں سر کانپنے لگتا ہے مریض سے بولا نہیں جاتا بولتے وقت سخت تکلیف ہوتی
ہے آنکھ ناک بھوؤں اور گال میں درد ہوتا ہے آدمی پھونک نہیں لگا سکتا۔

لقوہ کی قسمیں اور علیحدہ علیحدہ علامات: (1) وات یعنی سوداوی (2) پت یعنی صفراوی (3) کف یعنی بلغمی
گویا لقوہ تین طرح کا ہوتا ہے۔

سوداوی لقوہ کی علامات: سوداوی لقوہ کے مریض کے منہ میں سے پانی گرتا رہتا ہے درد ہوتا ہے ناڑیاں پھڑکتی ہیں ہچکی
ہوتی ہے ٹھوڑی جکڑ جاتی ہے بولا نہیں جاتا ہونٹ سوج جاتے ہیں اور ان میں درد ہوتا ہے۔

صفراوی لقوہ کی علامات: صفراوی لقوہ والے مریض کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے بخار چڑھنے لگتا ہے شدت سے پیاس لگتی ہے
اور بے ہوشی سی ہوتی ہے مریض گرمی سے گھبراتا ہے۔

بلغمی لقوہ کی علامات: بلغمی لقوہ والے مریض کے گلے پیشانی اور گردن میں سوجن ہو جاتی ہے اور گردن بالکل جکڑ جاتی
ہے۔

نوٹ: مرض لقوہ اگرچہ وایو کا مرض ہے مگر وایو کے ساتھ ہی صفرا یا بلغم مل جائیں اور وہ مرض کے پیدا ہونے پر اصل سبب

وات سے غالب ہو جائیں تو لقوہ کو ان ہی کے نام سے پکارا جاتا ہے حقیقت میں وایو سب میں رہتا ہے اور چہرہ کا
ٹیڑھا ہونا اس کی خاص علامت ہے خواہ خاص وات سے ہو یا کف و پت سے مل کر ہو۔

لقوہ کی لاعلاج علامات: جو مریض نہایت کمزور ہو گیا ہو جو پلک نہ جھپک سکے اور اچھی طرح سے نہ بول سکے جس کے لقوہ
پیدا ہوئے تین سال گزر چکے ہیں یا جس کی آنکھوں، ناک اور منہ سے ہر وقت رطوبت بہتی رہتی ہے جس کا تمام جسم کانپتا
ہو اس قسم کا لقوہ کا مریض لاعلاج ہوتا ہے ایسے مریض کا علاج سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے کیونکہ اس کا تندرست ہونا ناممکن ہوتا
ہے۔

پکھشا گھات یعنی ادھرنگ

مشہور نام	ویدک نام	یونانی	انگریزی نام
ادھرنگ	پکھشا گھات یا اردھ انگ وات	فالج	ہیمی پلیجیا Hemiplejia

علامات: جسم کے دائیں یا بائیں حصہ میں رہنے والی وایو جب بگڑ جاتی ہے تو انسان کا دایاں یا بایاں حصہ بالکل بے کار ہو جاتا
ہے انگ چل نہیں سکتی بازو اور ہاتھ اپنے کام سے عاری ہو جاتے ہیں کان سن نہیں سکتے جسم کا نصف حصہ بالکل شل ہو جاتا
ہے اس میں سوئی تک چبھونے سے درد نہیں ہوتا بعض اوقات یہی مرض جسم کے آدھے نچلے حصہ یا اوپر والے نصف حصہ میں
ہوتا ہے تو جسم کا اوپر یا نیچے والا حصہ نکما ہو جاتا ہے۔

ادھرنگ کی لاعلاج یا باعلاج علامات: پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ ادھرنگ کا مرض وایو کے بگاڑ سے پیدا ہوتا ہے مگر بعض
اوقات اس کے ساتھ صفرا یا بلغم بھی ملے ہوئے ہوتے ہیں اگر وایو کے ہمراہ صفرا ملا ہوا ہو تو جسم کے اندر باہر جلن ہوتی رہتی
ہے غشی اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور اگر وایو کے ساتھ کف ملا ہوا ہو تو ماؤف حصہ میں سوجن ہو کر وہ بالکل سرد ہو جاتا ہے
واضح رہے کہ خالص وایو سے ہونے والا ادھرنگ بالکل مشکل العلاج یا بالکل لا علاج ہوتا ہے اور وایو کے ساتھ پت اور کف
کے مل جانے سے سہل العلاج ہوتا ہے لیکن اگر ادھرنگ کا مرض دھاتو کھشیہ کے باعث ہو تو وہ بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

80 - قسم کے امراض وایو کیلئے مجرب المجرب نسخے

شروگرہ کا علاج: شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، بیل چھال، کنبھاری، پاڈھل، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، شیوناک، ارنی
ہر ایک پانچ تولہ سب کو جوکوب کرکے سولہ گنا پانی ڈال کر جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر اس
میں سوا سیر عمدہ تلوں کا تیل اور ایک سیر رس بجورہ لیمو ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو ٹھنڈا کرکے چھان
لیں جس آدمی کو شروگرہ کا عارضہ ہو اس کے سر پر تیل کی مالش کریں یا بطریق ذیل شرودھی کریں:
مریض کے سر کے برابر ایک چمڑے کی دیوار اس قسم کی بنائیں جو اردگرد سے تو ٹوپی کی مانند ہو مگر درمیان سے خالی
رہے جس مریض کو شرودھی کرنا ہو اس کے سر پر اس چمڑے کی دیوار کو بطور ٹوپی اوڑھا دیں اور باہر کی جانب ماش کا آٹا پانی
سے گوندھ کر اس چمڑے کی دیوار کی درز کو بند کر دیں تاکہ تیل نیچے نہ گر سکے جب اچھی طرح سے مضبوطی سے ماش کے آٹے
کا بند لگ جائے تو اس ٹوپی میں مریض کے سر پر مندرجہ بالا تیل بھر دیں پندرہ منٹ سے ایک گھنٹہ تک تیل پڑا رہنے دیں چند
روز تک یہ عمل کرنے سے شروگرہ و دیگر امراض سر رفع ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: چمڑے کی دیوار چار پانچ انگل چوڑی ہونی چاہئے مندرجہ بالا تیل سے الپ کیش والوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں اس
سے بال گھنے ہو جاتے ہیں۔

جمائی کا علاج: اگر وایو کی زیادتی سے جمائیاں بکثرت آتی ہوں تو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک یا جملہ ادویہ کا سفوف بنا کر کھلانے سے جمائیاں آنا بند ہوجاتی ہیں ادویہ یہ ہیں:
سونٹھ، مرچ، فلفل دراز، اجوائن، سیندھا نمک ان پانچوں ادویہ کو علیحدہ یا یکجا پیس کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے جمائی آنا بند ہوجاتا ہے۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو مریض کو فوراً آرام دہ بستر پر سلانے سے بھی جمائی نہیں آتی۔

(2) پان یا میٹھی و چکنی اشیاء کھانے سے بھی جمائی آنا بند ہوجاتا ہے۔

(3) سرسوں یا تلوں کے تیل کی مالش کرنے سے بھی جمائی آنا بند ہوجاتا ہے۔

ہنوگرہ کا علاج: کسی آدمی کا منہ بند ہوگیا ہو تو اس پر تلوں کا گرم کیا ہوا تیل کی مالش کر کے سوید کریا کریں یعنی گرم اشیاء کے سینک سے پسینہ نکلوانے سے ہنوگرہ نہیں رہتا۔

(2) فلفل دراز اور ادرک یا سونٹھ دونوں برابر وزن کا سفوف بنا کر تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر منہ کو ڈھیلا چھوڑ دیں تاکہ فضول لعاب دہن نکل کر منہ کھل جائے گرم پانی سے غرارے کریں اس سے ہنوگرہ رفع ہوجاتا ہے۔

(3) لہسن کو صاف کر کے پیس لیں اور اس میں قدرے سیندھا نمک ملا کر تلوں کے تیل میں بریاں کر کے کھلانے سے ہنوگرہ رفع ہوجاتا ہے۔

(4) لہسن اور دال ارد دونوں کو بھگو کر صاف کرلیں اور ان کی پیٹھی تیار کر کے اس میں ادرک، مرچ سیاہ، فلفل دراز وغیرہ گرم اشیاء اور ہینگ بطور مصالحہ ڈال کر اس کے پکوڑے یا بڑے بنا کر تلوں کے تیل میں بھون لیں اور حسب طاقت ہاضمہ مریض کو کھلائیں اس سے بھی ہنوگرہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔ اگر منہ کھل گیا ہو تو ٹھوڑی کے مقام پر گلے کی رگوں کو نارائن تیل یا تلوں کے گرم کئے ہوئے تیل کی خوب مالش کر کے ٹھوڑی سے پکڑ کر زور سے بند کردیں۔

پرسارنی تیل: پانچ سیر پرسارنی یا گندھ پرسارنی سولہ گنا پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں تلوں کا تیل پانچ سیر، دہی کا پانی پانچ سیر اور دودھ گائے بیس سیر ملا کر مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ بنائیں:
چترہ کی چھال، پپلا مول، ملٹھی، سیندھا نمک، ورچ، تخم سوئے، بمادہ، دیار، سونٹھ، راسنا، گج پیپل، بالچھڑ، بیج پرسارنی، صندل سرخ، پوست بیخ ارنڈ، پوست بیخ کمر بنتی ہر ایک چار تولہ جملہ ادویہ مندرجہ بالا پرسارنی کے جوشاندہ کے ہمراہ سل پر مانند بھانگ گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور تیل میں چھوڑیں پھر بھٹی پر چڑھا کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل ہی رہ جائے تو اس کو چھان لیں یہ آیوروید کا مشہور و معروف پرسارنی تیل وایو کی تمام امراض خصوصاً ہنوگرہ کے لئے نہایت مفید ہے ہر مطب میں تیار رہنا چاہئے۔

جھوا ستمبھ کا علاج: کف اور وایو کے بگڑنے سے زبان موٹی ہوجاتی ہے تو آدمی آسانی سے بول نہیں سکتا اس حالت میں مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کسی ایک کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے:
سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، عاقرقرحا، ورچ، مرچ سرخ ان میں سے کسی ایک کا سفوف منہ میں رکھ کر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں فضول لعاب دہن خارج ہو کر زبان ٹھیک ہوجائے گی۔

گدگدتو، منمنتو اور گونگا پن کا علاج

سارسوت گھرت: سہانجنہ، ورچ، سیندھا نمک، گل دھاوا، لودھ، پاڈھ ہر ایک چار تولہ سب کو باریک پیس کر دودھ بکری سے نغدہ سا بنا لیں اور چوسیر عمدہ گھی گائے اور تین سیر دودھ بکری سب کو قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں صرف گھی باقی

رہ جائے تو چھان کر تین ماشہ تا ایک تولہ روزانہ گرم کر کے ہمراہ دودھ گائے کھلائیں اس سے گدگدمن منتو وغیرہ جملہ تکالیف رفع ہوجاتی ہیں۔

کلیانک اولیہ: ہلدی، ورچ، کٹھ، فلفل دراز، سونٹھ، زیرہ سفید، اجموز، ملٹھی، سیندھا نمک، جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس میں گھی سے چرب کریں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ سفوف ایک تولہ تا دو تولہ شہد ملا کر روزانہ چٹانے سے بر سہ مذکورہ بالا امراض رفع ہوجاتی ہیں۔

پرلاپ یعنی بے ہودہ بکواس کا علاج: تگر، شاہترہ، گورا الماس، ناگرموتھا، مشک بالا، کنگی، اسگندھ، برگ برہمی، منقی، صندل سرخ، دشمول کی دسوں اشیاء، سنکھاہولی جملہ ادویہ دو تولہ تا چار تولہ کو نصف سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر مریض کو پلائیں پرلاپ کی عمدہ دوا ہے۔

رس اگیان کا علاج: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ال بیڑ، سیندھا نمک، جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر روزانہ ایک دو مرتبہ زبان پر ملنے سے رس اگیان دور ہو کر زبان میں قوت ذائقہ پیدا ہوجاتی ہے۔

کرات آدی گلک: چمانسہ، کنگی، اندر جو، ورچ، برہمی، تخم ڈھاک، بچھ کھار، چترہ، زیرہ سیاہ، فلفل دراز، پپلا مول، سونٹھ، مرچ سیاہ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس کو رس ادرک میں تر کر کے زبان پر ملنے سے بھی رس اگیان دور ہو کر قوت ذائقہ عود کر آتی ہے۔

بادھریہ اور کرن ناد: ان دونوں امراض کا مفصل حال اور علاج امراض گوش (کان) میں درج ہے وہاں سے دیکھیں۔

ترک شونیا یعنی جلد کے بے حس ہونے کا علاج: (1) اس مرض کی حالت میں مریض نیم البدن نامی رگ سے بار بار خون نکلوانا ہی اس مرض کو رفع کر سکتا ہے۔

(2) دہکتے ہوئے کوئلوں پر تلوں کا تیل اور سیندھا نمک ڈال کر جسم پر اس کی دھونی دینے سے ترک شونیا رفع ہوجاتی ہے۔

مرض لقوہ کے لئے عام نسخے: دال ماش کی پیٹھی لہسن قدرے سیندھا نمک ملا کر تلوں کے تیل میں بطور پکوڑے تل کر کھلانے سے لقوہ دور ہوجاتا ہے۔

(2) کبوتر کا گوشت خوب پکا کر کھلانا بھی لقوہ کو دور کرتا ہے۔

(3) دشمول کی دسوں اشیاء چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں قدرے سیندھا نمک اور دو تولہ تیل ارنڈ ملا کر صرف تین چار روز پلانے سے لقوہ رفع ہوجاتا ہے۔

(4) لہسن ایک تولہ کو سل پر خوب پیس کر دو تولہ تیل تل میں بریاں کر کے بمعہ تیل مریض لقوہ کو کھلائیں یہ بھی لقوہ کی عمدہ دوا ہے۔

(5) دو تولہ تا چار تولہ لہسن کو نصف سیر دودھ گائے میں پکا کر چھان لیں اس دودھ میں ایک تولہ بادام روغن یا تین تولہ گھی ملا کر پلانے سے چند روز میں لقوہ رفع ہوجاتا ہے۔

(6) لہسن خشک چار تولہ، ترکٹا ایک تولہ، سیندھا نمک، سونچل نمک، ہینگ گھی میں بریاں شدہ ہر ایک چار ماشہ سب کو ملا کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ تک تین ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں لقوہ کے مرض کے لئے بہت مفید ہے۔

(7) رائی چھ ماشہ، عاقرقرحا چھ ماشہ دونوں کا سفوف بنا کر چھ ماشہ شہد میں ملا دیں یہ دن میں تین چار مرتبہ زبان پر خوب ملیں اس سے لقوہ جاتا رہتا ہے۔

(8) ورچ تین تولہ، زیرہ سیاہ، کلونجی، پودینہ خشک، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں اس میں بیس تولہ شہد ملا کر چھ ماشہ تا نو ماشہ ہمراہ گرم پانی روزانہ کھلانے سے لقوہ دور ہوجاتا ہے۔

(9) تخم سن سوا تولہ نہایت باریک پیس کر شہد میں ملا کر چند روز کھلانے سے لقوہ دور ہو جاتا ہے۔

(10) اسی باب میں درج شدہ یوگ راج گوگل کے استعمال سے ہر قسم کا لقوہ رفع ہو جاتا ہے۔

(11) برگ دھتورہ سیاہ، پوست بیخ کنیر، سفید رتی ہریک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنائیں اور ایک دیگچہ میں ایک پاؤ تلوں کا تیل ڈال کر اس نغدہ کو بھی اس میں چھوڑ دیں اور نرم آگ پر پکائیں جب ادویہ جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں اس کی مالش کرنے سے لقوہ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

<u>مجربات مؤلف:</u> کچلہ کو گھی میں بریاں کرکے اور مشا تیلیہ مصفا دونوں کو نہایت باریک پیس کر برابر وزن لے کر رس ادرک کے ہمراہ تین روز تک کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور ایک یا دو گولی ہمراہ گھی گرم روزانہ کھلائیں اور اسی باب میں درج شدہ نارائن تیل دس تولہ ایک کٹوری میں ڈال کر گرم کریں اور اس تیل میں نہایت باریک پسے ہوئے دس دس تولہ نمک کی دو پوٹلیاں ڈالیں اور ان پوٹلیوں سے یکے بعد دیگرے لقوہ کے مقام پر ٹکور کریں اور غذا کے طور پر کبوتر کا گوشت اور لہسن خوب کھلائیں جو لوگ لہسن و گوشت نہ کھا سکتے ہوں ان کو ثابت ارد پکا کر روٹی کے ہمراہ نیز ادرک گھی میں بریاں کرکے کھلائیں اس طرح لقوہ جلد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) اسی باب میں بیان شدہ مہایوگراج گوگل ہمراہ گرم دودھ گائے دینے سے بھی لقوہ کو آرام ہو جاتا ہے ہمارے تجربہ میں بھی اشیاء آئی ہیں ویسے تو وایو روگوں کی بے شمار دوائیں اسی باب میں درج کی گئی ہیں مگر جو جس کے تجربہ میں ٹھیک ثابت ہو اور جو وقت پر تیار ملے یا جلدی تیار ہو سکے اس سے کام لینا چاہئے کیونکہ لقوہ و ادھرنگ نیز دیگر وایو کی بیماریاں اس قدر تیزی سے بڑھا کرتی ہیں کہ پھر ان کا علاج نہایت مشکل یا بالکل ناممکن ہو جاتا ہے لہٰذا وایو کی بیماریوں کے علاج جس قدر عجلت سے کام لیں بہتر ہوتا ہے اس میں تساہل نہایت خطرناک ثابت ہوا کرتا ہے۔

<u>مینا تھمبھ کا علاج:</u> (1) نارائن تیل (اس کا نسخہ اسی باب میں درج ہے) کی گردن پر مالش کرکے سینک دینے سے یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(2) زردی بیضہ مرغ میں تھوڑا نمک ملا کر گرم کرکے گردن پر مالش کرنے سے مینا تھمبھ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(3) چار تولہ تلوں کے تیل میں دو عدد جائفل جلا کر چھان لیں اور گردن پر اس تیل کی مالش کرکے اوپر برگ ارنڈ باندھنے سے بھی مینا تھمبھ روگ دور ہو جاتا ہے۔

<u>باہو شوکھ کا علاج:</u> مذکورہ بالا نارائن تیل کی مالش کرنے سے بازوؤں کا سوکھنا رفع ہو کر بازوؤں میں ازسرنو جان آجاتی ہے اور اندرونی طور پر یوگراج گوگل چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ دودھ گائے دینے سے باہو شوکھ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) اسگندھ ناگوری دو تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو اس میں دو تولہ گھی گرم کرکے اور چار رتی نمک ملا کر صبح و شام پلانے سے باہو شوکھ کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(3) کھرینٹی یعنی توتری کی جڑ کا چھلکا چار تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر اس پانی میں قدرے نمک ملا کر دن میں دو مرتبہ پلانے سے باہو شوکھ کا روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(4) مرگی کے باب میں درج شدہ مہاں کلیان یا کلیان گھرت ایک تولہ صبح و شام کھلانے سے باہو شوکھ رفع ہو جاتا ہے۔

<u>اپ باہوک کا علاج: 1- ماش تیل:</u> ارد، السی، جو، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، ارلو، بانچھڑ، تخم کونچ، منگ، بالا، بنولہ، تخم سن، قسی ہریک پانچ تولہ جوکوب کرکے سولہ گنا پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں اور بکرے کا گوشت دو سیر بھی چار گنا پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل چھان کر مندرجہ بالا جوشاندہ کے پانی میں ملا دیں پھر مندرجہ ذیل ادویہ کو اس تیار شدہ جوشاندہ کے پانی سے خوب گھوٹ کر نغدہ بنائیں:

سونٹھ، فلفل دراز، تخم سوئے، پوست بیخ ارنڈ، پوست بیخ بسکھپرہ، پرسارنی، راسنا، کھرینٹی، گلو، کنگھی ہریک دو تولہ سب کو مذکورہ بالا نغدہ بنا کر تیل تل سوا سیر ایک قلعی دار دیگچہ میں یہ چیزیں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام جوشاندہ اور گوشت کا پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو چھان کر بوتلوں میں ڈال لیں اور اپ باہوک روگ والے کے بازوؤں پر خوب مالش کرکے اوپر برگ ارنڈ باندھ دیں اسی طرح دو تین مرتبہ دن میں کریں چند ہی روز میں اپ باہوک روگ دور ہو جاتا ہے۔

اپ باہو روگ میں مہایوگراج گوگل ہمراہ شیر گائے استعمال کرانے سے بھی چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(2) اپ باہو روگ والے آدمی کے دونوں یا ایک بازو اوپر کی جانب رہتے ہوں تو اس کو بھری سبھا میں کھڑا کرکے

(3) آپ باہوک روگ والے آدمی کے دونوں یا ایک بازو اوپر کی جانب رہتے ہوں تو اس کو بھری سبھا میں کھڑا کرکے یکایک اس کا پاجامہ، دھوتی یا تہبند کھول کر ننگا کر دیں اس سے وہ ایک دم اپنے ہاتھوں کو نیچے کی جانب لائے گا اور مرض دور ہو جائے گا۔

اس عمل کے متعلق مریض کو پیشتر سے علم نہیں ہونا چاہئے ورنہ مریض خبردار رہ کر طبیب کو اس عمل کے کرنے سے باز رکھے گا۔

<u>وشواچی کا علاج - ماکھادی تیل:</u> ماش سیاہ ایک پاؤ کو چار سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس کو چھان لیں پھر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف اور ایک پاؤ تلوں کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو چھان لیں سفوف کی ادویہ یہ ہیں: سیندھا نمک، کھرینٹی، راسنا، گوکھرو، شالپرنی، پرشٹ پرنی، ارنی، کنڈیاری کلاں، پوست بیخ بل، کنبھاری، شیوناک، ورچ، ہینگ ہریک چھ ماشہ یہ تیل وشواچی واپ باہوک امراض میں استعمال کرائیں نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

<u>اوردھ وات کا علاج:</u> سونٹھ دس حصہ، بدھارا دس حصہ، پوست ہرڑ تین حصہ، ہینگ بریاں چار حصہ، سیندھا نمک ایک حصہ، چترہ ایک حصہ ان سب کا سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و شام گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے سخت بڑھا ہوا اوردھ وات مرض رفع ہو جاتا ہے۔

<u>آدھمان یعنی اپھارہ کا علاج:</u> 1- مریض کو فاقہ کرائیں اور ساتھ ہی ہاضم و حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والے ادویہ استعمال کرائیں۔

2- <u>نارائن چورن:</u> فلفل دراز ایک تولہ، تربد سفید مقشر چار تولہ، کھانڈ چار تولہ، پہلی دو ادویہ کو خوب باریک پیس کر کھانڈ ملائیں اور پھر اس میں سب کے برابر شہد ملا کر ایک تولہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

3- <u>داروکھنگ لیپ:</u> برادہ دیاز ورچ، کوٹھ، تخم سوئے، ہینگ، سیندھا نمک جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں سے پانچ تولہ لے کر رس لیموں یا ترش چھاچھ میں بطور لیپ گھوٹ کر گرم کرکے پیٹ پر لیپ کریں اپھارہ کی عمدہ دوا ہے۔

4- <u>مہاناراج رس:</u> پوست ہرڑ، کوڑا املتاس، آملہ، جاگلوٹہ مصفا، گنگی، تربد سفید، تھوہر، ناگرموتھا، ہرایک چار تولہ سب کو جوکوب کرکے ساڑھے چھ سیر پانی میں جوش دیں اور آٹھواں حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف اس میں ملائیں:

نسخہ سفوف: مغز تخم جاگلوٹہ مصفا آٹھ تولہ، سونٹھ تین تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ، گندھک آملہ سار مصفا آٹھ تولہ، پارہ مصفا آٹھ تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی طرح بنا لو پھر دیگر ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور مذکورہ بالا جوشاندہ اس میں ڈال کر خوب کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک دو گولیاں کھانے سے ہی مریض کو خوب دست آتے ہیں اور نہایت بڑھا ہوا اپھارہ دور ہو جاتا ہے اگر پیاس لگے اور جلن معلوم ہو تو مصری کا شربت پلائیں۔

پرتیا دھمان کا علاج: اس مرض میں مبتلا مریض کو اول قے آور ادویہ دے کر خوب قے کرائیں پھر مریض کو فاقہ کرانا چاہئے اور سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ادرک وغیرہ ہاضم اور حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی اشیاء کھلانے سے پرتیا دھمان روگ دور ہو جاتا ہے۔

(2) چترہ، سونٹھ، زیرہ سیاہ، اجوائن دیسی، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سہاگہ سفید بریاں ہر ایک تولہ، نمک سیاہ دو تولہ، ہینگ بریاں نو ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر چھال بیخ سہانجنا میں دو تین روز تک کھرل کریں اور دو تا چار رتی کی گولیاں بنا کر استعمال کرنے سے پرتیا دھمان دور ہو جاتا ہے۔

وات اشٹھیلا کا علاج - ہنگوادی چورن: ہینگ بریاں، دھنیا، پیپلا مول، زیرہ سیاہ، وبڑنگ، چوینہ (نہ ملے تو اس کی جگہ بھی پیپلا مول ڈالیں)، پوست بیخ چترہ، پاٹھا، کچور، اہل بید، سیاہ نمک، سیندھا نمک، سونچل نمک، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، جوکھار، سجی کھار، انار دانہ، پوست ہرڑ، پوکھر مول، ہاؤ بیر جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر اس میں سے ایک ماشہ تا تین ماشہ صبح وشام گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ وات اشٹھیلا کی عمدہ دوا ہے۔

تونی پرتی تونی کا علاج: اس مرض والے کو اول کسٹرآئل و گرم پانی سے حقنہ کرائیں اس سے تونی پرتی تونی رفع ہو جاتی ہے۔

(2) مندرجہ بالا ہنگوادی چورن بھی اس مرض کی عمدہ دوا ہے۔

(3) گھی تین تولہ گرم کرکے اس میں نمک تین ماشہ ملا کر پلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(4) تلوں کا تیل چار تولہ، بادام روغن تین تولہ گرم کرکے اس میں تین ماشہ نمک ملا کر کھلانے سے تونی پرتی تونی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(5) یوگراج گوگل ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی روزانہ دو مرتبہ صبح وشام کھلانے سے بھی یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

ترک شول یا کمر درد کا علاج - تریودش انگ گوگل: اسگندھ، ہاؤ بیر، پوست ہرڑ، ستاور، گلو، گوکھرو، راسنا، تربد سفید، تخم سوئے، کچور، اجوائن دیسی، سونٹھ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر گھی میں چرب کریں اور سفوف کے برابر نہایت عمدہ مصفا گوگل کو لوہے کے ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ مانند لئی ہو جائے پھر اس میں مذکورہ سفوف تھوڑا تھوڑا سا ملا کر کوٹتے جائیں حتیٰ کہ سب سفوف مل جائے اور گوگل نرم ہی رہے بس گوگل تیار ہے یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ گوگل ہمراہ گرم پانی یا گرم دودھ یا شراب کھلائیں اس سے ترک شول رفع ہو جاتا ہے۔

مہور موتر کا علاج: پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہر سہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس میں سفوف کا تیسرا حصہ عمدہ کشتہ فولاد ملائیں یہ بقدر ایک ماشہ صبح وشام تین ماشہ شہد میں ملا کر کھانے سے مہور موتر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) کھرینی (توڑی) چورن ہاؤ، دارچینی ہر سہ کو خوب باریک پیس کر برابر وزن مصری یا کھانڈ ملا دیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم دودھ گائے میں مناسب مصری ملا کر کھلائیں۔

موتر کگرہ کا علاج: (1) جوکھار کو باریک پیس کر اس میں برابر وزن کھانڈ ملا کر تین تین ماشہ ہمراہ سرد پانی دن میں کئی مرتبہ کھلائیں موتر کگرہ دور ہو جائے گا۔

(2) گوکھرو چھ ماشہ، تخم پیٹھا، تخم خیار، تخم خربوزہ، تخم کاسنی ہر ایک چار ماشہ، الائچی خورد تین ماشہ سب کو جوکوب کرکے تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو چھان کر اس میں تین ماشہ جوکھار ملا کر پلانے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(3) تخم پیٹھا و تخم خیار برابر وزن پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرنے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

(4) چوہے کی مینگنیاں پانچ تولہ تا دس تولہ اور قلمی شورہ ایک تولہ دونوں کو پانی میں گھوٹ کر ناف کے نیچے پیڑو پر لیپ کرنے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(5) آنولہ سبز یا خشک پانی میں گھوٹ کر پیڑو پر لیپ کرنے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

(6) نمک کافور کو نہایت باریک بتی بنا کر پیشاب کی نالی میں گھسانے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

گردھرسی یعنی رینگھن باؤ کا علاج: اول مریض رینگھن باؤ کو خوب قے اور جلاب کرائیں تاکہ خوب صفائی ہو کر خلط بلغم وغیرہ خارج ہو جائے پھر تین یا چار تولہ کسٹرآئل سے حقنہ کرائیں۔

عام نسخے: (1) گائے کے دس تولہ بول میں تین چار تولہ کسٹرآئل ملا کر پینے سے رینگھن باؤ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) تلوں کا تیل تین یا چار تولہ میں رس ادرک ایک تولہ ملا کر گرم کرکے پینا بھی مفید ہے۔

(3) مغز تخم ارنڈ تین یا چار تولہ پیس کر گائے کے نصف سیر دودھ میں بطور کھیر پکا کر کھانے سے چند روز میں رینگھن باؤ رفع ہو جاتا ہے۔

(4) پوست بیخ ارنڈ، کنڈیاری کلاں یا خورد، پوست بیخ بیل جملہ دو تا چار تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اس میں ایک ماشہ نمک سیاہ ملا کر پلانے سے رینگھن باؤ دور ہو جاتا ہے۔

(5) برگ بانسہ، چرائتہ، بیخ جمال گوٹہ، ہرسہ دو دو تولہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنائیں اور چھان کر اس جوشاندہ میں دو تولہ کسٹرآئل ملا کر نیم گرم ہی مریض کو پلا دیں اس کے چند روز پلانے سے پرانا رینگھن باؤ نشٹ ہو جاتا ہے جو آدمی اس مرض سے چلنے پھرنے سے عاری ہو گیا ہو اس کو بھی اس جوشاندہ سے یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(6) درخت بکائن کی اندرونی نرم چھال دو تولہ بطور سردائی پلانے سے بہت دنوں کی پرانی اور لاعلاج بنی ہوئی رینگھن باؤ نشٹ ہو جاتی ہے۔

(7) کچلہ گھی میں بریاں کرکے باریک پیس کر اس میں سے ایک رتی صبح وشام ہمراہ حلوہ کھلانے سے سخت سے سخت رینگھن باؤ صرف ایک ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔ اگر مرض دیرینہ ہو اور مریض کا مزاج مرطوب ہو اور وہ موٹا تازہ بھی ہو تو کچلہ کی مقدار خوراک دو رتی تک بھی دے سکتے ہیں۔

رینگن باؤ کے لئے خاص نسخے

راسنا گوگل: سفوف راسنا چار تولہ، عمدہ مصفیٰ گوگل پانچ تولہ، سفوف کو گھی سے چرب کریں اور گوگل خوب گھی لگا کر کوٹیں جب نرم ہو جائے تو تھوڑا تھوڑا سفوف راسنا ملا کر کوٹتے جائیں حتیٰ کہ کل سفوف مل جائے اور گوگل برابر نرم ہی رہے یہ راسنا گوگل تیار ہے اس کی ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں تیار کریں اور ایک ایک گولی صبح وشام گرم پانی سے چند روز تک کھلائیں رینگھن باؤ رفع ہو جائے گا۔

راسنا سپتک کواتھ (جوشاندہ): راسنا، گلو، گوا لتاس، بدھارہ، دیودار، گوکھرو، پوست بیخ ارنڈ، بسکھپرہ جملہ ادویہ ایک تا چار تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور خوب مل چھان کر اس میں ایک ماشہ سفوف سونٹھ ملا کر پلانے سے دو چار روز میں ہی رینگھن باؤ رفع ہو جاتا ہے۔

وجھاودی گوگل: عمدہ ہرڑ یک صد، بہیڑہ دو صد، آملہ چار صد، گوگل ایک سیر سب کو جوکوب کرکے بیس سیر پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل چھان کر پھر آگ پر پکائیں خوب گاڑھا ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملائیں: واوڑنگ، بیخ جمالگوٹہ، پوست ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، گلو، تربد سفید مقشر، فلفل دراز، سونٹھ، دارچینی ہر ایک کا سفوف

دوتولہ اس سفوف کو جوشاندہ مذکورہ بالا میں ملادیں اور قدرے گھی ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے پرانا رینگھن باؤ شرطیہ دور ہوجاتا ہے۔

کھنجا وپنگوتا یعنی لنگڑا اور لوحلا پن کا علاج: یہ دونوں مرض اگر نئے ہوں تو قابل علاج ہوتے ہیں ورنہ لاعلاج ہوجاتے ہیں لہٰذا ان مریضوں کا علاج ابتدائی حالتیں ہی کرنا چاہئے شروع مرض کی حالت میں مریض کو کسترآئل سے جلاب کرائیں پھر مقام ماؤف سے پسینہ نکلوائیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، کٹھ، تخ، اسگندھ ناگوری جملہ ادویہ چار تولہ جوکوب کرکے آٹھ گنا پانی میں جوشائیں جب نصف پانی رہ جائے تو مقام ماؤف کو کسی گرم کپڑے سے ڈھک کر اندر کی جانب جوشیدہ ادویہ کا دیگچہ رکھ دیں اور آہستہ آہستہ ڈھکنے کو الگ کریں تاکہ دیگچی کی بھاپ عضو ماؤف کو یک دم نہ لگنے پائے بلکہ تھوڑی تھوڑی بھاپ نکل کر عضو ماؤف کو لگے اس طرح کرنے سے مقام ماؤف سے پسینہ خارج ہوکر ٹانگ کھل جایا کرتی ہے پسینہ آنے کے بعد ٹانگ کو پونچھ کر نارائن تیل کی خوب مالش کریں اور اندرونی طور پر یوگراج گوگل ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ صبح وشام گرم دودھ سے کھلائیں اس سے لنگڑا پن اور لوحلا پن کو آرام آجاتا ہے یوگراج گوگل و نارائن تیل اسی باب میں درج ہیں۔

کلائے کھنجا کا علاج: یہ مرض بھی تقریباً لنگڑا اور لوحلا پنا کے اسباب سے ہی پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کا علاج بھی بشرح صدر ہی کریں یعنی وات ناشک اشیاء کھانے کو دیں اور وات ناشک تیل کی مالش کریں۔

کروشٹ شیرکھ کا علاج: گلو، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہریک چار تولہ جوکوب کرکے ایک سیر پانی میں جوش دیں اور آدھ پاؤ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں اور گرم گرم کے ساتھ یوگراج گوگل ایک ماشہ تا تین ماشہ کھلائیں اس کے دو تین روز استعمال کرنے سے ہی گیدڑ کے سر کے مانند ہوئے گھٹنے تندرست ہوجاتے ہیں اور درد رفع ہوجاتا ہے۔

(2) ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ دودھ گائے گرم کرکے اس میں دو یا تین تولہ کسترآئل اور چار تولہ کھانڈ ملادیں اس کے ہمراہ تین ماشہ سفوف بدھارا کھلائیں تین چار روز میں ہی کروشٹ شیرکھ نامی مرض دور ہوجائے گا۔

(3) یوگراج گوگل ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ شوربہ گوشت تیتر چند روز کھلانے سے کروشٹھ شیرکھ مرض دور ہوجاتا ہے۔

کھلی وات کا علاج: کٹھ و سیندھا نمک دونوں کو خوب باریک پیس کر اس میں قدرے رس لیموں و روغن کنجد ملا کر مقام پر چند روز لیپ اور اندرونی طور پر ایک ماشہ یوگراج گوگل روزانہ کھلائیں اس سے کھلی وات دور ہوجاتا ہے۔

وات کنٹک کا علاج: اس مریض کو خوب ارنڈ کا تیل استعمال کرائیں اور مقام ماؤف پر پچھنے لگوا کر سینگی لگوائیں یا خون نکلوائیں اس سے وات کنٹک روگ رفع ہوجاتا ہے۔

پادداہ یا پاؤں کی جلن کا علاج: (1) پانی کو خوب جوشا کر اس کے ہمراہ مسور یا مسور کی دال کو خوب گھوٹ کر بطور لیپ پاؤں پر لگانے سے پادداہ کا مرض دور ہوجاتا ہے۔

(2) پاؤں پر گائے کا مکھن لیپ کرکے دہکتے ہوئے کوئلوں سے سینک دیں اس سے بھی پاؤں کی جلن دور ہوجاتی ہے۔

پادہرش کا علاج: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہرسہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر گھی یا بادام روغن میں چرب کرکے اس میں دو چند شہد ملائیں اور تین ماشہ روزانہ صبح وشام ہمراہ گرم دودھ کھلائیں اور پاؤں پر نارائن تیل قدرے گرم کرکے اس کی خوب مالش کریں اس سے پادہرش کا روگ بالکل رفع ہوجاتا ہے۔

کبجک یعنی کبڑا پن کا علاج: یوگراج گوگل ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم دودھ گائے روزانہ صبح وشام کھلائیں اور نارائن تیل کی خوب مالش کریں یہی علاج وشوروات، انتریام اور واہیام کا سمجھنا چاہئے۔

تندرا یعنی غنودگی کا علاج: منسل، پوست بہیڑہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سکھ کی نابھی جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر اور دودھ بکری میں ایک روز کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی بتیاں بنالیں اس بتی کو پانی میں گھس کر مریض کی آنکھوں میں بطور انجن لگانے سے تندرا دور ہوجاتا ہے۔

کپ واتو کا علاج: اس مرض میں بھی یوگراج گوگل یا مہایوگراج گوگل ایک ماشہ تا تین ماشہ صبح وشام کھلائیں پسینہ نکلوائیں اور سارے جسم پر نارائن تیل کی مالش کریں اس طرح کمپ واتو دور ہوجاتا ہے۔

آکھشیپک وات یعنی چاروں قسم کے آکھشیپوں کا علاج - مہابلا تیل

دشمول کی دسوں اشیاء دوسیر، کمرینٹی (تورئی)، جو، مرچ سیاہ، کلتھ ہریک دوسیر، پانی کل اشیاء سے سولہ گنا، ان کو ایک بڑے دیگ میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس میں دودھ گائے چار سیر، روغن کنجد دوسیر اور مندرجہ ذیل ادویہ کو مذکورہ بالا جوشاندہ کے ہمراہ گھوٹ کر نغدہ سا بنائیں: سیندھا نمک، اگر (عود)، رال، دھوپ، برادہ دیار، مجیٹھ، پدماکھ، کٹھ، تخ، الائچی کلاں، خشب، بالچھڑ، چھیل چھبیلا، تج، پترج، تگر، ورچ، ستاور، اسگندھ ناگوری، تخم سوئے، بسکھپرہ (اٹ سٹ)، ہریک پانچ تولہ ان کا نغدہ بنا کر اور جملہ اشیاء بمعہ تیل دودھ و جوشاندہ ملا کر ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام جوشاندہ و دودھ خشک ہوکر صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان کر بوتلوں میں ڈال لیں اس تیل کی سارے جسم پر مالش کریں نسوار دیں اور کانوں میں ڈالیں اگر وایو بہت بڑھا ہوا ہو تو ایک تولہ تا دو تولہ تیل گرم دودھ میں ملا کر مریض کو پلائیں اس سے چاروں قسم کے آکھشیپک دور ہوجاتے ہیں امراض بادی و بلغمی کی حکمی دوا ہے ہر ایک مطب میں تیار رہنی چاہئے۔

اپ تنترک کا علاج: 1- مرچ آدی نسیہ: مرچ سیاہ، واوڑنگ، تخم سہانجنا، تخم مروا برابر وزن نہایت باریک پیس کر مریض کو نسوار دیں یہ اپ تنترک کی عمدہ نسوار ہے۔

ہرتکیا آدی: پوست ہرڑ، ورچ، راسنا، سیندھا نمک، امل بید جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر ان کو گھی میں چرب کرلیں یہ ایک ماشہ سفوف رس ادرک تین ماشہ اور شہد چھ ماشہ میں ملا کر مریض کو کھلائیں یہ اپ تنترک وات کی عمدہ دوا ہے۔

اپ تانک وات کا علاج: اول ایسے مریض کو اچھی طرح منضج کرکے تربد سفید تو ماشہ، کالا دانہ تین ماشہ، سونٹھ چار رتی ہرسہ کا سفوف بنا کر گرم دودھ یا گرم پانی میں کھلائیں بعد ازاں مندرجہ ذیل جوشاندہ استعمال کریں:

دشمول آدی کواتھ: شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، کنبھاری، شیوناک، پاڑھل، بیخ بیل، ارنی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں بلا ادویہ دو تا چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں ایک ماشہ سفوف فلفل دراز ڈال کر مریض کو پلائیں جب جوشاندہ ہضم ہوجائے تو سارے جسم پر نارائن تیل کی مالش کرائیں۔

(2) ترش دہی ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ کو خوب بلو کر اس میں تین ماشہ سفوف مرچ سیاہ ملا کر مریض کو چند روز پلانے سے اپ تانک وات کا مرض رفع ہوجاتا ہے۔

سروانگ وات کا علاج: ایک من نارائن تیل یا تلوں کا تیل اس قدر گرم کریں کہ جو قابل برداشت ہوسکے پھر اس کو کسی کڑاہے یا ٹب میں ڈال کر اس میں مریض کو بٹھلا کر تمام جسم پر خوب مالش کریں سروانگ وات کی لاثانی دوا ہے۔

بکھشا گھات یعنی ادھرنگ کا علاج: 1- ماکھادی کواتھ: بیخ کوچ، پوست بیخ ارنڈ، ارنڈ پوست بیخ کمرینٹی، بیخ اذخر ہریک چھ ماشہ جوکوب کرکے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پانی نصف پاؤ رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں چار رتی ہینگ بریاں و پانچ رتی سیندھا نمک ملا کر مریض کو پلانے سے ادھرنگ اچھا ہوجاتا ہے۔

(2) کچلہ گھی میں بریاں کرکے برابر وزن مرچ سیاہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر رس گھیکوار میں کھرل کرکے ½ رتی تا 1

رتی کی گولیاں بنائیں اور روزانہ ایک یا دو گولی صبح و شام پان میں رکھ کر کھلانے سے پکھشا گھات رفع ہو جاتا ہے۔

(3) تخم سن ایک تولہ خوب باریک سفوف بنا کر ایک تولہ شہد میں ملا کر روزانہ کھلانے سے دو تین ہفتوں میں ادھرنگ دور ہو جاتا ہے۔

(4) پارہ مصفیٰ و گندھک مصفیٰ برابر وزن دونوں کو آٹھ روز تک کھرل کریں اور یہ دو رتی و سفوف سونٹھ چھ ماشہ ملا کر کھلانے سے چند روز میں ادھرنگ دور ہو جاتا ہے۔

(5) بھانگ و مرچ سیاہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر گھی میں چرب کرلیں اور ایک ماشہ روزانہ گرم پانی یا شوربہ گوشت کبوتر کے ہمراہ کھلانے سے بھی ادھرنگ رفع ہو جاتا ہے۔

(6) سونٹھ و مرچ سیاہ دونوں کو خوب باریک پیس کر ادھرنگ کے مریض کو اس کی نسوار دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(7) بیر بہوٹی کا سر اور نچلا حصہ کاٹ کر پھینک دیں اور درمیانی حصہ پان میں رکھ کر کھانے سے فالج کو آرام ہو جاتا ہے۔

(8) پوست بیخ کنیر سفید، رتی سفید، برگ دھتورہ سیاہ ہر ایک دو تولہ نہایت باریک پیس کر نصف پاؤ تلوں کے تیل میں ڈال کر خوب پکائیں جب یہ تینوں چیزیں تیل میں جل جائیں تو تیل کو آگ پر سے اتار کر اسی میں گھوٹ ڈالیں اور اس کی مالش مفلوج حصہ پر کرنے سے فالج رفع ہو جاتا ہے۔

(9) پوست بیخ مدار ایک پاؤ، کچلہ نصف پاؤ، سرسوں سفید نصف پاؤ، تخم دھتورہ پانچ تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ، سب کو جوکوب کرکے ایک مضبوط کپڑ مٹی کی ہوئی آتشی شیشی کے منہ میں باریک تار کا یا گھوڑے کے بالوں کا گچھا بھر دیں اور بطریق پاتال جنتر تیل کشید کرلیں یہ تیل مفلوج مقام پر لگانا بہت مفید ہے۔

(10) گندھک دو تولہ، نوشادر دو تولہ، تخم میتھے پانچ تولہ نہایت باریک پیس کر اس میں سے دو یا تین تولہ دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر فالج والے حصہ کو اس کی دھونی دینے سے بھی فالج کو آرام ہو جاتا ہے۔

(11) ہڑتال ورقیہ چار تولہ کو رس بھنگرہ میں برابر اکیس روز کھرل کرکے ایک روپیہ کے برابر ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے بھنگرہ کی دو سیر راکھ بنا کر اس راکھ میں سے بقدر دس تولہ راکھ ایک لوہے کی کڑاہی کے پیندے میں ڈال کر اوپر ہڑتال کی ٹکیاں رکھ دیں اور ٹکیوں کے اوپر آہستہ آہستہ بقیہ راکھ میں سے دو سیر راکھ ڈال دیں اور پاؤ ڈیڑھ پاؤ راکھ کو اپنے پاس رکھیں اب اس کڑاہی کو چولہے پر چڑھا کر چھ گھنٹے تک نہایت مدھم آگ جلائیں اس کے بعد بارہ گھنٹے کچھ تیز اور بعد ازاں بارہ گھنٹے نہایت تیز آگ جلائیں پھر آگ جلانا بند کردیں۔

احتیاط: اکثر اوقات مدھم آگ جلاتے وقت ذرا تیز ہو جانے سے ہی راکھ میں سے ہڑتال کی ٹکیوں کا دھواں نکلنے لگتا ہے جب ایسا ہو تو فوراً پسماندہ راکھ میں سے اس جگہ پر راکھ ڈال دیں اور آگ کو مدھم کردیں اس طرح دھواں نکلنا بند ہو جائے گا یاد رہے کہ اگر آپ اس دھوئیں کے نکلنے کی احتیاط نہ کریں گے تو کل ہڑتال اڑ جائے گی مگر احتیاط کرنے سے ہڑتال نہایت سفید کشتہ ہو کر آپ کو جوں کی توں وزن میں ہاتھ لگے گی۔

جب کڑاہی اور راکھ بالکل سرد ہو جائے تو احتیاط سے راکھ ہٹا کر نیچے سے ہڑتال ورقیہ کی برنگ سفید کشتہ شدہ ٹکیہ نکال کر کھرل کرلیں اور محفوظ رکھیں یہ نصف رتی تا ایک رتی کشتہ ہڑتال، سفوف اکیس عدد مرچ سیاہ اور ایک تولہ شہد ملا کر روزانہ صبح و شام کھلائیں اور مندرجہ بالا ٹکیوں کے تیل کی مفلوج حصہ پر مالش کریں اس سے سخت سے سخت فالج کو آرام ہو جاتا ہے۔

مرض فالج کے لئے ہمارا آزمودہ نسخہ: مرض فالج اگرچہ نہایت سخت مرض ہے اور خصوصاً بچوں بوڑھوں اور حاملہ عورتوں کا فالج تو آیورویدک شاستروں نے لاعلاج قرار دیا ہے مگر اس نسخہ سے ہم نے کئی ساٹھ سالہ بوڑھوں کو اچھا کیا ہے چھوٹے بچوں

یا حاملہ عورتوں پر آزمانے کا موقعہ نہیں ملا تاہم ہمارا خیال ہے کہ اس مبارک نسخہ کے باقاعدہ استعمال سے ہر قسم کے مفلوج کو بچا سکتے ہیں۔

نسخہ مبارک: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو کسی مضبوط کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک مرچ سیاہ ڈال ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ کھرل کرتے کرتے چار تولہ مرچ سیاہ ختم ہو جائیں پھر بھی کھرل کرتے کرتے اکیس روز ہو جائیں تب اس مبارک دوا کو شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ایک رتی تا چار رتی یہ مبارک دوا اور ایک رتی عمدہ رس سندور جو چھ گنا گندھک جارکر تیار کیا گیا ہو دونوں کو ملا کر منقی میں رکھ کر دن میں دو مرتبہ کھلائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں اگر مرض فالج پرانا ہو اور ساتھ ہی مرض بڑھا ہوا ہو تو اسی دوا میں ایک رتی تا دو رتی سفوف کچلہ گھی میں بریاں شدہ ملا کر کھلائیں اس مبارک دوا سے ہم نے کئی مریض اچھے کئے ہیں نو عمر یا بالکل نیا مریض تو اس کی چند خوراکوں سے ہی تندرست ہو جاتا ہے اس کے ہمراہ خوراک خوب مرغن ہونی چاہئے اگر حالات اجازت دیں تو کبوتر سیاہ کا گوشت مریض کو خوب کھلائیں یہی مبارک دوا مرض لقوہ میں بھی استعمال کی جاسکتی ہے اس دوا کو یوگراج گوگل میں ملا کر بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے اس کے ہمراہ بیرونی طور پر نارائن تیل یا مہاماکھاوی تیل کی مالش کرکے مقام مفلوج پر برگ ارنڈ یا برگ مدار تیل سے چپڑ کر گرم کرکے لپیٹ دینے چاہئیں اور اوپر سے گرم قالین یا روئی سے ڈھک کر باندھ دیں۔

ہر قسم کے وات روگوں کے لئے مشہور و معروف آیورویدک نسخے!

یوگراج گوگل: یہ ایک مشہور "رسائن اوشدھی" ہے جس کو اپنے اور پرائے سب لوگ سراہتے ہوئے نہیں تھکتے اس مبارک دوا کے مختلف نسخے ویدک گرنتھوں سے دستیاب ہوئے ہیں جن کو ہم نیچے درج کرتے ہیں نسخوں کے اختلاف سے چونکہ ایک نئے معالج کو دھوکا کا امکان ہو سکتا ہے اس لئے ہم اس اختلاف کی حقیقت کو مخزن آیوروید کے پڑھنے والوں کے سامنے کھول دینا چاہتے ہیں۔

واضح ہو کہ ملک ہندوستان ایک نہایت وسیع ملک ہے جو کہ آب و ہوا کے لحاظ سے اس قدر مختلف ہے کہ اس کے ایک حصہ میں اگر سخت سردی ہے تو دوسرے حصہ میں سخت گرمی اگر کسی حصہ میں مجموعی طور پر وات پردھان (غلبہ سودا) ہے تو کسی حصہ میں کف پردھان (غلبہ بلغم) ہے اور کسی حصہ میں غلبہ صفرا ہے اسی لحاظ سے آیورویدک مصنفین نے مختلف علاقوں کے لئے مختلف نسخے تجویز کئے ہیں مثلاً آپ نیچے دیئے ہوئے نسخوں میں ملاحظہ کریں گے کہ اگر ایک نسخہ میں رس سندور، کشتہ قلعی، کشتہ ابرک، کشتہ سکہ وغیرہ نہایت تیز اور مقوی اشیاء درج ہیں تو دوسرا نسخہ ان اشیاء سے بالکل مبرا ہے اگر کسی نسخہ میں کاشٹ دواؤں کو زیادہ تعداد میں ڈالا گیا ہے تو دوسرے نسخہ میں بالکل کم دواؤں سے کام لیا گیا ہے اس کی وجہ ہمارے خیال میں صرف آب و ہوا کا اختلاف اور امزجہ کا مختلف ہونا ہی ہو سکتی ہے اور ہم اپنے تجربہ کی بناء پر کہہ سکتے ہیں کہ کشمیر کے علاقہ میں یا سخت سرد مزاج والے وات روگی کو جہاں ہم ایک ماشہ سے دو ماشہ تک کشتہ جات والا یوگراج گوگل استعمال کرا سکتے ہیں وہاں گرم مزاج والا بمشکل چار رتی یا ایک ماشہ سادہ یوگراج گوگل برداشت کر سکتا ہے لہٰذا معالجین کا فرض ہے کہ یوگراج گوگل کے ان مختلف نسخوں میں سے علاقہ و مزاج کا لحاظ رکھ کر تیار کرائیں اور اسی اصول کو ملحوظ رکھ کر استعمال کرائیں پھر کسی قسم کی غلطی یا دھوکا نہیں ہوگا۔

کشتہ جات والا یوگراج گوگل: سونٹھ، فلفل دراز، پپلا مول، چیتہ، ہینگ بریاں، چریتہ (نہ ملے تو پپلا مول)، پوست بیخ چترا، اجمود، سرسوں سفید، زیرہ سیاہ، تخم سنبھالو، اندر جو، پاڑھ، واؤبڑنگ، گج پیپل، اتیس، سنگھی، بھارنگی، ورچ، مروڑ پھلی ہر ایک چار ماشہ، ترپھلہ ان سب ادویہ کے برابر وزن ہر ایک دوائی کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باریک سفوف بنائیں اور سب کے برابر مصفا گوگل کو لوہے کے

ہاون دستہ میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا گھی لگا کر خوب کوٹیں جب گوگل خوب نرم گاڑھی چاشنی کی مانند ہو جائے تو اسمیں مذکورہ بالا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر خوب کوٹیں حتی کہ کل سفوف گوگل میں مل جائے پھر اس گوگل میں مندرجہ ذیل کشتہ جات خوب باریک کرکے ملا کر برابر کوٹتے جائیں کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ سیسہ، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ منڈور، رس سندور، ہر یک چار تولہ، سب کو گوگل میں ملا کر خوب کوٹیں یہ نسخہ شارنگدھر کا ہے اور صرف سخت سرد علاقوں و سرد مزاجوں کو ہی مفید ہے یا سخت سردی مثلاً دسمبر و جنوری کے مہینوں میں پنجاب کے عام اضلاع کے لوگوں کو ہی موافق آسکتا ہے۔

یہ یوگراج گوگل نہ صرف یہ کہ امراض بادی کا ہی قلع قمع کرتا ہے بلکہ پرلے درجہ کا مقوی و مسمی ہونے کے علاوہ تقریباً کل امراض کی رسائن دوا ہے چنانچہ اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ گوگلر یوگراجا ایم تردوش اگھنم رسائنم

مطلب: یوگراج گوگل تینوں خلطوں کو اعتدال پر لاتا ہے اور رسائن ہے۔

رسائن دواؤں کی تعریف آیوروید شاستروں میں بدیں الفاظ کی گئی ہے کہ جو ادویہ اپنے اثر و خواص سے کل انسانی امراض و بڑھاپے کا قلع قمع کر دیں ان کو رسائن کہتے ہیں رسائن ادویہ یا یوگراج گوگل جیسی یوگ واہی ادویہ کو مناسب انوپان یعنی بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرنے کی عقل ہونی چاہئے پھر ان کی موجودگی میں ایک ماہر اور تجربہ کار معالج کو بہت سی ادویہ کی ضرورت نہیں رہتی وہ صرف ایک یا دو دواؤں سے ہی کل امراض کے دفعیہ کی تدابیر نکال لیتے ہیں اور ان ایک دو ادویہ سے ہی ہر قسم کی پرانی و پیچیدہ امراض پر حکما قادر آسکتے ہیں مطلب یہ کہ ویدک فارما کو پیا میں بعض ادویہ اس قسم کی آئی ہیں جن کی موجودگی میں لائق طبیب بہت سی ادویہ کی تیاری کے جھنجھٹ سے نجات حاصل کر سکتا ہے چنانچہ صرف ایک یوگراج گوگل کو ہی لیجئے اس کے موجد نے تمثیلاً ایک تریاق کو چند مختلف امراض پر مختلف انوپانوں سے استعمال کرنے کے طریق درج کئے ہیں چنانچہ ان چند انوپان کو یہاں بیان کر دینا خالی از فائدہ نہ ہوگا۔

یوگراج گوگل کے انوپان: ہر قسم کے امراض بادی میں و ریاحی میں راسنا آدی کواتھ کے جوشاندہ کے ہمراہ دو رتی تا ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ۔

نسخہ راسنا آدی کواتھ: راسنا، پرنواہ (بسکھپرہ)، سونٹھ، گلو، پوست بیخ ارنڈ، جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس کے ہمراہ یوگراج گوگل استعمال کرائیں اس انوپان کے ہمراہ استعمال کیا ہوا یوگراج گوگل تمام امراض بادی کو شرطیہ جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ معمولی حالتوں میں گائے کے گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(2) ہر قسم کے پرمیہ یعنی جریان منی، جریان الرحم کے مریضوں کو دار ہلدی کے کواتھ و جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرانا چاہئے ایک تولہ یا دو تولہ دار ہلدی کو جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس کے ہمراہ دو رتی تا ایک ماشہ یوگراج گوگل کھلائیں ہر قسم کے ضدی اور کسی دوا سے قابو میں نہ آنے والے مرض جریان منی اور جریان الرحم کو چند روز میں ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(3) وات رکت یا خرابی خون کے مریضوں کو گلو سبز چار تولہ یا خشک دو تولہ کو جوکوب کرکے بشرح صدر جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ دو رتی یا ایک ماشہ یوگراج گوگل حسب مزاج کھلائیں۔

(4) پانڈو روگ یعنی یرقان کے مریضوں کو بول گائے پانچ تولہ یا دس تولہ کے ہمراہ ایک رتی تا ایک ماشہ یوگراج گوگل روزانہ ایک مرتبہ چند خوراکیں کھلانے سے ہی یرقان رفع ہو جاتا ہے۔

(5) میدو روگ یعنی چربی بڑھ جانے کی حالت میں دو تولہ تا پانچ تولہ خالص شہد کو دو چند تازہ پانی میں گھول کر اس کے ہمراہ دو رتی تا دو ماشہ یوگراج گوگل کھلانے سے نہایت بڑھی ہوئی چربی اور پھول کر کپا ہوا ہوا جسم چند روز میں ہی اصلی

حالت پر آجاتا ہے۔

(6) ہر قسم کے کوڑھ کی حالت میں نیم کے پانچوں انگ یعنی برگ، چھال، جڑ، پھل، پھول دو تولہ یا چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر یا ایک سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر مل کر چھان لیں اسکے ہمراہ دو رتی تا ایک ماشہ حسب مزاج یوگراج گوگل کھلانے سے سخت سے سخت کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(7) آم وات یعنی گنٹھیا کے مرض میں دو تولہ گلو کا بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ دو رتی تا دو ماشہ یوگراج گوگل کھلانے سے گنٹھیا کو قطعی آرام ہو جاتا ہے۔

(8) ہر قسم کے امراض چشم کی حالت میں پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، پوست آملہ ہر ایک نو ماشہ تینوں کو جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ ایک رتی تا ایک ماشہ یوگراج گوگل کھلائیں۔

(9) امراض شکم ہر قسم کی حالت میں پرنواہ یعنی بسکھپرہ کی جڑ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ دو رتی تا ایک ماشہ یوگراج گوگل کھلانے سے ہر قسم کا سول فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(10) ہر قسم کے سول کی حالت میں مولی کے جوشاندہ کے ہمراہ دو رتی تا دو ماشہ یوگراج گوگل کھلانا فوراً سول کو رفع کرتا ہے۔

(11) امراض صفراوی ہر قسم کی حالت میں کاکولی ایک تولہ تا دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ ایک رتی تا چار رتی یوگراج گوگل کھلانے سے صفراوی امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

(12) امراض بلغمی کی حالت میں دو تولہ تا چار تولہ گودا املتاس کا بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ دو رتی تا دو ماشہ یوگراج گوگل کھلانے سے امراض بلغمی رفع ہو جاتی ہیں۔

یہ چند ایک انوپان درج کر دیئے ہیں اس کے علاوہ موقع و محل کے مطابق لائق و تجربہ کار طبیب ہر ایک مرض کے لئے مناسب انوپان تجویز کرنے کے لئے خود مختار ہے کیونکہ ایک ہی قسم کے امراض بعض اوقات مزاج و آب و ہوا کے لحاظ سے بالکل مختلف علامات لئے ہوتے ہیں لہٰذا ایسے موقعوں پر لائق اور سمجھ دار طبیب کا فرض ہے کہ یوگراج گوگل کے متعلق مندرجہ بالا بدرقہ جات کے علاوہ یا ان میں ہی کسی قسم کی کمی بیشی کرکے خود بخود تجویز کر سکتا ہے۔

نسخہ نمبر 2 - مہایوگراج گوگل: سونٹھ، پیپلا مول، چترہ، ہینگ بریاں، مرچ سیاہ، چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول) تخم سرس، اجموز، بادیان، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، تخم سنبھالو، اندرجو، واوڑنگ، گج پیپل، کٹکی، اتیس، بھارنگی، ورچ، مرورڈ پھلی، تج، پترج، برادہ دیار، فلفل دراز، کتھ، تخم، راسنا، ناگرموتھا، سیندھا نمک، الائچی خورد، گوکھرو، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، دھنیا، دارچینی، خس، جوکھار، تل ہر ایک ایک تولہ جملہ ادویہ کے برابر وزن عمدہ مصفا گوگل، اول کل ادویہ کا نہایت باریک سفوف بنائیں پھر گوگل کو گھی لگا کر ہاون دستہ میں کوٹنا شروع کر دیں حتی کہ لئی کی مانند ہو جائے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر اور گھی لگا کر کوٹتے جائیں حتی کہ تمام سفوف ختم ہو جائے پھر بھی کوٹتے کوٹتے لئی کی مانند ہو جائے تو سمجھ لو کہ گوگل تیار ہو گیا اس کو مہایوگراج گوگل کہتے ہیں یہ بھاؤ پرکاش کا نسخہ ہے اور بھاؤ پرکاش طب آیوروید کا ایک مشہور گرنتھ ہے جس کو بھاؤ مشرجی مہاراج نے مرتب فرمایا ہے اس مہایوگراج گوگل کا استعمال و بدرقہ بھی متذکرہ صدر سے ہی تجویز کرنا چاہئے مگر اس کی مقدار خوراک مندرجہ بالا شارنگدھر کے کشتہ جات والے نسخہ سے زیادہ ہے اس کی مقدار خوراک ایک ماشہ تا چھ ماشہ حسب مزاج و حسب عمر دے سکتے ہیں یہ یوگراج گوگل خصوصاً گرم علاقہ و صفراوی مزاج کے لوگوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر 3 - یوگراج گوگل: واوڑنگ، دھنیا، ہینگ بریاں، گج پیپل، اتیس، زیرہ سفید، فلفل دراز، پیپلا مول، پوست بیخ چترہ، سونٹھ، اجموز، پادھا، چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول)، مرورڈ پھلی، ورچ، تخم سہانجنا، کیلا، بھارنگی، اندرجو، تخم سرس، کتھ، بیخ ہر ایک ایک تولہ، ترپھلا (پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ) سب دواؤں سے دو چند اور گوگل سب دواؤں سے سہ چند مثلاً اکیس دواؤں سے دگنا یعنی

ترپھلا بیالیس تولہ اور گوگل مصفا باسٹھ تولہ پہلے کل ادویہ کو خوب باریک پیس لیں پھر بطریق معمولی گھی لگا لگا کر گوگل کو کوٹتے رہیں حتی کہ کوٹتے کوٹتے گوگل بمعہ ادویہ بالکل لئی کی مانند ہو جائے یہ یوگراج گوگل کا تیسرا نسخہ ہے اور یہ بھی گرم علاقوں اور گرم امزجہ کے لئے ہی ہے مقدار خوراک اس کی بھی ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک ہے یہ وایو کی انہی بیماریوں میں ہی مختلف بدرقوں سے استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

تریودش انگ گوگل: پوست ببول (کیکر کی چھال)، اسگندھ ناگوری، ہاؤبیر، ستاور، گلو، گوکھرو، بدھارا، راسنا، سونف، کچور، اجوائن دیسی، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ، گوگل مصفا سب دواؤں کے برابر اول سب ادویہ کا سفوف بنائیں پھر گوگل کو گھی لگا لگا کر کوٹیں اور اس میں سفوف ملا کر اس قدر کوٹیں کہ لئی کی مانند ہو جائے اس کی مقدار خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ ہے یہ بھی وایو کی انہی بیماریوں پر مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے یقینی فائدہ کرتا ہے۔

گوگل کو صاف کرنے کا طریقہ: یوگراج گوگل کا جزو اعظم چونکہ گوگل ہی ہے اس لئے اس کو ہمیشہ ہر دوا میں صاف کئے بغیر ہرگز نہ ڈالنا چاہئے لہٰذا ہم یہاں گوگل کو صاف کرنے کا طریقہ درج کرتے ہیں:

(1) ایک سیر عمدہ چمک دار گوگل کو جوکوب کر کے ایک صاف کپڑے میں ڈال کر پوٹلی بنائیں اور چار سیر بول گائے قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر چولہے پر چڑھا دیں اور گوگل کی پوٹلی اس میں لٹکا دیں اب چولہے میں نرم نرم آگ جلائیں تھوڑی دیر میں ہی اصلی گوگل گھل کر دیگچہ کے پیندے میں چلا جائے گا پھر کپڑے کی پوٹلی کو نکال کر زور سے دبا دیں تاکہ جس قدر گوگل کا حصہ ابھی پوٹلی کے اندر یا باہر موجود ہے سب کا سب دیگچہ میں چلا جائے اس کے بعد اس میں بول گائے و گوگل کو نرم نرم آگ جلا کر پکالیں حتیٰ کہ بول گائے بالکل خشک ہو جائے تو دیگچہ کے پیندہ میں لگا ہوا گوگل احتیاط سے رکھ لیں اور حسب ضرورت دوا میں ڈالیں۔ یہ مصفیٰ گوگل ہر قسم کی امراض بادی کے نسخوں میں استعمال کرنا چاہئے۔ اگر امراض بادی کے ہمراہ خون میں بھی خرابی ہو تو گوگل کو بجائے گائے کے بول کے ترپھلا کے جوشاندہ میں صاف کریں جس کا طریقہ یہ ہے:

(2) ہرڑ چھال، بہیڑہ چھال، آملہ ہر سہ ایک سیر کو سولہ گنا پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر چھان لیں اس میں بشرح صدر ایک سیر گوگل کی پوٹلی ڈولہ جنتر کے طریق پر لٹکائیں اور کل گوگل چھن جانے پر بمعہ جوشاندہ گوگل کو پکا کر رکھیں اور جہاں امراض بادی یا وایو اور رتج کی بیماریوں کے ہمراہ خرابی خون بھی موجود ہو نیز مریض کو سخت قبض کی بھی شکایت رہتی ہو ایسی حالت میں یوگراج گوگل یا دیگر ادویہ میں اس گوگل کو کام میں لائیں۔

(3) اگر کسی وات روگ میں مبتلا مریض کا مزاج صفراوی ہو یا وات وکار کے ساتھ ہی غلبہ صفرا بھی ہو تو گوگل کو چار گنا دودھ گائے میں صاف کریں طریقہ یہ ہے: گوگل ایک سیر جوکوب کر کے چار سیر دودھ گائے دیگچہ میں ڈال کر اس میں گوگل کی پوٹلی لٹکا دیں جب سارا گوگل گھل کر دودھ میں مل جائے تو پھر پوٹلی کو نکال کر دودھ و گوگل کو اچھی طرح پکالیں یہ گوگل غلبہ صفرا والے وایو کے بیماروں کی ادویہ میں ڈالنا چاہئے۔

احتیاط: گوگل کو صاف کرتے وقت اس بات کی خاص احتیاط رکھیں کہ گوگل میں پکاتے وقت کوئی آبی حصہ نہ رہنے پائے ورنہ گوگل چند روز میں ہی خراب ہو جائے گا اور اس میں کیڑے پڑ جائیں گے۔

یوگراج گوگل کے فوائد: ہم پیشتر ذکر کر آئے ہیں کہ یوگراج گوگل آیوروید کی ایک مشہور و معروف وات ناشک دوائی ہے علاوہ ازیں رسائن ہونے کی وجہ سے بدرقہ مناسب کے ہمراہ استعمال کی جائے تو ہر قسم کے جسمانی امراض کو دور کرنے والی ہے آیورویدک مصنفین نے اس مبارک دوا کی جن الفاظ میں تعریف کی ہے ہم ان بجنسہ یہاں نقل کرتے ہیں:

کوگر یوگراجو ایم تر دوش اگھنم رسائنم - میتھنا ہار پانام مینوں نہ اتر دویئے
ارشانسی گرہنی روگم پلیہہ گلم اودران پی - اناہم مند اودنج شوآم کاس اروچکم
پرمیہم نابھی شولم چہ کری کھشیہ اور گرہم - سروان وات آمیان ہنیاد آم وات اپسرتم
وات رکتم تھا کشٹم تھا دشٹ برنان پی - شکر دوش رجودوش ادادرت بھگندرم

اس کا مطلب یہ ہے کہ یوگراج گوگل ہر سہ خلطوں کو اعتدال پر لانے والا اور رسائن ہے رسائن ادویہ کی تعریف آیوروید شاستروں میں یوں کی گئی ہے کہ جو دوائیں اپنے اثرات سے بڑھاپے اور کل امراض کو دور کر سکتی ہیں وہ رسائن کہلاتی ہیں چنانچہ اس لحاظ سے بھی یوگراج گوگل ایک اعلیٰ دوا ہے علاوہ ازیں اس کے موجد نے اس کی تعریف کرتے ہوئے مندرجہ بالا شلوک میں صرف چند مشکل العلاج امراض کا ذکر کیا ہے مثلاً بواسیر، سنگرہنی، تلی، باؤ گولہ اور ہر قسم کے امراض شکم، جریان منی و پیٹ کا دکھ، امراض کرم، تپدق یا سوکھے کا روگ اور جانگھوں کا جکڑ جانا نیز ہر قسم کے امراض بادی یا وایو کی بیماریاں گنٹھیا، کوڑھ، خارش اور ہر قسم کے پھوڑے پھنسیاں نیز بھگندر روگ اور تمام قسم کے امراض منی و عورتوں کے امراض حیض کو دور کرنے کے لئے اس دوا میں طرفہ یہ ہے کہ اس کے دوران استعمال میں کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں مطلب یہ کہ ایک بلا پرہیز کی بے ضرر اور یقینی فائدہ مند دوائی ہے۔

یوگراج گوگل کے متعلق ہمارے تجربات: ناظرین مخزن آیوروید! آپ نے یوگراج گوگل کے موجد کا دعوے مطالعہ کر لیا ہے جس کو ہم نے اوپر بجنسہ نقل کر دیا ہے یہ دعوے اگرچہ موجد نے ہزار ہا تجربات کے بعد قائم کیا ہوگا اور وہ بالکل سچ ہی ہے مگر موجد چونکہ اس وقت بہت دور ہے کیونکہ جس وقت یوگراج گوگل کی ایجاد ہوئی اس زمانہ کو ہم خیال میں بھی نہیں لاسکتے لہٰذا ایک ایسی مفید عام دوائی کے متعلق تازہ شہادت یا شہادتوں کی ضرورت ہے اور وہ اگر ذاتی تجربہ کی بناء پر ہوں تو پھر کیا ہی بات ہے اسی خیال کو مدنظر رکھ کر ہم اس مفید عام دوا کے متعلق یہاں پر چند ایک تجربات پیش کرتے ہیں جن سے ناظرین مخزن آیوروید کو اس نادر دوا کے سریع الاثر رسائن ہونے کی نسبت حق الیقین ہو جائے گا۔

تجربہ نمبر 1: ایک مریضہ دسمبر 1924ء میں ہمارے مطب میں آئی جس کے دونوں گھٹنے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے تمام جوڑ متورم ہو رہے تھے اور ساتھ ہی ان کو انہی اورام کے باعث اس شدت کا درد تھا کہ وہ پورے دو ماہ سے نہ سوئی تھی درد کے مارے دن اور رات چلا چلا کر کہرام مچا دیتی تھی عرصہ دو ماہ انہوں نے بہت سے لائق ڈاکٹروں و اطباء کے معالجات کرائے مگر مرض میں افاقہ کی بجائے ترقی ہی ہوتی چلی گئی جس وقت وہ ہمارے زیر علاج آئی تو اس وقت بدقسمتی سے اصلی مقام درد پر کسی ڈاکٹر صاحب نے درد کو دور کرنے کے لئے سخت قسم کا پلستر لگا رکھا تھا جس کے باعث مریضہ کے اس حصہ جسم پر سخت چھالے پڑے ہوئے تھے اور مریضہ پر پلستر نے ایک اور بھی آفت برپا کر رکھی تھی اول تو اس کا درد ہی اتنا تیز تھا کہ جس کے مارے اس کو چین نصیب نہ ہوتا تھا اس پر ڈاکٹر صاحب کا پلستر اور بھی غضب ڈھا رہا تھا مریضہ کی تکلیف کو دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے خیر ہم نے کل ماجرا سنکر یہ نتیجہ نکالا کہ مریضہ کو یہ تکلیف محض بندش حیض کے باعث پیدا ہوئی ہے اور جس طرح بھی ہو سکے اس کا حیض جاری کرنے کی تدبیر کرنی چاہئے ہم نے اس کے لئے فوراً مہا یوگراج گوگل ایک ایک ماشہ دونوں وقت ہمراہ نسخہ ذیل جوشاندہ شروع کرا دیا:

سونف چھ ماشہ، گلسرخ چھ ماشہ، پوست بیخ بنولہ ایک تولہ ہر سہ اشیاء ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر نصف پاؤ پانی رہنے پر چھان کر نیم گرم کے ہمراہ ایک ایک ماشہ یوگراج گوگل صبح و شام کھلانا شروع کرا دیا اس سے مریضہ کے درد کو تو دو روز میں ہی آرام ہونا شروع ہو گیا اور پورا ایک ہفتہ کے استعمال سے سات آٹھ ماہ کا بند حیض کھل گیا۔ حیض کھل جانے پر جس قدر ورم ہو رہا تھا صرف چار روز میں ہی رفع ہو گیا اور مریضہ ڈیڑھ ہفتہ کے عرصہ میں بالکل تندرست ہو گئی علاوہ ازیں حیض

کی ہر قسم کی شکایات کے لئے مثلاً تنگی حیض، درد سے آنا یا بالکل کم آنا صرف ایک دن آ کر بند ہو جانا وغیرہ کے ہزار ہا مریضوں کو ہونے یوگراج گوگل استعمال کرایا تقریباً سب جگہ کامیابی ہوتی رہی ہے۔

تجربہ نمبر 2: ریگھن باؤ (یونانی میں ریگھن باؤ کو عرق النساء کہتے ہیں) کا دو سالہ مریض 1924ء میں ایک مریضہ کا خاوند ہمارے پاس آیا اور بیان کیا کہ مریضہ اس قابل نہیں کہ وہ چل پھر سکے دو سال کی تکلیف سے اس کی بائیں ٹانگ سوکھ گئی ہے اور وہ یہاں تک آنے کے قابل نہیں مہربانی فرما کر کوئی ایسی جادو اثر دوا عنایت فرمائیے جس سے اس کو آرام ہو جائے۔

ہم نے مریضہ کے لئے یوگراج گوگل تجویز کیا مگر اس میں فی تولہ کے حساب ایک ماشہ سفوف کچلہ ورگھی بریاں کردہ ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی خوراک تیار کروادی اور ایک ہفتہ کے لئے صرف چودہ خوراکیں دیں طریقہ استعمال صرف گرم پانی کے ہمراہ بتلایا۔ مریضہ کا خاوند ایک ہفتہ کے بعد ایک عمدہ تھان ململ پانچ سیر بادام اور اکیس روپے نقد بطور نذرانہ لے کر بمعہ اپنی اہلیہ کے حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا کہ اس کی دو سالہ ریگھن باؤ کی درد تو اس مبارک دوا کے صرف تین روزہ استعمال سے ہی رفع ہو گئی مگر ہم نے بقیہ خوراکیں بھی کھلا دی ہیں اب یہ بالکل راضی خوشی ہے درد کا نام و نشان نہیں خوب اچھی طرح چل پھر سکتی ہے مگر ٹانگ ابھی سوکھی ہوئی ہے اور کمزور ہے مہربانی کر کے اب کوئی ایسی چیز بتلایئے جس سے یہ ٹانگ ہری بھری ہو جائے۔ ہم نے اس کے لئے نارائن تیل کی مالش تجویز کی اور ساتھ ہی تین ہفتہ کے لئے یوگراج گوگل سادہ بغیر کچلہ کے کھانے کو دیا جس کے استعمال سے مریضہ کی ٹانگ بالکل اصلی حالت پر آ گئی اور وہ بھلی چنگی ہو گئی۔

تجربہ نمبر 3: مرض گنٹھیا کا ۔۔ سالہ مریض جس کے تمام جوڑ گنٹھیا کے باعث سوجے ہوئے تھے اور سارا جسم درد کرتا تھا یوگراج گوگل کے صرف چار ہفتہ کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا۔

1926ء میں ہمیں ایک ایسا گنٹھیا کا بیمار دکھایا گیا جو کہ چارپائی سے ہل بھی نہ سکتا تھا ہم نے اس کے لئے بوزن تین ماشہ یوگراج گوگل صبح اور تین ماشہ شام کو ہمراہ راسنا آدی کواتھ استعمال کرایا جس سے اس کو پہلے ہی ہفتہ خاطر خواہ فائدہ ہونا شروع ہو گیا اور چار ہفتہ میں بالکل تندرست ہو گیا راسنا آدی کواتھ کا نسخہ اسی باب میں درج ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

تجربہ نمبر 4: اکتوبر 1926ء میں ہمارے پاس ایک عجیب و غریب بیمار لایا گیا جس کی عمر قریباً 35 سال ہو گی جس کے مرض کو ہی سمجھنا نہایت مشکل کام تھا کوئی ڈاکٹر کہتا تھا کہ اس کو مرگی ہے کوئی پاگل پن اور ہسٹیریا وغیرہ وغیرہ غرضیکہ مختلف ڈاکٹروں و حکیموں کی مختلف رائیں تھیں کیفیت مرض یہ تھی کہ مریض کو مہینہ میں تین چار مرتبہ ایک نہایت عجیب قسم کا دورہ پڑتا تھا جس کے باعث وہ باتیں کرتا کرتا دھڑام سے زمین پر گر پڑتا اور لحہ بھر میں ہی بالکل بے ہوش ہو جاتا تھا اس کا جسم کمان کی طرح تن جاتا تھا گلے میں سے بالکل کبوتر کی مانند گھوں گھوں کی آواز آتی تھی اور چند منٹوں تک یہی کیفیت رہ کر پھر آہستہ آہستہ ہوش آنا شروع ہو جاتا تھا پھر پورے دس منٹ میں مریض کو بالکل ہوش آ جاتا تھا اور ہوش آنے کے بعد مریض کو گردن کے مقام کنپٹیوں کے نزدیک سخت درد ہوا کرتا تھا بحالت دورہ مریض کے منہ سے جھاگ وغیرہ بالکل نہیں آتی تھی جس سے مرگی کا قطعی شبہ نہیں ہو سکتا تھا ہم نے غور کرتے کرتے اپ تنترک روگ نتیجہ کیا اور مریض کو ایک ایک ماشہ یوگراج گوگل ہمراہ جوشاندہ راسنا کھلانا شروع کیا دو ماہ کے استعمال سے مرض کلیتہً رفع ہو گیا اور دوران استعمال صرف ایک مرتبہ ہی دورہ پڑا اس کے بعد اب تک کوئی دورہ نہیں پڑا۔

ناظرین یہ تجربات ہم نے یہاں درج کئے ہیں مزید تجربات بخوف طوالت درج نہیں کئے گئے ورنہ صرف یوگراج گوگل کی نسبت ذاتی تجربات لکھنے میں اچھی خاصی ضخیم کتاب درکار تھی ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ ہر قسم کے وات روگ خصوصاً وایو کی پیچیدہ امراض سب کی سب صرف ایک یوگراج گوگل سے دور کی جا سکتی ہیں صرف انوپان تجویز کرنا سمجھ کا کام ہے۔

امراض بادی و ریاحی ہر قسم نیز دردوں کیلئے آیوروید کا مشہور و معروف نارائن تیل

پوست بیخ بیل، ارنی، سون پاٹھا، پاڑھ، نیم چھال، پرسارنی، اسگندھ، کھرینٹی، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، سنگھی، پرنواہ (بسکھپرہ) ہر یک دس تولہ جوکوب کر کے سولہ گنا پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں پھر ذیل کی ادویہ کا اسی جوشاندہ سے نغدہ تیار کریں سونف، برادہ دیار، بالچھڑ، چھیل چھبیلا، ورچ، راسنا، صندل سرخ، اگر، تگر، کٹھ، تلخ، الائچی کلاں، شالپرنی، پرشٹ پرنی، ماکھ پرنی، مدگ پرنی، اسگندھ ناگوری، نمک سیندھا، بسکھپرہ ہر یک دو تولہ سب کو مذکورہ بالا جوشاندہ سے سل پر پیس کر نغدہ تیار کریں پھر ایک سیر ستاور خشک کو سولہ سیر پانی میں جوش دیں جب چار سیر پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں اب تازہ دودھ گائے آٹھ سیر اور عمدہ تلوں کا تیل دو سیر بمعہ نغدہ و جوشاندہ ایک قلعی دار برتن میں ڈال دیں اور بھٹی پر چڑھا کر نرم نرم آگ جلائیں جب تمام پانی و دودھ و جوشاندہ وغیرہ جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں بس یہی نارائن تیل ہے۔

احتیاط: اس تیل کو بھٹی پر چڑھا کر اس قدر نرم آگ جلائیں کہ تیل برابر تین چار روز تک بھٹی پر چڑھا رہے یعنی کل جوشاندہ وغیرہ چار روز میں جلے اس طرح ادویہ کا کل اثر تیل کے اندر سرایت ہو کر تیل نہایت فائدہ مند تیار ہوگا۔

فوائد: جس طرح یوگراج گوگل کے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے ہر قسم کی امراض وایو دور ہو سکتی ہیں اسی طرح بیرونی استعمال کے لئے نارائن تیل اسی قسم کی امراض بادی کو دور کرنے میں بے مثال دوائی ہے وایو کے باعث جسم کے کسی حصہ اندرونی یا بیرونی میں درد ہو نارائن تیل کی مالش یا ٹکور کرنے سے شرطیہ دور ہو جاتی ہے اور امراض ابدی یا ریاحی کے دردوں نیز ادھرنگ، لقوہ اور گنٹھیا وغیرہ سخت امراض کی حتمی دوا ہے ہمارا ہزار ہا مرتبہ کا مجرب ہے طریقہ استعمال حسب ذیل ہے:

جس مقام پر بھی وایو کا درد ہو یا کوئی حصہ جسم وایو اور بلغم کے باعث بالکل ناکارہ اور بے حس و حرکت ہو گیا ہو اس حصہ جسم کو نارائن تیل سے خوب تر کر کے گھنٹہ آدھ گھنٹہ مالش کریں بعد ازاں اس حصہ جسم پر ارنڈ، پان، آک یا برگد کے پتوں کو نارائن تیل سے چپڑ کر خوب احتیاط سے ڈھک کر اوپر سے روئی یا فلالین لپیٹ کر باندھ دیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں اس کی مالش سے سخت سے سخت درد رفع ہو جاتا ہے کان میں یا دانت میں سخت درد ہو تو اس کے چند قطرے کان یا ناک میں ٹپکانے سے درد فوراً رفع ہو جائے گا۔

عورتوں کے ایام ماہواری کا درد: نارائن تیل کا پھاہا تر کر کے چند روز مقام رحم میں رکھنے سے سخت سے سخت درد رفع ہو جاتا ہے غرضیکہ یہ تیل ہر قسم کے دردوں کی جادو اثر دوائی ہے ہمارے خیال میں تو جس مطب میں یوگراج گوگل اور نارائن تیل موجود ہوں وہ وایو کی ان بیماریوں پر بلا شبہ غالب آ سکتا ہے مگر طریق استعمال اور بدرقہ تجویز کرنے کی سمجھ ہونی ضروری ہے پھر وایو کی بیماریوں کے لئے کسی اور دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔

وایو کی ہر ایک مرض پر چلنے والے دیگر ویدک مجربات

راسنا آدی چورن: راسنا، پوکھر مول، تخم سہانجنا، پوست بیخ بیل، چترہ، فلفل دراز، سیندھا نمک، گوکھرو جملہ ادویہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر گھی میں چرب کر کے ایک ماشہ تا دو ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے ہر قسم کی بادی کی امراض دور ہو جاتی ہیں۔

راسنا آدی کواتھ: راسنا، پرنواہ (بسکھپرہ)، سونٹھ، گلو، پوست بیخ ارنڈ ہر یک چھ ماشہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں

اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر مل چھان کر پلانے سے ہر قسم کی دردوں اور امراض ریاحی کو آرام ہوتا ہے خصوصا مرض رینگھن باؤ میں یوگراج کے ہمراہ یہ نسخہ پلانا یقینی فائدہ مند ہے۔

مہاراسنا آدی کواتھ: راسنا دو تولہ' دھوانسہ' کمرکس' پوست بیخ ارنڈ' برادہ دیار' کچور' ورچ' بانسہ' سونٹھ' پوست ہرڑ' ناگرموتھا' بدھارا' چویہ (نہ ملے تو چیلا مول)' بیخ بسکھپرہ' گلو' سونف' گوکھرو' اسگندھ' آتیس' کوڑا املتاس' ستاور' فلفل دراز' دھنیا' کنڈیاری خورد اور کنڈیاری کلاں ہر ایک ایک تولہ سب کو جوکوب کرکے ملالیں بوقت ضرورت یہ دوا اڑھائی تولہ دوا ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر اس کو چھان کر اس میں دو ماشہ سفوف سونٹھ یا سفوف فلفل دراز یا دو تولہ ارنڈی کا تیل ملا کر پلانے سے تمام جسم کا کانپنا' کبڑاپن' لقوہ' فالج' اپ باہوک' رینگھن باؤ' گنٹھیا اور فیل پاء وغیرہ امراض رفع دفع ہوجاتے ہیں مجرب ہے۔

رسون آدی چورن: لہسن خشک چار تولہ' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہینگ بریاں' نمک سیاہ' نمک لاہوری ہر یک چھ ماشہ چورن بنائیں یہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے تمام امراض شکم مثلاً وات سول' اپھارہ' ریاحی درد' آنتوں و پیٹ میں گڑبڑ کا ہونا شکایات رفع ہوجاتی ہیں نیز یہ چورن استعمال کرنے کے بعد پوست بیخ ارنڈ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے لقوہ' فالج' رینگھن باؤ کل امراض بادی رفع ہوجاتے ہیں۔

وات گج کیسری عرق: راسنا دو سیر' اجوائن ایک سیر' دھنیا بیس تولہ' کچور' ناگرموتھا' برگ بانسہ' برادہ دیار' سونف' ستاور' گوکھرو خورد' مغز بادام' زیرہ سیاہ' پوست بہیڑہ' اسگندھ ناگوری' کوڑا املتاس' سونٹھ' گوکھرو کلاں' پوست ہرڑ کلاں' بدھارا' پوست بیخ ارنڈ' چیلا مول' فلفل دراز' کمرکس' مرچ سیاہ ہر یک پانچ تولہ ان سب کو جوکوب کرکے سولہ سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں بعد ازاں بطریق معمول دس بوتلیں عرق کشید کرلیں یہ عرق ہر قسم کے امراض بادی کی حکمی دوا ہے مقدار خوراک دو تولہ تا چار تولہ بچوں کو چھ ماشہ تا دو تولہ اس کے استعمال سے لقوہ' فالج' رینگھن باؤ' تمام جسم کا کانپنا اور گنٹھیا وغیرہ امراض رفع ہوجاتے ہیں۔

دکھ گربھ تیل: رس برگ کنیر' رس برگ دھتورہ' رس برگ سمبھالو' رس برگ آک' جوشاندہ جٹاماسی (یا بچھڑ ایک سیر کو آٹھ سیر پانی میں جوشا کر جب ایک سیر رہ جائے) تلوں کا تیل' ہر ایک ایک سیر' سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف نہایت باریک کپڑ چھان کرکے ملائیں:

تخم دھتورہ' پھول پرینگو' مشا تیلیہ' ستیاناشی' راسنا' پوست بیخ کنیر سفید' مال کنگنی' مرچ سیاہ' کوٹھ' مجیٹھ' بالچھڑ' ورچ' چترہ' برادہ دیار' ہلدی' دار ہلدی' پوست بیخ ارنڈ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' پوست آملہ ہر یک ایک تولہ یہ سب خوب باریک پیس کر مذکورہ بالا تیل میں ملادیں بوقت استعمال اس کو خوب ہلالیں اس کے استعمال سے تمام قسم کی امراض بادی و ریاحی اور تمام جسم کی دردیں رفع ہوجاتی ہیں۔

مہاماکھادی تیل: ارد پانچ سیر' دشمول کی دسوں ادویہ دو سیر' گوشت بکرا چھ سیر ان تینوں چیزوں کو کچل کر سولہ گنا پانی میں پکائیں اور چوتھا حصہ پانی باقی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں پھر مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ بنائیں:

کاکولی' کھشیر کاکولی' میدہ' مہامیدہ (اگر نہ ملے تو بداری قند) جیوک' رشبھک' (ان کے بدلے میں اسگندھ ناگوری) رودھی' برودھی (ان کے بدلے میں ستاور) جیونتی' مجیٹھ' چیلا مول' چترہ' کائپھل' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' راسنا' چویہ (اس کے بدلے چیلا مول)' آملہ' گوکھرو' تخم کونچ' تخم ارنڈ' سونف' کٹھ' سیندھا نمک' سونچل نمک' سمندر نمک' پوست بیخ ارنڈ' گلو' برادہ دیار' ورچ' اسگندھ ناگوری' کچور ہر یک ایک تولہ ان کا نغدہ بنا کر جوشاندہ مذکور میں بمعہ تلوں کا تیل پانچ سیر اور دودھ گائے بیس سیر ملادیں اور ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب دودھ و پانی خشک ہوکر صرف تیل باقی رہ

جائے تو چھان لیں یہ تیل وایو اور خصوصا لقوہ و ادھرنگ کی لاثانی دوا ہے یہ نہ صرف مالش کے ہی کام آتا ہے بلکہ انیما' نسوار' کان میں ڈالنا اور پلانا غرضیکہ ہر کام میں لایا جاسکتا ہے اور تمام وات روگوں کی ناشک اور بے مثال دوائی ہے۔

امراض بادی ہر قسم کے لئے عجیب وغریب تیل

لہسن ایک پاؤ' مرچ سرخ ایک پاؤ' افیون خالص چھ تولہ سب کو کوٹ کر دو سیر تلوں کے تیل میں ملائیں اور ایک لوہے کے برتن میں بھر کر برتن کا منہ مضبوطی سے بند کرکے کپڑ مٹی کردیں اور برتن کو باورچی خانہ کے چولہے میں دفن کرکے اس چولہے میں چودہ روز تک کھانا پکاتے رہیں پھر اس برتن کو نکال کر اس میں سے تیل چھان لیں یہ تیل ہر قسم کے ریاحی دردوں کی لاثانی دوا ہے اس کی مالش سے درد فوراً دور ہوجاتا ہے۔

اشوگندھ آدی گھرت: دو سیر اسگندھ ناگوری جوکوب کرکے بتیس سیر پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس میں آٹھ سیر دودھ گائے ملائیں پھر نصف سیر اسگندھ ناگوری کو سل پر پیس کر مذکورہ بالا جوشاندہ سے نغدہ بنائیں اور سب چیزوں کو یکجا قلعی دار دیگچہ میں بمعہ دو سیر عمدہ گھی گائے ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام دودھ جوشاندہ خشک ہوکر صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں یہ ایک تولہ تا چار تولہ گائے کے گرم دودھ میں پلانے سے ہر طرح کے امراض بادی و ریاحی رفع ہوکر قوت بھی بڑھتی ہے۔

ہر قسم کے وات روگوں کے لئے آیوروید کے مشہور ومعروف رس رسائن

رس راج رس: رس سندور چار تولہ' کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ' کشتہ سونا چھ ماشہ' کشتہ فولاد تین ماشہ' کشتہ قلعی تین ماشہ' کشتہ چاندی تین ماشہ' سفوف اسگندھ ناگوری تین ماشہ' سفوف لونگ تین ماشہ' جاوتری تین ماشہ' کھشیر کاکولی تین ماشہ سب کو اول رس گھیکوار میں تین گھنٹہ اور پھر رس کو میں چھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح وشام گرم دودھ سے کھلائیں اس سے ہر قسم کی امراض بادی رفع ہوجاتی ہیں۔

چنتامنی رس: رس سندور ایک تولہ' کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ' کشتہ فولاد چھ ماشہ ان سب کو رس گھیکوار میں برابر چھ گھنٹہ تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ گرم دودھ کھلائیں یہ بھی ہر قسم کی امراض بادی کے لئے لاثانی دوا ہے۔

چتر کھو رس: پارہ مصفی چھ ماشہ' گندھک مصفا چھ ماشہ دونوں کو برابر تین گھنٹہ تک کھرل کرکے اس میں کشتہ ابرک سیاہ چھ ماشہ' کشتہ فولاد چھ ماشہ' کشتہ سونا ایک ماشہ ملا کر رس گھیکوار سے برابر چھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور اس کا ایک گولا سا بنا کر اس کے اوپر ارنڈ کے سبز پتے لپیٹ کر دھاگہ لپیٹ دیں اور اس کو گندم کے ڈھیر میں تین چار روز تک دبادیں پھر نکال کر کھرل کرلیں یہ وات روگوں کی عمدہ دوا ہے مقدار خوراک دو رتی ہمراہ جوشاندہ ترپھلہ۔

وات گج انکش رس: گندھک مصفا' کچلہ بریاں' درگھی' سہاگہ بریاں' چیلا مول' ہینگ بریاں' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' نمک سیاہ' آملہ' نمک سیندھا' سونٹھ' پوست بیخ چترہ' قند سیاہ کہنہ' سب کو خوب باریک پیس کر بارہ ایک دن رس لیموں میں کھرل کرکے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنائیں یہ ہر قسم کے امراض ریاحی اور قبض کو رفع کرنے کے لئے بہت مفید ہیں مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ گرم پانی۔

وش تابھ آدی گٹکا: مشا تیلیہ مصفی ایک تولہ' سہاگہ سفید بریاں تین تولہ' مرچ سیاہ چار تولہ سب کو باریک پیس کر رس ادرک سے کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں اس سے بادی کی تمام بیماریاں رفع ہوجاتی ہیں ان گولیوں کے دوران استعمال گھی خوب کھانا چاہئے۔

ہڑتال رس: ہڑتال ورقیہ مصفا' گندھک آملہ سار مصفیٰ' سہاگہ سفید بریاں' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' جملہ برابر وزن لیں' ہڑتال پارہ وگندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں اور باقی ادویہ سرمہ کی طرح باریک کرکے اس میں ملادیں پھر ادرک کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کرلیں یہ روزانہ ایک یا دو گولی گرم پانی سے یا پان میں رکھ کر کھانے سے ہر قسم کی امراض بادی و بلغمی دور ہو جاتی ہیں۔

دکھ مشتی گرم گنکا: پارہ مصفیٰ' گندھک مصفیٰ' سنگھا تیلیہ مصفیٰ' اجوائن' جوکھار' سجی کھار' ہرڑ چھال' بہیڑہ چھال' آملہ' سیندھا نمک' چترا' زیرہ سفید' واؤ بڑنگ' نمک سیاہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز جملہ ادویہ برابر وزن اور سب کے برابر کچلہ مصفیٰ سب کو باریک پیس کر لیموں کے رس میں خوب کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں گرم پانی یا گرم دودھ کے ساتھ کھلانے سے ہر قسم کے امراض بادی رفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

ہر قسم کے امراض بادی کے لئے لہسن پاک

لہسن نہایت مصفا ایک سیر قدرے کچل کر دہی کی چھاچھ میں شبانہ روز تر رکھیں صبح اس کو دھو کر سل پر خوب پیس لیں پھر اس میں چار سیر دودھ گائے ملا کر نرم نرم آگ پر پکالیں جب کھویا کی مانند ہو جائے تو اس میں ایک پاؤ گھی ڈال کر اچھی طرح سے بھون لیں بعد ازاں دو سیر کھانڈ کی چاشنی تیار کرکے اس میں مذکورہ بالا بھنا ہوا لہسن اور مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف ملا کر برفی سی بنالیں اشیائے سفوف حسب ذیل ہیں:

سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' دارچینی' تیج پتر' الائچی خورد' ناگ کیسر' پیپلا مول' اجمود' لونگ' چویہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول)' چترہ' واؤ بڑنگ' ہلدی' بدھارا' پوکر مول' برادہ دیار' بھنگرہ' ستاور' کچور' گوکھرو' راسنا' سونف' تخم کونچ' اسگندھ ناگوری ہر ایک ایک تولہ عمدہ سفوف بنا کر پاک میں شامل کردیں اس پاک کے استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض بادی رفع ہو جاتے ہیں مقدار خوراک دو تولہ تا چار تولہ ہمراہ دودھ گائے۔

میتھی پاک: تخم میتھے بتیس تولہ' سونٹھ بتیس تولہ دونوں کو کوٹ کر سفوف تیار کریں اور چار سیر دودھ میں پکائیں جب کھویا کی طرح ہو جائے تو آگ پر سے اتار لیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف تیار کریں:

سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پیپلا مول' چترہ' اجوائن' دھنیا' کچور' زیرہ سفید' کلونجی' سونف' جائفل' دارچینی' تیج پتر' ناگ کیسر' ناگرموتھا' ہر ایک ایک تولہ خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں پھر ان ادویہ اور مذکورہ بالا کھویا کو نصف سیر گھی میں الگ الگ بھون لیں اور دو سیر کھانڈ کی چاشنی تیار کرکے سب اشیاء ملا کر برفی یا لڈو بنالیں۔ مقدار خوراک دو تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے صبح و شام اس سے امراض ریاحی و بادی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ارنڈ پاک: ایک سیر عمدہ مغز تخم ارنڈ خوب پیس کر آٹھ سیر دودھ گائے میں پکائیں جب مانند کھویا ہو جائے تو اس میں نصف سیر گھی ملا کر بھون لیں بعد ازاں حسب ذیل ادویہ کا سفوف تیار کریں:

سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' چترہ' دارچینی' الائچی خورد' تیج پتر' ناگ کیسر' پیپلا مول' سونف' کچور' پوست بیخ بیل' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' ہلدی' اسگندھ ناگوری' چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول)' کرنجنی' پاڈھ ارنی' واؤ بڑنگ' پوکر مول' گوکھرو' کٹہ شیریں' ترپھلہ' برادہ دیار' ستاور ہر ایک ایک تولہ یہ سفوف اور دو سیر کھانڈ کی چاشنی تیار کرکے اس میں سب اشیاء ملادیں پھر اس کے لڈو یا برفی تیار کریں پھر اس کے لڈو یا برفی بنالیں مقدار خوراک دو تولہ روزانہ ہمراہ گرم دودھ کھلاتے سے ہر طرح کی امراض و بادی دور ہو جاتی ہیں۔

اسگندھ پاک: نصف سیر اسگندھ ناگوری کو چار سیر دودھ گائے میں پکائیں اور کھویا کی مانند ہو جائے تو نصف سیر گھی میں

بھون لیں اور ذیل کی ادویہ کا سفوف بنائیں اور دو سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر اس میں جملہ اشیاء ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنالیں سفوف کی ادویہ یہ ہیں: دارچینی' الائچی خورد' تیج پتر' ناگ کیسر ہر ایک ایک تولہ' جائفل' کیسر' طباشیر' موچرس' بالچھڑ' صندل سرخ' صندل سفید' بانڑی' فلفل دراز' پیپلا مول' لونگ' مغز اخروٹ' کنکول' میدہ' حاسنگی' مغز بھلانوہ' سنگھاڑہ' گوکھرو ہر ایک تین ماشہ۔ مقدار خوراک ایک لڈو صبح اور ایک لڈو شام ہمراہ نیم گرم دودھ گائے اس کے استعمال سے وایو کی تمام امراض کو فائدہ کرتا ہے۔

وات روگوں کے لئے انجکشن - رسون: جو خالص لہسن سے پرتاپ آیورویدک فارمیسی کی لیبارٹری رسائن شالا میں سائنٹفک طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے یہ انجکشن وایو کی اسی قسم کی امراض پر تیر بہدف ثابت ہوا ہے جوان آدمی کے لئے روزانہ دو دن کے پیچھے میں انجکشن لگانے سے خاص فائدہ کرتا ہے شدت مرض کی حالت میں روزانہ ایک انجکشن اور معمولی تکلیف میں ایک دن چھوڑ کر یہ چھ سے بارہ انجکشن لگائے جاسکتے ہیں یا مرض کی حالت کے مطابق کم وبیش۔

اکاسیواں باب:

اورو ستمبھ یا جانگھوں کا شل ہو جانا

وجہ تسمیہ: اورو ستمبھ ایک سنسکرت کا لفظ ہے جو دو لفظوں اورو اور ستمبھ سے مرکب ہے اورو سنسکرت زبان میں جانگھوں کو کہتے ہیں اور ستمبھ کہتے ہیں رکنے کو شل ہونے کو ٹھہرنے کو بے حس وحرکت ہونے کو یا بے جان سا ہو جانے کو پس جس مرض میں بالکل ایک یا دونوں جانگھیں چلنے پھرنے سے رہ جائیں' رک جائیں یا بے حس وحرکت ہو جائیں اس کو اورو ستمبھ کہتے ہیں۔

اسباب: نہایت سرد یا نہایت گرم خشک' ثقیل' رقیق (پتلی)' چکنی اشیاء کے کثرت استعمال سے' دن میں سونے اور رات کو جاگنے سے' زیادہ محنت ومشقت کے کام کرنے سے' دل کی گھبراہٹ' خوف ورنج اور بدہضمی وغیرہ اسباب سے یہ روگ پیدا ہوتا ہے۔

پیدائش: مندرجہ بالا اسباب سے جب کسی انسان کے جسم میں کف (بلغم) میدہ (چربی) اور وایو (خلط سودا) غیر معتدل ہو جاتے ہیں اور آم (خلط خام) سے مل کر پت (صفرا) کو بھی غیر معتدل کردیتے ہیں اور جانگھوں کے اندر پہنچ کر جانگھوں کی ہڈیوں کو کف (بلغم) سے پر کردیتے ہیں اس وقت دونوں جانگھیں سرد اور بے حس وحرکت ہو جاتی ہیں یعنی بلغم' چربی' وایو اور صفرا یہ سب بگڑ کر بلغم کو جانگھوں کی ہڈیوں میں دھکیل کر بھر دیتے ہیں اور بلغم جو کہ سرد وتر ہے اس کے زیادہ مقدار میں جانگھوں کی ہڈیوں میں چلے جانے سے جانگھیں بالکل بے حس وحرکت ہو جاتی ہیں۔

علامات: اورو ستمبھ روگ ہونے سے پیشتر انسان کو نیند بہت آنے لگتی ہے اور جس طرف خیال کرتا ہے دیر تک اسی طرف خیال لگے رہتا ہے جسم میں سستی چھا جاتی ہے بخار معلوم ہوتا ہے رونگٹوں کا کھڑا ہونا' غذا سے نفرت' قئیوں یا ابکائیوں کا آنا اور پنڈلیوں و جانگھوں میں درد وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں اور ان علامات کے ظہور کے بعد یہ روگ پیدا ہوتا ہے یعنی جس انسان کو اورو ستمبھ روگ ہونے والا ہو اس کے جسم میں مندرجہ بالا علامات پیشتر ظاہر ہوتی ہیں۔

اس مرض کی حالت میں دونوں جانگھیں اکڑ اور جکڑ جاتی ہیں بالکل شل اور بے حس وحرکت ہو جاتی ہیں اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ جانگھیں اس کی اپنی نہیں بلکہ کسی دوسرے کی ہیں اعضاء شکنی' سستی' کاہلی' ابکائیاں آنا' غذا سے نفرت'

بخار، پاؤں کا بے حس و حرکت ہونا، پاؤں کے بالکل بے حس و حرکت و بے جان ہوجانے سے آدمی اس طرح محسوس کرتا ہے کہ مجھے سخت قسم کا بادی کا مرض لاحق ہوگیا ہے اور وہ اس کے دفعیہ کیلئے وات یعنی سودا ناشک یا وایو ناشک تیل یا ادویہ استعمال کرتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کو بجائے فائدہ کے الٹا سخت نقصان اور تکلیف دوچند ہوجاتی ہے۔

اس مرض کے مریض کے پاؤں میں درد ہوتا ہے یا پاؤں پتھر اور لکڑی کی طرح بالکل بے جان ہوجاتے ہیں پاؤں کو اٹھانے یا رکھنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے پنڈلیوں اور جانگھوں کی قوت بالکل نشٹ ہوجاتی ہے آدمی چلنے پھرنے سے عاجز ہوجاتا اور جانگھوں میں کبھی کبھی معمولی جلن اور درد بھی ہوتا ہے پاؤں کو اٹھانے و پھیلانے سے نہایت تکلیف ہوتی ہے برف وغیرہ ٹھنڈی اشیاء بشکل برف وغیرہ جانگھوں پر رکھ دیں تو مریض کو اس کا بالکل احساس نہیں ہوتا مریض کو بیٹھنے یا جانگھوں کو ہلانے، پھیلانے سے بہت تکلیف ہوتی ہے مریض کے پاؤں کو کوئی دوسرا شخص پکڑ کر اٹھائے تو اٹھ سکتا ہے۔

قابل علاج علامات: اگر مریض کو جلن و درد وغیرہ تکالیف نہ ہوں اور مرض بالکل نیا ہو تو آرام ہوسکتا ہے۔

لاعلاج علامات: جس مریض کو سخت جلن، درد اور سوئی چبھونے کی مانند تکلیف ہو چکی ہو اور مرض پرانا ہوگیا ہو اس کا مرض لاعلاج سمجھیں۔

معالجین کے لئے خاص ہدایات: (1) اس مرض کی حالت میں سرد و تر تیل کی مالش کرنا، فصد کرانا، مسہل دینا، قے وحقنہ کرانا، نقصان دہ ہیں یعنی یہ سب عمل مرض کو بڑھانے والے ہیں لہٰذا ان عملیات کو سوچ سمجھ کر کریں۔

(2) اس مرض کی حالت میں ادویہ و اغذیہ کے وہ عملیات ہونے چاہئیں جن سے مریض کی بلغم کا تو دفعیہ ہو مگر اس کے ساتھ ہی خلط سودا کا غلبہ نہ ہونے پائے یعنی اس مرض کی حالت میں گرم خشک ادویہ سے اس حد تک کام لیں جس حد تک خلط سودا قابو میں رہے بالفرض اگر گرم خشک ادویہ کی زیادتی سے خلط سودا غیر معتدل ہوجائے تو اس حالت میں گرم تر روغنیات کی مالش کرکے پسینہ نکلوائیں غرضیکہ جس طرح بھی بلغم کا ناش ہوکر جانگھیں اچھی طرح کھل سکیں وہی عمل کریں۔

(3) اس مریض کو گرم خشک ادویہ سے پسینے نکلوائیں اور فاقہ کرائیں۔

اوروستمبھ کے لئے عام اور سہل الحصول نسخے

(1) سرسوں کو سل پر پیس کر دو چند یا سہ چند شہد ملالیں اور گرم کرکے جانگھوں پر لیپ کریں یہ اوروستمبھ کی عمدہ دوا ہے۔

(2) اسگندھ ناگوری، بیج مدار، بیج نیم ہر سہ کو بول گائے میں خوب گھس کر گرم کرکے گاڑھا گاڑھا لیپ جانگھوں پر کرنے سے بھی اس روگ کو فائدہ ہوتا ہے۔

(3) مغز تخم کرنجوہ، سرسوں دونوں کو بول گائے میں خوب پیس کر گرم کرکے جانگھوں پر لیپ کرنا اوروستمبھ کے لئے مفید ہے۔

(4) سانپ کے بل کی مٹی، مغز تخم کرنجوہ اور سرسوں تینوں کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور گرم کرکے گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے جانگھیں کھل جاتی ہیں۔

(5) تربھلہ، کنگنی، ناگرموتھا، فلفل دراز، چویہ (یا پیپلا مول)، سب برابر وزن کا سفوف بنائیں اور اس میں سہ چند شہد ملا کر یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ دونوں وقت گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(6) بھلانوہ مصفا، گلو، سونٹھ، برادہ دیار، پوست ہرڑ، بسکھپرہ؛ دشمول کی دسوں اشیاء جملہ ادویہ چار تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ رہنے پر چھان کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلانے سے ایک ہفتہ میں ہی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔

(7) سرسوں کو برگ دھتورہ کے پانی میں خوب گھوٹ کر گاڑھا سا لیپ بنائیں اور گرم کرکے جانگھوں پر لیپ کریں چند روزہ عمل سے اوروستمبھ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(8) بالوریت اور نمک برابر وزن ایک کڑاہی میں گرم کرکے بڑی بڑی پوٹلیاں بنا کر ان سے مریض کی جانگھوں کو خوب سینک دیں حتیٰ کہ پسینہ آنے لگے اس عمل سے بھی یہ روگ ناش ہوجاتا ہے۔

(9) گوگل مصفا تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی یا دس تولہ بول گائے چند روز استعمال کرنے سے بھی آرام ہوجاتا ہے۔

(10) برگ سنبھالو چار تولہ کو نصف سیر پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان کر اس میں ایک ماشہ سفوف فلفل دراز ڈال کر چند روز پلانے سے بھی یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔

(11) سلاجیت چار رتی، گوگل چار رتی، سفوف سونٹھ ایک ماشہ ہر سہ کو ملا کر ہمراہ گرم پانی چند روز کھلائیں یا ہمراہ بول گائے اس سے بھی یہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔

(12) بول گائے میں جوکھار یا جی کھار ملا کر گرم کرکے جانگھوں پر اس کے چھینٹے لگانا بھی بہت مفید ہے۔

(13) بیج مدار کو بول گائے میں خوب گھس کر گاڑھا سا لیپ کرنے سے بھی جانگھیں کھل جاتی ہیں۔

(14) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، واوڑنگ، جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس کے برابر مصفی گوگل خوب کوٹ لیں اور دونوں کو ملا کر ایک ماشہ سے تین ماشہ روزانہ دونوں وقت بول گائے یا گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے اوروستمبھ کا مرض رفع ہوجاتا ہے۔

(15) خالص سلاجیت کے برابر سفوف فلفل دراز ملا کر ایک ماشہ دونوں وقت ہمراہ بول گائے استعمال کرنے سے اوروستمبھ کو آرام آجاتا ہے۔

(16) گوگل مصفا، سفوف ہرڑ دونوں برابر وزن ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں یہ بھی اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔

مرض اوروستمبھ کے لئے خاص شاستری نسخے

بھلاتک آدی کواتھ: بھلانوہ مصفا، گلو، سونٹھ، برادہ دیار، پوست ہرڑ، فلفل دراز، بسکھپرہ؛ شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، کٹھاری، پاڑھل، شیوناک، ارنی، بیل چھال، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، جملہ برابر وزن چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں جب پانی نصف پاؤ رہ جائے تو اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں چند روز میں ہی اوروستمبھ ناش ہوجاتا ہے۔

اوروستمبھ ناشک رس: پارہ مصفا نو ماشہ، گندھک مصفا تین تولہ دونوں کو برابر چھ گھنٹہ تک خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں اور پھر اس میں سفید رتی ایک تولہ اور مغز جمالگوٹہ مصفی تین ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں بعد ازاں اس میں رس لیموں ڈال ڈال کر دو روز تک کھرل کریں پھر رس برگ دھتورہ ڈال کر دو روز تک کھرل کریں بعد کو کے رس میں دو روز تک کھرل کریں جب کھرل کرتے کرتے گولی باندھنے کے لائق ہوجائے تو اس میں تھوڑا سا گھی ملا کر کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی ہمراہ سیندھا نمک چار رتی، شہد چھ ماشہ ملا کر کھلائیں اس سے چند روز میں ہی اوروستمبھ روگ نشٹ ہوجاتا ہے بے نظیر دوائی ہے۔

امرت آدی گوگل: پوست ہرڑ ایک سیر، آملہ ایک سیر، بہیڑہ ایک پاؤ، بسکھپرہ ایک پاؤ ان سب کو جوکوب کرکے بتیس سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر کڑاہی میں ڈال دیں اور آگ پر چڑھا کر اس قدر پکائیں کہ خوب لئی کی مانند گاڑھا ہوجائے پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا خوب باریک سفوف بنا کر ملادیں:

گوگل چار تولہ' بیخ جمالگوٹہ' پوست ہیڑہ' پوست ہرڑ' پوست بیخ چترہ' آملہ' سونٹھ' فلفل دراز' مرچ سیاہ' گلو' دار چینی' داروگ ہریک دو تولہ' تربد سیاہ ایک تولہ یہ سب ملا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ بول گائے یا گرم پانی کھلائیں اس کے چند روزہ استعمال سے اوروستمبھ روگ ناش ہو جاتا ہے۔

کشٹھ آدی تیل: کٹھ' لوبان' کوزیہ' منگ بالا' دھوپ' برادہ دیاز' ناگ کیسر' بن تلسی' اسگندھ ہریک ایک پاؤ سب کو خوب باریک پیس کر بول گائے میں تغدہ سا بنائیں اور آٹھ سیر روغن سرسوں کڑاہی میں ڈال کر یہ تغدہ اس میں ڈال دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تغدہ بالکل پک جائے تو تیل کو آگ پر سے اتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ تیل اور اسی قدر شہد خالص ملا کر روزانہ استعمال کرنے سے اوروستمبھ روگ کا ناش ہو جاتا ہے۔

سیندھو آدی تیل: سیندھا نمک' پیپلا مول' پوست بیخ چترہ ہریک آٹھ تولہ' سونٹھ بیس تولہ' بھلانوہ مصفا بیس عدد ان سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر تغدہ سا بنالو اور بتیس سیر کانجی اور چار سیر تلوں کا تیل سب کو ایک کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو چھان کر بوتلوں میں محفوظ رکھیں یہ ایک ایک تولہ روزانہ مریض کو کھلائیں اور مقام ماؤف پر مالش کریں اس سے بھی اوروستمبھ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

ارشٹ کنٹور تیل: پیپلا مول' سونٹھ ہریک آٹھ تولہ دونوں دہی کی چھاچھ سے سل پر پیس کر تغدہ سا بنائیں اور دہی کی چھاچھ دو سیر' سرسوں کا تیل ایک سیر سب کو لوہے کی کڑاہی میں اکٹھا کر کے نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں یہ ایک تولہ روزانہ کھانے سے اور اس کی مالش کرنے سے اوروستمبھ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

بیالیسواں باب:

وات رکت یا سرخباد

مشہور نام	سنسکرت نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سرخباد	وات رکت	حمرۃ	اری سپلس Erysipelrs

وجہ تسمیہ: وات بمعنی سودا اور رکت بمعنی خون چونکہ اس مرض میں وات یعنی سودا خون میں مل کر اس کو بگاڑ دیتا ہے اس لئے آیورویدک عالموں نے اس کا نام وات رکت رکھا ہے۔

سرخباد کے اسباب: مرض سرخباد مندرجہ ذیل اسباب سے پیدا ہوتا ہے:

نمکین' کھاری' گرم اور سڑی ہوئی گندی اشیاء کے زیادہ استعمال سے' کلتھ کی دال' پتوں والے ساگ' دہی' مچھلی وغیرہ کے بکثرت کھانے' رات کو جاگنے' بدہضمی کی حالت میں کھانے' نیز ترش' چٹپٹی' تیز و چرپری اشیاء وغیرہ کے زیادہ کھانے' سوکھا ہوا یا جلا ہوا گوشت' دہی کی چھاچھ و شراب' تلوں کی کھلی' گنوں کا رس اور کانجی وغیرہ اشیاء کے بہت استعمال سے' اکثر دن میں سونے' زیادہ پیدل سفر کرنے وغیرہ سے وات یعنی سودا غیر معتدل ہو کر جب خون میں مل جاتا ہے تو اس سے انسان کو سرخباد نامی مرض دامن گیر ہو جاتا ہے۔

عام علامات: متذکرہ الصدر اسباب سے وایو خون میں مل کر اس کو خراب کر دیتا ہے اور اس کیوجہ سے پاؤں کے مقام پر اور

بعض اوقات جسم کے دیگر مقامات پر بھی سوجن پیدا ہو جاتی ہے جس میں شدید قسم کا درد یا جلن ہوا کرتی ہے۔

علامات ماقبلہ: جب کسی انسان کو سرخباد ہونے والا ہو تو مرض پیدا ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں: پسینہ بہت زیادہ آتا یا قطعی بند ہو جاتا ہے جس مقام پر سرخباد ہو اس حصہ جسم کی چھونے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے یا اس مقام پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا شروع ہو جاتے ہیں اور ان کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے جوڑوں میں ڈھیلا پن اور طبیعت میں سستی آجاتی ہے' اعضاء شکنی ہوتی ہے' گھٹنے' جانگھیں' کمر' ہاتھ اور پاؤں نیز تمام جسم کے جوڑوں میں ہتھیار سے کاٹنے کی مانند درد ہوتا ہے' اکثر اعضاء پھڑکنے لگتے ہیں چربی کی زیادتی سے جسم بوجھل سا معلوم پڑتا ہے' جسم پر کھجلی ہوتی ہے جلد کی خوبصورتی یا چمک ناش ہو جاتی ہے۔

سرخباد کی قسمیں: آیورویدک گرنتھ کاروں نے مرض سرخباد چھ قسم کا بیان کیا ہے:

(1) وات ادھک وات رکت یعنی غلبہ سودا سے پیدا ہونے والا سرخباد۔
(2) پت ادھک وات رکت یعنی غلبہ صفرا سے پیدا ہونے والا سرخباد۔
(3) رکت ادھک وات رکت یعنی غلبہ خون سے پیدا ہونے والا سرخباد۔
(4) دوودش ادھک وات رکت یعنی دو خلطوں کے غلبہ سے پیدا ہونے والا سرخباد۔
(5) کف ادھک وات رکت یعنی غلبہ بلغم سے پیدا ہونے والا سرخباد۔
(6) تردوش ادھک وات رکت یعنی تینوں خلطوں کے غلبہ سے پیدا ہونے والا سرخباد۔

واضح ہو کہ اگرچہ مرض سرخباد خون میں خلط سودا کے غیر معتدل ہو کر مل جانے سے پیدا ہوتا ہے مگر جسم انسان میں چونکہ باقی دونوں خلطیں بھی مخلوط ہو رہی ہیں لہٰذا ایک یا دو خلطوں کے غیر معتدل ہونے سے جب کوئی مرض پیدا ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ دیگر خلطیں بھی بگڑ جاتی ہیں اور ان میں سے جو خلط غالب ہوتی ہے مرض اسی غالب خلط کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے مثلاً پت ادھک وات رکت وغیرہ وغیرہ۔

غلبہ سودا سے پیدا ہونے والے سرخباد کی علامات: اگر مرض سرخباد میں غلبہ سودا ہو تو مقام ماؤف پر درد بہت کثرت سے ہوتا ہے اعضاء پھڑکنے لگتے ہیں مقام سوجن پر یا مقام سرخباد پر خشکی اور سیاہی پیدا ہو جاتی ہے سوجن بڑھتی اور گھٹتی رہتی ہے نس و ناڑیوں اور انگلیوں کے جوڑ سکڑ جاتے ہیں ہاتھ پاؤں میں کوئی کام کرنے کی طاقت نہیں رہتی سخت درد ہوتا ہے ٹھنڈی اشیاء کے چھونے سے تکلیف معلوم پڑتی ہے تمام جسم اکڑ جاتا کپکپی ہوتی اور قوت لامسہ بالکل کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

غلبہ خون سے پیدا ہونے والے سرخباد کی علامات: جہاں مرض سرخباد میں خون کی زیادتی ہوتی ہے وہاں سوجن کا رنگ نہایت سرخ ہوتا ہے یا تانبے کی مانند ہوتا ہے سوجن میں بہت کھجلی ہوتی ہے اور اس میں سے کھجلانے پر مواد نکلتا نیز کاٹنے کی مانند درد ہوتا ہے یہ مرض اکثر مقام پاؤں پر ہوتا ہے۔

غلبہ صفرا سے پیدا ہونے والے سرخباد کی علامات: غلبہ صفرا کے باعث پیدا ہونے والے سرخباد کی حالت میں سخت جلن اور لاعلمی ہوتی ہے پسینہ بکثرت نکلتا اور بعض اوقات غشی و بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے پیاس شدت سے لگتی ہے مقام ماؤف کو چھونے سے سخت درد ہوتا ہے سوجن کا رنگ لال ہوتا ہے نیز وہ سوجن پک جایا کرتی ہے اور سوجن سخت گرم ہوتی ہے مطلب یہ کہ غلبہ صفرا کے سرخباد میں جلن اور لاعلمی یا بے ہوشی یہ دو علامات خاص ہوتی ہیں۔

غلبہ بلغم سے پیدا ہونے والے سرخباد کی علامات: بلغم کی زیادتی سے پیدا ہونے والے سرخباد میں تمام جسم بھیگے ہوئے کپڑے سے ڈھکے ہوئے کی مانند اور بھاری معلوم ہوتا ہے قوت لامسہ بہت کم ہو جاتی ہے مقام ماؤف چکنا اور چھونے سے ٹھنڈا معلوم دیتا ہے اور معمولی سا درد بھی ہوتا ہے۔

دونوں خلطوں کے ملنے یا تینوں خلطوں کے غلبہ سے پیدا ہونے والے سرخباد کی علامات: مندرجہ بالا سودا صفرا اور بلغم کے سرخباد کی جو علامات بیان کی گئی ہیں دو یا تین خلطوں کے ملنے سے وہی علامات پیدا ہوتی ہیں جو کہ ذرا غور کرنے سے معالج کی سمجھ میں بآسانی آ سکتی ہیں۔

سرخباد کے عوارض بد: نیند کا نہ آنا' غذا سے نفرت' ضیق النفس یا دم کشی' مقام ماؤف پر سے گوشت کا گل گل کر گرنا' سردرد غشی و بے ہوشی' کمزوری بصارت' شدت پیاس اور بخار لاعلمی ہچکی آنا' لنگڑا پن اور سارے جسم پر سوئیاں چبھونے جیسا درد محسوس ہونا' ہوش و حواس بجا نہ رہنا' ہاتھ و پاؤں کی انگلیاں ٹیڑھی ہونا' دل و دماغ وغیرہ اعضاء رئیسہ کی کمزوری' جسم میں گانٹھیں یا رسولیاں پیدا ہونا وغیرہ سرخباد کی ردی علامات ہیں جن کے پیدا ہونے سے کوئی خوش قسمت انسان ہی بچ سکتا ہے۔

لاعلاج علامات: اگر مذکورہ بالا کل عوارض بد پیدا ہو جائیں یا جس سرخباد کے مریض کی جلد پھٹ جائے اس کو لاعلاج سمجھو۔ سشرت میں لکھا ہے کہ جس سرخباد کے گھٹنوں تک مرض پھیل گیا ہو اور جلد پھٹ گئی ہو مقام ماؤف سے مواد بہتا ہو جسم کمزور ہو گیا ہو اور مرض ایک سال سے پرانا ہو تو اس کو لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

قابل علاج علامات: مرض سرخباد اگر ایک خلط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوا ہو اور ساتھ ہی ایک برس سے کم عرصہ کا ہو تو اس کو قابل علاج جاننا چاہئے۔

یاپیہ: جو مرض ادویہ وغیرہ دینے سے رکا رہے اور علاج چھوڑ دینے پر پھر عود کر آئے اس کو آیورویدک اصطلاح میں یاپیہ کہتے ہیں۔

یاپیہ سرخباد: اگر مرض سرخباد دو خلطوں کے باعث پیدا ہوا ہو اور ایک سال کا ہو تو اس کو یاپیہ سمجھنا چاہئے۔

سرخباد کا خاص علاج

غلبہ سودا سے پیدا ہونے والے سرخباد کے لئے شاستری نسخے

(1) مغز تخم ارنڈ سل پر پیس کر نغدہ سا بنالیں اور مقام ماؤف پر باندھیں اس سے غلبہ سودا سے پیدا ہونے والا سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) ہیلگری' تگر' برادہ دیار' تربد سفید' راسنا' سنبھالو' کوٹھ' سونف جملہ ادویہ برابروزن خوب باریک پیس کر اس میں شراب و دہی کی چھاچھ ملا کر گرم کر کے مقام ماؤف پر اس گرم گرم دوائی کے چھینٹے لگائیں یا اس سے دھوئیں سوداوی سرخباد کو ضرور فائدہ ہوگا۔

(3) گیہوں' تل' مونگ' ارد' کاکولی' کھشیر کاکولی' بداری قند' ستاور' ورچ' کمر بیٹی' سنگھی' بیخ کل کنول' پرشٹ پرنی' میدا سنگھی' جیونتی' کیسرو' راسنا جملہ برابر وزن گائے کا دودھ ڈال ڈال کر پیس لو جب نغدہ سا بن جائے تو ان ادویہ سے چار گنا گھی یا بکرے کی چربی میں اس نغدہ کو ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب نغدہ بالکل پک جائے اور صرف گھی یا چربی رہ جائے تو اس کو چھان لیں یہ قدرے گرم کر کے مقام ماؤف پر لگانے سے سوداوی سرخباد دور ہو جاتا ہے۔

غلبہ صفرا سے پیدا ہونے والے سرخباد کے لئے شاستری نسخے

(1) صندل سفید' صندل سرخ' دھنیا' گلو' آملہ' خس' چرائتہ' شاہترہ ہر یک تین ماشہ سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں نصف پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں ایک تولہ مصری ملا کر مریض کو چند روز پلانے سے ہی صفراوی سرخباد دور ہو جاتا ہے۔

(2) سبز گلو چار تولہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوشائیں اور آدھ پاؤ پانی رہ جانے تو چھان کر اس میں ایک تولہ مصری اور چھ ماشہ شہد ملا کر مریض کو دو ہفتہ تک پلانے سے صفراوی سرخباد دور ہو جاتا ہے۔

(3) بیخ کنول' صندل سفید' پدماکھ برابروزن کا جوشاندہ بنا کر اس جوشاندہ کے برابر دودھ گائے تازہ ملا کر مقام ماؤف پر تریڑا دیں اس سے بھی صفراوی بخار دور ہو جاتا ہے۔

(4) گائے کے تازہ ایک پاؤ دودھ میں نصف وزن بول گائے اور چھ ماشہ سفوف تربد سفید ملا کر پینے سے صفراوی بخار رفع ہو جاتا ہے یہ اس وقت دیں جب مریض کو سخت قبض رہتا ہو یا مسہل دینا ہو۔

(5) کشمش' گودا املتاس' کائپھل' ملٹھی' صندل سفید' کنبھاری ہر یک چھ ماشہ ان کو نصف سیر پانی میں جوش دیں جب تہائی حصہ پانی رہ جائے تو چھان کر ٹھنڈا کر کے اس میں ایک تولہ مصری اور چھ ماشہ شہد ملا کر پلانے سے صفراوی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(6) دودھ گائے' رس گنا' شہد' کھانڈ اور چاولوں کا پانی سب کو یکجا ملا کر مقام ماؤف پر تریڑا دینے سے بھی صفراوی سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے۔

(7) سنگی' ستاور' پٹول پتر' ملٹھی' ترپھلہ ہر یک چھ ماشہ سب کو جوکوب کر کے حسب معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس کو چھان کر ٹھنڈا کر کے اس میں ایک تولہ مصری و شہد ایک تولہ ڈال کر پلائیں۔ اس کے چند روز پلانے سے صفراوی سرخباد دور ہو جاتا ہے۔

غلبہ بلغم سے پیدا ہونے والے سرخباد کے لئے شاستری نسخے

(1) ترپھلہ چار تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں نصف پاؤ رہنے پر چھان کر اس میں دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے چند روز میں بلغمی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) سفوف ہرڑ کلاں ایک تولہ' شہد ملا کر روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے چند روز میں ہی بلغمی سرخباد دور ہو جاتا ہے۔

(3) گلو' سنگی' ملٹھی' سونف ہر یک تین ماشہ ان کو بول گائے کے ہمراہ سل پر پیس کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر صبح و شام کھلانے سے بلغمی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(4) سرسوں' نیم چھال' مدار کی چھال' باچھڑ' جوکھار' تل سیاہ ان کو حسب ضرورت لے کر بول گائے کے ہمراہ سل پر پیس کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے بلغمی سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے۔

(5) آملہ' ہلدی' ناگرموتھا ہر یک ایک تولہ بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں شہد ملا کر چند روز پلانے سے بلغمی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(6) آرد جو' جوکھار' کیتھ کی چھال' ان کو بول گائے میں پیس کر اور اس میں قدرے گھی ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے بلغمی سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے۔

(7) شالپرنی' پرشٹ پرنی' آرد جو' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں حسب ضرورت لے کر بول گائے میں پیس کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے بلغمی سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے سرخباد کے لئے عام سہل الحصول مجرب نسخے

(1) مغز تخم ارنڈ کو بول گائے میں پیس کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) تخم السی کو دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

(3) تل گائے کے دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے۔
(4) آرد جو یا گیہوں دودھ گائے یا بکری میں حل کر کے مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔
(5) سونف، کاسنی، ملٹھی، کمرکش، چرونجی، کیسرو، بداری قند، کھانڈ جملہ برابر وزن دودھ گائے میں پیس کر اس میں قدرے گھی ملا کر لیپ کرنے سے سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(6) راسنا، گلو، کمرکش، کنگھی، بداری قند سب کو گھی و دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(7) گائے کا تازہ مکھن ایک ہزار مرتبہ پانی سے دھو کر مقام ماؤف پر لگانا بھی سرخباد کی عمدہ دوا ہے۔
(8) رال سفید پیس کر برابر وزن گھی ملا کر لیپ کرنے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔
(9) دودھ بھینز اور گھی دونوں کو ملا کر لیپ کرنے سے سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(10) اگر سرخباد میں بہت سخت جلن ہو اور مقام ماؤف کا رنگ نہایت سرخ ہو تو خون نکلوانے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔
(11) سفید سرسوں پانی میں پیس کر گاڑھا لیپ کرنے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔
(12) سہانجنا اور برنا کی چھال کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا بھی سرخباد کے لئے مفید ہے۔
(13) گلو سبز چار تولہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور نصف پاؤ پانی رہنے پر مل چھان کر اس میں ڈیڑھ ماشہ سفوف گوگل ملا کر چند روز پلانا بھی عمدہ دوا ہے۔
(14) باورچی خانہ کا دھواں، ورچ، کٹ، تخم سونے، ہلدی، دار ہلدی، جملہ برابر وزن دودھ گائے میں پیس کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔
(15) گندھک، آملہ سار، بھینس کا مکھن، بول گائے، دودھ گائے، سیندھا نمک سب کو یکجا ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے بھی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔ وزن مذکورہ بالا ادویہ بالترتیب ایک تولہ، تین تولہ، پانچ تولہ، پانچ تولہ اور تین ماشہ ہے۔
(16) مجیٹھ، نیم چھال، برگ بانسہ، ترپھلہ، چترہ، ہلدی، دار ہلدی، گلو، چرائتہ، صندل سرخ، کتھ سفید، کٹکی، بائبڑنگ، کودا المتاس، مروڑ پھلی، جوانسہ، بیخ اندرائن، واوڑنگ، بنفشہ، پاٹھا ہر یک ایک ماشہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر چند روز پلانے سے سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(17) برگ بانسہ، کودا المتاس، گلو ہر یک آٹھ ماشہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے بھی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔
(18) سفوف پوست ہرڑ ایک تولہ، گڑ ایکتولہ دونوں کو ملا کر دو تولہ گلو کے جوشاندہ کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھلانے سے گھٹنوں تک پھیلا ہوا سرخباد بھی رفع ہو جاتا ہے۔
(19) گلو، سونٹھ، دھنیا ہر یک ایک تولہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ رہنے پر خوب مل چھان کر چند روز پلانے سے بھی سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(20) سفوف گلو گائے کے گھی میں چرب کر کے چھ ماشہ روزانہ کھلانا بھی مفید ہے۔
(21) سفوف گلو اور گوگل برابر وزن کو جوشاندہ ترپھلہ میں گھوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ٹھنڈے پانی کے ہمراہ روزانہ صبح و شام کھلائیں اس سے سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(22) پوست بیخ ارنڈ، گوکھرو، گلو، کمرکش ہر یک چھ ماشہ جوکوب کر کے حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے بہت پرانا سرخباد بھی رفع ہو جاتا ہے۔
(23) ناگرموتھا، ہلدی، آملہ جوکوب کر کے جوشاندہ تیار کریں اس میں شہد ملا کر پلانے سے سرخباد دور ہو جاتا ہے۔
(24) گل منڈی، گلو برابر کا سفوف بنا کر اس میں سہ چند شہد ملائیں یہ معجون ایک تولہ روزانہ صبح و شام کھلانے سے چند روز

میں ہی سرخباد رفع ہو جاتا ہے۔

سرخباد کا عام علاج - مشہور شاستری نسخے

گرودچی آدی کواتھ: گلو، بائبڑنگ، تخم پنواڑ، نیم چھال، پوست ہرڑ، ہلدی، آملہ، برگ بانسہ، ستاور، مگھ بالا، ملٹھی، مہوا، گوکھرو، خس، پٹول پتر، مجیٹھ، صندل سرخ ہر یک دو ماشہ نصف سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اور ٹھنڈا کر کے پلائیں اس کے چند روزہ استعمال سے سرخباد ہر قسم رفع ہو جاتا ہے۔

نمب آدی چورن: نیم چھال، گلو، پوست ہرڑ کلاں، آملہ، بائبڑنگ ہر ایک چار تولہ، سونٹھ، واوڑنگ، تخم پنواڑ، فلفل دراز، اجوائن دیسی، ورچ، زیرہ سفید، کٹکی، کتھ سفید، سیندھا نمک، جوکھار، ہلدی، دار ہلدی، برادہ دیار، ناگرموتھا، کوٹ شیریں ہر ایک تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ نہایت باریک پیس کر چھان لیں اور جوشاندہ گلو کے ہمراہ تین ماشہ تا چھ ماشہ دونوں وقت کھلانے سے ہر قسم کے سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے۔

امرت آدی چورن: ست گلو اور گوگل مصفا برابر وزن خوب باریک پیس کر ملا لیں اور اس میں سے تین ماشہ روزانہ ٹھنڈے پانی سے کھلائیں ہر قسم کے سرخباد کو رفع کرنے کی بہترین دوا ہے۔

سنگھ ناد گوگل: پوست ہرڑ، آملہ، بہیڑہ، واوڑنگ، سلاجیت مصفا، راسنا، چترہ، سونٹھ، ستاور، بیخ جمالگوٹہ، پپلا مول، برادہ دیار، گلو، دار ہلدی، بسکھپرہ، الائچی خورد، گج پیپل ہر یک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور اس سفوف کے برابر مصفا گوگل لیکر گھی لگا لگا کر خوب کوٹیں حتیٰ کہ نرم ہو جائے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں جب تمام سفوف مل جائے اور گوگل خوب نرم ہی رہے تو سمجھ لو تیار ہو گیا یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کا سرخباد خصوصاً بلغم اور دائم سے پیدا ہونے والا سرخباد دور ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

کیشور گوگل: گوگل مصفا ایک سیر، ترپھلہ ایک سیر، گلو دو سیر، اول ترپھلہ و گلو کو سوا من پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر اس گاڑھے جوشاندہ میں گوگل مذکورہ بالا کو ملا کر آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تو اس میں دس تولہ گھی ڈال کر چمچہ سے خوب ہلائیں حتیٰ کہ خوب گاڑھا ہو جائے پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملا دیں:

سفوف ترپھلہ چھ تولہ، سفوف ترکٹا چھ تولہ، واوڑنگ دو تولہ، سفوف تربد ایک تولہ، سفوف بیخ جمالگوٹہ ایک تولہ، سفوف گلو یا ست گلو چار تولہ سب کو یکجا ملا لیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ تک چھ ماشہ نرم مزاجوں و مستورات کو چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ شیر گائے یا جوشاندہ گلو دیں اس سے ہر قسم کا سرخباد اور کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔ دوران استعمال گھی خوب کھلانا چاہئے۔

امرت آدی چورن نمبر2: گلو، بیخ ارنڈ، پوست بیخ بسکھپرہ، ستاور، کلونجی، فلفل دراز، برادہ دیار، اسگندھ، چرائتہ، پپلا مول، سونٹھ جملہ ادویہ برابر وزن کا سفوف بنا کر گھی میں چرب کر لیں اور چار ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلائیں اس سے ایک ماہ میں ہر قسم کا سرخباد دور ہو جاتا ہے۔

رس ابھر گوگل: گلو دو سیر جوکوب کر کے سولہ سیر پانی میں جوشائیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو خوب مل چھان لیں پھر ترپھلہ کا پوست دو سیر بھی سولہ سیر پانی میں جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پارہ مصفا چار تولہ، گندھک آملہ سار مصفا چار تولہ دونوں کو ایک دن کھرل کریں اور کشتہ فولاد چار تولہ، کشتہ ابرک سیاہ آٹھ تولہ، گوگل مصفا ایک سیر یہ چیزیں بھی تیار رکھیں پھر مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بھی بنائیں:

سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہرڑ چھال، بہیڑہ چھال، آملہ، بیخ جمالگوٹہ، گلو، بیخ اندرائن، واوڑنگ، ناگ کیسر، تربد سفید ہر ایک دو تولہ ان سب کو خوب باریک پیس کر چھان لیں اب اول الذکر جوشاندہ و جملہ اشیاء بمعہ سفوف و کشتہ جات ایک لوہے کی

کڑاہی میں یکجا ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گولی باندھنے کے لائق ہوجائے تو آگ پر سے اتار کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک گولی تا تین گولی ہمراہ جوشاندہ گلو کھلانے سے ہر قسم کا سرخباد اور جذام دور ہوجاتا ہے دوران استعمال گھی خوب کھانا چاہئے۔

یوگ سار امرت: عمدہ گوگل مصفا دو سیر' ترپھلہ ایک سیر' گلو چھ سیر ان سب کو بتیس سیر پانی میں جوشائیں۔ جب نصف حصہ پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل چھان کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب پکائیں جب خوب گاڑھا ہوجائے تو اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بنا کر ملائیں:

بدھارا' ستاور' گنگھی' مغز تخم کونچ' بسکھپرہ' گلو' فلفل دراز' اسگندھ' گوکھرو ہر یک نصف سیر ان کا باریک سفوف بنا کر اس میں دو سیر کھانڈ ملا کر مندرجہ بالا جوشاندہ میں بمعہ ایک سیر خالص شہد اور نصف سیر گھی بھی ملادیں اور سب کے بعد تج' پتر' دارچینی' الائچی خورد ہر سہ ادویہ کا چار تولہ سفوف ملادیں مقدار خوراک تین ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلانے سے چالیس روز میں بڑھا ہوا سرخباد اور کوڑھ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ آیورویدک گرنتھ کاروں نے لکھا ہے کہ اس یوگ سار امرت کو اگر کوئی شخص پرہیز سے بمعہ ایک سال تک برابر یہ رکھ کر استعمال کرے تو سفید بال از سر نو سیاہ ہو کر بوڑھا بھی جوان ہوجاتا ہے۔

امرت آدی گوگل: پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' تج' فلفل دراز' واوڑنگ' گلو' تربد سفید' بیخ جمالگوٹہ ہر یک ایک تولہ' گوگل مصفا بائیس تولہ' گلو پندرہ تولہ' ترپھلہ پانچ تولہ ترپھلا و گلو کو ایک برتن میں ڈال کر سولہ گنا پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو خوب مل چھان کر اور اس میں گوگل ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھا ہوجائے تو اول الذکر اشیاء کا نہایت باریک سفوف بنا کر بمعہ پانچ تولہ خالص گھی گائے بھی اس میں ملادیں اور آگ پر سے اتار کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ جوشاندہ گلو کھلائیں اس سے ہر قسم کا سرخباد رفع ہوجاتا ہے۔

سرخباد ناشک لیپ: بھنکوی سفید' گندھک آملہ سار' رال سفید ہر ایک چار تولہ' رسکپور چھ ماشہ سب کو نہایت باریک پیس لیں اور گائے کا مکھن پندرہ تولہ کو ایک سو ایک مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں پسی ہوئی ادویہ ملادیں اس کا مقام ماؤف پر چند روز لیپ کرنے سے سرخباد جس میں سے مواد بہتا ہو اور نہایت بڑھا ہوا ہو بالکل رفع ہوجاتا ہے مجرب المجرب ہے۔

امرت آدی گھرت: گلو' ملٹھی' منقیٰ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونٹھ' برگ بانسہ' کوڑا المتاس' بسکھپرہ' برادہ دیار' گوکھرو' کٹکی' ستاور' فلفل دراز' گمبھاری' ماشا' مالکھانہ' پوست بیخ ارنڈ' بدھارا' ناگرموتھا' گل کنول ہر ایک چار ماشہ سب کو یکجا سل پر پانی ڈال کر پیس کر نغدہ سا بنائیں بعد ازاں رس سبز آملہ چار سیر' پانی بارہ سیر' گھی گائے چار سیر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی خشک ہو کر صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار لیں یہ ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے یا روٹی کھلانے سے ہر قسم کا سرخباد دور ہوجاتا ہے۔

مہاتکت گھرت: ستونا' آتیس' کوڑا المتاس' کٹکی' پاڑھ' ناگرموتھا' خس' آملہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' شاہترہ' پٹول پتر' پوست نیم' مجیٹھ' فلفل دراز' پدماکھ' کچور' صندل سفید' دھمانسہ' بیخ اندرائن' ہلدی' دار ہلدی' گلو' عشبہ' مروڑ پھلی' برگ بانسہ' ستاور' بنفشہ' اندرجو' ملٹھی' چھاتہ ہر ایک تولہ ان کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنالیں اور اس نغدہ سے چار گنا گائے کا خالص گھی گھی سے دو چند رس آملہ اور گھی سے چار گنا پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب سب پانی جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو تیار سمجھو۔ مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ ہر قسم کے سرخباد و کوڑھ کی عمدہ مجرب دوا ہے۔

لگھو منجشٹ آدی کواتھ: مجیٹھ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کٹکی' ورچ' دار ہلدی' گلو' پوست نیم ہر یک تین ماشہ سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو خوب مل چھان کر چند روز پلانے سے ہر قسم کا

سرخباد اور کوڑھ دور ہوجاتا ہے۔

برہت منجشٹ آدی کواتھ: مجیٹھ' ناگرموتھا' کڑا اچھال' گلو' کٹکی' سونٹھ' بھارنگی' کنڈیاری' ورچ' پوست نیم' ہلدی' دار ہلدی' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' پٹول پتر' مروڑ پھلی' واوڑنگ' کتھ سفید' پوست بیخ چترہ' بنفشہ' ستاور' فلفل دراز' اندرجو' برگ بانسہ' بھنگرہ' برادہ دیار' تربد' پاڑھ' صندل سرخ' پوست درخت برنا' چھاتہ' باپچی' کوڑا المتاس' مغز تخم کرنجوہ' پوست درخت بکائن' آتیس' سنگ' بالا' بیخ اندرائن' عشبہ' دھمانسہ' شاہترہ جملہ ادویہ برابر وزن خوب کوٹ لیں اس میں سے دو تولہ لے کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اور سرد کر کے مریض کو پلائیں اس سے ہر قسم کا سرخباد اور کوڑھ شرطیہ رفع ہوتا ہے۔

پنچ نمب چورن: پوست بیخ نیم' برگ نیم' تخم نیم' گل نیم' پوست درخت نیم ہر یک بارہ تولہ' کشتہ فولاد' پوست ہرڑ' تخم پنواڑ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' گوکھرو' بھلانوہ مصفا' کوڑا المتاس' پوست بہیڑہ' گلو' باپچی ہر یک چار تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر چھان کر برابر تین روز تک رس بھنگرہ میں کھرل کر کے خشک کرلیں بعد ازاں سوا سیر پوست درخت کھیر کو سولہ گنا پانی میں جوش کر چوتھا حصہ رہنے پر چھان کر سفوف مذکور کو اس سے کھرل کر کے خشک کرلیں اور یہ تین ماشہ سے چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ گھی کھلائیں یہ بھی سرخباد کی نہایت اعلیٰ اور مجرب دوا ہے۔

سرخباد کے لئے چند مجرب رس و رسائن

وات رکت آنتک رس: گندھک آملہ سار مصفا' پارہ مصفا' کشتہ فولاد' منسل' ہڑتال ورقیہ' سلاجیت' ناگرموتھا' آملہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' گوگل مصفا' عشبہ' دار ہلدی' باپچی' پوست بیخ چترہ' بسکھپرہ' برادہ دیار' واوڑنگ جملہ برابر وزن اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں اور باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا کر برابر تین روز تک جوشاندہ ترپھلہ میں کھرل کریں پھر تین روز تک رس سبز بھنگرہ میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی کھلائیں بعد ازاں مذکورہ بالا پنچ نمب آدی چورن ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے حسب طاقت حاضرہ مریض کو گھی پلائیں اس سے سرخباد اور کوڑھ کو آرام ہوجاتا ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ: نہایت عمدہ شدھ کی ہوئی ہڑتال چار تولہ' مشا تیلیہ ایک تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر رس بسکھپرہ میں برابر ایک ہفتہ تک کھرل کریں اور اس کی ایک ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں پھر ایک ہانڈی کے پیندے میں نصف پاؤ اپلاک کی راکھ بچھا کر اس کے اوپر ہڑتال کی ٹکیہ رکھ دیں اور اس کے اوپر ایک سیر چرچٹہ (پٹھکنڈا) کی راکھ ڈال دیں اور یہ ہانڈی کا منہ ایک پیالہ سے خوب یعنی ہانڈی و پیالہ کے لبوں کو خوب گھسا کر آپس میں کپڑمٹی کر کے بند کردیں اور خشک کر کے چولہے پر چڑھا کر برابر ایک دن اور رات آگ جلائیں اور حسب ذیل احتیاط رکھیں:

پہلے آٹھ گھنٹے تک کی بہت معمولی آگ اس کے بعد آٹھ گھنٹہ تک کچھ تیز آگ جلائیں پھر آگ موقوف کر کے ٹھنڈا ہونے دیں جب ہانڈی اچھی طرح سرد ہوجائے تو احتیاط سے کھول کر راکھ کو آہستہ آہستہ علیحدہ کریں اور نیچے سے نہایت عمدہ سفید کشتہ ہڑتال نکال لیں یہ کشتہ ہڑتال ہر قسم کی خونی و بلغمی امراض کی ایک ہی دوا ہے خصوصاً سرخباد اور کوڑھ کو دور کرنے کے لئے اعلیٰ چیز ہے مقدار خوراک چار چاول تا ایک رتی ہمراہ جوشاندہ گلو' گھی یا دودھ کی ملائی دیں۔

مہا تالیشور رس: مندرجہ بالا کشتہ ہڑتال ایک تولہ' گندھک آملہ سار مصفا ایک تولہ' عمدہ کشتہ تانبا دو تولہ تینوں کو یکجا کھرل کر کے سپٹ کی ہوئی آتشی شیشی میں بھر کر اور بالوجنتر میں رکھ کر چولہے پر رکھیں اور برابر بارہ گھنٹے تک آگ جلاتے رہیں بعد ازاں ٹھنڈا ہونے پر شیشی کو توڑ کر شیشی کے پیندے سے تیار شدہ دوائی نکال کر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ مناسب بدرقہ دینے سے ہر قسم کا سرخباد اور کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

وشولیشور رس: پارہ مصفا' منشا تیلیہ مصفا' گندھک آملہ سار مصفا' نیلا تھوتھا مصفا' کنڈیاری' بیج کیر سفید' تخم دھتورہ' بیج کنول' بیج تِل ہر یک دو تولہ' تخم ڈھاک ایک تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں پھر جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں بعد ازاں سب کو کھرل میں ڈال کر مندرجہ ذیل ادویہ کے رس یا جوشاندہ میں دس دس روز تک کھرل کریں:

کنڈیاری' کیر سفید' دھتورہ' بیج گل کنول' جوشاندہ کچلہ' جوشاندہ بھلاوہ' پھر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک رتی تا تین رتی ہمراہ گھی کھلائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔ اس رس کے استعمال سے خوب قے اور دست آ کر مواد فاسد خارج ہو جائے گا اور چند روز میں ہی سخت سے سخت اور دیرینہ مرض سرخباد یا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ اس مبارک دوا کے استعمال کرنے والوں کو نمک' کھٹائی' تیل' ترشی کی سخت ممانعت ہے دوران استعمال میں گھی کا خوب استعمال کریں۔

انجکشن

کشٹھار انجکشن: مرض سرخباد کے لئے عمدہ چیز ہے مرض کی شدت ہو تو روزانہ ایک انجکشن ورنہ ایک دن چھوڑ کر ایک انجکشن لگائیں۔

یامار انجکشن و گڈوچی انجکشن: یہ بھی مرض سرخباد کے لئے مفید ہے سمجھ دار معالج حالت مرض مریض کی طبیعت اور اخلاط کا لحاظ کر کے ان ہر سہ انجکشنوں میں سے مناسب انجکشن کام میں لائیں یہ انجکشن پرتاپ آیورویدک فارمیسی کے تیار کردہ ہیں۔

تینتالیسواں باب:

آم وات یعنی مرض گنٹھیا

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گنٹھیا	آم وات	داء المفاصل یا وجع المفاصل	روماٹزم Rheumatism

آم کیا چیز ہے؟: مرض گنٹھیا کا مفصل بیان درج کرنے سے پیشتر نہایت ضروری ہے کہ آم کے متعلق صحیح واقفیت بہم پہنچائی جائے آم آیورویدک کا ایک مشہور لفظ ہے جس کے معنی خام کے ہیں یہاں خام سے مراد غذا کے اس خام حصہ سے ہے جو کہ حرارت ہاضمہ کی کمزوری کے باعث معدہ میں سے جگر اور جگر سے جسم کے جملہ اعضاء میں جا کر یا خون کے ساتھ مل کر مختلف امراض کا باعث ہوتا ہے بالفاظ دیگر غذا کا وہ کچا رس جو کہ حرارت ہاضمہ کی کمزوری کے باعث کچا رہ کر مختلف امراض کا باعث ہوتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں آم یعنی خلط خام کہتے ہیں چنانچہ لکھا بھی ہے:

اہارسیہ رساہ سار دیو نہ پکو وانگی لاگھوات
آم سنگیام تم لبھتے بہو ودیادھی سما شریاہ

مطلب: کھائی ہوئی غذا کا جو حصہ حرارت ہاضمہ کی کمزوری کے باعث خام ہی رہتا ہے اس کا نام آم ہے اور وہ مختلف امراض کو پیدا کرتا ہے۔ بالفاظ دیگر خلط خام کا نام ہی آم ہے۔

وات کیا ہے؟: آم کو سمجھ لینے کے بعد ضروری ہے کہ وات کے جاننے کی بھی خواہش پیدا ہو لہٰذا یہاں وات کو نہایت مختصراً طور پر بیان کرتے ہیں۔ وہ چیز جو بالطافت تمام جسم میں حرکت کرتی ہے اور جس کے سہارے جسم کی کل طاقتیں و جملہ اعضاء اپنا اپنا کام سرانجام دیتے ہیں جس کو ہم آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے ایسی لطیف چیز کا نام آیورویدک منیوں نے وات رکھا ہے اور جب یہ وات غیر معتدل ہو کر آم کے ساتھ مل جاتا ہے تو مرض آم وات پیدا ہوتا ہے جس کا عام زبان میں گنٹھیا کہتے ہیں۔

مرض گنٹھیا کی عام علامات و پیدائش: وایو اور آم جب دونوں آپس میں غیر معتدل ہو جاتے ہیں تو عام طور پر تمام جوڑوں میں گھس کر سوجن اور درد کو پیدا کرتے ہیں اور جسم کو جکڑ دیتے ہیں اعضاء شکنی' غذا سے نفرت' شدت پیاس' جسم میں بھاری پن معلوم ہونا' بخار' بدہضمی وغیرہ گنٹھیا کی عام علامات ہیں مطلب یہ کہ جب حرارت ہاضمہ کی کمزوری کے باعث آم یعنی غذا کا خام حصہ معدہ میں سے وایو کے ساتھ مل کر کف اور پت یعنی بلغم اور صفرا میں جا ملتا ہے تو یہ فاسد ہو کر ترش ہو جاتا ہے اور جوڑوں میں جا کر سوجن و درد پیدا کرتا ہے اسی غیر معتدل ہوئے آم کا انگریزی نام یورک ایسڈ ہے جو کہ جوڑوں کی سوجن اور درد کو پیدا کرتا ہے۔

یہ مرض حسب ذیل وجوہات سے پیدا ہوتا ہے: دودھ اور گوشت وغیرہ مختلف قسم کی اشیاء یکجا کھانے سے' خلاف عادت کام کرنے مثلاً جس شخص نے کبھی بھی محنت مشقت کا کام نہ کیا ہو اگر وہ محنت مشقت کرنے لگے تو اس کو خلاف عادت کام کہا جا سکتا ہے اور ایسا کام تکلیف یا بیماری کا باعث ہوتا ہے' بالکل بے کار رہنے یا ورزش وغیرہ نہ کرنے' بدہضمی کی حالت میں غذا کھانے' زیادہ چکنائی استعمال کر کے فوراً ہی ورزش یا محنت کرنے سے آم یعنی کھائی ہوئی غذا کا خام حصہ معدہ میں سے وایو کے ساتھ مل کر غیر معتدل ہو جاتا ہے اور جوڑوں کے مقامات میں کف اور پت سے مل کر ترش ہو جاتا ہے پھر وہی ترش ہوا ہوا آم یا یورک ایسڈ جوڑوں کے مقام پر سوجن اور درد کو پیدا کرتا ہے اسی درد اور سوجن کا نام آیورویدک اصطلاح میں آم وات ہے اور عام بول چال میں اس کو گنٹھیا کہتے ہیں۔

مرض گنٹھیا کی خاص علامات: یہ مرض نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے جب آم اور وایو مل کر غیر معتدل ہو جاتے ہیں تو یہ ہاتھوں' پاؤں کی انگلیوں' ٹخنے اور گھٹنے وغیرہ تمام جوڑوں کے اندر گھس کر سوج اور درد پیدا کرتے ہیں یہ بگڑا ہوا آم اور وات جسم کے جس حصہ میں بھی جاتا ہے اسی حصہ میں بچھو کے کاٹنے کی مانند درد جلن پیدا کرتا ہے جس سے نہایت سخت تکلیف ہوتی ہے تمام جوڑ یا جس حصہ میں آم اور وایو داخل ہو جاتے ہیں وہ حصے سوج جاتے ہیں حرارت ہاضمہ بالکل کمزور ہو جاتی ہے منہ میں بہت تھوک آتا ہے یا منہ اور ناک سے لار بہتی رہتی ہے غذا سے نفرت ہو جاتی ہے جسم میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا اور پیشاب بہت آنے لگتا ہے پیٹ سخت ہو جاتا قبض رہتی اور سول ہوتا ہے نیند بہت کم آتی' [illegible] آنتوں میں ہوا پیدا ہو کر ان میں سے آواز اور پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔

اخلاط کے لحاظ سے گنٹھیا کی علامات: اگرچہ مرض گنٹھیا بگڑے ہوئے آم اور وایو کے باعث ہوتا ہے تاہم اس میں وات پت اور کف ان تینوں خلطوں میں سے ایک کا غلبہ رہتا ہے چنانچہ اگر شدت کا اور کاٹنے کی مانند درد ہوتا ہو تو مرض گنٹھیا میں غلبہ وات کا سمجھنا چاہئے لیکن اگر درد کے ساتھ ہی مقام سوجن کا رنگ سرخ ہو جائے اور وہاں شدت کی جلن ہوتی ہو تو غلبہ صفرا کا سمجھنا چاہئے اور اگر مریض گنٹھیا کا تمام جسم بھیگے ہوئے کپڑے سے ڈھکا ہوا معلوم ہوتا ہو مقام ماؤف کا رنگ سفید ہو درد کم اور کھجلی ہوتی ہو تو غلبہ بلغم جاننا چاہئے۔

قابل علاج یا لاعلاج علامات: مرض گنٹھیا میں اگر ایک دوش یعنی خلط کا غلبہ ہو تو قابل علاج اور دو خلطوں کے غلبہ سے یاپیہ (یعنی مرض علاج کرتے رہنے سے تو دبا رہے مگر جب علاج چھوڑ دیں تو پھر عود کر آئے) بالفاظ دیگر جس کی جڑ نہ جائے

آیورویدک اصطلاح میں اس کو باپیہ کہتے ہیں بالفاظ دیگر بھاڑے کا نئو سمجھئے لیکن جہاں مرض گنٹھیا میں ہر سہ خلطیں خراب ہوں وہاں مریض کا تمام جسم سوج جاتا ہے اور اس حالت میں گنٹھیا بالکل لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

احتیاط خاص: اس مرض کے پیدا ہوتے ہی نہایت احتیاط سے علاج شروع کر دینا چاہئے اور اس کے دفعیہ کے لئے خاص الخاص تدابیر کام میں لائیں ورنہ ذرا پرانا یا دیرینہ ہو جانے پر مرض گنٹھیا نہایت مشکل العلاج یا بالکل لاعلاج ہو جاتا ہے۔

طریقہ علاج: مرض گنٹھیا کا علاج مندرجہ ذیل طریق پر کرنا چاہئے: اول مریض کو فاقہ کرائیں اس کے بعد مقام ماؤف پر گرم ادویہ یا بالو ریت اور نمک کو گرم کرکے سینک دے کر وہاں سے پسینہ نکلوائیں پھر سنیہ کرم یعنی منضج کرا کر مسہل کرا دیں بعد ازاں مرض گنٹھیا کو دور کرنے والے نسخہ جات اخلاط کو ملحوظ رکھ کر استعمال کرانے چاہئیں۔

مرض گنٹھیا کے لئے عام سہل الحصول اور مجرب نسخے

(1) کچور ایک ماشہ، سونٹھ ایک ماشہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر دو تولہ بسکھپرہ کی جڑ کے جوشاندہ سے کھلائیں چند روز میں ہی مرض گنٹھیا دور ہو جائے گا۔

(2) تخم سونف، ورچ، سونٹھ، کوکھرو، پوست درخت برنا، بیخ بسکھپرہ، کچور، برادہ دیار، گل منڈی جملہ دو تولہ تا چار تولہ نصف سیر پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر پلانے سے چند روز میں ہی مرض گنٹھیا یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

(3) راسنا، گلو، پوست بیخ ارنڈ، برادہ دیار، سونٹھ جملہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ رہنے پر اس میں ایک ماشہ سفوف سونٹھ ڈال کر چند روز پلانے سے گنٹھیا کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

شدت پیاس کی حالت میں مندرجہ ذیل جوشاندہ دینا مفید ہے:

(4) فلفل دراز، پیپلا مول، چویہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول)، پوست بیخ چترہ، سونٹھ جملہ دو تولہ ادویہ کا بطریق معمول جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے شدت پیاس رک جاتی ہے۔

(5) کچور، سونٹھ، پوست ہرڑ، ورچ، برادہ دیار، آسمی، گلو جملہ دو تولہ تا چار تولہ بطریق معمول جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے گنٹھیا کو ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

(6) سونٹھ، مرچ سیاہ، واوڑنگ، سیندھا نمک، جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ روزانہ صبح و شام گرم پانی سے کھلائیں مرض گنٹھیا ضرور رفع ہو جاتا ہے۔

(7) سفوف سونٹھ ایک تولہ روزانہ کانجی کے ہمراہ کھلانے سے غلبہ کف والا گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

(8) سونٹھ ایک تولہ، کوکھرو ایک تولہ دونوں کو جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے بھی مرض گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

(9) چترہ، کٹکی، پاڑھ، اندرجو، آسمی، گلو، برادہ دیار، ورچ، ناگرموتھا، پوست ہرڑ جملہ دو تولہ کا حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانا بھی غلبہ صفرا والے گنٹھیا کو بہت مفید ہے۔

(10) پہاڑی ارنڈ، مین پھل ہر سہ ادویہ کو سرکہ میں پیس کر گرم کرکے مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے سوجن اور درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

(11) بیخ بسکھپرہ، پوست بیخ ارنڈ، کنڈیاری، تخم مروا، چھال سہانجنا جملہ دو تولہ جوکوب کرکے بدستور سابق جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے مرض گنٹھیا دور ہو جاتا ہے۔

(12) سونٹھ، گلو دونوں کا سفوف بنا کر بقدر دو ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے چند روز میں ہی آم وات دور ہو جاتا ہے۔

(13) مغز تخم ارنڈ دو تولہ دودھ گائے میں مانند کھیر پکا کر اس میں ایک ماشہ سفوف سونٹھ ملا کر روزانہ کھلانے سے مرض گنٹھیا دور ہو جاتا ہے۔

(14) چرائتہ تین ماشہ جوکوب کرکے پانچ تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح خوب مل چھان کر اس میں شہد چھ ماشہ، کافور ایک رتی اور سلاجیت دو رتی ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

(15) ترید سفید ایک تولہ، سونٹھ دو ماشہ، نمک سیندھا ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر ملالیں اور یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی چند روز کھلانے سے خوب دست ہو کر مرض گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

(16) مصطگی، جلیبہ مصفا، مغز جمالگوٹہ مصفا، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ سب کو رس گھیکوار میں خوب کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی روزانہ ہمراہ گرم پانی چند روز کھلانے سے ہی مرض گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

(17) شنگرف رومی، مرچ سیاہ، مصطگی جلیبہ مصفا ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور روزانہ ایک گولی گھی کے ہمراہ کھلانے سے بھی مرض گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

(18) گل منڈی، سونٹھ دونوں کو خوب باریک پیس چھان کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے چند روز میں گنٹھیا دور ہو جاتا ہے۔

(19) دشمول کی دسوں ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں دو تولہ ارنڈ کا تیل ڈال کر چند روز پلانے سے بھی گنٹھیا کو آرام ہو جاتا ہے۔

(20) اندراتمبر کا دودھ نمک ملا کر مقام سوجن و درد پر لگانے سے یہ دونوں تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

مرض گنٹھیا کو دور کرنے والے شاستری نسخے

راسنا آدی کواتھ: راسنا، بیخ ارنڈ، ستاور، جوانسہ، برگ بانسہ، گلو، برادہ دیار، آسمی، پوست ہرڑ، ناگرموتھا، کچور، سونٹھ، کنڈیاری ہر ایک ماشہ جوکوب کرکے حسب دستور جوشاندہ بنا کر خوب مل چھان کر اس میں ایک ماشہ سفوف سونٹھ ڈال کر چند روز پلانے سے گنٹھیا کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

یکائی چورن: فلفل دراز، پیپلا مول، سیندھا نمک، زیرہ سیاہ، تالیس پتر، پوست بیخ چترہ، چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول)، ناگ کیسر ایک ایک تولہ، سیاہ نمک پانچ تولہ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ ہر ایک چار تولہ، املی بید آٹھ تولہ، انار دانہ سولہ تولہ سب کو نہایت باریک پیس چھان کر ملالیں یہ تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے گنٹھیا کو آرام ہو جاتا ہے۔

ہنگوادی چورن: ہینگ بریاں در گھی ایک تولہ، چویہ دو تولہ (نہ ملے تو پیپلا مول)، سونچل نمک چار تولہ، سونٹھ آٹھ تولہ، کلونجی سولہ تولہ، پوست بیخ ارنڈ بتیس تولہ سب کا خوب باریک سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام ہمراہ گرم پانی کھلائیں دفعیہ گنٹھیا کے لئے مجرب نسخہ ہے۔

شونٹھ آدی چورن: سونٹھ، گلو، ستاور، کوکھرو، منڈی، کچور، برادہ دیار، بیخ بسکھپرہ، جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے سخت سوجن والا گنٹھیا دور ہو جاتا ہے۔

مست آدی چورن: گلو خشک، سونٹھ، کوکھرو، پوست درخت برنا، منڈی بوٹی، جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین تین ماشہ صبح شام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

پتھ آدی چورن نمبر1: گل منڈی، کوکھرو، گلو خشک، تخم بدھارا، فلفل دراز، ترید سفید، ناگرموتھا، پوست بیخ برنا، بیخ بسکھپرہ،

ترپھلہ، سونٹھ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

ابھکھ آدی چورن نمبر2: گل منڈی ایک تولہ، ترپھلہ تین تولہ، سونٹھ چار تولہ، گلو پانچ تولہ، تربد سفید پندرہ تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے مرض گنٹھیا کا نام و نشان نہیں رہتا۔

ویشوانر چورن: سیندھا نمک دو تولہ، اجوائن دیسی دو تولہ، اجمود تین تولہ، سونٹھ چار تولہ، پوست ہرڑ کلاں بارہ تولہ ان سب کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور تین تین ماشہ صبح و شام گرم پانی سے کھلائیں یہ بھی گنٹھیا کے لئے مفید ہے۔

یوگراج گوگل: پوست بیخ چترہ، ترکٹو، واوڑنگ، سیندھا نمک، ناگرموتھا، چ، تالیس پتر، چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول)، الائچی کلاں، برادہ دیاز، کٹھ، کسبن خشک، خس، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، راسنا، گوکھرو، دھنیا، زیرہ سفید، جوکھار، اجمود، ستاور، سونف جملہ ہموزن کا سفوف بنا کر اس کے برابر گوگل مصفا پہلے خوب گھی لگا کر کوٹیں جب گوگل لئی کی مانند ہو جائے تو اس میں سفوف ملا کر پھر کوٹنا شروع کردیں حتی کہ سب سفوف مل کر بھی گوگل نرم ہی رہے تب اس میں سے تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی روزانہ دونوں وقت کھلائیں یہ ہر قسم کے گنٹھیا کو دور کردیتا ہے۔

رسون آدی کشائے: لہسن، سونٹھ، تخم سنبھالو ہر ایک نو ماشہ تینوں ادویہ کو جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے مرض گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

رسون اشٹک: لہسن، ہینگ بریاں، ترکٹا، سیندھا نمک، نوشادر، سمندر نمک، جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر ملالیں اور اس میں سے ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں یہ گنٹھیا کو قطعی آرام کردیتا ہے۔

سونٹھی دھانیک گھرت: سونٹھ چوبیس تولہ، دھنیا آٹھ تولہ دونوں کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنالیں اور ایک سیر گھی گائے اور بارہ سیر پانی تینوں کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی وغیرہ خشک ہو کر صرف گھی باقی رہ جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گرم دودھ گائے یا گرم پانی اس کا چند روزہ استعمال ہی گنٹھیا کو رفع کردیتا ہے۔

کانجکادی گھرت: ہینگ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پیپلا مول، سیندھا نمک ہر یک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں پھر ایک سیر گھی اور بارہ سیر کانجی بمعہ نغدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام کانجی وغیرہ جل کر صرف گھی رہ جائے تو چھان لیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا دو تولہ یہ بھی گنٹھیا کو رفع کردیتا ہے۔

شرنگ ویر آدی گھرت: ادرک، جوکھار، پیپلا مول، فلفل دراز ہر یک چار تولہ، گھی گائے ایک سیر، کانجی بارہ سیر اول اندر ادویہ کو کانجی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنا کر پھر سب کو یکجا قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام کانجی جل کر صرف گھی رہ جائے تو اس کو چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلانے سے ہر قسم کا گنٹھیا رفع ہو جاتا ہے۔

رسون پنڈ: لہسن پانچ سیر، تل سفید سولہ تولہ، ہینگ بریاں، سونٹھ، مرچ سیاہ، ہلدی، کٹھ، تج، پیپلا مول، فلفل دراز، جوکھار، سجی کھار، سونف، پانچوں نمک، چترہ، اجمود، اجوائن دیسی، دھنیا خشک ہر یک چار تولہ ان سب کو خوب باریک پیس کر گھی کے چکنے برتن میں ڈال دیں اور اس کے اوپر نصف سیر تلوں کا تیل اور نصف سیر کانجی ڈال کر برتن کا منہ مضبوطی سے بند کردیں اور اس برتن کو دھان یا گیہوں کے ڈھیر میں موسم کے لحاظ سے ایک ماہ یا پندرہ دن تک دبا دیں بعد ازاں نکال کر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی استعمال کرنے سے گنٹھیا یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

اجمود آدی وٹکا: اجمود، مرچ سیاہ، فلفل دراز، واوڑنگ، برادہ دیاز، چترہ، تخم سوئے، پیپلا مول، سیندھا نمک ہر یک چار تولہ، سونٹھ ... تولہ، پوست ہرڑ کلاں بیس تولہ سب کو خوب باریک پیس کر چھان لیں اور سب کے برابر پرانا گڑ

قدرے پانی ڈال کر چاشنی بنالیں اور مندرجہ بالا سفوف اس میں ملا کر تین یا چار ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ پانی کھلائیں۔

کیسری گوگل: آملہ سار گندھک مصفی، گوگل مصفی، ترپھلہ ہر یک پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر اس میں پانچ تولہ ارنڈ کا تیل ملا دیں یہ ایک تولہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے گنٹھیا بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔

آم وات اری وٹکا: پارہ مصفا، گندھک مصفا، نیلا تھوتھا مصفا، سہاگہ سفید بریاں، نمک، کشتہ فولاد، کشتہ تانبا ہر یک ایک تولہ گوگل مصفا اور سفوف تربد دو تولہ، اول پارہ او گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر جملہ ادویہ پیس کر ان میں ملائیں بعد ازاں گوگل کو ہاون دستہ میں خوب کوٹیں جب نرم ہو جائے تو سب ادویہ اس میں ملا کر پھر گھی لگا لگا کر کوٹیں اور تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک یا دو گولی روزانہ ہمراہ جوشاندہ ترپھلہ کھلانے سے مرض گنٹھیا جڑ سے چلا جاتا ہے۔

مرتونجے رس: شنگرف مصفا دو تولہ، مشاحلیہ مصفا، مرچ سیاہ، فلفل دراز، گندھک مصفا، سہاگہ سفید بریاں ہر یک ایک تولہ، مشاحلیہ کو اس قدر پانی میں بھگو دیں جس میں وہ ڈوب سکے پھر چوبیس گھنٹہ کے بعد اس کو کھرل میں ملائی کی طرح پیس کر پھر جملہ ادویہ اس میں ملا کر اور تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بنائی جاسکیں اور نصف رتی تا ایک رتی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی کھلائیں دوران استعمال گھی خوب کھانا چاہئے یہ مرض گنٹھیا کا قلع قمع کرتا ہے۔

آم وات اری وٹکا نمبر2: پارہ مصفا ایک حصہ، گندھک مصفا دو حصہ، ترپھلہ تین حصہ، پوست بیخ چترہ چار حصہ، گوگل مصفا پانچ حصہ اول پارہ و گندھک کو خوب باریک پیس کر اس میں باقی ادویہ پیس کر ملائیں پھر اس میں ارنڈ کا تیل ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور روزانہ ایک یا دو گولیاں ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے بھی مرض گنٹھیا کا ناش ہو جاتا ہے۔

آم وات ایشور رس: شدھ گندھک دو تولہ، شدھ پارہ ایک تولہ، کشتہ تانبا دو تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں اور کشتہ جات اس میں ملا کر بیخ ارنڈ کے پانی یا جوشاندہ کے ہمراہ برابر سات روز تک کھرل کریں پھر سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، تج، پترج، دارچینی ان پانچوں ادویہ کے جوشاندہ میں برابر اکیس روز تک اور پھر رس گلو میں سات روز تک کھرل کرکے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بھی ملائیں:

سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ، مغز جمال گوٹہ مصفا ایک تولہ، نوشادر، مرچ سیاہ، لونگ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہر یک چھ ماشہ، سونٹھ تین ماشہ ان سب کا سفوف بنا کر مذکورہ بالا رس میں ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی صبح و شام کھلائیں مرض گنٹھیا کی نہایت عمدہ دوا ہے۔

آم وات اری رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، سونٹھ، کٹکی، ترپھلہ، گودا املتاس جملہ برابر وزن، پوست ہرڑ پارہ سے تین گنا اور مغز جمالگوٹہ مصفا پارہ سے چوتھا حصہ سب کو نہایت باریک پیس کر رس ادرک کے ہمراہ خوب کھرل کریں اور دو رتی تا ایک ماشہ گولیاں بنا کر ہمراہ تازہ پانی یا تیل ارنڈ حسب طاقت مریض کو کھلائیں فوری فائدہ کرنے والی دوا ہے۔

آیورویدک انجکشن: انجکشن رسون اور گھرت کماری دونوں مرض گنٹھیا کے لئے مفید ہیں ایک روز رسون اور دوسرے روز گھرت کماری اس طرح یکے بعد دیگرے انجکشن لگانے سے مرض گنٹھیا کو فوری فائدہ ہوتا ہے یہ انجکشن ہمیشہ پرتاپ آیوروید [illegible] کے تیار کردہ ہی استعمال میں لانے چاہئیں۔

چوالیسواں باب:

شول روگ

وجہ تسمیہ: شول یا ترشول یا کانٹا (یہ ایک ہتھیار ہے جو کہ لوہے کی تیغ کے سرے پر پنجہ کی مانند لگا ہوتا ہے اور جس کی نہایت تیز نوکیلی تین شاخیں ہوتی ہیں جس کے ایک ہی وار سے تین زخم پیدا ہو جاتے ہیں اس کو سنسکرت یا ہندی زبان میں ترشول کہتے ہیں چونکہ اس مرض میں ترشول یا سخت نوکیلے کانٹے کے گاڑنے کی مانند درد ہوتا ہے اسی وجہ سے اس مرض کا نام شول یا سول یعنی درد کہا جاتا ہے۔

مرض شول کی قسمیں: آیورویدک شاستروں میں مرض شول آٹھ قسم کا بیان کیا گیا ہے چنانچہ (1) وات شول (2) پت شول (3) کف شول (4) سنپات یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا شول (5) وات پت یعنی صفرا و سودا سے پیدا ہونے والا شول (6) وات کف یعنی سودا و بلغم سے پیدا ہونے والا شول (7) پت کف یعنی صفرا اور بلغم سے پیدا ہونے والا شول (8) آم شول یعنی غذا کے کچے رس یا اخلاط خام سے پیدا ہونے والا شول۔

علاوہ ازیں دو قسم کا شول اور بھی ہوتا ہے جو کہ اگرچہ خلطوں کے ہی باعث پیدا ہوتا ہے مگر چونکہ اس کا خاص بالواسطہ طور پر اخلاط سے تعلق نہیں ہوتا بلکہ بلاواسطہ ہوتا ہے اسی لئے آیورویدک منیوں نے ان دو قسم کے شول کو ان کی پیدائش کے لحاظ سے ان کے نام مقرر کئے ہیں چنانچہ:

(1) پرینام شول (2) ان درو شول۔ یہ دو قسم کے شول مندرجہ بالا آٹھ شولوں سے علیحدہ شمار ہوتے ہیں ان کی کیفیت ان کے ناموں سے ہی ظاہر ہے مثلاً ان میں ایک کا نام پرینام شول ہے جس کے لفظی معنی نتیجہ کا درد ہوتے ہیں۔

پرینام اور شول یہ دونوں سنسکرت لفظ ہیں پرینام کے معنی نتیجہ اور شول کے معنی درد پس جو درد غذا کے ہاضمہ پر یعنی کھائی ہوئی غذا کے ہضم ہونے یعنی غذا کے نتیجہ پر پیدا ہوتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں پرینام شول کہتے ہیں اور اس مرض کا قاعدہ بھی یہی ہے کہ یہ جس انسان کو دامن گیر ہوتا ہے اس کو غذا کے ہاضمہ پر ہی تکلیف دیتا ہے یعنی یہ درد پیدا ہی غذا کے ہاضمہ پر ہوتا ہے اسی لحاظ سے اس کا نام پرینام شول ہے۔

(2) دوسرا ان درو شول ہے جو کہ کھائی ہوئی غذا کے کیلوس کی شکل میں تبدیل ہونے پر پیدا ہوتا ہے یہ بھی سنسکرت کے دو لفظوں سے مرکب ہے ان اور درو ان بمعنی اناج یا خوراک اور درو بمعنی پتلا پس جو درد کھائی ہوئی خوراک کے پتلا ہونے یا کیلوس کی شکل اختیار کرنے پر پیدا ہوتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں ان درو شول کہتے ہیں یہ غذا کھانے کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پیدا ہوتا ہے۔

سوداوی درد کے اسباب: بہت زیادہ ورزش و محنت کرنا، نہایت تیز ہاتھی گھوڑے یا تیز قسم کی گاڑی میں سفر کرنا، کثرت جماع، رات کو زیادہ جاگنا، ٹھنڈا پانی یا برف کا ٹھنڈا پانی بکثرت پینا، مٹر مونگ ارہر وغیرہ بادی و خشک اشیاء کا زیادہ استعمال، پہلی غذا ابھی ہضم نہ ہوئی ہو اور اوپر سے اور کھا لینا، چوٹ لگنا، کڑوی کسیلی چیزوں کا زیادہ استعمال، آنکھوں نکلے اناج کا کھانا، دودھ مچھلی وغیرہ برخلاف اغذیہ کا کھانا، سوکھا ہوا گوشت کھانا، پیشاب پاخانہ حاجات کا روکنا، بہت اونچی آواز سے بولنا وغیرہ اسباب سے سوداوی درد پیدا ہوتا ہے۔

سوداوی درد کی علامات: مقام پیٹ، معدہ، انتڑیوں و پسلیوں نیز کمر پیڑو اور مثانہ میں سخت درد ہوتا ہے یہ درد تھوڑی تھوڑی دیر بعد ہوتا ہے یہ درد اکثر غذا کے ہضم ہونے پر ... [illegible]

شام کے وقت موسم برسات یا سرما میں زیادہ بڑھتا اور تکلیف دیتا ہے۔ یہ درد سینک کرنے، پسینہ نکالنے، پیٹ پر گرم پانی کی بوتل سے سینک دینے یا کسی گرم تیل یا نارائن کی مالش سے رفع ہوتا ہے۔

سوال: لفظ شول کے معنی آپ نے درد بیان فرمائے ہیں مگر درد تو جسم کے کئی حصوں میں پیدا ہوا کرتا ہے مگر اس درد سے آپ کی کیا مراد ہے؟ یہ کن کن مقامات میں پیدا ہوتا ہے؟

جواب: بے شک شول کے معنی درد ہی ہیں مگر عام طور پر شول سے مراد پیٹ کا درد ہی سمجھا جاتا ہے آیوروید شاستر میں اس سے صرف پیٹ درد ہی مراد نہیں لی جاتی بلکہ مرض شول کے مندرجہ ذیل مقامات بیان کئے ہیں:۔ ہردہ یعنی مقام دل، پیٹھ یا کمر، پسلی، ریڑھ کی ہڈی کے مقام کا درد، پیڑو و پیٹ وغیرہ۔

سوال: وات شول کی خاص پہچان کیا ہے؟

جواب: اگر گرم تر اشیاء کے استعمال کرنے، سینک کرنے، گرم تیل کی مالش سے درد میں افاقہ ہو تو یہ وات شول ہے۔

صفراوی دردوں کے اسباب: تیز و کھاری اشیاء، نہایت تیز اور جلن پیدا کرنے والی سرخ مرچ، تیل یا تیل کی اشیاء نیز رائی کی اشیاء کا بکثرت استعمال، کثرت شراب نوشی، کثرت محنت و کثرت جماع، دھوپ میں زیادہ پھرنا، آگ کے پاس زیادہ بیٹھنا وغیرہ اسباب سے صفرا غیر معتدل ہو کر صفراوی دردوں کو پیدا کرتا ہے۔

صفراوی درد کی علامات: مذکورہ بالا اسباب سے صفرا غیر معتدل ہو کر مقام ناف میں سخت درد پیدا کرتا ہے جس سے سخت جلن، پیاس، غشی، بے ہوشی اور وہم، منہ کا سوکھنا وغیرہ تکلیف دہ عوارض پیدا ہوتے ہیں یہ درد دوپہر کے وقت، آدھی رات، موسم گرما یا موسم سرما یعنی اکتوبر نومبر میں اکثر بڑھا کرتا ہے یعنی ان اوقات میں درد کا غلبہ ہوتا ہے۔

سوال: صفراوی درد کہاں ہوتا ہے؟

جواب: یہ درد اکثر مقام ناف میں ہوتا ہے۔

سوال: صفرا کا درد کس وقت بڑھتا ہے؟

جواب: دن کو دوپہر کے وقت اور رات کو آدھی رات کے وقت

سوال: یہ درد کن اشیاء سے کم یا دور ہوتا ہے؟

جواب: ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈے پانی اور نہایت سرد و شیریں اشیاء سے۔

سوال: صفراوی درد کے عوارض ردیہ کیا ہیں؟

جواب: جلن، لاعلمی، غشی و بے ہوشی، وہم، پیاس کی شدت اور پسینے آنا۔

بلغمی درد کے اسباب: پانی میں یا پانی کے قریب رہنے والے جانوروں یا پرندوں کا گوشت کھانا، پھٹا ہوا دودھ پینا یا پھٹے ہوئے دودھ کی مٹھائیاں کھانا، گنے کا رس زیادہ پینا، ارد کی دال یا ارد کی پیٹھی یا پیٹھی کی مٹھائیاں، دہی یا دہی کی پکوڑیاں، چاول یا چاولوں کی کھچڑی، پوری، کچوری نیز دیگر بلغمی اشیاء کے کثرت استعمال سے کف غیر معتدل ہو کر معدہ میں سخت درد پیدا کرتا ہے۔

بلغمی درد کی علامات: مذکورہ بالا اسباب سے بلغم غیر معتدل ہو کر معدہ میں درد پیدا کرتی ہے جس سے سوکھی ابکائیاں آتی ہیں کھانسی ہوتی ہے کھانے پینے سے بے رغبتی، منہ سے لار ٹپکنا، پیٹ اور سر میں بوجھ معلوم ہونا، یہ درد ہمیشہ غذا کھانے کے فوراً بعد شروع ہوتا ہے اور دن کے پہلے حصہ میں اور موسم بہار میں خصوصاً اس کا سخت دورہ ہوتا ہے اور نہایت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔

وات، پت، کف تینوں خلطوں سے مرکب شول کی علامات: جیسا کہ پیشتر بیان کر چکے ہیں وات، پت اور کف غیر معتدل ہو کر جسم

شول کو پیدا کرتے ہیں تو جس خلط سے وہ شول پیدا ہوا ہو اس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور اگر ایک خلط کی بجائے دو خلطیں ایک ساتھ ہی غیر معتدل ہو جائیں یا تینوں خلطیں مل کر غیر معتدل ہو کر شول کا باعث ہو تو اس شول کو دو اور تینوں خلطوں سے مرکب کہا جاتا ہے اور آیورویدک اصطلاح میں ایسی مرض کا نام دوندج یا تر دوشج ہوتا ہے۔

اگر وات اور پت کے غیر معتدل ہونے سے شول پیدا ہوا ہو تو اس میں مذکورہ بالا بیان شدہ وات اور پت کی علامات ظاہر ہوں گی اور اگر تینوں خلطیں بگڑ جائیں تو اس میں تینوں خلطوں کی علامات مخلوط طور پر ملیں گی۔

خلط خام کے درد کی علامات: جس شول سے پیٹ میں نفخ یعنی اپھارہ ہو' ابکائیاں آئیں' اعضاء شکنی اور جسم میں بھاری پن معلوم ہو منہ سے کف نکلے یعنی جس شول میں قریب قریب کف شول کی ہی علامات ہوں اس کو آم شول کہتے ہیں آم شول کے ہونے کے بعد خلط خام کا تعلق وات پت اور کف ان ہر سہ خلطوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یا تینوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور جب یہ شول پیدا ہوتا ہے تو اس کا مقام خاص کر آم آشیہ یعنی معدہ ہی ہے مگر جب وات پت کسی خلط کے ساتھ مل جاتا ہے تو پھر یہ اسی خلط کے مطابق یہ مقام مثانہ' گردہ' ناف' مقام دل' پسلیوں یا پیٹ کی آنتوں میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

بلحاظ اخلاط آم شول کی علامات: اگر آم شول خلط سودا سے مل کر ہو تو مثانہ و گردہ نیز پیشاب کی نالی میں شول پیدا کرتا ہے اگر آم شول پت سے مل کر ہو تو خاص طور پر مقام ناف میں سخت درد ہوتا ہے اگر کف سے مل کر آم شول ہو تو مقام دل' پسلیوں اور پیٹ میں درد ہوتا ہے اور اگر تینوں خلطوں سے مل کر آم شول ہو تو تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔

اگر آم شول کف اور وایو کے باعث ہو تو مثانہ' مقام دل' کمر اور پسلیوں میں درد ہوتا ہے اگر کف اور پت کے باعث ہو تو پیٹ' دل اور مقام ناف میں درد ہوتا ہے اور اگر وات اور پت کے باعث آم شول ہو تو درد کے علاوہ بخار اور سخت جلن ہوتی ہے یہ شول نہایت خطرناک ہوتا ہے۔

نتیجہ غذا کے درد کی علامات: یہ درد کھائی ہوئی غذا کے ہضم ہونے پر ہوتا ہے اس میں پیٹ میں اپھارہ' سخت درد' گڑگڑاہٹ' بول و براز کا رک جانا' دل کی گھبراہٹ و بے چینی اور ہچکی ہوتا۔

پرینام شول بلحاظ کی بیشی اخلاط: پیٹ میں نفخ' سخت درد' ہچکی' دل کی بے چینی و گھبراہٹ وغیرہ علامات ہوں تو اس کو وات ادھک پرینام شول جانیں یہ درد گرم و تر ادویہ کے استعمال سے دور ہوتا ہے۔

(2) اگر شدت پیاس' دل کی گھبراہٹ' پسینہ آنا اور درد ہونا وغیرہ علامات ہوں تو یہ پت ادھک پرینام یعنی غلبہ صفرا کے باعث ہوا پرینام شول سمجھنا چاہیئے یہ شول نہایت تیز' ترش و کھاری اشیاء کے کھانے سے پیدا ہوتا ہے اور سرد تر چیزوں کے کھانے سے رفع ہوتا ہے۔

(3) اگر درد کے ہمراہ قے و ابکائیاں آئیں درد بہت عرصہ تک رہے اور دھیما دھیما ہو تو اس کو کف ادھک پرینام شول یعنی غلبہ بلغم کا پرینام شول جاننا چاہیئے یہ درد تیز' گرم و کڑوی ادویہ سے رفع ہوتا ہے۔

(4) جس پرینام شول میں مندرجہ بالا دو خلطوں کی مرکب علامات پائی جائیں اس کو دو خلطوں کا اور جس میں تینوں خلطوں کی علامات پائی جائیں اس کو تینوں خلطوں سے پیدا ہوا ہوا سمجھنا چاہیئے۔

پرینام شول کی خاص علامات: پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ پرینام ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنی نتیجہ کے ہیں اور یہ درد کھائی ہوئی غذا کے ہضم ہو جانے یا نتیجہ کی شکل اختیار کرنے پر پیدا ہوتا ہے یہ درد جوں جوں کھائی ہوئی غذا ہضم ہوتی جاتی ہے بڑھتا جاتا ہے اور اگر دورہ کے وقت فوراً کچھ کھا پی لیا جائے تو یہ درد یک لخت بند ہو جاتا ہے۔

غذا کے کیلوس کی شکل اختیار کرنے پر ہونے والے درد کی علامات: کھائی ہوئی غذا جب کیلوس یعنی مائع صورت اختیار کرلی ہے تب یہ درد پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام ان درو شول ہے اس درد کے مریض کو غذا کے تحلیل ہونے پر

پیٹ میں درد ہوتا ہے پسلیاں دکھتی ہیں جی متلاتا ہے اور ابکائیاں آتی ہیں جب تک کھائی ہوئی غذا قے کے ذریعے باہر نہ نکل جائے چین نہیں ہوتا یہ درد لا علاج نہیں ہے اور مناسب علاج سے رفع ہو سکتا ہے۔

عوارض بد: سخت درد' بے چینی' شدت پیاس' غشی' بے ہوشی' پاخانہ و پیشاب کی رکاوٹ' جسم کا بھاری پن' غذا سے بے رغبتی' کھانسی' دم کشی' قے' ابکائیاں' ہچکی یہ سب مرض شول کے عوارض بد ہیں یعنی ان کے پیدا ہونے سے اکثر مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

لاعلاج و قابل علاج علامات: اگر مرض شول ایک خلط کے بگڑنے سے پیدا ہوا ہو تو وہ قابل علاج ہوتا ہے دو خلطوں سے پیدا شدہ مشکل العلاج اور تین خلطوں سے پیدا ہونے والا لاعلاج ہوتا ہے۔

معالجین کے لئے ضروری ہدایات: (1) مرض شول کے علاج میں دیر کرنے سے یہ دیرینہ ہو کر جہاں شدید ہو جاتا ہے وہاں اس کے اچھا ہونے کی امید بھی کم ہو جاتی ہے فوراً علاج کرنے سے یہ جلد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) ہر قسم کے مرض شول میں غلبہ وایو کو اعتدال پر لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(3) اگر مرض شول کف یا آم سے ہو تو (1) قے کرائیں (2) فاقہ کرائیں پھر ہاضم ادویہ استعمال کرائیں۔ پسینہ نکلوانا اور مقام درد پر سینک دینا' پاخانہ کی رکاوٹ ہو تو مقعد میں ادویہ سے تیار کردہ بتی چڑھائیں یا ارنڈ تیل و گرم پانی کا انیما کریں تیز قسم کے کھارے نمکین سفوف و حبوب استعمال کریں۔

وات شول کے علاج کے متعلق خاص ہدایات: اگر شول وایو کے باعث ہو تو سوید کرائیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ حسب ضرورت مٹی لیکر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھی ہو جائے تو ایک کپڑے میں ڈال کر پوٹلی سی بنائیں اور اس پوٹلی سے مقام درد پر سینک کریں اس سے پسینہ آ کر درد رفع ہو جائے گا اس کو مرتکا سوید کہتے ہیں مرتکا مٹی کو کہتے ہیں اور سوید نام ہے پسینہ کا پس جو پسینہ اس طرح پر مٹی گرم کرکے نکالا جائے اس کو مرتکا سوید کہتے ہیں۔

کارپاس استھی آدی سوید: اگر مرتکا سوید سے فائدہ نہ ہو تو بنولہ' تل' جو' پوست بیخ ارنڈ' السی' سونٹھ' تخم سن جملہ برابر وزن کا پیس کر سفوف بنائیں پھر اس سفوف کو سل پر تھوڑا تھوڑا کانجی ڈال کر اور خوب گھوٹ کر لگدہ سا بنالیں اور اس کو گرم کرکے کپڑے میں پوٹلی سی بنا کر گرم گرم سے مقام ماؤف پر سینک کریں اس سے پسینہ آ کر درد رفع ہو جاتا ہے کارپاس سنسکرت کا لفظ ہے جس کے معنی کپاس ہیں اور استھی نام ہے ہڈی کا چونکہ سنسکرت زبان میں بنولہ کو کارپاس استھی کہتے ہیں اس لحاظ سے اس سوید کا نام کارپاس استھی ہے۔ اس پوٹلی کو کلائی' ٹخنہ' گھٹنے' پیٹ' کولہے' کمر' کندھے' سر اور انگلیوں کے درد میں استعمال کرنا چاہیئے۔

بالو کا سوید: بالو ریت اور نمک برابر وزن کو خوب گرم کرکے ایک کپڑے میں پوٹلی بنائیں دردوں کے مقام پر اس سے سینک کرنے سے ہر قسم کے شول کو آرام ہو جاتا ہے۔ مین پھل کو کانجی کے ہمراہ سل پر گھوٹ کر خوب گاڑھا سا لیپ بنائیں اور گرم کرکے مقام ناف پر لیپ کریں اس سے پیٹ کا سخت سے سخت درد رفع ہو جاتا ہے۔

پت شول کے علاج کے متعلق خاص ہدایات: اگر شول غلبہ صفرا سے ہو تو جو کھار وغیرہ کھاری اشیاء کا استعمال کرائیں یا گھی پلائیں اس کے بعد دافع صفرا جلاب کرائیں ٹھنڈی اور تر اشیاء کھلائیں یا پلائیں اور قے آور ادویہ کھلا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی پلا کر قے کرائیں اگر قبض کی شکایت ہو تو ایک تولہ ملٹھی کا جوشاندہ بنا کر اس میں دو تولہ کسٹرآئل ملا کر پلانے سے دست ہو کر شول رفع ہو جائے گا۔

کف شول کے علاج کے متعلق ہدایات: بلغمی درد کی حالت میں فاقہ یا قے کرانا نہایت مفید ہے سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہینگ' وغیرہ گرم خشک اشیاء کا سفوف یا جوشاندہ خصوصاً فائدہ کرتا ہے۔ آم شول کا علاج بھی کف شول کی مانند ہی کرنا

چاہئے۔

مرض شول کا عام علاج: (1) ایک پاؤ تل سیاہ کو کانجی میں پیس کر گرم کرکے ایک گولا بنائیں اوراس گرم گرم گولے سے مقام درد پر ٹکور کریں اس سے وات شول ناش ہوجاتا ہے۔

(2) مین پھل کو کانجی میں پیس کر مقام ناف پر لیپ کرنا ہر قسم کے درد کو رفع کرتا ہے۔

(3) برادہ دیاز' کٹھ تلخ' ستاور' ہینگ' بریاں' چرک' تخم ستیاناسی جملہ برابر وزن کانجی یا سرکہ میں خوب گھوٹ کر پیٹ پر گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے وات شول اور رتخ دور ہوجاتا ہے۔

(4) پوست بیخ ارنڈ' پوست بیخ نیل' پوست بیخ چترہ' سونٹھ' ہینگ سب کو پانی میں گھس کر گاڑھا سا لیپ کرکے پیٹ پر لیپ کرنے سے شول رفع ہوجاتا ہے۔

(5) تخم دھتورہ اور کڑا اچھال کو سرکہ میں پیس کر گرم کرکے پیٹ پر لیپ کرنے سے پیٹ درد رفع ہوجاتا ہے۔

(6) فلفل دراز' سنگی' چرائتہ' ہرڑ' ایلوا جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ نہایت باریک پیس کر گرم کرکے پیٹ پر لیپ کرنے سے بھی ہر قسم کا شول رفع ہوجاتا ہے۔

(7) ہینگ ایک تولہ' سیندھا نمک ایک تولہ' روغن کنجد (تل) آٹھ تولہ' پہلے ہینگ وسیندھا نمک کو بول گائے میں پیس کر نقدہ بنائیں اور تیل سے آٹھ گنا بول گائے بمعہ نقدہ اور تیل ایک دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو ستار کر اس تیل کی مقام پیٹ وناف پر مالش کرنے سے وائج شول نشٹ ہوجاتا ہے۔

(8) دھنیا' ہینگ' سیندھا نمک' سونچل نمک' نوشادر' جوکھار' اجموڈ' ہرڑ' چھال' داوڑنگ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پوکھر مول جملہ برابر وزن اور سب ادویہ کا تیسرا حصہ تربد سفید سب کا نہایت باریک سفوف بنالیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ سفوف ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر طرح کا شول نیز اپھارہ رفع ہوجاتا ہے۔

(9) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' رائی برابر وزن پیس کر اس میں گھی چرب کرکے دو چند شہد ملالیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ گرم پانی سے کھلائیں ہر قسم کا شول رفع ہوجاتا ہے۔

(10) سفوف ہرڑ چھ ماشہ' گھی چھ ماشہ' شہد ایک تولہ تینوں کو ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

(11) دھنیا' پوست ہرڑ' ہینگ' پوکھر مول' سیاہ نمک' سمندر نمک' سیندھا نمک' ہر ایک ایک تولہ سب کا نہایت باریک سفوف بنا کر ملالیں یہ چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر طرح کا شول دور ہوجاتا ہے۔

(12) مرچ سیاہ آٹھ تولہ' زیرہ سفید چار تولہ' اِل بید دو تولہ' نمک سیاہ ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر رس لیموں میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور دو تا چار گولی ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے ہر طرح کے شول کو آرام ہوجاتا ہے۔

(13) اجموڈ' سیندھا نمک' پوست ہرڑ' سونٹھ برابر وزن سب کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا شول دور ہوجاتا ہے۔

(14) کشتہ سنکھ' سیاہ نمک' ہینگ بریاں' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے سخت سے سخت شول رفع ہوجاتا ہے۔

(15) ہرڑ سیاہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز' کچلہ مصفا' گندھک مصفا' ہینگ بریاں' سیندھا نمک جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر ہمراہ پانی کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی تک چار گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا پیٹ درد رفع ہوجاتا ہے۔

سفوف ترپھلہ میں برابر وزن کھانڈ ملا کر ایک تولہ تازہ پانی سے کھلائیں یہ پت شول کو نشٹ کرتا ہے۔

(16) ہلیلہ خورد کو بول گائے میں بھگودیں اور متواتر تین روز تک تازہ بول ڈال دیا کریں پھر ان ہڑوں کو بمعہ بول دھوپ

(17) میں رکھ کر خشک کریں اور خوب باریک سفوف بنائیں اوراس سفوف کے برابر کشتہ منڈور ملا کر بوقت ضرورت ایک ماشہ سفوف کو تین یا چھ ماشہ میں ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے بہت پرانا شول دور ہوجاتا ہے۔

مرض شول کے لئے اعلیٰ مجرب شاستری نسخے

شول گج کیسری: پارہ مصفیٰ' گندھک مصفیٰ' کشتہ فولاد ہر یک چار تولہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز' سہاگہ سفید بریاں' ہینگ بریاں' آملہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' کچور' دارچینی' دانہ الائچی کلاں' تیج پتر' تالیس پتر' جائفل' لونگ' اجوائن دیسی' زیرہ سیاہ' دھنیا ہر یک ایک تولہ' اول پارہ وگندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر جملہ ادویہ سرمہ کی طرح باریک کرکے اس میں ملادیں اور دودھ بکری ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بننے کے قابل ہوجائے تب چار چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہمراہ دودھ بکری کھلائیں۔ ہر قسم کا شول دور ہوجاتا ہے۔

پت امرت لوہ: ملٹھی' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' کشتہ فولاد جملہ برابر وزن باریک پیس کر گھی میں چرب کریں اور شہد دو چند ملا کر معجون بنالیں یہ چار رتی تا ایک ماشہ روزانہ دو مرتبہ کھلانے سے ہر قسم کا شول رفع ہوجاتا ہے۔

چترسم لوہ: کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ تانبا' پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد ہر یک چار تولہ' اول پارہ وگندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر سب کو ملا کر اس میں گھی اڑتالیس تولہ اور دودھ اڑتالیس تولہ ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ کھوئے کی مانند ہوجائے تب اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملائیں: واوڑنگ' پوست ہرڑ' آملہ' پوست بیخ چترہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز ہر یک آٹھ ماشہ سب کا سفوف بنا کر اول الذکر کھوئے میں ملائیں اور کسی عمدہ کانچ کے برتن میں رکھیں مقدار خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ شہد میں ملا کر دیں اور ہر روز ایک ایک ماشہ بڑھاتے جائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک ایک ماشہ گھٹاتے جائیں اس دوا مبارک کے استعمال کے بعد ناریل کا پانی یا دودھ گائے پئیں پت ویریام شول کی بہترین دوا ہے۔

پنچ آننگ رس: رس سندور' کشتہ ابرک سیاہ' اِل بید' کشتہ تانبا' آملہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' منھا تیلیہ مصفا' گندھک مصفا' پارہ مصفا جملہ برابر وزن اول پارہ وگندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر سب ادویہ کو سرمہ کی طرح باریک کرکے اس میں ملادیں اور منڈی بوٹی' برگ بانسہ' گلو سبز' کنڈیاری خورد' بھارنگی' جامن چھال اور گل کنول ان سب کے پانی یا جوشاندہ میں ایک ایک دن کھرل کریں پھر جملہ ادویہ سے نصف پانچوں نمک ملا کر ایک روز رس ادرک سے کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح ایک گولی دوپہر اور ایک شام کو ہمراہ گرم دودھ کھلائیں وات شول کی لاثانی دوا ہے۔

شول راج لوہ: کشتہ فولاد عمدہ ایک تولہ' کشتہ ابرک سیاہ' مصری کوزہ' شہد' گھی گائے ہر یک چار تولہ سب ایک لوہے کے کھرل میں ڈال کر خوب گھونٹیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملائیں:

تمھلہ دو تولہ' ترکٹا تین تولہ' ناگرموتھا ایک تولہ' پپلا مول ایک تولہ' پوست بیخ چترہ ایک تولہ' سب کا سفوف اوّل الذکر دوا میں ملادیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ تازہ پانی یہ بھی ہر قسم کے شول کے لئے رام بان اوشدھی ہے۔

تروانگ سندر رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ تانبا' منسل مصفا' کشتہ سون مکھی' کشتہ فولاد' کشتہ ہڑتال ورقیہ' کشتہ چاندی' کشتہ سونا' کشتہ قلعی' کشتہ ابرک سیاہ' سونٹھ' سیندھا نمک' نوشادر' سونچل نمک' سمندر نمک' سانبھر نمک' اول پارہ وگندھک کو

مانند کا جل بنائیں پھر سب ادویہ سرمہ سا باریک کر کے اس میں ملا دیں اور آب ادرک' رس برگ بھانگ' رس برگ دھتورہ جوشاندہ بھارنگی میں علیحدہ علیحدہ سات روز تک کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور دن میں دو تین مرتبہ ایک گولی سے تین گولی ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے ہر قسم کا شول رفع ہو جاتا ہے۔

شول وجرنی وٹکا: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد ہر یک دو تولہ' آملہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' ہینگ بریاں' کشتہ تانبا' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' سہاگہ سفید بریاں' تج' پتر' دارچینی' الائچی دانہ' لونگ' تالیس پتر' جائفل' اجوائن دیسی' زیرہ سیاہ' دھنیا ہر یک ایک تولہ' اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے باقی ادویہ سرمہ سا پیس کر اس میں ملا دیں اور دودھ کے ہمراہ کھرل کر کے چار رتی تا ایک ماشہ گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ گرم دودھ بکری کھلانے سے پرانے سے پرانا شول دور ہو جاتا ہے۔

دوگنا کھیہ رس: سہاگہ سفید بریاں' کشتہ پارہ سنگا' کشتہ سونا' رس سندور' گندھک مصفا جملہ برابر وزن رس ادرک میں برابر ایک روز تک کھرل کر کے ایک گولا سا بنائیں اور اس کو ایک سکورہ میں ڈال کر خوب مضبوطی سے کپڑ مٹی کر کے دو سیر اپلوں کی آگ میں رکھ کر پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر اس سمپٹ سے دوا نکال کر کھرل کر لیں مقدار خوراک دو رتی' شہد نو ماشہ اور گھی چھ ماشہ میں ملا کر دیں بعد ازاں سیندھا نمک' زیرہ سیاہ' ہینگ بریاں' ان تینوں کا سفوف چار رتی یا ایک ماشہ قدرے شہد میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے گرم پانی پئیں۔ یہ مبارک دوا پریںام شول کی بیخ کنی کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

شرکرالوہ: پوست ہرڑ' آملہ' مصری ہر یک ایک تولہ' کشتہ فولاد پانچ تولہ ان سب کو یکجا کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک تازہ پانی کے ہمراہ دیں اس سے پت شول رفع ہو جاتا ہے۔

شنکھ آدی چورن: کشتہ سنکھ' نمک سیاہ' سانبھر نمک' سیندھا نمک' سمندر نمک' نوشادر' سہاگہ سفید بریاں' آملہ' سونف' اجوائن دیسی' فلفل دراز' مرچ سیاہ ہر یک چار تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا پیٹ درد' پریںام شول' بدہضمی' ان درو شول غرضیکہ تمام قسم کے پیٹ درد رفع ہو جاتے ہیں۔

ارنڈ آدی گھرت: پوست بیخ ارنڈ' پوست بیخ کنڈیاری' پوست بیخ بیل' پوست بیخ چترہ' گوکھرو' بسکھپرہ' ستاور' کمرکشی' برادہ دیار' ماکھ پرنی' بداری قند' بیخ کنول' سہدیوی ہر یک ایک تولہ سب کو سل پر پیس کر نغدہ بنائیں پھر یہی دوائیں چار چار تولہ سولہ گنا پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں پھر لیموں کا رس چار سیر اور ایک سیر گائے کا گھی بمعہ نغدہ و جوشاندہ کے قلعی دار دیگچہ میں یکجا کر کے نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ۔ یہ ہر قسم کے شول میں سوائے پریںام شول اور ان درو شول کے مفید ہے۔

شول آتنک تیل: اجوائن' دھنیا' فلفل دراز' ورچ' سیندھا نمک' برگ بیری' ہر یک آٹھ تولہ' سب کو سل پر پیس کر نغدہ سا بنائیں پھر ارنی' پرشٹ پرنی' شالپرنی' پوست بیخ ارنڈ' پوست بیخ بیل' گوکھرو' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' شیوناک' ہر یک بیس تولہ سب کو کچل کر سولہ گنا پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر آٹھ سیر جو کو چونسٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب آٹھ سیر پانی رہ جائے تو اس کو بھی مل کر چھان لیں اور چار سیر عمدہ تلوں کا تیل اور دودھ گائے سولہ سیر بمعہ مذکورہ بالا نغدہ و جوشاندہ ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے اس کو اتار کر چھان لیں اس تیل کی مالش کرنے سے ہر قسم کا شول رفع ہو جاتا ہے۔

شنکھ دراو: یہ آیوروید کا مشہور اور مجرب نسخہ ہر قسم کے شول کو دور کرتا ہے آک' تھوہر' چترہ' املی' چھکنڈا' املتاس' ان سب کا کھار دس تولہ' سہاگہ سفید بریاں' جوکھار' سجی کھار' شورہ قلمی' سمندر جھاگ' ہیرا کسیس' نوشادر' سیندھا نمک' سانبھر نمک' سونچل نمک' سمندر نمک' ہر یک بتیس تولہ ان کو پیس کر دو سیر رس لیموں میں تر کر کے آٹھ دن تک پڑا رہنے دیں پھر بذریعہ وارونی جنتر کشید

کرکے اس کو عرق سونف میں ملا کر استعمال کریں مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں دو تین مرتبہ ہر قسم کا پیٹ درد اور بڑھا ہوا جگر و تلی اس سے رفع ہو جاتا ہے۔

احتیاط: یہ عرق تیزاب کی مانند تیز ہوتا ہے لہٰذا استعمال کے وقت خیال رکھیں کہ یہ جسم کے کسی حصہ پر یا ہاتھ پاؤں پر نہ لگنے پائے ورنہ یہ تیزاب کی طرح ہو جلا دے گا۔

وارونی جنتر کا طریق بمعہ نقشہ: وارونی جنتر یا بک جنتر جس کو بھبکا یا کرم پیک بھی کہتے ہیں جس سے عرق یا تیزاب کھینچا جاتا ہے اسی کو آیورویدک اصطلاح میں وارونی جنتر یا بک جنتر کہتے ہیں جس کا نقشہ حسب ذیل ہے:

ایک مٹی کا لوہے کا تانبے کا یا کانچ کا بڑا برتن جس میں عرق کشید کرنے کی ادویہ ڈالی جائیں گی اس میں تمام ادویہ ڈال کر ایک دوسرا برتن جو دوائی والے برتن کے منہ پر الٹا کر کے ٹھیک برابر آ سکے لے کر اس کے درمیان چھید نکالیں جس میں کہ لوہے یا بانس کی نالی لگائی جائے نالی لگا کر نالی کا ایک سرا تو چھید میں پھنسا دیں اور ملتانی مٹی اور کپڑے سے مضبوطی سے بند کر دیں اور نالی کا دوسرا سرا ایک تیسرے برتن کے منہ میں پھنسا کر اس برتن کو پانی میں رکھ دیں اور مضبوطی سے بند کر دیں پھر بڑے برتن کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ خوب تیز جلائیں اس طرح ادویہ والے برتن سے ادویہ کی بھاپ بن کر سیدھی نالی کے ذریعہ پانی میں رکھے ہوئے برتن میں آ کر اس سے چھوتے ہی عرق بننا شروع ہو جائے گا پانی کو گرم ہونے پر بدلتے رہنا چاہئے۔

ہر قسم کے دردوں کا خاص علاج

وات شول کے لئے مفید نسخے: پیشتر عام علاج درج کر چکے ہیں یہاں ہر سہ خلطوں کے لحاظ سے علیحدہ علاج درج کرتے ہیں:

(1) سیاہ تلوں کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر گرم کر کے گولا سا بنا کر مقام درد یا پیٹ پر پھیرنے سے وات شول نشٹ ہو جاتا ہے۔

(2) مین پھل کو کانجی میں پیس کر مقام ناف پر لیپ کرنا وات شول کو رفع کر دیتا ہے۔

(3) نیل پتر برگ ارنڈ اور تل سیاہ ہر سہ کو کانجی میں پیس کر مقام پیٹ پر لیپ کرنے سے وات شول دور ہو جاتا ہے۔

(4) برادہ دیار' ورچ' کٹ' اجوائن' تخم سوئے' ہینگ' سیندھا نمک جملہ برابر وزن کانجی میں پیس کر گرم کر کے پیٹ پر لیپ کریں یہ بھی وات شول کو دور کرتا ہے۔

(5) دھنیا' پوست ہرڑ' ہینگ بریاں' پوکھر مول' سونچل نمک' سیندھا نمک' نوشادر جملہ برابر وزن کا باریک سفوف ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانا بھی مفید ہے۔

(6) اجوائن دیسی' ہینگ بریاں' سیندھا نمک' سجی کھار' جوکھار' سونچل نمک' پوست ہرڑ سب برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے وات شول رفع ہو جاتا ہے۔

(7) سونٹھ چھ ماشہ' پوست بیخ ارنڈ نو ماشہ' اندرجو چھ ماشہ تینوں کو جوکوب کر کے جوشاندہ بنا کر اس میں دو رتی ہینگ بریاں ملا کر پلانے سے وات شول کو آرام ہوتا ہے۔

(8) سونچل نمک دو تولہ' ساق دانہ چار تولہ' زیرہ سیاہ آٹھ تولہ' مرچ سیاہ سولہ تولہ ان کو رس لیموں میں خوب کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ دو تین گولیاں گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے وات شول فوراً دور ہو جاتا ہے۔

(9) تج دار آٹھ تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ' لونگ ایک تولہ' ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' سونٹھ دو تولہ' نمک سونچل تین تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ'

پوست سہانجنا دو تولہ، ہینگ چھ ماشہ سب کو رس لیموں میں کھرل کرکے دو تا چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ دو سے چار گولی کھلانے سے وات شول رفع ہوجاتا ہے۔

(10) واوڑنگ، تخم سہانجنا یا پوست درخت سہانجنا، کیلا، پوست ہرڑ، ورچ، تربد سفید، ال بید، سونچل نمک جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے وات شول اور سخت قبض دور ہوجاتا ہے۔

(11) چند چھوہاروں کا پیٹ پھاڑ کر ان میں ہینگ بھردیں اور ان کے اوپر دھاگہ لپیٹ کر گوندھا ہوا آٹا لگا کر بھوبل میں دبادیں جب آٹا سرخ ہوجائے تو چھوہاروں کو نکال کر آٹا الگ کریں اور چھوہارے بمعہ ہینگ خوب کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ دو تا چار گولی کھلانے سے وات شول رفع ہوجاتا ہے۔

(12) ایک یا دو رتی چرس گرم پانی کے ہمراہ کھانا بھی وات شول کے لئے مفید ہے۔

پت شول کے لئے مفید نسخے: گودا املتاس ایک تولہ، ترپھلہ ایک تولہ دونوں کا جوشاندہ بنا کر اس میں چھ ماشہ گھی اور دو تولہ مصری ملا کر پلانے سے صفراوی درد دور ہوجاتا ہے۔

(2) رس سبز ستاور چار تولہ میں مصری ایک تولہ ملا کر پینے سے بھی پت شول رفع ہوجاتا ہے۔

(3) سفوف آملہ چھ ماشہ میں نو ماشہ شہد ملا کر کھلانا بھی صفراوی درد کے لئے مفید ہے۔

(4) ستاور، ملٹھی، بیخ دوب، گوکھرو ہریک چھ ماشہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنائیں اور دو تولہ مصری ملا کر پلائیں یہ بھی صفراوی درد کی عمدہ دوا ہے۔

(5) آملہ، بنفشہ، بداری قند، مویز منقی سب کو پیس کر اور گھی میں چرب کرکے برابر وزن کھانڈ ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ عرق الائچی کھلانے سے بھی پت شول نہیں رہتا۔

(6) سفوف ہرڑ گھی میں چرب کرکے چھ ماشہ، گڑ تین ماشہ ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

(7) تانبے کے برتن میں ٹھنڈا یخ پانی بھر کر مقام ماؤف پر رکھنے سے بھی صفراوی درد رفع ہوجاتا ہے۔

کف شول کے لئے مفید نسخے: (1) فلفل دراز، پیپلا مول، پوست بیخ چترہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس کو خوب مل چھان کر اس میں چار رتی نمک سیاہ اور دو رتی ہینگ بریاں ملا کر پلانے سے بلغمی درد رفع ہوجاتا ہے۔

(2) فلفل دراز، پیپلا مول، مرچ سیاہ، سونٹھ، سیندھا نمک، سونچل نمک اور ہینگ بریاں سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بھی بلغمی پیٹ درد فوراً رفع ہوجاتا ہے۔

(3) ورچ، ناگرموتھا، پوست بیخ چترہ، پوست ہرڑ، کٹکی جملہ برابر وزن پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانا بھی بلغمی درد کی اعلیٰ دوا ہے۔

(4) مشا حیلیہ، کچلہ مصفا، مرچ سیاہ، سونٹھ، زیرہ سیاہ، کٹھ تلخ ہریک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر رس ادرک میں برابر سات روز تک کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر ایک تا دو گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بلغمی درد فوراً دور ہوجاتا ہے۔

(5) سونٹھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، جائفل، جاوتری، اجوائن دیسی، نمک سیاہ، کشتہ سنکھ ہریک دو تولہ ان کو رس ادرک میں برابر ایک ہفتہ تک کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ دو تا چار گولی کھلانے سے بلغمی پیٹ درد رفع ہوجاتا ہے۔

تردوج شول کیلئے مفید نسخے: (1) سونٹھ، مرچ سیاہ، انار دانہ، فلفل دراز، سونچل نمک جملہ برابر وزن رس لیموں میں کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ تین گولیاں ہمراہ گرم پانی کھلانے سے تردوج شول ناش ہوجاتا ہے۔

(2) سہاگہ سفید بریاں، گندھک مصفا، سونٹھ، سونچل نمک، ہینگ بریاں سب کو پوست سہانجنا کے رس یا جوشاندہ کے ہمراہ کھرل کرکے 4-4 رتی کی گولیاں بنائیں یہ دو گولی تا چار گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بھی یہ درد رفع ہوجاتا ہے۔

(3) پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، ترکٹا، تربد سفید، ناگرموتھا، ترپھلہ، چترہ ہریک دو تولہ، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ منڈور، واوڑنگ ہریک چار تولہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل بنا کر جملہ ادویہ باریک پیس کر اس میں ملادیں اور ترپھلہ کا جوشاندہ ڈال کر دو تین روز تک کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ گرم پانی کھلائیں تردوج شول کی عمدہ دوا ہے۔

آم شول کے لئے مفید نسخے: آم یعنی خلط خام سے پیدا شدہ پیٹ درد کا علاج بالکل کف شول کی مانند کرنا چاہئے یعنی خلط خام کو پکانے اور حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ استعمال کرائیں۔

(1) اجوائن دیسی، سیندھا نمک، پوست ہرڑ، سونٹھ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں سے تین تین ماشہ صبح وشام گرم پانی سے کھلائیں یہ آم کو پکانے، حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے نیز آم شول کی عمدہ دوا ہے۔

(2) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، رائی جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ یہ سفوف گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے آم شول رفع ہوجاتا ہے۔

(3) بمادہ ویاز، ورچ، کوٹھ تلخ، تخم سوئے، ہینگ، سیندھا نمک جملہ برابر وزن کو خوب باریک پیس کر رس لیموں سے کھرل کرکے مقام درد پر گرم کرکے لیپ کرنے سے بھی آم شول نشٹ ہوجاتا ہے۔

(4) پوست بیخ بیل، پوست بیخ چترہ، بیخ ارنڈ، سونٹھ، ہینگ بریاں، سیندھا نمک جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی روزانہ کھلائیں یہ بھی آم شول کی عمدہ دوا ہے۔

(5) چترہ، پیپلا مول، دھنیا، سونٹھ ہریک پانچ ماشہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر پلانے سے بھی آم شول نشٹ ہوجاتا ہے۔

(6) پوست بیخ ارنڈ، پوست بیخ کنڈیاری خورد وکلاں، پوست بیخ لیموں پاکھان بید، بیخ گوکھرو، پوست بیخ بیل جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر اس میں ایک تولہ تیل ارنڈی، نمک سیندھا دو ماشہ، ہینگ بریاں دو رتی ملا کر پلانے سے آم شول یقیناً رفع ہوجاتا ہے۔

(7) پیٹھا سبز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے دھوپ میں خشک کرکے ان کو ایک ہانڈی میں ڈال دیں اور چولہے پر ہانڈی کو رکھ کر اس قدر آگ جلائیں کہ پیٹھے کے ٹکڑے جل کر کوئلا ہوجائیں مگر راکھ نہ ہوں یہ کوئلے خوب باریک پیس کر اس میں برابر وزن سفوف سونٹھ ملالیں یہ تین ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں سخت سے سخت آم شول اس سے دور ہوجاتا ہے۔

(8) ہینگ بریاں، دھنیا، ترکٹا، اجوائن دیسی، چترہ، پوست ہرڑ، جوکھار، سجی کھار، سیندھا نمک سب برابر وزن خوب باریک پیس کر تین ماشہ گرم پانی سے کھلائیں اس سے بھی آم شول رفع ہوجاتا ہے۔

پرنام شول کے لئے مفید نسخے: (1) فلفل دراز، پوست ہرڑ، کشتہ منڈور برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر اس میں برابر وزن کھانڈ اور برابر ہی وزن شہد ملا کر معجون بنالیں اور تین تین ماشہ صبح وشام گرم پانی سے کھلائیں پرنام شول کی عمدہ دوا ہے۔

(2) سونٹھ تین ماشہ، فلفل دراز ایک ماشہ دونوں کو دودھ گائے میں خوب جوشائیں اور اس میں گڑ ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی پرنام شول کو رفع کرتی ہے۔

(3) پوست بیخ ارنڈ، پوست بیخ چترہ، کشتہ سنکھ، پوست بیخ بسکھپرہ، گوکھرو جملہ برابر وزن ان کو ایک سکورہ میں بند کرکے گج

پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر راکھ شدہ دوائی نکال لیں اور یہ تین ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے پرینام شول یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(4) کشتہ سنکھ ایک ماشہ تا تین ماشہ گرم پانی سے کھانا بھی اس روگ کو دور کر دیتا ہے۔

(5) جو کے ستو شوربہ مٹر کے کھلائیں یہ بھی آم شول کو نشٹ کرتا ہے۔

(6) کھریٹی' توتری' کشتہ منڈور برابر وزن خوب باریک پیس کر اس کو گھی سے چرب کرکے دو چند شہد ملائیں یہ چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے پرینام شول دور ہو جاتا ہے۔

<u>وڑنگ آدی موودک:</u> واؤبڑنگ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ترید سفید' بیخ جمالگوٹہ' پوست بیخ چترہ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر سب کے برابر گڑ ملا کر ایک تولہ تک کے لڈو بنائیں یہ ایک ایک لڈو صبح وشام گرم پانی سے کھلائیں یہ بھی پرینام شول کو نشٹ کرنے کی عمدہ دوا ہے۔

<u>چھیادی لوہ:</u> کشتہ فولاد' پوست ہرڑ' فلفل دراز' سونٹھ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر گھی میں چرب کریں اور دو چند شہد ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ صبح وشام گرم پانی سے کھلائیں یہ پرینام شول کے لئے مفید دوا ہے۔

<u>ناری کیل کھشار:</u> پانی سے بھرا ہوا سبز ناریل میں روپیہ کے برابر ٹکڑا کاٹ کر ناریل میں پانچ تولہ سینڈھا نمک بھر دیں اور وہ ٹکڑا اوپر رکھ کر کپڑ مٹی کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں پھر ٹھنڈا ہونے پر ناریل کو نکال کر کپڑ مٹی دور کرکے نمک و ناریل کا جلا ہوا گودا خوب باریک پیس لیں۔ یہ ایک ماشہ گرم پانی کے ہمراہ روزانہ کھلانے سے پرینام شول دور ہو جاتا ہے۔

<u>سمبھوک آدی وٹی:</u> کشتہ گھونگا' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' جوکھار' سیاہ نمک' سینڈھا نمک' سانبھر نمک' سمندر نمک' جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس کو نسب یا بر کہ میں کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ پانی کھلانے سے سخت پرینام شول رفع ہو جاتا ہے۔

<u>شول گج کیسری:</u> جوکھار' کشتہ کوڑی زرد' مشا تیلیہ مصفا' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز' سینڈھا نمک جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اور رس پان میں برابر چھ گھنٹہ تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام کھلانے سے بڑھا ہوا پرینام شول دور ہوتا ہے۔

<u>شول گج کیسری وٹی:</u> ورچ' سونٹھ' زیرہ سیاہ' مرچ سیاہ' ہینگ' پوست بیخ چترہ' مشا تیلیہ مصفا' دارچینی سب برابر وزن خوب باریک پیس کر رس بھنگرہ میں برابر دو تین روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام کھلانے سے پرینام شول نشٹ ہو جاتا ہے۔

<u>ناری کیل امرت:</u> عمدہ نئے اور پکے ہوئے ناریل کا مغز ایک سیر پیس لیں اور گھی گائے ایک سیر' سبز ناریل کا پانی آٹھ سیر' دودھ گائے آٹھ سیر' رس سبز آملہ ایک سیر' کھانڈ تین سیر' سفوف سونٹھ نصف سیر یہ سب اشیاء علیحدہ علیحدہ تیار رکھیں پھر جب ذیل ادویہ کا سفوف تیار کریں: سونٹھ' مرچ سیاہ' تج' پتر' فلفل دراز' دارچینی' دانہ الائچی خورد' ناگ کیسر ہر ایک ایک تولہ' آملہ' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' دھنیا' طباشیر نقرہ' ناگرموتھا ہر ایک ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر چھان لیں۔
اول مغز ناریل کو گھی میں بریاں کرکے اس میں دودھ' ناریل کا پانی' رس آملہ' گھی اور سونٹھ ملا کر اس قدر پکائیں کہ کھوئے کی مانند ہو جائے تب اس میں کھانڈ ملا کر تھوڑی دیر چلائیں جب کھویا گھی چھوڑ دے تب اس کو آگ پر سے اتار کر تیار شدہ سفوف اس میں ملا دیں اور بالکل ٹھنڈا ہونے پر اس میں دس تولہ شہد ملا دیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ صبح وشام استعمال کرنے سے پرینام شول بیخ وبن سے اکھڑ جاتا ہے مجرب المجرب ہے۔

<u>نوٹ:</u> ناری کیل سنسکرت میں ناریل ہی کا نام ہے۔

<u>شول آتنک وٹی:</u> سونٹھ پانچ تولہ' سیاہ نمک دو تولہ' سہاگہ سفید بریاں سوا تولہ' عمدہ ہینگ گھی میں بریاں شدہ آٹھ ماشہ' اول ہینگ کو رس سہانجنا میں خوب کھرل کرکے اس میں سہاگہ ملائیں اس کے بعد سونٹھ اور پھر نمک سینڈھا ملا کر خوب گھوٹیں جب گولی بن سکے تو اس کل دوا کی چنے گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے پرینام شول نشٹ ہو جاتا ہے۔

<u>دھاتری لوہ:</u> سفوف آملہ بتیس تولہ' کشتہ فولاد سولہ تولہ' سفوف ملٹھی آٹھ تولہ ہر سہ اشیاء کو رس سبز آملہ سے برابر سات روز تک کھرل کرکے پھر دھوپ میں خشک کرکے باریک سفوف بنائیں اور اس کو گھی سے چرب کرلیں۔ یہ ایک ماشہ سفوف تین ماشہ شہد میں ملا کر کھانا کھانے کے وقت اس سے ایک حصہ پہلے لقمہ کے ساتھ کھلائیں اور دوسرا حصہ درمیانی لقمہ یعنی نصف کھانا کھا چکنے پر کھلائیں تیسرا حصہ سب سے آخری لقمہ کے ہمراہ کھلائیں اس کے استعمال سے پرینام شول کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

<u>شتاوری منڈور:</u> کشتہ منڈور' رس ستاور' دہی' دودھ گائے ہر ایک بتیس تولہ' گھی گائے سولہ تولہ سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ کھوئے کی مانند ہو جائے اور اس میں سے ایک ایک ماشہ صبح وشام کو کھانا کھاتے وقت بشرح صدر کھلانے سے پرینام شول رفع ہو جاتا ہے۔

<u>تارا منڈور گڑ:</u> واؤبڑنگ' پوست بیخ چترہ' پیپلا مول' ہرڑ' چھال بہیڑہ' چھال آملہ' سونٹھ' فلفل دراز' مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ' کشتہ منڈور نو تولہ' بول گائے چھتیس تولہ' گڑ اٹھارہ تولہ' کوٹنے والی ادویہ کو خوب باریک پیس کر بول گائے' گڑ اور سب ادویہ کو یکجا ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گولی بننے بنانے کے قابل ہو جائے تو چھ چھ ماشہ کے لڈو بنا کر ایک سے دو لڈو تک مریض کو کھلانے سے پرینام شول فوراً دور ہو جاتا ہے۔

<u>بھیم وٹک منڈور:</u> جوکھار' فلفل دراز' سونٹھ' مرچ سیاہ' پیپلا مول' پوست بیخ چترہ ہر ایک چار تولہ سب کو خوب باریک پیس کر اور کشتہ منڈور چونسٹھ تولہ' بول گائے ایک سیر سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو چھ ماشہ تا ایک تولہ کی گولیاں بنا کر اسی طرح کھلائیں جیسے کہ پہلے لقمہ' درمیانی لقمہ اور آخری لقمہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

<u>منڈور آدی چورن:</u> سمندر نمک' سینڈھا نمک' جوکھار' سیاہ نمک' سانبھر نمک' سونچل نمک' نوشادر' بیخ جمالگوٹہ' کشتہ منڈور' ترید سفید' دنتی کو سب برابر وزن خوب پیس چھان کر اس میں چار گنا بول گائے' چار گنا دہی اور چار گنا دودھ گائے ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب بالکل خشک ہو جائے تو اس کو باریک پیس لیں مقدار خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ دونوں وقت یہ بھی پرینام شول کی عمدہ دوا ہے۔

<u>پپلی گھرت:</u> فلفل دراز دس تولہ پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں پھر آدھ سیر فلفل دراز کو آٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر نصف سیر گھی گائے اور سب چیزیں قلعی دار برتن میں یکجا ملا کر نرم نرم آگ پر اتنا پکائیں کہ تمام پانی جل کر صرف گھی رہ جائے اب آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں اور چھ ماشہ تا دو تولہ گھی میں نصف حصہ شہد ملا کر کھلائیں یہ بھی پرینام شول کو رفع کر دیتا ہے۔

<u>[illegible] گٹکا:</u> ترید سفید' ناگرموتھا' پوست ہلیلہ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونٹھ' فلفل دراز' مرچ سیاہ' ہر ایک بارہ تولہ' کشتہ پارہ [illegible] ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' کشتہ قلعی چار تولہ' کشتہ فولاد چھ تولہ' اول کوٹنے والی ادویہ کو خوب باریک پیس کر [illegible] کشتہ جات کو اس سفوف میں ملا دیں پھر جوشاندہ ترپھلہ ڈال ڈال کر تین چار روز تک کھرل کرکے ایک ایک [illegible] گولیاں بنا لیں یہ ہر روز ایک گولی ہمراہ چاولوں کی پیچھ کے کھلائیں اس سے پرینام شول دور ہو جاتا ہے۔

<u>نارکیل لون:</u> ناریل کا پانی پانچ سیر' نمک سینڈھا بیس تولہ دونوں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ

کل پانی خشک ہوکر صرف نمک رہ جائے اس کو خوب باریک پیس کر شیشی میں ڈال لیں۔ مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ صبح وشام تازہ پانی سے' یہ پرینام شول کو نشٹ کرتا ہے۔

ان دردِ شول کے لئے مفید نسخے: پیشتر ذکر کر آئے ہیں کہ یہ پیٹ درد کھائی ہوئی غذا کے پتلا ہونے یا کیلوس بننے پر نصف ہضم ہونے پر پیدا ہوتا ہے اسی لئے اس کا نام ان دردیعنی اناج کے پتلا ہونے پر پیدا ہونے والا درد ہے۔

(1) سفوف آملہ' کشتہ منڈور دونوں برابر وزن دو چند شہد میں ملا کر معجون سا بنالیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے ان دردشول نشٹ ہوجاتا ہے۔

(2) سفوف ملٹھی و کشتہ منڈور برابر برابر میں دو چند شہد ملا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ صبح وشام کھلانے سے بھی ان درد شول دور ہوجاتا ہے۔

(3) خالی معدہ مٹر کھا کر اور پیاس لگنے پر دودھ سے بھی یہ روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(4) گڑ پرانا چار تولہ' سفوف آملہ چار تولہ' کشتہ منڈور بارہ تولہ سب کو پیس کر گھی میں چرب کریں اور برابر وزن شہد ملا کر معجون بنا کر تین ماشہ یہ معجون غذا کھاتے وقت ایک حصہ پہلے لقمہ کے ہمراہ ایک حصہ درمیانی لقمہ کے ہمراہ اور ایک حصہ آخری لقمہ کے ہمراہ کھلانے سے ان دردشول نشٹ ہوجاتا ہے۔

آیورویدک انجکشن: مرض شول کے لئے رسون انجکشن اور شول ہر انجکشن نہایت مفید ہیں پیٹ کے شول کی حالت میں رسون انجکشن اور عام جسمانی دردیعنی شول کو دور کرنے کے لئے شول ہر انجکشن استعمال کرنا چاہئے پرتاپ آیورویدِ فارمیسی کے یہ انجکشن ہر قسم کے دردوں میں یقینی اور فوری فائدہ کرتے ہیں۔

پینتالیسواں باب:

اوداورت روگ

وجہ تسمیہ: اوداورت دو لفظوں سے مرکب ہے اود بمعنی اوپر اور ورت بمعنی برتنا یا پھرنا اور جانا اس مرض میں چونکہ نیچے کی طرف جانے والی ہوا کا رخ اوپر کی جانب ہوجاتا ہے اس لحاظ سے اس کا نام اوداورت ہے نیچے کی ہوا سے یہاں باد مخالف سے مراد ہے جو کہ ہمیشہ نیچے کی طرف یعنی مقعد کے راستہ ہی خارج ہوتی ہے اور اسی ہوا سے ہی بول و براز وغیرہ نیچے کی طرف براستہ مقعد اور پیشاب کی نالی کے خارج ہوتے ہیں مگر مرض اوداورت کی حالت میں یہی ہوا بگڑ کر نیچے کی طرف جانے کی بجائے اوپر کی جانب جاتی ہے اور بول و براز کا رخ بھی اوپر کی طرف کردیتی ہے اسی لئے آیورویدک عالموں نے اس کا نام اوداورت رکھا ہے۔

اسباب: باد مخالف (پاد)' پاخانہ' پیشاب' جمائی' آنسو' چھینک' ڈکار' قے' منی' پیاس' بھوک' سانس' اور نیند ان تیرہ ویگوں یعنی حاجات کو روکنے سے اوداورت روگ پیدا ہوتا ہے یعنی جو ناعاقبت اندیش لوگ ان تیرہ قدرتی طور پر نیچے یا اوپر کی جانب خارج ہونے والی حاجات ضروریہ کو روکتے ہیں ان کو اوداورت نامی بیماری پیدا ہوجاتی ہے چرک بھگوان نے ان تیرہ قسم کے ویگوں کے متعلق ایک خاص باب اپنی تصنیف میں "نویگان دھارنیہ ادھیائے نام سے درج فرمایا ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

ادھورج اوردھم بھاد نام پردرتام سوبھاوتہ

نویگان دھاریت پراگیہ وات آدی نام جنجم شو

مطلب: زندگی کی خواہش رکھنے والے دور اندیش اور عقل مند لوگوں کو چاہئے کہ قدرتی طور پر نیچے کی طرف یا اوپر کی طرف خارج ہونے والے یا بہنے والے ان تیرہ ویگوں یعنی باد مخالف' چھینک' ڈکار' بول و براز' جمائی' آنسو' ڈکار' منی' بھوک' پیاس' سانس اور نیند وغیرہ حاجات ضروریہ کو کبھی نہیں روکنا چاہئے ورنہ انسان کو نہایت خطرناک و تکلیف دہ اوداورت روگ ہوجاتا ہے۔

اوداورت کی قسمیں: یہ مرض تیرہ ویگوں کے لحاظ سے تیرہ قسموں کا اور اس کے علاوہ سخت قسم کی بدپرہیزی سے پیدا ہونے والا ایک قسم کا کل چودہ قسم کا اوداورت روگ ہوتا ہے جن کی علامات حسب ذیل ہیں:

اپان وایو روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

باد مخالف کے روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت روگ کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں:

(1) مقعد کے راستہ سے خارج ہونے والی ہوا رک جاتی ہے۔
(2) پاخانہ بند ہوجاتا ہے۔
(3) پیشاب رک جاتا ہے۔
(4) پیٹ پھول کر کپا ہوجاتا ہے۔
(5) جسم میں تھکان ہوتی ہے۔
(6) سارے جسم میں درد اور ریاح پیدا ہوجاتی ہے۔

پاخانہ روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

(1) پیٹ میں گڑگڑ ہوتی ہے۔ (2) پاخانہ نہیں اترتا
(3) کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ (4) معدہ و آنتوں میں سخت درد ہوتا ہے۔
(5) کبھی کبھی منہ کے راستہ پاخانہ خارج ہوتا ہے۔

بول روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی عامات

(1) مثانہ و پیشاب کی نالی میں سخت درد ہوتا ہے۔ (2) پیشاب نہایت تکلیف سے اترتا ہے۔
(3) سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ (4) درد کی وجہ سے سارا جسم اکڑ جاتا ہے۔
(5) پیڑو میں ابھارہ ہوتا ہے۔

جمائی روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

آئی ہوئی جمائی روکنے سے مندرجہ ذیل تکالیف پیدا ہوتی ہیں:

(1) منیا ستمبھ یعنی گردن کا جکڑ جانا اور گردن و گلے کا درد۔
(2) ناک' آنکھوں اور کانوں میں سخت درد کا ہونا۔

آنسو روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

نہایت خوشی یا رنج کے باعث نکلتے ہوئے آنسوؤں کو روکنے سے مندرجہ ذیل شکایات پیدا ہوجاتی ہیں:

(1) سر میں بھاری پن یا خفیف سا درد (2) آنکھوں میں درد
(3) سخت قسم کا زکام ہو جاتا ہے۔

چھینک روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

آئی ہوئی چھینک روکنے سے مندرجہ ذیل تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں:

(1) گردن کی پچھلی جانب مینا نامی نس رک جاتی یا اس میں درد ہوتا ہے۔
(2) سر میں سخت قسم کا یا آدھا سیسی کا درد ہوتا ہے۔
(3) مرض لقوہ ہو جاتا ہے۔
(4) تمام اندریاں یعنی حواس خمسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔

ڈکار روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

غلطی سے آتی ہوئی ڈکاروں کے روکنے سے مندرجہ ذیل تکالیف ہو جاتی ہیں:

(1) گلا رک جاتا ہے۔ مقام دل اور معدہ میں سوئی چبھونے جیسا درد ہوتا ہے۔
(2) پیٹ میں ہوا گونجتی ہے۔
(3) زبان سے بے محاورہ الفاظ نکلتے ہیں یا انسان اس طرح بولتا ہے کہ دوسرا آدمی سمجھ نہیں سکتا۔

قے روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

آتی ہوئی قے کو زبردستی روکنے سے مندرجہ ذیل شکایات ہو جاتی ہیں:

(1) جسم پر کھجلی ہوتی اور اور بدن پر دھبے پڑ جاتے ہیں۔
(2) جسم میں جلن ہونے لگتی ہے۔
(3) غذا سے قطعی نفرت ہو جاتی ہے۔
(4) سارے جسم میں خرابی خون کے باعث سوجن، کوڑھ، یرقان، بخار اور دیگر کئی قسم کی امراض خونی پیدا ہو جاتی ہیں۔

منی روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

اگر کوئی شخص جماع کرتا ہوا منی کو خارج ہونے سے روک لے تو اس کو مندرجہ ذیل تکالیف ہو جاتی ہیں:

(1) پیڑو، مقعد اور فوطوں میں سخت درد و سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔
(2) منی کی پتھری بن جاتی ہے اور اس کے باعث درد گردہ ہونے لگتا ہے۔
(3) پیشاب رک جاتا ہے۔
(4) منی خود بخود بلا ارادہ خارج ہونے لگتی ہے۔
(5) سوزاک وغیرہ کئی اقسام کی امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔

بھوک روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

بھوک لگنے پر اس کو روک لینے سے مندرجہ ذیل شکایات ہو جاتی ہیں:

(1) تندرا یعنی غنودگی یا نیم بے ہوشی کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ (2) اعضاء شکنی ہوتی ہے۔

(3) غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ (4) سارے جسم میں تکان ہوتی ہے۔
(5) بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

پیاس روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

غلطی سے اگر لگی ہوئی پیاس کو بہت دیر تک روکا جائے تو مندرجہ ذیل شکایات ہو جاتی ہیں:

(1) گلا، تالو اور منہ سوکھتے ہیں۔ (2) قوت شنوائی کمزور ہو جاتی ہے۔
(3) مقام دل یا چھاتی میں درد ہوتا ہے۔

سانس روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

سخت محنت کرتے وقت اگر کوئی اپنے سانس کو روک رکھتا ہے تو اس کو مندرجہ ذیل شکایات ہو جاتی ہیں:

(1) مقام دل و چھاتی میں درد۔ (2) نیم بے ہوشی، لاعلمی یا غشی۔
(3) پیٹ میں وایو کا گولہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔

نیند روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

نیند کو روکنا یا بہت عرصہ تک نہ سونا مندرجہ ذیل تکالیف پیدا کرتا ہے:

(1) اعضاء شکنی اور سارے جسم، سر اور آنکھوں میں بوجھ معلوم ہونا۔
(2) تندرا، غنودگی یا اونگھ کا آنا۔ (3) جمائیاں آنا۔

مختلف اقسام کی بدپرہیزیوں سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات

روکھی، کسیلی، کڑوی، تیز اور چرپری اغذیہ کے کثرت استعمال سے معدہ کی وایو بگڑ کر بول و براز، آنسو، چھینک اور بلغم وغیرہ کے بہانے والی نس و ناڑیوں کو روک دیتی ہے جس سے انسان کا بول و براز خشک ہو جاتا ہے اور مندرجہ ذیل شکایات پیدا ہوتی ہیں:

(1) مقام دل و پیٹ میں سخت قسم کا اور بے چین کر دینے والا درد ہوتا ہے۔
(2) دل متلاتا ہے۔
(3) باد مخالف و براز نہایت مشکل سے اور تھوڑے خارج ہوتے ہیں۔
(4) دم کشی یا ضیق النفس، کھانسی، زکام، جلن، غنودگی، شدت پیاس، قے اور ابکائیاں، ہچکی و سردرد وغیرہ تکالیف ہوتی ہیں۔
(5) دل میں توہمات باطل اٹھتے ہیں انسان کو کچھ کا کچھ سنائی دیتا ہے یعنی کہنے والے کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا الٹی سمجھ پڑتی ہے۔

نوٹ: اکثر اوقات یہ مرض سخت قبض کے باعث پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کے پیدا ہونے سے پیشتر سخت دست لگ جاتے ہیں اور بعد میں اوداورت ہو جاتا ہے۔

خلاصہ: روکھی، خشک، کڑوی، کسیلی، چرپری اور ٹھنڈی اشیاء کے کثرت استعمال اور باد مخالف وغیرہ تیرہ قسم کے حاجات ضروریہ کو روکنے سے جب آنتوں میں رہنے والی ہوا بہت بڑھ جاتی یا بگڑ جاتی ہے تو وہی ہوا بول و براز، خون، چربی، کف وغیرہ بہانے والی ناڑیوں کی راہ کو روک کر بول و براز کو نیچے دھکیلنے کی بجائے اوپر کو دھکیلتی ہے یعنی اس ہوا کا رخ اوپر کی جانب ہو جاتا

ہے تو مرض اوداورت پیدا ہوجاتا ہے طب یونانی کی اصطلاح میں اگرچہ سب قسم کی اوداورت کا کوئی نام نہیں صرف پاخانہ کے ویگ کو روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کی علامات مرض قولنج سے ملتی ہیں اور صرف اسی کو قولنج کا نام دے سکتے ہیں آیوروید کے بیان کردہ مختلف تیرہ یا چودہ قسم کے اوداورتوں کو قولنج نہیں کہہ سکتے طب یونانی یا ڈاکٹری میں ان اوداورتوں کا کوئی نام و ذکر نہ ہونے سے ہم ان کا نام دینے سے مجبور ہیں۔

لاعلاج علامات: مندرجہ ذیل عوارض بد پیدا ہوجائیں تو لاعلاج سمجھ کر علاج نہ کریں اور لواحقین مریض کو پیشتر آگاہ کردیں:

(1) شدت پیاس۔ (2) شدت سے قے آنا۔
(3) مریض سخت کمزور ہوگیا ہو۔ (4) سخت قسم کا شول یا درد ہونا۔
(5) پاخانہ کی قے ہونا وغیرہ۔

ان عوارض ردیہ کے پیدا ہوجانے پر سمجھ لینا چاہئے کہ مریض جانبر نہ ہوسکے گا۔

جملہ اقسام اوداورت کا عام علاج و خاص ہدایات

(1) ہر قسم کے مرض اوداورت کا علاج کرتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ یہ مرض چونکہ قلبہ وایو یا سودا سے پیدا ہوتا ہے لہٰذا خلط سودا کو اعتدال پر لانے یا وایو کو نیچے کی جانب یا اپنے اپنے راستوں سے خارج ہونے کے لئے مناسب ادویہ استعمال کریں۔

(2) باد مخالف کے روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات سے نہایت فائدہ ہوتا ہے:
(i) سینہہ پان کرانا یعنی گھی یا تیل وغیرہ پلانا۔ (ii) سویدکرم یعنی بھپارے وغیرہ دے کر پسینہ نکالنا۔
(iii) حقنہ کرانا۔

(4) مقعد میں تیز ادویہ کی بتی سی بنا کر چڑھائیں تاکہ پاخانہ خارج ہوجائے یا باد مخالف اپنے راستے خارج ہونے لگے۔

(3) پاخانہ روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
(i) دست آور ادویہ یا اغذیہ استعمال کرانا۔ (ii) مقعد میں تیز ادویہ یا گلیسرین کی بتی چڑھانا
(iii) پیٹ پر تیل کی مالش کرنا اور مقعد میں تیل لگانا۔ (iv) گرم پانی یا گرم تیل کے ٹب میں بٹھلانا
(v) سینک کرکے پسینہ نکالنا۔ (vi) حقنہ کرنا

(4) پیشاب روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
اس مرض میں موتر کرچھر، سوزاک اور پتھری کے معالجات زیادہ مفید ہیں۔

(5) جمائی روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے لئے مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
(i) سنیہہ کرم یا سویدکرم کرائیں یعنی گھی یا تیل پلائیں یا پسینہ نکلوائیں۔
(ii) دافع وایو یعنی سودا کو رفع کرنے والی ادویہ یا اغذیہ استعمال کرائیں۔

(6) آنسو روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
(i) خوب رلا کر آنسوؤں کو خارج کرادیں۔ (ii) مریض کو خوب سلائیں۔
(iii) دل کو لبھانے والی کہانیاں سنائیں۔

(7) چھینک روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
(i) مرچ سیاہ، رائی یا کوئی تیز نسوار سنگھا کر چھینک کرائیں۔

(ii) سورج کی جانب خوب دیکھیں تاکہ چھینک آجائے۔
(iii) ناک میں کپڑے کی بتی بنا کر چڑھائیں جس سے چھینک آجائے۔
(iv) روغنیات استعمال کرائیں اور پسینہ نکلوائیں۔

(8) ڈکار روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
(i) دھوم پان کرائیں یعنی گھی کو کوئلوں پر جلا کر دھواں دیں۔
(ii) شراب میں رس لیموں ملا کر یا سیاہ نمک گھول کر پلائیں۔

(9) قے روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مندرجہ ذیل عملیات مفید ہیں:
(i) قے کرائیں۔ (ii) فاقہ کرائیں۔
(iii) جلاب آور ادویہ استعمال کرائیں۔ (iv) سارے جسم پر تیل کی مالش کرائیں۔

(10) منی روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مفید عملیات:
(i) جماع کرنا۔ (ii) سارے جسم پر تیل کی مالش کرائیں۔
(iii) پانی کے حوض یا ٹب میں پانی بھر کر اس میں مریض کو بٹھائیں۔
(iv) شراب پلائیں۔ (v) حقنہ کرائیں۔
(vi) مثانہ و پیشاب کی نالی کو صاف کرنے والی پیشاب آور ادویہ بشکل مغز خیار، گوکھرو، جوکھار وغیرہ استعمال کرائیں۔

(11) بھوک روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مفید عملیات:
نرم گرم خوش ذائقہ دل خوش کن ادویہ کھلائیں اور خوشبودار پھول، عطر وغیرہ مفرح اشیاء سنگھائیں۔

(12) پیاس روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مفید عملیات:
(i) کھانے اور پینے کو سرد تر چیزیں دیں۔
(ii) گل کنول، صندل سفید، خس یا مشک کافور مناسب پانی میں بھگو کر یہ پانی پلائیں۔
(iii) ستو یا آش جو ٹھنڈا کرکے پلائیں۔

(13) سانس روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مفید عملیات:
(i) دودھ گھی پلائیں یا گوشت کے شوربہ کے ہمراہ کھانا کھلائیں۔
(ii) آرام سے سلادیں۔

(14) نیند روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کے علاج میں مفید عملیات:
(i) نہایت عمدہ گائے کے گرما گرم دودھ میں مصری ملا کر پلائیں۔
(ii) مٹھی چاپی کرائیں اور عمدہ پلنگ پر نرم بستر بچھا کر لٹائیں۔
(iii) دل خوش کن قصے کہانیاں سنائیں۔

باد مخالف روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

مین پھل، فلفل دراز، کوٹھ تلخ، ورچ، سفید سرسوں برابر وزن خوب باریک پیس کر سب کے برابر گڑ لے کر اس میں تھوڑا پانی ملا دیں اور آگ پر چڑھا دیں جب اچھی طرح چاشنی ہوجائے تو اس میں اول الذکر سفوف ملا کر چھنگلی انگلی کے برابر بتیاں

بنائیں اور ان بتیوں کے سرے کچھ پتلے بنائیں بوقت ضرورت اوداورت کے مریض کی مقعد میں ایک بتی چڑھادیں اس کے چڑھانے سے تھوڑی دیر بعد ہی مریض کو چین ہو جاتا ہے اور شول اور اپھارہ کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

پاخانہ روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

(1) ہینگ' شہد' سیندھا نمک مناسب مقدار لے کر اس کی بھی بتی بنا کر مریض کی مقعد میں چڑھائیں واضح رہے کہ ہر قسم کی بتی کو کام میں لانے سے پیشتر گھی یا تیل ارنڈ سے خوب چپڑ لیں۔

(2) تربد سفید دو تولہ' قلفل دراز چار تولہ' پوست ہرڑ پانچ تولہ' گڑ گیارہ تولہ کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ چھان لیں اور گڑ میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ پاخانہ روکنے سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

(3) کسٹر آئل یعنی روغن ارنڈ کا حقنہ کرائیں۔

(4) پیٹ پر کسٹر آئل کی خوب مالش کر کے ارد کی موٹی روٹی گرما گرم پیٹ پر رکھیں۔

پیشاب روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

(1) گوکھرو' مغز تخم خیار' مغز تخم پیٹھا ہر یک تین ماشہ' الائچی خورد گیارہ عدد' ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور نصف پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں اس میں چار رتی جوکھار ملا کر پلانے سے اوداورت شانت ہو جاتا ہے۔

(2) تخم ککڑی ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے رکاوٹ پیشاب سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

(3) سفوف ورچ ایک ماشہ دودھ کی لسی کے ہمراہ پینے سے پیشاب کی رکاوٹ سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

(4) تخم ککڑی بقدر ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے رکاوٹ پیشاب سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

(5) جوانسہ دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں نصف پاؤ پانی رہنے پر مریض کو پلانے سے رکاوٹ پیشاب سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

(6) گنے کا رس اور دودھ ملا کر پینے سے بھی یہ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(7) ارجن چھال دو تولہ جوکوب کر کے حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے بھی یہ اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

(8) شراب چار تولہ' نمک سیاہ ایک ماشہ دونوں کو ملا کر پلانے سے بھی یہ اوداورت یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

ڈکار روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

(1) گلو' بداری قند' اسگندھ ناگوری' عشبہ' ستاور ہر یک دو ماشہ' ماکھ پرنی' جیونتی' ملٹھی ہر یک ایک ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر اس میں قدرے گھی ملا کر آگ پر ڈالیں اور مریض کو منہ کے راستے دھواں کھنچوائیں۔

(2) شراب دو تولہ تا چار تولہ میں چار رتی تا ایک ماشہ سیاہ نمک ملا کر پلانے سے ڈکار کے روکنے سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

چھینک روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

نک چھکنی ایک تولہ' کشمیری پتر چھ ماشہ' قلفل دراز تین ماشہ' ریٹھا چار عدد سب کو خوب باریک پیس کر نسوار بنائیں یہ نسوار سنگھانے سے رکاوٹ چھینک سے پیدا ہونے والا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

قے روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

(1) جوکھار' سیندھا نمک بقدر تین تین ماشہ خوب پیس کر گھی یا تیل میں ملا کر تمام جسم پر مالش کرائیں اس سے قے روکنے سے پیدا ہونے والا اوداورت روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) سفوف مین پھل چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ کھلانے سے خوب قے ہو کر بھی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

منی روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کا علاج

دوب کی جڑ ایک تولہ سل پر پیس کر اس میں دس تولہ دودھ اور چالیس تولہ سرد پانی ملا کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں اس سے منی روکنے کے باعث پیدا ہونے والے اوداورت کو آرام ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے اوداورت کو دور کرنے والے شاستری نسخے

<u>ناراچ چورن:</u> تربد سفید ایک تولہ' قلفل دراز دو تولہ' مصری چار تولہ سب کو خوب باریک پیس کر چھان لیں اس میں سے چھ ماشہ سفوف قدرے شہد ملا کر کھلانے سے خوب کھل کر پاخانہ آتا ہے اور پاخانہ روکنے سے پیدا ہونے والے اوداورت کو رفع کرتا ہے۔

<u>گُڑاشٹک:</u> سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز' پیپلا مول' تربد سفید' بیخ جما لگوٹہ' پوست بیخ چترہ جملہ برابر وزن باریک پیس کر سب کے برابر گڑ ملائیں اور چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی مریض اوداورت کو کھلائیں اس سے یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

<u>شُشک مول آدی گھرت:</u> خشک مولی' ادرک' بیخ بسکھپرہ' شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' گوکھرو' گودا املتاس ہر یک پندرہ تولہ جوکوب کر کے آٹھ سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس جوشاندہ میں نصف سیر گھی ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں مقدار خوراک ایک تولہ ہر روز ہمراہ گرم دودھ کھلانے سے ہر قسم کا اوداورت یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

<u>تھرا آدی گھرت:</u> شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' گوکھرو' گودا املتاس' مغز کرنجوہ ہر یک دس تولہ جوکوب کر کے بیس سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اس میں دو سیر گائے کا خالص گھی ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ ہمراہ گرم دودھ کھلانے سے ہر قسم کا اوداورت رفع ہو جاتا ہے۔

<u>بہت اچھا بھیدی رس:</u> پارہ مصفا' گندھک مصفا' مرچ سیاہ' سہاگہ سفید بریاں' تربد سفید ہر یک ایک تولہ' آمیں دو تولہ' مغز جمالگوٹہ چھ تولہ' اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں پھر جملہ ادویہ سرمہ کی مانند باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور آک کے پتوں کے پانی سے خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلانے سے خوب دست آ کر اوداورت رفع ہو جائے گا یہ مرض قولنج کے دفعیہ کے لئے عمدہ دوا ہے۔

<u>ترودت آدی وٹکا:</u> تربد سفید' پوست ہرڑ ایک ایک تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر اور اس میں تھوہر کا دودھ ڈال کر خوب

کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک یا دو گولی نیم گرم دودھ یا گرم پانی سے کھلائیں اس سے اپھارہ، قبض اور اوداورت روگ رفع ہوجاتا ہے۔

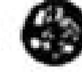
چند اور مجرب ومفید نسخے: (1) جوکھار، ہینگ بریاں، پوست بیخ چترہ، املبید برابر برابر وزن خوب باریک پیس کر چھان کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے پاخانہ خوب صاف ہوکر اوداورت رفع ہوجاتا ہے۔

(2) پوست بیخ کرنجوہ، پوست درخت کرنجوہ، تخم کرنجوہ ان کو بول گائے کے ہمراہ سل پر خوب پیس کر گرم کرکے پیٹ پر لیپ کرنے سے اپھارہ اور اوداورت دور ہوجاتا ہے۔

(3) پوست ہرڑ، مروڑ پھلی، جوکھار، تربد سفید برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ قدرے گھی چرب کرکے گرم پانی سے کھلائیں یہ بھی مذکورہ بالا اثر کرتا ہے۔

(4) پوست ہرڑ، تربد سفید، جوکھار، پیلو برابر وزن خوب باریک پیس چھان کر گھی میں چرب کرکے تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں اپھارہ، شول اور گولے کا مرض نیز اوداورت اس سے رفع ہوجاتا ہے۔

(5) کشتہ سنکھ ایک ماشہ کو ایک تولہ گڑ میں ملا کر کھلانے سے اوداورت دور ہوجاتا ہے۔



چھیالیسواں باب:

آناہ روگ یعنی مرض قولنج

عام علامات: جس مرض کی حالت میں آم یعنی خلط خام یا کیلوں اور براز پیٹ میں جمع ہوکر غیر معتدل وایو یعنی ریح سے سوکھ جاتا ہے اور پاخانہ وباد مخالف خارج نہیں ہوتا اسے آیورویدک اصطلاح میں آناہ روگ کہتے ہیں۔

خلط خام سے پیدا ہونے والے قولنج کی علامات

شدت کی پیاس لگتی ہے، زکام ہوجاتا ہے، سردرد یا جلن، درد معدہ، سارے جسم میں بھاری پن، دل میں درد، ڈکار نہ آنا۔ طبی اصطلاح میں اس کا نام قولنج ریحی ہے۔

رکاوٹ پاخانہ سے پیدا ہونے والے قولنج کی علامات

کمر اور پیٹھ میں درد ہوتا ہے یا کمر رہ جاتی ہے پیشاب و پاخانہ بالکل بند ہوجاتا ہے پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے غشی و بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے پاخانہ کی قے آتیں اور اپھارہ ہوتا ہے طبی اصطلاح میں اس کو قولنج ایلاوس کہتے ہیں۔

ضروری ہدایات: (1) مریض قولنج کو اگر پاخانہ کی قے آنے لگیں تو طبیب کو ایسے مریض کا علاج نہ کرنا چاہئے کیونکہ ایسی حالت میں یہ مرض بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

(2) مریض قولنج کو ہاضم وحرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ استعمال کرائیں۔

(3) دافع ریاح ادویہ کے استعمال اور حقنہ سے بھی قولنج فوراً رفع ہوجاتا ہے۔

مرض قولنج کے لئے آیورویدک نسخے

زورت آدی چورن: تربد سفید دو تولہ، فلفل دراز چار تولہ، پوست ہرڑ پانچ تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر سب کے برابر گڑ ملائیں اور بقدر تین ماشہ گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک تا چار گولی ہمراہ گرم پانی اس کے استعمال سے قولنج دور ہوجاتا ہے۔

ہنگوادی چورن: ہینگ بریاں، ورچ، نوشادر، سونٹھ، جوکھار، کٹھ، فلفل دراز، پوست بیخ چترہ، سونچل نمک، پوست ہرڑ، پوکھر مول، جملہ برابر وزن علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں مقدار خوراک ایک ماشہ تا چار ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے ریاحی قولنج فوراً رفع ہوجاتا ہے۔

وچا آدی چورن: ورچ، پوست ہرڑ، پوست بیخ چترہ، جوکھار، فلفل دراز، اجمین، کٹھ جملہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنائیں مقدار خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ پانی کھلانے سے ریاحی قولنج رفع ہوجاتا ہے۔

زورت آدی وٹیکا: تربد سفید، پوست ہرڑ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر تھوہر کے دودھ میں دو تین روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی تا دو گولی ہمراہ بول گائے کھلانے سے ہر قسم کے قولنج کو فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

پھل ورتی: مین پھل، فلفل دراز، کٹھ، ورچ، سرسوں سفید جملہ برابر وزن خوب باریک پیس لیں اور سب کے برابر گڑ ملا کر چھوٹی انگلی کے برابر بتیاں بنائیں یہ بتی قولنج کے مریض کی مقعد میں رکھنے سے قولنج رفع ہوجاتا ہے۔

رام آٹھ آدی ورٹی: ہینگ، باورچی خانہ کا دھواں، سونچل نمک، نوشادر، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن کو خوب باریک پیس کر اس میں برابر وزن گڑ اور قدرے بول گائے ملا کر آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھا اور یک جان ہو جائے تو اس کی چھنگلی انگلی کے برابر بتیاں بنائیں اور بوقت ضرورت مریض قولنج کی مقعد میں رکھیں اس سے قولنج دور ہو جاتا ہے۔

دوسرا ہنگواوی چورن: ہینگ ایک تولہ، وچ تین تولہ، کوٹھ پانچ تولہ، نمک کھار سات تولہ، واوڑنگ آٹھ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر چھان لیں مقدار خوراک دو ماشہ تا چار ماشہ ہمراہ گرم پانی اس کے استعمال سے ریاحی قولنج فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

سینتالیسواں باب:

گلم روگ یعنی گولہ کا مرض

وجہ تسمیہ: گلم ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنی گولہ کے ہیں پس جس مرض میں مقام دل، معدہ اور ناف کے درمیان وائو یعنی ریاح کے غیر معتدل ہونے سے گولا پیدا ہو جاتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں گلم یعنی گولا کہتے ہیں۔

مرض گولہ کے اسباب: پہلی کھائی ہوئی غذا ابھی ہضم نہ ہوئی ہو اور اوپر سے اور کھا لی جائے خلاف اغذیہ مثلاً دودھ مچھلی وغیرہ چیزوں کے ایک ساتھ کھانے، وقت بے وقت کھانے، غلط خورد و نوش اور اپنے سے زور آور کے ساتھ کشتی لڑنے وغیرہ غلط عملیات سے وات، پت، کف اور خون نہایت بگڑ جاتے ہیں اور بگڑے ہوئے یا غیر معتدل ہوئے وات آدی دوش مقام دل سے مثانہ تک گانٹھوں کی مانند گولا سا پیدا کر دیتے ہیں اسی کو آیورویدک اصطلاح میں گلم روگ کہتے ہیں۔

مرض گولہ کی اقسام: یہ مرض پانچ قسم کا ہوتا ہے (1) وات (2) پت و صفرا (3) کف (بلغم) (4) تر دوش (تینوں خلطوں سے) (5) خون سے۔ مرض گولہ کی یہ پانچ قسمیں آیورویدک شاستروں میں بیان کی گئی ہیں جن میں سے خلطوں سے پیدا ہونے والا چار اقسام کا گولہ تو مردوں اور عورتوں دونوں کو ہوتا ہے مگر پانچویں قسم کا مرض گولہ صرف عورتوں کو ہی لاحق ہوتا ہے جو کہ رکاوٹ حیض کے باعث پیدا ہوا کرتا ہے۔

مرض گولہ کے مقامات: (1) دائیں پسلیوں کے نیچے ٹھیک جگر کے پاس۔ (2) بائیں پسلیوں کے نیچے ٹھیک تلی کے قریب۔ (3) ناف اور معدہ کے درمیانی حصہ میں۔ (4) مقام ناف میں۔ (5) مثانہ یا پیڑو میں۔

واضح رہے کہ پانچویں مقام والا گولا اکثر عورتوں کے ہی ہوتا ہے جو کہ خون حیض کی رکاوٹ کے باعث ہوا کرتا ہے۔

مرض گولہ کی عام علامات: ناف اور معدہ کے درمیانی حصہ میں ایک ہی مقام پر مستقل طور پر رہنے والا یا سارے پیٹ میں گھومنے والا، کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جانے والا گولہ سا ہوتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں گلم روگ کہتے ہیں یعنی ناف اور معدہ کے درمیان میں چلنے والی یا ایک ہی مقام پر قائم رہنے والی گانٹھ سی ہو جاتی ہے اس کو گولہ کہتے ہیں ایسے مریض کو عام طور پر حسب ذیل تکالیف ہوتی ہیں:

بول و براز تکلیف سے خارج ہوتا ہے، باد شکم رک جاتی ہے، پیٹ میں نفخ یا اپھارہ ہو جاتا ہے، غذا سے نفرت، ہاضمہ خراب، پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونا وغیرہ مرض گولہ کی عام علامات ہیں۔

علامات ماقبل: مرض گولہ کے پیدا ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں: ڈکار بکثرت آنا، قبض، بھوک نہ لگنا، آنتوں میں آواز پیدا ہونا، غذا کے ہضم نہ ہونے سے پیٹ میں درد، اپھارہ وغیرہ علامات ہوں تو سمجھ لو کہ اس شخص کو گولے کا

مرض ہونے والا ہے۔

ریاح کے باعث پیدا ہونے والے گولہ کے اسباب: روکھی سوکھی اور بہت زیادہ غذا کے کھانے، بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ کے روکنے سے، اپنے سے طاقتور انسان کے ہمراہ کشتی وغیرہ کرنے سے، رنج و غم سے یا سخت چوٹ سے، کثرت فاقہ کشی سے یا زیادہ دستوں کے آنے وغیرہ سے وات گلم پیدا ہوتا ہے۔

ریح کے گولہ کی علامات: پیٹ کے مختلف حصوں میں درد ہوتا ہے، پاخانہ اور باد شکم خارج نہیں ہوتے یا بڑی مشکل سے خارج ہوتے ہیں، منہ اور گلا خشک ہوتا ہے، جسم کا رنگ نیلا یا لال ہو جاتا ہے، تھوڑی سردی لگ کر بخار چڑھ جاتا ہے، معدہ، پیٹ، کندھوں، پسلیوں اور سر میں درد ہوتا ہے، غذا کے ہضم پر اکثر گولا بڑھ جاتا ہے اور غذا کھانے پر کم ہو جاتا ہے، یہ گولہ پیٹ میں ایک جگہ پر نہیں ٹھہرتا بلکہ مختلف حصوں میں پھرتا رہتا ہے۔

صفراوی گولہ کے اسباب: چرپرے، تیز، ترش، گرم اور جلن پیدا کرنے والی اغذیہ کے کثرت استعمال سے، غصہ کرنے یا کثرت شراب نوشی سے، دھوپ میں زیادہ پھرنے یا بیٹھنے سے، آگ کے پاس زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے، معدہ کی ترشی سے، لکڑی یا ہتھیار وغیرہ کی چوٹ سے اور خون کی خرابی وغیرہ اسباب سے صفراوی گولے کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

صفراوی گولہ کی علامات: بخار، شدت پیاس، غذا سے نفرت، جسم اور اعضاء کا سرخ ہونا، پسینہ آنا، پیٹ میں جلن اور گولے پر ہاتھ لگنے سے پھوڑے کی طرح تکلیف ہونا، گولے کو چھونے سے مریض برداشت نہ کر سکے یہ جملہ علامات صفراوی گلم میں ہوتی ہیں۔

بلغمی گولہ کے اسباب: سرد تر اور ثقیل اغذیہ کے کثرت استعمال سے، محنت مشقت اور ورزش وغیرہ نہ کرنے یعنی بالکل بیکار رہنے سے اور دن میں زیادہ سونے سے بلغمی گولے کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

بلغمی گولہ کی علامات: جسم گیلے کپڑے سے ڈھکے ہوئے کی مانند رہتا ہے، سردی لگ کر بخار چڑھنا، ہر چیز سے اور غذا سے نفرت ہونا، جسم بوجھل اور پیٹ میں خفیف درد معلوم پڑنا، حرارت ہاضمہ کمزور ہونا، یہ گولا پیٹ میں ایک ہی مقام پر رہتا ہے اور چھونے سے سخت اور ٹھنڈا معلوم دیتا ہے۔

خون حیض کے باعث پیدا ہونے والے گولہ کے اسباب و علامات

زچہ، اسقاط حمل کرنے والی یا جس کو حیض جاری ہوا ہو ایسی عورت اگر غلط خورد و نوش کرے یا غلط عملیات کی مرتکب ہو تو اس کے رحم کا وائو خون میں مل کر خون حیض کو بالکل گاڑھا کر کے گولے کی مانند کر دیتا ہے یعنی خون حیض وائو سے بگڑ کر رحم میں خون کو منجمد کر دیتا ہے اور وہی خون منجمد ہو کر گولے کی شکل اختیار کر لیتا ہے اسی کا نام آیورویدک اصطلاح میں رکت گلم یعنی خون کا گولہ ہے۔

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد زچہ کے رحم سے جو گندہ خون نکلا کرتا ہے اگر وہ خارج نہ ہو اور وائو سے منجمد ہو جائے تو رحم میں گولہ بن جاتا ہے اسی طرح اسقاط حمل کے بعد بھی اگر گندہ خون خارج نہ ہو تو تب بھی مرض گولہ ہو جاتا ہے اور اگر عورت کو باقاعدہ خون حیض جاری نہ ہو اور وہ کچھ مدت تک متواتر بند رہے تب بھی رکت گلم ہو جاتا ہے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ عورتوں کا خون حیض یا رحم کا خون اگر وائو سے منجمد ہو کر متعفن ہو جائے تو وہی رکت گلم کہلاتا ہے اور یہ گلم صرف عورتوں کو ہی لاحق ہوتا ہے۔

علامات: مقام پیڑو اور ناف کے نیچے درد، جلن اور شول ہونا، صفراوی گولہ کی مانند بخار چڑھنا، شدت پیاس، ہر چیز و غذا سے نفرت، غذا ہضم ہونے کے موقعہ پر درد کا زور ہونا، خون حیض حاملہ کی مانند بند رہنا، چہرہ کا رنگ زرد ہونا، قے آنا، پستانوں کی

چونچلیاں سیاہ پڑ جانا مختلف اقسام کی چرپری اشیاء کی طرف طبیعت کا راغب ہونا غرضیکہ حاملہ عورت کی تمام علامات رکت گلم کی مریضہ عورت میں پائی جاتی ہیں مگر حمل اور رکت گلم میں فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ حاملہ کے رحم میں بچے کے اعضاء کی حرکات ہوتی ہیں اور رکت گلم کی حالت میں کوئی حرکت وغیرہ نہیں ہوتی نیز حاملہ کو درد وغیرہ کی کوئی بھی شکایت نہیں ہوتی لیکن رکت گلم کے باعث ہروقت درد ہوتا رہتا ہے۔

<u>لاعلاج علامات:</u> اگر گولا کے مریض کو ناقابل برداشت درد رہتا ہو اور ساتھ ہی جلن بھی ہو جو گولہ پتھر کی مانند سخت اور اوپر کی جانب ابھرا ہوا ہو اور جس میں ہروقت بدہضمی کی شکایت' دل میں بے چینی اور وہم رہتے ہوں جو تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہوا ہو جو گولہ آہستہ آہستہ بہت ہی بڑا ہو جائے یعنی سارے پیٹ میں ہی پھیل جائے جسم بالکل کمزور ہو گیا ہو جس مریض کو ہروقت بخار دست اور قے آتی رہیں تو سمجھ لو کہ ایسا مریض لاعلاج ہے۔

<u>معالجین کے لئے خاص ہدایات:</u> (1) مرض گولا کا علاج کرتے وقت سب سے پہلے ریح کا خوب خیال کریں یعنی دافع ریاح تدابیر عمل میں لائیں کیونکہ اس مرض کی بنیاد ریاح کا فساد ہی ہے۔

(2) جہاں پر خلطوں کی علامات سے کوئی خاص نتیجہ نہ ہوتا ہو کہ مرض گولہ کس خلط کے غلبہ سے ہے وہاں بھی دافع ریاح تدبیر سے ہی کام لیں۔

(3) ریاحی گولے کے مریض کا علاج کرتے وقت اول اول تر گرم اشیاء سے پسینہ نکلوانے کی کوشش کریں کسٹر آئل سے جلاب دیں یا حسب ضرورت حقنہ کرائیں۔

(4) صفراوی گلم کے لئے بھی مسہل نہایت مفید ہے پرانے گڑ میں سفوف ہلیلہ کلاں ملا کر یا ترپھلہ کے جوشاندہ کے ہمراہ سفوف تربد کا استعمال کرانے سے مسہل ہو کر گلم کو آرام ہو جاتا ہے اگر صفراوی گلم کے مریض کو سخت جلن' درد اور شول کے باعث نیند نہ آتی ہو دل کی گھبراہٹ اور بخار ہو گولے کو چھونے سے گرم معلوم ہو اور رنگ لال ہو گیا ہو تو سمجھ لو کہ یہ گولہ پکنے والا ہے جب پک جائے تو اتر ودرتھی کی مانند عمل جراحی سے مدد لیں۔

(5) بلغمی گولے کے علاج میں اول قے کرائیں فاقہ کرائیں' پسینہ نکلوائیں اور وہی ادویہ بطور دوائی دی جاسکتی ہیں جو کہ ریاحی گلم میں دینے کے لئے آگے بیان کی گئی ہیں ورتل سیاہ' مغز تخم ارنڈ' سرسوں ہر سہ اشیاء کو سرکہ یا بول گائے میں پیس کر گرم کر کے گولے پر لیپ کرنا نہایت مفید ہے لوہے کا ٹکڑا گرم کر کے گولا پر سینک دیں۔

(6) خون حیض کے باعث پیدا ہونے والے گولہ کا علاج دس ماہ گزر جانے پر کرنا چاہئے اور علاج کرتے وقت اول منضج پھر پسینہ نکلوائیں اور پھر روغن بید انجیر وغیرہ تر اشیاء سے جلاب کرائیں اس کے بعد دیگر ادویہ سے کام لیں اگر ادویہ سے کام نہ چل سکے تو پھر عمل جراحی یعنی آپریشن سے مدد لیں۔

<u>سوال:</u> رکت گلم کا علاج دس ماہ تک نہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

<u>جواب:</u> اس کے دو سبب ہیں اول یہ کہ دس ماہ گزر جانے پر اس بات کا پورا یقین ہو جاتا ہے کہ عورت کو گولے کا ہی مرض ہے یا حمل ہے اور اگر عورت کو حمل ہی ہو تو معالج ایک خطرناک غلطی کے ارتکاب سے بچ سکتا ہے دوسرا سبب یہ ہے کہ رکت گلم دس ماہ کے بعد ہی اس قابل ہوتا ہے کہ اس کو عمل جراحی سے ٹھیک کیا جاسکے چنانچہ کہا بھی ہے:

رکت گلم پراتوم سکھ سادھیہ للکشم

<u>مطلب:</u> رکت گلم پرانا ہو کر ہی سہل العلاج ہوتا ہے۔

رکت گلم کا علاج دس ماہ کے بعد کرنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ یہ گولہ چونکہ اکثر عمل جراحی سے ہی ٹھیک ہوتا ہے لہٰذا اس کا علاج بغیر پکے ہوئے کرنا خطرہ سے خالی نہیں تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوا ہے کہ جن مستورات کا علاج دس ماہ

کے بعد کیا گیا وہ بالکل تندرست ہو گئیں اور دو تین یا چار ماہ کے بعد یا اس سے بھی پیشتر علاج سے مریضہ جانبر نہ ہو سکی اس لئے معالجین کو چاہئے کہ اس مرض کا علاج دس ماہ گزر جانے پر ہی کریں۔

(7) رکت گلم کا علاج بغیر عمل جراحی کے کرنا ہو تو ڈھاک کے کھار کے ہمراہ پکایا ہوا گھی مریضہ کو پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(8) ہر قسم کے گلم کے مریضوں کو قبض و اپھارہ کی شکایت اکثر رہتی ہے لہٰذا دفعیہ قبض کا ہمیشہ خیال رکھیں۔

(9) معالج کا فرض ہے کہ گلم روگیوں کو ایسی ادویہ و اغذیہ نہ دے جس سے ریح زیادہ بڑھ جائے نیز کثرت محنت' پیدل سفر' رات کو جاگنا' دھوپ میں زیادہ پھرنا اور کثرت جماع وغیرہ کاموں سے پرہیز کرائے۔

(10) گولہ کے مریضوں کو جو اکثر قبض' اپھارہ' باد مخالف کا خارج نہ ہونا' تکالیف ہوتی ہیں ان کے دفعیہ کے لئے گرم دودھ میں رس ادرک ایک تولہ ملا کر پلانے سے یا گرم پانی کو بوتل سے پیٹ پر سینک کرانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

<u>ریاحی گولہ کے لئے مفید نسخے:</u> ایسے مریض اول گھی وغیرہ چکنی اشیاء اور بادیان' اجوائن' گلسرخ' بنفشہ وغیرہ سے منضج کر کے بعد ازاں تیل ارنڈ سے مسہل کرائیں یا گھی وغیرہ چکنی اشیاء استعمال کرانے کے بعد تر گرم اشیاء سے پیٹ پر ٹکور کریں تاکہ مسامات کھل کر ریاح خارج ہو جائے۔

(1) سفوف ہرڑ کلاں ایک تولہ' روغن بید انجیر چھ ماشہ چرب کر کے ہمراہ گرم دودھ کھلانے سے ریاحی گولہ دور ہو جاتا ہے۔

(2) تل کھار دو ماشہ' کھ تیخ دو ماشہ' کھار املتاس چار ماشہ' روغن بید انجیر ایک تولہ سب کو ملا کر ہمراہ گرم پانی یا گرم دودھ کھلانے سے وات گلم یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

(3) کنجد (تل) سولہ تولہ' گڑ پرانا آٹھ تولہ' سونٹھ چار تولہ ہر سہ ادویہ کو پیس کر ملا لیں چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گرم پانی یا گرم دودھ کھلانے سے وات گلم کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) پوست بیخ چترہ آٹھ تولہ' تل چار تولہ' پرانا گڑ چار تولہ' سونٹھ دو تولہ سب کو پیس کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی کھلانے سے بھی وات گلم دور ہو جاتا ہے۔

(5) روغن بید انجیر دو تولہ روزانہ گرم دودھ میں ملا کر پلانے سے چند روز میں ہی ریح کا گولا دور ہو جاتا ہے۔

(6) شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں' ارنی جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں ایک ماشہ جوکھار ڈال کر روزانہ پلانے سے چند روز میں وات گلم دور ہو جاتا ہے۔

(7) سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' چترہ' واوڑنگ ہر یک دو تولہ' سب کو ہمراہ پانی سل پر پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں تین پاؤ گھی گائے اور تین سیر دودھ گائے ملا کر قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اس کو ترا اوشن گھرت کہتے ہیں اور یہ ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ گرم دودھ استعمال کرنے سے وات گلم یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

<u>ہوش آوری گھرت:</u> ہاؤبیر' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' الائچی کلاں' چترہ' پپلا مول' زیرہ سیاہ' سیندھا نمک' چوبہ (یا پپلا مول)' اجمود ہر یک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں پھر بیر کا جوشاندہ چار سیر (دو سیر بیر' آٹھ سیر پانی میں جوشا کر نصف پانی رہ جائے تو یہ جوشاندہ ہے) سبز مولی کا پانی چار سیر' رس ترش انار چار سیر' گھی گائے چار سیر' سب اشیاء ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ گرم دودھ کھلانے سے وات گلم' اپھارہ' شول' بواسیر' اور پیڑو کا درد وغیرہ امراض رفع ہوتے ہیں۔

چترک آدی گھرت: چترہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' سیندھا نمک' چویہ (نہ ملنے پر پپلا مول)' انار دانہ ترش' اجموڈ' پپلا مول' زیرہ سیاہ' ہاؤ بیر' دھنیا ہریک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں اور دہی کی چھاچھ دو سیر' بیروں کا جوشاندہ دو سیر' مولی کا پانی دو سیر' گھی گائے خالص ایک سیر' سب کو قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی استعمال کرانے سے ریح کا گولہ' شول' اپھارہ اور کمزوری ہاضمہ رفع ہو جاتے ہیں۔

صفراوی گولہ کے لئے مفید نسخے: صفراوی گولے کا علاج کرتے وقت اول اول تکت گھرت' کا کولی گھرت یا خالص گائے کا گھرت پلا کر سنیج کریں پھر تربد سفید بقدر ضرورت سے جلاب کروائیں اور اس کے بعد حقنہ کرائیں۔

(1) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ ہر سہ دو تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشا کر جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں دو تولہ مصری ملا کر اس کے ہمراہ چھ ماشہ تا ایک تولہ سفوف تربد جس میں برابر وزن مصری ملی ہو کھلائیں اس سے خوب دست ہو کر صفراوی گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) سفوف ہلیلہ گھی میں چرب کرکے اور برابر وزن کھانڈ ملا کر بقدر ایک تولہ ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے صفراوی گولہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) پوست ہرڑ' کشمش ایک ایک تولہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں دو تولہ مصری ملا کر پلانے سے صفراوی گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

(4) کمیلہ نو ماشہ' شہد نو ماشہ دونوں کو ملا کر کھلانے سے بھی صفراوی گولہ نہیں رہتا۔

(5) ملٹھی' کشمش' صندل سفید برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ کھلانے سے بھی صفراوی گولہ دور ہو جاتا ہے۔

(6) سفوف ملٹھی تین ماشہ تا چھ ماشہ شہد ملا کر ہمراہ چاولوں کے پانی کے کھلانا بھی صفراوی گولہ کو رفع کرتا ہے۔

ترائمان گھرت: کٹکی' ناگرموتھا' بنفشہ' کشمش' دھواسہ' بھوی آملہ' جیونتی' صندل سرخ' گل کنول ہریک ایک تولہ پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں پھر بنفشہ سولہ تولہ کو چار سیر پانی میں جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر رس سبز آملہ' دودھ گائے اور گھی گائے ہریک نصف سیر سب کو قلعی دار دیگچہ میں یکجا کرکے نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے صفراوی گولہ' بخار اور رکت گلم وغیرہ امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

بلغمی گولہ کے لئے مفید نسخے: پیشتر لکھ چکے ہیں کہ بلغمی گولہ کے مریض کو تیز جلاب پسینہ نکلوانا اور فاقہ کرانا چاہئے اور بھوک نہ لگتی ہو دل متلاتا ہو تو خوب قے کرانی چاہئیں۔

(1) تل سیاہ' ملو تخم ارنڈ' سرسوں جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر گرم کرکے گولہ بنا کر اور کسی کپڑے میں لپیٹ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک دینے سے خوب پسینے آ کر بلغمی گولہ تحلیل ہو جاتا ہے۔

(2) شالپرنی' پرشٹ پرنی' ارنی' کنڈیاری خورد' کنڈیاری کلاں جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں چار تولہ عمدہ پرانی شراب ملا کر پلانے سے بلغمی گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

(3) دہی گائے کا مٹھا بیس تولہ' سفوف اجوائن دیسی تین ماشہ' سیاہ نمک ایک ماشہ ملا کر پلانے سے بلغمی گولہ یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(4) سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' لونگ' ہینگ جملہ برابر وزن اور سب ادویہ کے برابر غنچہ مدار اس سے نصف نمک سیاہ خوب

باریک پیس کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور دو گولی تا چار گولی روزانہ کھلائیں بلغمی گولہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

(5) ہینگ بریاں' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز ہریک دو تولہ خوب باریک پیس کر متواتر آٹھ روز تک رس چھال سہانجنا یا جوشاندہ میں کھرل کرکے چار رتی تا ایک ماشہ گولیاں بنائیں ان کے استعمال سے بھی بلغمی گولے کو آرام ہو جاتا ہے۔

دو خلطوں و تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والے گلم کے لئے مجرب نسخے

ہنگوادی چورن نمبر1: ہینگ بریاں' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہاؤبیر' پاڑھ' پوست ہرڑ' کچور' اجموڈ' برگ جنگلی تلسی (نہ ملے تو اپنہ)' ساق دانہ' اہل بیدہ' انار دانہ' پوکھر مول' دھنیا' زیرہ سیاہ' جوکھار' پوست بیخ چترہ' ورچ' سجی کھار' نمک پانچوں قسم' پپلا مول جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر ملا لیں یہ ہنگوادی چورن ہے گرم پانی یا شراب کے ہمراہ تین ماشہ روزانہ کھلانے سے ہر قسم کے گولے خصوصاً برے اختلاط سے پیدا شدہ گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) ہینگ بریاں' پپلا مول' دھنیا' چویہ (نہ ملے تو پپلا مول)' زیرہ سیاہ' ورچ' پوست بیخ چترہ' پاڑھ' کچور' ساق دانہ' سیاہ نمک' سونچل نمک' سانبھر نمک' نوشادر' سمندر نمک' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' جوکھار' سجی کھار' انار دانہ' پوست ہرڑ' پوکھر مول' اہل بیدہ' ہاؤبیر جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر دو تین روز رس لیموں میں اور پھر رس ادرک میں کھرل کرکے ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ دو تا چار گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا شول' پیٹ درد' اپھارہ' بدہضمی نیز گولہ کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(3) ہینگ' کٹھ' دھنیا' پوست ہرڑ' تربد سفید' نمک سیاہ' نمک سیندھا' جوکھار' سونٹھ برابر وزن میں سب کا باریک سفوف بنا کر ایک ماشہ روزانہ ہمراہ شراب یا گرم پانی کھلانے سے تردوج گلم رفع ہو جاتا ہے۔

(4) سجی کھار تین ماشہ' گڑ پرانا تین ماشہ دونوں کو ملا کر ہمراہ گرم پانی کھلانے سے گلم روگ اور تردوج گلم رفع ہو جاتے ہیں۔

(5) ورچ' پوست ہرڑ' ہینگ بریاں' اہل بیدہ' جوکھار' اجوائن دیسی' جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر چھان کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے گلم روگ ناش ہو جاتا ہے۔

(6) قلمی شورہ چار ماشہ' رس ادرک چھ ماشہ دونوں کو ملا کر کھلانے سے چند روز میں ہی ہر قسم کا گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

(7) گوار گھیکوار ایک تولہ' گھی چھ ماشہ میں بریاں کرکے اس میں ہنگوادی چورن تین ماشہ ملا کر کھلانے سے چند روز میں گلم روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(8) ہینگ بریاں' اہل بیدہ' ورچ' ہلیلہ خورد' اجوائن دیسی' جوکھار' سجی کھار' نمک سیندھا' نوشادر جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر دو ماشہ تا چار ماشہ کھلانے سے چند روز میں مرض گولہ دور ہو جاتا ہے۔

(9) سجی کھار' اسگندھ ناگوری' نل مل ہریک چار تولہ' گڑ پرانا آٹھ تولہ سب کو کوٹ کر چھان لیں اور چار ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں یہ بھی مرض گولہ کے لئے مفید ہے۔

(10) ورچ دو تولہ' پوست ہرڑ کلاں تین تولہ' واوڑنگ چھ تولہ' سونٹھ چار تولہ' جوکھار سات تولہ' ہینگ ایک تولہ' فلفل دراز آٹھ تولہ' پوست بیخ چترہ پانچ تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر ملا لیں اور دو ماشہ تا چار ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے بھی ہر قسم کا گولہ دور ہو جاتا ہے۔

خون حیض کے باعث پیدا ہونے والے گولہ کے لئے مفید و مجرب نسخے

ہم پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ رکت گلم کے مریضوں کا علاج شروع کرنے سے پہلے منضج و مسہل اور پسینہ نکلوانا ضروری

ہے اس کے بعد مناسب ادویہ یا عمل جراحی عمل میں لائیں۔

(1) برائے مسہل روغن بید انجیر دودھ میں پلائیں یا سناء پوست ہرڑ و کشمش ہرسہ کا جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں۔ یہ رکت گلم کے لئے عمدہ اور مفید مسہل ہے۔

(2) ستاور، مغز کرنجوہ، براوہ دیاز، بھارنگی، فلفل دراز جملہ برابر وزن پیس کر چھان لیں اور دو تولہ تا چار تولہ تکوں کا جوشاندہ بنا کر اس میں مذکورہ سفوف تین ماشہ ملا کر استعمال کرنے سے رکت گلم ناش ہو جاتا ہے۔

(3) بھارنگی، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز برابر برابر وزن کا سفوف بنا کر بشرح صدر تکوں کے جوشاندہ میں تین ماشہ ملا کر کھلائیں چند روز میں رکت گلم ناش ہو جائے گا۔

(4) پرانا گڑ، بھارنگی، فلفل دراز سب کا سفوف بنا کر بشرح صدر تکوں کے جوشاندہ میں کھلائیں یہ بھی رکت گلم کی عمدہ دوا ہے۔

(5) رس سبز آملہ دو تولہ، سفوف مرچ سیاہ تین ماشہ ہر روز بوقت صبح کھلانے سے بھی رکت گلم دور ہو جاتا ہے۔

(6) منڈی بوٹی اور طباشیر نقرہ برابر برابر کا سفوف بنا کر اس کے برابر مصری اور برابر ہی شہد ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے رکت گلم دور ہو جاتا ہے۔

(7) نرلی، گندھک آنولہ سار مصفا، فلفل دراز، پوست ہرڑ، گودا املتاس برابر برابر کا سفوف بنا کر اس میں دودھ تھوہر ڈال کر خوب کھرل کر کے خشک کر لیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے رکت گلم اور جلودھر نشٹ ہو جاتا ہے۔

(8) کھار ڈھاک بیس تولہ چار سیر پانی میں گھول کر اس میں ایک پاؤ گھی ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تک دو تولہ گرم دودھ میں ڈال کر پلانے سے رکت گلم یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(9) رس گھیکوار دو تولہ میں ایک ماشہ نمک سیاہ ملا کر روزانہ کھلانے سے نیز کماری آسو کے پلانے سے بھی رکت گلم رفع ہو جاتا ہے۔

(10) منڈی بوٹی دو تولہ تا چار تولہ کا جوشاندہ چند روز پلانے سے رکت گلم دور ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے گولہ کے لئے مفید و مجرب شاستری نسخے

ہنگوادی چورن نمبر 1: ہینگ بریاں، پپلا مول، دھنیا، زیرہ سیاہ، ورچ، پاڈھ، چویہ (نہ ملے تو پپلا مول)، کچور، سماق، دانہ، سیندھا نمک، سانبھر نمک، سونچل نمک، سمندر نمک، سجی کھار، جوکھار، نوشادر، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، انار دانہ، پوکھر مول، اَمل بید، ہاؤ بیر، زیرہ سفید جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس کو رس لیموں و رس ادرک میں برابر تین تین روز کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ دو تا چار گولی روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

ہنگوادی چورن نمبر 2: ہینگ بریاں ایک تولہ، ورچ دو تولہ، نمک سیاہ تین تولہ، سونٹھ چار تولہ، زیرہ سیاہ پانچ تولہ، کٹھ پانچ تولہ، پوست ہرڑ چھ تولہ سب کا خوب سفوف بنا کر ملا لیں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی چند روز کھلانے سے ہر قسم کا گولہ دور ہو جاتا ہے۔

بجر کھشار چورن: سمندر نمک، سانبھر نمک، سیندھا نمک، سیاہ نمک، سہاگہ، جوکھار، قلمی شورہ، نوشادر، سجی کھار سب برابر وزن کو تین روز تک دودھ تھوہر میں کھرل کر کے خشک کریں پھر تین روز تک شیر مدار میں کھرل کر کے گولا بنائیں اس گولے پر برگ مدار لپیٹ کر اور ایک ہانڈی میں بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال کر باریک پیس لیں

پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا برابر وزن ملائیں:
سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، اجوائن دیسی، زیرہ سیاہ، پوست بیخ چترہ جملہ برابر وزن۔ یہ خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی یا شراب کھلانے سے ہر قسم کا گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

کانکائن گٹکا: کچور، پوکھر مول، بیخ جمالگوٹہ، پوست بیخ چترہ، تربد سفید، سونٹھ، ورچ، سیندھا نمک، جوکھار، تخم ادہر ہر یک تین تولہ، ہینگ بریاں تین تولہ، اجوائن دیسی، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، مرچ سیاہ، دھنیا، فلفل دراز، اجمود ہر یک دو تولہ، سونٹھ، اَمل بید، پوست انار دانہ خشک ہر یک آٹھ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر رس لیموں میں برابر تین روز کھرل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی تا دو گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے گلم ہر قسم دور ہو جاتا ہے۔

بھارنگی کٹ پل گھرت: فلفل دراز، پپلا مول، سونٹھ، پوست بیخ چترہ، جوکھار، چویہ (نہ ملے تو پپلا مول) ہر یک چار تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا جوشاندہ تیار کریں:
شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، گوکھرو، ارنی، پاڈھل، شیوناک، پوست بیخ بیل ہر یک چار تولہ، پوست بیخ ارنڈ نصف سیر سب کو کچل کر سولہ گنا پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر دودھ گائے تین سیر، دہی کی چھاچھ تین سیر، گھی گائے ایک سیر اور مذکورہ بالا نغدہ سب اشیاء یکجا کر کے قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل پانی اور دودھ جل کر صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا گولہ دور ہو جاتا ہے۔

دنتی ہرڑ گٹکا: ایک کپڑے کی پوٹلی میں پچیس عدد ہرڑ ثابت باندھیں اور پوٹلی کو خوب ڈھیلا رکھیں پھر بیخ جمالگوٹہ و بیخ چترہ سوا سیر کو جوکوب کر کے چونسٹھ سیر پانی میں بھگو دیں اور چولہے پر چڑھا کر ہرڑوں والی پوٹلی اس میں چھوڑ دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب آٹھ سیر پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر کچھ ٹھنڈا کر کے بیچ میں سے ہرڑوں کی پوٹلی نکال لیں اب یہ پچیس عدد ہرڑ اور سوا سیر گڑ پرانا ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھی چاشنی تیار ہو جائے تو اس میں سفوف گنجد سولہ تولہ، روغن گنجد سولہ تولہ، سفوف فلفل دراز سولہ تولہ، سفوف تربد سفید سولہ تولہ اور چاشنی کو اتار کر اس میں سفوف وغیرہ ڈال دیں اور ٹھنڈا ہونے پر سولہ تولہ عمدہ شہد، سفوف دار چینی چار تولہ، سفوف تیز پات دو تولہ بھی ملا دیں اور ہر روز ایک ہرڑ اور چھ ماشہ چٹنی روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے مرض گولہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

ناراچ چورن: پوست بیخ چترہ، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، بیخ جمالگوٹہ، تربد سفید، کنڈیاری کلاں، واوڑنگ ہر یک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں پھر ایک سیر گھی اور چار سیر پانی سب قلعی دار دیگچہ میں ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی خشک ہو جائے تو آگ پر سے اتار لیں اور نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ گرم پانی یا گرم دودھ کھلانے سے ہر قسم کا گولہ دور ہو جاتا ہے۔

مرض گولہ کے لئے آیورویدک مشہور رس رسائن

نتیت کالانل رس: کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد، پارہ مصفا، گندھک مصفا، سہاگہ سفید بریاں، سنگی، ورچ، جوکھار، سجی کھار، سیندھا نمک، کٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، براوہ دیاز، تیج پتر، دانہ الائچی کلاں، دار چینی، پوست خمر جملہ برابر وزن پہلے پارہ و گندھک کو کاجل کی مانند بنائیں پھر جملہ ادویہ سرمہ کی مانند باریک پیس کر اس میں ملا دیں بعد ازاں جوشاندہ چترہ، جوشاندہ سمبھالو اور رس برگ دھتورہ میں ایک ایک روز کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں یہ ایک گولی تا دو گولی ہمراہ دودھ یا پانی کھلانے سے ہر قسم کا گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

پنچ آنن رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' نیلا تھوتھا مصفا' جمال گوٹہ مصفا' فلفل دراز' گودا املتاس ہر ایک ایک تولہ اول پارہ گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل بنائیں اور باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملائیں پھر تھوہر کے دودھ میں کھرل کرکے بقدر دانہ مٹر گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی ہمراہ عرق سونف کھلاؤ اس سے ہر قسم کا گولہ دور ہو جاتا ہے۔

گلم شار دول رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد' گوگل' ملک بالا' تربد سفید' فلفل دراز' سونٹھ' کچور' دھنیا' زیرہ سیاہ ہر ایک چار تولہ مغز جمالگوٹہ مصفا دو تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ باریک کرکے اس میں ملا کر پانی سے کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی ہمراہ پانی کھلائیں یہ ہر قسم کے گولہ کو دور کر دیتی ہیں۔

پران بلبھ رس: کشتہ فولاد' کشتہ تانبا' کشتہ کوڑی زرد' کشتہ نیلا تھوتھا' ہینگ بریاں' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کھار تھوہر' تربد سفید' جوکھار' جمالگوٹہ مصفا' سہاگہ سفید بریاں جملہ ادویہ برابر وزن لے کر دودھ بکری میں کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی ہمراہ تازہ پانی کھلائیں اس سے ہر قسم کا گولہ رفع ہو جاتا ہے۔

ابھیاولی: پوست ہرڑ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' سہاگہ سفید بریاں ہر ایک ایک حصہ' جمالگوٹہ مصفا چار حصہ سب کو باریک پیس کر دودھ تھوہر کے ہمراہ کھرل کریں اور بقدر دانہ مٹر گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے ہر قسم کے گولہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

وڈیادھر رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' منسل مصفا' کشتہ سونا مکھی' کشتہ تانبا جملہ برابر وزن جوشاندہ فلفل دراز اور دودھ تھوہر میں کھرل کرکے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ گرم پانی بلغمی گولہ کی مجرب دوا ہے۔

مہا گلم کالانل رس: گندھک مصفا' ہڑتال ورقیہ مصفا' کشتہ تانبا' کشتہ فولاد جملہ برابر وزن کو رس گھیکوار میں خوب کھرل کرکے گولہ سا بنائیں اور اس کو ایک مٹی کے سکورہ میں رکھ کر سرپوش سے بند کرکے اور خوب سپٹ کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں جب خوب ٹھنڈا ہو جائے تو دوائی نکال کر کھرل کر لیں۔ یہ ایک رتی تا دو رتی ہمراہ ادرک تین ماشہ تا چھ ماشہ کھلانے سے ہر قسم کا گولہ نشٹ ہو جاتا ہے جیسے طلوع آفتاب سے اندھیرا نشٹ ہو جاتا ہے۔

مرض گولہ کے لئے انجکشن: وات گلم یعنی وایو کے گولے کی حالت میں رسون انجکشن و گھرت کماری کیے بعد دیگرے لگا جانے یہ ایک مریض کیلئے 6 سے 12 تک لگائے جا سکتے ہیں۔ رکت گلم کی ابتدائی حالت میں اشوکا اور پردراری مفید ہیں۔ کف گلم میں بھی رسون اور گھرت کماری انجکشن لگانا چاہئے یہ انجکشن پرتاپ آیورویدک فارمیسی کی لیبارٹری میں تیار ہوتے ہیں۔

اڑتالیسواں باب:

تلی' پلیہا' طحال اور اس کے امراض

طب یونانی میں جس کو طحال' انگریزی میں سپلین اور عام بول چال میں تلی کہتے ہیں اسی کا نام آیورویدک اصطلاح میں پلیہا ہے یہ ایک عضو ہے جس کا مقام پیٹ کے بائیں جانب پسلیوں کے بالکل نیچے ہے خون کی کمی بیشی سے یہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے عام تندرستی کی حالت میں اس کا طول پانچ انچ عرض تین سے چار انچ اور موٹائی ایک سے اڑھائی انچ تک ہوتی ہے اس کا

بڑھ جاتا ہے اور سارا پیٹ روک لیتی ہے اس حالت میں آدمی بہت بدصورت معلوم ہوتا ہے۔ مرطوب مقام میں بودوباش اختیار کرنے سے یہ اکثر بڑھ جاتی ہے یہ بعض اوقات اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اس کا وزن بڑھ کر پانچ نام مقام تک بڑھ جاتا ہے

اہار تھا کا رس یعنی کیلوس پت آشا یعنی پتہ سے گزر کر جگر اور جگر سے تلی میں جا کر خون کی صورت اختیار کرتا ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

شونتا جاتئے پلیہا واتنو ہردیا وودھاہ
رکت واہی شرا نام سے مولم کھیا تومہرشی بھی

خون کو پیدا کرنے والی بائیں جانب دل سے نیچے رہنے والی خون کو بہانے والی شریانوں کا مول یعنی جڑ آیورویدک رشیوں نے صرف تلی کو ہی مانا ہے۔

تلی بڑھنے کی علامات: بائیں پسلیوں کے نیچے رہنے والا تلی نام کا عضو دیرینہ بخاروں کے بعد اکثر بڑھ جایا کرتا ہے اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

مریض کو غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی خفیف سا بخار چڑھا رہتا ہے اور ہاضمہ کی حرارت کمزور ہو جاتی ہے مریض کمزور ہو جاتا ہے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے جب تلی بہت بڑھ جائے تو اکثر ناک اور دانتوں سے خون آنے لگتا ہے خون کی قے ہوتی ہیں مسوڑھوں میں زخم ہو جاتے ہیں چہرہ' آنکھوں' پاؤں اور تمام جسم پر سوجن پیدا ہو جاتی ہے بعضوں کو خونی دست آتے ہیں یرقان' کاملا اور جلودھر وغیرہ اس مرض کا آخری نتیجہ ہوتے ہیں۔

تلی اور جگر کے باعث اکثر دو قسم کا بخار چڑھا کرتا ہے ایک تو سردی لگ کر جو پانچ پانچ چھ گھنٹوں کے بعد اتر جاتا ہے دوسرے ہر وقت چڑھا رہتا ہے خصوصاً غذا کے ہاضمہ پر بڑھ جاتا ہے اور صبح کے وقت قدرے کم ہو جاتا ہے یہ بخار عام طور پر بہت لمبا عرصہ رہا کرتا ہے جس کے باعث مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے بعض کو تلی کے بخار کی وجہ سے کھانسی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ تلی کے بہت بڑھ جانے پر تمام جسم پر سوجن پڑ جاتی ہے خون کے دست یا مروڑ پیدا ہو جاتے ہیں منہ کے اندر زخم ہو جاتے ہیں جو نہایت خطرناک ہونے کے علاوہ مرض کو اکثر لاعلاج بھی بنا دیتے ہیں۔

مرض تلی کے اسباب: اردو' کلتھ' ساگ سرسوں وغیرہ جلن پیدا کرنے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے' بھینس کا دہی وغیرہ چکنی اور جھاگ دار چیزوں کے زیادہ کھانے سے انسان کا بلغم اور خون بگڑ جاتے ہیں اور یہی تلی بڑھنے کا باعث ہوتے ہیں نیز زیادہ بہت دیر تک رہنے اور نمناک جگہوں میں بودوباش اختیار کرنے سے' پیٹ بھر کر کھانا اور کھانے کے فوراً بعد گھوڑے وغیرہ کی تیز سواری کرنے اور بھاگنے سے بھی تلی بڑھ جایا کرتی ہے۔ آیورویدک شاستروں میں تلی کا بڑھنا پانچ طرح سے مانا ہے۔

خون کے باعث پیدا ہونے والے تلی روگ کی علامات

ہر طرف سے نفرت' وہم' جلن' جسم کی رنگت کا بدل جانا' جسم میں بھاری پن معلوم دینا' لاعلمی' رکت ردر روگ کا ہونا نیز زیادتی خون کے باعث مرض تلی میں بھی قریب قریب صفرا سے پیدا ہونے والے مرض تلی کی علامات ہوتی ہیں۔

صفرا کے باعث مرض تلی کی علامات

بخار چڑھا رہنا' شدت پیاس' لاعلمی' بے ہوشی یا غنودگی' جسم کی رنگت زرد یہ علامات صفراوی مرض تلی کی ہوتی ہیں۔

کف یعنی بلغم سے پیدا ہونے والے مرض تلی کی علامات

غذا سے قطعی نفرت، تلی نہایت سخت اور موٹی ہوجاتی ہے جسم کا رنگ سفید یا پانڈو مٹی کی مانند ہوجاتا ہے۔

وایو یعنی ریح سے پیدا ہونے والے تلی روگ کی علامات

جب تلی بڑھنے کا باعث وایو کی زیادتی ہو تو اکثر قبض کی شکایت اور اوداورت روگ کی مانند تکلیف رہتی ہے تمام جسم جکڑا سا رہتا ہے۔

لاعلاج علامات: جس تلی کے مرض میں ہر سہ اخلاط کی یکجا علامات پائی جائیں اس کو لاعلاج سمجھنا چاہئے۔

مرض تلی کا علاج وضروری ہدایات

(1) اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ مریض کو قبض نہ ہونے پائے ابتدائے مرض میں جلاب آور ادویہ مفید رہتی ہیں مگر جب یہ مرض پرانا ہوجائے تو اس حالت میں دست آور ادویہ ہرگز نہ دینی چاہئیں کیونکہ ایسی حالت میں پیٹ کی بہت سی امراض بشکل جلودھر وغیرہ ہوجانے کا خطرہ رہتا ہے۔

(2) اگر مرض تلی خونی دستوں، سوجن یا یرقان اور یرقان اسود وغیرہ تکالیف میں مبتلا مریض ہو تو تلی کی دوا کے ہمراہ دستوں کی دوا بھی دیتے رہنا چاہئے۔

(3) تلی کے ساتھ ہی بخار کا بھی زور ہو تو بخار اور تلی دونوں کو دور کرنے والی دوائیں دینی چاہئیں۔

(4) اگر مقام تلی میں سخت درد ہو تو دافع ریح لیپ کرنے چاہئیں۔

مرض تلی کے لئے مفید اور سہل الحصول نسخے

(1) سفوف ہلیلہ کلاں و پرانا گڑ چھ چھ ماشہ دونوں کو ملا کر ہمراہ پانی چند روز تک کھلانے سے تلی رفع ہوجاتی ہے۔

(2) سفوف فلفل دراز چار رتی تا ایک ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(3) پوست ہلیلہ کلاں اور نمک سیاہ برابر وزن دونوں کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ یہ سفوف گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(4) کشتہ سیپ دو رتی روزانہ ہمراہ دودھ کھلانے سے تلی ٹھیک ہوجاتی ہے۔

(5) پکے ہوئے برگ مدار بہ رنگ زرد لیکر ان پر سیندھا نمک پانی میں باریک پیس کر لیپ کرکے دھوپ میں خشک کرلیں پھر مٹی کی ہانڈی میں بھر کر خوب کپڑ مٹی کریں اور خشک کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں بالکل سرد ہونے پر نکال کر نمک و جلے ہوئے پتوں کو خوب باریک پیس لیں یہ چار رتی تا ایک ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلانے سے ہر قسم کی تلی خصوصاً کف سے پیدا شدہ تلی روگ یقیناً دور ہوجاتا ہے۔

(6) کشتہ سنکھ چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ گائے کی چھاچھ کھلانے سے تلی بالکل ٹھیک ہوجاتی ہے۔

(7) بیخ سرپھوکہ چھ ماشہ خوب باریک پیس کر ہمراہ گائے کی چھاچھ کھلانے سے چند روز میں ہی بہت زیادہ بڑھی ہوئی تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

ویدک کتب میں لکھا ہوا ہے کہ پانی پر پتھر کا تیر جانا تو شاید کسی حالت میں ممکن بھی ہوسکتا ہے مگر یہ کبھی ممکن نہیں ہوسکتا کہ سرپھوکہ کے استعمال کے بعد تلی کا کوئی مرض بھی دور نہ ہوجائے۔

(8) پکے ہوئے میٹھے آموں کا رس پانچ تولہ میں ایک تولہ شہد ملا کر روزانہ کھلانے سے چند روز میں ہی تلی کا مرض دور ہوجاتا ہے۔

(9) تل سیل کا جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ سفوف رائی دو ماشہ چند روز کھلانے سے تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(10) اجوائن دیسی، پوست بیخ چترہ، جوکھار، پپلا مول، بیخ جاگوند، فلفل دراز جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر ملا لیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ سفوف ہمراہ گرم پانی روزانہ کھلانے سے تلی بالکل ٹھیک ہوجاتی ہے۔

(11) ہینگ بریاں، سونٹھ، مرچ سیاہ، کٹ، جوکھار، سیندھا نمک برابر وزن خوب باریک پیس کر ملا لیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے تلی بالکل ٹھیک ہوجاتی ہے خصوصاً جہاں غلبہ بلغم و ریاح ہو وہاں تو یہ دوا آب حیات کا کام دیتی ہے۔

(12) رس بیخ چترہ خوب باریک پیس کر پانی کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ دو تین گولیاں روزانہ پکے ہوئے کیلا کی پھلی کے ہمراہ کھلانے سے تلی بالکل ٹھیک ہوجاتی ہے۔

(13) رس بیخ ستیاناسی ایک تولہ اور شہد خالص ایک تولہ دونوں کو ملا کر روزانہ کھلانا سخت بڑھی ہوئی تلی کو یقیناً آرام کردیتا ہے۔

(14) سمندر جھاگ اور مصری کوزہ برابر برابر خوب باریک پیس کر ایک تولہ روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے تلی کی تکلیف نہیں رہتی۔

(15) لہسن، پپلا مول، پوست ہرڑ برابر برابر پیس کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں بول گائے کے ہمراہ کھلانے سے بھی تلی ٹھیک ہوجاتی ہے۔

(16) پپلا مول ایک تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں سفوف پپلا مول ایک ماشہ ڈال کر پلانے سے چند روز میں تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(17) پانچوں نمک باریک پیس کر سات روز تک دودھ تھوہر میں اور سات روز ہی شیر مدار میں کھرل کریں جب خشک ہوجائے تو تھوہر کے ایک ڈنڈا کا پیٹ چاک کرکے اس میں یہ نمک بھردیں پھر اسے ایک ہانڈی میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال لیں یہ ایک ماشہ تا ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے مرض تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(18) بانجھ ککوڑے کی خشک جڑ کا سفوف چھ ماشہ، شہد ایک تولہ، مرچ سیاہ پانچ عدد سب کو ملا کر چند روز کھلانے سے تلی کا مرض دور ہوجاتا ہے۔

(19) سفوف نوشادر پانچ رتی تا ایک ماشہ روزانہ پکے ہوئے پپیتا کے ہمراہ کھلانے سے جگر اور تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(20) کشتہ منڈور ایک رتی، کشتہ سنکھ چار رتی اور رس لیموں چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے بھی تلی روگ رفع ہوجاتا ہے۔

(21) کشتہ کوڑی زرد چار رتی، کشتہ منڈور و کشتہ صدف ایک ایک رتی سب کو ملا کر رس لیموں کے ہمراہ چند روز کھلانے سے بھی تلی کو آرام ہوجاتا ہے۔

(22) کشتہ سنکھ دو رتی، کشتہ صدف و کشتہ کوڑی زرد ایک ایک رتی ملا کر دودھ گائے کے ہمراہ روزانہ کھلانا بھی تلی کے لئے مفید ہے۔

(23) مولی کھار، بینگن کھار، جوکھار، آک کھار جملہ برابر وزن پیس کر چار رتی تا ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے تلی دور ہوجاتی ہے۔

(24) پوست بیخ سہانجنا دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں سفوف فلفل دراز چار رتی' سفوف چترہ دو رتی' نمک سیندھا ایک ماشہ ملا کر صبح وشام کھلانے سے ہر قسم کی تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(25) دار ہلدی ایک تولہ' سنگی' گلو' بیخ بسکھپرہ ہریک چار ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں چھ ماشہ شہد ملا کر روزانہ پلانے سے چند روز میں تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(26) سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پوست بیخ سہانجنا ہریک تین ماشہ جوکوب کر کے آٹھ تولہ پانی میں جوشائیں دو تولہ پانی رہنے پر اس میں ایک ماشہ نمک سیندھا ملا کر پلانے سے تلی کو ضرور آرام آ جاتا ہے۔

(27) اجوائن' پوست بیخ چترہ' واوڑنگ' ورچ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام ہمراہ دہی کی چھاچھ کھلانے سے چند روز میں تلی کو آرام آ جاتا ہے۔

(28) ہلدی بیس تولہ' نمک سیندھا بیس تولہ' رس گھیکوار ایک سیر سب کو ملا کر ایک بڑی بوتل میں بھر کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھ کر نتار لیں پھر اس میں سے چھ ماشہ روزانہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پلانے سے تلی کو آرام آ جاتا ہے۔

(29) کشتہ سنکھ' کشتہ صدف' گندھک آملہ سار مصفا' کشتہ منڈور' نوشادر' سہاگہ سفید بریاں' سیندھا نمک' سفوف سونٹھ' سفوف فلفل دراز' سفوف بیخ چترہ' سفوف اجوائن دیسی ہریک چار تولہ ان سب کو ایک سیر رس لیموں میں ملا کر بوتلوں میں بند کر کے برابر چار روز تک یہ بوتلیں زمین میں دفن کر دیں بعد ازاں نکال کر اس میں سے تین چار ماشہ دن میں دو مرتبہ پلائیں چند روز میں ہی تلی کو آرام ہو جائے گا۔

(30) فلفل دراز عرق سونف میں گھس کر بچوں کو پلانے سے بچوں کی تلی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(31) فلفل دراز دودھ میں ابال کر بچوں کو پلانے سے بھی بچوں کی تلی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(32) چترہ کھار چھ رتی شہد چھ ماشہ میں ملا کر چند روز کھلانے سے تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

مرض تلی کیلئے نہایت اعلیٰ اور مجرب نسخے

بجر کھشار: سونچل نمک' سمندر نمک' سانبھر نمک' سیندھا نمک' جوکھار' سہاگہ سفید جملہ برابر وزن کو خوب باریک پیس کر اور برابر تین روز تک شیر مدار میں کھرل کر کے سفوف بنائیں اس سفوف کے برابر پکے ہوئے برگ مدار ایک ہانڈی میں بچھا کر ان کے اوپر کچھ سفوف ڈال کر کچھ پتے بچھا دیں اسی طرح تہہ درتہہ پتے و سفوف رکھ کر ہانڈی کو مضبوطی سے کپڑ وٹی کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں یا دو ماشہ سفوف مندرجہ ذیل سفوف تین ماشہ میں ملا کر ہمراہ گرم پانی صبح وشام کھلانے سے تلی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے نسخہ سفوف یہ ہے:

سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' واوڑنگ' رائی' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' ہینگ بریاں' چویہ یا پپلا مول جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر بجر کھشار میں استعمال کریں۔

ابھیالون: پوست درخت نیم' پوست درخت ڈھاک' مدار' تھوہر' چھتنار' کرنجوہ' چترہ' برنا' ارنی' بجوا' گوکھرو' کنڈیاری کلاں' کنڈیاری خورد' بسکھپرہ' کڑوی توری ان سب اشیاء کے پھل پھول چھال پتے اور جڑ کچل کر ایک بڑی ہانڈی میں بھر دیں اور ہانڈی کا منہ بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر راکھ نکال کر اور اس راکھ میں سولہ گنا پانی ملا کر دو تین روز تک خوب ہلاتے رہیں پھر اس کو ٹھہرنے دیں اور پانی کو اچھی طرح نتار کر کئی مرتبہ چھان لیں اس پانی کو ایک کڑاہی میں

نمک سیندھا نمک' نصف سیر سفوف ہلیلہ کلاں اور آٹھ سیر بول گائے ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب لئی کی مانند ہو جائے تو اس میں زیرہ سیاہ' کچور' ترکٹا' ہینگ بریاں' اجوائن دیسی' کٹھ ہر یک دو تولہ سب کا سفوف بنا کر ملا دیں۔ یہ مبارک دوا تلی' جگر' گولہ اور دیگر امراض پیٹ کے لئے یقیناً فائدہ کرتی ہے مقدار خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی

تو بیلی: واوڑنگ' ترکٹا' کٹھ' ہینگ' پانچوں نمک' جوکھار' سجی کھار' املی کھار' چرچٹہ کھار' ریش تاڑ کا کھار' سہاگہ سفید بریاں' سمندر جھاگ' بیخ پیپل' پوست بیخ چترہ' زیرہ ہریک ایک تولہ اور سب کے برابر فلفل دراز' سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور کل وزن کے برابر ایک سال کا پرانا گڑ اب اس سفوف کو گڑ میں ملالیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں ہر طرح کی مرض تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

پوست لوکنا تھ رس: پارہ مصفا دو تولہ' گندھک مصفا چار تولہ دونوں کو برابر چھ گھنٹہ تک کھرل کر کے اس میں دو تولہ کشتہ ابرک سیاہ ملائیں بعد ازاں اس میں کشتہ تانبا چار تولہ اور کشتہ کوڑی زرد اٹھارہ تولہ ملا کر رس کو ببیز میں خوب کھرل کر کے گولا سا بنالیں اور ایک مٹی کے سکورہ میں رکھ کر پختہ گل حکمت کر کے خشک کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر خوب کھرل کر لیں مقدار خوراک ایک رتی تا تین رتی شہد ملا کر یہ تلی اور جگر کے لئے لاثانی دوا ہے۔

جھباری کواتھ: پوست درخت روہیڑا' پوست ہلیلہ کلاں ایک ایک تولہ کو جوکوب کر کے حسب معمول جوشاندہ بنا کر چھان لیں پھر اس میں ایک ماشہ سفوف فلفل دراز اور ایک ماشہ جوکھار ملا کر چند روز تک پلائیں تلی و جگر کو آرام ہو جائے گا۔

لون تریادی چورن: سیندھا نمک' سونچل نمک' جوکھار' سجی کھار' ورچ' سونف' کلونجی' اجمود' پودینہ' ہاؤبیر' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' مرچ سیاہ' پپلا مول' فلفل دراز' گج پیپل' ہینگ بریاں' کچور' پاڑھ' سونٹھ' الائچی خورد' پوست بیخ چترہ' چویہ (نہ ملے تو پپلا مول)' املی بیج' انار دانہ' ساق دانہ' ترید سفید' بیخ جمالگوٹہ' ستاور' اندرائن کا گودا' بھارنگی' برادہ دیار' دھنیا' پوکھر مول' پوست ہیڑ' پوست ہلیلہ کلاں جملہ ادویہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر اس کو رس ادرک میں تین چار روز تک اور پھر رس لیموں میں تین چار روز تک کھرل کر لیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی روزانہ صبح وشام کھلانے سے چند روز میں ہی ہر قسم کے پیٹ درد' شول اور تلی کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

نوٹ: یہ دوا مذکورہ بالا مقدار میں مریض کی طاقت کے مطابق کم وبیش بھی دے سکتے ہیں۔ یہ چورن ہمراہ پرانی شراب کھلانے سے امراض شکم کو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

یوانی آدی چورن: اجوائن دیسی' جوکھار' چترہ' بیخ جمالگوٹہ' ورچ' فلفل دراز جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے مرض تلی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

وڑنگ آدی چورن: وڑنگ ایک تولہ' پوست بیخ چترہ ایک تولہ' برادہ دیار دو تولہ سب کو خوب باریک پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بھی تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

ابھیا لنگ: پوست ہلیلہ کلاں' پوست بہیڑہ' آملہ' ترکٹا ہریک چار تولہ' واوڑنگ' اجوائن دیسی' چویہ یا پپلا مول' سیندھا نمک' ورچ ہریک دو تولہ' دارچینی' الائچی خورد' تیج پتر ہریک ایک تولہ سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور اس میں پرانا گڑ سوا سیر ملا کر ایک ایک تولہ کے لڈو بنا لیں یہ ایک لڈو روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

اگنی مکھ لون: سیندھا نمک' دستولہ' پوکھر مول' پوست بیخ چترہ' ترید سفید' ترپھلہ' بیخ جمالگوٹہ ہریک دو تولہ سب کو خوب باریک پیس کر ایک روز تک دودھ تھوہر میں کھرل کر کے خشک کریں پھر تھوہر کے ایک موٹے ڈنڈا کا پیٹ چاک کر کے اس میں سفوف کو بھر دیں اور ڈنڈے کے اوپر کپڑا لپیٹ کر اوپر مٹی لیپٹ دیں اور خشک کر کے اوپلوں میں رکھ کر پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر

ڈنڈے سے چورن نکال کر پیس لیں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے تلی، جگر اور ہر قسم کے امراض شکم دور ہو جاتے ہیں۔

<u>مرض تلی کے لئے انجکشن:</u> گھرت کماری انجکشن روزانہ لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

<u>انچاسواں باب:</u>

یکرت روگ یعنی امراضِ جگر اور اس کا علاج

جگر یا لیور کو ہی آیورویدک اصطلاح میں یکرت کہتے ہیں یہ ایک عضو ہے جو کہ دائیں پسلیوں کے ٹھیک نیچے کی طرف دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے ایک بایاں حصہ اور دوسرا دایاں حصہ کہلاتا ہے یہ عموماً دس بارہ انچ ہوتا ہے اس کا وزن ڈیڑھ سے دو سیر ہوتا ہے یہ کھائی ہوئی غذا کو پت کی شکل میں تبدیل کرتا ہے اس کے فعل میں فرق آ جانے سے قبض ہو جاتی ہے یا دست لگ جاتے ہیں۔

<u>خرابی جگر کے اسباب:</u> جن اسباب سے تلی میں خرابی آ جاتی ہے ان کے علاوہ کثرت شراب نوشی اور بواسیر کا خون بند ہو جانے سے بھی جگر میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت میں جگر یا تو بڑھ جاتا ہے یا سکڑ جاتا ہے بڑھا ہوا جگر ہاتھ سے چھونے سے معلوم ہوتا ہے اور اس میں درد ہوا کرتا ہے۔

<u>خرابی جگر کی علامات:</u> جب جگر بڑھ یا سکڑ جاتا ہے تب اس میں درد ہونے لگتا ہے قبض ہو جاتی ہے یا کیچڑ کی مانند تھوڑا تھوڑا براز خارج ہوتا ہے تمام جسم خاص کر آنکھوں میں زردی ہو جاتی ہے کھانسی آتی ہے مقام جگر پر چھونے سے سخت درد معلوم ہونے لگتا ہے اور سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے دائیں طرف کے سب اعضاء میں درد یا اعضاء شکنی ہوتی ہے منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے دل متلاتا یا قے آتی ہیں نبض بھاری معلوم ہوتی ہے اور ہر وقت کم و بیش بخار چڑھا رہتا ہے جب جگر میں بہت خرابی آ جاتی ہے یا زیادہ بڑھ جاتا ہے تو مریض داہنی کروٹ نہیں سو سکتا تپ دق اور پرانے بخاروں میں جگر اکثر خراب ہو جایا کرتا ہے اگر بہت عرصہ جگر کا ٹھیک علاج نہ کیا جائے تو یرقان اور سوجن وغیرہ امراض آ گھیرتی ہیں جب جگر حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو یکرت اودر روگ ہو جاتا ہے بچوں کے کھانے پینے کی بد پرہیزی سے جگر نہایت خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے اور اس کا علاج نہایت مشکل ہوتا ہے۔

<u>علاج:</u> امراض جگر کا علاج بھی تقریباً تلی کی طرح ہی کرنا چاہئے سب سے اول مریض کی قبض دور کرنے کا خیال کرنا چاہئے کیونکہ جگر اور تلی کے امراض میں قبض بہت ہی خرابی کا باعث ہوتی ہے جس قدر دوائیں وغیرہ تلی کے لئے ہم پیشتر لکھ چکے ہیں وہی سب کی سب جگر کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں صرف موقع و محل پر غور کرنا اور بدرقہ مناسب تجویز کرنا طبیب کا فرض ہے۔

<u>امراض جگر کے لئے دوائیں:</u> (1) اگر جگر بہت بڑھ گیا ہو اور اس میں درد رہتا ہو تو مقام جگر پر تارپین کے تیل کی مالش کر کے گرم پانی سے سینک کرنا نہایت فائدہ کرتا ہے یا بول گائے کو گرم کر کے اس میں فلالین کا ٹکڑا بھگو کر بار بار مقام جگر پر رکھیں۔

(2) رائی کا پلستر چند منٹ لگا کر فوراً اتار لیں اور بعد ازاں اس مقام پر گھی چپڑنے سے بڑھے ہوئے جگر اور درد کو آرام ہو جایا کرتا ہے۔

(3) نوشادر دو رتی، کشتہ فولاد ایک رتی دونوں کو ملا کر جوشاندہ قلفل دراز کے ہمراہ کھلانے سے جگر کی سب خرابیاں دور ہو جاتی ہیں (جوشاندہ اس طرح تیار کریں): قلفل دراز چھ ماشہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔

(4) پوست سرخ روہیڑا دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر اس کے ہمراہ چار رتی سفوف سمندر جھاگ اور چار رتی سفوف سمندر نمک دونوں کو ملا کر کھلانے سے چند روز میں جگر بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(5) رس گھیکوار چھ ماشہ میں نمک سیندھا و نمک چار چار رتی ملا کر کھلانے سے جگر بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(6) سونٹھ، قلفل دراز، پپلا مول ہر ایک چار رتی، زعفران ایک رتی سب کو باریک پیس کر چھ ماشہ شہد کے ہمراہ کھلانے سے جگر کی سوجن فوراً رفع ہو جاتی ہے۔

(7) کشتہ کوڑی زرد دو رتی، کشتہ منڈور ایک رتی، سفوف قلفل دراز چار رتی سب کو چھ ماشہ شہد میں حل کرکے روزانہ کھلانے سے جگر کو بالکل آرام آ جاتا ہے۔

(8) قلفل دراز دس تولہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل کر چھان لیں اسی پانی کے ساتھ دو تولہ قلفل دراز کو سل پر پیس کر نغدہ بنائیں اور دودھ گائے نصف سیر، گھی گائے دس تولہ سب کو ایک کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو نتھار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلانے سے جگر کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

<u>نوٹ:</u> اگر جگر میں زیادتی صفرا کے باعث جلن بہت ہوتی ہو تو گرم اور کھاری ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کرائیں کیونکہ اس حالت میں ایسی ادویہ سے جگر اور بھی بڑھ جاتا ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے غلبہ صفرا کی حالت میں ذیل کی ادویہ بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

(9) ترپھلا دو تولہ جوکوب کرکے بتیس تولہ پانی میں جوشائیں جب آٹھ تولہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر ٹھنڈا کرکے اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں صفراوی خرابی جگر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(10) رس مولی اور رس مکو سبز دو دو تولہ باہم ملا کر دن میں تین چار دفعہ پلانے سے بڑھا ہوا جگر ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(11) بول گائے کا کھار، ناگ کیسر، لاکھ، پیپل، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر تین ماشہ اس سفوف میں چھ ماشہ شہد ملا کر کھلانے سے جگر کی سب خرابی دور ہو جاتی ہے۔

(12) واؤ بڑنگ اور قلفل دراز دونوں کی راکھ بنا کر چھ رتی یہ راکھ ہمراہ جوشاندہ پوست بیخ کرنجوہ کھلائیں اس سے جگر کی تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(13) واؤ بڑنگ، قلفل دراز، جوکھار ہر سہ کا سفوف بنا کر یہ تین ماشہ سفوف ہمراہ رس برگ کرنجوہ دو تولہ ملا کر کھلانے سے جگر بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(14) آملہ، گلو، پوست ہرڑ ہر ایک نو ماشہ تینوں کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور اس میں دو رتی کشتہ منڈور ملا کر پلانے سے شدت صفرا والا جگر بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(15) گل بنفشہ دو تولہ کو آدھ سیر دودھ اور آدھ سیر پانی میں پکائیں جب تمام پانی جل کر دودھ باقی رہ جائے تو اس کو خوب مل چھان کر اس میں ایک تولہ شہد و ایک تولہ مصری ملا کر پلانے سے چند روز میں ہی بہت بڑھا ہوا جگر ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(16) جگر بہت بڑھ جانے سے اس میں سخت درد ہو تو اس پر لئی کی پلٹس باندھیں۔

امراض جگر اور تلی کے لئے ویدک رس و رسائن

<u>برہت یکرت اری لوہم:</u> پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز' سنگی' بنفشہ' آملہ' بالا' شاہترہ' پوست ہرڑ' پوست بیخ چترہ' ناگرموتھا جملہ برابر وزن اول پارہ و گندھک کو مانند کاجل بنا کر باقی ادویہ اس میں باریک پیس کر ملادیں اور رس سبز گلو میں برابر تین روز تک کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی یا عرق مکو کھلانے سے جگر کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

<u>یکرت اری لوہم:</u> شنگرف سے نکالا ہوا پارہ گندھک مصفا' کشتہ فولاد مقتل' ہلدی' مغز جمالگوٹہ مصفا' سہاگہ سفید بریاں' سلاجیت ہر یک ایک تولہ' کشتہ تانبا دو تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں پھر جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملادیں اور بیخ جمالگوٹہ' ترنبد سفید اور ترکنا ہر سہ کے علیحدہ علیحدہ جوشاندہ میں ایک ایک روز اور پھر ادرک و سبز بھنگرہ کے رس میں ایک ایک روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ تازہ پانی یا عرق مکو کھلانے سے جگر اور تلی کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں نیز پرانا بخار' کمزوری ہاضمہ و یرقان کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔

جگر و تلی کی تمام امراض کے لئے آیوروید کا مشہور و معروف روہت ارشٹ

چھال درخت روہڑا پانچ سیر کو چونسٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں ایک سالہ پرانا گڑ دس سیر اچھی طرح گھول دیں اور ایک مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر مندرجہ ذیل ادویہ بھی اس میں ملادیں:

گل دھاوا تین پاؤ' فلفل دراز' پیپلا مول' پوست بیخ چترہ' سونٹھ' چویہ (اگر نہ ملے تو پیپلا مول)' دارچینی' الائچی خورد' تج' پترج' پوست ہرڑ' بہیڑہ' آملہ ہر یک چار تولہ سب کو کوٹ کر برتن مذکور میں ڈال کر اور برتن کا منہ بند کر کے بھوسہ میں دبادیں اور موسم گرما ہو تو پندرہ روز کے بعد اور سرما ہو تو ایک ماہ کے بعد برتن سے نترا ہوا ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں یہ نہایت عمدہ اور صاف روہت ارشٹ ہے اور ایک تولہ تا چار تولہ قدرے پانی ملا کر دن میں دو دفعہ کھانا کھانے کے بعد پئیں یہ ہر قسم کے امراض جگر و تلی' بواسیر' یرقان' سنگرہنی اور امراض شکم کو دور کر دیتا ہے۔

<u>امراض جگر کے لئے انجکشن:</u> کمرت کماری انجکشن روزانہ لگانے سے صرف پانچ چھ دن میں ہی جگر کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

<u>پچاسواں باب:</u>

ہردروگ یعنی امراض دل اور ان کا علاج

<u>اسباب:</u> نہایت تیز' گرم' ثقیل' ترش' کسیلی و کڑوی اشیاء کے زیادہ استعمال و کثرت محنت و مشقت نیز چوٹ لگنے سے اور کھائی ہوئی غذا ابھی ہضم نہ ہوئی ہو اس پر اور کھا لینے سے رنج و غم خصوصاً حکومت وقت کے ڈر سے اور بول و براز حاجات ضروری کے روکنے سے وات پت اور کف غیر معتدل ہو جاتے ہیں جس سے امراض دل پیدا ہوتی ہیں اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(1) واتج یعنی ریح سے پیدا ہونے والا مرض دل

(2) پتج یعنی صفرا سے پیدا ہونے والا مرض دل

(3) کپھج یعنی بلغم سے پیدا ہونے والا مرض دل

(4) تری دوشج یعنی ہر سہ اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والا مرض دل

(5) کرمج یعنی کرموں کے باعث پیدا ہونے والا مرض دل

<u>ریح سے پیدا ہونے والے مرض دل کی علامات:</u> جب ریح کے غیر معتدل ہونے سے مرض دل پیدا ہوتا ہے تو مقام دل پر سوئی چبھنے یا کلہاڑی سے کاٹنے کی طرح سخت درد ہوتا ہے۔

<u>صفراوی مرض دل کی علامات:</u> شدت پیاس' سرد پانی' سرد ہوا اور سرد خورد و نوش کی خواہش ہوتی ہے مقام دل میں گرمی سے گھبراہٹ معلوم ہونا' سارے جسم میں گرمی بڑھ جانا جیسے جسم کے پاس آگ رکھ دی ہو' دل بے چین' منہ سوکھنا' ہر چیز سے نفرت' گلے سے دھواں نکلے اور بے ہوشی ہو جائے مقام دل پر درد ہوتا ہے۔

<u>بلغمی مرض دل کی علامات:</u> مقام دل میں بوجھ محسوس ہونا' غذا سے نفرت' منہ کا ذائقہ میٹھا' بدہضمی' ہاضمہ کی کمزوری' حرارت بلغم کا بہ راستہ منہ خارج ہونا۔

<u>ہر سہ اخلاط کے باعث مرض دل کی علامات:</u> مذکورہ بالا ہر سہ خلطوں کی جو علیحدہ علیحدہ علامات بیان کی گئی ہیں وہ سب علامات تینوں خلطوں کے یک بارگی غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں یعنی ہر سہ خلطوں کی ملی جلی علامات ہوتی ہیں۔

کرموں کے باعث مرض دل کے اسباب و علامات

ہر سہ خلطوں کے باعث پیدا ہونے والے مرض دل میں جو ناعاقبت اندیش مریض تل' دودھ' گڑ وغیرہ اشیاء بکثرت کا استعمال کرتے ہیں ان کا رس مقام دل میں جا کر متعفن ہو جاتا ہے اور اس تعفن سے ہی مقام دل میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں جس سے مریض کو بے چینی رہتی ہے ابکائیاں آتی ہیں منہ میں پانی بھر بھر کر آتا ہے مقام دل میں سوئی چبھونے جیسا درد اور شول ہوتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا' غذا سے قطعی نفرت' آنکھوں کے گرد سیاہی اور جسم بالکل سوکھ کر تپدق جیسی حالت ہو جاتی ہے۔

<u>مرض دل کی علامات ردیہ:</u> شدت پیاس اور منہ کا سوکھنا' توہمات باطل' ابکائیاں آنا' مقام دل میں شدت کا درد وغیرہ علامات ہوں اور ان میں افاقہ نہ ہو مریض کی حالت خطرہ میں سمجھنی چاہیے۔

مرض دل کا عام علاج - مفید اور سہل الحصول نسخے

(1) پوست درخت ارجن کا سفوف بنا کر تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گھی یا شربت کھلانے سے مرض دل کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) پوست ہرڑ' وچ' راسنا' فلفل دراز' سونٹھ' کچور' پوکھر مول جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام کو ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے ہر قسم کے مرض دل کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) بارہ سنگھا یا سینگ ہرن کو ریتی سے باریک کر کے رس گھیکوار میں لت پت کریں اور سکورہ میں بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ سفید رنگ کا کشتہ ہو جائے گا اگر سفید نہ ہو تو ایک دو آگ اور دیں عمدہ سفید کشتہ ہونے پر باریک پیس لیں یہ ایک رتی تا دو رتی کشتہ قدرے گھی کھانڈ میں ملا کر روزانہ کھلانے سے ہر قسم کا مرض دل' بے چینی و گھبراہٹ دور ہو جاتے ہیں۔

(4) نشاستہ اور سفوف پوست درخت ارجن برابر برابر لے کر گھی میں بریاں کریں اور سہ چند شہد میں ملادیں یہ تیار شدہ

معجون چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے سخت سے سخت مرض دل دور ہو جاتی ہے۔

امراض دل کا خاص علاج

ریح سے پیدا ہونے والے مرض دل کے لئے شاستری نسخے

(1) کٹو تنج، پوست بیخ نیم، سونٹھ، کچور، پوست ہرڑ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر گھی میں چرب کر لیں یہ تین ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے ریح سے پیدا شدہ مرض دل رفع ہو جاتا ہے۔

(2) پوکھر مول، پوست بیخ لیموں، سونٹھ، کچور، پوست ہرڑ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنا لیں اور یہ چھ ماشہ نغدہ ہمراہ کانجی یا گھی کھلانے سے ریحی مرض دل دور ہو جاتا ہے۔

(3) پوکھر مول، پوست بیخ لیموں، تخم ڈھاک، مغز کرنجوہ، کچور، برادہ دیار جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بنا کر تین ماشہ یہ سفوف ملا کر پلانے سے چند روز میں واتج ہردروگ دور ہو جاتا ہے۔ ادویہ سفوف یہ ہیں: سونٹھ، زیرہ سیاہ، ورچ، اجوائن دیسی، جوکھار، سیندھا نمک سب برابر وزن۔

بڑا نوا آدی تیل: بسکھپرہ، برادہ دیار، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، راسنا، ارنی، بیر، جو، کتھ، بیل گری ہر یک دو تولہ سب کو جوکوب کر کے پانچ سیر پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں سولہ تولہ سیاہ تلوں کا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان لیں مقام دار اور سارے جسم پر اس تیل کی مالش کرنے سے واتج ہردروگ دور ہو جاتا ہے۔

صفراوی مرض دل کے لئے شاستری نسخے

(1) مویز منقی پانچ عدد، شہد چھ ماشہ، گھی تین ماشہ ہر سہ کو ملا کر کھلانے سے صفراوی مرض دل کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) سفوف ہلیلہ کلاں گھی میں چرب کر کے برابر وزن کھانڈ ملا کر چار ماشہ تا چھ ماشہ پانی یا دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے صفراوی مرض دل کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

(3) کٹکی اور ملٹھی برابر وزن کا سفوف بنا کر چار رتی تا ایک ماشہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے صفراوی مرض دل دور ہو جاتا ہے۔

(4) ملٹھی و کٹکی تین تین ماشہ دونوں کو بطور سردائی رگڑ کر پینا بھی صفراوی مرض دل کے لئے مفید ہے۔

(5) ملٹھی نو ماشہ نصف سیر دودھ میں پکا کر چھان لیں اور اس میں دو تولہ گھی اور مصری چار تولہ ملا کر پلانے سے چند روز میں صفراوی ہردروگ دور ہو جاتا ہے۔

(6) پوست درخت ارجن ایک تولہ چائے کی مانند پانی میں پکا کر چھان لیں اور اس میں دودھ ملا کر پلانے سے صفراوی مرض دل دور ہو جاتا ہے۔

(7) کمرپٹی (تو تری) دو تولہ بطریق بالا چائے بنا کر پلانے سے بھی یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

(8) سفوف پوست درخت ارجن تین ماشہ ہمراہ شربت مصری یا شربت گڑ پلانے سے صفراوی مرض دل دور ہو جاتا ہے۔

بلغمی مرض دل کے لئے شاستری نسخے

(1) فلفل دراز اور الائچی خورد برابر برابر کا سفوف بنا کر گھی میں چرب کریں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں

اس سے بلغمی مرض دل ناش ہو جاتا ہے۔

(2) زیرہ سفید، کچور، تو تری، راسنا، پوست ہرڑ، کٹو تنج جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر دو یا تین ماشہ بول گائے کے ہمراہ کھلانے سے بلغمی ہردروگ رفع ہو جاتا ہے۔

(3) فلفل دراز، ورچ، الائچی، ہینگ، جوکھار، سیندھا نمک، سیاہ نمک، سونٹھ، اجمود جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین یا چار ماشہ گرم پانی یا شراب کے ہمراہ کھلانے سے بلغمی مرض دل دور ہو جاتا ہے۔

تردوشج ہردروگ کے لئے مجرب نسخے

ہینگ، ورچ، سیاہ نمک، سونٹھ، فلفل دراز، چترہ، پوست ہرڑ، جوکھار، کٹو تنج، سونچل نمک جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آش جو کھلانے سے تردوشج ہردروگ رفع ہو جاتا ہے۔

کرمج ہردروگ کے لئے مجرب نسخے

(1) واوڑنگ اور کٹھ برابر برابر کوٹ چھان کر ایک ماشہ ہمراہ بول گائے دس تولہ کھلانے سے چند روز میں کرمج ہردروگ دور ہو جاتا ہے۔

(2) واوڑنگ، تخم ڈھاک، اجمود، زیرہ سیاہ برابر وزن کا سفوف بنا کر ایک ماشہ روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے کرمج ہردروگ دور ہو جاتا ہے۔

امراض دل ہر قسم کے لئے مجرب المجرب شاستری نسخے

ترنگ رس: ہرن یا بارہ سنگا کا سینگ ریتی سے باریک کر کے مٹی کے سکورہ میں بھر کر اس کے اوپر رس گھیکوار ڈال دیں اور سکورہ کو بند کر کے اور خوب مضبوط کپڑمٹی کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں اور دو رتی تا چار رتی گھی گائے کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کے ہردروگ کو آرام ہو جاتا ہے۔

ہردے آرنو رس: پارہ مصفا ایک حصہ، گندھک مصفا ایک حصہ، کشتہ تانبا دو حصہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر کشتہ تانبا اس میں ملا دیں اور رس مکو و جوشاندہ ترپھلہ میں ایک ایک روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور دو تولہ ترپھلہ اور ایک تولہ مکو کے جوشاندہ کے ہمراہ ایک ایک گولی صبح و شام کھلانے سے ہر قسم کا ہردروگ رفع ہو جاتا ہے (جوشاندہ ایک پاؤ پانی میں ترپھلہ و مکو کو جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان لیں)۔

نال ارجن ابرک: سہسر پٹی یعنی ہزار آنچ والا کشتہ ابرک سیاہ کو جوشاندہ چھال درخت ارجن میں متواتر سات روز تک کھرل کر کے نصف رتی تا ایک رتی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے یہ گولیاں صبح و شام دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کے امراض دل کو آرام ہو جاتا ہے۔

پنچ آنن رس: پارہ و گندھک برابر وزن خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر سبز آملہ، رس انگور، جوشاندہ ملٹھی اور کھجور کے رس یا جوشاندہ میں علیحدہ علیحدہ تین تین روز کھرل کر کے ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ رس سبز آملہ میں مصری ملا کر کھلانے سے امراض دل دور ہو جاتے ہیں۔

ہردیارنو رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد، کشتہ قلعی، کشتہ سونا ہر یک ایک تولہ، کشتہ چاندی دو تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر بقیہ ادویہ اس میں ملا دیں اور جوشاندہ پوست بیخ چترہ، رس بھنگرہ اور جوشاندہ پوست درخت ارجن میں برابر سات سات روز تک کھرل کر لیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور صبح

وشام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں۔ ان سے ہر قسم کے امراض دل' دھڑکن اور درد دل دور ہو جاتے ہیں۔

<u>کلیان سندر رس:</u> رس سندور' کشتہ ابرک' کشتہ چاندی' کشتہ سونا' کشتہ تانبا' شنگرف' رومی مصطگی جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر ایک دن جوشاندہ بیخ چترہ میں اور سات روز متواتر رس ہاتھی سونڈی میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے امراض دل رفع ہو جاتے ہیں۔

<u>ہردیشور رس:</u> پارہ ایک تولہ' گندھک ایک تولہ' دونوں کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر ایک تولہ کشتہ تانبا اس میں ملائیں اور جوشاندہ ترپھلہ میں تین روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک دو سے چار گولی تک ہمراہ دودھ نیم گرم کھلانے سے ہر قسم کے ہرد روگ دور ہو جاتے ہیں۔

<u>ارجن گھرت:</u> درخت ارجن کی چھال چار تولہ پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنائیں پھر پوست درخت ارجن ایک پاؤ جوکوب کر کے چار سیر پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اب اس جوشاندہ میں ایک پاؤ گھی اور نغدہ ملا کر قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ گھی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم پلانے سے امراض دل کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

امراض دل ہر قسم کے لئے شرطیہ فائدہ مند ارجن آری ارشٹ

پوست درخت ارجن پانچ سیر' منقی دو سیر' مہوا کے پھول ایک سیر ان سب کو سوا من پانی میں جوش دیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں پانچ سیر عمدہ گڑ اور ایک سیر گل دھاوا ملا کر ایک مٹی کے عمدہ چکنے برتن میں بھر دیں اور برتن کا منہ بند کر کے بھوسہ میں رکھ دیں اگر موسم سرما ہو تو ایک ماہ اور موسم گرما ہو تو پندرہ روز کے بعد نکال کر تترا ہوا ارجن ارشٹ بوتلوں میں بھر دیں اور چند روز تک ٹھہرنے دیں بعد ازاں ایک مرتبہ پھر نتار کر دوسری بوتلوں میں بھر لیں مقدار خوراک ایک تولہ تا چار تولہ قدرے پانی ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دیں اس سے ہر قسم کے امراض دل شرطیہ رفع ہو جاتے ہیں۔

<u>امراض دل کے لئے انجکشن:</u> پرتاپ ارجنا امراض دل' درد دل' دل کی دھڑکن اور کمزوری دل وغیرہ کے لئے پرتاپ آیوروید فارمیسی کا یہ انجکشن کورامین انجکشن سے بدرجہا بہتر ہے۔

<u>باب اکاون:</u>

موتر کرچھ یا عسر البول یعنی تکلیف سے پیشاب آنا

<u>وجہ تسمیہ:</u> موتر کرچھ ایک سنسکرت لفظ ہے جو کہ دو الفاظ سے مرکب ہے: (1) موتر (2) کرچھ موتر کے معنی بول یا پیشاب اور کرچھ کے معنی کشٹ' دکھ' تکلیف' یا عسر کے ہوتے ہیں پس جس مرض میں پیشاب نہایت تکلیف کے ساتھ آئے یا پیشاب کرتے وقت مریض کو نہایت دکھ ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں موتر کرچھ کہتے ہیں۔

<u>عسر البول کی علامات:</u> اس مرض کی حالت میں پیشاب نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا یا خون ملا ہوا قطرہ قطرہ اترتا ہے مثانہ پیڑو اور پیشاب کی نالی میں سخت درد ہوتا ہے بس موتر کرچھ کی یہی علامات ہوتی ہیں۔

<u>موتر کرچھ اور مرض موتر اگھات میں فرق:</u> موتر کرچھ اور موتر اگھات اگرچہ دونوں ہی پیشاب کی بیماریاں ہیں مگر ہردو

میں فرق ہوتا ہے موتر کرچھ کی حالت میں پیشاب نہایت درد کے ساتھ آتا ہے مگر اس کا دورہ بہت دیر تک نہیں رہتا لیکن اس کے موتر اگھات میں پیشاب تنگی سے آتا ہے اور دورہ بہت دیر تک رہتا ہے لیکن درد و تکلیف کم ہوتی ہے طبی اصطلاح میں موتر کرچھ عسر البول اور موتر اگھات کو تقطیر البول کہتے ہیں۔

<u>اسباب:</u> بہت زیادہ ورزش یا محنت کرنے سے' رائی وغیرہ تیز ادویہ کے کثرت استعمال سے یا سرخ مرچ وغیرہ تیز چیزوں کے زیادہ کھانے' کثرت شراب نوشی یا زیادہ خشک و روکھی اغذیہ کے کثرت استعمال سے' زیادہ دیر ناچنے یا کودنے اور گھوڑے وغیرہ کی تیز سواری پر اکثر چڑھنے یا پیدل دوڑنے سے' برسات کے پانی میں ڈوبے ہوئے یا رہنے والے جانوروں کا گوشت ... کھانے' غذا ہضم نہ ہوتی ہو اور اوپر سے اور کھا لینا اور بدہضمی نیز حاجات ضروری یعنی بول و براز وغیرہ روکنے سے مرض عسر البول یا تقطیر البول پیدا ہوتا ہے۔

<u>موتر کرچھ کی قسمیں:</u> (1) وات یعنی ریح سے (2) پت یعنی صفرا سے (3) کف یعنی بلغم سے (4) تر دوشج یعنی ... سے (5) آگھنگ یعنی بیرونی حادثہ یا چوٹ وغیرہ سے (6) پریشج یعنی پاخانہ روکنے سے (7) اشری یعنی پتھری گردہ یا مثانہ سے (8) شکرج یعنی مادہ منی کے روکنے سے گویا کل آٹھ قسم کا مرض موتر کرچھ ہوتا ہے۔

<u>ریاحی عسر البول کی علامات:</u> ریاحی عسر البول ہونے سے دونوں جانب پیڑو میں' مثانہ میں اور عضو تناسل میں شدت کا درد ہوتا ہے اور بار بار تھوڑا تھوڑا پیشاب آتا ہے اور پیشاب کا رنگ عموماً سفید یا قدرے سرخ ہوتا ہے۔

<u>صفراوی عسر البول کی علامات:</u> صفراوی موتر کرچھ کی حالت میں درد اور جلن کے ساتھ زرد یا سرخ رنگ کا اور بعض اوقات خون ملا ہوا تھوڑا تھوڑا پیشاب اترتا ہے۔

<u>بلغمی عسر البول کی علامات:</u> بلغمی موتر کرچھ کی حالت میں پیشاب کی نالی عضو تناسل اور پیڑو میں بوجھ معلوم ہوتا ہے عضو تناسل پر سوجن پڑ جاتی ہے اور چکنا سفید تھوڑا تھوڑا پیشاب اترتا ہے۔

<u>تینوں خلطوں سے پیدا شدہ عسر البول کی علامات:</u> مندرجہ بالا ہر سہ خلطوں کی ملی جلی علامات ہوتی ہیں۔

<u>حادثاتی عسر البول کی علامات:</u> عضو تناسل' مقام مثانہ پر کسی قسم کی چوٹ وغیرہ لگنے سے یا زخم ہو جانے سے جو تکلیف سے پیشاب آتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں آگھنگ موتر کرچھ یعنی حادثاتی عسر البول کہتے ہیں اس حالت میں مریض کو ناقابل برداشت اور شدت کا درد ہوتا ہے اور پیشاب میں خون یا پیپ آتی ہے۔

<u>پاخانہ روکنے سے پیدا شدہ عسر البول کی علامات:</u> پاخانہ کی حاجت روکنے سے اپان وایو یعنی مقام مثانہ کی ریح غیر معتدل ہو کر پیشاب کو روک دیتی ہے اس کے باعث مریض کو سخت درد ہوتی ہے پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔

<u>پتھری کے باعث عسر البول کی علامات:</u> گردہ یا مثانہ میں پتھری پیدا ہو جانے سے جو موتر کرچھ ہوتا ہے اس کو اشرج موتر کرچھ کہتے ہیں اس کے باعث مقام گردہ مثانہ' پیڑو اور عضو تناسل میں شدت کا درد ہوتا ہے لرزہ ہوتا ہے چھاتی میں درد ہوتا ہے حرارت ہاضمہ بالکل کمزور ہو جاتی ہے اور بعض اوقات شدت درد کے باعث مریض کو غشی طاری ہو جاتی ہے پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا نہایت مشکل سے قطرہ قطرہ ہو کر اترتا ہے۔

<u>منی کے باعث پیدا ہونے والے عسر البول کی علامات:</u> خواہش جماع کو روکنے یا جماع کرتے کرتے یا احتلام ہونے وقت منی کو روکنے سے منی رودشت ہو جاتی ہے اور وہ بگڑی ہوئی منی بول کو روک دیتی ہے اس حالت میں مریض کو مثانہ و عضو تناسل میں شدت کا درد ہوتا ہے اور نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا پیشاب اترتا ہے۔

<u>ریاحی عسر البول کا علاج:</u> اگر عسر البول ریح کے باعث ہوا ہو تو مریض کے مقام ماؤف پر وات روگوں میں درج شدہ نارائن تیل وغیرہ گرم تر روغنوں کی مالش یا ٹکور کرائیں دفعیہ قبض کے لئے حقنہ اور پیشاب کی نالی میں سونف' گوکھرو' شالپرنی'

اسگندھ وغیرہ اشیاء کا جوشاندہ تیار کریں اور قدرے گرم گرم کی ہی پچکاری کرائیں۔

(1) گنز سونٹھ، آملہ، اسگندھ ناگوری، گوکھرو جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ رہنے پر چار رتی سیندھا نمک اور ایک رتی ہینگ بریاں اس میں ملا کر پلانے سے متواتر کرچھ کو فورا آرام ہوتا ہے۔

(2) سونف، انیسوں، گوکھرو، الائچی خورد، پوست بیخ ارنڈ، پوست بیخ برنا جملہ ادویہ دو تولے کر کچل ڈالیں اور ڈیڑھ پاؤ جوش پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں بقدر دو تولہ روغن ارنڈ ڈال کر پلانے سے بھی واتج موتر کرچھ کو فورا آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

(3) ہینگ بریاں ایک تولہ، سونف چار تولہ، الائچی خورد دو تولہ، گوکھرو چار تولہ، مغز تخم خربوزہ چار تولہ، جوکھار ایک تولہ، نمک سیندھا ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اس میں سے بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ دن میں دو تین خوراک آب گرم یا عرق سونف کے ہمراہ کھلانے سے واتج موتر کرچھ کو آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

(4) ہینگ بریاں، جوکھار، قلمی شورہ برابر وزن لے کر چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں ان میں سے تین چار گولیاں ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی استعمال کرانے سے پیشاب کی رکاوٹ فورا دور ہو جاتی ہے۔

صفراوی عسر البول کا علاج - مجرب نسخے

اول معالج کو چاہئے کہ صفراوی عسر البول کے مریض کو ٹھنڈے پانی میں خوب نہلائے یا ٹھنڈے پانی کے حوض میں بٹھائے اور صندل، کافور، خس وغیرہ سرد اشیاء کو گھس کر جسم پر لیپ کرائے بداری قند یا گنے کے رس کی پچکاری بھی حسب ضرورت بہت مفید ہوتی ہے۔

(1) سبز ستاور کا رس چار تولہ میں ایک تولہ مصری ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پینے سے صفراوی عسر البول کو آرام ہو جاتا ہے یا دو تولہ ستاور خشک لے کر اس کو بطور سردائی گھوٹیں اور اس میں سرد پانی آمیز کر کر چھان لیں اور مصری ملا کر پلائیں یہ بھی صفراوی موتر کرچھ کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(2) خس، دوب، نرسل کی جڑ تینوں اشیاء تین تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی اور نصف سیر دودھ گائے میں جوشائیں جب پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر پلائیں یہ بھی صفراوی موتر کرچھ کی نہایت مفید اور عمدہ دوا ہے۔

(3) ستاور، دوب، نرسل کی جڑ، خس، گوکھرو، بداری صند، چاول سرخ، بیخ گنا، کسیرو جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب ضرورت یا حسب طاقت مریض لے کر جوکوب کرکے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب ایک پاؤ پختہ پانی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور بالکل ٹھنڈا ہونے پر شہد نو ماشہ اور مصری ایک تولہ ملا کر پلائیں اس سے صفراوی عسر البول کو چند روز میں ہی بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

(4) تخم خیار ایک تولہ، ملٹھی تین ماشہ دونوں سرد پانی میں سردائی کے طور پر گھوٹیں اور چھان کر مناسب مصری ملا کر پلانے سے صفراوی موتر کرچھ دور ہو جاتا ہے۔

(5) دار ہلدی چھ ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں سبز آملوں کا رس دو تولہ اور شہد و مصری ملا کر پلانا صفراوی موتر کرچھ کی عمدہ دوا ہے۔

(6) پوست برنا، گوکھرو، گودا املتاس، پاکھان بید اور دھانہ سب ادویہ دو تولہ یا چار تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اور اس میں مناسب شہد ملا کر پلانے سے صفراوی عسر البول کا ناش ہو جاتا ہے۔

بلغمی عسر البول کا علاج - مجرب نسخے

کھاری، تیز اور تلخ ادویہ یا اغذیہ کا استعمال، سوید کرم یعنی پسینہ نکلوانا اور قے کرانا، نارائن تیل یا دھکر بھ تیل کی مالش بلغمی موتر کرچھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(1) زیرہ، تخم تمباکو کا سفوف ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ (جس میں مرچ سیاہ زیرہ وغیرہ ... گیا ہو) استعمال کرانے سے بلغمی موتر کرچھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) سونف، گوکھرو 3 ماشہ سے چھ ماشہ ہمراہ جوشاندہ سونٹھ ایک تولہ استعمال کرانے سے بلغمی موتر کرچھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) سونف، الائچی خورد 1 ماشہ 20 تولہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے بلغمی عسر البول نیز قبض کو بھی آرام آ ب ... ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ عسر البول کا علاج - مفید نسخے

معالج کو چاہئے کہ ہر سہ خلطوں سے پیدا شدہ موتر کرچھ کا علاج کرتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھے کہ اس مرض میں غلبہ کف ہو تو مریض کو قے کرائے، غلبہ پت کی حالت میں جلاب اور غلبہ وایو یعنی ریح کی حالت میں پچکاری کرائے اور حسب ذیل ادویہ استعمال کرائے:

(1) کنڈیاری کلاں، پاڑھ، پرشٹ پرنی، اندرجو، ملٹھی سب دو تولہ سے چار تولہ لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ تیار کریں اور اس میں ایک ماشہ جوکھار ملا کر استعمال کرانے سے تردوشج موتر کرچھ دور ہو جاتا ہے۔

(2) گائے کے گرم دودھ میں گڑ ملا کر پینے سے ہر طرح کے موتر کرچھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) جوکھار چھ ماشہ، گڑ چھ ماشہ دونوں ملا کر گرم یا تازہ پانی سے کھلائیں اس سے تردوشج موتر کرچھ دور ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

حادثاتی عسر البول کا علاج - مجرب نسخے

معالج کو چاہئے کہ حادثاتی موتر کرچھ کا علاج بالکل واتج یعنی ریاحی موتر کرچھ کی مانند ہی کرے۔

(1) پوست درخت بڑھ، پوست درخت پیپل، پوست درخت جامن، پوست درخت آم، گولر سب کو یکجا سل پر پانی کے ہمراہ گھس کر گاڑھا لیپ تیار کریں اور ذرا گرم کرکے عضو تناسل پر لیپ کرنے سے چوٹ لگنے سے پیدا ہونے والے عسر البول کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) اگر چوٹ لگنے کے باعث پیدا ہوئے موتر کرچھ کی حالت میں پیشاب کے ہمراہ خون آتا ہو تو گائے یا بکری کے دودھ میں سبز آملوں کا رس اور گنے کا رس ملا کر پلانے سے پیشاب فورا کھل جاتا ہے۔

پاخانہ روکنے سے پیدا ہونے والے عسر البول کا علاج - مفید نسخے

اول طبیب کو ایسے مریض کا تیز مسہلہ یعنی جلاب آور دوا سے جلاب کرانا چاہئے یا روغن ارنڈ چار تولہ تین پاؤ پختہ گرم دودھ ... تاکہ رکاوٹ پاخانہ دور ہو۔

(1) گوکھرو، گودا املتاس، پوست بیخ ارنڈ، پاکھان بید جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اس میں ایک رتی ہینگ بریاں اور تین ماشہ جوکھار ملا کر پلانے سے پیشاب فورا کھل جاتا ہے۔

پتھری کے باعث عسرالبول کا علاج - مفید نسخے

(1) تخم گوکھرو' گورا املاس' دوب کی جڑ' نرسل کی جڑ' جوانسہ' پاکھان بید' پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ تک حسب ضرورت جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ تیار کریں اس میں سے ایک ماشہ سے تین ماشہ لے کر ایک رتی ہینگ بریاں و تین ماشہ جوکھار ملا کر مریض کو پلائیں پتھری سے پیدا شدہ موترکرچھ کی عمدہ دوا ہے۔

(2) پکھان بھید دو تولہ کا جوشاندہ پینے سے پتھری کے باعث رکاوٹ پیشاب دور ہو جاتی ہے یا سبز پکھان بھید کا رس چار تولہ میں ایک ماشہ جوکھار ملا کر پینے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

(3) تخم ککڑی ایک تولہ کانجی کے ہمراہ بطور سردائی رگڑ کر اس میں کانجی ہی ملا کر چھان لیں اور سیندھا نمک بقدر ضرورت ملا کر پلائیں۔

(4) ستونا کی چھال' گورا املاس' کیکی' الائچی خورد' پوست درخت نیم' پوست بیخ کرنجوہ' کڑا چھال' گلو جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر چوتھا حصہ رہنے پر مریض کو پلائیں اس سے بھی پتھری کے باعث رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

منی کے باعث عسرالبول کا علاج - مفید نسخے

(1) سلاجیت مصفا دو رتی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے منی کے باعث رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

(2) دانہ الائچی خورد چار رتی' ہینگ ایک رتی' گھی دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ دودھ میں ملا کر استعمال کرانے سے پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(3) جماع کرنے سے بھی رکاوٹ منی کے باعث عسرالبول کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) سفوف گوکھرو تین ماشہ روزانہ تخم خیار کی سردائی کے ہمراہ استعمال کرنے سے منی کی رکاوٹ کے باعث عسرالبول کو آرام ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے موترکرچھ کے لئے مفید اور مجرب نسخے

(1) جوکھار تین ماشہ سے چھ ماشہ برابر وزن مصری ملا کر تازہ پانی کے ہمراہ کھانے سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

(2) آملہ دو تولہ کا حسب معمول جوشاندہ بنا کر دو تولہ مصری ملا کر پینے سے رکاوٹ پیشاب دور ہو جاتی ہے۔

(3) تخم ملی چھ ماشہ باسی پانی کے ہمراہ کھانے سے رکا ہوا پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(4) جوکھار 3 ماشہ' مصری 1 تولہ دونوں 10 سے 20 تولہ پیٹھے کے پانی کے ہمراہ کھانے سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

(5) گندھک مصفا تین ماشہ دہی کی چھاچھ کے ہمراہ کھانے سے رکا ہوا پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(6) جوکھار تین ماشہ سے چھ ماشہ دو چند شہد ملا کر کھانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

(7) کمرینی کی جڑ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اس کے پینے سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

(8) خربوزہ کا چھلکا چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں ایک ماشہ جوکھار ملا کر پلانے سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

(9) کلتھی دو تولہ' گوکھرو چھ ماشہ' تخم خیار تین ماشہ' تخم پیٹھا تین ماشہ' جوشاندہ تیار کرکے اس میں ایک ماشہ جوکھار ملا کر پلانے سے بندش پیشاب یقیناً دور ہو جاتی ہے۔

(10) کلتھی پانچ تولہ جوشاندہ تیار کرکے اس میں 1 ماشہ جوکھار اور 1 رتی ہینگ ملا کر پینے سے پیشاب ضرور کھل جاتا ہے۔

(11) دانہ الائچی خورد' پاکھان بید' سلاجیت مصفا' فلفل دراز جملہ ادویہ برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں یہ تین ماشہ سفوف چاولوں کے پانی کے ہمراہ کھلانے سے بندش پیشاب کو آرام آجاتا ہے۔

(12) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ ہر سہ ادویہ ایک تولہ' مغز بیر تین ماشہ ان کو بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے بندش پیشاب رفع ہو جاتی ہے۔

(13) جڑ پوست بیخ ارنڈ' خس' دوب کی جڑ' نرسل کی جڑ' پاکھان بید' ستاور' گوکل' پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ لے کر جوکوب کریں اور جوشاندہ بنا کر پلائیں یہ موترکرچھ کی عمدہ دوا ہے۔

(14) کشمش ایک تولہ' مصری ایک تولہ دونوں کو دہی کے پانی میں بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے پیشاب خوب کھل جاتا ہے۔

(15) ہلدی' قند' حب مغزیا' میڈھا سنگی' گلو' ہلدی' واوڑنگ' نرسل کی جڑ' دوب کی جڑ' ان کو بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

(16) گندھک آملہ سار مصفا ایک ماشہ' جوکھار تین ماشہ' مصری ایک تولہ تینوں کو پیس کر دہی کی پتلی چھاچھ سے کھلانے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(17) تخم گوکھرو جوکوب کرکے ایک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں تین ماشہ جوکھار اور ایک تولہ مصری ملا کر پینے سے رکاوٹ پیشاب دور ہو جاتی ہے۔

(18) آملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر دو تولہ مصری اور ایک ماشہ جوکھار ملا کر پلانے سے پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(19) برادہ صندل سفید ایک تولہ نصف پاؤ پانی میں بھگو دیں صبح آب زلال لے کر اس میں ایک تولہ مصری آمیز کریں اور اول ایک عدد پان کو چبا کر اوپر سے صندل کا آب زلال پلائیں اس سے صفراوی عسرالبول دور ہو جاتا ہے۔

(20) ببول کے نرم نرم پتے ایک تولہ' گوکھرو ایک تولہ' دونوں کو بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(21) چوہے کی مینگنیاں دس تولہ' قلمی شورہ دو تولہ دونوں کو بول گائے میں رگڑ کر مقام پیڑو پر لیپ کریں پیشاب فوراً کھل جائے گا۔

موترکرچھ کے لئے عمدہ رس و رسائن

ترنگ آکھیہ رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ قلعی مساوی وزن لے کر اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل بنائیں پھر کشتہ قلعی اس میں ملا دیں اور گائے کے دودھ' بھارنگی' گوکھرو اور پوست بیخ سنبل کے رس یا جوشاندہ میں متواتر سات سات دن تک کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور کسی مٹی کے سکورہ میں بند کرکے پانچ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں پھر گائے کے دودھ' دوب کی جڑ' ملٹھی اور پوست بیخ سنبل کے رس یا جوشاندہ کے ہمراہ ایک ایک رتی صبح و شام استعمال کرائیں اس سے موترکرچھ رفع ہو جاتا ہے۔

چندرا آدی لوہ: چھال درخت برنا آٹھ تولہ' گل دھاوا چار تولہ' پوست ہرڑ دو تولہ' پرشٹ پرنی' کشتہ فولاد' کشتہ ابرک ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک روزانہ ہمراہ پانی استعمال کرنے سے موترگھات' پرمیہ اور بہت سی امراض گردہ و مثانہ دور ہو جاتی ہیں۔

موترکرچھانتک رس: رس سندور' ہڑتال ورقیہ مصفا' نیلا تھوتھا مصفا' ہر سہ برابر وزن لے کر ستاور کے رس یا جوشاندہ کے ہمراہ سات روز تک کھرل کرکے ایک گولا بنائیں اور اس گولے کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر اس کے اوپر اس قدر روغن سرسوں

ڈالیں کہ گولا ڈوب جائے اب کڑاہی کو بھٹی پر رکھ کر نیچے خوب تیز آگ جلائیں جب کل روغن جل جائے اور گولا بھی پک جائے تو اس کو ٹھنڈا کر کے کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی ہمراہ دو تین ماشہ شہد کھلائیں اور اوپر سے چار تولہ شراب میں ایک ماشہ نمک سیاہ ملا کر پلادیں اس سے موتر کرچھ اور سوزاک وغیرہ امراض ختم ہو جاتی ہیں۔

موتر کرچھ انتک رس نمبر2: پارہ' گندھک' جوکھار ہرسہ برابر وزن لیں پہلے پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل بنائیں اور جوکھار باریک پیس کر اس میں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ شربت معری استعمال کرنے سے موتر کرچھ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

کرچھ آنتک رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ فولاد' کشتہ ابرک سفید' جوکھار' جوانسہ' کشتہ قلعی' تخم گوکھرو' پوست بیرؤ جملہ برابر وزن اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر اس میں ملائیں اور جوشاندہ گوکھرو میں ایک روز اور ایک ایک روز دوب' نرسل اور خس کے رس یا جوشاندہ میں کھرل کریں اور خشک کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک یا دو گولی ہمراہ سفوف تخم گوکرا ایک ماشہ اور شہد تین ماشہ' اوپر سے معری کا شربت پلائیں یہ بھی موتر کرچھ کی عمدہ دوا ہے۔

کشا اولیہ: دوب کی جڑ' خس' بیخ نرسل' بیخ گنا' بیخ سرکنڈا ہر ایک دس تولہ سب کو جوکوب کر کے سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب دو سیر پانی باقی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں نصف سیر عمدہ کھانڈ ڈال کر چاشنی بنائیں پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بنا کر ملادیں مغز خیار' مغز ککڑی' مغز کدو' مغز چینا' مغز خربوزہ' طباشیر' الائچی خورد' ملٹھی' آملہ' بیخ چتر' دارچینی' ناگ کیسر' پوست درخت برنا' گل خیرہ' گھو ہر ایک چھ ماشہ۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ سرد پانی' سوزاک اور موتر کرچھ کی مفید دوا ہے۔

باب باون:

موتر اگھات یعنی تقطیر البول

وجہ تسمیہ: موتر کے معنی پیشاب اور اگھات کے معنی چوٹ کے ہیں چونکہ اس مرض میں پیشاب کی نالی پر چوٹ لگ جانے کی مانند تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ اور رک رک کر آتا ہے اس لئے اس کا نام موتر اگھات ہے۔

اسباب تقطیر البول: اس مرض کے اسباب بھی قریب قریب وہی ہوتے ہیں جو کہ مرض موتر کرچھ یعنی عسر البول کے ہیں۔ پیشاب و پاخانہ کی حاجت روکنے سے وات یعنی ریح فاسد ہو کر پیشاب کی نالی خراب کر دیتی ہے تب موتر اگھات مرض پیدا ہوتا ہے۔

تقطیر البول کی علامات: جس مرض میں پیشاب رک رک کر تھوڑا تھوڑا آتا ہے پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے مثانہ میں ریح بھر جانے سے مثانہ پھول جاتا ہے اور درد ہوتی ہے مثانہ اور مقام پیڑو پر سخت گانٹھ سی پڑ جاتی ہے پیشاب گاڑھا اور نہایت تنگی سے قطرہ قطرہ آتا ہے جس میں سے پاخانہ کی سی بدبو آتی ہے یہ مرض نہایت تکلیف دہ اور مشکل العلاج ہوتا ہے۔

موتر اگھات کی قسمیں: یہ مرض آیورویدک مصنفین نے تیرہ قسم کا بیان فرمایا ہے ان کے نام یہ ہیں:

(1) وات کنڈلیکا (2) اشٹھیلا (3) وات وستی (4) موتر اتیت
(5) موتر جٹھرا (6) موتر اتسنگ (7) موتر کھشیہ (8) موتر گرنتھی
(9) موتر شکر (10) اشن وات (11) موتر ساد (12) وڈوگھات
(13) وستی کنڈل

وات کنڈلیکا کی علامات: جسم کی خشکی یا پیشاب پاخانہ وغیرہ حاجات کے روکنے سے وات یعنی ریح فاسد ہو کر کنڈل یعنی چکر جیسی ہو جاتی ہے اور پیشاب میں مل کر مقام مثانہ و پیشاب کی نالی میں سخت درد پیدا کرتی ہے چونکہ پیشاب کے اندر گول چکر کی مانند ریح مل جاتی ہے لہٰذا پیشاب کی نالی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور پیشاب رک رک کر تکلیف کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہے اس نہایت تکلیف دہ مرض کا نام وات کنڈلیکا ہے۔

اشٹھیلا کی علامات: بول و براز کے روکنے سے ریح فاسد ہو کر وستی یعنی مثانہ اور مقعد میں بھر جاتی ہے اور اس کے باعث پیشاب کی نالی' مثانہ اور مقام مقعد کے قریب گول گانٹھ سی پڑ جاتی ہے جس سے پیشاب رک رک کر آتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔

وات وستی کی علامات: جو شخص اپنی بے وقوفی سے پیشاب کی حاجت کو بہت دیر روک رکھتا ہے اس کے مثانہ و عضو تناسل میں رہنے والی ریح فاسد ہو کر پیشاب کی نالی کا منہ بند کر دیتی ہے اس لئے پیشاب بند ہو جاتا ہے مثانہ پیٹ اور پیڑو میں درد ہوتا ہے چونکہ مقام مثانہ کی ہوا فاسد ہو کر پیشاب کو روک دیتی ہے اسی سبب سے اس مرض کا نام وات وستی رکھا ہے۔

موتر اتیت کی علامات: اگر پیشاب کو بہت دیر تک روک رکھیں تو پیشاب جلد نہیں اترتا یا بالکل تھوڑا تھوڑا اترتا ہے اس مرض کا نام موتر اتیت رکھا ہے۔

موتر جٹھرا کی علامات: پیشاب کی حاجت روکنے سے ریح فاسد ہو کر پیٹ میں اپھارہ پیدا کرتی ہے اور مثانہ کی نالی بند ہو کر ناف کے نیچے نہایت درد ہوتا ہے جس سے پیشاب بند ہو جاتا ہے اس مرض کا نام موتر جٹھرا ہے۔

موتر اتسنگ کی علامات: پیشاب کرتے وقت مثانہ یا عضو تناسل یا اس کے اگلے حصہ میں جب وایو کی زیادتی سے پیشاب رک جاتا ہے اور آدمی زور کے ساتھ پیشاب نکالتا ہے تو اس وقت مثانہ کی نلی پھٹ کر خون ملا ہوا پیشاب تھوڑا تھوڑا اور رک رک کر آتا ہے اس مرض کا نام موتر اتسنگ ہے۔

موتر کھشیہ کی علامات: خشک جسم والے اور تھکے ماندے انسان کے جسم میں صفرا اور ریح پیشاب کو خشک کر دیتے ہیں اور اسی وجہ سے پیشاب کرتے وقت آدمی کو سخت تکلیف ہوتی ہے پیشاب بالکل نہیں اترتا اس مرض کا نام موتر کھشیہ ہے۔

موتر گرنتھی کی علامات: عام طور پر بڑھاپے یا کمزوری کی حالت میں پیشاب کی نالی کے اندر گول گول گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں جس کے سبب پیشاب بالکل رک جاتا ہے اور نہایت تکلیف ہوتی ہے یہ مرض بالکل پتھری کی مانند ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ پتھری آہستہ آہستہ بڑھتی ہے اور یہ مرض یکایک پیدا ہو جاتا ہے ایلوپیتھی میں اسی کو پراسٹیٹ گلینڈ کہا جاتا ہے۔

موتر شکر کی علامات: جو شخص پیشاب کی حاجت ہونے پر بغیر پیشاب کئے ہی جماع کرتا ہے اس کی منی میں ہوا مل جاتی ہے اور اس کو فاسد کر دیتی ہے ایسی حالت میں پیشاب راکھ ملے ہوئے پانی کی مانند اترتا ہے اس مرض کا نام موتر شکر ہے۔

اشن وات کی علامات: بہت محنت' ورزش اور پیدل سفر کرنے' تیز دھوپ میں زیادہ دیر تک بیٹھنے یا پھرنے سے صفرا غیر معتدل ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور ریح کے ساتھ مل کر مقام پیڑو' مثانہ' مقعد و عضو تناسل میں جلن پیدا کرتا ہے اس حالت میں پیشاب ہلدی کی مانند زرد یا سرخ رنگ کا اور کبھی خون ملا ہوا نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا اترتا ہے اور بار بار تھوڑی تھوڑی دیر [illegible] پیشاب کھل کر نہیں آتا۔

موتر ساد کی علامات: پیشاب بہت تکلیف سے اترتا ہے یہ پیشاب جب زمین پر سوکھ جاتا ہے تو زمین کا رنگ زردی مائل سفید ہو جاتا ہے اس مرض کا نام موتر ساد ہے۔

وڈ وگھات کی علامات: خشک مزاج اور نہایت دبلے پتلے آدمی کا وایو کے باعث پاخانہ خشک ہو کر اوپر کی جانب چڑھ جاتا ہے اس حالت میں پیشاب کی نالی اور مثانہ پر دباؤ پڑنے سے پیشاب رک جاتا ہے اور تکلیف کے ساتھ تھوڑا تھوڑا رک رک کر پاخانہ کی بدبو والا پیشاب آتا ہے اس مرض کا وڈ وگھات ہے۔ سنسکرت زبان میں وڈ پاخانہ کا نام ہے وگھات کہتے ہیں رکنے کو پس جس مرض کا باعث رکاوٹ پاخانہ ہو اس کا نام وڈ وگھات ہے۔

وتی کنڈل کی علامات: بہت جلدی جلدی تیز دوڑنے یا چلنے سے زیادہ محنت مشقت کا کام کرنے کثرت فاقہ کشی سے لکڑی وغیرہ کی چوٹ لگنے سے مثانہ اپنی جگہ سے ہٹ کر اس کا رخ اوپر کی جانب ہو جاتا ہے اور وہ موٹا ہو کر حاملہ عورت کے حمل کی مانند معلوم پڑتا ہے اور اس میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے کپکپی آتی ہے اور قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہے جب مثانہ یا پیڑو کو دبایا جاتا ہے تو بڑے زور سے تکلیف کے ساتھ پیشاب کی دھار نکلتی ہے مثانہ میں سوجن ہو جاتی ہے اور پیٹ میں درد ہوتا ہے اس مرض کا نام وتی کنڈل ہے۔

علاج: موتر اگھات کے علاج میں خاص طور پر خیال رکھیں کہ اگر مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے تو مناسب ادویہ یا گھی وغیرہ سے سنج کریں پھر روغن ارنڈ سے مسہل دیں اور پچکاری بھی کریں جس شخص کو کثرت جماع کے باعث پیشاب کے ساتھ خون آتا ہو اس کو جماع سے قطعی پرہیز کرنے کی ہدایت کریں بعد ازاں مرغی کی چربی اور روغن کنجد سے پیشاب کی نالی میں پچکاری کرائیں۔

(1) نرسل دوب خس اور گنے کی جڑ ہر یک چھ ماشہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں چار رتی جوکھار ملا کر پلانے سے موتر اگھات مرض دور ہو جاتا ہے۔

(2) موصلی سیاہ دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اس میں مناسب مصری ملا کر پلانے سے موتر اگھات یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(3) گوکھرو پانچوں انگ دو تولہ تا چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے بھی موتر اگھات کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) کنبھاری پاکھان بید ستاور چترہ کنگی تالمکھانہ کنول گٹہ گوکھرو جملہ برابر وزن کا سفوف بنائیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ سفوف ہمراہ شراب چار تولہ جس میں برابر وزن پانی ڈالا گیا ہو کھلانے سے موتر اگھات ضرور رفع ہو جاتا ہے۔

(5) زعفران دو رتی تا چار رتی پانی میں پیس کر اس میں چھ ماشہ شہد ملا کر رات کو شبنم میں رکھیں اور صبح ہی مریض کو پلائیں اس سے موتر اگھات کو آرام ہو جاتا ہے۔

(6) رس کنڈیاری خورد دو تولہ ہمراہ دہی کی چھاچھ پلانے سے موتر اگھات کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(7) عمدہ شراب چار تولہ تا آٹھ تولہ میں برابر وزن پانی اور چار رتی تا ایک ماشہ سیاہ نمک ملا کر پلانے سے بھی موتر اگھات کو آرام ہو جاتا ہے۔

(8) گوکھرو نو ماشہ پوست بیخ ارنڈ چھ ماشہ ستاور نو ماشہ ہر سہ ادویہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں ڈیڑھ پاؤ دودھ گائے یا دودھ بکری ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف دودھ باقی رہ جائے پھر اس میں مصری ملا کر پلانے سے بھی موتر اگھات رفع ہو جاتا ہے۔

(9) ڈیڑھ پاؤ دودھ گائے میں تین تولہ گڑ اور دو تولہ گھی ملا کر پلانے سے بھی موتر اگھات کو ضرور آرام آ جاتا ہے۔

(10) صندل سفید چاولوں کے پانی میں گھس کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے موتر اگھات رفع ہو جاتا ہے۔

(11) چینا کا پانی بیس تولہ جوکھار ایک ماشہ مصری دو تولہ ملا کر پلانے سے موتر اگھات دور ہو جاتا ہے۔

(12) تخم ککڑی ایک تولہ سیندھا نمک ایک ماشہ دونوں کو بطور سردائی پیس کر اس میں بیس تولہ کانجی ملا کر پلائیں یہ موتر اگھات کی عمدہ دوا ہے۔

(13) سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ ناگرموتھا گوگل مصفا سب برابر وزن کا سفوف بنائیں اور گوکھرو کا حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں ملا کر کھرل کریں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی روزانہ ہمراہ پانی کھلانے سے بھی موتر اگھات کو آرام ہو جاتا ہے۔

(14) کافور کا ٹکڑا چاقو سے باریک سلائی کی مانند بنا کر پیشاب کی نالی میں رکھنے سے پیشاب کھل کر آ جاتا ہے اور موتر اگھات رفع ہو جاتا ہے۔

(15) ببول کا پھول دو تولہ ایک پاؤ پانی میں ڈال کر مٹی کے سکورہ میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر اس میں دو تولہ مصری ملا کر پینے سے موتر اگھات اور سوزاک کو آرام ہو جاتا ہے۔

(16) جوکھار الائچی خورد پھٹکری سفید بریاں ہر سہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں دو چند شہد ملا لیں اور یہ تین ماشہ روزانہ کھلائیں اس سے بھی یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

(17) گندہ بروزہ مصفا ایک ماشہ الائچی خورد چار رتی طباشیر نقرہ چار رتی تینوں کا سفوف بنا کر دودھ کی لسی کے ہمراہ کھلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

(18) گل ٹیسو ایک چھٹانک کو دو تین سیر پانی میں جوشائیں اس سے مقام پیڑو و مثانہ پر ٹکور کرنے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

(19) مولی کے پتوں کا پانی بیس تولہ قلمی شورہ ایک ماشہ تا تین ماشہ ملا کر پینے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(20) صرف سوڈا واٹر پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

موتر اگھات کے لئے مجرب اور شاستری نسخے

شلوادو بھدآدی تیل: پاکھان بید پوست بیخ ارنڈ شالپرنی بیخ ہسکھپرہ ستاور ہر یک بیس تولہ سب کو سولہ گنا پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس جوشاندہ سے چوتھا حصہ تلوں کا تیل اس جوشاندہ میں ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں۔ یہ چھ ماشہ تیل گرم دودھ ایک پاؤ میں ملا کر پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

دھانیہ گوکھرو گھرت: دھنیا اور گوکھرو ایک ایک سیر دونوں کو کوٹ کر سولہ سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر دھنیا اور گوکھرو نصف نصف پاؤ دونوں کو اسی جوشاندہ کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنالیں بعد ازاں گائے کا عمدہ گھی ایک سیر اور اول الذکر جوشاندہ و نغدہ تینوں کو ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام جوشاندہ کا پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ نیم گرم دودھ میں ملا کر پلانے سے موتر اگھات کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

بداری گھرت: بداری قند برگ بانسہ بیخ جوی پوست بیخ لیموں خس پاکھان بید کستوری (؟) سانبھر نمک سمندر جھاگ ہسکھپرہ ورچ راسنا کھریٹی (تو نزی) بیخ ہنگلی کسیرو سنگھاڑہ بیخ کنول بھوی آملہ نرسل دوب سرکنڈا بیخ گنا ہر یک آٹھ تولہ سب

کوکوٹ کر سولہ سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ تیار کریں:

ملٹھی، قنفل دراز، کشش، کنبھاری، فالسہ، الائچی خورد، جوانسہ، تخم سنبھالو، ناگ کیسر، موصلی، بداری قند، ستاور، اسگندھ ہر ایک تولہ پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں پھر رس ستاور، رس آملہ ایک ایک سیر (اگر سبز اشیاء نہ ملیں تو خشک چیزوں کا جوشاندہ تیار کریں) دودھ گائے دو سیر، گھی گائے ایک سیر، کھانڈ عمدہ ایک پاؤ، سب اشیاء کو ایک قلعی دار دیگچے میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام جوشاندہ وغیرہ خشک ہوجائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ گھی گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلانے سے موتر کرچھ اور موترا گھات دور ہوجاتے ہیں۔

موترا گھات کے لئے رس ورسائن

دوروں آدی لوہ: چھال برنا آٹھ تولہ، گل دھاوا چار تولہ، پوست ہرڑ دو تولہ، پرشٹ پرنی ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، کشتہ ابرک سفید ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر ملالیں یہ دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ مناسب بدرقہ کھلانے سے موترا گھات رفع ہوجاتا ہے۔

تارکیشور رس: رس سندور، کشتہ ابرک سفید، گندھک آملہ سار مصفا جملہ برابر برابر خوب باریک پیس کر ملالیں اور دو رتی ہمراہ شہد کھلائیں موترا گھات کی عمدہ دوا ہے۔

لکھولو کیشور رس: پارہ مصفا ایک حصہ، گندھک مصفا چار حصہ دونوں کو خوب کھرل کرکے زرد رنگ کی کوڑیوں میں بھر دیں پھر پارہ سے چوتھا حصہ سہاگہ سفید دودھ بکری میں کھرل کرکے اس سے کوڑیوں کا منہ بند کردیں اور ایک سکورہ میں بند کرکے اور مضبوط کپڑ ونی کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر احتیاط سے کھرل کرلیں۔

مقدار خوراک دو رتی تا چار رتی پھر مرچ سیاہ، جائفل، پوست بیخ چنبیلی ہر سہ برابر وزن کا سفوف بنا کر دو رتی تا چار رتی کشتہ مذکور میں ملا کر ہمراہ دودھ بکری مصری ملا کر صبح وشام کھلائیں یہ موترا گھات کی بے مثال دوائی ہے۔

باب ترپن:

اشمری روگ یعنی مرض پتھری

مرض پتھری کے اسباب: جس وقت پیشاب کی نالی میں آتی ہوئی منی کے ساتھ ریح مل کر منی و بول کو خشک کردیتی ہے تو منی کی پتھری پیدا ہوتی ہے اور جب ریح صفرا کے ساتھ مل کر بلغم کو خشک کرتی ہے تب بھی پتھری پیدا ہوتی ہے یعنی بلغم اور صفرا ریح کے ساتھ مل کر خشک ہوجاتے ہیں اور وہی پتھری کی شکل اختیار کرلیتے ہیں اسی کو آیورویدک اصطلاح میں اشمری روگ یا مرض پتھری کہتے ہیں۔ یہ پتھری انسان کے اندر بالکل اسی طرح بڑھا کرتی ہے جس طرح کہ گائے کے پتہ کے اندر گورلوچن بڑھا کرتا ہے۔

علامات ماقبل: مرض پتھری ظاہر ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے مثانہ وگردہ کے مقام پر سخت قسم کا درد ہوتا ہے پیشاب میں سے بکرے کے پیشاب کی سی بو آتی ہے پیشاب نہایت تکلیف سے اترتا ہے بخار چڑھ جاتا ہے اور غذا سے نفرت ہوجاتی ہے۔

پتھری کی قسمیں: یہ مرض چار اقسام کا ہوتا ہے: (1) ریح سے (2) صفرا سے (3) بلغم سے (4) منی سے۔ زمانہ حال میں پتھری کی جو قسمیں بیان کی جاتی ہیں وہ آیورویدک شاستروں میں بیان شدہ ان چار اقسام کے اندر ہی آجاتی ہیں۔

پتھری کی عام علامات: عام طور پر ہر قسم کی پتھری کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں: مقام ناف، مثانہ، فوطوں کے نیچے اور سیون میں سخت درد ہوتا ہے مثانہ وگردہ میں پتھری کے باعث رکاوٹ پیدا ہوجانے سے پیشاب نہایت تنگی سے قطرہ قطرہ اور رک رک کر آتا ہے مرض شدت درد کے باعث عضو تناسل اور فوطوں کو پکڑ کر مسلتا اور دباتا ہے گاہے بگاہے پتھری خود بخود اپنی جگہ سے ہل کر دوسری جگہ چلی جاتی ہے اور یکایک پیشاب کھل جاتا ہے پتھری کی رگڑ سے خون ملا ہوا پیشاب یا نہایت سرخ رنگ کا آتا ہے اور سخت درد ہوتا ہے۔

غلبہ ریح سے پیدا ہونے والی پتھری کی علامات

مریض شدت درد سے چلاتا، دانت پیستا، عضو تناسل اور ناف کو ہاتھ سے مسلتا ہے، پیشاب کرتے زور لگانے سے پاد کے ہمراہ ذرا سا پاخانہ نکل جاتا ہے پتھری کا رنگ نیلا اور اس پر کانٹے سے ہوتے ہیں۔

غلبہ صفرا سے پیدا ہونے والی پتھری کی علامات

مثانہ اور پیڑو میں سخت درد اور جلن ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اندر کی جانب کوئی چیز پک رہی ہو پتھری کے مقام پر چھونے سے نہایت گرم معلوم ہوتا ہے اور یہ پتھری بھلانوہ کی گٹھلی کی مانند ہوتی ہے اس کا رنگ سرخ، زرد یا بالکل سیاہ ہوتا ہے۔

غلبہ بلغم سے پیدا ہونے والی پتھری کی علامات

مقام مثانہ وعضو تناسل میں نوچنے یا سوئی چبھونے کی مانند درد ہوتا ہے مقام پتھری چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے یہ پتھری اکثر بچوں کے پیدا ہوتی ہے اور اس کے نکالنے میں آسانی ہوتی ہے۔

منی سے پیدا ہونے والی پتھری کی علامات

پتھری جوانی کی حالت میں پیدا ہوتی ہے جو لوگ مزے کی خاطر جماع کرتے کرتے منی کو روک لیتے ہیں یا زیادہ امساک کی ادویہ استعمال کرکے منی کو روکتے ہیں اس رکی ہوئی منی میں ریح مل کر اس کو خشک کردیتی ہے اس پتھری کے باعث سخت درد ہوتا ہے دونوں فوطے سوج جاتے ہیں اور عسر البول کی مانند قطرہ قطرہ پیشاب اترتا ہے۔

منی سے پیدا ہونے والی پتھری کی دو قسمیں

عضو تناسل اور فوطوں کا درمیان حصہ دبانے سے یہ پتھری اندر کی طرف چلی جاتی ہے اس وقت پیشاب کی نالی کے راستہ دو شکلوں میں منی کی پتھری خارج ہوتی ہے:

(1) شکر کی مانند (2) بالو ریت کی طرح۔ جو پتھری زیادہ زور کے ساتھ دبانے سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں منقسم ہوجاتی ہے اس کو شکر (شکر کہتے ہیں) اور جو نہایت باریک ہوجاتی ہے اس کو سکتا (ریت) کہتے ہیں اور یہ ریح کے زور سے اندر ہی رک جاتی ہے جب ریح کا زور کم ہوجاتا ہے تو دونوں قسم کی پتھری پیشاب کے راستہ خارج ہونا شروع ہوجاتی ہے۔

مرض پتھری کی علامات ردیہ: شکری قسم والی پتھری کے باعث ہر طرف سے نفرت، کمزوری ونقاہت، پسلیوں کے نیچے درد،

یرقان، غذا سے نفرت، عسر البول یا تقطیر البول، دل میں بے چینی اور قئیوں کا آنا وغیرہ مرض پتھری کے باعث تکلیف دینے والے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں اور یہ اکثر مہلک ثابت ہوتا ہے۔

معالجین کے لئے خاص ہدایات: اس مرض کے علاج میں بہت جلدی کرنی چاہئے کیونکہ یہ مرض چند روز کے تساہل سے ہی نہایت خطرناک صورت اختیار کرلیتا ہے پھر اکثر اوقات پتھری دوائیوں سے رفع نہیں ہوا کرتی بلکہ عمل جراحی سے کام لینا پڑتا ہے جو خطرہ سے خالی نہیں ہوتا پتھری کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی مریض کو چکنی اشیاء استعمال کرائیں یعنی گھنج کرائیں۔

مرض پتھری کا خاص علاج

غلبہ ریح سے پیدا ہونے والی پتھری کے لئے مفید نسخے

شتھیادی کواتھ: سونٹھ، ارنی، پاکھان بید، پوست درخت سہانجنا، پوست درخت برنا، گوکھرو، پوست برڈ، گودا املتاس ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشدیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں تین ماشہ جوکھار دو رتی ہینگ بریاں ملا کر پلانے سے ریح کی پتھری، موتر کرچھ، موتر آگھات اور دیگر ریاحی تکالیف دور ہوجاتی ہیں۔

ایلادی کواتھ: الائچی خورد، فلفل دراز، سٹھی، پاکھان بید، برگ بانسہ، گوکھرو، تخم سنبھالو، پوست بیخ ارنڈ ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اور بشرح صدر جوکھار و ہینگ ملا کر پلانے سے چند روز میں پتھری خصوصاً ریح سے پیدا ہونے والی پتھری رفع ہوجاتی ہے نہایت مجرب اور عمدہ دوائی ہے۔

وردن آدی کواتھ: پوست درخت برنا، سونٹھ، گوکھرو ہر ایک آٹھ ماشہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر اور اس میں دو ماشہ پرانا گڑ ملا کر پلانے سے بھی پتھری رفع ہوجاتی ہے۔

پاکھان بید آدی گھرت: پاکھان بید، پوست بیخ چرچٹا، کچنار، چھال کندز، ستاور، گوکھرو، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، برہمی، تل، گھی، خس، بیخ سرکنڈا، پوست درخت برنا، چھال ساگوان، کلتھ، بیر زلی ہر ایک بیس تولہ سب کو جوکوب کرکے ایک من پانی میں جوشائیں جب دس سیر پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر مندرجہ بالا کل دوائیں وزن میں اڑھائی پاؤ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں بعد ازاں اڑھائی سیر گھی مذکورہ بالا جوشاندہ اور نغدہ سب کو ایک قلعی دار دیگچے میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ ہمراہ ایلادی کواتھ یا شتھیادی کواتھ پلائیں ان کواتھوں کے نسخے اسی باب میں درج ہیں اسکے استعمال سے ریح سے پیدا ہونے والی پتھری یقیناً رفع ہوجاتی ہے۔

غلبہ صفرا سے پیدا ہونے والی پتھری کے لئے مفید نسخہ

کشادی آدی گھرت: کشا گھاس، بیخ سرکنڈا، بیخ گنا، بیخ دوب، خس، رام سر، پاکھان بید، بداری قند، باراہی قند، گوکھرو، شالپرنی، پاڑھل، بسلکھم، پوست درخت حرین ہر ایک ایک پاؤ جوکوب کرکے ایک من پانی میں جوش دیں جب دس سیر پانی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس میں دو سیر گھی ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب پانی جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس کی مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ جوشاندہ پاکھان بید میں دو رتی شدہ شلاجیت اور قدرے کھانڈ ملا کر دینے سے صفراوی پتھری شرطیہ دور ہوجاتی ہے۔

غلبہ بلغم سے پیدا ہونے والی پتھری کے لئے مفید نسخہ

پوست بیخ آک، پوست بیخ چترہ، بیخ گنا، پوست درخت کرنجوہ، پوست درخت سہانجنا، پوست درخت برنا، کنڈیاری خورد، بیخ دوب، بیخ بیل، کندز، میڈھا سنگی، ستاور، کنڈیاری کلاں، شہد، ارنی، چرچٹہ سرخ ہر ایک بیس تولہ ایک من پانی میں جوشائیں جب دس سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں پھر گوگل، الائچی خورد، کٹھ، تخم سنبھالو، پوست نیم، پوست بیخ چترہ، مرچ سیاہ، برادہ دیار ہر ایک پانچ تولہ سب کو سل پر پیس کر نغدہ بنا کر بمعہ جوشاندہ مذکور بالا اور دو سیر گھی یکجا قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ جوشاندہ پاکھان بید کھلانے سے بلغمی پتھری رفع ہوجاتی ہے۔

منی سے پیدا ہونے والی پتھری کیلئے مفید نسخے

کشا آدی تیل: بیخ دوب، ارنی، بیخ سرکنڈا، بیخ گنا، گوکھرو، برہمی، رام سر، پوست بیخ مدار، چرچٹہ سرخ، بیخ کنول، گل دھاوا، پاکھان بید ہر ایک پانچ تولہ جوکوب کرکے سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر یہی ادویہ ایک ایک تولہ اسی جوشاندہ کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں اور اس نغدہ کی ادویہ سے چار گنا تلوں کا تیل بمعہ جملہ اشیاء قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ تیل ایک تولہ تا دو تولہ پلا سکتے ہیں نیز یہ تیل مالش کرنے، پچکاری کرنے، حقنہ کرنے کے کام بھی آسکتا ہے اس کے استعمال سے منی سے پیدا شدہ پتھری رفع ہوجاتی ہے۔

وردن تیل: درخت برنا کا پوست، برگ، بیخ اور پھل، گوکھرو ہر ایک آدھ سیر سب کو کچل کر سولہ گنا پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر مل کر چھان لیں اور اس میں ایک سیر تلوں کا تیل ملا کر قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی پچکاری کرنے سے منی سے پیدا شدہ پتھری اور اس کے کل عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔

ہر قسم کی پتھری کے لئے مجرب اور مفید نسخے

(1) سونٹھ، چھال برنا، گوکھرو، پاکھان بید، برہمی جملہ ادویہ دو دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل چھان کر اس میں تین ماشہ جوکھار اور دو ماشہ گڑ پرانا ملا کر پلانے سے ہر قسم کی پتھری رفع ہوجاتی ہے۔

(2) آب چیتا دس تولہ میں تین ماشہ جوکھار اور دو ماشہ گڑ پرانا ملا کر پلانے سے چند روز میں ہی پتھری ہر قسم رفع ہوجاتی ہے۔

(3) گل چرچٹہ، بیخ کیلا، بیخ ڈھاک، جو، پوست بیخ بیل جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں بول بکری یا بھیڑ پانچ تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ بھی پتھری کی عمدہ دوا ہے۔

(4) پاکھان بید، گوکھرو، پوست بیخ ارنڈ، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، تالمکھانہ جملہ ادویہ دو تولہ سب کو دودھ کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں دہی کی چھاچھ ملا کر پلانے سے ہر قسم کی پتھری کو آرام ہوجاتا ہے۔

(5) کلتھ دو تولہ، چھلکا خربوزہ دو تولہ، گوکھرو چھ ماشہ تینوں کو تین پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں دو ماشہ جوکھار ملا کر پلانے سے چند روز میں ہر قسم کی پتھری رفع ہوجاتی ہے۔

(6) سفوف ہلدی تین ماشہ میں گڑ چھ ماشہ ملا کر کانجی کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کی پتھری و شرکرا رفع ہوجاتے ہیں۔

(7) کڑا چھال چھ ماشہ تا ایک تولہ خوب باریک پیس کر گائے کے دہی میں ملا کر کھلانے سے کچھ عرصہ میں ہر قسم کی پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

(8) ناریل کے پھولوں کو دہی میں پیس کر کھلانے سے بھی پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

(9) گوکھرو، چھال برنا، سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ کا حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں شہد ایک تولہ ملا کر پلانے سے پتھری کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

(10) پاکھان بید، پوست درخت برنا، گوکھرو، سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل چھان کر اس میں تین ماشہ جوکھار اور دو رتی ہینگ ملا کر پلائیں یہ بھی پتھری کی عمدہ دوا ہے۔

(11) ناریل کا پھول چار ماشہ، جوکھار چار ماشہ دونوں کو بطور سردائی پانی میں پیس کر پلانے سے پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

(12) سونٹھ، جوکھار، پوست ہرڑ، دار ہلدی برابر وزن کا سفوف بنا کر یہ تین ماشہ سفوف روزانہ دہی کی چھاچھ کے ہمراہ کھلانے سے بھی پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

(13) گل ارنی تین ماشہ دہی کی چھاچھ میں پیس کر کھلانا بھی پتھری کے لئے مفید ہے۔

(14) پوست درخت برنا بتیس تولہ، کھار برنا سولہ تولہ، جوکھار آٹھ تولہ سب کو پیس کر کپڑ چھان کریں اور سب کے برابر گڑ ملا کر ایک تولہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے پتھری کا روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(15) جوکھار، سہاگہ سفید بریاں، قلمی شورہ برابر برابر نہایت باریک پیس کر ایک ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے پتھری گل کر نکل جاتی ہے۔

(16) سنگ یہود ایک سیر، قلمی شورہ ایک پاؤ دونوں کو مولی کے پانی میں تین روز تک کھرل کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور یہی عمل سات مرتبہ کریں پھر باریک پیس لیں یہ چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی کھلانے سے پرانی سے پرانی پتھری گل کر نکل جاتی ہے۔

ہر قسم کی پتھری کے لئے آیورویدک رس و رسائن

پاکھان بجر رس: پارہ مصفا ایک حصہ، گندھک مصفا دو حصہ دونوں کو برابر سات روز تک کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں پھر رس بیج ہلمیرہ میں متواتر سات روز تک کھرل کر کے خشک کر کے اس کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب خوب پگھل جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے پیس لیں یہ دو رتی تا چار رتی گڑ کے ہمراہ کھلانے سے پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

ترو کرم رس: کشتہ تانبا چار تولہ کو ایک چھٹانک دودھ بکری میں کھرل کر کے اس میں پارہ مصفا چار تولہ اور گندھک مصفا چار تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے ٹکیہ سا بنا کر اس کو سکورہ گلی میں بند کر کے کپڑ مٹی کریں اور خشک کر کے ایک ہانڈی میں رکھ کر اس کے اوپر تین سیر بالو ریت ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر برابر چھ گھنٹہ خوب تیز آگ جلائیں پھر ٹھنڈا ہونے پر سکورہ میں سے دوائی نکال کر کھرل کر لیں یہ تین رتی دوا اور ایک ماشہ سفوف بیج کیموں دونوں کو ملا کر چند روز ہمراہ پانی کھلانے سے ہر قسم کی پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

گندھک آدی یوگ: گندھک آملہ سار مصفا، زیرہ سیاہ، گل کنڈیاری، سہاگہ سفید بریاں، جوکھار جملہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ یہ سفوف ہمراہ پانی یا جوشاندہ کلتھ کھلانے سے ہر قسم کی پتھری رفع ہو جاتی ہے۔

ضمیمہ

امراض گردہ اور ان کا علاج

پیشتر اس کے کہ ہم یہاں پر کسی مرض گردہ کا ذکر کریں ناظرین کو بتلا دینا چاہتے ہیں کہ آیورویدک کتب میں مرض گردہ کے نام سے بالواسطہ طور پر کسی بھی بیماری کا بیان نہیں ملتا ہاں ایلوپیتھک یا یونانی کتب میں جن امراض کو گردہ کی بیماریوں کے نام سے پکارا جاتا ہے طب آیوروید نے انہی بیماریوں کو وات روگوں میں بیان کیا ہے اور جہاں تک علامات کا تعلق ہے وہ سب کی سب قریب قریب ان وات روگوں میں پائی جاتی ہیں جو امراض گردہ میں چنانچہ درد گردہ یا وجع الکلیہ کی جو علامات طبی یا ڈاکٹری کتب میں بیان کی گئی ہیں وہ ملاحظہ فرمائیے:

درد گردہ کی علامات بطریق یونانی و ڈاکٹری

اسباب: جب کوئی سنگریزہ گردہ سے مثانہ میں جاتے ہوئے گردہ اور مثانہ کی نالی میں پھنس جاتا ہے تو سخت درد ہوتا ہے جسے عوام درد گردہ کہتے ہیں۔

علامات: گردہ کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے جس کی رفتار کمر سے مثانہ تک ہوتی ہے اور جس کی ٹیسیں خصیوں تک جاتی ہیں بخار چڑھ جاتا ہے جی متلاتا اور ابکائیاں آتی ہیں ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں پیشاب تھوڑا تھوڑا خارج ہوتا ہے جس میں ذرا سی خون کی رنگت بھی پائی جاتی ہے۔

علامات گدستھت وات یعنی مقعد میں رکی ہوئی ریاح (بطریق آیوروید)

گرہوڈ دنموتر واتا نام شولا دھمان اشم شرکرا
جنگھو اروترک ہر پرشٹھ روگ شوف سے گدستھے

ترجمہ: پاخانہ، پیشاب اور باد مخالف رک جاتے ہیں پیٹ میں اپھارہ اور جانگھوں، رانوں، کمر اور پیٹھ میں سخت درد ہوتا ہے اور سوجن پڑ جاتی ہے، پتھری یعنی ریزے پیدا ہو کر نکلنے لگتے ہیں۔ دل میں گھبراہٹ و بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ مقعد میں ریح رکنے کے باعث وہ سب علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو درد گردہ کی حالت میں پائی جاتی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ ایلوپیتھی اور یونانی میں اس کو درد گردہ کہتے ہیں اور آیوروید میں گدستھت وات۔

ہدایات: معالج کو چاہئے کہ اول مریض سے دریافت کرے کہ درد ایک مقام پر ٹھہرا ہوا ہے یا ساری کمر، مثانہ و فوطوں میں دورہ کرتا ہے اور جب دورہ کی حالت میں افاقہ ہوتا ہے تو کیا چلتے پھرتے وقت مقام گردہ میں رگڑ سی پیدا ہو کر درد کا احساس ہوتا یا بیٹھنے کی حالت میں بھی درد ہوتا ہے پیشاب کے ہمراہ ریت کی مانند کوئی ریزہ یا ذرہ خارج ہوتا ہے یا پیشاب بالکل صاف آتا ہے یا آتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے اور کیا وہ رک رک کر آتا ہے؟

علاج شافی: اگر درد کمر، گردہ، فوطوں و مثانہ میں دورہ کرتا ہو ساتھ ہی بول و براز بالکل رکا ہوا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں:

نسخہ نمبر 1: شلتھیادی کواتھ (جس کا نسخہ صفحہ 574 پر درج ہے) کے جوشاندہ میں ہینگ بریاں دو رتی تا چار رتی، نمک سینڈھا ایک ماشہ اور جوکھار ایک ماشہ ملا کر نیم گرم پلانے سے ریاحی درد گردہ دور ہو جاتا ہے اور بول و براز کھل جاتے ہیں صبح و شام

نسخہ نمبر2: گوکھرو، تخم خربوزہ، چھلکا خربوزہ خشک، سونف، پوست بیخ ارنڈ، پوست درخت برنا، پوست بڑ کلاں، کھیرا ککڑی، پاکھان بید، تخم کھٹہ، سونٹھ ہر یک چھ ماشہ جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں اڑھائی تولہ تیل ارنڈ اور ایک ماشہ نمک سیاہ ملا کر نیم گرم پلائیں درد گردہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ نمبر3: ہنگوادی چورن: ہینگ عمدہ گھی میں بریاں شدہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پاٹھا، ہاؤ بیر، پوست بڑ کلاں، کچور، اجوائن دیسی، ساق دانہ، اہل بید، انار دانہ، پوکھر مول، دھنیا، زیرہ سفید، پوست بیخ چترہ، سیندھا نمک، سیاہ نمک، چوبہ (اگر نہ ملے تو پیلا مول) جملہ ادویہ برابر وزن علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ مقدار خوراک چار رتی تا ڈیڑھ ماشہ ہمراہ گرم پانی، عرق سونف یا عمدہ شراب کھلائیں درد گردہ آناً فاناً رفع ہوجائے گا۔

درد کا دورہ بند ہوجانے پر بلحاظ مریض کی طاقت کے نصف چھٹانک تا ایک چھٹانک کسٹرآئل پلائیں۔ اگر درد گردہ کے باعث مریض کے گردہ میں چلتے پھرتے وقت رگڑ سی پیدا ہوکر درد کا احساس ہوتا ہو تو سمجھ لیں کہ ریگ، ریزہ یا پتھری پیدا ہوچکی ہے اس حالت میں ذیل کا نسخہ بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ نمبر4: پاکھان بید، پوست بیخ بانس، گوکھرو، پاٹھا، پوست بڑ کلاں، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، کچور، اجوائن خراسانی، ہاؤ بیر، بیخ جنا الکوہ، تخم خربوزہ، زیرہ سیاہ، ہینگ بریاں، اہل بید، کنڈیاری کلاں، کنڈیاری خورد، ورچ جملہ ادویہ برابر وزن کا سفوف بنائیں مقدار خوراک چار رتی تا تین ماشہ ہمراہ بول گائے یا گرم پانی کھلانے سے درد و پتھری گردہ رفع ہوجاتے ہیں۔

نسخہ نمبر5: کشتہ حجرالیہود پانچ تولہ، جوکھار پانچ تولہ، پاکھان بید دو تولہ اور پوست درخت برنا دو تولہ ان کو خوب باریک پیس کر جوشاندہ کلتھی کے ہمراہ برابر چودہ روز پھر بول گائے کے ہمراہ آٹھ روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی دن میں تین چار مرتبہ کھلانے سے درد گردہ و پتھری گردہ رفع ہوجاتے ہیں۔

نسخہ نمبر6: کنکھجورا کو خشک کرکے پیس لیں اور برابر وزن گڑ پرانا ایک سالہ ملا کر بوزن دو رتی گولیاں بنائیں اور درد گردہ سے کراہتے ہوئے مریض کو ایک دو گولی ہمراہ آب کھلائیں درد گردہ کی لاثانی اور سریع الاثر دوا ہے۔

نسخہ نمبر7: کشتہ حجرالیہود چار رتی تا ایک ماشہ، ہنگوادی چورن ایک ماشہ اور جوکھار چار رتی ملا کر ہمراہ گرم پانی دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے ہر قسم کے درد گردہ کو یقیناً فائدہ ہوگا۔

سوزش گردہ

عام نام	یونانی نام	ڈاکٹری نام
سوزش گردہ	التہاب الکلیہ	نفرائٹس

اسباب مرض: سنگ گردہ یا ریگ گردہ، پیشاب کا بند ہوجانا، مقام گردہ پر چوٹ لگنا، سردی لگنا، کثرت شراب نوشی، خون کی خرابی، مستورات میں ایام حمل، بعض قسم کے بخار، مرض ذیابیطس، روغن تارپین کا استعمال کرنا وغیرہ۔

علامات: مقام گردہ پر کمر میں سخت درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیوں اور رانوں تک جاتی ہیں طبیعت بے چین ہوتی ہے لرزہ سے شدید بخار چڑھ جاتا ہے قبض اور اپھارہ ہوجاتا ہے جی متلاتا ہے قے یا ابکائیاں آتی ہیں بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور تھوڑا تھوڑا رک رک کر سرخ رنگ کا یا خون ملا ہوا پیشاب اترتا ہے اور جب گردہ میں ورم یا پھوڑا بن کر پیپ پڑ جائے تو تپ دق جیسی علامات پیدا ہوجاتی ہیں پیشاب میں پیپ آتی ہے اور کبھی پیشاب بالکل آتا ہی نہیں اور ایسی حالت میں

بول کی علامات پیدا ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے۔

علاج: مقام درد پر نارائن تیل میں نمک کی پوٹلیاں ڈال کر گرم کرکے ٹکور کریں اور اندرونی طور پر درد گردہ کے علاج میں بیان کردہ ادویات حسب ضرورت وحسب موقع استعمال کرائیں یا مندرجہ ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں:

حجرالیہود پانچ تولہ، سنگ سرماہی تین تولہ، سنگ لاجورد دو تولہ، سنگ مقناطیس پانچ تولہ، سنگ راسخ تین تولہ سب کو رس گھیکوار میں تین روز تک کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی ہمراہ عرق سونف دیں تین چار مرتبہ دینے سے ہی درد گردہ رفع ہوجاتی ہے۔

لیپ دافع درد گردہ: ہینگ خام دو ماشہ، سہاگہ سفید خام چھ ماشہ، مغز تخم کسنبھ تین تولہ، تخم سوئے پانچ تولہ، اردکا آٹا دس تولہ والی ادویہ کو خوب باریک پیس کر اس میں ارد کا آٹا اور رس گھیکوار ملا کر گرم کرکے مقام گردہ پر ضماد کرنے سے درد گردہ رفع ہوجاتا ہے۔

دیگر سنگ گردہ و ریزہ وغیرہ کو گلا کر نکالنے والا بے نظیر نسخہ

پھٹکڑی سفید خام، لونا نمک، قلمی شورہ ہر یک ایک تولہ، نوشادر پانچ تولہ سب کو باریک پیس لیں اور تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام ہمراہ آب گرم یا عرق سونف چند روز کھلانے سے سنگ گردہ و مثانہ گل کر خارج ہوجاتا ہے۔

دیگر درد گردہ کے لئے عجیب الاثر نسخہ

جوکھار، کشتہ حجرالیہود، نمک کھار، سہاگہ سفید خام، نوشادر، مرچ سیاہ، سیندھا نمک، سمندر نمک، ہینگ بریاں، قلمی شورہ جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر اس میں عمدہ سرکہ اس قدر ملائیں کہ معجون سی بن جائے مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف درد گردہ کی یہ لاثانی دوا ہے۔

دیگر: سنگ یہودی ایک تولہ، شورہ قلمی دس تولہ، شورہ پیس کر ایک پیالی میں نصف حصہ شورہ نیچے بچھادیں اور درمیان میں ہوا بند پتھر رکھ کر اوپر باقی شورہ ڈال کر سمپٹ کریں اور دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونک دیں یہ کشتہ بمعہ شورہ پیس کر دو رتی تا چار رتی ہمراہ جوشاندہ کلتھی کھلائیں جوشاندہ کلتھی حسب ذیل ہے:

کلتھی پانچ تولہ کو تین پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر چھان کر اس میں قدرے نمک سیاہ ملالیں۔

دیگر: قلمی شورہ ایک سیر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے خوب تیز آگ جلائیں جب شورہ پگھل کر پانی کی مانند ہوجائے تو اس میں تین عدد بھلانوہ ڈال دیں بھلانوہ کے ڈالنے سے شورہ کو آگ لگ جائے گی جب آگ بند ہوجائے تو اس دوائی کو آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے پر باریک سفوف بنا کر محفوظ رکھیں یہ ایک ماشہ سفوف اور نصف رتی افیون ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں فوراً درد گردہ کو آرام ہوجائے گا۔

دیگر: بکری کے پتہ میں مرچ سیاہ بھر دیں اور ایک ہفتہ کے بعد پھر دوسرے پتہ میں رکھیں پھر نکال کر سایہ میں خشک کرلیں۔ مقدار خوراک ایک تا دو مرچ ہمراہ گرم پانی درد گردہ کی بے نظیر دوا ہے۔

دیگر: پوست ومغز ایک عدد ریٹھہ دونوں کو خوب باریک پیس کر قدرے پانی ملا کر پانچ عدد گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک دو گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے درد گردہ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(کرشن دیال وئید)

مخزن آیوروید چوتھا حصہ

باب چون:

پرمیہہ یعنی جریان اور اس کا علاج

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دھات جانا	پرمیہہ	جریان	سپرمے ٹوریا

مرض جریان آج کل اس قدر زوروں پر ہے کہ پناہ بخدا! تخمیناً 99 فیصدی مرد اس موذی مرض کے پنجہ میں گرفتار پائے جاتے ہیں کالجوں اور ہائی سکولوں کے طالب علم تو بلا مبالغہ سو فیصدی اس کا شکار ہو رہے ہیں مرجھائے ہوئے چہرے اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں اور دانتوں پر پیلے رنگ کی میل؛ جس نوجوان کے یہ نشانات نظر آئیں اس پر بلا تامل اس مرض کا فتوی لگا دو کہ تجھے جریان' احتلام یا یہ دونوں امراض لاحق ہیں اسے اس سے انکار نہ ہوگا سوال پیدا ہوتا ہے کہ فی زمانہ اس مرض کا اس قدر زور کیوں ہے؟ مختلف خیالات کے مطابق اس کے مختلف جوابات ہوسکتے ہیں مگر مخزن آیوروید جو کہ طب آیوروید کی واحد کتاب ہے اس کے ناظرین کے لئے مختلف اقسام کے جوابات کچھ معنی نہیں رکھتے ان کے لئے آیوروید کے شعروں میں ہی صحیح اور بہترین جواب ہوسکتا ہے اور وہی ان کے لئے باعث تسلی ہوسکتا ہے مخزن آیوروید کا مصنف جو کہ طب آیوروید کو اصولی طور پر ہر پہلو سے مکمل سائنس ماننے کا دعویدار ہے ہرگز ہرگز یہ گوارا نہیں کرسکتا کہ مخزن آیوروید کے قیمتی صفحات کو آیوروید کے بے بدل اصولوں کے سوائے اِدھر اُدھر کی باتوں سے پر کیا جائے بلکہ اس کے شروع سے یہی کوشش رہی ہے کہ مخزن آیوروید بچے معنوں میں خزانہ آیوروید ہو ناظرین جس موذی مرض کے ہاتھوں آج ایک زمانہ حیران اور ڈاکٹر صاحبان عاجز نظر آتے ہیں آیوروید جس خوبی اور وضاحت سے اس مرض کی حقیقت کو پیش کرتا ہے اس پر غور کرنے سے نہ صرف یہ کہ جریان جیسے عام اور موذی مرض کی اصلیت کا ہی پتہ لگتا ہے بلکہ اصلی حقیقی اسباب کی سمجھ آجانے سے اس کے دفعیہ کے لئے قرار واقعی علاج ہاتھ لگ جاتا ہے ہم سب سے اول اس کی پیدائش کے اسباب بجنسہ آیوروید کے لفظوں میں درج کرتے ہیں:

<u>جریان کے اسباب</u>: ''آسیہ سکھ سوپنا سکھم ددھینی گرامیہ اودک انوپ رساہ پیاںسی نوان پانم گڑ دیکرتم چہ پرمیہہ ہیتو کف کرت چہ سردم''

<u>مطلب</u>: بیٹھنے کے سکھ' سونے کے سکھ' دہی کے کثرت استعمال' گاؤں' جنگل اور پانی کے اندر رہنے والے جانوروں کا گوشت یا شوربہ کے کثرت استعمال سے' زیادہ دودھ پینے' نئے اناج' گڑ کی بنی ہوئی مختلف اشیاء کھانے یا شراب وغیرہ پینے اور تمام بلغم پیدا کرنے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے جریان پیدا ہوتا ہے۔

<u>تشریح</u>: مندرجہ بالا شلوک کے لفظی معنی تو اوپر بیان کر دیئے گئے ہیں مگر وہ کافی نہیں کیونکہ سنسکرت مصنفین ہر معاملہ میں مختصر نویسی کے شائق رہے ہیں اگرچہ اس مختصر نویسی میں بھی انہوں نے دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی کوشش کی ہے لیکن فی زمانہ ان کی ہر بات تشریح کی محتاج ہے لہذا ہم یہاں جریان کے مختصر اسباب کی تشریح درج کرتے ہیں تاکہ مخزن آیوروید کے پڑھنے والے اس کتاب سے وہی فائدہ اٹھا سکیں جس کے لئے میں نے اس بار گراں کو اپنے کندھوں پر لیا ہے۔

آیورویدک منیوں نے جریان کی پیدائش کے جو اسباب بیان فرمائے ہیں اگر ان کو بغور دیکھا جائے تو وہ لفظ بہ لفظ آج

کل کے لوگوں کے حسب حال معلوم ہوتے ہیں:۔

(1) آیوروید میں جریان کا پہلا سبب بیٹھنے کا سکھ بتلایا ہے جس کا مطلب ہے کہ ہروقت نرم نرم گدیلوں' گدے دار گدی کرسیوں' کوچوں یا پلنگوں پر بیٹھے رہنے جس سے انسان از حد آرام پسند ہوجاتا ہے اور جسم میں مادہ بلغم بڑھ کر باعث جریان ہوتا ہے۔

(2) سونے کا سکھ یا نیند کی راحت سے جریان کی پیدائش بیان کی ہے نیند کے سکھ کا ہر زمانے میں ہر جاندار خصوصاً حضرت انسان خواہش مند رہا ہے مگر فی زمانہ نیند کے سکھ کی مقدار اس قدر بڑھ گئی ہے کہ جس کے باعث آج جریان زوروں پر ہے آیوروید شاستروں نے کم از چار گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹے تک نیند کا مزہ اٹھانے کے لئے کافی بتلائے ہیں مگر آج کل بارہ گھنٹے تک نیند کا حظ اٹھانے کا رواج ہوگیا ہے۔ جس کے باعث جسم میں رطوبت بڑھ کر مزاج بلغمی ہوجاتا ہے اور جریان آگھیرتا ہے۔

(3) کثرت سے دہی کا استعمال کرنا جریان کا پکار پکار کر بلاتا ہے دہی ایک عمدہ چیز ہے اور فی زمانہ اس کا استعمال حد اعتدال سے بڑھ گیا ہے یہی وجہ ہے کہ عام لوگ عارضہ جریان میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

(4) کثرت گوشت خوری خصوصاً پانی میں رہنے والے جانوروں کے گوشت کے زیادہ استعمال سے بھی جریان کا مرض پیدا ہوجاتا ہے آج کل بلا لحاظ مزاج و عمر تقریباً ہر انسان اس کا کثرت سے عادی پایا جاتا ہے گوشت ایک ثقیل' مرطوب اور دیر ہضم غذا ہے جس کو آج کل کے کمزور ہاضمہ کے لوگ کھا تو لیتے ہیں مگر بآسانی ہضم نہیں کرسکتے ہاضمہ کی کمزوری اور رطوبت کے بڑھنے سے ہی مرض جریان لاحق ہوتا ہے اسی لئے آج کل عام لوگ جریان کا شکار ہو رہے ہیں۔

(5) دودھ کے کثرت استعمال سے بھی جریان ہوجاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دودھ کے کثرت استعمال سے چونکہ مادہ منی خوب بڑھ جاتا ہے اور کمزور قوائے اس کو قابو میں نہیں رکھ سکتے لہٰذا وہ باعث جریان ہوتا ہے۔

(6) نئے اناج کے کھانے سے بھی جریان لاحق ہوجاتا ہے ایسا آیورویدک رشیوں کا خیال ہے ہندوستان کا اناج جب سے غیر ممالک میں جانا شروع ہوا ہے تب ہی سے ہندوستانیوں نے نئے اناج کو قبل از وقت کھانا شروع کیا ہے ورنہ رالی برادرز کی تجارت سے پیشتر ہی ہر ہندوستانی کے گھر پرانے اناج کا اس قدر ذخیرہ موجود رہتا تھا جو کہ برسات تک ختم نہیں ہوتا تھا اور کوئی بھی ہندوستانی خواہ غریب ہو یا امیر برسات سے پیشتر نیا اناج ہرگز نہیں کھاتا تھا اس وقت ہندوستان میں مرض جریان کا مریض شاذ ہی ملتا تھا مگر بخلاف اس کے آج شائد ہی کوئی خوش قسمت ہندوستانی ہوگا جو اس موذی مرض کے پنجہ سے بچا ہوا ہو۔

(7) گڑ کی بنی ہوئی اشیاء یا گڑ بگاڑ کر بنائی ہوئی شراب کے استعمال سے بھی جریان کی پیدائش بیان کی ہے یہ بات محتاج بیان نہیں کہ فی زمانہ شراب کا کثرت استعمال بھی مرض جریان کی بڑھتی ہوئی پیدائش کا بھاری سبب ہے۔

(8) کف پیدا کرنے والی اشیاء کا کثرت استعمال اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس ایک سبب کو ہی ہر قسم کے جریان کی پیدائش کا باعث قرار دیں تو مبالغہ نہ ہوگا آیورویدک منیوں کے خیال کے مطابق یہ آٹھ سبب ہی ہوتے ہیں فی زمانہ چونکہ بیان کردہ آٹھوں اسباب بکثرت موجود ہیں لہذا آج کل مرض جریان بھی زوروں پر ہے۔

<u>علامات مائل جریان</u>: جب کسی انسان کو مرض جریان لاحق ہونے والا ہوتا ہے تو اس میں یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں: دانتوں پر میل جم جاتا ہے' زبان' گلا اور تالو سفید یا میلے ہوجاتے ہیں ہاتھ' پاؤں میں جلن ہوتی ہے جسم چکنا اور بال خشک رہتے ہیں منہ کا ذائقہ میٹھا اور پیاس بہت لگتی ہے ناخن بڑھ جاتے ہیں۔

... جریان تین قسم کا ہوتا ہے:

(1) کفج یعنی بلغم سے پیدا ہونے والا
(2) پتج یعنی صفرا سے پیدا ہونے والا
(3) واتج یعنی وائو سے پیدا ہونے والا

مگر معالجین کی سہولت کے لئے ان ہرسہ اقسام کو بیس حصوں میں بانٹ دیا ہے:
(1) کفج پرمیہ: دس قسم کے (2) پتج پرمیہ: چھ قسم کے اور (3) واتج پرمیہ: چار قسم کے۔ اس طرح کل مل کر بیس ہوتے ہیں۔

(1) بلغم کے دس جریان حسب ذیل ہیں: اودک پرمیہ، اکھشو پرمیہ، ساندر پرمیہ، سرا پرمیہ، پشٹ پرمیہ، شکر پرمیہ، سکتا پرمیہ، شیت پرمیہ، شنیر پرمیہ، لالا پرمیہ
(2) صفرا کے چھ جریان یہ ہیں: کھشار پرمیہ، نیل پرمیہ، کالی پرمیہ، ہردر پرمیہ، منجشٹھ پرمیہ، رکت پرمیہ
(3) بادی کے چار جریان یہ ہیں: وسا پرمیہ، مجا پرمیہ، کھشودر پرمیہ، ہستی پرمیہ

بلغمی جریان کی علامات: (1) علامات اودک پرمیہ اور وجہ تسمیہ: سنسکرت زبان میں اودک پانی کو کہتے ہیں چونکہ اس مرض میں انسان کو پانی کی مانند پتلا اور صاف شفاف پیشاب بکثرت آتا ہے لہٰذا اس کو اودک پرمیہ کہتے ہیں۔
(2) علامات اکھشو پرمیہ اور وجہ تسمیہ: سنسکرت زبان میں اکھشو گنے کے رس کا نام ہے چونکہ اس مرض میں پیشاب گنے کے رس کی مانند آتا ہے لہٰذا اس کو اکھشو پرمیہ کہتے ہیں۔
(3) علامات ساندر پرمیہ اور وجہ تسمیہ: سنسکرت زبان میں ساندر گاڑھے اور چکنے کو کہتے ہیں اور جس مرض میں نہایت گاڑھا اور چکنا پیشاب آئے اسے ساندر پرمیہ کہتے ہیں۔
(4) علامات سرا پرمیہ اور وجہ تسمیہ: سنسکرت زبان میں سرا نام ہے شراب کا جس مرض میں مریض شراب کی مانند رنگ و بو والا پیشاب کرتا ہے اس کو سرا پرمیہ کہتے ہیں۔
(5) علامات پشٹ پرمیہ اور وجہ تسمیہ: پشٹ نام ہے پسی ہوئی چیز کا بالفاظ دیگر پیٹھی کا جس مریض کو چاولوں کی پسی ہوئی پیٹھی کی مانند پیشاب آتا ہے اس کو پشٹ پرمیہ کہتے ہیں ڈاکٹری میں اس کا نام "پیشاب میں البیومن آنا" ہے۔
(6) علامات شکر پرمیہ اور وجہ تسمیہ: شکر سنسکرت میں منی کو کہتے ہیں جس مرض میں پیشاب کے ساتھ بکثرت منی نکلتی ہو یا منی اور پیشاب مل کر بالکل منی کی مانند ہی آئیں اس کو شکر پرمیہ کہتے ہیں۔
(7) علامات سکتا پرمیہ اور وجہ تسمیہ: سکتا سنسکرت میں ریت یا بالو کو کہتے ہیں اور جس مرض میں انسان کے پیشاب کے ہمراہ بالو کی مانند کوئی چیز خارج ہوتی ہے اس کو سکتا پرمیہ کہتے ہیں۔
(8) علامات شیت پرمیہ اور وجہ تسمیہ: شیت کے معنی ہیں سرد جس مرض میں آدمی کو نہایت سرد اور پانی کی مانند پتلا پیشاب آتا ہے اس کو شیت پرمیہ کہتے ہیں۔
(9) علامات شنیر پرمیہ اور وجہ تسمیہ: شنیر آہستہ کو کہتے ہیں جس مرض میں انسان نہایت آہستہ آہستہ اور تھوڑی مقدار میں پیشاب کرتا ہے اس کو شنیر پرمیہ کہتے ہیں۔
(10) علامات لالار پرمیہ اور وجہ تسمیہ: منہ کی لار کو سنسکرت میں لالا کہتے ہیں جس مرض میں عضو مخصوص سے کوئی چیز لار کی مانند بہتی ہے اس کو لالار پرمیہ کہتے ہیں یونانی طب کی اصطلاح میں اسی کا نام مذی ہے۔

صفراوی جریان کی علامات: (1) کھشار پرمیہ کی علامات: اس مریض کا بول نہایت کھارے پانی کی مانند ہوتا ہے اور اس کا ذائقہ و بو بھی بالکل کھارے پانی کی طرح ہی ہوتا ہے۔

(2) علامات نیل پرمیہ: اس بیماری والے مریض کا بول نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔
(3) علامات کال پرمیہ: اس مرض والے مریض کا پیشاب سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔
(4) علامات ہردر پرمیہ: اس مریض کا پیشاب بالکل ہلدی کی مانند زرد رنگ کا ہوتا ہے۔
(5) علامات منجشٹھ پرمیہ: اس مریض کا پیشاب بالکل مجیٹھ کے رنگ کا سا ہوتا ہے اور اس میں سے سخت بدبو آتی ہے۔
(6) علامات رکت پرمیہ: اس مریض کا پیشاب نہایت سرخ رنگ کا خون کی مانند ہوتا ہے اور اس میں بدبو آتی ہے۔

جریان بادی کی علامات: (1) علامات وسا پرمیہ: اس مرض کی حالت میں پیشاب بالکل چربی کی مانند آتا ہے یا پیشاب کے ساتھ مل کر چربی آتی ہے۔
(2) علامات مجا پرمیہ: اس مرض میں مجا یعنی مغز یا سیرمہ ملا ہوا یا مجا کی مانند پیشاب آتا ہے مجا اس چیز کا نام ہے جو کہ ہڈی کے اندر مغز رہتا ہے۔
(3) علامات کھشودر پرمیہ: اس مرض میں مریض کو شہد کی مانند گاڑھا، میٹھا اور شہد کے رنگ کا پیشاب آتا ہے۔
(4) علامات ہستی پرمیہ: اس مرض میں مریض مست ہاتھی کی مانند ٹھہر ٹھہر کر پیشاب کرتا ہے اور اس کے پیشاب میں منی کی تاریں نکلا کرتی ہیں۔

چند ضروری سوال و جواب: متذکرہ بالا جریان کی بعض اقسام بلحاظ علامات اس قدر ملتی ہیں کہ ان میں تمیز کرنا مشکل ہو جاتا ہے اور ایک طالب علم یا نئے کام کرنے والے معالج کے لئے دھوکا ہونے کا امکان ہے لہٰذا ان کو یہاں بطور سوال و جواب صاف کیا جاتا ہے۔

سوال: ہستی پرمیہ اور شنیر پرمیہ ان ہردو امراض کی حالت میں مریض آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پیشاب کرتا ہے پھر ان میں کیا فرق ہے؟
جواب: ہستی پرمیہ کی حالت میں مریض ٹھہر ٹھہر کر تو پیشاب کرتا ہے مگر مقدار میں زیادہ کرتا ہے بخلاف اس کے شنیر پرمیہ والا مقدار میں بالکل تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتا ہے۔

سوال: شنیر پرمیہ اور موتر کرچھ میں کیا فرق ہے؟ (موتر کرچھ کا بیان مخزن آیوروید حصہ سوم باب اکاون میں درج ہے)
جواب: شنیر پرمیہ اور موتر کرچھ ہردو امراض میں مریض کو قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہے مگر ان میں فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ موتر کرچھ کی حالت میں مریض کو پیشاب کرتے وقت سخت درد ہوتا ہے بخلاف اس کے شنیر پرمیہ والے مریض کو پیشاب تو قطرہ قطرہ آتا ہے مگر درد بالکل نہیں ہوتا (موتر کرچھ کو طبی اصطلاح میں عسر البول کہتے ہیں)۔

سوال: پشٹ پرمیہ اور ہستی پرمیہ میں کیا فرق ہے؟ جب کہ دونوں کو پیشاب کے ساتھ پیچھ سی آتی اور پیشاب بھی مقدار میں زیادہ اترتا ہے؟
جواب: پشٹ پرمیہ اور ہستی پرمیہ میں ایک واضح فرق تو یہ ہے کہ پشٹ پرمیہ کا مریض جب پیشاب کرنے لگتا ہے تو اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں نیز اس مریض کے پیشاب میں پیچھ کی مانند مادہ آتا ہے بخلاف اس کے ہستی پرمیہ والے مریض کے پیشاب کے ہمراہ خالص منی آتی ہے اس کا رنگ بالکل مست ہاتھی کے مد یا منی کی مانند ہوتا ہے۔

سوال: اکھشو پرمیہ اور کھشودر پرمیہ میں کیا فرق ہے؟ جب کہ ہردو میں مٹھاس خارج ہوتی ہے اور دونوں پر چیونٹیاں بیٹھا کرتی ہیں؟
جواب: اکھشو پرمیہ اور کھشودر پرمیہ کی حالت ہردو مریضوں کے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بیٹھا کرتی ہیں یہ ٹھیک ہے مگر اکھشو پرمیہ میں بالکل گنے کے رس کی مانند پیشاب آتا ہے اور گنے کے رس کی مانند ہی رقیق ہوتا ہے بخلاف اس کے کھشودر

پرمیہ میں مریض کو شہد کی مانند گاڑھا اور شہد کی مانند ہی نہایت میٹھا پیشاب آتا ہے اس میں کچھ کسیلا پن و خشکی ہوتی ہے علاوہ ازیں اکشو پرمیہ بلغمی ہوتا ہوا بھی قابل علاج ہوتا ہے اور کھشودر پرمیہ سوداوی ہوتا ہے اور اس کو آیوروید شاستر کاروں نے لاعلاج بتلایا ہے۔

<u>سوال:</u> سکتا پرمیہ اور شرکرا پرمیہ میں کیا فرق ہے؟ جب کہ دونوں میں ریت سی آیا کرتی ہے؟

<u>جواب:</u> سکتا پرمیہ اور شرکرا پرمیہ کی حالت میں ریت تو ضرور آتی ہے مگر سکتا پرمیہ میں ریت سفید رنگ کی ہوتی ہے اور شرکرا میں سرخ رنگ کی۔

<u>سوال:</u> اودک پرمیہ اور شیت پرمیہ میں کیا فرق ہے؟ جب کہ ہردو میں پیشاب پانی کی مانند ٹھنڈا آتا ہے؟

<u>جواب:</u> بے شک ہردو پرمیہوں میں پانی کی مانند ٹھنڈا پیشاب آتا ہے مگر دونوں میں خاص فرق یہ ہوتا ہے کہ اودک پرمیہ والے کو پانی کی مانند ٹھنڈا پیشاب تو آتا ہے لیکن اسے پیشاب کرتے وقت سردی محسوس نہیں ہوتی اور شیت پرمیہ والے کو پیشاب کرتے وقت سخت سردی لگتی ہے اور اس کے رونگٹے کھڑے ہونے لگتے ہیں۔

<u>سوال:</u> ساندر پرمیہ اور سرا پرمیہ میں کیا فرق ہے؟ جب کہ دونوں کا پیشاب برتن میں رکھا رہنے سے کچھ دیر کے بعد جم جاتا ہے۔

<u>جواب:</u> یہ بالکل ٹھیک ہے کہ ساندر پرمیہ اور سرا پرمیہ کی حالت میں پیشاب برتن میں رکھا رہنے سے کچھ دیر کے بعد جم جاتا ہے مگر ان میں فرق یہ ہوتا ہے کہ ساندر پرمیہ والے کا کل پیشاب گاڑھا ہو جاتا ہے بخلاف اس کے سرا پرمیہ میں کل پیشاب نہیں جمتا بلکہ اس کے نیچے کچھ مادہ جم جاتا ہے اور بہت سا حصہ اوپر نتھرا ہوا صاف رہتا ہے۔

<u>سوال:</u> منجشٹھ پرمیہ اور رکت پرمیہ میں کیا فرق ہے؟ جب کہ ہردو مریضوں کا پیشاب نہایت سرخ رنگ کا بدبودار ہوتا ہے؟

<u>جواب:</u> رکت پرمیہ والے کا پیشاب بالکل خون کے رنگ کا ہوتا ہے اور منجشٹھ پرمیہ والے کا منجیٹھ کے رنگ کا اور منجشٹھ پرمیہ والے پیشاب میں سے کچی یعنی ہلکی بدبو آتی ہے مگر رکت پرمیہ والے کے پیشاب میں سے کچی بدبو نہیں آتی بلکہ سخت تیز بدبو آتی ہے۔

جریان کی اس قدر قسموں کا کیا باعث ہے؟

<u>سوال:</u> وات پت کف یہ تین خلطیں ہی غیر معتدل ہو کر مرض جریان کو پیدا کرتی ہیں تو پھر جریان کی تین قسموں کی بجائے بیس اقسام کا باعث کیا ہے؟

<u>جواب:</u> جہاں دیگر امراض ہر سہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہوتی ہیں وہاں جریان خلطوں کے علاوہ دھاتوؤں کی خرابی اور غیر معتدل اخلاط کا دھاتوؤں کے ساتھ سنجوگ وغیرہ خرابیوں سے پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ بیسوں اقسام کے جریان میں خاص تفاوت پائی جاتی ہے اور یہ فرق مریض کے پیشاب سے معلوم ہو سکتا ہے مثلاً وات کے وسا نامی جریان کے مریض کا پیشاب جہاں چربی کے اخراج سے بالکل چربی کی طرح ہوتا ہے وہاں وات سے ہی پیدہ شدہ کشودر پرمیہ کے مریض کا پیشاب شہد کی مانند گاڑھا اور میٹھا ہوتا ہے۔

<u>باعلاج اور لاعلاج:</u> آیورویدک شاستر کاروں نے اپنے طویل تجربوں کی بناء پر ہر سہ اخلاط سے پیدا ہونے والے جریان کی دسوں قسمیں باعلاج بیان کی ہیں اور پت یعنی صفرا سے پیدا ہونے والے جریان کی چھٹوں قسمیں مشکل العلاج اور وات سے پیدا ہونے والے جریان کی چاروں قسمیں لاعلاج بتلائی ہیں۔

<u>سوال:</u> کیا وجہ ہے کہ بلغم سے پیدا ہونے والے جریان کی کل قسمیں باعلاج ہیں؟

<u>جواب:</u> چونکہ بلغمی جریان صرف چربی اور بلغم کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اور اس کے علاج میں بلغم و چربی ہردو چیزوں کو اعتدال پر لانے والی ادویہ قریب قریب ایک جیسی تیز ہی ہوتی ہیں بہ الفاظ دیگر بلغم و چربی چونکہ ہردو چیزیں مرطوب، چکنی، میٹھی وغیرہ جزات کے لحاظ سے آپس میں ملتی جلتی ہیں لہٰذا ان کو اعتدال پر لانے کے لئے ادویہ بھی ایک ہی قسم کا کام دے سکتی ہیں خلاصہ یوں سمجھئے کہ جو ادویہ و اغذیہ کف کو اعتدال پر لاتی ہیں وہی چربی کو بھی اعتدال پر لاتی ہیں اس لئے بلغم اور چربی دو چیزوں کے پیدا ہونے پر بھی کف کے پرمیہ باعلاج ہوتے ہیں۔

<u>سوال:</u> صفراوی جریان کو کیوں مشکل العلاج بیان کیا ہے؟

<u>جواب:</u> صفراوی پرمیہ اس لئے مشکل العلاج ہوتے ہیں کہ وہ صفرا کی تیزی سے بلغم وغیرہ مرطوبت چیزوں کے ضائع یا کم ہونے سے ہوتے ہیں اور ان میں صفرا کے ساتھ ہی چربی کی خرابی ہوتی ہے یا اعتدال قائم نہیں رہتا اور ان کا علاج چونکہ بلغمی جریان کی مانند ایک جیسی ادویہ سے نہیں کیا جا سکتا بلکہ جہاں صفرا کی تیزی دور کرنے کے لئے سرد تر ادویہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے وہاں چربی کو اعتدال پر لانے کے لئے تیز اور گرم خشک ادویہ درکار ہوتی ہیں اس طرح علاج میں بھاری اختلاف واقع ہونے سے مرض مشکل العلاج ہو جاتا ہے کیونکہ سرد تر ادویہ صفرا کو تو ضرور شانت کرتی ہیں مگر چربی کو بڑھا دیتی ہیں اور گرم خشک ادویہ جہاں چربی کو اعتدال پر لانے کے لئے مناسب ہوتی ہیں وہاں صفرا کو بڑھا دیتی ہیں اسی اختلاف علاج کے باعث صفراوی جریان کو مشکل العلاج قرار دیا ہے۔

<u>سوال:</u> وات پرمیہ لاعلاج کیوں؟

<u>جواب:</u> وات پرمیہ چونکہ تمام دھاتوؤں کے ضائع ہونے سے پیدا ہوتے ہیں ساتوں دھاتو اور ہر سہ خلطیں چونکہ بالکل مختلف تاثرات رکھتے ہیں اس لئے وات پرمیہ کی لت میں ساتوں دھاتوؤں میں سے ایک کے بڑھانے کا قصد کیا جائے گا تو دوسری دھاتو پر برا اثر ہوگا اور اگر دوسری کے اعتدال پر لانے کی کوشش کریں گے تو پہلی پر برا اثر ہوگا اسی لئے اسے ویدک رشیوں نے وات پرمیہوں کو لاعلاج قرار دیا ہے۔

جریان اور اس کے عوارض

<u>بلغمی جریان کے عوارض:</u> غذا سے نفرت، کمزوری ہاضمہ، قے آنا، غنودگی، کھانسی، زکام، دائمی زکام وغیرہ عوارض ہوتے ہیں۔

<u>صفراوی جریان کے عوارض:</u> پیشاب کی نالی یا پیڑو میں سخت درد، فوطوں میں مواد بھر کر ان کا پکنا اور پھوٹنا، بخار، جلن، شدت پیاس، کھٹے ڈکار آنا، غشی یا وشی، دستوں کا جاری رہنا وغیرہ عوارض صفراوی جریان میں پیدا ہوتے ہیں۔

<u>وات کے جریان کے عوارض:</u> جسم میں کپکپی، اودا ورت، درد چھاتی، گھبراہٹ، پیٹ اور سارے جسم میں درد، نیند نہ آنا، جسم سوکھنا، سانس، کھانسی، بے چینی وغیرہ عوارض وات پرمیہ میں پیدا ہوتے ہیں۔

<u>عوارض اور مشکل العلاج:</u> جو جریان آسان العلاج ہوتے ہیں اگر ان میں عوارض پیدا ہو جائیں تو وہ بھی مشکل العلاج ہو جاتے ہیں۔

<u>علاج میں لاپرواہی سے نقصان:</u> ویدک رشیوں نے اپنے طویل تجربوں کے بعد یہ نتیجہ کیا ہے کہ ہر قسم کے جریان کے علاج میں اگر لاپرواہی کی جائے یعنی مرض جریان کو اگر کچھ عرصہ بلا علاج ہی چھوڑ دیا جائے تو وہ مدھومیہ ہو جاتے ہیں اور مدھومیہ اکثر اسادھیہ ہوتا ہے۔

<u>پرمیہ میں علامات بد:</u> جس جریان کے مریض میں مندرجہ بالا جملہ عوارض بد پیدا ہو جائیں اور ساتھ ہی پیشاب کے ہمراہ کثرت سے منی خارج ہونے پر جس کا جسم پرمیہ کی پڑکا یعنی جریان کے پھوڑے پھنسیوں سے بھر جائے وہ مریض لقمہ اجل

ہو جاتا ہے۔

پیدائشی جریان: جس انسان کو مرض جریان روز پیدائش سے ہی ہو جو کہ اکثر مدھومیہ والے مریض کی اولاد کو ہو جاتا ہے۔ بالکل لاعلاج ہوتا ہے وجہ یہ ہے کہ پیدائشی امراض چونکہ جسم کے رگ و ریشہ پر مسلط ہوتے ہیں اسی لئے ویدک شاستروں نے ایسے امراض کو لاعلاج قرار دیا ہے۔

مدھومیہ کی تعریف: پیشاب کے ہمراہ شہد کی مانند میٹھا مادہ خارج ہوتا ہے اسی لئے آیورویدک گرنتھ کاروں نے اس کا نام مدھومیہ رکھا ہے۔

مدھومیہ کی اقسام: یہ دو قسم کا ہوتا ہے (1) رس رکت، مانس وغیرہ دھاتوؤں کا ناش ہونے سے جب جسم میں وایو بڑھ جاتی ہے تو مدھومیہ ہوتا ہے۔ (2) خلطوں اور دھاتوؤں کے باعث جب وایو کے بہنے کے راستے رک جاتے ہیں تب دوسری قسم کا مدھومیہ ہوتا ہے۔

مدھومیہ کی علامات: پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ ہر قسم کے جریان کا وقت پر علاج نہ کرنے سے سب قسم کے پرمیہ مدھومیہ میں بدل جاتے ہیں اس مرض کی حالت میں مریض کو شہد کی مانند گاڑھا اور میٹھا و لیسدار پیشاب آتا ہے مریض کا تمام بدن میٹھا ہو جاتا ہے مدھومیہ میں جس جس خلط کی زیادتی ہوتی ہے اسی اسی خلط کی علامات نظر آتی ہیں اگر مدھومیہ کے علاج میں لاپرواہی کی جائے تو مریض کے جسم پر انواع و اقسام کے پھوڑے اور پھنسیاں پیدا ہو جاتے ہیں آیورویدک اصطلاح میں ان پھوڑے پھنسیوں کو پرمیہ پڑکا کہتے ہیں ویدک متقدمین نے مدھومیہ کو بالعموم اور پڑکا میہہ کو بالخصوص لاعلاج قرار دیا ہے۔

پرمیہ پڑکاؤں کی پیدائش: مدھومیہ کے علاج میں لاپرواہی کے باعث پرمیہ پڑکا یعنی خاص قسم کے پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ جوڑوں میں یا جسم کے زیادہ گوشت والے حصوں میں پیدا ہوتی ہیں۔

پڑکا کی قسمیں اور نام: پرمیہ پڑکا دس قسموں کی ہوتی ہیں:

(1) شراوکا (2) سرشپکا (3) کچھپکا (4) جالنی
(5) ونتا (6) پترنی (7) مسورکا (8) الجی
(9) وداریکا (10) وودرھکا

پڑکاؤں کی علامات: (1) جو پڑکا یعنی پھوڑے یا پھنسیاں مٹی کے اس سکورے کی مانند ہوں جس میں حلوائی لوگ دودھ جماتے ہیں یعنی درمیان میں نیچی اور گرد میں اونچی اس کو شراوکا کہتے ہیں۔
(2) جو پھنسیاں سرسوں کی مانند اور اتنی ہی بڑی ہوں ان کو سرشپکا کہتے ہیں۔
(3) جو پھوڑے کچھوے کی پیٹھ کی مانند ہوں ان کو کچھپکا کہتے ہیں۔
(4) جو پھنسیاں باریک نسوں میں پیدا ہوں اور جن میں سخت جلن ہو ان کو جالنی کہتے ہیں۔
(5) جو پھوڑے پیٹ یا پیٹھ میں بڑے بڑے اور نیلے رنگ کے پیدا ہوں ان کو ونتا کہتے ہیں۔
(6) جو پھوڑے خود بڑے ہوں اور جن کے اردگرد نہایت باریک باریک پھنسیاں پیدا ہو جائیں ان کو الجی کہتے ہیں۔
(7) جو پھنسیاں بالکل سرخ رنگت کی یا سیاہ ہوں اور جن پر پھنسیاں پیدا ہوں ان کو پترنی کہتے ہیں۔
(8) جو پھنسیاں مسور کی دال کی مانند ہوں انہیں مسورکا کہتے ہیں۔
(9) جو پھوڑے بداری قند کی مانند ہوں ان کو بدارکا کہتے ہیں۔
(10) جو پھوڑے وودرھی کی مانند ہوں ان کو وودرھکا کہتے ہیں۔

لاعلاج: جو پرمیہ پڑکا مقعد، مقام دل، سر، پیٹھ یا جسم کے نازک حصوں میں پیدا ہوتی ہیں اور ساتھ ہی علامات بد ہوتی ہیں وہ

لاعلاج ہوتی ہیں۔

علامات بد: شدت پیاس، بے ہوشی، جسم کے گوشت کا سکڑنا، دم کشی، ہچکی، غنودگی، بخار، درد، جسم کے نازک حصوں میں تکلیف یہ پڑکاؤں کی علامات بد کہلاتی ہیں۔

کیا بغیر پرمیہ کے بھی پڑکا ہو سکتی ہیں؟: جس انسان کی چربی بڑھ کر خراب ہو جاتی ہے اس کے جسم میں بغیر پرمیہ کے بھی پڑکا پیدا ہو جاتی ہیں۔

معالجین کے لئے ہدایات: آیوروید میں جریان کی بیس قسمیں بیان کی ہیں مگر عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ معالجین اس بات کا خیال نہ رکھتے ہوئے مرض جریان کے لئے قریب قریب ایک ہی قسم کے نسخے تجویز کر دیتے ہیں یا ہر قسم کے جریان کو دور کرنے کے لئے کسی ایسے نسخے کی تلاش میں رہتے ہیں جس ایک ہی نسخہ سے جریان کی کل اقسام پر قادر آ سکیں مگر تجربہ اس کے بالکل برخلاف ہے یہی وجہ ہے کہ فی زمانہ مریض اس مرض کے ہاتھوں نالاں ہیں اور علاج کے لئے جگہ بہ جگہ خراب ہوتے نظر آتے ہیں اس لئے معالجین کا فرض ہے کہ آیوروید کے فرمان کے مطابق اول اس امر کی طرف توجہ دیں کہ مریض کو بیس قسم کے پرمیہ میں سے کون سی قسم کا پرمیہ ہے مثلاً کف پرمیہ کی دس قسموں میں سے ہے یا پت پرمیہ کی چھ اقسام میں سے ہے یا وات پرمیہ کی چار قسموں میں سے ہے اور کون سا ہے؟ پرمیہ کی قسم کا یقین کر لینے سے علاج بالکل آسان ہو جاتا ہے ورنہ اندھا دھند اور اٹکل پچو علاج سے جہاں مریض کو نقصان ہوتا ہے وہاں معالج اور طب آیورویدک کی شہرت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

مرض جریان کا خاص علاج......بلغمی جریان کا علاج

اودک پرمیہ کا علاج: کف کے دسوں پرمیہوں میں سے پہلے نام اودک پرمیہ ہے اور اس کا علاج حسب ذیل ہے:

نسخہ نمبر 1: گل دھاوا، پوست درخت ارجن، پوست درخت سال، صندل سفید، ہریلہ ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کر کے ایک پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ رہنے پر چھان کر اور اس میں شہد ایک تولہ ملا کر پلانے سے اودک پرمیہ رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 2: پوست ہرڑ، کائے پھل، ناگرموتھا، لودھ پٹھانی ہر ایک چھ ماشہ سب کو جوکوب کر کے ایک پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اور اس میں ایک تولہ شہد ملا کر ٹھنڈا کر کے پلانا بھی اودک پرمیہ کے لئے اچھا نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر 3: پوست درخت نیم دو تولہ جوکوب کریں اور بشرح صدر جوشاندہ بنا کر اور شہد ملا کر پلانے سے بھی اودک پرمیہ رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 4: ہلدی کا سفوف بنا کر اس میں برابر وزن سلاجیت ملا کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ تازہ پانی کھلائیں اودک پرمیہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ نمبر 5: گوگل مصفا پانچ تولہ، سلاجیت مصفا پانچ تولہ، سونا مکھی چار تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، کشتہ قلعی دو تولہ، افیون خالص ایک تولہ سب کو اچھی طرح ملا کر دو دو رتی ہمراہ دودھ گائے میں (بجائے مصری) شہد دو تولہ ملا کر کھلانے سے پہلے روز ہی فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر 6: سلاجیت خالص پانچ تولہ، جائفل، جاوتری، لونگ، کیسر کشمیری، تخم دھتورہ ہر ایک دو تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، افیون خالص ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر ہمراہ پانی دو دو رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے اودک پرمیہ کو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔

اکھشو پرمیہہ کا علاج: کف کے پرمیہوں میں اکھشو پرمیہہ کا دوسرا نمبر ہے اس میں مریض کو گنے کے رس کی مانند پیشاب آتا ہے اس کا خاص علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست بیخ ارنی دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان کر اور اس میں ایک تولہ شہد ملا کر چند روز تک پلانے سے اکھشو پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(2) دھوانسہ' پاڑھ' پوست درخت ارجن' داوڑنگ ہریک چھ ماشہ سب کو جوکوب کرکے بطریق بالا جوشاندہ بنائیں اور ایک تولہ ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی اکھشو پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(3) دار ہلدی ایک تولہ جوکوب کرکے بشرح صدر جوشاندہ بنائیں اور شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس سے بھی اکھشو پرمیہہ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(4) خالص شلاجیت دو تولہ' سفوف فلفل دراز دو تولہ دونوں کو ملا کر پانی کے ہمراہ چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے اکھشو پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(5) ہلدی کا سفوف بنا کر سبز آملوں کے رس میں سات روز تک خوب کھرل کرکے چار رتی تا ایک ماشہ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ یا تازہ پانی کھلانے سے اکھشو پرمیہہ کو آرام آجاتا ہے۔

سرا پرمیہہ کا علاج: کف کے پرمیہوں میں سرا پرمیہہ کا تیسرا نمبر ہے اور اس میں مریض کو شراب کی مانند پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) درخت نیم کی نرم نرم چھال ایک تولہ' چھال درخت بکائن ایک تولہ دونوں کو ڈیڑھ پانی میں حسب دستور جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ سرا پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(2) پوست بیخ سنبل دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں مذکورہ طریق سے جوشاندہ بنائیں اور ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو چند روز پلائیں سرا پرمیہہ نشٹ ہوجائے گا۔

(3) رسونت خالص پانچ تولہ' پھٹکوی بریاں دو تولہ دونوں کو ملا کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ پانی کھلانے سے سرا پرمیہہ دور ہوجاتا ہے۔

(4) کشتہ سونگا پانچ تولہ' کشتہ سیپ مرواریدی دو تولہ' ورق نقرہ چھ ماشہ' کشتہ قلعی ایک تولہ سب کو ملا کر رس گھیکوار میں ایک ہفتہ تک کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ بکری نیم گرم کھلائیں سرا پرمیہہ دور ہوجائے گا۔

سانڈر پرمیہہ کا علاج: کف کے پرمیہوں میں یہ چوتھی قسم کا جریان ہے اس میں مریض کو جھاگ دار اور چکنا پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) چھال درخت ساکھا دو تولہ کا جوشاندہ بطریق معمول بنا کر پلانے سے سانڈر پرمیہہ شرطیہ رفع ہوجاتا ہے۔

(2) ہلدی ایک تولہ' دار ہلدی ایک تولہ' دونوں کو جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنائیں اور خوب مل چھان کر اور ایک تولہ شہد ملا کر پلانے سے بھی سانڈر پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(3) ہلدی' دار ہلدی' تگر' داوڑنگ ہریک چھ ماشہ سب کو جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں بطریق مذکورہ جوشاندہ بنائیں اور اس میں ایک تولہ شہد ملا کر چند روز تک مریض کو پلائیں سانڈر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(4) کشتہ قلعی ایک رتی' شہد ایک تولہ میں ملا کر روزانہ دونوں وقت کھلانے سے سانڈر پرمیہہ دور ہوجاتا ہے۔

پشٹ پرمیہہ کا علاج: کف کے پرمیہوں میں سے یہ پانچواں پرمیہہ ہے اس میں مریض بالکل پیٹھ یا پیٹھی کی مانند سفید اور

گاڑھا پیشاب کیا کرتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) ہلدی ایک تولہ' دار ہلدی ایک تولہ' دونوں کو جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنائیں اور اس میں شہد ملا کر چند روز مریض کو پلائیں اس کے بعد اسی باب میں درج شدہ چندر پربھا گولیاں استعمال کرائیں پھر پشٹ پرمیہہ عمر بھی عود نہیں کرتا۔

(2) عود ایک تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں حسب معمول جوشاندہ بنائیں اور چھان کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر چند روز پلانے سے پشٹ پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(3) رس برگ بانسہ' رس گلو سبز' شہد ہریک ایک تولہ ہر سہ کو ملا کر چند روز پلانے سے پشٹ پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(4) پھٹکوی سفید بریاں ایک ماشہ تا دو ماشہ حسب طاقت مریض کو ایک پکے ہوئے کیلے میں رکھ کر برابر اکیس روز تک کھلانے سے سخت پشٹ پرمیہہ بھی دور ہوجاتا ہے۔

(5) خیر سار یا کتھ سفید' داوڑنگ' دار ہلدی' گل دھاوا ہریک چار ماشہ سب کو جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر چند روز تک مریض کو پلانے سے بھی پشٹ پرمیہہ دور ہوجاتا ہے۔

(6) گندھک آملہ سار مصفا کو آملہ سبز کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کرکے رس گھیکوار میں سات روز کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ شہد کھلائیں پشٹ پرمیہہ کے لئے یہ ایک لاثانی دوا ہے۔

(7) فلفل دراز پانچ تولہ' آملہ پانچ تولہ دونوں کا سفوف بنا کر پانچ تولہ خالص رسونت کے جوشاندہ میں ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ بھی پشٹ پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

شکر پرمیہہ کا علاج: کف کے پرمیہوں میں اس کا چھٹا نمبر ہے اس میں مریض کے پیشاب کے ہمراہ کثرت سے منی خارج ہوتی ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) سفید دوب' پوست بیخ سنبل' مغز تخم کرنجوہ ہریک چھ ماشہ ہر سہ کو جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے شکر پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(2) برادہ دیاز' اگر' کتھ' شیریں' صندل سفید ہریک چھ ماشہ سب کو جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر اور شہد ملا کر چند روز پلائیں شکر پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(3) سفید دوب' مغز تخم کرنجوہ' کسیرو' کا کلاں' ناگرموتھا' پوست بیخ سنبل جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں حسب معمول جوشاندہ بنائیں اور چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ بھی شکر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(4) سفوف کا پھل تین ماشہ ہمراہ آب ناریل دس تولہ ایک ہفتہ تک کھلانے سے شکر پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(5) سنبل کی موصلی کا سفوف بنا کر اس میں برابر وزن مصری ملالیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ یا پانی کھلانے سے شکر پرمیہہ رفع ہوجاتا ہے۔

(6) گل عباس سفید پھول والے کی جڑ کا سفوف بقدر تین ماشہ روزانہ ہمراہ پانی یا دودھ کھلانے سے ایک ہفتہ میں شکر پرمیہہ دور ہوجاتا ہے۔

(7) اسگندھ ناگوری اور بدھارا برابر برابر وزن پیس کر اس کے برابر مصری ملالیں اس میں سے تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ یا پانی کھلائیں شکر پرمیہہ واحتلام کی عمدہ دوا ہے۔

(8) ستاور' مغز تخم املی' زنگ ہڑ' طباشیر' نقرہ' اسگندھ ناگوری' تالمکھانہ' بیج بند' سمندر سوکھ ہریک دو تولہ' الائچی خورد ایک تولہ [illegible] برابر وزن مصری ملائیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح وشام کھلانے سے دھات کا آنا یا شکر پرمیہہ

رفع ہو جاتا ہے۔

سکتا پرمیہہ کا علاج: کف کے پرمیہوں میں سے یہ ساتواں پرمیہہ ہے اس میں مریض کے پیشاب کے ہمراہ سفید ریت کی مانند مادہ خارج ہوتا ہے علاج یہ ہے:

(1) پوست بیخ چرہ دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو مریض کو پلائیں اگر جوشاندہ پلانے سے مریض کو گرمی محسوس ہو تو اسی دوا کو رات کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر پلائیں چند روز میں سکتا پرمیہہ ناش ہو جاتا ہے۔

(2) پاڑھ، ارنی، دار ہلدی جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر اس میں ایک تولہ یا دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے سکتا پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

(3) اجوائن دیسی دو تولہ، رسونت خالص دو تولہ، کشتہ مونگا ایک تولہ، کشتہ قلعی چھ ماشہ سب کو خوب باریک کرکے رس بھانگ میں دو تین روز کھرل کریں اور دو تا چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی کھلائیں سکتا پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(4) خالص سلاجیت دو رتی ہمراہ دودھ گائے استعمال کرانا بھی بہت مفید ہے۔

شیت پرمیہہ کا علاج: کف کے جریان میں یہ آٹھویں نمبر پر ہے اس میں مریض کو نہایت سرد میٹھا اور وزن میں بہت زیادہ پیشاب آتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:

(1) پاڑھ، پکھان بید، اگر، گوکھرو جملہ دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں حسب معمول جوشاندہ بنائیں اور دو تولہ شہد ملا کر چند روز پلائیں شیت پرمیہہ رفع ہو جائے گا۔

(2) پاڑھ ایک تولہ، اگر چھ ماشہ دونوں کو جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اور اس میں چار رتی سلاجیت ملا کر شیت پرمیہہ کے بیمار کو پلانے سے چند روز میں ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(3) جائفل، جاوتری، لونگ، تخم دھتورہ، کچلہ، زعفران، شنگرف رومی مصفا، افیون خالص ہر ایک ایک تولہ جملہ ادویہ بھانگ کے رس میں کھرل کرکے یک جان کریں اور ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنا کر نصف گولی یا ایک گولی پان میں رکھ کر کھلانے سے چند روز میں شیت پرمیہہ کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

شیر پرمیہہ کا علاج: یہ کف پرمیہوں میں نویں نمبر پر ہے اس میں مریض کو تھوڑا تھوڑا اور قلیل المقدار پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست درخت خیر دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی حسب معمول جوشاندہ بنا کر اور اس میں دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے شیر پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) اجوائن، خس، گوکھرو، پوست ہرڑ ہر ایک چھ ماشہ سب کو جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوشاندہ بنائیں اور شہد ملا کر مریض کو پلائیں شیر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(3) گوکھرو، دانہ الائچی خورد، تخم خربوزہ، تخم خیار ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں یہ بھی شیر پرمیہہ کی نہایت مفید دوا ہے۔

لالا پرمیہہ کا علاج: یہ کف پرمیہوں کا دسواں اور آخری پرمیہہ ہے اس میں مریض کے عضو تناسل سے پیشاب کرتے وقت یا ویسے ہی ہر وقت لیس دار مادہ لار کی طرح لٹکا رہتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست ہرڑ چھ ماشہ، پوست بہیڑہ چھ ماشہ، آملہ ایک تولہ سب کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں [illegible] چوتھا حصہ

پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اور دو تولہ شہد ملا کر چند روز پلانے سے لالا پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) ترپھلہ ایک تولہ، کشمش چھ ماشہ، گودا املتاس چھ ماشہ سب کو ایک پاؤ پانی میں بطریق بالا جوشاندہ بنا کر اور دو تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں لالا پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(3) پوست درخت جامن، آملہ، پوست بیخ چرہ، پوست درخت ستونا ہر ایک چھ ماشہ سب کو جوکوب کرکے حسب معمول ایک پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر دو تولہ شہد ملا کر چند روز پلانے سے ہی لالا پرمیہہ کا ناش ہو جاتا ہے۔

(4) پھٹکڑی سفید بریاں دو تولہ، شدھ سلاجیت دو تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ ہر سہ کو ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی کھلائیں یہ بھی لالا پرمیہہ کی نہایت مفید دوا ہے۔

صفراوی جریان کا علاج

کھشار پرمیہہ کا علاج: صفرا کے چھ پرمیہوں میں سے یہ پہلا پرمیہہ ہے اس میں مریض کو کھارے پانی کی مانند پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ جملہ دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو مل چھان کر مصری ملا کر چند روز پلانے سے کھشار پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

(2) پاڑھ دو تولہ جوکوب کرکے بشرح صدر رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر اور شہد یا مصری ملا کر پلانے سے بھی کھشار پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نیل پرمیہہ کا علاج: یہ پت پرمیہوں میں دوسرا پرمیہہ ہے اس میں مریض کو نیلے رنگ کا پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست درخت پیپل دو تولہ بشرح صدر رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر اور مصری یا شہد ملا کر مریض کو پلائیں یہ نیل پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

(2) پیپل درخت کے بیج اگر سایہ میں خشک کرکے سفوف بنا لیں اور اس میں برابر وزن مصری ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ تازہ گائے کا دودھ مریض کو دیں اس سے چند روز میں ہی نیل پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

(3) پوست ہرڑ، آملہ، خس، ناگرموتھا جملہ دو تولہ جوکوب کرکے رات کو ایک پاؤ پانی کے ہمراہ کوزہ گلی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مصری ملا کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

کال پرمیہہ کا علاج: صفراوی پرمیہوں میں یہ تیسرا پرمیہہ ہے اس میں مریض کو سیاہ رنگ کا پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست درخت نیم ایک تولہ، پٹول پتر ایک تولہ دونوں کو ایک پاؤ پانی کے ہمراہ سکورہ گلی میں بھگو دیں صبح خوب مل چھان کر دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں چند روز میں کال پرمیہہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) الائچی خورد، گوکھرو، تخم خیار، تخم پیٹھا، گلو سبز ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے بشرح صدر رات کو بھگو کر اور صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

ہرور پرمیہہ کا علاج: یہ صفراوی پرمیہوں میں چوتھا پرمیہہ ہے اس میں مریض کو بالکل ہلدی کی مانند پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) ناگرموتھا، اندرجو، پدماکھ، پوست ہرڑ ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگو کر بشرح صدر صبح دو تولہ

مصری ملا کر مریض ہردو پرمیہ کو پلانا مفید ہے۔

(2) لودھ پٹھانی، مشک بالا، صندل سفید، گل دھاوا، ہر یک چھ ماشہ بطریق بالا کوزہ گلی میں رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلانے سے ہردو پرمیہ رفع ہوجاتا ہے۔

<u>منجشٹھ پرمیہ کا علاج</u>: یہ صفراوی پرمیہوں میں پانچواں پرمیہ ہے علاج حسب ذیل ہے:

(1) پوست درخت نیم، پوست درخت ارجن، مغز کنول ڈوڈہ ہر یک آٹھ ماشہ جوکوب کرکے پاؤ بھر پانی میں رات کو سکورہ گلی میں بھگو کر صبح کو خوب مل چھان کر اور اس میں مصری ملا کر مریض کو پلائیں یہ منجشٹھ پرمیہ کی عمدہ دوا ہے۔

(2) سرد چینی، الائچی خورد برابر وزن دونوں کا سفوف بنائیں اور ہم وزن مصری ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ تازہ پانی یا شربت مصری کھلانے سے چند روز میں ہی منجشٹھ پرمیہ رفع ہوجاتا ہے۔

<u>رکت پرمیہ کا علاج</u>: یہ پت پرمیہوں میں چھٹا پرمیہ ہے اس میں مریض کو خون کی مانند ملا ہوا پتلا پیشاب آتا ہے اس کا علاج حسب ذیل ہے:

(1) پھول یا گل خیرہ، گل کنول، گل نیلوفر، گل ٹیسو ہر یک چھ ماشہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو کر صبح خوب مل چھان کر اور مصری ملا کر پلانے سے چند روز میں رکت پرمیہ نہیں رہتا۔

(2) لسوڑیاں دو تولہ نصف سیر پانی میں بھگودیں اور مل چھان کر مصری ملا کر دن میں چند مرتبہ پلائیں رکت پرمیہ کے لئے عمدہ علاج ہے۔

(3) سرد چینی، مغز تخم خیار، الائچی خورد، گوکھرو جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر برابر وزن مصری ملالیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ یا شربت مصری مریض کو کھلائیں یہ بھی رکت پرمیہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(4) خس، لودھ پٹھانی، صندل سفید، گل کنول، گل نیلوفر، گل دھاوا، دھان کی کھیل جملہ ادویہ تین تولہ کو رات کے وقت تین سیر پانی میں بھگودیں صبح مل چھان کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا مصری ملا کر دن میں کئی مرتبہ پلانے سے رکت پرمیہ چند روز میں دور ہوجاتا ہے۔

(5) پوست درخت سرس، پوست درخت ارجن، ناگ کیسر، دھنیا ہر یک چھ ماشہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں رات کو سکورہ گلی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلائیں یہ بھی رکت پرمیہ کی عمدہ دوا ہے۔

(6) رس سبز آنولہ دو تولہ، رس گلو سبز ایک تولہ مصری ایک تولہ ملا کر چند روز پلانے سے بھی رکت پرمیہ دور ہوجاتا ہے۔

(7) گلاب کے تازہ پھول پانچ عدد پیس کر اس میں مصری ایک تولہ ملا کر دودھ گائے کے ہمراہ چند روز کھلانے سے رکت پرمیہ رفع ہوجاتا ہے۔

ہر قسم کے جریان کا عام علاج و سہل الحصول نسخے

پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ آیورویدک گرنتھوں میں ہر مرض کا عام اور خاص دو طرح کا علاج بیان کیا گیا ہے خاص علاج تو اخلاط کے لحاظ سے ہوتا ہے اور اس حالت میں ایک قسم کا نسخہ دوسری قسم کے مرض میں مستعمل نہیں ہوسکتا مگر عام علاج کے بیان میں ایسی ادویہ کا اندراج ہوتا ہے کہ بلا لحاظ خلط وغیرہ ایک ہی مرض کی سب قسموں میں استعمال ہوسکتی ہیں اور ہم نے بھی اسی قاعدہ کے مطابق "مخزن آیوروید" میں ہر مرض کے لئے عام اور خاص دونوں طرح کا علاج درج کیا ہے چنانچہ اب یہاں پرمیہ کی بیسیوں اقسام کے لئے عام نسخے درج کئے جاتے ہیں:

(1) پوست درخت مہوا چھ ماشہ، مرچ سیاہ چار رتی دونوں کو بطور سردائی گھوٹ کر چند روز پلانے سے ہر قسم کے مشکل العلاج اور لا علاج پرمیہ رفع ہوجاتے ہیں۔

(2) گوارا گھیکوار دو تولہ، چھ ماشہ گھی میں بریاں کرکے اس میں مرچ سیاہ اور نمک سیندھا ملا کر چند روز کھلانے سے ہر قسم کا جریان رفع ہوجاتا ہے۔

(3) سفوف ترپھلا تین ماشہ ایک تولہ شہد میں ملا کر روزانہ چاٹ کر اوپر سے گائے کا دودھ پئیں یہ بھی پرمیہ روگ کی عمدہ دوا ہے۔

(4) ریوند چینی، سنگھاڑہ خشک، مصری برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر چھ ماشہ تا نو ماشہ بوقت خالی معدہ ایک پاؤ دودھ گائے نیم گرم کے ہمراہ کھلائیں یہ ہر قسم کے پرمیہوں کی عمدہ دوا ہے۔

(5) تخم بکائن سایہ میں خشک کرکے سفوف بنائیں اور چھ ماشہ تا نو ماشہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ کھلائیں چند روز میں ہی پت کے تمام پرمیہ نشٹ ہوجاتے ہیں۔

(6) ببول کی نرم نرم کونپلیں ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے دو تین ہفتہ میں تمام قسم کے جریان دور ہوجاتے ہیں۔

(7) ببول کی نرم نرم پھلیاں جن میں ابھی تخم نہ پڑا ہو سایہ میں خشک کرکے نہایت باریک پیس لیں اور اس میں برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرانے سے ہر قسم کے پرمیہ دور ہوجاتے ہیں۔

(8) گل ڈھاک چھ ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر تین چار ہفتے دن میں ایک مرتبہ پلانے سے سب پرمیہ دور ہوجاتے ہیں۔

(9) سنبل کی نرم نرم جڑیں سایہ میں خشک کرکے نہایت باریک سفوف بنالیں اور برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ شیر گاؤ کے ہمراہ کھلانے سے چند روز میں ہی شکر پرمیہ رفع ہوکر طاقت خوب بڑھتی ہے۔

(10) تخم زبلی کو صاف پتھر پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گھسنے سے جب بقدر دو ماشہ گھس جائے تو اس میں چھ رتی سفوف مرچ سیاہ ملا کر کھلانے سے ہر قسم کے پرمیہ اور امراض منی رفع ہوجاتے ہیں۔

(11) تالمکھانہ تین ماشہ ایک پاؤ دودھ میں بطور کھیر پکا کر چند روز کھلانے سے ہر قسم کا جریان رفع ہوجاتا ہے۔

(12) کیلا کے اندرونی نرم حصہ کو خشک کرکے سفوف بنائیں اور اس میں برابر وزن کھانڈ ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ گائے کے تازہ دودھ سے کھلائیں صفراوی پرمیہ یقینی رفع ہوجاتے ہیں۔

(13) درخت خیر کی نرم نرم کونپل دو تولہ تا چار تولہ زیرہ سفید چھ ماشہ تا ایک تولہ دودھ کے ساتھ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز پلانے سے جریان ہر قسم رفع ہوجاتا ہے۔

(14) عمدہ صاف گیہوں دو تولہ رات کو پانی میں بھگودیں صبح بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر چند روز پلانے سے جریان کو شرطیہ آرام ہوجاتا ہے۔

(15) رس برگ سبز ستیاناسی دو تولہ کو دو تولہ گھی (سرخ کرکے) میں چھوڑ دو اور چھ ماشہ شہد یا ایک تولہ مصری ملا کر دن میں ایک مرتبہ مریض کو کھلائیں ایک ہفتہ تک پرمیہ کو یقینی آرام ہوجاتا ہے۔

(16) تخم ہنولہ پانچ تولہ کو ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگودیں صبح خوب مل چھان کر اس پانی میں دو تولہ مصری ملا کر آگ پر مانند شربت گاڑھا کرکے ٹھنڈا کرکے چاٹ لیں دو تین ہفتہ متواتر اس عمل سے سب قسم کے جریان رفع ہوجاتے ہیں۔

(17) سفوف ہلدی تین ماشہ تا ایک تولہ شہد میں ملا کر چند روز کھلانے سے پرمیہ خصوصاً مدھو میہ یا ذیابیطس کو آرام ہوجاتا ہے۔

(18) سفوف [illegible] کر خشک ہونے پر برابر مصری ملالیں اور چھ ماشہ ہمراہ

دودھ گائے چند روز تک کھلانے سے ہی احتلام و جریان دور ہو جاتا ہے۔

(19) گودا گھیکوار نصف سیر، گھی گائے نصف سیر دونوں کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں پھر اس میں ایک پاؤ نشاستہ گندم اور کھانڈ آدھ سیر ڈال کر اس قدر پکائیں کہ لڈو بن سکیں پھر آگ پر سے اتار کر دو تولہ بھر کے لڈو بنائیں خالی معدہ ایک یا دو لڈو ہمراہ دودھ گائے دو ہفتہ تک کھلائیں جریان ہر قسم کی عمدہ دوا ہے۔

(20) گلو خشک، آملہ خشک، گوکھرو ہر سہ برابر وزن کا سفوف بنا کر برابر سفوف کے مصری ملائیں اور چھ ماشہ یہ سفوف دودھ گائے کے ہمراہ کھلائیں پرمیہ ہر قسم کو مفید ہے۔

(21) سفوف آملہ خشک کو رس سبز آملہ میں اکیس روز تک کھرل کر کے خشک ہونے پر برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ یہ سفوف ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلانے سے جریان ہر قسم شرطیہ رفع ہو جاتا ہے۔

(22) مغز تخم کونچ، ستاور، اسگندھ ناگوری، برگ برہمی، گلو، آملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر ہم وزن مصری ملا کر چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے جریان ہر قسم کو آرام ہو جاتا ہے۔

(23) تخم خشخاش، گوکھرو، دارچینی، دھنیا بریاں، نخود بریاں، ثعلب مصری، جملہ برابر وزن کو خوب باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں اور چھ ماشہ تا نو ماشہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلانے سے جریان ہر قسم رفع ہو جاتا ہے۔

(24) سنکھاہولی، دانہ الائچی خورد، شدہ سلاجیت ہر یک پانچ تولہ، طباشیر نقرہ دس تولہ، سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں یہ تین ماشہ روزانہ دودھ گائے سے کھلائیں ہر طرح کے جریان کی عمدہ دوا ہے۔

(25) مرچ سیاہ، لونگ، جھوجی، چھوہارے، مغز بادام، صندل سرخ، تج، سک، دانہ الائچی خورد، تیج پتر، فلفل دراز، دھنیا، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ، پیپلا مول، ناگرموتھا، مغز تخم کونچ، ستاور، موصلی سفید، موصلی سیاہ، مغز کنول گٹہ، طباشیر نقرہ، ہر یک دو تولہ سب کو کوٹ پیس کر برابر وزن مصری ملالیں اور اس میں سے چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ کھلائیں جریان ہر قسم جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں۔

(26) پھلی ببول ایک تولہ، تالمکھانہ چھ ماشہ، بیج بند تین ماشہ، مصری دو تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر چھ چھ ماشہ صبح وشام دودھ گائے سے کھلائیں ہر قسم کے پرمیہ رفع ہو جاتے ہیں۔

(27) ترپھلا، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ناگرموتھا، گوگل مصفا جملہ ادویہ برابر وزن پیس کر رس گوکھرو میں ڈال ڈال کر برابر ایک ہفتہ کھرل کریں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ دودھ کھلانے سے جریان رفع ہو جاتا ہے۔

(28) پوست بڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، گل ببول، ہلدی، ہزاردانی (دودھی بوٹی) جملہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر برابر وزن مصری ملالیں یہ چھ چھ ماشہ صبح وشام دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے۔

(29) تخم برن، تخم ڈھاک اور مصری ہر سہ برابر وزن کا سفوف بنا کر چھ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ سے کھلائیں یہ پرمیہ کی لاثانی دوا ہے۔

(30) کشتہ سنکھ، ہلدی، کتھ سفید ہر سہ برابر وزن پیس کر سہ چند شہد ملا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ گائے کے دودھ سے کھلائیں جریان جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

(31) کشتہ ابرک سیاہ، کتھ سفید، ہلدی، ترپھلہ جملہ برابر وزن باریک اس میں سہ چند شہد ملالیں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلائیں جریان رفع ہوگا۔

(32) واوڑنگ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن باریک پیس کر اس میں سب ادویہ کا سولہواں حصہ کشتہ ابرک ملائیں

پھر سہ چند شہد ملا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلائیں یہ نسخہ پرمیہ کو ناش کر دیتا ہے۔

(33) ست گلو دو ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ ایک رتی، مصری دو ماشہ روزانہ ہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے پرمیہ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(34) کشتہ بنگ ایک یا دو رتی، سفوف دانہ الائچی خورد چار رتی، مصری ایک ماشہ ملا کر ہمراہ شیر گائے روزانہ کھلائیں پرمیہ روگ کی عمدہ دوا ہے۔

(35) کشتہ قلعی ایک یا دو رتی ہمراہ برگ تلسی پانچ عدد روزانہ ایک مرتبہ کھلانے سے پرمیہ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(36) پوست بیخ ببل چھ ماشہ، گوکھرو چھ ماشہ دونوں کو خوب باریک پیس کر دس تولہ پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں ایک تولہ شہد یا مصری ملا کر چند روز کھلانے سے پرمیہ روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(37) پھل برگد سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور برابر وزن مصری ملا کر نو ماشہ صبح وشام گائے کے دودھ سے کھلائیں پرمیہ روگ شانت ہو جائے گا۔

(38) بداری قند چار تولہ، موصلی سمبل چار تولہ، گوکھرو دو تولہ، مغز کنول گٹہ دو تولہ سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں اس میں سے چھ ماشہ صبح وشام گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلانے سے پرمیہ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(39) آملہ پانچ تولہ، انبہ ہلدی پانچ تولہ، مصری دس تولہ ہر سہ کو باریک پیس کر ملالیں اور چھ ماشہ روزانہ ایک مرتبہ پانی سے کھلائیں ہر قسم کا جریان رفع ہو جاتا ہے۔

(40) تخم ریحان چار تولہ، عاقرقرحا چار تولہ، مصری آٹھ تولہ سب کا سفوف بنا کر دو ماشہ ہر روز گائے کے دودھ سے کھلائیں ہر طرح کا جریان رفع ہو جاتا ہے۔

(41) ترپھلہ و گوکھرو برابر برابر باریک پیس کر اس میں دو چند شہد ملائیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ ایک مرتبہ دودھ یا تازہ پانی سے کھلائیں اس سے پیشاب کی جلن اور پیشاب کی دیگر تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

(42) تخم املی بریاں و ملٹھی برابر برابر کا سفوف بنا کر ملالیں اور تین ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ساتھ کھلائیں پرمیہ روگ شانت ہو جائے گا۔

(43) بنگ مصفا و پارہ برابر برابر وزن کو خوب باریک کر کے یک جان کر لیں پھر اس کے برابر گندھک ڈال کر کھرل کر کے رس گھیکوار ڈال کر ٹکیہ بنائیں اور دھوپ میں خشک کر کے سکورہ گلی میں بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اسی طرح اکیس بار یہ عمل کریں یہ بنگیشور رس تیار ہو گیا مقدار خوراک ایک رتی تا نصف رتی روزانہ مکھن یا ملائی میں کھلائیں اس سے پرمیہ روگ نشٹ ہو کر طاقت خوب بڑھتی ہے۔

(44) پھٹکری سفید بریاں تین ماشہ ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر آدھ سیر پانی ڈال دیں اور جب پیشاب کی حاجت ہو اس پیالہ میں کریں دو تین ہفتہ یہی عمل کرنے سے سخت سے سخت جریان بھی دور ہو جاتا ہے۔

(45) رس گلو سبز دو تولہ، سفوف ہلدی چھ ماشہ، شہد خالص چھ ماشہ، سفوف صندل سفید دو رتی روزانہ خالی معدہ ایک ہفتہ تک کھلانے سے پرانا پرمیہ دور ہو جاتا ہے۔

(46) ترپھلہ دو تولہ اور نخود دو تولہ ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو نخود نکال کر کھالیں یہ عمل برابر دو تین ہفتہ تک کرنے سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔

(47) سفوف خشک آملہ دو تولہ، شہد خالص دو تولہ ہر دو کو ملا کر ہر روز خالی معدہ چاٹ لیا کریں اوپر سے دودھ گائے پئیں دو تین ہفتہ میں جریان دور ہو کر بھوک خوب لگتی ہے۔

(48) سونف ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر روزانہ پلانے سے چند روز میں جریان دور ہو جاتا ہے۔

(49) نیم کی نرم اور اندرونی سفید چھال تین تولہ رات کو ایک پاؤ ابلے ہوئے پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر ایک تولہ مصری یا شہد ملا کر چند روز پلانے سے جریان شانت ہو جاتا ہے۔

(50) بڑھ کے پکے ہوئے زرد رنگ کے پتے دس سیر دو من پانی میں تین چار روز تک بھگو رکھیں پھر آگ پر پکائیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور دوبارہ آگ پر پکائیں حتیٰ کہ مانند افیون گاڑھا ہو جائے پھر اتار کر اس میں فی چھٹانک ایک تولہ کشتہ قلعی، دو تولہ ست گلو اور چھ ماشہ کشتہ مرجان ملا کر دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ یا پانی سے کھلائیں ہر قسم کا جریان نشٹ ہو جائے گا۔

ہر قسم کے جریان کے لئے آیورویدک مستند نسخے

پرمیہہ کٹھار رس: دانہ الائچی خورد، کافور بھیم سینی، مصری کوزہ، آملہ، جائفل، گوکھرو، سمبل چھال، پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد، کشتہ قلعی ہر ایک تین ماشہ پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کجلی بنائیں اور کشتہ قلعی و کشتہ فولاد اس میں ملا کر پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر ملا دیں اور چار رتی تا ایک ماشہ شہد چھ ماشہ میں ملا کر چند روز تک کھلائیں یہ ہر قسم کے جریان کو فائدہ کرتا ہے۔

پرمیہہ مردن رس: ترپھلہ، واوڑنگ، پوست بیخ چترہ ہر ایک بارہ تولہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، گندھک مصفا ہر ایک چار تولہ، پارہ مصفا دو تولہ، کشتہ منڈور ساٹھ تولہ، اول پارہ و گندھک کی کجلی بنائیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں یہ دوا چار رتی سے شروع کرکے آہستہ آہستہ دو تین ماشہ تک بڑھائیں شہد میں یہ دوا کھلائی جاتی ہے ہر قسم کا جریان خصوصاً گنج جریان اس سے شرطیہ رفع ہو جاتا ہے۔

بسنت کسما کر رس: کشتہ سونا، کشتہ ابرک سیاہ (سو آتشہ)، کستوری عمدہ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد عمدہ ایک تولہ، بنگیشور ایک تولہ، کشتہ مونگا دو تولہ، کشتہ موتی دو تولہ، کافور بھیم سینی نو ماشہ اول جملہ کشتہ جات کو مندرجہ ذیل اشیاء کے رس میں ایک ایک ہفتہ کھرل کریں: دودھ گائے، رس برگ بانسہ، رس تازہ سبز ہلدی، رس پھول گلاب، رس گل مالتی، رس برگ تلسی، رس بیخ کیلا۔ کافور اور کستوری کو آخری دن گلاب کے پھولوں کے رس کے ہمراہ ڈالیں پیشتر ڈالنے سے یہ اڑ جائیں گے اور کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی ہمراہ رس پان و شہد، مکھن و شہد یا خالی رس پان کے ہمراہ کھلائیں اگرچہ کف کے جملہ پرمیہوں کی یہ عمدہ دوا ہے مگر مدھو میہہ ذیابیطس کی تو یہ رام بان اوشدھی ہے طاقت مردی کو بڑھانے، بڑھاپے کی کمزوری اور کثرت پیشاب وغیرہ امراض کو دور کرنے کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

سدھا رس: کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، دانہ الائچی خورد، طباشیر نقرہ، ست گلو، شدہ شلاجیت ہر ایک چھ ماشہ، کشتہ مروارید ناسفتہ دو ماشہ سب کو باریک پیس کر دو تین روز تک گلاب کے پھولوں کے رس میں کھرل کرکے دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک تا دو گولی ہمراہ دودھ گائے صبح و شام کھلانے سے جریان یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

گوگل آدی وٹی: گوگل مصفا، سونٹھ، مرچ سیاہ، پوست ہرڑ، آملہ، پوست بہیڑہ، ہلدی، رومی مصطگی، ثعلب مصری، دانہ الائچی خورد، فلفل دراز ہر ایک دو تولہ۔ اول گوگل کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر اس میں چار گنا پانی ملا دیں اور نرم نرم آگ پر پکا کر گاڑھا کریں پھر اس میں جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر ملائیں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام گرم پانی سے کھلائیں اس سے چند روز میں ہی سب قسم کے پرمیہہ خصوصاً کثرت پیشاب کی امراض دور ہو جاتی ہیں۔

پرمیہہ گج کیسری وٹی: فلفل دراز، ناگر موتھا، لونگ، سفوف موصلی، سنبل، پوست ہرڑ، دار چینی، مصطگی رومی، تالمکھانہ، اندرجو

تخم ریٹھہ، دانہ الائچی کلاں، آملہ، بانچھڑ، الائچی خورد، مرچ سیاہ، مرچ سفید، اگر، کنکول ہر ایک چھ ماشہ، کجلہ مصفا ایک تولہ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر اتنا شہد ڈالیں کہ گولیاں بن سکیں پھر ایک ماشہ وزن کی گولیاں بنا کر ایک گولی تا دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ کھلائیں یہ عجیب الاثر گولیاں سب قسم کے جریان کی حکمی دوا ہے۔

بڑی تنکر رس: کشتہ ابرک سیاہ عمدہ، کشتہ جست، رس سندور، ہرسہ برابر وزن لے کر برابر سات روز تک رس آنولہ میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی تا دو گولی صبح و شام دودھ گائے سے کھلائیں چند روز میں ہی ہر قسم کے کف پرمیہہ دور ہو جاتے ہیں۔

چندر پربھاوٹی: کچور، درچ، چرائتہ، گلو، برادہ دیار، پپلا مول، ہلدی، دار ہلدی، آتیس، وپست بیخ چترہ، دھنیا، پوست ہرڑ، آملہ، پوست بہیڑہ، چوبہ، پپلا مول، واوڑنگ، گج پیپل، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، کشتہ سونا مکھی، جوکھار، سجی کھار، نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سمندر، نمک سانبھر ہر ایک تین ماشہ، تربد سفید، بیخ جمالگوٹہ، تیج پتر، دار چینی، الائچی خورد، طباشیر نقرہ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، مصری کوزہ چار تولہ، شلاجیت مصفا آٹھ تولہ، گوگل مصفا آٹھ تولہ۔

گوگل اور شلاجیت کے علاوہ جملہ ادویہ کو خوب باریک کوٹ کر ملائیں اور پھر گوگل اور شلاجیت کو لوہے کے ہاون دستہ میں تھوڑا تھوڑا گھی لگا کر اس قدر کوٹیں کہ دونوں ملائی کی مانند ملائم ہو جائیں پھر اس میں مندرجہ بالا سفوف ادویہ و کشتہ جات تھوڑا تھوڑا کرکے شامل کریں ان کو خوب کوٹیں جب گولی بن سکے تو چار چار رتی کی گولیاں بنائیں ان گولیوں کے موجد کا دعوے ہے کہ اگر وید ان کو مناسب انوپان کے ہمراہ استعمال کرائے تو جملہ اقسام کے پرمیہہ اور پیشاب کی تمام امراض کے علاوہ گردہ و مثانہ کی پتھری تک کو رفع کر دیتی ہیں بلغمی مزاج والوں کو رس ہلدی اور شہد کے ہمراہ یا گرم پانی و گرم شوربہ کے ہمراہ کھلانا مفید ہے اور صفراوی مزاج والوں کو کسی ٹھنڈے شربت یا سرد تازہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے یہ آیوروید کا مجرب اور زود اثر نسخہ ہر ایک مطب میں تیار رہنا چاہئے یہ گولیاں جریان کے علاوہ عورتوں کے امراض رحم کو دور کرنے کے لئے لاثانی دوا ہے مردوں کی طاقت باہ اور امساک کے لئے بھی سریع الاثر دوا ہے۔

پرمیہہ آنتک چورن: ستاور، اسگندھ ناگوری، تالمکھانہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، مغز تخم کونچ، تخم اٹنگن، سنگھاڑہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، تودری سرخ، تودری زرد، کسیرو، لسوڑیاں، رومی مصطگی جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس چھان کر اس میں برابر وزن مصری ملا لیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے تازہ صبح و شام کھلائیں یہ منی کو گاڑھا کرکے ہر قسم کے جریان کو فائدہ رساں ہے۔

آملکیہ آدی مودک: آملہ، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ ہر ایک تین تولہ، ناگ کیسر، دار چینی، لونگ، الائچی خورد، تخم ریحاں ہر ایک آٹھ تولہ، مغز تخم کونچ، دھنیا، زیرہ سفید ہر ایک سولہ تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر اس میں اتنا شہد ملائیں کہ گولی بن جائے پھر تین ماشہ تا چھ ماشہ گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلائیں ہر قسم کا جریان رفع ہو کر قوت خوب بڑھتی ہے۔

برہت بنگیشور رس: کشتہ قلعی، پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ چاندی، کافور بھیم سینی، کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ سونا چار ماشہ، کشتہ موتی چار ماشہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور رس سبز بھنگرہ میں برابر سات روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی ہمراہ شہد صبح و شام کھلائیں یہ ہر قسم کا جریان و جریان الرحم دور کرنے کی نہایت عمدہ دوا ہے۔

پرمیہہ بجر رس: رس سندور، کشتہ فولاد، کشتہ سونا مکھی، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، شلاجیت مصفا، سنبل مصفا، پوست ہرڑ، پوست ... [illegible] ... ہر ایک ... کر کے چھان کر کے برابر ایک ماہ تک رس

سکورہ میں کھرل کریں پھر چار رتی تا ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام شہد کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے اس دوا کے کھانے کے بعد گرمی کی شکایت ہو تو دودھ گائے پئیں۔

یوگیشور رس: پارہ مصفا، گندھک، آنولہ سار مصفا، کشتہ فولاد عمدہ، کشتہ سکہ، کشتہ کوڑی، کشتہ تانبا، کشتہ قلعی، کشتہ ابرک سیاہ ہر یک ایک تولہ، الائچی خورد، تج، پترج، واوڑنگ، ناگرموتھا، تخم سنبھالو، ناگ کیسر، آملہ خشک، پپلا مول ہر یک دو تولہ، اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں اور باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملائیں اور رس سبز آملہ میں برابر سات روز تک کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد چھ ماشہ کھلا کر اوپر سے تازہ دودھ گائے پلائیں یہ بھی جریان ہر قسم کے لئے نہایت مفید ہے۔

پرمیہہ مدگر رس: رسونت خالص، سونچل نمک، دار ہلدی، پوست انار، پوست بیخ بیل، گوکھرو، چرائتہ، پپلا مول، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، تربد سفید ہر یک ایک تولہ سب کے برابر کشتہ فولاد اور گوگل مصفا آٹھ تولہ سب کو اچھی طرح کوٹ پیس کر چار رتی تا ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ گائے کے ہمراہ کھلائیں جریان ہر قسم دور ہو جاتا ہے۔

چندر پربھاوٹی: رس سندور، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد، کشتہ سیسہ، کشتہ قلعی، الائچی خورد، لونگ، جائفل، جاوتری، گل مہوا، ملٹھی، آملہ، کافور، مصری کوزہ، کتھ، سونف، کنڈیاری خورد، اہل بید جملہ ادویہ برابر خوب باریک پیس کر رس پان، رس کمل اور دودھ بھیڑ میں بالترتیب ایک ایک دن کھرل کریں اور دو رتی تا چار رتی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ رس گلو تازہ یا جوشاندہ گلو چند روز تک کھلائیں اس سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔

سورن بنگ یا مرکانگ: پارہ مصفا، گندھک مصفا، قلعی مصفا، نوشادر ہر یک پانچ تولہ، پہلے قلعی کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر پگھلائیں اور اس میں پارہ ملا دیں پھر کھرل میں ڈال کر اس میں گندھک و نوشادر ملا کر خوب کھرل کریں تا آنکہ مانند کاجل ہو جائے اب ایک عمدہ آتشی جس میں کھرل شدہ اشیاء ڈالنے پر تین حصہ شیشی خالی رہے سپٹ کرکے دوائی مذکور اس میں ڈال دیں اور اس شیشی کو ایک ہانڈی میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں اور چولہے پر رکھ کر چار گھنٹے تک نرم نرم آگ جلائیں ایک لوہے کی سلاخ شیشی کے گلے میں پھراتے رہیں کیونکہ نوشادر جل کر شیشی کے گلے میں لگ جایا کرتا ہے جس سے شیشی کا منہ بند ہو جانے سے شیشی کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہے چار گھنٹے جلنے کے بعد چار گھنٹہ تک اس سے کچھ تیز آگ جلائیں اور کل بارہ گھنٹے آگ جلا کر بند کر دیں اور دس بارہ گھنٹے تک سرد ہونے دیں جب شیشی ہانڈی اور بالو ریت بالکل ٹھنڈے ہو جائیں تو شیشی کو نکال کر سپٹ الگ کرکے شیشی کو اوپر سے دھو ڈالیں مگر شیشی کے اندر پانی نہ جانے دیں اور شیشی کو کپڑے سے خشک کرکے احتیاط سے توڑ کر پیندے سے سنہری رنگ کا نہایت عمدہ اور سونے کی مانند چمکدار سورن بنگ یا مرکانگ نکال لیں۔ یہ ایک رتی تا دو رتی ہمراہ شہد یا مکھن ملائی صبح و شام کھلانے سے جریان رفع ہو کر قوت مردی بحال ہو جاتی ہے۔

بسنت تلک رس: کشتہ فولاد، کشتہ قلعی، کشتہ سونا مکھی، کشتہ سونا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ چاندی، کشتہ مونگا، کشتہ موتی، جائفل، الائچی خورد، دارچینی، تج، پترج، ناگ کیسر جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس کر یکجان کر لیں اور برابر تین روز تک جوشاندہ ترپھلہ میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد یا مناسب بدرقہ سے کھلائیں جریان اور ذیابیطس کی بہترین دوا ہے۔

بنگ انک رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد، کشتہ تانبا، کشتہ کھپریا، کشتہ چاندی، کشتہ ابرک سیاہ ہر یک ایک تولہ، کشتہ قلعی سات تولہ سب کو جوشاندہ ترپھلا میں برابر سات روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور خشک کرکے ایک سکورہ میں

سپٹ کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں جب آگ سرد ہو جائے تو سمپٹ کو نکال کر احتیاط سے کشتہ نکال لیں یہی بنگ انک رس ہے مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی شہد چھ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے دو تولہ تا چار تولہ رس سبز آملہ یا خشک آملوں کو پانی میں بھگو کر نکالا ہوا رس پئیں ہر قسم کے جریان کو رفع کرنے کی نہایت مفید دوا ہے۔

چندر کلا رس: کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ قلعی، رس سندور ہر سہ برابر وزن میں لے کر تین روز تک رس سبز گلو اور تین روز رس کمل جہال میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام شہد سے کھلا کر اوپر سے دودھ گائے پلائیں یہ ہر قسم کے جریان کی عمدہ دوا ہے۔

آنن رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، ہر یک دو تولہ، کشتہ قلعی آٹھ تولہ، اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر سب کشتے اس میں ملا کر برابر وزن شہد ملائیں اور دو رتی تا ایک ماشہ تازہ دودھ گائے سے کھلائیں اس سے ہر قسم کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے۔

لودھر آسو: لودھ پٹھانی، کچور، پوکر مول، الائچی خورد، مروڑ پھلی، تگر، واوڑنگ، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، اجوائن دیسی، چتا مول، گل خیرہ، چرائتہ، سپاری، اندرائن، سنگھی، بھارنگی، پوست بیخ چترہ، کٹھ شیریں، اتیس، پاڑھ، اندرجو، چویہ یا پپلا مول، ناگ کیسر، پوست درخت ارجن، دھوانسہ، بیخ گنا، مرچ سیاہ، ناگرموتھا ہر یک ایک تولہ سب کو باریک کوٹ کر سولہ سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں دو سیر شہد ملا کر ایک مٹی کے چکنے برتن میں بھر کر منہ بند کر دیں اور موسم گرما میں پندرہ دن تک و موسم سرما میں ایک ماہ تک بند رہنے دیں بعد ازاں نترا ہوا آسو نکال کر چھانیں اور بوتلوں میں بھر لیں۔ مقدار خوراک سوا تولہ سے دو تولہ تک برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دونوں وقت پلانے سے جریان کی جملہ اقسام کو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔

دیودار ارشٹ: برادہ دیار دو سیر، برگ بانسہ ایک سیر، مجیٹھ، اندرجو، ناگرموتھا، بیخ جماگوٹہ، تگر، ہلدی، دار ہلدی، راسنا، واوڑنگ، پوست درخت سرس، خیر چھال، ارجن چھال ہر یک نصف سیر، اجوائن، کڑا چھال، صندل سفید، گلو، سنگی، پوست بیخ چترہ ہر یک بتیس تولہ سب کو کوٹ کر جوکوب کرکے 128 سیر پانی میں جوش دیں جب پانی سولہ سیر رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء باریک کرکے ایک بڑے مٹی کے چکنے برتن میں ڈال دیں: گڑ پندرہ سیر، گل دھاوا تین پاؤ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر یک آٹھ تولہ، دارچینی، الائچی خورد، تج، پترج ہر یک سولہ تولہ، پھول پرینگو، ناگ کیسر ہر یک آٹھ تولہ موسم گرما ہو تو پندرہ دن اور سرما میں ایک ماہ تک برتن کا منہ بند رکھیں مذکورہ بالا دوائیوں میں گل دھاوا کو نہیں پینا چاہئے اس کے تیار ہونے کی یہ علامت ہے کہ موئی ایام مذکورہ کے بعد برتن کو کھول کر دیکھیں اگر نتر گیا ہو اور اس میں سے جھاگ دکھائی دے تو تیار سمجھو پھر اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں مقدار خوراک سوا تولہ تا دو تولہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پرمیہہ روگ کی یہ نہایت بے خطا اور لاثانی دوا ہے۔

جریان سے پیدا شدہ پھوڑوں کا علاج

پہلے یہ دیکھیں کہ پھنسیاں پک گئی ہیں یا ابھی کچی ہیں اگر پک گئی ہوں تو عمل جراحی سے مواد نکلوا دیں اور اگر کچی ہوں تو جونکیں لگوائیں اور مندرجہ ذیل نسخوں سے کوئی نسخہ تجویز کریں:

عشبہ، چوب چینی، پوست درخت خیر، مویز منقی، برگ سنا، سنگی، پوست درخت نیم، تربد سفید، بانسہ، پوست ہرڑ، ہلدی، دار ہلدی، گوکھرو جملہ ادویہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل چھان کر اس میں ایک تولہ تا دو تولہ شہد ملا کر [illegible] پھوڑوں کے لئے از حد مفید ہے۔

کھدر ارشٹ: خیر چھال دو سیر' برادہ دیودار دو سیر' دار ہلدی ایک سیر' ترپھلہ ایک سیر سب کو جوکوب کر کے 128 سیر پانی میں جوش دیں سولہ سیر پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر خوب مل چھان کر اس میں دس سیر شہد' پانچ سیر کھانڈ اور ایک سیر گل دھاوا ڈال دیں نیز ککنول' ناگ کیسر' جائفل' لونگ' الائچی' دارچینی' تج' پتر ہر ایک چار تولہ' قلفل دراز سولہ تولہ ان آٹھوں اشیاء کو خوب باریک پیس کر مندرجہ بالا جوشاندہ میں ملا دیں اور سب کو مٹی کے عمدہ چکنے برتن میں ڈال کر منہ بند کر دیں اور بلحاظ موسم پندرہ روز یا ایک ماہ کے بعد کھول کر نترا ہوا ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ مقدار خوراک سوا تولہ تا دو تولہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد۔ یہ ہر قسم کے پرمیہ' پڑکا اور خرابی خون حتی کہ کوڑھ تک کا ناش کرنے والی دوا ہے۔

وڑنگ ارشٹ: واوڑنگ' پپلا مول' راسنا' کڑا چھال' اندر جو' ایلوا' پاڑھ' آملہ ہر ایک بیس تولہ سب کو جوکوب کر کے ایک سو اٹھائیس سیر پانی میں پکائیں اور سولہ سیر پانی رہنے پر چھان کر اس میں پندرہ سیر شہد اور ایک سیر گل دھاوا شامل کریں نیز مندرجہ ذیل ادویہ بھی کوٹ کر اس میں ملا دیں:

الائچی خورد' دارچینی' تج' پتر ہر ایک چار تولہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز ہر ایک دس تولہ سب کو مندرجہ بالا جوشاندہ میں ڈال کر مٹی کے چکنے برتن میں بھر دیں اور بشرح صدر تیار ہونے پر سوا تولہ سے دو تولہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پلائیں یہ بھی پرمیہ' پڑکا اور ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کی عمدہ دوا ہے۔

سوپن پرمیہ یا احتلام: ویدک کتب میں احتلام یعنی خواب میں ناپاک ہونا ان بیس اقسام کے جریان کے علاوہ بیان نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کی علیحدہ چکتسا کا ذکر ہے عام طور پر احتلام کے مریضوں کو کم وبیش حالات کے مطابق پرمیہ ادھیکار میں بیان شدہ ادویہ کے استعمال سے آرام آجایا کرتا ہے یہ مرض چونکہ آج کل عام ہے اور اکثر نوجوان اس میں مبتلا پائے جاتے ہیں اس لئے یہاں چند نسخے ہم اپنے تجربے کی بناء پر اس موذی مرض کے دفعیہ کے لئے بیان کرتے ہیں اگرچہ یہ نسخے سادہ اور تعداد میں قلیل ہیں مگر آب حیات سے کم نہیں اور ہر ایک نسخہ شرطیہ فائدہ مند ہے صرف مریض کے مزاج وغیرہ کا خیال رکھ کر ان میں سے جو بھی نسخہ استعمال کرایا جائے گا یقیناً مفید ہوگا۔

اشوگندھ آدی چورن: اسگندھ ناگوری پانچ تولہ' بدھارا پانچ تولہ دونوں کو خوب پیس کر کپڑ چھان کر کے اس میں برابر وزن مصری کوزہ پیس کر ملالیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ تازہ پانی یا تازہ دودھ سے صبح وشام کھلائیں احتلام کو یقیناً آرام ہوتا ہے یہ نسخہ ہم نے ایسے نوجوانوں کو جو ابھی سکول یا کالج میں پڑھتے تھے یا ابھی وہ شادی شدہ نہ تھے منوں ہی تیار کر کے استعمال کرایا جو کبھی بے اثر ثابت نہ ہوا صرف احتیاط یہ کرنی چاہئے کہ اگر مریض خوب مضبوط اور برہمچاری ہو اور اس کے جسم میں منی کی زیادتی ہی مرض کا باعث ہو تو ایسے مریض کو یہ چورن دودھ کے ہمراہ ہرگز نہ دیں بلکہ پانی کے ہمراہ اور صرف ایک ماشہ تا تین ماشہ دیں لیکن جس نے اپنے ہاتھوں کی خرابی یا بد عادت کی وجہ سے اس نامراد مرض کو پیدا کیا ہو اس سے اول تو یہ بد عادت چھڑانی چاہئے پھر اس دوا کو دودھ کے ہمراہ استعمال کرانا چاہئے یہ دوا احتلام کو دور کرنے کے علاوہ مادہ منی کو خوب گاڑھا کرتی اور بے حد طاقت بڑھاتی ہے حتی کہ جن لوگوں کے ہاں منی کی خرابی کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو ان کے ہاں شرطیہ اولاد پیدا ہوتی ہے۔

(2) برگ برہمی' سنکھاہولی' ستاور' کشتہ سنگ جراحت اور عرق برہمی ہر ایک پانچ تولہ سب کو پیس کر برابر وزن مصری ملائیں اور تین تین ماشہ صبح وشام ہمراہ بکری کا دودھ یا گرم کیا ہوا کھلائیں یہ نسخہ ہر مزاج کے مریض کے لئے ازبس مفید ہے اور چند روزہ استعمال سے احتلام بند ہو جاتا ہے پرہیز رکھنے پر عمر بھر عود نہیں کرتا۔

(3) قلعی مصفا کو ریزہ ریزہ کریں اور برگ سبز بھانگ ایک سیر کا نغدہ بنا کر ایک ٹاٹ پر بچھا دیں پھر اس پر قلعی مذکور دو تولہ بچھا کر اور ٹاٹ کو احتیاط سے لپیٹ کر تین سیر اپلوں کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر [illegible]

پھولی ہوئی قلعی چن کر اس کو برابر سات روز تک رس سبز بھانگ میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں یہ ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی سے نگلوادیں پہلے ہی روز احتلام بند ہو جائے گا یہ پرلے درجہ کی ممسک بھی ہے۔

(4) سلاجیت مصفا ایک تولہ' افیون خالص چھ ماشہ' کافور تین ماشہ' زعفران تین ماشہ' تخم دھتورہ ایک ماشہ' ورق نقرہ بیس عدد سب کو باریک پیس کر رس بھانگ کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں بلغمی مزاج والے احتلام کے مریض کے لئے یہ پہلے ہی روز اپنا اثر دکھانے والی جادو اثر دوا ہے۔

احتلام کو دور کرنے والے چند عمل: اکثر دیکھا گیا ہے کہ احتلام کا مرض خیال کو بدل دینے والے عملیات سے بھی دور ہوتا ہے یا پرانا یام (حبس الدم) جو کہ ہندوؤں کا ایک خاص سائنس ہے جس کے ذریعہ من اور اندریوں یعنی دل اور حواس پر قابو حاصل کیا جاتا ہے اس سے بھی احتلام اور سرعت انزال وغیرہ امراض کو دور کیا جاسکتا ہے لہٰذا ہم یہاں چند آزمودہ عملیات درج کرتے ہیں جن کے کرنے سے مرض احتلام یقینی رفع ہو جاتا ہے:

(1) رات کو سوتے وقت عام طور پر کروٹ بدلتے وقت لوگ اوپر کی جانب والی ٹانگ کو آگے کی طرف پھیلا کر رکھتے ہیں جس سے عضو تناسل اور مثانہ پر بوجھ پڑتا ہے اور وہاں گرمی خاص طور پر بڑھ جاتی ہے یہی باعث احتلام ہوتی ہے لیکن اگر سوتے وقت اس امر کو ملحوظ رکھا جائے اور اوپر والی ٹانگ کو آگے کی جانب بڑھانے کی بجائے پیچھے کی طرف رکھ کر سویا جائے تو احتلام بند ہو جاتا ہے۔

(2) چوکڑی لگا کر خوب اکڑ کر سیدھے بیٹھ جائیں اور سانس کو آہستہ آہستہ نکالیں جب سانس بالکل باہر نکلنا بند ہو جائے تو چند سیکنڈ سانس کو روکیں مگر جب سانس کو باہر نکالیں تو قوت ارادی کے ذریعے عضو تناسل اور اس کی جڑ کے اور مقعد کے پٹھوں کو اوپر کی جانب کشش کریں پھر چند سیکنڈ سانس کے بعد آہستہ آہستہ سانس کو اندر لیجائیں اور ساتھ ہی قوت ارادی کے ساتھ پٹھوں کو اوپر کی جانب سکوڑتے جائیں یہ عمل پانچ منٹ سے آدھ گھنٹہ تک خالی معدہ صبح وشام تخلیہ میں کریں اس سے احتلام کا مرض دور ہو کر قوت امساک بے حد بڑھ جاتی ہے ہندوستان کے یوگی اسی عمل کی مشاقی سے اوردھ ریتا کہلاتے تھے۔ اوردھ کے معنی اوپر اور ریتا کے معنی ویرج گویا اس عمل سے ویرج کا رخ اوپر دماغ کی جانب ہو جاتا ہے جس سے یوگی کی پیشانی چمکنے لگتی ہے۔

(3) رات کو سوتے وقت مقام ناف کے نیچے اپنی انگلی سے اکیس مرتبہ اپنا نام لکھیں اور سو جائیں احتلام نہیں ہوگا۔

(4) سیسہ بیس تولہ لے کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر چوڑا پترا بنوائیں اور رات کو سوتے وقت اس کو دونوں گردوں کے درمیان مقام کمر پر باندھیں اس عمل سے بھی احتلام بند ہو جاتا ہے۔

شیرکھ - آسن یا کپالی مدرا

ہندو روگیوں نے کئی ایک آسن بیان کئے ہیں جو کہ جسمانی صحت کے لئے نہایت فائدہ رساں ہیں ہم نے خود کچھ آسنوں کی مشق کے بعد کئی مریضوں پر تجربہ کیا ہے سچ سچ آسن صحت پر حیرت انگیز اثر ڈالتے ہیں اکثر جو امراض ادویہ سے جانے کا نام ہی نہیں لیتے آسنوں کے عمل سے چند دنوں میں ہی دور ہو جاتے ہیں چنانچہ شیرکھ آسن ایک ایسا عمل ہے جس کی مشق سے جریان واحتلام کا مرض یقیناً رفع ہو جاتا ہے اور آسن ہذا متواتر ایک سال کرنے سے کایا کلپ ہو جاتا ہے سفید بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں چہرے وجسم کی جھریاں دور ہو کر ستر سالہ بوڑھا آدمی جوان ہو جاتا ہے قوت باہ یا منی پر انسان کو قابو ہو جاتا ہے۔

طریق: نہایت عمدہ صاف ہوادار کمرے میں یا جنگل میں جا کر کپڑے اتار ڈالیں لنگوٹ یا جانگھیا باندھ کر ایک سرہانہ یا بچھونا

یا نرم گدیلہ زمین پر رکھیں اور تصویر کی مانند (جو پچھلے صفحہ پر دی ہوئی ہے) سر کے بل الٹے ہو جائیں اور ٹانگوں کو بالکل سیدھا کریں پہلے روز صرف دس سیکنڈ تک اس عمل کو کریں دوسرے روز دس سیکنڈ سے بیس سیکنڈ تک بڑھائیں اور ہر روز حسب طاقت بڑھاتے جائیں ہمارا تجربہ ہے کہ دس پندرہ منٹ کی مشق کرنے سے منی کے کل امراض دور ہو کر جریان و احتلام کا نشان تک نہیں رہتا جسم پھرتیلا ہو جاتا ہے چہرہ جمال سے چمکنے لگتا ہے اور ذہن و عقل تیز ہو جاتے ہیں۔

کپالی مدرا کا عمل ہمیشہ صبح یا شام یا دونوں وقت رفع حاجت کے بعد خالی معدہ کرنا چاہئے شروع میں یہ عمل دیوار کے سہارے یعنی پاؤں دیوار کے ساتھ لگا کر کریں اور چند روز کی مشق کے بعد دیوار کا سہارا چھوڑ دیں۔

مجربات مولف

(1) مرض جریان کا علاج شروع کرنے سے پہلے معالج کو مریض کے مزاج سے واقف ہونا ضروری ہے کیونکہ اس امر کی تحقیق سے کہ مرض کس خلط کے غلبہ سے پیدا ہوا ہے علاج میں سہولت ہوتی ہے اور دفعیہ مرض جلد ہو سکتا ہے۔

(2) مریض کو اگر قبض کی شکایت ہو تو رفع قبض کے لئے کوئی تجربہ شدہ دوا یا نیچے لکھی ہوئی ادویہ سے کوئی حسب حالات استعمال کرائیں تاکہ قبض دور ہو جائے۔

(3) اگر جریان کا باعث صحبت بد یا فحش اور مخرب الاخلاق ناول خوانی ہو تو ادویہ سے علاج کرنے کی بجائے مریض کو ان خرافات سے آزاد کرائیں صحبت بد کے بدلے نیکوں کی صحبت کی تلقین کریں اور فحش و گندے ناولوں کی جگہ اخلاق وردھارک کتابیں پڑھنے کا حکم دیں اور ہر وقت خیالات کو پاک رکھنے کی تاکید کریں نیز مستورات کی صحبت اور ان کی قربت سے بچائیں۔

(4) اگر جریان اغلام بچہ بازی یا مشت زنی وغیرہ قبیحہ عادات کی وجہ سے ہو تو ان عادات کو چھڑا کر مریض سے توبہ کرائیں اور بعد میں ادویہ کا استعمال کریں۔

رفع قبض کے لئے چند مجرب نسخے

(1) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہرسہ وزن خوب باریک پیس لیں اور چوتھا حصہ بادام روغن یا روغن گائے سے چرب کرکے سب کے برابر کھانڈ ملائیں اور ایک تولہ رات کے وقت تازہ پانی یا نیم گرم دودھ سے کھلائیں چند روز میں قبض دور ہو جائے گی۔

یہ بے ضرر سفوف گاہے بگاہے استعمال کرتے رہنے سے دائمی قبض دور ہونے کے علاوہ جریان کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے اکثر اوقات صرف اسی سفوف سے جریان رفع ہو کر دیگر ادویہ کی ضرورت ہی نہیں رہتی یہ نسخہ بلغمی مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔

(2) عمدہ بنفشہ پانچ تولہ، گل سرخ پانچ تولہ، سنا کی ایک تولہ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں ایک سیر عمدہ و مصفا ترنجبین ڈال کر بطور شربت پختہ چاشنی تیار کرلیں اور بوتلوں میں بھر لیں۔
مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ یہ مبارک دوا علاوہ قبض رفع کرنے کے صفراوی مزاج والے مریضان جریان کو بہت فائدہ کرتی ہے ہماری مجرب ہے۔

(3) ایلوا (مصبر)، عصارہ ریوند دو تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ ہرسہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر پانی کے ہمراہ دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی تا دو گولی ہمراہ تازہ پانی یا نیم گرم دودھ کھلانے سے قبض دور ہو جاتی ہے۔ یہ دوا بلغمی مزاج کے مریضوں کی رفع قبض کے لئے استعمال کرا[illegible]

(4) کالا دانہ تین تولہ، برگ سنا کی تین تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ ہرسہ کو خوب باریک پیس کر ملالیں بوقت ضرورت ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ تازہ پانی یا نیم گرم دودھ کھلانے سے قبض رفع ہو جاتی ہے یہ بھی بلغمی مزاج والوں کے لئے استعمال کرنی چاہئے۔

قبض دور کرنے کے لئے خاص عمل

(1) علی الصبح چار پانچ بجے بستر خواب سے اٹھ کر منہ ہاتھ دھو کر تازہ پانی کے آٹھ گھونٹ پی کر چہل قدمی کریں اس کے بعد پاخانہ جائیں اور پاخانہ بیٹھتے وقت بوجھ بائیں پاؤں پر رکھیں اس عمل سے چند روز میں قبض دور ہو جاتی ہے۔

(2) نمسکار کا عمل (یہ ایک یوگ آسن ہے) کرنے سے دائمی قبض رفع ہو کر بھوک خوب بڑھتی ہے اور پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں طریقہ یہ ہے:
صاف ہوادار کمرہ میں چٹائی بچھا کر پیٹ کے بل لیٹ جائیں اور بازوؤں کو سر کی جانب پھیلا دیں پھر آہستہ آہستہ اوپر کو اٹھیں سیدھے کھڑے ہو جائیں اسی طرح کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ بیس نمسکار کریں اس عمل سے پہلے ہی روز پاخانہ کھل کر آئے گا یاد رہے کہ یہ عمل علی الصبح ہی خالی معدہ کرنا چاہئے ہمارا تجربہ ہے کہ دائمی قبض جو کسی دوا سے رفع نہ ہو اس عمل سے چند روز میں رفع ہوگی۔

(3) علی الصبح پانی پی کر تخلیہ میں بیٹھ جائیں اور پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دل سے تمام قسم کے خیالات کو دور کرکے صرف یہ خیال کریں کہ مجھے پاخانہ آرہا ہے بڑے زور سے آرہا ہے اور ابھی ابھی اگر میں رفع حاجت کے لئے نہ گیا تو شاید یہیں نکل جائے یہ خیال چند منٹ تک بار بار دھرائیں اور قبض کے خیال کو ہی دل میں نہ لائیں اس عمل سے قبض شرطیہ رفع ہوجاتی ہے۔

جریان کے لئے ہمارے مجرب نسخے

(1) ستاور، اسگندھ ناگوری، بدھارا ہرسہ برابر برابر وزن کا سفوف بنا کر اس کے برابر کھانڈ ملائیں اور چند روز تک تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی یا گرم دودھ کھلائیں جریان کے علاوہ احتلام کے لئے بھی یہ دوا شرطیہ فائدہ کرتی ہے اور یہ نسخہ معتدل مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

(2) قلعی مصفا، جست مصفا، سکہ مصفا، پارہ مصفا جملہ ادویہ برابر وزن پارہ کے سوا باقی چیزوں کو لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں اور اس میں پارہ ملا کر رس گھیکوار میں سات روز تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر سبز بھانگ کے نغدہ میں رکھ کر اور سکورہ میں بند کرکے خوب مضبوطی سے کپڑ مٹی کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر کشتہ کے برابر پارہ ڈال کر بطریق سابق رس گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر پھر بھانگ کے نغدہ میں رکھ کر سمپٹ کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور یہ عمل برابر چودہ مرتبہ کریں نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔
مقدار خوراک 1/4 رتی تا ایک رتی ہمراہ رس آملہ کھلانے سے چند روز میں ہی سخت سے سخت جریان جڑ سے اکھڑ جاتا ہے ہر مزاج کے مریض کو دیا جاسکتا ہے صرف بدرقہ تجویز کرنا طبیب کی دانشمندی پر منحصر ہے۔

(3) عمدہ قلعی مصفا حسب ضرورت کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پگھلالیں پگھل جانے پر اس میں مٹھی بھر سفوف ہلدی ڈال کر برگ آملہ یا نیم کے ڈنڈے سے پگھلی ہوئی قلعی کو خوب گھوٹیں جب ہلدی جل جائے تو مٹھی بھر اور ڈالیں حتی کہ قلعی کے وزن سے دو چند سفوف ہلدی ختم ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر سرد ہونے پر اس کے وزن سے چوتھا حصہ ہڑتال

ورقیہ ملا کر خوب کھرل کریں جب ہڑتال ورقیہ اور قلعی یکجان ہو جائیں تو رس گھیکوار ڈال کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں اور سکورہ میں خوب مضبوطی سے سمپٹ کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہی عمل اکیس مرتبہ کرنے سے نہایت عمدہ بھسم تیار ہوگا مقدار خوراک 1/4 رتی تا ایک رتی چھ ماشہ شہد اور چار رتی سفوف ہلدی میں ملا کر دیں اور اوپر سے تازہ یا نیم گرم دودھ پلائیں اس کے چند روزہ استعمال سے جریان جڑ سے اکھڑ کر بھوک خوب بڑھتی اور قوت بے انداز حاصل ہوتی ہے مزاج بلغمی کے مریضوں کو از حد فائدہ ہوتا ہے۔

(4) عمدہ قلعی کو لوہے کی کڑاہی میں بطریق بالا پگھلائیں اور اس میں پھٹکڑی سفید باریک کر کے مٹھی بھر ڈالیں اور نیم کے ڈنڈے سے خوب چلائیں جب پھٹکڑی کمیل ہو جائے تو اور ڈالیں حتیٰ کہ قلعی نے دوچند پھٹکڑی ختم ہونے پر جب قلعی بالکل مانند راکھ ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر سرد کریں اور کھرل میں ڈال کر دہی کے ہمراہ تین روز تک کھرل کر کے اور چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کر کے سکورے میں ڈال کر کپڑ وٹی کریں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل اسی طرح چودہ بار یا اکیس بار کریں یہ 1/4 رتی تا ایک رتی مربہ آملہ، شہد، مکھن یا ملائی میں حسب مزاج کھلائیں یہ لاثانی کشتہ قلعی ہر قسم کے جریان کے علاوہ پرانے سوزاک و قرحہ کو بھی جڑ سے کھو دیتا ہے لالا پرمیہ یا مذی کی لاثانی دوا ہے۔

(5) چندر پربھاوٹی جس کا نسخہ اسی باب میں درج ہے مرض جریان میں ہمارے تجربہ میں آیا ہے یہ گولیاں گرم مزاج والوں کو ہرگز نہیں دینی چاہئیں صرف وات اور کف پرکرتی کے مریضان جریان کو دیں اگرچہ اس کے موجد کا دعویٰ ہر قسم کے جریان کو دور کرنے کا ہے مگر تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ یہ صرف کف اور وات پرکرتی کے لئے ہی فائدہ کر سکتی ہیں ہمارے خیال میں یہ گولیاں ہر ایک مطب میں تیار رہنی چاہئیں۔

نیز نسخہ جات: پرمیہ آنتک چورن، بسنت کسماکر رس، برہت بنگیشور رس، سورن بنگ، لودھرا آسو، دیودار ادرشٹ جو اسی باب میں درج ہیں ہمارے خاص تجربہ میں آئے ہیں یہ سب نسخے مرض کی مختلف حالتوں میں مختلف انوپان سے استعمال کرانے سے مرض جریان کو جڑ سے کھو دیتے ہیں صرف حالت مرض و مریض کا اندازہ لگانا اور موقعہ مناسب پر استعمال کرنا طبیب کی دانش مندی پر منحصر ہے۔

جریان و احتلام کو دور کرنے والے خاص عمل

بغیر دوا بھی جریان و احتلام دور ہو سکتے ہیں اور وہ ہندو یوگیوں کے خاص خاص عمل ہیں ہم نے چند ایک عمل مریضوں پر آزمائے ہیں جو یہاں درج کئے جاتے ہیں تاکہ ادویات کے استعمال سے مایوس شدہ مریض بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

سدھ آسن و پرانا یام: یہ ایک طریق نشست ہے جس کے عمل سے ہر قسم کے جریان و احتلام کو تھوڑے دنوں میں مکمل فائدہ ہو جاتا ہے طریق یہ ہے:

صبح و شام حاجات سے فارغ ہو کر خالی معدہ یہ عمل کریں کسی عمدہ صاف اور کھلے مکان میں (ایکانت) اس طریق سے آسن لگائیں کہ بائیں پاؤں کی ایڑی گدا و مقعد کے نیچے آ جائے اور دائیں پاؤں کی ایڑی مول اندری (اعضائے تناسل کی جڑ) پر آ جائے اور چوکڑی لگا کر خوب اکڑ کر چھاتی کو آگے کی جانب بڑھا کر بیٹھ جائیں اور آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالیں اور ساتھ ہی قوت ارادی سے مقام مقعد و عضو تناسل کو اوپر کی طرف سکوڑتے جائیں جب سانس باہر نکل جائے تو ٹھہر جائیں اور دل میں دس تک گنیں پھر آہستہ آہستہ سانس کو اندر لے جانا شروع کریں اور ساتھ ہی قوت ارادی سے سکوڑنے کا عمل جاری رکھیں جب سانس اندر بھر جائے تو ٹھہر کر دس تک شمار کریں اور پھر سانس کو آہستہ آہستہ باہر نکالنے کا عمل کریں یاد رہے کہ پہلے

روز یہ عمل کم از کم تین مرتبہ کریں یعنی تین مرتبہ سانس کو باہر نکالیں اور تین ہی مرتبہ سانس کو اندر لے جائیں اس مشق کو آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔

یہ عمل چند روز کرنے سے نہ صرف جریان و احتلام ہی بالکل رفع ہو جاتا ہے بلکہ عامل کو حیوانی جذبات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے اور قوت امساک بے حد بڑھ جاتی ہے اس عمل کے کرنے والوں کو سادہ، زود ہضم اور ساتوک غذا کا استعمال کرنا چاہئے اور تیز اشیاء مثلاً سرخ مرچ، تیل کی اشیاء، کھٹائی ہر قسم، شراب اور جماع سے پرہیز کرنا لازمی ہے ناظرین کی سہولت کے لئے سدھ آسن کا نقشہ دیا گیا ہے۔

شیرکھا آسن یا کپالی مدرا: اسی باب میں اس کے متعلق مفصل بیان درج ہے ہمارا خوب تجربہ ہے کہ یہ بھی جریان و احتلام کو دور کرنے کے لئے ایک بے نظیر عمل ہے اس عمل سے جہاں احتلام و جریان کا دور ہونا ایک یقینی بات ہے وہاں اگر عامل یقین کے ساتھ اس عمل کو رفتہ رفتہ ایک گھنٹہ تک بڑھا لے اور باقاعدہ ایک سال تک جاری رکھے تو اس سے کایا کلپ ہو جاتا ہے یعنی بڑھاپا دور ہو کر جوانی از سر نو حاصل ہوتی ہے سفید بال خود بخود سیاہ ہو جاتے ہیں جھریاں دور ہو جاتی ہیں خوشی اور خوبصورتی بڑھ جاتی ہے عامل اپنے اندر طاقت توانائی حوصلہ و ہمت کا احساس کرنے لگتا ہے اس کا طریق صفحہ پر ملاحظہ کریں وہاں اس کا نقشہ بھی دیا گیا ہے۔

باب پچپن:

سوزاک اور اس کا علاج

مشہور نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سوزاک	سیلان مجری و قرحہ	گونوریا

آیوروید کی قدیم و مستند کتب کے علاوہ جدید ویدک کتب میں کہیں بھی مرض سوزاک کا ذکر نہیں ملتا بعض ویدوں کا خیال ہے کہ موتر کرچھ، موتر گھات ہی سوزاک ہے اور بعض اس کو اوشن وات کہتے ہیں مگر اسباب و علامات کے لحاظ سے اگر سوزاک اور موتر کرچھ، موتر گھات اور اوشن وات وغیرہ کو دیکھا جائے تو یہ سوزاک سے بالکل جدا ہیں کیونکہ سوزاک جہاں بدکاری، زناکاری، کثرت جماع، حاملہ و حائضہ سے مجامعت وغیرہ اسباب سے پیدا ہوتا ہے وہاں موتر کرچھ وغیرہ امراض دیگر امراض کی مانند اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔

حقیقت یوں ہے کہ مرض سوزاک اور آتشک ہندوستان کی بیماریاں نہیں بلکہ یہ دونوں امراض ہندوستان پر غیر ملکی حکومتوں کے وقت سے ہی رونما ہونا شروع ہوئیں ہیں غیر ملکی حکومتیں اس ملک میں جس قدر پرانی ہوتی گئیں اسی قدر ان امراض کو زیادہ پھیلنے کا موقع ملا یہی وجہ ہے کہ اسلامی حکومت یا عہد مغلیہ تک ہندوستان کی طب قدیم آیورویدک کی مستند تصانیف ان امراض سے خالی پائی جاتی ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ آیورویدک تصانیف اس لحاظ سے نامکمل یا ادھوری ہیں یا اس وقت کے ویدوں کو ان امراض کا علاج کرنا نہیں آتا تھا درحالیکہ آیورویدک طب بطور خود ہر طرح سے مکمل اور ضرورت وقت کے لئے کافی سے زیادہ تھا بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس زمانے میں ویدک تصانیف معرض وجود میں آئیں اس وقت ملک میں ان امراض کا نام و نشان نہ تھا ورنہ یہ ہو سکتا ہے کہ آیوروید جیسے مکمل سائنس کی کتب میں ان کا ذکر تک نہ ہوتا؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ ہندوستان میں عہد مغلیہ سے پیشتر مرض سوزاک و آتشک کا وجود نہ تھا؟

اس کا جواب اگر دلائل عقلی و نقلی سے دینے لگیں تو شاید ایک کتاب ختم ہوجائے مگر ہم یہاں صرف دو لفظوں میں جواب دے کر اس بحث کو یہیں ختم کرتے ہیں اور وہ جواب صاف ہے کہ ہندوستان کے قدیم رشیوں منیوں نے انسانی جسم کو تندرست و توانا رکھنے اور ہر طرح کی آفات سے محفوظ رکھنے کے لئے اصول ہی اس قسم کے وضع کئے تھے کہ کوئی بھی انسان ان پر عمل پیرا ہوکر کبھی بیمار نہیں ہوسکتا چہ جائیکہ آتشک سوزاک جیسی گھناؤنی اور بدکاری کی امراض میں مبتلا ہو۔

حائضہ عورت کے لئے ہندو دھرم شاستر و ویدک شاستر کا حکم ہے کہ وہ حیض کے دنوں میں بالکل تخلیہ میں رہے کسی سے چھوئے نہیں' نہ ہی کھانے پینے کی اشیاء کو ہاتھ لگائے' اسی طرح حائضہ کے متعلقین کے لئے بھی خاص ہدایت ہے کہ وہ اس کے ہاتھ کی کسی چیز کو بھی گرہن نہ کریں حتی کہ حائضہ و حاملہ سے مباشرت کرنے والے کو گنہگار کہا گیا ہے اس قسم کے اصول ہندو مذہب کا جزو خاص بن چکے تھے اور کوئی بھی آدمی ان کی خلاف ورزی نہیں کرتا تھا یہی وجہ ہے کہ اس زمانے میں ہندوستان میں سوزاک وغیرہ متعدی بیماریاں ہی نہیں ہوتی تھیں چونکہ فی الواقعہ انگریزی راج کی برکت سے یہ مرض ملک میں پیدا ہوا اس لئے مخزن آیوروید جو کہ ضروریات وقت کو ملحوظ رکھ کر وجود میں آیا ہے اس میں موجودہ زمانہ کی امراض کا اندراج نہایت ضروری سمجھ کر ہم نے ڈاکٹری و یونانی کتب سے مدد حاصل کی ہے۔

کیفیت مرض: سوزاک پیشاب کی نالی کا ایک متعدی مرض ہے جس میں عام طور پر پیشاب کی نالی اندر کی جانب سے متورم ہوجاتی ہے اور اس کو عام لوگ پہچانتے ہیں لہٰذا اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

اسباب مرض: کثرت جماع' زنا کاری اس مرض کا خاص سبب ہوتا ہے جس کے باعث ایسے افعال کا مرتکب ہونے والوں کا نائزہ ہمیشہ کی رگڑ سے متورم ہوجاتا ہے اور اندرونی پردہ اکھڑ جاتا ہے اور وہ رطوبت جو نائزہ کو تر رکھتی اور منی کے اخراج کے لئے آسانی پیدا کرتی ہے جذب ہوجاتی یا بالکل کم ہوجاتی ہے جس سے راستہ احلیل بالکل خشک ہوجاتا ہے کثرت جماع اور زنا کاری سے نہ ہی کوئی رطوبت رہتی ہے اور نہ ہی کچھ منی' صرف خشک رگڑ سے اندر کا پردہ سوج جاتا ہے جس میں سخت درد جلن اور ٹیس پڑنے لگتی ہے اور تھوڑے ہی عرصہ میں وہاں پیپ بننی شروع ہوجاتی ہے۔

(2) ایام حیض میں حائضہ کی اندام نہانی کے راستے نہایت متعفن' بدبودار اور گندہ خون خارج ہوتا ہے جو لوگ ایام حیض میں مباشرت کرتے ہیں وہ مرض سوزاک میں مبتلا ہوتے ہیں کیونکہ اس فعل سے رحم کی خراب ہوا بمعہ خون حیض عضو تناسل میں داخل ہوجاتی ہے اور جماع کی رگڑ سے سوزش پیدا ہوکر اندرونی پردے میں گندہ و متعفن خون جذب ہوکر پیپ پیدا کرتا ہے اس فعل سے صرف مردوں کو ہی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ مستورات بھی کئی قسم کے امراض رحم میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

(3) گرم و تیز اشیاء بمثل سرخ مرچ' تیز مصالحہ جات' کھٹائی' اچار' چٹنی' شراب' کثرت چائے نوشی' مچھلی' گوشت وغیرہ کے کثرت استعمال سے بھی پیشاب میں تیزابی و سخت گرم مادہ پیدا ہوکر جب براستہ عضو تناسل خارج ہوتا ہے تو وہ عضو تناسل کی اندرونی نرم جھلی کو متورم کردیتا ہے جس سے خراش و جلن پیدا ہوجاتی ہے اور اس کا نتیجہ سوزاک ہوا کرتا ہے۔

(4) یہ مرض اکثر سوزاک میں مبتلا عورت سے مباشرت کرنے پر مرد کو عورت سے اور عورت کو مرد سے بھی ہوجایا کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ سوزاکی مادہ نائزہ میں داخل ہوکر باعث زخم ہوتا ہے اور مرد یا عورت میں سے کسی ایک کو سوزاک ہوجاتا ہے مرد یا عورت میں کسی کو خفیف سا آتشک ہو تو اس کے باعث بھی سوزاک پیدا ہوجاتا ہے۔

(5) ایام حمل میں بھی مستورات کی اندام نہانی میں سے ایک قسم کی گندی رطوبت خارج ہوا کرتی ہے لہٰذا جو لوگ حمل کے ایام میں بھی مباشرت سے باز نہیں آتے ایسے لوگوں کو اس خلاف فطرت فعل کی سزا قدرت کی طرف سے سوزاک کی صورت میں ملتی ہے حقیقت میں وہ لوگ پاگل ہیں جو اندھا دھند بوئی ہوئی کھیتی میں ہل چلانے والے بیوقوف کسان کی طرح جہاں بیج

کو ضائع کرتے ہیں وہاں ہل کو بھی تھکا کرتے ہیں۔

(6) بعض امراض بمثل ذیابیطس' نقرس' گنٹھیا' پیشاب میں ریت خارج ہونا وغیرہ سے بھی پیشاب کی خاصیت بدل جاتی ہے اور نائزہ میں خراش پیدا ہوکر وہاں زخم ہوجاتا ہے اور پیپ بہنے لگتی ہے گویا بعض مرتبہ مذکورہ بالا امراض بھی سوزاک کا باعث ہوتی ہیں۔

علامات: پیشاب کی نالی کا سوراخ سرخ و متورم ہوجاتا ہے اس میں سخت جلن ہوتی اور ٹیس پڑتی ہے خود بخود یا حشفہ کو دبانے سے شروع مرض کی حالت میں ہلکی نیلگوں رنگ کی رقیق پیپ خارج ہوتی ہے اور پیشاب کرتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے شروع مرض میں تین روز سے آٹھ روز تک یہ حالت رہ کر بعد ازاں شدید علامات شروع ہوجاتی ہیں چنانچہ عضو تناسل متورم ہوکر سرخ ہوجاتا ہے پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار اور نہایت جلن اور درد سے آتا ہے عضو تناسل ایسا دردناک ہوجاتا ہے کہ ذرا کپڑا چھو جانے سے بھی مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے زردی یا سبزی مائل پیپ نہایت کثرت سے نکلنے لگ جاتی ہے کبھی کبھی پیپ کے ہمراہ خون بھی خارج ہوا کرتا ہے جنگاسہ کے غدود متورم ہوجاتے ہیں جس کے باعث مریض کو سخت بے چینی ہوتی ہے اکثر مریضوں کو اس حالت میں بخار بھی ہوجاتا ہے دو تین ہفتہ تک اسی طرح تکلیف رہ کر پھر علامات میں قدرے تخفیف ہوجاتی ہے پیشاب کرتے وقت درد و جلن کم ہوتی' پیپ میں کمی ہوجاتی اور بعض اوقات تو پیپ بالکل معلوم ہی نہیں ہوتی صرف پیشاب کی نالی کے سوراخ میں پیپ چسپاں رہتی ہے اگر شروع مرض میں مناسب علاج کیا جائے تو دو تین ہفتہ میں کلی آرام ہوجاتا ہے اور اگر بروقت علاج نہ کیا جائے یا علاج میں توقف و تغافل کیا جائے تو مذکورہ بالا علامات برسوں تک رہتی ہیں اسی حالت کو طب یونانی میں قرحہ کے نام سے پکارتے ہیں اور ڈاکٹری میں اس کو گلیٹ کہتے ہیں' آخر میں اسی کے باعث مجری بول میں زائد ریشے پیدا ہوکر بول کے راستہ کو تنگ کر دیتے ہیں۔ اس حالت کو ڈاکٹری میں سٹرکچر کہتے ہیں جو نہایت مشکل العلاج اور تکلیف دہ ہوتی ہے اس حالت میں پیشاب کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے جس سے مریض کی زندگی تلخ ہوجاتی ہے۔

سوزاک کا علاج: ڈاکٹری میں سوزاک کے علاج کو بھی چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے (1) حفظ ماتقدم (2) علاج درجہ ابتدائی (3) علاج درجہ شدت (4) علاج قرحہ یا گلیٹ

حفظ ماتقدم: فاحشہ بازاری' حائضہ و حاملہ مستورات اور تیز گرم اشیاء سے قطعی پرہیز کریں ورنہ ایک روز سوزاک میں مبتلا ہونا پڑے گا۔

علاج درجہ ابتدائی: جلن کو رفع کرنے کے لئے ہلکی و مسکن ادویہ کی پچکاری کریں اور سرد تر و مدر ادویہ استعمال کرائیں چنانچہ اس مطلب کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ مفید ثابت ہوئی ہیں' ان سے اچھی طرح اندری جلاب ہوکر مرض سوزاک دور ہوجاتا ہے۔

اندری جلاب کے چند نسخے: (1) کاسنی' کاہو' کوکمرو ہر یک ایک تولہ' خرفہ' مغز خیار' مغز خربوزہ' مغز ککڑی ہر یک چھ ماشہ' قلمی شورہ چار ماشہ' تمام اشیاء کو خوب باریک پیس کر چھان کر نو پڑیہ بنائیں یہ ایک ایک پڑیہ صبح و شام گائے کے دودھ کی لسی سے متواتر تین روز تک کھلانے سے اور اس کے ہمراہ پچکاری کرتے رہنے سے درد جلن اور ٹیس رفع ہوکر سوزاک جڑ سے اکھڑ جائے گا۔

(2) سرد چینی' چوب چینی' ریوند چینی' قلمی شورہ' زیرہ سفید' الائچی خورد ہر یک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سب سے نصف مصری کوزہ ملائیں اور اس کی تین پڑیہ تیار کریں اور دن میں تین مرتبہ دودھ بکری کی لسی سے کھلائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں اندری جلاب کا لاثانی نسخہ ہے۔

(3) پرسیاؤشاں' دودھک یعنی ہزاروانی بوٹی' برگ گوندی ہریک تین تولہ' برگ بھانگ سبز ایک تولہ' قلمی شورہ تین ماشہ سب کو بطور سردائی گھوٹ کر نصف سیر پانی اور مناسب مصری یا کھانڈ ملا کر چھان کر پلانے سے ایک دو روز میں ہی عضو مائوف کا زخم صاف ہو جاتا ہے یہ بھی نہایت عمدہ اندری جلاب ہے۔

(4) شورہ قلمی سات ماشہ' ریوند چینی سات ماشہ' جوکھار چھ ماشہ' زیرہ سفید تین ماشہ سب کو کوٹ کر برابر وزن کھانڈ ملائیں یہ سفوف نو نو ماشہ صبح وشام دودھ بکری کی لسی کے ہمراہ کھلانے سے بہت اچھی طرح ادرار ہو کر زخم صاف ہو جاتا ہے۔

(5) اندرجو شیریں' جوکھار' زیرہ سفید' قلمی شورہ' گوکھرو' ریوند چینی ہریک ایک تولہ' طباشیر نقرہ چھ ماشہ سب کو پیس چھان کر ملالیں اور یہ نو نو ماشہ صبح وشام دودھ کی لسی سے کھلائیں اندری جلاب کے لئے یہ عمدہ نسخہ ہے۔

(6) قلمی شورہ' سردچینی' زیرہ سفید' الائچی خورد ہریک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر ملالیں اور دودھ کی لسی سے ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔

نسخہ جات پچکاری برائے سوزاک: (1) رسونت ایک تولہ' کتھ سفید ایک تولہ' کافور ایک ماشہ' افیون خالص ایک ماشہ سب کو ایک سیر پانی میں گھول کر پڑا رہنے دو صبح نتار کر اس سے تین پچکاریاں کریں یہ نسخہ ابتدائی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

(2) پوست ہڑ' پوست بہیڑہ' پوست آملہ' برگ مہندی' پھٹکڑی سفید ہرایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک سیر پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں صبح کو نتار کر کام میں لائیں یہ بھی نئے سوزاک کے لئے عمدہ پچکاری ہے۔

(3) رسونت ایک تولہ' افیون ایک ماشہ' تازہ ببول کی پھلی پانچ تولہ سب کو ایک سیر پانی میں شبانہ روز بھگوئیں اور نتار کر کام میں لائیں یہ نئے و پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے۔

(4) رسونت ایک تولہ' کتھ سفید ایک تولہ' افیون خالص ایک ماشہ سب کو ایک سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں صبح نتار کر کام میں لائیں یہ ابتدائی سوزاک میں نہایت مفید ہے۔

(5) رسونت ایک تولہ' کتھ سفید ایک تولہ' افیون' کافور اور پھٹکڑی بریاں ایک ایک ماشہ' نیلا تھوتھا بریاں چار رتی' رس کپور ایک رتی' سب کو پیس کر دو سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح نتار کر اس سے تین چار پچکاری کریں اور شام کو بھی اسی طرح تین چار پچکاریاں کریں یہ نئے و پرانے سوزاک کو فائدہ کرنے والی عمدہ دوا ہے۔

(6) گل ارمنی ایک تولہ' سفیدہ کاشغری ایک تولہ' افیون نو ماشہ' نیلا تھوتھا بریاں تین ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر ایک سیر دودھ گدھی میں حل کرکے دن میں دو مرتبہ صرف تین تین پچکاریاں کریں پرانے سوزاک و قرحہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

نوٹ: اندری جلاب کے بعد اگر پچکاری و مندرجہ ذیل خوردنی ادویہ میں سے کوئی ایک استعمال کی جائے تو سوزاک ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔

سوزاک کے لئے خوردنی نسخے: (1) ست بیروزہ' گوند کتیرا' آردنخود بریاں جملہ برابر وزن کی چار چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک تا دو گولی صبح وشام شربت بزوری یا شیرہ گوکھرو سے کھلائیں نیا و پرانا سوزاک رفع ہوگا۔

(2) بانس کے نرم نرم شجر آگ میں جلا کر ان کی راکھ کو کپڑ چھان کر لیں اور اس میں مناسب کتیرا گوند کا پانی ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام شربت بزوری بارد سے کھلائیں سوزاک کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

(3) پکھان بید' قلفل دراز' الائچی سفید' پوست ہلیلہ' آملہ ہریک ایک تولہ' ست شلاجیت نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رس برگ بکائن کے ہمراہ دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح وشام کھلائیں۔

(4) ست گلو دو تولہ' پھٹکڑی بریاں دو تولہ' قلمی شورہ ایک تولہ' الائچی خورد ایک تولہ' کتھ سفید چھ ماشہ سب کو پیس کر حسب ضرورت قند سیاہ کہنہ ملا کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک تا دو گولی صبح وشام کھلائیں' یہ نسخہ نئے و پرانے سوزاک کے لئے از حد مفید ہے۔

(5) طباشیر نقرہ' زہر مہرہ خطائی' کاسنی' تخم کاہو' کانگ' مغز تخم خیار' مغز تخم پیٹھہ' مغز تخم کدو شیریں ہریک سات ماشہ' گل ارمنی' اجوائن دیسی' مغز تخم تربوز' گل ملتانی' گوند کیکر' گوند کتیرا' کہربا ہریک تین ماشہ سب کو کوٹ پیس کر تازہ آب کھو و عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام شربت بزوری یا سردائی کے ہمراہ کھلائیں مزاج بارد ہو تو صرف پانی سے کھلائیں اس سے جلن' درد اور ٹیس وغیرہ کو پہلے ہی روز آرام شروع ہو جاتا ہے۔

(6) زرشک شیریں تین تولہ کو عرق گلاب پندرہ تولہ میں رات کو بھگوئیں اور صبح مل چھان کر اس میں شیرہ تخم خیار ایک تولہ ملا کر صرف تین روز پلانے سے سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔

(7) ست بیروزہ' کتھ سفید' قلمی شورہ' پھٹکڑی سفید بریاں' صندل سفید' کشتہ مونگا' ریوند چینی' گل ارمنی' سنگجراحت' گیرز جر الیہود ہریک ایک تولہ' باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں اور سب کے برابر مصری کوزہ ملا کر تین تین ماشہ صبح وشام شربت بزوری بارد یا دودھ کی لسی کے ہمراہ کھلانے سے نیا و پرانا سوزاک یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(8) کیلے کے کھمبہ سے ایک پاؤ پانی نکال کر اس میں قدرے مصری ملا کر چند روز پلانے سے سوزاک جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

(9) گیرو چھ تولہ' سردچینی چھ ماشہ' کافور چھ رتی ہرسہ کو باریک پیس کر بمقدار تین ماشہ دن میں چار مرتبہ سرد پانی سے کھلائیں سوزاک کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(10) مصطگی رومی' دانہ الائچی خورد' پھٹکڑی سفید بریاں ہریک ایک ماشہ' مصری کوزہ دو تولہ سب کا سفوف بنا کر تین تین ماشہ شام و صبح ہمراہ دودھ کی لسی کھلانے سے نیا سوزاک دور ہو جاتا ہے۔

(11) پوست بیخ ببل تین تولہ کچل کر مٹی کے نئے برتن میں تین پاؤ پانی کے ہمراہ رات کو بھگو رکھیں صبح کو ہل کر تیسرا حصہ پانی چھان لیں اور قدرے مصری ملا کر پلا دیں اسی طرح دوپہر اور شام کو بھی پلائیں دو تین روز میں ہی سوزاک رفع ہو جائے گا۔

(12) پھٹکڑی سفید بریاں چار ماشہ' کتھ سفید' سردچینی' رال سفید' سنگجراحت' دانہ الائچی خورد ہریک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر اور کپڑ چھان کرکے چار چار ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ کی لسی یا تازہ پانی کھلانے سے سوزاک دور ہو جاتا ہے۔

(13) پوست بیخ سبز فالسہ دو تولہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں صبح بطور سردائی گھوٹ کر اور مصری ملا کر چھان کر پلائیں یہ بھی ایک ہفتہ میں سوزاک کو رفع کر دے گی۔

(14) ہلدی اور آملہ برابر برابر کا سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ تازہ پانی سے کھلائیں ایک ہفتہ میں نیا سوزاک رفع ہو جائے گا۔

(15) سردچینی دو تولہ' قلمی شورہ ایک تولہ' ریوند چینی' پھٹکڑی سفید' دانہ الائچی خورد ہریک ایک تولہ سب کو پیس چھان کر چار ماشہ کی مقدار میں تین چار دفعہ روزانہ دودھ کی لسی سے کھلائیں چند روز میں سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔

(16) روغن صندل' روغن بیروزہ' روغن السی برابر برابر ملا کر دس بوند بتاشہ یا کھانڈ تین ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے تازہ دودھ گائے (دھاراوشن) پئیں اس سے چند روز میں سوزاک دور ہو جاتا ہے۔

(17) پھٹکری سفید بریاں چار چار رتی دن میں تین مرتبہ دودھ کی لسی کے ہمراہ کھلانے سے بھی سوزاک چند روز میں دور ہوجاتا ہے۔

(18) گل ببول دو تولہ آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں نصف سیر پانی کے ہمراہ رات کو بھگودیں صبح مل کر نصف حصہ چھان کر اس میں دو تولہ مصری ملا کر پلائیں باقی نصف حصہ شام کو پلائیں اس سے چند روز میں سوزاک بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔

(19) زیرہ سفید ایک تولہ، دانہ الائچی خورد چھ ماشہ، کافور دو ماشہ، طباشیر نقرہ تین ماشہ، دھنیا ایک ماشہ، کاسنی ایک تولہ سب کو باریک پیس کر اس میں برابر وزن مصری ملا کر بقدر چار ماشہ صبح و شام شربت بزوری یا تازہ پانی سے کھلائیں۔

(20) اگر سوزاک میں پیشاب کے ساتھ خون آتا ہو تو چاکسو اکیس عدد چبا کر اوپر سے صندل کا شربت پئیں صرف ایک دو مرتبہ ایسا کرنے سے خون بند ہوجاتا ہے۔

(21) گوند سہانجنا ایک تولہ ایک پاؤ گائے کے دہی کی چھاچھ سے کھلائیں صرف گیارہ روز میں سوزاک رفع ہوجاتا ہے۔

پیشاب کھولنے اور عضو تناسل کی سوجن دور کرنے کے چند عمل

(1) چوہے کی مینگنیں چار تولہ، قلمی شورہ چار تولہ دونوں کو باریک پیس کر قدرے نیم گرم پانی ملائیں اور مقام ناف کے نیچے لیپ کریں پیشاب کھل جائے گا۔

(2) قدرے کافور یا قلمی شورہ پیشاب کی نالی کے منہ میں رکھیں پیشاب کھل جائے گا۔

(3) ریوند چینی دو تولہ کو عرق سونف میں پیس کر ناف کے نیچے گاڑھا لیپ کریں پیشاب کھل جائے گا۔

(4) اگر عضو تناسل سوج گیا ہو تو نیم کے پتے پانی میں ابال کر اس کا بھپارہ دیں اور نیم گرم پانی سے دھو دیں۔

(5) پوست خشخاش دو تولہ کو دو سیر پانی میں ابال کر بھپارہ دینے سے بھی سوج دور ہوجاتی ہے۔

(6) گل ٹیسو پانچ تولہ کو دو سیر پانی میں ابال کر اس سے بھپارہ کریں اور اسی پانی سے عضو کو دھونے سے سوجن دور ہوجاتی ہے اور پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔

(7) رس برگ سبز مولی ایک پاؤ میں تین ماشہ قلمی شورہ ملا کر پلانے سے تیز

(8) گرم پانی کے ٹب یا حوض میں بٹھانے سے پیشاب کھل جاتا ہے اور جلن و درد دور ہوجاتی ہے۔

مجربات مولف

مرض سوزاک بڑا ضدی مرض ہے اگر اس کے علاج میں ذرا بھی لاپرواہی یا غلطی کی جائے تو پھر زندگی بھر ہٹنے کا نام نہیں لیتا ہمارا تجربہ ہے کہ شروع شروع میں اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو قرحہ ہوجاتا ہے جو نہایت مشکل سے دور ہوتا ہے اگرچہ اس مرض کے متعلق جس قدر نسخہ جات دیئے گئے ہیں وہ بطور خود موقع کے مطابق عمدہ ہیں مگر تاہم یہاں پر ناظرین مخزن آیوروید کے لئے اپنے سالہا سال کے تجربہ شدہ نسخے درج کرتا ہوں جن کے متعلق میرا تجربہ ہے کہ یہ سوزاک کی ہر حالت میں فائدہ کرتے ہیں سوزاک نیا ہو یا پرانا ہم ہمیشہ انہی کو کام میں لاتے ہیں جو کبھی خطا نہیں کرتے۔

عمل پچکاری: سوزاک کے علاج میں ہمارا تجربہ ہے کہ بڑھیا سے بڑھیا خوردنی ادویہ بالکل بے کار ثابت ہوتی ہیں اگر سوزاک کے مریض کو پچکاری نہ کرائی جائے گویا پچکاری مریض سوزاک کے لئے ایک لازمی چیز ہے لہٰذا یہاں پچکاری کا ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے جس کے مقابلہ میں ہم نے آج تک دوسرا نسخہ نہیں دیکھا:

مردہ سنگ، پھٹکری سفید، رسونت، کتھ سفید، سرمہ سیاہ ہر ایک دس تولہ۔ نیلا تھوتھا سوا تولہ، رسکپور سوا تولہ، پانی سو تولہ۔

اول کل ادویہ کو اس قدر باریک پیسیں کہ انگلی میں لگانے سے مخمل کی مانند ملائم معلوم ہوں پھر پانی میں حل کر کے بوتل میں ڈال لیں بوقت ضرورت بوتل کو خوب ہلا کر اس میں سے بقدر چار ماشہ دوائی چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس میں نو عدد پچکاری پانی کی ڈال کر خوب ملائیں اور اس میں سے تین پچکاری صبح، تین ہی دوپہر کو اور تین ہی شام کو کریں ساتھ ہی مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک کھانے کو دیں یقیناً آرام ہوگا ہم نے ان نسخوں سے بیس سالہ پرانے سوزاک وقرحہ کے مریضوں کو تندرست کیا ہے اور ان دواؤں کے مقابلہ میں دوسری کوئی دوا ہمارے تجربہ میں نہیں آئی حالانکہ سوزاک وقرحہ کی دنیا میں بے شمار دوائیں ہیں۔

نسخہ جات خوردنی: (1) ست بیروزہ، دانہ الائچی خورد، سرد چینی ہر ایک پانچ تولہ، روغن صندل دو تولہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر اس میں روغن صندل ملالیں مقدار خوراک تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام ہمراہ دودھ کی لسی اس کے صرف ایک ہفتہ بھر کھانے سے سوزاک رفع ہوجاتا ہے۔

(2) ست بیروزہ چار تولہ، خون سیاؤ شاں، دانہ الائچی خورد، نشاستہ، کتھ سفید ہر ایک ایک تولہ، کافور چار ماشہ سب کو کوٹ پیس کر پانی کے ساتھ چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی صبح و شام شربت بزوری، شربت صندل، سرد پانی یا دودھ کی لسی کے ہمراہ حسب حالات کھلائیں فائدہ کیلئے دونوں یکساں ہیں۔

(3) رسکپور ایک تولہ، مشک کافور دو تولہ، اول رسکپور کو خوب کھرل کر کے اس میں کافور ملا کر یکجان کرلیں پھر اس کو مٹی کے آب نارسیدہ پیالہ میں ڈال کر دوسرا پیالہ جو بالکل اسی کے برابر ہو دونوں کے لب ملا کر مضبوطی سے سپٹ کر کے خشک کرلیں اور چولہے پر چڑھا کر انگشت کے برابر موٹی بیری کی دو لکڑیاں جلائیں تخمیناً پون گھنٹہ میں جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں لگ جائے گا، سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے جوہر لے لیں اور پیس کر شیشی میں ڈال لیں مقدار خوراک دو چاول تا چار چاول دودھ کی ملائی یا مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔ یہ پیانے سوزاک وقرحہ کے لئے یقینی فائدہ رساں دوا ہے۔

نوٹ: بعض اوقات آگ کی کمی سے رس کپور ویسے کا ویسا ہی نچلے پیالہ میں پڑا رہتا ہے اور کافور جوہر بن کر اوپر والے پیالہ میں جا لگتا ہے اس حالت میں دوبارہ کافور کے جوہر اور اسی رس کپور کو کھرل کر کے مندرجہ بالا طریق سے جوہر اڑائیں۔

غذا: سوزاک کے مریضوں کو ہمیشہ سادہ نرم غذا بشکل دال پھلکا، کھچڑی، دال چاول اور سرد تر سبزیات کھلانی چاہئیں اور جہاں تک ہوسکے دوران استعمال ادویہ گھی کا خوب استعمال کرائیں حسب ضرورت مناسب اشربات اور سردائی وغیرہ کا بھی استعمال کراتے رہیں۔

پرہیز: مرچ سرخ، تیل، کھٹائی، تیز مصالحہ جات نیز دودھ و جماع سے قطعی پرہیز کریں چونکہ دودھ اس مرض میں مضرت رساں ہوتا ہے لہٰذا حتی الوسع مریض کو دودھ سے پرہیز کرنا چاہئے۔ فعل جماع تو اس مریض کا جانی دشمن ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ مرض سوزاک عضو تناسل کی اندرونی نالی کے زخم یا ورم کا ہی نام ہے لہٰذا وہ جماع کے باعث اعلیٰ سے اعلیٰ ادویہ کے استعمال کے باوجود بھی مندمل نہیں ہوسکتا اس لئے سوزاک کے مریضوں کو جماع سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔

انجکشن: پرتاپ آیوروید فارمیسی کا تیار کردہ انجکشن گنورا مرض سوزاک کے دفعیہ کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے اگر پچکاری و خوردنی دوا کے ہمراہ انجکشن گنورا بھی استعمال کیا جائے تو مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے مجرب ہے۔

باب چھپن:

مرض آتشک اور اس کا علاج

مشہور نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
آتشک	آبلہ فرنگ	سفلس یا ہارڈ شنکر Syphilis or Hardchancar

سوزاک کی مانند آتشک کا ذکر بھی قدیم آیورویدک کتب میں نہیں پایا جاتا اس کی وجہ بھی وہی ہے جو کہ مرض سوزاک کے بیان میں درج کر چکے ہیں حقیقتاً مرض سوزاک و آتشک اس زمانے میں کسی بھی انسان کو نہ ہوتے تھے جس زمانے میں کہ آیورویدک کی قدیم کتب معرض وجود میں آئیں اور یہی وجہ ہے کہ ویدک کتب ان امراض کے نام تک سے ناآشنا ہیں زمانہ جدید کی چند کتب میں اس مرض کا "فرنگ روگ" کے نام سے ذکر ملتا ہے جس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ مرض فرنگیوں سے میل جول یا فرنگی عورتوں سے مجامعت کرنے کے باعث ہندوستانیوں میں پیدا ہوا ورنہ انگریزی حکومت سے پیشتر ہندوستان بھر میں کہیں اس مرض کا نام ونشان نہ تھا بعض ویدوں کا خیال ہے کہ آیورویدک میں جس مرض کو اپدنش کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے وہی آتشک ہے مگر یہ بالکل غلط ہے کیونکہ آتشک و اپدنش کے اسباب و علامات پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آتشک و اپدنش بالکل جداگانہ امراض ہیں آیوروید کا اپدنش اخلاط کی خرابی یا چوٹ وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے اور آتشک ایک متعدی مرض ہے جو کہ صرف آتشک میں مبتلا مرد سے عورت کو اور عورت سے مرد کو ہوجاتا ہے یا آتشکی مریض کے ہمراہ کھانے پینے سونے یا اس کے کپڑے پہننے سے ہوجاتا ہے اگرچہ ہردو امراض عضو تناسل سے تعلق رکھتے ہیں یعنی عضو تناسل پر ہی ہوتی ہیں مگر ہیں دونوں مختلف۔

اسباب: یہ مرض چھوت سے ایک تندرست مرد یا عورت کو ہوجاتا ہے اس مرض کا زہریلا مادہ عام طور پر ناجائز مجامعت کے وقت ہی موثر ہوا کرتا ہے مگر یہ بھی ضروری نہیں کہ اور کسی طرح سے یہ مرض ہو ہی نہیں سکتا یہ مرض علاوہ مجامعت کے مندرجہ ذیل بواعث سے بھی پیدا ہوسکتا ہے مثلاً

آتشکی مریض کے ہمراہ ایک بستر پر سونے سے یا اس کا پہنا ہوا لباس پہننے سے یا اس کا بوسہ لینے یا اس کے ہمراہ ایک ہی برتن میں کھانا کھانے یا اس کا جوٹھا حقہ یا پانی پینے سے بھی یہ خبیث مرض ہوجایا کرتا ہے آتشک والی دایہ کا دودھ پینے سے بچہ کو اور آتشکی والدین کی اولاد کو یہ مرض ضرور ہوا کرتا ہے۔ اکثر یہ مرض اول اول اعضاء تناسل پر ظاہر ہوتا ہے مگر بعض اوقات مقعد، لب، رخسار اور زبان پر غرضیکہ جس مقام پر مریض آتشک کی زہریلی رطوبت لگ کر سرایت کرجائے پہلے اسی جگہ پر مرض نمودار ہوا کرتا ہے بعد ازاں اس کا زہر تمام جسم میں پھیل جاتا ہے یہ مرض دوسرے درجہ میں اکثر متعدی ہوا کرتا ہے اور تیسرے درجہ میں اس کا اثر حشفہ پر نہیں رہتا یہی وجہ ہے کہ یورپ وغیرہ ممالک میں اس مرض کے مریض کو شروع مرض سے دوسرے درجہ کے خاتمہ تک شادی کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے تاکہ اولاد آتشکی پیدا نہ ہو۔

علامات آتشک

علامات کے لحاظ سے اس مرض کے چار درجے ہوتے ہیں چنانچہ:

1- درجہ حضانت: آتشک کا زہریلا مادہ جسم میں داخل ہوتے ہی علامات مرض کو پیدا نہیں کرتا بلکہ دس دن سے چھیالیس

دن تک وہ جسم میں پوشیدہ رہتا ہے اور ساتھ ہی جسم میں ترقی کرتا رہتا ہے عام طور پر تین سے پانچ ہفتوں کے اندر اندر اور آخر تین ہفتوں کے بعد مرض آتشک کی علامات ظاہر ہوجاتی ہیں۔

2- درجہ ابتدائی: اس کو ڈاکٹری میں پرائمری سفلس کہتے ہیں جس جگہ اس مرض کا زہر سرایت کرگیا ہو اس مقام پر ایک سخت سا ابھار شروع ہوتا ہے یعنی پہلے ایک سرخ پھنسی سی نظر آتی ہے جس کی جڑ سخت ہوتی ہے جو کہ رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے شروع شروع میں اس میں نہ تو کچھ درد ہوتا ہے اور نہ ہی اس میں سے کسی قسم کا مواد خارج ہوا کرتا ہے بعض اوقات سرخ پھنسی کی بجائے عضو تناسل کے کسی حصہ کی جلد صرف سرخ و کسی قدر موٹی ہوجایا کرتی ہے جس کو دیکھنے سے آتشک کا گمان بھی نہیں ہوتا مگر اس قسم کی پھنسی یا ابھار کے پیدا ہونے سے ایک ہفتہ بعد جنگاسہ کے غدود متورم ہوکر سخت ہوجاتے ہیں مگر ان میں درد نہیں ہوا کرتا اگر مریض کا جسم کمزور ہوتو بعض اوقات تمام جسم کے غدود جاذبہ قدرے سخت ہوجایا کرتے ہیں ابتدائی درجہ کی مدت عموماً چار سے چھ ہفتہ تک اور کبھی کبھی چھ ماہ تک بھی ہوا کرتی ہے اس درجہ کی علامات رفع ہوجانے کے بعد عموماً مریض کو دو ماہ تک کے لئے آرام رہتا ہے اس کے بعد دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔

درجہ دوم: جس کو ڈاکٹری میں "سکنڈری سفلس" کہتے ہیں اس درجہ دوم و سوم میں آتشک کا اثر چونکہ تمام جسم پر ہوتا ہے لہٰذا ان دونوں درجوں میں آتشک کا اثر چونکہ تمام جسم پر ہوتا ہے لہٰذا ان دونوں درجوں میں آتشک کو کانسٹی ٹیوشنل سفلس یعنی آتشک مزاجی کہتے ہیں یہ درجہ ابتدائی درجہ کے گزر جانے کے دو ماہ بعد شروع ہوا کرتا ہے اس کی علامات مندرجہ ذیل ہوا کرتی ہیں:

مریض نہایت پست ہمت اور بالکل نڈھال ہوجاتا ہے، سر میں سخت درد اور گاہے گاہے تھوڑا بخار بھی ہوجاتا ہے، ہاتھ پاؤں و جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے، حلق و تالو قدرے متورم ہوجاتے ہیں اور لوزتین وغیرہ میں زخم ہوجاتے ہیں، چھاتی، پیٹ، بازو اور رانوں کے پچھلے حصوں پر ہلکے سرخ رنگ کے داغ یا دھبے پڑجاتے ہیں اور بعد ازاں پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں جن کا رنگ تانبے کے رنگ کی مانند ہوتا ہے ان میں کبھی کبھی پیپ بھی پیدا ہوجاتی ہے مگر درد جلن یا خارش وغیرہ بالکل نہیں ہوا کرتی جو آتشکی پھنسیوں کی خاص خصوصیت ہے لب، زبان، منہ، حلق اور تالو میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں بھوؤں، پلکوں اور سر کے بال گرجاتے ہیں اس کے کچھ عرصہ بعد ہڈیوں اور جوڑوں خاص کر گھٹنے کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے، آنکھ کا پردہ جالائے مرض ہوکر آنکھ دکھنے لگتی ہے اس درجہ میں یہ مرض سخت متعدی ہوتا ہے لہٰذا مریض کو دیگر اشخاص کے ہمراہ کھانا پینا نہ چاہئے اس درجہ کی مدت عموماً دو ماہ سے ایک سال تک شروع ہوتی ہے اور جس کے بعد چند ماہ کے وقفہ سے تیسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے۔

درجہ سوم: جس کو ڈاکٹری میں "ٹرشری سفلس" کہتے ہیں ہڈیوں، جلد، اعضائے اندرونی مثلاً دماغ، اعصاب، پھیپھڑے، جگر، گردے اور تلی وغیرہ میں مرض کا اثر پہنچ جاتا ہے ہڈیوں پر گلٹیاں یعنی ابھار پیدا ہوجاتے ہیں جن میں شب کے وقت سخت درد ہوا کرتا ہے مریض نہایت کمزور اور نحیف ہوجاتا ہے تالو وغیرہ میں زخم پڑکر وہ گل جایا کرتا ہے، کبھی کبھی ناک بیٹھ جاتی ہے۔

آتشک کا علاج: مرض کے شروع یعنی درجہ اول و دوم میں منضج و مسہل کرکے بعد ازاں دافعہ آتشک کے لئے ادویہ استعمال کریں بغیر منضج و مسہل کے آتشک کا علاج ہرگز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس کے بغیر عمدہ سے عمدہ ادویہ بھی بے کار ثابت ہوتی ہیں۔

نسخہ منضج (برائے آتشک): پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، گل سرخ، دھنیا، منڈی، عناب، شاہترہ، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک تین ماشہ جملہ ادویہ جوکوب کرکے رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خوب مل چھان کر اس میں دو تولہ مصری ملا کر مریض کو پلائیں اور بطور خوراک مونگ کی دال، چاول یا کھچڑی جس میں خوب گھی ڈالا گیا ہو دونوں وقت یا ایک وقت کھانے کو دیں اور ان مسہلات

میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں:

نسخہ مسہل آتشک: (1) مغز تخم جمالگوٹہ مصفا، پارہ، گندھک آملہ سار مصفا، ہر ایک پانچ تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں بعد ازاں اس میں مغز جمالگوٹہ مصفا شامل کر کے ہمراہ عرق گلاب اس قدر کھرل کریں کہ گولی بن سکے اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی تا چھ گولی ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے جہاں خوب مسہل ہوگا وہاں مرض آتشک کے دفعیہ کے لئے بھی فائدہ ہوگا اکثر اوقات معمولی درجہ کا آتشک تو صرف ان گولیوں سے ہی دور ہوجاتا ہے۔

(2) مغز جمالگوٹہ پانچ تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر رس گھیکوار میں خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور دو تا چار گولی ہمراہ تازہ پانی مریض کو کھلائیں ان گولیوں میں جمالگوٹہ بغیر صاف کئے ویسے ہی مغز نکال کر ڈال دیں یہ گولیاں بھی مواد آتشک کو باہر نکالنے کے لئے ہماری بارہا کی آزمودہ ہیں۔

امیرانہ مسہل آتشک: بعض مریض بہت نازک مزاج ہوتے ہیں اور جمالگوٹہ کی گولیاں برداشت نہیں کر سکتے ایسے لوگوں کے لئے یہ مسہل بہت مفید ثابت ہوا ہے اس سے قے اور پیٹ میں اینٹھن وغیرہ کوئی تکلیف نہیں ہوتی نسخہ یہ ہے:

عمدہ گلاب کے پھول سات تولہ رات کو دو سیر پانی میں بھگوئیں صبح اس قدر جوشائیں کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے خوب مل چھان کر اس میں مصری سات تولہ ملا کر اور عمدہ چاول سات تولہ و خوب گھی ڈال کر پلاؤ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں اس سے بغیر تکلیف کے نہایت عمدہ جلاب ہوجائے گا اس کے بعد کوئی مناسب دوا دافع آتشک کھلائیں واضح رہے کہ مسہل کے دو تین روز بعد دافع آتشک دوا کھلائیں تاکہ مسہل کی کمزوری وغیرہ رفع ہوجائے۔

نوٹ: مسہل کے بعد دو تین روز تک مریض کو روٹی ہرگز نہ کھلائیں بلکہ دونوں وقت کھچڑی بغیر گھی ڈالے کھلائیں۔

مرض آتشک کے لئے مجرب نسخے

اگرچہ مرض آتشک کے بے شمار نسخے ہیں مگر یہاں صرف مجرب المجرب نسخے دیئے جاتے ہیں:

(1) رسکپور، دارچکنا، شنگرف، ہڑتال ورقیہ، سنکھیا سفید جملہ برابر وزن کو برابر سات روز تک شراب دیسی میں کھرل کر کے خشک کریں بعد ازاں مٹی کے دو پیالے جن میں تین پاؤ یا ایک سیر تک پانی آسکے لے کر ان دونوں کے لب خوب گھسائیں تاکہ دونوں کے لب آپس میں مل کر درمیان میں درز نہ رہے پھر ایک پیالہ میں کھرل شدہ ادویہ ڈال کر دونوں پیالوں کے لب ملا کر خوب مضبوطی سے سپٹ کریں کہ دوائی کا دھواں نہ نکل سکے پھر خشک ہونے پر پیالوں کو چولہے پر چڑھا کر نیچے انگشت برابر دو لکڑیاں برابر ایک گھنٹہ تک جلائیں اس کے بعد آگ بند کردیں اور سرد ہونے پر بڑی احتیاط سے پیالوں کو کھول کر اوپر والے پیالہ میں لگے ہوئے سفید رنگ کے جوہر کو اتار کر شیشی میں ڈالیں یہ ایک چاول تا دو چاول مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر مریض کو نگلوادیں اور متواتر ایک ہفتہ تک کھلانے کے بعد دوائی بند کردیں غذا دوران استعمال دوا صرف گھی اور روٹی تک قطعی نہ کھائیں ایک ہفتہ میں اکثر کلی آرام آجاتا ہے اگر کچھ کسر رہ جائے تو ایک ہفتہ بھر آرام کرنے کے بعد ایک مسہل کر کے ایک ہفتہ اور یہی دوا کھلائیں اس سے نیا و پرانا آتشک یقینی رفع ہوجاتا ہے۔

(2) **بلا پرہیز کی دوا:** اس میں پارہ وغیرہ نہیں پڑتا مگر فائدہ مند اس قدر ہے کہ اگر باقاعدہ تیار کی جائے تو کبھی خطا نہیں کرتی نسخہ مبارک یہ ہے:

بھلانوہ ایک تولہ، اجوائن خراسانی ایک تولہ، کتھ سفید، لونگ، جاوتری ہر ایک چار ماشہ اول بھلانوہ کو روغن کنجد میں بھون کر خوب باریک کرلیں اور باقی ادویہ بھی نہایت باریک پیس کر اس میں ملادیں۔ پھر تین تولہ گڑ پرانا دس سالہ اور سب ادویہ کو

ہاون دستہ میں ڈال کر برابر تین روز تک کوٹتے رہیں حتی کہ ملائی کی مانند ملائم ہوجائے پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں یہ ایک گولی روزانہ گائے کے دہی کے مٹھے کے ساتھ کھلانے سے نیا و پرانا ہر قسم کا آتشک دور ہوجاتا ہے کسی قسم کا پرہیز نہیں کرنا پڑتا اور نہ ہی منہ آتا ہے۔

(3) پارہ مصفا ایک تولہ، تیزاب گندھک پانچ تولہ دونوں کو ایک آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کو سات مضبوط کپڑمٹی کر کے تنگ کریں پھر ایک انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر کھلے میدان میں رکھیں اور اس میں سپٹ شدہ پارہ و تیزاب والی شیشی رکھ دیں تھوڑی دیر بعد اس میں سے دھواں نکلنا شروع ہوگا جب تک دھواں نکلتا رہے کوئلوں کی آگ برابر جلتی رکھیں جب شیشی کے دے دھواں نکلنا بند ہوجائے تو سمجھ لو کہ دوا تیار ہوگئی پھر اس شیشی کو کوئلوں سے اٹھالو اور سرد ہونے پر شیشی میں سے نہایت عمدہ کشتہ پارہ برنگ سفید نکال لیں پورا ایک تولہ وزن میں نکلے گا۔ مقدار خوراک ایک چاول تا دو چاول حلوہ میں رکھ کر نگلوائیں اور خوب مرغن اشیاء کھلائیں اس سے ہر قسم کے نئے و پرانے آتشک کو یقینی آرام ہوجاتا ہے۔ اس دوا کے دوران استعمال دودھ یا دودھ کی دیگر اشیاء مثلاً دہی، کھویا، برفی، اچار وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں اور غذا خوب مرغن، گوشت و شراب ممکن ہو تو ضرور کھلائیں اس دوا کی سات خوراک کوئی کوئی مریض ہی کھاتا ہے ورنہ چار پانچ روز میں کلی شفا ہوجاتی ہے۔

(4) پوست ہڑ کابلی، ہڑ سیاہ، فلفل سیاہ ہر ایک دو ماشہ، پارہ مصفا ایک ماشہ، کھانڈ ایک تولہ اول فلفل سیاہ و پارہ کو خوب کھرل کر کے یکجان کریں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر بھی ملادیں اور اس کی اکیس پڑیہ بنائیں یہ ایک پڑیہ صبح و ایک شام ہمراہ عرق گلاب کھلائیں آتشک کی نہایت عمدہ دوا ہے۔

(5) نیلا تھوتھا، فلفل دراز، لونگ، مرچ سیاہ، آملہ، سپاری، ست گلو، دانہ الائچی خورد، گندھک آملہ سار مصفا ہر ایک پانچ ماشہ، سنکھیا ایک ماشہ سب کو رس کاغذی لیموں میں خوب کھرل کر کے چونسٹھ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ مکھن یا ملائی کھلائیں یہ بھی آتشک کی نہایت عمدہ دوا ہے۔

(6) پارہ مصفا، مصطگی رومی، عقرقرحا، ملٹھی ہر ایک دو ماشہ، سنکھیا سفید نصف رتی، اول پارہ و سنکھیا کو رس لیموں میں خوب کھرل کر کے یکجان کریں پھر باقی ادویہ باریک کر کے اس میں ملالیں اس ساری دوا کی اکاون گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح وشام پانی سے کھلائیں یہ گولیاں بھی دفعیہ آتشک کے لئے بہت مفید ہیں۔

(7) پارہ و الخون خالص ایک ایک تولہ ہر دو کو لوہے کے کھرل میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے تلسی کا رس ڈال ڈال کر بارہ گھنٹے تک خوب گھوٹیں پھر اس میں سہاگہ سفید ایک تولہ ملا کر رس تلسی کے ہمراہ تین گھنٹے گھوٹیں پھر اس میں جاوتری، جائفل، اجوائن خراسانی، عقرقرحا ہر ایک دو تولہ سب کا سفوف بنا کر ملائیں اور تلسی کا پانی ڈال ڈال کر چھ گھنٹے تک خوب گھوٹیں پھر اس میں کتھ سفید چار تولہ اور طباشیر نقرہ چوبیس تولہ باریک کر کے ملائیں اور بطریق سابق تلسی کا رس ڈال ڈال کر خوب گھوٹیں اور گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں یہ دو گولی روزانہ رات کو پانی کے ہمراہ نگلوانے سے نئے و پرانے آتشک کو آرام ہوجاتا ہے دوران استعمال نمک مرچ، تیل و ترشی سے قطعی پرہیز کریں آتشک کی یہ لاثانی دوا ہے۔

(8) ہڑ سیاہ، کتھ، رسونت عمدہ، عشبہ مغربی ہر ایک ایک تولہ، تخم کاسنی تین تولہ، برگ سنا، گلسرخ، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک دو تولہ، افتیمون چھ ماشہ، بسفائج چھ ماشہ جملہ ادویہ باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے برابر سات روز گھوٹتے رہیں نیم کے ڈنڈے میں ایک تانبے کا ٹکڑا روپے کے برابر لوہے کی میخ گاڑ کر لگائیں بعد ازاں ایک ایک ماشہ کی گولیاں بناؤ اور ایک گولی تا تین گولی روزانہ پانی سے کھلائیں تیل کھٹائی اور سرخ مرچ سے قطعی پرہیز کریں اس دوا سے بھی نیا و پرانا آتشک حتی کہ کوڑھ تک دور ہوجاتا ہے۔

(9) مغز جمالگوٹہ، مغز تخم کرنجوہ ہر ایک پانچ عدد، مردہ سنگ، اجوائن دیسی، مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ سب کا باریک سفوف

بنا کر اس کی تین خوراک بنائیں اور ایک خوراک باسی پانی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں ایک روز کے وقفہ سے دوسری خوراک اور اسی طرح ایک روز ناغہ کے بعد تیسری خوراک دیں اس سے صرف تین ہی خوراکوں سے مرض آتشک جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ یہ دوا صرف سخت مزاج کے لوگوں کو ہی دینی چاہئے کیونکہ اس سے قے و دست بہت آتے ہیں خوراک صرف کھچڑی' دال چاول یا دودھ چاول دیں۔

(10) مغز سمندر پھل' سنکھیا سفید' کتھ سفید' سہاگہ سفید سب برابر وزن نہایت باریک پیس کر ہمراہ رس لیموں برابر تین روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ مونگ گولیاں بنا کر ایک گولی صبح و ایک شام پانی کے ہمراہ کھلائیں ایک ہفتہ کے بعد دو گولی صبح اور دو گولی شام کو دیں اس سے دو تین ہفتوں میں آتشک نیا ہو یا پرانا یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(11) بیخ اندرائن ایک پاؤ' پوست بیخ نیم تین پاؤ' پھلی ببول' پوست کچنار خشک' بیخ و شاخ کنڈیاری خورد' برادہ شیشم' پوست ہرڑ زرد' قند سیاہ کہنہ دو سالہ ہر ایک ایک سیر جملہ ادویہ کوٹ کر بیس سیر آب دریا میں برابر تین روز تک بھگو رکھیں پھر قلعی دار برتن میں ڈال کر پکائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر بوتلوں میں ڈال لیں مگر بوتلوں کے منہ پر تھوڑی سی سپرٹ یا بادام روغن ڈال دیں تاکہ ہوا داخل ہو کر دوا کو خراب نہ کر دے مقدار خوراک پانچ تولہ تا دس تولہ روزانہ صبح کو پلائیں خوراک گیہوں یا چنے کی ہمراہ گھی یا دال چاول دیں گھی کا استعمال دوا کے دوران استعمال خوب کریں اس دوا سے ہر روز دست آ کر مادہ آتشک وجذام جسم سے خارج ہو جاتا ہے دو تین ماہ تک لگاتار یہ دوا کھلانی چاہئے۔

(12) ایک مینڈک کا پیٹ چاک کر کے آلائش وغیرہ صاف کر لیں اور اس میں رسکپور ایک تولہ باریک پیس کر بھر دیں اور مٹی کے پیالہ میں رکھ کر دوسرے پیالہ سے لب ملا کر مضبوطی سے بند کر دیں اور چولہے پر چڑھا کر برابر چھ گھنٹہ تک آگ جلائیں پھر آگ بند کر کے پیالوں کو سرد ہونے پر کھول لیں اور جوہر لے لیں اگر جوہر نہ اڑے ہوں تو پیالوں کو دوبارہ بند کر کے ایک گھنٹہ تک آگ دینے سے یقیناً جوہر اڑ کر اوپر لگ جائیں گے سرد ہونے پر حفاظت سے جوہر لے کر اس میں سے چھ ماشہ جوہر نو ماشہ تخم جمالگوٹہ اور نو ماشہ گوگل ہر سہ کو بیضہ مرغ میں جس کی سفیدی نکال لی ہو اور زردی اندر ہی رہے ڈال کر بیضہ کا منہ چھلکے سے بند کر دیں اور ایک انگشت موٹا آٹے کا لیپ کر کے بھوبل میں رکھیں جب آٹا سرخ ہو جائے جلے نہیں نکال لیں اور سرد ہونے پر کھول کر دوا نکال لیں اور اس میں چھ ماشہ دانہ الائچی خورد ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی روزانہ منقے میں لپیٹ کر کھلانے سے آٹھ دس روز میں مرض آتشک جڑ سے چلا جاتا ہے دوران استعمال دوا پرہیز کوئی نہیں خوراک عمدہ اور گھی خوب کھلائیں۔

(13) رسکپور ایک تولہ' برادہ چاندی ایک تولہ' دونوں کو برابر تین روز تک خشک ہی کھرل کر کے بطریق معمول جوہر اڑائیں جس قدر جوہر ہوں اور چاندی تہ نشین ہو دونوں کو اکٹھا کر کے پھر کھرل کر کے جوہر اڑائیں یہی عمل تین مرتبہ کریں اخیر میں جس قدر جوہر ہوں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک دو تا چار چاول مکھن میں کھلائیں غذا خوب مرغن دیں ایک ہفتہ تک یہ دوا کھلانے سے آتشک کا نام و نشان نہیں رہتا۔ پرہیز تیل' کھٹائی' مرچ سرخ وغیرہ۔

(14) مدھارا تھوہر کے دودھ میں دال نخود کا آٹا ملا کر خوب کھرل کریں اور کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی مریض آتشک کو پانی سے کھلائیں اس سے خوب دست و قے ہو کر مادہ صاف ہو جاتا ہے برابر تین روز تک ایک ایک گولی کھلائیں غذا دودھ چاول' گھی' گولی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھانے کو دیں۔

(15) زعفران کشمیری ایک تولہ' لونگ' کافور' نیل قلمی' مردہ سنگ ہر ایک دو تولہ' رسکپور تین تولہ' دانہ الائچی خورد تین تولہ' بھنگ کا گمی بیس تولہ۔ اول رسکپور کو پیس کر بطریق معمول جوہر اڑائیں پھر کل ادویہ کو پیس کر لوہے کے کھرل میں ڈالیں اور نیم کے دستہ (جس میں تانبے کا ایک چترا روپے برابر لگا ہو) سے گھوٹ مذکور ڈال کر [illegible] کھرل کر کے کسی عمدہ برتن میں

ڈال لیں یہ ایک رتی تا دو رتی پان میں لگا کر کھلانے سے نیا و پرانا آتشک جڑ سے اکھڑ جاتا ہے خوراک مرغن اور تیل ترشی سے قطعی پرہیز۔

(16) سنکھیا سفید دو تولہ' لونگ دو تولہ دونوں کو ایک سو ایک لیموں کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں یہ ایک گولی تا دو گولی اچار لیموں میں رکھ کر کھلانے سے آتشک دور ہو جاتا ہے پرہیز کوئی نہیں۔

(17) دار چکنا' رسکپور' سنکھیا سفید ہر ایک ایک تولہ ہر سہ کو آب ادرک کے ہمراہ تین روز تک کھرل کر کے بطریق معمول جوہر اڑائیں اور دو تا چار چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیں ایک ہفتہ میں ہی نیا و پرانا آتشک رفع ہو جاتا ہے۔ غذا دودھ چاول یا گھی روٹی دیں۔

(18) مغز جمالگوٹہ' مردہ سنگ' کتھ سفید' سہاگہ سفید بریاں' گوگل عمدہ' رس کپور ہر ایک چار تولہ' نیلا تھوتھا بریاں ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سو لیموں کے عرق میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی مکھن میں لپیٹ کر نگلوائیں اس سے قے و دست ہو کر مادہ آتشک خارج ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں پرانے سے پرانا آتشک جڑ سے اکھڑ جاتا ہے خواہ جسم گل کر بدبو بھی کیوں نہ آتی ہو دوران استعمال اگر پیاس لگے تو دودھ گائے پئیں غذا دودھ چاول یا گھی روٹی دیں تیل ترشی مرچ سرخ' دال مونگ اور کدو کی سبزی سے قطعی پرہیز کریں۔

(19) گندھک آملہ سار چار تولہ' پارہ مصفا دو تولہ دونوں کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں اور اس میں نیلا تھوتھا ایک تولہ ڈال کر کھرل کریں یہ ایک رتی تا دو رتی حلوہ میں لپیٹ کر چند روز نگلوانے سے گلا سڑا بدن بھی صاف ہو جاتا ہے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ خوراک عمدہ مرغن' تیل کھٹائی' سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(20) دار چکنا' رسکپور' سنکھیا سفید' مردہ سنگ' شنگرف رومی' مشک کافور ہر ایک ایک تولہ' سب کو باریک پیس کر ایک دن شراب برانڈی میں کھرل کر کے بطریق معمول جوہر اڑائیں پھر ان جوہروں کو ایک روز رس ادرک میں کھرل کر کے دوبارہ جوہر اڑائیں پھر مرچ سیاہ دس تولہ کو پانی کے ہمراہ خوب باریک پیس کر اس میں جوہر مذکور رکھ کر پھر ایک مرتبہ جوہر اڑائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں یہ دو تا چار چاول جوہر مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر نگلوانے سے آتشک نیا یا پرانا رفع ہو جاتا ہے غذا صرف دودھ چاول۔

(21) ایک پاؤ سنوف ریٹھہ بنا کر ایک مٹی کے کوزہ میں نصف سنوف بچھا کر اوپر نیلا تھوتھا ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر باقی سنوف اوپر ڈال دیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر تین سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں نیلا تھوتھا کشتہ ہو جائے گا یہ دو تا چار چاول مکھن میں کھلانے سے تین روز تک حد سات روز تک ہر قسم کا آتشک رفع ہو جاتا ہے دوران استعمال اگر پیاس کی شدت ہو تو صرف گھی پلائیں یہ دوائی ایک روز کے وقفہ سے دینی چاہئے غذا صرف گھی اور گیہوں کی روٹی دیں۔

(22) نیلا تھوتھا حسب ضرورت لے کر چینی کے پیالہ میں رکھ کر اس کے اوپر گھیکوار سفید کے پتوں کا رس اس قدر ڈالیں کہ نیلا تھوتھا کی ڈلی کے اوپر ایک انگل بھر چڑھا رہے ایک ہفتہ بھر بھیگا رہنے کے بعد جس قدر ڈلی سفید ہوگئی ہو اس کو کھرچ کر محفوظ رکھیں یہ دو چاول تا چار چاول مکھن میں لپیٹ کر کھلانے سے پرانا آتشک اور کوڑھ تک دور ہو جاتا ہے غذا صرف چنے کی روٹی اور گھی۔

(23) ریٹھے کی نرم نرم چھال کو دھوپ میں خشک کر کے نہایت باریک پیس کر اور اس میں قدرے پانی ڈال کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک گولی دہی کے مٹھے سے کھلائیں خوراک عمدہ مرغن' پرہیز تیل' کھٹائی' مرچ سرخ وغیرہ۔

(24) کاہی سیاہ ایک تولہ' سم الفار سفید' شنگرف رومی' پارہ' نوشادر ہر ایک چھ ماشہ' اول پیالے میں پارہ ڈال کر اس کے اوپر شنگرف کھرل کر کے ڈالیں پھر کاہی' اس کے بعد سنکھیا اور پھر نوشادر پیس کر ڈال دیں اور اس کے اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر جب

معمول جو ہر ازائیں اور ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں ایک ہفتہ میں کلی شفا ہوگی غذا صرف دودھ چاول۔

(25) زعفران کشمیری' جائفل' لونگ' کتھ سفید' الائچی خورد' زنگار ہر یک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر و مناسب قند سیاہ کہنہ ڈال کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح و شام کو پانی سے کھلائیں غذا مزعفر۔

(26) سنکھیا سفید ایک تولہ سالم ڈلی کو سات روز تک شیر مدار میں ڈبو رکھیں پھر تھوہر کے دودھ میں ڈبو رکھیں بعد ازاں آب بھنگرہ میں سات روز تک کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے پر پندرہ تولہ بھنگرہ کے نغدہ میں رکھ کر ایک کوزہ گلی میں مضبوطی سے بند کر کے چھ سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ باوزن تیار ہوگا یہ نصف تا ایک چاول مکھن میں کھلائیں پرانا آتشک دور کرنے کے لئے اکسیر ہے غذا گھی اور گندم کی روٹی دیں۔

(27) نوشادر دو تولہ' برادہ آہن' گندھک آملہ سار' بلیلہ خورد' ہرڑ کلاں' دانہ الائچی خورد' لونگ' زنگار ہر ایک ایک تولہ اول برادہ آہن و نوشادر کو بیس عدد لیموں کے رس میں سات روز تک ڈبو رکھیں پھر باقی ادویہ پیس کر اس میں ملا دیں اور لوہے کے کھرل میں ڈال کر لوہے کی موسلی سے کھرل کر کے اسی عدد لیموں کا رس اور ختم کریں پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہمراہ گھی پانچ تولہ بوقت صبح نہار منہ ایک ہفتہ تک کھلائیں پرانے سے پرانا آتشک جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور منہ وغیرہ بالکل نہیں آتا غذا صرف گیہوں کی روٹی اور گھی دیں۔

آتشک کے زخموں کے لئے چند مرہم کے نسخے

(1) رسکپور' شنگرف رومی' سفیدہ کاشغری' مردہ سنگ' سندور' کشتہ کوڑی زرد ہر یک ایک ماشہ' موم خالص ایک تولہ' روغن چنبیلی تین تولہ اول تمام ادویہ کو نہایت باریک سرمہ سا بنائیں پھر موم کو گرم کر کے روغن چنبیلی میں ملائیں اور باقی ادویہ بھی اس میں ملا دیں یہ مرہم آتشک کے زخموں کو رفع کر دیتی ہے۔

(2) کافور' سنگ جراحت دو دو ماشہ' مردہ سنگ' نیلا تھوتھا ایک ایک ماشہ' رال' کتھ سفید سوا سوا تولہ' موم چار ماشہ' روغن گائے چار تولہ' سب ادویہ کو باریک پیس کر موم و گھی کو گرم کر کے اس میں خوب ملالیں اور پھر اس مرہم کو سات مرتبہ پانی سے دھو کر چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں یہ مرہم نئے اور پرانے آتشک کے زخموں کیلئے بہت مفید ہے۔

(3) سفیدہ کاشغری' مردہ سنگ' موم ہر یک ایک تولہ' گوند کتیرا' رسونت تین تین ماشہ' کافور دو ماشہ' افیون خالص ایک ماشہ' روغن گل چھ تولہ' اول موم کو پگھلا کر روغن میں ڈال دیں پھر جملہ ادویہ نہایت باریک کر کے اس میں ملا کر مرہم بنالیں یہ بھی آتشک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔

(4) مردہ سنگ' شنگرف رومی ایک ایک ماشہ' کتھ سفید چودہ ماشہ' چوب چینی چودہ ماشہ' موم سفید دو تولہ' موم کو گرم کر کے مکھن میں ملائیں اور باقی ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملالیں یہ مرہم بھی آتشک کے زخموں کے لئے اکسیر ہے۔

آتشک کے لئے مفید دھونی: ہرل آٹھ ماشہ' اجوائن خراسانی چار ماشہ' اجوائن دیسی چار ماشہ' شنگرف رومی دس ماشہ' کوکلہ گیلر دس ماشہ سب کو باریک پیس کر دن میں ایک مرتبہ آتشک کے زخموں کو اس کی دھونی دیں ایک مرتبہ دھونی کے لئے تین ماشہ کافی ہے۔

انجکشن: مرض آتشک کے لئے پرتاپ آیوروید فارمیسی کا انجکشن اپدنش ہر عجیب الاثر چیز ہے خوراکی دوا کے ہمراہ اگر یہ انجکشن استعمال کیا جائے تو مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

باب ستاون:

اپدنش اور اس کا علاج

یہ مرض آیورویدک گرنتھوں میں ہی پایا جاتا ہے لہٰذا ہم دیگر زبانوں میں اسکا نام دینے سے مجبور ہیں اگرچہ ظاہری علامات کے لحاظ سے یہ مرض آتشک سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے مگر یہ آتشک سے بالکل جداگانہ ہے چنانچہ ہم اس کے اسباب اپدنش اور آتشک میں اصلی فرق بیان کریں گے۔

بہت سے وید اپدنش کو ہی آتشک کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن ویدک کتب میں اپدنش کے اسباب و علامات پر غور کرنے اور طب ڈاکٹری و یونانی میں آتشک کے اسباب و علامات پر تبصرہ کرنے سے ہر دو امراض کی اصلیت کا پتہ لگ جاتا ہے اور پھر یہ دونوں بیماریاں مختلف معلوم ہونے لگتی ہیں۔

اسباب: ہاتھ کی چوٹ لگنے سے ناخن یا دانتوں کے باعث زخم ہو جانے سے مجامعت کے بعد عضو تناسل کو نہ دھونے سے کثرت جماع سے ایسی عورت کے ساتھ مجامعت کرنے سے جس کی فرج پر بڑے بڑے بال ہوں حائضہ کے ساتھ جماع کرنے اور کھاری یا تیز گرم پانی کے ساتھ عضو مخصوص کو دھونے وغیرہ اسباب میں سے کسی ایک سے انسان کو مرض اپدنش لاحق ہو جاتا ہے۔

اقسام: (1) وات اپدنش (2) پت اپدنش (3) کف اپدنش (4) سنپات اپدنش (5) رکتج اپدنش

وات اپدنش کی علامات: عضو تناسل پر سیاہ رنگ کی پھنسیاں پیدا ہوتا اور ان میں سوئی چبھونے کی مانند درد ہوتا نیز عضو پھڑکے تو سمجھ لو کہ یہ وات اپدنش ہے۔

پت اپدنش کی علامات: اگر عضو مخصوص پر زرد رنگ کی پھنسیاں پھوڑے یا عضو پر گھاؤ سے پڑے ہوئے ہوں اور ان میں سے رطوبت بہتی ہو نیز سرخ رنگ ہو جائے یا گوشت کے لوتھڑے کی مانند ہو جائے اور جلن ہو تو یہ علامات پت اپدنش کی ہیں۔

کف اپدنش کی علامات: اگر پھنسیاں برنگ سفید ہوں ان میں کھجلی ہو اور سوجن ہو گاڑھی رطوبت خارج ہو تو یہ علامت کف اپدنش کی ہیں۔

سنپات اپدنش کی علامات: اگر عضو تناسل کی پھنسیوں میں سے انواع و اقسام کا مواد خارج ہو اور درد ہوتا رہے تو سمجھ لو کہ یہ تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا شدہ اپدنش ہے۔

خونی اپدنش کی علامات: عضو تناسل پر بہت سی پھنسیاں پھوڑے یا گھاؤ ہوں اور ان میں سے ہر وقت خون نکلتا رہے نیز صفراوی اپدنش کی سی علامات اور جلن و سوجن ہو تو اس کو خون سے پیدا شدہ اپدنش جانو۔

لاعلاج علامات: جس اپدنش کے مریض کے عضو تناسل کا گوشت بالکل گل گیا ہو اپدنش کے باعث عضو تناسل کا بہت سا حصہ جھڑ گیا ہو صرف فوطے ہی رہ گئے ہوں تو سمجھ لو کہ ایسا مریض تندرست نہ ہوگا۔ جو اپدنش کا مریض مجامعت سے باز نہیں آتا اس کا عضو تناسل بہت سوج جاتا ہے اور زخموں میں کرم پڑ جاتے ہیں اس کو سخت درد و جلن ہوتی ہے اور وہ موت کا نوالہ ہو جاتا ہے۔

اپدنش اور آتشک میں فرق

اکثر وید لوگ اپدنش اور آتشک ایک ہی چیز تصور کرتے ہیں لیکن حقیقتاً یہ دونوں امراض ایک نہیں بلکہ مختلف ہیں باوجود

ایک ہی عضو کے امراض ہونے کے ان کے اسباب و علامات بالکل مختلف ہیں لہٰذا اپدنش اور آتشک ایک نہیں۔

آتشک کا زہر جسم میں داخل ہونے پر بعض اوقات کئی روز تک کسی طرح کی بھی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتی اکثر اوقات آتشک والی عورت کے ہمراہ مرد کو یا آتشک والے مرد سے جماع کرنے پر عورت کو آتشک کی علامات ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ اپدنش کا مرض صرف مرد کو ہی ہوا کرتا ہے عورت کو نہیں ہوتا مگر آتشک مرد و عورت دونوں کو ہوسکتا ہے یا ہوتا ہے مذکورالصدر اپدنش کے اسباب و علامات پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اپدنش اور آتشک ایک ہی مرض نہیں۔

اپدنش کا خاص علاج

اول مریض کو ملین ادویہ سے منضج کرا کر خوب مسہل دیں تاکہ جسم سے مواد فاسد خارج ہو کر مرض کا دفعیہ جلد ہو سکے۔

<u>وات اپدنش کا علاج:</u> مہوا' ملٹھی' برادہ دیاز' اگر' راسنا' کٹھ شیریں' پدماکھ جملہ خوب باریک پیس کر اور پانی ملا کر عضو کے زخموں کو دھوئیں۔

<u>پت اپدنش کا علاج:</u> (1) ملٹھی' خس' مجیٹھ' گیرو' رسونت' پدماکھ' صندل سفید' گل کنول سب برابر وزن کو خوب باریک پیس کر لیپ بنائیں یہ زخموں پر لگانے سے پت اپدنش کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ برابر وزن جوکوب کر کے آٹھ گنا پانی ملا کر خوب جوشائیں بعد ازاں چھان کر اور شہد ملا کر اس سے عضو صاف کریں۔

(3) برگ نیم' چھال ارجن' چھال جامن' کدمب چھال' گولر چھال' بید چھال سب کو دودھ گائے میں خوب گھوٹ کر پت اپدنش کے زخموں پر لیپ کریں بہت جلد آرام ہوگا۔

<u>بلغمی اپدنش کا علاج:</u> اندرجو' کروا' املتاس' پوست درخت کرنجوہ' گلو' پوست نیم' مروڑ پھلی' کنڈیاری خورد' پاٹھا' چرائتہ' برگ بانس' چترہ' مین پھل' سپاری ان میں سے کوئی ایک یا سب ہی پیس کر لیپ بنائیں یہ بلغمی اپدنش کے زخموں پر لگانے کی عمدہ دوا ہے۔

مرض اپدنش کا عام علاج

<u>سد ھیشور رس:</u> پارہ ایک تولہ' افیون ایک تولہ دونوں کو لوہے کے کھرل میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے کے ساتھ تلسی کا پانی ڈال ڈال کر برابر ایک دن کھرل کر کے اس میں سہاگہ ایک تولہ ملا کر پھر تلسی کا پانی ڈال کر تین گھنٹے کھرل کریں پھر جائفل' جاوتری' عقرقرحا' اجوائن خراسانی ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیس کر ملائیں اور بطریق بالا رس تلسی ڈال کر خوب کھرل کریں پھر طباشیر نقرہ چوبیس تولہ' کھیر سار یا کتھ سفید چوبیس تولہ ملا کر آب تلسی سے خوب گھوٹ کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور دو گولی روزانہ رات کے وقت پانی سے کھلائیں۔ پرہیز: نمک' مرچ سرخ' تیل' کھٹائی' خوراک خوب مرغن دیں اس دوائے مبارک سے اپدنش یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

(2) گل منڈی و عشبہ ہر ایک ایک تولہ کو ایک پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں شہد ملا کر پلانے سے ہر قسم کا اپدنش رفع ہو جاتا ہے۔

(3) نیم کی چھال دس تولہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوشائیں جب پانی ابلنے لگے تو فوراً آگ پر سے اتار کر مٹی کے برتن میں جس میں کہ نیم کی چھال کوٹ کر ڈالی گئی ہو چھوڑ دیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں صبح مل چھان کر اس میں سے نصف حصہ قدرے شہد ملا کر پلائیں اور باقی نصف حصہ شام کو پلائیں دس روز تک متواتر پلانے سے ہر قسم کا اپدنش دور ہو جاتا ہے۔ غذا مرغن دیں اور تیل کھٹائی مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

اپدنش کے لئے چند ایک مرہم کے نسخے

(1) کتھ سفید پانچ تولہ' افیون خالص چھ ماشہ' موم خالص ایک تولہ' گائے کا مکھن سو مرتبہ پانی سے دھویا ہوا ایک تولہ سب کو ملا کر مرہم تیار کریں اور اپدنش کے زخموں پر لگائیں اس سے اپدنش کو آرام ہو جاتا ہے

(2) سفیدہ کاشغری دو تولہ' مشک کافور ایک تولہ' سندھور چھ ماشہ' گائے کا مکھن سو مرتبہ دھویا ہوا سب سے دو چند مرہم بنا کر زخموں پر لگائیں یہ بھی اپدنش کے لئے عمدہ مرہم ہے۔

3- <u>کرنجادی گھرت:</u> مغز تخم کرنجوہ' برگ نیم' کتھ' چھال درخت سال' چھال جامن' چھال برگد' چھال گولر' چھال پیپل' چھال پاکھر' چھال بید ہر ایک آٹھ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ مانند سردائی گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور دسوں اشیاء آٹھ سیر لے کر چل ڈالیں اور چونسٹھ سیر پانی میں جوشائیں جب سولہ سیر پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر بمعہ چار سیر گھی گائے' جوشاندہ اور اول الذکر نغدہ ملا کر عمدہ قلعی دار برتن میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر گھی کو چھان لیں یہ گھی بطور مرہم استعمال کرنے سے اپدنش کے زخم بالکل رفع ہو جاتے ہیں۔

4- <u>بھونمب آدی گھرت:</u> چرائتہ' نیم چھال' ترپھلہ' پٹول پتر' مغز تخم کرنجوہ' برگ چنبیلی' پوست درخت کیکر' کتھ ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ نہایت باریک پیس کر نغدہ بنائیں پھر ان ہی ادویہ کو ایک ایک سیر یعنی کل نو سیر لے کر سب کو جوکوب کریں اور آٹھ گنا پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر بمعہ چار سیر گھی گائے اور نغدہ کو ایک قلعی دار برتن میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر گھی کو چھان لیں یہ گھی ایک تولہ تا دو تولہ کھلانے اور اپدنش کے زخموں پر حسب ضرورت لگانے سے اپدنش کا نام و نشان نہیں رہتا۔

<u>بدھ کی علامات و علاج:</u> اکثر اوقات اپدنش و آتشک کے مریضوں کو پیڑو کے نیچے اور جانگھ کے اوپر ایک قسم کی سخت سوجن پیدا ہو جایا کرتی ہے جس کو عام زبان میں بدھ کہتے ہیں اس کا اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو پھر یہ پک کر پھوٹ جایا کرتی اور نہایت تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے لہٰذا یہاں پر اس کے لئے چند ایک مجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں:

(1) کیلے کی جڑ کو آدمی کے بول میں پیس کر گرم کر کے بدھ کے اوپر باندھیں اس سے بدھ کو خاص فائدہ ہوگا۔

(2) برگ پیپل سینک کر سیدھی طرف سے باندھیں بدھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) برگ لسوڑہ گائے کے بول میں گھوٹ کر گرم کرلیں اور بدھ پر باندھیں اس سے بھی بدھ رفع ہو جاتی ہے۔

(4) برگ سنبھالو گائے کے بول میں خوب پیس کر اور گرم کر کے بدھ پر باندھنے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

(5) میتھی و ہالون کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے بدھ پر لیپ کرنے سے بدھ بیٹھ جایا کرتی ہے۔

(6) ہنولے بول گائے میں پیس کر ٹکیہ بنائیں اور گرم کر کے بدھ پر باندھیں اس سے بھی بدھ بیٹھ جاتی ہے۔

(7) چونہ سفید شہد میں ملا کر بطور مرہم کپڑے پر چپڑ کر مقام بدھ پر لگانے سے بدھ رفع ہو جاتی ہے۔

(8) آرد نخود و گوگل برابر وزن پانی کے ہمراہ ٹکیہ بنا کر گرم کر کے بدھ پر باندھیں اس سے بدھ بیٹھ جائے گی۔

(9) کچلہ و مرچ سیاہ دونوں کو صندل کی مانند سل پر گھس کر گاڑھا لیپ سا بنا کر گرم کر کے بدھ کے اوپر باندھنے سے بھی بدھ کو آرام ہوتا ہے۔

(10) پیاز کو انسانی بچے کے بول میں پیس کر گرم کر کے بدھ کے اوپر لگانے سے بدھ یقیناً نشٹ ہو جاتی ہے۔

(11) تخم کرنج پانی میں پیس کر دن میں دو مرتبہ بدھ پر لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(12) ناگ پھن تھوہر کے ایک ٹکڑے کا پیٹ پھاڑ کر اس میں ایک تولہ سفوف انبہ ہلدی بھر کر اوپر سے کپڑ مٹی کرکے آگ میں رکھ دیں جب کپڑا سرخ ہو جائے تو آگ میں سے نکال کر گرم گرم ہی بدھ پر باندھ دینے سے بدھ بیٹھ جاتی ہے۔

(13) برگ مدار پر تیل ارنڈ چپڑ کر سینک کریں اور بدھ پر باندھ دیں اس سے بھی بدھ دور ہو جاتی ہے۔

(14) انبہ ہلدی، السی، گودا گھیکوار، اسپغول جملہ برابر وزن پیس کر گرم کرکے بدھ پر باندھنے سے بھی بدھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(15) انبہ ہلدی، رال، گڑ ہر یک ایک تولہ، نیلا تھوتھا و گوگل چھ ماشہ سب کوٹ پیس کر ذرا گرم کرکے بدھ پر چند ہی مرتبہ باندھنے سے بدھ پھوٹ جاتی ہے بعد ازاں کوئی مناسب مرہم لگائیں۔

(16) انبہ ہلدی، گھر کا دھواں، چونہ اور گڑ برابر وزن خوب پیس کر گرم کرکے بدھ کے مقام پر باندھنے سے بدھ پک کر پھوٹ جاتی ہے۔

(17) ہمبل کی نرم سی جڑ کو نکال کر اس کے اوپر کے چھلکے کو خوب کوٹ کر پانی سا نکالیں اور گرم کرکے بدھ کے اوپر لگائیں اس سے بدھ بہت جلد پک کر پھوٹ جاتی ہے۔

پارہ پھوٹنے کا علاج: آتشک واپدنش کے مریضوں کو اکثر اطباء پارہ یا پارہ کے مرکبات استعمال کراتے ہیں اور عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مریضوں کے جسم سے پارہ پھوٹ نکلتا ہے جو کہ سخت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے یہاں پر چند نسخے اس تکلیف کے دفعیہ کے لئے درج کئے جاتے ہیں:

(1) کریلے کی جڑ ایک تولہ پانی میں پیس کر ایک ہفتہ تک مریض کو پلانے سے پارہ کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

(2) رال کا تیل دس بوند چند روز استعمال کرنے سے بھی پارہ کی کوئی شکایت نہیں رہتی۔

(3) گندھک مصفا چار رتی روزانہ گھی یا دودھ کے ہمراہ کھلانے سے پارے کی شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

(4) کوبز بیخ انگ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز مریض کو پلائیں اور مریض کا پیشاب اکٹھا کرتے جائیں جس قدر پارہ خام جسم میں ہوگا بلا تکلیف پیشاب کے راستے نکل جائے گا اور آپ اس کو پیشاب میں دیکھ بھی سکیں گے۔

انجکشن: آتشک اور اپدنش کے لئے پرتاپ فارمیسی کا "اپدنش ہر" انجکشن نہایت اعلیٰ چیز ہے ایک سی سی ہر روز یا ایک روز کے وقفہ سے پٹھے میں لگانا چاہئے یہ ستیاناسی اور سنکھیا کا مرکب ہے امراض خون پھوڑا پھنسی کے لئے بھی مفید ہے۔

باب اٹھاون:

مید روگ یعنی مرض موٹاپا اور اس کا علاج

اسباب: کسی قسم کی بھی محنت یا ورزش نہ کرنے، دن میں زیادہ سونے، اکثر بلغمی اشیاء اور مٹھائیاں یا میٹھا زیادہ کھانے، گھی، مکھن، ملائی وغیرہ چکنی اور میٹھے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے جسم میں مید یعنی چربی بہت بڑھ جاتی ہے اور انسان بہت موٹا و بھدا ہو جاتا ہے اور کام کاج کے لائق نہیں رہتا۔

علامات: جس انسان کے جسم میں مندرجہ ذیل اسباب سے چربی بڑھ جاتی ہے سانس بڑی مشکل سے آتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے اور ہر معاملہ میں لاعلمی کا اظہار کرتا ہے، نیند زیادہ آتی ہے، جسم میں درد یا بے چینی رہنا، پسینے زیادہ آنا، جسم سے بدبو آنے

لگتی ہے جماع بڑی مشکل سے اور بہت ہی کم کرسکتا ہے چونکہ مید کا اصلی مقام پیٹ ہے لہٰذا میدروگی کا پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے جس انسان کے جسم میں مید بہت بڑھ جاتی ہے اس کے جسم میں وایو ادھر ادھر جسم میں چلنے نہیں پاتا بلکہ معدہ میں ہی عام طور پر رہتا ہے اور وہ حرارت ہاضمہ کو تیز کردیتا ہے یہی وجہ ہے کہ میدروگی کی کھائی ہوئی غذا بہت جلد ہضم ہو جاتی ہے اور اس کو بھوک بہت لگتی ہے۔

بعض دفعہ بڑھا ہوا مید انسانی جسم کا فوراً خاتمہ کردیتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ مید خون کے بہانے والی نالیوں کو روک دیتا ہے اور جب یہ تمام جسم کی نالیوں کو روک لیتا ہے تو خون مقام دل کے پاس بالکل کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں جاتا جس سے میدروگی کا دل بہت کمزور ہوکر باعث موت ہو جاتا ہے۔ مید کے زیادہ بڑھ جانے سے انسان کا پیٹ بہت بڑا ہو جاتا ہے اور اس کے کولہے، تھن اور پیٹ ڈھلکے رہتے ہیں اور وہ آسانی سے چل نہیں سکتا پاخانہ پھرنے کے بعد جائے پاخانہ کو صاف نہیں کرسکتا یعنی آبدست تک نہیں لے سکتا۔

علاج: (1) فاقہ کرنا، رنج وغصہ، فکر وتردد ہونا، آرام دہ بستر پر نہ لیٹنا وغیرہ سب کام مید کو گھٹاتے اور میدروگی کو سکھی کرتے ہیں۔

(2) پرانے چاول، مونگ، کلتھی وغیرہ اشیاء کھلانا دھومر پان یعنی حقہ پینا اور فصد کھلوانا وغیرہ بھی مفید ہے۔

(3) چیتا مول، زیرہ، کٹھ، ترکٹا (سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز)، نمک سیاہ، ہینگ، پوست بیخ چترہ سب برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے مید نشٹ ہوکر جسم ہلکا ہو جاتا ہے۔

(4) ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ، پیپل، تیل سرسوں، نمک سینڈھا جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر روغن سرسوں میں چرب کریں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلانے سے مید نشٹ ہوکر روگی کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔

(5) وائوڑنگ، سونٹھ، جوکھار، کشتہ فولاد، آملہ، جو جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر دو چند شہد ملالیں اور ایک تولہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں مید کا نام ونشان نہیں رہتا۔

(6) سفوف تخم مولی دو ماشہ تا چھ ماشہ دو تولہ شہد میں ملا کر شہد کے شربت کے ہمراہ کچھ عرصہ کھلانے سے مید روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(7) پٹول پتر دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں آدھ پاؤ پانی رہنے پر اس میں چار رتی ہینگ اور چھ ماشہ سونف ملا کر روزانہ پلانے سے مید کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

(8) سفوف خیر چھال چھ ماشہ، دو تولہ شہد میں ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں چند روز میں ہی مید روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(9) سفوف ترپھلہ ایک تولہ، شہد دو تولہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر شہد میں پانی ملا کر بطور شربت پلائیں چار روز میں موٹاپے کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

(10) برگ پرول دو تولہ، پوست بیخ چترہ ایک تولہ دونوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر مل چھان کر اس میں دو تولہ تا چار تولہ شہد ملا کر کھلائیں مید دور ہوگا۔

(11) جو کے ستو اور دو تولہ ترپھلا کا بطریق معمول تیار کیا ہوا جوشاندہ ملا کر کھلانے سے بھی موٹاپا رفع ہو جاتا ہے۔

(12) سفوف پوست بیخ چترہ چار ماشہ، شہد دو تولہ دونوں کو ملا کر ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے بھی موٹاپا رفع ہو جاتا ہے۔

(13) گلو، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہر ایک تولہ سب کو جوکوب کرکے تین پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں چار رتی شدھ شلاجیت ملا کر پلانے سے مید دور ہو جاتا ہے۔

(14) پوست بیخ ارنڈ چار تولہ جوکوب کرکے رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں صبح خوب مل چھان کر اس میں چار تولہ شہد ملا کر

چالیس روز تک پلانے سے موٹاپا دور ہوگا۔

(15) شہد دو تولہ تا چار تولہ میں تازہ پانی بیس تولہ ملا کر ہر روز صبح خالی معدہ چالیس روز تک پلائیں مید دور ہوگا۔

(16) پوست بیخ ارنی دو تولہ بطریق معمول جوشا کر چھان لیں اور اس میں دو تولہ تا چار تولہ شہد ملا کر پلائیں یہ بھی مید روگ کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(17) واوڑنگ، آملہ، سونٹھ، جوکھار، جو، کشتہ فولاد، ملٹھی جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس میں سہ چند شہد ملالیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ تازہ پانی سے کھلائیں یہ بھی مید روگ کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(18) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، گوگل مصفا، جملہ برابر وزن گوگل کے سوا سب کا سفوف بنائیں پھر گوگل کو خوب کوٹ کر اس میں سفوف مذکور ملاویں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی کھلانے سے موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

(19) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زیرہ سفید، پوست بیخ چترہ، پپلا مول، نمک سیاہ، جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر چھ ماشہ سفوف ہر روز گرم پانی سے کھلائیں یہ بھی موٹاپا دور کرتا ہے۔

(20) بنگ (قلعی) کی انگوٹھی پہننے سے بھی موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

مید روگ کے لئے آیوروید شاستروں کے مستند نسخے

امرت آدی گوگل: گوگل مصفا آٹھ تولہ، آملہ سات تولہ، پوست ہرڑ چھ تولہ، بہیڑہ پانچ تولہ، اندر جو چار تولہ، واوڑنگ تین تولہ، چھوٹی الائچی تین تولہ، گلو ایک تولہ، گوگل کے سوا باقی سب کا باریک سفوف بنائیں پھر گوگل کوٹ کر اس میں ملائیں یہ چھ ماشہ روزانہ شہد میں ملا کر کھلائیں یہ بھی موٹاپے کی یقینی فائدہ مند دوا ہے۔

دشانگ گوگل: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست بیخ چترہ، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، ناگرموتھا، واوڑنگ ہر یک ایک تولہ، گوگل نو تولہ، گوگل کے سوا جملہ ادویہ کا سفوف بنا کر پھر گوگل کو کوٹ کر اس میں ملا دیں یہ چھ ماشہ روزانہ ایک تولہ تا دو تولہ شہد میں ملا کر کھلانے سے موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

تریوشن آدی لوہ: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، بھارنگی، پوست بیخ چترہ، بابچی، پپلا مول، سمندر نمک، سیندھا نمک، سیاہ نمک جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اور اس سفوف کے برابر عمدہ کشتہ فولاد ملا کر یہ دو رتی تا چار رتی شہد میں ملا کر کھلائیں یہ بھی موٹاپے کو رفع کرتا ہے۔

تریھلا آدی تیل: تریھلا، اتیس، مروڑ پھلی، پوست اڑوسہ، پوست درخت نیم، گودا املتاس، چھال ستونا، ہلدی، دار ہلدی، گلو، سرسوں، برگ سنبھالو، فلفل دراز، سونٹھ، کٹھ، تخ ہر یک پانچ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنالیں اور رس بن تلسی سولہ سیر روغن کنجد چار سیر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر روزانہ اس تیل کی مالش کریں اس سے بھی موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

مہاسگندھ تیل: صندل سفید، زعفران، خس، پھول پرینگو، الائچی خورد، گولوچن، لوبان، اگر، کستوری، کافور، جائفل، جاوتری، ککول، سپاری، لونگ، باچھڑ، کٹھ، تخ، تخم سنبھالو، نکھ، ناگرموتھا، کٹھ بول، رونا، سلاارس، ایلوا، دھوپ، ستونہ چھال، لاکھ، بیپل، آملہ، پدماکھ، گل دھاوا، کچور، گل کنول ہر یک تین ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر پانی کے ساتھ نغدہ سا بنائیں پھر روغن کنجد ایک سیر اور پانی چار سیر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر سرد ہونے پر چھان لیں اور بوتلوں میں بھر دیں اس تیل کی مالش کرنے سے موٹاپا دور ہوکر جسم مضبوط اور مید کا ناش

ہو جاتا ہے۔ آیوروید شاستروں میں لکھا ہے کہ اگر نامرد آدمی اور بانجھ عورت بھی اس کا استعمال کریں تو ان کی نامردی اور بانجھ پن دور ہوکر وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

لوہ رسائن: گوگل مصفا، موصلی سفید، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، تربد سفید، پوست اڑوسہ، سنبھالو، گل منڈی، پوست بیخ چترہ، جملہ ادویہ نصف نصف سیر جوکوب کرکے بیس سیر پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر سرد ہونے پر چھان لیں اور اس میں عمدہ فولاد کا چورا تین پاؤ اور کانڈ دو سیر ملا کر ایک عمدہ برتن میں ڈالیں پھر مندرجہ ذیل اشیاء ملالیں بس تیار ہے۔ شہد بتیس تولہ، دارچینی بارہ تولہ، واوڑنگ، مرچ سیاہ، رسونت، ہیرا کسیس، ہر یک آٹھ تولہ، فلفل دراز چار تولہ، شدہ سلاجیت دو تولہ۔ اول مید روگی کو مسہل دے کر پھر مذکورہ بالا رسائن دو تولہ صبح و شام کھلانے سے مید روگ و پیٹ کی جملہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔

مید روگیوں کے جسم کی بدبو اور پسینے دور کرنے والے نسخے

(1) برگ بانسہ سبز کا رس نکال کر اس میں کشتہ سنکھ ملا کر جسم پر روزانہ مالش کرنے سے مید روگی کے جسم کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(2) بیل کے سبز پتوں کا رس نکال کر روزانہ بدن پر ملنے سے جسم کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(3) منڈی بوٹی دو تولہ کانجی میں بطور سردائی پیس کر پینے سے اور بدن پر مالش کرنے سے مید روگی کی جسمانی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(4) ہلدی کو دودھ گائے میں پیس کر جسم پر لگانے سے چند روز میں بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(5) برگ بیل، مشک بالا، اگر، خس، صندل سفید سب کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے جسم کے پسینے اور بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(6) سمندر جھاگ کو رس برہمی بوٹی میں پیس کر جسم پر ملنے سے چند روز میں ہی مید روگی کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(7) سفوف ہرڑ کو پانی میں گھوٹ کر جسم پر مل کر اشنان کرنے سے جسم کی بدبو اور پسینے بند ہو جاتے ہیں۔

(8) پوست ہرڑ، لودھ، برگ نیم، آم کی چھال، انار کی چھال ان سب کو دودھ گائے میں پیس کر جسم پر لگانے سے مید روگی کی جسمانی بدبو دور ہوتی ہے۔

(9) برگ جامن ہمراہ پانی پیس کر جسم پر مالش کرنے سے مید روگی کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(10) اول برگ ببول کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کریں پھر پوست ہرڑ کو پانی میں پیس کر اس کے اوپر لیپ کرنے سے جسم کے پسینے رک جاتے ہیں۔

(11) نکھ، ہرڑ سیاہ، صندل سفید، کٹھ، تخ، رال، اگر، کھانڈ جملہ برابر وزن پیس کر اشنان کے بعد مید روگی کے جسم کو اس کی دھونی دینے سے جسم کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(12) دار ہلدی، تل، لودھ، چھال سرس، خس، کیسر سب کو پیس کر جسم پر مالش کرنے سے پسینے رک جاتے ہیں۔

(13) سفوف ہرڑ چھ ماشہ ہمراہ شہد یا شراب روزانہ کھلانے سے زیادتی پسینہ رک جاتی ہے۔

(14) برگ موتیا، ہلدی، جل پیپل، راکھ سب کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے پسینے اور بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(15) برگ موتیا، مشک بالا، ناگ کیسر ہر سہ کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(16) مردہ سنگ پیس کر جسم پر ملنے سے بدبو دور ہو جاتی ہے خصوصاً بغلوں کی بدبو

(17) برگ وچھال جامن کو پانی میں جوشا کر اس سے بغلوں کو دھونا بھی مفید ہے۔

میدروگی کے ٹھنڈے پسینے روکنے کی تراکیب

(1) مونگ کو جلا کر سفوف بنا کر ہاتھ پاؤں پر ملنے سے ٹھنڈے پسینے رک جاتے ہیں۔
(2) بینگن اور پوست خشخاش دونوں کو کچل کر پانی میں جوش دیں اس سے ہاتھ پاؤں دھونے سے پسینے آنے بند ہو جاتے ہیں۔
(3) کلتھ اور کوڑی زرد دونوں کو علیحدہ علیحدہ جلا کر پیس کر ملا لیں اس کی جسم و ہاتھ پر مالش کرنے سے ٹھنڈے پسینے رک جاتے ہیں۔
(4) سفوف تخم دھتورہ سیاہ ایک رتی تا چار رتی حسب برداشت روزانہ کھلانے سے صرف آٹھ روز میں ہی ٹھنڈے پسینے رک جاتے ہیں۔
(5) بیری کے پتے پیس کر جسم پر و ہاتھ پاؤں پر ملنے سے بھی ٹھنڈے پسینے رک جاتے ہیں۔
(6) ببول کے خشک پتے پیس کر جسم پر ملنے سے پسینے دور ہو جاتے ہیں۔
(7) بیخ اونٹ کٹارا چھ ماشہ شہد میں ملا کر کھلانے سے بھی ٹھنڈے پسینے رک جاتے ہیں۔
(8) پھٹکری سفید پانی میں گھول کر جسم پر ملنے سے پسینے رک جاتے ہیں۔
(9) پوکھر مول پیس کر ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں پر ملنے سے پسینے رک جاتے ہیں۔

انجکشن: "کھرت کمادی" اور "ارجن" یہ دونوں انجکشن میدروگ میں نہایت فائدہ مند ثابت ہوئے ہیں ایک ایک دن کے وقفہ سے لگائیں۔

باب اُنسٹھ:

کارشیہ یعنی دبلا پن اور اس کا علاج

اسباب: انسان مندرجہ ذیل اسباب سے دبلا ہوتا ہے:

(1) وہم (2) خشک اشیاء کا زیادہ استعمال (3) فاقہ کشی
(4) کم خوری (5) قے اور مسہل کی زیادتی (6) رنج وغم کرنا
(7) پاخانہ پیشاب وغیرہ حاجات ضروریہ کا روکنا (8) نیند کا روکنا یا کم سونا
(9) کسی نہ کسی مرض میں ہمیشہ مبتلا رہنا (10) کثرت جماع
(11) کثرت ورزش (12) غذا کا کم میسر آنا
(13) کسی قسم کا خوف رہنا (14) دھن دولت کا فکر وتردد کرنا

علامات: کولہے، گردن اور پیٹ سوکھ جائیں جسم پر نسیں و ناڑیوں کا جال نظر آتا جسم میں صرف ہڈیاں اور پوست ہی رہ گیا ہو چہرہ نسبتاً موٹا ہو ان علامات والے کو کرش یعنی دبلا کہتے ہیں۔

نہایت دبلا پن کے امراض: تلی بڑھ جاتی ہے پیٹ میں گولا کھانسی یا دمہ کی شکایت، بواسیر، امراض شکم اور سنگرہنی وغیرہ

امراض آ گھیرتی ہیں بعض دبلے انسان ظاہرا تو کمزور نظر آتے ہیں مگر ویسے خوب مضبوط ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قرار حمل کے وقت اگر منی کے ساتھ چربی کا حصہ بالکل کم ہو اور منی خوب ہو تو پیدا ہونے والا بچہ دیکھنے میں دبلا پتلا مگر ویسے خوب مضبوط ہوتا ہے بعض آدمی خوب موٹے تازے ہونے پر بھی بالکل کمزور ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قرار حمل کے وقت منی کی مقدار کم اور چربی زیادہ ہو تو پیدا ہونے والا بچہ ظاہرا موٹا ہوتا ہوا بھی بالکل کمزور ہوتا ہے۔

علاج: جو انسان خشک اغذیہ کے کثرت استعمال سے دبلا ہو گیا ہو اسے خوب روزانہ مقوی اور سبھی اشیاء یا گرم دودھ کے ہمراہ سفوف اسگندھ چھ ماشہ روزانہ دو تین ہفتہ کھلانے سے دبلا پن دور ہو جاتا ہے ویدک شاستر کاروں کا کہنا ہے کہ جس طرح آب باراں کے برسنے سے دھان کے کھیت خوب پھلتے ہیں۔ اسی طرح اسگندھ کے استعمال سے کمزور آدمی مضبوط ہوتے ہیں۔

اسگندھ تیل نمبر 1: خشک اسگندھ ایک پاؤ کو رس سبز اسگندھ میں خوب پیس کر تقدہ سا بنائیں پھر رس اسگندھ چار سیر یا دو سیر اسگندھ کو جوکوب کرکے سولہ سیر پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں ایک سیر عمدہ تلوں کا تیل اور تقدہ کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اس کی روزانہ مالش سے دبلا پن دور ہو کر جسم تروتازہ ہو جاتا ہے۔

موصلی آدی چورن نمبر 2: موصلی سفید، موصلی سیاہ، اسگندھ ناگوری ہر سہ برابر وزن گائے کے چار گنا دودھ میں پکائیں اور دودھ خشک ہونے پر باریک کرکے ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے چند روز کھلانے سے دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔

(3) دودھ کے ہمراہ روٹی کھانے سے دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔
(4) مغز بادام، نشاستہ، کتیرا، گوند ہر سہ کو باریک پیس کر اور برابر وزن کھانڈ ملا کر بقدر دو تولہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ صبح وشام کھلانے سے بھی دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔
(5) دو تا پانچ تولہ دال ارد بغیر دھلی ہوئی اس قدر گھی میں بریاں کرکے سولہ گنا دودھ گائے میں پکائیں بقدر ضرورت مصری ملا کر روزانہ کھلائیں جلدی ہی دبلا پن دور ہو جائے گا۔
(6) رس گوشت بکرا روزانہ کھلانے سے بھی دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔
(7) حسب طاقت روزانہ مکھن ومصری کھانے سے بھی دبلا پن سے نجات مل جاتی ہے۔
(8) گائے کے تازہ دہی کے مٹھے میں تازہ دودھ کی دھاریں لگا کر میٹھا ڈال کر پلانے سے چند روز میں ہی دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔
(9) بکرے کی چربی کو گھی کے بدلے کھانے اور تیل کے بدلے جسم پر مالش کرنے سے پتلا جسم موٹا ہو جاتا ہے۔

انجکشن: دبلا پن کے لئے "سورن مونگا" انجکشن فائدہ کرتا ہے۔

باب ساٹھ:

اودر روگ یعنی امراض شکم

اسباب: ویدک گرنتھ کار فرماتے ہیں کہ اکثر امراض مندا گنی یعنی کمزوری ہاضمہ کے باعث پیدا ہوتے ہیں خصوصاً امراض شکم تو مندا گنی سے ہی ہوتے ہیں کمزوری ہاضمہ کی حالت میں بدہضمی پیدا کرنے والی اغذیہ کے کھانے یا اشربات بارد پینے سے دوشوں کے بڑھنے سے مل یعنی براز جمع ہونے سے اور قبض کے باعث امراض شکم پیدا ہوتے ہیں۔

ظہور مرض: وات پت کف خلطوں کے جمع ہونے سے پسینہ' پانی اور پانی کو بہانے والی نس و ناڑیاں بند ہو جاتی ہیں اور حرارت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے نیز پران وایو ودیان وایو بگڑ جاتی ہے تو امراض شکم پیدا ہو جاتی ہیں۔

عام علامات: عام طور پر ہر قسم کے امراض شکم کی حالت میں مندرجہ ذیل علامات میں سے کم وبیش سب یا چند علامات ضرور پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً اپھارہ' چلنے پھرنے میں کمزوری' حرارت ہاضمہ کی کمزوری' عام کمزوری' جسم پر آماس' اعضاء شکنی' باد مخالف یعنی پاد کا رکنا' قبض' جلن وسوزش' تندرا غنودگی۔

قسمیں: امراض شکم آٹھ طرح کے ہوتے ہیں:

(1) وات سے پیدا ہونے کے باعث وات اودر
(2) صفرا سے پیدا ہونے والا مرض شکم
(3) کف کی زیادتی سے پیدا ہونے والا کف اودر
(4) تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہونے والا سنپات اودر
(5) تلی کے بڑھ جانے سے پلیہہ اودر روگ
(6) سخت قبض رہنے سے بدھ گدودر
(7) چوٹ وغیرہ لگنے سے کشتودر
(8) مریض کے پیٹ میں پانی بھر جانے سے جلودر روگ پیدا ہوتا ہے۔

وات یعنی بادی سے پیدا ہونے والے مرض شکم کی علامات

ہاتھ پاؤں اور مقام ناف پر سوجن پیدا ہو جاتی ہے پیٹ' پسلی' کمر' پیٹھ اور جوڑوں میں درد' خشک کھانسی' اعضاء شکنی' مقام ناف سے نچلا حصہ' جسم بھاری معلوم ہونا' قبض رہنا' جلد' آنکھوں اور پیشاب کا رنگ بھوسلا یا لال ہو جانا' اچانک ہی پیٹ کی سوجن بڑھ یا گھٹ جانا' پیٹ میں سوئی چبھونے کی مانند درد ہونا اور پیٹ پر سیاہ رنگ کی نسیں دکھائی دینا' پیٹ پر انگلی مارنے سے پھولی ہوئی مشک کی سی آواز آنا' پیٹ میں درد و گڑ گڑاہٹ ہونا یہ جملہ علامات وات اودر کی ہیں۔

پت یعنی صفراوی مرض شکم کی علامات

بخار' جلن' بے ہوشی' شدت پیاس' منہ کا ذائقہ کڑوا' وہم' اسہال کا آنا' آنکھوں اور پیشاب کا رنگ زرد' پیٹ پر زرد یا تانبے کے رنگ کی نسیں ابھرنا' پیٹ پر پسینے آنا اور گرمی کے باعث پیٹ میں جلن ہونا' آنتوں میں دھواں سا پیدا ہوتا معلوم ہونا' چھونے سے پیٹ نرم معلوم ہونا لیکن اس میں درد ہوتا ہے پت اودر کے پکنے پر ہی اکثر جلودر ہوتا ہے۔

کفودر یعنی بلغمی مرض شکم کی علامات

جسم ڈھیلا ہو جاتا ہے قوت لامسہ بالکل کمزور' جسم کا بھاری پن' نیند زیادہ' غذا سے نفرت' قے یا ابکائیاں آنا' کھانسی' ضیق النفس' جلد' پیشاب و آنکھوں اور پیٹ کا رنگ سفید' پیٹ پر سفید نسیں ظاہر ہونا' چھونے سے پیٹ سخت اور سرد معلوم دیتا ہے۔

سنپات یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والے مرض شکم کی علامات

جس شخص کو قابو کرنے کے لئے عورت کھانے کی چیزوں میں بال' ناخن یا خون حیض ملا کر کھلا دیتی ہے جس کو دشمن زہر دے دیتا ہے یا جو لوگ خراب پانی یا خراب قسم کی زہریلی اشیاء استعمال کرتے رہتے ہیں ان کا خون اور وات پت کف بر سہ اخلاط بگڑ کر سنپات اودر روگ پیدا ہوتا ہے اس روگ والے مریض کو ٹھنڈی ہوا چلنے پر' آسمان پر بادلوں کے ہونے پر' سردی کے موسم میں تکلیف زیادہ' ہر وقت بے ہوشی' جسم کی رنگت زرد' جسم سخت کمزور اور شدت پیاس سے مریض لاچار ہو جاتا ہے۔

پلیہہ یعنی تلی کے باعث مرض شکم کی علامات

گرم خشک و جلن پیدا کرنے والی یا کف کاری اور کھٹے پاک والی اشیاء کے کثرت استعمال سے خون اور کف بگڑ کر تلی کو بڑھا دیتے ہیں اس سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے جب تلی کے بڑھنے سے اودر روگ پیدا ہوتا ہے تو سارے جسم میں کمزوری اور ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے اور جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اگر تلی میں کف کی زیادتی کے باعث مرض ہوا ہو تو جسم کا رنگ سفید ہوتا ہے اور تلی نہایت سخت و موٹی ہو جاتی ہے غذا سے نفرت اور پیٹ نہایت سخت رہتا ہے اگر وایو کی زیادتی سے یہ مرض ہوا ہو تو ہر وقت قبض' پیٹ درد اور اپھارہ سا رہتا ہے باد مخالف خارج نہیں ہوتی۔ اگر تلی میں صفرا کی زیادتی سے مرض ہو تو بخار' جلن' شدت پیاس' پسینے آنا' سخت درد اور جسم کا رنگ زرد وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ اگر خون کی زیادتی سے مرض ہو تو نفرت' جلن و علمی' جسم کی رنگت لال' نیلی یا تانبا کی مانند ہو جانا' جسم میں بھاری پن' ابکائیاں آنا' غشی یا بے ہوشی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ اگر تینوں خلطوں کی زیادتی ہو تو مندرجہ بالا کل علامات ملی جلی ہوتی ہیں اور یہ مرض شاستر کاروں نے لاعلاج قرار دیا ہے۔

مقعد کے بند ہونے سے مرض شکم کی علامات

جب انسان کی آنتیں کھائی ہوئی اشیاء یا کنول قند وغیرہ چپٹنے والی اشیاء یا ریت' مٹی' بال' کنکر وغیرہ سے ڈھک جاتی یا بھر جاتی ہیں اس وقت وات وغیرہ دوشوں سے ہمیشہ تھوڑا تھوڑا مواد آنتوں میں جم کر مقعد کے راستہ کو روک دیتا ہے جس سے مواد فاسد بہت تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے اور مقام ناف سے پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اسی کو بدھ گدودر کہتے ہیں۔

زخم کے باعث پیدا ہونے والے مرض شکم کی علامات

غذا کے ہمراہ یا کسی اور وجہ سے معدہ میں ریت' مٹی' تنکے' گھاس' لکڑی یا کوئی اور سخت چیز کے چلے جانے سے آنتیں چھد جاتی ہیں اور ان میں زخم پڑ جاتے ہیں پھر ان میں سے پانی کی مانند مادہ مقعد کے راستہ بہتا رہتا ہے ناف کا نچلا حصہ بڑھ جاتا ہے پیٹ میں ہر وقت سوئی چبھونے یا جس طرح کوئی آری سے چیرتا ہے اس طرح کا درد ہوتا ہے چونکہ اس مرض میں آنتیں زخمی ہو جاتی ہیں اس لئے اس کا نام کشتودر ہے۔

جلودر یعنی پانی کے باعث مرض شکم کی علامات

جو شخص جلاب یا قیئوں کے بعد یا چکنی اشیاء کے استعمال کے بعد یا چکنی پچکاری لینے کے فوراً بعد ہی بہت سا ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے اس کی پانی بہانے والی نس و ناڑیاں خراب ہو جاتی ہیں یا ان میں چکنائی جم جاتی ہے پھر ان ہی خراب شدہ ناڑیوں میں سے ٹپک ٹپک کر پیٹ میں پانی جمع ہوتا رہتا ہے جس سے پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے اس کو جلودر کہتے ہیں۔ اس مرض میں پیٹ چکنا، بڑا اور چاروں طرف سے بہت اونچا ہو جاتا ہے اور پیٹ تن جاتا ہے جس طرح پانی کی بھری ہوئی مشک جھل جھل بجتی ہے اسی طرح جلودر والے کا پیٹ ہلتا ہے اور اس میں سے آواز آتی ہے مریض کو مقام ناف کے چاروں طرف درد ہوتا ہے۔

لاعلاج یا قابل علاج امراض شکم

اکثر امراض شکم مشکل العلاج ہوتے ہیں مریض طاقت ور ہو پیٹ میں پانی پیدا نہ ہوا ہو اور مرض نیا ہی ہو تو محنت سے علاج کرنے سے رفع ہو سکتا ہے بدھ گدودر روگ پندرہ روز سے زیادہ دیر کا ہونے سے لاعلاج ہو جاتا ہے جس شخص کو کشٹ اودر روگ ہو گیا ہو اس کے جانبر ہونے کی بہت کم امید ہوتی ہے اور جس اودر روگی کی آنکھوں پر سوجن پڑ گئی ہو عضو تناسل ٹیڑھا ہو گیا ہو، جلد تیلیا رہتی ہو، خون گوشت اور طاقت بالکل نشٹ ہو گئی ہو یا جس کی پسلیاں ٹوٹ گئی ہوں غذا سے بالکل نفرت، سوجن پیدا ہو گئی ہو اور دست لگ گئے ہوں جلاب آور ادویہ استعمال کرانے سے بھی پیٹ بھرا رہتا ہو تو ایسے مریض کا علاج نہ کرنا چاہئے کیونکہ وہ جانبر نہ ہو سکے گا۔

<u>معالجین کے لئے ہدایات:</u> امراض شکم کے معالجوں کو مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

(1) اگر مریض کا شکم طاقتور ہو پیٹ میں پانی نہ بھر گیا ہو اور مرض بالکل نیا ہو تب علاج میں ہاتھ ڈالیں لیکن اگر مریض بالکل کمزور ہو پیٹ پانی سے بھر گیا ہو اور بار بار دستوں کے ذریعہ پانی خارج کرنے پر بھی پیٹ بھر جاتا ہے یا لاعلاج علامات پیدا ہو گئی ہوں تو اس حالت میں معالج کو علاج نہ کرنا چاہئے۔ ہم پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ امراض شکم عموماً مشکل العلاج ہوتے ہیں مگر جلودر اور کشتودر کا علاج کرنے سے پیشتر معالج کو چاہئے کہ وہ مریض کی حالت کو بغور سمجھے۔

(2) عام طور پر ہر قسم کے امراض شکم میں ہر سہ خلطیں خراب ہوتی ہیں لہٰذا معالج کو تینوں خلطوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے علاج کرنا چاہئے۔

(3) امراض شکم میں حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ خاص طور پر استعمال کرائیں اور جلاب آور ادویہ میں سے روغن ارنڈ یا بول گائے مفید رہتا ہے۔

(4) وات اودر روگ میں اول منضج پھر مسہل اور اس کے بعد حقنہ کرنا نہایت مفید ہے اس مریض کو جوشاندہ دشمول میں ارنڈی کا تیل ڈال کر پلانا اور جلودر کی حالت میں اونٹنی کا دودھ نہایت فائدہ کرتا ہے۔

(5) پلیہہ اور یکرت اودر روگ کے لئے مخزن آیوروید حصہ سوم میں انہی کے ابواب میں درج شدہ ادویہ استعمال کرائیں۔

(6) بدھ گدودر اودر روگ میں اول پسینہ نکلوائیں بعد میں تیز مسہل دیں۔

(7) پت اودر روگ کے مریضوں کو جوشاندہ پنچمول بہت مفید ہے۔

(8) کفودر کی حالت میں ارنڈی کے تیل میں جوکھار، سفوف فلفل دراز اور سونٹھ ملا کر استعمال کرانا فائدہ مند ہے۔

(9) اودر روگیوں کو ہمیشہ گرم پانی پلانا یا عرق کاسنی بہت فائدہ کرتا ہے۔

(10) گوشت خوری، زیادہ سبزیاں، ترکاریاں، دال ارد یا حیثی کی اشیاء، نمکین، ثقیل اور جلن پیدا کرنے والی اغذیہ ورزش، پیدل سفر، دن کو سونا، نہانا، سرد پانی پینا جملہ امراض شکم میں مضر ہیں۔

امراض شکم کا خاص علاج

<u>وات اودر کا علاج:</u> (1) بول گائے بیس تولہ میں دو تولہ کسٹر آئل یعنی تیل ارنڈ ملا کر پلانے سے بہت جلد وات اودر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) گائے کے دہی کے مٹھے میں نمک و فلفل دراز کا سفوف ملا کر پینے سے بھی وات اودر روگ دور ہو جاتا ہے۔

(3) شالپرنی، پرشٹ پرنی، پوست بیخ بیل، شیوناک، کنبھاری، ارنی، گوکھرو، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، پاڈھل ہر یک چار ماشہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں دو تولہ تیل ارنڈ ملا کر پلانے سے وات اودر روگ دور ہو جاتا ہے۔

(4) اونٹنی کا دودھ پینے سے بھی یہ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(5) کوٹھ، بیخ جمالگوٹہ، جوکھار، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ورچ، نمک سیاہ، نمک سیندھا، سانبھر، زیرہ سیاہ، اجوائن، ہینگ بریاں، چترہ، سجی کھار، پیپلا مول جملہ ادویہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے وات اودر روگ رفع ہو جاتا ہے یہ کشٹ آدی چورن ہے۔

(6) سمندر نمک، سیاہ نمک، سیندھا نمک، جوکھار، اجموز، فلفل دراز، چترہ، سونٹھ، ہینگ بریاں، سانبھر نمک، جملہ برابر وزن خوب باریک پیس چھان کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی خوراک کھاتے وقت پہلے لقمہ کے ساتھ کھلائیں اسے وات اودر روگ کا ناش ہو جاتا ہے اس دوا کا نام سمندر آدی چورن ہے۔

(7) پانچ سیر لہسن کو مقشر کر کے پچیس سیر پانی ڈال کر قلعی دار برتن میں پکائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر آگ سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں پھر مرچ سیاہ، سونٹھ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، بیخ جمالگوٹہ، سیندھا نمک، ہینگ، چترہ، برادہ دیار، کٹھ، ورچ، پوست سہانجنا، پڑنواڑ، نمک سیاہ، واوڑنگ، اجوائن، گج پیپل ہر یک دو تولہ، تربد سفید ایک تولہ سب ادویہ کو مندرجہ بالا جوشاندہ لہسن کے ہمراہ کونڈی ڈنڈے سے گھوٹ کر نغدہ سا بنائیں بعد ازاں ڈیڑھ سیر عمدہ مصفا تیل ارنڈ، ادویہ کا نغدہ اور جوشاندہ لہسن سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں یہ ایک تولہ تا دو تولہ تیل ہمراہ گرم پانی کھلانے سے وات اودر روگ دور ہو جاتا ہے۔

<u>پت اودر کا علاج:</u> پہلے منضج کریں پھر ارنڈی کا تیل، جوشاندہ املتاس یا سفوف تربد دے کر مسہل کریں لیکن مریض کمزور ہو تو مسہل کی بجائے حقنہ زیادہ مفید ہے۔ بطور ادویہ مندرجہ ذیل نسخے نہایت مفید ہیں:

(1) شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، پوست بیخ بیل، کنبھاری پانچوں اشیاء دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر مریض کو پلائیں یہ پت اودر کی عمدہ دوا ہے۔

(2) پرشٹ پرنی، کھرینٹی، لاکھ، پیپل، سونٹھ ہر یک چھ ماشہ، تین پاؤ پانی میں پکائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل چھان کر اس میں ڈیڑھ پاؤ دودھ گائے ملا کر پھر آگ پر پکائیں جب تمام جوشاندہ جل کر صرف دودھ باقی رہ جائے تو ٹھنڈا ہونے پر مصری تین تولہ ملا کر مریض کو پلائیں پت اودر کی عمدہ دوا ہے۔

(3) گائے کے دہی کا مٹھا بقدر طاقت ہاضمہ مصری ملا کر اور سفوف مرچ سیاہ ایک ماشہ آمیز کر کے پلانے سے پت اودر

ضرور شانت ہو جاتا ہے۔

کفودر کا علاج: (1) کلتھی چار تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں سفوف ترکٹا ایک ماشہ تا تین ماشہ ملا کر پلانے سے کفودر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) اجوائن، نمک سیندھا، زیرہ سیاہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ روزانہ کھلانے سے کفودر رفع ہو جاتا ہے۔

(3) جوکھار تین ماشہ روغن ارنڈ چار تولہ میں ملا کر پلائیں کفودر رفع ہو جائے گا۔

(4) ترکٹا، زیرہ سیاہ، اجوائن، چترہ، ہاؤبیر جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ کھلانے سے کفودر رفع ہو جاتا ہے۔

سنپات اودر کا علاج: (1) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، جوکھار، نمک سیندھا جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ گائے کے دہی کی گاڑھی چھاچھ کے ہمراہ کھلانے سے سنپات اودر روگ دور ہو جاتا ہے۔

(2) چھال و بڑا اور ہرڑ کابلی دونوں کو بول گائے میں گھس کر پینے سے سب قسم کے اودر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(3) ساتلا اور شنکھ پیشی دونوں تین تولہ ہمراہ بول گائے بطور سردائی گھوٹ کر ملائیں اوپر سے گھی پلائیں اس سے خوب دست ہو کر سنپات اودر شانت ہو جاتا ہے۔

(4) شلاجیت مصفا ایک ماشہ گائے کے بیس تولہ بول میں حل کر کے پلانے سے بہت جلد سنپات اودر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

پلیہہ اودر کا علاج: اول منضج و مسہل کرائیں پھر مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی حسب حال دیں:

(1) نمک سیندھا، فلفل دراز، چترہ ہرسہ برابر برابر کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ جوشاندہ ذیل کھلائیں: چھال سہانجنا، چھال ہرڑ، آملہ ہرسہ چار تولہ کا حسب معمول جوشاندہ بنائیں یہ تلی کی عمدہ دوا ہے۔

(2) تل کھار، ارنڈ کھار، بھلانوہ مصفا، فلفل دراز برابر وزن کا سفوف بنائیں اور اس کے برابر ایک سالہ پرانا گڑ ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی تا دو گولی ہمراہ گرم پانی صبح و شام کھلانے سے تلی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

(3) ال بیڈ، نمک سیندھا، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ جوشاندہ سہانجنا (تین تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنالیں) کھلانے سے تلی روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(4) کٹھ، ورچ، سونٹھ، چترہ، اندرجو، پاڈھ، اجموز، فلفل دراز جملہ برابر برابر کا سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے چند روز میں تلی رفع ہو جاتی ہے۔

(5) کشتہ سیپ سمندر چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ دودھ گائے چند روز کھلانے سے تلی شانت ہو جاتی ہے۔

(6) سفوف فلفل دراز ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ دودھ گائے ہر روز کھلانے سے تلی نشٹ ہو جاتی ہے۔

(7) برگ مدار اور نمک برابر وزن لے کر ہانڈی میں رکھ کر جلائیں اور پیس کر ایک ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلانا بھی بہت مفید ہے۔

(8) سجی کھار اور جوکھار برابر پیس کر ایک ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں یہ بھی تلی کو رفع کرتا ہے۔

(9) پوست درخت روہیڑا، پوست ہرڑ کابلی برابر برابر کا سفوف بنائیں اور دس تولہ بول گائے یا گرم پانی کے ہمراہ چند روز تک کھلائیں تلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(10) وِڈنگ بریاں، ترکٹا، جوکھار، نمک سیندھا جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے چند روز میں تلی درست ہو جاتی ہے۔

(11) ڈھاک کھار کے پانی میں فلفل دراز چند روز تک بھگو رکھیں پھر سایہ میں خشک کر کے دو یا تین فلفل دراز ہمراہ بول گائے یا گرم پانی کھلائیں تلی کی عمدہ دوا ہے۔

(12) رس لیموں دو عدد میں ایک ماشہ کشتہ سنکھ ملا کر چند روز کھلانا بھی تلی کو فائدہ کرتا ہے۔

(13) سمبل کے پھول دو تا چار تولہ پانی میں پکا کر رات کو رکھا رہنے دیں صبح اس میں چھ ماشہ تا ایک تولہ سفوف رائی ملا کر پلانے سے تلی کو یقیناً آرام آجاتا ہے۔

(14) بیج سرپھوکہ ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر چھاچھ ملا کر پلانے سے تلی کو آرام ہوتا ہے۔

(15) سیندھا نمک کو تھوہر کے دودھ میں پیس کر برگ مدار پر لیپ کر کے خشک کریں اور ہانڈی میں بند کر کے چولہے پر چڑھائیں حتیٰ کہ پتے راکھ ہو جائیں پھر سفوف بنا کر ایک ماشہ روزانہ گائے کے دہی کی چھاچھ سے کھلائیں تلی روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(16) رس گھیکوار پانچ تولہ میں سفوف ہلدی ایک ماشہ ملا کر کھلانے سے تلی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(17) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، لونگ، دارچینی، تیج پتر، الائچی خورد، ناگ کیسر، پوہکر مول، چترہ، پیپلا مول، واوڑنگ، گج پیپل، ہاؤبیر، دھنیا، سیاہ زیری، تنکی، ناگرموتھا، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، برادہ دیاز، ہلدی، دار ہلدی، مروڑ پھلی، پرسارنی، بیج جمالگوٹہ، پوکر مول، کمر بنی، تنکی، تخم کوچ، بسکھپرہ، گوکھرو، سونف، عاقرقرحا، تخم اوٹنگن ہر یک دو تولہ سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں گل دھاوا بتیس تولہ، گڑ آٹھ سیر، شہد خالص چار سیر، رس گھیکوار سولہ سیر، برادہ آہن عمدہ دو سیر، کشتہ سونا مکھی دو تولہ سب کو مٹی کے چکنے برتن میں بھر کر منہ بند کر دیں اور موسم گرما ہو تو چندرہ روز موسم سرما ہو تو ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں پھر آسو تار کر بوتلوں میں بھریں اور دوبارہ نترا ہوا آسو بوتلوں میں سے نکال کر صاف بوتلوں میں بھر لیں یہ سوا تولہ تا دو تولہ کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد قدرے پانی ملا کر پلانے سے جگر اور تلی کے پرانے عوارض دور ہو کر طاقت خوب آتی ہے خون کی کمی دور کرنے کے لئے ہاضم بھی ہے یہ آیوروید کا مشہور و معروف کماری آسو کا نسخہ ہے۔

(18) رس گھیکوار چار سیر، پرانا گڑ نصف سیر، فولاد، سہاگہ سفید بریاں، جوکھار، سجی کھار، نمک سیاہ، نمک سیندھا، نمک سانبھر، نمک سمندر، نوشادر ہر یک چار تولہ سب کو چینی کے بیام میں بند کر کے آٹھ روز تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں پھر بوتلوں میں بھر لیں اور ایک تولہ تا دو تولہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پلانے سے جگر اور تلی کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(19) روہیڑا چھال دو سیر جوکوب کر کے سوا من پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں دس سیر گڑ گھول دیں اور اس میں فلفل دراز، سونٹھ، پوست بیج چترہ، پیپلا مول، دارچینی، الائچی خورد، تیج پتر، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ ہر یک چار تولہ، گل دھاوا تین پاؤ سب کا سفوف بنا کر ملا دیں سردیوں میں ایک ماہ تک اور گرمیوں میں چندرہ روز تک برتن کا منہ بند رکھیں پھر نترا ہوا ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں یہ روہت ارشٹ ہے جو کہ جگر و تلی کی شکایات دور کرنے میں اکسیر ہے۔ مقدار خوراک سوا تولہ تا دو تولہ قدرے پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت۔

جلودر - بدھ گدودر اور کشتودر کا علاج: اول ان مریضوں کے پسینے نکلوا کر پھر منضج کر کے خوب تیز مسہل دیں یا حسب ضرورت جراحی سے کام لیں۔

(1) اجوائن، زیرہ سیاہ، سیندھا نمک، چترہ، ہاؤبیر جملہ برابر برابر کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ گائے کے دہی کی چھاچھ سے کھلائیں بدھ گدودر نشٹ ہو جائے گا۔

(2) سفوف فلفل دراز ایک ماشہ، شہد ایک تولہ، چھاچھ میں ملا کر پینے سے کشتودر کو فائدہ ہوتا ہے۔

(3) جوکھار' ترکٹا' نمک سیندھا برابر برابر سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ بیس تولہ بول گائے کے ہمراہ کھلانے سے جلودر روگ شانت ہوجاتا ہے۔

(4) جنگلی اپلوں کی راکھ' پپلا مول' سیندھا نمک' سونچل نمک' بڑنمک' سانبھر نمک' سمندر نمک' قلفل دراز' چترو' سونٹھ' ترپھلہ' بیخ و' آنولہ' ورچ' جوکھار' سجی کھار' ساتلا' بیخ جمالگوٹہ' چوک' سینڈھا سنگی سب برابر برابر کو باریک پیس کر بول گائے کے ہمراہ کھرل کرکے چھ ماشہ وزن کی گولیاں بنائیں اور یہ ایک گولی روزانہ بول گائے بیس تولہ کے ہمراہ کھلائیں جلودر اور دیگر اودر روگ اس سے نشٹ ہوجاتے ہیں۔

(5) دشمول کی دسوں اشیاء' برادہ دیار' سونٹھ' گلو' بسکھپرہ' پوست بلیلہ کابلی' جملہ چار تولہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر چند روز مریض کو پلانے سے جلودر اور دیگر اقسام اودر روگ دور ہوجاتے ہیں۔

امراض شکم کا عام علاج

(1) بسکھپرہ' برادہ دیار' گلو' پاڑھ' پوست بیخ نیل' گوکھرو' کنڈیاری کلاں' کنڈیاری خورد' ہلدی' دار ہلدی' قلفل دراز' چترو' برگ بانسہ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ بول گائے کے ہمراہ کھلائیں امراض شکم ہر قسم رفع ہوجاتے ہیں۔

(2) چار تولہ تیل ارنڈ بول گائے دو تولہ میں ملا کر پلانے سے بھی ہر قسم کے امراض شکم رفع ہوجاتے ہیں۔

(3) روغن مال کنگنی تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی یا گرم دودھ میں پلانے سے جملہ قسم کے امراض شکم رفع ہوجاتے ہیں۔

(4) ریوند عصارہ ایک ماشہ گرم پانی سے کھلائیں اس سے بھی سب قسم کے امراض شکم نشٹ ہوجاتے ہیں۔

(5) برادہ دیار' ڈھاک' بیخ مدار' بیخ پیپل' چھال سہانجنا' اسگندھ ناگوری' ان سب کو بول گائے میں پیس کر گاڑھا لیپ کرنے سے اودر روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(6) سفوف مردہ سنگ ایک ماشہ تا تین ماشہ' چار تولہ ناگرموتھا کا جوشاندہ تیار کرکے اس کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کے اودر روگ نشٹ ہوجاتے ہیں۔

(7) تھوہر کے دودھ میں قلفل دراز کو بھگودیں خشک ہونے پر اور دودھ ڈالو اسی طرح سات مرتبہ عمل کرکے خشک ہونے پر قلفل دراز کا سفوف بنالیں اور چار رتی تا ایک ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی سے ہر قسم کے اودر روگ دور ہوتے ہیں۔

(8) شلاجیت مصفا چار رتی تا ایک ماشہ بول گائے دس تولہ تا بیس تولہ ملا کر کھلانے سے اودر روگ دور ہوجاتے ہیں۔

(9) چویہ (یا پپلا مول) چترہ دونوں کا سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ بیس تولہ بول اونٹ کے ہمراہ کھلانے سے ہر طرح کے اودر روگ شانت ہوجاتے ہیں۔

(10) اندرجو' سہاگہ سفید بریاں' قلفل دراز تین تین ماشہ' ہینگ بریاں ایک ماشہ' کشتہ سنکھ ایک ماشہ سب کو ہمراہ بول گائے بطور سردائی گھوٹ کر اور بیس تولہ بول گائے ملا کر پینے سے ہر طرح کے امراض شکم دور ہوجاتے ہیں۔

(11) اندرائن' سنکھا ہولی' بیخ جمالگوٹہ' تربد سفید' نیل کی چھال' ترپھلہ' کمیلہ' ہلدی' واوڑنگ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر روزانہ تین ماشہ ہمراہ بول گائے کھلانے سے جملہ امراض شکم دور ہوجاتے ہیں۔

(12) چویہ' بیخ جمالگوٹہ' واوڑنگ' ترکٹا برابر برابر کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ بول گائے استعمال کرنے سے ہر قسم کے اودر روگی تندرست ہوجاتے ہیں۔

(13) سونٹھ' برادہ دیار' چترہ ہر ایک ایک تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے بھی اودر روگ رفع

ہوجاتے ہیں۔

(14) جوکھار' سجی کھار' چترہ' ترکٹا' بیخ نیل' اور پانچوں نمک۔ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ گائے کے گھی سے کھلائیں اودر روگ کی عمدہ دوا ہے۔

(15) اندرائن' سنکھا ہولی' بیخ جمالگوٹہ' بیخ نیل ہر یک ایک ماشہ تا تین ماشہ بول گائے کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں چند روز میں امراض شکم رفع ہوجاتے ہیں۔

(16) چھال ببول خوب کچل کر اس میں سولہ گنا پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہوجائے تو آگ پر سے اتار کر اور خوب مل چھان کر دوبارہ آگ پر اس قدر پکائیں کہ گولیاں بن سکیں پھر آگ پر سے اتار کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں اور ایک یا دو گولی روزانہ گائے کے دہی یا گھی سے کھلانے سے امراض شکم و جلودر کو آرام ہوجاتا ہے۔

امراض شکم کے لئے آیوروید شاستروں کے مستند نسخے

نارائن چورن: اجوائن' ہاؤبیر' دھنیا' ترپھلا' زیرہ سیاہ' سونف' بن تلسی' کچور' تخم سویہ' ورچ' زیرہ سفید' مرچ سیاہ' سونٹھ' قلفل دراز' چوک' چترہ' جوکھار' سجی کھار' پوکھر مول' کٹھ' پانچوں نمک' واوڑنگ' ہر یک ایک تولہ' اندرائن دو تولہ' تربد سفید دو تولہ' بیخ جمالگوٹہ تین تولہ' ساتلا چار تولہ ان سب کو خوب باریک پیس کر چھان کر تین ماشہ تا چار ماشہ مندرجہ ذیل بدرقوں سے کھلائیں جملہ امراض شکم رفع ہوں گے:

(1) ہر قسم کے اودر روگوں میں گائے کے دہی کے میٹھے کے ہمراہ
(2) مرض گلم میں جوشاندہ بیر کے ہمراہ
(3) بندھے ہوئے دست آئیں تو دہی کے پانی سے
(4) جملہ وات روگوں میں عمدہ شراب کے ہمراہ
(5) بواسیر ہو تو آب انار کے ساتھ
(6) اجیرن بدہضمی میں گرم پانی کے ہمراہ
(7) دنہ یا اپھارے کی حالت میں گرم پانی کے ہمراہ
(8) پیٹ یا مقعد کی سخت درد کی حالت میں لیموں کے پانی یا خیساندہ سماق دانہ کے ہمراہ (سماق دانہ دو تولہ ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگو کر صبح مل کر چھان لیں)۔

ناراچ رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' سہاگہ سفید بریاں' مرچ سیاہ ہر یک ایک تولہ' قلفل دراز دو تولہ' سونٹھ دو تولہ' مغز جمالگوٹہ مصفا نو تولہ۔ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملادیں اور پانی کے ہمراہ کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی روزانہ چاولوں کے پانی سے کھلائیں سب طرح کے اودر روگ نشٹ ہوجاتے ہیں۔

اچھا بھیدی رس: سونٹھ' مرچ سیاہ' پارہ مصفا' گندھک مصفا' سہاگہ سفید' ہر یک ایک تولہ مغز جمالگوٹہ مصفا تین تولہ۔
اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ملادیں اور پانی کے ہمراہ گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک یا دو گولی ہمراہ شربت مصری کھلائیں جب دست جاری ہوجائیں تو ایک ایک گھونٹ شربت پلائیں جس قدر شربت کے گھونٹ پئے جائیں گے اتنے ہی دست آئیں گے یہ بھی امراض شکم کی عمدہ دوا ہے۔

پنچ آدی لوہ: پپلا مول' کشتہ ابرک سیاہ' ترکٹا' ترپھلہ' جائفل' جاوتری' تج' پتر' سیندھا نمک ہر یک ایک تولہ' کشتہ فولاد چھ تولہ

سب کو کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ یکجا کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک تا دو گولی گرم پانی' عرق سونف یا چھاچھ دہی کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کے اودر روگ رفع ہوجاتے ہیں۔

شوتھودراری لوہ: بسکھپرہ' گلوچرہ' گل سکری' مان قند' بیخ مدار' چھال بیخ سہانجنا' بیخ ہل ہل بوٹی' ہر یک نصف سیر سب کو جَو کُوب کرکے بتیس سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں پھر پارہ مصفا دو تولہ' گندھک مصفا چار تولہ دونوں کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں اور کشتہ فولاد نصف سیر' گھی گائے آدھ سیر' شیر مدار دس تولہ' دودھ تھوہر بیس تولہ' گوگل مصفا دس تولہ سب اشیاء تیار رکھیں اور مغز جمالگوٹہ مصفا' کشتہ تانبا' مردہ سنگ' پوست بیخ چترہ' زمین قند' سر پھوکہ' تخم ڈھاک' ترپھلہ' واوڑنگ' تربد سفید' بیخ جمالگوٹہ' بیخ ہل ہل بوٹی' بیخ گل مسکری' بیخ بسکھپرہ' بڈ جوڑ بوٹی ہر یک دو تولہ سب کو خوب باریک پیس کر چھان لو اب اول الذکر آٹھ سیر جوشاندہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور اس میں پارہ و گندھک کی کجلی اور کشتہ جات ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہوجائے تو باقی اشیاء ملا کر آگ پر سے اتار لیں مقدار خوراک چار رتی تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی' عرق سونف یا گرم دودھ یا دہی کا مٹھا کھلانے سے سب طرح کے امراض شکم' بواسیر' سوجن' یرقان' گولے کا روگ وغیرہ رفع ہوجاتے ہیں۔

بندو گھرت: تھوہر کا دودھ چوبیس تولہ' شیر مدار آٹھ تولہ' تربد سفید' کمیلہ' پوست ہرڑ کلاں' بیخ جمالگوٹہ' گودا املتاس' سنکھا ہولی' بیخ نیل ہر یک چار تولہ سب کو پانی کے ہمراہ گھوٹ کر نغدہ سا بنائیں اور اس میں ایک سیر گھی اور چار سیر پانی ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل اشیاء جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر گھی کو چھان لیں مقدار خوراک ایک بوند تا دس بوند گرم پانی کے ہمراہ۔ اس گھرت کی جتنی بوندیں کھائی جائیں اتنے ہی دست آئیں گے امراض شکم کی یہ عمدہ دوا ہے۔

ناراچ گھرت: تھوہر کا دودھ' بیخ جمالگوٹہ' ہرڑ' بہیڑہ' آملہ' تربد' واوڑنگ' بیخ کنڈیاری' بیخ چترہ ہر یک ایک تولہ پانی کے ہمراہ گھوٹ کر نغدہ سا بناؤ اور اس کے ہمراہ گھی گائے سولہ تولہ اور پانی چونسٹھ تولہ قلعی دار برتن میں یکجا کرکے آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو چھان لیں مقدار خوراک ایک تولہ تک دو تولہ گرم پانی سے اودر روگ نشٹ کرنے کے لئے اچھی چیز ہے۔

شنکھ دراو: پھٹکری کھار' جوکھار' کسیس' سہاگہ سفید' سیندھا نمک' شورہ قلمی' پھٹکڑی سفید' نوشادر سب برابر وزن کو باریک پیس لیں اور سب سے نصف سفوف شنکھ' سب کو ایک ہانڈی میں بھر کر اس کے اوپر نہایت مضبوطی سے سرپوش لگائیں اور ایک بغل میں چھید نکال کر نلکی لگادیں پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر خوب تیز آگ جلائیں نلکی کے نیچے ایک چینی کا پیالہ رکھ دیں جب کل عرق نکل چکے تو آگ جلانا بند کردیں مقدار خوراک دو تا چار قطرہ پانی ڈال کر پلانے سے تلی و جگر کی خرابیاں چند روز میں دور ہوجاتی ہیں۔

جلودراری رس: فلفل دراز' مرچ سیاہ' کشتہ تانبا' ہلدی جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر سب کے برابر شدہ مغز جمال گوٹہ ملا کر تھوہر کے دودھ میں تین روز تک کھرل کریں یہ ایک ماشہ تا دو ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے جلودر روگ نشٹ ہوجاتا ہے اگر اس سے دست بہت آئیں اور بند کرنے مطلوب ہوں تو دہی کی چھاچھ پلائیں خوراک کھچڑی یا دال مونگ کا پانی۔

اُودراری رس: رس سندور' کشتہ صدف مروارید' نیلا تھوتھا مصفا' مغز جمالگوٹہ مصفا' فلفل دراز' گودا املتاس جملہ برابر وزن کو دودھ تھوہر میں دو تین روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا چار گولی ہمراہ گرم پانی کھلانے سے جلودر ختم ہوجاتا ہے خصوصاً مستورات کا جلودر۔

مہاودھی رس: گندھک آملہ سار مصفا' بیخ جمالگوٹہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' زیرہ سیاہ' ہر یک آٹھ حصہ' پارہ مصفا چار حصہ' ملتل مصفا' پوست ہرڑ' بہیڑہ' آملہ' ہلدی ہر یک تین حصہ سب کا باریک سفوف بنا کر سات روز تک رس برگ جنتی میں کھرل کریں پھر تھوہر کے دودھ میں اور بعد ازاں رس بھنگرہ میں پھر رس یا جوشاندہ بیخ چترہ میں اور سب کے بعد روغن ارنڈ میں سات سات روز کھرل کریں۔ مقدار خوراک دو ماشہ تا چار ماشہ ہمراہ گرم پانی۔

اس سے ہر قسم کے اودر روگ نشٹ ہوجاتے ہیں جب اچھی طرح مسہل ہوکر مواد خارج ہوجائے تو گائے کے دہی کی چھاچھ قدرے گرم کرکے اس میں نمک سیندھا ملا کر بطور خوراک دیں پینے کے لئے گرم پانی دیں ٹھنڈا پانی ہرگز نہ دیں۔

انجکشن

امراض شکم کے لئے برتاپ فارمیسی کے انجکشن رسون اور گھرت کماری نہایت اعلیٰ ہیں اگر جگر یا تلی کی خرابی سے پیٹ میں خرابی ہو تو گھرت کماری انجکشن لگانا چاہئے لیکن پیٹ میں ریاحی درد انتڑیوں کی خرابی وغیرہ ہو تو رسون انجکشن لگانا مفید ہے۔

باب اٹھ:

شوتھ روگ یعنی مرض سوجن

اور اس کا علاج

انگریزی نام	طبی نام	سنسکرت نام	مشہور نام
سوئے لنگ	آماس	شوتھ	سوجن

اسباب: خوب شکم سیر ہوکر پیدل سفر کرنے سے' سبز ساگ ترکاری و نمک زیادہ کھانے سے' بخار یا اسہال وغیرہ امراض کے کمزور مریضوں میں زیادہ ترشیات استعمال کرنے سے' مٹی' ٹھیکرے' دھول یا ریت کھالینے سے' پانی میں یا پانی کے کنارے رہنے والے جانوروں کا گوشت زیادہ کھانے سے' غذا کے ہضم کے درمیان جماع کرنے سے' دودھ مچھلی وغیرہ خلاف اغذیہ کھانے' ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ کی سواری یا زیادہ پیدل سفر کرنے سے وات' پت کف غیر معتدل ہوکر رس' رکت' مانس وغیرہ دھاتوؤں کو خراب کردیتے ہیں جس سے سارے جسم میں یا ہاتھ پاؤں منہ وغیرہ اعضاء پر سوجن پیدا ہوجاتی ہیں۔

مرض سوجن کا ظہور و عام علامات: اپنے اسباب سے بگڑی ہوئی وائی' خون' صفرا اور کف کو بگاڑ کر جسمانی نس و ناڑیوں میں بھر دیتی ہے اور اسی کارن جسم کا کل نظام خراب ہوجاتا ہے یعنی نس و ناڑیوں کے رک جانے سے جلد و گوشت میں سخت سوجن پیدا ہوجاتی ہے یہ مرض عام طور پر ہرسہ اخلاط کی خرابی کے باعث ہی ہوا کرتا ہے۔ جسم کا بھاری پن' دل کی گھبراہٹ و بےچینی' سوجن' نس و ناڑیوں کا پتلا ہونا' رونگٹے کھڑے ہونا اور جسم کی رنگت کا غیر طبعی ہونا یہ جملہ علامات ہر قسم کی سوجن میں عام ہوتی ہیں۔

سوجن کی قسمیں: مرض سوجن خاص اسباب اور نوعیت کے لحاظ سے نو قسم کا ہوتا ہے (1) واتج (2) پتج (صفراوی) (3) کفج (بلغمی) (4) وات پت سے (5) وات کف سے (6) کف پت سے (7) سنپات یعنی ہرسہ اخلاط سے (8) ابھی گھات (چوٹ وغیرہ سے اور (9) وِش یعنی زہر سے۔

سوجن کا پورب روپ: جس انسان کو مرض سوجن ہونے والا ہوتا ہے تو اول اول آنکھوں میں جلن یا گرمی، نس و نا ڑیاں تن جاتی ہیں اور سوجن پیدا ہونے والے عضو میں بھاری پن معلوم ہونے لگتا ہے۔

وایو کے سوجن کی علامات: وایو کی سوجن متحرک ہوتی ہے یعنی ایک مقام پر نہیں رہتی یعنی چلتی پھرتی رہتی ہے جلد پتلی اور سخت اور اس کا رنگ سیاہ یا سرخ ہوتا ہے قوت لامسہ بالکل کم یا رہتی ہی نہیں مریض کو جھنجھناہٹ کی سی تکلیف رہتی ہے یہ سوجن گاہے گاہے خود بخود دور ہو جاتی اور پھر خود بخود بڑھ جاتی ہے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں دبانے سے یہ سوجن نیچے بیٹھ جاتی کر آہستہ آہستہ اٹھ آتی ہے اس کا دن میں غلبہ رہتا ہے اور رات کو عموماً کم ہو جاتی ہے۔

صفراوی سوجن کی علامات: یہ سوجن چھونے میں نرم، بودار اور سرخ یا زرد رنگ کی گرم نہایت جلن والی اور اس میں سخت درد ہوتا ہے اس سوجن کو چھونے سے بھی مریض کو تکلیف معلوم ہوتی ہے جب پکنے لگتی ہے تو اس میں بہت درد ہوتا ہے وہم، بخار، جلن، پسینے، شدت پیاس اور آنکھوں میں سرخی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

بلغمی سوجن کی علامات: بلغمی سوجن، بھاری، ایک مقام پر قائم رہنے والی اور سفید رنگ کی ہوتی ہے سوجن بہت دنوں میں بڑھتی ہے اور اس کو بہت روز میں آرام ہوتا ہے دبانے سے دب جاتی ہے غذا سے نفرت، مندا گنی، منہ سے پانی جاتے! ابکائیاں آنا، نیند کی زیادتی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

دو اور تین خلطوں سے مرکب سوجن کی علامات: دونوں خلطوں کے ملنے سے اگر سوجن پیدا ہوئی ہو تو اس میں دونوں خلطوں کی مندرجہ بالا ملی جلی اور اگر تینوں خلطوں کے باعث ہو تو تینوں خلطوں کی ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں۔

چوٹ لگنے سے پیدا ہونے والی سوجن کی علامات: لکڑی یا پتھر وغیرہ کی چوٹ تیر یا نیزہ وغیرہ کے گھاؤ لگنے، سرد یا سمندری ہوا لگنے، تیل بھلاوہ یا دھواں لگنے یا کونچ پھلی کے لگنے سے جو سوجن پیدا ہوتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں ابھی گھاتج سوجن کہتے ہیں اس قسم کی سوجن جسم میں چاروں طرف پھیلتی ہے اس میں جلن زیادہ ہوا کرتی ہے اور اس کا رنگ عموماً سرخ ہوتا ہے اس سوجن میں اکثر صفراوی سوجن کی علامات پائی جاتی ہیں۔

زہر سے پیدا ہونے والی سوجن کی علامات: جسم پر زہریلے جانور کے پھر جانے یا ان کے پیشاب وغیرہ کرنے یا آدمی کے دانت وغیرہ سے کاٹنے سے ناخن لگنے، زہریلے جانوروں کے بول و براز کے لگے ہوئے کپڑے پہننے، زہریلے درختوں کی ہوا یا کسی زہریلی چیز میں ملی ہوئی چیز کے جسم پر لگنے سے جو سوجن پیدا ہوتی ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں وشج شوتھ کہتے ہیں یہ سوجن نرم اور متحرک ہوتی ہے اندر کی طرف جانے والی یا لٹکنے والی ہوتی ہے نیز فوراً پیدا ہو کر جسم پر جلن اور سخت تکلیف پیدا کرتی ہے۔

کس مقام پر ٹھہری ہوئی خلط کہاں سوجن پیدا کرتی ہے؟: مقام معدہ میں رہنے والی اخلاط غیر معتدل ہو کر دل کے اوپر والے حصوں میں جگر میں رہنے والی اخلاط مقام دل و پکواشیہ کے درمیان، آنت میں رہنے والی اخلاط پکواشیہ سے نچلے حصہ میں اور کل جسم میں پھیلی ہوئی خلطیں سارے جسم میں سوجن پیدا کرتی ہیں۔

سوجن کی بد، مشکل اور لاعلاج علامات: قے، غذا سے نفرت، شدت پیاس، بخار، اسہال، نقاہت، علامات پیدا ہونے سے مریض کی حالت نازک سمجھنی چاہئے۔ جو سوجن جسم کے درمیانی حصہ دل اور پکواشیہ کے درمیان یا کل جسم پر یعنی تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہوئی ہو وہ مشکل العلاج ہوتی ہے اور جو سوجن مرد کے نچلے حصہ میں پیدا ہو کر اوپر کی جانب ہوتی ہو وہ نہایت مشکل سے اچھی ہوتی ہے۔ جو سوجن جسم کے نصف حصہ پر پیدا ہوتی ہے یا نچلے حصہ میں پیدا ہو کر اوپر کی جانب چڑھتی ہے یعنی مرد کے پاؤں سے شروع ہو کر سوجن اگر منہ کی طرف جائے اور وہ سوجن بطور خود مرض ہو اسہال، سنگرہنی، بخار وغیرہ کسی مرض کی عرض نہ ہو تو وہ لاعلاج ہوتی ہے۔ عورت کے چہرہ سے شروع ہو کر سوجن اگر پاؤں کی طرف جائے اور بطور خود وہ

مرض ہو اسہال، سنگرہنی، بخار وغیرہ امراض کی عرض نہ ہو تو وہ بھی لاعلاج ہوتی ہے۔ عضو تناسل پر پیدا شدہ سوجن مرد و عورت دونوں کی لاعلاج ہوتی ہے بشرطیکہ وہ بطور خود مرض ہو اور کسی اور مرض کی عارضہ نہ ہو۔

مرض سوجن کے متعلق ضروری ہدایات

ایسے مریض کے بول و براز امعالج کو خاص خیال رکھنا چاہئے یعنی رکنے نہ دے۔

(1) اگر کسی خاص مرض کے باعث سوجن پیدا ہوئی ہو تو اس مرض کا علاج کرتے ہوئے ساتھ ساتھ سوجن کا بھی علاج

(2) کرتے رہیں۔
کھٹائی اور نمک سے قطعی پرہیز کرائیں کیونکہ یہ دونوں مریض کی دشمن ہیں۔

(3) مریض کی طاقت اور اخلاط کا خیال رکھتے ہوئے بڑھی ہوئی اخلاط کو اعتدال پر لانے اور اسباب مرض کو دور کرنے کی

(4) طرف خاص توجہ دیں بڑھی ہوئی مرض کی حالت میں حسب ضرورت قے و اسہال کرائیں۔

(5) وایو کی سوجن میں اگر سخت قبض کی شکایت رہتی ہو تو دستی کرم یا حقنہ کرانا ضروری ہے وات پت کی سوجن میں کڑوی ادویہ سے تیار کیا ہوا گھی کھلانا خاص فائدہ مند ہے اس مریض کو ایک ماہ تک تربد سفید تین ماشہ تا سات ماشہ حسب حالات کھلانی چاہئے۔

(6) صفراوی سوجن میں اگر شدت پیاس کے ساتھ ہی پاؤں میں سخت جلن ہو تو ادویہ بمثل صندل سفید، دھنیا، کاسنی وغیرہ کا پاؤں پر لیپ کرائیں۔

(7) بلغمی سوجن میں املتاس یا املاس سے تیار کردہ گھی کھلانا چاہئے اگر مسامات بند ہوں تو گئو موتر، آسو یا ارشٹ وغیرہ کھاری اشیاء مفید ہیں۔

(8) مرکب سوجن میں اخلاط کو ملحوظ رکھ کر دونوں یا تینوں خلطوں کو اعتدال پر لانے والی ادویہ کھلانی چاہئے۔

سوجن کا خاص علاج

وایو کی سوجن دور کرنے والے نسخے: (1) سونٹھ، پرنوا، پوست بیخ ارنڈ، شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، بیل چھال، کنڈیاری کلاں جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر صبح و شام پلانے سے وایو کی سوجن چند روز میں ہی رفع ہو جاتی ہے۔

(2) اگر قبض کی شکایت ہو تو گرم دودھ میں حسب ضرورت تیل ارنڈ ملا کر پلائیں یا تربد سفید چھ ماشہ تا ایک تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر پلانے سے قبض دور ہو کر وایو کی سوجن کو چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(3) وایو کی سوجن میں پسینے نکلوا کر مکھن کی مالش بہت فائدہ کرتی ہے۔

(4) شالپرنی، پرشٹ پرنی، گوکھرو، کنڈیاری کلاں و خورد، بیل چھال، کنبھاری، پاڈھل، ارنی جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کرکے اور حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے وایو کی سوجن یقیناً رفع ہو جاتی ہے۔

صفراوی سوجن کو دور کرنے والے نسخے: (1) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ خشک ہرسہ برابر برابر کا سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ بول گائے کے ہمراہ کھلانے سے صفراوی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(2) سفوف تربد سفید ایک ماشہ ہمراہ بول گائے چند روز کھلانے سے بھی یہ سوجن نہیں رہتی۔

(3) تربد سفید، گلو، ترپھلہ ہرسہ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر پلانا بھی مفید ہے۔

(4) پٹول پتر، ترپھلا [illegible] کر جوشاندہ بنا کر اور اس میں ایک ماشہ گوگل مصفا ملا

کر پلانے سے چند روز میں صفراوی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(5) اگر مریض دودھ پینے کا عادی ہو تو اس کو سفوف گلو ترپھلہ کے ہمراہ دودھ پلائیں۔

بلغمی سوجن کو دور کرنے والے نسخے: (1) فلفل دراز' مصری' پرانی کھلی' پوست درخت سہانجنا' السی برابر وزن بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے بلغمی سوجن کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) سونٹھ اور کالتھی حسب ضرورت بول گائے میں پیس کر جسم پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(3) شونٹھی اور اگر لکڑی حسب ضرورت بول گائے میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(4) مور کے گوشت کا شوربہ تیل سرسوں میں ملا کر پلانا بھی بلغمی سوجن کو دور کرتا ہے۔

(5) پنرنوا' سونٹھ' تربد سفید' گلو' گودا املتاس' پوست ہرڑ' برادہ دیار جملہ ادویہ ایک تا دو تولہ ہمراہ بول گائے پیس کر قدری سی بنائیں اور بول گائے کے ہمراہ کھلائیں۔

(6) ترکٹا' تربد سفید' کوٹ' تج' کشتہ فولاد برابر برابر خوب باریک پیس کر ہمراہ جوشاندہ ترپھلہ کھلانے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(7) سفوف ہرڑ ایک تولہ ہمراہ بول گائے دس تولہ کھلانے سے بھی یہ سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(8) واوڑنگ' آملہ' برادہ دیار' سونٹھ' اندر جو' ورچ' پوست بیخ چترہ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں' چند روز میں سوجن دور ہو گی۔

(9) سفوف فلفل دراز تھوہر کے دودھ میں سات روز تک کھرل کر کے دو تا چار رتی کی گولی بنا کر دو گولی روزانہ گرم پانی سے کھلائیں بلغمی سوجن کے لئے بہت مفید ہے۔

(10) پنرنوا' تربد سفید' سونٹھ' گلو' پوست ہرڑ کلاں برادہ دیار جملہ دو تولہ جوشاندہ بنا کر اس میں پانچ تولہ گئو موتر اور ایک ماشہ گوگل مصفا ایک ماشہ ملا کر کھلانے سے جلد ہی بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنرنوا آدی اولیہ: پنرنوا' گلو' برادہ دیار اور دشمول کی دسوں اشیاء ہر ایک نصف سیر سب کو سولہ سیر پانی میں جوشائیں چار سیر پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اس میں ادرک کا پانی ایک سیر' گڑ پرانا پانچ سیر ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں گاڑھا ہو جانے پر اس میں سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' چیتا' مول' الائچی خورد' دارچینی' تج' پتر ہر یک ایک تولہ سفوف بنا کر ملا دیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ حسب برداشت روزانہ کھلانے سے بلغمی سوجن' کھانسی' دم کشی اور غذا سے بے رغبتی دور ہو جاتے ہیں۔

تردوشج سوجن کو دور کرنے والے نسخے: (1) فلفل دراز' زیرہ سیاہ' گج پیپل' کنڈیاری خورد' سونٹھ' چترہ' ہلدی' پیپلا مول' ناگرموتھا جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر استعمال کرنے سے تینوں خلطوں سے بگڑی ہوئی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(2) چرائتہ' سونٹھ تین تین ماشہ تھوڑا پانی ملا کر اور پیس کر نغدہ سا بنائیں یہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے بھی تردوشج سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(3) رس ادرک دو تولہ تا چار تولہ روزانہ پلانے کے بعد روٹی دودھ سے کھلائیں یہ بھی اس سوجن کی اچھی دوا ہے۔

(4) شلاجیت مصفا ایک ماشہ ہمراہ جوشاندہ ترپھلہ کھلائیں یہ بھی تردوشج سوجن کو دور کرتی ہے۔

(5) رس برگ بیل دو تولہ روزانہ پلانے سے بھی چند روز میں یہ سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(6) گج پیپل' ہلدی' پاٹھا' کنڈیاری' سونٹھ' ناگرموتھا' مرچ سیاہ' فلفل دراز' زیرہ' چترہ' کٹکی جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام ہمراہ گرم پانی کھلانے سے اس سوجن کا ناش ہو جاتا ہے۔

(7) پوست بیخ سہانجنا' کھلی' سوم' فلفل دراز' السی سب برابر وزن پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے بھی یہ سوجن دور ہو جاتی ہے۔

بھلانوہ سے پیدا شدہ سوجن کو دور کرنے والے نسخے: (1) تل اور سیاہ مٹی پانی میں پیس کر سوجن پر لیپ کرنے سے یہ سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(2) بھینس کے دہی سے نکالے ہوئے مکھن سوجن پر لگانا بھی فائدہ مند ہے۔

(3) مغز اخروٹ کو دودھ گائے میں پیس کر اور اس میں گھی ملا کر لیپ کرنے سے بھلانوہ سے پیدا شدہ سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(4) ملٹھی اور تل دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ سوجن نہیں رہتی۔

(5) تل کے پودوں کے نیچے والی مٹی اور نمک سیاہ دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنا بھی اس سوجن کے لئے بہت مفید ہے۔

(6) سفوف برگ سال تین ماشہ تا چھ ماشہ پانی سے کھلائیں یہ سوجن جاتی رہے گی۔

ہر قسم کی سوجن کے لئے مجرب اور سہل الحصول نسخے

(1) بھینس کا مکھن اور دودھ ملا کر لیپ کرنے سے ہر طرح کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(2) ہرڑ' ہلدی' بھارنگی' گلو' چترہ' دارچینی' بسکھپرہ' برادہ دیار' سونٹھ جملہ دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر چوتھا حصہ رہ جانے پر پلانے سے چند روز میں ہر قسم کی سوجن خصوصاً ہاتھ پاؤں منہ اور پیٹ کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(3) بسکھپرہ اور برادہ دیار کے کاڑھے میں دودھ پکا کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(4) بسکھپرہ' مولی' گلو' سونٹھ' چترہ ان کے جوشاندہ کے ساتھ پکایا ہوا دودھ یا آش جو پلانے سے بھی سوجن کا ناش ہو جاتا ہے۔

(5) بیخ جاگوڑہ' تربد سفید' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' چترہ' ان کے جوشاندہ کے ہمراہ دودھ پکا کر پلانے سے سوجن کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(6) برگ مدار' بسکھپرہ' پوست درخت نیم' ان کا جوشاندہ تیار کر کے جسم پر چھینٹے لگانے سے سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(7) گئو موتر گرم کر کے مقام سوجن پر سینچنے سے بھی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(8) بسکھپرہ' برادہ دیار' چھال سہانجنا' سرسوں ان کو رس لیموں میں پیس کر قدرے گرم کر کے لیپ کرنے سے سوجن کا ناش ہو جاتا ہے۔

(9) سفوف سونٹھ تین ماشہ ایک تولہ گڑ میں ملا کر روزانہ ایک دو مرتبہ کھا کر اوپر سے تازہ رس بسکھپرہ پانچ تولہ پینے سے چند روز میں ہی ہر طرح کی سوجن کا ناش ہو جاتا ہے۔

(10) سفوف سونٹھ اور سفوف فلفل دراز دونوں تین تین ماشہ تا ایک تولہ گڑ میں ملا کر کھلانے سے سوجن یقیناً دور ہو جاتی ہے۔

(11) پوست بیخ ارنڈ' پوست بیخ مدار' پوست بیخ کرنجوہ' بسکھپرہ' پنرنوا برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر مریض کے جسم پر چھینٹے لگائیں یا اس سے مریض کا جسم دھوئیں اس سے بھی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(12) پوست بیخ نیل' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' چترہ جملہ ادویہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنا کر اس میں نصف سیر دودھ پکائیں جب صرف دودھ رہ جائے تو مریض کو پلا دیں اس سے سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(13) گوگل مصفا تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گئو موتر کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کی خصوصاً وات کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(14) صرف گئو موتر دس تولہ روزانہ پلانے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(15) بسکھپرہ، سونف برابر برابر کا سفوف بنا کر روزانہ بول گائے کے ہمراہ تین ماشہ کھلائیں اس سے ہر قسم کی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

ہر قسم کی سوجن دور کرنے والے آیورویدک مستند نسخے

گڑ آدی چورن: گڑ بارہ تولہ، سونٹھ بارہ تولہ، فلفل دراز بارہ تولہ، تل چار تولہ، کشتہ منڈور چار تولہ سب کو اچھی طرح پیس کر ایک ماشہ تا چار ماشہ روزانہ صبح و شام ہمراہ پانی یا بول گائے کھلانے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنرنواہ آدی چورن: بسکھپرہ، دارہلدی، گلو، پاڈھ، سونٹھ، گوکھرو، ہلدی، کنڈیاری خورد و کلاں، فلفل دراز، چترہ، اتیس جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ روزانہ صبح و شام بول گائے کے ہمراہ کھلائیں سوجن دور کرنے کے لئے عمدہ و مجرب نسخہ ہے۔

شوتھ اری چورن: مولی خشک، چرچٹہ، ترکٹا، ترپھلہ، بیج جمالگوٹہ، چترہ، واوڑنگ، ناگرموتھا جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ بول گائے صبح و شام کھلانے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنرنواہ اشٹک کواتھ: سفید پھول کا بسکھپرہ، پوست درخت نیم، پٹول پتر، سونٹھ، گلو، کٹکی، برادہ دیار، پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں جوشائیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر پلانے سے ہر قسم کی سوجن کو آرام ہو جاتا ہے۔

کھشار گٹکا: جوکھار، سجی کھار، نمک پانچوں قسم، کشتہ فولاد، کشتہ منڈور، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، اتیس، فلفل دراز، پیپلا مول، واوڑنگ، ناگرموتھا، اجوائن، برادہ دیار، اندرجو، پاڈھ، پوست درخت بیل، پوست بیج چترہ، ملٹھی، تخم ڈھاک، ہینگ ان سب کا سفوف ایک ایک تولہ، مولی کا پانی چالیس سیر، سفوف اور مولی کے پانی کو ایک کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گولی باندھنے کے قابل ہو جائے تو ایک ایک تولہ کی گولیاں بنائیں یہ ہر قسم کی سوجن کے لئے مفید دوا ہے مقدار خوراک نصف یا ایک گولی ہمراہ بول گائے۔

کنکادی لوہ: کٹکی، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، مغز جمالگوٹہ مصفا، واوڑنگ، پوست ہرڑ، آملہ، چترہ، برادہ دیار، تربد سفید، گج پیپل جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس سے دو چند کشتہ فولاد اس میں ملا دیں اور چار رتی تا ایک ماشہ دودھ گائے کے ہمراہ ہر روز کھلائیں اس سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنچ امرت رس: پارہ مصفا ایک تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ، مرچ سیاہ تین تولہ، سہاگہ سفید بریاں تین تولہ، سونٹھ تین تولہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل بنائیں پھر باقی جملہ ادویہ باریک پیس کر اس میں ملا کر ہمراہ بول گائے کھرل کر لیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب ادرک دو تولہ کھلانے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

تکر منڈور: عمدہ مصفا بھانگ دو تولہ، کشتہ منڈور دو تولہ، بیج مانس ایک تولہ، اگر سیاہ ایک تولہ، پوست درخت نیم ایک تولہ، سمندر جھاگ ایک تولہ، تج، پتر، مرچ سیاہ، لونگ، الائچی، تخم سوئے، سونف، گلو، ملٹھی، جائفل، سونٹھ، نمک سیندھا ہر ایک چھ ماشہ سب کا سفوف بنا کر سات روز تک رس بسکھپرہ میں کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی گائے کے دہی کے مٹھے یعنی گاڑھی چھاچھ کے ہمراہ کھلائیں اس سے ہر قسم کی سوجن کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

کنس ہریتکی: دشمول کی دسوں اشیاء چار سیر، عمدہ ہرڑ چار سیر، اول دشمول کی دسوں چیزوں کو جوکوب کرکے ایک بڑی دیگ میں بمعہ چونسٹھ سیر پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب سولہ سیر پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر اور خوب مل چھان کر

اس میں چار سیر مذکورہ بالا ہرڑوں کو ابال کر نرم ہونے پر آگ پر سے اتار لیں اور ہرڑوں میں لوہے کی باریک سلاخ سے چھید کریں جیسا کہ مربہ بنانے میں کرتے ہیں پھر جوشاندہ کے پانی میں دو تین سال کا پرانا گڑ دس سیر ملا کر چاشنی تیار کریں اور اس میں ہرڑ بالا ڈال کر مندرجہ ذیل اشیاء بھی ڈال دیں:

سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، دارچینی، الائچی خورد، تیج پتر ہر ایک دس تولہ سب کا سفوف بنا کر مندرجہ بالا چاشنی میں ملا دیں اور ٹھنڈا ہونے پر چونسٹھ تولہ شہد ملا لیں یہ ہر روز ایک ہرڑ اور ایک تولہ چاشنی بوقت صبح کھلائیں اور اوپر سے گرم پانی پلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی سوجن، بڑھی ہوئی تلی، جگر اور ہر قسم کے امراض شکم دور ہو جاتے ہیں۔

وگلدھ ولی: شاحیلہ مصفا تین ماشہ، افیون خالص تین ماشہ، کشتہ فولاد ایک ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ سوا تولہ جملہ ادویہ دودھ گائے کے ہمراہ کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں ہر قسم کی سوجن کے لئے یہ رام بان اوشدھی ہے۔ غذا صرف دودھ چاول دیں نمک بالکل نہ دیں۔

چترک آدی گھرت: چترہ، دھنیا، اجوائن، پاڈھ، اجموذ، ترکٹا، ال بید، گل کنول، اناردانہ، جوکھار، پیپلا مول، چوبیہ (نہ ملے تو پیپلا مول) ہر ایک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ سا بنا لیں اور اس میں گھی گائے چار سیر، پانی سولہ سیر ملا کر ایک قلعی دار برتن میں یکجا کرکے نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلانے سے ہر قسم کی سوجن اور امراض شکم رفع ہو جاتے ہیں دوران استعمال اونٹنی کا دودھ خوب پلانا چاہئے۔

خشک مولی تیل: سوکھی ہوئی مولی، پنرنواہ، برادہ دیار، راسنا، سونٹھ ہر ایک پانچ تولہ سب پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں اور تلوں کا تیل سوا سیر و پانی پانچ سیر سب کو قلعی دار برتن میں یکجا کرکے نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اس تیل کی جسم پر مالش کرنے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنرنواہ آدی تیل: سونٹھ، مرچ سیاہ، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، فلفل دراز، کچور، کاکڑا سنگی، دھنیا، کائپھل، دارہلدی، پھول پرینگو، چوبیہ (نہ ملے تو پیپلا مول)، پدماکھ، تخم سنبھالو، کٹھ، تج، پنرنواہ، اجوائن دیسی، زیرہ سیاہ، الائچی خورد، دارچینی، تیج پتر، لودھ، ناگ کیسر، ورچ، چترہ، تخم سوئے، مجیٹھ، ملٹھی، بالا، راسنا، جوانسہ، پیپلا مول ہر ایک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر یا کونڈی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور پنرنواہ بارہ سیر کو چونسٹھ سیر پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل چھان لیں پھر اول الذکر نغدہ، جوشاندہ پنرنواہ اور چار سیر تلوں کا تیل سب کو قلعی دار برتن میں یکجا کرکے نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان لیں اس کی مالش بھی ہر قسم کی سوجن کو دور کرتی ہے۔

پنرنواہ آدی ارشٹ: عمدہ سفید پھول کا بسکھپرہ کو چونسٹھ سیر پانی میں پکائیں سولہ سیر پانی رہنے پر مل چھان کر اس میں پرانا گڑ دو سالہ آٹھ سیر، گل دھاوا تین پاؤ، پنرنواہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، اجوائن، اجموذ، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ ہر ایک پانچ تولہ، دارچینی، الائچی، تج، پتر، لونگ، جائفل، جاوتری ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ کر ملا دیں اور ایک عمدہ چکنے برتن میں اس طرح بھر دیں کہ برتن کا 1/3 خالی رہے پھر اس برتن کا منہ بند کر دیں اور موسم گرما ہو تو پندرہ روز سرما ہو تو ایک ماہ کے بعد برتن کا منہ کھول کر نترا ہوا ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ مقدار خوراک سوا تولہ تا دو تولہ روزانہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد۔ مرض سوجن کے لئے ایک لاجواب اور مجرب اوشدھی ہے۔

انجکشن: مرض سوجن میں پرتاپ فارمیسی کا انجکشن سدھا بہت ہی فائدہ کرتا ہے یہ پنرنواہ (پنجابی اٹ سٹ) سے سائنٹفک طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے سوج خواہ دل کی خرابی سے ہو یا گردے کی خرابی سے یا کسی دیگر سبب سے ہو یہ انجکشن ضرور فائدہ کرتا ہے۔

باب باسٹھ:

مرض انتر وردھی - فوطے بڑھنا یا آنت اترنا

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
آنت اترنا	انتر وردھی	فتق	ہرنیا

یہ مرض اخلاط کے لحاظ سے سات قسم کا ہوتا ہے مثلاً وات، پت، کف، خون، مید (چربی)، موتر (پیشاب) اور آنت اترنا۔ اپنے اسباب سے غیر معتدل وایو فوطوں میں جا کر فوطوں کی نس ناڑیوں کو روک دیتی ہے جس سے فوطوں کی جلد بڑھ جاتی ہے یا بالفاظ دیگر وایو اپنے خاص اسباب سے بگڑ کر فوطوں میں جاتی ہے اور وہاں جا کر صفرا وغیرہ کو بگاڑ کر فوطوں کو بڑھا دیتی ہے اور ان میں درد ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا نام خالی وردھی یعنی فوطوں کا بڑھنا ہی ہے۔

وات وردھی کی علامات: اگر بڑھے ہوئے فوطے چھونے سے ہوا سے بھری مشک کی مانند اور خشک اور بلا وجہ درد کرنے لگیں تو اس کو وات وردھی یا وایو کے باعث بڑھے ہوئے فوطے کہتے ہیں۔

پت وردھی کی علامات: جو وردھی روگ پکے ہوئے گولر کے پھول کی مانند سرخ ہوں جس میں صفراوی علامات پائی جائیں سخت قسم کی جلن ہو اور فوطے پک جائیں اس کو پت کی انڈ وردھی یعنی صفراوی فوطے بڑھنے کا مرض سمجھنا چاہئے۔

کف وردھی کی علامات: اگر فوطے بھاری، سرد، ملائم اور چکنے ہوں اور جن میں کھجلی ہوتی ہو اور جو سخت ہو گئے ہوں اور درد بالکل کم ہوتا ہو اس کو بلغمی فوطے بڑھنا کہتے ہیں۔

خون کی وردھی کی علامات: سیاہ یا سرخ رنگ کے پھوڑے و پھنسیاں ہو جائیں اور باقی علامات پت وردھی کی مانند ہوں تو اس کو خونی وردھی کہتے ہیں اس میں خون کی خرابی کے باعث فوطے بڑھ جاتے ہیں۔

مید وردھی کی علامات: اگر چربی کی زیادتی یا بد اعتدالی سے فوطے بڑھ جائیں تو فوطے چھونے سے نرم اور بڑے ہو جاتے ہیں تاڑ کے پھل کی مانند گول اور نیلے ہوں باقی تمام علامات بلغمی وردھی کی طرح ہوں۔

موتر وردھی کی علامات: پیشاب کو بہت دیر تک روکنے سے موتر وردھی ہو جاتی ہے ایسا مریض جب چلتا ہے تو اس کے فوطوں کی تھیلی میں سے بھری ہوئی مشک کی طرح آواز آتی ہے اور چھونے سے نرم معلوم ہوتی ہے اس میں عسر البول کی مانند درد ہوتا ہے۔

انتر وردھی کی علامات: وایو کو بڑھانے والی اشیاء کے کثرت استعمال یا وات بڑھانے والے کاروبار سے، ٹھنڈے پانی میں زیادہ عرصہ تک نہانے، بول و براز کو روکنے، بلا حاجت خواہ مخواہ پاخانہ و پیشاب کرنے کی کوشش کرنے سے، بہت بھاری بوجھ اٹھانے سے، زیادہ پیدل سفر کرنے یا ٹیڑھے ترچھے ہو کر چلنے سے، اپنے سے طاقت ور کے ہمراہ کشتی یا ہاتھا پائی کرنے یا سخت تیر و کمان چلانے وغیرہ اسباب سے وایو بگڑ کر اپنی جگہ سے فوطوں کی طرف جاتی اور چھوٹی آنتوں میں بھر کر ان کو نیچے کی جانب لے جاتی ہے اور فوطوں کی تھیلیاں پھول جاتی ہیں اسے آنت اترنا بھی کہتے ہیں۔

علاج میں لاپرواہی کا نتیجہ: اگر اس مرض کا علاج جلد نہ کیا جائے تو یہ فوطوں میں جا کر پیٹ میں اپھارہ، سخت درد اور بول و براز وغیرہ کو بند کر کے فوطوں کو بڑھا دیتی ہے اور ان میں درد ہونے لگتا ہے فوطوں کی تھیلیاں دبانے سے یا ویسے ہی وایو کی آواز اور ہوا اوپر کی جانب جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور پھر تھیلیوں میں آ کر ان کو پھلا دیتی ہے یا دبانے سے وردھی پیٹ میں گھس جاتی ہے اور چھوڑنے سے پھر فوطوں کی تھیلیوں کو پھلا دیتی ہے یہ مرض نہایت مشکل العلاج یا بالکل لاعلاج ہی ہوتا

ہے۔

لاعلاج علامات: جس مریض کی چھوٹی آنتوں کے کچھ حصے وایو کی زیادتی کے باعث فوطوں کی تھیلیوں میں اتر آئیں اور جس میں وایو کی وردھی کی سی علامات پائی جائیں وہ انتر وردھی بالکل لاعلاج ہوتی ہے۔

ضروری ہدایات: ہر قسم کی مرض وردھی میں مرض کے پیدا ہوتے ہی فوراً علاج کرنا چاہئے ورنہ علاج میں دیر ہونے سے مرض سخت مشکل العلاج ہو جاتا ہے۔

(2) انڈ وردھی والے مریض کے حاجات ضروریہ بول و براز وغیرہ کو کبھی نہ روکنا چاہئے۔ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ کی سواری، ورزش یا سخت محنت کا کام کرنا، بوجھ اٹھانا، زیادہ پیدل چلنا، ثقیل غذا کھانا، فاقہ کشی یا بدہضمی کی حالت میں کھانا وغیرہ منع ہے چاول، دہی، ماش، کیلا، میٹھے و سرد اشربات، دن میں سونا، سرد پانی میں نہانا، تیل کی مالش وغیرہ . ـ . . چاہئے۔

(3) انڈ وردھی کے مریض کو کریلے، سنگھاڑے، زمین قند، میتھی، لہسن، پیاز، جو، گیہوں، مونگ، ارہر، دودھ، گھی، تیل گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا، ہمیشہ لنگوٹ باندھے رکھنا نیز ہر قسم کی کڑوی اور قبض کشا اشیاء فائدہ مند ہوتی ہیں۔

(4) ہر قسم کے انڈ وردھی روگ میں ایک پاؤ دودھ گائے میں دو تولہ ارنڈ کا تیل ملا کر حسب ضرورت کم و بیش پلانا نہایت فائدہ کرتا ہے۔

(5) بول سے پیدا شدہ انڈ وردھی کی حالت عمل جراحی فائدہ مند رہتا ہے۔

فوطوں کے بڑھنے کا علاج

وایو سے پیدا شدہ فتق کا علاج: (1) دودھ گائے ایک پاؤ گرم کر کے اس میں دو تولہ تیل ارنڈ ملا کر ایک ماہ تک پلانے سے ایسے مریض کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

(2) گوگل مصفا چھ ماشہ، تیل ارنڈ ایک تولہ، بول گائے ایک تولہ تینوں کو ملا کر روز پلانے سے وات وردھی دور ہو جاتی ہے۔

(3) وایو کی انتر وردھی کا بیمار اگر طاقتور ہو تو اس کو ہر روز تیل ارنڈ اور نیم گرم پانی سے حقنہ کرانا نہایت مفید ہوتا ہے اور مہاماش تیل کی مالش بھی مفید ہوتی ہے اس کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوم میں وات روگوں کے باب میں درج ہے۔

صفراوی فتق کا علاج: (1) جونکیں لگا کر خون خارج کرنا صفراوی فتق کے لئے بہت فائدہ کرتا ہے۔

(2) صندل سرخ، ملٹھی، گل کنول، خس، نیلوفر برابر وزن کو دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی صفراوی فتق کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) برگد، پیپل، گولر، یہ پانچوں درخت آیورویدک اصطلاح میں "پنچ کھشیری برکش" کہلاتے ہیں ان کی چھال کو پانی میں پیس کر اور گھی میں نیم بریاں کر کے لیپ کرنے نیز ان ہی درختوں کی چھال کا جوشاندہ بنا کر ٹھنڈا کر کے اس سے فوطوں کو دھونے یا چھینٹے دینے سے صفراوی فتق دور ہو جاتا ہے۔

بلغمی فتق کا علاج: بہادہ دیار دو تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس میں دس تولہ بول گائے ملا کر پلانے سے بلغمی فتق دور ہو جاتا ہے۔

(2) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہر سہ چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں بول گائے ملا کر پلانے سے بلغمی فتق رفع ہو جاتا ہے۔

(3) سونٹھ، کوٹھ، ورچ ہر سہ کو بول گائے میں پیس کر فوطوں پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(4) پوست درخت سہانجنا گھی میں پیس کر گرم کرکے لیپ کرنے سے بھی بلغمی فتق نہیں رہتا۔

(5) دھوپ، اگر، ورچ، سونٹھ، کٹھ تلخ، برادہ دیار جملہ برابر وزن بول گائے یا کانجی میں پیس کر گرم کرکے لیپ کرنے سے بھی بلغمی فتق کو آرام ہو جاتا ہے۔

(6) ہرڑ کلاں کو بول گائے میں جوشا کر نرم کرکے تیل سرسوں میں بریاں کرلیں اور چند روز کھلائیں یہ بھی بلغمی فتق کو بہت فائدہ کرتی ہے۔

(7) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں جوکھار چار رتی اور نمک سیندھا چار رتی ملا کر پلانے سے چند روز میں بلغمی فتق دور ہو جاتا ہے۔

خون سے پیدا شدہ فتق کا علاج: پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ ہریک پانچ ماشہ، تربد سفید تین ماشہ سب کو جوکوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں کھانڈ اور شہد ملا کر چند روز کھلائیں یہ بھی مفید ہے۔

(2) خونی فتق کے مریض کو بار بار جونکیں لگانا نہایت فائدہ مند ہے۔

چربی سے پیدا شدہ فتق کا علاج: (1) اول گرم کئے ہوئے نمک سے فوطوں کو سینک کرکے پسینے نکالیں پھر مندرجہ ذیل نسخہ کام میں لائیں:

تمکی، بن تمکی، سنبھالو سیاہ، کسوندی، مہوا، کدمب، راسنا، کھریٹی، کوما، واوڑنگ، کٹھ، مرچ سیاہ، موسا کرنی جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانا اور انہی دواؤں کا روزانہ لیپ کرنا چربی سے پیدا شدہ فتق کو دور کر دیتا ہے۔

بول سے پیدا شدہ فتق کا علاج: ایسے مریض کے فوطوں کو بھپارہ دینا نہایت مفید ہے اور وایو کی وردھی کے جس قدر نسخے درج کرآئے ہیں وہ سب اس فتق کے لئے مفید ہوتے ہیں۔

ہر قسم کے فتق کے لئے آیورویدک مستند نسخے

وردھی بادھکا وٹیکا: پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد، کشتہ قلعی، کشتہ تانبا، ہڑتال ورقیہ مصفا، کشتہ سنکھ، کشتہ نیلا تھوتھا، کشتہ کوڑی زرد، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، پپلا مول، تخم بدھارا، کچور، پاڈھ، ورچ، الائچی، پانچوں نمک، برادہ دیار جملہ برابر وزن۔

اول پارہ و گندھک کی کجلی بنائیں پھر تمام ادویہ نہایت باریک کرکے اس میں ملادیں اور جوشاندہ ہرڑ کے ہمراہ تین چار روز تک کھرل کرکے چار رتی تا ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں روزانہ ایک گولی پانی سے کھلائیں ہر قسم کا فتق رفع ہو جاتا ہے۔

وردھی بادھکا وٹی نمبر 2: پارہ مصفا دو ماشہ، گندھک مصفا دو ماشہ، پوست ہرڑ تین ماشہ، پوست بہیڑہ تین ماشہ، آملہ تین ماشہ، پوست بیخ چترہ چار ماشہ، گوگل مصفا پانچ ماشہ، پارہ و گندھک کو کھرل کرکے باقی ادویہ اس میں ملادیں اور تیل ارنڈ ڈال کر کھرل کرکے ایک ماشہ تا دو ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا فتق دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: شدھ پارہ دو ماشہ، شدھ گندھک دو ماشہ، ترپھلہ تین ماشہ، بیخ چترہ چار ماشہ، شدھ گوگل پانچ ماشہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کجلی بنائیں پھر باقی ادویہ باریک پیس کر ملائیں اور پھر گوگل ملا کر تھوڑا تھوڑا ارنڈی کا تیل ڈال کر اس قدر گھوٹیں کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے انڈ وردھی کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

سیندھو آدی گھرت: دریائی گھونگھے کی غلاظت نکال کر اس میں دو تولہ گھی بھر دیں اور چھ ماشہ نمک سیندھا گھی کے اوپر ڈال کر کپڑ وٹی کرکے حفاظت سے برابر سات روز دھوپ میں پڑا رہنے دیں پھر کپڑ وٹی اتار کر گھی نکالیں اور انڈ وردھی پر اس کا

لپ کریں نہایت عمدہ چیز ہے۔

شت پشپ آدی گھرت: سونف، گلو، برادہ دیار، صندل سرخ، دارہلدی، ہلدی، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، ورچ، ناگ کیسر، پوست ہرڑ، آنولہ، گوگل مصفا، دارچینی، باچھڑ، کٹھ تلخ، تیج پتر، الائچی کلاں، راسنا، کاکڑا سنگی، پوست بیخ چترہ، واوڑنگ، چھڑ چھریلہ، کنگی، نمک سیندھا، کڑا چھال، نگرا تیس ہریک دو تولہ پانی کے ساتھ پیس کر نغدہ سا بنائیں پھر گائے کا گھی چار سیر اور برگ بانسہ دو سیر کو سولہ سیر پانی میں جوشا کر چار سیر پانی رہ جائے تو یہ بھی اس گھی میں ملادیں اسی طرح بیخ ارنڈ، گل منڈی، پوست نیم و کنڈیاری خورد کا چار چار سیر جوشاندہ، چار سیر دودھ گائے اور مذکورہ بالا نغدہ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل جوشاندہ جل کر صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ روزانہ دودھ گائے میں ملا کر پلانے سے انڈ وردھی وغیرہ جملہ فوطوں کے امراض کو فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ آیوروید کے مشہور گرنتھ بنگ سین کا ہے۔

گندھرو ہست تیل: پوست بیخ ارنڈ پانچ سیر، سونٹھ چار سیر، جو چار سیر، ہرسہ کو کوٹ کر چونسٹھ سیر پانی میں پکائیں سولہ سیر پانی رہنے پر آگ سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور سولہ سیر دودھ گائے، روغن ارنڈ ایک سیر، نغدہ پوست بیخ ارنڈ بیس تولہ، نغدہ ادرک پندرہ تولہ جملہ اشیاء قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب دودھ و جوشاندہ جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں یہ تیل انڈ وردھی کی رام بان اوشدھی ہے مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے۔

باب تریسٹھ:

کنٹھ مالا یا خنازیر

انگریزی نام	طبی نام	ویدک نام	مشہور نام
سکرافولا	خنازیر	گل گنڈ - گنڈ مالا	جیراں یا کنٹھ مالا

عوام میں جس مرض کو خنازیر کے نام سے پکارتے ہیں آیوروید میں اس کو اپچی بیان کیا گیا ہے۔ ویدک اصطلاح میں اس مرض کو گل گنڈ، گنڈ مالا، گل گرنتھی وغیرہ ناموں سے بھی بیان کیا گیا ہے عام طور پر یہ مرض گلے اور اس کے نواح میں ہی پیدا ہوتا ہے خصوصاً اس کو اگر گلے کا مرض بھی کہیں تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ یہ مرض عام طور پر گانٹھوں کی شکل میں پیدا ہوتا ہے اور اسی لحاظ سے ویدک گرنتھ کاروں نے اس کو گل گنڈ، گل گرنتھی، کنٹھ مالا وغیرہ ناموں سے بیان کیا ہے اور بعض علماء کا یہ خیال ہے کہ یہ مرض چونکہ عام طور پر خنزیر یعنی سور کو ہوتا ہے او انسانوں میں بھی اسی سے آیا ہے اس لحاظ نے اس کا نام خنازیر رکھا گیا ہے۔

یہ مرض انسان کے اندر خنزیر سے آیا ہے یا نہیں؟ اس کے متعلق ہمیں کوئی بحث کرنا منظور نہیں بلکہ ہم یہاں پر صرف اس قدر بتا دینا چاہتے ہیں کہ ویدک زمانہ میں جب کہ گوشت خوری بالکل ممنوع قرار دی گئی تھی اس زمانہ کی ویدک تصانیف میں اس کا ذکر صاف طور پر پایا جاتا ہے اس لئے ہم یونانی علماء کی اس دلیل کے قائل نہیں ہو سکتے کہ یہ مرض خنزیر کے باعث ہی پیدا ہوا ہے بلکہ جس طرح دیگر امراض اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوتے ہیں اسی طرح کنٹھ مالا اور اس قسم کی تمام امراض بھی پیدا ہوتی ہیں۔

علامات: گلے یا ٹھوڑی کے مقام پر بڑی یا چھوٹی سخت اور غیر متحرک فوطے کی مانند پیدا ہوکر جو سوجن لٹکتی ہے اسی کا نام گل گنڈ ہے۔

ظہور مرض: وات کف اور چربی گلے کے مقام میں غیر معتدل ہوکر اور گلے کی منیا نامی ناڑی کے سہارے جو گانٹھوں کی طرح کی سوجن پیدا ہوتی ہے اسی کو گل گنڈ کہتے ہیں یہ مرض اخلاط کے لحاظ سے تین قسم کا ہوتا ہے یعنی وات کف اور میدکا چنانچہ:

واتج گل گنڈ کی علامات: جب گل گنڈ میں سوئی چبھنے جیسا درد ہو اور جس میں سیاہ رنگ کی نسیں دکھائی دیں جس کی رنگت سیاہ یا سرخ ہو اور جو چھونے سے کھردرا معلوم ہو اس کو واتج گل گنڈ کہتے ہیں یہ بہت عرصہ میں بڑھا کرتا ہے اور پکتا بہت کم اور شاذونادر ہی ہے مریض کے منہ کا ذائقہ خراب اور گلا و تالو خشک رہتا ہے۔

کفج گل گنڈ کی علامات: کف سے پیدا ہونے والا گل گنڈ بالکل جلد کے رنگ کا ہی ہوتا ہے غیر متحرک و بھاری ہوتا ہے اس میں قدرے درد رہتا اور بہت دیر میں پکتا ہے پکتے وقت درد کچھ زیادہ اور ساتھ ہی کھجلی بھی ہوتی ہے چھونے میں سرد اور بڑا ہوتا ہے منہ کا ذائقہ میٹھا اور چکنا گلے اور تالو میں کف بھرا رہتا ہے۔

چربی سے پیدا شدہ گل گنڈ کی علامات: مید یعنی چربی سے پیدا ہونے والے گل گنڈ کا رنگ زردی مائل سفید چھونے میں نرم اس میں درد نہیں ہوتا' کھجلی ہوتی ہے' کدو یا تونبی کی طرح لٹکتا ہے جڑ کی طرف سے پتلا اور اوپر کی طرف سے موٹا جسم کے بڑھنے کے ساتھ ہی بڑھتا اور گھٹنے کے ساتھ گھٹتا ہے منہ کا ذائقہ تیل کی مانند چکنا اور گلے میں سے ہروقت گھر گھر کی آواز آتی رہتی ہے۔

گل گنڈ کی لاعلاج علامات: مریض سانس مشکل سے لیتا ہے سارا جسم نرم' غذا سے قطعی نفرت' کمزوری زیادہ گلے سے آواز بالکل نہیں نکلتی اور ایک سال سے زیادہ عرصہ کا مرض اکثر لاعلاج ہوتا ہے ایسی حالت میں طبیب کو سوچ سمجھ کر ہاتھ ڈالنا چاہئے۔

گل گنڈ کا علاج: (1) سمندر پھل' تخم سہانجنا' شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری کلاں وخورد' گوکھرو' ارنی' پاڈھل' شیوناک' بیل چھال جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اور بول گائے میں گھوٹ کر قدرے گرم کرکے گل گنڈ کے مقام پر لیپ کریں واتج گل گنڈ کیلئے بہت مفید ہے۔

(2) برادہ دیار اور گودا اندرائن پھل دونوں کو گھوٹ کر لیپ کرنے سے کفج گل گنڈ دور ہوجاتا ہے۔

(3) سفوف فلفل دراز میں تھوہر کا دودھ ملا کر لیپ کرنے سے کفج گل گنڈ دور ہوجاتا ہے۔

(4) چونا' لوہے کا میل' بیخ جمالگوٹہ' رسونت جملہ برابر وزن بول گائے میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے میدج گل گنڈ رفع ہوجاتا ہے۔

(5) سرسوں' تخم سہانجنا' تخم سن' تخم السی' تخم مولی جو برابر وزن کا سفوف بنا کر ترش چھاچھ میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے ہر قسم کا گل گنڈ دور ہوجاتا ہے۔

(6) ہستی کرن اور پوست بیخ ڈھاک دونوں کو چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(7) کڑوی تونبی میں شراب بھر کر پندرہ روز بند کرکے رکھ چھوڑیں پھر شراب نکال کر سوا تولہ سے دو تولہ تک روزانہ پلائیں اس سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(8) گلو' جٹاماسی' نیم چھال' تن' فلفل دراز' کھرینٹی' کنگھی ہر یک چھ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اس نغدہ سے چار گنا عمدہ تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی ملا کر ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک تولہ روزانہ پلا کر اوپر سے گرم پانی پلائیں اسی سے گل گنڈ یقیناً رفع ہوجاتا ہے۔

(9) پوست بیخ ارنڈ (سرخ رنگ) چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(10) کاپھل کو باریک پیس کر اور بول گائے میں ملا کر لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(11) پوست بیخ برنا دو تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر اور اس میں ایک تولہ شہد ملا کر چند روز پلانے سے گل گنڈ رفع ہوجاتا ہے۔

(12) پوست بیخ املتاس چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

گل گنڈ کے لئے آیورویدک مستند نسخے

کانچنار گوگل: پوست درخت کچنار نصف سیر' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' ہر یک آٹھ تولہ' سونٹھ' فلفل دراز' مرچ سیاہ' پوست درخت برنا ہر ایک چار تولہ' الائچی خورد' دارچینی' تیج پتر ہر ایک تولہ' سب ادویہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف بنائیں اس سفوف کے برابر مصفا گوگل ملا کر سب کو اس قدر کوٹیں کہ گولی بنانے کے لائق ہوجائے یہ ایک ماشہ تا چار ماشہ ہمراہ جوشاندہ گل منڈی یا جوشاندہ پوست کچنار روزانہ پلائیں اور مذکورہ بالا لیپ کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ بطور لیپ استعمال کریں جملہ اقسام گل گنڈ کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

امرت آدی تیل: گلو' پوست درخت نیم' کڑوا چھال' ہنس برگ چھال' فلفل دراز' کھرینٹی' کنگھی' برادہ دیار' ہر ایک دس تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں تلوں کا تیل چار سیر' پانی سولہ سیر ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلا کر اوپر سے گرم پانی یا کچنار چھال کا جوشاندہ پلائیں ہر قسم کے گل گنڈ روگ کے لئے نہایت مفید ہے۔

تونبی تیل: واؤ بڑنگ' جوکھار' نمک سیندھا' درچ' راسنا' سونٹھ' پوست بیخ چترہ' فلفل دراز' مرچ سیاہ' ہینگ ہر ایک دس تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور سرسوں کا تیل چار سیر' رس کڑوی تونبی سولہ سیر سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی دن میں دو تین بار نسوار لینے سے یہ روگ رفع ہوجاتا ہے۔

نمبر آدی تیل: جٹاماسی' درچ' گلو' پوست ہرڑ' بہیڑہ' آملہ' فلفل دراز' چترہ' برادہ دیار ہر ایک دس تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور چار سیر تیل تل' سولہ سیر جل بھنگرہ سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں۔ یہ تیل شہد میں ملا کر لیپ کریں یا اس تیل کی نسوار دیں نہایت مفید ہے۔

ناکوٹ آدی تیل: ملٹھی' کٹھ تلخ' صندل سفید' پھول پرینگو' ناگرموتھا' پوست درخت نیم ہر ایک دس تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور چار سیر تیل تل اور سولہ سیر لسوڑہ چھال سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ یہ تیل روزانہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ پلانا اور مقام گل گنڈ پر لگانا نیز اس کی نسوار دینا بھی مفید ہے۔

گنڈ مالا اور اپچی کی علامات: گلے میں بغلوں میں' گردن میں' پیڑو اور جانگھوں کے جوڑوں نیز آنتوں میں چربی اور بلغم کے باعث بیر یا آملہ کے برابر گانٹھیں پیدا ہوجاتی ہیں یہ تعداد میں بہت ہوتی ہیں ان کو ہی گنڈ مالا' گانٹھوں کی مالا اور اپچی کہتے ہیں یہ گانٹھیں اکثر پک جاتی ہیں اور ان سے مواد بہنے لگتا ہے کئی ایک گانٹھیں خود بخود بیٹھ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نئی پیدا ہوجاتی ہیں۔

لاعلاج و باعلاج علامات: جس گنڈ مالا اپچی میں بخار' کھانسی' دائمی نزلہ زکام' پسلیوں کا درد اور قے میں آتی ہوں یہ لاعلاج علامات ہیں یعنی ان عوارض کے پیدا ہونے سے مریض تندرست نہیں ہوسکتا لیکن جس مریض کو یہ عوارض پیدا نہ ہوئے ہوں وہ باعلاج ہے اور علاج کرنے سے بچ سکتا ہے۔

گنڈ مالا اور اپچی کے لئے سہل الحصول نسخے

(1) سرسوں' برگ نیم' بھلانوہ برابر وزن کو سکورہ گلی میں بند کرکے آگ پر رکھیں سیاہ راکھ ہوجائے تو سفوف بنا کر اور حسب ضرورت بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے گنڈ مالا اور اپچی رفع ہوجاتے ہیں۔

(2) پیپل' جل بیت' دانت گائے' ہرسہ کو جلا کر راکھ بنائیں اور اس کو سئور کی چربی میں پیس کر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(3) رس برگ لاجونتی دو تولہ روزانہ متواتر کئی ہفتے پلانا بھی اس روگ کو ناش کرتا ہے۔

(4) صندل سفید' تگر' ورچ' پوست ہرڑ' راکھ پیپل ہر ایک پانچ تولہ' سولہ گنا پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل کر چھان لیں اور اس میں چار گنا تلوں کا تیل ملا کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ کھلانے سے اپچی روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(5) پوست بیخ برنا دو تولہ کا ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر مل چھان لیں اور اس میں ایک تولہ گھی اور دو تولہ شہد ملا کر چند ہفتے پلائیں' نہایت مفید اور عمدہ دوا ہے۔

(6) پوست درخت کچنار ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر متواتر کئی ہفتے پلانا بھی گنڈ مالا کو رفع کرتا ہے۔

(7) شیر مدار' گل گڑھل' روغن کنجد' کھار جھنکنڈا اور پانی سب برابر یکجان کرکے لیپ کرنے سے صرف ایک ہفتہ میں گنڈ مالا اور گل گنڈ کو کلی آرام ہوجاتا ہے۔

(8) گوشت چھچھوندر ایک سیر کو آٹھ سیر پانی میں پکائیں نصف پانی رہ جانے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس میں گوشت چھچھوندر بیس تولہ اور روغن کنجد ایک سیر ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس تیل کی مالش کرنے سے گل گنڈ اور اپچی دور ہوجاتے ہیں۔

(9) کچنار چھال دو تولہ کا ڈیڑھ پاؤ پانی میں بطریق معمول جوشاندہ بنا کر مل چھان لیں اور اس میں ایک ماشہ سفوف سونٹھ ملا کر چند ہفتے کھلائیں یہ روگ ناش ہوجائے گا۔

(10) پوست درخت سہانجنا' بمادہ دیار دونوں کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی گنڈ مالا کو آرام ہوجاتا ہے۔

(11) سرسوں' جو' تخم سہانجنا' تخم مولی' تخم سن' تخم السی جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس میں دہی کی ترش چھاچھ ڈال کر گھوٹ لیں اور مقام گنڈ مالا پر لیپ کریں اس سے ہر قسم کی گنڈ مالا رفع ہوجاتی ہے۔

(12) پوست بیخ منڈی کو پانی میں پیس کر چند روز نسوار لینا بھی بہت مفید ہے۔

(13) رس کڑوی تونبی کی نسوار لینے سے بھی گل گنڈ مالا دور ہوجاتی ہیں۔

(14) سفوف فلفل دراز تین ماشہ تا چھ ماشہ' شہد چھ ماشہ میں ملا کر چند روز ہی کھلانے سے گل گنڈ روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(15) پوست بیخ جنگلی کپاس دو تولہ چاولوں کے پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی میں بھون لیں یہ ایک ٹکیہ روزانہ ہمراہ شہد کھلانے سے چند روز میں گنڈ مالا رفع ہوجاتی ہے۔

(16) بیخ جھنکنڈا کو بطور منکوں کے کاٹ کے اس کی مالا گلے میں پہنانے سے چند ہفتوں میں گل گنڈ دور ہوجاتا ہے اس مالا کو ایک ہفتہ بعد بدل دیا کریں۔

(17) سکھیا سفید نہایت باریک پیس کر سونے کے بیس پچیس تعویذوں میں بھر کر تعویذوں کا منہ بند کرکے گلے میں بندھوانے سے بھی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔

(18) بیج تھوہر ایک تولہ باریک پیس کر بیس سالہ پرانا گڑ پندرہ تولہ میں ملا کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنا کر ایک گولی روزانہ پانی سے کھلائیں یہ بھی اس روگ کا ناش کرتا ہے۔

گنڈ مالا اور اپچی روگ کے لئے ویدک مستند نسخے

گنجاری تیل: بیج گھونگچی سفید ایک سیر' گھونگچی سفید ایک پاؤ' دونوں کو باریک پیس کر آٹھ سیر پانی میں پکائیں دو سیر پانی رہ جانے پر مل کر چھان لیں اور اس میں نصف سیر تیل سرسوں ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل گنڈ مالا پر لگانے سے یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

چندن آدی تیل: صندل سرخ' تگر' ورچ' پوست ہرڑ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا عمدہ تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی ان سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں۔ یہ تیل روزانہ چھ ماشہ تا ایک تولہ کھلانے سے گل گنڈ کو آرام ہوجاتا ہے۔

ز گنڈی تیل: رس سبز گنڈی چار سیر' نغدہ' بیخ کلہاری ایک پاؤ' تلوں کا تیل ایک سیر' سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں اس تیل کی صرف نسوار لینے سے گل گنڈ و گنڈ مالا کو آرام ہوجاتا ہے آزمودہ ہے۔

چلر مرد آدی سندور تیل: پوست بیخ چکوڑ آدھ سیر پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں رس سبز جل بھنگرہ سولہ سیر تیل سرسوں چار سیر ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر اس میں نصف سیر عمدہ سندور ڈال کر یکجان کر لیں یہ گل گنڈ و گنڈ مالا اور اپچی پر لگانے سے یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

گنجاری تیل نمبر 2: بیج گھونگچی سفید' پوست بیخ کنیر' تخم بدھارا' شیر مدار' سرسوں ہر ایک پانچ تولہ' بول گائے پانچ سیر اول الذکر اشیاء کو بول گائے کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور سوا سیر تیل سرسوں ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو دوبارہ سہ بارہ حتی کہ دس بار اول الذکر نئی چیزیں لے کر اسی تیل کو ان کے ہمراہ پکائیں آخر میں اتار کر چھان لیں۔ یہ تیل باقاعدہ مقام گنڈ مالا پر لگانے سے پرانا روگ ناش ہوجاتا ہے۔

کانچنار گوگل: ویدک شاستر کا یہ نسخہ گل گنڈ کے بیان میں درج ہے ہمارا سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے یہ ہر ایک طبیب کو اپنے مطب میں تیار رکھنا چاہئے۔

باب چونسٹھ:

گرنتھی اور اربد روگ یعنی گانٹھوں اور رسولی کا بیان

جسم میں وات پت کف وغیرہ خلطیں بگڑ کر گوشت چربی اور خون کو خراب کر کے جسم کے مختلف مقامات میں اونچی گول گانٹھیں پیدا کرتی ہیں ان کو ویدک اصطلاح میں گرنتھی روگ اور ڈاکٹری میں گلینڈز کہتے ہیں۔

واتج گرنتھی کی علامات: جو گانٹھیں کھینچتی اور بڑھتی معلوم ہوں جن میں کاٹنے توڑنے اور پھاڑنے جیسا درد ہو رنگت سیاہ چھونے میں نرم اور مشک کی مانند بھری ہوئی معلوم ہوں ان کو واتج گرنتھی کہتے ہیں۔

صفراوی گرنتھی کی علامات: صفراوی گانٹھوں میں جلن اور چوسنے کی مانند درد ہوتا ہے جب یہ گانٹھیں پک کر پھوٹتی ہیں تو ان میں سے نہایت گندہ و متعفن مواد و خون نکلتا ہے۔

بلغمی گرنتھی کی علامات: بلغمی گانٹھیں قد میں بڑی اور چھونے پر سخت و سرد معلوم ہوتی ہیں ان میں خفیف درد اور کھجلی ہوتی ہے بہت دیر میں پکتی اور پھوٹتی ہیں ان کا رنگ بالکل جسم کے رنگ سے ملتا ہے۔

میدج گرنتھی کی علامات: یہ گانٹھیں جسم کے بڑھنے کے ساتھ بڑھتی اور گھٹنے کے ساتھ گھٹتی ہیں چھونے میں چکنی اور سخت یہ بھی دیر میں پکتی اور پھوٹتی ہیں پھوٹنے پر ان میں سے کھلی و گھی کی مانند مواد نکلتا ہے۔

شراج گرنتھی کی علامات: کمزور و نحیف آدمی اگر سخت محنت کا کام کرتا رہے تو اس کی نسوں میں وایو غیر معتدل ہو کر نس و ناڑیوں کو سکیڑ کر ان کی گول گول گانٹھیں بنا دیتا ہے۔

لاعلاج و باعلاج علامات: گرنتھی روگ میں اگر درد ہوتا ہے اور ساتھ گانٹھیں متحرک ہوں تو یہ نہایت مشکل العلاج ہوتا ہے اور اگر یہی گانٹھیں غیر متحرک ہوں اور ان میں درد نہ ہوتا ہو دل و دماغ وغیرہ اعضائے رئیسہ میں پیدا ہوئی ہوں تو یہ لاعلاج ہوتی ہیں۔

رسولی کے اسباب: جسم کے کسی حصہ میں وات پت کف وغیرہ خلطیں غیر معتدل ہو کر گوشت اور خون کو خراب کر کے نرم نرم اور گول گانٹھیں پیدا کرتی ہیں یہ گانٹھیں نہایت آہستہ آہستہ بڑھتی پکتی اور پھوٹتی ہیں آیورویدک اصطلاح میں اس کو اربد اور عام طور پر رسولی کہتے ہیں یہ مرض عموماً زیادہ گوشت خوری کا نتیجہ ہوتا ہے۔

خونی رسولی کی علامات: وات آدی دوش اپنے اپنے اسباب سے غیر معتدل ہو کر شریانوں اور وریدوں کے خون کو گاڑھا کر گوشت کی گانٹھ سی پیدا کرتے ہیں یہ گانٹھ آہستہ آہستہ پکتی اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا مواد نکلا کرتا ہے اس رسولی میں گوشت کے چھوٹے چھوٹے انگور ہوتے ہیں ان میں سے تھوڑا خون بھی نکلا رہتا ہے ویدک اصطلاح میں اس کا نام رکت اربد یعنی خون کی رسولی ہے۔

گوشت کی رسولی کی علامات: گھونسے وغیرہ کی چوٹ سے جسم کے کسی حصہ میں جو گوشت اور خون اکٹھا ہو کر سوجن پیدا ہو جاتی ہیں اس کو مانس اربد کہتے ہیں اس میں درد نہیں ہوتا جسم کے رنگ کی ہوتی ہے اور پکتی بھی نہیں نیز ایک ہی مقام پر پتھر کی مانند سخت اور غیر متحرک ہوتی ہے زیادہ گوشت خوری کے باعث بھی یہ روگ پیدا ہو جاتا ہے اس حالت میں یہ بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

ادھوار بد: ایک رسولی پیدا ہو کر اس پر دوسری رسولی پیدا ہو جائے تو اس کو ادھوار بد کہتے ہیں۔

دور اربد: ایک ہی مقام پر یکدم دو رسولیاں پیدا ہو جائیں یا ایک کے پیدا ہونے کے بعد دوسری رسولی پیدا ہو جائے اس کو

ویدک اصطلاح میں دور اربد کہتے ہیں۔

مرض اربد کیوں نہیں پکتا؟: مرض اربد شاذ ہی پکتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ اربد روگ میں کف اور مید کی زیادتی ہوتی ہے کف اور مید چونکہ طبعاً سرد تر ہوتے ہیں لہٰذا اربد کو نہیں پکنے دیتے کسی سوجن کے پکنے کے لئے حرارت لازمی ہے جو کہ کف اور مید میں نہیں ہوتی۔

معالجین کے لئے ہدایات: (1) ہر قسم کے گانٹھ کے لئے پہلے سوجن کو دور کرنے والی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

(2) مریض کی طاقت وقوت کا ہر طرح سے خیال رکھنا لازمی ہے ایسا کرنے سے مرض زور نہیں پکڑتا۔

(3) اس مرض میں پسینہ دلانا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔

(4) گانٹھیں پک جائیں تو عمل جراحی سے مواد نکلوادیں۔

(5) صفراوی یا خونی گانٹھوں میں اول اول جونکیں لگوانا بہت مفید ہے۔

(6) جو گانٹھیں مقام دل و دماغ کے علاوہ دیگر مقامات پر پیدا ہوئی ہوں اور ابھی پکی نہ ہوں ان پر پچھنے لگا کر داغ دینے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

(7) صرف شراج گرنتھیوں کو چھوڑ کر باقی تمام قسم کی گرنتھوں کا علاج نہایت احتیاط سے کریں شراج گرنتھی یعنی نسوں کی گانٹھیں اس قدر خطرناک نہیں ہوتیں جس قدر کہ دیگر اقسام کی ہوتی ہیں۔

(8) رسولی پر بھی پچھنے لگا کر داغ دینا نیز تیز کھاروں سے جلا دینا فائدہ مند ہوتا ہے۔

(9) رسولی کے مواد کو نہایت احتیاط سے خارج کرنا چاہئے کیونکہ رسولی کا تھوڑے سے تھوڑا رہا ہوا مواد بھی دوبارہ رسولی پیدا کر دیتا ہے۔

(10) جو گانٹھیں ادویہ سے اچھی نہ ہوں ان پر عمل جراحی کرنا چاہئے۔

رسولی اور گانٹھ کا علاج - عام اور سہل الحصول نسخے

(1) سجی کھار' مولی کھار' کشتہ سنکھ برابر وزن بول گائے کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی گانٹھ اور رسولی نشٹ ہو جاتی ہے۔

(2) ہلدی' لودھ' چنگ' منسل' باورچی خانہ کا دھواں جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر رسولی اور گانٹھ پر لیپ کرنا فوری اثر کرتا ہے۔

(3) راکھ مولی' راکھ ہلدی' کشتہ سنکھ برابر وزن بول گائے میں پیس کر مقام گانٹھ یا رسولی پر لیپ کرنے سے یقیناً رسولی و گانٹھ دور ہو جاتی ہے۔

(4) بڑھ کا دودھ' کٹھ تیخ' سانبھر نمک ان کو پیس کر رسولی و گانٹھ پر لیپ کرنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(5) تخم سہانجنا' تخم مولی' تخم سرسوں' تخم تلسی اندر جو برابر وزن کو دہی کے مٹھے میں پیس کر گانٹھ و رسولی پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(6) سفوف ہرڑ مٹھے میں ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے گانٹھ و رسولی دور ہو جاتی ہے۔

(7) بیخ جمالگوٹہ' پوست بیخ چترہ' تھوہر کا دودھ' شیر مدار' بھلانوہ اور گڑ سب کو ملا کر بڑھی ہوئی گانٹھ پر لیپ کرنے سے گانٹھ پھوٹ جاتی ہے اور گندہ مواد خارج ہو جاتا ہے۔

(8) پوست درخت جامن' پوست درخت بیت' پوست درخت ارجن برابر وزن سب کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے

سے گانٹھ در سولی دور ہوجاتی ہے۔

(9) رسولی کو برگ گولر سے خوب رگڑ کر ذیل کا لیپ کریں:
رال' پھول پرینگو' صندل سرخ' لودھ' رسونت' ملٹھی برابر وزن پیس کر اور شہد ملا کر لیپ کرنے سے رسولی یقیناً رفع ہوجاتی ہے۔

(10) تخم سہانجنا' تخم مولی' تخم تلسی' سرسوں' پوست بیخ کنیر' جو برابر وزن سب کو دہی کے مٹھے میں پیس کر لیپ کریں رسولی رفع ہوجائے گی۔

(11) نمک یا شیشہ کو گرم کرکے سینک کرنے سے بھی رسولی دور ہوجاتی ہے۔

(12) گندھک' منسل' سونٹھ' واوڑنگ' راکھ جو برابر وزن کو کیکڑے کے خون میں ملا کر لیپ کرنے سے رسولی کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

(13) اگر رسولی پر رسولی پیدا ہوجائے تو بڑھ کا دودھ' نمک سانبھر اور کٹھ ان کو ملا کر لیپ کرنے سے رسولی بیٹھ جاتی ہے۔

باب پینسٹھ:

شلیپد یعنی فیل پا

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
ہاتھی پاؤں	شلیپد	فیل پا	ایلی فین ٹائی سس

جن علاقوں میں بارش زیادہ ہوتی ہے اور جگہ جگہ بارش کا پانی کھڑا رہتا ہے نیز اکثر سردی رہتی ہے ان علاقوں میں فیل پا کا مرض عام ہوتا ہے۔

علامات: پیڑو یا جانگھوں میں پیدا ہوکر جو سوجن پاؤں میں چلی جاتی ہے اور ساتھ ہی بخار پیدا کرتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں شلیپد یا فیل پا کہتے ہیں کئی ایک ویدک عالموں کا خیال ہے کہ یہ مرض ہاتھوں کانوں' آنکھوں' عضو تناسل' ہونٹ اور ناک پر بھی ہوجاتا ہے۔ اخلاط کے لحاظ سے یہ مرض چار اقسام کا ہوتا ہے۔

بادی فیل پا کی علامات: پاؤں پر سیاہ رنگ کی سوجن پیدا ہوکر ٹانگ تک چلی جاتی ہے اور اس میں سخت درد ہوتا ہے جلد پھٹ جاتی ہے اور بخار چڑھا رہتا ہے۔

صفراوی فیل پا کی علامات: صفراوی فیل پا کی سوجن میں سخت درد و جلن ہوتی ہے رنگت زردی مائل اور بخار چڑھا رہتا ہے۔

بلغمی فیل پا کی علامات: بلغمی فیل پا کی سوجن چکنی' سفید' بھاری اور سخت ہوتی ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ فیل پا کی علامات: سانپ کی دری (بامبی) کی مانند اونچی اونچ اور کانٹے دار سوجن ہوتی ہے۔

لاعلاج علامات: تینوں خلطوں سے پیدا شدہ فیل پا اور جس کو پیدا ہوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہو وہ فیل پا لاعلاج ہوتا ہے معالج کو ایسے مریض کا علاج نہ کرنا چاہئے۔ سب قسم کے فیل پا روگ میں خلط بلغم کی زیادتی ہوتی ہے کیونکہ بلغم

کے سوائے بھاری پن اور موٹاپا نہیں ہوسکتا جو فیل پا بلغم کو پیدا کرنے والے خورد و نوش سے پیدا ہوا ہو اور مریض کا مزاج بھی بلغمی ہو جس سے ہر وقت گندہ پانی یا مواد بہتا رہے جو نہایت اونچا اور بڑھا ہوا ہو جس میں ہر سہ اخلاط کی خرابی پائی جائے اور ہر وقت کھجلی ہوتی رہے اس قسم کا فیل پا بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

مرض فیل پا کے لئے عام سہل الحصول نسخے

اول معالج کو حسب حالات مندرجہ ذیل عملیات سے کسی ایک کو کام میں لانا چاہیے:
پسینہ نکلوانا' فاقہ کرانا' سخت قسم کا جلاب دینا' خون نکلوانا' دافع بلغم ادویہ استعمال کرانا وغیرہ عملیات مرض فیل پا کے دفعیہ کے لئے نہایت ضروری ہیں:

(1) سونٹھ' پنرنواہ' رائی برابر وزن بول گائے کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا کو آرام ہوجاتا ہے۔

(2) جڑ دھتورہ' جڑ سنبھالو' پوست بیخ ارنڈ' پوست بیخ سہانجنا' تخم رائی جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر گرم کرکے لیپ کرنے سے فیل پا نشٹ ہوجاتا ہے۔

(3) پوست بیخ تاڑ کو تاڑ کے پھلوں کے رس میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(4) بیخ سبدبوی کو تاڑ کے پھلوں کے رس میں پیس کر لیپ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

(5) رس برگ تھوہر دو تولہ قدرے نمک سے ملا کر چند روز پلائیں یہ بھی عمدہ دوا ہے۔

(6) سفوف ہلدی ایک تولہ' پرانا گڑ دو تولہ دونوں کو کانجی میں ملا کر روزانہ کھلانے سے ایک سال کا پیدا شدہ فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(7) پنرنواہ' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں یہ سفوف ایک تولہ دو تولہ شہد میں ملا کر روزانہ کھانے سے فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(8) سفوف ہرڑ دو تولہ' روغن ارنڈ دو تولہ دونوں کو ملا کر پاؤ بھر بول گائے کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی فیل پا رفع ہوجاتا ہے۔

(9) کسوندی کی جڑ ایک تولہ تا دو تولہ پانی کے ہمراہ گھس کر گھی میں بریاں کرکے چند روز استعمال کرنے سے فیل پا نشٹ ہوجاتا ہے۔

(10) ہرڑ خورد' گلو ہر ایک چھ ماشہ' دونوں کو بول گائے میں بطور سردائی گھوٹ کر دس تولہ بول گائے میں ملا کر استعمال کرنے سے فیل پا روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

(11) چھوٹی ہرڑوں کو ارنڈ کے تیل میں بریاں کرکے سفوف بنائیں یہ سفوف چھ ماشہ روزانہ دس تولہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے فیل پا نشٹ ہوجاتا ہے۔

(12) سونٹھ' سرسوں' پنرنواہ تینوں چیزوں کو بول گائے میں پیس کر گرم کرکے لیپ کرنے سے فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(13) سونٹھ' سرسوں' تخم سہانجنا' برادہ دیار سب کو گئو موتر میں پیس کر گرم کرکے لیپ کرنے سے فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(14) سات عدد ناگر پان گرم پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز کھانے سے فیل پا رفع ہوجاتا ہے۔

(15) چار تولہ سرسوں کا تیل روزانہ پینے سے چند روز میں فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(16) سفید آک کی جڑ کا چھلکا کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(17) گیٹھ' ملٹھی' راسنا' پنرنواہ سب کو برابر وزن لیکر کانجی میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

(18) پوست بیخ چترہ، سونٹھ، برادہ دیار، پوست بیخ مدار، ان کو گئو موتر میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

فیل پا کے لئے آیوروید کے مستند و مجرب نسخے

پپلادی چورن: فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، برادہ دیار، سونٹھ، بڑنواہ ہر یک آٹھ تولہ، تخم بدھارا چھپن تولہ سب کو باریک پیس کر چھان کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے فیل پا روگ دور ہوجاتا ہے۔

شلیپد گج کیسری: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، مشا، حلیلہ معفا، اجوائن، پارہ معفا، گندھک معفا، پوست بیخ چترہ، شدہ مشل، سہاگہ سفید بریاں، مغز جمالگوٹہ جملہ برابر وزن اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملادیں پھر رس لیموں، رس بھنگرہ، رس گوکھرو اور رس ادرک میں ایک ایک دن گھوٹ کر دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ گرم پانی سے کھلائیں چند روز میں فیل پا دور ہوجاتا ہے۔

نتیا نندرس: پارہ معفا، گندھک معفا، کشتہ تانبا، کشتہ کانسی، کشتہ قلعی، کشتہ ہڑتال ورقیہ، کشتہ سنکھ، کشتہ کوڑی زرد، نیلا تھوتھا معفا، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، کشتہ فولاد، واوڑنگ، نمک سیندھا، نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک نوشادر، چویہ یا چپلا مول، کچور، درچ، پاڑ، بیر چپلا مول، برادہ دیار، الائچی خورد، بدھارا، تربد سفید، پوست بیخ چترہ، بیخ عاقر، جملہ برابر وزن اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کریں پھر جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملادیں اور ہمراہ جوشاندہ ہرڑ برابر سات روز کھرل کرکے چار رتی تا ایک ماشہ گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی روزانہ تازہ پانی سے کھلائیں اس سے فیل پا یقیناً دور ہوجاتا ہے۔

وڑنگ آدی تیل: واوڑنگ، بیخ مدار، مرچ سیاہ، سونٹھ، پوست بیخ چترہ، برادہ دیار، ایلوا، نمک سیندھا، نمک سانبھر، نمک سیاہ، نوشادر، سمندر نمک ہر یک دس تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں۔ چار سیر تلوں کا تیل اور سولہ سیر پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب تیل باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل ایک تولہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ پلائیں اور پاؤں پر مالش کریں نہایت مفید چیز ہے۔

مدن آدی لیپ: مین پھل، نیلہ کنول، سمندر نمک تینوں کو نہایت باریک پیس کر بھینس کے دودھ میں ملا کر لیپ کرنے سے صفراوی فیل پا کو آرام ہوجاتا ہے۔

سوریشور گھرت: شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد و کلاں، گوکھرو، بیل، چھال ارنی، پاڑھل، شیوناک ہر یک بیس تولہ سب کو سولہ سیر پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور کانجی چار سیر، دہی کا پانی چار سیر، گھی گائے چار سیر، سیاہ تمسی، برادہ دیار، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، مرچ سیاہ، سونٹھ، فلفل دراز، سیندھا نمک، سونچل نمک، نوشادر، واوڑنگ، پوست بیخ چترہ، چویہ یا چپلا مول، گوگل معفا، پاڑ، بیر درچ، جوکھار، پاڈھ، کچور، الائچی خورد، بدھارا ہر ایک دو تولہ سب کو پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور جملہ اشیاء کو بمعہ جوشاندہ قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں۔ یہ چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ہر قسم کا فیل پا، گل گنڈ، گرنتھی اور رسولی دور ہوجاتی ہے۔

گئو موتر ہریتکی: ہمرہ ہرڑوں کو تیل ارنڈ میں بھون کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ دس تولہ گئو موتر کے ہمراہ کھلانے سے فیل پا کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے۔

باب چھیاسٹھ:

ودردھی روگ کا بیان

ودردھی روگ دراصل ایک قسم کے پھوڑے کا ہی نام ہے جو کہ گولر پھل کی مانند جسم کے کسی بھی حصہ میں پیدا ہوجاتا ہے اس میں درد و جلن ہوتی ہے اور یہ پک کر پھوٹ جاتا ہے ودردھی جسم کے اندر یعنی پیٹ و آنتوں میں بھی پیدا ہوجاتی ہے جسم کے بیرونی حصوں میں پیدا ہونے والی ودردھی چھ قسم کی ہوتی ہے اور اندرونی حصوں میں پیدا ہونے والی دس اقسام کی ہوتی ہے۔

اسباب: وات پت کف وغیرہ خلطیں اپنے اپنے اسباب سے بڑھ کر غیر معتدل ہوکر جلد، خون، گوشت اور چربی کو خراب کرتی ہیں تب جسم کے کسی حصہ میں آہستہ آہستہ سخت قسم کی سوجن پیدا ہوجاتی ہے یہ سوجن گول یا پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور اس میں سخت درد ہوتا ہے۔

قسمیں: دراصل ودردھی دو قسم کی ہوتی ہے: (1) انتر ودردھی (2) واہیہ ودردھی۔ جو سوجن جسم کے اندرونی حصہ میں پیدا ہوکر پھوڑے کی شکل اختیار کرلیتی ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں انتر ودردھی اور جو جسم کے بیرونی حصہ میں پیدا ہوتی ہے اس کو واہیہ ودردھی کہتے ہیں۔

بیرونی ودردھی کی قسمیں: (1) وات ودردھی (2) پت ودردھی (3) کف ودردھی (4) سنپاتج یعنی تینوں خلطوں کے بگاڑ سے پیدا شدہ ودردھی (5) رکتج یعنی خرابی خون سے پیدا شدہ ودردھی (6) آگنتک یعنی کسی بیرونی چوٹ وغیرہ حادثہ سے پیدا ہونے والی ودردھی

واتج ودردھی کی علامات: وات کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والی ودردھی رنگت میں سیاہ یا سرخ ہوتی ہے یہ کبھی گھٹ جاتی کبھی بڑھ جاتی ہے اور اس میں سخت درد ہوتا ہے۔

صفراوی ودردھی کی علامات: صفراوی ودردھی کی رنگت پکے ہوئے گولر کے پھل کی مانند ہوتی ہے اور اس میں درد و جلن کے علاوہ بخار بھی ہوتا ہے یہ جلد پیدا ہوتی اور جلد پک بھی جاتی ہے۔

بلغمی ودردھی کی علامات: یہ ودردھی بالکل مٹی کے سکورے کی مانند بڑی ہوتی ہے اس کی رنگت سفید، چھونے میں چکنی و سرد، درد بالکل کم اور یہ پکتی بھی بہت عرصہ میں ہے۔

سنپاتج ودردھی کی علامات: ہر سہ اخلاط کے بگاڑ سے پیدا ہونے والی ودردھی میں کئی طرح کے درد کے دورے ہوتے ہیں اس میں سے مختلف قسم کا مواد خارج ہوتا ہے اس کی شکل عجیب قسم کی ہوتی ہے یعنی اوپر سے پتلی اور بیچ میں موٹی۔ یہ ودردھی کبھی گھٹتی اور کبھی بڑھتی ہے اور رہ رہ کر پکتی ہے، یہ لاعلاج ہے۔

خونی ودردھی کی علامات: اس کی رنگت سیاہ اور اس پر سیاہ رنگ کی بہت سی پھنسیاں ہوتی ہیں اس میں سخت درد و جلن ہوتی ہے ساتھ ہی بخار ہوتا ہے اور اس میں صفراوی ودردھی کی سی علامات پائی جاتی ہیں۔

آگنتک ودردھی کی علامات: یہ چوٹ وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے وات پت کف وغیرہ خلطیں علیحدہ علیحدہ یا اکٹھے ہی غیر معتدل ہوکر جسم کے اندرونی حصہ میں گولے اور سانپ کی بامبی کی مانند سوجن پیدا کرتے ہیں ویدک اصطلاح میں اسی کا نام انتر ودردھی ہے یہ عام طور پر جسم کے اندر ان مقامات میں پیدا ہوا کرتی ہے (1) مقعد یا جائے پاخانہ (2) مثانہ یا پیڑو (3) مقام ناف (4) کوکھ یعنی پیٹ کی دائیں یا بائیں جانب (5) پٹھوں میں (6) گردوں میں (7) تلی میں (8) جگر میں (9) دل میں

(10) معدہ کے قریب۔ چونکہ اندرونی وِدردھی جسم کے ان دس مقامات میں ہوتی ہے اسی لحاظ سے یہ دس قسم کی ہوتی ہے اگر اخلاط کے لحاظ سے ان کی بھی بیرونی وِدردھیوں جیسی ہی علامات ہوتی ہیں مگر تاہم خاص مقامات کے لحاظ سے خاص علامات بھی ہوتی ہیں چنانچہ (1) گدا یعنی مقام مقعد میں وِدردھی کے پیدا ہونے سے باد مخالف یعنی پاد رک جاتا ہے (2) بیڑو یا مثانہ میں وِدردھی کے پیدا ہونے پر سخت تکلیف سے ذرا ذرا پیشاب اترتا ہے (3) مقام ناف میں پیدا ہونے سے پیٹ میں سخت درد اور گڑگڑاہٹ ہوتی اور ہچکی آنے لگتی ہے (4) کوکھ میں پیدا ہونے سے ریاحی تکلیف ہوتی ہیں (5) پٹھوں میں پیدا ہونے سے پیٹھ و کمر جکڑ جاتی ہے (6) گردہ میں پیدا ہونے سے پسلیاں سکڑ جاتی ہیں (7) دل میں پیدا ہونے سے تمام اعضاء جکڑ جاتے ہیں اور کھانسی آنے لگتی ہے (8) تلی میں پیدا ہونے سے سانس رک رک کر آتا ہے (9) جگر میں پیدا ہونے سے ضیق النفس اور ہچکی کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اور (10) کلوم ستھان یعنی پیاس لگنے والی جگہ میں وِدردھی پیدا ہونے سے پیاس شدت سے لگتی ہے۔

<u>اندرونی وِدردھیوں کے مواد نکلنے کے راستے:</u> (1) مقام ناف سے اوپر پیدا شدہ وِدردھی کے پک جانے پر ان کا مواد منہ کے راستہ خارج ہوا کرتا ہے۔

(2) ناف کے نچلے حصہ میں وِدردھی پک جائے تو اس کا مواد مقعد کے راستہ نکلتا ہے۔

(3) مقام ناف میں پیدا شدہ وِدردھی کا مواد منہ اور مقعد دونوں راستوں سے نکلا کرتا ہے۔

ویدک منیوں نے اپنے طویل تجربہ کی بناء پر اس امر کا فیصلہ دیا ہے کہ جس وِدردھی کا مواد مقعد کے راستہ خارج ہوتا ہے یعنی مقام ناف سے نچلے حصوں میں پیدا ہونے والی وِدردھی قابل علاج ہوتی ہے اور مقام ناف سے اوپر والے حصوں میں پیدا ہونے والی وِدردھی لاعلاج ہوتی ہے۔

<u>ستن وِدردھی کی علامات:</u> وایو کے غیر معتدل ہونے سے تھنوں کے مقام کی شریانوں میں حاملہ و زچہ عورتوں کے تھنوں پر سخت قسم کی سوجن پیدا ہو جاتی ہے اسی سوجن کو ویدک اصطلاح میں ستن وِدردھی کہتے ہیں یہ خاص طور پر زچہ یا حاملہ عورتوں کو ہی ہوتی ہے اس کی علامات عام طور پر بیرونی وِدردھیوں کی مانند ہی ہوتی ہے۔

<u>قابل علاج و لاعلاج علامات:</u> مقام دل، بیڑو اور ناف کے علاوہ اور مقامات پر پیدا شدہ وِدردھی اگر باہر کی جانب پھٹ جائے تو شاذ و نادر مریض بچ سکتا ہے مگر دل، بیڑو اور ناف کے مقامات میں پیدا شدہ وِدردھی اگر باہر کی جانب پھوٹے تو مریض ہرگز نہیں بچ سکتا تینوں خلطوں سے پیدا شدہ وِدردھی کے علاوہ پانچوں اقسام کی وِدردھیاں قابل علاج ہوتی ہیں اور ان کا مریض بچ سکتا ہے۔

جس وِدردھی کے مریض کا پیٹ پھول جائے پیشاب بالکل بند ہو جائے اور ساتھ ہی قئیں آتی ہوں شول ہو شدت پیاس اور ضیق النفس وغیرہ علامات بد ہوں ایسا مریض لقمہ اجل ہو جاتا ہے۔

مقام دل وغیرہ اعضاء رئیسہ میں پیدا شدہ وِدردھی خواہ چھوٹی ہو یا بڑی عام طور پر مشکل العلاج ہوتی ہے۔

جو وِدردھی مقام دل، بیڑو اور ناف میں پیدا ہوئی ہو اور جس میں سے اجزاء خون زیادہ ہوتا ہو وہ بھی لاعلاج ہوتی ہے۔

<u>گلم اور وِدردھی میں فرق:</u> گلم یعنی گولا چونکہ وات آدی خلطوں میں ہی رہتا ہے اس لئے وہ کبھی نہیں پکتا بخلاف اس کے وِدردھی چونکہ ماس اور خون میں خلطوں کی خرابی کے باعث پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ پک جاتی ہے ان میں صرف یہی فرق ہے۔

وِدردھی روگ کے دفعیہ کے لئے عام اور سہل الحصول مجرب نسخے

اول اول ہر قسم کی وِدردھیوں پر جونکیں لگوانا نہایت مفید ہوتا ہے صفراوی وِدردھی کے علاوہ جملہ اقسام کی وِدردھی میں پسینہ نکلوانا مفید ہے۔

وات کی وِدردھی کے لئے نسخے

(1) پوست بیخ سرخ ارنڈ کو پانی میں پیس کر اور گھی میں پکا کر اس کا گرم گرم لیپ مقام وِدردھی پر کرنے سے وات وِدردھی شانت ہو جاتی ہے۔

(2) جو، گیہوں اور مونگ برابر برابر خوب باریک پیس کر اور گھی میں ملا کر لیپ کرنے سے یہی وِدردھی فوراً بیٹھ جاتی ہے۔

(3) جو، پوست بیخ سہانجنا، گیہوں، مونگ برابر برابر خوب باریک پیس کر اور گھی ملا کر مقام وِدردھی پر گرم کر کے لیپ کریں یا سینک دیں اس سے پسینے آ کر وِدردھی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) پوست بیخ سہانجنا کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے اس کا لیپ کریں یا سینک کر کے پسینہ نکلوانے سے بھی وات وِدردھی نشٹ ہو جاتی ہے۔

(5) پنرنوا، برہتی، دیار، سہلکری، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد اور کلاں، ارنی، گوکھرو، پاڈھل، شیوناک جملہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ رہنے پر اس میں دو تولہ کسترآئل ملا کر چند روز پلانے سے وات وِدردھی دور ہو جاتی ہے۔

صفراوی وِدردھی کے لئے نسخے

(1) مشک بالا، خس، ملٹھی، برابر برابر دودھ گائے میں خوب پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی وِدردھی دور ہو جاتی ہے۔

(2) ملٹھی، خس، صندل سفید ہر سہ حسب ضرورت دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی صفراوی وِدردھی شانت ہو جاتی ہے۔

(3) مکھن کو سو مرتبہ پانی میں دھو کر مقام وِدردھی پر لگانے سے صفراوی وِدردھی دور ہو جاتی ہے۔

(4) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، جملہ دو تولہ تا چار تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں چھ ماشہ سفوف ترید سفید ملا کر پلائیں صفراوی وِدردھی کے لئے مفید ہے۔

(5) گائے کے دودھ میں سے نکالے ہوئے مکھن کا لیپ کرنے سے صفراوی وِدردھی دور ہو جاتی ہے۔

(6) ترید سفید، پوست ہرڑ برابر برابر کا سفوف بنا کر سہ چند شہد ملا لیں اور چھ ماشہ روزانہ کھلائیں صفراوی وِدردھی اس سے ناش ہو جاتی ہے۔

(7) بیدکی چھال، گولر کی چھال، بڑ کی چھال، پیپل کی چھال، ارجن کی چھال، سب کو دودھ میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بھی صفراوی وِدردھی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

بلغمی وِدردھی کے لئے نسخے

(1) پرانی اینٹ، لوہ چون، گوبر خشک، گیہوں کی بھوسی، اور شورہ مٹی سب کو بول گائے میں پیس کر گرم گرم لیپ کرنے سے بلغمی وِدردھی نشٹ ہو جاتی ہے۔

(2) دشمول کے کاڑھے میں ارنڈ کا تیل ملا کر گرم کر کے مقام وردھی پر سینچنے سے بلغمی وردھی دور ہو جاتی ہے۔

(3) پوست برڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، پوست درخت برنا، پوست سہانجنا، دشمول کی دسوں اشیاء جملہ دو تولہ تا چار تولہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر اور اس میں بول گائے ملا کر پلائیں یہ بھی بلغمی وردھی کی عمدہ دوائی ہے۔

خون سے پیدا ہونے والی اور حادثاتی وردھی کا علاج صفراوی وردھی کی مانند کرنا چاہئے۔

ہر قسم کی اندرونی وردھی کے لئے نسخے

(1) برڑ اور سہانجنا کی چھال کا رس دو تولہ تا چار تولہ روزانہ پینے سے اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے۔

(2) روغن ارنڈ دو تولہ روزانہ گائے کے گرم دودھ میں ملا کر کچھ عرصہ تک پلانے سے اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے۔

(3) زیرہ سیاہ، تخم جھکنڈ، اندرائن کا گودا دو تولہ، پانی کے ہمراہ بطور سردائی پلانے سے بھی اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے۔

(4) بیخ سہانجنا کی چھال بطور سردائی گھوٹ کر شہد ملا کر پلانے سے بھی اندرونی وردھی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(5) بیخ پرنوا سفید اور پوست بیخ برنا دو تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور اس میں شہد ملا کر پلائیں اس سے اندرونی بھی وردھی رفع ہو جاتی ہے۔

(6) ہینگ، سیندھا نمک، کیسیس شدہ، شلاجیت برابر وزن کا سفوف بنائیں اور تین ماشہ یہ سفوف ہمراہ جوشاندہ (بیخ برنا دو تولہ) روزانہ کھلائیں۔ اس سے اندرونی وردھی خواہ کیسی ہی بڑھی ہوئی کیوں نہ ہو چند روز میں ہی دور ہو جاتی ہے۔

(7) پوست برڑ، پوست بیخ سہانجنا، گل دھاوا، نمک سیندھا، انکا سفوف بنا کر گائے کے گھی میں چرب کریں اور سے چار ر کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں اس سے اندرونی وردھی یقیناً رفع ہو جاتی ہے۔

ہر قسم کی وردھیوں کو پکانے اور پھوڑنے کے لئے چند مجرب نسخے

(1) پوست بیخ جمالگوٹہ، چترہ، دانت گائے، پوست درخت کرنجوہ، پوست درخت کیکر برابر وزن کانجی میں پیس کر گرم کر کے پکی ہوئی وردھی پر لگانے سے وردھی فوراً پھوٹ جاتی ہے۔

(2) تخم سن، تخم مولی، تخم سہانجنا، تل، گیہوں، تخم سرسوں، تخم السی، جو سب کو پیس کر بطور پلٹس بنا کر مقام وردھی پر لگانے سے وردھی پک جاتی ہے۔

(3) پوست درخت کرنجوہ، بھلانوہ، پوست بیخ جمالگوٹہ، پوست بیخ چترہ، پوست بیخ کیکر، جنگلی کبوتر کی بیٹھ جملہ برابر وزن بول گائے میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے وردھی پک کر جلد پھوٹ جاتی ہے۔

(4) وردھی کے پھوٹ جانے پر جوشاندہ برگ نیم، برگ پرول یا برگ برگد کے جوشاندہ سے زخم کو صاف کرنا چاہئے۔

ہر قسم کی وردھیوں کے لئے آیورویدک مستند نسخے

پریگنو آدی تیل: گل پریگنو، گل دھاوا، لودھ، جائفل، دار ہلدی، ہلدی جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی اول الذکر ادویہ کا جوشاندہ لے کر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ تیل وردھی کے زخموں پر لگانے سے زخم فوراً اچھے ہو جاتے ہیں۔

وران آدی گھرت: برنا کی چھال، نیم کی چھال، بینگن کی جڑ کی چھال، مروڑ پھلی، کنڈیاری خورد و کلاں، ارنی، اکسن، قلفل دراز، ستاور، پوست بیخ چترہ، نیل گری، کاکڑا سنگی، بیخ دوب جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا گھی گائے کا

گھی اور گھی سے چار گنا دودھ گائے سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ گھی گائے کے گرم دودھ میں ملا کر پینے سے ہر قسم کی وردھی سردرد، پیٹ درد وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

کرنج آدی گھرت: برگ کرنجوہ، برگ نیم، برگ پرول، برگ چنبیلی، دار ہلدی، ہلدی، موم خالص، ملٹھی، سنگی، گل پریگنو، بیخ دوب، جل بید جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور نغدہ سے چار گنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا پانی ان سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ گھی وردھی کے زخموں پر لگانے سے زخم فوراً دور ہو جاتے ہیں۔

باب ساٹھ:

برن یعنی پھوڑوں کا بیان

پورب روپ: جس کو عام بول چال میں پھوڑا کہتے ہیں اسی کا نام ویدک اصطلاح میں "برن" ہے جسم کے کسی حصہ میں اول سوجن پیدا ہوتی ہے اور وہی سوجن بڑھ کر پھوٹ جاتی ہے پھوٹنے سے پیشتر جو سوجن ہوتی ہے وہی برن کا پورب روپ یعنی علامات مقدم ہے۔

پھوڑوں کا بیان: (1) واتج (2) پتج (صفراوی) (3) کپج (بلغمی) (4) سنپاتج (تینوں خلطوں سے پیدا شدہ) (5) رکتج (خونی) (6) آگنتک یعنی کسی بیرونی چوٹ وغیرہ کے حادثہ سے پیدا شدہ۔ ان چھ قسموں کے پھوڑوں کی علامات اول ذکر شدہ روگ کی مانند ہی ہیں چونکہ پھوڑا پیشتر کچا ہوتا ہے اور بعد میں پکتا ہے لہٰذا کچے پھوڑے کی علامات کا بیان کرتے ہیں:

پھوڑا پکنے کی علامات: واتج پھوڑا آہستہ آہستہ اور بلغمی بہت دیر میں پکتا ہے چونکہ بلغم طبعاً سردتر ہوتا ہے اور پکنے کے لئے حرارت یعنی گرمی لازمی ہوتی ہے اس لئے بلغمی پھوڑا دیر میں پکتا ہے صفراوی، خونی اور حادثاتی پھوڑا بہت جلد پک جاتا ہے اول اول پھوڑا عموماً جسم کی جلد کے رنگ کا ہی ہوتا ہے اور پکنے سے پیشتر قدرے گرم اور سخت ہوتا ہے اور اس میں درد بھی کم ہوتا ہے۔

پکتے وقت اور پکے ہوئے پھوڑے کی علامات: جس وقت پھوڑا پکتا ہے اس وقت اس میں آگ یا نشتر سے چیرنے جیسی درد ہوتی ہے اور رنگت جسم کے رنگ سے مختلف ہو جاتی ہے اور ہوا سے بھرے ہوئے گولے یا مشک کی مانند ہو جاتا ہے اس وقت مریض کو بچھو کاٹنے کی مانند درد ہوتا ہے اور وہ سخت بے چینی کا اظہار کرتا ہے نیند نہیں آتی، نہ بیٹھ سکتا ہے، نہ سو سکتا ہے بخار، شدت پیاس اور غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ پھوڑے کے پک جانے پر جلن اور درد میں کمی ہو جاتی ہے پھوڑے کی جگہ ہموار ہو جاتی سوجن میں کمی اور سکڑاؤ پیدا ہو کر جلد قدرے پھٹی سی معلوم ہوتی ہے اور معمولی سوئی چبھونے جیسا درد رہ جاتا ہے ورم پھوڑے پر کھجلی ہوتی ہے بخار یا تو کم یا قطعاً دور ہو جاتا ہے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے اور انگلی سے دبانے سے پھوڑے کے ورم کے اندر پیپ ناچنے لگتا ہے۔

پکتے وقت پھوڑے میں تینوں خلطوں کا تعلق: چونکہ وات کے بغیر درد نہیں ہوتا اور صفرا یا حرارت کے بغیر کوئی چیز

پک نہیں سکتی اور کف کے بغیر مواد نہیں بن سکتا اس لئے پھوڑے کے پکتے وقت تینوں خلطوں کا ہونا لازمی ہے۔

<u>پکے ہوئے پھوڑوں میں سے مواد نہ نکالنے کا نتیجہ:</u> جس طرح سوکھی ہوئی گھاس میں پڑی آگ کی چنگاری گھاس کو آن واحد میں خاک کر دیتی ہے اسی طرح پکے ہوئے پھوڑے کا گندہ مواد اگر وقت پر خارج نہ کیا جائے تو وہ زہریلا مواد خون میں مل کر جسم کو تباہ کر دیتا ہے جو معالج پکے ہوئے پھوڑے کو بروقت عمل جراحی سے صاف نہیں کرتا یا جو کچے پھوڑے کو چیر ڈالتا ہے وہ معالج اور طبیب کہلانے کے لائق نہیں۔

<u>وائج پھوڑے کی علامات:</u> وائج یعنی وایو کے باعث پیدا شدہ پھوڑا چھونے میں سخت ہوتا ہے اس سے مواد بہت کم نکلتا اور درد بہت زیادہ ہوتا ہے وہ پھڑکتا ہے اور اس کی رنگت سرخی مائل سیاہ ہوتی ہے۔

<u>بلغمی پھوڑے کی علامات:</u> یہ پھوڑا بھاری' چکنا' پلپلا اور غیر متحرک ہوتا ہے اس میں درد بالکل کم ہوا کرتا ہے اور بہت عرصہ میں پکتا ہے۔

<u>صفراوی پھوڑے کی علامات:</u> اس پھوڑے میں جلن' شدت پیاس' بخار اور بہت جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے اور مواد میں سے بدبو آتی ہے۔

<u>خونی پھوڑے کی علامات:</u> یہ پھوڑا خون کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اور سرخ ہوتا ہے اس میں جلن وغیرہ تکالیف بالکل صفراوی پھوڑے کی مانند ہوتی ہیں۔

<u>خراب قسم کے پھوڑے کی علامات:</u> اس پھوڑے سے نہایت بدبودار مواد اور گندہ خون نکلتا ہے یہ پھوڑا سخت تکلیف دہ اور بہت عرصہ تک رہتا ہے ویدک اصطلاح میں اس کو دشٹ برن کہتے ہیں۔

<u>جلد ٹھیک ہونے والے پھوڑے کی علامات:</u> جو پھوڑا زبان کے نچلے حصہ کی مانند ملائم' صاف و چکنا ہو جس میں درد و جلن کم ہوتی ہو اور جس سے مواد فاسد نہیں بہتا وہ پھوڑا بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے ویدک اصطلاح میں اس کو شدھ برن کہتے ہیں۔

<u>جلد بھرنے والے پھوڑے کی علامات:</u> جس پھوڑے کی رنگت کبوتر کی مانند ہو جس سے مواد نہ نکلے جو غیر متحرک ہو اور جس میں ذرے سے چمکتے دکھائی دیں وہ پھوڑا جلد بھر جاتا ہے۔

<u>لاعلاج و باعلاج علامات:</u> جو پھوڑا اعضاء رئیسہ کے علاوہ جسم کے دیگر حصوں میں صرف جلد و گوشت میں پیدا ہو آدمی باہوش اور ہمت دار ہو نیز پھوڑا نیا ہی ہو اور موسم سرما یا بہار میں پیدا ہوا ہو وہ آسان العلاج ہوتا ہے جس پھوڑے میں آسان العلاج پھوڑے جیسی علامات کے علاوہ باقی عوارض بھی ہوتے ہیں وہ مشکل العلاج اور جس میں آسان العلاج علامات قطعی نہیں ہوتیں وہ بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

کوڑھ کے مریض' زہر کھائے ہوئے آدمی' مدقوق' مسلول اور ذیابیطس کے مریض کا پھوڑا نہایت مشکل العلاج یا لاعلاج ہوتا ہے۔ چربی وغیرہ سے پیدا شدہ پھوڑا باعلاج اور وایو وغیرہ اخلاط کے باعث پیدا شدہ پھوڑا قطعی لاعلاج ہوتا ہے۔

جس پھوڑے میں شراب' اگر' گھی' گل کنول' گل چنبا اور صندل کی سی خوشبو آتی ہو ایسا پھوڑا انسان کو ضرور مار ڈالتا ہے۔ جو پھوڑے اعضاء رئیسہ کے مقام پر پیدا ہوں ان میں سخت درد ہو جن کے بیرونی طرف سخت جلن اور اندرونی طرف ٹھنڈک ہو یا اس کے برخلاف بیرونی جانب سخت ٹھنڈک اور اندر جلن ہو وہ پھوڑے بھی مہلک اور لاعلاج ہوتے ہیں۔

جس پھوڑے کے مریض کا جسم بالکل نحیف ہو گیا ہو ضیق النفس' کھانسی اور غذا سے نفرت ہو ایسا مریض بھی جانبر نہیں ہو سکتا۔

جو پھوڑے [illegible] علاج سے اچھے نہ ہوں

ایسے مریضوں کا علاج نہیں کرنا چاہئے۔

<u>پھوڑوں کا علاج:</u> سشرت بھگوان نے پھوڑوں کے علاج کے ساٹھ طریقہ علاج بیان کئے ہیں مگر ان میں سے بہت سے قابل عمل نہیں لہٰذا ہم یہاں مختصراً خاص خاص قابل عمل طریقوں کو درج کرتے ہیں چنانچہ:

(1) لیپ کرنا (2) ادویہ کے جوشاندہ سے سینچنا یا تریڑا دینا (3) سینک کرنا (4) خون نکلوانا (5) پلٹس کے ذریعہ پکانا (6) پھوڑنا (7) مواد خارج کرنا (8) خاص ادویہ کے جوشاندوں سے زخموں کو صاف کرنا (9) زخم کو خشک کرنے والی ادویہ استعمال کرنا (10) زخم کے داغ کو دور کر کے جلد کی رنگت پر لانا (11) درد و جلن وغیرہ دور کرنے والی ادویہ استعمال کرنا۔

<u>پھوڑوں کی سوجن دور کرنے والے نسخے:</u> ابتدائی عمل پھوڑوں کی سوجن دور کرنے کا ہی ہوتا ہے جس طرح جلتے ہوئے مکان میں پانی ڈالنے سے آگ بجھ جاتی ہے اسی طرح پھوڑوں کی سوجن پر لیپ استعمال کرنے سے سوجن و جلن دور ہو جاتی ہے لہٰذا اول اول اس قسم کی ادویہ کا لیپ کرنا ضروری ہے جو کہ سوجن کو دور کریں:

(1) پوست بیج' بجورہ لیموں' پاکھر' برادہ دیار' سونٹھ' راسنا' برابر وزن خوب باریک پیس کر گھی میں چرب کر کے پھوڑے کی سوجن پر لیپ کریں یہ وائج پھوڑے کی سوجن کے لئے بہت مفید ہے۔

(2) تمو ہر کی چھال' کانجی میں پیس کر ملا کر لیپ کریں وائج پھوڑے کی سوجن دور ہو گی۔

(3) بیج زسل' ملٹھی' صندل سفید' پدماکھ' خس' مشک بالا' گل کنول' سب کو دودھ کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنا صفراوی پھوڑے کی سوجن و جلن کو رفع کرتا ہے۔

(4) بڑھ' گولر' پاکھر' بید' بیل' صندل سفید' صندل سرخ' مجیٹھ' ملٹھی' گیرو' زمین قند ان سب کو باریک پیس کر سو مرتبہ دھوئے ہوئے مکھن میں ملا کر لیپ کرنے سے صفراوی سوجن' جلن اور درد دور ہو جاتی ہے۔

(5) میڈھا سنگی' بن تلسی' مجیٹھ' برادہ دیار' تربد سیاہ' اسگندھ ناگوری سب کو پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بلغمی پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(6) فلفل دراز' پرانی کھلی' پوست بیج' سہانجنا' دشمول کی ادویہ' سونٹھ ان کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بلغمی پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(7) پرنواہ' برادہ دیار' دشمول کی دسوں ادویہ ان کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے بلغمی پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(8) بڑھ' گولر' پاکھر' بید ان کی چھال کو دودھ میں پیس کر گھی ملا کر لیپ کرنے سے صفراوی پھوڑے کی سوجن و جلن دور ہو جاتی ہے۔

<u>پھوڑوں کی سوجن پر تریڑے:</u> جس طرح جلتی ہوئی آگ پر پانی ڈالنے سے آگ شانت ہو جاتی ہے اسی طرح ادویہ کے جوشاندہ سے پھوڑوں کو سینچنے سے پھوڑے کی سوجن' درد اور جلن دور ہوتی ہے۔

ہر قسم کے وات نانشک تیل' جوشاندے' گھی' گوشت کا شوربہ وغیرہ اشیاء سے وات کے پھوڑے کو اور سرد تر ادویہ کے رس' دودھ' گھی' گنے کا رس' دافع صفرا اشیاء سے صفراوی پھوڑوں کو اور گرم خشک اور کھاری اشیاء کے جوشاندہ سے بلغمی پھوڑوں کو سینچنا چاہئے۔

<u>پسینہ آور عمل:</u> اگر سوجن نہایت بڑی اور سخت ہو اور اس میں سخت درد ہو تو اس پر پسینہ آور ادویہ سے سویڈ کرم کرنا چاہئے کچی اور پکی دونوں قسم کی سوجن پر سویڈ کرم کر سکتے ہیں کیونکہ اس عمل سے کچی سوجن فوراً وہیں دب جاتی ہے اور پکنے والی جلد پک جاتی ہے چکنائی پہنچانا اور پسینہ آور عمل وائج پھوڑوں پر ہی مفید ہوتا ہے۔

(1) سہانجنا کی چھال، قلفل دراز، نمک سیندھا، سونٹھ، تخم سن، تخم کپاس، تخم السی، تخم کلتھی، تل، جو، سرسوں، تخم تسی سیاہ، تخم مولی، تخم سوئے، ان کو کوٹ کر کسی کھٹائی، سرکہ یا کانجی میں تندہ بنا کر گرم کر کے پھوڑے کو سینک دیں جس سے پھوڑے کے مقام سے پسینہ خارج ہوکر سوجن دب جائے واتج سوجن دور کرنے کے لئے یہ عمل نہایت مفید ہے۔

(2) پرنواہ، برادہ دیار، سونٹھ، پوست بیخ سہانجنا، سرسوں ان کو رس لیموں سرکہ یا کانجی میں پیس کر گرم کر کے مقام سوجن پر لیپ کرنے سے واتج سوجن دور ہوجاتی ہے۔

خون نکلوانا: نئے پیدا ہوئے پھوڑے کی سوجن میں اگر سخت جلن و درد ہو نیز نہایت بے چینی ہو تو ایسے پھوڑوں سے فوراً خون نکلوا دینا چاہئے اس کے لئے سینگی لگانا، جونکیں لگانا یا پچھنے لگا کر خون نکلوانا عمدہ عملیات ہیں ان سے سب طرح کی تکلیف دور ہوسکتی ہیں۔

پکانا: جو سوجن لیپ وغیرہ سے رفع نہ ہو اس پر پکانے کا عمل کرنا چاہئے اس کام کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کام میں لائیں:
تخم سن، تخم مولی، تخم سہانجنا، تل، سرسوں، السی، جو کا آٹا، کھویا، کشمش اس کام کے لئے مفید ہوتی ہیں ان سب کو یا ہر ایک کو بطور پلٹس تیار کر کے پھوڑے پر باندھیں یا گیہوں کے آٹے میں السی و سہاگہ سفید ملا کر بطور پلٹس بنا کر پھوڑے پر باندھیں اس سے پھوڑا بہت جلد پک جاتا ہے۔

پھوڑنے کا عمل: جن پھوڑوں میں پیپ پڑ گئی ہو اور جن کا منہ نہ بنا ہو، ناسور کی قسم کے ایسے پھوڑوں کو عمل جراحی یا ادویہ سے فوراً پھوڑنا چاہئے۔ بوڑھوں، بچوں، کمزور، ڈرپوک آدمیوں، عورتوں کا پھوڑا بجائے عمل جراحی کے ادویہ سے پھوڑنا چاہئے کیونکہ عمل جراحی سے ایسے لوگوں کا دل بیٹھ جانے کا خطرہ ہے۔

(1) کرنجوہ، بھلانوہ، مغز جمالگوٹہ، پوست بیخ چترہ، پوست درخت کنیر، کبوتر اور گدھ کی بیٹھ ان سب کو یا کسی ایک کو پانی میں پیس کر گاڑھا لیپ کرنے سے پھوڑا فوراً پھٹ جاتا ہے۔

(2) پنچ کنڈا کھار، یعنی کھار، جوکھار، سہاگہ کھار ان کھاروں کا لیپ کرنے سے بھی پھوڑا بہت جلد پھٹ جاتا ہے۔

(3) برادہ ہاتھی دانت پانی میں پیس کر سوجن یا بدھ پر لیپ کرنے سے بدھ فوراً شانت ہوجاتی ہے۔

دبا کر مواد نکالنا: چکنی اشیاء کی جڑ کی چھال کو پیس کر لیپ کرنے سے سوجن دب جاتی ہے اور جو، گیہوں، ارد وغیرہ کے آٹے کو قدرے پانی میں پیس کر لیری پھوڑے پر لگانے سے پھوڑا دب جاتا ہے۔

عمل صفائی: جن پھوڑوں سے پیپ خارج ہوجائے اس کے بعد نیم یا پرول کے پتوں کے جوشاندہ سے پھوڑے کو دھونا نہایت مفید ہے۔ وائو کے پھوڑے کو جوشاندہ دشمول سے، صفراوی پھوڑوں کو جوشاندہ برگ نیم، پرول اور بڑھ وغیرہ سے اور بلغمی پھوڑوں کو جوشاندہ برگ املتاس سے دھونا چاہئے۔

پوست درخت پیپل، پوست درخت برگد، پوست درخت گولر، پوست پلکھن، بید ان سب کے جوشاندہ سے ہر قسم کے پھوڑوں کو دھونے سے خوب صفائی ہوتی ہے نیز پھوڑوں کی سوجن وغیرہ دور ہوجاتی ہے۔ تل، سیندھا نمک، ملٹھی، برگ نیم، ہلدی، دار ہلدی، تربد ان کو پانی میں پیس کر زخم پر لگانے سے زخم بالکل صاف ہوجاتا ہے۔

(1) صرف بیخ سارہوا کو پیس کر لیپ کرنے سے پھوڑا صاف ہوجاتا ہے۔

(2) برگ نیم، تل، بیخ جمالگوٹہ، تربد، سیندھا نمک، شہد خالص ان کا لیپ کرنے سے پھوڑا صاف ہوکر زخم بھر جاتا ہے۔

(3) برگ نیم پیس کر زخم پر لگانے سے زخم رستا اور ساتھ ہی بھر جاتا ہے۔

(4) برگ نیم کو پانی میں پیس کر اور تندہ بنا کر پھوڑے کے منہ میں بھر دینے سے نرم مقامات اور جوڑوں کے پھوڑے صاف ہوکر بھر جاتے ہیں۔

(5) تلوں کو پانی میں پیس کر لگانے سے بھی پھوڑا صاف ہوکر بھر جاتا ہے۔

(6) پوست ہرڑ، تربد، بیخ جمالگوٹہ، کلیاری، دونتی، شہد، سیندھا نمک، گھی، برگ نیم، دار ہلدی، ملٹھی یہ پانی میں پیس کر لگانے سے ہر قسم کے پھوڑے صاف ہوکر بھر جاتے ہیں۔

پھوڑوں کو بھرنے کا عمل: جن ادویہ یا عملیات سے مواد وغیرہ سے صاف شدہ پھوڑوں کو بھرا جائے اس کو ویدک اصطلاح میں روپن کریا کہتے ہیں۔

(1) تلوں کو پانی میں پیس کر تندہ بنائیں اور اس میں شہد ملا کر زخم پر لگانے سے زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔

(2) شہد اور شراب ملا کر لیپ کرنے سے زخم فوراً بھر جاتا ہے۔

(3) اسگندھ ناگوری، سنگی لودھ، کائفل، ملٹھی، مجیٹھ، گل دھاوا، جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر زخموں پر لگانے سے زخم فوراً بھر جاتے ہیں۔

(4) برگ سیاہ تلسی پیس کر لیپ کرنے سے زخم بھر جاتا ہے۔

(5) ارجن چھال، گولر چھال، پیپل چھال، جامن چھال، کائفل، لودھ سب کو پیس کر کپڑ چھان کر کے زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔

(6) گل پرینگو، گل دھاوا، ملٹھی، لاکھ ان کا سفوف بنا کر زخموں پر چھڑکنے سے بھی زخم جلد بھر جاتے ہیں۔

(7) آرد جو، آرد ملٹھی برابر وزن قدرے گھی اور تلوں کا تیل ملا کر تھوڑا گرم کر کے زخموں پر لگائیں جلن اور درد فوراً شانت ہوجاتی ہے۔

(8) برگ کرنجوہ، برگ نیم، برگ سمبھالو سب کو پیس کر زخموں پر لگانے سے زخموں کے کرم ناش ہوجاتے ہیں۔

(9) لہسن کو پانی میں پیس کر زخموں پر لگانے سے کیڑے رفع ہوجاتے ہیں۔

(10) برگ نیم، ہینگ، ورچ، سیندھا نمک، گھی، سرسوں ان کو ملا کر دھونی دینے سے زخموں کے کیڑے، کھجلی اور درد دور ہوجاتے ہیں۔

(11) برگ نیم اور ہینگ پیس کر زخموں پر لگانے سے کیڑے دور ہوجاتے ہیں۔

(12) کڑوے پرول، نیم کی اندرونی چھال، بچھ، سار، آنولہ، ہرڑ، بہیڑہ ان کا جوشاندہ بنا کر چھان کر اس میں گوگل ملا کر استعمال کرنے سے زخم بہت جلد اچھے ہوجاتے ہیں۔

حادثاتی زخموں کا بیان: مختلف اقسام کے اوزاروں مثلاً چھری بھالا چاقو وغیرہ دھار دار اوزاروں کے لگ جانے سے مختلف اقسام کے زخم ہوجاتے ہیں آیورویدک اصطلاح میں ان کو سدیو برن یعنی خون جاری ہونے والے زخم کہتے ہیں ان کی چھ اقسام ہیں:

(1) چھن (2) بھن (3) ودھ
(4) کشت (5) پچت (6) دبرشٹ

چھن برن کی علامات: جو زخم ترچھا، سیدھا یا لمبا ہو اور جس میں جسم کا کوئی ایک عضو کٹ کر گر جائے یا نہ بھی گرے اس کو ویدک اصطلاح میں چھن کہتے ہیں۔

بھن برن کی علامات: برچھی، بھالے، تیز تلوار یا سینگ وغیرہ سے پیٹ کے کسی حصہ معدہ آنتوں وغیرہ میں زخم آجائے اور ان میں سے خون بھی نکلنے لگے اس کو ویدک اصطلاح میں بھن کہتے ہیں۔

ودھ برن کی علامات: [illegible]

حصہ اونچا ہو جاتا ہے اور سوئی وغیرہ نکال لینے کے بعد جو زخم ہو جاتا ہے اس کو ودھ کہتے ہیں۔

کشٹ برن کی علامات: جو گھاؤ نہ بہت بڑا ہو اور نہ ہی بالکل چھوٹا اور ٹیڑھا ترچھا ہو اس کو کشٹ کہتے ہیں۔

چھِت برن کی علامات: جسم کا کوئی حصہ زیادہ بوجھ پڑنے سے پچ جائے اور وہاں زخم ہو جائے اس کو ویدک اصطلاح میں چھِت زخم کہتے ہیں۔

دھرشٹ برن کی علامات: کسی چیز کے جسم کے کسی حصہ پر گھسنے یا چوٹ وغیرہ سے چمڑہ چھل جائے اور چھلی ہوئی جگہ سے آگ کی مانند گرم خون خارج ہو اس کو دھرشٹ کہتے ہیں۔

حادثاتی زخموں کا علاج: معالج کو ان زخموں کا علاج خون کو تسکین دینے والی ادویہ سے کرنا چاہئے کسی ہتھیار کے لگنے سے فوراً پیدا شدہ زخم کے مریض کی طاقت وغیرہ کا لحاظ رکھ کرتے اور جلاب مناسب عمل کرائیں حسب ضرورت خون نکلوائیں اور مقوی اغذیہ کھانے کو دیں۔ اگر جسم کا کوئی حصہ چھن بھن یا ودھ ہو جائے تو اس وقت ایسے زخموں سے بکثرت خون نکلنے کے باعث جسم میں خشکی اور وایو بڑھ جاتی ہے اس حالت میں دودھ گھی خوب کھلائیں اور زخموں پر وات ناشک ادویہ سے حسب ضرورت بوید گرم یا ادویہ کے جوشاندہ سے سینچن گرم یا لیپ کریں مگر حادثاتی زخموں پر یہ عمل صرف سات روز تک ہی کریں پھر عام پھوڑوں کی مانند علاج کریں۔

چھن بھن اور ودھ زخم کے مقام کو فوراً ریشم سے باندھ دیں یا اجوائن اور نمک پیس کر اس کی دو تین پوٹلیاں بنائیں اور گرم کرکے اس سے سینک کریں یا چوٹ کے مقام پر جمع شدہ خون کو سینگی لگا کر نکلوا دیں۔ اگر چوٹ لگنے پر خون نکلے اور سخت درد ہوتا ہو تو سفوف ملٹھی کو گرم گھی میں ملا کر زخم پر لگانا بہت مفید ہے۔ اگر چوٹ لگ کر خون معدہ میں چلا جائے اور وہاں رک جائے تو فوراً قے آور ادویہ سے قے کرا دیں۔ اگر چوٹ لگ کر خون انتڑیوں میں جا کر رک جائے تو فوراً جلاب آور دوا دے کر جلاب کرانا فائدہ مند رہتا ہے۔

(1) طباشیر نقرہ، پوست بیخ ارنڈ، گوکھرو، پاکھان بید جملہ دو دو تولہ جوکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور آدھ پاؤ پانی رہنے پر اس میں ایک ماشہ ہینگ اور ایک ماشہ نمک ملا کر پینے سے معدہ میں رکا ہوا خون فوراً قے کے ذریعے نکل جاتا ہے۔

(2) تلوار وغیرہ کے زخم میں فوراً ہی کنگھی کی جڑ کا رس بھر دینے سے زخم بھر جاتا ہے اور تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

(3) ہتھیار وغیرہ لگنے پر جو زخم ہو جائے اس پر ٹھنڈے پانی کی پٹی کرنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

(4) بھکنڈے یا دوب کا رس سینچنے سے بھی تلوار کے زخم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

(5) گائے کا مکھن سو مرتبہ دھویا ہوا اور کافور ملا کر تلوار کے زخم پر لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے اور زخم نہیں پکتا نیز درد رفع ہو جاتا ہے یہ گھی صرف ایسے زخموں پر لگائیں جو ابھی پکے نہ ہوں۔

(6) کتے کی زبان کو خشک کرکے سفوف بنا کر زخموں پر چھڑکنے سے بہت پرانا زخم فوراً بھر جاتا ہے۔

(7) انسان کے سر کی کھوپڑی کی ہڈی پانی میں گھس کر زخم پر لیپ کرنے سے سخت سے سخت زخم بھر جاتا ہے۔

ہر قسم کے پھوڑوں و زخموں کے لئے آیورویدک مستند نسخے

جاتی آدی گھرت: برگ چنبیلی، برگ نیم، برگ پرول، کنگنی، دار ہلدی، عشبہ، مجیٹھ، پوست ہرڑ، موم، نیلا تھوتھا، بریاں، ملٹھی، مغز کرنجوہ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا گھی اور گھی سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ گھی زخموں پر خصوصاً جن سے مواد رستا ہو لگانے سے

ہر طرح کے زخم چھوٹے منہ والے ہوں یا نرم مقامات پر پیدا ہوئے ہوں رفع ہو جاتے ہیں۔

جاتی آدی تیل: برگ چنبیلی، برگ پرول تلخ، برگ نیم، برگ کرنجوہ، کنگنی، ہلدی، دار ہلدی، ملٹھی، مغز کرنجوہ، پوست ہرڑ، فلفل دراز، کنول، لودھ، پنھانی، پدماکھ، مجیٹھ، کٹ، موم، نیلا تھوتھا ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں اور صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے دانت ناخن اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے پیدا شدہ زخم اور زہریلے پھوڑے فوراً رفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

وِپریت مل تیل: سرپھوکا، کلہاری، پوست بیخ چترہ، ہینگ، لہسن، تخم سمبھالو، نمیں، کٹ، سندھوری، منفذ حلیلہ ہر ایک ایک تولہ پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے ہر قسم کے زخم دور ہو جاتے ہیں۔

دوروآدی تیل: کمیلہ، دار ہلدی ہر ایک دس تولہ دونوں کو پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چوگنا تلوں کا تیل و تیل سے چوگنا دوب گھاس کا رس سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے زخم جلد بھر جاتے ہیں۔

تکت آدی گھرت: کنگنی، موم، ہلدی، ملٹھی، برگ کرنجوہ، برگ پرول تلخ، برگ نیم، برگ چنبیلی برابر وزن کا نغدہ بنا لیں اس سے چار گنا گھی اور گھی سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ گھی زخموں پر لگانے سے ہر قسم کے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

برن راکھشی تیل: پارہ، گندھک، ہڑتال ورقیہ، سندور، منسل، لہسن، میٹھا حلیلہ، برادہ تانبہ ہر ایک دو تولہ، تیل سرسوں بیس تولہ۔ پارہ و گندھک کی کجلی بنا کر اور تانبہ کے بغیر باقی ادویہ پیس کر تانبے کے برتن میں تیل اور جملہ اشیاء ڈال کر برابر سات روز تک تیز دھوپ میں رکھیں پھر نتار کر زخموں پر لگائیں اس سے بگڑے زخم جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

امرت آدی گوگل: گلو، بیخ پرول، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، واوڑنگ سب برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر اس کے برابر مصفا گوگل کو کوٹ کر نرم کر لیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں جب کل سفوف ختم ہو کر گوگل گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو یہ تین ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں ہر قسم کے زخموں کی عمدہ دوا ہے۔

تول تیل: پوست بیخ بھکنڈہ، پوست بیخ کھرینٹی برابر برابر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور نغدہ سے چار گنا تیل و تیل سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان کر ہر قسم کے زخموں پر لگانے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔

آگ سے جلنے سے پیدا شدہ زخموں کا علاج

آگ چکنی اور خشک اشیاء کے ذریعہ جسم کو جلاتی ہے آگ پر گرم کئے ہوئے گھی، تیل وغیرہ لطیف جسم پر پڑنے سے مسامات کے راستہ فوراً ہی جلد کے اندر گھس کر جلد کو جلا دیتے ہیں اور جسم کو بڑی تکلیف ہوتی ہے آگ سے جلنے پر پیدا شدہ زخم چار اقسام کے ہیں: (1) پلشٹو (2) دروگدھ (3) سمیک دگدھ (4) اتی دگدھ۔

(1) آگ سے جلنے پر اگر جلد کا رنگ تبدیل ہو گیا ہو اور وہاں نہایت تیز جلن ہو نیز زخم اوپر کی جانب نہ اُٹھے اس کو ویدک اصطلاح میں پلشٹو کہتے ہیں۔

(2) اگر آگ کے جلنے سے زبردست پھپھولے پڑ جائیں چوسنے کی مانند درد و جلن ہو جلد کی رنگت سرخ ہو جائے اور زخم

بہت عرصہ میں اچھا ہو اس کو ویدک اصطلاح میں ورد گدھ کہتے ہیں۔

(3) اگر آگ سے جلنے پر جلد اوپر کو نہ اٹھے اور رنگت تاڑ کے پھلوں جیسی ہو اس کو سمیک دگدھ کہتے ہیں۔

(4) اگر آگ سے جلنے پر اس مقام کا گوشت جل کر لٹک پڑے جسم پھٹ جائے تمام اعضاء میں درد ہو اور ساتھ بخار چڑھ جائے سخت جلن اور شدت کی پیاس ہو اور بے ہوشی اور غشی ہو اس کو اتی دگدھ کہتے ہیں۔

آگ سے جلے ہوئے کا علاج: (1) پلشٹو دگدھ کی حالت میں جلے ہوئے مقام کو آگ یا گرم اشیاء سے سینکیں اس سے منجمد شدہ خون پھیل جاتا ہے اور وایو کو ادھر ادھر حرکت کا موقع ملتا ہے خون کے پھیلنے سے گرمی خارج ہو کر فوراً آرام آجاتا ہے بخلاف اس کے اگر سرد پانی ڈالا جائے تو وہاں خون بالکل منجمد ہو کر گرمی اندر کی اندر رہ جائے گی اور وایو بھی رک جائے گی جس سے مریض کو سخت تکلیف ہوگی۔

(2) درد گدھ پر سرد و گرم دونوں قسم کا علاج (اول سرد اور بعد میں گرم) مفید ہوتا ہے لیکن گھی لگانا ہو تو سرد لگائیں اور ادویہ وغیرہ کا لیپ بھی سرد ہی کریں۔

(3) سمیک دگدھ کے زخموں پر طباشیر، پاکھر، صندل سرخ، گیرو زرد، گلو جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر گھی ملا کر لگانا بہت مفید ہے۔

(4) اتی دگدھ کے سڑے ہوئے اور لٹکے ہوئے گوشت کو عمل جراحی سے الگ کر کے سرد ادویہ سے علاج کریں۔

(5) تن لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک مٹکے میں بھر دیں اور مٹکے کا منہ بند کر کے آگ میں رکھ دیں جب لکڑی جل کر کوئلہ ہو جائے تو اس کو ٹھنڈا کر کے پیس لو اور اس میں گھی ملا کر جلے ہوئے زخموں پر لگائیں بہت مفید ہے۔

(6) کچھوے کا تیل پتال جنتر سے نکال کر جلے ہوئے زخموں پر لگانا بھی اچھا ہے۔

(7) بیج سنبل کو پانی میں پیس کر جلے ہوئے زخموں پر لگائیں جلدی آرام ہوگا۔

(8) ایلوا پانی میں حل کر کے جلے ہوئے زخموں پر لگانا بہت مفید ہے۔

(9) جو کی راکھ یا جوکھار کو تیل سرسوں میں ملا کر لیپ کریں جلے ہوئے زخم اس سے رفع ہو جاتے ہیں۔

(10) پرانی تھوہر کو جلا کر راکھ بنائیں اور اس کو پانی میں حل کر کے تیل سے جلے ہوئے زخموں پر لگائیں نہایت مفید ہے۔

(11) ہیکری، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، چھال لسوڑہ، دار ہلدی جملہ برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر اس میں قدرے گگولو چن ملا کر آنکھوں کے ہر طرح کے زخموں پر لگائیں خواہ وہ جلنے یا آک اور تھوہر کے دودھ سے پیدا ہو گئے ہوں نہایت عمدہ دوا ہے۔

(12) موم، منکھی، لودھ، رال، مجیٹھ، صندل سفید، مروڑ پھلی برابر وزن پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں اس سے چار گنا گھی گائے گھی سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ ہر قسم کے جلے ہوئے زخموں پر لگانا نہایت مفید ہے۔

(13) برگ پرول کو پیس کر نغدہ بنالو نغدہ سے چار گنا تیل اور تیل سے چار گنا جوشاندہ برگ پرول سب کو قلعی دار برتن میں پکائیں صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(14) کمیلا، وارونگ، بیج، دار ہلدی جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں جلے ہوئے زخموں پر یہ تیل لگانا بہت فائدہ کرتا ہے۔

(15) پرانی پھٹکری یا پرانا چونا پانی میں گھول کر اور اس میں دہی ملا کر آگ کے جلے ہوئے زخموں پر اور چھالوں پر لگانے

سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(16) جو جلا کر راکھ کریں اور اس کو پیس کر السی کے تیل میں ملا کر جلے ہوئے زخموں پر لیپ کرنے سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

گھر کی عام چیزوں اور آگ سے جلے ہوئے زخموں کا علاج

(1) آلو کو خوب باریک پیس کر جلے ہوئے مقام پر خوب گاڑھا لیپ کریں کہ اس جگہ کو ہوا نہ لگے فوراً آرام ہوگا۔

(2) جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ کرنا بھی درد و جلن کو فوراً بند کرتا ہے۔

(3) سوڈا ایک تولہ کو پانی دو تولہ میں گھول کر جلی ہوئی جگہ پر لیپ کرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(4) صرف ناریل کا تیل جلی ہوئی جگہ پر لگانا بہت مفید ہے۔

(5) ناریل کے تیل میں چونے کا پانی ملا کر حل کر کے جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے زخم اچھے ہو کر جلن و درد بھی دور ہو جاتی ہے۔

(6) تیل تارپین میں کپڑا تر کر کے جلے ہوئے مقام پر لگانا بھی مفید ہے۔

(7) گوند ببول کو پانی میں پیس کر لگانے سے بھی جلی ہوئی جگہ کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں جلن اور درد بھی رفع ہو جاتی ہے۔

(8) کچھوے کی مٹی کو تیل میں پیس کر جلے ہوئے مقام پر لگانے سے جلن اور درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(9) اگر جسم کا بہت سا حصہ جل جائے تو اس پر گیہوں کا میدہ بچھا کر اوپر روئی باندھیں تاکہ بیرونی ہوا داخل نہ ہو سکے اس سے جلن و درد دور ہوتی ہے۔

(10) جسم کا بہت سا حصہ جل جائے اور سخت جلن و درد ہو تو سخت گرم پانی کے ٹب میں بٹھلا کر غسل کرانے سے درد و جلن کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(11) اگر چھوٹے بچے کا جسم بہت جگہ سے جل جائے اور اس وقت کوئی چیز میسر نہ آسکے تو صرف سرسوں یا تلوں کے تیل میں روئی تر کر کے جلے ہوئے مقامات پر رکھیں اگر بچے کے جسم پر چھالے پڑ گئے ہوں تو ان کو سوئی سے چھید کر پانی کو نکال دیں اور اس جگہ پر کتھ و جست کو مکھن میں ملا کر لگائیں اس سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(12) کتھ ایک تولہ، کافور چھ ماشہ، سندور چھ ماشہ سب کو سو بار دھوئے ہوئے پانچ تولہ مکھن میں ملا کر آگ کے جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

گمبھیر دگدھ کا علاج

جس وقت جلے ہوئے مقام کی جلد خراب ہو جاتی ہے تو اس میں جگہ جگہ اوپر کی جانب ابھرے ہوئے داغ سے پڑ جاتے ہیں اور داغوں کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے چھالے یا پھنسیاں سی ہو جاتی ہیں ان پھنسیوں میں سے گندہ مواد بہتا ہے اس کو گمبھیر دگدھ کہتے ہیں۔ اول گمبھیر دگدھ کے مقام کے چھالوں کو نہایت احتیاط سے پھوڑ کر اچھی طرح مواد صاف کر لیں۔

(2) چونے کا نترا ہوا پانی اور تیل ناریل برابر برابر خوب ملا کر گمبھیر دگدھ کے زخموں پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(3) روغن تارپین ایک حصہ، روغن السی دو حصہ دونوں کو ملا کر جلے ہوئے زخموں پر لگا کر اور اوپر نرم نرم کیلے کا پتا رکھ کر باندھ دیں اس سے گمبھیر دگدھ زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(4) املی کی لکڑی کو جلا کر کوئلے بناؤ ان کوئلوں کو پیس کر کپڑ چھان کر کے اور اس میں تیل ناریل ملا کر جلے ہوئے زخموں پر

(5) کیلے کا گودا خوب پیس کر جلے ہوئے مقام پر باندھ دیں اس سے بھی زخم کو آرام ہو جاتا ہے۔

جلے ہوئے زخموں کی صفائی

سہاگہ سفید ایک حصہ کو انیس حصہ پانی میں گھول کر اس سے زخموں کو دھونے سے زخم بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔

سانگھاتک دگدھ کا علاج

جسم کا کوئی حصہ جب بہت دیر تک آگ میں جلتا رہتا ہے تو اس کو سانگھاتک دگدھ کہتے ہیں اکثر ایسے واقعات ننھے بچوں اور پردہ دار مستورات کو پیش آیا کرتے ہیں۔ اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگ جائے تو اس کے کپڑوں کو جسم سے فوراً الگ کر دینا چاہئے اگر کسی وجہ سے تیز آگ کے باعث کپڑے نہ اتر سکیں تو اس وقت کمبل، دری، کھیس یا دوہی وغیرہ بھاری کپڑوں میں اس کو اچھی طرح لپیٹ دیں اس سے آگ بجھ جائے گی اور آدمی بچ جائے گا لیکن اگر اس وقت کمبل وغیرہ بھاری کپڑے میسر نہ آسکیں تو باریک راکھ، مٹی، دھول وغیرہ بہت وزن میں اکٹھی کرکے اس پر ڈالیں جس کے کپڑوں کو آگ لگی ہو اس کو ادھر ادھر نہ بھاگنے دو کیونکہ اس طرح سے آگ تیز ہو جاتی ہے اگر مکان کھلا ہوا اور ہوا تیز چلتی ہو تو کمرے کے دروازے فوراً بند کر دو جب کپڑوں کی آگ بجھ جائے تو جلے ہوئے آدمی کو نہایت نرم بستر پر لٹا کر احتیاط سے اس کے کپڑوں کو اتار لیں ایسا نہ ہو کہ اس کے چھالے پھوٹ جائیں اگر کسی جگہ پر کپڑا چپٹ گیا ہو تو اس جگہ سے کپڑا قینچی سے کتر کر وہیں چمٹا رہنے دو اگر پاؤں میں جرابیں اور ہاتھوں میں دستانے پڑے ہوں تو ان کو تیل میں بھگو کر اتار دو جب سب کپڑے اتار لئے جائیں تو جلے ہوئے مریض کے جسم کو کسی لحاف وغیرہ سے ڈھانپ دیں تاکہ اس کے جسم کی حرارت باہر خارج نہ ہو سکے اس وقت مریض کو تھوڑا تھوڑا گرم دودھ یا چائے حسب حالات پلاتے رہیں تاکہ کہیں اسے غش نہ آجائے جلے ہوئے مریض کو ٹھنڈے پانی اور دیگر سرد اشیاء سے بچانا نہایت ضروری ہے خواہ وہ اس کے لئے کتنا ہی واویلا کیوں نہ کرے جب مریض کو قدرے تسکین ہو تو اول الذکر تیل السی اور چونے کے پانی کو خوب ملا کر آہستہ آہستہ تمام جلے ہوئے حصوں پر لگائیں اور ہر تیسرے روز مریض کے زخموں کو ایک حصہ سہاگہ اور بیس حصہ پانی ملے ہوئے سے دھونا نہایت ضروری ہے مگر تمام زخموں کو یکدم نہ دھوئیں کیونکہ اس سے مریض کو سردی لگنے کا اندیشہ ہے۔

علاوہ ازیں مریض کی جلن و درد کو دور کرنے والی کئی ادویہ جن کا بیان اسی باب میں کیا جا چکا ہے، حسب ضرورت کام میں لائیں۔

ہر قسم کے زخموں کو دور کرنے والے عام اور مفید نسخے

(1) نیم کی لکڑی کو صندل کی طرح پتھر پر گھس کر زخموں پر لگانے سے ہر قسم کے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔
(2) میتھی کو باریک پیس کر اور پلٹس تیار کرکے پھوڑے پر باندھنے سے درد و سوجن کو آرام ہو جاتا ہے۔
(3) تخم سنبل کے اندرونی حصے کا رس نکال کر پھوڑے پر لگانے سے درد و جلن شانت ہو جاتی ہے۔
(4) جوشاندہ کا تفل سے پھوڑے کو دھونے سے پھوڑا صاف ہو جاتا ہے۔
(5) مروڑ پھلی کو پانی میں پیس کر زخموں پر لگانے سے زخم دور ہو جاتے ہیں۔
(6) اگر پھوڑے میں سے گندہ مواد بہنا بند نہ ہو تو برگ نیم کو سل پر پیس کر اس میں شہد ملا کر خوب حل کرکے ایسے زخموں پر لگانے سے گندہ مواد بننا اور بہنا بند ہو جائے گا۔
(7) برگ نیم، برگ سنبھالو، برگ کریجوہ ان سب کو خوب پیس کر گندے زخموں پر لگانے سے زخموں کے کیڑے دور ہو کر زخم

صاف ہو جاتا ہے۔
(8) برگ نیم اور تل خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر زخم پر لیپ کرنے سے زخم صاف ہو کر بھر جاتا ہے۔
(9) سخت جلن والے پھوڑے پر برگ نیم پیس کر لگانا بہت مفید ہے۔
(10) برگ نیم پانچ تولہ کو گھی پانچ تولہ میں آگ پر اس قدر جلائیں کہ پتے جل کر سیاہ ہو جائیں پھر آگ سے اتار کر اس کو حل کرکے مرہم سی بنا کر پرانے سے پرانے اور کسی دوا سے نہ بھرنے والے زخموں پر لگائیں ہماری ہزار ہا مرتبہ کی آزمودہ ہے۔
(11) رتنجوت ایک تولہ، سہاگہ سفید بریاں پانچ تولہ خوب باریک پیس کر تیل سرسوں چودہ تولہ میں ملا کر بچوں کے ان چھالوں پر لگائیں جو موسم گرما میں یکایک نکل آتے ہیں اس سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔
(12) برگ آک جھلسا جلا کر گھی یا تیل میں ملا کر ہر قسم کے زخموں پر لگانے سے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔
(13) پیاز کو پیس کر ٹکیہ بنا کر اور گھی میں بھون کر سخت درد والے زخموں پر باندھ دینے سے درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔
(14) اگر سیاہ پانی میں پیس کر سخت جلن والے زخم پر لگانا بہت مفید ہے۔
(15) عشبہ کو پانی میں پیس کر زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو کر اچھے ہو جاتے ہیں۔
(16) کیلے کے تھم کو پانی میں گھس کر پھوڑے پر لگانے سے جلن، سرخی اور درد رفع ہو جاتی ہے۔
(17) کیکر کے خشک پتوں کا نہایت باریک سفوف بنا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم فوراً خشک ہو جاتے ہیں۔
(18) سنگ جراحت کا سفوف چھڑکنے سے بھی زخم خشک ہو جاتے ہیں۔
(19) گدھے کا گوشت بمعہ چمڑا جلا کر راکھ بنائیں یہ راکھ زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔
(20) سرس کی خشک چھال کا نہایت باریک سفوف بنا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد خشک ہو کر بھر جاتا ہے۔
(21) کچھوے کی کھوپڑی آگ میں جلا کر راکھ بنائیں اور زخموں پر تیل لگا کر یہ سفوف اس پر چھڑکنے سے صرف تین دن میں سخت سے سخت زخم بھر کر خشک ہو جاتا ہے۔
(22) پھٹکڑی بریاں کا سفوف گندے زخموں پر چھڑکنے سے زخموں کی غلاظت رفع ہو کر سب تکلیف دور ہو جاتی ہے۔
(23) سفوف اسگندھ ناگوری زخموں پر چھڑکنے سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں۔
(24) برگ سبز گھیا توری پیس کر باندھنے سے زخم جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔
(25) سفوف ہلدی زخموں پر چھڑکنے سے زخم جلد بھر جاتے ہیں۔
(26) ماجو جلا کر اس کی راکھ چھڑکنے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔
(27) کندرو گوند پیس کر زخموں پر چھڑکنا بھی مفید ہے۔
(28) برگ بڑھ اور برگ کنول جلا کر راکھ بنائیں اور اس میں تیل ملا کر زخم پر لگانے سے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔

زخم میں سے بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لئے چند عمل

(1) ہلدی کا باریک سفوف بہتے ہوئے خون کو بند کر دیتا ہے۔
(2) سہاگہ سفید بریاں زخم پر چھڑکنے سے بہتا ہوا خون بند ہو جاتا ہے۔
(3) گھوڑے کی خشک لید باریک پیس کر باندھنے سے خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔
(4) مازو کی راکھ بنا کر زخموں پر چھڑکنے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے۔

(5) مونگ کا نہایت باریک آٹا زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

(6) روئی جلا کر راکھ کر کے زخم پر لگانے سے بھی خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے پھوڑوں کے لئے چند مرہم کے مفید نسخے

(1) رال، مغز کونج، تیل سرسوں ہر یک تین ماشہ، شنگرف رومی و مردہ سنگ ایک ایک ماشہ، برگ نیم سبز کو پیس کر بنائی ہوئی ٹکیہ ایک تولہ پہلے تیل میں اس ٹکیہ کو جلائیں اور تیل میں اس کو حل کریں پھر آگ سے اتار کر اول الذکر اشیاء کو خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں ہر قسم کے زخموں اور گھاؤ کو بھرنے کے لئے یہ مرہم نہایت مفید ہے۔

(2) رال سفید بیس ماشہ، گھی بیس ماشہ، موم پانچ ماشہ، گھی کو خوب گرم کر کے موم کو اس میں پگھلائیں اور اس میں رال کا سفوف ملا دیں مرہم تیار ہے یہ مرہم پاؤں کی بوائی وغیرہ پر لگانا مفید ہے۔

(3) رال چھ ماشہ، برہمی چھ ماشہ، نیلا تھوتھا دو رتی ان کو کھرل کر کے اتنے تلوں کے تیل میں ملائیں جس سے گاڑھی مرہم بن جائے اس کے لگانے سے ہر قسم کے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

(4) کتھ سفید، گندھک آملہ سار، پھٹکری سفید، گیرو، سرد چینی، سندور ہر ایک چھ ماشہ، گندہ بیروزہ ایک تولہ، رسکپور تین ماشہ ان سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور گھی پانچ تولہ خوب گرم کر کے اس میں دو تولہ عمدہ موم ملا کر باقی سب چیزیں ملا دیں یہ مرہم ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں، پکتے اور گندے زخموں کے لئے بہت مفید ہے۔

(5) موم، کتھ سفید، رال ہر یک ایک تولہ، کافور پانچ ماشہ، تلوں کا تیل پانچ تولہ، تیل اور موم کو آگ پر یکجان کر کے سب ادویہ اس میں ملا لیں اس مرہم سے خراب سے خراب حتیٰ کہ آتشک کے زخم بھی درست ہو جاتے ہیں۔

(6) پھٹکری سفید بریاں دو ماشہ، سندور دو ماشہ، مردہ سنگ چار ماشہ، نیلا تھوتھا دو رتی، موم تین ماشہ، گھی تین تولہ، گھی کو گرم کر کے اس میں موم کو پگھلا کر ادویہ بالا کا سفوف ملا لیں یہ مرہم بھی ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے اکسیر ہے۔

(7) پرانی روئی کو جلا کر بنائی ہوئی راکھ دس تولہ، موم پانچ تولہ، درچ خراسانی پانچ تولہ، گھی گائے آٹھ تولہ، نیلا تھوتھا دو رتی گھی اور موم کو آگ پر یکجان کر کے باقی ادویہ حل کر لیں یہ مرہم بھی ہر قسم کے پھوڑے و زخموں کو دور کرتی ہے۔

(8) کافور تین ماشہ، موم بیس ماشہ، سفیدہ کاشغری چالیس ماشہ، تلوں کا تیل بیس ماشہ، تیل اور موم کو آگ پر یکجان کر کے باقی ادویہ اس میں ملا دیں۔

(9) نیلا تھوتھا ایک ماشہ، مردہ سنگ دو ماشہ، کتھ سفید چار ماشہ، رال آٹھ ماشہ، کمیلا سولہ ماشہ، موم گیارہ ماشہ، گھی گائے بتیس تولہ، گھی کو پانی میں سو مرتبہ دھو کر اور موم کو آگ پر پگھلا کر گھی میں ملا دیں پھر اول الذکر ادویہ کا سفوف بنا کر اس میں ملا کر یکجان کر لیں اس مرہم سے ہر قسم کے پھوڑے و زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(10) برگ کرنجوہ اور برگ نیم بیس بیس تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر ٹکیہ بنا کر بیس تولہ تلوں کے تیل میں آگ پر رکھیں جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جائے تو اس کو تیل میں خوب حل کر دیں اور ایک ماشہ سفوف نیلا تھوتھا بھی ملائیں اس کے لگانے سے بھی زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(11) تلوں کا تیل دس تولہ، بھلانوہ سات عدد، تیل کو آگ پر رکھ کر اس میں بھلانوے چھوڑ دیں جب جل جائیں تو آگ سے اتار کر تیل کو چھان لیں۔ یہ تیل مرغ یا کبوتر کے پر سے زخموں پر احتیاط سے لگائیں اس سے گندے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(12) مغز کونج تین تولہ کو پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر دس تولہ تلوں کے تیل میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب ٹکیہ جل کر سیاہ

ہو جائے تو آگ سے اتار کر تیل کو چھان لیں اس تیل سے ہر طرح کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(13) کتھ سفید، رال، تلوں کا تیل، پانی ہر یک پانچ تولہ، پھٹکری سفید اور نیلا تھوتھا سوا سوا تولہ پہلے تیل و پانی کو ملا کر انگلی سے متھیں کہ مانند سفید اور گاڑھا کریں پھر دیگر ادویہ کا سفوف اس میں ملا کر دو چار منٹ آگ پر رکھ کر یکجان کر لیں بس مرہم تیار ہے اس مرہم کی موجودگی میں دیگر کسی بھی مرہم کی ضرورت نہیں رہتی زخم خواہ کسی قسم کا ہو یہ گندے مواد کو صاف کر کے چند روز میں ہی ٹھیک کر دیتی ہے مجرب ہے۔

انجکشن

ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں نیز داد و چنبل وغیرہ کے لئے پرتاپ فارمیسی کا "انجکشن کشٹھار" بہت ہی فائدہ مند ہے یہ انجکشن چالموگرا آئل اور سم الفار کا مرکب ہے یہ ہر دو اشیاء امراض خون حتیٰ کہ کوڑھ تک کے لئے بے حد مفید ہیں۔

باب اڑسٹھ:

ناڑی برن یعنی ناسور کا بیان

ناسور کے اسباب: اگر کوئی آدمی پکے ہوئے پھوڑے کو کچا سمجھ کر بذریعہ جراحی اس کا مواد نہیں نکلواتا اور خلاف غذا کھاتا ہے تو اس سے پھوڑے کا وہ پکا ہوا اور بڑھا ہوا گندہ مواد خون میں مل کر جسم کے تمام نس و ناڑیوں میں سرایت کر جاتا ہے بعد ازاں جسم کے کسی حصہ سے آہستہ آہستہ بہنے لگتا ہے اس قسم کے زخم کو ناڑی برن یا ناسور کہتے ہیں۔

ناسور کی قسمیں: (1) واتج (2) پتج (صفراوی) (3) کفج (بلغمی) (4) سنپاتج یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا (5) شلیج یعنی کسی ہتھیار وغیرہ یا کانٹے کے لگ جانے سے پیدا ہو جانے والا ناسور۔

واتج ناسور کی علامات: یہ ناسور اوپر سے خشک، بہت چھوٹے منہ والا اس میں درد ہوتا اور جھاگ دار مواد بہتا ہے اور اکثر رات کو زیادہ بہتا ہے۔

صفراوی ناسور کی علامات: اس میں سے زرد اور گرم مواد نکلتا ہے مریض کو پیاس لگتی اور ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے اس میں سے گاڑھی اور چکنی پیپ نکلا کرتی ہے۔

بلغمی ناسور کی علامات: یہ ناسور سخت ہوتا ہے اور اس میں کھجلی ہوتی ہے اور اکثر رات کے وقت زیادہ مواد بہتا ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ ناسور کی علامات

جلن، بخار، غشی اور ضیق النفس ہوتی ہے اور اس میں اول الذکر تینوں خلطوں کی ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں یہ ناسور نہایت خطرناک ہوتا ہے۔

شلیج ناسور کی علامات: کسی پھوڑے میں کانٹا وغیرہ لگ جائے اور وہ کانٹا اسی میں رہ جائے تو اس پھوڑے کا فوراً ہی ناسور بن جاتا ہے۔ اس ناسور میں جھاگ دار، گرم اور خون ملا ہوا مواد بہتا ہے اور متواتر درد ہوتا رہتا ہے۔

لاعلاج و باعلاج علامات: عام طور پر ہر قسم کے ناسور مشکل العلاج ہوتے ہیں مگر تردوج بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

ہر قسم کے ناسور کے لئے عام سہل الحصول نسخے

(1) تھوہر کا دودھ' مدار کا دودھ' سنوف دار ہلدی ان تینوں کی بتی سی بنا کر ناسور میں رکھیں اس سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔
(2) شہد و سیندھا نمک کی بتی سی بنا کر ناسور میں رکھنا بھی بہت مفید ہے۔
(3) سندور دو تولہ پانی میں پیس کر ٹکیہ بنائیں اور آٹھ تولہ تیل سرسوں اور بتیس تولہ کچور کا رس یا کچور کا جوشاندہ سب کو قلعی دار برتن میں پکائیں صرف تیل رہ جائے تو اتار لیں یہ تیل لگانے سے ہر قسم کے ناسور دور ہو جاتے ہیں۔
(4) الماس' ہلدی' تربد سفید ہمراہ بول گائے پیس کر شہد میں ملا کر بتی بنائیں اور اس کو ناسور میں رکھیں چند روز میں ہی ناسور دور ہو جائے گا۔
(5) برگ چنبیلی' برگ مدار' الماس' مغز کرنجوہ' مغز جمالگوٹہ' نمک سیندھا' نمک سیاہ' جوکھار' چترہ جملہ برابر وزن باریک پیس کر تھوہر کے دودھ میں بتی بنا کر ناسور میں رکھنے سے ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(6) بھیڑہ' آم کی گٹھلی' برگد کے نرم نرم انگوز' تخم سنبھالو' تخم سنکھا ہولی' سور کا پاخانہ سب برابر وزن جلا کر سیاہی سی بنالیں یہ تیل میں ملا کر لگانے سے ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(7) بھی کھار' سیندھا نمک' بیخ جمالگوٹہ' بیخ نیل' تخم نیل جملہ برابر وزن کو پانی میں پیس کر نغدہ بنالیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو قلعی دار برتن میں پکائیں اور صرف تیل رہ جانے پر نتار کر چھان لیں یہ ناسور پر لگانے سے ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(8) گوگل عمدہ مصفا' پوست ہرڑ' پوست بھیڑہ' آملہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز جملہ برابر وزن باریک پیس کر اور گھی میں چرب کر کے تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں روزانہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے خراب سے خراب ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(9) الماس' ہلدی' مجیٹھ' برابر وزن کو باریک پیس کر شہد میں بتی بنا کر ناسور میں بھر دیں اس سے ہر قسم کے ناسور کو آرام ہو جاتا ہے۔
(10) پرسیاؤشان' برگ نیم' برگ چنبیلی' ان کا رس یا جوشاندہ چار گنا تیل میں پکائیں اس تیل سے ہر قسم کے ناسور کو آرام ہو جاتا ہے۔
(11) پرانا کمبل جلا کر راکھ کر لو اور اس میں سولہواں حصہ نیلا تھوتھا بریاں باریک کر کے ملا دو یہ مقام ناسور پر چھڑکنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔
(12) سانپ کی کینچلی کو حفاظت سے جلا کر راکھ کر لیں اور شیر برگد میں ملا کر اس میں روئی کا پھاہا لت کر کے ناسور میں رکھیں اور دس روز تک ایک ہی پھاہا لگا رہنے دیں اس ایک ہی پھاہے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔
(13) تلوں کا تیل بیس تولہ آگ پر رکھ کر اس میں ایک چھپکلی ڈال کر جلائیں اس میں ایک تولہ گائے کے سم کی راکھ اور ایک تولہ جلے ہوئے چمڑے کی راکھ ملا کر یکجان کر کے اس کے چند قطرے ناسور میں بھرنے سے چند روز میں ہی ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(14) چڑیا کی بیٹھ باریک پیس کر ناسور پر لیپ کرنا بہت مفید ہے۔
(15) مکڑی کا جالا شراب میں بھگو کر ناسور پر رکھنے سے ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(16) کریری کو تیل ایک ماشہ' مردہ سنگ ایک رتی' شیر برگد ایک بوند' قدرے پانی میں پیس کر ناسور پر لیپ کر کے ایک دو

بوند شیر برگد اوپر ٹپکائیں اس سے ناسور رفع ہو جاتا ہے۔
(17) کنڈیاری خورد کے پھلوں کا رس نکال کر اس میں پھاہا تر کر کے ناسور پر رکھیں اس سے بھی ناسور دور ہو جاتا ہے۔

باب انہتر:

بھگن یعنی ہڈی وغیرہ ٹوٹ جانے کا بیان

اونچے درخت یا مکان سے گرنے یا کسی وزن دار چیز کے نیچے دب جانے' سانپ وغیرہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے زہر وغیرہ کھانے اور آگ سے جلنے کے سبب جب کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں بھگن روگ کہتے ہیں یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ (1) کانڈ بھگن (2) سندھی بھگن ان کی علامات حسب ذیل ہیں:

کانڈ بھگن کی علامات: کسی چوٹ وغیرہ سے ہڈی کے مڑ جانے کو ویدک اصطلاح میں کانڈ بھگن کہتے ہیں اس حالت میں مریض کو اٹھنے بیٹھنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے ٹوٹی ہوئی جگہ کو دبانے سے آواز ہوتی ہے اور اس مقام پر درد ہوتا ہے اس جگہ کو ہاتھ سے چھوا نہیں جا سکتا کیونکہ چھونے سے درد بہت ہوتا ہے۔

سندھی بھگن کی علامات: ٹوٹے ہوئے مقام کو پسارتے یا سکوڑتے وقت یا اس کو ادھر ادھر پھرانے سے نہایت درد ہوتا ہے اس میں چاروں طرف سوجن اور رات کو درد زیادہ ہوتا ہے اس مقام پر خط کپڑا بھی چھو جائے تو مریض کی جان پر آ بنتی ہے۔

خاص ہدایات: (1) اوائل عمر میں ہڈی کا ٹوٹ جانا' یا موسم سرما یا بسنت میں ہڈی کا ٹوٹ جانا قابل علاج ہوتا ہے۔
(2) اوائل عمر میں ٹوٹی ہوئی ہڈی ایک ماہ میں' درمیانی عمر میں ٹوٹی ہوئی ہڈی دو ماہ میں اور ادھیڑ عمر میں ٹوٹی ہوئی ہڈی تین ماہ میں جڑ کر ٹھیک ہو جاتی ہے۔
(3) یہ ضرور خیال رکھیں کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کا مقام پک نہ جائے ورنہ شریانیں اور وریدیں خراب ہو کر نہایت مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔
(4) کسی مکان سے گر جانے پر چوٹ لگنے سے کوئی حصہ جسم سوج جائے مگر زخم نہ ہو تو وہاں ٹھنڈے پانی سے سینچنا یا سرد لیپ کرنا چاہئے۔
(5) اگر ہڈی ٹوٹ جانے کے مقام پر زخم ہو گیا ہو تو اس جگہ کو شہد ملے ہوئے گرم پانی یا جوشاندہ سے دھونا چاہئے۔
(6) سندھی بھگن یا کانڈ بھگن کے مریض کو زیادہ نمکین' چرپری' تیز' کھاری و ترش اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے نیز جماع' دن کو سونا' رات کو زیادہ جاگنا' دھوپ میں بیٹھنا اور خشک اناج وغیرہ سے بھی پرہیز لازمی ہے گوشت کا شوربہ' دودھ' گھی' مکھن' ملائی وغیرہ چکنی و مقوی اشیاء کا استعمال کرنا چاہئے۔
(7) جب اعضاء کو پسارتے' پھیلاتے اور سکوڑتے بالکل درد نہ ہو اور کوئی حصہ جسم چھوٹا نہ رہ جائے' سوجن بالکل دور ہو جائے۔ اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے وقت ذرا بھی درد یا تکلیف نہ ہو تو سمجھ لو کہ بھگن روگ بالکل اچھا ہو گیا ہے۔

ہڈی ٹوٹ جانے کا علاج - لگانے اور باندھنے کی دوائیں

(1) جس مقام کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو پہلے وہاں ٹھنڈے پانی سے سینچیں پھر گاڑھی چیزوں کا لیپ کر کے اوپر نرم نرم گھاس یا روئی رکھ کر اس مقام کو احتیاط سے باندھیں یا گولر' ارجن' بید' بانس' کدمب وغیرہ درختوں میں سے کسی ایک کی چھال کو

مقام بھگن پر رکھ کر پٹی باندھیں موسم سرما میں سات دن اور گرما میں تین دن کے بعد اور عام حالتوں میں چار پانچ روز کے بعد پٹی کھول کر نئی پٹی باندھیں یا حالات کے مطابق کم وبیش۔

(2) بڑھ گولر پاکھر ملٹھی ارجن آمڑا آم جامن پیال مہوا کنگنی تیج پتر بیر لودھ پٹھانی بید بھلانوہ ڈھاک میڈھا سنگی یہ سب چیزیں ہر قسم کے پھوڑوں زخموں اور ہڈی وغیرہ ٹوٹ جانے کے لئے نہایت فائدہ مند ہوتی ہیں۔

(3) ہڈی کے ٹل جانے یا جڑ جانے پر پٹی کھول کر مجیٹھ اور ملٹھی دونوں کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر یا ایک سو آٹھ مرتبہ دھویا ہوا گھی یا اس گھی میں سرخ چاولوں کو پیس کر لیپ کرنے سے سوجن و درد رفع ہوجاتی ہے۔

(4) تخم املی اور نمک دونوں کو پیس کر ٹوٹی ہوئی ہڈی کے مقام پر لگانے سے درد سوجن اور سرخی رفع ہوجاتی ہے۔

(5) سفوف بیخ پرشٹ پرنی تین ماشہ تا چھ ماشہ گوشت کے شوربہ سے متواتر اکیس روز تک کھلانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(6) شدھ شلاجیت دو رتی تا 1 ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(7) سفوف گل ہارسنگار گھی میں چرب کر کے روزانہ 3 ماشہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے بھی ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(8) گوند ببول پوست درخت ارجن گیہوں کا نشاستہ برابر وزن کا سفوف گھی ملا کر چھ ماشہ روزانہ دودھ گائے سے کھلائیں ٹوٹی ہوئی ہڈی اس سے درست ہوجاتی ہے۔

(9) آبھا گوگل: پھلی ببول پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ فلفل دراز سونٹھ مرچ سیاہ جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اس کے برابر شدھ گوگل رکھیں پہلے گوگل کو گھی لگا لگا کر کوٹ کر نرم کریں پھر تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں حتی کہ کل سفوف ختم ہوجائے اور نرم رہے یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے شکستہ ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔

(10) لاکشادی گوگل: لاکھ پوست درخت ارجن اسگندھ ناگوری گوگل مصفا مالکنگنی جملہ برابر وزن خوب کوٹ کر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ دودھ گائے نیم گرم کے ہمراہ کھلانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(11) برگ پیپل اکیس عدد خوب پیس کر گڑ میں ملا کر اکیس گولیاں بنائیں۔ یہ تین گولیاں روزانہ ہمراہ دودھ نیم گرم کھلانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(12) سینگ بارہ سنگا پانی میں گھس کر پینے سے ہڈی کی چوٹوں کے لئے مفید ہے۔

(13) بینگن خام شکر میں ملا کر کھلائیں اوپر سے تھوڑی سے سونف کی جڑ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں یہ بھی ہڈی کی چوٹوں کو رفع کردیتی ہے۔

(14) گھڑیا مٹی دس تولہ پانی میں گھول دیں جب مٹی نیچے بیٹھ جائے اور پانی نتر جائے تو یہ پانی چند روز پینے سے ہڈی کی چوٹ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(15) کھانڈ چھ ماشہ میں سفوف نمک سیندھا دو ماشہ ملا کر گرم پانی سے کھلائیں ہڈی کی چوٹ سے ہونے والی درد رفع ہوجاتی ہے۔

(16) گیہوں کو جلا کر سفوف بنائیں اور گڑ میں ملا کر ایک تولہ تا ایک تولہ روزانہ ہمراہ گرم دودھ کھلانے سے شکستہ ہڈی جڑ کر درد بند ہوجاتا ہے۔

(17) پھٹکری سفید ایک تولہ گھی میں بریاں کریں جب پھٹکری برتن میں جم جائے تو گھی کو نتار کر اس میں مناسب میدہ و کھانڈ ملا کر حلوہ بنا کر چند روز تک کھلائیں اور برتن کے نیچے جمی ہوئی پھٹکری ہڈی ٹوٹنے والے مقام پر باندھیں درد

دور ہوکر ہڈی جڑ جائے گی۔

(18) برگ سہانجنا اور روغن کنجد برابر برابر خوب پیس کر لیپ کریں شکستہ ہڈی جڑ جائے گی۔

(19) مغز تخم ارنڈ تل سیاہ برابر برابر پیس کر اس میں حسب ضرورت تلوں کا تیل ڈال کر گرم کر کے لیپ کرنے سے درد دور ہوکر شکستہ ہڈی ٹھیک ہوجاتی ہے۔

(20) مغز ناریل کو خوب کوٹ کر اس میں چار گنا سفوف ہلدی ملا کر اور اس کی پوٹلی بنا کر گرم کر کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ہڈی ٹوٹے ہوئے مقام پر سینک کریں اس سے درد شانت ہوکر ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(21) سفوف ہلدی سفوف سک میدہ میدہ گیہوں ہر یک دس تولہ روغن کنجد بیس تولہ سفوف لونا بجی دو تولہ تیل کو آگ پر رکھ کر خوب گرم کریں اور اس میں سفوف لونا بجی ڈالیں پھر اس میں میدہ ڈال کر بریاں کریں پھر سفوف میدہ سک ڈالیں پھر سفوف ہلدی ڈال کر قدرے ملا کر پکائیں جب لئی سی ہوجائے تو اس گرم گرم لئی سے مقام چوٹ پر سینک کریں اور جب تھوڑی گرم رہے تو مقام چوٹ پر باندھیں۔

(22) جس مقام پر موچ آجائے اس کو گرم پانی سے دھو کر اوپر انڈوں کی زردی اور گیرو ملا کر قدرے گرم کر کے لگانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(23) شنگرف رومی ایک حصہ پھٹکری سفید دو حصہ دونوں کو پیس کر ایک آہنی توے پر ڈال کر اس قدر پکائیں کہ ٹکیہ بن جائے ٹکیہ کو دونوں طرف سے پکا کر پھر ٹھنڈا کر کے نہایت باریک پیس لیں یہ ایک رتی تا دو رتی ہمراہ دودھ گرم کھلانے سے ہڈی کی چوٹ کا درد جلد شانت ہوجاتا ہے۔

باب ستر:

بھگندر کا بیان

مقعد کے لبوں پر یا اس کے قریب ایک قسم کا پھوڑا ہوکر پھوٹ جاتا ہے جس سے تھوڑی تھوڑی پیپ نکلتی رہتی ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں بھگندر پھوڑا کہتے ہیں اس کے متعلق ویدک گرنتھ کاروں کے کئی خیالات ہیں۔ کوئی اس کو مقعد کے لبوں پر اور کوئی مقعد سے دو انگل کے فاصلہ پر ہونا مانتا ہے لیکن گدا سے علیحدہ علیحدہ جگہ پر کوئی نہیں مانتا۔

علامات ماقبل: جس کو بھگندر کا مرض پیدا ہونے والا ہوتا ہے اس کی کمر اور ہڈیوں میں سوئی چبھونے کی مانند درد جلن اور کھجلی وغیرہ ہوتی ہے خلطوں کے لحاظ سے ویدک شاستروں نے یہ پانچ قسم کا بیان فرمایا ہے:

(1) وات شت پونک (2) پت اوشٹر گریو (3) کف پری شراوی (4) تری دوش شمبوکاورت اور (5) شلیہ انارکی

وات شت پونک کی علامات: خشک و کسیلی اشیاء کے کثرت استعمال سے جب وایو بگڑ کر مقام مقعد میں جاتا ہے تو وہاں ایک قسم کی پھنسی سی پیدا ہوجاتی ہے علاج کی لاپرواہی سے یہ پھنسی پک کر جب پھوٹ جاتی ہے تو اس میں سرخ رنگ کی جھاگ دار پیپ بہنے لگتی ہے پھر اس میں کئی ایک باریک سوراخ ہوجاتے ہیں جن میں سے بول و براز بھی نکلا کرتا ہے اس بھگندر میں چونکہ سینکڑوں ہی باریک سوراخ ہوجاتے ہیں لہٰذا اس کا نام شت پونک بھگندر یعنی سینکڑوں سوراخوں والا بھگندر ہے۔

پچ اوشٹر گریو کی علامات: نہایت گرم و تیز اشیاء کے کثرت استعمال سے صفرا بگڑ کر مقام مقعد میں جاتا ہے تو اس مقام پر سرخ رنگ کی پھنسی پیدا ہو جاتی ہے جو بہت جلد پک کر پھوٹ جاتی ہے اس میں سے نہایت گرم و بدبودار پیپ نکلا کرتی ہے چونکہ اس بھگندر کی شکل اونٹ کی گردن جیسی ہوتی ہے لہٰذا اس کا نام اوشٹر گریو بھگندر ہے۔

کف پری شرادی کی علامات: بلغم کے غیر معتدل ہونے سے مقام مقعد پر سفید رنگ کی پھنسی پیدا ہو جاتی ہے اس میں کھجلی ہوتی ہے جب یہ پک کر پھوٹتی ہے تو اس میں سے گاڑھی سفید رنگ کی پیپ بہتی ہے اس میں درد کم ہوتا ہے چونکہ اس میں سے ہر وقت پیپ بہتی رہتی ہے اسی وجہ سے اس کا نام پری شرادی یعنی ہمیشہ بہنے والی رکھا ہے۔

تردوش شمبو کا ورت کی علامات: تینوں خلطوں کے مقام مقعد پر غیر معتدل ہونے سے مختلف اقسام کے رنگ والی اور مختلف اقسام کی درد والی جس میں سے مختلف اقسام کی پیپ خارج ہوتی ہے گائے کے تھن جیسی پھنسی یا پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے چونکہ اس کا منہ اور شکل و شباہت بالکل سنکھ کی طرح ہوتی ہے اسی لئے اس کا نام شمبو کا ورت ہے۔

شلیج اونمارگی کی علامات: مقعد پر کانٹا یا اوزار لگنے یا ناخن سے خارش کرنے سے ایک قسم کا پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے جو خوب بڑھتا اور پھوٹتا ہے۔ علاج میں لاپرواہی سے اس میں کیڑے پڑ جاتے ہیں جو گوشت او جلد میں گھس کر مقام کو ناپرکی طرح کے پھوڑے پیدا کر دیتے ہیں اس بھگندر کو شلیج اونمارگی کہتے ہیں۔

لاعلاج و باعلاج بھگندر: بھگندر روگ کی جملہ اقسام کو آیورویدک شاستروں میں خوفناک اور نہایت مشکل العلاج بیان کیا ہے مگر شمبو کا ورت اور شلیج تو بالکل ہی لاعلاج ہیں نیز جس مریض کے بھگندر میں سے بول و براز منی اور باد خالف نکلا کریں ایسا مریض بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

ضروری ہدایات: (1) بھگندر پھوڑے کو پکنے سے پیشتر ہی اس کا علاج کرنا نہایت ضروری ہے ورنہ وہ سخت مشکل العلاج ہو جاتا ہے بھگندر کی گانٹھ یا پھنسی کو کسی حالت میں پکنے نہ دیں اور ایسی دواؤں کا استعمال کریں جس سے وہ پیدا ہوتے ہی جھٹ وہاں ہی بیٹھ جائے پھنسی کے پیدا ہوتے ہی اس مقام پر جونکیں لگوا کر خون نکلوانا ہی بہتر علاج ہے۔

(2) قے و مسہل خون نکلوانا ادویہ کے جوشاندہ سے پھوڑے کو سینچنا یا مختلف اقسام کے لیپ کرنا عملیات سے پھوڑا پکنے نہیں پائے گا۔

(3) ورم وغیرہ کے بٹھانے کے لئے جو ادویہ بیان کی ہیں وہ سب بھگندر کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

(4) اگر پھوڑے یا گانٹھ کے بیٹھنے کی امید نہ ہو تو اس کا علاج برن شوتھ روگ میں بیان شدہ ادویہ سے کریں پھوڑا پک جائے تو عمل جراحی سے اس کا مواد فاسد نکال دیں اس ناسور کے علاج میں بیان شدہ کوئی مناسب مرہم یا تیل لگائیں۔

(5) بھگندر کا زخم مندمل ہو جانے پر مریض کو ایک سال تک متواتر احتیاط اور حفاظت سے رہنا چاہئے گرم و تیز اشیاء ورزش مجامعت اور ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

بھگندر کا علاج

(1) اول اول جب کہ بھگندر ابھی پکا نہ ہو تو سونٹھ گلوئے ست برگد کے پتے پانی میں دیر تک پڑی ہوئی اینٹ ان سب کو پیس کر لیپ کرنے سے بھگندر وہیں بیٹھ جایا کرتا ہے۔

(2) پنرنوا، سونٹھ، ملٹھی، گلو، برگ بیری سب برابر وزن خوب باریک پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بھگندر کی گانٹھ بیٹھ جاتی ہے۔

(3) ریوند خالص چھ ماشہ ایلوا چھ ماشہ مٹھے دو ماشہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر ٹکیہ بنائیں یہ بھگندر کی گانٹھ پر باندھنے سے گانٹھ بیٹھ جاتی ہے۔

(4) تل سیاہ، ورچ، لودھ، گھر کا دھواں، برگ نیم، ہلدی، دار ہلدی اور پوست ہرڑ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے بھگندر کا زخم بھر جاتا ہے۔

(5) جوشاندہ ترپھلہ سے زخم بھگندر کو روزانہ دھونے اور جوشاندہ ترپھلہ میں بلی کی ہڈی گھس کر زخم بھگندر پر لگانے سے بھگندر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(6) تھوہر کا دودھ، شیر مدار، سنوف دار ہلدی ہر سہ کو یکجا پیس کر بتی بنائیں اور بھگندر کے زخم میں بھر دیں اس سے بھگندر کا زخم سوجن اور درد دور ہو جاتے ہیں۔

(7) کوٹ، تریج، تل، فلفل دراز، نمک سیندھا، داتون، تربد، نیلا تھوتھا، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، ہلدی جملہ برابر وزن باریک پیس کر شہد میں ملا کر بھگندر پر لیپ کرنے سے بھگندر کا زخم یقیناً ٹھیک ہو جاتا ہے۔

گدھے کے خون میں سفوف ارجن چھال گرم کر کے لیپ کرنے سے بھگندر رخصت ہو جاتا ہے۔

(8) برگ بانسہ کی ٹکیہ بنا کر اور اس پر نمک سیندھا چھڑک کر بھگندر پر باندھنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔

(9) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، فلفل دراز ہر یک ایک تولہ، گوگل مصفا پانچ تولہ سب کو کوٹ کر گولیاں بنائیں یہ ایک

(10) ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بھگندر روگ ناش ہو جاتا ہے۔

(11) برگ چنبیلی، برگ برگد، گلو، سونٹھ، نمک سیندھا ان کو گاڑھی چھاچھ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی بھگندر رفع ہو جاتا ہے۔

(12) تربد، تل سیاہ، مغز جمالگوٹہ، مجیٹھ، نمک سیندھا برابر برابر باریک پیس کر اس میں گھی و شہد ملا کر لیپ کرنے سے بھگندر دور ہو جاتا ہے۔

(13) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، گوگل، واوڑنگ جملہ دو تولہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے بھگندر روگ شانت ہو جاتا ہے یہ جوشاندہ پینے سے اگر پیاس زیادہ معلوم ہو تو کتھ ایک تولہ پیس کر بیس تولہ پانی میں ڈال دیں اس نترے ہوئے پانی کو پلانے سے پیاس بند ہونے کے علاوہ بھگندر کو خاص فائدہ ہوتا ہے۔

(14) تل سیاہ، مالکنگنی، کتھ، کلہاری، تخم سوئے، تربد، جمالگوٹہ کی جڑ ان کے جوشاندہ سے بھگندر کے زخم کو دھونا بہت فائدہ کرتا ہے۔

(15) واوڑنگ، کتھ، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، فلفل دراز برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر گھی میں چرب کر لیں اور شہد ملا کر معجون بنائیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بھی بھگندر رخصت ہو جاتا ہے۔

(16) پرانا گڑ، نیلا تھوتھا، گندہ بیروزہ، سریش برابر وزن پانی میں پیس کر بھگندر پر لیپ کرنے سے بھگندر رخصت ہو جاتا ہے۔

(17) مردہ سنگ تین ماشہ کتھ تین ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر پندرہ گولیاں بناؤ اور اتوار کے روز دکھن کی جانب منہ کر کے بیٹھ کر ایک گولی ناک سے چھو کر پیٹھ کی جانب پھینک دیں اور ایک گولی روزانہ ہمراہ پانی کھلائیں کھچڑی میں خوب گھی ملا کر پکائیں اور بطور غذا مریض کو کھلائیں یہ دوا بھگندر کو یقیناً رفع کر کے آتشک اور سوزاک کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

نشیح تیل: پوست بیخ چترہ، شیر مدار، تربد سفید، پاڑھ، کتھ، تیج، کنیر سفید کا چھلکا، تھوہر، ورچ، کلہاری، ہڑتال ورقیہ، بچھ کھار اور ... ہر ایک برابر وزن ... تیل ... سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں [illegible]

نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو ںتار لیں یہ تیل بھگندر پر لگانے سے بھگندر کا زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔

نشادری تیل: ہلدی' شیر مدار' نمک سیندھا' پوست گواز' پوست کنیر' گوگل' اندرجو جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نقدہ بنائیں اس سے دگنا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو ںتار کر چھان لیں۔ یہ تیل بھگندر کے زخم پر لگانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

کرویر آدی تیل: پوست کنیر سفید' بیخ جمالگوٹہ' ہلدی' کلیاری' نمک سیندھا' پوست بیخ چترہ' بجورہ نمبو' اندرجو جملہ برابر وزن پانی سے پیس کر نقدہ بنائیں اس سے چار گنا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو ںتار کر چھان لیں یہ تیل بھگندر پر لگانے سے زخم بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔

نوکارشک گوگل: پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' فلفل دراز ہر یک ایک تولہ' شدھ گوگل پانچ تولہ' اول بغیر گوگل ادویہ کا سفوف بنائیں پھر گوگل کو گھی کے ہمراہ کوٹ کر بالکل نرم کر کے اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں حتیٰ کہ کل سفوف مل کر گولی باندھنے کے قابل ہو جائے پھر تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے بھگندر کو آرام ہو جاتا ہے۔

واری تانڈو رس: پارہ مصفا ایک حصہ' گندھک مصفا دو حصہ دونوں کو تین روز تک پیس کر کاجل بنائیں پھر ایک روز تک رس گھیکوار میں کھرل کر کے گولا سا بنائیں اور اس گولے پر تانبے کے باریک ورق چڑھا کر اس کو ایک ہانڈی میں رکھ دیں ہانڈی پر ایک سکورہ رکھ کر اور سکورہ میں راکھ بھر کر چولہے پر چڑھائیں تین گھنٹے خوب تیز آگ جلائیں ٹھنڈا ہونے پر برابر تین روز تک رس نمبو میں کھرل کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے رس تیار ہو جاتا ہے مقدار خوراک ایک رتی شہد و گھی میں ملا کر کھلائیں۔ بھگندر روگ کے لئے یہ عمدہ دوا ہے اس دوا کے کھانے والوں کو سرد تر اشیاء خوب کھانی چاہئیں۔

بھگندر ہر رس: پارہ مصفا ایک حصہ' گندھک مصفا دو حصہ دونوں کو خوب کھرل کر کے کاجل بنائیں پھر تین روز تک رس گھیکوار میں کھرل کر کے اس میں کشتہ تانبا دو حصہ' کشتہ فولاد دو حصہ ملا کر ٹکیہ بنائیں اور ٹکیہ کو خشک کر کے ایک ہانڈی میں رکھ دیں اس ٹکیہ کے اوپر ایک چھوٹا سکورہ رکھیں اور سکورے کے اوپر راکھ ڈال کر چھ گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر سات مرتبہ رس نمبو میں کھرل کر کے اول الذکر طریق پر آگ دیں دوا تیار ہے یہ ایک رتی دوا گھی اور شہد میں ملا کر کھلانے سے بھگندر رفع ہو جاتا ہے۔

باب اکہتر:

کوڑھ کا بیان

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کوڑھ	کشٹھ	جذام	لیپری

کوڑھ کے اسباب: دودھ و مچھلی کا گوشت یا دیگر اقسام کے گوشت وغیرہ خلاف اشیاء ایک ہی وقت میں استعمال کرنا' دہی اور دودھ کا ایک ساتھ کھانا' رقیق' چکنی و بھاری چیزوں کا بکثرت استعمال' قے اور بول و براز روکنا' خوب پیٹ بھر کر کھانے کے بعد ورزش کرنا یا مدت تک دھوپ میں بیٹھنا' آگ سینکنا' موسم سرما و گرما میں فاقہ کرنا' خوراک کو غیر مناسب طریقوں پر بدلنا' پسینہ آنے' سخت محنت کا کام یا ورزش کرنے نیز خوف زدہ ہونے پر فوراً نہا لینا' بدہضمی کی حالت میں یا پہلی غذا ابھی ہضم نہ ہوئی ہو کہ اوپر سے اور کھا لیا جائے' وسن رچمن وغیرہ ویدک پانچ کرموں کے بگڑ جانے سے' نیا اناج' دہی' مچھلی' ترش و کھاری وغیرہ اشیاء کے بکثرت استعمال سے' ارد' مولی' مٹھائیاں' تل وغیرہ اشیاء کے بہت زیادہ کھانے سے' دودھ اور گڑ ملا کر بہت عرصہ تک پینے سے' زودگدہ ہضم نہ ہونے پر جماع کرنے سے' دن میں زیادہ اور بے قاعدہ سونے سے' بزرگوں اور استاد وغیرہ محسن اشخاص وغیرہ کی بے عزتی کرنے یا ان کا دل دکھانے وغیرہ اسباب سے مرض کوڑھ پیدا ہوتا ہے۔

کوڑھ کا ظہور: اول الذکر اسباب سے صفرا' سودا اور بلغم غیر معتدل ہو کر یا بگڑ کر جسم کے رس' خون اور گوشت' چربی وغیرہ دھاتوؤں کو بگاڑ دیتے ہیں تو مرض کوڑھ پیدا ہوتا ہے صفرا' سودا اور بلغم ان تینوں کو ویدک شاستروں نے دوش کہا ہے اور رس' رکت (خون)' چربی' گوشت وغیرہ چیزیں دوشیہ کہلاتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ دوش پہلے دشٹ (خراب) ہو کر ان دھاتوؤں کو دشٹ یعنی خراب کر دیتے ہیں۔

کوڑھ کی قسمیں: سات مہا کشٹھ اور گیارہ کھشدر کل اٹھارہ قسم کے کوڑھ ویدک شاستروں میں بیان کئے گئے ہیں ان میں سات مہا کشٹھ یعنی بڑے کوڑھ ہیں اور باقی گیارہ کھشدر یعنی چھوٹے ہیں سات مہا کشٹھوں یعنی بڑے کوڑھوں میں نام حسب ذیل ہیں:

(1) کپال کشٹھ (2) اودمبر کشٹھ (3) منڈل کشٹھ (4) سدھم کشٹھ (5) کاکن کشٹھ (6) پنڈریک کشٹھ (7) رکش جہوک

یہ ساتوں کوڑھ ساتوں دھاتوؤں میں ہوتے ہیں سشرت میں سدھم کوڑھ کو بڑے کوڑھوں میں شمار نہیں کیا گیا مگر چرک منی نے سدھم کو بھی بڑے کوڑھوں میں ہی شمار کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بھی دھاتوؤں میں ہی ہوتا ہے۔

گیارہ کھشدر کوڑھوں کے نام:

(1) ایک کشٹھ (2) چرم (3) کٹبھ ول
(4) وچرچکا (5) وپادکا (6) پاما (7) چرم دل
(8) ددرو یعنی داد (9) وس پھوٹک (10) کچھو (11) السک
(12) ستاور

یہ چھوٹے کوڑھوں کی قسمیں بیان کرتے ہوئے بھی ہم نے یہاں شمار میں بارہ دکھائے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ ہی کوڑھ جب پاؤں میں ہوتا ہے تو محض مقام کے بھید سے اسی کو وپادکا کے نام سے پکارتے ہیں دراصل کھشدر کوڑھ گیارہ ہی ہوتے ہیں سشرت نے داد کو بڑے کوڑھوں میں شمار کیا ہے لیکن چرک نے چھوٹے کوڑھوں میں چونکہ ہم عموماً چھوٹے کوڑھوں سے چرک کے مطابق [illegible] کی پیروی کی ہے۔

ہر قسم کے کوڑھوں کے ابتدائی حالات

پورب روپ: جسم کے جس حصہ پر مرض کوڑھ ہونے والا ہوتا ہے وہ حصہ نہایت چکنا یا کھردرا ہوجاتا ہے وہاں پر پسینہ بہت آتا ہے یا قطعی نہیں آتا اس جگہ کا رنگ بالکل تبدیل ہوجاتا ہے داد یا کھجلی ہوجاتی ہے چھونے کی طاقت بالکل نہیں رہتی یا بہت کم ہوجاتی ہے سوئی چبھونے جیسا درد ہوتا ہے دوڑے دھپڑ یا چکتے پڑ جاتے ہیں زخم ہوجاتے ہیں اور ان میں بہت درد ہوتا ہے پھوڑے پھنسیاں پیدا ہوجاتے ہیں اور بہت دنوں تک رہتے ہیں زخموں کے بھرنے پر جلد پر خشکی چھا جاتی ہے معمولی اسباب سے ہی زخم بہت خراب ہوجاتے ہیں رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں خون کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اور بلا محنت کئے ہی تھکان محسوس ہوتی ہے یہ علامات مرض کوڑھ پیدا ہونے سے پیشتر ظاہر ہوتی ہیں یعنی یہ کوڑھ کی ابتدائی علامات ہیں۔

کس خلط کے غلبہ سے کون سا کوڑھ پیدا ہوتا ہے؟

(1) کپال کشٹھ وات کے غلبہ سے ہوتا ہے۔
(2) ادمبر، منڈل اور وچرچکا یہ تینوں کوڑھ صفرا کے غلبہ سے ہوتے ہیں۔
(3) گج چرم، ایک کشٹھ، سدھم اور وپادکا یہ سب وایو اور کف کے غلبہ سے ہوتے ہیں۔
(4) ددرو، شتارو، پنڈریک، وسھوٹک، پاما اور چرم دل صفرا اور بلغم کے غلبہ سے پیدا ہوتے ہیں۔
(5) کاکن کشٹھ تینوں خلطوں کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے۔

کوڑھوں کی علامات

کپال کوڑھ کی علامات: کپال نامی کوڑھ کھوپڑی کی مانند ہوتا ہے اس کا رنگ قدرے سیاہ خشک کھردرا اور پتلی چمڑی والا ہوتا ہے اس میں نوچنے یا سوئی گاڑنے کی مانند درد ہوتا ہے یہ کوڑھ دشم اور مشکل العلاج ہوتا ہے چونکہ یہ کوڑھ سر کی کھوپڑی یا ٹھیکرے کی مانند ہوتا ہے اسی لحاظ سے اس کا نام کپال کشٹھ ہے کپال سنسکرت زبان میں کھوپڑی یا ٹھیکرے کو کہتے ہیں۔

ادمبر کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ بالکل گولر پھل کی مانند ہوتا ہے یہ جس مقام پر ہوتا ہے وہاں کے روم زرد رنگ کے ہوجاتے ہیں اس میں درد جلن اور سرخی ہوتی ہے سنسکرت زبان میں ادمبر کے معنی گولر ہونے کی وجہ سے اس کا نام ادمبر کشٹھ ہے۔

منڈل کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ قدرے سفید و لال رنگ کا ہوتا ہے اس کے گول گول دائرے ہوتے ہیں اور ان میں سے پسینہ نکلتا ہے یہ کوڑھ مشکل العلاج ہوتا ہے چونکہ سنسکرت میں منڈل گول دائرے کو کہتے ہیں اور اس کوڑھ کے بھی گول دائرے ہوتے ہیں اسی لئے اس کا نام منڈل کشٹھ ہے۔

سدھم کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ بالکل لوکی کدو کے پھول کی مانند ہوتا ہے اس میں قدرے سرخی بھی آتی ہے یہ بالکل پتلا ہوتا ہے اس کو گھسنے یا کھجلانے سے سفید رنگ کی دھول سی نکلا کرتی ہے یہ کوڑھ اکثر چھاتی پر ہوتا ہے مگر بعض اوقات پنجہ، بازو اور جسم کے دیگر حصوں پر بھی ہوجاتا ہے۔

کاکن کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ بالکل سرخ زیتون کی مانند بیچ میں سیاہ اور گرداگرد سرخ ہوتا ہے۔ یہ پک جاتا ہے تو اس میں سخت درد ہوتا ہے اس میں تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں۔

پنڈریک کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ سفید گل کنول کی طرح کا کناروں پر سرخی اور بیچ میں سفید ہوتا ہے یہ جلد سے اونچا ہوتا ہے اس میں خلط بلغم کا غلبہ ہوتا ہے۔

رکھش جھوک کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ کھردرا، کناروں پر سرخ اور بیچ میں سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اس میں درد بہت

ہوتا ہے اس کی شکل ریچھ کی زبان کے مشابہ ہوتی ہے چونکہ سنسکرت زبان میں رکھش ریچھ کو اور جہوا زبان کو کہتے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام رکھش جھوک ہے۔

ایک کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ بڑے بڑے دائروں میں اور مچھلی کے چمڑے کی مانند یا سیاہ ابرک کی طرح کا ہوتا ہے اس میں سے پسینہ بالکل نہیں نکلتا یہ کوڑھ چونکہ چھوٹے کوڑھوں میں خاص ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو ایک کشٹھ کہتے ہیں۔

گج چرم کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ بالکل ہاتھی کے چمڑے کی مانند موٹا، سخت خشک اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے سنسکرت زبان میں گج نام ہے ہاتھی کا کیونکہ یہ کوڑھ ہاتھی کے چمڑے کے مشابہ ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام گج چرم رکھا گیا ہے۔

چرم دل کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ سرخ رنگ کا ہوتا ہے اس میں سخت درد و جلن ہوتی ہے نیز بہت پھنسیاں اور پھوڑے ہوتے ہیں جلد پھٹ جاتی ہے ذرا کپڑا چھونے سے بھی تکلیف ہوتی ہے عام بول چال میں اس کو چنبل کہتے ہیں۔

وچرچکا کوڑھ کی علامات: اس میں کھجلی ہوتی ہے اور بہت سی پھنسیاں ہوتی ہیں پھنسیوں میں سے ہروقت گندہ مواد بہتا رہتا ہے اس کو وچرچکا کوڑھ کہتے ہیں۔

وپادکا کوڑھ کی علامات: یہ مرض بوائی کی قسم کا ہی ہوتا ہے ہاتھ اور پاؤں پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سخت درد ہوتا ہے ویدک اصطلاح میں اس کو وپادکا کوڑھ کہتے ہیں۔

پاما کوڑھ کی علامات: اس میں جلن، درد اور سخت کھجلی ہوتی ہے جسم کے مختلف حصوں خصوصاً ہاتھوں اور انگلیوں میں بہت سی پھنسیاں ہوتی ہیں جن سے گندہ مواد نکلتا رہتا ہے یہ مواد جہاں جا لگتا ہے وہیں اور پھنسیاں نکل آتی ہیں عام زبان میں اس کو کھجلی بھی کہتے ہیں۔

کچھو کوڑھ کی علامات: مذکورہ بالا پھنسیاں بڑی ہوجائیں اور ان میں سخت درد و جلن ہو یہ خصوصاً کرز کولہے اور ہاتھوں میں ہوتا ہے اس کی شکل مانند کچھو ہونے کے سبب اس کا نام کچھو کشٹ ہے۔

داد کی علامات: ویدک اصطلاح میں اسی کا نام ددرو ہے یہ جسم کے مختلف مقامات خاص کر گردن وکموں میں ہوتا ہے یہ گول دائروں میں جلد سے قدرے اونچا سرخی مائل و نہایت باریک باریک پھنسیوں کی شکل میں پیدا ہوتا ہے اس میں کھجلی بہت ہوا کرتی ہے۔

وسھوٹک کوڑھ کی علامات: یہ سیاہی مائل سرخ رنگ کے پتلے پتلے پھوڑے ہوتے ہیں۔

کٹبھ کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ سیاہ رنگ کا خشک، پھوڑوں کی مانند چھونے میں کھردرا اور خشک ہوتا ہے۔

السک کوڑھ کی علامات: اس میں سرخ رنگ کی بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں سخت کھجلی ہوتی ہے۔

شتارو کوڑھ کی علامات: اس کا رنگ سیاہ و سرخ ہوتا ہے بڑے بڑے پھوڑے نکلتے ہیں جن میں سخت درد و جلن ہوتی ہے۔

ساتوں دھاتوؤں میں رہنے والے کوڑھوں کی علامات

پیشتر بیان کرچکے ہیں کہ رس (کیلوس) رکت (خون) مانس (گوشت) مید (چربی) استھی (ہڈی) مجا (مغز) شکر (منی) ان ساتوں چیزوں کو ویدک اصطلاح میں دھاتو کہتے ہیں چونکہ یہ ساتوں اشیاء قیام جسم کے لئے لازمی ہیں یعنی ان ہی ساتوں چیزوں کے سہارے جسم قائم ہے یا ان ہی نے جسم کو دھارن کیا ہوا ہے اسی وجہ سے ان کا نام دھاتو ہے جب کوئی مرض ان میں چلا جاتا ہے تو اس کو ویدک اصطلاح میں دھاتو گت روگ کہتے ہیں۔

رس گت کوڑھ کی علامات: جس مرض کوڑھ رس یعنی کیلوس میں چلا جاتا ہے تو اس کو رس گت کوڑھ کہتے ہیں۔ اس میں اعضاء کی رنگت میں تبدیلی و خشکی پیدا ہوجاتی ہے جلد کی قوت لامسہ زائل ہوجاتی ہے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اور پسینہ بہت

زیادہ آتا ہے۔

<u>رودھرگت کوڑھ کی علامات:</u> جب کوڑھ خون میں چلا جاتا ہے تو اس کو رودھرگت کوڑھ کہتے ہیں اس میں کھجلی بہت زیادہ ہوتی ہے اور کثرت سے پیپ یعنی مواد خارج ہوتا ہے۔

<u>مانس گت کوڑھ کی علامات:</u> جب کوڑھ گوشت میں چلا جاتا ہے تو اس کو مانس گت کوڑھ کہتے ہیں اس میں جسم کا گوشت خوب موٹا دکھائی دیتا ہے منہ اندر سے خشک رہتا ہے اور جلد سخت ہو جاتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں کثرت سے نکلتے ہیں اور ان میں سوئی چبھونے کی مانند درد ہوتا ہے پھوڑے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور وہ ایک مقام پر بہت دیر تک قائم رہتے ہیں۔

<u>میدگت کوڑھ کی علامات:</u> جب کوڑھ چربی میں چلا جاتا ہے تو اس کو میدگت کوڑھ کہتے ہیں اس میں انسان لنگڑا اور لولا ہو جاتا ہے چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رہتی اعضاء گر جاتے ہیں اور زخم بہت جلد پھیل جاتے ہیں خون و گوشت میں گئے ہوئے کوڑھ کی جو علامات بیان کر چکے ہیں سب اس میں پائی جاتی ہیں۔

<u>استھی اور مجاگت کوڑھ کی علامات:</u> جب کوڑھ ہڈی اور مغز میں چلا جاتا ہے تو اس کو استھی مجاگت کوڑھ کہتے ہیں اس میں ناک اور گلا بیٹھ جاتا ہے آنکھیں نہایت سرخ رہتی ہیں اور زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

<u>شکرگت کوڑھ کی علامات:</u> جب کوڑھ منی میں چلا جاتا ہے تو اس کو شکرگت کوڑھ کہتے ہیں جن مرد و عورتوں کے ویرج میں کوڑھ چلا جاتا ہے ان کی اولاد بھی کوڑھی ہی پیدا ہوتی ہے اور مذکورہ بالا تمام کوڑھوں کی علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔

کوڑھوں میں خلطوں کے غلبہ کی علامات

وایو کے غلبہ والا کوڑھ کھردرا، خشک اور سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے صفرا کے غلبہ والا کوڑھ بدبودار ہوتا ہے اس میں درد و جلن بہت ہوتی ہے اور مواد کثرت سے بہتا ہے۔ بلغم کے غلبہ والا کوڑھ چکنا، سفید اور موٹا ہوتا ہے اس میں کھجلی بہت ہوتی ہے اور یہ ہروقت تر رہتا ہے۔ جس کوڑھ میں مذکورہ بالا بیان کردہ علامات میں دو ملی ہوئی علامات پائی جائیں اس کو دو دوشج اور جس میں تینوں علامات پائی جائیں اس کو تر دوشج کہتے ہیں۔

<u>لاعلاج اور باعلاج علامات:</u> رس، خون اور گوشت میں گیا ہوا کوڑھ جس میں وایو اور کف کا غلبہ ہو وہ علاج کرنے سے دور ہو سکتا ہے۔ چربی میں گیا ہوا اور دو خلطوں کے غلبہ والا کوڑھ جو علاج کرنے سے آرام اور چھوڑ دینے سے پھر ویسا ہی ہو جائے اس کو یاپیہ کہتے ہیں۔ مغز و ہڈی میں گیا ہوا کوڑھ جس میں تینوں خلطوں کا غلبہ پایا جائے وہ بالکل لاعلاج ہوتا ہے اسی طرح منی میں گیا ہوا کوڑھ نیز جس کوڑھ میں کیڑے پڑ گئے ہوں وہ بھی لاعلاج ہوتا ہے۔ جس کوڑھ کے مریض کے جسم میں سے ہروقت مواد بہتا رہتا ہو آنکھیں ہروقت لال رہتی ہوں اور آواز بیٹھ گئی ہو اور وس ورچن وغیرہ پنچ کرموں سے بھی جس کو کوئی فائدہ نہ ہوتا ہو ایسا مریض کبھی اچھا نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ کوڑھ کی بد علامات ہیں۔

<u>شوتر کشٹھ یعنی پھلبہری کی علامات:</u> پھلبہری بھی ایک قسم کا کوڑھ ہی ہے کیونکہ اس میں کوڑھ کی مانند ہی جلد خراب ہو جاتی ہے جو اسباب کوڑھ کی پیدائش کے اوپر بیان کر چکے ہیں وہی اسباب پھلبہری کے ہوتے ہیں پھلبہری کی دو قسمیں ہیں (1) کلاس (2) ارون۔ جب پھلبہری خون کے آسرے ہوتی ہے تب اس کو کلاس کہتے ہیں اور جب گوشت کے سہارے ہوتی ہے تو اس کو ارون کہتے ہیں۔

<u>کوڑھ اور پھلبہری میں فرق:</u> کوڑھ اکثر بہتا ہے مگر پھلبہری میں سے مواد وغیرہ نہیں نکلتا، کوڑھ ہر سہ خلطوں کے باعث ہوتا ہے لیکن پھلبہری صرف ایک ہی خلط کے باعث ہوتی ہے کوڑھ رس وغیرہ ساتوں دھاتوؤں میں رہتا ہے مگر پھلبہری صرف گوشت، خون اور چربی میں رہتی ہے بس کوڑھ اور پھلبہری میں یہی فرق ہوتا ہے۔

<u>اخلاط کے فرق سے علامات میں فرق:</u> چرک میں لکھا ہے کہ وات سے پیدا ہونے والی پھلبہری کس قدر سرخی مائل سفید ہوتی ہے اور اس کا اثر خون میں رہتا ہے صفرا سے پیدا ہونے والی پھلبہری درمیان میں سفید اور کناروں پر سرخ ہوتی ہے اس کا اثر گوشت پر ہوتا ہے بلغم سے پیدا ہونے والی پھلبہری بالکل سفید رنگ کی ہوتی ہے اور اس کا اثر چربی میں ہوتا ہے۔

<u>لاعلاج اور باعلاج علامات:</u> جو پھلبہری ابھی نئی پیدا ہوئی ہو جس کے بال سفید نہ ہو گئے ہوں، سوئی چبھونے پر جس میں سے خون نکلے اور جو آگ سے جلنے کے باعث نہ ہوئی ہو وہ پھلبہری باعلاج یعنی علاج کرنے سے اچھی ہو سکتی ہے۔ جو پھلبہری بہت دیر کی پیدا ہوئی ہو جس میں سے سوئی چبھونے پر خون کی بجائے پانی یا سفید رطوبت سی خارج ہوتی ہو اس کے علاوہ جس حصہ جسم پر بال نہ اُگتے ہوں ایسی جگہ پر نیز اعضائے تناسل، اندام نہانی، ہاتھ پاؤں کے تلوؤں اور ہونٹوں پر پیدا شدہ پھلبہری خواہ نئی ہو یا پرانی سب لاعلاج ہوتی ہیں۔

کوڑھ روگ چھوت سے بھی پیدا ہو جاتا ہے

مرض کوڑھ چھوت سے ایک آدمی سے دوسرے آدمی کو بھی ہو سکتا ہے چنانچہ مرد کو عورت سے اور عورت کو مرد سے جماع کرنے سے، ایک بستر پر سونے سے، ایک دوسرے کا سانس لگنے سے، ایک ہی برتن میں کھانا کھانے سے، کوڑھی کے پہنے ہوئے کپڑے یا پہنی ہوئی مالا وغیرہ پہننے سے اور کوڑھی کے لگائے ہوئے صندل میں سے صندل لگانے سے تندرست آدمی کو بھی مرض کوڑھ ہو جاتا ہے۔

مرض کوڑھ کے علاج کے متعلق ضروری ہدایات

(1) کوڑھ کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی بہترین علاج کرنا چاہئے کیونکہ جب یہ مکمل طور پر جسم پر تسلط جما لیتا ہے تو پھر یہ نہایت مشکل العلاج بلکہ اکثر لاعلاج ہو جاتا ہے۔

(2) چونکہ مرض کوڑھ نہایت متعدی ہوتا ہے لہٰذا کوڑھی کے پہنے ہوئے کپڑوں سے، بستر پر بیٹھنے سے، اس کے سانس سے، اس کے ہمراہ کھانے یا اس کے ساتھ جماع وغیرہ کرنے سے ہر ایک تندرست عورت و مرد کو بچنا چاہئے اور کوڑھی کو بالکل علیحدہ مکان یا جذام خانہ میں رکھ کر علاج کریں نیز معالج کو بھی خوب احتیاط سے رہنا چاہئے۔

(3) غلبہ وات والے کوڑھی کو گھی پلانا چاہئے غلبہ بلغم والے کو خوب قے آور ادویہ سے کرائیں اور غلبہ صفرا والے کوڑھی کو خوب جلاب دے کر فصد کرائیں یعنی خون نکلوائیں اور گھی کا استعمال بھی کرانا فائدہ مند ہے۔

(4) عام طور پر مرض کوڑھ کا علاج گھی وغیرہ چکنائی استعمال کرکے بعد میں فصد کھول کر کرنا ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

(5) کوڑھی کا فصد کھولنے کے بعد چونکہ جسم میں خشکی کا غلبہ ہو جاتا ہے لہٰذا فصد کے بعد گھی وغیرہ چکنائی نیز رسائن ادویہ کا استعمال بھی فائدہ رساں ہوتا ہے۔

مرض کوڑھ کا علاج - آیورویدک مستند نسخے

<u>لگھو منجشٹھ آدی کواتھ:</u> مجیٹھ، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، گلو، ورچ، برادہ دیار، ہلدی، کٹھ، پوست درخت نیم جملہ ادویہ دو تولہ تا چار تولہ جو کوب کرکے حسب معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے ہر قسم کے کوڑھ کو آرام ہو سکتا ہے۔

<u>برہت منجشٹھ آدی کواتھ:</u> مجیٹھ، کڑا چھال، گوکھرو، موتھا، ورچ، سونٹھ، ہلدی، دار ہلدی، کنڈیاری، برگ نیم، پرول، گلو، بھارنگی، واوڑنگ، پوست بیخ چترہ، برادہ دیار، بھنگرہ، فلفل دراز، تراماں یا بنفشہ، پاڈھ، ستاور، کھیر چھال، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، چرائتہ، پوست درخت بکائن، وجے سار، گل پرینگو، گوراماساں، تخم بابچی، صندل سرخ، چھال برنا، بیخ جانگوہ، شاہترہ، تھوہر، عشبہ، اسگندھ

تخم دھوانسہ مشک بالا بیخ اندرائن جملہ ادویہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر پلانے سے کوڑھ ہر قسم داد کھجلی آتشک وغیرہ دور ہوتے ہیں۔

پنچ تکت گھرت: نیم چھال پرول کنڈیاری برگ بانسہ ہریک پانچ تولہ جوکوب کرکے دو سیر پانی میں جوشائیں نصف سیر پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں نصف سیر گھی اور نصف سیر ترپھلہ کو پانی کے ہمراہ پیس کر تیار کردہ نغدہ یکجا قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ گھی ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ کھلانے سے اٹھارہ قسم کے کوڑھ اور تمام اقسام کی امراض وات پت کف بھی دور ہو جاتی ہیں۔

پنچ تکت گھرت گوگل: چھال بانسہ نیم چھال کنڈیاری پٹول پتر گلو ہر ایک دس تولہ شدھ گوگل پانچ تولہ سب کو سولہ سیر پانی میں جوشائیں چار سیر پانی رہ جائے تو آگ سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں پھر پاڈھ داوزنگ بمادہ دیاز گج پیپل جوکھار سجی کھار سونٹھ ہلدی چوبہ یا پپلا مول تخم سوئے کوٹھ مرچ سیاہ اندرجو زیرہ سفید کٹکی چترہ بھلانوہ مصفا آملہ پوست ہڑ پوست بہیڑہ ورچ چپلا مول مجیٹھ اتیس اجموز ہر ایک چھ ماشہ پانی سے پیس کر نغدہ بنالیں یہ نغدہ مذکورہ جوشاندہ اور گھی گائے عمدہ ایک سیر ان سب کو قلعی دار برتن میں یکجا نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کھلائیں اس سے ہر قسم کا کوڑھ ناسور بھگندر و دیگر خونی امراض دور ہو جاتی ہیں۔

امرت بھلاتکی: دو سیر بھلانوہ مصفا کو آٹھ سیر پانی میں جوشائیں دو سیر پانی رہنے پر چھان پھر اس جوشاندہ میں دو سیر گھی ملا کر پکائیں جب جوشاندہ جل جائے تو اس گھی میں ایک سیر عمدہ کھانڈ ملا کر سات روز تک پڑا رہنے دیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے کوڑھ روگ دور ہو کر طاقت و توانائی پیدا ہوتی ہے۔

سوم راجی گھرت: تخم بابچی سولہ تولہ درخت خیر سولہ تولہ جڑ ببول پوست ہڑ پوست بہیڑہ آملہ کٹکی ترامان دھوانسہ ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر اور اس میں آٹھ تولہ عمدہ گوگل ملا کر نغدہ بنائیں اس نغدہ سے چار گنا خالص گھی گائے اور گھی سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ حسب برداشت کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ و پھلبہری دور ہو جاتے ہیں۔

پنچ نمبکا اولیہ: نیم کے پانچوں انگ ہر ایک دو تولہ خوب باریک پیس کر رس بھنگرہ سے سات روز تک کھرل کریں پھر پوست ہڑ پوست بہیڑہ آملہ سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز برہمی گوکھرو بھلانوہ مصفا چترہ داوزنگ کٹھ باراہی قند لوہ چون دار ہلدی ہلدی بابچی گورا قلماس مصری پاڈھ اندرجو سب ادویہ ایک ایک تولہ ان کو باریک کرکے کپڑ چھان کر لیں اس کو بھی کھرل میں ڈال کر جوشاندہ نیم جوشاندہ خیر چھال جوشاندہ وجے سار میں برابر سات سات بھاونا دیں اور سایہ میں خشک کرکے اور سات روز تک رس بھنگرہ میں کھرل کرکے اول الذکر میں ملا دیں پھر اس کو پنچ تکت گھرت (اس کا نسخہ اسی صفحہ کے شروع میں درج ہے) میں چرب کرکے سہ چند شہد ملا کر معجون بنالیں۔ اول مریض کوڑھ کو خوب ومن و ریچن وغیرہ دے کر صفائی کریں اور بعد ازاں یہ دوائی چھ ماشہ تا ایک تولہ کھلائیں اس سے کوڑھ ہر قسم گل گنڈ کنٹھ مالا اور ہر قسم کی خونی و بلغمی امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

ایک ونشتی گوگل: پوست بیخ چترہ پوست ہڑ پوست بہیڑہ سونٹھ ورچ مرچ سیاہ فلفل دراز زیرہ سیاہ کلونجی نمک سیندھا چوبہ یا پپلا مول اتیس کوٹھ الائچی جوانسہ داوزنگ اجموز ناگرموتھا بمادہ دیاز جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنائیں پھر اس سفوف کے برابر گوگل مصفا کو پہلے گھی لگا لگا کر خوب کوٹیں جب بالکل نرم ہو جائے تو اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں جب کل سفوف مل کر گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو دو دو ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی تا دو گولی روزانہ ہمراہ دودھ گائے یا گرم پانی کھلانے سے اٹھارہ قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

کلت کشٹ اری رس: پارہ مصفا گندھک مصفا کشتہ تانبہ مصفا ورچ کشتہ فولاد مصفا پوست بیخ چترہ شلاجیت اتیس

ہریک ایک حصہ کشتہ ابرک سیاہ مغز تخم کرنجوہ چار چار حصہ سب کو خوب باریک پیس کر قدرے گھی و شہد ملا کر دو رتی تا چار رتی کی گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

تال کیشور رس: آملہ سہاگہ سفید بریاں ہڑتال ورقیہ ہریک ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر آملہ اور پنھ کنڈا کے رس میں متواتر سات روز تک کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ ان کے استعمال سے بھی تمام قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

برہم رس: رس سندور ایک حصہ گندھک مصفا پوست بیخ چترہ تخم بابچی تخم ڈھاک ہریک بارہ حصہ پرانا گڑ تین حصہ سب کو باریک پیس کر گھی و شہد ملا کر آٹھ ماشہ تک گولیاں بنائیں یہ بھی کوڑھ کی عمدہ دوا ہے۔

چندر آنن رس: پارہ کشتہ ابرک سیاہ پوست بیخ چترہ ہر ایک ایک حصہ گندھک مصفا تین حصے سب کو باریک پیس کر کنٹھومر کے دودھ میں کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں پہلے مریض کشٹھ کو خوب جلاب کرائیں پھر یہ دوا استعمال کرائیں یہ بھی ہر قسم کے کوڑھ کو رفع کرتی ہے۔

کشٹھ کالانل رس: گندھک مصفا پارہ مصفا کشتہ تانبا کشتہ فولاد فلفل دراز جملہ برابر وزن پیس کر جوشاندہ نیم بیخ اگمک اور جوشاندہ ترپھلہ میں سات سات روز تک کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں۔ یہ رس ہر قسم کے کوڑھ اور دیگر خونی امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

چندر کانت رس: کشتہ فولاد بارہ تولہ شدھ گندھک آٹھ تولہ شدھ پارہ مرچ سیاہ سونٹھ فلفل دراز پوست ہڑ پوست بہیڑہ آملہ ہریک چار تولہ سب کو خوب باریک پیس کر جوشاندہ بیخ چترہ رس سنبھالو اور رس ادرک میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور دھوپ میں خشک کرکے ایک سکورہ گلی میں خوب بند کرکے دھان کی بھوسی میں آگ دیں اور خود بخود ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوائی کو بابچی کے تیل میں متواتر سات روز تک کھرل کریں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

بانکیہ رس: ہڑتال ورقیہ مصفا چار تولہ گندھک مصفا چار تولہ منسل مصفا دو تولہ پابر مصفا کشتہ سیسہ مصفا کشتہ تانبا مصفا کشتہ ابرک سیاہ کشتہ فولاد ہریک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس کر جوشاندہ نیم میں تین روز تک کھرل کریں پھر اس میں گئو مشک بالا مغز تخم کونچ کپور کچری تخم سہانجنا زیرہ سفید پوست کنیر تخم سنبھالو ہریک چار ماشہ سب کا سفوف بنا کر ملا دیں اور اس کو ایک ہانڈی میں ڈال کر اس ہانڈی کے برابر ایک ہانڈی اور لے کر اس کے لب پہلی ہانڈی کے ساتھ ملا کر خوب مضبوطی سے کپڑوٹی کرکے بھٹی پر رکھ کر تب تک خوب تیز آگ جلائیں جب تک کہ ہانڈی کے نیچے والی پیندی آگ کی مانند سرخ نہ ہو جائے بعد ازاں آگ کو بند کرکے ٹھنڈا ہونے پر اوشدھی کو احتیاط سے نکال لیں اور لوہے کے عمدہ کھرل میں لوہے کے ڈنڈے سے پیس کر شیشی میں ڈال لیں مقدار خوراک دو رتی شہد و گھی کے ہمراہ کھلانے سے ہر قسم کے کوڑھ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے یہ مبارک دوا شروع کرانے سے پیشتر مریض کو خوب جلاب وغیرہ دے کر صفائی کر لینی چاہئے۔

کشٹھ کٹھار رس: رس سندور گندھک مصفا کشتہ فولاد کشتہ تانبا آملہ پوست ہڑ پوست بہیڑہ گوگل مصفا چھال بکائن شلاجیت پوست بیخ چترہ ہریک ایک حصہ سفوف مغز کرنجوہ اور کشتہ ابرک سیاہ چار چار حصہ سب کو باریک پیس کر گھی میں چرب کریں یہ شہد ملا کر چار رتی تا دو ماشہ کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

رس تالیشور رس: گھونگچی کشتہ سنکھ مغز کرنجوہ ہلدی بھلانوہ مصفا شہد کلہاری رس گھیکوار پرنواہ شیر مدار گندھک مصفا پارہ مصفا داوزنگ مرچ سیاہ جملہ ادویہ برابر وزن کو آٹھ گنا بول گائے میں پکائیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں یہ دو رتی تا آٹھ رتی روزانہ کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

راج تالیشور رس: کشتہ سیسہ چار ماشہ ہڑتال مصفا آٹھ ماشہ گندھک مصفا ایک تولہ ان سب کو سولہ گنا بول گائے میں نرم نرم آگ پر پکائیں خوب گاڑھا ہو جائے تو رس جھنجھری نمبو رس گھیکوار اور رس بیخ تھوہر میں برابر دو دو روز کھرل کرکے دو رتی تا

چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی تا دو گولی کھلانے سے کوڑھ ہر قسم کا رفع ہوجاتا ہے۔

کشٹھ ہری تالیشور رس: ہڑتال ورقیہ مصفا بارہ حصہ' گندھک مصفا بارہ حصہ' پارہ مصفا سات حصہ' کشتہ ابرک سیاہ سات حصہ سب کو خوب باریک پیس کر دودھ تھوہر' رس کنیر' رس بیخ انکول اور رس کٹھومر میں ایک ایک بھاونا دے کر گولا بنائیں اور اس کو خشک کر کے تانبا کے سکورہ میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال کر کھرل کر لیں۔ یہ دو رتی تا چار رتی دوا رس کٹھومر کے ہمراہ کھلانے سے اٹھارہ قسم کے کوڑھ رفع ہوجاتے ہیں۔

راج راجیشور رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ تانبا' ہڑتال ورقیہ جملہ برابر وزن دھوپ میں برابر ایک دن رس بھنگرہ کے ہمراہ کھرل کریں اور پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کٹھ' گلو' باؤبچی ہر ایک پارہ کے برابر لے کر نہایت باریک سفوف بنائیں اور اول الذکر کھرل شدہ دوا میں ملا دیں یہ دوائی دو رتی گھی و شہد میں ملا کر کھلانے سے داد' کلھ اور منڈل نامی کوڑھ رفع ہوجاتا ہے۔

پاری بھدر رس: رس سندور' آملہ' نیم کے پھل ہر سہ برابر وزن جوشاندہ خیر چھال میں کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی تا دو گولی روزانہ کھانے سے داد وغیرہ کھشد رنشٹ ہوجاتے ہیں۔

کلیشور رس: رس سندور' کشتہ ابرک' کشتہ تانبا' گندھک مصفا' ہڑتال ورقیہ' شلاجیت' اہل بید جملہ برابر وزن گھی و شہد میں تین روز تک کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر استعمال کریں اور اوپر سے جوشاندہ تریھلہ پلائیں یہ ہر قسم کے مرض کوڑھ کو دور کرنے کی بہترین دوا ہے۔

بھوت بھیرو رس: ہڑتال ورقیہ مصفا پندرہ حصہ' عمدہ نئی اہلی پندرہ حصہ' کٹھ ایک حصہ' گندھک مصفا چھ حصہ ان کو خوب باریک پیس کر دودھ تھوہر اور دودھ آک میں سات سات روز متواتر کھرل کر کے جوشاندہ بیخ رودیڑہ میں کھرل کیا ہوا پارہ چار ماشہ اس میں ملا دیں اور دو رتی تا آٹھ رتی تازہ پانی سے کھلائیں یہ رس بھی دفعیہ کوڑھ کی عمدہ دوا ہے۔

ارکیشور رس: پارہ مصفا سولہ تولہ' گندھک مصفا اڑتالیس تولہ' تانبے کے باریک پترے اڑتالیس تولہ سب کو شیر مدار کے ہمراہ برابر سات روز تک کھرل کریں اور اس کا گولا بنا کر ایک ہانڈی میں رکھیں اسے ایک سکورہ سے ڈھانک کر اس سکورہ کے اوپر خوب راکھ بھر دیں اور ہانڈی کا منہ مضبوطی سے بند کر کے چولہے پر رکھ کر چھ گھنٹہ تک آگ جلائیں ٹھنڈا ہونے پر دوائی نکال کر پھر شیر مدار میں دن بھر کھرل کر کے اسی طرح چھ گھنٹہ کی آگ دیں اور یہی عمل کم از کم بارہ مرتبہ کریں بعد ازاں جوشاندہ تریھلہ و رس بھنگرہ میں علیحدہ علیحدہ تین تین روز تک کھرل کر کے خشک کر لیں یہ دو رتی تا چار رتی دوائی گھی و شہد یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ روزانہ کھلانے سے ہر قسم کے کوڑھ دور ہوجاتے ہیں۔ یہ مبارک دوا نہایت بے نظیر اور مجرب ہے۔

مہا تالیشور رس: ہڑتال ورقیہ' سونا مکھی' منسل' پارہ' سیندھا نمک' سہاگہ' ہر ایک چار تولہ' گندھک مصفا' کشتہ تانبا آٹھ آٹھ تولہ' کشتہ فولاد سولہ تولہ ان سب کو پیس کر برابر ایک روز رس جنبھری نمبو میں کھرل کر کے پندرہ بیس اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس میں کل ادویہ کا تیسواں حصہ عمدہ مصفا منشا حیلیہ ملا کر یکجان کر لیں یہ دو رتی تا چار رتی دوا بھینس کے گھی سے یا شہد و گھی میں ملا کر کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہوجاتا ہے۔

وجے آنند رس: پارہ مصفا ایک حصہ' ہڑتال ورقیہ دو حصہ' دونوں کو پڑواڑ کے رس میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور اس کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اس پر ڈھاک کی راکھ اس قدر ڈالیں کہ ہانڈی منہ تک بھر جائے پھر ہانڈی کا منہ خوب مضبوطی سے بند کر کے خشک کریں اور متواتر بہتر گھنٹوں تک چولہے پر چڑھا کر آگ جلائیں جب ٹھنڈا ہوجائے تو پارہ و ہڑتال کی سفید بھسم کو نکال کر پیس لیں یہ ایک رتی تا دو رتی دوا شہد و گھی کے ہمراہ کھلانے سے سب طرح کا کوڑھ دور ہوجاتا ہے۔ یہ دوائی پھلبہری کے لئے تو خاص کر رام بان اوشدھی ہے۔

کھشد ر کوڑھوں کے لئے نسخے

1۔ تھم کے لئے خاص نسخے: (1) کٹھ' تخم مولی' پھول پریگو' سرسوں' ہلدی' ناگ کیسر جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے تھم دور ہوجاتے ہیں۔

(2) رس پنچ کنڈا میں تخم مولی پیس کر لیپ کرنے سے بھی تھم دور ہوجاتے ہیں۔

(3) تخم مولی ترش دہی میں پیس کر لیپ کرنے سے تھم دور ہوجاتے ہیں۔

(4) گندھک' جوکھار برابر برابر تیل سرسوں میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(5) برگ املتاس کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی تھم رفع ہوجاتے ہیں۔

(6) دار ہلدی' تخم مولی' ہڑتال ورقیہ' برادہ دیار' برگ پان ہر ایک ایک تولہ' کشتہ سنکھ تین ماشہ ان سب کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی تھم دور ہوجاتے ہیں۔

(7) کھار کیلا اور ہلدی برابر برابر پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(8) کٹھ' چکوڑ' نمک سیندھا' واوڑنگ' سرسوں جملہ برابر وزن کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی تھم رفع ہوجاتے ہیں۔

(9) بیج کسونڈی کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا بھی تھموں کو دور کردیتا ہے۔

(10) کٹھ' تخم مولی' سرسوں' دھوانسہ' پھول پریگو' ان کو کانجی' سرکہ یا ترش دہی میں پیس کر لیپ کرنے سے پرانے تھم بھی دور ہوجاتے ہیں۔

(11) تخم کسونڈی' تخم مولی اور گندھک تینوں کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے تھم دور ہوجاتے ہیں۔

(12) تخم مولی' گھر کا دھواں' برگ نیم' سرسوں سفید ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی تھم دور کرنے کیلئے مفید ہے۔

(13) پنچ کنڈا کی راکھ کو آٹھ گنا پانی میں ملا کر دو تین روز تک ہلاتے رہیں پھر خوب نتار کر اس پانی سے چوتھا حصہ تیل باتلی دونوں کو ملا کر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو تیل کو محفوظ رکھیں یہ تیل لگانے سے تھم دور ہوجاتے ہیں۔

(14) تخم مولی' لاکھ' بیری' سرسوں' چکوڑ کے تخم' کندر' سونٹھ' کٹھ' مرچ سیاہ' ہلدی' دار ہلدی' فلفل دراز' واوڑنگ جملہ برابر وزن بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے پرانا تھم روگ دور ہوجاتا ہے۔

2۔ داد کو دور کرنے والے نسخے: (1) سنگھاڑا' گوکھرو' ہاؤبیر' بھارنگی ان کو بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(2) تخم پنواڑ' مولی' کٹھ' نمک سیندھا' سرسوں' واوڑنگ' ان کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(3) تخم پنواڑ' آملہ' تھوہر' رال ان کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(4) تخم چکوڑ' پوست ہرڑ دونوں کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے داد کا ناش ہوجاتا ہے۔

(5) پوست بیخ سہانجنا پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی داد کو دور کرتا ہے۔

(6) تخم چکوڑ' زیرہ سیاہ' پوست بیخ سدرشن' ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(7) بیخ دوب' پوست ہرڑ' نمک سیندھا' تخم چکوڑ' تخم بن تمسی' ان کو کانجی یا سرکہ میں لیپ کرنے سے داد کا ناش ہوجاتا ہے۔

(8) مشرق کی جانب کے پیدا شدہ برگ تاز کو خوب پیس کر داد پر لگانا بہت مفید ہے۔

(9) لاکھ' کندر' کٹھ' ہلدی' سرسوں سفید' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' تخم مولی' تخم پنواڑ' سب کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا

بھی داد کے لئے مفید ہے۔

(10) برگ املتاس کو ترش دہی میں پیس کر لیپ کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

(11) برگ کو برگ کنیر ترش دہی میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(12) پارہ' گندھک' سہاگہ' مصری کوزہ برابر برابر خوب کھرل کر کے پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں یہ گولی پانی میں گھس کر لیپ کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

3- کھجلی یا خارش کو دور کرنے والے نسخے: (1) گندھک کو تیل سرسوں میں پیس کر لیپ کرنے سے خارش رفع ہو جاتی ہے۔

(2) بول گائے آٹھ یا دس تولہ میں تین ماشہ تا چھ ماشہ سفوف ہلدی ملا کر چند روز پلانے سے خارش جڑ سے چلی جاتی ہے۔

(3) ترپھلا' گلو' پرول' برگ نیم' برگ بانسہ' خیر کی چھال جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(4) الائچی خورد' ہلدی' داؤ بڑنگ' ستاور' بیخ جماگوٹہ' کتھ' رسونت' کمر کمی' پوست بیخ چترہ' ان کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(5) ہلدی' ہرڑ' باؤچی' مغز کرنجوہ' داؤ بڑنگ' نمک سینڈھا' سرسوں سب کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی خارش دور ہو جاتی ہے۔

(6) پارہ' گندھک' مرچ سیاہ' نیلا تھوتھا' سندور' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ جملہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر اس کے برابر گھی گائے ملا کر خارش پر لیپ کرنے سے شرطیہ خارش رفع ہو جاتی ہے۔

(7) نمک سینڈھا' گوبر بھینس' ہلدی ان کو شہد میں ملا کر پیس کر لیپ کرنے سے بھی خارش دور ہو جاتی ہے۔

(8) زیرہ سیاہ چار تولہ' سندور چار تولہ' دونوں کو پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر پکائیں جب تیل رہ جائے تو چھان کر لیپ کرنے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔

(9) سندور' گوگل' رسونت' موم' نیلا تھوتھا برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا پانی سب کو تانبے کے برتن میں پکائیں صرف تیل رہ جائے تو چھان کر لگانے سے خارش نہیں رہتی۔

(10) سورن کھشیری' چکوڑ' سندور' داؤ بڑنگ' پارہ' گندھک' کٹھ تلخ' پہلے پارہ و گندھک کو کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر پھر باقی ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملائیں پھر اس میں رس برگ دھتورہ' رس برگ نیم اور رس برگ پان ملا کر خوب کھرل کر کے خارش پر لیپ کرنا بہت مفید ہے۔

(11) سفوف ہلدی پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا رس برگ مدار سب کو ایک برتن میں یکجا کر کے پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں یہ بھی خارش کے لئے رام بان اوشدھی ہے۔

4- بوائی کو دور کرنے والے نسخے: (1) شہد' موم' سینڈھا نمک' گڑ' گوگل' گیرو' گھی' شیر مدار' رال ان کا لیپ کرنے سے بہت پرانا بوائی کا روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) رال' شہد' تیل تل ان کا لیپ کرنے سے بوائی دور ہو جاتی ہے۔

(3) ناریل کے پانی میں چاول بھگو دیں جب چاول بالکل گل جائیں اور ان سے بدبو آنے لگے تو ان کو پیس کر بوائی پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(4) جائفل پانی میں پیس کر بوائی پر لگانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(5) دیسی اجوائن خوب پیس کر شہد میں ملا کر رات کو بوائی میں بھر دیں اور صبح اٹھ کر پاؤں کو بول گائے سے دھو ڈالیں چند روز ایسا کرنے سے بوائی دور ہو جاتی ہے۔

5- چرم دل کوڑھ کو دور کرنے والے نسخے: (1) رائی' گڑ' نمک سینڈھا ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے چرم دل کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(2) ورچ پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔

(3) اندر جو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنا بھی بہت فائدہ مند ہے۔

(4) مغز گٹھلی آم' نمک سینڈھا دونوں کو تانبے کے برتن میں پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے چرم دل کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

6- بچھو کوڑھ کو دور کرنے والے نسخے: (1) باؤچی' تخم کسونڈی' چکوڑ' ہلدی' نمک سینڈھا جملہ برابر وزن دہی کے پانی اور سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے بچھو کشٹھ دور ہو جاتا ہے۔

(2) برگ اڑوسہ اور ہلدی کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے صرف تین روز میں یہ کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

(3) سفوف ہلدی تین ماشہ بول گائے دس تولہ میں ملا کر چند روز پلانے سے یہ کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

(4) گندہ بیروزہ' رال' لودھ' کمیلہ' منسل' اجوائن' گندھک ہر ایک دو تولہ کا خوب باریک سفوف بنا کر اس کو سیر بھر گھی میں ملا کر برابر چودہ روز تک سورج کی دھوپ میں پڑا رہنے دیں یہ گھی بچھو کوڑھ پر لگانا مفید ہے۔

(5) گوبر' سینڈھا' شہد' ہرسہ کو ملا کر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(6) کھجلی کے علاج میں درج شدہ ارک تیل لگانا بھی بچھو کوڑھ کو دور کر دیتا ہے۔

7- کٹھ کشٹھ کو دور کرنے والے نسخے: (1) فلفل دراز' مغز کرنجوہ' پوست ہرڑ' کٹھ تلخ' گائے کا پتہ' چترہ ان کو پیس کر لیپ کرنے سے یہ کشٹھ رفع ہو جاتا ہے۔

(2) تخم چکوڑ کو دودھ تھوہر میں پیس کر اور بول گائے میں کھرل کر کے کچھ عرصہ دھوپ میں رکھ کر لیپ کرنے سے بھی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے کوڑھ کو دور کرنے والے آیوروید شاستر کے مستند تیل

بہت مرچ آدی تیل: مرچ سیاہ' بیخ جماگوٹہ' شیر مدار' رس گوبر' برادہ دیار' ہلدی' دار ہلدی' جٹاماسی' کٹھ تلخ' صندل سفید' بیخ اندرائن' پوست بیخ کنیر' ہرتال ورقیہ' منسل' پوست بیخ چترہ' کلیاری' لاکھ' ناگرموتھا' داؤ بڑنگ' تخم پنواڑ' سرسوں' اندر جو' چھال سنبھالو' گلو' پوست درخت نیم' تھوہر' املتاس' مغز کرنجوہ' ناگرموتھا' کتھ' باؤچی' ورچ' مالکنگنی ہر ایک چار تولہ' میٹھا تیلیہ آٹھ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اس نغدہ سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا بول گائے۔ سب کو ایک جا تانبہ کے برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ یہ تیل لگانے سے کھجلی' داد' وچرچکا' بچھو' تمرکھو وغیرہ ہر قسم کے کشٹھ رفع ہو جاتے ہیں۔

لگھو مرچ آدی تیل: مرچ سیاہ' شیر مدار' منسل' ناگرموتھا' پوست بیخ کنیر' تربد' رس گوبر' بیخ اندرائن' کٹھ' ہلدی' دار ہلدی' برادہ دیار' صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ میٹھا تیلیہ چار تولہ۔ سب کو پانی یا بول گائے کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں۔ اس میں تیل سرسوں ایک سیر اور پانی چار سیر ملا کر تانبے کے برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر

چھان لیں۔ یہ تیل لگانے سے ہر قسم کا کوڑھ یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

سوم راجی تیل: باؤچی سوم راجی (نہ ملے تو باؤچی) ہلدی دار ہلدی کٹھ سرسوں سفید برگ املتاس مغز کرنجوہ تخم چکوڑ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور ایک سیر تیل سرسوں اور چار سیر پانی سب کو یکجا تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔

یہ تیل لگانے سے ہر قسم کا کشٹھ دور ہو جاتا ہے۔

وکھ تیل: مغز کرنجوہ ہلدی دار ہلدی شیر مدار تگر چھال کنیر کٹھ درچ صندل سرخ برگ مالتی ستونا مجیٹھ سندور ہر ایک دو تولہ۔ مشا حیلیہ چار تولہ۔ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنالیں اور تیل سرسوں 64 تولہ اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ یہ تیل لگانے سے ہر قسم کا کوڑھ خصوصاً خارش داد وچرچکا رفع ہو جاتے ہیں۔

شویت کرویرآدی تیل: پوست بیخ کنیر سفید مشا حیلیہ ہر ایک دس تولہ۔ پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں۔ اس نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو تانبے کے برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے ہر قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

سندور آدی تیل: سندور گوگل رسونت موم نیلا تھوتھا جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں۔ اس نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی۔ سب کو تانبے کے برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ یہ تیل لگانے سے پچھوڑ کشٹھ خارش اور وچرچکا وغیرہ کوڑھ رفع ہو جاتے ہیں۔

مہا سندور آدی تیل: سندور صندل سرخ جٹاماسی واوڑنگ ہلدی دار ہلدی مجیٹھ پھول پرینگو پدماکھ کٹھ تلخ درچ پوست خیر برگ چنبیلی برگ مدار تربد پوست درخت نیم پوست ہرڑ مغز کرنجوہ مشا حیلیہ لودھ تخم چکوڑ ہر ایک تین تولہ۔ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا پانی۔ سب کو ایک برتن میں ڈال کر مطابق بالا تیل تیار کر لیں۔ یہ تیل لگانے سے بھی ہر قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

کندپ سارپ تیل: چھال ستونا چھال شیشم چھال نیم برگ جیتی اندرائن گوکھرو گلو ہلدی ہر ایک دس تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے سولہ سیر پانی میں جوشائیں اور چار سیر پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں۔ نیز برگ مدار برگ دھتورہ برگ املتاس برگ جیتی برگ بھانگ برگ کھجور برگ تھوہر برگ چترہ بھنگرہ اور ہلدی۔ ہر ایک کا ایک سیر پانی نکالیں۔ پھر کٹھ درچ برگ براہمی چترہ کچلہ کھیکواز برگ پرول ہلدی ناگرموتھا پیلا مول مجیٹھ کوڑا املتاس شیر مدار پرول تلخ بیخ اندرائن بیخ کرنجوہ چھال ستونا مروڑ پھلی چھال شیشم کڑا چھال نیم چھال بکائن چھال گلو باؤچی تخم چکوڑ دھنیا کٹھی سوم راجی یا باؤچی زمین قند گنگی دار ہلدی کھجور تربد پدماکھ اگر کٹھ خس کافور کاکفل جٹاماسی الائچی خورد پوست بیخ اڑوسہ ہر ایک چھ ماشہ۔ ان کو اول الذکر جوشاندہ کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور سب کو یکجا ایک بڑے تانبے کے برتن میں بمعہ چار سیر بول گائے اور تیل سرسوں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ یہ تیل بھی ہر قسم کا کوڑھ جڑ سے رفع کر دیتا ہے۔

ہر قسم کے کوڑھ کے لئے اکسیر نسخے

(1) ہرڑ سیاہ زنگی 3 تولہ چھال چترہ 3 تولہ مرچ سیاہ دو تولہ مشا حیلیہ مصطفٰا ایک تولہ سب کو باریک پیس کر خالص گھی گائے میں چرب کر کے چار گنا شہد ملا کر معجون بنائیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ پانی کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا

ہے۔

(2) برگ نیم بیخ نیم تخم نیم ہر ایک نصف سیر مرچ سیاہ پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ باؤچی ہر ایک بیس تولہ سب کو پھول نیم باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں یہ سفوف تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ جوشاندہ مجیٹھ کے ہمراہ کھلانے اور نیم کے نیچے سونے سے چار ماہ میں سخت سے سخت کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(3) کندر دو تولہ ریوند چینی ایک تولہ گوند کیکر آٹھ ماشہ مغز تخم بہیڑہ سات عدد رس سندور آٹھ ماشہ سنکھیا سفید چار ماشہ سب کو رس نیمبو میں کھرل کر کے نصف رتی وزن کی گولیاں بنائیں یہ ایک ایک گولی روزانہ صبح و شام ہمراہ پانی کھلانے سے ہر قسم کا نیا و پرانا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(4) نیم کا بند جسم پر ملنے سے ہر طرح کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(5) سرپھوکہ کا عرق پلانے سے بھی ہر قسم کا نیا و پرانا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(6) چھال خیر دو تولہ پیس کر رات کو بھگو دیں اور مل چھان کر صبح کو پئیں کچھ عرصہ تک پینے سے کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(7) برگ سرس دو تولہ مرچ سیاہ دو ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر بطور سردائی چالیس روز تک پلائیں کوڑھ روگ اس سے شانت ہو جاتا ہے۔

(8) برگ مہندی دو تولہ پانی میں رات کو بھگوئیں صبح مل چھان کر اور اس میں شہد یا کھانڈ ملا کر پلانے سے مرض کوڑھ کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔

(9) بیخ جھاؤ دو تولہ کا جوشاندہ پلانے سے چالیس روز میں کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(10) برگ نیم دو تولہ روزانہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے کوڑھ شانت ہو جاتا ہے۔

(11) رس برگ کٹکی جسم پر ملنے سے بھی کوڑھ شانت ہو جاتا ہے۔

(12) بیخ بچھو بوٹی کو رس برگ تلسی میں پیس کر لگانے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

(13) جوشاندہ خیر چھال پلانے اس سے غسل کرنا اور چھال کا سفوف کھلانے سے کوڑھ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(14) رس برگ سونٹھی کو رس نیمبو میں ملا کر لیپ کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

(15) کڑا کی سبز چھال کو خوب گھوٹ کر گرم کر کے اس کا رس نکال کر پینے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(16) گندھک آملہ سار شنگرف رومی سفیدہ کاشغری جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر سو مرتبہ دھوئے ہوئے مکھن گائے میں ملا کر کھجلی اور داد پر لگانا بہت مفید ہے۔

(17) نیلا تھوتھا ایک ماشہ ماجو پھل دو تولہ موم پانچ تولہ شہد پانچ تولہ سب کو ملا کر مرہم بنالیں یہ پرانے داد کو رفع کر دیتی ہے۔

(18) کافور سہاگہ گندھک لوبان جملہ برابر وزن عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں یہ گولی پانی میں گھس کر لگانے سے داد نشٹ ہو جاتی ہے۔

(19) برگ برگد کی راکھ کو تیل سرسوں میں ملا کر لگانے سے خارش شرطیہ دور ہو جاتی ہے۔

(20) رال گندھک سہاگہ سفید بریاں پھٹکڑی سفید بریاں ان کو پیس کر گھی میں ملا کر لگانے سے پرانا داد نشٹ ہو جاتا ہے۔

(21) مغز تخم ارنڈ پیس کر بوائی میں لگانے سے بوائی دور ہو جاتی ہے۔

(22) کٹھ کٹھی صندل برگ ارنڈ ان کو دودھ گائے میں پیس کر داد پر لگانا مفید ہے۔

(23) چیڑ کی لکڑی کا پاتال جنتر سے نکالا ہوا تیل خارش پر لگانا بہت فائدہ مند ہے۔

(24) گندھک آملہ سار ایک تولہ' سفیدہ جست ایک تولہ' سو بار دھویا ہوا مکھن سات تولہ سب کو ملا کر لگانے سے خارش (چنبل) رفع ہو جاتی ہے۔

(25) گندک' سندور' چوکیا سہاگہ ہر ایک ایک تولہ۔ مردہ سنگ تین ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر سو مرتبہ دھلے ہوئے گھی میں ملا کر لگانے سے خارش خشک و تر دور ہو جاتی ہے۔

(26) موم' رال' گوگل' گڑ پرانا' سیندھا نمک جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر دو چند گھی گائے میں ملا کر لگانے سے بیائی رفع ہو جاتی ہے۔

(27) تخم پنواڑ' کٹھ' سرسوں' باپچی ہر یک دو تولہ' گندھک آنولہ سار ایک تولہ' ہلدی ایک تولہ سب کو باریک پیس کر رس نمبو میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور رس نمبو میں ہی گھس کر لیپ کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

(28) ہڑتال ورقیہ' سم الفار سفید' پارہ مصفا' چھال چیل ہر ایک ایک تولہ' شیر مدار پانچ تولہ' سانپ سیاہ ایک عدد' سانپ کے علاوہ باقی ادویہ خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور یہ گولیاں سانپ کا پیٹ چاک کر کے اس میں بھر دیں اور سانپ کو ایک سکورہ میں رکھ کر خوب مضبوطی سے کپڑ ونی کر کے خشک ہونے پر دو من اپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں یہ ایک چاول بھر دوائی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھلانے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(29) نیلا تھوتھا' سم الفار سفید' ہڑتال ورقیہ' سہاگہ سفید ہر یک چھ ماشہ' تخم مولی ایک تولہ' باپچی ایک تولہ سب کو رس نمبو میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور یہ گولی رس نمبو یا تیز سرکہ میں گھس کر پھلبہری کے سفید داغوں پر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔

سفید کوڑھ یا پھلبہری کے لئے مفید نسخے

(1) تخم باپچی سولہ تولہ' ہڑتال ورقیہ چار تولہ' منسل چھ ماشہ' سفید رتی چھ ماشہ' پوست بیخ چترہ چھ ماشہ ان کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے پھلبہری کو آرام ہوتا ہے۔

(2) کتے کی ہڈی' کیلا کی راکھ' کوے کے بیٹھ برابر وزن پیس کر لیپ کرنے سے بڑھا ہوا سفید کوڑھ چالیس روز میں دور ہو جاتا ہے۔

(3) برگ چنبیلی' منسل' واوڑنگ' کسیس' گئو لوچن' املتاس' نمک سیندھا ان کو یکجا پیس کر لیپ کرنے سے پھلبہری کے داغ رفع ہو جاتے ہیں۔

(4) برگ برہمی' لہسن' نمک سیندھا' پوست بیخ چترہ جملہ برابر وزن پیس کر ان ہی ادویہ کے رس یا جوشاندہ میں حل کر کے سفید داغوں پر لگانا بہت مفید ہے۔

(5) منسل و پلکھنڈا کی راکھ پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے سفید داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(6) سفید پھول والی رتی کی جڑ اتوار کو اکھاڑ کر لے آئیں یہ ایک تولہ پانی میں گھس کر پلانے سے پھلبہری دور ہو جاتی ہے۔

(7) تخم باپچی کو سیاہ رنگ کی گائے کے بول میں سات روز تک بھگو رکھیں اور روزانہ اس میں بول گائے ڈال دیا کریں پھر دھوپ میں خشک کر کے اس کا چھلکا اتار کر پیس لیں یہ سفوف ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ ہمراہ باسی پانی کھلانے اور اسی سفوف کو رس ادرک میں ملا کر لیپ کرنے سے سفید داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(8) سفوف باپچی روزانہ تین ماشہ ہمراہ گنگا جل کھلانے سے سفید داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(9) بھلانوہ مصفا اور باپچی مصفا برابر برابر بول گائے سیاہ رنگ میں خوب کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور روزانہ ایک گولی ہمراہ بول گائے کھلائیں سفید کوڑھ دور کرنے کی یہ بھی اچھی دوا ہے۔

(10) پوست بیخ مہاں بوٹی (فتح آباد ضلع امرتسر میں عام ہوتی ہے) ایک تولہ' مرچ سیاہ سات عدد' روزانہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے سفید کوڑھ دور ہو جاتا ہے اس سے روز ایک قے ہوا کرتی ہے۔

(11) گورکھ پان بوٹی ایک تولہ تا دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں نصف رہنے پر قدرے کھانڈ ملا کر متواتر کچھ عرصہ پلانے سے نیا سفید کوڑھ دور ہو جاتا ہے اور پرانا بڑھنے نہیں پاتا۔

(12) باپچی کو بارہ روز تک بول گائے میں تر رکھیں لیکن بول ہر روز بدلتے رہیں پھر باپچی کو خوب مل کر چھلکا دور کر کے پانی سے دھو کر سایہ میں خشک کریں اور اس کے برابر مصفا گندھک آملہ سار دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں یہ سفوف تین ماشہ تا ایک تولہ حسب برداشت دو چند شہد میں ملا کر ہمراہ گنگا جل کھلائیں یہ سفید کوڑھ کی لاثانی دوا ہے۔ یہ نسخہ 1932ء میں بڑی مشکل سے ایک دیہاتی آدمی سے ملا جس کو کسی زمانہ میں سارے جسم پر سفید کوڑھ ہوا تھا اور اسے کسی سادھو نے یہ نسخہ بتایا تھا اس نے یہ نسخہ بہت لوگوں پر استعمال کیا جس سے سب کو فائدہ ہوا۔

انجکشن

مرض کوڑھ کے لئے پرتاپ فارمیسی کا تیار کردہ انجکشن "کشٹھار" بے حد مفید ہے۔

باب ہفتم:

شیت پت' اودرد' کوٹھ اور ات کوٹھ کا بیان

عام نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
چھپاکی یا پتی	شیت پت	شری	ارٹی کیریا

واضح ہو کہ شیت پت کو عام بول چال میں چھپاکی یا پتی اچھلنا کہتے ہیں اور اودرد یا کوٹھ اور ات کوٹھ بھی اسی کا بھید ہیں۔

اسباب و پیدائش: سرد ہوا لگنے سے یا واتو اپنے اسباب سے بگڑ کر صفرا کے ساتھ مل جاتی ہے اور پھر وہ خون و چمڑے میں پھیل جاتی ہے اس وقت جلد پر دھپڑ نکل آتے ہیں اسی کا نام شیت پت یا چھپاکی ہے۔

ابتدائی علامات: پیاس لگتی ہے' کھانے پینے سے نفرت' جسم میں بھاری پن اور آنکھوں میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے یہ سب علامات پتی اچھلنے سے پہلے پیدا ہوتی ہیں۔

علامات چھپاکی: جسم پر نہایت تیز کھجلی ہوتی ہے درد ہوتا ہے قے یا ابکائیاں آتی ہیں اور جسم پر چھوٹے چھوٹے یا موٹے موٹے دھپڑ پڑ جاتے ہیں۔ اسی کو چھپاکی کہتے ہیں۔

علامات اودرد: درمیان سے دبے ہوئے اور کناروں سے اونچے اٹھے ہوئے جو چکنے یا دھپڑ پڑتے ہیں ان کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور ان میں کھجلی ہوتی ہے یہ اکثر موسم بہار میں ہوتی ہے۔

علامات کوٹھ اور ات کوٹھ:

ہیں انہی کو ویدک اصطلاح میں کوٹھ اور اُت کوٹھ کہتے ہیں یہ مرض عام طور پر اس طرح ہوتا ہے کہ ایک دھبہ رفع ہوتا ہے تو دوسرا نکل آتا ہے۔

علاج: اول شیت پت کے مریض کو قے کرائیں منسل دیں سرسوں کا تیل گرم کر کے جسم پر مالش کریں اور گرم پانی سے غسل کرائیں نیز مریض کو بیرونی ہوا سے محفوظ رکھیں یہ سب عمل اس مرض میں فائدہ رساں ہیں۔ اگر مرض کوٹھ ہو گیا ہو تو پہلے چکنائی استعمال کرا کر پسینہ نکلوائیں اور پھر جلاب کر کے جسم کی صفائی کریں ات کوٹھ کی حالت میں مسہل کرا کر مرض کوٹھ کی مانند علاج کریں چونکہ مرض کوڑھ کی طرح یہ بھی ایک جلدی بیماری ہے لہٰذا اصول علاج ایک ہی ہے۔

مرض شیت پت وغیرہ کے لئے مفید نسخے

(1) برگ پرول تلخ' پوست درخت نیم' پوست بیخ بانسہ' جملہ دو تولہ تا چار تولہ بطریق معمول جوشاندہ بنا کر پلانے سے قے ہو کر جسم کا بالائی حصہ صاف ہو جائے گا بعد ازاں جلاب دیں۔

(2) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کوگل معفا' فلفل دراز جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے ایک دو دست ہو کر صفائی ہو جائے گی۔

(3) تیل سرسوں جسم پر مل کر گرم پانی سے غسل کرانا شیت پت کو آرام دیتا ہے۔

(4) سفوف مرچ سیاہ چار ماشہ' گھی خالص چھ ماشہ' شہد تین تولہ سب کو ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چٹانے سے شیت پت کو آرام ہو جاتا ہے۔

(5) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر چھ ماشہ یہ سفوف شہد تین تولہ میں ملا کر کھلانے سے شیت پت کو آرام ہو جاتا ہے۔

(6) ترپھلہ تین حصہ' کوگل معفا پانچ حصہ' فلفل دراز ایک حصہ ان کو خوب کوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں دو تین گولیاں روزانہ کھلانے سے مرض شیت پت نشٹ ہو جاتا ہے۔

(7) رس ادرک دو تولہ' گڑ پرانا دو تولہ دونوں کو ملا کر کھلانے سے بھی شیت پت رفع ہو جاتا ہے۔

(8) سفوف مرچ سیاہ تین ماشہ' گھی گائے دو تولہ دونوں کو ملا کر کھلانے سے شیت پت رفع ہو جاتا ہے۔

(9) دوب اور ہلدی دونوں کو خوب باریک پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(10) سرسوں سفید' ہلدی' تخم چکوڑ' تیل سیاہ سب کو خوب باریک پیس کر اس میں تیل سرسوں ملا کر جسم پر لگانے سے شیت پت کو جلدی آرام آ جاتا ہے۔

(11) سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز ان کا سفوف بنا کر اور دو چند مصری ملا کر چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام ہمراہ پانی کھلانے سے شیت پت نشٹ ہو جاتا ہے۔

(12) اجوائن دیسی خوب باریک پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ' شہد دو تولہ تا چار تولہ میں ملا کر کھلانے سے شیت پت اور اودرد رفع ہو جاتے ہیں۔

(13) اجوائن اور گیرو سرکہ میں پیس کر جسم پر لگانا بھی مفید ہے۔

(14) اجوائن اور گندھک معفا برابر برابر کوٹ کر ایک ماشہ' شہد دو تولہ میں ملا کر کھلانے سے شیت پت کو بہت جلد آرام آ جاتا ہے۔

(15) چرونجی اور گیرو دونوں کو تیل سرسوں میں پیس کر جسم پر لیپ کرنا مفید ہے۔

(16) نمک سیندھا نہایت باریک پیس کر گھی میں ملا کر جسم پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(17) پھل کنبھاری دودھ میں پکا کر دودھ پینے سے شیت پت دور ہو جاتا ہے۔

(18) کٹ' ہلدی' تلسی' برگ پرول' پوست درخت نیم' اسگندھ' برادہ دیار' سرسوں' دھنیا' چوبہ یا چیلا مول' جملہ برابر وزن کا سفوف بنائیں پہلے مریض کے جسم پر تیل کی مالش کریں پھر یہ سفوف دہی کی گاڑھی چھاچھ میں ملا کر لیپ کریں یہ نیا و پرانا شیت پت' کوٹھ اور اودرد کو رفع کرتا ہے۔

(19) پانچی معفا ایک حصہ' گندھک معفا ایک حصہ' مصری کوزہ دو حصہ سب کا باریک سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ یہ سفوف شہد میں ملا کر کھلانے سے نیا و پرانا کوٹھ ات کوٹھ شیت و اودرد جڑ سے اکھڑ جاتی ہے (پانچی کو بول گائے میں صاف کریں)۔

(20) اجوائن دیسی' گندھک معفا' پارہ معفا ہر ایک پانچ تولہ' اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں پھر اجوائن کا سفوف بنا کر اس میں ملا لیں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ دوائی شہد میں ملا کر کھلانے سے شیت پت کوٹھ وغیرہ دور ہوتے ہیں۔

(21) رس سندور دو رتی' سفوف اجوائن ایک ماشہ دونوں کو شہد ایک تولہ تا دو تولہ میں ملا کر کھلانے سے شیت پت کوٹھ وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

ہلدی کھنڈ: ادرک چونسٹھ تولہ' گھی گائے بتیس تولہ' دودھ گائے ایک سو اٹھائیس کھانڈ چونسٹھ تولہ' فلفل دراز' پیپلا مول' مرچ سیاہ' سونٹھ' دار چینی' چکوڑ' چھال چترہ' واوڑنگ' ناگرموتھا' ناگ کیسر' الائچی' تیج پتر ہر ایک چار تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور باقی چیزوں کو یکجا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب دوائی پکتے پکتے گھی علیحدہ ہونے لگے تو دوا تیار سمجھو اور آگ سے اتار لو یہ ایک تولہ تا چار تولہ دوا روزانہ کھلانے سے شیت پت وغیرہ نئی ہو یا پرانی رفع ہو جاتی ہے۔

ہلدی کھنڈ: سفوف ہلدی آٹھ تولہ' گھی سولہ تولہ' دودھ گائے ایک سیر سب کو قلعی دار برتن میں پکائیں جب معجون کی مانند ہو جائے تو آگ پر سے نیچے اتار کر اس میں سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' دار چینی' تیج پتر' تربد' الائچی' واوڑنگ' ناگ کیسر' ناگرموتھا' کشتہ فولاد ہر ایک ایک تولہ سب کا سفوف بنا کر ملائیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ صبح و شام ہمراہ گرم دودھ کھلانے سے کوٹھ و شیت پت امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

انجکشن

مرض چھپاکی کے لئے انجکشن "کشفار" بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

باب تہتر:

وسرپ روگ کا بیان

ماہیت: سنسکرت زبان میں وی کے معنی وشیش کر خاص کر اور سرپ کے معنی پھیلنے والا ہے چونکہ یہ مرض خاص طور پر جسم پر آنًا فانًا پھیل جاتا ہے اس لئے اس کا نام وسرپ ہے۔

اسباب: کھاری' ترش' گرم اور تیز اشیاء کے کثرت استعمال سے وات' پت' کف وغیرہ خلطیں خراب ہو کر خون' گوشت' چربی

وغیرہ کو خراب کر دیتی ہیں تو یہ خوفناک مرض وسرپ پیدا ہوتا ہے۔

قسمیں: (1) واتج یعنی وایو سے پیدا ہونے والا (2) پتج یعنی صفرا سے پیدا ہونے والا (3) کفج یعنی بلغم سے پیدا ہونے والا (4) وات پت یعنی صفرا سے اور سودا سے پیدا ہونے والا (5) وات کف یعنی سودا اور بلغم سے پیدا ہونے والا (6) کف پت یعنی صفرا اور بلغم سے پیدا ہونے والا (7) سنپاتج یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا وسرپ گویا ایک ایک مفرد خلط سے تین اور دو دو مرکب خلطوں سے تین اور تینوں خلطوں سے ایک اس طرح پر وسرپ روگ کی کل سات قسمیں ہوئیں۔

علامات: وات وسرپ میں وات جور کی جملہ علامات کے علاوہ جسم پر سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔

پت وسرپ کی علامات: یہ سوجن فوراً جسم پر پھیل جاتی ہے اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور اس میں صفراوی بخار کی کل علامات پائی جاتی ہیں۔

کفج وسرپ کی علامات: جسم پر سوجن سفید رنگ کی یا جلد کے رنگ کی ہی ہوتی ہے اس میں خارش بہت ہوتی ہے باقی کل علامات بلغمی بخار کی طرح ہوتی ہیں۔

سنپاتج وسرپ کی علامات: تینوں خلطوں سے پیدا شدہ وسرپ روگ میں مندرجہ بالا تین قسم کی علامات پائی جاتی ہیں۔

وات پت وسرپ کی علامات: اس میں بخار اور غشی و بے ہوشی تے کا آنا دست شدت پیاس تواہم اعضاء شکنی کمزوری ہاضمہ غذا سے نفرت آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا وغیرہ علامات ہوتی ہیں جسم دہکتے ہوئے کوئلوں کی مانند جلتا ہے اور آگ سے جلنے کی مانند جسم پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں اور جسم کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو جاتا ہے چونکہ اس میں وات کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے یہ جسم پر بہت جلدی پھیلتا ہے اس میں دم کشی و ہچکی وغیرہ بھی ہوتی ہے اور جسکو یہ ہوتا ہے اس کو ایک لحہ بھر چین نہیں لینے دیتا دن رات تڑپتا ہے جسم اور دل کو سخت تکلیف ہونے سے بے ہوشی سی طاری رہتی ہے اور وہ اس بے ہوشی میں ہی چل بستا ہے ویدک اصطلاح میں اس کو "اگنیہ وسرپ" یعنی آگ کے مشابہ کہتے ہیں۔

وات کفج وسرپ کی علامات: وات کف گرنتھی وسرپ میں لمبی گول سرخ رنگ کی کمزوری گانٹھوں کی مالا سی پیدا ہوا کرتی ہے ان گانٹھوں کے پیدا ہونے سے نہایت سخت درد ہوتا ہے بخار دم کشی کھانسی دست خشکی ہچکیوں تے کا آنا تواہم لاغری جسم کی رنگت میں تبدیلی بے ہوشی اعضاء شکنی و ہاضمہ کی کمزوری ان علامات والے وسرپ کو وات کفج گرنتھی وسرپ کہتے ہیں۔

کف پتج وسرپ کی علامات: اس کو کردمک وسرپ کہتے ہیں اس وسرپ والے مریض کے جسم کا گوشت کیچڑ کی مانند نرم ہوکر گلنے لگتا ہے اسی کا نام کردمک وسرپ ہے اس میں بخار بے ہوشی تندرا نیم بے ہوشی اور سردرد وغیرہ علامات ہوتی ہیں مریض ہاتھ پاؤں کو ادھر ادھر پٹکتا ہے۔ اعضاء شکنی اور آنتوں ملے ہوئے دست آتے ہیں جسم پر زرد رنگ کی پھنسیاں اور جسم میں سے مردے کی مانند بدبو آتی ہے جسم کا گوشت گر جانے سے نس و ناڑیاں دکھائی دینے لگتی ہیں۔

وسرپ روگ کی علامات بد: بخار دست غذا سے نفرت گوشت کا جسم پر سے گرنا تے وغیرہ خراب علامات ہوتی ہیں۔

لاعلاج و باعلاج علامات: وات پت اور کف سے پیدا ہونے والے وسرپ قابل علاج ہیں لیکن مقام دل پر ہونے سے یہ مشکل العلاج ہوتے ہیں۔ سنپاتج اور وات پتج وسرپ بالکل لاعلاج ہوتے ہیں۔

وسرپ روگ کا علاج - مفید نسخے

ہر قسم کے وسرپ روگ کا علاج کرنے سے پہلے مریض کو تے و مسہل کرا کر جسم کو صاف کریں اور مناسب ہو تو بذریعہ فصد یا جونکیں لگوا کر خون نکلوائیں۔

(1) راسنا گل کنول برادہ دیار صندل سرخ ورچ ملٹھی جملہ برابر وزن گھی میں ملا کر لیپ کرنے سے واتج وسرپ روگ

رفع ہو جاتا ہے۔

(2) گوبر گئو موتر دودھ تینوں کو گرم کر کے لیپ کرنا واتج وسرپ کو دور کرتا ہے۔

(3) مجیٹھ پدماکھ خس چھال برگد صندل سفید ملٹھی گل کنول سب کو دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی وسرپ رفع ہو جاتا ہے۔

(4) چھال سرس جٹاماسی مشک بالا کٹھ ملٹھی ہلدی دار ہلدی الائچی تگر صندل سفید ان کو گھی میں باریک پیس کر لیپ کرنا صفراوی وسرپ کو مفید ہے۔

(5) ترپھلہ مشک بالا خس پوست بیخ کنیر اننت مول ان کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے بلغمی وسرپ رفع ہو جاتا ہے۔

(6) پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ پدماکھ خس لاجونتی پوست بیخ کنیر بیخ نرسل سرخ جوانسہ بول گائے میں پیس کر لیپ کریں بلغمی وسرپ شانت ہو جائے گا۔

(7) کسیرو سنگھاڑا پدماکھ گل کنول سیاہ مٹی ان کو گھی و پانی میں پیس کر لیپ کرنا صفراوی وسرپ کو شانت کرتا ہے۔

(8) پوست درخت سرس ملٹھی تگر صندل سرخ الائچی بالچھڑ ہلدی دار ہلدی کٹھ جملہ ہم وزن گھی میں ملا کر لیپ کریں وسرپ روگ ناش ہو جائے گا۔

(9) صندل سفید پدماکھ خس ملٹھی سب کا جوشاندہ بنا کر خوب سرد کر کے مقام وسرپ پر سینچیں اور یہی ادویہ پانی میں پیس کر لیپ کریں وسرپ روگ ناش ہو جائے گا۔

(10) گائے کا تازہ مکھن ایک سو آٹھ مرتبہ پانی میں دھویا ہوا دس تولہ میں گندھک ایک تولہ ریسکپور چھ ماشہ پھٹکڑی سفید ایک تولہ ان کا باریک سفوف بنا کر ملا دیں یہ وسرپ پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

11- امرت آدی کواتھ: گلو برگ بانسہ پٹول پتر پوست درخت نیم پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ کٹھ املتاس جملہ ادویہ دو تولہ چار تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور چھ ماشہ گوگل مصفا اس میں ملا کر چند روز پلانے سے وسرپ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

12- بھونب آدی کشائے: چرائتہ برگ بانسہ کٹکی پٹول پتر پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ پوست نیم صندل سرخ جملہ دو تولہ چار تولہ جوشاندہ بنا کر چند روز پلانے سے وسرپ روگ اور کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

13- کرنج آدی تیل: مغز تخم کرنجوہ ستونا کلہاری دودھ تھوہر شیر مدار پوست بیخ چترہ بھنگرہ ہلدی مٹھا حلیلہ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس تیل کی مالش کرنے سے وسرپ روگ اور ایکزیما روگ رفع ہو جاتا ہے۔

14- امرت آدی کشائے: گلو برگ بانسہ پٹول پتر ناگرموتھا ستونا کھیر چھال بیخ بید برگ نیم ہلدی دار ہلدی جملہ دو تولہ چار تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور مل چھان کر پلائیں اس سے وسرپ روگ کا ناش ہو جاتا ہے۔

15- پنچ تکت گھرت: پٹول پتر چھال ستونا پوست درخت نیم پوست بیخ بانسہ گلو جملہ ادویہ ایک سیر ان کو سولہ سیر پانی میں جوشائیں چار سیر پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ ہر سہ ایک پاؤ کو پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں پھر اس میں ایک سیر گھی گائے اور مذکورہ جوشاندہ ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ گھی چھ ماشہ صبح و شام کھلانے سے چند روز میں وسرپ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

16- دسرپ آتنک تیل: پوست بیخ ارنڈ، تونبی تلخ، پوست درخت نیم، بابچی، چکوڑ، تخم توری تلخ، انگول، مغز تخم ارنڈ سب کو بیس بیس تولہ لے کر بول بکری، دودھ بکری، بول گائے، تلوں کا تیل اور دہی ان میں علیحدہ علیحدہ ایک ایک روز کھرل کر کے بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں۔ یہ تیل لگانے سے دسرپ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

انجکشن

کشفار دسرپ روگ کو دور کرنے کے لئے عمدہ چیز ہے۔

باب چوہتر:

سنایو روگ یعنی نہروا یا ناروا کا بیان

اسباب: ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضاء میں وات پت وغیرہ دوش بگڑ کر دسرپ روگ کی مانند سوجن پیدا کرتے ہیں بعد میں یہی سوجن پھوٹ کر زخم ہو جاتا ہے اس زخم میں خلطیں خراب ہو کر اس حصہ جسم کے گوشت کو کھا جاتے ہیں اور وہاں پر سوت کی مانند دھاگا سا پیدا ہو جاتا ہے جو آہستہ آہستہ باہر نکلتا ہے ویدک اصطلاح میں اس کا نام "سنایو روگ" ہے یہ مرض خراب مقام جوہڑ ندی نالہ وغیرہ کا پانی پینے اور خراب اناج وغیرہ کھانے سے وایو غیر معتدل ہو کر پاؤں میں پھپھولا سا پیدا ہو جاتا ہے پھر اس کے پھوٹ جانے پر اس میں سے دھاگا سا نکلنا شروع ہو جاتا ہے اگر دوائی وغیرہ سے وہ دھاگا باہر نکل آئے تب تو مریض کو آرام ہو جایا کرتا ہے ورنہ اگر یہ دھاگا سا ٹوٹ جائے تو انسان کو لنگڑا لولا کر دیتا ہے۔

یہ مرض ناروا اور گجرات کاٹھیاواڑ کے علاقہ میں اکثر پایا جاتا ہے دیگر علاقوں میں شاذ ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس مرض کو بالا بھی کہتے ہیں اس کا علاج دسرپ روگ کی مانند ہی کریں۔

ناروا کے لئے مفید نسخے

(1) ہینگ دو رتی تا چار رتی تازہ پانی کے ہمراہ پیس کر پینے سے چند روز میں مرض نہروا رفع ہو جاتا ہے۔

(2) مینڈک کو سرکہ یا کانجی میں پکا کر اس کا بھپارہ دینے سے نہروا کا درد وغیرہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

(3) تخم ببول پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ مرض شانت ہو جاتا ہے۔

(4) گائے کا خالص گھی گرم کر کے دو تولہ تا چار تولہ روزانہ پینے سے بھی ناروا روگ دور ہو جاتا ہے۔

(5) رس برگ سنبھالو دو تولہ تا چار تولہ روزانہ پینے سے چند روز میں ناروا دور ہو جاتا ہے۔

(6) بیخ کلونجی ٹھنڈے پانی کے ہمراہ پیس کر بطور سردائی پلانے سے ناروا دور ہو جاتا ہے۔

(7) اسگندھ ایک پاؤ پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اس نغدہ سے چار گنا گھی اور گھی سے چار گنا اسگندھ کا جوشاندہ سب کو یکجا آگ پر پکاؤ جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ یہ گھی ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ کھلانے سے ناروا رفع ہو جاتا ہے۔

(8) اجمین، ناگرموتھا، بھارنگی، سونٹھ، فلفل دراز، پوست بہیڑہ برابر برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر تین ماشہ روزانہ نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے ناروا دور ہو جاتا ہے۔

(9) برگ دھتورہ سبز ناروا کے مقام پر باندھنے سے ناروا جلدی نکل آتا ہے۔

(10) گھوڑے کی داڑھ کو پانی میں گھس کر مقام ناروا پر لیپ کرنے سے ناروا بہت جلد باہر نکل کر آرام ہو جاتا ہے۔

(11) برگ دھتورہ کو گرم کر کے اوپر گھی چپڑ کر نہروے پر باندھنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(12) برگ کمرنی پانی میں پیس کر نغدہ بنا کر مقام نہروا پر باندھنے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(13) پوست بیخ سہانجنا، نمک سیندھا دونوں کو سرکہ یا کانجی میں پیس کر باندھنے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

(14) رس پوست بیخ ارنڈ چار تولہ میں دو تولہ گھی گرم کر کے ملا کر پلانے سے بھی نہروا شانت ہو جاتا ہے۔

(15) بیخ باچھڑ کو پانی سے پیس کر لیپ کرنا بھی نہروا کو دور کرتا ہے۔

(16) کبوتر کا پر بقدر دو چاول گڑ میں رکھ کر پانی کے ہمراہ کھلانے سے نہروا چند روز میں شانت ہو جاتا ہے۔

(17) مغز بکائن سات عدد پانی کے ہمراہ نگلوانے سے چند روز میں نہروا کو آرام ہو جاتا ہے۔

(18) برگ چولائی پانی سے پیس کر باندھنا بھی نہروا کو رفع کرتا ہے۔

(19) الجوا ایک ماشہ پانی سے کھلائیں اور سات روز تک ایک ایک ماشہ بڑھاتے جائیں اور الجوا ہی کا لیپ کریں نہروا کو جلد آرام آ جاتا ہے۔

(20) روغن کنجد گرم کر کے نہروا پر لگائیں اور برگ مدار کو سینک کر ان پر تیل لگا کر نہروا پر باندھنا بہت مفید ہے۔

(21) بیج بھنگرہ و کو رس برگ بھنگرہ میں پیس کر نہروا پر چند روز لگانے سے نہروا نشٹ ہو جاتا ہے۔

(22) مغز جمالگوٹہ پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(23) کلونجی کو دہی کے مٹھے میں پکا کر لیپ کرنے سے بھی ناروا دور ہو جاتا ہے۔

(24) کیچوا خشک پیس کر پانی سے چند روز کھلانا بھی مفید ہے۔

(25) پیاز، لہسن، بھلانوہ ایک عدد، رائی دس ماشہ ان کو پیس کر ٹکیہ بنا کر ناروا پر چوبیس گھنٹہ تک باندھیں پھر کھول دیں اسی طرح تین روز تک عمل کرنے سے ناروا بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔

(26) رال دو تولہ، افیون ایک تولہ، صابن چھ ماشہ ان کو پیس کر سات تولہ تلوں کے تیل میں پکا کر مرہم سی بنائیں اور اس کو پانی کے پتے پر چپڑ کر چند روز نہروے پر باندھنے سے نہروا دور ہو جاتا ہے۔

(27) ہڑتال ورقیہ اور ناگرموتھا دونوں کو بول گائے میں گھس کر لگانے سے نہروا نشٹ ہو جاتا ہے۔

(28) کبوتر کی بیٹ اور گڑ دونوں کو پیس کر لگانے سے چند روز میں ہی نہروا دور ہو جاتا ہے۔

(29) برگ نیم کو پیس کر ٹکیہ بنا کر باندھنے سے نہروا دور ہو جاتا ہے۔

(30) چھال کمہار کو پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر باندھنے سے بھی نہروا دور ہو جاتا ہے۔

باب پچھتر:

وسپھوٹک روگ کا بیان

اسباب: گرم خشک ترش چرپری کھاری اور جلن پیدا کرنے والی تیز اشیاء کے کثرت استعمال سے بدہضمی، تیز دھوپ میں زیادہ عرصہ تک بیٹھنے، تبدیلی موسم اور خلاف موسم اغذیہ وغیرہ کھانے سے جلد کے اندر وات وغیرہ اخلاط غیر متعدل ہو کر خون، گوشت اور ہڈیوں میں بگاڑ پیدا کر دیتے ہیں اس کے باعث جو بخار اور پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جاتے ہیں اسی کا نام ویدک اصطلاح میں وسپھوٹک ہے بہ الفاظ دیگر گرم خشک تیز کھاری اور چرپری اشیاء کے کثرت استعمال سے جس میں وائو صفرا وغیرہ خلطیں بگڑ کر خون، گوشت اور ہڈیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو بخار ہو جاتا ہے اور بعد ازاں بہت سے پھوڑے پھنسیاں جسم پر نکل آتی ہیں۔

عام علامات: خون میں صفرا کی تیزی سے جو بخار ہو جاتا ہے نیز نہایت تیز آگ سے جلے ہوئے کی مانند جسم کے کسی حصہ یا سارے جسم پر جو پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں اسی کو وسپھوٹک کہتے ہیں۔ اس مرض میں صفرا اور خون کا غلبہ ہوتا ہے اور وائو بھی ان کے ساتھ شامل ہوتا ہے۔

خلطوں کے لحاظ سے وسپھوٹک کی علامات

وائو سے پیدا شدہ وسپھوٹک کی علامات: سر درد، پھوڑوں میں سوئی چبھونے کی مانند سخت درد، بخار، شدت پیاس، اعضاء شکنی اور جسم کا رنگ سیاہ ہونا وغیرہ جملہ علامات وائو سے پیدا شدہ وسپھوٹک میں ہوتی ہیں۔

صفراوی وسپھوٹک کی علامات: بخار، جلن، شدت پیاس، درد اور پھوڑے پھنسیوں کا پکنا اور ان سے مواد فاسد پیپ وغیرہ کا بہنا، اس کی رنگت سرخ یا زرد ہوتی ہے۔

بلغمی وسپھوٹک کی علامات: غذا سے قطعی نفرت، قے اور ابکائیاں آنا، خارش، پھوڑوں کا سخت ہونا اور ان میں درد کا نہ ہونا اور پھوڑوں کا بہت دیر میں پکنا، نیز رنگت سفید یا جلد جیسی ہوتی ہے یہ علامات بلغمی وسپھوٹک کی ہوتی ہیں۔

بلغم و صفرا سے پیدا ہونے والے مرکب وسپھوٹک کی علامات: خارش، بخار، جلن اور قے کا آنا وغیرہ علامات بلغم و صفرا سے پیدا ہونے والے مرکب وسپھوٹک میں ہوتی ہیں۔

وائو اور صفرا سے پیدا ہونے والے مرکب وسپھوٹک کی علامات: اس میں نہایت سخت درد ہوتا ہے۔

تینوں خلطوں سے مرکب وسپھوٹک کی علامات: اس وسپھوٹک کے پھوڑے درمیان میں دبے ہوئے کناروں سے اونچے اور نہایت سخت، شدت پیاس، جلن، لاعلمی، بے ہوشی، قے آنا، درد، بخار، ہچکی، بے ہودہ بکواس وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

وائو اور کف سے پیدا ہونے والے مرکب وسپھوٹک کی علامات: اس میں خارش، قوت لامسہ کی کمی اور بھاری پن ہوتا ہے۔

خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے وسپھوٹک کی علامات

اس وسپھوٹک کے پھوڑوں کی رنگت سرخ رتیوں کی مانند اور ان میں سے ہر وقت مواد بہتا اور سخت جلن ہوتی ہے اس میں جملہ علامات صفراوی وسپھوٹک جیسی ہوتی ہیں یہ وسپھوٹک سینکڑوں قسم کی مجرب ادویہ سے بھی رفع نہیں ہوتا ایسا ویدک

پیرزادوں نے لکھا ہے۔

اندرونی وسپھوٹک کی علامات: جس طرح متذکرہ بالا آٹھ قسم کے بیرونی وسپھوٹک ہوتے ہیں اسی طرح ایک اندرونی وسپھوٹک بھی ہوتا ہے اس کے پھوڑے پھنسیاں جلد کے اندر ہی ہوتے ہیں جن کے باعث نہایت تیز درد اور بخار ہوتا لیکن اگر یہ وسپھوٹک باہر نکل آئے تو بہتر ہوتا ہے معالج کو چاہئے کہ اس وسپھوٹک کا علاج نہایت غور و خوض سے وائو سے پیدا ہونے والے وسپھوٹک کی مانند ہی کرے۔

علامات بد: شدت پیاس، ضیق النفس یا دم کشی، جسم کے گوشت کا ترمرنا، سخت جلن، ہچکیاں آنا، اعضائے رئیسہ کے مقامات میں درد ہونا، شدت بخار، مرض کا وسرپ روگ کی مانند پھیلنا، غشی و بے ہوشی وغیرہ علامات بد کہلاتی ہیں اور ان کے پیدا ہونے پر روگی کے تندرست ہونے کا کوئی امکان نہیں رہتا۔

لاعلاج و باعلاج علامات: ایک ایک خلط سے پیدا ہونے والا مرض وسپھوٹک علاج کرنے سے اچھا ہو جاتا ہے اور دو خلطوں سے پیدا ہونے والا مرکب وسپھوٹک نہایت مشکل سے اچھا ہوتا ہے نیز تینوں خلطوں سے پیدا شدہ از حد قبیح وسپھوٹک کا مریض بالکل اچھا نہیں ہوتا یعنی لاعلاج ہوتا ہے۔

وسپھوٹک کا علاج اور مفید نسخے

اس مرض کا علاج وسرپ کی طرح ہی کریں اور حالات کے مطابق قے و مسہل کرائیں نیز مسکن و مناسب ادویہ دیں۔

(1) شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنٹیاری کلاں و خورد، گوکھرو، بیل، ارنی، گلوخس، پاڑھل، گمبھاری، شیونا ک، راسنا، دار ہلدی، دھوانسہ، دھنیا اور ناگرموتھا جملہ دو تولہ تا چار تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان کر پلائیں اس وائو سے پیدا ہونے والا وسپھوٹک دور ہو جاتا ہے۔

(2) منقیٰ، گمبھاری، کھجور، پٹول پتر، پوست درخت نیم، برگ باننسہ، کٹکی، دھان کی کھیل، دھوانسہ جملہ دو تولہ تا چار تولہ جوشاندہ بنا کر مصری ملا کر پلانے سے صفراوی وسپھوٹک رفع ہو جاتا ہے۔

(3) ہڑ، بہیڑہ، آملہ، کڑا اچھال، اندر جو، پوست درخت نیم، پٹول پتر، برگ باننسہ، پوست بہیڑہ، چرائتہ، دریچ جملہ دو تولہ تا چار تولہ جوشاندہ بنائیں اور شہد ملا کر پلائیں یہ بلغمی وسپھوٹک کو دور کرتا ہے۔

(4) پوست درخت نیم، پوست برو، پوست بہیڑہ، آملہ، چرائتہ، ناگرموتھا، ملٹھی، برگ باننسہ، پرول، گلو، شاہترہ، خس، اندر جو جملہ دو تولہ تا چار تولہ جوشاندہ بنا کر پلانے سے ہر قسم کا وسپھوٹک رفع ہو جاتا ہے۔

(5) اندر جو کو چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی صفراوی و خونی وسپھوٹک کو آرام ہو جاتا ہے۔

(6) صندل سرخ، ناگ کیسر، عشبہ، چولائی، چھال مرس، برگ چنبیلی برابر وزن کا لیپ بنا کر لگانے سے وسپھوٹک کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

(7) گل کنول، صندل سرخ، لودھ، خس، عشبہ ان کو ٹھنڈے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے وسپھوٹک کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

(8) جیاپوتا کے مغز کا لیپ کرنے سے وسپھوٹک کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

9- وسپھوٹک آہنک گھرت: گل کنول، ملٹھی، لودھ، ناگ کیسر، داروہلدی، ہلدی، دار ہلدی، تگر، کوٹ، الائچی، سفید اتج، پیر بیلا، موتھا مال جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا پانی سب کو یکجا کلعی

دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ یہ گھی لگانے سے وسپھوٹک کے پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتے ہیں۔

10- کام اگنی بھدر رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ فولاد' کشتہ سونا مکھی جملہ برابر وزن رس بیج جنگلی گکوزہ میں برابر ایک دن کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور خشک کرکے بیج گکوزہ کے تغدہ میں رکھ کر اس کے اوپر حفاظت سے کپڑوٹی کرکے خشک کریں پھر اس کو پانچ چھ جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس میں دسواں حصہ مشا جلیہ سفوف بنا کر ملائیں اور ایک رتی تا دو رتی شہد میں ملا کر کھلانے سے وسپھوٹک' وسرپ' خونی امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

11- وسپھوٹک اری تیل: کمیلہ' نیل گری' نیم چھال' ناگرموتھا' پھول پرینگو' لودھ' ترپھلہ' کھرینٹی' کڑا چھال' رال' اگر' کھ' گل کنول' صندل سفید' صندل سرخ جملہ برابر وزن پانی سے پیس کر تغدہ بنائیں اس سے چار گنا کڑوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے وسپھوٹک روگ اور اس کی درد و جلن وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔

باب چھہتر:

شیتلا - ماتا یا چیچک کا بیان

عام نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ماتا - چیچک	شیتلا - مسورکا	جدری	سمال پاکس

اسباب: تیز' ترش' کھاری' نمکین اشیاء اور مختلف اقسام کی خلاف اغذیہ کا کثرت استعمال' زہریلی ہوا سے زہریلے پھولوں کے سونگھنے' خراب وگندہ پانی پینے سے' سیاروں کے اثرات سے وات پت کف وغیرہ خلطیں غیر معتدل ہو کر خون کو گندہ کر دیتی ہیں جس سے جسم پر مسور کی مانند پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اسی کو ویدک اصطلاح میں مسورکا کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ: چونکہ یہ پھنسیاں بالکل مسور کی مانند ہوتی ہیں اسی وجہ سے اس کا نام مسورکا ہے۔

ابتدائی علامات: مسورکا ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں: اول بخار ہوتا ہے' جسم پر خارش اور اعضاء شکنی ہوتی ہے' کسی بھی چیز کی خواہش نہیں ہوتی' تو اہم اور جسم پر سوجن ہو جاتی ہے' رنگت جسم بدل جاتی ہے۔

وائج مسورکا کی علامات: سیاہی مائل سرخ اور سخت پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں اور ان میں سخت درد ہوتا ہے یہ پھنسیاں دیر میں پکتی ہیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں وائج مسورکا یعنی وایو سے پیدا ہونے والی مسورکا کہتے ہیں۔

صفراوی مسورکا کی علامات: ہڈیوں' جوڑوں اور انگلیوں کے پوروں میں سخت درد ہوتا ہے کھانسی ہوتی ہے جسم کانپتا ہے گلا' تالو' ہونٹ اور زبان خشک ہو جاتے ہیں' پیاس بہت لگتی ہے' کسی چیز کے کھانے کی رغبت نہیں ہوتی' پھنسیاں سرخ' زرد یا سفید رنگ کی اور ان میں سخت درد اور یہ بہت جلد پک جاتی ہیں۔

خونی مسورکا کی علامات: خون کے باعث جو مسورکا پیدا ہوتی ہے اس میں دست آتے ہیں اعضاء شکنی' منہ کا پکنا' جلن' شدت پیاس' ہر چیز سے بے رغبتی' آنکھیں پک جاتی ہیں' بخار نہایت تیز اور باقی علامات صفراوی مسورکا کی مانند ہی ہوتی ہیں۔

بلغمی مسورکا کی علامات: کف کی وجہ سے مسورکا میں پھنسیاں سفید رنگ کی چکنی اور موٹی ہوتی ہیں ان میں درد بالکل کم اور خارش بہت ہوتی ہے یہ پھنسیاں دیر میں پکتی ہیں۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ مسورکا کی علامات: اس میں نیلے رنگ کی بڑی بڑی اور بہت پھیلی ہوئی پھنسیاں اور درمیان میں دبی ہوئی ہوتی ہیں ان میں سخت درد ہوتا ہے اور گندہ مواد جاری رہتا ہے باقی علامات سب اول الذکر تینوں خلطوں کی مانند بھی پائی جاتی ہیں۔

ساتوں دھاتوؤں کی رعایت سے علیحدہ علیحدہ علامات

رس گت مسورکا کی علامات: یہ مسورکا بہت تکلیف دہ نہیں ہوتی اس کی پھنسیاں پانی کے بلبلے کی مانند ہوتی ہیں اور ان کو پھوڑنے سے پانی نکلتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں رس گت مسورکا کہتے ہیں یہ رس یعنی کیلوس کے سہارے رہتی ہے۔

رکت گت مسورکا کی علامات: یہ مسورکا سرخ رنگ کی اور بہت جلد پکنے والی' اس کی پھنسیاں بہت پتلی اور پھوٹنے پر ان میں سے خون نکلتا ہے یہ مسورکا اگر بہت بڑھی ہوئی یا علامات بد والی نہ ہو تو علاج سے اچھی ہو سکتی ہے لیکن خرابی خون زیادہ ہو تو مشکل العلاج ہے یہ مسورکا خون میں رہتی ہے اسی لئے یہ رکت گت کہلاتی ہے۔

مانس گت مسورکا کی علامات: یہ مسورکا نہایت چکنی' پتلی جلد والی اور بہت دیر میں پکتی ہے جس کے باعث جسم پر بہت خارش ہوتی ہے اعضاء ٹوٹتے ہیں اس میں جلن ہوتی ہے اور شدت پیاس بھی چونکہ یہ مسورکا گوشت میں رہتی ہے اس لئے اس کا نام مانس گت مسورکا ہے۔

میدگت مسورکا کی علامات: یہ گول دائروں والی' نرم' ذرا اونچی موٹی' چکنی پھنسیاں ہوتی ہیں ان میں سخت درد ہوتا ہے شدت پیاس سے بخار اور اکثر بے ہوشی رہتی ہے اس کے پنجہ سے بچ جانا خوش قسمتی ہے ورنہ یہ مار دیتی ہے اس کا مواد چربی میں رہتا ہے جس کے باعث اس کو میدگت مسورکا کہتے ہیں۔

استھی مجاگت مسورکا کی علامات: یہ چھوٹی چھوٹی پھنسیوں والی رنگ بالکل جسم کی جلد کے مشابہ پھنسیاں خشک' چپٹی اور قدرے اونچی اور ان میں سخت درد ہوتا ہے یہ بھی انسان کو مار دیتی ہے اس کا مواد ہڈیوں اور مغز میں رہتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام استھی مجاگت مسورکا ہے۔

شکرگت مسورکا کی علامات: یہ مسورکا پکتی تو نہیں مگر اس کا رنگ پکنے والی مسورکا کی مانند ہی ہوتا ہے پھنسیاں چکنی' نرم اور سخت درد والی' سخت بے چینی' غفلت اور بے ہوشی ہوتی ہے کبھی کبھی مریض پاگلوں جیسی حرکات کرتا ہے اس کا مریض کبھی نہیں بچ سکتا چونکہ اس کا اثر منی پر ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو شکرگت مسورکا کہتے ہیں۔

چرم گت مسورکا کی علامات: جب مسورکا کا زہر چمڑے میں سرایت کرتا ہے تو اس کو چرم گت مسورکا کہتے ہیں اس میں مریض کا گلا رک جاتا ہے ہر شے سے بے رغبتی' نیم بے ہوشی' بے ہودہ بکواس اور سخت بے چینی وغیرہ علامات اس میں ہوتی ہیں۔

روم گت مسورکا کی علامات: اس میں پہلے بخار آتا ہے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ یہ رونگٹوں کے سوراخوں کے برابر ہوتی ہے رنگ سرخ' کھانسی اور ہر شے سے بے رغبتی وغیرہ علامات اس میں پائی جاتی ہیں اور یہ کف اور پت کے غلبہ سے ہوتی ہے یہ جسم کے رونگٹوں میں ہوتی ہے اسی لئے اس کو روم گت مسورکا کہتے ہیں۔

آسان علاج: رس خون میں ہونے والی اور صفرا و بلغم سے پیدا ہونے والی مسورکا آسان العلاج ہے ایسی مسورکا کا علاج اگر نہ بھی کیا جائے تو یہ خود بخود اچھی ہو جاتی ہے۔

مشکل العلاج: وات یا وات پت دوشوں سے پیدا ہونے والی مسوریکا مشکل العلاج ہے اس لئے اس کا علاج نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہئے۔

لاعلاج: تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والے مسوریکا لاعلاج ہوتے ہیں اس کی پھنسیاں انواع و اقسام کی مثلاً کوئی دانہ مونگ کے برابر کوئی پھل جامن کے مشابہ کوئی لوہے کی گولیوں کی مانند اور کوئی السی کے دانوں جیسے رنگ والی ہوتی ہیں ان میں سخت کھانسی، بے چینی، بے ہودہ بکواس، دم کشی، ہچکی، شدت بخار، جلن، بے ہوشی، جسم میں سے ہر وقت خون کا بہنا اور سخت بدبو آنا، گلے کا گھر گھر کرنا وغیرہ علامات پیدا ہوتی ہیں اس حالت میں مریض جانبر نہیں ہو سکتا۔

ارشٹ یعنی منذرات: مسوریکا میں اگر ضیق النفس، شدت پیاس اور ہچکی وغیرہ علامات ہوں تو اس کو ویدک اصطلاح میں ارشٹ کہتے ہیں ان کے پیدا ہونے پر بھی مریض کا بچنا مشکل ہوتا ہے گویا یہ منذرات موت ہوتے ہیں۔

شیتلا کی سات قسمیں

1- بڑی ماتا: اول بخار ہو کر جسم پر بڑی بڑی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور یہ پہلے ہفتہ میں ہی اچھی طرح باہر نکل آتی ہیں دوسرے ہفتہ میں بھر جاتی اور تیسرے ہفتہ میں سوکھنا شروع ہو جاتی ہیں گویا کل تین ہفتوں میں یہ شانت ہو جاتی ہے جب وات دوش کے غلبہ سے شیتلا ہو تو سردرد، جسم کا رنگ سیاہ، بخار، شدت پیاس، جوڑوں میں درد یا اعضاء شکنی وغیرہ علامات ہوتی ہیں اور غلبہ صفرا سے ہو تو شدت بخار، جلن، اعضاء شکنی، شدت پیاس وغیرہ اور پھنسیاں سرخ یا زرد رنگ کی ہوتی ہیں جلد پک جاتی ہیں اور ان سے مواد بہتا ہے اور غلبہ بلغم والی شیتلا میں قے آتی ہیں کھانے پینے میں بے رغبتی اور پھنسیوں میں نہایت تیز کھجلی ہوتی ہے درد نہیں ہوتا یا بالکل کم ہوتا ہے رنگ زرد ہوتا ہے۔

2- کودروا ماتا: وات اور کف کے غلبہ سے پیدا ہونے والی شیتلا جو کودوں اناج کے دانوں کی مانند ہوتی ہے یہ پکی نہیں بلکہ کچی معلوم ہوتی ہے یہ پانی کے شو کرنا می کیڑے کی مانند اعضاء کو جکڑ لیتی ہے اور سات یا بارہ روز تک رہتی ہے اور بغیر علاج معالجہ کے خود بخود ہی شانت ہو جاتی ہے۔

3- پانی سیا ماتا: یہ شیتلا رائی کے دانوں کے مشابہ ہوا کرتی ہے ان کا رنگ عام طور پر زرد سرسوں کی مانند ہی ہوتا ہے اس شیتلا کے ہونے پر تیل وغیرہ کی مالش نہیں کرنی چاہئے۔

4- دکھ کودروا ماتا: یہ ننھے بچوں کے غدود پر نکلتی ہے سبب اس کا تیز حرارت یا گرمی ہوتا ہے اس کی پھنسیاں کھجلی یا انگلی کے مشابہ ہوتی ہیں اور یہ بغیر علاج کے خود بخود سوکھ جاتی ہیں۔

5- بام ماتا: اس میں پہلے سخت بخار ہوتا ہے پھر اڑد کے دانوں کے برابر سرخ رنگ کی پھنسیاں نکل آتی ہیں ان میں سخت درد ہوتا ہے اور ادھر گرد بچھنے سے پڑ جاتے ہیں۔

6- چرگوئی ماتا: ایک ہی مقام پر بہت سی پھنسیاں نکل آتی ہیں رنگت سیاہ ہوتی ہے چونکہ یہ چمڑے میں پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کا نام چرم گت یا چرگوئی ہے۔

شیتلا کے علاج کے متعلق خاص ہدایات

(1) اس کا علاج مرض کوڑھ کی مانند ہی کرنا چاہئے۔
(2) اگر مسوریکا کے دانے باہر نکل کر پھر اندر گھس جائیں تو جوشاندہ چھال کچنار پلانے سے عموماً مسوریکا باہر نکل آتی ہے۔
(3) اگر مسوریکا کے دانوں کے باعث مریض کی آنکھوں میں تکلیف ہو تو لسوڑے کی چھال کو گھس کر آنکھوں پر لیپ کریں یا اسی کے جوشاندہ سے آنکھیں دھوئیں۔

(4) اس مرض میں سرد خشک اشیاء کا استعمال سخت نقصان دہ ہوتا ہے اس سے ماتا اچھی طرح باہر نہیں نکلتی اور تکلیف بڑھ جاتی ہے کھانسی، زکام اور نمونیہ ہو جاتا ہے جس سے مریض کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔
(5) اگر ماتا اپنے وقت پر نہ پکے تو اسی باب میں بیان شدہ جلدی پکانے والی ادویہ برتیں۔
(6) رہائشی مکان بالکل صاف ستھرا ہونا چاہئے۔
(7) تیل مالش، گوشت، مچھلی، گرم خشک، تیز و ثقیل اغذیہ سے قطعی پرہیز کرائیں۔
(8) مریض کو نہایت صاف و موٹے کپڑے پہنائیں۔
(9) تیمارداروں کو حفظ ما تقدم کے طور پر کنگھی ہردو کلاں مرد کی دائیں کلائی پر اور عورت کی بائیں کلائی پر باندھنی چاہئے۔
(10) یہ روگ ہندوستان میں عموماً سال میں دو مرتبہ تبدیلی موسم کے وقت پیدا ہوتا ہے اس لئے ہر ایک بچے کی ماں کو موسم کی تبدیلی کے شروع میں ہی مصفا خون ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے۔
(11) بچے کی ماں کو ناریل کا کھوپا اس طریقہ پر کھلائیں کہ اگر بچہ ایک سال کا ہو تو ایک تولہ روزانہ دو سال کا ہو تو دو تولہ تین سال کا ہو تو تین تولہ اور چار سال کا ہو تو چار تولہ روزانہ اس طرح کرنے سے شیتلا بہت کم نکلا کرتی ہے۔
(12) چیچک کے مریض کو رنج و فکر اور جماع سے قطعی پرہیز کرائیں اور مریض کو بالکل علیحدہ کمرے میں رکھیں جہاں سوائے تیماردار کے کسی آدمی یا بچے کا دخل نہ ہو۔
(13) اگر مریض کا منہ آ جائے تو جوشاندہ برگ چنبیلی سے غرارے کرائیں۔
(14) مریض کے کمرہ میں فرش پر نیم کے پتے بچھائیں اور کھڑکیوں وغیرہ پر نیز دروازوں کے آگے ہر روز نیم کے تازہ پتے باندھیں۔
(15) جس مکان میں چیچک کا مریض رہتا ہو وہاں پر گندگی، بدبودار اشیاء یا میلے کچیلے کپڑے اور جوٹھے برتن وغیرہ ہرگز نہ رکھیں حائضہ عورت یا کوڑھی اور پرمیہ کے مریض یا بدبودار عورت کو اس مکان میں ہرگز نہ بیٹھنے دیں۔
(16) چکنی، کھاری اور چرپری اشیاء سے مریض کو پرہیز کرائیں۔
(17) چیچک کی عام طور پر تین حالتیں ہوتی ہیں یعنی باہر نکلنے کی، بھرنے کی اور ڈھلنے یا سوکھنے کی عموماً چیچک زیادہ سے زیادہ سات دنوں میں باہر نکل آتی ہے اور سات دنوں میں بھر کر سات ہی دنوں میں سوکھ جاتی ہے ماتا کے نکلنے اور بھرنے کے وقت مریض کو چکنائی وغیرہ ہرگز کھانے کو نہ دیں۔
(18) شیتلا کی شانتی کے لئے گھر میں شیتلا ستوتر کا پاٹھ، تیز دان پن خوب کرائیں۔
(19) مسوریکا ماتا میں مرض بگڑ جائے تو جونکیں لگوا کر مواد فاسد نکلوانا مفید ہے۔
(20) ننھے بچوں کو ایک سال کے اندر اندر چیچک کا ٹیکہ کرانا نہایت ضروری ہے۔
(21) ماتا میں بخار ہو جائے تو اس کا علاج بخار کی مانند ہی کریں۔
(22) مریض کے جسم پر کھجلی بہت تیز ہو تو ہاتھوں پر کپڑا باندھیں نیز پوست خشخاش حسب ضرورت بھگو کر مصری ملا کر پلانے سے بھی کھجلی رفع ہو جاتی ہے۔
(23) شیتلا کی پھنسیاں پھوٹ کر ان سے گندہ مواد بروقت نکلتا رہے تو جنگلی اپلوں کی راکھ ان پر چھڑکنا بہت مفید ہے۔

علاج: (1) شیتلا سے بچنے کے لئے پھاگن چیت یعنی فروری اور مارچ کے مہینوں میں بچوں اور ان کی ماؤں کو مصفا خون عرق، جوشاندہ یا خیساندہ نہایت مفید رہتا ہے اس کے لئے نیم سب سے عمدہ ہے۔
(2) برگ نیم دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر ایک یا دو ہفتہ تک پینے سے چیچک کا خطرہ نہیں رہتا ننھے بچوں کے لئے ایک ماشہ

تین ماشہ پلائیں۔

(3) چیچک کے موسم میں بچوں کو گھوڑی یا گدھی کا دودھ روزانہ پلانے سے چیچک کا خطرہ نہیں رہتا۔

(4) تخم سنبل ایک عدد روزانہ چالیس روز تک نگلوا دینے سے بھی چیچک کا خطرہ نہیں رہتا۔

(5) مغز تخم نیم، مغز تخم بہیڑہ اور ہلدی حسب ضرورت ٹھنڈے پانی میں بطور سردائی پیس کر چند روز تک پینے سے چیچک کا خطرہ نہیں رہتا۔

(6) کنگھی ہرز کلاں مرد کی بائیں کلائی اور عورت کی دائیں کلائی پر باندھنا بھی مفید ہے۔

شیتلا نکلنے سے پیشتر کا علاج: چیچک کے موسم میں بخار ہوجائے اور چیچک نکلنے کی ابتدائی علامات نمودار ہوں تو برگ بانسہ کا رس دو تولہ میں شہد چھ ماشہ یا ایک تولہ ملا کر پلانے سے چیچک کا خطرہ دور ہوجاتا ہے اور اگر نکل بھی آئے تو تکلیف نہیں ہوتی۔

(2) رس مل مل بوٹی چھ ماشہ تا ایک تولہ چار رتی صندل سفید سائیدہ ملا کر کچھ عرصہ تک لگاتار پلانے سے چیچک کا خطرہ دور ہوجاتا ہے۔

(3) چھال بانس، برگ تلسی، لاکھ، بنولہ، مسور، آرد جو، آتیس، ورچ، برہمی گھی سب کو پیس کر گھی ملائیں۔ یہ روزانہ گھر میں بطور سامگری دو تین دفعہ جلانے سے چیچک کا خطرہ دور ہوجاتا ہے۔

چیچک میں تسکین دینے والی اشیاء: (1) دشمول کی دسوں اشیاء، آملہ، راسنا، خس، دھوانسہ، دھنیا، گلو، ناگرموتھا سب کو پانی میں پیس کر بطور سردائی پینے سے واتج مسور کا جلد شانت ہوجاتی ہے۔

(2) گلو، ملٹھی، گوکھرو، کنڈیاری خورد و کلاں، پاڈھل، شیونا ک، صندل سرخ، پھل کنبھاری، بیخ کھرینٹی جملہ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر پلانے سے واتج مسورکا بہت جلد بھر کر پک جاتی ہے۔

(3) نیم، پٹول پتر، شاہترہ، صندل سفید، صندل سرخ، بانسہ، دھوانسہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، کٹکی جملہ ادویہ دو تولہ بطریق معمول جوشاندہ بنائیں اور ٹھنڈا کرکے شہد ملا کر پلانے سے مسورکا کو آرام ہوجاتا ہے۔

(4) امت مول، شاہترہ، پوست درخت نیم، صندل سفید، صندل سرخ، ملٹھی، آملہ، کٹکی، برگ بانسہ، جوانسہ، خس جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر شہد و مصری ملا کر پلانے سے صفراوی شیتلا جلد شانت ہوجاتی ہے۔

(5) دھوانسہ، شاہترہ، پٹول پتر، کٹکی جملہ دو تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنا کر پلانے سے کف و پت سے پیدا شدہ مسورکا کو جلد آرام ہوجاتا ہے۔

(6) برگ نیم، شاہترہ، پٹول پتر، صندل سفید، صندل سرخ، خس، آملہ، کٹکی، دھوانسہ جملہ ادویہ دو تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر بطور سردائی پینے سے صفراوی مسورکا کو آرام ہوجاتا ہے۔

(7) برگ بانسہ، ناگرموتھا، چرائتہ، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، پٹول پتر تلخ، اندرجو، جوانسہ، برگ نیم جملہ دو تولہ بطور کاڑھا پلانے سے مریض کو قطعی آرام ہوجاتا ہے۔

(8) پٹول پتر، گلو، ناگرموتھا، بانسہ، جوانسہ، دھنیا، چرائتہ، نیم چھال، کٹکی، شاہترہ جملہ دو تولہ جوشاندہ بنا کر شہد یا مصری ملا کر روزانہ پلانے سے شیتلا کی پھنسیاں بہت جلد پک جاتی ہیں۔

(9) رس برگ کریلا ایک تولہ تا دو تولہ میں سفوف ہلدی خالص ایک ماشہ تا تین ماشہ ملا کر پلانے سے روم آنتکا یعنی خسرہ دور ہوجاتا ہے۔

مسورکا کے لئے چند مفید لیپ کے نسخے

(1) مجیٹھ، چھال برگد، چھال پلکھن، چھال سرس، چھال گولر برابر وزن پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے واتج مسورکا جلد ختم ہوجاتا ہے۔

(2) چھال درخت لسوڑہ، چھال پیپل، چھال سرس، چھال گولر ان کو گھی میں پیس کر لیپ کرنے سے جلن و درد کو آرام ہوجاتا ہے۔

(3) چیچک کے زخموں پر جنگلی اپلوں کی راکھ چھڑکنا بہت مفید ہے۔

(4) چھال کھیر، چھال لسوڑہ برابر برابر جوشا کر چھان لیں اس پانی سے مریض چیچک کو آبدست کرائیں۔

(5) برگ چنبیلی، مجیٹھ، دار ہلدی، سپاری، آملہ، ملٹھی، چھال درخت جمن جملہ برابر وزن سولہ گنا پانی میں پکا کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اور اس میں قدرے شہد ملا کر غرارے کرانے سے منہ کے چھالے اور گلے کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

(6) چاولوں کا پانی مریض چیچک کے پاؤں کی پھنسیوں پر چھینٹے سے پاؤں کی جلن کو آرام ہوجاتا ہے۔

(7) برگ نیم، برگ ببول، برگ اشوک، پوست کندوری، پوست بید برابر وزن کو جوشا کر اس جوشاندہ سے مریض چیچک کے جسم کو صاف کریں۔

اگر ماتا نکلنے سے رک جائے تو اس کا علاج

(1) چنے بھنا کر کھلانے سے رکی ہوئی چیچک بہت جلد باہر نکل آتی ہے۔

(2) تونبی کا پانی جوش دیکر پینے سے چیچک جلد باہر نکل آتی ہے۔

(3) رس برگ تلسی چھ ماشہ میں ایک ماشہ اجوائن پیس کر ملا کر کھلانے سے بھی رکی ہوئی چیچک جلد سے باہر نکل آتی ہے۔

(4) زعفران بقدر دو چاول تا ایک رتی پیس کر منقی میں رکھ کر رکی ہوئی چیچک میں کھلانے یا چیچک نکلنے کے آغاز میں ہی دینے سے چیچک بہت جلد باہر نکل آتی ہے اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

(5) سفوف جاوتری ایک ایک رتی دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے رکی ہوئی چیچک فوراً باہر نکل آتی ہے۔

(6) اگر چیچک باہر نکل کر کسی وجہ سے پھر اندر گھس جائے تو حسب ضرورت چھال کچنار کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے بہت جلد چیچک دوبارہ باہر آجاتی ہے۔

چیچک کی پھنسیاں پکانے کے لئے چند اشیاء

(1) خشک بیروں کا سفوف گڑ کے ہمراہ کھلانے سے سب طرح کا مسورکا بہت جلد پک جاتی ہے۔

(2) مغز بادام دو یا چار عدد کھلانے سے چیچک جلد پک جاتی ہے۔

(3) پٹول پتر، گلو، ناگرموتھا، برگ بانسہ، دھنیا، جوانسہ، پوست درخت نیم، کٹکی، شاہترہ جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے مسورکا بہت جلد پک جاتی ہے۔

(4) گلو، ملٹھی، راسنا، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنبھاری، پاڈھل، شیونا ک، صندل سرخ، کھرینٹی کی جڑ، کنڈیاری جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے واتج مسورکا جلد پک جاتی ہے۔

(5) گلو، ملٹھی، منقی، بیخ گنا، پوست انار جملہ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر گرم کرکے پلانے سے وایو کا کوپ نہیں ہوتا۔

(6) جو کے ستو اور دہی کا مٹھا دونوں کو ملا کر سخت قسم کی کیچ یعنی پھنسی مسورکا پر لیپ کرنا بہت مفید ہے۔

مسورکا کے زخم خشک کرنے کے لئے چند اشیاء

(1) جنگلی اوپلوں کی راکھ شیتلا والے مریض کے بستر پر بچھا دیں اور یہی اس کے زخموں پر چھڑکیں اس سے شیتلا کے زخم جلد خشک ہو جاتے ہیں۔

(2) پوست درخت نیم، پوست درخت پیپل، پوست درخت برگد، پوست تیل، پوست درخت پلکھن ان کو خوب باریک پیس کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد سوکھ جاتے ہیں۔

خوراک: اگر شیتلا کے مریض کو بھوک نہ لگتی ہو تو انار دانہ وغیرہ ترش اشیاء ملا کر مونگ کا یوش کھلانے سے بھوک کھل جاتی ہے۔

(2) ساگودانہ، گیہوں کا دلیا، دہی، دھان اور چنے کی کھیل، بہدانہ پکا ہوا اور انار وغیرہ کھانے کو دیں پینے کے لئے ٹھنڈا پانی یا کچھ دا کر ڈال کر پکایا ہوا ٹھنڈا پانی دیں۔

شیتلا کے شانت ہو جانے پر عمل

ماتا کے شانت ہو جانے پر بھی بہت احتیاط کرنی چاہئے ورنہ ذرا سی بد پرہیزی کا نتیجہ خراب ہوا کرتا ہے بخار دور ہو جانے کے بعد کچھ روز گرم پانی سے غسل کرائیں جسم پر گھی گرم کر کے دن میں دو مرتبہ ضرور لگائیں اس سے زخم جلد مندمل ہو کر خشکی دور ہو جاتی ہے۔

اگر شیتلا شانت ہو جانے پر بھی بخار رفع نہ ہو تو مندل فرخ، ناگرموتھا، برگ بانسہ، گلو حسب ضرورت کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔ چہرہ کے داغ دور کرنے کیلئے آنبہ ہلدی، بیج سرکنڈا، کیشر، ورنکوڑی ان کو باریک پیس کر بھینس کے دودھ میں ملا کر چہرے پر لیپ کرنے سے چند روز میں چہرے کے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

دال مسور اور مغز تخم تربوز دونوں کو خوب باریک پیس کر دودھ میں ملائیں اور چہرہ پر لیپ کریں اور جوشاندہ ناگرموتھا سے روز چہرہ کو دھوئیں اس سے چہرے کے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

اگر مریض کو سخت گرمی کی شکایت ہو تو شیتلا شانت ہو جانے کے بعد زیرہ سفید اور دھنیا چھ چھ ماشہ رات کو سوا گنا پانی میں بھگو کر صبح بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر چند روز پلانے سے ہی گرمی شانت ہو جاتی ہے یہ نہایت ضروری ہے کہ یہ سردائی شیتلا کا بخار بالکل دور ہو جانے پر ہی پلانی چاہئے ورنہ یہ سردائی نہایت ضرررساں ہے۔

باب ستتر:

شرو روگ یعنی امراض سر

سر میں سخت قسم کا درد یا تکلیف ہونے کو ہی ویدک اصطلاح میں شرو روگ کہتے ہیں اور اسی کا نام عوام میں سردرد ہے۔

سردرد کی قسمیں: سردرد گیارہ اقسام کا ہوتا ہے (1) واتج (2) پتج (3) کفج (4) سنپاتج (5) رکتج (6) کشے ج (7) کرمج (8) سوریاورت (9) اننت وات (10) شنکھک (11) اردھاوبھیدک

واتج سردرد کی علامات: سردی لگ جانے، تیز ہوا میں گھومنے سے سر میں یکایک درد ہونے لگتا ہے جو رات کے وقت بڑھ

جاتا ہے ایسے درد میں سر کو باندھنے، گرم تیل کی مالش کرنے یا گرم کپڑے سے سینکنے سے مریض کو آرام معلوم ہوتا ہے یہ واتج سے پیدا ہوتا ہے۔

پتج سردرد کی علامات: سر آگ کے انگارے کی مانند گرم، آنکھوں اور ناک کے نتھنوں سے گرم دھواں سا نکلے یا آنکھوں و ناک میں جلن ہو سر میں سخت درد ہو جو دوپہر کو بہت بڑھ جائے اور سردی پہنچانے سے یا رات کو خود بخود کم ہو جائے اس کو صفراوی سردرد کہتے ہیں۔

کفج سردرد کی علامات: سر میں درد، سر بلغم سے بھرا ہوا اور بھاری جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے اور آنکھوں، بھوؤں اور چہرے پر سوجن پڑ جائے اس کو بلغمی سردرد کہتے ہیں۔

سنپاتج سردرد کی علامات: اس میں درد کے علاوہ وایو، پت اور کف کی تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں اسی کو تینوں خلطوں سے پیدا شدہ سردرد کہتے ہیں۔

رکتج سردرد کی علامات: اس میں صفراوی دردسر جیسی کل علامات پائی جاتی ہیں مگر مریض پیشانی کو چھونے نہیں دیتا یعنی چھونے سے سخت درد ہوتا اس میں اور صفراوی سردرد میں صرف یہی فرق ہے خونی دردسر بھی اسی کا نام ہے۔

کشے ج دردسر کی علامات: سر کی چربی، خون و بلغم کے بالکل ناش ہو جانے سے کمزوری کے سبب یہ سردرد ہوتا ہے ایسے مریض کے سر میں سخت درد ہوتا ہے یہ درد سینک دینے، قے کرانے، حقہ پینے، نسوار لینے اور خون نکلوانے سے بہت بڑھ جاتا ہے یہ نہایت مشکل العلاج سردرد ہے۔

کرمج سردرد کی علامات: دماغ و سر میں کیڑے پیدا ہونے سے یہ سردرد ہوتا ہے سر میں سوئی چبھونے جیسا درد ہوتا ہے جب دماغی چربی کیڑے کھا جاتے ہیں تو سر بالکل کھوکھلا سا ہوا معلوم ہوتا ہے ناک کے راستے خون، پیپ اور کیڑے گرتے ہیں۔

سوریاورت درد کی علامات: طلوع آفتاب کے ساتھ ہی یہ درد پیدا ہو کر آفتاب کی تیزی کے ساتھ ہی تیز ہوتا جاتا ہے جب آفتاب نصف النہار پر ہوتا ہے تو درد نہایت تیز ہوتا ہے جس سے مریض بہت بے چین ہو کر دیواروں سے سر ٹکراتا ہے لیکن سورج کے ڈھلتے ہی درد کم ہونا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ سورج کے غروب ہونے پر یہ بالکل کم یا رفع ہو جاتا ہے اس درد میں تینوں خلطیں بگڑ جاتی ہیں یہ بھی مشکل العلاج ہے اور درد شقیقہ کے نام سے مشہور ہے۔

اننت وات سردرد کی علامات: وات، پت، کف تینوں خلطیں بگڑ کر گردن کی مینا نامی ناڑ کو جکڑ دیتی ہیں اور سر میں درد، جلن و بھاری پن اور تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں یہ درد آنکھوں، بھوؤں اور کنپٹیوں میں بڑے زور سے ہوتا ہے۔

شنکھک سردرد کی علامات: صفرا، خون اور وایو غیر معتدل ہو کر یا بگڑ کر سر میں نہایت تیز درد اور سخت خطرناک سرخ رنگ کی سوجن پیدا کرتے ہیں یہ سوجن زہر کی تیزی کی مانند فوراً بڑھ کر پیشانی و گلے کو جکڑ لیتی ہے یہ مرض اس قدر خطرناک ہوتا ہے کہ صرف تین دن میں ہی مریض کی جان لے لیتا ہے اور کبھی قابل معالج کے علاج سے مریض جانبر بھی ہو جاتا ہے۔

اردھاوبھیدک سردرد کی علامات: خشک اغذیہ کھانے سے، پہلی کھائی ہوئی غذا ابھی ہضم نہ ہوئی ہو اوپر سے اور کھا لینے، برف وغیرہ نہایت سرد اشیاء کے کثرت استعمال سے، مشرق کی ہوا کھانے یا تیز ہوا لگ جانے سے، کثرت جماع سے، بول و براز وغیرہ حاجات ضروری کے روکنے سے، زیادہ پیدل سفر کرنے یا زیادہ بوجھ اٹھا کر چلنے کثرت ورزش سے وایو بگڑ کر اور اپنے ہمراہ کف کو بگاڑ کر پیشانی کے نصف حصہ اور بھوؤں، کنپٹی، کان اور گردن تک کو جکڑ لیتی ہے اور نصف حصہ سر میں سخت درد ہوتا ہے یہ درد اس قدر تیز ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے ہتھیار سے کاٹ دیا ہو جب یہ بہت پرانا ہو کر بڑھ جاتا ہے تو جس جانب یہ ہوتا ہے

کو ہی ہوا کرتا ہے چھوٹے بچوں کو شاذ ہی ہوتا ہے یا بالکل نہیں ہوتا۔

دیگر اقسام سردرد کی علامات: مندرجہ بالا سردرد کے علاوہ حسب ذیل اقسام کے سردرد بھی ہوتے ہیں جن کا ویدک کتابوں میں کوئی خاص ذکر نہیں ملتا مگر ہم اپنے تجربہ کی بناء پر ذیل میں ان کو درج کرتے ہیں:

بخار کی وجہ سے ہونے والا سردرد: بخار اور دیگر کئی امراض میں بھی سردرد ہوا کرتا ہے جو کہ ان امراض کا اپدرو ہوتا ہے مرکب بخاروں میں عموماً ملیریا بخار میں سخت درد ہوا کرتا ہے مگر یہ درد اصل مرض کے ساتھ ہی دور ہوجایا کرتا ہے۔

قبض و بدہضمی سے ہونے والا سردرد: قبض یا بدہضمی کے باعث اکثر سر میں درد ہونے لگتا ہے سخت قسم کی ثقیل اغذیہ کے کھانے سے بھی سردرد ہوجاتا ہے۔

زکام سے ہونے والا سردرد: زکام کھانسی نزلہ اور کمزوری وغیرہ سے بھی سردرد ہوجاتا ہے اور یہ نہایت تنگ کرتا ہے۔

سردرد کا خاص علاج

واتج سردرد کے لئے نسخے: (1) دشمول کی دسوں چیزوں کا جوشاندہ بنا کر اس میں سولہ گنا دودھ گائے ڈال کر پکائیں جب صرف دودھ رہ جائے تو اس سے سر کو سینچنے سے واتج سردرد دور ہوجاتا ہے۔

(2) کٹھ تلخ، پوست بیخ ارنڈ دونوں کو کانجی کے ہمراہ پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے بھی واتج کا سردرد دور ہوجاتا ہے۔

(3) پھول چکند سونگھنے اور کانجی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے واتج کا سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(4) شرودتی سے بھی واتج کا سردرد دور ہوجاتا ہے طریقہ یہ ہے:
مریض کے سر کے اندازاً ایک چمڑے کی ایسی ٹوپی تیار کروائیں جو کہ درمیان سے خالی ہو یعنی ٹوپی کے اوپر والے حصہ میں چمڑہ نہ لگے صرف ٹوپی کی دیوار ہی تیار کرائیں جو کہ کم از کم بارہ انگل اور زیادہ سے زیادہ سولہ انگل اونچی ہو یہ ٹوپی بہت کس کر سر پر آنی چاہئے یہ مریض کے سر پر اوڑھا کر درمیانی درز کو ماش کر گندھے ہوئے آٹے سے بند کردیں پھر اس میں نارائن تیل یا گرم تر ادویہ سے تیار کیا ہوا گھی ذرا گرم کرکے بھر دیں اور برابر تین سے چھ منٹ تک بھرا رہنے دیں پھر ٹوپی کو اتار کر اسی تیل سے سر کو خوب مالش کریں اور بعد ازاں نیم گرم پانی سے غسل کرائیں اس طرح چند روز عمل کرنے سے واتج کا سردرد دور ہوتا ہے۔

(5) بیخ گگوڑہ کو شہد میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا واتج کے سردرد کو رفع کرتا ہے۔

(6) شواس کٹھار رس جس کا نسخہ مرض دمہ میں بیان کرچکے ہیں اس کی نسوار دینے سے بھی واتج کا سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(7) برادہ دیار، تگر، کٹھ تلخ، بالچھڑ، سونٹھ برابر وزن کانجی میں پیس کر اس میں تلوں کا تیل ملا کر لیپ کرنے سے واتج کا سردرد دور ہوجاتا ہے۔

(8) سونٹھ و زعفران دونوں کو پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(9) لونگ پانچ عدد، سونٹھ و زعفران دو دو رتی ان کو پانی میں پیس کر دو تولہ تلوں کے تیل میں پکا کر ذرا گرم گرم کا لیپ کرنے سے واتج کا سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

صفراوی سردرد کا علاج: صفراوی سردرد کے مریض کو پہلے منضج کرا کر مسہل کرائیں چند روز تک کھچڑی اور گھی کھلانے کے بعد نیم گرم دودھ گائے میں سفوف تربد آٹھ ماشہ ملا کر کھلانے سے عمدہ جلاب ہوجاتا ہے جو کہ صفراوی سردرد کیلئے بہت مفید ہے۔

(1) صندل سفید، گل کنول، کنول قند، کنول کیسر، پدماکھ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر سر پر لیپ کرنے سے صفراوی سردرد دور ہوجاتا ہے۔

سے سردرد دور ہوجاتا ہے۔

(2) آنولہ، گل کنول دونوں کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے سردرد دور ہوجاتا ہے۔

(3) سومرتبہ دھویا ہوا مکھن گائے سرد پیشانی پر لگانے سے بھی یہ درد دور ہوجاتا ہے۔

(4) شواس کٹھارا چاول، زعفران ایک چاول، کافور چار چاول، مصری چار چاول ان کو دودھ بکری میں پیس کر لیپ کرنے سے سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(5) کنول ڈوڈہ، آملہ، خس، دوب، پوست برڑ کلاں، ناگرموتھا، کافور جملہ ادویہ برابر وزن پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے صفراوی دردسر رفع ہوجاتا ہے۔

(6) صندل سفید، دھنیا، گل سرخ خوب باریک پیس کر لعاب اسپغول ملا کر لیپ کرنے سے بھی یہ دردسر رفع ہوجاتا ہے۔

(7) صندل سفید، خس، ملٹھی، بکھر بیٹی، ملٹھی، گل کنول برابر وزن دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(8) سونٹھ اور گڑ دونوں کو پیس کر نسوار لینے سے بھی یہ دردسر رفع ہوجاتا ہے۔

(9) مصری، حتی، ملٹھی ان کو پیس کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(10) دارچینی، تیج پتر، مصری ان کو چاولوں کے پانی میں پیس کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

خونی سردرد کا علاج: خونی سردرد کا علاج بالکل صفراوی سردرد کی مانند کریں اس میں فصد کھلوانا بہت مفید ہوتا ہے۔

بلغمی سردرد کا علاج: بلغمی دردسر کے مریض کو فاقہ کرانا بہت مفید ہوتا ہے۔

(1) تخم سنبھالو، تگر، چتر، چھریلہ، ناگرموتھا، راسنا، الائچی کلاں، اگر، برادہ دیار، مشک بالا جملہ برابر وزن پانی یا بول گائے میں پیس کر گرم کرکے لیپ کرنے سے بلغمی سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(2) کائے پھل پیس کر نسوار لینا بھی اس سردرد کے لئے مفید ہے۔

(3) فلفل دراز، سونٹھ، ناگرموتھا، سٹھی، تخم سوئے، کنول پھول، کٹھ تلخ، جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر گرم کرکے پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(4) دھوپ، اگر، مغز تخم کرنجوہ، برادہ دیار، دوب، نمک سیندھا ان کو دودھ میں پیس کر گرم کرکے پیشانی پر لیپ کرنے سے بھی بلغمی سردرد دور ہوجاتا ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ سردرد کا علاج: (1) دشمول کو دودھ میں پیس کر نسوار لینے سے تردوشج سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(2) ترکٹا (سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز)، کٹھ تلخ، ہلدی، گلو، اسگندھ ناگوری جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر ناک کے راستہ پلانے سے یہ سردرد شانت ہوجاتا ہے۔

(3) ترکٹا، پوکھر مول، برادہ دیار، راسنا، ہلدی، اسگندھ ناگوری جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر ناک کے راستے پلانے سے بھی یہ دردسر رفع ہوجاتا ہے۔

(4) سفوف سونٹھ دو ماشہ دودھ گائے گرم آٹھ تولہ میں ملا کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(5) بیلگری، سونٹھ دونوں کو دودھ کے ہمراہ پیس کر نسوار لینا بھی فائدہ مند ہے۔

(6) سونٹھ و گڑ دونوں کو پیس کر سونگھنے سے تردوشج سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

(7) نمک سیندھا و فلفل دراز کا نہایت باریک سفوف بنا کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(8) اسی باب میں درج شدہ کٹو بندو تیل کو ناک میں ٹپکانے سے یہ سردرد نہیں رہتا۔

(9) گلنار کو باریک پیس کر اس میں نصف وزن سفید کھانڈ ملا کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(10) مغز تخم کرنجوہ، تخم سہانجنا، درچ، تیج پتر، مصری ان سب کو ملا کر نسوار لینے سے بھی یہ سردرد دور ہو جاتا ہے۔

کرمی سردرد کا علاج: (1) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، مغز تخم کرنجوہ، تخم سہانجنا جملہ ادویہ برابر وزن، بول بکری میں پیس کر نسوار لینے سے کرمی سردرد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) پنچ کنڈا اکوں کے تیل میں پیس کر نسوار لینے سے بھی کرمی سردرد رفع ہو جاتا ہے۔

(3) بکرے کے خون کی نسوار لینے سے سر کے کیڑے نکل کر سردرد کو آرام ہوتا ہے۔

(4) تخم سہانجنا، نیلا تھوتھا دونوں کو پیس کر نسوار لینے سے بھی یہ سردرد نہیں رہتا۔

(5) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، تخم بجورہ، تخم سہانجنا ان کو دودھ بکری میں پیس کر نسوار لینے سے کیڑے مر کر سردرد نہیں رہتا۔

(6) ریٹھے کو پانی میں پیس کر دو چار بوند دونوں نتھنوں میں ٹپکانا بھی یہی اثر کرتا ہے۔

(7) واونگ، نمی کھار، بیج جمالگوٹہ، ہینگ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا بول گائے ان کو یکجا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس تیل کی روزانہ دو تین مرتبہ نسوار لینے سے سر کے کیڑے مر کر باہر نکل آتے ہیں اور دردسر دور ہو جاتا ہے۔

سوریا ورت کا علاج: (1) علی الصبح سورج نکلنے سے پیشتر حلوا، جلیبی یا عمدہ لڈو وغیرہ کھا لینے سے پہلے ہی روز سوریا ورت دردسر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) دودھ اور گھی ملا کر نیم گرم کی نسوار لینے سے بھی یہ دردسر رفع ہو جاتا ہے۔

(3) رس ادرک، درچ، فلفل دراز ان کو پیس کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(4) رس برگ املتاس، بیج چکسنڈا دونوں کو پیس کر اس میں تھوڑا سا مکھن ملا کر نسوار لینے سے بھی سوریا ورت دور ہو جاتا ہے۔

(5) تلوں کو دودھ میں پیس کر نسوار لینے سے یہ درد ہٹ جاتا ہے۔

(6) اسطوخودوس نو ماشہ، دھنیا چار ماشہ، مرچ سیاہ سات عدد ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر بطور سردائی علی الصبح سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ پیشتر پلائیں لیکن پہلے ایک دو لڈو یا پیڑے ضرور کھلائیں ایک دو روز میں ہی سردرد دور ہوگا۔

(7) دھنیا، صندل سفید، کاسنی، اسپغول ان کو پوست کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے سوریا ورت دور ہو جاتا ہے۔

(8) گل روغن میں کافور حل کر کے دو تین بوندیں ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

(9) دو تین بتاشے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں سونگھنا بھی سوریا ورت دردسر کو رفع کرتا ہے۔

آدھا سیسی کا علاج: منضج و مسہل کرانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی استعمال کرائیں:

(1) واونگ، تل سیاہ دونوں کو دودھ گائے میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

(2) ناک کے راستے ناریل کا پانی پینا بھی مفید ہے۔

(3) دودھ گائے میں مصری ملا کر ناک کے راستے پلانے سے بھی آدھا سیسی درد رفع ہو جاتا ہے۔

(4) تلوں کی کھل، تیل، شہد، نمک سیندھا ان کو ملا کر پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(5) برگ شالپرنی کو پانی میں پیس کر نسوار لینا آدھا سیسی کو دور کرتا ہے۔

(6) تخم چکوڑہ کو کانجی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا مفید ہے۔

(7) عشبہ، کٹھ، ملٹھی، گل کنول برابر برابر پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں اس سے بھی آدھا سیسی درد رفع ہو جاتا ہے۔

ہے۔

(8) زعفران دو رتی گھی میں بریاں کرلیں اور دودھ بکری مصری ملا کر اس میں یہ زعفران ملا کر پلانے سے بھی یہ دردسر نہیں رہتا۔

(9) تخم سرس باریک پیس کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(10) مغز خرگوش میں مرچ سیاہ ملا کر غذا سے پیشتر برابر سات روز تک کھلانے سے آدھا سیسی درد دور ہو جاتا ہے۔

(11) فلفل دراز، مرچ سیاہ، پوست بیخ بڑ کلاں ان کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا آدھا سیسی کو رفع کرتا ہے۔

(12) رس تخم تل میں تخم تل پیس کر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(13) سمندر پھل کو پانی میں پیس کر اس دو چار بوند ناک میں ٹپکانا مفید ہے۔

(14) تخم نرملی کو پانی میں پیس کر دو چار بوند ناک میں ٹپکانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(15) تلوں کے تیل میں قدرے سیندھا نمک ملا کر نسوار لینا بھی بہت مفید ہے۔

شُشک سردرد کا علاج: (1) دودھ اور گھی ملا کر پینے اور اس کی نسوار لینے سے یہ دردسر رفع ہو جاتا ہے۔

(2) گھی گائے نیم گرم چار تولہ براستہ ناک پلائیں اور سر پر دودھ بکری کی دھاریں لگوائیں۔

(3) زعفران کو گھی میں بریاں کر کے مصری ملا کر نسوار لینا بھی مفید ہے۔

(4) صندل سفید، کنول پھول، ملٹھی، پدماکھ، بیت، دوب، خس، دار ہلدی، مجیٹھ، ریٹھہ ان کو پانی یا دودھ بکری سے پیس کر لیپ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

(5) ستاور، تل سیاہ، ملٹھی، گل کنول، دوب، پرنواہ، درچ ان کو پیس کر گھی ملا کر نسوار لینے سے شُشک سردرد رفع ہو جاتا ہے۔

انت وات سردرد کا علاج: اس کا علاج بالکل سوریا ورت کی مانند ہی کرنا چاہئے۔

(1) ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، ہلدی، گلو، چرائتہ، پوست درخت نیم جملہ دو دو تولہ ادویہ کا حسب معمول جوشاندہ بنا کر دو تولہ گڑ ملا کر پلانے اور اسی کے چند قطرے ناک میں ٹپکانے سے سخت قسم کا سردرد رفع ہو جاتا ہے۔

(2) زعفران کو گھی میں بھون کر قدرے مصری ملا کر سورج نکلنے سے پیشتر نسوار لینا بھی دردسر کو رفع کرتا ہے۔

ہر قسم کے دردسر کے لئے آیورویدک مجرب نسخے

چندر کانت رس: رس سندور، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ تانبا، کشتہ فولاد، گندھک مصفا جملہ برابر وزن کو دودھ تھوہر میں ایک روز کھرل کر کے ایک رتی تا تین رتی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد کھلانے سے ہر قسم کا سردرد خصوصاً بلغمی سردرد دور ہو جاتا ہے۔

شرو شول آتنک رس: پارہ مصفا، گندھک آملہ سار مصفا ہر یک دو تولہ ان کو کھرل کر کے کاجل بنائیں پھر اس میں کشتہ فولاد دو تولہ ملائیں اور سفوف ترید سفید دو تولہ، گوگل مصفا آٹھ تولہ، سفوف ترپھلہ چار تولہ، کٹھ تلخ، سفوف ملٹھی، سفوف دشمول ہر یک چھ ماشہ سب کو یکجا ملا کر ہمراہ جوشاندہ دشمول دو تین روز برابر کھرل کریں جب خشک ہو جائے تو ہمراہ گھی گائے کھرل کر کے ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے ہر قسم کا سردرد دور ہو جاتا ہے۔

رس چندر کادی: تخم بھانگ، تخم دھتورہ، تخم کنڈیاری، تخم بدھارا، سمندر پھل، پارہ مصفا، گندھک مصفا، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل بنائیں اور باقی ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں پھر برابر ایک روز رس ادرک میں کھرل

کرکے گولیاں بقدر دانہ مٹر بنائیں یہ ایک گولی روزانہ پانی یا دودھ سے کھلائیں اس سے بہت پرانا سردرد دور ہوجاتا ہے یہ گولیاں اسپرین کی مانند درد کو فوراً دور کرتی ہیں مگر دل کو کمزور نہیں کرتیں۔

شرو دجر رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ تابا' گوگل مصفا ہر یک چار تولہ' سفوف تریھلہ آٹھ تولہ' ملٹھی' فلفل دراز' سونٹھ' کوکمرو' واوڑنگ' بیلگری' دشمول کی دسوں اشیاء ہر یک ایک تولہ اول پارہ و گندھک کو پیس کر کاجل بنائیں پھر باقی سب ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملائیں اور جوشاندہ دشمول کے ہمراہ گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ بکری کھلانے سے بہت پرانا سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

مہا لکشمی ولاس رس: کشتہ فولاد' کشتہ ابرک سیاہ' سُہاگہ' تیلیہ مصفا' تریھلہ' ناگرموتھا' ترکٹا' تخم دھتورہ' تخم بدھارا' تخم بھانگ' تخم کوکمرو' پپلا مول جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس برگ دھتورہ میں ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے ہر قسم کا پرانا سردرد شرطیہ دور ہوتا ہے مجرب ہے۔

کھڑ بندو تیل: بیخ ارنڈ' تگر' سونف' جیونتی' راسنا' نمک سیندھا' بھنگرہ' واوڑنگ' ملٹھی' سونٹھ ہر یک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں سیاہ تلوں کا تیل نصف سیر' رس سبز بھنگرہ دو سیر ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس تیل کے چھ قطرے ناک میں ٹپکانے سے ہر قسم کا سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

اپامارگ تیل: تخم چرچٹہ' ترکٹا' ہلدی' نمک' چھکنی' ہینگ' واوڑنگ ہر یک تین تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور تلوں کا تیل ایک سیر' بول گائے چار سیر سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس تیل کی نسوار لینے سے سر کے کیڑے ناش ہوکر دردِ سر رفع ہوجاتا ہے۔

کماری تیل: رس گھیکوار چونسٹھ تولہ' رس دھتورہ چونسٹھ تولہ' رس سبز بھنگرہ ایک سو اٹھائیس تولہ' دودھ گائے 256 تولہ' ملٹھی' مشک بالا' کیٹھ' ناگرموتھا' نمکی' کافور' بھنگرہ' الائچی' پوست ہرڑ' پدماکھ' کٹھ' تگر' برگ بانسہ' تالیس پتر' زال' تخم سوئے' بیخ چتر' واوڑنگ' اسگندھ' بیخ ارنڈ' چھال برگد' مغز ناریل ہرایک ایک تولہ سب کو رس گھیکوار کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں تلوں کا تیل ایک سیر ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس تیل کی سر پر مالش کرنے اور اس کی نسوار لینے نیز چھ ماشہ یہ تیل دودھ میں ملا کر پینے سے ہر قسم کا سردرد رفع ہوجاتا ہے۔

کھڑ بندو گھرت: ملٹھی' واوڑنگ' بھنگرہ' سونٹھ ہر یک دو تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں گھی گائے نصف سیر اور دودھ بکری دو سیر ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس گھی کی نسوار لینے سے بھی ہر قسم کا سردرد رفع ہوجاتا ہے مجرب ہے۔

ہرورآدی تیل: ہلدی' دار ہلدی' فلفل دراز' دھوپ' برادہ دیار' ملٹھی' واوڑنگ' پوست بیخ چترہ' گندھک آملہ سار مصفا' دوب' بیلگری' نمک سیاہ' کشمش' مجیٹھ' کھرینٹی' بیخ بیت' پدماکھ' خس' صندل سفید' ہر یک چار تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں تلوں کا تیل ایک سیر اور دودھ گائے دو سیر ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اس کی نسوار لینے سے ہر قسم کا سردرد دور ہوجاتا ہے۔

سردرد کے لئے چونتیس کا جنتر: اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر سیاہ ریشم کی ڈوری کے ساتھ باندھ کر سر پر باندھ دیں سب قسم کے سردرد اس سے رفع ہوجاتے ہیں۔

(1) چونتیس کا جنتر:

10	17	2	7
6	3	14	13
16	11	8	1
4	5	12	15

(2) چونتیس کا جنتر:

15	8	13
10	12	14
11	16	9

باب اٹھہتر:

نیتر روگ یعنی امراض چشم

اسباب: عام طور پر امراض چشم کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں:

(1) گرمی یا دھوپ سے خوب گرم ہونے پر فوراً ٹھنڈے پانی میں گھسنا۔
(2) بہت دور کی چیزوں کو غور سے دیکھنا۔
(3) نیند آنے پر یا وقت پر نہ سونا۔
(4) دن کو سونا اور رات کو جاگنا۔
(5) آنکھوں میں گرد وغبار یا دھواں داخل ہونا۔
(6) زیادہ دیر تک آگ کے نزدیک بیٹھے رہنا۔
(7) قے روکنے یا زیادہ قے آنے سے۔
(8) مائع اشیاء کے کثرت استعمال سے۔
(9) تیز ترشیات یعنی کھٹی اشیاء کے کثرت استعمال سے۔
(10) بول و براز و باد مخالف (پاد) روکنا۔
(11) پیشانی پر چوٹ وغیرہ لگنے سے۔
(12) رنج وغم یا فکر و تردد سے۔
(13) بھوک کو زیادہ روکنے سے۔
(14) تیز چلنے والی سواری پر چڑھنے سے۔
(15) رتوچریا کے خلاف عمل کرنے سے۔
(16) کام کرودھ یعنی عشق و محبت وغیرہ کے صدمات سے نیز کثرت جماع سے۔

(17) نہایت باریک چھپی ہوئی کتب کم روشنی میں پڑھنے......اور

(18) آنسوؤں کو روکنے سے۔

ظہور: مندرجہ بالا اسباب سے دماغی شریانوں میں رہنے والی وات پت کف وغیرہ اخلاط غیر معتدل ہوکر آنکھوں میں انواع اقسام کے امراض پیدا کرتی ہیں۔

آنکھ کے چار پردے: ویدک گرنتھ کار فرماتے ہیں کہ آنکھ کے چار پردے ہوتے ہیں جن میں سے پہلا پردہ خون ورس کے سہارے دوسرا گوشت کے تیسرا مید یعنی چربی کے اور چوتھا ہڈیوں کے سہارے رہتا ہے۔

پہلا پردہ: اگر آنکھ کے پہلے پردہ میں نقص واقع ہوجائے تو انسان اشکال کو اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا مگر نقص کم ہو تو کبھی کبھی صاف صاف بھی نظر آتا ہے۔

دوسرا پردہ: اگر دوسرے پردے میں نقص آجائے تو انسان اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا اس کو مکھی مچھر یا مکڑی کا جالا سا اڑتا ہوا نظر پڑتا ہے کچھ گول گول یا جھنڈے کی مانند یا سورج کی کرنوں کی شکلیں دکھائی پڑتی ہیں آسمان پر بادل نہ ہونے پر بادل سے دکھائی دیتے ہیں سورج چاند وسیارے وغیرہ روشن چیزیں ٹیڑھی ترچھی نظر آتی ہیں سوئی کا چھید نظر نہیں آتا۔

تیسرا پردہ: تیسرے پردہ میں نقص واقع ہوجانے سے انسان اونچی یا دور کی چیزوں کو تو دیکھ سکتا ہے مگر نزدیک یا نیچے پڑی ہوئی اشیاء کو اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا اس کو ناک کان وغیرہ اعضاء ٹیڑھے اور ترچھے نظر آتے ہیں۔

چوتھا پردہ: چوتھے پردہ میں خرابی آنے سے انسان کو اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے سنسکرت میں اس کو تمھ کہتے ہیں تم بمعنی اندھیرا۔ جب یہ مرض نیا نیا ہوتا ہے تو انسان کو سورج چاند سیارے وغیرہ روشن اشیاء نظر آتی مگر یہ مرض پرانا ہوجانے پر سورج وغیرہ روشن چیزیں بھی نظر نہیں آتیں۔

امراض چشم کے نام و تعداد

ویدک گرنتھ کاروں کے امراض چشم کی بارہ قسمیں بیان کی ہیں ان میں چھ تو لنگ کہلاتی ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں:

(1) واتج لنگ ناش (2) پتج لنگ ناش (3) کفج لنگ ناش (4) رکت جنیہ لنگ ناش (5) سنپاتج لنگ ناش (6) پری ملائی لنگ ناش......اور باقی چھ کے نام یہ ہیں:

(1) پت ودگدھ درشٹی (2) کف ودگدھ درشٹی (3) دھوم درشٹی (4) ہرسو جاتیہ (5) نکل اندھ (6) گمبھرکا

واتج لنگ ناش کی علامات: اس حالت میں انسان کو ہرایک شے متحرک گدلی' قدرے سرخ نیز ٹیڑھی دکھائی دیتی ہے آنکھیں قدرے سرخ ہوجاتی ہیں اور وہ کچھ متحرک نظر آتی ہیں۔

پتج لنگ ناش کی علامات: اس حالت میں سورج' قوس وقزح' بجلی وغیرہ چیزیں مور کی پونچھ کی مانند نظر آتی ہیں۔ آنکھیں نیلی پیلی یا بالکل سفید ہوتی ہیں۔

کفج لنگ ناش کی علامات: اس حالت میں ہرایک شے چکنی' سفید یا پانی میں ڈبو کر نکالی ہوئی اور جال کی مانند دکھائی دیتی ہے آنکھیں بالکل سفید ہوتی ہیں۔

سنپاتج لنگ ناش کی علامات: اس حالت میں اشیاء انواع واقسام کی نظر آتی ہیں آنکھیں عجیب رنگ کی ہوجاتی ہیں۔

رکت جنیہ لنگ ناش کی علامات: اس حالت میں ہرایک شے سرخی مائل' دھندلی سبز یا سیاہ نظر آتی ہے اور آنکھیں بالکل سرخ رنگ کی ہوتی ہیں۔

پری ملائی لنگ ناش کی علامات: اس حالت میں تمام اشیاء زرد یا آگ سے جلتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

پت ودگدھ درشٹی کی علامات: اگر آنکھ کے پہلے و دوسرے پردے میں غیر معتدل صفرا چلا جائے تو انسان کو ہرایک چیز زرد رنگ کی ہی دکھائی دیتی ہے۔

کف ودگدھ درشٹی کی علامات: اگر غیر معتدل کف آنکھ کے پہلے و دوسرے پردے میں چلا جائے تو انسان کو ہرایک چیز سفید نظر آتی ہے اگر یہی کف تیسرے پردہ میں چلا جائے تو رتوندھ روگ ہوجاتا ہے اس مرض میں انسان دن کو تو ہرایک شے اچھی طرح دیکھ سکتا ہے مگر رات کے وقت اسے کچھ نظر نہیں آتا۔

دھوم درشٹی کی علامات: رنج وغم یا کثرت محنت نیز دھوپ کی گرمی کے باعث آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے اس حالت میں انسان کو ہرایک چیز دھندلی یعنی دھوئیں سے گھری ہوئی نظر آتی ہے اسی لئے اسے دھوم درشٹی یعنی ہرطرف دھواں ہی دھواں دیکھنے والا کہتے ہیں۔

ہرسوجاتیہ کی علامات: اس حالت میں دن کے وقت ہرایک چیز اچھی طرح دکھائی نہیں دیتی یا چھوٹی دکھائی دیتی ہے لیکن رات کو ہرچیز اچھی طرح نظر آتی ہے۔

نکل اندھ کی علامات: اس حالت میں انسان کی آنکھیں بالکل نکل یعنی نیولے کی طرح چمکنے لگتی ہیں اور انسان عجیب طرح سے دیکھتا ہے۔

گمبھیرکا کی علامات: وایو کے باعث نظر اندر کی طرف دھنس جاتی ہے اور آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔

کرشن منڈل گت روگ یعنی آنکھوں کے سیاہ ڈیلے کی بیماریاں

انسان کے سیاہ ڈیلے میں حسب ذیل چار طرح کی امراض ہوتی ہیں:

(1) سہ برن شکر (2) ابرن شکر (3) پاکاتیہ (4) اجکا

سہ برن شکر کی علامات: آنکھ کے سیاہ ڈیلے پر جو پھولا ہونے سے گڑھا سا نظر آئے اور سوئی چبھونے کی مانند معلوم ہو گول اور تکلیف دہ ہو اور اس میں سے ہمیشہ مواد بہتا رہے اس کو ویدک اصطلاح میں سہ برن شکر کہتے ہیں سنسکرت زبان میں شکر پھولے کو اور برن گھاؤ کو کہتے ہیں پس گھاؤ والے پھولے کا نام ہی سہ برن شکر ہے۔

ابرن شکر کی علامات: جو پھولا آنکھیں دکھنے کے باعث پیدا ہوتا ہے وہ نہایت سفید رنگ کا بالکل پتلا اور بہت جلد اچھا ہوجانے والا ہوتا ہے ویدک اصطلاح میں اس کو ابرن شکر یعنی بغیر گھاؤ کے پھولا اور عام بول چال میں جالا پڑنا کہتے ہیں۔

پاکاتیہ کی علامات: اس حالت میں سیاہ ڈیلے پر چاروں طرف سفیدی چھا جاتی ہے اس کا نام پاکاتیہ ہے۔

اجکا کی علامات: آنکھ کے سیاہ ڈیلے پر بکری کی مینگن کی مانند سیاہی مائل سرخ اور چکنی اونچائی پیدا ہوجاتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں اجکا کہتے ہیں۔

آنکھوں کے سفید حصہ میں ہونے والی بیماریوں کے نام

آنکھوں کے سفید حصہ میں مندرجہ ذیل امراض ہوتے ہیں:

(1) پرستارم (2) شکلارم (3) رکتارم (4) ادھی مانسارم (5) سنیاپوارم (6) شکتی
(7) ارجن (8) پٹک (9) شراجال (10) شراج پڑکا (11) بلاس گرتھت

پرستارم کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں پتلا پھیلا ہوا سرخی مائل سفید نشان ہوجاتا ہے اس کو پرستارم کہتے ہیں۔

شکلارم کی علامات: آنکھ کے سفید حصے میں نہایت نرم اور بالکل سفید نشان ہوجاتا ہے اس کو شکلارم کہتے ہیں۔

رکتارم کی علامات: آنکھ کے سفید حصے میں جو نرم اور سرخ رنگ کا گوشت بڑھ جاتا ہے اس کو رکتارم کہتے ہیں۔

ادھی ماٹس ارم کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں پھیلا ہوا گاڑھا اور کسی قدر سیاہی مائل گوشت بڑھ جاتا ہے اس کو ادھی ماٹس ارم کہتے ہیں۔

سنایوارم کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں پھیلا ہوا گوشت بڑھ جاتا ہے اور جس میں کسی قسم کا مواد وغیرہ بالکل نہ نکلے اس کو سنایوارم کہتے ہیں۔

شکتی کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں بالکل سیپی کی مانند سیاہ رنگ کا گوشت بڑھ جائے تو اس کو شکتی کہتے ہیں۔

ارجن کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں خرگوش کے خون کی مانند ایک بوند سی نظر آتی ہے اس کو ارجن کہتے ہیں۔

پشٹک کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں وائو اور کف کے باعث جو چونے کی مانند سفید اور میلے آئینے کی مانند گوشت بڑھ جاتا ہے اس کو پشٹک کہتے ہیں۔

شراجال کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں جال کی طرح سرخ ناڑیوں کا جال سا نظر آتا ہے اس کو شراجال کہتے ہیں۔

شراج پڑکا کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں سفید رنگ کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو شراج پڑکا کہتے ہیں۔

بلاس گرتھت کی علامات: آنکھ کے سفید حصہ میں کانسی کی مانند سفید سخت اور پانی کی بوند کی مانند کسی قدر اونچی جو بوندی پیدا ہو جاتی ہے اس کو گرتھت کہتے ہیں۔

ورم روگ یعنی پلکوں میں ہونے والی بیماریاں

آنکھوں کی دونوں پلکوں میں مندرجہ ذیل امراض ہوتی ہیں:

(1) انسنگنی
(2) کمبھکا
(3) پوتھکی
(4) ورتم شرکرا
(5) ارشوورتم
(6) شُشک ارش
(7) انجن نامکا
(8) بہل ورتم
(9) ورتم بندھک
(10) کلشٹ ورتم
(11) ورتم کردوم
(12) شیاو ورتم
(13) پرکلن ورتم
(14) اکلن ورتم
(15) وات ہت ورتم
(16) ورتم اربد
(17) نمیش
(18) شونت ارش
(19) لگن
(20) بس ورتم
(21) کچن

پلکوں میں ہونے والی بیماریوں کی علامات

انسنگنی کی علامات: آنکھ کی نچلی پلک میں یا کوئے میں سرخ رنگ کے مواد سے بھری ہوئی بہت سی پھنسیاں خون کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں اس کو انسنگنی کہتے ہیں۔

کمبھاری کی علامات: پلکوں کے اخیر میں داتوں کی مانند اونچی پھنسیاں تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں یہ پھنسیاں کچھ عرصہ بعد پھوٹ جاتی ہیں اور ان سے مواد بہتا رہتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں کمبھکا کہتے ہیں۔

پوتھکی کی علامات: پلکوں میں سرسوں کے دانوں کی مانند سرخ رنگ کی بہت سی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان میں درد و کھجلی ہوتی ہے اور مواد نکلتا رہتا ہے اس کو پوتھکی کہتے ہیں۔

ورتم شرکرا کی علامات: پلکوں میں نہایت باریک بالوریت کی مانند پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اس کو ورتم شرکرا کہتے ہیں۔

ارشو ورتم کی علامات: تخم ککڑی کے مانند نرم و چکنی پھنسیاں پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہیں اس کو ارشو ورتم کہتے ہیں۔

شُشک ارش کی علامات: پلکوں کے اندر کھردرے اور جکڑے ہوئے انکور پیدا ہو جاتے ہیں ان کو ویدک اصطلاح میں

شُشک ارش کہتے ہیں۔

انجن نامکا کی علامات: پلکوں میں جلن کرنے والی قدرے نرم اور سرخ رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں جن میں درد ہوتا ہے ان کو انجن نامکا کہتے ہیں۔

بہل ورتم کی علامات: جو پلکوں کے رنگ کی سی سخت پھنسیاں پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو بہل ورتم کہتے ہیں۔

ورتم بندھک کی علامات: ہروقت آنکھوں میں پانی بھرا رہنا' کھجلی اور سوئی چبھونے کی مانند درد ہوتا رہنا' دونوں پلکوں کا سوج جانا اور آنکھیں اچھی طرح بند نہ کی جاسکیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں ورتم بندھک کہتے ہیں۔

کلشٹ ورتم کی علامات: آنکھیں اور دونوں پلکیں لال ہو جاتی ہیں ان میں سے سرخ رنگ کا مواد بہتا ہے اور وہ نرم ہوتی ہیں اس کو کلشٹ ورتم کہتے ہیں۔

ورتم کردوم کی علامات: مندرجہ بالا کل علامات کلشٹ ورتم کے علاوہ جلن ہوتی ہے زردی مائل سرخ رنگ کا مواد بہتا ہے اور پلکیں گیلی رہتی ہیں اس کا نام ورتم کردوم ہے۔

شیاو ورتم کی علامات: پلکیں اندر اور باہر سے سیاہ ہو جائیں سوج جائیں اور ان میں ہروقت کیچڑ سا بھرا رہتا ہے اس کو شیاو ورتم کہتے ہیں۔

پرکلن ورتم کی علامات: پلکوں میں تھوڑا تھوڑا درد ہوتا رہتا ہے باہر سے سوج جاتی ہیں اور ان میں کیچڑ سا بھرا رہتا ہے اس کو پرکلن ورتم کہتے ہیں۔

اکلن ورتم کی علامات: خواہ پلکوں کو دھوئیں یا نہ دھوئیں مگر پلک ہروقت چپکے رہیں اور خود بخود مل جائیں اس کو اکلن ورتم کہتے ہیں۔

وات ہت ورتم کی علامات: پلکوں کے جوڑ الگ الگ ہو جائیں پلکیں نچ نہ سکیں اور نہ ہی مچی ہوئی کھل سکیں کبھی درد ہو اور کبھی نہ ہو اس کو وات ہت ورتم کہتے ہیں۔

ورتم اربد کی علامات: پلکوں کے اندر سرخ رنگ کی سخت گانٹھ یا رسولی پیدا ہو جاتی ہے اس کو ورتم اربد کہتے ہیں۔

نمیش کی علامات: پلکوں کے کھولنے اور بند کرنے والی وائو جب نسوں میں غیر معتدل ہو جاتی ہے تو پلکیں ہروقت متحرک رہتی ہیں اس کا نام نمیش ہے۔

شونت ارش کی علامات: خون کی خرابی سے پلکوں میں چھوٹے چھوٹے بہت سے دانے نکل آتے ہیں اور یہ جس قدر کاٹے جائیں اسی قدر زیادہ نکلتے ہیں اس کو شونت ارش کہتے ہیں۔

لگن کی علامات: سخت چکنی اور بیر کی مانند گانٹھیں پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہیں ان میں قدرے درد و کھجلی ہوتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں لگن کہتے ہیں۔

بس ورتم کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی سے پلکوں کے باہر کی جانب زخم ہو جاتے ہیں اور ان میں سے ہروقت پانی ٹپکتا رہتا ہے اس کو بس ورتم کہتے ہیں۔

کچن کی علامات: وات وغیرہ خلطوں کی خرابی سے دونوں پلکیں سکڑ جاتی ہیں اور انسان اچھی طرح دیکھ نہیں سکتا اس کو کچن روگ کہتے ہیں۔

پلکوں کے بالوں کی بیماریاں

پلکوں کے بالوں میں دو بیماریاں ہوتی ہیں: (1) پکھشم کوپ (2) پکھشم شات۔

<u>پکشم کوپ کی علامات:</u> اس مرض کے ہونے سے پلکوں کے باہر کی طرف بال گھس جاتے ہیں اور بار بار ڈیلے کو گھستے ہیں اس کے باعث آنکھوں کے سیاہ یا سفید حصے میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے اور یہ بال خود بخود ہی گر جاتے ہیں اس کو عام لوگ بڑوالی کہتے ہیں۔

<u>پکشم شات کی علامات:</u> آنکھوں کی پلکوں میں رہنے والا صفرا غیر معتدل ہو کر پلکوں کے بالوں کو گرا دیتا ہے اور وہاں پر جلن و کھجلی ہوتی ہے اس کو پکشم شات کہتے ہیں۔

آنکھوں میں ہونے والی عام امراض

آنکھوں کے علیحدہ علیحدہ حصوں میں ہونے والے امراض کا مفصل بیان پہلے درج کر چکے ہیں اب مجموعی طور پر آنکھوں میں ہونے والی امراض درج کرتے ہیں۔ آنکھوں میں کل سترہ قسم کے مندرجہ ذیل امراض ہوتے ہیں:

(1) وات ابھی شیند
(2) پت ابھی شیند
(3) کف ابھی شیند
(4) رکت ابھی شیند
(5) وات ابھی شیند ادھی منتھ
(6) پت ابھی شیند جن ادھی منتھ
(7) کف ابھی شیند جن ادھی منتھ
(8) رکت ابھی شیند جن ادھی منتھ
(9) سہ شوتھ پاک
(10) اشوتھ پاک
(11) ہت ادھی منتھ
(12) وات پریہ
(13) شُشک اکشی پاک
(14) انیتو وات
(15) ال ادھیوشت
(16) شرواتپات
(17) شرا ہرش

امراضِ چشم کی علامات

<u>وات ابھی شیند کی علامات:</u> آنکھوں میں نہایت درد اور کھجلی ہو، درد سے رونگٹے کھڑے ہو جائیں آنکھیں چپک جائیں، سر میں سخت درد ہو اور آنکھیں خشک ہوں یا سرد آنسو نکلیں، اس کو وات ابھی شیند کہتے ہیں۔

<u>پت ابھی شیند کی علامات:</u> آنکھوں میں جلن، آنکھوں سے دھواں سا نکلتا دکھائی دے متواتر آنسو نکلیں، آنکھیں پک جائیں، سرد اشیاء کی خواہش، آنکھوں کی رنگت زردی مائل سرخ ہو اس کو پت ابھی شیند کہتے ہیں۔

<u>کف ابھی شیند کی علامات:</u> گرم چیزوں کی خواہش ہو، آنکھیں سوج جائیں اور ان میں بھاری پن معلوم ہو، آنکھوں سے کیچڑ سا اور چکنا مواد بہتا رہتا ہے آنکھیں سرد اور چپکی سی رہتی ہوں اور ان میں کھجلی ہو اس کو کف ابھی شیند کہتے ہیں۔

<u>رکت ابھی شیند کی علامات:</u> آنکھوں سے سرخ رنگ کا مواد نکلے، آنکھوں کی رگیں سرخ نظر آئیں، باقی کل علامات پت ابھی شیند کی مانند ہوں جو لوگ ابھی شیند یعنی آنکھیں دکھنی آنے پر کوئی علاج نہیں کرتے ان کی آنکھوں میں سخت درد و سرخی ہو جاتی ہے اسی کو ادھی منتھ کہتے ہیں خلطوں کے لحاظ سے یہ چار قسم کا ہوتا ہے جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے غرضیکہ ابھی شیند روگ کے مریض کی لاپرواہی سے ادھی منتھ کی شکل میں نہایت ہی سخت مرض ہوتا ہے۔

ویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ:

کف ابھی شیند سے پیدا ہونے والا ادھی منتھ سات دن میں نظر کو خراب یعنی آنکھوں کو بند کر دیتا ہے۔

رکت ابھی شیند سے پیدا ہونے والا ادھی منتھ پانچ دن میں آنکھوں کی روشنی کا خاتمہ کر دیتا ہے وات ابھی شیند سے پیدا شدہ ادھی منتھ چھ روز میں اور پت ابھی شیند سے پیدا ہونے والا ادھی منتھ تین دن میں نظر کو خراب کر دیتا ہے۔

<u>ہت ادھی منتھ کی علامات:</u> وات ابھی شیند سے پیدا شدہ ادھی منتھ علاج میں لاپرواہی سے آنکھوں میں سخت درد پیدا کرتا ہے جس سے آنکھیں خشک ہو جاتی ہیں اس کا نام ہت ادھی منتھ ہے۔

<u>وات پریہ کی علامات:</u> بڑھی ہوئی وایو آنکھوں اور بھوؤں میں جا کر ان کو خوب متحرک کر دیتی ہے جس سے انسان کو سخت تکلیف ہوتی ہے اس کو وات پریہ کہتے ہیں۔

<u>شُشک اکشی پاک کی علامات:</u> آنکھیں ہر وقت مچی رہنا، پلکیں نہایت سخت اور خشک، نظر میں کمی واقع ہونا، آنکھیں کھولتے وقت ٹیڑھی نظر آئیں اور ان میں جلن ہو اس کو شُشک اکشی پاک کہتے ہیں۔

<u>انیتو وات کی علامات:</u> جب ٹھوڑی، کان، سر اور پیٹھ کے بانس کی وایو غیر معتدل ہو کر بھوؤں اور آنکھوں میں گھس جاتی ہے اور آنکھوں میں سخت درد ہوتا ہے اس کو انیتو وات کہتے ہیں۔

امراضِ چشم کا علاج اور خاص ہدایات

ویدک گرنتھوں میں امراضِ چشم کا علاج کرنے سے پیشتر چند ایک سنہری اصول درج ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:

(1) پاؤں کو ہمیشہ صاف رکھیں اور پاؤں میں عمدہ اور مناسب سرد تر یا گرم تر اشیاء کا لیپ کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ اگر پاؤں میں ہر روز موسم کے مطابق کڑوے یا میٹھے تیل کی مالش کی جائے تو آنکھوں میں کبھی کوئی مرض نہیں ہوتا۔

2۔ <u>داتن کرنا:</u> داتن کے ذریعے دانتوں کو صاف رکھنا نہ صرف دانتوں کو مضبوط اور تندرست ہی رکھتا ہے بلکہ روزانہ داتن کرنے سے سو سال تک آنکھیں آروگیہ رہتی ہیں لہٰذا آنکھوں کی حفاظت کے لئے روزانہ داتن کرنا نہایت مفید ہے۔

3۔ <u>سرمہ کا استعمال:</u> فی زمانہ سرمہ کا استعمال ایک عجیب اور بعید از فیشن سمجھا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں امراضِ چشم کا اس قدر زور ہے کہ خدا کی پناہ چھوٹے چھوٹے بچوں کی آنکھوں میں عینکوں کا چڑھا رہنا بتلاتا ہے کہ فیشن کی غلامی اور مغربی تہذیب نے ہمارے ملک کی لوگوں کی آنکھوں کی تباہی میں کس قدر حصہ لیا ہے سچ پوچھو تو باریک ٹائپ کی کتابوں کے استعمال اور سرمہ کے عدم استعمال کے باعث ہی آنکھوں کا ستیاناس ہو رہا ہے جو لوگ اب بھی سرمہ کا استعمال باقاعدہ شروع کر دیں وہ آئندہ آنکھوں کی تکالیف سے بچ سکتے ہیں۔

<u>غذا:</u> عمدہ سادہ زود ہضم اور تازہ غذا کھانی چاہئے کیونکہ غذا سے ہی تمام جسم بنتا ہے خصوصاً آنکھوں جیسے لطیف اعضاء کے لئے بہت مکھن بالائی مغزیات اور دودھ گھی کا خوب استعمال کریں۔

<u>تریپھلا:</u> یعنی بہیڑہ، ہرڑ پوست بہیڑہ اور آملہ یہ قوائے دماغی معدہ اور خصوصاً آنکھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے کبھی کبھی رات کے وقت بھگو کر صبح پانی نتار کر آنکھوں پر چھینٹے لگانا اور تریپھلہ کی ترکاری تیار کر کے کھانا آنکھوں کے لئے ازبس مفید ہے۔

<u>پرہیز:</u> امراضِ چشم سے بچنے کے لئے تیز، ترش، چرپری، گرم خشک اشیاء، کثرت شراب نوشی، دھواں، گرد و غبار اور تیز دھوپ سے پرہیز لازمی ہے کثرت جماع تو آنکھوں و دماغی قوٰی کے لئے سخت مضر ہے لہٰذا اس سے بھی اجتناب لازمی ہے رات کے وقت اندھیرے میں، کم روشنی اور تیز دھوپ یا تیز روشنی میں باریک حروف کی کتب یا اخبارات کا مطالعہ بھی آنکھوں کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔

طریق علاج اور اس کی قسمیں

ویدک میں امراضِ چشم کا علاج حسب ذیل سات طریقوں پر کیا جاتا ہے۔

(1) سیک
(2) آشچوتن
(3) پنڈی
(4) وڈالک
(5) ترپنا
(6) پٹ پاک
(7) انجن

1۔ <u>سیک کا طریقہ:</u> مریض کی آنکھیں بند کر کے ان پر چار انگل اونچائی سے گھی، پانی، جوشاندہ یا کسی چیز کے رس وغیرہ کی

دھار ڈالنے کا نام ہی سیک کرم ہے۔ اگر آنکھوں میں وایو کے باعث کوئی تکلیف ہو تو گھی تیل وغیرہ چکنی اشیاء کی نیم گرم دھار ڈالیں اور اگر صفرا کے باعث کوئی تکلیف ہو تو ہرڑ' آملہ' رس نیم وغیرہ اشیاء کی سرد دھار اور کف کے باعث آنکھوں کی تکلیف ہو تو رس ادرک یا سونٹھ کی دھار ڈالنی مفید ہوتی ہے۔

نوٹ: پہلی چکنائی کی دھار ڈالنے کو ویدک اصطلاح میں سنیہہ سیک دوسری کو روپن سیک اور تیسری کو لیکھن سیک کہتے ہیں۔

ماترا: جتنے وقت میں انسان پلک کو بند کر کے کھولتا ہے اس کو ماترا کہتے ہیں سنیہہ سیک چھ سو ماترا' روپن سیک چار سو ماترا اور لیکھن سیک تین سو ماترا سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔

2- آشچوتن کا طریقہ: دونوں انگلیوں سے مریض کی آنکھ کھول کر اس میں شہد' جوشاندہ' رس' دودھ اور گھی وغیرہ کی بوندیں ڈالیں یہ بوندیں کسی دوا وغیرہ کا نغدہ بنا کر پوٹلی میں ڈال کر اس میں سے بھی نچائی جا سکتی ہیں اگر آنکھوں میں کیچڑ کی مانند گندہ مواد بھرا ہو تو اس کو نکالنے کے لئے آٹھ بوند کافی ہوتی ہیں آنکھ میں چکنائی پہنچانے کے لئے بارہ بوند ڈالیں اور روپن کے لئے دس بوند قدرے گرم کر کے ڈالیں موسم گرما میں سرد ہی ڈالیں۔ یہ عمل بھی سیک کی مانند وایو وغیرہ خلطوں کا لحاظ رکھ کر ادویہ کو استعمال کرنا چاہئے۔

3- پنڈی کا طریقہ: وقت اور ضرورت کے مطابق مناسب ادویہ کو پانی یا کسی دیگر اشیاء کے ہمراہ پیس کر ٹکیہ بنا کر آنکھ پر باندھیں اس کو پنڈی کہتے ہیں۔ اس میں بھی ادویہ وغیرہ خلطوں کے لحاظ سے تجویز کرنی ضروری ہیں۔

4- وڈالک کا طریقہ: پلکوں کے بالوں کو چھوڑ کر آنکھوں کے بیرونی حصہ پر لیپ کریں اس کو وڈالک کہتے ہیں۔ ان میں بھی بلحاظ اخلاط دوا تجویز کریں۔

5- ترپن: آنکھ کے چاروں طرف اڑد کے گندھے آٹے سے دیواری بنا کر بیمار کو سیدھا لٹائیں اور اس کی آنکھیں بند کروا کر اس میں گھی یا مناسب ادویہ بھر دیں اسی کا نام ترپن ہے۔

6- پٹ پاک کا طریقہ: مناسب ادویہ کو گھوٹ کر گولا سا بنا کر اس پر ارنڈ' آم یا جامن وغیرہ کے پتے لپیٹ کر اس کے اوپر چکنی مٹی کا لیپ کر دیں اور اس کو ذرا خشک کر کے آگ پر پکائیں جب مٹی سرخ ہو جائے تو اس کو نکال کر توڑ دیں اور گولے کو نچوڑ کر رس نکال لیں یہ رس آنکھ میں ڈالنا چاہئے اس کا نام پٹ پاک ہے۔

7- انجن کا طریقہ: گولی' رس اور سفوف تین طرح کا انجن سلائی وغیرہ سے آنکھ میں ڈالا جاتا ہے۔

ابھی شینڈ (رمد) یعنی آنکھ دکھنے کا علاج اور مفید عام نسخے

(1) پھٹکڑی سفید بریاں چار ماشہ' ہلدی خام سات ماشہ' افیون خالص پانچ ماشہ سب کو پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں اور اس پر رس کاغذی نیمو ایک پاؤ ڈال کر نہایت نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا لیپ ہو جائے تو آگ سے اتار کر خوب کھرل کریں حتیٰ کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائے تو گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور بوقت ضرورت پانی کے ہمراہ گھس کر آنکھوں پر لیپ کریں یہ آنکھ دکھنے کی بہت مفید دوا ہے۔

(2) گودا گھیکوار تین تولہ' افیون دو رتی دونوں کو باہم ملا کر قدرے نیم گرم کر کے پوٹلی بنائیں اس کو دکھتی آنکھوں پر بار بار پھرانے سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

(3) برگ انار سبز تین تولہ' لودھ پٹھانی تین ماشہ' افیون خالص چار رتی اور پھٹکڑی سفید بریاں ایک ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر ٹکیہ بنائیں اور دکھتی آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں اس سے درد' جلن اور سرخ رفع ہو جاتی ہے۔

(4) برگ املی' برگ سرس' برگ انار' ہلدی' پھٹکڑی ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں یہ آنکھوں پر پھیرنے سے

دکھتی آنکھوں کو آرام ہوتا ہے۔

(5) پوست ہرڑ' آملہ' رسونت' گیرو' برگ املی سبز ہر ایک ایک تولہ' افیون خالص چار رتی' پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ سب کو پیس کر پوٹلی بنائیں یہ دکھتی آنکھوں پر پھرانے سے درد' جلن اور سرخی دور ہو جاتی ہے۔

(6) نیم کی نرم نرم کونپل پیس کر رس نکالیں۔ اگر دائیں آنکھ میں درد ہو تو بائیں آنکھ میں اور بائیں میں درد ہو تو دائیں میں ڈالنے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

(7) برگ بانس خوب گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سرخی صرف تین دن میں رفع ہو جاتی ہے۔

(8) انار کے سبز پتے خوب پیس کر ٹکیہ بنا کر آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سرخی جلد دور ہو جاتی ہے۔

(9) ملٹھی کو پانی میں پیس کر اس میں روئی کے پھاہے تر کر کے آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سرخی دور ہو جاتی ہے۔

(10) گل منڈی بیس عدد ایک ہی دن پانی کے ہمراہ نگل جانے سے ایک سال تک اور چالیس عدد نگلنے سے دو سال تک آنکھوں کے دکھنے کا ڈر نہیں رہتا۔

(11) کتھ' جست' کانسی کی تھالی میں ڈال کر سات عدد کالی مرچ فی تولہ کے حساب سے ڈالیں اور کانسی کے کٹورے سے اس قدر رگڑیں کہ جست سیاہ ہو جائے یہ دکھتی آنکھوں میں نصف نصف رتی ڈال کر اوپر دہی کی ملائی کے پھاہے باندھنے سے ایک ہی روز میں دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(12) انار دانہ پانچ تولہ' عرق گلاب بیس تولہ دونوں کو رات کے وقت عمدہ چینی کے پیالہ میں ڈال دیں اور صبح خوب مل چھان کر اس میں رسونت دو تولہ' پھٹکڑی سفید بریاں چھ ماشہ اور افیون خالص تین ماشہ ڈال کر نرم نرم آگ پر اس قدر پکاؤ کہ گاڑھا لیپ سا ہو جائے یہ آنکھوں پر لگانا بہت مفید ہے۔

اگر اسی دوا کو آگ پر نہ پکایا جائے تو یہ ایک عمدہ لوشن بن جاتا ہے یہ ڈراپر سے آنکھوں میں ٹپکائیں زنک لوشن سے ہزار درجہ مفید ہے۔ اگر اس دوا کو مزید زود اثر بنانا ہو تو اس میں تین ماشہ کافور اور ایک ماشہ نیلا تھوتھا ملائیں دکھتی آنکھیں جو کسی دوا سے اچھی نہ ہوں یہ دوا اپنا جادو اثر کرشمہ فوراً دکھاتی ہے مجرب المجرب ہے۔

امراض چشم کے لئے ویدک نسخے

سیک: (1) برگ ارنڈ' پوست بیخ ارنڈ' پوست درخت ارنڈ جملہ برابر وزن سل پر پیس کر اس کے ہمراہ دودھ بکری حسب ضرورت ملا کر پکائیں اور چھان کر آنکھوں میں ڈالیں اس سے وایو کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہوتا ہے۔

(2) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' پوست خشخاش برابر وزن سل پر پیس کر قدرے افیون ملائیں اور اس کو باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر آنکھوں پر پھرائیں اس سے ہر قسم کی دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

آشچوتن: (1) پوست درخت بیل' پوست درخت ارنی' پوست درخت کنبھاری' پوست درخت برنا' پوست بیخ ارنڈ' پوست بیخ سہانجنا اور کنڈیاری خورد ان سب کا جوشاندہ بنا کر آنکھوں میں ٹپکانے سے وایو کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) تربھلہ کا جوشاندہ بنا کر اس کی چند بوندیں آنکھوں میں ٹپکانے سے ہر قسم کی دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) لڑکی والی عورت کے دودھ کی چند بوندیں آنکھوں میں ٹپکانے سے گرمی کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

پنڈی: (1) پوست درخت ارنڈ' پوست بیخ ارنڈ' برگ ارنڈ ان کو پیس کر ٹکیہ بنائیں اور اس کو تھوڑا گرم کر کے آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں اس سے وایو کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) خشک آنولہ کو ہمراہ پانی پیس کر ٹکیہ بنائیں اور آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں اس سے گرمی کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہوجاتا ہے۔

(3) برگ سہانجنا سل پر پیس کر ٹکیہ بنائیں اور ذرا گرم کرکے آنکھوں پر باندھ دیں یہ بلغم کے باعث دکھتی آنکھوں کے لئے مفید ہے۔

(4) برگ نیم کی ٹکیہ بنا کر آنکھوں پر باندھنے سے خون کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہوجاتا ہے۔

(5) سونٹھ دو ماشہ برگ نیم تین تولہ نمک سیندھا ایک ماشہ سب کو پیس کر ٹکیہ بنائیں اور ذرا گرم کرکے آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں اس سے وائو اور کف کے باعث دکھتی آنکھیں اچھی ہوجاتی ہیں۔

(6) ترپھلہ کو پانی کے ہمراہ پیس کر ٹکیہ بنائیں اور آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں یہ تینوں خلطوں کے باعث دکھتی آنکھوں کیلئے بہت مفید ہے۔

(7) پوست ہرڑ پوست بہیڑہ آملہ پوست خشخاش برابر وزن پیس کر ٹکیہ بنائیں اس میں چار رتی افیون ڈال دیں اس سے ہر قسم کے آنکھ دکھنے کے روگ دور ہوجاتے ہیں۔

وڈالک: (1) ملٹھی' زردمٹی' سیندھا نمک' ہلدی' رسونت برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر گاڑھا لیپ کرکے آنکھوں پر لگانے سے آنکھوں کی کھجلی دور ہوجاتی ہے۔

(2) رسونت یا ہرڑ کا لیپ کرنے سے بھی کھجلی و درد رفع ہوجاتی ہے۔

(3) مرچ سیاہ کو رس بھنگرہ میں کھرل کرکے آنکھوں پر لیپ کرنے سے ارم روگ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(4) لوہے کے کھرل میں رس نمبو ڈال کر لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں جب کچھ گاڑھا ہوجائے تو آنکھوں پر لیپ کریں اس سے آنکھوں کی جلن' درد اور سرخی دور ہوجاتی ہے۔

(5) رسونت' پوست ہرڑ' سونٹھ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر آنکھوں پر لیپ کرنے سے آنکھوں کی درد و جلن دور ہوجاتی ہے۔

(6) ورچ' سونٹھ' پوست ہرڑ' ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے آنکھوں کا درد دور ہوجاتا ہے۔

(7) لودھ پٹھانی اور سیندھا نمک دونوں کو آگ پر جلا کر اس میں شہد و گھی ملا کر لیپ بنائیں اور آنکھوں پر لگائیں یہ دکھتی آنکھوں کو اچھا کردیتا ہے۔

ترپن: سو مرتبہ دھویا ہوا گھی قدرے گرم کرکے آنکھوں میں ڈالنے سے وات پت سمبندھی امراض چشم دور ہوجاتے ہیں۔

درشٹی پرسادنی سلائی: لوگ عام طور پر بازار سے چاندی' جست یا سیسے وغیرہ کی سلائی خرید کر آنکھوں میں انجن وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں جو کہ ویدک شاستر کی رو سے ٹھیک نہیں ہے ویدک شاستر کاروں نے آنکھوں جیسے نازک اور قیمتی عضو کی حفاظت کے لئے ایک خاص قسم کی سلائی تیار کرنے کا طریقہ بیان فرمایا ہے جو کہ انجن وغیرہ ڈالنے کے کام میں لانے کے علاوہ اگر روزانہ خالی بھی آنکھوں میں پھرائی جائے تو آنکھوں کی روشنی بڑھ جانے کے علاوہ آنکھوں کی کئی قسم کی بیماریاں بھی دور ہوجاتی ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ عمدہ سکہ (سیسہ) کو آگ میں پگھلا کر کم از کم سات مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس مرتبہ جوشاندہ ترپھلہ میں اور اسی طرح رس ادرک' رس سبز بھنگرہ' بول گائے' گھی' شہد اور دودھ بکری میں کم از کم سات مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس مرتبہ علیحدہ علیحدہ ہر ایک میں بجھائیں اور بعد ازاں حسب ضرورت سلائیاں تیار کریں۔ یہ سلائی آنکھوں میں انجن استعمال کرنے کے کام میں لائیں یا ویسے ہی روزانہ صبح و شام آنکھوں میں پھرائیں اس سے آنکھوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے اور روشنی قائم رکھنے نیز آنکھوں کو ہر قسم کی آفات و امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ نہایت عمدہ چیز ہے۔

شیتی ونکا: پوست ہرڑ ایک حصہ' آنولہ چار حصہ پانی سے پیس کر گولیاں بنا کر بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے اور آنکھیں ہر طرح کی امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

روتی ونکا: رسونت' ہلدی' دار ہلدی' برگ مالتی' برگ نیم جملہ برابر وزن رس گوبر گائے میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں یہ پانی میں گھس کر آنکھوں میں ڈالنے سے شب کوری کا مرض رفع ہوجاتا ہے۔

لیکھنی چندر اودے ورتی: سنکھ کی نابھی' مغز تخم بہیڑہ' پوست ہرڑ' ورچ' منسل مصفا' فلفل دراز' مرچ سیاہ' کٹھ تلخ سب کو خوب باریک پیس کر دودھ بکری میں کھرل کرکے جو کی مانند لمبی بتیاں بنائیں یہ گھس کر آنکھوں میں لگانے سے گکرے' کی بصارت' پھولا' جالا وغیرہ امراض چشم رفع ہوجاتی ہیں۔

شب ہری ورتی: مغز کرنجوہ کو ڈھاک کے پھولوں کے رس میں برابر سو دن کھرل کرکے بتیاں بنائیں ان کے استعمال سے آنکھ کا پھولا اور جالا یقیناً رفع ہوجاتے ہیں۔

سنیپن رس کریا: تخم زبلی کو شہد میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی سرخی' جالا' دھند وغیرہ تکالیف دور ہوجاتی ہیں۔

روپنی رس کریا: رسونت' رال' گل چنبیلی' منسل' سمندر جھاگ' نمک سیندھا' گیرو' مرچ سیاہ برابر وزن شہد میں پیس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کا پرکلن ورتم مرض' سرخی' کھجلی اور رطوبت وغیرہ کا جاری رہنا سب تکالیف رفع ہوجاتی ہیں۔

لیکھن رس کریا: بھیم سینی کافور (اس کا نسخہ اسی باب کے اخیر میں درج ہے) کو دودھ برگد میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے دو ماہ کا پھولا صرف دو تین روز میں ہی رفع ہوجاتا ہے۔

لیکھن انجن: پوست بیضہ مرغ' منسل' نمک' سیسہ' شنکھ' نمک سیندھا برابر وزن نہایت باریک مانند سرمہ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں یہ آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی تمام تکالیف دور ہوکر آنکھیں ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہتی ہیں۔

ملکا آدی مہا انجن: مروارید ناسفتہ' بھیم سینی کافور' کشتہ کانسی' کشتہ سیسہ' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ تانبا' کشتہ فولاد' نیلا تھوتھا' سفا نمک شیشہ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' نمک سیندھا' کنکول' ایلوا' ہلدی' منسل' شنکھ کی نابھی' پوست بیضہ مرغ' پوست بہیڑہ' زعفران' ملٹھی' رسونت' گل چنبیلی' گل تلسی' تخم سہانجنا' مغز تخم کرنجوہ' برگ نیم' کوہ' ناگرموتھا' ہر ایک چھ رتی سب کو یکجا نہایت باریک مانند سرمہ پیس کر اور اس میں عمدہ شہد ملا کر استعمال کریں اس سے آنکھوں کی روشنی خوب بڑھتی ہے اور آنکھوں کی ہر قسم کی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔

نین شون انجن: فلفل دراز' نمک سیندھا' مرچ سیاہ' سرمہ سیاہ' رسونت' ملٹھی' لودھ' سمندر جھاگ' مصری کوزہ' پڑنواہ' سفید صندل سرخ' ہلدی' نیلا تھوتھا مصفا' منسل مصفا' پوست ہرڑ' برگ نیم' پھٹکڑی سفید بریاں' نابھی سنکھ' کافور بھیم سینی جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر لوہے کے عمدہ کھرل میں ڈال کر اس میں قدرے شہد و دودھ گائے ملا کر برابر تین گھنٹہ تک تانبے کے دستہ سے خوب کھرل کریں بس تیار ہے اس کے استعمال سے پھولا' جالا اور شبکوری وغیرہ امراض رفع ہوجاتے ہیں۔

چندر اودے ورتی: پوست ہرڑ' کٹھ تلخ' فلفل دراز' مغز تخم بہیڑہ' ورچ' سنکھ ناف' مرچ سیاہ' منسل مصفا' جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر دودھ گائے میں ایک دو روز کھرل کرکے گولیاں بنائیں یہ گولی گھس کر آنکھ میں لگانے سے تین سال کا پھولا رفع ہوجاتا ہے نیز گکرے اور اندھراتا کے لئے بہت مفید ہے۔

چندر پربھا ورتی: ہلدی' برگ نیم' فلفل دراز' مرچ سیاہ' واوڑنگ' ناگرموتھا' پوست ہرڑ جملہ برابر وزن ہمراہ بول بکری دو تین روز کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی بتیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور بوقت ضرورت تھوڑے سے شہد میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں اس سے دھند' جالا وغیرہ تکالیف رفع ہوجاتی ہیں۔

ناگ ارجن انجن: ترپھلہ، ترکٹا، سیندھا نمک، ملٹھی، نیلا تھوتھا مصفا، لودھ، رسونت، گل کنول، واؤبڑنگ، کشتہ تانبا جملہ ہم وزن خوب باریک پیس کر متواتر سات روز تک شبنم کے پانی سے کھرل کر کے بتیاں سی بنائیں۔ اس کے استعمال سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے اور آنکھوں کی جملہ امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

ترپھلہ آدی گھرت: جوشاندہ ترپھلہ، رس سبز بھنگرہ، رس برگ بانسہ، رس ستاور یا جوشاندہ ستاور، رس گلو سبز یا جوشاندہ گلو، رس سبز آملہ، دودھ بکری ہر ایک چونسٹھ تولے، فلفل دراز، مصری، پوست ہرڑ، آملہ، پوست بہیڑہ، منقیٰ، ملٹھی، گل کنول، اسگندھ، گوکھرو، کنڈیاری خورد ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں گائے کا تازہ گھی چونسٹھ تولے سب یک جا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں بس یہی ترپھلہ آدی گھرت ہے۔ یہ چھ ماشہ تا دو تولہ اس طرح کھلائیں کہ پہلا لقمہ اس گھی سے لگائیں پھر درمیانی ایک لقمہ اور آخری ایک لقمہ کے ساتھ لگا کر کھلائیں اس سے آنکھوں کا ہر ایک عارضہ رفع ہو کر سو سال تک آنکھوں کی روشنی بالکل جوانوں کی مانند رہتی ہے۔

لاجواب انجن: لونگ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، نیلا تھوتھا ہر ایک تین تولہ، انبہ ہلدی، تخم سرس، پھٹکڑی بریاں، قلمی شورہ، نوشادر، سمندر جھاگ، مونگے کی راکھ، سرمہ سیاہ ہر ایک چھ تولہ۔ سب کو نہایت باریک مانند سرمہ پیس کر روزانہ رات کو سوتے وقت ایک یا دو سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھیں ہر طرح کی امراض سے محفوظ رہتی ہیں اور آنکھوں کی روشنی بڑھاپے تک کمزور نہیں ہوتی۔

رتوندھی یعنی اندھراتا کے لئے مفید نسخے

(1) مرچ سیاہ، کیلہ، فلفل دراز جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر بطور سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگانے سے مرض اندھراتا رفع ہو جاتا ہے۔

(2) رس پیاز آنکھوں میں ڈالنے سے اندھراتا بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔

(3) رس ادرک دو تین قطرے آنکھوں میں ٹپکانے سے بھی یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

(4) رس کڑوی تونبی شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے چند روز میں ہی رتوندھ کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(5) مرچ سیاہ کو لعاب دہن میں گھس کر آنکھوں میں لگانا بھی بہت مفید ہے۔

(6) نمک لاہوری کو پانی کے ہمراہ خوب کھرل کر کے اس کی سلائیاں بنالیں یہ سلائی آنکھ میں پھرانے سے بھی اندھراتا دور ہو جاتا ہے۔

(7) رس برگ سرس آنکھوں میں ٹپکانا بھی اندھراتا کے لئے مفید ہے۔

(8) سمندر پھل کو بول بکری میں گھس کر آنکھوں میں لگانا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

(9) تخم سرس دو تولہ خوب باریک پیس کر آٹے میں ملا کر اس کی روٹی پکا کر تین روز تک کھلانے سے بھی رتوندھی کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

(10) انسان کے کانوں کا میل اور پوست ہرڑ دونوں کو پیس کر گولی بنائیں یہ رات کو گھس کر آنکھوں میں لگانا بھی اندھراتا کو رفع کرتا ہے۔

(11) سہانجنا کی نرم کونپل کا رس شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے بھی یہ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(12) بیخ پنرنواہ سفید کو رس گوبر گائے میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(13) حقہ کی نے کی میل آنکھوں میں لگائیں یہ بھی بہت مفید ہے۔

(14) بکرے کی تلی کو کاٹ کر اس میں سفوف فلفل دراز لگا کر ذرا آگ پر سینک دیں اس میں سے جو پانی نکلے وہ آنکھوں میں لگانے سے رتوندھی کا مرض یقینی رفع ہو جاتا ہے۔

(15) صابن ایک ماشہ، فلفل دراز چار ماشہ، مرچ سیاہ دو عدد سب کو خوب باریک پیس کر آنکھوں میں لگانے سے بھی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(16) مرچ سیاہ، جند بیدستر، نمک چکنی برابر وزن خوب باریک پیس کر مریض رتوندھی کو نسوار دینے سے خوب چھینکیں آ کر مواد فاسد خارج ہو جاتا ہے اور اس مرض کو بھی رفع کر دیتا ہے۔

ابتداء موتیا بند کے لئے مفید نسخے

(1) تخم زبل کو شہد میں پیس کر روزانہ آنکھوں میں لگائیں تو شروع موتیا بند رک جائے گا۔

(2) [illegible]، ہینگ بریاں، سونٹھ، سونف جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر روزانہ ایک ماشہ کھلانے سے شروع موتیا بند رک جاتا ہے۔

(3) رس سفید رتی اور رس نیمبو روزانہ صبح چند قطرے آنکھوں میں ٹپکانے سے بھی اس مرض کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

(4) کافور بھیم سینی لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے موتیا بند رک جاتا ہے۔

(5) مروارید ناسفتہ چھ ماشہ، ورق طلاء چھ ماشہ دونوں کو تہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر برابر چالیس روز تک خشک ہی کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کرنے سے بھی موتیا بند رک جاتا ہے۔

(6) مغز تخم نیم نہایت باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے بھی یہی فائدہ ہے۔

(7) مغز ہرڑ پانی کے ہمراہ آٹھ روز تک کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالنے سے موتیا بند کا عارضہ رک جاتا ہے۔

(8) برگ املی سبز دس تولہ ایک کانسی کے برتن میں ڈال کر ایک ایسے نیم کے ڈنڈا سے جس میں تانبے کا پترا لگا ہو اور آٹھ روز تک رگڑیں یہ دوا آنکھوں میں لگانے سے شروع موتیا بند رک جاتا ہے۔

پلکوں کی کھجلی دور کرنے والے مفید نسخے

(1) مازو سبز، پوست ہرڑ پانی کے ہمراہ پیس کر آنکھوں پر لیپ کرنے سے پلکوں کی سرخی و کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(2) انسان کے سر کے بال جلا کر راکھ کر لیں یہ راکھ پیس کر بطور سرمہ استعمال کرنے سے بھی یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

(3) کشتہ بیضہ مرغ بطور سرمہ آنکھوں میں لگانا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

(4) برگ نیم کو ایک مٹی کے سکورہ میں بند کر کے کپڑ مٹی کریں اور خشک کر کے تھوڑی سی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس راکھ کو رس نیمبو میں کھرل کر کے آنکھوں میں لگانے سے کھجلی و سرخی چشم دور ہو جاتی ہے۔

(5) شیشے کا ٹکڑا بانس کی لکڑی پر اس قدر رگڑیں کہ سیاہی پیدا ہو جائے یہ سیاہی بطور سرمہ استعمال کرنے سے بھی یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

سبل، پھولا، جالا و ناخنہ وغیرہ کے لئے مفید نسخے

(1) مغز تخم سرس، مغز تخم کھرنی دونوں کو خوب باریک پیس کر چند روز تک برگ سرس کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں یہ گولی لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر لگانے سے سرخی چشم و پھولا دور ہو جاتے ہیں۔

(2) صندل سرخ ایک تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر ایک روز رس گھیکوار میں کھرل کر کے

گولیاں بنائیں یہ گولی پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے پھولا و جالا رفع ہو جاتا ہے۔

(3) ہلدی بیس تولہ، اتیہ ہلدی بیس تولہ، برگ نیم دو تولہ، دار چینی بیس ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر برابر چھ ماہ تک چوکو روزانہ بچھڑے کے بول میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں یہ گولی عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے ناخونہ سے اکھڑ جاتا ہے۔

(4) پارہ سنگا کو پانی میں گھس کر سفوف بنائیں پھر اس کو رس نیمو میں تین چار دن کھرل کر کے گولیاں بنائیں یہ گولی پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھ کا جالا شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔

(5) ابابیل کی بیٹھ کو شہد میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے بھی بہت جلد آنکھوں کا جالا رفع ہو جاتا ہے۔

(6) تخم کنڈیاری کو رس نیمو میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے درد چشم کو آرام ہو جاتا ہے۔

(7) کبوتر یا مرغ کی بیٹھ کو رس نیمو میں کھرل کر کے چند روز تانبے کے پیالہ میں رہنے دیں پھر پھولے والے کی آنکھ میں لگائیں اس سے پھولا اور جالا یقیناً رفع ہو جاتے ہیں۔

(8) ادبر کے پرانے درخت کی جڑ کو رس نیمو میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے پھولا دور ہو جاتا ہے۔

(9) گدھے کا سم جلا کر بنائی ہوئی راکھ بطور سرمہ لگانے سے جالا دور ہو جاتا ہے۔

(10) مغز کڑوی توری کو گئوں کے تیل میں پیس کر آنکھوں میں لگانے سے پھولا دور ہو جاتا ہے۔

(11) سونٹھ، پھٹکری سفید بریاں، لاہوری نمک برابر وزن خوب باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کرنے سے جالا و پھولا رفع ہو جاتا ہے۔

(12) مصری کوزہ لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر چھوٹے بچوں کی آنکھ میں لگانے سے چڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(13) پارہ مصفا، جست مصفا، سیسہ، شدہ ہینگ جملہ ایک تولہ ان کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس کے اوپر ایک پاؤ نیم کا چھلکا ڈال دیں اور اوپر ایک مٹی کا پیالہ رکھ کر نیچے پانچ چھ گھنٹے آگ جلانے کے بعد پیالے کو اٹھا لیں نیم کی چھال جل کر راکھ ہو جائے گی نیچے چیزیں مانند سرمہ خوب کھرل کر کے رس گھنگل میں سات روز کھرل کریں اور خشک ہونے پر بطور سرمہ استعمال کرنے سے جالا و پھولا رفع ہو جاتا ہے۔

(14) سرمہ سیاہ مصفا پانچ تولہ، رس برگ سبز سونف میں دس روز تک کھرل کریں خشک ہونے پر بطور سرمہ استعمال کرنے سے آنکھوں کی سب امراض رفع ہو کر نظر خوب تیز ہو جاتی ہے۔

(15) نیم کی کونپل دو تولہ، ہکاآن کی کونپل دو تولہ، چولہے کی جلی ہوئی مٹی دو ماشہ، پھٹکری سفید بریاں دو ماشہ، مرچ سیاہ چار ماشہ، کافور دو رتی سب کو ایک شیشہ کے برتن میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے برابر چوبیس گھنٹے تک سرمہ کی مانند گھوٹ کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ جالا، پھولا، ناخونہ وغیرہ امراض کو دور کر دیتا ہے۔

(16) نیلا تھوتھا چھ ماشہ، گھی گائے پانچ تولہ، رس گھنگل پانچ تولہ، کوڑی زرد ایک عدد، اول کوڑی اور نیلا تھوتھا کو آگ پر جلا کر پھر سب کو جست کے کھرل میں جست کے دستہ سے اس قدر کھرل کریں کہ چکنائی بالکل نہ رہے یا بالکل کم ہو جائے یہ مرہم جست کی سلائی سے لگائیں پھولا و جالا و چڑھ دور کرنے کی عمدہ دوا ہے۔

(17) سرمہ سیاہ چودہ تولہ، سمندر جھاگ، پھٹکری سفید بریاں، قلمی شورہ، کشتہ جست ہر ایک چھ ماشہ، نمک لاہوری، نمک سانبھر، نمک شیشہ، مرچ سیاہ، کافور، فلفل دراز، الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ ان کو خوب باریک پیس کر ہمراہ جوشاندہ ترپھلا تین روز تک اور نیم کی کونپلوں کے رس میں ایک دن کھرل کر کے خشک ہونے پر بطور سرمہ استعمال کریں یہ آنکھوں کی جملہ امراض دور کر کے آنکھوں کی روشنی خوب بڑھاتا ہے۔

(18) سرمہ سیاہ ۱۱ تولہ، مرچ سیاہ آٹھ عدد، تخم نیل، سردچینی، رسونت، سیسہ، چاکسو مقشر، کشتہ جست، پارہ مصفا ہر ایک تین ماشہ، پھٹکری سفید بریاں، ترپھلہ، کافور ہر ایک ایک ماشہ، قلمی شورہ دو ماشہ، ہلدی دو ماشہ، اجوائن دیسی، مغز تخم سرس، دانہ الائچی خورد، مروارید ناسفتہ، افیون خالص، سنگ بصری ہر ایک تین ماشہ، ممیرا چینی دو ماشہ، کشتہ تانبا ایک ماشہ، رس برگ تمسی ایک تولہ، عرق گلاب عمدہ بیس تولہ۔ اول سیسہ کو پگھلا کر اس میں پارہ ملا دیں اور رسونت و افیون کو عرق گلاب میں حل کر لیں سب ادویہ بمعہ پارہ و سکہ کھرل میں ڈال کر عرق گلاب اور رس برگ تمسی ڈال کر خوب کھرل کر کے خشک ہونے پر بطور سرمہ استعمال کرنے سے ضعف و دیگر عوارض چشم دور ہو جاتے ہیں۔

باب ۱۱:

کرن روگ یعنی امراض کان

کان درد کی علامات: کان کے اندر بگڑا ہوا وایو جب دیگر خلطوں سے مل کر الٹا چلتا ہے تو کان میں سخت درد ہوتا ہے اسی کا نام کرن شول ہے۔

کان کی آواز کی علامات: وایو کانوں کے سوراخ میں گھس کر سنکھ کی مانند طرح طرح کی آوازیں پیدا کرتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں کرن ناد کہتے ہیں۔

بہرے پن کی علامات: وایو یا کف جب غیر معتدل ہو کر کان کے ڈھول کو روک دیتے ہیں تو انسان کی قوت سامعہ کم ہو جاتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں بادھریہ یعنی بہرہ پن کہتے ہیں۔

کرن کشیوڑ کی علامات: صفرا اور وایو غیر معتدل ہو کر کان میں بنسری کی سی آواز آنے لگتی ہے اسی کا نام ویدک اصطلاح میں کرن کشیوڑ ہے۔

کان بہنے کی علامات: سر میں کسی سخت چوٹ کے لگنے سے یا پانی میں ڈوبنے سے یا کانوں میں ورودھی وغیرہ پھوڑا ہو جانے سے کانوں سے پیپ یا گندہ پانی سا بہنے لگتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں کرن سراو کہتے ہیں۔

کان کی کھجلی کی علامات: کف اور وایو غیر معتدل ہو کر کانوں میں کھجلی پیدا کر دیتے ہیں اسی کا نام ویدک اصطلاح میں کرن کنڈو ہے۔

کرن گوتھ کی علامات: صفرا کی تیزی سے کانوں کا میل خشک ہو کر کانوں میں جم جاتا ہے ویدک میں اسی کو کرن گوتھ کہتے ہیں۔

کرن پرتی ناہ کی علامات: جب یہی کانوں کا میل کانوں میں تیل وغیرہ ڈالنے سے رقیق ہو کر ناک یا منہ کے راستے نکلنے لگے تو اس کو کرن پرتی ناہ کہتے ہیں آدھا سیسی درد اسی کا نتیجہ ہوا کرتا ہے۔

کرمی کرن کی علامات: کانوں میں زخم وغیرہ کے باعث جب سڑاند پیدا ہو جاتی ہے تو مکھی وغیرہ بیٹھنے سے کانوں میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں۔

پوتی کرن کی علامات: کسی بھی وجہ سے کانوں سے پیپ اور مواد نکلے اس کو پوتی کرن کہتے ہیں۔

کرن پاک کی علامات: صفرا کے غیر معتدل ہونے یا کانوں میں پانی بھرنے سے کان پک جاتے اور ہر وقت گیلے رہتے

ہیں اس کو کرن پاک کہتے ہیں۔

کرن وِدردھی کی علامات: کسی وجہ سے گھاؤ پڑ جانے یا سخت چوٹ لگنے سے کان میں وِدردھی روگ ہو جاتا ہے یا دوشوں (اخلاط) کے غیر معتدل ہونے سے بھی کانوں میں یہ روگ ہو جاتا ہے جس کے باعث کانوں میں سخت درد ہوتا ہے سرخ یا زرد رنگ کا مواد نکلا کرتا ہے یہی کرن وِدردھی ہے۔

کرن شوتھ کی علامات: کانوں میں رسولی وغیرہ قسم کی گانٹھیں پیدا ہو کر سوجن پیدا کرتی ہیں اس کو کرن شوتھ کہتے ہیں۔

واتج کرن روگ کی علامات: چرک میں امراض کان کی چار قسمیں درج ہیں ان کی علامات یہ ہیں:

واتج کرن روگ میں کانوں میں طرح طرح کی آوازیں آتی ہیں درد ہوتا ہے کانوں کا میل خشک ہو جاتا ہے اور ان میں سے کسی قدر رقیق مواد بہتا ہے نیز قوت سامعت کم ہو جاتی ہے۔

صفراوی کرن روگ کی علامات: صفراوی کانوں کی مرض میں سخت درد اور سرخ رنگ کی سوجن ہوتی ہے اور ان سے زرد رنگ کا مواد نکلتا ہے۔

کفج کرن روگ کی علامات: بلغمی امراض کان میں انسان کو الٹا سنائی دیتا ہے کانوں میں قدرے کھجلی اور سوجن سخت ہوتی ہے درد کم ہوتا ہے نیز سفید رنگ کی چکنی پیپ نکلتی ہے۔

سنپاتج کرن روگ کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والی امراض کان میں انواع اقسام کا مواد خارج ہوتا ہے۔

پری پوٹک کی علامات: کسی بھاری بوجھ کو کانوں میں لٹکانے سے یکایک سخت سوجن پیدا ہو کر سخت درد ہوتا ہے اور سوجن سیاہی مائل سرخ رنگ کی ہوتی ہے اس کا نام پری پوٹک ہے۔

اتپات کی علامات: کانوں میں بوجھ دار زیور پہننے چوٹ یا رگڑ لگ جانے سے سرخ یا سبز رنگ کی سوجن پیدا ہو کر جلن اور درد ہوتی ہے اس کو اتپات کہتے ہیں۔

انمنتھ کی علامات: کانوں کو زور سے کھینچنے سے کانوں میں وایو اور کف غیر معتدل ہو کر کانوں میں درد اور سوجن پیدا ہو جاتی ہے ویدک اصطلاح میں اس کو انمنتھ کہتے ہیں۔

دکھ وردھن کی علامات: کان میں بے قاعدہ چھید وغیرہ ہو جانے یا کانوں کو کھینچنے سے کانوں میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے اس کے باعث کانوں میں کھجلی، جلن اور درد ہوتا ہے اور کان پک جاتے ہیں اس کو دکھ وردھن کہتے ہیں۔

پری لیہی کی علامات: کف اور خون غیر معتدل ہو کر کانوں میں سرسوں کے دانوں کی مانند پھنسیاں پیدا کرتے ہیں زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں یہ پھیلتا پھیلتا کانوں کے گوشت تک کو کھا جاتا ہے اس کو پری لیہی کہتے ہیں۔

علاج امراض کان کے متعلق خاص ہدایات

(1) کرن شول، کرن ناد، بہرہ پن اور کرن کھشیڈ امراض کا علاج ایک جیسی ادویہ سے کرنا چاہئے۔

(2) کرن سراؤ، پوتی کرن اور کرمی کرن کا علاج بھی ایک جیسی ادویہ سے کریں۔

(3) کرن وِدردھی روگ میں مرض وِدردھی میں بیان شدہ ادویہ سے علاج کریں۔

(4) کرن پاک کا علاج کھشت اور وسرپ روگ کی مانند کریں۔

(5) بچے بوڑھے کے بہت پرانے بہرے پن کا علاج نہ کریں کیونکہ یہ رفع نہ ہوگا۔

(6) کان کی کھجلی میں منضج و مسہل کے علاوہ مقامی طور پر پسینہ دلانا نہایت مفید ہے۔

(7) کان میں میل جم جائے تو کان میں تیل وغیرہ ڈال کر میل کو نرم کرکے نکلوانا ضروری ہے۔

(8) کان میں کرم پڑ جائیں تو بینگن جلا کر اس کا دھواں دینا کان کے کرم نکال دیتا ہے یا دیگر دافع کرم ادویہ سے علاج کریں۔

(9) کانوں کی کھجلی میں کسی چیز سے کان کو نہ کھجلائیں صرف انگلی سے کھجلانا چاہئے۔

(10) کان میں کوئی جانور گھس جائے تو کان میں گرم پانی ڈالنے سے جانور باہر آ جائے گا۔

امراض کان کے لئے مجرب، مفید عام اور سہل الحصول نسخے:

(1) گرم دودھ میں دو تولہ عمدہ گھی گائے ملا کر تین روز تک پینے سے درد کان نہیں رہتا۔

(2) برگ پیپل اسی عدد سل پر خوب پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں تیل سرسوں دو تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں جب نغدہ جل جائے تو تیل کو چھان لیں کانوں میں یہ تیل ڈالنے سے درد کان رفع ہو جاتا ہے۔

(3) نارائن تیل (یہ نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوم میں درج ہے) ذرا گرم کرکے کانوں میں ڈالنے سے سخت سے سخت درد کان دور ہو جاتا ہے۔

(4) رس لہسن، رس ادرک، رس بیخ سہانجنا، رس کیلا سب برابر وزن ملا کر چند قطرے کان میں ڈالنے سے بہت بڑھا ہوا کان درد دور ہو جاتا ہے۔

(5) سونف، سمندر جھاگ کانجی میں ملا کر ڈالنے سے درد کان دور ہو جاتا ہے۔

(6) ادرک، ملٹھی، نمک سیاہ برابر وزن کا نغدہ بنا کر اس میں چار گنا تیل سرسوں ملا کر آگ پر پکائیں جب نغدہ جل جائے تو تیل چھان کر کان میں ڈالیں درد کان رفع ہو جائے گا۔

(7) روغن سرسوں دس تولہ خوب گرم کرکے اس میں کافور ایک تولہ، ست اجوائن و ست پودینہ تین تین ماشہ حل کرکے کان میں چند قطرے ٹپکائیں درد کان فوراً رفع ہوگا۔

(8) زرد رنگ کے پکے ہوئے برگ مدار گھی چپڑ کر ان کو آگ پر سینک کر نچوڑ کر رس نکالیں یہ رس ذرا گرم کرکے کان میں ڈالنے سے درد کان یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

(9) آک کے نرم نرم پتوں کو کانجی کے ہمراہ پیس کر اس میں قدرے نمک سیندھا اور تیل سرسوں ملا کر ڈنڈا تھوہر کے خول میں بھر دیں اور اوپر سے سپٹ کرکے آگ پر سینک کر اور نچوڑ کر رس نکالیں یہ بھی درد کان کے لئے بہت مفید ہے۔

(10) ہمالہ دیار، دھوپ، کٹھ، تیج، ان کو خوب باریک پیس کر نغدہ بنائیں اور نغدہ سے چار گنا تیل سرسوں ملا کر آگ پر پکائیں نغدہ جل جائے تو تیل چھان لیں یہ تیل ذرا گرم کرکے کان میں ڈالنے سے درد کان دور ہو جاتا ہے۔

(11) دودھ بکری میں قدرے سیندھا نمک ملا کر گرم کرکے کانوں میں ڈالنے سے سخت سے سخت درد کان دور ہو جاتا ہے۔

(12) برگ ارنڈ کو ذرا گرم کرکے ان کا رس نکالیں اس میں برابر وزن رس ادرک اور شہد ملا کر سب کے برابر تیل سرسوں ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو ذرا گرم کرکے ڈالنے سے درد کان فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(13) چھال بانس یا برگ سبز پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور نغدہ سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا بول بکری سب کو آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر کانوں میں ڈالیں درد کان رفع ہو جائے گا۔

(14) رس ادرک چھ ماشہ، شہد، نمک سیندھا ایک رتی، تلوں کا تیل تین ماشہ سب کو ملا کر کانوں میں بھرنے سے کرن ناد اور بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

(15) لہسن، ادرک، چھال سہانجنا، کریلا ان میں سے کسی کا رس نکال کر گرم کر کے کانوں میں چند قطرے ڈالنے سے درد کان رفع ہو جاتا ہے۔

(16) رس ادرک میں گڑ ملا کر بطور نسوار لینے سے کرن ناد روگ دور ہو جاتا ہے۔

(17) رس کاک جگھا ڈالنے سے کرن ناد اور بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

(18) بیلگری کو بول گائے میں پیس کر نغدہ بنائیں اس سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا دودھ گائے ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر کانوں میں ڈالنے سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

(19) آملہ ایک حصہ، ہلدی دو حصہ، دونوں کو یکجا پانی کے ہمراہ پیس کر کان کی سوجن پر لیپ کرنے سے سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(20) راکھ یا کمار پٹھہ کنڈا چار تولہ، پانی ادھ سیر، تلوں کا تیل ادھ پاؤ سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب تیل رہ جائے تو چھان کر کانوں میں ڈالیں اس سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

(21) ہینگ، نمک سیندھا، سونٹھ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر کانوں میں ڈالیں درد دور ہو جائے گا۔

ہنگوادی تیل: ہینگ، اندرائن، سونٹھ، سرسوں جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو یکجا آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر کانوں میں ڈالیں درد کان رفع ہو جائے گا۔

ارنڈ آدی تیل: پوست ارنڈ، پوست بیخ سہانجنا، پوست برنا، مولی ہر ایک ایک سیر رس نکال لیں اور ملٹھی دو تولہ، کیر کا کوئی دو تولہ ان دونوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں دودھ گائے دو سیر، تلوں کا تیل ایک پاؤ سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس کی نسوار لیں یا کانوں میں ڈالیں کانوں کی جملہ امراض خصوصاً بہرہ پن اور کرن ناد کو مفید ہے۔

سورجکا تیل: سجی خشک مولی، ہینگ، سونٹھ برابر وزن کا پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چاو گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا سرکہ سب کو ملا کر آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو چھان کر کانوں میں ٹپکائیں اس سے کرن ناد، بہرہ پن، کرن شول اور کانوں سے گندہ مواد نکلنا وغیرہ امراض کو آرام ہو جاتا ہے۔

دکھ گربھ تیل: ہڑتال ورقیہ آٹھ تولہ، نمک سیندھا چار تولہ، منشا تیلیہ دو تولہ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں رس برگ ماذو، رس برگ سنبھالو، رس برگ املتاس، رس برگ پھول سورج مکھی، رس سبز چرہ، رس ال بل بوٹی، شیر تھوہر اور تلوں کا تیل ہر ایک ایک سیر سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں۔ اس تیل کی صرف دو بوند کانوں میں ڈالنے سے ہر قسم کا درد کان، کانوں کا بہنا اور کرن ناد وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

بھیرو رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا، منشا تیلیہ مصفا، سہاگہ سفید بریاں، مرچ سیاہ، کشتہ کوڑی جملہ برابر وزن پہلے پارہ و گندھک کو بمعہ ایک روز کھرل کریں پھر باقی ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور ایک روز تک رس ادرک کے ہمراہ کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ بدرقہ مناسب کے ہمراہ کھلانے سے درد کان اور کان کا بہنا امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

کانوں کے بہنے پوتی کرن کرم گوش کے لئے مفید نسخے

(1) رس لیموں میں قدرے سجی کھار ملا کر کانوں میں ڈالنے سے چند روز میں ہی کان کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

(2) برگ آم، برگ جامن، برگ مہوا برابر وزن کا سل پر پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تیل تل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں۔ اس تیل کی چند بوندیں کانوں میں ڈالنے سے چند روز میں کانوں سے بدبودار مواد نکلنا دور ہو جاتا ہے۔

(3) رس برگ چنبیلی ایک سیر، تلوں کا تیل ایک پاؤ دونوں کو ملا کر پکائیں اور جب صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ یہ تیل کان میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(4) لڑکی والی عورت کے دودھ میں قدرے رسونت اور شہد ملا کر چند روز کان میں ڈالنے سے پوتی کرن اور کانوں کی دیگر تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(5) جپ کے اندر کے جانور دس تولہ، تیل سرسوں بیس تولہ دونوں کو ملا کر پکائیں جب تیل رہ جائے تو چھان لیں۔ یہ تیل کان میں ڈالنے سے کان کا بہنا فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(6) گندھک آملہ سار، منسل، ہلدی ہر ایک ایک تولہ پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں اور رس برگ دھتورہ ایک سیر، تیل سرسوں ادھ سیر سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں یہ تیل کانوں کا بہنا خواہ کتنا پرانا ہو بند کر دیتا ہے۔

(7) گوگل کی دھونی دینے سے کان کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(8) بینگن کو جلا کر کان کو دھونی دینے سے کان کے کیڑے باہر نکل آتے ہیں اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔

(9) بول گائے میں دو رتی ہڑتال ورقیہ پیس کر کان میں ڈالنے سے کان کے کیڑے مر جاتے ہیں اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔

(10) رس ال بل، رس برگ سنبھالو، رس بیخ کلباری سب کو ملا کر اس میں سفوف ترکٹا ملا کر کان میں ڈالنے سے کان کے کیڑے نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(11) ہڑتال ورقیہ دو تولہ خوب باریک پیس کر ایک سیر تیل سرسوں میں اس قدر پکائیں کہ تیل میں سے دھواں نکلنے لگے پھر آگ سے اتار کر چھان لیں اس تیل کے چند قطرے کان میں ڈالنے سے پرانا کان کا بہنا دو تین روز میں بند ہو جاتا ہے۔

(12) خیر چھال ایک تولہ، ببول چھال دو تولہ، جامن چھال دو تولہ ان کو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں پکائیں جب نصف سیر پانی رہ جائے تو چھان کر اس پانی کی پچکاری سے کان صاف کر کے کوئی تیل ڈال دیں چند روز میں کان کا بہنا بند ہو جائے گا۔

(13) پھٹکری سفید بریاں چار رتی خوب باریک پیس کر کاغذ کی دھونکنی سے بھر کر کان میں پھونکنے سے کان کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

پوتی کرن روگ کے لئے مفید نسخے

پنچ بلکل تیل: چھال بیل، چھال گولر، چھال آم، چھال کیتھ ان سب کو خوب پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس تیل کے چند قطرے روزانہ کانوں میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ دور ہو جاتا ہے۔

جنبن برن تیل: آم، مہوا، برگد اور جامن کے نرم نرم پتے خوب پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تیل تل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں یہ تیل کان میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ اور کان

کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

کشٹھ آدی تیل: کوٹھ تلخ، ہینگ، ورچ، برادہ دیار، تخم سوئے، سونٹھ، نمک سیندھا ہر یک تین تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور تیل تل ایک سیر، بول بکری چار سیر، سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں یہ تیل کانوں میں ڈالنے سے کانوں میں سے بدبودار مواد نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

گندھک آدی تیل: گندھک، منسل، ہلدی ہر یک ایک تولہ سب کو پیس کر نغدہ بنائیں اور تیل سرسوں نصف سیر، رس برگ دھتورہ نصف سیر سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں یہ تیل کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا بہنا اور کانوں کا درد وغیرہ امراض کو آرام آ جاتا ہے۔

باب اسی:

ناسا روگ یعنی امراض ناک

ویدک شاستروں میں حسب ذیل ناک کی چونتیس بیماریاں بیان کی گئی ہیں:

(1) پینس روگ (2) پوتی نسیہ (3) ناسا پاک (4) پویہ شونت
(5) کھشوتھو (6) بھرنشتھو (7) دیپتی (8) پرتی ناہ
(9) پرتی سراو (10) ناسا شوتھ (11) پرتی شیاہ (12) ناسا اربد
(13) ناسا ارش (14) سوجن (15) رکت پت

یہ تعداد میں کل پندرہ ہوئیں لیکن پرتی شیاہ ایک ہی ہوتا ہوا اخلاط کے لحاظ سے پانچ اقسام کا اربد سات اقسام کا ناسا ارش چار اقسام کا، سوجن چار اقسام کا اور رکت پت چار اقسام کا ہوتا ہے گویا یہ انیس قسمیں خلطوں کے لحاظ سے ہوتی ہیں اس طرح ناک کی کل بیماریاں تعداد میں چونتیس ہوئیں۔

پینس یعنی بگڑے ہوئے نزلہ زکام کی علامات: زکام پیدا ہونے پر جو لوگ لاپرواہی کرتے ہیں اور بروقت اچھا علاج معالجہ نہیں کراتے ان کا زکام بگڑ کر خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے یہی ویدک اصطلاح میں پینس روگ کہلاتا ہے اس کی علامات حسب ذیل ہیں:

سانس کی آمد و رفت سے ناک کا کف سوکھ جاتا ہے اور ناک رکا ہوا معلوم دیتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد خود بخود ناک اندر سے گیلا و گرم ہو جاتا ہے سونگھنے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اس مرض کی حالت میں زبان کی قوت ذائقہ کمزور اور ترش و شیریں کا ذائقہ بھی بہت کم معلوم ہوتا ہے اگر یہ روگ کچا ہو تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

کھانے پینے کی نارغبتی، سر بھاری رہنا، آواز بیٹھ جانا، تھوک بہت آنا اور ناک میں سے ہر وقت رقیق مادہ بہتا رہتا ہے لیکن پکے ہوئے پینس میں آواز نسبتاً صاف ہو جاتی ہے اور بلغم کی رنگت قدرتی ہو جاتی ہے۔

پوتی نسیہ کی علامات: گلے اور تالو کی جڑ میں صفرا، بلغم اور خون کے غیر معتدل ہونے سے وایو بگڑ جاتا ہے تو منہ اور ناک سے بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے اس کو پوتی نسیہ کہتے ہیں۔

ناک پکنے کی علامات: ناک میں رہنے والا صفرا غیر معتدل ہو کر ناک میں زخم کر دیتا ہے جس سے ناک اندر سے پک جاتا ہے اور اس میں بدبو آنے لگتی ہے اس کو ناسا پاک یا ناک پکنا کہتے ہیں۔

پویہ شونت کی علامات: خلطوں کی خرابی یا سر پر چوٹ وغیرہ لگنے سے ناک میں زخم ہو جاتا ہے اور اس میں سے خون آمیز پیپ نکلا کرتی ہے اس کو پویہ شونت کہتے ہیں۔

کھشوتھو کی علامات: کف اور وایو کے بگڑنے سے بہت چھینکیں آنے لگتی ہیں اس روگ کو کھشوتھو کہتے ہیں۔

بھرنشتھو کی علامات: سر کی گرمی کے باعث ناک کے راستے گاڑھا اور کھاری بلغم خارج ہو جاتا ہے اس کو بھرنشتھو کہتے ہیں۔

دیپتی کی علامات: صفرا کی تیزی سے ناک میں سے آگ کی مانند دھواں سا نکلتا ہے اور جلن و درد سے سخت گھبراہٹ ہوتی ہے۔

پرتی ناہ کی علامات: وایو کے ساتھ مل کر کف خشک ہو جانے سے سانس رک جاتا ہے اس کو پرتی ناہ کہتے ہیں۔

ناسا راؤ کی علامات: ناک میں سے زرد، سفید، رقیق اور کبھی گاڑھا مواد بہتا رہتا ہے اس کو ناسراؤ کہتے ہیں۔

ناسا شوتھ کی علامات: صفرا سودا سے ناک کا بلغم خشک ہو کر سانس کو روک دیتا ہے اس وقت ناک میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے اس کا نام ناسا شوتھ ہے۔

علاوہ ازیں ناک میں وات، پت، کف اور سنپات نیز خون کے باعث رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان کی تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں جو کہ اربد روگ میں بیان کر چکے ہیں اسی طرح خلطوں کے لحاظ سے مختلف اقسام کی سوجن ہوتی ہے اسی طرح ناک میں بواسیر بھی ہوتی ہے اور ناسا رکت پت (صفرا) کے غیر متعدل ہونے سے ناک کے راستہ جو خون جاتا ہے اس کو ناسا رکت پت یا نکسیر کہتے ہیں۔

امراض ناک کا عام علاج - مفید عام نسخے

(1) پینس روگ کے شروع ہوتے ہی دہی میں گڑ و مرچ سیاہ ملا کر کھلانے سے یہ روگ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(2) چوبہ یا پپلا مول، اہل بیذ، سونٹھ، فلفل دراز، سماق دانہ، چترہ، تالیس پتر، ناگ کیسر، تج، پتر، الائچی خورد جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں تھوڑا گڑ ملا کر گولیاں بنائیں اور دو تین ماشہ روزانہ کھلائیں یہ بھی پینس، زکام، نزلہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

(3) کائے پھل، پوکھر مول، کاکڑا سنگی، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، جوانسہ، اجوائن جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ قدرے رس ادرک میں ملا کر کھانے سے کف، کھانسی، پینس اور زکام دور ہو جاتا ہے۔

(4) سونٹھ، فلفل دراز، دانہ الائچی خورد ہر یک چار ماشہ سب کو پیس کر آٹھ تولہ گڑ میں ملا کر گولیاں بنائیں یہ تین ماشہ روزانہ رات کو سوتے وقت کھلانے سے زکام، پینس، کھانسی اور کف دور ہو جاتے ہیں۔

(5) سونٹھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، چترہ، تالیس پتر، سماق دانہ، زیرہ سفید، اہل بیذ، چوبہ یا پپلا مول ہر ایک ایک تولہ، الائچی خورد، تج، پتر، دار چینی ہر ایک تین ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر حسب ضرورت گڑ ایک سالہ پرانا ملا کر گولیاں بنائیں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ کھلائیں اس سے نزلہ، زکام، کھانسی اور پینس رفع ہو کر بھوک خوب لگتی ہے۔

(6) بیخ کنڈیاری خورد، بیخ جمالگوٹہ، ورچ، سہانجنا، برگ تلسی، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، نمک سیندھا جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس پان میں نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس تیل کی نسوار لینے سے پوتی نسیہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(7) تخم سہانجنا، تخم کنڈیاری خورد، مغز تخم جمالگوٹہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، نمک سیندھا جملہ برابر وزن کو ہمراہ رس برگ

بیل تغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں تیل رہ جانے پر چھان کر اس کی نسوار لینے سے پوتی نشیہ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(8) رس دوب چار سیر، تیل تل ایک سیر، دونوں کو پکائیں جب تیل رہ جائے تو چھان کر اس کی نسوار لینے سے کمیر دور ہو جاتی ہے۔

(9) پوست بیخ چترہ، چویہ، اجوائن، کنڈیاری، مغز تخم کرنجوہ، نمک سیندھا، شیر مدار جملہ برابر وزن باریک پیس کر تغدہ بنائیں اس سے چار گنا تیل تل اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو بطریق بالا پکا کر اس تیل کی نسوار لیں ناک کی بواسیر دور ہوگی۔

(10) گل کنیر سرخ، گل چنبیلی، گل مالتی سب کا پیس کر تغدہ بناؤ تغدہ سے چار گنا تیل تل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر حسب معمول پکا کر تیل تیار کر لیں اس تیل کی نسوار لینے سے ناک کی بواسیر کے مسے دور ہو جاتے ہیں۔

(11) گھی، گوگل، موم جملہ برابر وزن ملا کر آگ پر رکھ دیں اس کا دھواں سونگھنے سے زیادہ چھینکوں کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(12) رس نیم میں رسونت ملا کر نسوار لینے سے دیپتی روگ دور ہو جاتا ہے۔

(13) باورچی خانہ کا دھواں، فلفل دراز، براده دیار، مغز تخم کرنجوہ، نمک سیندھا، تخم چرچٹہ، سب کو دودھ گائے میں پیس کر تغدہ بناؤ تغدہ سے چار گنا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر بطریق بالا تیل بنا کر اس کی نسوار لیں اس سے ناک کی بواسیر کے مسے نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(14) برگ سبز دھنیا اور صندل سفید دونوں کو پیس کر سونگھنے سے زیادہ چھینکوں کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(15) رس برگ بانس پانچ تولہ، روغن تارپین ایک تولہ دونوں کو ملا کر تھوڑا تھوڑا ناک میں ٹپکانے سے بوجہ پینس پیدا ہونے والے کیڑے نکل آتے ہیں اور آئندہ پیدا نہیں ہوتے۔

(16) بیخ پان کو پیس کر پوٹلی میں باندھیں اور دن میں کئی بار سونگھیں زیادہ چھینکیں آنا بند ہو جائیں گی۔

باب اکاسی:

مکھ روگ...... یعنی

منہ، زبان، تالو، دانت، گلے اور ہونٹ کی بیماریاں

منہ میں ہونے والی امراض کو ویدک اصطلاح میں مکھ روگ کہتے ہیں اور یہ منہ کے مندرجہ ذیل سات مقامات میں ہوتی ہیں: (1) دونوں ہونٹوں میں، (2) دونوں مسوڑھوں میں، (3) تالو، گلے اور زبان پر اور یہ کل تعداد میں 65 کے قریب ہوتی ہیں۔

وایو سے پیدا ہونے والے ہونٹوں کے مرض کی علامات: اگر ہونٹوں کے مقام میں وایو غیر معتدل ہو جائے تو ہونٹ کھردرے، خشک اور سخت ہو جاتے ہیں اور ان میں سخت درد ہونے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ پھٹے جا رہے ہیں اور قدرے پھٹ بھی جاتے ہیں۔

ہونٹوں کے صفراوی مرض کی علامات: ہونٹوں میں صفرا کے بگڑ جانے سے ہونٹوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے ہونٹوں پر

پھنسیاں نکل آتی ہیں اور درد و جلن ہوتی ہے اور وہ پک جاتے ہیں۔

ہونٹوں کے بلغمی مرض کی علامات: بلغم کے غیر معتدل ہونے سے ہونٹوں کا رنگ سفید، ہونٹ سرد چکنے اور بھاری معلوم ہوتے ہیں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں جن کا رنگ ہونٹوں جیسا ہی ہوتا ہے اور ان میں قدرے درد و کھجلی ہوتی ہے۔

تینوں خلطوں کے مرض ہونٹوں کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث اگر ہونٹوں میں مرض پیدا ہو جائے تو ان پر انواع اقسام کی سفید، زرد، سیاہ اور سرخ رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں اور سخت درد ہوتا ہے۔

خونی ہونٹوں کے مرض کی علامات: اگر خون کی خرابی کے باعث ہونٹوں کا مرض ہو تو ہونٹوں پر کھجور کے رنگ کی مانند پھنسیاں ہو جاتی ہیں اور ان میں سے خون نکلتا ہے ہونٹوں کی رنگت خون کی طرح سرخ ہو جاتی ہے۔

گوشت کی خرابی سے پیدا ہونے والے مرض ہونٹ کی علامات: گوشت کی خرابی سے ہونٹوں کے مرض میں ہونٹ موٹے و بھاری ہو جاتے ہیں اور ان میں موٹی موٹی گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

چربی کی خرابی سے پیدا ہونے والے مرض ہونٹ کی علامات: چربی کی خرابی سے ہونٹوں کے مرض میں ہونٹ گھی یا چربی کی مانند چکنے ہوتے ہیں اور ان میں کھجلی ہوتی ہے نہایت صاف چمکیلا مواد بہتا ہے۔

ابھی گھاؤ ہونٹوں کے مرض کی علامات: چوٹ وغیرہ لگنے سے اگر ہونٹوں کا مرض ہو جائے تو دونوں ہونٹ پھٹ جاتے ہیں ان میں گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں اور درد و کھجلی ہوتی ہے۔

مسوڑھوں کے امراض، ان کے نام و علامات

شتیاد کی علامات: کف اور خون کی خرابی سے مسوڑھوں میں سے یکایک خون بہنے لگتا ہے مسوڑھوں کا گوشت سڑ کر گرنے لگتا ہے۔ ایک مسوڑھے کے پکنے سے دوسرا بھی پک جاتا ہے اس کو شتیاد کہتے ہیں۔

دنت پٹ کی علامات: دو یا تین دانتوں کی جڑ میں سخت سوجن پیدا ہو جاتی ہے اس کو دنت پٹ کہتے ہیں۔

دنت ویشٹ کی علامات: خون کی خرابی سے دانتوں کی جڑ یا مسوڑھوں میں سے خون و پیپ نکلنے لگتی ہے اور دانت ہلنے لگتے ہیں اس کا نام دنت ویشٹ ہے۔

شوبر کی علامات: خون و بلغم کی خرابی سے دانتوں کی جڑ میں سخت درد و سوجن ہو جاتی ہے اور ان میں سے لار بہتی رہتی ہے۔

مہاشوبر کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث دانت مسوڑھوں سے جدا ہو کر ہلنے لگتے ہیں اور مسوڑھے پک جاتے ہیں۔

پری ور کی علامات: بلغم صفرا اور خون کی خرابی سے مسوڑھوں کا گوشت گل کر منہ سے تھوکتے وقت نکلتا ہے اس کو پری ور کہتے ہیں۔

اوپ کش کی علامات: خون و صفرا کی خرابی سے مسوڑھے پک جاتے ہیں اور ان میں درد و جلن ہوتی ہے دانت ہلنے لگتے ہیں نیز مسوڑھے سوج جاتے ہیں ان سے خون نکلتا ہے اور منہ سے بدبو آتی ہے اس کو اوپ کش کہتے ہیں۔

ویدربھ کی علامات: چوٹ وغیرہ لگنے سے مسوڑھوں میں سوج پیدا ہو جاتی ہے اور دانت ہلنے لگتے ہیں اس کو ویدربھ کہتے ہیں۔

کھلی وردھن کی علامات: وایو کی خرابی سے دانت کے اوپر دانت پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اس میں سخت درد ہوتا ہے اور دانت پیدا ہو جانے کے بعد درد رفع ہو جاتا ہے اس کو کھلی وردھن کہتے ہیں۔

کارل کی علامات: وایو کے غیر معتدل ہونے سے دانت اونچے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اس کا نام کارل ہے۔

ادمی ماس کی علامات: آخری ڈاڑھوں کے نیچے سخت سوجن پیدا ہوکر درد شدید ہوتا ہے اور منہ سے لار بہتی رہتی ہے اس کو ادمی ماس کہتے ہیں۔

دنت ناڑیوں کی علامات: جو علامات بیرونی ناڑی برن کی ہوتی ہے بالکل اسی طرح کے ناسور مسوڑھوں میں پیدا ہوجاتے ہیں جو پانچ قسم کے ہوتے ہیں اس کو دنت ناڑی کہتے ہیں۔

امراض دانت کی علامات

والن کی علامات: دانتوں میں شدت کا درد ہوتا ہے اس کو والن روگ کہتے ہیں۔

کرمی دنت کی علامات: وایو کے بگڑنے سے دانتوں میں سیاہ رنگ کے سوراخ ہوکر ان میں سخت درد ہوتا ہے منہ سے مواد نکلتا ہے اور مسوڑھے سوج جاتے ہیں اس کو کرمی دنت کہتے ہیں۔

بھنجک کی علامات: دانت خود بخود ٹوٹ کر منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے اس کو بھنجک کہتے ہیں۔

دنت ہرش کی علامات: اس روگ میں دانت سردی، سرد ہوا، سرد پانی اور کھٹائی کو برداشت نہیں کرسکتے یہ مرض وایو اور پت کے غیر معتدل ہونے سے ہوتا ہے۔

دنت ودردھی کی علامات: مسوڑھوں میں گندہ مواد بھر جانے سے ان میں درد، جلن اور سخت سوجن پیدا ہوجاتی ہے اس پر عمل جراحی سے بدبودار پیپ وخون نکلتا ہے اس کو دانت ودردھی کہتے ہیں۔

دنت شرکرا کی علامات: کف اور وایو کی خرابی سے دانتوں پر بالو ریت کی مانند میل جم جاتی ہے اس کو دنت شرکرا کہتے ہیں۔

کپالکا کی علامات: اگر دانت شرکرا روگ نس میل کے ساتھ ہی دانت کا بھی کچھ حصہ ٹھیکرے کی مانند گرے تو اس کو کپالکا کہتے ہیں اس مرض میں ہمیشہ میل کے ہمراہ دانت ٹوٹ کر گرتے رہتے ہیں۔

شیاودنت کی علامات: خون وصفرا کی خرابی سے کوئی دانت جلے ہوئے کی مانند سیاہ ہوجائے تو اس کو شیاودنت کہتے ہیں۔

ہنوموکش کی علامات: وایو کی خرابی سے یا چوٹ وغیرہ لگنے سے دانت ہلنے لگ جاتے ہیں اس کو ہنوموکش کہتے ہیں۔

جھوا یعنی زبان کی بیماریاں

واتج جھوا روگ کی علامات: وایو کی خرابی سے زبان ساگوان کے پتوں کی مانند کھردری ہوجاتی ہے اور پھٹ جاتی ہے ترش وشیریں ذائقہ کا احساس بالکل نہیں رہتا یا کم ہوجاتا ہے۔

صفراوی جھوا روگ کے علامات: صفرا کی خرابی سے زبان کا رنگ نہایت سرخ ہوجاتا ہے اس پر بڑے بڑے کانٹے پیدا ہوکر درد وجلن ہوتی ہے۔

بلغمی جھوا روگ کی علامات: بلغم کی خرابی کے باعث زبان بھاری وموٹی ہوجاتی ہے اور سمبل کے کانٹوں کی مانند کانٹے پڑجاتے ہیں۔

الاس کی علامات: بلغم وخون کی خرابی سے زبان کی نچلی جانب نہایت سخت سوجن ہوجاتی ہے جب یہ سوجن بڑھ جاتی ہے تو زبان جکڑ جاتی اور جڑ سے پکنے لگتے ہے اس کو الاس کہتے ہیں۔

اوپ جھوا روگ کی علامات: کف اور خون کی خرابی سے زبان کی نچلی جانب زبان کی نوک کے مشابہ سوجن پیدا ہوجاتی ہے جس سے سخت درد وجلن ہوتی ہے اور منہ سے ہروقت لار بہتی رہتی ہے اس کو اوپ جھوا کہتے ہیں۔

امراض تالو اور اس کی علامات

تالوشنڈی کی علامات: کف اور خون کی خرابی سے تالو کی جڑ میں مشک کی مانند لمبی سوجن پیدا ہوجاتی ہے اس کے باعث شدت کی پیاس، کھانسی اور جلن ہوتی ہے اس کو تالوشنڈی کہتے ہیں۔

تنڈی کیسری کی علامات: بلغم اور خون کی خرابی کے باعث گلے یا تالو میں کپاس کے پھلوں کی مانند سوجن پیدا ہوجاتی ہے اس میں سوئی چبھونے کی سی درد اور جلن ہوتی ہے اور وہ سوجن پک جاتی ہے اس کو تنڈی کیسری کہتے ہیں۔

ابجروش کی علامات: خون کی خرابی سے تالو میں سرخ رنگ کی سوجن اور اس میں شدت کا درد اور ساتھ ہی بخار ہوجاتا ہے اس کو ابجروش کہتے ہیں۔

کچھپ کی علامات: بلغم کی خرابی سے تالو میں کچھوے کی مانند درمیان میں اونچی، کناروں سے نیچی سوجن پیدا ہوجاتی ہے اس میں درد کم ہوتا ہے اس کو کچھپ کہتے ہیں۔

تالو اربد کی علامات: خون کی خرابی سے تالو کے بیچ رسولی کی مانند پھنسیوں والی سوجن پیدا ہوجاتی ہے جس میں جلن و درد ہوتی ہے اس کو تالو اربد یا تالو کی رسولی کہتے ہیں۔

ماس سنگھات کی علامات: بلغم کی خرابی سے تالو میں فضول گوشت سا بڑھ جاتا ہے جس میں درد بالکل نہیں ہوتا اس کو ماس سنگھات کہتے ہیں۔

تالو پٹ کی علامات: بلغم کی خرابی سے تالو میں بیر کی مانند گانٹھ پیدا ہوجاتی ہے اس کو تالو پٹ کہتے ہیں۔

تالوشوکھ کی علامات: وایو کی خرابی سے تالو بالکل خشک ہوجاتا ہے اور تیز سانس آنے لگتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تالو پھٹ گیا ہے اس کو تالوشوکھ کہتے ہیں۔

تالو پاک کی علامات: صفرا کی خرابی سے تالو میں سخت درد وجلن ہوتی ہے اور تالو نہایت شدت سے پک جاتا ہے اس کو تالو پاک کہتے ہیں۔

امراض گلو اور اس کی علامات

روہنی کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی سے گلے کا گوشت وخون خراب ہوکر گلے میں گوشت انگور کی مانند پھنسیاں سی پیدا کردیتا ہے جن سے گلا رک جاتا ہے اس کو روہنی کہتے ہیں۔

واتجا روہنی کی علامات: وایو کی خرابی سے گلے میں پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں جس سے سخت درد اور گلا رکا ہوا معلوم ہوتا ہے اس کو واتجا روہنی کہتے ہیں۔

صفراوی روہنی کی علامات: گلے میں صفرا کے غیر معتدل ہونے سے یکا یک پھنسیاں پیدا ہوکر ان میں سخت درد وجلن ہوتی ہے بخار چڑھ جاتا ہے اور پھنسیاں پک جاتی ہیں۔ اس کو صفراوی روہنی کہتے ہیں۔

بلغمی روہنی کی علامات: کف گلے کی شراوٴن کو روک کر گلے میں پھنسیاں سی پیدا کردیتی ہے ان میں کھجلی ہوتی ہے اور وہ آہستہ آہستہ پکتی ہیں اس کو بلغمی روہنی کہتے ہیں۔

تینوں خلطوں کی روہنی کی علامات: اول الذکر تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والی گلے کی پھنسیوں کی ملی جلی علامات ہوتی ہیں اور بڑی مشکل سے آرام ہوتا ہے۔

خونی روہنی کی علامات: خون کی خرابی سے ہونے والی روہنی بالکل صفراوی روہنی کی مانند ہوتی ہے اس کو رکتجا روہنی کہتے ہیں۔

اسادھیہ علامات: تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والی روہنی انسان کو جلد مار دیتی ہے صفراوی پانچ دن میں اور وایو

کی سات دن میں مار دیتی ہے یہ مرض نہایت خطرناک اور لاعلاج ہوتا ہے۔

کنٹھ شالوک کی علامات: گلے میں کانٹوں یا دھان کی مانند سخت، کھردری، بیر کی گٹھلی کی مانند اور سخت درد کرنے والی گانٹھیں بوجہ خرابی بلغم پیدا ہوجاتی ہیں جو عمل جراحی سے ہی اچھی ہوسکتی ہیں۔

ادھ جھوک کی علامات: زبان کی جڑ میں اوپر کی جانب زبان کی نوک کی مانند سوجن پیدا ہوجاتی ہے اگر یہ سوجن پک جائے تو لاعلاج ہوتی ہے یہ مرض خون اور بلغم کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اس کو ادھ جھوک کہتے ہیں۔

بلیہ کی علامات: خرابی بلغم سے ہاضمہ خراب ہوکر گلے میں لمبی اور اونچی سوجن پیدا ہوجاتی ہے یہ مرض بالکل لاعلاج ہے۔

بلاس کی علامات: کف اور وایو کی خرابی سے گلے میں زبردست سوجن پیدا ہوجاتی ہے جس میں سخت درد اور دل میں گھبراہٹ ہوتی ہے اس کو بلاس کہتے ہیں۔

ایک برند کی علامات: کف اور خون کی خرابی سے گلے میں اونچی و گول سوجن پیدا ہوجاتی ہے اس میں سخت جلن و کھجلی ہوتی ہے یہ قدرے پک جاتی ہے اور بھاری و نرم ہوتی ہے اس کو ایک برند کہتے ہیں۔

برند کی علامات: صفرا و خون کی خرابی سے نہایت اونچی اور گول سوجن ہوتی ہے جس میں سخت جلن ہوتی ہے تیز بخار چڑھتا ہے اگر اس مرض میں شدید درد ہو تو وایو کی خرابی کے باعث پیدا ہوئی سمجھنی چاہئے اس کو برند کہتے ہیں۔

شتگھنی کی علامات: گلے کے اندر بتی کی مانند لمبی سوجن پیدا ہوکر گلے کو روک دیتی ہے اس سوجن پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ سخت بخار، بے چینی اور جلن ہوتی ہے چونکہ یہ مرض انسان کی جان آناً فاناً توپ کے گولے کی مار کے مانند لیتا ہے اور شتگھنی توپ کا نام ہے اسی لئے اس کا نام شتگھنی ہے۔

گلایو کی علامات: کف اور خون کی خرابی سے گلے میں آملوں کی مانند گول اور غیر متحرک گانٹھیں پیدا ہوجاتی ہیں ان میں درد کم ہوتا ہے اور گلے میں سے لقمہ اچھی طرح نگلا نہیں جاسکتا یہ مرض بھی عمل جراحی کے بغیر اچھا نہیں ہوسکتا۔

کنٹھ وِدردھی کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی سے گلے میں نہایت زبردست سوجن پیدا ہوکر گلے کو روک لیتی ہے اور اس میں شدت کا درد ہوتا ہے اس کو کنٹھ وِدردھی کہتے ہیں۔

گلوگھ کی علامات: بلغم اور خون کی خرابی سے گلے میں یکا یک بڑی بھاری سوجن پیدا ہوجاتی ہے جس سے گلا رک جاتا ہے۔ پانی و خوراک اندر نہیں جاسکتی شدت کا بخار ہوجاتا ہے اور بڑی مشکل سے مریض سانس لے سکتا ہے اس کو گلوگھ کہتے ہیں۔

سورگھن کی علامات: وایو کی خرابی سے سانس کی نالی میں کف رک کر خشک ہوجانے کے باعث مریض بڑی مشکل سے سانس لیتا ہے گلا خشک اور اس میں کانٹے کی مانند درد ہوتا ہے، گلے سے آواز نہیں نکل سکتی مریض نہایت کمزور ہوجاتا ہے اس کو سورگھن کہتے ہیں۔

مانس تان کی علامات: تینوں خلطوں کی خرابی سے سارے گلے میں سوجن پیدا ہوجاتی ہے جو آہستہ آہستہ بڑھتی ہے یہ بالکل لاعلاج ہے اس کو مانس تان کہتے ہیں۔

وداری کی علامات: صفرا کی خرابی سے گلے میں بداری قند کی مانند بڑی بھاری سوجن پیدا ہوکر اس میں سے بدبو آتی ہے اور سخت درد ہوتا ہے سوجن کے مقام کا گوشت پھٹ جاتا ہے انسان جس کروٹ عام طور پر سونے کا عادی ہو اسی جانب یہ زیادہ تر ہوتی ہے اس کو وداری کہتے ہیں۔

امراض دہن (منہ) کی علامات

وات کھ پاک: وایو کی خرابی سے منہ پاک جائے اس میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں ان میں شاخچے کی مانند سخت درد ہوتا ہے۔

صفراوی کھ پاک کی علامات: صفرا کی خرابی سے منہ پک جائے تو منہ میں زرد و سرخ رنگ کے چھالے پیدا ہوجاتے ہیں ونت کی درد و جلن ہوتی ہے۔

بلغمی کھ پاک کی علامات: بلغم کی خرابی سے اس تکلیف میں منہ کے اندرونی حصے کے رنگ کی مانند ہی سارے منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور ان میں کھجلی ہوتی ہے اس کو سرد مہر بھی کہتے ہیں۔

منہ، گلے، تالو، دانت اور ہونٹوں کی لاعلاج بیماریاں

امراض ہونٹ میں مانس جنت، رکت جنت اور تردوش جنت یعنی گوشت، خون اور تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والے امراض ہونٹ لاعلاج ہوتے ہیں مسوڑھوں کے امراض میں تینوں خلطوں سے پیدا شدہ ناڑی برن اور شوکھر یہ لاعلاج ہوتے ہیں۔

دانتوں کی بیماریوں میں شیاو دنت، دالن اور بھجنک لاعلاج ہیں۔

امراض زبان میں الاس روگ لاعلاج ہے۔

امراض تالو میں تالو کی رسولی لاعلاج ہوتی ہے۔

گلے کے امراض میں سورگھن، ولیہ، برند، بلاس، وداری، مانس تان روگ، شتگھنی، گلوگھ اور ردھی روگ لاعلاج ہوتے ہیں۔

امراض ہونٹ کا علاج

(1) وایو کی خرابی سے پیدا شدہ مرض ہونٹ میں تیل یا گھی گرم کرکے اس میں موم ملا کر ملنے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(2) لوبان، کوندیہ، رال، گوگل، براده دیاز، ملٹھی برابر وزن خوب باریک پیس کر چھان لیں یہ سفوف آہستہ آہستہ ہونٹوں پر گھسنے سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔

(3) گھی، گھی، رال، موم، گڑ، راسنا، نمک سیندھا، نمک برابر وزن پیس کر سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب مرہم سی بن جائے تو آگ سے اتار کر یہ دوائی ہونٹوں پر لگانے سے ہونٹوں کا پھٹنا اور ہونٹوں کے زخم دور ہوجاتے ہیں۔

(4) موم، گڑ اور رال برابر وزن چار گنا گھی یا تیل حل میں پکائیں یہ دوا ہونٹوں پر لگانے سے ہونٹوں کا سخت درد، درد، جلن اور زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔

(5) ہونٹوں کے صفراوی امراض میں چہار بند کا خون نکلوانا، یا قے و دست کرانا، اور بعد ازاں تکت گھرت کا استعمال کرانا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(6) خون اور صفرا کی خرابی سے پیدا شدہ امراض ہونٹ میں جونکیں لگانا مفید ہے۔

(7) بلغمی امراض ہونٹ میں حتی دماغ ادویہ، نسوار اور دھوم پان کا استعمال کرانا اور سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، عقرقرحا وغیرہ قاطع بلغم ادویہ کو پیس کر منہ میں رکھوانا مواد فاسد کو بذریعہ لار خارج کرکے اس تکلیف کو رفع کرتا ہے۔

(8) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، کھی کھار، جوکھار جملہ ادویہ علیحدہ علیحدہ پیس کر اور اس میں شہد ملا کر ہونٹوں پر لگانے سے بلغمی امراض ہونٹ دور ہوجاتی ہیں۔

(9) چربی کی خرابی سے پیدا شدہ مرض ہو تو کسی چیز کو گرم کر کے اس سے ہونٹوں کو سینک کرنا نہایت مفید ہے۔
(10) دھنیا' رال' گیرو' موم اور گھی ملا کر پکائیں یہ ہونٹوں کے زخموں پر لگانے سے زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔
(11) سو مرتبہ دھویا ہوا مکھن ہونٹوں پر لگانے سے ہونٹوں کے زخم اچھے ہوجاتے ہیں اس مکھن میں قدرے کافور ملا لیں تو بہت مفید ہے۔

مسوڑھوں و دانتوں کی امراض کے لئے مفید نسخے

(1) ہیرا کسیس' لودھ' منسل' قلفل دراز' پھول پرینگو' بیخ بل جملہ برابر وزن پیس کر اور شہد ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے فیار روگ سے سڑا ہوا گوشت نکل کر مسوڑھوں اور دانتوں کو آرام ہوجاتا ہے۔
(2) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' کنول پھول' ملٹھی جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ سل پر پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تیل یا گھی ملا کر آگ پر پکائیں جب نغدہ جل کر صرف تیل یا گھی رہ جائے تو چھان کر مسوڑھوں و دانتوں پر لگانے سے شیتاد روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔
(3) سونٹھ' سرسوں' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ جملہ برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر اس سے غرارے کرانے سے بھی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔
(4) نارائن تیل کے غرارے کرنے سے بھی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔
(5) تل' چترہ' سفید اور سرسوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر گاڑھا سا رکھیں اس سے غرارے کرانے سے مسوڑھوں کی سوجن دور ہوجاتی ہے۔
(6) دنت پپٹ روگ میں مسوڑھوں سے فوراً خون نکلوانا اور حقنی دماغ ادویہ کی نسوار بہت مفید ہے۔
(7) لودھ' پتنگ' ملٹھی' لاکھ برابر برابر خوب باریک پیس کر اور شہد ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پر لگانے سے دانتوں و مسوڑھوں سے خون جانا بند ہوجاتا ہے۔
(8) پوست درخت آم و پوست درخت بیت کو جوکوب کر کے جوشاندہ بنا کر اور شہد و گھی ملا کر اس سے غرارے کرنے سے دنت وشٹ روگ اور دانتوں سے خون جانا بند ہوجاتا ہے۔
(9) ناگرموتھا' پوست ہرڑ' سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز' واوڑنگ' برگ نیم جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر بول گائے میں برابر دو تین روز کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر سوتے وقت منہ میں رکھنے سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوجاتے ہیں یہ لاجواب اور مجرب نسخہ ہے۔
(10) لودھ' ناگرموتھا' سونٹ برابر وزن کا سفوف بنائیں اور شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر لیپ کرنے نیز مذکورہ نمبر آٹھ والے جوشاندہ سے غرارے کرانے سے شوکر روگ رفع ہوجاتا ہے۔
(11) پتنگ' کائے پھل' کسیس' بچ' کھاز' ککنی جملہ برابر وزن پیس کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں اور داڑھوں کا درد کافور ہوجاتا ہے۔
(12) قلفل دراز' شہد اور گھی ملا کر منہ میں رکھنے سے دانتوں کا درد اور ہلنا بند ہوجاتا ہے۔
(13) قلفل دراز' سونٹھ' پھٹکری سفید' سرسوں سفید برابر وزن پیس کر نیم گرم پانی میں ملا کر غرارے کرانے سے اوپ کش دانتوں کا مرض رفع ہوجاتا ہے۔
(14) مسوڑھوں میں ناسور کا علاج مرض ناسور میں بیان شدہ ادویہ سے کرنا چاہئے۔

(15) جاوتری' مازو سبز اور ککنی کا جوشاندہ منہ میں رکھنے اور غرارے کرنے سے مسوڑھوں کا ناسور رفع ہوجاتا ہے۔
(16) لودھ' خیر چھال' ملٹھی' مجیٹھ جملہ برابر وزن پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر مسوڑھوں پر لگانے سے مسوڑھوں کا ناسور اچھا ہوجاتا ہے۔
(17) ہینگ گرم کر کے ڈاڑھ میں دبانے سے کرم کی وجہ سے ہونے والا ڈاڑھ درد فوراً رفع ہوجاتا ہے۔
(18) رس دروں' پٹھی بوٹی' سمندر جھاگ' شہد و تیل ملا کر کان میں ٹپکانے سے ڈاڑھ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔
(19) بیج بجورہ نیمو' اور بیج پانچی دونوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر بتی بنائیں اور اس کو خشک کر کے ڈاڑھ میں رکھنے سے ڈاڑھ کے کیڑے فوراً باہر نکل جاتے ہیں۔
(20) بیج بھانگرہ' بیج ستیاناسی' کسیس' واوڑنگ' اندرجو برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے کیڑے نشٹ ہوجاتے ہیں۔
(21) کیکڑے کے پاؤں کو دودھ گائے میں جوشائیں گاڑھا ہوجائے تو پاؤں پر لیپ کر کے سو رہیں اس سے رات کو دانت پیسنے کا عارضہ دور ہوجائے گا۔
(22) مال کنگنی' لودھ' دار ہلدی' کتھ' پاٹھا' ککنی' بیج پتر' چیلا مول برابر وزن خوب باریک پیس کر اور اس میں گھی ملا کر دانتوں پر لگائیں دانتوں سے خون آنا بند ہوجائے گا۔
(23) شہد' تیل سرسوں اور سرکہ یا کانجی سب کو ملا کر غرارے کرنا دانتوں کی کل امراض کو مفید ہے۔
(24) برگ چنبیلی' بھنگرہ' الائچی خورد' کتھ' درچ' سونٹھ' اجوائن' پوست ہرڑ برابر وزن باریک پیس کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے کرم' دانت درد اور خون آنا رفع ہوتا ہے۔
(25) پوست بیخ بانسہ' خیر سار (کتھ)' لودھ' مجیٹھ' ککنی برابر وزن خوب باریک پیس کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے کل امراض رفع ہوجاتے ہیں۔

امراض دندان کے لئے آیورویدک مستند نسخے

__بکل آدی تیل:__ پھل مولسری' چھال مولسری' خیر چھال' پوست ببول' بیخ املتاس' برگ بانسہ' کتھ ہر ایک اٹھائیس تولہ سب کو جوکوب کر کے سولہ سیر پانی میں جوش دیں جب پانی چار سیر رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر اول الذکر کل ادویہ دو دو تولہ پانی کے ہمراہ پیس چھان کر نغدہ بنائیں اور تلوں کا تیل ایک سیر بمعہ مذکورہ بالا جوشاندہ تمام چیزوں کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں چار پانچ تولہ یہ تیل منہ میں ڈال کر کچھ عرصہ منہ میں ہی رکھیں پھر نکال دیں اور نیم گرم پانی سے غرارے کریں یا اسی تیل کی نسوار لینے سے چند روز میں ہلتے ہوئے دانت بجر کی مانند سخت ہوجاتے ہیں۔

__بجر آدی تیل:__ نیلے پھولوں کا بانسہ پانچ سیر کو پچیس سیر پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں۔ پھر جڑ بانسہ' پوست درخت خیر' برگ جامن' برگ آم' گل کنول' ملٹھی ہر ایک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور ایک سیر تیل تل اور جوشاندہ مذکورہ بالا سب کو یکجا نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان رکھیں اس تیل کو بھی منہ میں رکھنے سے ہلتے ہوئے کمزور دانت مضبوط ہوجاتے ہیں۔

__مستند گولی:__ ناگرموتھا' پوست ہرڑ' سونٹھ' مرچ سیاہ' قلفل دراز' برگ نیم' واوڑنگ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اور بول

کائے کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر چاررتی گولیاں بنائیں اور رات کو منہ میں رکھ کر سورہیں اس سے ہلتے ہوئے دانت بہت جلد مضبوط ہوجاتے ہیں۔

<u>جاتی آدی تیل:</u> برگ چنبیلی، برگ دھتورہ، پوست بیخ کنڈیاری، گوکھرو کا بیج اگ جملہ ادویہ برابر وزن کو سولہ گنا پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں پھر پوست درخت مجیٹھ، ملٹھی، لودھ پٹھانی برابر وزن کا جوشاندہ بنائیں اور دونوں جوشاندوں کو ملا کر اس میں چوتھا حصہ تلوں کا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر یہ تیل دانتوں کے ناسور پر لگانے سے ناسور دور ہوجاتا ہے۔

<u>لاکشادی تیل:</u> لاکھ بیری یا لاکھ پیپل ایک سیر کو آٹھ سیر پانی میں پکائیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ لودھ، کائے پھل، مجیٹھ، کنول کیسر، پدماکھ، صندل سرخ، گل کنول، ملٹھی، ہر ایک آٹھ تولہ ان کو سولہ سیر پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل کر چھان لیں پھر یہی آٹھوں ادویہ ہر ایک چار تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور تلوں کا تیل ایک سیر سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار چھان کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں کی جملہ امراض خصوصاً دانتوں کا درد اور ہلنا وغیرہ رفع ہوجاتی ہیں۔

<u>دنت روگ آتنک منجن:</u> چنبیلی کے خشک پتے، بسکھپرہ، کل، فلفل دراز، برگ کنڈیاری، ناگرموتھا، ورچ، پوست بڑ، بہتھ، اجوائن جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں گھی ملا کر مسوڑھوں و دانتوں پر ملنے سے ان کے جملہ عوارضات رفع ہوجاتے ہیں۔

<u>دنت روگ ناشک منجن:</u> تمباکو، سپاری چکنی، کتھ سفید، کشتہ نیلا تھوتھا، پوست بڑ، مرچ سیاہ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کی کل امراض رفع ہوجاتی ہیں۔

<u>دنت روگ ناشک منجن 2:</u> بھلانوہ مصفا ایک تولہ، نمک سانبھر ایک تولہ دونوں کو ایک مٹی کے سکورے میں ڈال کر خوب مضبوطی سے کپڑ دبی کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر نکال کر خوب باریک پیس کر روزانہ بطور منجن استعمال کریں اس سے مسوڑھوں و دانتوں کی تمام امراض رفع ہوجاتی ہیں۔

<u>بجر دنت منجن:</u> پوست بڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، چینگ، فلفل دراز، پانچوں نمک، نیلا تھوتھا بریاں جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر بطور منجن ملنے سے دانتوں کی کل امراض رفع ہوجاتی ہیں اور دانت سو برس کی عمر تک خراب نہیں ہوتے۔

<u>بجر دنت منجن 2:</u> سپاری، مازو، پھٹکری بریاں، کتھ سفید، تنبال، کافور، دانہ الائچی کلاں، سرد چینی، عقرقرحا، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، سنگ جراحت پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر بطور منجن ملنے سے جملہ امراض دانت ولثہ رفع ہوجاتے ہیں۔

<u>موتی دنت منجن:</u> پھٹکری بریاں بیس تولہ، مازو، سپاری، کتھ سفید، مصطگی رومی، خون سیاؤشان ہر ایک پانچ تولہ۔ کافور، ست اجوائن، ست پودینہ ہر ایک تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر منجن بنائیں یہ دانتوں کے جملہ عوارض کو رفع کرنے کے لئے بہترین منجن ہے۔

<u>دنت کانتی منجن:</u> سونٹھ، بڑ، چھال، ناگرموتھا، کتھ سفید، راکھ سپاری، لونگ، دار چینی، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، کافور چھ ماشہ اور سب کے برابر کھریا مٹی سب کو خوب باریک پیس کر منجن بنائیں یہ بھی دانتوں کے کل امراض رفع کرنے میں نہایت اکسیر ہے۔

<u>دنت درڑھ منجن:</u> پوست مولسری، پھل مولسری، ناگرموتھا، مانجھو، گیرو، پوست انار، مازو سبز ہر ایک چار تولہ، کشتہ فولاد، عقرقرحا، نمک سیندھا ہر ایک دو تولہ، پھٹکری بریاں، مصطگی رومی، بلیلہ خورد، گوند کتیرا ہر ایک ایک تولہ، کسیس چھ ماشہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر بطور منجن استعمال کریں اس سے دانتوں کی جملہ امراض دور ہوجاتی ہیں۔

<u>دنت درڑھ منجن 2:</u> مرچ سیاہ ایک تولہ، کوئلہ لکڑی ایک تولہ، افیون ایک ماشہ اور ہڑتال ورقیہ ایک ماشہ خوب باریک پیس کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں اور پورے دو تین گھنٹوں تک غرارہ نہ کریں اس سے بوڑھوں کے ہلتے ہوئے دانت بھی مضبوط ہوجاتے ہیں۔

ننھے بچوں کے دانت بآسانی نکالنے کے لئے عمدہ نسخے

(1) تخم سرس میں سوئی سے چھید کرکے مالا بنا کر بچے کے گلے میں پہنا دیں۔ اس سے چھوٹے بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

(2) چھوٹی چھوٹی سیپیوں کی مالا بنا کر بچے کے گلے میں پہنانے سے بھی دانت بہت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

(3) کافور کی مالا پہنانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) سہاگہ سفید بریاں کرکے شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے بھی دانت بہت آسانی سے نکلتے ہیں۔

(5) کشتہ کوڑی زرد مسوڑھوں پر ملنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(6) گل دھاوا، فلفل دراز برابر برابر خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔

(7) سبز آملہ یا سبز ہلدی کا رس مسوڑھوں پر ملنا بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

(8) کائے پھل کو گلے میں باندھنے سے بھی دانت آرام سے نکل آتے ہیں۔

(9) فلفل دراز، پیپلا مول، چترہ، سونٹھ، اجوائن، اجموَد، ہلدی، دار ہلدی، ملٹھی، بماوہ، وبایڑنگ، الائچی خورد، ناگ کیسر، ناگرموتھا، کچور، کاکڑا سنگی، نمک سونچل، کشتہ سنکھ ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور ایک گولی روزانہ پانی میں گھس کر بچوں کے مسوڑھوں پر دن میں دو تین مرتبہ صبح و شام ملنے سے بچوں کے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں۔

امراض زبان کے لئے مفید نسخے

(1) شہد و تلوں کا تیل ملا کر منہ میں رکھنے سے زبان کی امراض دور ہوجاتی ہیں۔

(2) پٹول، چڑ، کنگی، ترکتا، پاڑھ، بھارنگی، نمک سیندھا سب کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر زبان پر لگانے سے بھی زبان کی جملہ بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔

(3) واوڑنگ، رسونت، فلفل دراز برابر برابر کا جوشاندہ بنا کر اس سے غرارے کرنے سے زبان کی جملہ شکایات رفع ہوجاتی ہیں۔

(4) برگ بانسہ کے جوشاندہ میں شہد، باورچی خانہ کا دھواں، برگ مالتی اور کالتھی کا آٹا ملا کر غرارے کرنے سے زبان کی تکالیف دور ہوجاتی ہیں۔

(5) سفوف فلفل دراز میں شہد ملا کر زبان پر ملنے سے بلغم کے سبب زبان کے چھالے دور ہوجاتے ہیں۔

(6) برگ پودینہ و مصری ملا کر چبانے سے زبان کے چھالے نہیں رہتے۔

(7) سرسوں سفید و نمک سیندھا دونوں کو پیس کر کچھ عرصہ منہ میں رکھنے سے زبان کے چھالے اور دیگر عوارض رفع ہوجاتے ہیں۔

(8) رائی، فلفل دراز، سونٹھ، نوشادر، عقرقرحا جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر اس میں سرکہ ملا کر زبان پر ملنے سے زبان

کا سونا پن دور ہوجاتا ہے۔

(9) گائے کے دہی کے ہمراہ پکایا ہوا کیلا صبح صادق طلوع آفتاب سے پیشتر کھانے سے صفراوی چھالے رفع ہوجاتے ہیں۔

(10) گل سرخ اور مسور مقشر دونوں کو رس برگ کمو میں پیس کر زبان پر ملنے سے زبان کی سوجن رفع ہوجاتی ہے۔

(11) کتھ سفید ایک تولہ' گیرو ایک تولہ' پھٹکڑی سفید بریاں چھ ماشہ' کافور تین ماشہ' نیلا تھوتھا چار رتی سب کو باریک پیس کر پانی میں گھول کر غرارے کرنے سے منہ و زبان کے ہر قسم کے چھالے رفع ہوجاتے ہیں۔

بعض اوقات مریض کے منہ میں سفید رنگ کے چھالے اس قدر تکلیف دہ ہوتے ہیں کہ منہ کھولا نہیں جاتا اور منہ اندر سے سفید ہوجاتا ہے اس میں سے بدبو آتی ہے ایسی حالت میں یہ دوا پانی میں گھول کر روئی کا پھاہا تر کرکے آہستہ آہستہ منہ کو اندر سے صاف کریں پھر نیم گرم یا سرد پانی سے غرارے کریں۔

(12) کاغذ کی راکھ' دانہ الائچی کلاں' کتھ' پھٹکڑی بریاں جملہ برابر وزن پیس کر تھوڑی تھوڑی زبان و منہ میں چھڑکنے سے منہ آنے کا مرض رفع ہوجاتا ہے۔

(13) کتھ سفید' قلمی شورہ برابر وزن پیس کر زبان پر ملنے سے صفراوی چھالے رفع ہوجاتے ہیں۔

(14) ببول کی نرم کونپلیں خوب باریک پیس کر زبان پر ملنے سے منہ آنا اور منہ و زبان کی دیگر شکایات رفع ہوجاتی ہیں۔

(15) ترپھلہ کے جوشاندہ میں حسب ضرورت کتھا ملا کر اس کے غرارے کرنے سے صفراوی منہ کا آنا رفع ہوجاتا ہے۔

(16) پارہ یا رسکپور کھانے سے منہ آجانے پر ترنجبین پانچ تولہ کو ایک سیر پانی میں جوشا کر غرارے کرائیں۔

امراض تالو کے لئے مفید نسخے

(1) کتھ' مرچ سیاہ' نمک سیندھا' فلفل دراز' پاڈھ' ناگرموتھا' برابر برابر کا سفوف بنائیں یہ شہد میں ملا کر تالو پر لگانے سے تالو منڈی وغیرہ روگ نشٹ ہوجاتے ہیں۔

(2) بیج ہار سنگھار چبانے سے بھی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔

(3) ورچ' اتیس' پاڈھ' راسنا' کٹکی' پوست درخت نیم جملہ برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرنے سے بھی یہ روگ نہیں رہتا۔

(4) طباشیر نقرہ ایک تولہ' الائچی خورد چھ ماشہ' مغز کنول ڈوڈہ نو ماشہ' زیرہ سفید' کتھ' گیرو ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر گلے میں لگانے سے تالو اور گلے کے تکلیف رفع ہوجاتی ہیں۔

(5) بیج نرگنڈی چبانے سے گل منڈی روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

امراض گلو کے لئے مفید عام نسخے

(1) مال کنگنی' برادہ دیار' ہلدی' پاٹھا' رسونت' جوکھار برابر وزن پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں یہ منہ میں رکھ کر چوسنے سے گلے کا درد اور جملہ تکالیف دور ہوجاتی ہیں۔

(2) پوست ہرڑ دو تولہ کا جوشاندہ بنائیں اور اس میں ایک تولہ تا دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے گلا صاف ہوجاتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں رہتی۔

(3) کٹکی' اتیس' برادہ دیار' پاٹھا' ناگرموتھا' اندرجو جملہ ادویہ دو تولہ کو ایک پاؤ بول گائے میں جوشائیں جب چوتھا حصہ رہ جائے تو چھان کر پلانے سے گلے کی سب تکالیف رفع ہوجاتی ہیں۔

(4) دار ہلدی' رسونت' پوست درخت نیم' اندرجو جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے بھی گلے کی کوئی تکلیف نہیں رہتی۔

(5) حتی' ککی' نرکنا' دار ہلدی' ترپھلہ' ناگرموتھا' پاڈھ' مروڑ پھلی' رسونت' بیج بل جملہ برابر وزن لے کر سفوف بنائیں اور شہد ملا کر گولیاں بنائیں یہ گولیاں چوسنے سے گلے کی سب بیماریاں رفع ہوجاتی ہیں۔

(6) کڑوی توری کو چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پینے سے گلے کی تکالیف دور ہوکر گلا کھل جاتا ہے۔

مزید آیوروید کے مستند نسخے

کالک چورن: باورچی خانہ کا دھواں' جوکھار' پاڈھ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' رسونت' بیج بل' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' لودھ' چترہ سب برابر وزن خوب پیس کر شہد ملا کر چاٹنے سے گلے' مسوڑھے و دانتوں کی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔

یوکھشار آدی گٹکا: جوکھار' بیج بل' پاڈھ' رسونت' دار ہلدی' ہلدی' فلفل دراز جملہ برابر وزن پیس کر اور شہد ملا کر گولیاں بناؤ ان کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے گلے کے تکالیف رفع ہوجاتی ہیں۔

کھشار آدی گٹکا: فلفل دراز' پیپلا مول' چترہ' سونٹھ' تالیس پتر' دار چینی' مرچ سیاہ' الائچی خورد' ڈھاک کا کھار' جوکھار جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اور اس میں مناسب گڑ پرانا ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے امراض گلو رفع ہوجاتے ہیں۔

ستا آدی گھرت: مصبری ایک حصہ' تمال پتر ایک حصہ' مرچ سیاہ دو حصے۔ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں۔ اس سے چوگنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں یکجا کرکے پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اس گھی کی نسوار لینے سے گلے کی تمام تکالیف دور ہوجاتی ہیں۔

امراض دہن کے لئے مفید عام نسخے

(1) برگ چنبیلی' منتی' گلو' جوانسہ' دار ہلدی' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' جملہ برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر اس سے غرارے کرنے سے منہ کے پکنے کے علاوہ منہ کی دیگر تکالیف بھی رفع ہوجاتی ہیں۔

(2) زیرہ سیاہ' کٹھ' اندرجو' ہرسہ برابر وزن کا سفوف بنا کر منہ میں رکھنے سے منہ کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔

(3) چنبیلی کے پتے چبانے سے منہ کے چھالے دور ہوجاتے ہیں۔

(4) برگ جامن' برگ آم' برگ چنبیلی' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' برگ نیم' آملہ' پٹول پتر جملہ برابر وزن کا جوشاندہ تیار کرکے اس سے غرارے کرنے سے منہ کی تکالی دور ہوجاتی ہیں۔

(5) جائفل' جاوتری' گل مروا' برگ تلسی' زعفران سب برابر وزن خوب باریک پیس کر اور گڑ ملا کر گولیاں بنائیں ان گولیوں کو منہ میں رکھنے سے منہ کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔

(6) کٹھ' تج' ایلوا' ناگرموتھا' دھنیا' الائچی ان کو پیس کر منہ میں رکھنے سے منہ کی خصوصاً شراب اور لہسن کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔

(7) دار ہلدی کو جوکوب کرکے سولہ گنا پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو چھان کر پھر پکائیں جب خوب گاڑھا ہوجائے تو اس میں برابر وزن شہد ملا کر لعوق بنائیں یہ منہ میں رکھنے سے منہ کے چھالے اور خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض دہن رفع ہوجاتے ہیں۔

(8) تل' گل کنول' گھی' مصری' دودھ' شہد ان سب کو ملا کر منہ میں رکھنے سے گرمی کے باعث نہایت پکا ہوا منہ بھی درست ہوجاتا ہے۔

(9) برگ ارنڑ [illegible] رفع ہوجاتے ہیں۔

(10) کباب چینی، مرچ سیاہ دونوں کو منہ میں رکھ کر چبانے سے منہ کا میٹھا پن دور ہو جاتا ہے۔
(11) کتھ سفید رتی منہ میں رکھ کر چبانے سے منہ کے بڑھے ہوئے زخم جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔
(12) نیلا تھوتھا بریاں تین ماشہ کو چار سیر پانی میں حل کر کے اس سے غرارے کرنے سے ہر قسم کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

باب بیاسی:

کھشدر روگ چکتسا......یعنی

چھوٹی چھوٹی بیماریاں وان کا علاج

آیورویدک گرنتھوں میں چھوٹی چھوٹی امراض کو ایک علیحدہ باب میں بیان کیا ہے چونکہ مخزن آیوروید کو بھی شروع سے ہی ویدک طریق پر ترتیب دیا گیا ہے لہذا اسی ترتیب کے مطابق چھوٹی چھوٹی بیماریوں کو ایک خاص باب میں بیان کرتے ہیں۔

وینگ جھائیں یعنی چہرہ کے سیاہ وسرخ داغ

اسباب، علامات اور ان کا علاج

ویدک گرنتھوں میں لکھا ہے کہ جن لوگوں کو زیادہ فکر و رنج رہتا ہو یا جو زیادہ تحمل ہوتے ہیں اور ہر وقت محنت و مشقت کے کاموں میں غلطان و پیچان رہتے ہیں ان کے جسم میں وات اور پت بگڑ کر چھوٹی عمر میں ہی چہرہ پر سیاہ، سرخ یا نیلے رنگ کے داغ یا چھائیاں سی پیدا ہو جاتی ہیں ان داغوں کے مقام پر کسی قسم کا درد وغیرہ نہیں ہوتا لیکن ان کے سبب خوبصورت چہرہ بد شکل نظر آنے لگتا ہے ایسے داغوں کو ویدک اصطلاح میں وینگ اور عام بول چال میں سیاہی یا جھائیں کہتے ہیں۔

علاج: (1) ارجن چھال اور ناخن سفید گھوڑا پانی میں پیس کر وینگ اور جھائیوں پر لیپ کرنے سے جھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔
(2) شیر مدار میں ہلدی گھس کر لیپ کرنے سے بھی چہرہ کے سیاہ داغ و پرانے داغ رفع ہو جاتے ہیں۔
(3) تلوں کے تیل کی برابر اکیس روز تک خوب نسوار لینے سے بھی چہرے کی چھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔
4۔ کم کم آدی تیل: زعفران، صندل سفید، تال پتر، خس، گل کنول، نیلوفر، گولوچن، ہلدی، دار ہلدی، مجیٹھ، عشبہ، کٹھ، ملٹھی، لودھ، چنبک، ناگ کیسر، سورن کھشیری، گل خیرہ، صندل سرخ، اگر ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور ایک سیر تلوں کا تیل چار سیر پانی ان سب کو قلعی دار برتن میں نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے چہرہ کے تمام امراض، وینگ، چھائیاں وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں۔
(5) خرگوش کا خون چہرہ کے سیاہ داغوں پر لگانا بھی بہت مفید ہے۔
(6) مجیٹھ کو خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے بھی چہرہ کے سیاہ داغ رفع ہو جاتے ہیں۔
(7) برگد کے نرم نرم شگوفے اور دال مسور کو دودھ گائے میں پیس کر چہرہ پر لگانے سے سیاہ داغ نہیں رہتے۔

(8) پوست درخت بڑ کو دودھ بکری میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
(9) جائفل پانی میں گھس کر سیاہ داغوں پر لگانا بھی عمدہ دوا ہے۔
(10) آم اور جامن کی گٹھلی پانی میں گھس کر لگانے سے بھی سیاہ داغ نہیں رہتے۔
(11) مغز بادام پانی یا دودھ بکری میں گھس کر لیپ کرنے سے چہرہ کے داغ نہیں رہتے۔
(12) دال مسور کو دودھ گائے میں پیس کر اس میں قدرے گھی و کافور ملا کر چہرہ پر لیپ کرنے سے جھائیاں اور داغ دور ہو جاتے ہیں۔
(13) تخ پان کو پانی میں گھس کر چہرہ پر لگائیں جب سیاہی دور ہو جائے تو ان داغوں پر چاول دودھ میں پیس کر لگانے سے جلد کا رنگ ٹھیک ہو جائے گا۔
(14) مغز تخم کرنجوہ دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے چہرہ کے سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔
(15) برگ تلسی (خشک) پانی یا دودھ میں پیس کر چہرہ پر لگانا سیاہ داغ دور کرتا ہے۔
(16) سمندر جھاگ کو رس لیموں میں پیس کر لگانے سے بھی سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔
(17) نہایت تھوڑا سا مغز بھلاوہ رس لیموں میں کھرل کر کے سیاہ داغوں پر لگانے سے مقام داغ پر آبلہ پڑ جائے گا آبلہ بھرنے پر سوئی کے ناکے سے چھیڑ کر داغ میں سے پانی نکال دیں اور اوپر گھی لگاتے رہیں اس سے بھی سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔
(18) ہلدی و تل سیاہ دودھ میں پیس کر چند روز تک سیاہ داغوں پر لگانا بھی مفید ہے۔
(19) تخم بنولہ پیس کر دہی میں ملا کر تین چار روز تک پڑا رہنے دیں پھر چہرہ پر لیپ کریں اس سے جھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔
(20) سرسوں سفید ایک پاؤ کو دودھ گائے دو سیر میں جوشائیں جب تمام دودھ جل جائے تو سرسوں کو سایہ میں خشک کر کے حسب ضرورت دودھ یا پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کرنے سے چہرہ کے داغ دور ہو کر چہرہ چمک جائے گا۔
(21) سہاگہ سفید، زعفران، شنگرف مصفا در آب لیموں، منسل مصفا در آب ادرک ہر یک تین تولہ، مردہ سنگ چھ تولہ سب کو پانچ چھ روز کھرل کر کے یہ تھوڑا سا سفوف مناسب تلوں کے تیل میں ملا کر چہرہ و جسم پر لگائیں بعد ازاں غسل کریں اس سے جسم کے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

مہاسوں کے اسباب و علاج

وات کف اور خون کی خرابی سے چہرہ پر جو پھنسیاں نکل آتی ہیں اس کو ویدک میں مکھ دوشکا اور عام بول چال میں مہاسے یا کیل کہتے ہیں اگر یہ مہاسے بہت بڑھ کر چہرہ کو خراب کرتے معلوم ہوں تو اول مریض کو جلاب دیں یا خون نکلوائیں بعد ازاں ترادویہ کا لیپ کریں۔
(1) پوست درخت املتاس، پوست درخت انار، لودھ، انبہ ہلدی، ناگرموتھا جملہ برابر وزن کو باریک پیس کر پانی میں ملا کر چہرے پر لگائیں خشک ہونے پر پانی سے دھو دیں چند روز میں چہرہ کی پھنسیاں دور ہو جائیں گی۔
(2) مغز تخم اندر جو، ملٹھی، کٹھ تلخ ان کو پانی میں پیس کر لیپ کریں مہاسے دور ہوں گے۔
(3) جوشاندہ جوائن سے منہ دھونا بھی مہاسوں کو چند روز میں رفع کرتا ہے۔
(4) تخم خرفہ دودھ گائے میں پیس کر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(5) زر کچور پانی میں پیس کر لگانے سے بھی مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔
(6) پوست درخت سرس و تل پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی فائدہ کرتا ہے۔
(7) مجیٹھ، صندل سرخ، لودھ، مسور، لہسن ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
(8) ورچ، دھنیا، لودھ پانی میں پیس کر مہاسوں پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
(9) سرسوں، ورچ، لودھ، نمک سیندھا، پانی میں پیس کر مہاسوں پر لیپ کریں۔
(10) صندل سرخ اور زعفران پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے مہاسے دور ہوتے ہیں۔
(11) تل، بالچھڑ، سونٹھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، زیرہ سفید جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے مہاسے نشٹ ہو جاتے ہیں۔
(12) جائفل، مرچ سیاہ، صندل سرخ ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

لہسن، مسے اور تلوں کے اسباب و علاج

وات پ اور کف کے بگڑنے سے چہرہ یا جسم کے دیگر حصوں پر سیاہ رنگ کے تلوں کے مشابہ جو داغ ہو جاتے ہیں ان کو ویدک میں تل کالک اور عام لوگ اسی کو تل کہتے ہیں جو ماش کے دانے کی مانند چھوٹے یا بڑے کچھ ابھرے ہوئے داغ ہو جاتے ہیں ان کو ویدک میں ماش اور عام طور پر مسے یا موکے کہتے ہیں اور چمڑے سے ذرا اونچے جو سیاہ یا سرخ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں ان کو ویدک میں جنتو منکا اور عام بول چال میں لہسن کہتے ہیں۔

(1) اگر مسوں کو تیز نشتر یا اُسترے وغیرہ سے جڑ سے کاٹ کر اس پر نمک، تیزاب یا آگ میں تپا ہوا لوہا لگا کر جلا دیں تو وہ ہمیشہ کے لئے دور ہو جائیں گے۔
(2) جسم پر جتنے مسے ہوں اتنی ہی مرچ سیاہ سنیچروار کپڑے میں باندھ کر اتوار کو علی الصبح چوراہے میں چھوڑ آئیں۔ تین چار مرتبہ اس عمل سے مسے دور ہوں گے۔
(3) سور کی بیٹھ سرکہ میں پیس کر لگانے سے مسے نشٹ ہو جاتے ہیں۔
(4) دھنیا کو دودھ گائے میں پیس کر چند روز لگانے سے تل دور ہو جاتے ہیں۔
(5) برگ خرفہ پانی یا دودھ میں پیس کر لگانے سے تل و مسے دور ہو جاتے ہیں۔
(6) مسے کے مقام کو جنگلی اپلے سے خوب رگڑ کر اس پر چونے اور ہلدی کا پانی تین چار روز لگانے سے مسے نشٹ ہو جاتے ہیں۔

بے وقت سفید بال آنے کے اسباب و ان کا علاج

رنج و غم اور محنت مشقت کے باعث وایو غیر معتدل ہو کر جسم کی گرمی کو سر کی جانب لے جاتی ہے جس کی وجہ سے سر میں رہنے والا پت بگڑ جاتا ہے جب سر میں وات اور پت بگڑ جاتے ہیں تو اس مقام کے بلغم کو بھی خراب کر دیتے ہیں اس طرح مقام سر کی بریہ خلطیں خراب ہو کر بے وقت بالوں کو سفید کر دیتی ہے اس کو ویدک میں پلت روگ اور عام بول چال میں سفید بال آنا کہتے ہیں۔

(1) آملہ دو عدد، ہڑ دو عدد، بہیڑہ ایک عدد، لوہ چون ایک تولہ، مغز آم پانچ تولہ ان کو لوہے کے برتن میں پیس کر قدرے پانی ملا کر رات بھر پڑا رہنے دیں پھر اگلے دن اس کو سفید بالوں پر لگا کر کچھ عرصہ باندھیں یہ عمل چند روز تک کرنے سے تھوڑے عرصہ میں ہی بے وقت سفید ہونے والے بال سیاہ ہوں گے۔

(2) بھنگرہ، تل سفید، پوست بیخ چترہ ان کا خوب باریک سفوف بنا کر تین ماشہ روزانہ گائے کے دہی کے مٹھے کے ہمراہ ملا کر لگانا بھی بہت مفید ہے۔
(3) برگ بھنگرہ، برادہ فولاد برابر برابر بول بکری میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔
(4) ہڑ، بہیڑہ، آملہ، لوہ چون، برگ نیل، بھنگرہ ان کو بول بھیڑ میں پیس کر سفید بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔
(5) پوست بیخ کمہاری، پوست بیخ پیاپانسہ، پوست بیخ کیوڑہ، برادہ فولاد، بھنگرہ سیاہ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا اول الذکر ادویہ کا جوشاندہ ان سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو کسی عمدہ چکنے برتن میں یا کسی چکنی بوتل میں ڈال کر ایک ماہ تک زمین میں گاڑ دیں اور ایک ماہ کے بعد نکال کر سفید بالوں پر لگائیں اس سے جلدی سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔
(6) برادہ فولاد، بھنگرہ سیاہ، پوست ہڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، مٹی سیاہ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر سب سے چار گنا گنے کا رس ملائیں اور ایک ماہ تک زمین میں دفن کر دیں بعد ازاں نکال کر سفید بالوں پر لگاؤ اس سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔
(7) کیوڑہ، بھنگرہ، اور تیل ہرسے کے پتے اور ارجن کے پھول و تخم، پیاپانسہ، تل، فلفل دراز، مین پھل، برادہ فولاد، گلو، گل کنول، مشہ، پوست ہڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، پدماکھ، سیاہ مٹی جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا بھنگرے اور ترپھلے کا رس یا جوشاندہ سب کو یکجا لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔
(8) دودھ گائے ایک سو اٹھائیس تولہ، رس بھنگرہ ایک سو اٹھائیس تولہ، تلوں کا تیل سولہ تولہ، سفوف ملٹھی چار تولہ سب کو کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس تیل کی نسوار لینے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔
(9) بیخ جھاؤ دو سیر، تلوں کا تیل دو سیر، پانی چار سیر سب کو کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب نصف تیل رہ جائے تو اتار لیں اس کو چھاننے کی ضرورت نہیں حسب ضرورت یہ گاڑھا تیل بمعہ دوا سفید بالوں پر مل کر دو تین گھنٹہ تک باندھ رکھیں اس طرح چند مرتبہ عمل کرنے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

گنج کے اسباب، علامات اور علاج

بالوں کی جڑوں میں رہنے والا خون صفرا سے مل کر بگڑ جاتا ہے اور اس مقام کے بال گرنے لگتے ہیں بعد ازاں بگڑے ہوئے خون کے ساتھ کف مل کر بالوں کے مسامات کو روک دیتا ہے جس سے بال پیدا ہونے بند ہو جاتے ہیں اس کو آیورویدک اصطلاح میں اندر پت، کھالیہ یا روجیہ اور عام بول چال میں گنج یا سعفہ کہتے ہیں۔ مستورات کو گنج نہیں ہوتا یا شاذ و نادر ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا خون حیض آنے سے ہر ماہ صاف ہوتا رہتا ہے جس سے ان کے مسامات نہیں رکتے اور ان کو یہ مرض نہیں ہوتا۔

(1) کنگی کو رس برگ پرول تلخ میں پیس کر لگانے سے چند روز میں ہی گنج دور ہو جاتا ہے۔
(2) رس کنڈیاری خورد شہد میں ملا کر گنج پر لگانے سے بال اگ آتے ہیں۔
(3) ہاتھی دانت کو جلا کر راکھ کر لیں اور اس کے برابر رسونت ملا دیں اور اس میں بکری کا دودھ اور گھی ملا کر گنج پر لیپ کریں اس سے گنج یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

(4) رس برگ پرول تخ گنج پر ملنے سے صرف تین روز میں ہی گنج رفع ہوجاتا ہے۔
(5) مقام گنج یا جس جگہ سے بال گر گئے ہوں اس جگہ کو کسی چیز سے کھرچ کر اس پر رتی سفید یا سرخ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے چند روز میں ہی گنج دور ہوجاتا ہے۔
(6) کوکھرو اور تلوں کے پھول برابر برابر پیس کر اس میں اسی قدر گھی و شہد ملا کر مقام گنج پر لگانے سے بھی گنج دور ہوجاتا ہے۔
(7) بھنگرہ سبز پیس کر گنج پر ملنا بہت مفید ہے۔
(8) رس برگ چقندر میں چار گنا تیل سرسوں ملا کر پکائیں جب تیل رہ جائے تو مقام گنج پر لگائیں اس سے گنج دور ہوجائے گا۔
(9) آنولہ خشک کو رس چقندر میں پیس کر مقام گنج پر لیپ کرنے سے بھی گنج دور ہوجاتا ہے۔
(10) دہی کو تانبے کے برتن میں اس قدر گھوٹیں کہ سبز رنگ کا ہوجائے یہ مقام گنج پر لیپ کرنے سے بال جلدی اگ آتے ہیں۔
(11) کندش اور برادہ ہاتھی دانت کو مرغی کی چربی میں ملا کر لگانے سے گنج دور ہوجاتا ہے۔

بال لمبے کرنے والے مفید عام نسخے

(1) برگ نیم اور برگ بیر کو پانی میں پیس کر سر میں لگائیں اور دو تین گھنٹہ کے بعد سر کو دھو ڈالیں اس سے حسب خواہش بال لمبے ہوجاتے ہیں۔
(2) کلونجی کو پانی میں پیس کر اس سے صرف سات روز سر دھونے سے بال خوب لمبے ہوجاتے ہیں۔
(3) آملوں کو رس نمبو میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگانے سے بھی بال لمبے ہوجاتے ہیں۔
(4) تخ کریر پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگانے سے بھی بال لمبے ہوجاتے ہیں۔
(5) برگ تل سیاہ کو پانی میں پیس کر اس سے سر دھونے سے بال خوب لمبے ہوجاتے ہیں۔
(6) تخم کسنبہ، پوست تخ کسنبہ دونوں کو جلا کر راکھ بنائیں اس راکھ میں تیل چنبیلی اس قدر ملائیں کہ گاڑھی سی مرہم بن جائے۔ یہ مرہم بالوں کی جڑوں میں لگانے سے بال خوب لمبے ہوجاتے ہیں۔
(7) تخ سنگوڑہ کو بھینس کے دہی میں پیس کر سر پر لیپ کریں اور دو تین گھنٹہ کے بعد سر دھو ڈالیں یہ عمل برابر اکیس روز تک کریں اس سے بال خوب لمبے ہوجاتے ہیں۔

اروشکا یا بال چر کے اسباب' علامات اور علاج

خون و بلغم کی جڑوں میں خراب ہو کر اس مقام پر چھوٹے چھوٹے کرم پیدا ہوجاتے ہیں جن کے باعث وہاں پر نہایت باریک پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں ان میں سے کبھی کبھی رقیق مواد نکلا کرتا ہے اور اس مقام کے بال اڑ جاتے ہیں اس کو ویدک اصطلاح میں اروشکا کہتے ہیں اور عام بول چال میں بال چر کہتے ہیں۔
(1) جس مقام پر یہ روگ ہوجائے وہاں پر جونکیں لگوا کر گندہ خون نکلوا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
(2) دہی میں نمک ملا کر جوش دیں اور مقام بال چر پر لگائیں یہ بھی بہت مفید دوا ہے۔
(3) کٹھ تلخ کو بھون کر سفوف بنائیں اور تیل سرسوں میں ملا کر لیپ کریں یہ بھی اس روگ کو نشٹ کرتا ہے۔
(4) دار ہلدی، چرائتہ، پوست درخت نیم، برگ بانسہ، صندل سرخ، جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں۔ نغدہ سے

چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے بھی یہ روگ نہیں رہتا۔
پوست درخت ریٹھہ دہی میں پیس کر مقام بالچر پر لگانے سے بالچر دور ہوجاتا ہے۔
(3) پوست درخت اخروٹ کو ترش دہی میں پیس کر مقام بالچر میں لگانے سے بالچر رفع ہوجاتا ہے۔
(4) پوست درخت ... کو ترش دہی یا رس نمبو میں گھس کر احتیاط سے مقام بالچر پر لگانے سے بھی آرام ہوجاتا ہے۔
(5) مغز بھلانگودہ کو ترش دہی یا رس نمبو ... آدی تیل مقام بالچر پر لگانے سے بالچر رفع ہوجاتا ہے۔
(6) امراض کوزہ کے بیان میں درج شدہ بہت آدی تیل مقام بالچر پر لگانے سے بالچر رفع ہوجاتا ہے۔

دارون روگ کے اسباب' علامات اور علاج

کف اور وایو کی خرابی سے بالوں کے مسامات کھردرے ہوتے ہیں اور اس مقام پر نہایت کھجلی ہوتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں دارونا کہتے ہیں۔
(1) سفید و سرخ رتیوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل لگانے سے یہ روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔
(2) بھنگرہ سبز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، ساٹھی، لوہ چون، گوبر سب کو پیس کر چار گنا تیل سرسوں میں ملا کر لگانے سے دارون روگ دور ہوجاتا ہے۔
(3) مغز تخم چرونجی، ملٹھی، کٹھ تلخ، اردو، نمک سیندھا سب کو پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے بھی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔
(4) پوست خشخاش کو دودھ میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
(5) رس نمبو اور کھانڈ ملا کر سر میں لگائیں اور دو گھنٹہ کے بعد سر کو دھو دیں اس سے بھی سر کی بھوسی دور ہوجاتی ہے۔

برھن کچھوا کے اسباب' علامات و علاج

جو لوگ غسل کرتے وقت اپنے فوطوں اور عضو تناسل کو اچھی طرح صاف نہیں کرتے اس کے سبب ان پر میل جم جاتی ہے جب اس میل پر پسینہ آتا ہے تو وہاں پر نہایت خارش ہوتی ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں اور پھوڑے نکل آتے ہیں اس کو ویدک اصطلاح میں برھن کچھو کہتے ہیں۔ یہ مرض کف اور خون کی خرابی سے ہوتا ہے علاج حسب ذیل ہے:
(1) مال کنگنی، کٹھ تلخ، نمک سیندھا، سرسوں سفید ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر فوطوں پر لیپ کرنے سے کھجلی و پھوڑے دور ہوجاتے ہیں۔
(2) دار ہلدی، چرائتہ، ہلدی، پوست درخت نیم، برگ بانسہ، صندل سرخ، گندھک آملہ سار، منسل، کسیس، نیلا تھوتھا، ہرتال ورقیہ جملہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل فوطوں پر لگانے سے یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔

ککھوری یا کھچر الی کے اسباب' علامات و علاج

صفرا کے بگڑنے سے مقام بغل میں ایک قسم کی سخت گانٹھ سی پیدا ہوجاتی ہے جس میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے اس کو نہایت اذیت ہوتی ہے کہتے ہیں کہ یہ ایک بار جس کو ہوجائے پھر متواتر سات نکلتی ہیں علاج درج ذیل ہے:
(1) کماد، دیوار، منسل، کٹھ ہر ایک برابر برابر پانی یا سرکہ کے ہمراہ پیس کر ذرا گرم کر کے مقام کھچر الی پر باندھنے سے آرام

ہوجاتا ہے۔

(2) جدوار خطائی کو عمدہ عرق گلاب میں گھس کر لیپ کرنے سے گھمرالی نصف ہوجاتی ہے۔
(3) زندہ مینڈک کو گھمرالی پر باندھنے سے بھی گھمرالی دور ہوجاتی ہے۔
(4) شیر برگد چند قطرے روئی کے پھاہے پر ڈال کر مقام گھمرالی پر باندھنے سے بھی بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔
(5) گھمرالی پک گئی ہو تو برگ بسکھپرہ پیس کر ٹکیہ بنا کر گرم کرکے مقام گھمرالی پر باندھنے سے گھمرالی بہت جلد پھوٹ جاتی ہے۔

باب تراسی:

امراض بچگان معہ اسباب، علامات و علاج

بچوں کی قسمیں: بچے تین قسم کے ہوتے ہیں: (1) صرف دودھ پینے والے، (2) دودھ کے ساتھ ہی اناج کھانے والے، (3) صرف اناج کھانے والے۔ دودھ پینے والے اور دودھ کے ساتھ اناج کھانے والے بچوں کو عموماً والدہ یا دودھ پلانے والی کی خرابی سے ہی بیماریاں ہوتی ہیں جب دودھ پلانے والی ثقیل اور انواع و اقسام کی اغذیہ کھاتی ہے تو اس کا دودھ خراب ہوکر بچے کو کوئی مرض پیدا ہوجاتا ہے اگر دودھ کے اندر وایو کی خرابی ہو تو بچے کو ریاحی امراض ہوتی ہیں آواز کمزور ہوجاتی ہے یا بالکل بیٹھ جاتی ہے جسم دبلا پتلا ہوجاتا ہے بول و براز و باد مخالف رک جاتے ہیں ان علامات کی موجودگی سے سمجھ لو کہ وایو کی خرابی سے مرض پیدا ہوا ہے۔ اگر دودھ میں صفرا کی خرابی ہو تو بچے کے جسم میں پسینے آتے ہیں زرد یا سبز رنگ کے دست آتے ہیں شدت کی پیاس لگتی ہے آنکھوں میں زردی جسم میں گرمی ہوتی ہے جس سے بچہ گھبراتا اور چونک کر اٹھتا ہے۔ اگر دودھ میں بلغم کی خرابی ہو تو بچے کے منہ سے لار ٹپکتی ہے، نیند زیادہ آتی ہے، جسم بھاری ہوجاتا ہے اور جسم پر قدرے آماس بھی ہوجاتا ہے۔ آنکھیں ٹیڑھی ہوتی ہیں اور ابکائیاں یا قے آتی ہیں۔

کیا بچوں کو بھی بڑے آدمیوں کی مانند ہی امراض ہوتی ہیں؟

بخار وغیرہ امراض تو بچوں کو عام آدمیوں کی مانند ہی ہوتے ہیں لیکن چند ایک امراض صرف بچوں کو ہی ہوتے ہیں وہ بڑوں کو بالکل نہیں ہوتے۔

امراض بچگان کی قسمیں

(1) تالوکنٹک (2) مہاپدمک (3) ککن (4) تنڈی (5) گدپاک (6) اہی پوتن (7) اجگلی
(8) پاری گربھک (9) دنت اودبھیدک گویا تو امراض بچوں کو بڑوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔

تالوکنٹک کی علامات: کف بگڑنے سے بچے کا تالو نیچے لٹک جاتا ہے جس سے وہ ماں کا دودھ اچھی طرح نہیں پی سکتا یا مشکل سے ذرا ذرا پیتا ہے پتلے دست آتے اور شدت کی پیاس لگتی نیز آنکھوں منہ اور گلے میں سخت درد ہوتا ہے قے آتی ہیں بچہ گردن گرائے رکھتا اور بخار چڑھ جاتا ہے کانوں کی جڑ اور ناک نرم ہوجاتے ہیں۔

مہاپدمک کی علامات: یہ مرض بچوں کی پیشانی اور شانہ پر تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اور دسرپ روگ کی مانند

ہوتا ہے پیشانی پر سرخ رنگ کی لمبی سوئی اور کھردری کانٹوں کی قطار پیدا ہوجاتی ہے بعض اوقات اس کا رنگ نیلا ہوتا ہے اور بعض دفعہ سرخ نیلگوں بجھے ہوئے آگ کے انگارے کی طرح ہوتا ہے اور مقام ماؤف پر آگ سے جلنے کی مانند پھپھولے پڑ جاتے ہیں بعض اوقات زردی مائل سرخ رنگ کی پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں بعض اوقات پھنسیاں کنگھی کے دانتوں کے مشابہ ہوتی ہیں اس مرض میں بچے کو بخار چڑھ جاتا ہے دست اور قے آتی ہیں کھانے پینے کو جی نہیں چاہتا یہ مرض اگر پیشانی پر پیدا ہو تو کنپٹیوں کے راستہ مقام دل کو گھیر لیتا ہے بعد ازاں مقعد میں چلا جاتا ہے لیکن اگر یہ مقام مثانہ پر ہو تو مثانہ سے مقعد اور مقعد سے دل اور دل سے پیشانی تک پہنچ جاتا ہے۔

ککن روگ کی علامات: دودھ کی خرابی سے بچوں کی آنکھوں کی پلکوں میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے آنکھوں میں درد، جلن و کھجلی ہوتی ہے آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے جس سے بچہ اپنی آنکھوں، ماتھے اور ناک کو رگڑتا رہتا ہے سورج کی روشنی کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھ نہیں سکتا اور ہروقت آنکھوں کو بند رکھتا ہے۔

تنڈی کی علامات: وایو کی خرابی سے ناف پھول جاتی ہے جس کے باعث بچے کو سخت درد و بے چینی ہوتی ہے اس کو ویدک اصطلاح میں تنڈی روگ کہتے ہیں۔

گدپاک یعنی مقعد پکنا: صفرا کی تیزی سے بچے کی مقعد پک جاتی ہے بچہ بار بار مقعد کی طرف ہاتھ لے جاتا اور بے چینی کا اظہار کرتا ہے۔

اہی پوتن کی علامات: بول و براز سے خراب شدہ مقعد کو نہ دھونے یا پسینہ کو صاف نہ کرنے سے مقعد پر غلاظت سی جم جاتی ہے جس سے مقام مقعد میں رہنے والا خون اور کف خراب ہوجاتے ہیں بچہ بار بار مقعد کو کھجلاتا ہے جس سے وہاں پر پھوڑے پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں اس کو ویدک اصطلاح میں اہی پوتن کہتے ہیں۔

پاری گربھک کی علامات: جب بچہ حاملہ عورت کا دودھ کثرت سے پیتا ہے تو اسے کھانسی، کمزوری ہاضمہ، قے کرنا، غنودگی کی حالت میں پڑا رہنا، پیٹ کا بڑھ جانا، بہت دبلا پتلا ہونا وغیرہ شکایات ہوجاتی ہیں ویدک اصطلاح میں اس کو پاری گربھک کہتے ہیں۔

اجگلی کی علامات: کف اور وایو کی خرابی سے بچے کے جسم پر بقدر دانہ مونگ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں اس کو ویدک اصطلاح میں اجگلی کہتے ہیں۔

دنت اودبھیدک: جب بچہ دانت نکالتا ہے تو اسے کئی طرح کی امراض گھیر لیتی ہیں خصوصاً دست، بخار، کھانسی، قے، گلے کی خرابی، نزلہ، سر کا بھاری پن، آنکھیں دکھنا، پلکوں کی بیماری اور دسرپ روگ ہوجاتے ہیں۔

دودھ گرانا: بچہ دودھ پیتے ہی قے کردیتا ہے۔ شروع شروع میں پھٹا ہوا دودھ گراتا ہے اس میں سے ترش بدبو آتی ہے چند دنوں بعد پانی کی مانند پتلی قے آتی ہیں بچہ جیسا دودھ پیتا ہے ویسا ہی نکال دیتا ہے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور کبھی قبض ہوجاتی ہے کبھی دست آتے ہیں جسم دبلا، رنگ زرد اور کھردرا ہوجاتا ہے جلد ٹھنڈی رہتی ہے اور بچہ اکثر ضدی ہوجاتا ہے۔

زبان سے نہ بولنے والے ننھے بچوں کو اندرونی تکالیف کی پہچان

(1) اگر بچے کے کسی عضو یا عضو کے اندرونی حصہ میں درد ہوتا ہو تو وہ بار بار اس مقام کو چھوتا ہے اور اگر اس مقام پر دوسرا کوئی ہاتھ لگائے تو بچہ زور سے رونے لگتا ہے۔
(2) اگر بچے کو سر درد ہو تو وہ اپنی آنکھوں کو بند رکھتا، سر کو گرا دیتا اور گردن کو نہیں اٹھاتا، سر کا چمڑا قدرے سکڑ جاتا ہے بچہ بار بار سر پر ہاتھ لگاتا ہے۔

(3) اگر بچہ کے مثانہ میں درد ہو تو بچہ پیشاب رک جانے کی وجہ سے سخت چلاتا اور بار بار اپنے عضو مخصوص کو چھوتا ہے۔
(4) اگر بچے کا بول و براز رک جائے تو وہ بے کل سا ہوجاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے اور آنتیں بولتی ہیں۔
(5) مرض کی شدت یا کمی کا پتہ بچہ کے رونے سے لگ سکتا ہے شدت مرض کی حالت میں بچہ بہت روتا چلاتا ہے اور معمولی حالت میں کم روتا ہے۔
(6) اگر بچہ اپنے ہونٹوں اور زبان کو چبائے اور مٹھیوں کو زور سے بند کرے تو سمجھو کہ اس کے مقام مقعد میں تکلیف ہے۔
(7) اگر بچہ کو پیشاب و پاخانہ نہ آئے اور وہ بری طرح سے چاروں طرف دیکھے تو سمجھ لو کہ اس کے مثانہ و مقعد میں درد ہے۔
(8) اگر بچے کو پیشاب نہ آتا ہو اور پیاس زیادہ لگے تو اس کے مثانہ میں درد سمجھنا چاہئے۔
(9) اگر تندرست بچہ بار بار روئے تو اس کے پیٹ میں درد ہوتا سمجھیں۔
(10) شدت کی پیاس ہو تو بچہ اپنی زبان کو باہر نکالتا ہے۔
(11) زکام ہوجانے پر بچہ دودھ پیتا پیتا تھنوں کو چھوڑ کر منہ سے سانس لیتا ہے اور پھر تھنوں کو پکڑتا ہے۔
(12) چونکہ نبض کے ذریعہ بخار کا ٹھیک پتہ بچوں میں نہیں کیونکہ نبض قدرتاً تیز چلا کرتی ہے اس لئے بخار کا اندازہ تھرمامیٹر سے لگائیں۔
(13) بچوں کا پیٹ بڑھ جائے تو جگر یا تلی میں کوئی خرابی یا بدہضمی کا عارضہ ہوتا ہے۔

بچوں کے بخار کے لئے ویدک نسخے

بھدرمستا آدی کواتھ: ناگرموتھا، پوست ہرڑ، پرول، تخ، ملٹھی جملہ ادویہ چار ماشہ تا ایک تولہ حسب عمر لے کر جوکوب کرکے جوشاندہ چھان کر شیر گرم پلانے سے بچوں کا بخار اتر جاتا ہے۔
(2) ناگرموتھا، اتیس، کاکڑاسنگی، فلفل دراز جملہ ادویہ حسب ضرورت چار ماشہ تا ایک تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے کھانسی، بخار اور دستوں کا آنا دور ہوجاتا ہے۔
(3) ہلدی، دار ہلدی، ملٹھی، کنڈیاری خورد، اندرجو، جملہ چار ماشہ تا ایک تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے بچوں کا بخار، دست، کھانسی، زکام، قے آنا دور ہوجاتی ہیں۔
(4) بیلگری، دھنیا، لودھ، اندرجو، گل دھاوا، مذکورہ بالا جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر اور چار گنا شہد ملا کر چٹنی بنائیں یہ چار رتی تا ایک ماشہ چٹانے سے بچوں کا بخار اور دست آنے بند ہوجاتے ہیں۔
(5) لودھ، اندرجو، آملہ، دھنیا، ناگرموتھا، مذکورہ بالا جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر اس میں چار گنا شہد ملالیں اور چار رتی تا ایک ماشہ بچے کو چٹائیں اس سے بخار، کھانسی، بدہضمی اور دست رفع ہوجاتے ہیں۔
(6) سفوف گگل میں برابر وزن مصری ملائیں اور چار گنا شہد ملا کر بچے کو چٹانے سے بخار کو جلد آرام آجاتا ہے۔
(7) ناگرموتھا، کاکڑاسنگی، اتیس برابر وزن کا سفوف بنا کر چار گنا شہد ملائیں یہ بچوں کو چٹانے سے دست، بخار، کھانسی وغیرہ دور ہوجاتے ہیں۔

بچوں کے دست بند کرنے والے مفید نسخے

(1) مجیٹھ، گل دھاوا، عشبہ، لودھ، پٹھانی جملہ چار ماشہ تا ایک تولہ کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے بچوں کے دست دور ہوجاتے ہیں۔

(2) گل دھاوا، لودھ، مجیٹھ، مذکورہ بالا، بیلگری، ناگرموتھا حسب ضرورت کا جوشاندہ پلانے سے بھی دست بند ہوجاتے ہیں۔
(3) بیلگری، گل دھاوا، مذکورہ بالا، گج پیپل، لودھ جملہ برابر وزن چھ ماشہ تا ایک تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بنائیں اور چھان کر قدرے شہد و مصری ملا کر پلائیں اس سے بچوں کے ہر قسم کے دست بند ہوجاتے ہیں۔
(4) سونٹھ، اتیس، ناگرموتھا، مذکورہ بالا، اندرجو جملہ برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے بچوں کے ہر قسم کے دست فوراً بند ہوجاتے ہیں۔
(5) لاجونتی، گل دھاوا، لودھ، عشبہ ان کا جوشاندہ بنا کر قدرے مصری ملا کر پلانے سے بھی بچوں کے دست بند ہوجاتے ہیں۔
(6) اجموود، اوڑنگ، فلفل دراز ان کا سفوف بنا کر دو رتی تا چار رتی ہمراہ پانی کھلانے سے بھی دست بند ہوجاتے ہیں۔
(7) موچرس، تخم لاجونتی، کنول کیسر جملہ ادویہ سوا تولہ، چاول سوا تولہ، اس میں دو چھٹانک پانی ڈال کر آش جو کی مانند بنا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے بچوں کے دست بند ہوجاتے ہیں۔
(8) دھان کی کھیل، آرد ملٹھی، کھانڈ اور شہد ہر ایک ایک تولہ سب کو چاول کی پیچھ یا چاولوں کے پانی سے کھلانے سے بچوں کے مروڑ دور ہوجاتے ہیں۔
(9) دھنیا، اتیس، ککڑاسنگی، گج پیپل ان کا سفوف بنا کر شہد کے ہمراہ کھلانے سے بچوں کی سخت بڑھی ہوئی پیچش دور ہوجاتی ہے۔
(10) مذکورہ بالا، مصری اور شہد تینوں کو ملا کر چاولوں کی پیچھ یا پانی کے ہمراہ کھلانے سے بچوں کی پیچش دور ہوجاتی ہیں۔
(11) جوشاندہ پوست بیخ بیل، دھان کی کھیل اور قدرے مصری و شہد ملا کر کھلانے سے بھی بچوں کی پیچش دور ہوجاتی ہے۔
(12) بیخ پان کو چھاچھ میں گھس کر اس میں قدرے ہینگ ملا کر کھلانے سے بچوں کے دست اور آنووں آنا بند ہوجاتے ہیں۔
(13) سفوف ککڑاسنگی چار رتی تا ایک ماشہ حسب عمر شہد میں ملا کر چٹانے سے بچوں کے دست دور ہوجاتے ہیں۔
(14) رس پیاز تین ماشہ میں ہینگ دو چاول، افیون ایک چاول ملا کر کھلانے سے بھی دست بند ہوجاتے ہیں۔
(15) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، جائفل، لونگ، کیسر، افیون، جموز، چرس، ہینگ بریاں جملہ برابر وزن رس ادرک میں کھرل کرکے بقدر دانہ خشخاش و مونگ گولیاں بنائیں والدہ کے دودھ یا عرق سونف کے ہمراہ ایک دو گولیاں کھلانے سے بچوں کے بڑھے ہوئے دست اور آنووں بند ہونے کے ساتھ ہاضمہ بھی درست ہوجاتا ہے۔
(16) دوچار چھوہاروں سے گٹھلی نکال کر ان میں ہینگ، افیون، زعفران اور جائفل برابر وزن پیس کر بھر دیں اور ان پر دھاگہ لپیٹ کر اوپر قدرے آٹا لگادیں پھر آگ پر رکھ کر پکائیں جب آٹا سرخ ہوجائے تو خوب کھرل کرکے بقدر دانہ جو یا باجرہ گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت بچوں کو کھلائیں اس سے دست، مروڑ اور قے بند ہوکر بچے خوب موٹے ہوجاتے ہیں۔

بچوں کی ہچکی کے لئے مفید نسخے

(1) فلفل دراز اور ملٹھی خوب باریک پیس کر شہد ملا کر کھلانے سے ہچکی دور ہوجاتی ہے۔
(2) سفوف گگل دو رتی شہد میں ملا کر چٹانے سے بھی ہچکی دور ہوجاتی ہے۔
(3) ہینگ، ککڑاسنگی، گیرو، ملٹھی، سونٹھ، ناگرموتھا جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر دو رتی تا چار رتی شہد میں ملا کر چٹانا بھی ہچکی بند کردیتا ہے۔

(4) سفوف تخ پان ایک رتی تا دو رتی میں شہد ملا کر چٹانا بھی مفید ہے۔

(5) شواس کٹھار رس دو چاول شہد میں ملا کر چٹائیں بچوں کی ہچکی فوراً دور ہو گی۔ اس کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوم دمہ کے باب میں درج ہے۔

بچوں کی شدت پیاس کو روکنے والے مفید نسخے

(1) گل خیرہ سونٹھ ناگر موتھا برابر وزن کا سفوف بنا کر دو رتی تا چار رتی میں شہد ملا کر چٹانے سے بڑھی ہوئی پیاس رک جاتی ہے۔

(2) انار دانہ زیرہ سفید ناگ کیسر تینوں ادویہ کو پیس کر انہیں دو چند مصری ملا لیں پھر اس میں شہد ملا کر چٹانے سے بھی بڑھی ہوئی پیاس رک جاتی ہے۔

(3) اسپغول پانی میں بھگو کر اور کپڑے پر لگا کر بچے کے سر پر رکھیں اور اس کو سوکھنے نہ دیں اس سے شدت گرمی سے پیدا شدہ پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(4) طباشیر نقرہ دانہ الائچی خورد مغز کنول ڈوڈہ زیرہ سفید مصری کوزہ کتھ جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر موسم گرما میں روزانہ دو چار رتی ایک دو مرتبہ چٹانے سے بچے کے زیادہ پیاس نہ لگنے کے علاوہ ہاضمہ بھی درست رہے گا۔

بچوں کی کھانسی کے لئے مفید نسخے

(1) کاکڑا سنگی ناگر موتھا اتیس ہر سہ کا سفوف بنا کر اور شہد ملا کر چٹانے سے بچوں کی کھانسی و نزلہ و زکام رفع ہو جاتا ہے۔

(2) سفوف اتیس دو رتی میں شہد ملا کر چٹانا بھی بہت مفید ہے۔

(3) ناگر موتھا اتیس جوانسہ فلفل دراز کاکڑا سنگی ان کا سفوف بنا کر شہد میں ملا کر چٹانا کھانسی کو رفع کرتا ہے۔

(4) دھنیا تولہ مصری دو تولہ دونوں کو باریک پیس کر بچوں کو کھلانے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(5) حتیٰ برگ بانسہ پوست ہرڑ فلفل دراز ان کا سفوف بنا کر اور اس میں شہد ملا کر چٹانا بھی بہت مفید ہے۔

(6) سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز کاکڑا سنگی پوکھر مول ہرڑ بہیڑہ آملہ نمک سیاہ نمک سانبھر جوکھار جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ پانی دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے بچوں کی کالی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(7) سیاہ بکرے کی تلی میں چودہ عدد فلفل دراز گاڑ کر سکورہ میں بند کر کے پانچ سات اپلوں کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں۔ دو رتی یہ سفوف شہد میں ملا کر چٹانے سے کالی کھانسی نہیں رہتی۔

(8) کنڈیاری خورد کے پھولوں کی کیسر خوب پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے بچوں کی بہت پرانی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(9) شیشہ نمک کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں بجھائیں اس پانی کے دو چند قطرے دن میں دو تین مرتبہ پلانے سے بچوں کی بڑھی ہوئی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(10) سفوف پیپلی شکر تیغال مصری کوزہ ہر یک ایک تولہ افیون تین ماشہ رس گھیکوار میں سب کو کھرل کر کے بقدر دانہ جوار گولیاں بنائیں یہ گولیاں دن میں دو یا تین عدد کھلانے سے بھی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

بچوں کی قے دور کرنے والے مفید نسخے

(1) دار چینی الائچی خورد تیج پتر ناگ کیسر برابر وزن خوب باریک پیس کر دو رتی تا چار رتی رس گوبر گائے ایک ماشہ اور شہد

تین ماشہ ملا کر چٹانے سے بچوں کی قے رک جاتی ہیں۔

(2) سفوف کنگی دو رتی میں شہد ملا کر چٹانا بھی قے بند کر دیتا ہے۔

(3) مغز گٹھلی آم دھان کی کھیل نمک سیندھا برابر وزن کا سفوف بنا کر شہد ملا کر چٹانے سے قے رک جاتی ہیں۔

(4) رس پھل کنڈیاری فلفل دراز پیپلا مول چترہ سونٹھ ان کو پیس کر چٹانے سے بچوں کا دودھ گرانے کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(5) برگ بیری برگ سمھ برگ کمشکل بوٹی ان کو پیس کر نغدہ بنائیں اور بچے کے سر پر لیپ کریں یہ بھی قے اور دودھ گرانے کا مرض رفع کرتا ہے۔

(6) سفوف ملٹھی کو رس بجورہ نیمو میں ملا کر چٹانا بھی قے بند کر دیتا ہے۔

بچوں کے وسرپ یا مہا پدمک روگ کے لئے مفید نسخے

(1) عشبہ صندل سرخ گل کنول ناگر موتھا خس صندل سفید مجیٹھ ملٹھی سرسوں سب کو پانی سے پیس کر بچوں کے اس روگ پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(2) پوست درخت برگد پوست درخت جامن پوست درخت بیت پوست درخت گولر پوست درخت پاکھر ملٹھی مجیٹھ خس صندل سفید پدماکھ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ روگ ختم ہو جاتا ہے۔

(3) باورچی خانہ کا دھواں کتھ ہلدی رال اندر جوب کو پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(4) پرول تلخ پوست ہرڑ پوست بہیڑہ پوست نیم آملہ ہلدی ان کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے مہا پدمک یا وسرپ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

بچوں کا اپھارہ دور کرنے والے مفید نسخے

(1) سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز تربد سفید برابر وزن کا سفوف بنا کر اسی قدر مصری ملا کر ایک ماشہ قدرے شہد ملا کر کھلانے سے بچوں کا اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

(2) نمک سیندھا سونٹھ ہینگ بریاں اجوائن دیسی بھارنگی ان کا سفوف بنا کر قدرے گھی ملا کر حسب ضرورت گرم پانی سے کھلانا بھی بہت مفید ہے۔

(3) روغن ارنڈ میں قدرے ہینگ ملا کر پیٹ پر ملنے سے اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

(4) روغن ارنڈ تین ماشہ پلانے سے بھی اپھارہ نہیں رہتا۔

(5) اجوائن دیسی سونٹھ ہینگ نمک سیندھا ان کا سفوف بنا کر تلوں کا تیل ملائیں اور پیٹ پر چپڑ کر اس کے اوپر برگ ارنڈ باندھیں اپھارہ فوراً دور ہو گا۔

بچوں کا پیشاب رک جانے کے لئے مفید نسخے

(1) جوکھار اور جوہر نوشادر ملا کر دو رتی تا چار رتی کھلانے سے پیشاب فوراً کھل جائے گا۔

(2) چوہے کی مینگنیاں پانی میں پیس کر مقام مثانہ پر لیپ کرنے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

(3) گرم پانی کی دھار مقام مثانہ پر ڈالنے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

بچوں کی کھجلی، داد اور پھنسیاں دور کرنے والے نسخے

(1) باورچی خانہ کا دھواں، ہلدی، کٹھ تلخ، رائی، اندرجو جملہ برابر وزن دہی کی ترش چھاچھ میں پیس کر مقام کھجلی پر لگانے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(2) رسکپور ایک تولہ، سہاگہ سفید بریاں تین تولہ دونوں کو باریک پیس کر چندرہ تولہ روغن سرسوں میں ملا کر لگانے سے کھجلی داد پھنسی خواہ سر میں ہو دور ہو جاتی ہے۔

(3) بابچی، تخم پنواڑ، ہلدی، دار ہلدی، منسل، نیلا تھوتھا، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ جملہ برابر وزن دہی کی چھاچھ میں پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے آٹھ گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو ایک تانبے کے برتن میں نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار چھان کر مقام کھجلی پر لگائیں بہت مفید دوا ہے۔

بچوں کے منہ کی لار کے لئے مفید نسخے

(1) عشبہ، گل لودھ، ملٹھی ان کا جوشاندہ بنا کر اس سے منہ دھونے سے بچوں کی لار آنا بند ہو جاتی ہے۔

(2) طباشیر نقرہ، کتھ، الائچی خورد، گیرو، مائیں برابر وزن کا سفوف بنا کر منہ میں چھڑکنے سے بچوں کی لار بہنا بند ہو جاتی ہے۔

بچوں کے منہ پکنے کے لئے مفید نسخے

(1) مغز آم کی گٹھلی، لودھ، کتھ، گیرو، رسونت برابر وزن کا سفوف بنا کر منہ میں چھڑکنے سے منہ پکنے کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) برگ پیپل یا پوست درخت پیپل کو پیس کر شہد میں ملا کر منہ میں لگانے سے بھی منہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(3) برگ لسوڑہ خشک کر کے پیس کر شہد میں ملا کر منہ میں لگانے سے بھی منہ جلد درست ہو جاتا ہے۔

(4) کتھ سفید، گیرو، پھٹکڑی سفید بریاں ہر ایک ایک تولہ، مشک کافور ایک ماشہ، نیلا تھوتھا بریاں چار رتی سب کو باریک پیس کر قدرے پانی میں گھول کر روئی کے پھاہے پر لگائیں اس سے منہ کو صاف کر کے پھر سادہ پانی سے منہ کو دھونے سے پکا ہوا منہ جلد درست ہو جاتا ہے۔

تالو کنٹک کے لئے مفید نسخے

(1) پوست ہرڑ، وچ، کٹھ شیریں برابر وزن ہمراہ پانی پیس کر نغدہ بنائیں اس میں شہد ملا کر چٹانے سے بچوں کا یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(2) زیرہ سفید، طباشیر نقرہ، مغز کنول ڈوڈہ، دانہ الائچی خورد، کتھ سفید، گیرو ان کو باریک پیس کر گلے میں ڈالنا بھی بہت مفید ہے۔

(3) اسپغول پانی میں بھگو کر ایک کپڑے پر رکھ کر سر پر لگائیں اور اس کو پانی سے تر رکھیں اس سے تالو کنٹک کو آرام ہو جاتا ہے۔

(4) ستو پاوری شہد میں ملا کر چٹانے سے بھی یہ روگ اچھا ہو جاتا ہے اس کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوم تپ دق کے بیان میں درج ہے۔

کلن کے لئے مفید نسخہ: پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، لودھ، بسکھپرہ، ادرک، کنڈیاری خورد برابر وزن پانی سے پیس کر

قدرے گرم کر کے پلکوں پر لگانے سے بچوں کا یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کی ناف کی سوجن کے لئے مفید نسخے

(1) کوڑی زرد کو آگ میں جلا کر سفوف بنائیں اور نکوں کے تیل میں ملا کر ناف پر لگائیں۔

(2) ہلدی، لودھ، گل خیرو، ملٹھی برابر وزن پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا نکوں کا تیل ڈال کر آگ پر پکائیں جب نغدہ جل جائے تو تیل کو اتار کر چھان لیں یہ تیل ناف پر لگانے سے ناف کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(3) صندل سفید کی لکڑی کو پانی میں گھس کر خشک کریں یہ ناف پر چھڑکنے سے پکی ہوئی ناف بالکل ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(4) بکری کی مینگنوں کو آگ پر جلا کر راکھ بنائیں یہ باریک پیس کر ناف پر لگانے سے ناف کو آرام ہو جاتا ہے۔

(5) مٹی کا اپلا آگ میں سرخ کر کے دودھ میں بجھائیں اور کپڑے میں لپیٹ کر اس سے آہستہ آہستہ ٹکور کریں یہ بھی سوجن کی عمدہ دوا ہے۔

(6) سبز دھنیا پیس کر ناف پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

گدپاک یا مقعد پک جانے کے لئے مفید نسخے

(1) رسونت کو نیم کے پانی میں پیس کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی کھلائیں یہ بچوں کی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

(2) رسونت پانی میں پیس کر گدا پر لگانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(3) تخم ملٹھی، رسونت تینوں کو پانی میں پیس کر مقعد پر لیپ کرنے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

اہی پوتن کیلئے مفید نسخے

(1) مقعد کو اچھی طرح سے صاف رکھنے سے ہی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(2) تخم زرد سفید ملٹھی پانی سے پیس کر مقعد پر لیپ کرنے سے یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(3) رسونت کو رس گروندہ میں گھول کر مقعد پر لگانے سے ہی یہ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

برن پشچا تک کے لئے مفید نسخے

(1) ملٹھی کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے یہ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(2) صندل سفید، عشبہ، مکو کی نابھی ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(3) کو سفید باریک پیس کر چاولوں کی پیچھ کے ہمراہ بقدر دانہ مونگ کی گولیاں بنا کر روزانہ پانی سے کھلائیں اس سے بھی یہ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

بچوں کے سوجن کے لئے مفید نسخے

(1) ناگر موتھا، تخم دیفنہ، بمادہ دیار، اندرجو حسب ضرورت ہمراہ پانی بطور سردائی پیس کر پلانے سے سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(2) برگ بیلہ بقدر ضرورت پیس کر ہمراہ مکھن کھلانے سے سوجن دور ہو جاتی ہے۔

بچوں کے سوکھے کے لئے مفید نسخے

(1) لاکشادی تیل کی مالش کرنے سے بچوں کا سوکھا ہوا جسم ہرا بھرا ہو جاتا ہے اس تیل کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوم تیل کے بیان میں درج ہے۔

(2) خوب کلاں پانچ تولہ پانی سے صاف کر کے ایک پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دودھ بکری میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب دودھ خوب گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی میں سے خوب کلاں نکال کر سایہ میں خشک کر کے اس میں سے دو رتی سے ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ صبح وشام دودھ گائے یا بکری کے ہمراہ کھلانے سے بچوں کا سوکھا یقیناً دور ہو جاتا ہے۔

(3) مروارید ناسفتہ اور ورق سونا ایک ایک ماشہ دونوں کو عرق بید مشک میں برابر سات روز تک کھرل کر کے ایک چاول سے دو چاول ہمراہ دودھ گائے دینے سے بچوں کا سوکھا دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کے دانت بآسانی نکلنے کے لئے مفید نسخے

(1) سہاگہ سفید بریاں ایک رتی تا دو رتی شہد میں ملا کر دن میں دو مرتبہ مسوڑھوں پر ملنے سے دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔

(2) چونہ سفید شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملنا بھی بہت مفید ہے۔

(3) گل دھاوا اور قلفل دراز ہر ایک تولہ میں پیس کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

(4) کیلے کے پھولوں میں سے باریک دھاگے نکال کر ان کو پیس نچوڑ کر رس نکالیں اور اسمیں شہد ملا کر چھ ماشہ روزانہ پلائیں اور یہی رس مسوڑھوں پر لگائیں اس سے بچے کے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں۔

(5) چھوٹے چھوٹے سیپ دھاگے میں پرو کر گلے میں ڈالنا بھی بہت مفید ہے۔

(6) گورکھ منگی اور ساگوان کا چھلکا دونوں کو جوکوب کر کے چار گنا دودھ میں پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو یہ دودھ بچوں کے پاؤں کے تلوؤں میں لگانے سے بچوں کا سوتے وقت دانت پیسنے کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

باب چوراسی:

امراض مستورات اور ان کا علاج

مردوں اور عورتوں کو ہونے والی عام امراض کے علاوہ کئی ایک بیماریاں ایسی بھی ہیں جو صرف عورتوں کو ہی ہوتی ہیں جس طرح فی زمانہ 95 فیصدی مردوں میں جریان وغیرہ امراض پھیل رہی ہیں اسی طرح مستورات بھی جریان الرحم وغیرہ امراض کا شکار ہو رہی ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ آیوروید جیسے مفید علم کے حاصل نہ کرنے سے جس طرح مرد اصول صحت سے ناواقفیت کے باعث طرح طرح کی خرافات کا شکار ہو رہے ہیں اسی طرح مستورات بھی آیوروید یعنی علم زندگی سے بے بہرہ ہونے کے باعث انواع اقسام کی مصائب میں مبتلا ہیں طب آیوروید میں امراض مستورات کو ایک علیحدہ باب میں بیان کیا گیا ہے چونکہ مخزن آیوروید بھی آپ آیوروید کے ڈھنگ پر ہی لکھا گیا ہے لہٰذا ہم یہاں مستورات کی بیماریوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور ساتھ ہی ویدک علاج کو مفصل ومشرح بیان کرتے ہیں امید ہے کہ مخزن آیوروید کا مطالعہ کرنے والے احباب اس سے خاص طور پر فائدہ اٹھائیں گے۔

پردر روگ یعنی جریان الرحم یا کثرت طمث

اسباب وعلامات: ہر ماہ عورتوں کی اندام نہانی کے راستہ خون خارج ہوتا ہے جو چار پانچ روز جاری رہ کر خود بخود بند ہو جاتا ہے اس خون کا ہر ماہ باقاعدہ بہنا مستورات کی تندرستی کی علامت ہے ویدک اصطلاح میں اس کو رتو آنا اور طبی اصطلاح میں حیض اور عام بول چال میں کپڑے آنا، سر دھونا اور پھول آنا وغیرہ کہتے ہیں لیکن یہی خون اگر چار پانچ روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے یا بہت زیادہ مقدار میں بہت عرصہ تک جاری رہے تو مرض کہلاتا ہے اسی کا نام طب آیوروید میں پردر روگ یا رکت پردر ہے۔ اس مرض کے ویدک گرنتھوں میں اگرچہ مختلف اسباب بیان کئے ہیں مگر مقصد قریب قریب سب کا ایک ہی ہے چنانچہ ہم یہاں پر آیوروید کے چند ایک مستند گرنتھوں سے اقتباس درج کرتے ہیں:

(1) زیادہ پیدل سفر کرنے یا نہایت محنت ومشقت کے کام کرنے سے مستورات کو پردر روگ ہو جاتا ہے۔ (وئید رتن)

(2) جو عورتیں ہمیشہ تیز مصالحہ والی اغذیہ یا گوشت وشراب اور دہی وغیرہ زیادہ کھاتی ہیں ان کا وایو بگڑ کر رحم میں داخل ہو جاتا ہے جس سے خون حیض بہت کثرت سے آتا ہے اور وہ خود بخود بغیر دوا بند نہیں ہوتا (چرک)۔

(3) کثرت شراب نوشی، کثرت جماع، اسقاط حمل، دائمی بدہضمی، کثرت رنج وغم وفکر، اکثر پیدل سفر کرنے، کسی زہر وغیرہ کے کھانے اور دن کو زیادہ سونے سے عورتوں کو رکت پردر روگ ہو جاتا ہے (وید ونود)۔

(4) خلاف اغذیہ مثلاً دودھ مچھلی کھانے، کثرت شراب نوشی، پہلی غذا ہضم نہ ہوئی ہو اور اوپر سے اور کھا لینا، کثرت جماع، بدہضمی، اسقاط حمل، زیادہ پیدل چلنا، وزنی چیز اٹھانا، رنج وغم، چوٹ لگنا، دن میں زیادہ سونا اور ہاتھی یا گھوڑی پر چڑھ کر ان کو تیز دوڑنے سے مستورات کو پردر روگ ہو جاتا ہے۔ (بھاؤ پرکاش)

جریان الرحم کی قسمیں: وایو سے پیدا ہونے والا جریان الرحم (2) صفرا سے پیدا ہونے والا جریان الرحم (3) بلغم سے پیدا ہونے والا جریان الرحم (4) تینوں خلطوں سے بگڑنے سے پیدا ہونے والا جریان الرحم۔ ان کی علیحدہ علیحدہ علامات حسب ذیل ہیں:

وایو کے پردر کی علامات: جب وایو کے بگڑنے سے جریان الرحم ہوتا ہے تو سرخ رنگ کا روکھا، جھاگ دار اور درد کے ساتھ گوشت کے دھوئے پانی کی مانند تھوڑا تھوڑا خون بہتا ہے۔

صفراوی پردر کی علامات: اگر صفرا کی خرابی سے پردر روگ ہو تو پیلا، نیلا یا سرخ اور گرم خون کثرت سے جاری ہو جاتا ہے اور مریضہ کو اندام نہانی میں جلن و درد ہوتی ہے۔

بلغمی پردر کی علامات: جب بلغم کی خرابی سے مرض پردر ہوتا ہے تو گوند سمبل کی مانند چکنا کسی قدر سفید مائل خون بہتا ہے مریضہ کو درد بالکل نہیں ہوتا یا کم ہوتا ہے۔

تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا ہونے والے پردر کی علامات: جب تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث پردر روگ ہوتا ہے تو وایو، صفرا اور بلغم کی ملی جلی علامات ہوتی ہیں تیز شہد، گھی، چربی کی مانند زرد رنگ کا خون بکثرت بہتا ہے اور اس میں سے مُردے یا گھوڑے کی مانند بو آتی ہے۔

کثرت طمث کے عوارض: خون کے کثرت اخراج سے جسم نہایت کمزور ہو جاتا ہے ہر وقت تھکان معلوم ہوتی ہے بے ہوشی یا غنودگی سی بنی رہتی ہے مریضہ کو اونگھ آتی ہے جسم کا رنگ زرد، آنکھیں بجھی ہوئیں، وایو کی زیادتی سے مریضہ کبھی کبھی بکواس کرنے لگتی ہے اور کئی طرح کی ریاحی امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔

پردر کی لاعلاج علامات: اگر خون ہر وقت کثرت سے بہتا رہے' شدت پیاس' جلن اور ساتھ ہی بخار ہو جسم نہایت کمزور ہو گیا ہو' کمی خون کے باعث جسم کا رنگ زردی مائل سفید ہو گیا ہو اس حالت میں مرض پردر کو ویدک رشیوں نے لاعلاج قرار دیا ہے معالجین کو ایسی مریضہ کا علاج نہ کرنا چاہئے۔

حیض طبعی کی علامات: چرک بھگوان فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو باقاعدہ ہر ماہ حیض آتا ہو اور وہ چار یا پانچ دن کے بعد خود بخود بند ہو جائے خون حیض درد' جلن وغیرہ کے بغیر خارج ہوتا ہو اس میں چکناہٹ نہ ہو' بہت زیادہ یا بہت کم بھی خارج نہ ہوتا ہو وہ حیض طبعی کہلاتا ہے علاوہ ازیں دیگر ویدک مصنفین نے بھی طبعی حیض کی کئی علامات بیان فرمائی ہیں چنانچہ خون حیض کا رنگ رتیوں کی مانند نہایت سرخ یا بیر بہوٹی یا خرگوش کے خون کی مانند سرخ یا لاکھ کے رس کی طرح کا ہو جس کا داغ کپڑا پر سے باسانی اتر جائے وہ حیض طبعی یا شدھ رتو کہلاتا ہے۔

طریق علاج: ویدک کے قدیم گرنتھوں میں صاف لکھا ہے کہ پردر روگ کا علاج شروع کرنے سے پیشتر خاص قسم کی اغذیہ یا ادویہ کے جوشاندہ سے خوب سیر کرا کر قے کرانے کے بعد دیگر ادویہ استعمال کرانی چاہئیں اگرچہ قے کا عمل ہر ایک معالج کے بس کی بات نہیں تاہم اس طریق کے درست اور صحیح ہونے سے انکار نہیں کیا جا سکتا ویدک رشیوں نے اور بھی کئی ایک امراض میں قے کرانے کی ہدایت فرمائی ہے مگر اس مرض میں خصوصیت سے علاج شروع کرنے سے پیشتر قے کرانے کی ہدایت فرما کر اپنی دور اندیشی کا خاص ثبوت دیا ہے۔

پردر روگ میں طبیعت کا رخ قدرتی نچلی طرف ہوتا ہے لیکن اگر قے آور ادویہ استعمال کرائی جائیں تو یکلخت طبیعت کا رخ اوپر کی جانب ہو جائے گا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ کثرت اخراج خون یک دم بند ہو جائے گا اس کے بعد ایسی ادویہ استعمال کرائی جائیں تو اجزائے خون کو خصوصیت سے بند کرنے والی ہوں تو کوئی وجہ نہیں کہ پردر جیسی ضدی مرض کے علاج میں کامیابی نہ ہو۔ مندرجہ بالا طریق علاج اگرچہ بالکل صحیح ہے مگر ہم اس کے لئے ہر خاص و عام کو اجازت نہیں دے سکتے کیونکہ قے کرانے کا عمل کرانا خاص تجربہ کار اور کہنہ مشق اطباء کا ہی کام ہے لہٰذا ایسے عمل سے نو آموز اور ناتجربہ کار طبیبوں کو پرہیز کرنا چاہئے اور مندرجہ ذیل مجرب اور سہل الحصول نسخہ جات سے کام لینا چاہئے۔

پردر روگ کے لئے مفید عام نسخے

(1) لودھ' پٹھانی' گیرو' مازو ہر سہ برابر برابر خوب باریک پیس کر ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ چاولوں کا پانی دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے خون زیادہ آنا بند ہو جاتا ہے۔

(2) اشوک چھال دو تولہ جوکوب کر کے ایک پاؤ پانی اور ایک پاؤ دودھ میں پکائیں جب صرف دودھ رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں اور مصری ملا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں اس سے کثرت طمث کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(3) گولر کے پکے ہوئے پھل سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف بنائیں اور اس میں برابر وزن مصری پیس کر ملائیں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ صبح وشام دودھ بکری کے ہمراہ کھلانے سے بھی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(4) پکا ہوا کیلا دودھ میں پکا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

(5) برگ کیلا دھوپ میں سکھا کر خوب باریک سفوف بنا لیں یہ ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ دودھ بکری کھلانے سے صفراوی پردر روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(6) ایک عدد پکا ہوا کیلا ہمراہ گھی گرم کر کے چھ ماشہ صبح وشام کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(7) پانچ عدد تازہ پھول گلاب صبح وشام ہمراہ مصری کھلانا بھی مفید ہے۔

(8) رس سبز ستاور دو تولہ تا پانچ تولہ میں مصری ایک تولہ تا دو تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

(9) چھال نیم دو تولہ خوب کوٹ کر آدھ پاؤ پانی میں بارہ گھنٹہ تک بھگوئیں پھر مل چھان کر اور تین ماشہ سفوف زیرہ سفید ملا کر پلانے سے صفراوی پردر روگ دور ہو جاتا ہے۔

(10) تخم کنجہ گوزہ ایک تولہ پیس کر اس میں شہد ملا کر کھلانا بھی بہت مفید ہے۔

(11) برگ کیچھ اور برگ بانس ایک ایک تولہ ہر دو خوب باریک پیس کر شہد ملا کر کھلانے سے بھی کثرت طمث رفع ہو جاتا ہے۔

(12) رس بیخ کاک جنگھا تولہ میں سفوف لودھ ایک ماشہ ملا کر کھلانے سے یہ روگ نہیں رہتا۔

(13) گٹھلی چھوہارا خوب باریک پیس کر گھی میں بریاں کر کے اس میں برابر وزن گوپی چندن ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ کھلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(14) بیخ کوا ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ چاولوں کے پانی بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے کثرت طمث کو آرام ہو جاتا ہے۔

(15) بیخ بھنڈی توری خشک دس تولہ کسیرو خشک یا سنگھاڑہ خشک دس تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر چھ چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے یا پانی کھلانے سے بھی رکت پردر دور ہو جاتا ہے۔

(16) صندل سفید' پاکھنبھ' لودھ' خس' کنول کیسر' ناگ کیسر' بیلگری' ناگرموتھا' سونٹھ' ہاؤ بیر' پاڑھ' کڑا چھال' اندر جو' اتیس' آنولہ خشک' رسونت' مغز گٹھلی آم' موچرس' مغز کنول ڈوڈہ' مغز گٹھلی جامن' مجیٹھ' دانہ الائچی خورد' انار دانہ شیریں' کتھ شیریں جملہ ادویہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ چاولوں کے پانی سے صبح وشام کھلانا بھی مفید ہے۔

(17) رس مگ پرنی ایک سیر' تلوں کا تیل ایک پاؤ دونوں کو نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اس تیل میں روئی یا کپڑے کا پھاہا تر کر کے مقام رحم میں رکھنے سے رکت پردر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(18) تیل نیم ایک تولہ روزانہ ایک پاؤ دودھ گائے میں ملا کر پینے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(19) ملٹھی' پدماکھ' تخم گلگی' ستاور' بداری قند' بیخ گنا جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں چار گنا مکھن (سو بار دھویا ہوا) ملا کر اندام نہانی میں لیپ کرنے سے خون کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(20) بیخ رودبیڑا ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینا بھی مفید ہے۔

(21) دار ہلدی ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر شہد ملا کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(22) ناگ کیسر باریک پیس کر روزانہ چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا دہی کھلانا بھی مفید ہے۔

(23) رسونت ولاکھ ہر دو تین تین ماشہ دودھ گائے یا بکری میں ملا کر کھلانا بھی اچھا ہے۔

(24) چوہے کی مینگنیاں تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا بکری کھلائیں یہ بھی مفید ہے۔

(25) چکنی سپاری' خشک سپاری' مازو سبز' رسونت' گل دھاوا' موچرس' بیخ چولائی' گیرو جملہ برابر برابر کا سفوف چھ چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ چاولوں کا پانی یا دودھ بکری کھلانے سے بھی یہ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(26) بیخ چولائی دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر چھ ماشہ شہد اور چھ ماشہ رسونت ملا کر پلانے سے بھی رکت پردر نشٹ ہو جاتا ہے۔

(27) بیخ بھوئی آملہ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینا بھی بہت مفید ہے۔

(28) رس گلو سبز دو تولہ مصری ملا کر پلانے سے بھی یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

(29) خشک آملوں کو سبز آملوں کے رس میں متواتر اکیس روز کھرل کرکے خشک کریں اور سفوف بنا کر چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(30) گل دھاوا' پوست بہیڑہ اور آملہ ہرڑ کا سفوف بنا کر چھ ماشہ ہمراہ چاولوں کا رس صبح و شام کھلانا بھی بہت مفید ہے۔

(31) دار ہلدی' رسونت' برگ بانسہ' ناگرموتھا' چرائتہ' بیلگری' بھلانوہ مصفا' کمودنی جملہ ادویہ دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھائی حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر سرد کرکے اور ایک تولہ شہد ملا کر پلانے سے کثرت طمث دور ہوجاتی ہے۔

(32) بھارنگی ایک تولہ' رسونت چھ ماشہ دونوں کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

(33) شالپرنی' پرشٹ پرنی' گوکھرو' کنبھاری' بیلگری' پاڈھل' شیوناک' ارنی' کنڈیاری خورد و کلاں جملہ ادویہ دو تولہ چاولوں کے پانی سے بطور سردائی گھوٹ کر صرف تین روز پلانے سے رکت پردر ناش ہوجاتا ہے۔

(34) گولر کے پھلوں کا رس پانچ تولہ میں ایک تولہ شہد ملا کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(35) بیخ کھرنٹی ہمراہ دودھ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے بھی آرام ہوجاتا ہے۔

(36) بیخ کپاس ایک تولہ چاولوں کے پانی سے بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

(37) بیروں کا سفوف شہد کے ہمراہ کھلانے سے بھی پردر روگ دور ہوجاتا ہے۔

(38) ملٹھی ایک تولہ' مصری ایک تولہ دونوں کو چاولوں کے پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے بھی یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔

(39) بیخ کنگھی دو تولہ ہمراہ پانی بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(40) دار ہلدی' رسونت' چرائتہ' برگ بانسہ' ناگرموتھا' بیلگری' صندل سرخ' گل مدار جملہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے رکت پردر اور سخت درد دور ہوجاتا ہے۔

(41) رس گنا چند روز پینے سے صفراوی رکت پردر دور ہوجاتا ہے۔

(42) رس کیلا دس تولہ مصری ملا کر پلانے سے بہت بڑھا ہوا یہ روگ دور ہوجاتا ہے۔

(43) کاکولی' گل کنول' مغز کنول گٹہ' کمل قند' کدمب چھال برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ گائے کھلانے سے رکت پردر رفع ہوجاتا ہے۔

(44) مغز آملہ تین ماشہ تا چھ ماشہ پیس کر ہمراہ دودھ گائے کھلانے سے رکت و سفید پردر روگ رفع ہوجاتا ہے۔

(45) چوہے کی مینگنیاں آگ میں جلا کر سفوف بنائیں اور برابر وزن مصری ملا کر تین ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ کھلانے سے رکت پردر دور ہوجاتا ہے۔

کثرت طمث اور ہر قسم کے جریان الرحم کے لئے مستند نسخے

پردر آنتک لوہ: کشتہ فولاد' کشتہ تانبا' ہڑتال ورقی' کشتہ کوڑی زرد' کشتہ قلعی' کشتہ ابرک سیاہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز' پوست بیخ چترہ' واوڑنگ' پانچوں نمک' پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' چویہ یا پچلا مول' کشتہ سنکھ' ورچ' پاؤ بیر' گٹھ شیریں' کچور' برادہ دیار' الائچی خورد' تخم بدھارا جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس گھیکوار میں کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی وزن کی گولیاں بنا کر صبح و شام ہمراہ گھی و دودھ کھلانے سے ہر قسم کا پردر رفع ہوجاتا ہے۔

پردر آنتک رس: پارہ مصفا' گندھک آملہ سار مصفا' کشتہ چاندی' کشتہ کھپریا' کشتہ کوڑی زرد ہر ایک چار ماشہ' کشتہ فولاد تین

تولہ اول پارہ و گندھک کو ایک دن کھرل کرکے دیگر ادویہ ملائیں اور رس گھیکوار میں ایک روز کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں یہ بھی ہر قسم کے پردر کو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔

پردرادی لوہ: کڑا چھال چھ سیر جوکوب کرکے بتیس سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو آگ سے اتار کر خوب مل چھان کر اس جوشاندہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دوبارہ نرم نرم آگ پر پکائیں جب یہ ربڑی کی مانند گاڑھا ہوجائے تو اس میں موچرس' بھارنگی' بیلگری' باراہی قند' ناگرموتھا' گل دھاوا' اتیس ہر ایک ایک تولہ جملہ ادویہ باریک پیس کر ملادیں پھر کشتہ فولاد اور کشتہ ابرک سیاہ ایک ایک تولہ بھی اس میں ملا کر آگ پر سے اتار لیں اور ایک ماشہ وزن کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بیخ دوب کی سردائی کے ہمراہ کھلائیں رکت اور سفید پردر اس سے رفع ہوجاتے ہیں۔

پشیانوگ چورن: پاڈھ' مغز تخم جامن' مغز تخم آم' پاکھان بید' رسونت' موچرس' مجیٹھ' کنول کیسر' زعفران' اتیس' ناگرموتھا' بیلگری' لودھ' گیرو' کائفل' مرچ سیاہ' سونٹھ' منقی' صندل سرخ' شیوناک' پوست درخت ارجن جملہ برابر وزن کا کپڑ چھن سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ میں شہد ملا کر کھلانے سے سب قسم کا پردر شانت ہوجاتا ہے۔

چندن آدی چورن: صندل سفید' جٹاماسی' لودھ' خس' کنول کیسر' ناگ کیسر' بیلگری' ناگرموتھا' مصری کوزہ' پاؤ بیر' پاڈھ' کڑا چھال' اندرجو' سونٹھ' اتیس' گل دھاوا' رسونت' مغز تخم آم' مغز تخم جامن' موچرس' مجیٹھ' گل کنول' گل انار' الائچی خورد' جملہ برابر وزن کا خوب باریک سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ چاولوں کا پانی کھلانے سے پردر روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔

جیرک آدی اولیہ: زیرہ سفید ایک سیر' دودھ گائے آٹھ سیر' گھی خالص اور سفوف لودھ ایک ایک پاؤ' سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہونے لگے تو اس میں ایک سیر مصری اور بیخ سنک' تیج پتر' الائچی خورد' ناگ کیسر' فلفل دراز' سونٹھ' زیرہ سیاہ' ہلدی' ناگرموتھا' مشک بالا' رس انار شیریں' کاک جنگھا' چرونجی' برگ بانسہ' طباشیر نقرہ ہر ایک چار تولہ کا سفوف بنا کر بھی ملادیں جب پکتے پکتے چٹنی کی مانند ہوجائے تو آگ پر سے اتار لیں یہ دو ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلانے سے ہر طرح کا پردر رفع ہوجاتا ہے۔

کٹجا اولیہ: پوست بیخ کڑا پانچ سیر کو سولہ سیر پانی میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو آگ سے اتار کر اور خوب مل چھان کر اس کو پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب چٹنی کی مانند گاڑھا ہوجائے تو اس میں پاڈھل' گوند سنبل' گل دھاوا' ناگرموتھا' اتیس' لاجونتی' گل کنول ہر ایک چار تولہ خوب باریک پیس کر ملادیں اور ایک ماشہ تا چار ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا بکری کھلائیں۔

چاولوں کا پانی بنانے کا طریقہ: پردر روگ میں کئی ادویہ اس پانی کے ہمراہ کھانے کی ہدایت درج ہے یہ اس طرح بنائیں:
عمدہ چاول پانچ تولہ کو نصف سیر پانی میں بارہ گھنٹے تک بھگو رکھیں پھر چھان لیں۔

اشوک گھرت: اشوک چھال ایک سیر کو جوکوب کرکے آٹھ سیر پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر آگ سے اتار کر خوب مل چھان لیں پھر اس میں گھی گائے' چاولوں کا پانی' دودھ بکری' رس جیوک' رس بھنگرہ ہر ایک ایک سیر اور کاکولی' کھیر کاکولی' جیوک' رشبھک' میدا' مہا میدا' جیونتی' ملٹھی' چرونجی' فالسہ' رسونت' اشوک چھال' منقی' ستاور' بیخ چولائی ہر ایک دو تولہ ان کو پانی میں پیس کر نغدہ بنا کر ملائیں اور قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ ہر قسم کے رکت یا سفید پردر کے لئے مفید ہے۔

ستاوری گھرت: رس سبز ستاور یا جوشاندہ خشک ستاور نصف سیر' گھی گائے نصف سیر' دودھ گائے دو سیر' میدا' مہا میدا' پھل کنگھی' کھیرنی' کوکج' مغز تخم گوکھرو' پدماکھ' صندل سفید' ملٹھی' جیونتی' کاکولی' کھیر کاکولی' بردھی' ردھی' رشبھک' جیوک' کنبھاری' شالپرنی' پرشٹ پرنی' بداری قند' مشبہ' مصری ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور گھی دودھ وغیرہ سب

چیزوں کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار چھان کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم ملا کر پلانے یا ویسے ہی کھلا دینا بہت مفید ہے۔

اشوک ارشٹ: اشوک چھال پانچ سیر کو سونسٹھ سیر پانی میں جوش دیں اور سولہ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں دس سیر گڑ اور گل دھاوا ایک سیر، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، ناگرموتھا، کچور، دار ہلدی، گل کنول، ترپھلہ، پوست درخت آم، برگ بانسہ، صندل سفید جملہ ادویہ چار تولہ، گل دھاوا کے علاوہ سب اشیاء کا باریک سفوف بنا کر ملا دیں اور موسم سرما ہو تو ایک ماہ اور موسم گرما ہو تو پندرہ روز تک چکنے برتن میں بھر کر منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں پھر اتار لیں یہ ایک تولہ تا چار تولہ صبح و شام قدرے پانی ملا کر پلانے سے ہر قسم کا پردر دور ہو جاتا ہے۔

چنگ آسو: چنگ لکڑی (دکم)، ستاور، جوانکم، کمرپنی، کنگھی، دار ہلدی، عشبہ، بھلانوہ مصفا، پوست درخت آم، چھایئنہ، افیون، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، لودھ، چوب، دسونٹ، بیلگری، بھنگرہ، دارچینی، زعفران، لونگ ہر یک چار تولہ سب کا سفوف بنائیں اور خشک ایک سیر، گل دھاوا ایک سیر، پانی بتیس سیر، کھانڈ پانچ سیر سب کو چکنے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے حسب موسم ایک ماہ یا پندرہ روز تک بھوسہ میں دبا دیں پھر اتار کر ایک تولہ تا چار تولہ قدرے پانی ملا کر صبح و شام پلائیں پردر دور ہو جائے گا۔

جریان الرحم کی علامات: مستورات کی اندام نہانی سے جو سفید رنگ کا رقیق مادہ کثرت سے بہتا ہے اس کو آیوروید میں سوم روگ کہتے ہیں یہ مرض آج کل عورتوں میں مردوں کے جریان کی مانند بہت زیادہ ہے جس سے عورتیں نہایت کمزور، بھی بخار اور سر درد دائمی جسم کا رنگ سفید یا زرد اور رحم کمزور ہو کر اولاد پیدا کرنے کی طاقت نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے اسباب پردر روگ جیسے ہی ہیں اس کو سفید پردر بھی کہہ سکتے ہیں اور رکت پردر کے نسخہ جات ہی اس روگ کو رفع کرنے کے لئے کافی ہیں تاہم چند نسخے اس مرض کے دفعیہ کے لئے اپنے تجربہ کی بناء پر یہاں درج کرتے ہیں:

(1) تخم بھنڈی توری، آملہ خشک، بداری قند ہر یک چار تولہ، سفوف ملٹھی دو تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر روزانہ چھ چھ ماشہ صبح و شام کھلانا بہت مفید ہے۔

(2) پکا ہوا کیلا، رس سبز آملہ، شہد ایک تولہ سب کو ملا کر کھلانا بھی سفید پردر کو رفع کرتا ہے۔

(3) آمد اور سفوف ملٹھی، سفوف بداری قند برابر برابر ملا کر سہ چند شہد ملا لیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلائیں یہ پردر ناشک ہے۔

(4) پوست بیضہ مرغ صاف کر کے اس کو اس قدر شیر برگد میں ڈالیں کہ اوپر تیرنے لگے پھر اس کو سکورہ گلی میں بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک کر کشتہ بنائیں اگر کچھ کسر رہ جائے تو دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کریں جب اچھا کشتہ تیار ہو جائے تو کھرل کر کے نصف رتی تا ایک رتی، مکھن، ملائی یا حلق میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پلائیں سوم روگ اور سفید پردر کی عمدہ دوا ہے۔

(5) سفوف ستاور کو رس سبز آملہ میں برابر سات روز کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں ایک گولی تا دو گولی روزانہ ہمراہ دودھ کھلانا بھی مفید ہے۔

(6) سفوف ناگ کیسر تین ماشہ ہمراہ دودھ یا دہی کا مٹھا کھلانا بھی مفید ہے۔

(7) سفوف ملٹھی و سفوف آملہ برابر وزن میں دو چند شہد ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح و شام دودھ گائے سے روزانہ کھلانے سے بھی یہ روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(8) سفوف الائچی و تخم چیتر تین ماشہ ہمراہ شراب دو تولہ روزانہ کھلانا بھی مفید ہے۔

(9) مغز تخم آملہ چھ ماشہ ہمراہ پانی مانند سردائی گھوٹ کر شہد و کھانڈ ملا کر پلائیں۔

آیوروید کا مشہور و معروف نسخہ آیوروید ادویہ سازی کے کارخانوں میں بکثرت تیار ہو کر لاکھوں روپے کا
سپاری پاک: یہ آیوروید کا مشہور و معروف نسخہ ہے سوم روگ میں رحم و اندام نہانی کی دیگر امراض کے لئے بہت مفید ہے اگرچہ ویدک گرنتھوں میں
فروخت ہوتا ہے یہ پردر اور سوم روگ
اس کا ایک ہی طرح کا نسخہ ملتا ہے مگر رفتار زمانہ و حالات کے مطابق کئی لوگوں نے اس کے اجزاء میں کمی بیشی کر دی ہے چنانچہ
جو نسخہ ہم تیار کرتے ہیں وہ ذیل میں درج کیا گیا ہے جو کہ منوں ہی تیار ہو کر ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی جاتا ہے نسخہ

حسب ذیل ہے:
چکنی سپاری، لودھ پٹھانی، چوب چینی، گوکھرو ہر یک ایک پاؤ، دھنیا، ستاور، موچرس ہر یک دس تولہ، مازو، ناگ کیسر، کمرکس،
آملہ خشک، گل دھاوا ہر یک پانچ تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر ہر ایک کا سفوف علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں اور کھانڈ تین
سیر کھانڈ کی پختہ چاشنی بنا کر اس میں سفوف بریاں شدہ ملا دیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلائیں۔

زنگ بھسم: قلعی، جست، سکہ، پارہ مصفا ہر یک دس تولہ ہر سہ دھاتوؤں کو پگھلا کر پارہ میں ملا دیں پھر رس گھیکوار میں سات روز تک کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں مضبوطی سے گل حکمت کر کے پندرہ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ میں پھونک دیں یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے کشتہ زرد رنگ تیار ہوگا۔ یہ ایک رتی تا دو رتی ہمراہ مربہ آملہ کھلانے سے سفید پردر رفع ہو جاتا ہے۔

ناگ بھسم: دس تولہ سکہ پگھلا کر سات مرتبہ تلوں کے تیل میں سات مرتبہ دہی کی چھاچھ میں اور سات مرتبہ بول گائے میں بجھائیں پھر سکہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے نہایت تیز آگ جلائیں اور لوہے کی کڑچھی سے ہلاتے رہیں جب سکہ سندور کی مانند خاکستر ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا مربہ آملہ کھلانے سے بہت بڑھا ہوا اور پرانا پردر سفید دور ہو جاتا ہے۔

لوہ بھسم: عمدہ کانتی سار لوہے کا برادہ اور برابر وزن پارہ و گندھک ملا کر ہمراہ رس ترپھلہ سات روز تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں اور سکورہ گلی میں مضبوط گل حکمت کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر بطریق سابق پارہ و گندھک ملا کر رس پھل جامن میں سات روز تک کھرل کر کے آگ دیں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا مربہ آملہ کھلائیں اس سے ہر قسم کا پردر رفع ہو جاتا ہے۔

امراض اندام نہانی - قسمیں - اسباب و علامات

ویدک شاستروں میں اندام نہانی کی حسب ذیل بیس امراض بیان کی گئی ہیں:
اوداورتا، بندھیا، وپلتا، پری پلتا، واتلا، لوہت اکھشرا، پرسرنی، وامنی، پترگھنی، پتلا، اتی آنندا، کرن نی، چرنا، اتی چرنا، کفی، کھنڈلی، انڈنی، مہتی، سوچی وکترا، تردوشجا۔

جو مستورات بذات خود مردوں کی کمی کے باعث کثرت جماع کا شکار ہوتی ہیں یا جن کا رحم خرابی حیض سے کمزور ہو جاتا ہے یا جو عورتیں بیمار مرد سے جماع کرتی ہیں یا جو قدرتی طور پر بانجھ پن میں مبتلا ہوتی ہیں وغیرہ وغیرہ اسباب سے یہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔

اوداورتا کی علامات: بڑی تکلیف سے جھاگ دار خون خارج ہوتا ہے پیڑو میں درد کے ساتھ خون کی گانٹھیں سی نکلتی ہیں۔ اس کو اوداورتا کہتے ہیں۔

بندھیا یا بانجھ پن کی علامات: جس عورت کا خون حیض بالکل بند ہو گیا ہو یا بہت تھوڑا اور بے وقت خارج ہوتا ہو اس کو بندھیا کہتے ہیں۔

دپلتا کی علامات: اگر اندام نہانی میں ہروقت درد ہوتا رہے تو اس کو دپلتا کہتے ہیں۔

پری پلتا کی علامات: جس عورت کو جماع کے وقت اندام نہانی میں سخت درد ہوتا ہو اس کو پری پلتا کہتے ہیں۔

واتلا کی علامات: اندام نہانی سخت و کڑی ہو اور خون حیض نہایت کم و روکھا سا خارج ہو اس کو واتلا کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا پانچوں اقسام کے امراض نہانی میں سے واتلا روگ میں درد کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے اور یہ سب امراض وایو کی خرابی سے ہوتی ہیں۔

لوہت اکشرا کی علامات: جس اندام نہانی سے خون حیض نہایت گرم اور جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہو اس کو لوہت اکشرا کہتے ہیں۔

بامنی کی علامات: بوقت جماع جس اندام نہانی سے منی اور رج دونوں باہر نکل آئیں اس کو بامنی کہتے ہیں۔

پرسرنی کی علامات: اگر زیادہ دیر تک جماع کرنے کے باعث عضو تناسل کی رگڑ سے یونی باہر نکل آئے یعنی اپنی جگہ سے ہل جائے اس کو پرسرنی کہتے ہیں ایسی عورتوں کو اگر خدانخواستہ حمل رہ بھی جائے تو وضع حمل کے وقت بڑی سخت مشکل ہوتی ہے۔

پتر گھنی کی علامات: جن مستورات کو کمی خون یا خون کے زیادہ ضائع ہوجانے سے حمل نہ ٹھہرے اس کو پتر گھنی کہتے ہیں ایسی مستورات کا خون حیض نہایت گرم ہوجاتا ہے اور جنین وقت پر پیدا ہونے کی بجائے اسقاط حمل ہوجاتا ہے۔

چپلا یونی کی علامات: جن میں نہایت جلن، درد اور بخار کی شکایت ہو اس کو چپلا یونی کہتے ہیں۔ ایسی مستورات کی اندام نہانی میں جلن کے باعث باہر کی جانب پھنسیاں نکل آتی ہیں اور ان پھنسیوں کی درد کے باعث بخار ہوجاتا ہے۔

اتی انند کی علامات: ایسی مستورات کثرت جماع سے بھی خوش نہیں ہوتیں بلکہ ایک دن میں کئی مردوں کے ساتھ جماع کرنے سے بھی سیر نہیں ہوتیں یہ اتی آنند کہلاتی ہیں۔

کرن ٹی کی علامات: بلغم اور خون کی خرابی سے اندام نہانی کے اندرونی جانب گوشت کے لوتھڑے یا کان سے پیدا ہوجاتے ہیں اس کو کرن ٹی کہتے ہیں۔

چرنا کی علامات: جس عورت کو ہمیشہ مرد سے پیشتر انزال ہوجائے اس کو چرنا یونی کہتے ہیں۔

کھجا کی علامات: جس یونی میں چکناہٹ اور سردی ہو نیز کھجلی ہوتی رہے اس کو کھجا کہتے ہیں۔

اتی چرنا کی علامات: کئی مرتبہ جماع کرنے پر جس کا انزال ہو اس کو اتی چرنا کہتے ہیں۔

کھنڈی کی علامات: جس عورت کو ماہواری حیض بالکل نہ آتا ہو جس کے پستان بالکل چھوٹے اور اندام نہانی بوقت جماع عضو تناسل کو کھردری معلوم ہوتی ہو اس کو کھنڈی کہتے ہیں۔

انڈنی کی علامات: اوائل عمر میں اگر کوئی عورت نہایت طاقت ور آدمی کے ساتھ جماع کرے تو اس کی یونی انڈے کے مانند باہر نکل آتی ہے اس کو انڈنی کہتے ہیں۔

مہتی کی علامات: جو اندام نہانی بہت پھیلی ہوئی ہو اس کو آیورویدک اصطلاح میں مہتی کہتے ہیں۔

سوچی وکترا کی علامات: جس عورت کی فرج بہت ہی تنگ ہو جماع نہ کرا سکے صرف پیشاب کرنے کے لائق ہی سوراخ ہو اس کو سوچی وکترا کہتے ہیں۔

تر دوشجا کی علامات: جس اندام نہانی میں تینوں خلطوں کی علامات پائی جائیں اس کو تر دوشجا کہتے ہیں۔

یونی قند کی علامات: دن میں بہت سونے، غصہ و رنج کرنے، نہایت محنت کے کام یا کثرت جماع کے باعث اندام نہانی میں زخم ہوجاتے ہیں جس کے باعث وایو وغیرہ خلطیں بگڑ جاتی ہیں اور خون و مواد فاسد کو اکٹھا کرکے بڑہل کے پھل کی مانند اندام

نہانی میں گانٹھیں پیدا ہوجاتی ہیں اس کو یونی قند کہتے ہیں۔

امراض اندام نہانی کے متعلق خاص ہدایات

ویدک شاستر میں لکھا ہے کہ اکثر امراض اندام نہانی مشکل العلاج ہوتے ہیں اور بعض آسان العلاج بھی لیکن معالج کو علاج کرنے سے پیشتر مرض کے متعلق بہت اچھی طرح غور و خوض کرنا چاہئے کیونکہ اندام نہانی کے امراض کا علاج مرد معالجین کیلئے بڑی کھیر ہے لہٰذا بغیر سوچے سمجھے یا بغیر تجربہ کے علاج میں ہاتھ نہ ڈالنا چاہئے ان امراض کے دفعیہ کے طریق یہاں بیان کرتے ہیں ان کو موقع و محل کے مطابق کام میں لانے سے کامیابی ہوسکتی ہے:

(1) مختلف اقسام کے ویدک طریق سے تیار کئے ہوئے تیلوں کے پھاہے تر کرکے اندام نہانی میں رکھنا
(2) ادویہ کی بتی بنا کر اندام نہانی میں رکھنا
(3) مختلف ادویہ کی دھونی دینا
(4) ادویہ کے جوشاندوں یا خیساندوں سے اندام نہانی کو دھونا
(5) ادویہ کے جوشاندہ کی پچکاری کرنا
(6) اندرونی استعمال کے لئے کھانے کی ادویہ دینا
(7) اگر یونی ٹیڑھی یا ترچھی ہوگئی ہو تو بھپارے دے کر عمدہ قسم کے تیل سے تر کرکے اصلی مقام پر پہنچانا
(8) تیل میں روئی کا پھاہا تر کرکے رحم کے اندر رکھنا
(9) ٹیڑھی یونی کو ہاتھ سے درست کرکے باہر نکلی ہوئی اندر لے جانا اور سکڑی ہوئی کو بڑھانے کا جتن کرنا

امراض اندام نہانی کے لئے مفید نسخے

دھاتکی آدی تیل: برگ یا گل دھاوا، برگ آملہ، برگ کنول، سرمہ سیاہ، ملٹھی، گٹھلی آم، گٹھلی جامن، کسیس، لودھ پٹھانی، کائفل، پھل تندو، پھل گولر، پھٹکڑی سفید، پوست درخت انار ہرایک سوا تولہ ان سب کو بول بکری سے پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں دودھ گائے ڈیڑھ سیر اور روغن تل سیاہ ایک سیر ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس سے پھاہا تر کرکے اندام نہانی میں رکھیں اور اس تیل سے پچکاری بھی کرائیں اس سے ہر قسم کے امراض نہانی دور ہوجاتے ہیں یہ چرک کا مشہور نسخہ ہے۔

(2) واتلا یونی کے لئے تلوں کے تیل کا پھاہا اندام نہانی میں رکھنا مفید ہے۔

(3) پرسرنی یونی روگ میں اگر عضو تناسل کی رگڑ سے یونی باہر آگئی ہو تو اس پر گھی لگا کر دودھ گائے سے بھپارہ دینا بھی مفید ہے۔

(4) رس سبز آملہ چار تولہ میں مصری ملا کر پینے سے اندام نہانی کی جلن و درد جو کہ صفرا کے باعث ہو چند روز میں رفع ہوجاتی ہے۔

(5) برگ نیم، برگ کنوز، برگ بکائن ان کو پیس کر قدرے نمک سیندھا ملائیں اور گولیاں بنا کر خشک کریں اور یہ گولیاں اندام نہانی میں رکھنے سے یونی میں سے پیپ اور مواد فاسد خارج ہونا دور ہوجاتا ہے۔

(6) املتاس کے گودے کے جوشاندہ سے اندام نہانی کو دھو کر مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف اندام نہانی میں رکھنے سے اندام نہانی کی گندی رطوبت اور بدبو آنا بند ہوجاتی ہے:

مازو، مائیں، پھٹکڑی، گل دھاوا، کتھ برابر وزن کا باریک سفوف بنائیں۔

(7) برگ نیم کو خوب پیس کر بتیاں بنائیں یہ اندام نہانی میں رکھنے سے رحم کی سوجن اور رحم میں گوشت کا بڑھ جانا تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

(8) گلو، پوست بڑ، آملہ، بیخ جالگونہ برابر برابر کے جوشاندہ سے اندام نہانی کو دھونے سے اندام نہانی کی کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(9) کتھ، پوست بڑ، جائفل، برگ نیم، سپاری ان کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے جوشاندہ مونگ سے کھرل کریں اور خشک ہونے پر اندام نہانی میں رکھیں یا پوٹلی بنا کر رحم میں رکھیں اس سے اندام نہانی کا ڈھیلا پن اور اس میں سے پانی آنا کی شکایت دور ہو جاتی ہیں۔

(10) زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، کلونجی، ورچ، برگ بانسہ، نمک سیندھا، جوکھار، اجوائن دیسی، سب برابر وزن خوب باریک پیس کر بعد اور اس کو ذرا سینک کر دو چند کھانڈ ملائیں۔ یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ کھلانے سے اندام نہانی کے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

(11) چوہوں کا گوشت نصف سیر، چار سیر پانی میں جوش دیں اور ایک سیر پانی رہ جانے پر مل کر چھان لیں پھر اس میں نصف سیر تلوں کا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس کا پھاہا تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں اس سے ہر قسم امراض رحم دور ہو جاتے ہیں۔

(12) چوہے کو مانند بینگن بھوبل میں دبا کر بھرتہ کریں اور اس پر قدرے نمک سیندھا ڈال کر اندام نہانی میں رکھنے سے یونی قند روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(13) کریلے کو پیس کر رحم میں لگانے سے اندر کی جانب دھنسی ہوئی اندام نہانی باہر کی جانب آ جاتی ہے۔

(14) فلفل دراز، مرچ سیاہ، ارنڈ، ستاور، کتھ، نیم، نمک سیندھا ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر انگوٹھے جیسی بتیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے رحم میں رکھیں اس سے اتی انند کر کا چرنا اور اتی چرنا وغیرہ بلغمی امراض نہانی دور ہو جاتی ہیں۔

(15) گڑ، کتھ، نیم، نمک سیندھا، پھل کنڈیاری خورد، برادہ دیار جملہ برابر وزن پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا پانی ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان کر اس کا پھاہا متواتر اندام نہانی میں رکھنے سے اودا ورتا، بانجھ پن، وپلتا، پری پلتا اور واتلا وغیرہ وایو کے امراض نہانی دور ہو جاتے ہیں۔

(16) تلوں کا تیل ایک سیر، بول گائے ایک سیر، دودھ گائے دو سیر، رس گلو سبز ایک پاؤ سب کو لوہے کی کڑاہی میں نرم نرم آگ پر پکائیں اور تیل رہ جانے پر اتار کر چھان لیں اس تیل کا پھاہا تر کر کے یونی میں رکھنے سے وایو کے امراض نہانی رفع ہو جاتے ہیں۔

(17) الائچی خورد، گل دھاوا، کنفل جامن، مجیٹھ، لاجونتی، موچرس، رال جملہ برابر وزن کا سفوف یونی میں رکھنے سے یونی کی بدبو اور گیلا و ڈھیلا پن دور ہوتا ہے۔

(18) گلو، ترپھلہ، ستاور، شیونا ک، ہلدی، ارنی، بیابانسہ، حتی، ملٹھی، کسونڈی، بھنگرہ، فالسہ ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں اس میں نصف سیر گھی گائے ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں اور صرف گھی رہ جائے تو چھان کر چھ ماشہ تا ایک تولہ دودھ گائے سے کھلائیں اس سے اندام نہانی کی تمام امراض دور ہو جاتی ہیں۔

(19) مغز تخم نیم کو آب برگ نیم سے پیس کر اندام نہانی میں رکھنے یا لیپ کرنے سے اندام نہانی کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(20) مغز تخم ارنڈ کو آب برگ نیم سے پیس کر گولیاں بنائیں اور یہ گولیاں اندام میں رکھیں یا پانی میں پیس کر لیپ کریں اس سے اندام نہانی کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

(21) جوشاندہ ترپھلہ سے اندام نہانی کو دھو کر مغز آملہ، واوڑنگ، ہلدی، رسونت، اور کائفل برابر برابر کا سفوف شہد میں ملا کر اندام نہانی میں رکھنے سے یونی قند روگ کا ناش ہو جاتا ہے۔

(22) پھل گھرت: مجیٹھ، ملٹھی، کٹھ، پوست بڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، کھانڈ، کمر کس، اجمود، ہلدی، دار ہلدی، گل خیرہ، گل کنول، پھول چھال، کنگی، حتی، کاکولی، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ، ستاور دو تولہ، اسگندھ چار تولہ سب کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ نغدہ بنائیں اور ایک سیر گھی گائے اور پانچ سیر رس ستاور، پانچ سیر دودھ گائے سب کو قلعی دار برتن میں حسب معمول پکا کر گھی تیار کریں اور چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ گائے کے نیم گرم دودھ میں مصری ملا کر پلائیں۔ اس سے استاط حمل یا بچوں کا مر جانا بانجھ پن اور لڑکیاں ہی جننا وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(23) مین پھل اور کافور برابر برابر پیس کر اور سہ چند شہد ملا کر یونی میں رکھنے سے اندام نہانی کی نس و نا ڑیاں بالکل سیدھی ہو جاتی ہیں۔

(24) ماز و پھل اور کافور پیس کر شہد ملا کر بطریق بالا یونی میں لگائیں اس سے اپنے مقام سے گری ہوئی یونی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(25) بیخ اندرائن اور سونٹھ دونوں کو پیس کر گھی بکری میں تر کر کے یونی میں رکھنے سے یونی کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(26) بیخ کلونجی کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے اندر کی طرف دھنسی ہوئی یونی اپنے اصلی مقام پر آ جاتی ہے۔

(27) جوشاندہ ترپھلہ میں شہد ملا کر یونی کو سینچنے سے یونی قند رفع ہو جاتا ہے۔

(28) تخم سرس، واوڑنگ، الائچی، سمندر جھاگ، جائفل، ناگ کیسر ان کو پانی میں پیس کر بتی بناؤ یہ خشک کر کے یونی میں رکھنے سے جملہ امراض نہانی دور ہو جاتے ہیں۔

اندام نہانی کو سکیڑنے والے مفید و مجرب نسخے

(1) مین پھل، ملٹھی، کافور برابر برابر کا باریک سفوف بنا کر نہایت باریک ململ کے پارچہ میں پوٹلی بنا کر اندام نہانی میں رکھیں۔

(2) جوشاندہ بیخ کو مچ سے متواتر کئی روز تک اندام نہانی کو دھوئیں۔

(3) بینگن خشک کر کے سفوف بنا کر اندام نہانی میں رکھیں۔

(4) مازو، مائیں، پھٹکری سفید، گل دھاوا، ہیلگری برابر برابر کا باریک سفوف باریک ململ کے پارچہ میں ڈال کر پوٹلی رحم میں رکھیں۔

(5) خشک کینچوے مٹی سے صاف کر کے سفوف بنا کر اندام نہانی میں رکھیں۔

(6) پوست درخت ببول، پوست درخت انار، پوست درخت مولسری، چھال بیری، پوست درخت کچنار جملہ برابر وزن قریب آدھ سیر جوکوب کر کے چار سیر پانی میں بمعہ ایک پارچہ آگ پر پکائیں جب کپڑے پر رنگ چڑھ جائے تو آگ پر سے اتار کر کپڑا نکال کر خشک کریں اس جوشاندہ سے یونی کو دھو کر کپڑا یونی میں رکھیں۔

(7) ڈھاک کی نرم نرم کونپلیں سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چھ ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(8) ہربھونی خشک کو گھی میں پیس کر چند روز اندام نہانی میں لگائیں۔

(9) چھال ہکائن سایہ میں خشک کرکے سفوف بنا کر اندام نہانی میں رکھیں۔
(10) تخم ترش پالک خشک کرکے باریک پیس کر اندام نہانی میں رکھیں۔
(11) مغز تخم املی خوب باریک پیس کر اندام نہانی میں رکھیں۔
(12) سمندر جھاگ اور مغز تخم ہرڑ دونوں کا سفوف بنا کر رحم میں رکھیں۔
(13) سفوف کرکس چھ ماشہ اور پھٹکری سفید دو تولہ آگ پر پانی کرکے ملالیں سرد ہونے پر پیس کر اندام نہانی میں رکھیں۔
(14) بیخ بید کو پانی میں جوشا کر اس پانی سے اندام نہانی کو دھوئیں۔
(15) لودھ کو رس کڑوی توبنی میں پیس کر اندام نہانی میں لیپ کریں۔
(16) ورچ' نیلوفر' کوٹھ' تخ' مرچ سیاہ' اسگندھ ناگوری' ہلدی ان کا لیپ بنا کر یونی میں لگائیں۔
(17) ترپھلہ' لودھ' دودھک بوٹی' بھانگ خشک' چھال انار جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر یونی میں لگائیں۔
(18) پوست بیخ بیر' پوست بیخ کیکر' لودھ' مازو' پدماکھ' برگ بانسہ سب کو خوب باریک پیس کر اندام نہانی میں رکھیں۔
(19) بیخ بانسہ' پھٹکری' لودھ' آملہ' گٹھلی بیر کا مغز' مازو سبز برابر برابر کو خوب باریک پیس کر رحم میں رکھیں۔
(20) خشک بھانگ کوٹ کر اس کی پوٹلی اندام نہانی میں رکھنے سے زیادہ بچے جننے سے بالکل ڈھیلی یونی بھی باکرہ کی مانند ہوجاتی ہے۔

بال صفا نسخے

(1) بالوں کو اکھاڑ کر وہاں پر تھوہر کا دودھ لگادینے سے پھر بال نہیں اگتے۔
(2) ان بجھ چونا' بیضہ مرغی' رس برگ دھتورہ' بول گھوڑا سب کو ملا کر بالوں کی جڑوں پر لگانے سے بال صفا ہوجاتے ہیں۔
(3) کشتہ سنکھ کو رس کیلا میں کھرل کرکے اس میں برابر وزن ہڑتال ورقیہ ملا کر لیپ کرنے سے بال بغیر تکلیف کے اڑ جاتے ہیں۔
(4) تیل کسمبھ کی مالش سے بھی تھوڑی دیر میں بال اڑ جاتے ہیں۔
(5) کافور بھلاوہ' کشتہ سنکھ' جوکھار' منسل' ہڑتال ورقیہ برابر برابر سب کو پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور نغدہ سے چار گنا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب نغدہ جل جائے تو تیل کو نتار کر چھان لیں یہ تیل بالوں پر لگانے سے بال صاف ہوجاتے ہیں۔
(6) ہڑتال ورقیہ ایک حصہ' کشتہ سنکھ پانچ حصہ دونوں کو خوب باریک پیس کر اور پانی ملا کر لیپ کرنے سے بال بہت جلد صاف ہوجاتے ہیں۔
(7) ان بجھ چونا اور ہڑتال ورقیہ برابر برابر خوب باریک پیس کر پانی میں گھول کر لیپ کرنے سے بال فوراً اڑ جاتے ہیں۔

بند حیض کا علاج

پیشتر ذکر کرچکے ہیں کہ مستورات کی اندام نہانی سے ہر ماہ خون حیض جاری ہوتا ہے جو چار پانچ روز تک جاری رہ کر خود بخود بند ہوجاتا ہے یہ عورتوں کی صحت کی علامت ہے اس کے باقاعدہ جاری نہ ہونے سے جہاں مستورات کو طرح طرح کی امراض پیدا ہوجاتی ہیں وہاں وہ اولاد پیدا کرنے کے بھی قابل نہیں رہتیں ہندوستان میں عام طور پر خون حیض بارہ برس کی عمر سے شروع ہوکر پچاس برس کی عمر تک رہتا ہے اس کے بعد بند ہوجاتا ہے لیکن امراض کی حالت میں یا خون کی کمی کے باعث اس سے پیشتر بھی بند ہوجاتا ہے۔ جن عورتوں کو ہر ماہ باقاعدہ خون حیض جاری ہوکر چار یا پانچ روز کے بعد بند ہوجاتا ہے

ان کو شروع حیض سے سولہ دن کے اندر استقرار حمل ہوسکتا ہے بشرطیکہ مرد میں کوئی نقص نہ ہو لیکن جن مستورات کو حیض کی بے قاعدگی ہوتی ہے یا جن کا حیض قطعی بند ہوجاتا ہے ان کو حمل ٹھہر نہیں سکتا ایسی مستورات بانجھ کہلاتی ہیں۔

حیض بند ہونے کے اسباب

(1) جسم میں خون کی کمی یا خون کا خشک ہوجانا خون کو بند کرتا ہے۔
(2) سرد اشیاء کے کھانے اور سردی میں رہنے سے خون گاڑھا ہوجانے سے بھی خون بند ہوجاتا ہے۔
(3) رحم کی رگوں کے منہ بند ہوجانے سے خون حیض بند ہوجاتا ہے۔
(4) رحم کی سوجن کے باعث بھی خون بند ہوجاتا ہے۔
(5) رحم کے زخموں کے باعث رحم کی رگیں دب جانے سے خون بند ہوجاتا ہے۔
(6) رحم میں رسولی یا مسے پیدا ہوجانے سے بھی حیض بند ہوجاتا ہے۔
(7) موٹاپے کے مرض سے بھی خون حیض بند ہوجاتا ہے۔
(8) رحم کے ٹل جانے یا رحم کا منہ کسی دوسری جانب ہوجانے سے بھی خون حیض بند ہوجاتا ہے۔
(9) رنج و غم یا کسی بھاری صدمہ کے باعث بھی خون حیض بند ہوجاتا ہے۔

علامات: اگر خون کی کمی کے باعث حیض بند ہوگیا ہو یا خون کا خشک ہوجانا اس کا باعث ہو تو عورت کا جسم نہایت لاغر ہوجاتا ہے اور رنگ بالکل زرد ہوجاتا ہے خون حیض کی کمی کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں:

(1) زیادہ محنت مشقت کے کام کرنا' رنج و غم ہونا' فاقہ کشی' عرق گلاب وغیرہ کے کثرت استعمال یا جسم سے زیادہ خون نکلنا ایسی حالت میں طبیب کو مقوی اغذیہ و ادویہ بشکل گوشت مچھلی' انڈے نیم بریاں' شوربہ گوشت مرغ یا گوشت جوان بکرا نیز دودھ و گھی خوب کھلائیں اور محنت مشقت کے کاموں سے پرہیز کرائیں۔ مریضہ کو مرطوب مقام پر رکھیں اور مکمل آرام کرائیں۔
(2) سردی کے باعث خون گاڑھا ہوکر حیض بند ہوگیا ہو تو حسب ذیل علامات ہوتی ہیں: جسم ہر وقت سست اور جسم کا رنگ بالکل سفید' نسیں نیلی' نیند اور پیشاب کی زیادتی' ہاضمہ کی کمزوری اور خرابی۔
ایسی حالت میں گرم اشیاء کا استعمال ضروری ہے تاکہ خون پتلا ہوجائے اس لئے پارہ یا پارہ کے مرکبات یا اجموذ بادیان رومی' پودینہ' سونف' پودینہ پہاڑی ان کا جوشاندہ پلانا مفید ہوتا ہے دیگر تخم سوئے' مروا' پودینہ' تلسی' بابونہ' اکلیل الملک وغیرہ کا جوشاندہ پلانے سے خون رقیق ہوجاتا ہے۔
دیگر: بالچھڑ' دارچینی' حب بلسان' جائفل' الائچی خورد' وغیرہ اشیاء تیل میں ڈال کر پکائیں اور اس کو مقام رحم و اندام نہانی میں لگائیں۔
(3) اگر رحم کی رگوں کا منہ بند ہوجانے سے حیض بند ہوگیا ہو تو رحم میں جلن و خشکی ہوجاتی ہے جس کا باعث دائمی بدہضمی اور تیز و گرم اشیاء کا کثرت استعمال ہوتا ہے ایسی حالت میں شیر خشت' ساق دانہ' مغز کدو' خبازی اور سونف برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں شہد و زردی بیضہ مرغ ملا کر پارچہ پر لگائیں اس پارچہ کو اندام نہانی میں رکھنے سے رگوں کا منہ کھل کر خون حیض جاری ہوجائے گا۔
(4) رحم میں سوجن پیدا ہونے کے باعث خون حیض بند ہوگیا ہو تو مقام رحم پر درد اور ٹیسیں پڑتی ہیں دل اداس رہتا ہے بھوک کم یا بالکل بند ہوجاتی ہے ایسی حالت میں سفوف ہلدی گرم گھی میں ملا کر روئی کا پھاہا تر کرکے رحم میں رکھنے

اوربیرونی طور پر ہلدی و گھی کی گرم گرم ٹکور کرنے سے رحم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(5) اگر رحم کے زخموں سے رگوں کی نسیں جم جانے سے حیض بند ہو تو دماغی خرابی' پاگل پن' بے ہودہ بکواس وغیرہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ حالت لاعلاج ہوتی ہے تاہم اگر بروقت فصد کے ذریعے خون نکلوایا جائے تو فائدہ کی امید ہو سکتی ہے۔

(6) اگر رحم میں رسولی یا مسے پیدا ہو جانے سے خون حیض بند ہو گیا ہو تو عورت کو ہر وقت گھبراہٹ و بے چینی رہتی ہے جی متلاتا ہے' کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں' رحم میں قدرے درد اور تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ایسی حالت میں سوائے عمل جراحی کے دیگر علاج نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جراحی کے عمل سے جہاں رسولی یا مسوں کو منٹوں میں نکالا جا سکتا ہے وہاں ادویہ کے ذریعہ شاید مہینوں یا برسوں میں بھی کامیابی نہ ہو۔

(7) اگر خون حیض کی بندش موٹاپے کے باعث ہو تو اس کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ عورت کا جسم پھول کر کپا ہو جاتا ہے وہ آسانی سے چل پھر نہیں سکتی چند قدم چلنے سے ہانپنے لگتی ہے۔ایسی حالت میں جسم کو دبلا کرنے والی ادویہ جن سے چربی خشک ہو سکے استعمال کرائیں فصد کھلوائیں اور محنت و مشقت کے کام کرائیں پیشاب آور ادویہ بھی فائدہ کرتی ہیں ہمیشہ گرم پانی پینے کو دیں پوست ہڑ' پوست بہیڑہ' آملہ' سونف' گلسرخ ان کا جوشاندہ یا درخت خیر کی چھال کا سفوف شہد میں ملا کر ہمراہ شربت شہد روزانہ استعمال کرانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(8) اگر رحم کے ٹل جانے یا کسی جانب مڑ جانے سے حیض بند ہو گیا ہو تو عورت کو ہر وقت درد' خرابی ہاضمہ اور دائمی قبض کی شکایت رہتی ہے۔

خون حیض جاری کرنے والے مفید نسخے

(1) تل سیاہ' ترکنا' بھارنگی' ہر یک تین ماشہ ان کا جوشاندہ بنا کر اس میں گڑ یا شکر سرخ ملا کر چند روز پلانے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(2) مال کنگنی' رائی' وچ' کی کھاز و بے سار جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر ایک ماشہ تا دو ماشہ ہمراہ تازہ دودھ یا پانی کھلانے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(3) تخم توبنی تخ' بیخ بھانگوڑہ فلفل دراز' مین پھل' گڑ اور شراب ان کو خوب باریک پیس کر اس میں تھوہر کا دودھ ملا کر چھوٹی انگلی کے برابر بتیاں بنائیں یہ بتیاں رحم میں رکھنے سے چند روز میں ہی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(4) گڑھل کے سرخ پھول دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے حیض کا خون تھوڑے دنوں میں ہی جاری ہو جاتا ہے۔

(5) برگ مالکنگنی بریاں کر کے سرکہ یا کانجی کے ہمراہ پیس کر پینے سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(6) زیرہ سیاہ دو تولہ' سونٹھ دو تولہ' مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ ان سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر گرم کر کے ناف کے نیچے چند روز لیپ کرنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(7) گڑ چھ ماشہ' بیروزہ خشک تین ماشہ' گھی ایک ماشہ اول گھی و گڑ کو کڑچھی میں ڈال کر پگھلائیں جب بتی بنانے کے لائق ہو جائے تو اس میں بیروزہ پیس کر ملا دیں اور اس کی بتی بنا کر رحم میں رکھیں اس سے حیض کھل جاتا ہے۔

(8) یوگراج گوگل (اس کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوم میں درج ہے) گرم دودھ یا گرم پانی سے کھلانے سے حیض کھل کر دیگر امراض رحم دور ہو جاتے ہیں۔

(9) کپاس کے پتے اور پھول ہر یک چار تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار

کر مل کر چھان لیں یہ جوشاندہ دو تولہ تا چار تولہ میں گڑ ملا کر پلانے سے حیض جلدی جاری ہو جاتا ہے۔

(10) تل سیاہ ایک تولہ' گوکھرو ایک تولہ دونوں کو ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے حیض ضرور کھل جاتا ہے۔

(11) پوست درخت نیم دو تولہ' گڑ دو تولہ' سونٹھ چار ماشہ' بیرمنہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو چھان کر پلانے سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(12) تخم مولی' تخم گاجر' تخم میتھے برابر برابر کا سفوف بنا کر روزانہ تین ماشہ ہمراہ گرم پانی چند روز کھلانے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(13) دانہ الائچی خورد' ہلدی' زیرہ سیاہ' نمک سیندھا سب کو خوب باریک پیس کر قدرے بنولوں کا تیل ملا کر باریک ململ میں پوٹلی بنا کر رحم میں رکھنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(14) ریٹھی' برگ گندہ' واوڑنگ' تخم سوئے' ہالوں' میتھے' کلونجی' گلسرخ' سونف ہر یک تین ماشہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور اس میں دو تولہ گڑ ملا کر پلائیں چند روز میں حیض جاری ہو جائے گا۔

(15) مغز تخم کھرنی باریک پیس کر پارچہ میں پوٹلی بنا کر رحم میں رکھنا بھی حیض جاری کرتا ہے۔

(16) تخم گاجر دو تولہ مانند سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے حیض کھل جاتا ہے۔

(17) بیخ اندرائن سے پیس کر بتیاں بنائیں یہ بتی کئی روز تک رحم میں رکھیں حیض جاری کرنے کی عمدہ دوا ہے۔

(18) پوست اخروٹ' تخم مولی' پوست پھلی املتاس' واوڑنگ' پرسیاؤ شاں ہر یک نو ماشہ جوکوب کر کے ایک پاؤ پانی میں جوشائیں نصف پانی رہنے پر چھان کر دو تولہ گڑ ملا کر پلانے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(19) سونٹھ پانچ تولہ' گڑ تین تولہ' واوڑنگ پانچ ماشہ ان کو ایک پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ رہنے پر عورت کو پلائیں چند روز میں حیض جاری ہو جائے گا۔

استقرار حمل کے لئے مفید نسخے

جب حیض کھل کر آئے اور مرد کی منی میں کوئی نقص نہ ہو تو ذیل کے نسخوں میں سے کوئی ایک استعمال کرانے سے فوراً حمل ٹھہر جاتا ہے:

(1) برادہ ہاتھی دانت چار ماشہ روزانہ حیض جاری ہونے سے چار روز بعد ہمراہ دودھ گائے چار روز تک عورت کو کھلانے سے یقیناً حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(2) تخم درخت بھنگ ایام حیض کے بعد کھلانے سے بھی حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(3) بول ہاتھی پانچ تولہ تا دس تولہ جماع سے چند گھنٹے پیشتر عورت کو پلائیں حمل قرار پا جائے گا۔

(4) سفوف کائے پھل میں برابر وزن کھانڈ ملا کر روزانہ چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(5) سفوف اسگندھ پانچ ماشہ تا آٹھ ماشہ حیض جاری ہونے کے دن برابر آٹھ روز تک ہمراہ دودھ نیم گرم کھلانے سے گربھ ٹھہر جاتا ہے۔

(6) پھل دھتورہ سیاہ تین عدد پیس کر شہد میں ملا کر عورت کو کھلانے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(7) سندر پھل ایک عدد پیس کر ہمراہ دہی عورت کو کھلانا بھی مفید ہے۔

(8) مغز تخم کرنجوہ کو عورت کے دودھ میں پیس کر لئی گنا بنا کر رحم میں رکھیں اس سے بھی حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(9) سرسوں سفید پیس کر اس کا شافہ استعمال کرانے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔
(10) اجوائن دیسی ایک ماشہ حیض بند ہونے پر ہمراہ پانی یا گرم دودھ چند روز کھلانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔
(11) حیض شروع ہونے سے چار روز بعد (پانچویں روز) کبوتر کی بیٹھ رحم میں رکھیں اس سے حمل قرار پا جاتا ہے۔
(12) اسگندھ ناگوری' ناگ کیسر' گولوچن سب برابر برابر پیس کر ملالیں اور ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی کھلانے سے حمل قرار پا جاتا ہے۔
(13) سفوف ناگ کیسر چار ماشہ بچھڑے والی گائے کے دودھ سے کھلائیں اس سے حمل قرار پا جاتا ہے۔
(14) تخم بجورہ پیس کر ایک ماشہ بچھڑے والی گائے کے دودھ سے کھلانا بھی مفید ہے۔
(15) کمرکنی' کنگھی' ناگ کیسر' برگد کے نرم شگوفے' ملٹھی ان کو پیس کر ملالیں اور چار ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ کھلائیں حمل ضرور ٹھہر جائے گا۔
(16) سفوف اسگندھ ناگوری چھ ماشہ دودھ میں پکا کر مصری ملا کر چند روز کھلانے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔
(17) بیخ کنڈیاری' برگد کے تازہ شگوفے' گل دھاوا' گل کنول پیس کر اس میں سے چھ ماشہ کھلانے سے گربھ ٹھہر جاتا ہے۔
(18) تخم شونگی پیس کر ایک ماشہ تا تین ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ کھلانا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔
(19) اسگندھ ناگوری دو تولہ پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں دودھ ڈیڑھ پاؤ اور گھی ایک تولہ ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں چوتھا حصہ دودھ جل جائے تو اتار کر چھان کر مصری ملا کر چند روز پلانے سے گربھ ٹھہر جاتا ہے۔
(20) ناگ کیسر اور سپاری برابر پیس کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے عورت کو کھلانے سے حمل قرار پا جاتا ہے۔

<u>بربہت کلیاں گھرت</u>: ناگرموتھا' کٹھ تلخ' ہلدی' دار ہلدی' قلفل دراز' کنگی' کاکولی' کھیر کاکولی' واوڑنگ' ترپھلہ' درچ' میدا' راسنا' گھی' اسگندھ' تخ اندرائن' پھول پریگو' ستاور' عشبہ' دنتی' گل کنول' اجموڈ' مہا میدا' طباشیر' صندل سفید' صندل سرخ' گل چنبیلی' ہینگ' کائے پھل ہر یک دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا دودھ گائے سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ گھی چھ ماشہ تا دو تولہ دودھ گائے میں ملا کر کھلانے سے جملہ امراض رحم و اندام نہانی دور ہو کر گربھ ٹھہر جاتا ہے اس کا متواتر استعمال کرنے والی عورت کے ہاں لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

<u>پھل گھرت</u>: مجیٹھ' ملٹھی' ترپھلہ' کماڈ' کمرکنی' میدا' مہا میدا' اسگندھ ناگوری' کاکولی' کھیر کاکولی' اجموڈ' ستاور' ہلدی' دار ہلدی' ہینگ' گل کنول' گل کمودنی' کنگی' حتی' صندل سفید' صندل سرخ جملہ ادویہ برابر وزن پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا گھی گائے' گھی سے چار گنا رس سبز ستاور یا جوشاندہ ستاور اور دودھ گائے سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان کر چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ پلانے سے جملہ امراض رحم رفع ہو کر عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔

<u>پھل گھرت 2</u>: پیابانسہ ہر دو قسم' ترپھلہ' گوبھ کھیرو' شونک' ستاور' راسنا' ہلدی' دار ہلدی' میدھا ہر یک دو تولہ پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور گھی ایک سیر' دودھ گائے چار سیر سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں صرف گھی رہ جائے تو چھان کر چھ ماشہ تا دو تولہ دودھ گائے میں ڈال کر پلانے سے امراض رحم رفع ہو کر عورت بچہ جننے کے قابل ہو جاتی ہے۔

<u>پھل گھرت 3</u>: ناگرموتھا' ہلدی' دار ہلدی' کنگی' بیخ اندرائن' ترپھلہ' کٹھ تلخ' کاکولی' قلفل دراز' بمادہ دیار' گل کنول' راسنا' کھیر کاکولی' واوڑنگ' میدا' مہا میدا' صندل سفید' پھول پریگو' بیخ جما لگوٹہ' ملٹھی' اجموڈ' درچ' گل چنبیلی' عشبہ' کائے پھل' طباشیر' مصری' ہینگ ہر یک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر پانی ملا کر نغدہ بنائیں۔ نغدہ سے چار گنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا دودھ

گائے سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ گھی دودھ گائے میں ملا کر پلانے سے رحم کی جملہ تکالیف رفع ہو کر عورت بچہ جننے کے قابل ہو جاتی ہے اور یقیناً لڑکا ہی جنتی ہے۔

<u>ستاوری گھرت</u>: رس سبز ستاور سولہ سیر' بچھڑے والی گائے کا دودھ سولہ سیر' میدا' مہا میدا' مجیٹھ' ملٹھی' کٹھ' ترپھلہ' کمرکنی' گل بہاری' قند' کاکولی' کھیر کاکولی' اسگندھ ناگوری' اجوائن' ہلدی' دار ہلدی' ہینگ' حتی' گل کنول' صندل سرخ' صندل سفید ہر یک دو تولہ پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں اور نغدہ سے چار گنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ یہ گھی چھ ماشہ تا دو تولہ نیم گرم دودھ میں ملا کر پلانے سے امراض اندام نہانی دور ہو کر عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔

رکاوٹ حمل کے لئے مفید نسخے

مستورات کو مرض بانجھ پن سے نجات دلا کر اولاد پیدا کرنے کے قابل بنانے یا استقرار حمل کے لئے جہاں یقینی اور فائدہ مند ادویہ یا تراکیب کی علم دنیا کو سخت ضرورت ہے وہاں بعض اوقات خاص حالات میں انسان کو ایسی ادویات کی بھی تلاش رہتی ہے جو کہ عورت کی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے مانع حمل ہوں اگرچہ ترک مباشرت اس کا ایک ہی بے ضرر اور یقینی علاج ہے تاہم یہاں چند ایسے نسخے درج کئے جاتے ہیں جو کہ بوقت ضرورت فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں مگر ہم اپنے ناظرین سے دست بستہ التماس کرتے ہیں کہ ان کا زنا کاری یا بدمعاشی کی خاطر ہرگز استعمال نہ کریں صرف ایسے دنیا دار جو کہ غربت کے باعث کثرت اولاد سے نالاں ہوں یا جن کی بیوی کسی خاص مرض میں مبتلا ہونے سے نہایت کمزور ہو کر اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ رہی ہو اس سے مستفید ہو سکتے ہیں:

(1) قلفل دراز' واوڑنگ' سہاگہ سفید ہر سہ برابر وزن پیس کر چھ ماشہ حیض آنے سے پانچویں روز بعد پانی کے ہمراہ متواتر چار پانچ روز کھلانے سے حمل قرار نہیں پائے گا۔
(2) مغز تخم ہرڑ چار تولہ' مصری چار تولہ دونوں کو پیس کر چار روز تک پانی کے ہمراہ کھلانے سے حیض آنا بند ہو کر عورت کو اولاد پیدا ہونی بند ہو جاتی ہے۔
(3) بیخ ہزار دانی (دودھک) ایک تولہ کو دودھ بکری میں گھوٹ کر بطور سردائی حیض کے بعد چار روز تک پلانے سے حیض آنا بند ہو جائے گا۔
(4) کچھ کشتر میں بیخ دھتورہ عورت کی کمر میں باندھیں حمل قرار نہیں پائے گا۔
(5) سفوف چترہ تین ماشہ' گڑ ایک تولہ' روغن سرسوں دو تولہ ملا کر کھلائیں حمل نہیں ہوگا۔
(6) راکھ تخم ڈھاک تین ماشہ حیض کے بعد چند روز ٹھنڈے پانی سے کھلائیں اس سے حمل نہیں ٹھہرتا۔
(7) ہینگ ایک ماشہ' تیل سرسوں دو تولہ ملا کر پانچ روز تک کھلائیں حمل نہیں ٹھہرے گا۔
(8) رس کریلا دو تولہ روزانہ حیض آنے کے بعد چار پانچ روز پلائیں حمل نہیں ٹھہرے گا۔
(9) پرانا گڑ ایک تولہ' ارد کا آٹا چھ ماشہ حیض کے بعد چند روز تک کھلائیں حمل نہیں ہوگا۔
(10) تخم ڈھاک کا سفوف گھی میں چرب کر کے برابر وزن شہد ملا کر حیض آنے کے بعد اس میں روئی کا پھاہا لت پت کر کے رحم میں رکھنے سے حمل قرار نہیں پاتا۔
(11) پھول گجرا اور ایسا پانی جس میں لوہا گرم کر کے لوہار لوگ بجھاتے ہیں چار تولہ روز پلانے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔
(12) ہاتھی کی لید خشک کر کے باریک پیس کر شہد ملا کر ایک تولہ روزانہ کھلانے سے چند روز تک عورت ہمیشہ کے لئے حمل سے

محفوظ رہتی ہے۔

(13) پاکھان بید اور مہندی دونوں کو ہاتھ پاؤں پر بطور مہندی لگانے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

(14) پہلی مرتبہ ہونے والی زچہ کا خون عورت اپنے تمام جسم پر مل لے تو عمر بھر حمل نہیں ہوسکتا۔

(15) تالیس پتر اور گیرو ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے بھی حمل نہیں ہوسکتا۔

(16) تخم ڈھاک بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے بھی حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(17) بیر کی لاکھ دو تولہ پاؤ بھر پانی میں جوشا کر چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس میں دو تولہ روغن سرسوں ملا کر حیض آنے سے چند روز بعد پلائیں حمل نہیں ٹھہرے گا۔

(18) پرانا گڑ چار تولہ حیض آنے کے بعد متواتر آٹھ روز تک کھلانے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(19) ہاتھی کی تازہ لید کا رس ایک تولہ اور شہد ایک تولہ ملا کر چند روز کھلانے تمام زندگی حمل نہیں ہوسکتا۔

(20) تلوں کا تیل اور نمک ملا کر بوقت مجامعت مرد اپنے عضو مخصوص اور حشفہ پر لگالے تو بھی حمل نہیں ہوسکتا۔

(21) سفوف ہلدی ایک ماشہ تا تین ماشہ حیض کے بعد متواتر دس بارہ روز کھلانے سے بھی حمل نہیں ٹھہرتا۔

(22) مجامعت کے بعد رحم میں مرچ سیاہ رکھنے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(23) حیض کے چار روز بعد چنبیلی کی ایک کلی پانی کے ہمراہ نگلوانے سے ایک سال تک حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(24) حیض کے چار روز بعد مغز تخم ارنڈ ایک عدد سالم پانی کے ہمراہ نگلوانے سے پورا ایک سال حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(25) آدمی کے کان کا میل اور ایک دانہ باقلا دونوں کو پشمینے کے کپڑے میں باندھ کر عورت کے گلے میں جب تک لٹکائے رکھیں گے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(26) مجامعت کے وقت مینڈک کی ہڈی عورت کی کمر پر باندھ لینے سے حمل نہیں ہوسکتا۔

(27) بچے کا پہلا دانت جب گرنے لگے تو عورت اس کو زمین پر نہ گرنے دے ہاتھ میں ہی لے لے اور اس کو چاندی کے تعویذ میں منڈھا کر دائیں بازو پر باندھے اس سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(28) ڈنڈا تھوہر کی لکڑی خشک کر کے جلا کر راکھ کر لیں اور یہ ایک ماشہ راکھ اور اسی قدر کھانڈ ملا کر برابر اکیس روز تک عورت کو ہمراہ پانی کھلائیں زندگی بھر حمل نہیں ہوگا۔

(29) نوشادر اور پھٹکوی پیس کر رحم میں رکھ کر مجامعت کرنے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(30) مازو سبز کو پانی میں گھس کر اس میں روئی کا پھاہا تر کر کے بوقت مجامعت رحم میں رکھنے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

امراض حاملہ کا علاج

اگرچہ حاملہ مستورات کو کم وبیش ہی امراض ہوتی ہیں جو عام عورتوں یا مردوں کو تاہم حاملہ کے علاج میں خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے جو عام ادویہ کی بجائے خاص ادویہ سے کام لینا پڑتا ہے اس لئے یہاں حاملہ مستورات کی امراض کے لئے مفید نسخے درج کئے جاتے ہیں جو کہ بے کھٹکے استعمال کئے جاسکتے ہیں:

حاملہ کا بخار دور کرنے والے مفید نسخے

(1) صندل سرخ، ملٹھی، خس، عشبہ، گل کنول جملہ ادویہ دو تولہ ایک پاؤ پانی میں جوش دیں آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو مصری یا شہد ملا کر پلانے سے حاملہ کا بخار اتر جاتا ہے۔

(2) بخار کے ساتھ قبض ہو تو دو تا چار تولہ گلقند گل مذکورہ بالا جوشاندہ کے ہمراہ پلائیں۔

(3) اگر حاملہ عورت کو ملیریا بخار ہوجائے تو رفع قبض کے بعد جوہر نوشادر چار رتی اور سفوف اتیس دو رتی ایسی تین چار خوراک پانی یا شربت مصری کے ہمراہ کھلانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(4) صندل سرخ، عشبہ، لودھ، کشمش جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں مصری ملا کر پلائیں حاملہ کا بخار رفع ہوجائے گا۔

(5) اگر حاملہ کو باری کا بخار ہو تو مغز تخم کرنجوہ ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، برگ ببول ایک تولہ، پھٹکوی بریاں ایک تولہ سب کو پیس کر رس برگ دھتورہ میں کھرل کریں اور دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا کر باری سے پیشتر تین چار گولیاں ہمراہ پانی کھلانے سے حاملہ کا تجاری بخار اتر جاتا ہے۔

حاملہ کے دستوں کا علاج

(1) سنگھ بالا، ارلو، صندل سرخ، کمر کس، دھنیا، گلو، ناگرموتھا، خس، جوانسہ، شاہترہ، اتیس جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنا کر پلانے سے حاملہ کے دست دور ہوجاتے ہیں۔

(2) پوست درخت آم، پوست درخت جامن ہر یک ایک تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ بنا کر پلانے سے حاملہ کے دست بند ہوجاتے ہیں۔

(3) بھانگ دو تولہ، نمک سیندھا دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، افیون خالص ایک تولہ سب کو باریک پیس کر رس سبز بھانگ میں کھرل کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا تین گولی ہمراہ عرق سونف تین گھنٹہ کے وقفہ سے کھلائیں دست بند ہوں گے۔

گربھ سراؤ اور گربھ پات کے اسباب وعلامات

قرار حمل سے چار ماہ کے اندر جو حمل گر جائے اس کو گربھ سراؤ اور پانچویں سے آٹھویں مہینے تک جو حمل گرتا ہے اس کو گربھ پات یا استقاط حمل کہتے ہیں۔ چونکہ چار ماہ تک جنین کی خاص صورت نہیں بنتی اور وہ بہت کچھ خون کے لوتھڑے کی شکل میں ہوتا ہے اور جریان خون کی طرح ہی بہہ جاتا ہے اسی وجہ سے اسکا نام گربھ سراؤ یعنی گربھ کا بہنا ہے اور پانچویں چھٹے یا آٹھویں مہینے میں جنین کی شکل بن جاتی ہے وہ خون کے لوتھڑے کی بجائے انسانی شکل اختیار کرلیتا ہے اور وہ خون کی مانند بہتا نہیں بلکہ گرتا ہے اس لئے اس کو گربھ پات یا حمل کا گرنا کہتے ہیں ان دونوں کے اسباب مندرجہ ذیل ہوتے ہیں:

حاملہ کے ساتھ مباشرت کرنے یا حاملہ کے زیادہ پیدل سفر کرنے، اونچی نیچی جگہ پاؤں رکھنے یا بوجھ اٹھانے، ورزش یا سخت مشقت کے کام کرنے، ناچنے، کودنے یا رحم پر کسی قسم کا دباؤ پڑنے سے، سخت بدہضمی ہونے یا فاقہ کشی کرنے سے، بول و براز روکنے سے، استقاط حمل کرنے والی تیز گرم، کڑوی و چرپری اشیاء کے کثرت استعمال سے، توپ بندوق یا بم کے گولہ وغیرہ کی زوردار اور خوفناک آواز سننے سے، رنج وغم، خوف وڈر اور شراب نوشی وغیرہ سے گربھ سراؤ یا گربھ پات ہوجاتا ہے۔

<u>ابتدائی علامات:</u> استقاط حمل سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں: یکایک مقام پیڑو و اندام نہانی میں درد ہونے لگتا ہے شروع میں خون کا داغ لگتا ہے طبیعت میں بے چینی پیدا ہوجاتی ہے جب درد شدت سے ہونے لگے تو سمجھ لیں کہ حمل نہیں ٹھہرے گا۔

<u>ہدایات برائے معالجین:</u> استقاط حمل کی ابتدائی علامات دیکھ کر فوراً حمل رک جانے والی ادویہ کا استعمال کرائیں لیکن شدت کا درد ہو اور حاملہ کی زندگی تلف ہونے کا اندیشہ ہو تو فوراً استقاط حمل کرنے والی ادویہ سے حمل گرا دینا ہی بہتر ہے کیونکہ ایسی حالت میں استقاط حمل کروا [illegible] زندگی کو خطرہ ہوتا ہے۔

گربھ سراؤ اور اسقاط حمل کے لئے مفید نسخے

(1) جوانسہ، عشبہ، پدماکھ، راسنا، ملٹھی، گل کنول ہر ایک تین ماشہ ان کو دودھ گائے کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے گربھ سراؤ رک جاتا ہے۔

(2) سنگھاڑا خشک، کنول کیسر، کسیرو، کشش، ملٹھی ہر ایک چار ماشہ ان کو دودھ گائے میں بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے اسقاط حمل رک جاتا ہے۔

(3) کمہار کی برتن بنانے والی مٹی ایک تولہ پانی میں گھول کر پینا بھی مفید ہے۔

(4) بیج کمر بنی کو کنواری لڑکی کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت سے باندھ کر حاملہ کی کمر پر بندھوانے سے اسقاط حمل رک جاتا ہے۔

(5) کسنبہ سے رنگے ہوئے دھاگہ میں ایک کرنجوہ کو باندھ کر حاملہ کی کمر پر باندھ دینے سے بھی حمل گرنا رک جاتا ہے۔

(6) کہربا شمعی اور درونج عقربی حاملہ کی کمر پر باندھنا بھی فائدہ مند ہے۔

(7) زمرد کی انگوٹھی حاملہ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنا دینے سے گرتا ہوا حمل رک جاتا ہے۔

(8) تخم خطمی، ملتانی مٹی دونوں کو آب برگ کھو میں پیس کر اندام نہانی میں لگانے سے بھی حمل گرنا رک جاتا ہے۔

(9) بداری قند، برگ انار، ہلدی خام، ترپھلہ، برگ سنگھاڑہ، پھول جاتی، ستاور، گل کنول ہر ایک دو تولہ ہمراہ پانی پیس کر نغدہ بنائیں نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا دودھ بکری سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس تیل کی مالش کرنے سے گرتا ہوا حمل رک جاتا ہے مجرب ہے۔

(10) لودھ پٹھانی، سنگ جراحت، مازو، گیرو، خون سیاؤشاں جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ دودھ بکری کھلانے سے گربھ پات روگ دور ہو جاتا ہے۔

حفاظت حمل کے لئے مفید نسخے

حفاظت حمل کے لئے ویدک شاستروں میں شروع حمل سے آخیر حمل تک ہر ماہ استعمال کرنے والی ادویہ درج ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

حمل کے پہلے مہینے کے لئے: ملٹھی، تخم ساگوان، اسگندھ، برادہ دیار، ستاور، ان میں سے کسی ایک کا سفوف بنا کر بقدر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ روزانہ کھلانے سے جہاں حاملہ کی طاقت بڑھتی ہے وہاں اسقاط حمل کا کوئی خطرہ نہیں رہتا نیز جنین خوب طاقتور اور دراز عمر والا پیدا ہوتا ہے۔

حمل کے دوسرے مہینے کے لئے: بجھنڈہ، تل سیاہ، اشٹنگ، ستاور، ان میں سے کسی ایک کا سفوف بنا کر بطریق بالا دودھ سے کھلائیں۔

حمل کے تیسرے مہینے کے لئے: پھول پریگنو، بندا، کنگنی، عشبہ ان میں سے کسی ایک کا سفوف بنا کر بطریق بالا کھلائیں۔

حمل کے چوتھے مہینے کے لئے: راسنا، بھارنگی، عشبہ، ملٹھی ان میں سے کسی ایک کا سفوف تین ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ کھلانے سے حاملہ و جنین کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حمل کے پانچویں مہینے کے لئے: کنڈیاری خورد یا کلاں، گوکھرو، کنبھاری، درخت برگد کی نرم کونپلیں ان میں سے کسی ایک کا سفوف ہمراہ دودھ گائے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حمل کے چھٹے مہینے کے لئے: پرشن پرنی، ورق، گوکھرو، کنبھاری، چھال سہانجنا ان کا سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ دودھ گائے روزانہ کھلائیں۔

حمل کے ساتویں ماہ کے لئے: سنگھاڑہ، گل کنول، کنول کیسر، کشش، کسیرو، ملٹھی، برابر وزن سب کا سفوف بنا کر برابر وزن مصری ملائیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا بکری کھلائیں یہ حاملہ و جنین کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

حمل کے آٹھویں ماہ کے لئے: کیتھ، کنڈیاری، پرول، گناسب کی جڑوں کا سفوف بنا کر روزانہ ہمراہ دودھ کھلانے سے زچہ و بچہ کو بہت نفع پہنچتا ہے۔

حمل کے نویں ماہ کے لئے: ملٹھی، عشبہ، اسگندھ، سرخ چنوں کا جوانسہ کسی ایک کو ایک تولہ وزن میں لے کر بطور سردائی ہمراہ پانی گھوٹ کر پینے سے حاملہ و بچہ کو بہت مفید ہے۔

حمل کے دسویں ماہ کے لئے: سونٹھ، اسگندھ دونوں کا ایک تولہ کا سفوف بنا کر نصف سیر دودھ میں پکائیں جب ایک پاؤ دودھ رہ جائے تو چھان کر حاملہ کو پلائیں۔

حمل میں جنین کا سوکھنا یا پت لگنا

واتو کے بگاڑ سے بعض اوقات جنین حمل میں ہی سوکھ جاتا ہے اور اس کی نشوونما رک جاتی ہے ایسی حالت میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

کثرت جریان الرحم کے باعث حاملہ کو نہایت خشکی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے واتو بڑھ جاتا ہے اور واتو کی زیادتی سے ہی حمل سوکھ جاتا ہے جو عورتیں حمل کی حالت میں برت و فاقہ کرتی ہیں ان کا بھی حمل سوکھ جاتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں اپ وشک اور ناگودر کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں کاکولی، کھیر کاکولی، میدا، مہا میدا، جیونتی، ردھی، بردھی، جیوک، رشبھک وغیرہ بوٹیاں مناسب مقدار میں پیس کر دودھ گائے سے کھلانے سے سوکھا ہوا حمل ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔

حمل کی پہچان: بعض اوقات حمل کی شناخت میں بڑی دقت ہوتی ہے لہٰذا یہاں چند ایک ایسی علامات درج کرتے ہیں جن سے یقین ہو جائے کہ آیا واقعی حمل ہے یا کوئی مرض دامن گیر ہے مرض کی حالت میں پیٹ حمل کی مانند بڑھا ہوا مگر سخت ہوتا ہے ہاتھ پاؤں ست اور پیٹ غیر متحرک ہوتا ہے پستان کا رنگ نہیں بدلتا برعکس اس کے حمل کی حالت میں پیٹ بڑھتا اور پیٹ میں جنین حرکت کرتا معلوم ہوتا ہے پیڑو کے مقام اور ناف کے نیچے بوجھ معلوم ہوتا ہے پیٹ پر شدت سے کھجلی ہوتی ہے پستانوں کا اگلا حصہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ سکڑنے لگتے اور موٹے ہو جاتے ہیں۔

وضع حمل کا وقت: عام طور پر دسویں مہینے میں وضع حمل ہو جاتا ہے مگر بعض اوقات سرد مزاج کی وجہ سے یا عورت کی کمزوری کے باعث اور جریان الرحم سے دسویں مہینے کی بجائے گیارہویں اور بارہویں مہینے بھی عورت بچہ جنتی ہے وضع حمل میں اگر اس سے زیادہ دیر واقع ہو تو سمجھ لیں کہ حمل نہیں کوئی مرض ہے ویدک شاستروں میں بھی وضع حمل کا وقت دس سے بارہ مہینے تک لکھا ہے۔

عسرت ولادت کا علاج: بعض اوقات خاص وجوہات سے بچہ جننے میں بڑی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے اور حاملہ و جنین دونوں کی جان خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ عسرت ولادت کے حسب ذیل اسباب ہیں:

حاملہ کا زیادہ موٹا ہونا، سرد ہوا یا سردی سے رحم کا سکڑ جانا، بچہ کے اوپر کی جھلی کا زیادہ موٹا ہونا اور بیرونی گرمی کا زیادہ ہونا۔

علاج: (1) اگر عورت بہت موٹی ہو تو روغن بنفشہ، روغن زیتون، مرغ یا بطخ کی چربی ان میں سے کسی ایک کو گرم کر کے حاملہ کے پیٹ اور پیٹھ پر ملنے سے بچہ آسانی پیدا ہوگا۔

(2) بابونہ: تخم سوئے، مروا ہر ایک دس تولہ بیس سیر پانی میں جوش دیں اور اس پانی میں عورت کو بٹھا دیں اس سے بھی بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

(3) پودینہ جنگلی، پرسیاؤ شاں ہر ایک ایک تولہ دونوں کو نصف سیر پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر اور دو تولہ مصری ملا کر حاملہ عورت کو پلانے سے بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

(4) کالا دانہ، جند بیدستر، نک چھکنی ان کو خوب باریک پیس کر نسوار تیار کر کے حاملہ عورت کو سنگھانے سے بچہ پیدا ہونے کی تکلیف نہیں ہوتی۔

(5) گھوڑے، گدھے یا خچر کے سم کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ باہر نکل آتا ہے۔

(6) اگر عورت گوشت سے پرہیز نہ کرنے والی ہو تو اسے مرغ کے گوشت کا گرم گرم شوربہ پلانے سے بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل عملوں سے رحم کا منہ کھل کر بچہ بآسانی پیدا ہوگا:

(1) اگر عسرت ولادت کا باعث سرد ہوا یا سردی ہو تو حاملہ کو گرم پانی میں بٹھایا کریں۔

(2) رحم کو نرم کرنے والے تیل بشکل نارائن تیل وغیرہ کی مالش کریں۔

(3) شہد میں پارچہ لت پت کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔

اگر جنین کی جھلی موٹی ہو تو عمل جراحی کی ضرورت ہوتی ہے قابل دایہ کو جھلی کھینچ کر تیز اوزار سے کاٹ دینا چاہئے ورنہ زچہ و بچہ دونوں کو خیر نہیں۔ اگر عورت کا مزاج گرم ہو یا موسم کی گرمی کے باعث بچہ جننے کی تکلیف ہو تو مندرجہ ذیل علاج کریں:

(1) روغن بنفشہ، گل روغن، روغن صندل وغیرہ سرد تر روغنوں کی پیٹ اور پیٹھ پر مالش کریں۔

(2) آب انار ترش بیس تولہ میں ترنجبین چار تولہ ملا کر پلانے سے بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

(3) ٹھنڈے پانی میں بٹھانے سے بھی بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

مفید ہدایات: جب وضع حمل کے دن بالکل نزدیک ہوں تو مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں:

(1) عورت کو غذا کم کھلائیں دودھ یا شوربہ دیں ٹھنڈی و ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں اور نچلے حصہ کو سردی سے بچائیں۔

(2) حاملہ کو خبردار کریں کہ جب درد زہ اٹھے تو شور و غل نہ کرے بلکہ صبر سے درد کو برداشت کر کے پاؤں کے بل بیٹھے۔

(3) جب بچہ جننے کا وقت بالکل نزدیک ہو تو عورت کو گرم کمرے میں لے جا کر تھوڑا تھوڑا چل کر بیٹھنے اور پھر اٹھنے کی ہدایت کریں بچہ بآسانی باہر آجائے گا۔

(4) اگر بچہ جننے میں کوئی دقت نظر آئے اور بہت درد ہونے پر بھی بچہ باہر نہ آئے تو دایہ کو چاہئے کہ السی کا لعاب، تلوں کا تیل، بادام روغن یا بط و مرغ کی چربی سے اندام نہانی میں مالش کرے یا ان کو اندرونی جانب چپڑ کر تر کر دے۔

(5) حاملہ کو جب تھوڑا تھوڑا درد اٹھے تو اسی وقت بول و براز وغیرہ حاجات ضروری سے فراغت حاصل کرائیں اگر قبض ہو تو کسٹر آئل سے اجابت کرائیں۔

بچہ بآسانی پیدا کرنے والی چند تدابیر

(1) مقناطیس کا ٹکڑا عورت کی ران پر باندھنے سے بچہ فوراً باہر نکل آتا ہے۔

(2) کبوتر کی بیٹھ، گھوڑے کی لید کے رس میں گھول کر عورت کو پلانے سے بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

(3) املتاس کی پھلی کا سیاہ چھلکا دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو گڑ ملا کر زچہ کو پلانے

سے بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

(4) سیاہ سانپ کی کینچلی: سانپ کی کینچلی کی دھونی اندام نہانی کو دینے سے بچہ سکھ سے پیدا ہوتا ہے۔

(5) کڑوی توری: کڑوی توری، سیاہ سانپ کی کینچلی، سرسوں ان کو پیس کر کڑوے تیل میں ملا کر اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ بآسانی پیدا ہو کر آنول بھی جلد خارج ہو جاتی ہے۔

(6) گل بابونہ: ایک تولہ ایک پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان لیں اور اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلانے سے بھی بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

(7) جند بیدستر چار رتی، ہینگ چار رتی دونوں کو پیس کر ایک گولی بنا کر حاملہ کو گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(8) انسان کے سر کے بالوں کی دھونی اندام نہانی میں دینے سے بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

(9) تخم سورج مکھی کو حاملہ کے گلے میں باندھنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

(10) تخم بنولہ چھ ماشہ، مکھی چھ ماشہ دونوں کو گھی میں پیس کر حاملہ کو کھلانے سے بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

(11) انسان کے سر کے بال بہت سے جلا کر راکھ بنائیں اور عرق گلاب میں گھول کر حاملہ کے سر پر ملنے سے بھی بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

(12) گدھے کے پتہ کو حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھنا بھی بہت مفید ہے۔

(13) تخم سربوکہ حاملہ کی کمر میں باندھنا بھی بچہ بآسانی پیدا کرتا ہے۔

(14) سانپ کے دانت عورت کے گلے میں لٹکانا بھی بہت مفید ہے۔

(15) مغز تخم اندرائن ایک تولہ کو چھ ماشہ گھی میں چرب کر کے اندام نہانی میں رکھنے سے بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے۔

(16) دودھ گائے آدھ پاؤ میں ایک پاؤ پانی ملا کر پلائیں بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

(17) تخم کالہ، تخم شاہتری دونوں کو پانی میں پیس کر حاملہ کی اندام نہانی، پیڑو اور پیٹھ پر لیپ کرنے سے بہت آسانی سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔

(18) ترکلاری کو کانجی میں پیس کر عورت کے پاؤں پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(19) تخم تالمکھانہ مصری کے ہمراہ چبا کر اس کا لعاب حاملہ کے کان میں ڈالنے سے بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(20) تخم چکنڈا صاف کر کے اندام نہانی میں رکھنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(21) تخم پالک کو پیالہ میں پیس کر اندام نہانی میں رکھنا بھی بہت مفید ہے۔

(22) تخم باجرہ کو پیس کر اندام نہانی میں رکھنے سے بچہ باہر آجاتا ہے۔

(23) گائے کی پیشانی کی ہڈی کو گھر کی چھت پر رکھنا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

(24) لونگ اور بھوج پتر دونوں کی دھونی اندام نہانی کو دیں بچہ فوراً باہر آجائے گا۔

(25) مین پھل کی دھونی اندام نہانی کو دینے سے بھی بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(26) تخم بلیل دھاگہ میں باندھ کر ہاتھ یا سر پر باندھیں بچہ جلدی پیدا ہوگا۔

(27) تخم نیم حاملہ کی کمر پر باندھیں بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

(28) دال مونگ کرنڈی حاملہ کو پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(29) تخم ترنج اور لودھ دونوں کو پیس کر اندام نہانی پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(30) بیج تاڑ بیج مین پھل بیج چرک تینوں کا سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے بچہ جلد باہر آ جاتا ہے۔
(31) بیج رتی کے سات ٹکڑے اور برگ رتی سات عدد کمر پر باندھنا بھی زود اثر ہے۔
(32) تھوہر کا دودھ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں اور مقام ناف پر لگانا بھی مفید ہے۔
(33) کلتھ چار تولہ آدھ سیر پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان لیں اس پانی کے ہمراہ کتھ چار رتی اور تالیس پتر چار رتی کا سفوف پھانکنے سے بچہ بہت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

مردہ بچہ اور اسقاط حمل

قانوناً اخلاقاً اور مذہباً اسقاط حمل گناہ کبیرہ ہے اور حقیقتاً حمل گرانے جیسا پاپ دنیا میں اور کوئی پاپ نہیں لیکن بعض حالات میں ایک حاذق طبیب ویدیا ڈاکٹر کی رائے سے حمل گرانا وہی پاپ اس وقت پن یا ثواب ہوتا ہے۔

سوال: وہ کون سے ایسے حالات ہیں جب کہ اسقاط حمل کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: جب کہ حاملہ عورت کم عمر نہایت کمزور اور کسی خاص مرض میں مبتلا ہو اور درد زہ کی تکلیف سے ہی جس کی زندگی کا چراغ گل ہو جانے کا خطرہ ہو یا جس عورت کو متواتر چار روز تک درد زہ جاری رہے مگر بچہ پیدا نہ ہوا ہو یا جس کے رحم میں ہی جنین مر چکا ہو ان حالات میں اس خطرہ کا تدارک صرف اسقاط حمل ہی ہے اور اس طرح کے اسقاط حمل کی اجازت قانون، اخلاق اور مذہب کھلے طور پر دیتا ہے مگر جہاں تک ممکن ہو سکے حاملہ اور جنین کی زندگی بچانے کے لئے جس قدر ذرائع ہیں عمل میں لانے کے بعد اگر وہ کارگر نہ ہوں تب یہ عمل کرنا چاہئے آخر میں ہم اس کتاب کے پڑھنے والوں کو ان کے ایمان اور دھرم کی قسم دے کر عرض کرتے ہیں کہ اس مطلب کے لئے جس قدر بھی نسخہ جات اس باب میں درج کئے گئے ہیں وہ صرف سخت ضرورت کے لاحق ہونے پر ہی استعمال کریں ورنہ کسی برے فعل کی خاطر ان نسخہ جات کو استعمال کرنے والے قانوناً و اخلاقاً اور میرے مجرم ہوں گے نسخہ جات حسب ذیل ہیں:

(1) تخم گاجر، گل، چھوٹی ہر سہ برابر برابر پیس کر گڑ برابر وزن ملا کر دو تولہ کھلانے سے گربھ پات ہو جاتا ہے۔
(2) سونٹھ تین ماشہ، لہسن ایک تولہ دونوں کو کچل کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو حاملہ کو ایسا جوشاندہ دو تین روز پلانے سے گربھ پات ہو جاتا ہے۔
(3) روغن السی چار تولہ، گوگل ایک تولہ دونوں کو ملا کر جوش دیں اور نیم گرم پانی سے گربھ پات ہو جاتا ہے۔
(4) بیخ اندرائن دھو کر اور چاقو سے صاف کر کے رحم میں رکھنے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔
(5) ہینگ ایک تولہ، کلسی خشک ایک تولہ دونوں کو پیس کر دو تولہ برادہ دیار کا جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ کھلانے سے گربھ بہت جلد گر جاتا ہے۔
(6) سیاہ سانپ کی کینچلی کی دھونی رحم کو دینے سے بچہ فوراً باہر آ جاتا ہے۔
(7) پوست درخت سہانجنا دو تولہ، گڑ پرانا دو تولہ دونوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر حاملہ کو پلانے سے بچہ فوراً باہر آ جاتا ہے۔
(8) گندھک، مرکی، گوگل، ہینگ برابر وزن باریک پیس کر اس کی دھونی اندام نہانی کو دینے سے بچہ بہت جلد باہر آ جاتا ہے۔
(9) نہار منہ قلمی شورہ دس ماشہ دو تین روز کھلانے سے حمل گر جاتا ہے۔
(10) بیخ اونٹ کٹارہ پانی سے پیس کر بطور سردائی پلانے سے بچہ فوراً باہر آ جاتا ہے۔

موڑھ گربھ چکتسا اور علامات

جب بچہ اندام نہانی میں رک جاتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں موڑھ گربھ کہتے ہیں وایو کے بگڑنے سے جنین اندام نہانی کے منہ میں رک جاتا ہے نہ ہی اندر جاتا ہے اور نہ ہی باہر جاتا ہے موڑھ گربھ کی کم وبیش چار قسمیں ہیں:

(1) جس جنین کے ہاتھ پاؤں اندام نہانی میں آ کر کیل کی مانند گڑ جائیں اس کو ویدک اصطلاح میں کیلک کہتے ہیں۔
(2) جس جنین کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اندام نہانی سے باہر نکل آئیں اور باقی حصہ جسم اندر ہی رہے اس کو پرتی کھر کہتے ہیں۔
(3) جس جنین کے دونوں ہاتھوں کے درمیان میں سے سر باہر نکل آئے اور باقی جسم اندر رہے اس کو بیجک کہتے ہیں۔
(4) جو جنین اندام نہانی کے منہ میں آ کر رک جائے اس کو پری گربھ کہتے ہیں۔

حمل میں جنین کے مردہ ہونے کی شناخت

موڑھ گربھ کی حالت میں بچہ زندہ بھی رہتا ہے اور مر بھی جاتا ہے لیکن اگر جنین حمل میں مر جائے تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

(1) جنین حمل میں نہ پھڑکتا ہے اور نہ حرکت کرتا ہے۔
(2) درد زہ بالکل نہیں ہوتا اور حاملہ کے جسم کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔
(3) سانس میں سے بدبو آتی ہے۔
(4) مردہ بچہ کے اندر ہی اندر پھول جانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

موڑھ گربھ کا علاج

موڑھ گربھ کا بہترین عمل جراحی ہی ہے۔ سشرت بھگوان اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ معالج کو نہایت احتیاط سے حاملہ کے جگر، تلی و دیگر اندرونی اعضاء کو بچا کر عمل کرنا چاہئے ورنہ کسی عضو کے کٹ جانے سے حاملہ کی موت کا خطرہ ہوتا ہے۔ سشرت میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایسا علاج کرتے وقت معالج کو حاملہ کے لواحقین اور حاکم وقت سے اجازت حاصل کر لینی چاہئے کیونکہ عمل جراحی سے حاملہ و جنین دونوں کی جان خطرے میں ہوتی ہے اور اس عمل سے شاذ ہی کوئی کوئی حاملہ و جنین بچتے ہیں۔ یہ عمل کسی نہایت قابل، تجربہ کار اور کہنہ مشق دایہ یا طبیب کو کرنا چاہئے جس نے پیشتر سینکڑوں مریضوں پر یہ عمل کیا ہو۔ ناتجربہ کار اور نوآموختہ دایہ یا طبیب سے یہ عمل ہرگز نہیں کرانا چاہئے۔

سشرت میں لکھا ہے کہ اگر جنین زندہ ہو تو دایہ کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ اور بازو گھی سے چپڑ کر اندام نہانی کے اندر لے جائے اور اگر ہاتھ سے ہی بچہ باہر آ سکے تو جراحی اوزار سے پرہیز کرے لیکن اگر جنین حمل میں مر چکا ہو تو احتیاط سے جراحی کر کے جنین کے کاٹ کاٹ کر ٹکڑے کر کے باہر نکال لیں لیکن اگر جنین زندہ ہو تو پھر ہرگز عمل جراحی نہ کرنا چاہئے کیونکہ اس حالت میں حاملہ اور جنین دونوں کی زندگی تلف ہو جاتی ہے۔

اگر جنین زندہ ہو اور وہ کسی طرح باہر نہ آتا ہو تو سشرت کا مندرجہ ذیل چیون منتر کئی بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے حاملہ کو پلانے سے موڑھ گربھ گت بچہ بغیر کسی تکلیف کے پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ منتر یہ ہے:

مکتا کھوشرو پاشا فج مکتا سورئین رشیہ
مکتا سروجا ودھ ابے لے ہی ما چرم سوابا

اس منتر کو چکردت وغیرہ گرنتھ کاروں نے سشرت سے ہی نقل کیا ہے۔

واگ بھٹ میں موڑھ گربھ کے لئے حسب ذیل علاج درج کئے گئے ہیں:

-1 بیخ موصلی سیاہ حاملہ کے ہاتھ پاؤں میں باندھیں۔

-2 سیاہ سانپ کی کینچلی آگ میں جلا کر اس کی دھونی اندام نہانی کو دیں۔

-3 برہمی اور کلہاری دونوں کو حاملہ کی پیٹھ پر باندھیں۔

-4 تھوہر کا دودھ حاملہ کے سر پر لگائیں۔

-5 بھوج پتر کلہاری تونبی تخم سیاہ سانپ کی کینچلی کٹھ تخم سرسوں جملہ برابر وزن پیس کر اس کی دھونی دیں۔

مذکورہ بالا نسخوں سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

آنول یا نال

بچہ پیدا ہونے دو تین گھنٹہ کے بعد اگر آنول خارج نہ ہو تو اس کو ادویہ کی مدد سے باہر نکالنا چاہئے کیونکہ اس کے اندر رہنے سے زچہ کو انواع و اقسام کی امراض پیدا ہو کر زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔

(1) انگلی کو بال باندھ کر اس کے ساتھ زچہ کا گلا کھجلانے سے آنول فوراً خارج ہوتی ہے۔

(2) سانپ کی کینچلی تونبی تخم سرسوں ان کو باریک پیس کر اور سرسوں کے تیل میں چرب کر کے اندام نہانی کو اس کی دھونی دینے سے آنول بہت جلد گر جاتی ہے۔

(3) بیخ کلہاری کو پانی میں پیس کر زچہ کے ہاتھ پاؤں پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(4) دایہ کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ کے ناخن اتار کر ہاتھ اور بازو گھی سے چپڑ کر اندام نہانی کے اندر لے جائے اور نہایت آہستہ آہستہ آنول کو کھینچ کر باہر نکالے پھر اندام نہانی کو اچھی طرح گرم پانی سے صاف کرے۔

زچہ کی مالش کے لئے سشرت کا بلا تیل

جوشاندہ بیخ کمرکھنی دشمول کا خاص جوشاندہ جو جوشاندہ پوست درخت بیر جوشاندہ کلتھی دودھ ہر ایک آٹھ حصہ تلوں کا تیل ایک حصہ اگر اگر دال چھول دھوپ بمادہ دیار مجیٹھ صندل سرخ کٹھ تخم الائچی خورد تگر میدا بالچھڑ شلارس تج پتر مشب وچ ستاور تخم سونے اسگندھ سوف بسکھپرہ جملہ اشیاء تیل سے چوتھا حصہ پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر اس تیل کی مالش کرنے یا حسب ضرورت حقنہ وغیرہ سے زچہ کے ہر قسم کے وایو روگ نشٹ ہو جاتے ہیں یہ تیل زچہ کے لئے آب حیات کے برابر ہے۔

امراض زچہ کے اسباب و علاج

نہایت سرد یا مرطوب جگہ میں رہنے اور خورد و نوش وغیرہ میں بے احتیاطی یا بدہضمی وغیرہ سے جو امراض زچہ کو ہو جاتی ہیں ان کو سوتکا روگ یا پرسوتی روگ کہتے ہیں اس قسم کے امراض مشکل العلاج ہوتے ہیں۔ اعضاء شکنی بخار کھانسی پیاس جسم کا بھاری پن سوجن شول اسہال وغیرہ امراض عام طور پر زچہ کو ہوا کرتی ہیں۔

میعاد زچگی: بچہ پیدا ہونے سے ڈیڑھ ماہ تک عورت پرسوتا یعنی زچہ کہلاتی ہے۔ آیورویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ زچہ کو کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہئے کیونکہ زچگی کی حالت میں زچہ کے تمام اعضاء نرم و کمزور ہو جاتے ہیں اور زچہ کو کئی امراض لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے نیز امراض زچہ بہت مشکل سے اچھے ہوتے ہیں زچگی کی

ان میں کسی بھی تکلیف کے پیدا ہونے پر جوشاندہ یا عرق دشمول نہایت مفید ہوتا ہے۔

زچہ کا بخار دور کرنے والے مفید نسخے

(1) شالپرنی پرشٹ پرنی کنبھاری شیوناک کنڈیاری خورد و کلاں گوکھرو ارنی بیل چھال پاڈھل جملہ ادویہ دو تولہ کو ایک پاؤ پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر زچہ کو پلانے سے زچہ کا بخار دور ہو کر اندام نہانی سے فضول مواد بھی خارج ہو جاتا ہے۔

(2) مندرجہ بالا ادویہ کا جوشاندہ بنا کر ڈیڑھ پاؤ دودھ ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف دودھ رہ جائے تو مصری ملا کر پلانے سے زچہ کا بخار دور ہو جاتا ہے۔

(3) بمادہ دیار وچ کٹھ تخم سونٹھ چرائتہ کائے پھل سنگی دھنیا پوست ہرڑ سج پیپل کنڈیاری خورد گوکھرو جوانسہ اتیس کنڈیاری کلاں گرچ گنبھی زیرہ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ جوکوب کر کے ایک پاؤ پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں چار رتی نمک اور دو رتی ہینگ ملا کر زچہ کو پلانے سے زچہ کا بخار کھانسی بدہضمی دست تشنگی بے ہوشی اور ہر قسم کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(4) گزبوٹھ پیا بانسہ گیندھ پرساری شالپرنی پرشٹ پرنی کنبھاری گوکھرو ناگرموتھا ارنی مختلف بالا جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر زچہ کو پلانے سے زچہ کا بخار کھانسی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(5) پیا بانسہ کلتھی پوکھر مول کنڈیاری خورد برادہ دیار بیت جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں چار رتی سیندھا نمک اور دو رتی ہینگ بریان ملا کر پلانے سے پرسوتا کا بخار اور شول نشٹ ہو جاتا ہے۔

(6) سابت مونگ پکا کر اس کا پانی چھان لیں اور لوہا تپا تپا کر اس پانی میں دس مرتبہ بجھا کر پلانے سے پرسوتا کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

زچہ کے دودھ کا بخار اور اس کا علاج

نازک اندام کم عمر کی بچی اور کمزور عورتوں کو بحالت زچگی یا پہلی ہی مرتبہ زچہ ہونے والی مستورات کو تھنوں میں دودھ کی کثرت یا بچے کا ہرد وغیرہ لگ جانے سے پستان پر ورم آ جاتا ہے جس کے باعث پستان درد کرتے ہیں اور بخار چڑھ جاتا ہے لیکن حالت میں مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ثابت ہوتے ہیں:

(1) بمگ کیند خالص دو تولہ ہافتہ دو تولہ دونوں کو باریک پیس کر اس میں سرکہ یا سکنجبین ملا کر پستانوں پر لیپ کرنے سے پستانوں کا ورم درد اور اس کی وجہ سے ہونے والا بخار دور ہو جاتا ہے۔

(2) اگر بچے کے سر مارنے سے پستان سوج کر ورم ہو گیا ہو اور اس سے شدت کا درد اور بخار ہو تو زچہ کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ میں کنگھی (جس سے عورتیں بال صاف کرتی ہیں) لے کر آہستہ آہستہ پستان پر اوپر سے نیچے کی جانب پھرائے اور دوسری عورت اوپر تھوڑا تھوڑا گرم پانی ڈالتی جائے اس سے ورم درد اور بخار دور ہو جاتا ہے۔

(3) اگر گرمی اور خشکی کے باعث پستانوں میں دودھ منجمد ہو گیا ہو اور اس کے باعث ورم درد اور بخار ہو تو مونگ اور بسکھپرہ کو پانی میں قدرے گرم کر کے پستانوں پر لیپ کرنے سے ورم اور بخار دور ہو جاتا ہے۔

(4) اگر دودھ کی زیادتی سے پستانوں پر سوجن پڑ گئی ہو تو برگ کنول خیرہ گوکھرو زربی افیون گیرو ہر ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر قدرے گرم کر کے لیپ کرنے سے درد و سوجن دور ہو جاتا ہے۔

(5) بمگ خیرہ ... دور ہو جاتی ہے۔

(6) بیج اندرائن کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی درد اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔
(7) ہلدی کو رس برگ دھتورہ میں گھوٹ کر پستانوں پر لیپ کرنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔
(8) لوہے کو گرم کر کے کئی مرتبہ پانی میں بجھا کر اس پانی کو پلانے سے پستانوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔
(9) بیج بانجھ ککوڑہ کو پانی میں پیس کر پستانوں پر لیپ کرنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔
(10) سنگھی' برگ نیم' ہلدی' برگ سنبھالو' گل دھاوا برابر وزن خوب باریک پیس کر پستانوں کے زخموں پر چھڑکنے سے زخم جلدی اچھے ہو جاتے ہیں۔
(11) نوشادر آٹھ ماشہ کو دو تولہ پانی میں گھول کر پستانوں پر لیپ کرنے سے دودھ کی زیادتی سے ہونے والی پستانوں کی سوجن و گانٹھیں دور ہو جاتی ہیں۔
(12) تخم کاہو' مسور اور زیرہ سفید برابر برابر پانی میں پیس کر پستانوں پر لیپ کرنے سے زیادتی دودھ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

امراض زچہ کے لئے آیورویدک مفید نسخے

سوبھاگیہ شنٹھی: سنوف سونٹھ بتیس تولہ' گھی آٹھ تولہ' دودھ ایک سو اٹھائیس تولہ' کھانڈ دو سیر' ان کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب گاڑھی ہو جائے تو اس میں سنوف بیس تولہ' دھنیا بارہ تولہ' واؤبڑنگ' زیرہ سفید' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ناگرموتھا' تیج پتر' ناگ کیسر' دانہ الائچی ہر یک چار تولہ ان سب کا باریک سنوف بنا کر ملائیں اس کے استعمال سے زچہ کی کمزوری اور رحم کی جملہ شکایات دور ہو کر ہاضمہ خوب تیز ہو جاتا ہے نیز دست و بدہضمی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔
سوبھاگیہ شنٹھی 2: کیسرو' سنگھاڑہ' مغز کنول ڈوڈہ' ناگرموتھا' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' جائفل' جاوتری' لونگ' سلاجیت' تیج پتر' ناگ کیسر' چھوہارا' دارچینی' گل دھاوا' الائچی' تخم سوئے' دھنیا' گج پیپل' مرچ سیاہ' ستاور' فلفل دراز ہر یک چار تولہ' کشتہ فولاد آٹھ تولہ' سنوف سونٹھ ایک سیر' گھی ایک سیر' مصری پانچ سیر' دودھ آٹھ سیر' اول الذکر اشیاء کو باریک پیس کر یکجا ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب چاشنی پختہ ہو کر لڈو بنانے کے قابل ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر ایک ایک تولہ کے لڈو بنائیں اور صبح و شام ایک ایک لڈو دودھ گائے کے ہمراہ کھلائیں۔ اس سے زچہ کی تمام تکالیف دور ہو کر طاقت خوب بڑھتی ہے۔
جیرک آدی مودک: زیرہ سفید نصف سیر' سونٹھ بارہ تولہ' تخم سوئے' زیرہ سیاہ' اجوائن دیسی ہر یک چار تولہ' ان کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں پھر دودھ آٹھ سیر' کھانڈ چھ سیر' اور گھی نصف سیر سب کو یکجا برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب لڈو بنانے کے قابل ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے اس میں ترکٹا' دارچینی' تیج پتر' الائچی' واؤبڑنگ' پیپلا مول' چترہ' لونگ' ناگرموتھا ہر ایک ایک تولہ پیس چھان کر ملائیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔ زچہ کی بدہضمی و سنگرہنی اس سے دور ہو جاتے ہیں۔
پنچ جیرک پاک: زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' تخم سوئے' اجمود' اجوائن دیسی' سونف' دھنیا' تخم میتھے' سونٹھ' فلفل دراز' پیپلا مول' چترہ' ہاؤبیر' کٹھ' کمیلہ' ترپھلہ ہر یک چار تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں اور دو سیر دودھ میں پکائیں جب کھویا کی مانند ہو جائے تو سولہ تولہ گھی میں بریاں کر کے آگ پر سے اتار لیں پھر پانچ سیر گڑ کی چاشنی بنا کر اس میں ادویہ ملا دیں یہ چھ ماشہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے صبح و شام کھلانے سے زچہ کا بخار' کمزوری و سنگرہنی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔
سوتکا آنتک رس: پارہ مصفا' گندھک مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ تانبا ہر یک ایک تولہ پہلے پارہ و گندھک کو برابر چھ گھنٹے کھرل کر کے کشتہ جات اس میں ملا دیں پھر رس گھیکوار سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر ہمراہ رس ادرک

استعمال کرائیں اس سے زچہ کا بخار' شدت پیاس' بدہضمی و سوجن دور ہو جاتی ہے۔
پرتاپ لنکیشور رس: پارہ مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' گندھک مصفا' سہاگہ بریاں' مصفا' ہر یک ایک تولہ' فلفل دراز تین تولہ' کشتہ فولاد پانچ تولہ' کشتہ سنکھ آٹھ تولہ' جنگلی اپلوں کی راکھ بتیس تولہ سب کو ہمراہ رس ادرک کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں زچہ کے بخار' کھانسی اور ہاضمہ کی جملہ خرابیوں کو رفع کرتی ہیں۔
بہت سوتکا ونود رس: سونٹھ ایک تولہ' مرچ سیاہ چھ تولہ' نیلا تھوتھا مصفا دو تولہ' فلفل دراز تین تولہ' نمک سیندھا چھ ماشہ' جاوتری' جائفل سب کو پیس کر رس سنبھالو میں برابر ایک روز کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنا کر ہمراہ عرق سونف یا رس ادرک ایک ایک گولی کھلانے سے زچہ کی تمام امراض کو فائدہ کرتا ہے۔
سوتکا گج کیسری: پارہ مصفا' گندھک مصفا' سہاگہ بریاں مصفا' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ سونا مکھی' ترکٹا جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس کر ملائیں یہ ایک ایک رتی صبح و شام ہمراہ رس ادرک کھلانے سے زچہ کی بدہضمی دور ہو جاتی ہے۔
بیج سندر تیل: دھتورہ کے سبز پھل باریک پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں چار گنا تیل سرسوں ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب نغدہ جل جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اس تیل کی مالش کرنے سے زچہ کی کمزوری کے باعث آنے والے پسینے بند ہو جاتے ہیں۔

امراض زچہ کے لئے سہل الحصول نسخے

(1) بیج کنول پھول' ناگرموتھا' گلو' کندھالی' سونٹھ' کمرینی بمعہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر اور اس میں چھ ماشہ شہد ملا کر پلانے سے زچہ کا بخار و کھانسی وغیرہ عوارض دور ہو جاتے ہیں۔
(2) سونٹھ' گلو' گنگی' پیپلا مول برابر برابر کا سنوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے زچہ کا بخار و کھانسی دور ہو جاتے ہیں۔
(3) الائچی خورد' فلفل برابر برابر کا سنوف بنا کر چوتھا حصہ باریک نمک ملا لیں یہ دو یا تین ماشہ ہمراہ شراب کھلانے سے درد رحم دور ہو جاتا ہے۔
(4) سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پیپلا مول' براوہ دیاز' چترہ' زیرہ سفید' ہلدی' دار ہلدی' ہاؤبیر' جوکھار' نمک سیندھا' نمک سمندر' جملہ برابر وزن کا سنوف بنا کر تین ماشہ گرم پانی سے کھلائیں قبض شول و درد شکم دور ہو جائیں گے۔
(5) فلفل دراز' پیپلا مول' سونٹھ' الائچی' ہینگ بریاں' بھارنگی' اجمود' درچ' آتیس' راسنا سب کا باریک سنوف بنا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے زچہ کا پیٹ درد' کمزوری ہاضمہ و جملہ اعضاء کا درد دور ہو جاتا ہے۔

پستانوں کا ڈھیلا پن دور کرنے والے نسخے

(1) چھال شری پرنی کو رس برگ شری پرنی میں پیس کر نغدہ بنا کر نغدہ سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چار گنا رس برگ شری پرنی سب کو یکجا نرم نرم آگ پر پکائیں اور صرف تیل رہ جائے تو اتار چھان کر اس سے پستانوں کو چپڑ کر اوپر سفید کپڑا باندھیں اور چالیس روز تک یہ عمل کرنے سے عورت کے پستان جوانی کی طرح سخت ہو جائیں گے۔
(2) چوہے کی چربی' سور کا گوشت' بھینس کا گوشت اور ہاتھی کا گوشت ان سب کو پستانوں پر باندھنے سے ڈھلکے ہوئے پستان سخت ہو جاتے ہیں۔
(3) گھی گائے' گھی بھینس' روغن تل سیاہ' تربد سفید' رسونت' درچ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ہلدی جملہ برابر برابر روغنوں کے سوا باقی ادویہ باریک پیس کر ملا لیں اور چند نسوار دینے سے گرے ہوئے پستان جلد کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(4) بچہ پیدا ہونے کے بعد جب پہلی مرتبہ حیض آئے تو عورت کو دھوئے ہوئے پانی کی نسوار دیں ڈھیلے اور گرے پستان سخت اور کھڑے ہو جائیں گے۔

(5) کنگھی کرنی ورچ، کنگھی ان کو پیس کر اور مکھن بھینس میں ملا کر پستانوں پر لگائیں لٹکے ہوئے نرم پستان کھڑے اور سخت ہو جائیں گے۔

زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ ٹھیک کرنے والے نسخے

(1) سفوف فلفل دراز دہی کے مٹھے میں چند روز کھلانے سے زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔

(2) بیخ مالتی چھ ماشہ ہمراہ دہی کا مٹھا پیس کر اس میں گھی و شہد ملا کر چند روز کھلانے سے زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(3) آملہ خشک اور ہلدی خشک کا سفوف تین ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ ہمراہ پانی کھلانے سے بھی زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ درست ہو جاتا ہے۔

زچہ کے دودھ کی خرابی کا علاج

وائی وغیرہ خلطوں کے بگڑنے سے جس طرح دیگر امراض جسم میں پیدا ہو جاتی ہیں اسی طرح داشوں کی خرابی سے زچہ کا دودھ بگڑ جاتا ہے اس سے زچہ و بچہ کی صحت خراب ہو کر انواع اقسام کی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں لہٰذا یہاں پر ان تمام اسباب و علامات کا ذکر کرنے کے بعد دودھ کی خرابی کو دور کرنے والے مفید عام نسخے درج کئے گئے ہیں مستورات کے امراض مخصوصہ کا علاج کرنے کے لئے ان کو بوقت ضرورت ان کو کام میں لائیں۔

امراض پستان اور ان کا علاج

ویدک شاستروں میں زچہ یا حاملہ کے پستانوں کے مندرجہ ذیل پانچ امراض کا بیان ملتا ہے (1) واتج (2) پتج (3) کفج (4) سنپاتج (5) آگنتک۔

واتج پستان روگ میں پستان سوج جاتے ہیں درد ہوتا ہے اور ان کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے صفراوی امراض پستان کی حالت میں پستان سرخ ہو کر سوج جاتے اور درد و جلن ہوتی ہے بلغمی امراض پستان میں پستانوں پر ورم ہو جاتا ہے درد کم اور کھجلی زیادہ ہوتی ہے تردوشج پستان روگ میں تینوں خلطوں کی ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں اور آگنتک یعنی بچے کا سر لگ جانے یا بچے کے کاٹنے سے جب پستان متورم ہو جاتے ہیں تو ان میں سخت درد و جلن ہوتی ہے بخار چڑھ جاتا ہے اور نیند نہیں آتی۔

طریق علاج

امراض پستان کا علاج کرنے والے معالج کو پستانوں کی درد و سوجن وغیرہ کا علاج بالکل ودردھی روگ کی مانند ہی کرنا چاہئے جس قدر نسخے ودردھی روگ کے باب میں درج ہیں وہ سب حالات کے مطابق کم و بیش استعمال کرنے چاہئیں۔

پستانوں کی جلن، سوجن و درد دور کرنے والے نسخے

(1) بیخ اندرائن کو پانی یا بول گائے میں پیس کر پستانوں پر لگانے سے ان کا درد جلن اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(2) مکھن گائے 108 مرتبہ دھو کر اس میں سولہواں حصہ سندھور اور مردہ سنگ خوب باریک پیس کر اکیس مرتبہ پھر پانی سے

دھوئیں اور اس کو پستانوں پر بطور مرہم لگانے سے کھجلی درد اور ورم دور ہو جاتے ہیں۔

(3) اگر ورم پک کر مواد پڑ گیا ہو تو عمل جراحی سے یا جونکیں لگوا کر مواد فاسد کو نکلوا دیں اور مرہم مذکورہ بالا لگائیں۔

(4) سفوف ہلدی کو رس گھیکوار میں پیس کر لیپ کرنے سے پستانوں کا درد و جلن دور ہو جاتے ہیں۔

(5) بیج گوکھرو اور جٹاماسی دونوں کو رس گھیکوار میں پیس کر لیپ کرنے سے پستانوں کا درد و جلن دور ہو جاتے ہیں۔

(6) روغن نیم گرم کر کے پستانوں کے ورم اور زخم پر لگائیں یہ ہر قسم کے امراض پستان کے لئے بہترین دوا ہے۔

(7) اگر بچہ دانتوں سے پستانوں کو کاٹے تو اس کا دودھ چھڑا دیں پستانوں پر چرائتہ پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بچہ دو چار روز میں دودھ چھوڑ دیتا ہے۔

دودھ کی خرابی کا علاج

وات پت اور کف تینوں خلطیں غیر معتدل ہو کر زچہ کے دودھ کو بگاڑ دیتی ہیں جس کو بچہ پی کر بیمار ہو جاتا ہے تینوں خلطوں کے بگڑنے پر جو تبدیلیاں دودھ میں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو ویدک شاستروں میں اس طرح بیان کیا ہے:

<u>وائی سے بگڑے ہوئے دودھ کی علامات:</u> وائی کی خرابی سے اگر دودھ بگڑ جائے تو وہ پانی میں ڈالنے سے علیحدہ ہی رہتا ہے اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

<u>صفرا سے بگڑے ہوئے دودھ کی علامات:</u> دودھ کا ذائقہ کڑوا، ترش، نمکین اور اس میں زرد رنگ کی دھاریں نظر آتی ہیں۔

<u>بلغم سے بگڑے ہوئے دودھ کی علامات:</u> دودھ گاڑھا اور لیسدار ہو جاتا ہے اور پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاتا ہے۔

مصفا دودھ کی علامات

جو دودھ پانی میں ڈالنے سے فوراً پانی میں مل جائے زردی مائل سفید اور ذائقہ میں شیریں ہو وہ دودھ بالکل صاف اور بچوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔

بچوں کی تکالیف سے دودھ کی خرابی جانچنے کے طریق

(1) اگر دودھ پینے والے بچے کی آواز بیٹھ جائے جسم دبلا پتلا ہو گیا ہو بول و براز رک جائے یا بہت خارج ہو باد مخالف خارج نہ ہوتی ہو تو دودھ میں وائی کی خرابی سمجھیں۔

(2) اگر دودھ پینے والے بچے کے جسم میں پسینے زیادہ آئیں آنکھیں زردی مائل سرخ ہو گئی ہوں زرد یا سبز رنگ کے دست لگ جائیں بچہ گرمی کو برداشت نہ کرے تو سمجھ لو کہ دودھ میں صفرا کی خرابی ہے۔

(3) اگر دودھ پینے والے بچے کے منہ سے بکثرت لعاب یا رال بہتی ہو ہر وقت نیند میں مست رہے اور جسم بھاری ہو جائے یا جسم پر آماس ہو تو سمجھیں کہ دودھ میں بلغم کی خرابی ہے۔

دودھ کی صفائی کے طریقے

(1) اگر وائی کی وجہ سے دودھ خراب ہو گیا ہو تو والدہ یا دودھ پلانے والی دایہ کو دشمول کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔

(2) اگر صفرا کی وجہ سے دودھ خراب ہو گیا ہو تو دودھ پلانے والی عورت کو ستاور، گلو، پٹول پتر، پوست درخت نیم، صندل سرخ، عشبہ جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ پلانے سے دودھ صاف ہو جاتا ہے۔

(3) اگر کف کی خرابی سے دودھ خراب ہو جائے تو زچہ کو ترپھلہ' ناگرموتھا' گنگی' چرائتہ' برادہ دیاز' ورچ جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ پلانے سے دودھ صاف ہو جاتا ہے۔

(4) پٹول پتر' برگ نیم' کتھ' برادہ دیاز' پاٹھا' مروڑ پھلی' گلو' گنگی' سونٹھ جملہ ادویہ دو تولہ کا جوشاندہ زچہ کو چند روز پلانے سے دودھ کی خرابی خواہ کسی وجہ سے ہو دور ہو جاتی ہے۔

دودھ بڑھانے والے مفید نسخے

بعض عورتوں کے دودھ اس قدر تھوڑا ہوتا ہے کہ اس سے ننھا بچہ بھی سیر نہیں ہو سکتا ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخوں میں سے حسب حال کوئی نسخہ استعمال کرانے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔

(1) زیرہ سفید' ساٹھی چاول ہر ایک دو تولہ' دودھ دو سیر میں پکا کر کھلانے سے چند روز میں دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔

(2) مغز کنول ڈوڈے پیس کر اس میں برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ تازہ دودھ گائے دونوں وقت کھلائیں دودھ خوب بڑھ جائے گا۔

(3) زیرہ سفید ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے بطور سردائی گھوٹ کر اور دودھ ملا کر چند روز پلانے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔

(4) ستاور ایک تولہ' کھیر کاکولی تین ماشہ ہمراہ دودھ پیس کر اور دودھ میں پکا کر مصری ملا کر چند روز پلانے سے بھی دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔

(5) ہلدی' دار ہلدی' اندر جو' ملٹھی' چکوڑ جملہ دو تولہ تا چار تولہ دودھ گائے ایک سیر میں جوشا کر اور مصری ملا کر پلائیں دودھ خوب بڑھ جائے گا۔

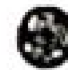
(6) اسمیں' ورچ' ناگرموتھا' برادہ دیاز' سونٹھ' ستاور' عشبہ جملہ ادویہ دو تولہ جو کوب کر کے جوشاندہ بنائیں اور چھان کر نصف سیر دودھ میں ملا کر زچہ کو پلائیں دودھ بڑھ جائے گا۔

(7) زیرہ سفید دو تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' مغز خیار چھ ماشہ' مغز کدو چھ ماشہ سب کو پیس کر آٹھ خوراکیں بنائیں اور ایک ایک خوراک صبح و شام دودھ گائے سے کھلائیں اس سے دودھ صاف ہو کر خوب بڑھ جاتا ہے۔

انجکشن: برور لیکوریا' سیلان الرحم' زیادتی حیض' کمی حیض یا بندش حیض کے لئے پردراری' اشوکا اور گھرت کماری بے نظیر چیز ہیں۔

ختم شد

کرشن دیال وئید امرتسری



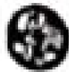
پانچواں دور

مخزن آیوروید پانچواں حصہ بھی پانچویں دور میں داخل ہو رہا ہے چوتھائی صدی سے زیادہ عرصہ گزرا جب کہ 1925ء میں میں نے اس کا پہلا حصہ بخار اور اس کے علاج کے نام سے شائع کیا تھا اور اس وقت مجھے یہ خیال بھی نہ تھا کہ مخزن آیوروید پانچ حصوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب کی صورت اختیار کر لے گی اس کا پہلا حصہ دو ہزار کی تعداد میں شائع ہوا اور میں نے اسے ملک کے نامی گرامی وئید و حکماء صاحبان کی خدمت میں اور کچھ چیدہ چیدہ اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان کے پاس برائے تبصرہ ارسال کیا مجھے خوب یاد ہے کہ آنجہانی حکیم اجمل خاں صاحب جیسی برگزیدہ ہستی سے لے کر بڑے بڑے عالم فاضل وئید و حکماء صاحبان نے مجھے دل کھول کر داد دی اور ملک کے بڑے بڑے اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان نے طویل و بسیط ریویو لکھے۔

پہلے حصہ کا نکلنا تھا کہ شائقین طب آیوروید نے اس کے دیگر حصص کی مانگ شروع کر دی عوام کی فوری مانگ اور طب آیوروید سے دلچسپی رکھنے والے علم دوست اصحاب کی حوصلہ افزا تحریروں نے میری ہمت و حوصلہ کو دوبالا کر دیا اور میں نے دن رات ایک کر کے مخزن آیوروید کے دیگر حصص کی تیاری میں اپنی تمام تر توجہ مرکوز کر دی چنانچہ پورے تین سال کی محنت جانفشانی سے مخزن آیوروید کے پانچوں حصے مکمل ہوئے معزز ناظرین و قدر شناس اہل فن کے نیک جذبہ سے متاثر ہو کر میں نے یہ بار گراں اپنے کندھوں پر لیا تھا جو قدردان فن طب اصحاب کی حوصلہ افزائی سے پایہ تکمیل کو پہنچ سکا۔ میں نے اس کتاب کو کسی ذاتی مفاد یا تجارتی غرض سے شائع نہیں کیا تھا بلکہ آیوروید کا پرچار اور قدیم حکمت کی نشر و اشاعت ہی میرا نصب العین تھا یہی وجہ ہے کہ کاغذ' لکھائی' چھپائی کی کمر توڑ گرانی کے باوجود میں نے اس کی قیمت میں آج تک کوئی اضافہ نہیں کیا اس پانچویں دور میں تقریباً ہر مرض پر آیوروید کے مفید و مجرب انجکشن بھی درج کر دیئے ہیں آخیر میں میں اپنے ہزارہا کرم فرما دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور میری دلی تمنا ہے کہ وہ مجھے ہمیشہ کی طرح دلی دعاؤں سے نوازتے رہیں۔ یار زندہ صحبت باقی!

میں ہوں آپ کا دلی دوست

کرشن دیال وئید



مخزن آیوروید پانچواں حصہ

باب پچاسی:

نپنسکتا - کلیوتا یا نامردی

مشہور نام	سنسکرت نام	طبی نام	انگریزی نام
نامردی	نپنسکتا یا کلیوتا	نامردی	امپوٹینسی

ویدک شاستر میں نامردی کے اسباب بیان کرنے سے پیشتر ایک خاص بات بیان کی ہے جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے چرک منی فرماتے ہیں کہ مرض نامردی کے دیگر اسباب کے علاوہ سب سے بڑا سبب ویرج یعنی منی کی خرابی ہے اور ویرج کی شدھی سے انسان کی قوت مردی قائم رہتی ہے بالفاظ دیگر مرد مرد کہلانے کے قابل ہوتا ہے۔

نامرد کس کو کہتے ہیں؟: بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے کہ جو آدمی عورت کیساتھ جماع نہ کر سکے اس کو نامرد کہتے ہیں مرض نامردی سات اقسام کی ہوتی ہے۔

(1) مانسک کلیو یعنی دل کے باعث نامردی
(2) پت کلیو یعنی صفراوی نامردی
(3) ویرج جنیہ کلیو یعنی منی کے باعث پیدا ہونے والی نامردی
(4) روگ جنیہ کلیو یعنی کسی مرض کے باعث پیدا ہونے والی نامردی
(5) شراچھید جنیہ کلیو یعنی منی کی نس و ناڑی کے کٹ جانے سے پیدا ہونے والی نامردی
(6) شکرستمبھ جنیہ کلیو یعنی منی کی رکاوٹ کے باعث پیدا ہونے والی نامردی
(7) سہج کلیو یعنی پیدائشی نامردی

مانسک کلیو نامردی کی علامات: بوقت جماع کسی قسم کا رنج و غم یا خوف و ڈر پیدا ہونا' غصہ یا فکر سے دل پر چوٹ لگنا یا ناپسند عورت سے جماع کرنا وغیرہ اسباب سے انسان کے دل پر خاص اثر پیدا ہوتا ہے جس سے اس کی قوت مردی کمزور ہو کر وہ جماع کرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے اس کو دل کی نامردی یا مانسک کلیو کہتے ہیں۔ یونانی کتب میں بھی اس کے متعلق ایسا ہی لکھا ہے کہ اگر دل میں کسی قسم کا خوف یا رنج پیدا ہو جائے یا بوقت جماع انسان کے من میں پیشتر ہی اس قسم کے خیالات پیدا ہو جائیں کہ میں جماع میں کامیاب نہ ہو سکوں گا یا کسی وجہ سے شرم و حیا پیدا ہو جائے تو عضو تناسل میں خیزی پیدا نہیں ہوتی اور یہ قاعدے کی بات ہے کہ دل میں جس وقت خوف یا ڈر پیدا ہو جائے تو اکثر ایسا ہی ہوتا ہے تجربہ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ من کی نامردی ایسے ہی اسباب سے پیدا ہوتی ہے اس بات کی وضاحت میں ہم چند ذاتی تجربات لکھتے ہیں:

(1) ایک مریض ہمارے مطب میں بغرض علاج آیا جو کہ ایک ریاست کا ملازم اور دیرینہ نامردی کا مریض تھا تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ جس ریاست میں وہ ملازم ہے اس راجہ صاحب کی کئی رانیاں ہیں اور ان میں سے ایک نے اسے پسند کر لیا جب ایک روز موقعہ پا کر وہ اس رانی کی خواہش پوری کرنے کی غرض سے محل میں گیا تو بوقت جماع یکایک اس کے من میں اس فعل کے متعلق طرح طرح کے خیالات پیدا ہو کر اس قسم کا خوف طاری ہوا کہ اس کا سارا جسم کانپنے لگا ٹھنڈے پسینے آنے لگے اور عضو تناسل ایسا بیٹھ گیا کہ ہر کوشش کرنے پر بھی اسے کامیابی نہ ہوئی اور اسی دن سے وہ نامردی کا شکار ہو گیا جب

وہ ہمارے پاس آیا تو اس نے بھی یہ بیان کیا کہ دیگر اوقات تو اس کو خوب خیزی پیدا ہو جاتی ہے مگر عورت کے نزدیک جاتے ہی وہ خیزی کافور ہو جاتی ہے۔

(2) ایک گاؤں کا ہٹا کٹا جاٹ ہمارے پاس برائے معالجہ آیا اس کی شکل دیکھ کر کوئی بھی آدمی یہ باور نہ کر سکتا تھا کہ اس کو نامردی کا مرض لاحق ہوگا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ بالکل نامرد ہے اس کی نامردی کا سبب بھی عجیب تھا اس نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ موسم گرما میں وہ اپنے رشتہ داروں کے ہاں گیا گاؤں میں عموماً مکانات ایک دوسرے سے ملحق ہوتے ہیں لوگ مکانات کی چھت پر سوتے ہیں جب وہ رات کو سو رہا تھا ٹھیک آدھی رات کے وقت ایک نوجوان کنواری لڑکی اس کی چارپائی پر آ گئی اور اس نے جماع کی خواہش کی اس شخص کا بیان ہے کہ اس سے پیشتر اس میں کسی قسم کی کمزوری نہ تھی اور اس وقت بھی فعل جماع میں پورے طور پر قادر تھا ابھی بوس و کنار تک ہی نوبت تھی کہ یکایک اس کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی رفع حاجت کے لئے اٹھا اور جونہی اس نے اس کو دیکھا اس پر خوف طاری ہو گیا اور اس کی قوت مردی چشم زدن میں کافور ہو گئی اس کے بعد عورت کے ہزار کوشش کرنے پر بھی وہ جماع میں کامیاب نہ ہو سکا۔ یہاں پر ان واقعات کو بیان کرنے کا مطلب یہ ہے کہ دلی نامردی صرف خیال ہی نہیں بلکہ ان واقعات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فی زمانہ بھی ایسے نامرد پائے جاتے ہیں جن کو دل کے کمزور ہو جانے سے نامردی کا مرض ہو گیا۔

صفراوی نامردی کی علامات: چرپری' تیز' ترش اور کھاری اشیاء یا دیگر گرمی کو بڑھانے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے صفراہیت بڑھ کر منی کو کمزور اور رقیق کر دیتا ہے جس کے باعث انسان کو صفراوی نامردی کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ جس طرح منی کی کمی کے باعث انسان نامرد ہو جاتا ہے اسی طرح منی کے رقیق ہونے سے بھی نامردی کا مرض آ گھیرتا ہے چنانچہ جو لوگ لال مرچ' تیل' کھٹائی اور تیز قسم کی کھاری اشیاء کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں ان کی منی پانی کی طرح پتلی ہو جاتی ہے اور آئندہ منی کی پیدائش بالکل کم یا بالکل رقیق پیدا ہوتی ہے اور نامردی کا مرض آ گھیرتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں پت کلیو یا صفراوی نامردی کہتے ہیں۔

ویرج جنیہ کلیوتا نامردی کی علامات: جو لوگ کثرت جماع کے عادی ہوتے ہیں اور قوت باہ کو بڑھانے والی ادویہ کا استعمال بالکل نہیں کرتے ان کی منی کمزور یا بالکل کم ہو جاتی ہے ایسے لوگوں کو منی کی کمی کے باعث نامردی ہو جاتی ہے اس کو ویرج جنیہ کلیوتا کہتے ہیں۔

روگ جنیہ کلیوتا نامردی کی علامات: عضو تناسل میں کسی خاص مرض یا کسی دیگر مرض کے پیدا ہونے سے بادہ منی کم ہو کر نامردی کا مرض پیدا ہو جاتا ہے اس کا نام روگ جنیہ کلیوتا ہے۔

شراچھید جنیہ کلیوتا نامردی کی علامات: کسی وجہ سے ویرج کی نس و ناڑی کے کٹ جانے سے بھی عضو تناسل کا فعل معطل ہو جاتا ہے اور انسان جماع کے قابل نہیں رہتا اس قسم کی نامردی کو شراچھید جنیہ کلیوتا کہتے ہیں۔

شکرستمبھ کلیوتا نامردی کی علامات: جو آدمی طاقت ور ہوتا ہوا جماع کی خواہش پیدا ہونے پر اس کو بار بار روکتا ہے اس کے جذبات جماع مر جاتے ہیں یا بالکل کمزور ہو جاتے ہیں اس کے سبب جو نامردی پیدا ہوتی ہے اس کو شکرستمبھ جنیہ نامردی کہتے ہیں۔

سہج کلیوتا یا پیدائشی نامردی: والدین کی کمزوری کے باعث جو انسان روز پیدائش سے نامرد ہوتے ہیں ان کو سہج کلیوتا کہتے ہیں یہ بالکل لاعلاج مرض ہے ایسے نامردوں کی پانچ قسمیں ہیں:

(1) آسیکیہ (2) ایرشک (3) کمبھک (4) مہا کھنڈ (5) سوگندھک

آسیکیہ نامردی کے اسباب و علامات: ماں باپ کے نہایت کمزور ہونے پر بھی اگر حمل قرار پا جائے تو اس حمل سے پیدا

شدہ لڑکا بہت ہی کمزور ہوتا ہے اس کو آسیکیہ پنسک کہتے ہیں ایسا لڑکا بڑا ہونے پر دوسرے مردوں کے عضو تناسل کو اپنے منہ میں پکڑ کر ہلاتا ہے اس کے اس فعل سے دوسرے آدمی کی جو منی خارج ہوتی ہے وہ اس کو کھا جاتا ہے جس سے اس میں کچھ طاقت پیدا ہو کر یہ کسی قدر جماع کے قابل ہوتا ہے ایسے نامرد کو کھ یونی بھی کہتے ہیں۔

ایرشک نامردی کے اسباب و علامات: جو آدمی خود جماع نہ کر سکے اور جب کسی دوسرے آدمی کو جماع کرتا ہوا دیکھتا ہے تو اس وقت اس کو بھی جماع کرنے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے یعنی دوسرے آدمی کو جماع کرتا ہوا دیکھ کر اس کے عضو تناسل میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے اس کو ایرشک نامرد کہتے ہیں۔

کمبھک نامردی کے اسباب و علامات: جو انسان بغیر اغلام کرائے جماع نہ کر سکے یعنی جو آدمی اول خود کسی دوسرے آدمی سے اغلام کرائے اور اس کے اس فعل کے بعد عضو میں تیزی پیدا ہو اس کو کمبھک پنسک کہتے ہیں۔

مہا کھنڈ نامردی کے اسباب و علامات: جو مرد اپنی عورت کے نیچے لیٹ کر جماع کرتا ہے اس طرح اگر حمل قرار پا جائے تو اس حمل سے پیدا ہونے والے لڑکے کی کل حرکات لڑکیوں جیسی ہوتی ہیں ایسا آدمی خود نیچے لیٹ کر دوسرے آدمی سے اغلام کرواتا ہے اس کو مہا کھنڈ نامرد کہتے ہیں۔

سوگندھک پنسک یعنی نامردی بو: جو آدمی خراب اندام نہانی سے پیدا ہوتا ہے اس کے عضو تناسل میں اس وقت تک تیزی پیدا نہیں ہوتی جب تک وہ کسی آدمی کے عضو تناسل یا کسی عورت کی اندام نہانی کو سونگھ نہ لے ایسے نامرد کو سوگندھک پنسک کہتے ہیں۔

نامردوں کی چار اور قسمیں: چرک کے مصنف نے نامردوں کی چار قسمیں بیان کی ہیں (1) بیج اپ گھات (2) دھوج بھنگ (3) جرا کھو (4) ویرج کھشیہ ۱۰

بیج اپ گھات کی علامات و اسباب: جس انسان کی منی ضائع ہو جاتی ہے یا منی میں کسی طرح کی خرابی پیدا ہو جانے سے جماع نہیں کر سکتا جس کی منی کی رنگت زرد' جسم نہایت کمزور' یرقان' تمک شواس (ایک قسم کا دمہ)' کاملا وغیرہ امراض ہونے کے باعث جس کو کمزوری ہو جاتی ہے یا جس کے جسم میں ہر وقت تکان محسوس ہو اس کو بیج اپ گھات کلیبتا کہتے ہیں۔

سرد خشک اور ترش اشیاء' خلاف اغذیہ مثلاً دودھ مچھلی' کچا اناج یا زیادہ تیز' کھاری اور چرپری اشیاء کے زیادہ کھانے سے' رنج و غم یا فکر و تردد سے' خون وغیرہ دھاتوؤں کی کمی سے' زیادہ محنت مشقت' عورت کے مذاق کو نہ سمجھنے' مسہل یا اخلاط وغیرہ کی خرابی اور زیادہ فاقہ کشی وغیرہ اسباب سے انسان کو بیج اپ گھات نامی نامردی کا مرض ہو جاتا ہے۔

دھوج بھنگ کی علامات و اسباب: جس انسان کو دھوج بھنگ نامردی کا مرض ہو جاتا ہے اس کے عضو تناسل میں سوجن و درد پیدا ہو جاتا ہے اور عضو مخصوص کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے اور اس پر پھوڑے پھنسیاں ہو جاتی ہیں چاولوں کی پیچھ کی مانند یا سرخ و سیاہ رنگ کا مواد عضو تناسل میں سے نکلا رہتا ہے جلن بہت ہوتی ہے عضو تناسل کے اندر سے زرد رنگ کی گاڑھی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے سوجن معمولی ہوتی ہے مگر دیر میں پکتی ہے کبھی جلد بھی پک جاتی ہے عضو تناسل کے زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں سخت بدبو آتی ہے اور حشفہ گل جاتا ہے بعض اوقات عضو تناسل و فوطوں کا گوشت گل کر گر جاتا ہے بخار' کھانسی' غشی اور بے ہوشی وغیرہ تکالیف بھی ایسے نامرد کو تنگ کرتی ہیں اس نامردی کو دھوج بھنگ کہتے ہیں۔

زیادہ پانی پینے' تیز' ترش' کھاری' نمکین' دودھ مچھلی وغیرہ خلاف اغذیہ' کچا اناج' ثقیل اغذیہ' دودھ دہی اور پانی کے کنارے رہنے والے جانوروں کا گوشت وغیرہ زیادہ کھانے سے' کسی مرض کے باعث کمزور ہو جانے سے' کم عمر لڑکی یا جس عورت کی اندام نہانی نہ ہو یا جس عورت نے بہت عرصہ سے صحبت نہ کی ہو جس عورت کی اندام نہانی سے سخت بدبو آتی ہو تیز سوم روگ والی عورت کے ہمراہ جماع کرنے سے' بچہ بازی یا اغلام اور خلاف فطرت افعال مثلاً مشت زنی' گدھی' گھوڑی'

گائے وغیرہ جانوروں سے جماع کرنے' حائضہ عورت سے تیز بغیر سوچے سمجھے بہت زیادہ جماع کرنے' عضو تناسل پر کسی قسم کی چوٹ وغیرہ لگنے' کسی اوزار مثلاً چاقو' استرا یا ناخن وغیرہ کے عضو تناسل پر لگ جانے سے' عضو تناسل کو بڑھانے کی خاطر مختلف اقسام کی ادویہ عضو پر لگانے وغیرہ اسباب سے دھوج بھنگ نامردی کا مرض ہو جاتا ہے۔

جرا کھو نامردی کی علامات: بڑھاپے کی حالت میں قدرتی طور پر مادہ منی کم ہو جاتا ہے اور مرد عورت کے کام کا نہیں رہتا اس حالت کا نام جرا کھو ہے۔

اسباب: رت' رکت' ماس' میدہ وغیرہ ساتوں دھاتوؤں کے کمزور ہونے یا منی پیدا کرنے والی ادویہ کے نہ کھانے' بڑھاپے کے باعث قوت کے گھٹ جانے' فاقہ کشی اور کثرت محنت و مشقت سے انسان بے وقت بوڑھا ہو کر جرا کھو نامی نامردی کا شکار ہو جاتا ہے۔

ویرج کھشیہ کلیبتا نامردی کے اسباب و علامات: نہایت رنج و غم یا فکر و تردد' زیادہ غصہ یا خوف یا ڈر' فاقہ کشی' کمزوری یا کمزوری ہاضمہ وغیرہ اسباب سے اول انسان کی رس دھاتو کم ہو جاتی جس سے مسلسل باقی دھاتوئیں کم ہو کر منی بھی بالکل نہیں رہتی یا کم ہو جاتی ہے اس وقت انواع و اقسام کی امراض پیدا ہو کر آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔

منی کی خرابی کے اسباب: جسم انسان میں منی ہی ایک ایسا جوہر ہے جس سے جسم میں ہر طرح طاقت' ہمت و حوصلہ بنا ہوا ہے اگر جسم میں منی کی کمی ہے یا منی کمزور ہے تو سمجھ لو کہ جس طرح آگ سے جلا ہوا پانی سے گلا سڑا ہوا یا کرم خوردہ بیج زمین میں ڈالنے سے ضائع ہو جاتا ہے اسی طرح خراب منی یا کمزور منی سے حمل قرار نہیں پاتا اگر خدانخواستہ کہیں حمل قرار پا بھی جائے تو اولاد دائم المریض' کمزور اور کم عمر والی پیدا ہوتی ہے۔

جس انسان کو دمہ' کھانسی' تپدق' جریان' مرگی' گنٹھیا' پاگل پن' کوڑھ' آتشک و سوزاک وغیرہ امراض لاحق ہوتی ہیں اگر وہ جماع کرے اور اس کے جماع کا نتیجہ قرار حمل ہو تو ایسی اولاد بھی دائم المریض رہ کر جلد ہی راہ عدم اختیار کرتی ہے اس لئے جب مرد کا ویرج اور عورت کا رج دونوں ہی شدھ اور بلوان ہوں تب ہی ان کو جماع کرنا چاہئے کسی قسم کی مرض کی حالت میں جماع کرنے سے اولاد بھی ویسی ہی کمزور پیدا ہوتی ہے مندرجہ ذیل اسباب سے منی میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں:

کثرت جماع' کثرت محنت و مشقت' خلاف خواہش غذا کھانے' بے وقت جماع کرنے' آتشک و سوزاک والی عورت سے جماع کرنے' ہر وقت بیٹھے رہنے' کھاری' تیز' ترش' چرپری' اور ثقیل اغذیہ کھانے' بڑھاپے' رنج و غم' اور فکر و تردد' خوف و ڈر' زیادہ غصہ' تپدق اور دھاتوؤں کے ضائع ہونے سے انسان کی منی خراب ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ اچھی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی مگر عموماً لوگ اس قسم کی خرابی موجود ہونے پر بھی جماع کرتے رہتے ہیں جس سے اولاد بالکل کمزور اور نکمی پیدا ہوتی ہے۔

خراب منی کی قسمیں: خراب منی کی آٹھ قسمیں ہوتی ہیں:

(1) جھاگ دار
(2) روکھی یعنی جس میں تری کم ہو
(3) زیادہ زرد رنگ کی
(4) سڑی ہوئی یا بدبودار
(5) جس کا قوام بہت گاڑھا ہو گیا ہو
(6) زیادہ پتلی یعنی رقیق
(7) باقی دھاتوؤں کے ساتھ ملنے والی
(8) گانٹھ دار

وایو کی خرابی سے بگڑی ہوئی منی کی علامات: اس میں جھاگ سی پیدا ہوتی ہے قدرے خشک و گاڑھی ہوتی ہے منی مقدار میں کم ہوتی ہے ایسی منی حمل قرار پانے کے قابل نہیں ہوتی۔

صفرا کی خرابی سے بگڑی ہوئی منی کی علامات: اس میں منی کا رنگ نیلا یا پیلا ہوتا ہے اس سے سخت بدبو آتی ہے نہایت

گرم ہوتی ہے اور ایسی منی کا اخراج عضو تناسل میں جلن پیدا کرتا ہے۔

بلغم کی خرابی سے بگڑی ہوئی منی کی علامات: اس میں منی بہانے والی نالیوں کا راستہ رک جاتا ہے منی کا رنگ بالکل سفید اور اس میں گاٹھیں سی ہوتی ہیں بوقت اخراج تھوڑا درد ہوتا ہے۔

خون کی خرابی سے بگڑی ہوئی منی کی علامات: اس میں منی کا رنگ سرخ ہوتا ہے اس میں سے مردے کی سی بدبو آتی ہے اور بوقت اخراج چونے کی مانند درد ہوتا ہے۔

تینوں خلطوں کی خرابی سے بگڑی ہوئی منی کی علامات: اس میں منی کی رنگت ملی جلی تینوں خلطوں کی مانند ہوتی ہے اور اس میں سے پیشاب اور پاخانے کی مانند بدبو آتی ہے۔

نامردی کی بڑھتی ہوئی رو کے خاص اسباب

صغیر سنی کی شادی: بدقسمتی سے جب سے اس ملک میں مسلمان بادشاہوں نے قدم رکھا تب سے ہی ہندوستان کے لوگوں نے چھوٹی عمر کی شادی کرانا اختیار کیا اس سے پیشتر یہاں کے لوگ پچیس برس سے کم عمر کے لڑکے اور سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی کی شادی نہیں کرتے تھے ہندوؤں کے دھرم شاستروں یا قانونی کتاب منوسمرتی میں صاف طور پر اس قانون کو واضح کیا گیا ہے کہ کم از کم پچیس برس سے کم عمر کا لڑکا اور سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی شادی نہ کریں ورنہ وہ قانوناً مجرم ہیں مسلمان بادشاہوں کے آنے سے پیشتر تمام ہندوستانی اس قانون کی پورے طور پر پابندی کرتے تھے مگر اسلامی حکومت کے دور دورہ میں جب جوان اور کنواری ہندو لڑکیاں زبردستی چھین کر بادشاہ وقت اپنے حق میں لانے لگے اور جب یہ تشدد حد سے تجاوز کر گیا تو اس زمانہ کے دور اندیش عالم پنڈت نے جس کا اس وقت لوگوں پر اخلاقی یا مذہبی طور پر پورا قابو تھا اس اصول کا پرچار کرنا شروع کیا کہ ہندوؤں کو آٹھ سے دس کے اندر ہی لڑکیوں کی شادی کر دینی چاہئے جو لوگ ایسا نہیں کریں گے وہ پرماتما کے دربار میں پاپی (گنہگار) قرار دیئے جائیں گے اسی پنڈت صاحب نے اس وقت کے لئے ایک کتاب "شیگھر بودھ" نامی بھی تصنیف فرمائی جسے آج آزادی کے زمانہ میں لوگ اپنی کوتاہ اندیشی سے اگرچہ شیگھر بودھ کے مصنف پنڈت کاشی ناتھ کو خوب گالیاں دیتے اور پانی پی پی کر کوستے ہیں مگر میرے خیال میں تو بمصداق ضرورت ایجاد کی ماں ہے ہندو جاتی کو پنڈت صاحب موصوف کی مصلحت وقت اور دور اندیشی پر صد آفرین کہنا چاہئے کہ جس نے دفع وقتی کی خاطر اپنی عقل مندی سے اس وقت کنواری ہندو لڑکیوں کو ظالم بادشاہوں کے پنجے سے بچانے کے لئے چھوٹی عمر کی شادی کا رواج دیا اور وہ صرف زمانہ مصیبت کا دھرم تھا۔

ہندو سمرتیاں وقت اور ضرورت کے مطابق ہوتی ہیں

بے شمار ہندو سمرتیاں جو کہ وقت اور ضرورت کے مطابق وجود میں آئیں اور درحقیقت قانون ہمیشہ ضرورت زمانہ کے مطابق ہی مفید مطلب ہوتا ہے اب چونکہ ہندوؤں کو اس قسم کا کوئی خطرہ درپیش نہیں اس لئے اب ہمیں پنڈت موصوف کے مذکورہ قانون کی ضرورت نہیں رہی۔

سشرت کا قانون: انسانی جسم کے متعلق قانون بنانے والے سشرت مہاراج اپنے گرنتھ میں انسانی جسم کی تکمیل کے لئے فرماتے ہیں کہ پچیس سال کی عمر میں مرد اور سولہ سال کی عمر میں عورت کا جسم تکمیل کو پہنچتا ہے اور وہی وقت صحیح طور پر ان کی شادی کا ہے جو لوگ اس قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں اول تو ان میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت ہی کمزور ہوگی یعنی حمل ہی قرار نہ پائے گا اور اگر بفرض محال قرار پا بھی جائے تو وہ یا تو گر جائے گا یا اولاد نہایت دبلی پتلی کمزور اور دائم المرض پیدا ہوگی ایسی اولاد جلد موت کا راستہ اختیار کرے گی یا ہمیشہ ہی کمزور اور بیمار رہے گی۔ ہمارے خیال میں سشرت کے اس سنہری

اصول کے مطابق آج کوئی ہندوستان اپنے آپ کو سولہ آنے تندرست نہیں کہہ سکتا۔

جلق یا مشت زنی: قوت مردمی کے کمزور اور ناکارہ ہونے کا دوسرا باعث جلق یا مشت زنی کی بد عادت ہے یہ ... بات ہے یا خوس مرض ہے جو انسان کو ادھ موا کر دیتی ہے وہ نہ زندوں میں شمار ہوتا ہے نہ ہی اس کو مردہ کہہ سکتے ہیں بلکہ ... اس کو امراض کے مکروہ نام سے مخاطب کیا جاتا ہے اس مرض کا مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔ آج سے چند صد... جلق یا مشت زنی کا نام تک ہندوستان کے لوگ نہ جانتے تھے اسی لئے ہندوؤں کی پراچین طب کتب میں مشت زنی و ... ذکر بالکل نہیں پایا جاتا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ کے لوگ اس مرض کا شکار نہ ہوتے تھے ورنہ یہ کب ممکن تھا کہ ... ویدک طبی قدیم کتب میں جہاں بعض ایسی امراض کا ذکر ملتا ہے جن کا موجودہ زمانہ کی طبی کتب میں نام تک نہیں ... زنی جیسی مرض کا ذکر نہ ہوتا۔

کثرت جماع یا گربھنی گمن: کثرت جماع یا حاملہ سے مباشرت جس کو ہندو شاستروں نے گناہ قرار دیا ہے آج ایک زمانہ اس گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو رہا ہے۔ عورت اور مرد کا ملاپ جماع کا مقصد اولاد پیدا کرنے کے سوا کچھ اور معلوم نہیں ... حضرت انسان کو چھوڑ کر دنیا میں آپ کسی جاندار کو دیکھ لیجئے ہر کسی کا میل صرف اسی غرض کے لئے ہوتا ہے مگر اس عقل ... کے حضرت انسان نے جس کو اشرف المخلوقات ہونے کا گھمنڈ دامن گیر ہے جس طرح دیگر حوائج میں لذات نفسانی کا دلدادہ ہو کر طرح طرح کی خرافات ایجاد کر لی ہیں اسی طرح اس نے اس فعل میں محض لذت کو ہی مدنظر رکھا ہے اور اپنا ستیاناس کر لیا ہے نہ صرف ستیاناس ہی بلکہ آئندہ نسلوں کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ آج دنیا میں پانچ اور آٹھ برس کے بچے فسق و انغلام جیسے ناپاک افعال کے مرتکب پائے جاتے ہیں جن کو نہ تو کوئی اس قسم کی سوسائٹی ہی میسر ہے اور نہ ہی وہ صحبت ... کا شکار ہوئے ہیں مگر یہ حقیقت ہے کہ آٹھ اور دس سال کے بچے عام طور پر مشت زنی کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

دوستو یہ قصور کس کا ہے؟ کیا وہ معصوم سادہ لوح بچے جو کہ دنیاوی نشیب و فراز سے بالکل ناآشنا ہیں سنسکار روپ سے آپ کی اس بدکرداری سے شکم مادر میں ہی یہ مکروہ جلق کی عادت تم سے ورثہ میں نہیں لاتے؟ جو کہ تم لوگ قانون قدرت کے برخلاف حاملہ عورت کے ساتھ روا رکھتے ہو اے عقل و خرد کے مالک اور اشرف المخلوقات ہونے کے دعویدار و کیا تم نے کبھی بوئی ہوئی زمین پر بھی کسی کو ہل چلاتے ہوئے دیکھا ہے؟ اگر بوئی ہوئی زمین پر ہل چلانے والا کسان احمق کہا جا سکتا ہے تو تم کیسے عقل مند کہلا سکتے ہو؟ برائے خدا اس فعل سے باز آؤ تمہارے اس فعل بد کا نتیجہ ہی جلق ہے سوچو اور غور کرو کہ جب ماں باپ کی ذرا ذرا حرکات و سکنات کا بچوں پر گہرا اثر پڑتا ہے یا معمولی چاند اور سورج گرہن اگر والدہ دیکھے تو اس کا بچے کے جسم پر اثر ہو سکتا ہے تو تمہارے اس حیوانیت سے بھی گئے گزرے افعال کبھی بے اثر جا سکتے ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ ان کا خاص اثر ہوتا ہے اور بچے حیوانی جذبات والے یا زانی پیدا ہوتے ہیں اور ان میں بچپن یا اوائل عمر میں ہی جماع یا اس سے ملتے جلتے فعل کی خواہش پیدا ہونے لگتی ہے اور وہ جلق جیسی بدعادات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

جلق کے نقصانات: جلق یعنی مشت زنی' ہینڈ پریکٹس یا مسٹربیشن کی بد عادت سے آدمی نامرد ہو جاتا ہے حوصلہ و ہمت نام کو نہیں رہتے اور آنکھ اٹھا کر دیکھنے کے قابل نہیں رہتا آنکھیں اندر کی جانب دھنس جاتی ہیں چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے دل ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے ضعف بصارت' ضعف باہ' ضعف ہاضمہ' ضعف دل و دماغ' ضعف جگر' گردہ و مثانہ لاحق ہو جاتے ہیں یعنی جملہ اعضائے رئیسہ ناکارہ ہو جاتے ہیں ذرا سی آہٹ ہونے پر دم پھولنے اور کلیجہ کانپنے لگتا ہے چار قدم چلنے پر ٹانگیں اور کمر درد کرنے لگ جاتے ہیں تھوڑا سا کام کرنے پر تکان محسوس ہونے لگتی ہے آدمی میں تخلیہ پسندی کی عادت پڑ جاتی ہے اور وہ ہر وقت آرام سے لیٹے رہنے کی خواہش کرتا نیز کام کاج سے جی چراتا ہے غرضیکہ اس ایک جلق سے کون سا مرض یا عارضہ ہے جو آدمی کو لاحق نہیں ہوتا۔

قوت مردمی اور نامردی کے خاص اسباب: گو آیورویدک شاستروں میں قوت باہ کی کمزوری کے کئی اسباب بیان کیے ہیں مگر چرک نے قوت مردمی اور نامردی کو صرف ایک ہی لفظ ویرج یعنی منی میں بیان کردیا ہے یعنی ویرج کی کمی، کمزوری اور غیر طبعی حالت کا نام نامردی یا کمزوری باہ ہے اور ویرج کی شدھی اور اعتدال کا نام طاقت یا حالت مردمی ہے۔

جلق کا علاج: حائضہ سے مباشرت جیسے مکروہ فعل سے باز رہنا ہی جلق کا واحد علاج ہے ورنہ ہزار لیکچر، اپدیش اور وعظ کرنے سے کچھ نہیں بنتا اگرچہ یہ سب علاج بھی کچھ نہ کچھ اثر رکھتے ہیں مگر یہ سب درخت کی جڑ کو کاٹنے کی بجائے ڈالی اور پتوں کو کاٹنے کے برابر ہیں اس لئے میں بڑے زور سے کہوں گا کہ آپ میری اس نصیحت پر عمل پیرا ہونے سے دین و دنیا دونوں کو سدھار کر جہاں تم خود مضبوط اور توانا ہوجاؤ گے وہاں آئندہ نسلوں پر بھی بھاری احسان کروں گے ورنہ یاد رکھو کہ آج اپنے ماں باپ کے فعل بد سے جس طرح تم مخلوق اور مجلوق سے نامرد ہوکر زندگی پر موت کو ترجیح دے رہے ہوں کل تمہاری اولاد کا بھی یہی حشر ہوگا۔

باجی کرن ادویہ: سنسکرت زبان میں باجی گھوڑے کو کہتے ہیں اور کرن بمعنی کرنے والی پس جو ادویہ یا اغذیہ انسان کو جماع کرنے کے لئے گھوڑے کی مانند مضبوط بنائیں ان کو باجی کرن کہتے ہیں یہ ادویہ حسب ذیل ہیں:

گائے کا دودھ و مصری، بھینس کی دھاریں، دودھ کا مکھن، دودھ چاول، کھیر، موصلی سمبل، دال ارد اور دودھ، ملائی دودھ و مصری، حلوہ طلائی، حلوہ بادام، روغنی گیہوں، دال ارد، دارچینی، تیزپات، مرچ سیاہ، رس پیاز، گھی اور شہد، لہسن، لہسن کی کھیر، ستاور، اسگندھ ناگوری، زعفران، تالمکھانہ، پکے ہوئے شیریں آم، موصلی سفید، موصلی سیاہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سفید، تودری سرخ، شقاقل مصری، ثعلب مصری، انڈے، مغز ناریل، چھوہارے، موچرس، مچھلی ببول، گوند ببول، خوبصورت عورت، کرکس، تخم بند لسوڑھے، معطی روٹی، تل سیاہ و دودھ، دودھ و چھوہارے، گوشت مرغ، زردی بیضہ مرغ، پستہ بادام، چلغوزہ، چرونجی، مونگا، موتی، کستوری، کیسر، تخم کونچ، کشتہ ہیرا، لونگ، تخم املی، تخم پیاز، گوکھرو، عقرقرحا، گری بنولہ، صاف کپڑے پہننا، سونے کے زیورات اور ہیرے کی انگشتری اپنے پاس رکھنا وغیرہ اشیاء مقوی منی و مقوی باہ ہیں ان کو ہمیشہ اصول کے مطابق استعمال کرنے سے مرض نامردی یا کمزوری باہ نزدیک نہیں پھٹکتی ان اشیاء میں سے حسب مزاج و حسب ضرورت استعمال کرنا نامردی یا کمزوری باہ کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

معالجین کے لئے خاص ہدایات: سب سے اول معالج کو یہ دیکھنا لازم ہے کہ آیا مریض کو کون سی قسم کی نامردی مرض لاحق ہے اگر مریض قدرتی نامردی کا شکار ہو یا جس کی نسیں کٹ چکی ہوں یا منی کے ضائع ہوجانے سے نپنسک ہوگیا ہو تو ایسے مریض کا علاج کرنے سے کامیابی کی امید ہرگز نہیں ہوتی اور قطعی طور پر فائدہ نہیں ہوتا لیکن اگر کسی کو دل کی کمزوری کے باعث نامردی پیدا ہوگئی ہو تو مریض کو ہر طرح سے تسلی دیں کہ آپ بالکل اچھے ہیں گویا اس کو ہر وقت اس قسم کا اپدیش کرتے رہیں تاکہ اس کے دل پر پڑا ہوا برا اثر زائل ہوجائے اور مرض رفع ہوجائے اس کے ساتھ ہی کشتہ سونا، کشتہ مروارید، کشتہ مرجان وغیرہ مقوی دماغ ادویہ استعمال کرائیں۔ اگر مرض نامردی کا باعث صفرا کی زیادتی ہو تو ایسے مریض کو خواہ تیز کشتہ جات یا رس رسائن ہرگز نہ دیں بلکہ سرد تر ادویہ یا اغذیہ سے کام لیں صفرا کو اعتدال پر لانے والی ادویہ مثلاً بداری قند، خالص دودھ گائے، بارا ہی قند، موصلی سفید، بنسلوچن، سفوف اسپغول، کشتہ مروارید، کشتہ سونا اور ورق نقرہ استعمال کرائیں۔ جو مریض کی منی یا منی ضائع ہونے سے نامرد ہوگیا ہو اس کو مقوی باہ اور مغلظ منی ادویہ و اغذیہ مثلاً موصلی سفید، ستاور، اسگندھ اور بداری قند وغیرہ ادویہ استعمال کرانی نہایت مفید ہیں جس شخص کو کسی مرض کے باعث نامردی کا مرض ہوگیا ہو تو اس کے مرض کے دفعیہ کی تجاویز عمل میں لائیں اور مشت زنی وغیرہ عادات بد کا مرتکب ہو تو ان سے اجتناب کرائیں۔

قوت مردمی کو پیدا کرنے والے عام سہل الحصول نسخے

(1) رس پیاز سفید ایک تولہ، رس ادرک چھ ماشہ، شہد ایک تولہ، گھی چھ ماشہ سب کو ملا کر قدرے گرم کرکے متواتر کچھ عرصہ چاٹنے سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔

(2) رس پیاز سفید چھ ماشہ، رس پان چھ ماشہ، گھی چھ ماشہ، شہد ایک تولہ سب کو قدرے گرم کرکے پلائیں قوت باہ بڑھ جائے گی۔

(3) رس پیاز سفید، رس لہسن، رس ادرک ہر یک چھ ماشہ، شہد ایک تولہ سب کو ملا کر صبح وشام چاٹنے سے چند روز میں ہی قوت باہ خوب بڑھ جاتی ہے۔

(4) سفوف موچرس چھ ماشہ نصف سیر دودھ گائے میں مع مصری ملا کر چند روز پلانے سے منی خوب گاڑھی ہوجاتی ہے۔

(5) مغز تخم کونچ، اسگندھ ناگوری، تالمکھانہ، شقاقل مصری ہر یک پانچ تولہ ان سب کا سفوف بنا کر برابر وزن مصری ملا کر صبح وشام بقدر ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔

(6) بداری قند دس تولہ برابر وزن مصری کوزہ ملا کر ہر روز صبح وشام ایک ایک تولہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے صفرا کی وجہ سے پیدا شدہ مرض نامردی دور ہوجاتی ہے۔

(7) دال ارد مقشر ایک تولہ باریک پیس کر دو تولہ گھی گائے میں بریاں کریں جب خوب سرخ ہوجائے تو اس میں ایک پاؤ دودھ گائے ملا کر پکائیں اور مناسب مصری ملا کر چند روز کھلائیں اس سے مادہ منی خوب پیدا ہوکر کمزوری باہ دور ہوگی۔

(8) زمین قند دو سیر لے کر ہاتھوں کو خوب تیل لگا کر چاقو سے چھیل کر اس کے باریک ٹکڑے کرکے گھی میں بریاں کریں جب سرخ ہوجائے تو پیس کر اس میں سولہواں حصہ جائفل کا سفوف اور چار گنا مصری ملالیں یہ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ خوب بڑھتی اور امساک پیدا ہوتا ہے۔

(9) سفوف ستاور ایک تولہ نصف سیر دودھ گائے میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ دودھ ڈیڑھ پاؤ رہ جائے پھر اس میں مناسب مصری ملا کر پلانا قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

(10) رس سبز چھال درخت سمبل دو تولہ میں مصری دو تولہ ملا کر ہمراہ دودھ گائے ایک ہفتہ تک کھلانے سے ویرج کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔

(11) سفوف خشک آنولہ میں رس سبز آنولہ ڈال کر اکیس روز تک کھرل کرکے خشک ہونے پر برابر وزن مصری ملالیں یہ صبح وشام ایک ایک تولہ دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے صفراوی نامردی دور ہوکر قوت مردمی خوب بڑھتی ہے۔

(12) سفوف خشک بداری قند میں رس سبز بداری قند ملا کر اکیس روز تک کھرل کرکے خشک ہونے پر اس میں دو چند مصری ملالیں اور ایک ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ نیم گرم کھلائیں مادہ منی کو گاڑھا کرنے اور بڑھانے کے لئے یہ ایک ہی دوا ہے۔

(13) مغز تخم املی، موصلی سفید، شقاقل، ستاور ہر یک پانچ تولہ، دانہ الائچی خورد، بنسلوچن ہر یک ایک تولہ، ورق چاندی ایک ماشہ سب کا سفوف بنا کر برابر وزن مصری ملائیں اور روزانہ صبح وشام ایک ایک تولہ یا چھ چھ ماشہ نیم گرم دودھ سے کھلائیں نامردی دور ہوگی۔

(14) سفوف خشک ستاور کو رس سبز ستاور میں اکیس روز تک کھرل کرکے اس میں سہ چند کھانڈ ملا کر ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے صبح وشام کھلائیں قوت باہ بڑھے گی۔

(15) پوست بیخ اونٹ کتارہ ایک تولہ خوب کچل کر نصف سیر دودھ گائے اور نصف سیر پانی میں ملا کر نرم نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے اس میں مصری ملا کر چالیس روز تک پینے سے نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

(16) گل سیاہ دو تولہ گوکھرو دو تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر نصف سیر دودھ بکری میں بطور کھیر پکا کر مصری ملا کر چند روز کھلانے سے اغلام وجلق کے باعث پیدا شدہ نامردی دور ہو جاتی ہے۔

(17) حسب ضرورت آٹا سنگھاڑہ گھی میں بریاں کر کے اس میں چاشنی ملا کر حلوہ بنائیں برابر چالیس روز تک یہ حلوہ کھانے سے قوت باہ خوب بڑھ جاتی ہے۔

(18) مغز بادام مقشر نخود بریاں کی دال چھ ماشہ دونوں کو پیس کر صبح وشام ہمراہ دودھ گائے چند روز کھلانے سے بے حد طاقت پیدا ہوتی ہے۔

(19) سفوف اسگندھ ناگوری آٹھ ماشہ نصف سیر دودھ گائے میں ملا کر اتنا جوشائیں کہ ایک پاؤ رہ جائے اس میں تین چار تولہ مصری ملا کر چالیس روز تک پلانے سے انسان کی طاقت کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔

(20) مغز خربوزہ موصلی سفید مریہ چیتہ ہر یک ایک تولہ گودا گھیکوار بیس تولہ کباب چینی چھ ماشہ کوٹنے والی ادویہ خوب باریک پیس کر نصف سیر مصری کی چاشنی میں ملا کر پکائیں اور مانند برفی یا لڈو بنالیں یہ دو دو تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ اور انسانی شکتی خوب بڑھ جاتی ہے۔

(21) لہسن نصف سیر خوب چھیل کر صاف کر کے پیس لیں اور چار سیر دودھ گائے میں پکا کر مانند کھویا بنا کر اس کو نصف سیر گھی میں بریاں کریں اور آگ پر سے اتار کر دو سیر شہد ملا کر سات روز تک جو کے ڈھیر میں رکھیں پھر نکال کر ایک تولہ تا دو تولہ دودھ گائے سے کھلائیں نامردی کا مرض یقیناً دور ہو جائے گا۔

(22) ۔پھلی ببول خشک پوست درخت مولسری ستاور موچرس ہر یک پانچ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے پانی کی مانند پتلا ویرج گاڑھا ہو جاتا ہے۔

قوت باہ کو بڑھانے والے چند سفوف

شری مدن آنند چورن: ستقل مصری ثعلب مصری موصلی سیاہ ستاور ہر یک چار تولہ مغز تخم کونچ پانچ تولہ موصلی سفید بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید اندرجو ہر یک دو تولہ جائفل جاوتری سونٹھ بیخ پان ہر یک ایک تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور برابر وزن مصری ملا کر ایک ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم چند روز کھلائیں۔

بانری چورن: مغز تخم کونچ تالمکھانہ موصلی سفید موصلی سیاہ تخم اٹنگن بوچھلی موچرس بیج بند پوست بیخ اونٹ کتارا کرکس بریاں در گھی ستاور سمندر سوکھ آٹا سنگھاڑا ہر یک تین تولہ سب کو باریک پیس کر کھانڈ برابر وزن ملا کر چھ چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے دیں قوت باہ خوب بڑھ جائے گی۔

دھاتو پشٹ چورن: ستاور گوکھرو مغز تخم کونچ تخم بدھارا تالمکھانہ گل سیکری موصلی سمبل ہر یک سات تولہ جملہ ادویہ باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملالیں۔ یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ بڑھ کر منی خوب گاڑھی ہو جاتی ہے۔

باجی کرن چورن نمبر 1: گندھک آملہ سار صفے پانچ تولہ موصلی سمبل پانچ تولہ دونوں کو باریک پیس کر رس چھال سمبل میں اکیس روز تک کھرل کر کے ایک ماشہ تا ایک ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم صبح وشام متواتر دو تین ماہ تک کھلانے سے نامرد شرطیہ مرد ہو جاتا ہے اور قوت امساک خوب بڑھ جاتی ہے۔

باجی کرن چورن نمبر 2: گوکھرو تالمکھانہ مغز تخم کونچ کنگھی بوٹی کھرینٹی جملہ برابر وزن کا سفوف بنا کر برابر وزن کھانڈ ملا کر ایک ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ نیم گرم کھلانے سے ویرج خوب گاڑھا ہو جاتا ہے۔

نرسنگھ چورن: ستاور گوکھرو کلاں بارا ہوا قند ست گلو بھلانوہ مصفے کنجد مقشر ہر یک ایک سیر پوست بیخ سیر ایک چھٹانک سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز ہر سہ نصف سیر مصری چار سیر سب کو باریک کر کے گھی گائے میں چرب کر لیں یہ ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ نیم گرم کھلانے سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔

موصلی آدی چورن: موصلی سفید موصلی سیاہ بداری قند ست گلو مغز تخم کونچ گوکھرو موصلی سمبل جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر برابر وزن مصری ملائیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح وشام دودھ گائے نیم گرم سے کھلائیں منی گاڑھی ہو جائے گی۔

اوجات آدی چورن: تخم اوٹنگن بداری قند ستاور اسگندھ ناگوری جملہ برابر وزن کو باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملائیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم صبح وشام کھلائیں قوت باہ بڑھ کر انسان اولاد پیدا کر سکتا ہے۔

ستاور آدی چورن: ستاور کھرینٹی بداری قند گوکھرو آملہ خشک جملہ برابر وزن باریک پیس کر برابر وزن مصری ملا کر ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے مرض نامردی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کونچ آدی چورن: پوست بیخ کیکر سفید ایک تولہ موصلی سمبل پانچ تولہ مغز تخم کونچ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملالیں۔ یہ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

کام دیو چورن: گوکھرو تخم کنگھی ستاور ہر یک چار تولہ مغز تخم کونچ بداری قند آٹھ آٹھ تولہ۔ اسگندھ ناگوری بارہ تولہ اڑوسہ موصلی سفید ست گلو دار چینی لونگ صندل سرخ الائچی خورد فلفل دراز آٹھ تولہ خشک ناگ کیسر ہر یک اکیس تولہ بیخ دوب سترہ تولہ جملہ باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں اور ایک ایک تولہ صبح وشام دودھ گائے نیم گرم کے ہمراہ کھلائیں۔

مان سولاس چورن: تج فلفل دراز دانہ الائچی خورد صندل سفید آٹھ تولہ خشک ہر یک چار تولہ کشتہ فولاد چھ ماشہ بھانگ مصفے آٹھ تولہ کافور بھیم سینی کستوری نیپالی ہر یک دس ماشہ جملہ باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملائیں اور چھ ماشہ دونوں وقت دودھ نیم گرم سے کھلائیں قوت باہ اور امساک بے حد ہوتا ہے۔

بداری قند آدی چورن: بداری قند بارا ہی چار چار تولہ باریک پیس کر گھی میں بریاں کر کے اس میں دار چینی الائچی تیزپات ناگ کیسر لونگ فلفل دراز سونٹھ ہنسلو چمن ہر یک دو تولہ کا سفوف بنا کر ملا دیں اور برابر وزن مصری پیس کر ملائیں یہ ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں قوت باہ خوب بڑھ جائے گی۔

بدھارا چورن: بیخ بدھارا کو خوب باریک پیس کر رس سبز ستاور میں اکیس روز تک برابر کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں اور گھی میں چرب کر کے مصری برابر ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ روزانہ کھلائیں۔

اسگندھ آدی چورن: اسگندھ ناگوری بیخ بدھارا ستاور موصلی سفید ہر ایک آٹھ تولہ عاقرقرحا دار چینی لونگ جاوتری ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیس کر دو چند مصری ملائیں اور چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے طاقت خوب آ جاتی ہے۔

عاقرقرحا آدی چورن: عاقرقرحا لونگ دار چینی جائفل جاوتری سونٹھ زعفران فلفل دراز صندل سفید ہر ایک ایک تولہ۔ افیون مصفا چار تولہ سب کو باریک پیس کر ملالیں ایک رتی تا دو رتی دونوں وقت ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ و امساک خوب بڑھتی ہے۔

مدن پرکاش چورن: تالمکھانہ موصلی سفید بداری قند اسگندھ ناگوری سونٹھ مغز تخم کونچ گل سمبل کھرینٹی ستاور موچرس اکرکرا ناگبلا ... اور چھ ماشہ تا ایک

تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دونوں وقت کھلائیں چند روز میں قوت باہ خوب بڑھ جاتی ہے۔

قوت باہ کو بڑھانے والی آیورویدک پاک یا مٹھائیاں

آیورویدک اصطلاح میں نہایت خوش ذائقہ مقوی ممی و مسک ادویہ کے ذریعے پاک یا مٹھائیاں بنانے کے کئی نسخوں کا ذکر ہے جو کہ خصوصاً کمزوروں کے لئے موسم سرما یا بوقت ضرورت استعمال کرنے سے بڑے قیمتی نسخہ جات سے بھی زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں ایسے نسخہ جات خصوصاً موسم سرما میں استعمال ہو سکتے ہیں کیونکہ قوت باہ یا جسمانی طاقت کے لئے جس قدر ادویہ یا اغذیہ اس موسم میں استعمال کی جائیں وہ سب ہضم ہو کر جزو بدن بن جاتی ہیں موسم سرما کو آیورویدک رشیوں نے دھرگ رتو یعنی پھلنے پھولنے والا موسم کہا ہے سچ پوچھو تو اسی موسم میں قدرتی طور پر ہر ایک انسان جسمانی قوت کے لحاظ سے نسبتاً مضبوط و توانا ہو جاتا ہے حرارت باضمہ تیز ہو کر جو کھاؤ ہضم ہو جاتا ہے یہاں ہم ناظرین کے فائدہ کے لئے خاص الخاص آیورویدک مٹھائیوں کے نسخے درج کرتے ہیں:

<u>کمرکس یا میتھی پاک:</u> سفوف تخم میتھی ایک سیر ستاور دس تولہ تیز پات چترہ سونٹھ زیرہ سفید زیرہ سیاہ فلفل دراز مغز پوست بلیلہ گوکھرو آنولہ گج پیپل موصلی سفید مغز تخم کونچ ہر یک چار تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر اس میں چار گنا دودھ گائے ملا کر ایک کڑاہی میں نرم نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ کھوئے کی مانند گاڑھا ہو جائے پھر اس کو نصف سیر گھی میں بھون کر دو گنی کھانڈ کی چاشنی بنا کر اس میں کھویا ملادیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بھی ملائیں:

دانہ الائچی کلاں دانہ الائچی خورد مغز پستہ لونگ چھوہارا مغز بادام مغز چرونجی جاوتری ہر یک ایک تولہ کشتہ ابرک سیاہ کشتہ قلعی ہر یک چھ ماشہ سب کو ملا کر بطور برفی یا لڈو بنالیں اور دو تولہ تا چار تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں اس سے قوت باہ خوب بڑھتی منی گاڑھی ہوتی ہے اور کمر درد و کمزوری کر دور ہو جاتی ہے۔

<u>موصلی پاک:</u> موصلی سفید و سیاہ ہر یک نصف سیر دونوں کو خوب کوٹ کر کپڑ چھان کرکے اس کو آٹھ سیر دودھ گائے میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب مانند کھویا گاڑھا ہو جائے تو اس کو نصف سیر گھی میں بھون کر اس میں ادویہ ذیل کا سفوف ملالیں گوکھرو تالمکھانہ ستاور پوست بیر کلاں فلفل دراز مغز تخم کونچ لونگ صندل سفید تج پتر جاوتری جائفل چھوہارا دانہ الائچی خورد کشتہ قلعی ہر یک چار تولہ مغز بادام مغز پستہ مغز چرونجی ہر یک دس تولہ کھانڈ سب ادویہ سے دو چند کی چاشنی بنا کر پہلے کھویا مذکور ملادیں پھر آگ پر سے اتار کر دیگر ادویہ ملا کر برفی یا لڈو بنالیں یہ دو تولہ تا چار تولہ کھانے سے مادہ منی خوب بڑھتا گاڑھا ہوجاتا اور نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

<u>امرت بھلاتکی پاک:</u> خوب پکے ہوئے چار سیر بھلانوے اینٹوں کے سفوف میں کوٹ ڈالیں تاکہ بھلانووں کا تیل اینٹوں کے سفوف میں جذب ہو جائے پھر گرم پانی سے دھو کر دھوپ میں خشک کریں اور سولہ سیر پانی میں پکائیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو اس میں چار سیر دودھ گائے ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب کھویا کی مانند ہو جائے تو اس میں نصف سیر گھی ڈال کر بھون لیں پھر چاشنی چار سیر کھانڈ میں مندرجہ بالا کھویا ملائیں اور سفوف ذیل بھی اضافہ کریں: سونٹھ مرچ سیاہ فلفل دراز ہرڑ بہیڑہ آملہ کافور بھیم سینی جٹاماسی نسوت بنسلوچن صندل سفید عقرقرحا گج پیپل کباب چینی موتھ سفید موصلی سیاہ موصلی کنکول موچرس اجوائن دیسی اجموذ بداری قند اگر جائفل جاوتری ناگرموتھا زیرہ سیاہ سمندر سوکھ ستاور کشتہ ابرک سیاہ کشتہ فولاد چندراودے زعفران ہر یک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر مندرجہ بالا پاک میں ملائیں اور اس کو عمدہ چینی کے برتن میں بند کرکے سات روز تک پڑا رہنے دیں پھر تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے چند روز میں نامرد پورا مرد ہوجاتا ہے دوران استعمال ہر قسم کی کھٹائی تیل کی اشیاء مرچ سرخ جماع اور دھوپ میں پھرنے سے قطعی پرہیز کریں۔

<u>رتی بلبھ یا بجیا پاک:</u> بھانگ مصفا چھ سیر بتیس سیر پانی میں جوش دیں آٹھ سیر پانی رہ جانے پر ٹھنڈا ہو جائے تو مل چھان کر اس میں دودھ گائے پانچ سیر کھانڈ چھ سیر رس سبز ستاور دو سیر جوشاندہ فلفل دراز ایک سیر (فلفل دراز ایک پاؤ کو چار سیر پانی میں جوشا کر ایک سیر پانی رہ جائے) گھی گائے دو سیر سب کو یکجا قلعی دار دیگچہ میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب مانند کھویا گاڑھا ہو جائے تو اس میں ترپھلہ چپلا مول ترکٹا دانہ الائچی خورد دار چینی تج پات ناگ کیسر چترہ دھنیا زیرہ سفید کوٹ تخم میتھی ناگرموتھا بھارنگی تالیس پتر موصلی سیاہ و سفید گج پیپل پوکھر مول ترید سفید ہینگ لونگ جائفل جاوتری اجوائن دیسی سونف کافور کاکڑا سنگی بداری قند شقاقل بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و زرد ستاور اسگندھ ناگوری سرد چینی ہر یک چار تولہ سب کو باریک پیس کر ملادیں اور دو تولہ تا چار تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں یہ پاک بوڑھوں کو جوان اور نامردوں کو مرد بناتا ہے۔

<u>ستاوری پاک:</u> ستاور گوکھرو کمر کس گنگھی مغز تخم کونچ تالمکھانہ بداری قند ہر یک چار تولہ سفوف بھانگ بارہ تولہ کھانڈ پانچ سیر دودھ بتیس سیر رس سبز ستاور رس سبز بداری قند ہر یک ایک سوا اٹھائیس تولے سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب کھوئے کی مانند ہو جائے تو اس میں ترپھلہ ترکٹا تج پتر دار چینی الائچی کلاں ناگ کیسر گلو سنگی کچور دھنیا ناگرموتھا ملک بالا زیرہ سفید و سیاہ کندر کپور کچری بہمن سرخ و سفید مویز منقیٰ بنسلوچن جاوتری جائفل لونگ منکھی بالچھڑ کوٹ شیریں دانہ گل چنبہ اجوائن دیسی کائے پھل تخم میتھی تالیس پتر پارہ و گندھک مصفا ہر یک ایک تولہ پہلے پارہ و گندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی جملہ ادویہ باریک پیس کر ملادیں اور ایک ایک تولہ کے لڈو بنائیں۔ یہ ایک یا دو لڈو ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ بے حد بڑھ جاتی اور نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

<u>کام راج یا کونچ پاک:</u> مغز تخم کونچ ایک سیر باریک پیس کر چار سیر دودھ گائے میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تو اس میں نصف سیر گھی ملا کر بھون لیں پھر دو سیر کھانڈ کی چاشنی ملا کر اس میں جائفل ترکٹا تج پتر دارچینی عقرقرحا لونگ جاوتری تالمکھانہ زعفران چندراودے رس گنگھی کمر کس کشتہ فولاد کشتہ ابرک سیاہ ہر یک دو تولہ صندل سفید اگر کستوری کافور بھیم سینی ہر یک چار ماشہ سب کو پیس کر ملادیں اور ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں اس سے قوت باہ خوب بڑھ جاتی ہے۔

<u>کام سندر پاک:</u> ستاور موصلی سیاہ و سفید گوکھرو تج پتر لونگ چھوہارا دانہ الائچی خورد فلفل دراز آملہ خشک ناگرموتھا مغز کنول ڈوڈہ مغز تخم کونچ صندل سفید تالمکھانہ سونٹھ دھنیا ہر یک ایک تولہ چکنی سپاری آٹھ تولہ بھانگ مصفا چھ تولہ سب کو کوٹ پیس کر چار سیر دودھ میں پکائیں جب مانند کھویا ہو جائے تو نصف سیر گھی میں بھون لیں اور ایک سیر کھانڈ کی چاشنی میں ملادیں پھر کستوری اور کافور بھیم سینی چھ چھ ماشہ پیس کر ملائیں اور ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں اس سے بھی قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔

<u>امرپاک یا آم پاک:</u> عمدہ پکے ہوئے آموں کا رس سولہ سیر کھانڈ چار سیر گھی گائے ایک سیر سفوف سونٹھ مرچ سیاہ و فلفل دراز ہر سہ آٹھ آٹھ تولہ پانی چار سیر سب کو قلعی دار برتن میں یکجا نرم نرم آگ پر پکائیں جب خوب گاڑھا ہو کر گھی چھوڑ دے تو اس میں دھنیا زیرہ سفید تج پتر چترہ جائفل ہر یک چار تولہ باریک پیس کر ملادیں یہ غذا سے چار گھنٹہ پیشتر دونوں وقت دو تولہ تا چار تولہ کھلانے سے قوت باہ خوب بڑھ جاتی ہے اور باضمہ بھی تیز کرتا ہے

<u>چھوہارا پاک:</u> چھوہارا بغیر گٹھلی ایک سیر سفوف فلفل دراز چار تولہ دونوں کو چار سیر دودھ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب مانند کھویا گاڑھا ہو جائے تو اس کو نصف سیر گھی میں بھون لیں جب دوائی گھی چھوڑ دے تو اس میں کشمش لونگ موصلی سفید اسگندھ ناگوری جائفل جاوتری تج پتر زعفران کمر کس ہر یک دو تولہ سب ادویہ سے دو چند کھانڈ کی چاشنی میں سب کو

ملا کر کشتہ ابرک سیاہ کشتہ فولاد ایک ایک تولہ کا اضافہ کریں بعد ازاں مغز بادام مغز پستہ چرونجی مغز اخروٹ مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ تولہ ملا دیں یہ دو تولہ تا چار تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ بے حد بڑھے گی۔

مقوی باہ، مولد منی، نامرد کو مرد بنانے والے آیورویدک رس، رسائن، گٹکے اور گولیاں

شری بلھہ گٹکا: بوچلی موچرس موصلی سیاہ و سفید عقرقرحا طباشیر مغز تخم کونچ تالمکھانہ تخم انٹگن گوکھرو ست گلو گل چنبہ سپستان مصطگی رومی لونگ جائفل جاوتری جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر سب کے برابر کھانڈ کی چاشنی بنا کر اس میں سفوف ملا دیں اور چھ چھ ماشہ کے لڈو بنالیں اور ایک یا دو لڈو صبح و شام کھا کر اوپر سے نیم گرم دودھ پئیں اس سے قوت اساک خوب بڑھتی ہے۔

باجی کرن گٹکا: تخم کیمر تخم بدھارا مغز تخم کونچ تخم کنڈیاری تخم سوئی جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر تین روز تک رس پان میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر ایک یا دو گولی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم صبح و شام کھلائیں قوت باہ و اساک خوب بڑھ جائے گی۔

بسنت کسماکر رس خاص: کشتہ سونا کشتہ بنگ کشتہ سکہ کشتہ فولاد کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک دو تولہ چندراودے رس کشتہ ...یہ بسنفد کشتہ مرجان ہر ایک چار تولہ سب کو ایک روز تک دودھ گائے میں کھرل کرکے پھر رس برگ بانسہ رس بیخ کیلا اور رس ہلدی سبز میں ایک ایک روز کھرل کریں بعد ازاں مشک نیپالی ایک تولہ کافور بھیم سینی چھ ماشہ ملا کر رس گل سیوتی میں حل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے قوت باہ اور اساک خوب بڑھتی اور مرض نامردی چند ہی روز میں دور ہو جاتی ہے نیز مناسب بدرقہ کے ہمراہ یہی دوا ذیابیطس جریان اور کثرت پیشاب کو فوراً دور کرتی ہے۔

کام دیو رس یا رس سندور: شدھ گندھک آٹھ تولہ پارہ مصفا چار تولہ دونوں کو برابر چھ گھنٹے کھرل کرکے اس میں کپاس کے سرخ پھولوں کا رس ڈال ڈال کر متواتر تین روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر کپڑوٹی کی ہوئی آتشی شیشی میں ڈال دیں جس میں کلی بھرنے کے بعد تین حصہ شیشی خالی رہے پھر شیشی کو مضبوط ہانڈی میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں اور ہانڈی کو بھٹی پر رکھ کر چھ گھنٹہ تک نرم آگ جلائیں پھر بتدریج آگ قدرے تیز اور چھ گھنٹہ کے بعد آگ خوب تیز کر دیں اس عرصہ میں گندھک عام طور پر جل جاتی ہے اور پارہ رس سندور کی شکل میں شیشی کے گلے میں لگ جاتا ہے اس کی علامات یہ ہوتی ہیں کہ شیشی میں لوہے کی سیخ ڈالیں تو سیخ کو گندھک نہیں لگتی دوسری علامت یہ ہے کہ شیشی کا اندر والا نچلا حصہ اگر منہ کی طرف سے دیکھیں تو وہ بالکل آگ کی مانند سرخ نظر آتا ہے جب ایسا ہو جائے تو فوراً شیشی کے منہ کو مضبوط اینٹ کی ڈاٹ لگا کر بند کر دیں اور بدستور چھ گھنٹہ تک آگ جلاتے رہیں پھر آگ جلانا بند کر دیں اور جب ہانڈی اور شیشی بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو شیشی کو ریت سے نکال کر اس کے اوپر کی کپڑوٹی اتار کر شیشی کو احتیاط سے توڑ دیں اور سیندور کی مانند شنگرف کی شکل میں اڑ کر گلے میں لگے ہوئے جوہر کو اتار کر شیشی میں ڈال لیں بوقت ضرورت کھرل میں پیس کر ایک رتی تا دو رتی دودھ کی ملائی میں کھلائیں بلغمی یا سوداوی مزاج ہو تو پان میں رکھ کر کھلائیں قوت باہ کو بڑھانے اور نامرد کو مرد بنانے کیلئے ازحد مفید ہے۔

کستوری آدی گٹکا: کشتہ سونا ایک تولہ کستوری خالص دو تولہ کشتہ چاندی تین تولہ زعفران کشمیری چار تولہ دانہ الائچی خورد پانچ تولہ جائفل چھ تولہ طباشیر نقرہ سات تولہ جاوتری آٹھ تولہ سب کو باریک پیس کر تین روز تک دودھ بکری میں اور تین روز تک رس بنگلہ پان میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک تا دو گولی ہمراہ بالائی دودھ کھا کر اوپر سے نیم گرم

دودھ گائے پئیں قوت باہ بڑھانے نامرد کو مرد بنانے اور بوڑھے کو جوان بنانے کے لئے لاثانی اور ازحد مفید ہے۔

شری منمتھ رس: کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ پارہ مصفا گندھک مصفا کشتہ فولاد ہر ایک ایک تولہ تخم بدھارا بداری قند ستاور تالمکھانہ رال تخم کمرکس مغز تخم کونچ کنگھی جائفل جاوتری لونگ تخم بھانگ اجوائن خراسانی ہر ایک چار ماشہ کشتہ قلعی آٹھ ماشہ کافور بھیم سینی آٹھ ماشہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر جملہ ادویہ ملا کر رس بنگلہ پان میں برابر تین روز تک کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ کھلائیں اس سے قوت باہ اور اساک بے حد ہوتا ہے۔

پورن چندر رس: پارہ مصفا گندھک مصفا جائفل کشتہ چاندی لونگ دانہ الائچی خورد بھانگ زیرہ سفید کافور بھیم سینی ناگرموتھا ہر ایک دو تولہ کشتہ فولاد چار تولہ کشتہ سونا ایک تولہ کشتہ کانسی ایک تولہ۔ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملائیں اور رس گھیکوار جوشاندہ ترپھلہ اور جوشاندہ چکنی سپاری میں ایک ایک روز کھرل کرکے اس کا گولا سا بنا کر اس کے اوپر برگ ارنڈ سبز لپیٹ کر تین روز تک دھان کے ڈھیر میں دبا چھوڑیں پھر نکال کر کھرل میں پانی کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر ایک تا دو گولی ہمراہ شہد اور رس پان کھائیں اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پئیں اس سے ستر سال کا بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے نامردی کے لئے آب حیات ہے۔

کشتہ شنگرف خاص ہمرنگ: شنگرف رومی کی ڈلی چندرہ تولہ پر کچے دھاگہ کے دو چار پیچ دے دیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ بنائیں: بھلانوہ ایک سیر تل سیاہ ایک سیر گھونگچی سفید نصف سیر پوست بیخ کیکر بیس تولہ مغز اخروٹ نصف سیر سفوف کچلہ دس تولہ سفوف سنگھاڑا حلیہ پانچ تولہ سنکھیا سفید ایک تولہ اول روغن والی ادویہ کوٹ کر نغدہ بنائیں پھر خشک ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور اس کے تین حصے بنا کر ایک حصہ کا گولا بنا کر اس میں شنگرف کی ڈلی رکھ دیں اور لوہے کی کڑاہی میں روغن السی نصف سیر ڈال کر اس کے بیچ گولہ رکھ کر نیچے خوب تیز آگ جلائیں جب تیل اور گولہ بالکل جل جائیں اور دھواں نکلنا بند ہو جائے تو شنگرف کی ڈلی نکال کر اس کو دوسرے گولا میں رکھیں دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کریں تیسری مرتبہ جب گولا اور تیل جل جائے تو ٹھنڈا ہونے پر ڈلی شنگرف نکال لیں یہ دو چاول تا چار چاول ملائی یا پان میں رکھ کر کھائیں لقوہ فالج اور دیگر اعصابی کمزوری اس سے شرطیہ رفع ہو جاتی ہے۔

شنگرفی تیل: شنگرف پانچ تولہ بیر بہوٹی دو تولہ بیضہ مرغ بیس عدد اور سنکھیا سرخ تین ماشہ جملہ ادویہ کھرل کرکے زردی بیضہ مرغ میں ملا دیں پھر اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں اور دوائی کو جلد جلد چمچہ سے ہلاتے رہیں جب تیل الگ ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر تیل کو شیشی میں ڈال لیں اور کڑاہی کی بقایا دوا کی ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں ہمراہ دودھ یا پان میں رکھ کر کھائیں اور تیل کو عضو مخصوص پر مالش کریں تیل کھایا بھی جاسکتا ہے ایک بیخ پان پر لگا کر کھانے سے پہلے ہی روز فائدہ ہوتا ہے قوت باہ اور اساک کو بڑھانے کی نہایت مفید دوا ہے۔

کشتہ شنگرف نمبر 2: شنگرف کی عمدہ ڈلی دو تولہ کو ایک پاؤ پوست بیخ کیکر سفید کے نغدہ میں رکھ کر اوپر گیہوں کا آٹا گوندھ کر لپیٹ دیں اور روغن السی ایک سیر کڑاہی میں ڈال کر اس میں گولا چھوڑ دیں اور تیز آگ جلائیں جب تیل اور نغدہ بالکل جل جائیں تو آگ بند کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر ڈلی شنگرف نکال کر باریک پیس لیں یہ دو چاول تا ایک رتی ہمراہ بالائی دودھ کھلانے سے قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔

روغن سنکھیا: سنکھیا سفید دو تولہ گھونگچی سفید و پوست بیخ کیکر سفید پانچ پانچ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر دس سیر دودھ بھینس میں ملا کر خوب پکائیں اور بطریق معمول دہی جمائیں صبح بلو کر مکھن نکال کر بوقت ضرورت ایک بیخ پان میں لگا کر کھائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں اس مکھن میں فی تولہ ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ کستوری اور ایک ماشہ بیر بہوٹی ملا کر خوب

کھرل کرکے عضو مخصوص پر مالش کرنے سے ست رگ و پٹھے خوب مضبوط ہوتے ہیں۔

کشتہ سنکھیا سفید: پانچ تولہ ڈلی سنکھیا کو آہنی کڑچھی میں رکھ کر اس کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور اس پر شیر مدار پانچ سیر کا چویہ اس طرح دیں کہ ایک مرتبہ ڈلی سنکھیا کو دودھ سے ڈھک دیں جب دودھ جل جائے تو اور ڈال دیں جب جلے ہوئے دودھ کی بہت سی میل اکٹھی ہو جائے تو اس کو دور کرکے پھر وہی عمل جاری رکھیں حتیٰ کہ کل دودھ جل جائے پھر ڈلی کو تین روز تک شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرلیں بعد ازاں مٹی تیلیہ خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے اور شیر مدار میں گوندھ کر سنکھیا کی ٹکیہ پر لپیٹ دیں اور خشک ہونے پر اس کو ہانڈی میں رکھ کر ہانڈی کے منہ پر ایک پیالہ احتیاط سے جوڑ کر خوب سپٹ کرکے اور خشک ہونے پر اس کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں آٹھ گھنٹہ متواتر آگ جلائیں پھر آگ بند کرکے سرد ہونے پر ہانڈی کو کھول کر پیالے میں اور ہانڈی میں لگے ہوئے کل جوہر لے لیں یہی کشتہ سنکھیا ہے اگر ہانڈی میں کچھ باقی رہ جائے تو پھر بند کرکے جوہر اڑالیں۔ یہ نصف چاول تا ایک چاول ہمراہ بالائی دودھ روزانہ صرف ایک مرتبہ کھائیں اور اوپر سے خوب مرغن غذا کھائیں تیل، ترشی، مرچ سرخ اور جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ بوڑھوں کو جوان اور نامردوں کو مرد بنانے کے لئے یہ نہایت لاثانی اور مفید ہے۔

کشتہ سونا خاص: عمدہ سونا دو تولہ کا باریک پترہ بنوا کر گرم کرکے دہی کی چھاچھ اور بول گائے میں سات سات مرتبہ بجھائیں پھر دو دو تولہ پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر اس میں قدرے رس گھیکوار ڈال کر سونے کے پترہ پر لیپ کرکے کسی پیالے میں خوب بند کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر دو دو تولہ پارہ و گندھک میں اس سونے کو ملا کر کھرل کرکے یکجان کریں اور اس میں قدرے رس گھیکوار ڈال کر ٹکیہ بنا کر مانند سابق دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اسی طرح تین سو مرتبہ اور کم از کم پچیس مرتبہ پارہ و گندھک میں کھرل کرکے آگ دینے سے سونا کشتہ ہو جائے گا اب اس میں جوشاندہ تھوہر سفید ڈال کر سات روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر رس سبز بھانگ میں سات روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے پیالی میں سپٹ کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رس بیخ گل عباسی میں سات روز تک کھرل کرلیں یہ ایک چاول تا دو چاول ہمراہ دودھ کی بالائی کھلانے سے بوڑھا جوان اور نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

کشتہ فولاد خاص: عمدہ فولاد کو باقاعدہ تیل، چھاچھ دہی اور بول گائے میں شدھ کرکے اس کا برادہ کروا کر برابر وزن شنگرف اور فولاد سے سولہواں حصہ سنکھیا سفید اور فولاد سے بیسواں حصہ مشک کافور ڈال کر رس گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل ایک سو اکیس مرتبہ کرنے سے نہایت عمدہ کشتہ فولاد تیار ہوگا نصف چاول تا دو چاول مکھن یا ملائی میں کھلا کر اوپر سے نیم گرم دودھ پلانے سے قوت باہ اور نامردی کو کشتہ سونا کی مانند فائدہ کرتا ہے۔

کشتہ شنگرف خاص ہم رنگ: پانچ تولہ شنگرف رومی کی ڈلی کو لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر نیچے نرم آگ جلاؤ اور اس میں دس تولہ پیاز کا پانی ڈال کر خشک کریں پھر اور ڈال دیں اسی طرح پانچ سیر پیاز کا پانی ختم کریں پھر اس ڈلی کو ایک پاؤ نغدہ لہسن میں لپیٹ کر دو سیر اپلوں کی آگ میں رکھ دیں جب نغدہ مانند انگارہ ہو جائے تو فوراً نکال کر اس میں سے شنگرف کی ڈلی نکال کر اکیس مرتبہ یہی عمل کریں پھر اس شنگرف کو ایک سیر گھی میں پکائیں جب گھی جل جائے تو احتیاط سے شنگرف کی ڈلی نکال لیں یہ دو چاول پان یا ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے نیم گرم دودھ گائے پلائیں سرخ مرچ اور کھٹائی کا پرہیز کریں نامردی کو رفع کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

کشتہ بنگ خاص: عمدہ قلعی حسب معمول تیل، کانجی اور بول گائے میں شدھ کرکے پگھلا کر اس میں برابر وزن پارہ ملادیں اور رس گھیکوار ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کرکے ایک ایک تولہ کی ٹکیہ بنائیں اور دھوپ میں خشک کرکے گج پٹ کی آگ

میں پھونک دیں، یہ عمل سات بار کریں۔ پھر سات روز رس سبز بھانگ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ اسی طرح اکیس آگ دینے سے نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ یہ نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ بالائی کھا کر اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پینے سے ستر سال بوڑھا بھی جوان اور نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

کشتہ چاندی خاص: عمدہ چاندی کے پانچ تولہ پترے تیل، دہی کی چھاچھ، کانجی اور بول گائے میں شدھ کرکے چاندی کے برابر ہڑتال ورقیہ کو رس گھیکوار کے ہمراہ کھرل کرکے گاڑھا سا لیپ بنا کر چاندی کے پتروں پر لیپ کر دیں اور سکورہ گلی میں بند کرکے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں پھر چاندی سے چہارم حصہ ہڑتال ورقیہ رس گھیکوار ڈال کر کھرل کرکے اس میں چاندی ملا کر خوب کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل ایک سو مرتبہ کرنے سے چاندی کا لاجواب کشتہ تیار ہو جائے گا۔ قوت باہ، قوت ہاضمہ اور امساک کے لئے بے نظیر دوا ہے دو چاول تا چار چاول، مکھن یا ملائی میں گرم مزاج والوں کو اور پان میں رکھ کر سرد مزاج والوں کو کھانا چاہئے استعمال کے بعد دودھ خوب پینا چاہئے۔

کشتہ سکہ خاص: حسب ضرورت سکہ کو تیل، چھاچھ دہی، کانجی اور بول گائے میں شدھ کرکے کڑاہی میں ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں اور سکہ کو ببول کی سبز لکڑی سے ہلاتے رہیں جب سکہ مانند راکھ ہو جائے تو آگ سے اتار کر سکہ کے برابر اس میں منسل ڈال کر ہمراہ رس برگ بانسہ کھرل کرکے اور ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہی عمل ساٹھ مرتبہ کرنے سے کشتہ تیار ہو جائے گا یہ دودھ، ملائی یا پان میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پئیں ترشی، تیل اور مرچ سرخ سے پرہیز کریں اور مرغن اشیاء، گھی، دودھ وغیرہ خوب کھائیں بڑھاپے اور نامردی کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ شنگرف مومیہ خاص: عمدہ شنگرف کی ڈلی پانچ تولہ سکورہ میں رکھ کر سکورہ کو شیر مدار سے بھر کر برابر اکیس روز تک زمین میں دفن کردیں پھر نکال کر شنگرف کی ڈلی کو لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور اوپر تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈالتے جائیں حتیٰ کہ دو سیر شیر مدار ختم ہو جائے پھر چرچٹہ کا مقطر شدہ تین سیر پانی کا چویہ دیں یہ شنگرف موم کی مانند نرم ہو جائے گا جو کہ قوت باہ اور نامردی کے لئے اپنا ثانی آپ ہے۔ یہ ایک چاول تا چاول بطریق بالا کھلا کر اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پئیں اور غذا مرغن کھائیں۔ چرچٹہ کا مقطر اس طرح بنائیں کہ پانچ سیر چرچٹہ کی راکھ کو دس سیر پانی میں ڈال دیں اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں پھر اس کو ایک دیگچہ میں ڈال کر جوشائیں جب نصف رہ جائے پھر اس کو ایسے برتن میں ڈالیں جس کے پیندے میں بقدر دانہ مٹر چھید ہو اس چھید میں کپڑے کی بتی لگا کر تپائی پر رکھ دیں نیچے صاف برتن رکھ دیں اس طرح چرچٹہ کا کل پانی مقطر ہو کر نچلے برتن میں آجائے گا اگر کچھ کسر ہو تو ایک مرتبہ اور یہی عمل کریں۔

کشتہ شنگرف: شنگرف دو تولہ کو بیس تولہ شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں پھر راکھ چرچٹہ بیس تولہ میں تھوہر کا دودھ ڈال کر خشک کریں اور یہ عمل تین مرتبہ کریں پھر راکھ خشک ہونے پر پیس لیں اور ایک ایسے سکورہ گلی میں جو راکھ اور شنگرف ڈالنے سے بالکل بھر جائے شنگرف کی ڈلی رکھ کر اور راکھ چرچٹہ اچھی طرح بھر دیں اور سکورہ کے منہ پر ڈھکنا دے کر سات کپڑ مٹی کریں خشک ہونے پر چار سیر جنگلی اپلوں کو آگ میں پھونک دیں کشتہ برنگ زردی مائل تیار ہوگا۔ یہ ایک چاول تا دو چاول مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں اور اوپر سے نیم گرم دودھ پئیں غذا مرغن کھائیں اور تیل ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز کریں قوت باہ کی کمی اور بڑھاپا دور ہونے کے علاوہ جسم کو سردی نہیں لگتی۔

کشتہ سنکھیا سفید نمبر 2: ایک تولہ سنکھیا سفید کو بول اطفال میں برابر ایک ماہ تک تر رکھیں پھر راکھ چرچٹہ بیس تولہ کو پہلے شیر مدار میں تر کرکے خشک کریں پھر دودھ تھوہر میں تر کرکے خشک کریں اور پھر بڑ کے دودھ میں تر کرکے خشک ہونے پر پیس کر سنکھیا کی ڈلی ایک چھوٹے سکورہ میں رکھ کر یہ راکھ اس پر ڈال کر خوب دبا دیں اور سکورہ کا منہ بند کرکے سات مضبوط کپڑ مٹی کریں اور خشک کرکے ... جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال لیں یہ کشتہ نامردوں کے لئے اکسیر ہے

اور چوتھا حصہ یا نصف چاول بھر ہمراہ مکھن یا ملائی کھلا کر اوپر سے دودھ پلائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں تیل، کھٹائی، سرخ مرچ اور دھوپ میں پھرنے سے پرہیز کریں پیاس یا خشکی محسوس ہو تو پانی کی بجائے دودھ ہی پئیں۔

کشتہ شنگرف: شنگرف رومی دو تولہ رتن جوت کے پانی میں برابر چار روز تک کھرل کرکے پھر رس ہرن کھری بوٹی میں چار پہر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور بیس تولہ ہرن کھری کا نغدہ بنا کر اس میں ٹکیہ لپیٹ کر سات کپڑ مٹی کریں اور خشک کرکے تین سیر بیٹھیاں بکری میں ہوا بچا کر پھونکیں سرد ہونے پر کشتہ برنگ سفید نکال لیں۔ یہ ایک چاول تا دو چاول ہمراہ ملائی یا مکھن کھلا کر اوپر سے دودھ گائے نیم گرم مصری ڈال کر پلائیں اس سے بوڑھا جوان اور نامرد یقیناً مرد ہو جاتا ہے۔

کشتہ سنکھیا سفید نمبر 3: سنکھیا سفید دو تولہ کی ڈلی کو ایک ہفتہ بھر شیر مدار میں تر رکھیں پھر چھ تولہ آب سبز ہرل میں ڈلی مذکور کو کھرل کریں پھر جنگلی کوچی کے نو تولہ پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کرکے برگ ہرن کھری سفید پھول کا چودہ تولہ نغدہ بنا کر ٹکیہ مذکور میں اس کو لپیٹ کر سات مرتبہ کپڑ مٹی کریں اور خشک کرکے دو سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر کشتہ برنگ سفید نکال لیں۔ یہ بقدر دانہ رائی ملائی یا مکھن میں رکھ کر کھائیں اوپر سے نیم گرم دودھ گائے پئیں یہ قوت باہ خوب بڑھاتا اور جس قدر مرغن غذا کھائی جائے ہضم کرکے جزو بدن بنا دیتا ہے نہایت عمدہ چیز ہے۔

کشتہ چاندی خاص: چاندی خالص ایک تولہ کا پترہ بنا کر آگ میں تپا تپا کر اکیس مرتبہ آب انار ترش میں بجھائیں پھر چودہ تولہ ہرن کھری سفید پھول کا نغدہ بنا کر چاندی کا پترہ اس میں رکھ دیں اور تین مرتبہ مضبوط کپڑ مٹی کرکے خشک کریں پھر گڑھا کھود کر دس سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اگر کشتہ برنگ سفید بننے میں کچھ کسر معلوم ہو تو ہرن کھری بوٹی کے پانی میں تین روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر اسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر دس سیر جنگلی اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں نہایت عمدہ برنگ سفید کشتہ تیار ہوگا یہ بھی نہایت مقوی باہ و مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

روغن شنگرف: شنگرف رومی کی پانچ تولہ ڈلی کو پورے ایک ماہ تک شیر مدار میں ڈبو رکھیں پھر دس عدد پیاز سفید کا نغدہ بنا کر ڈلی مذکور کو اس میں رکھ کر گل حکمت کرکے نصف گھنٹہ تک کوئلوں کی آگ میں رکھیں پھر ڈلی کو نکال کر شہد و نیم کے پانی میں بجھائیں اکتالیس مرتبہ یہی عمل کریں۔ پیاز بر بار نئے لیں یہ عمل ختم ہونے پر ڈلی کو ہرن کھری کے چودہ تولہ پانی میں کھرل کریں پھر پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کرکے گولیاں بنا کر ان کو ایک چھوٹی آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کے منہ میں آہنی تار یا بال بھر دیں اور شیشی کو پاتال جنتر میں رکھ کر دو سیر مینگن بکری کی آگ دیں یہ تیل جس قدر نکلے شیشی میں احتیاط سے ڈال لیں قوت باہ کی بے نظیر دوا ہے ایک بوند پان یا ملائی میں لپیٹ کر کھائیں۔

روغن شنگرف خاص: گھونگچی سفید بیس تولہ، تخم کھرنی بیس تولہ، شنگرف رومی چار تولہ، پہلے شنگرف کو باریک پیس لیں پھر باقی دونوں ادویہ خوب باریک پیس کر شنگرف میں ملا کر اس کو آتشی شیشی میں بھر کر بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں یہ ایک سینک پان میں لگا کر کھائیں اور غذا دودھ گھی مکھن و مرغن کھائیں بوڑھوں کو جوان بنانے کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

کشتہ سنکھیا سفید نمبر 4: سنکھیا سفید دو تولہ کی ثابت ڈلی کو روغن بھلانوہ میں تر کرکے چھ عدد برگ بڑ میں لپیٹ کر اس کے اوپر ایک انگل موٹا مٹی کا لیپ کر اُپلوں کے بغیر دھواں کے انگاروں میں رکھ دیں جب مٹی سرخ ہو جائے فوراً نکال کر مٹی کو دور کرکے سنکھیا کی گرم گرم ڈلی کو روغن بھلانوہ میں ڈبو دیں اور بدستور چھ عدد برگ بڑ میں لپیٹ کر گل حکمت کرکے آگ میں رکھیں مٹی سرخ ہونے پر ڈلی کو نکال کر تیل بھلانوہ میں ڈبو دیں اور یہی عمل برابر اکیس مرتبہ کریں۔ پھر سنکھیے کی ڈلی کو آہنی کڑچھی میں رکھ کر اس کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور ڈلی کے اوپر چرچٹہ کے مقطر پانی کا چوپہ دیں جب کل چار سیر چرچٹہ کا پانی جل جائے تو سنکھیے کی ڈلی کو احتیاط سے اٹھا لیں یا بالکل موم کی مانند نرم ہوگی بقدر دانہ باجرہ یا رائی ملائی میں رکھ کر کھائیں چرچٹہ کا آب مقطر بنانے کا طریقہ پہلے بیان کر چکے ہیں اس دوا کا اثر پورے ایک ہفتہ میں ظاہر ہوگا اور قوت خوب بڑھے گی۔

بھیم سینی کافور: یہ کوئی خاص قدرتی چیز نہیں بلکہ تیار کیا جاتا ہے اس کا خاص نسخہ جو ہمارے تجربہ میں آیا ہے وہ یہ ہے:
ایک پاؤ کافور دیسی کو تین پاؤ عرق لیموں میں کھرل کریں جب مانند ربڑی گاڑھا ہو جائے تو دو پاؤ چونہ آب نارسیدہ کو باریک پیس کر ایک تھالی میں نصف حصہ بچھا کر اوپر کافور مذکور کی ٹکیہ بنا کر رکھیں اور باقی چونہ اوپر ڈال دیں چوبیس گھنٹہ کے بعد کافور کی ٹکیہ نکال کر چونہ کو الگ کر دیں پھر اس ٹکیہ کو کانسی کی تھالی میں رکھ کر اوپر کانسی کا کٹورہ رکھ کر درز کو اچھی طرح بند کردیں اور تھالی کے نیچے انگوٹھے کے برابر موٹی گھی یا تیل تل کی بتی روشن کریں سیاہی جو تھالی کی نچلی طرف لگتی جائے وہ اتارتے رہیں۔ یہ عمل پورے چھ پہر کرنے سے کل کافور اوپر والے کٹورہ میں جا لگے گا اس کے بعد سرد ہونے پر کھول لیں اور کافور کو اتار لیں بعد ازاں دارچینی، صندل سفید، سمندر جھاگ، قلمی شورہ، سرد چینی، قلفل دراز، تخم سرس، تخم نرنلی، ناگر موتھا ہر ایک پانچ تولہ، لونگ دو تولہ، زعفران ایک تولہ، کستوری سات ماشہ ان سب کو باریک پیس کر پوست بیڑ پانچ تولہ، رسونت پانچ تولہ، بہت بہیڑہ دس تولہ، آملہ دو تولہ سب کو ایک سیر عرق سونف میں رات کو بھگو دیں صبح کو خوب مل چھان کر اس عرق کے ہمراہ اول الذکر اشیاء کو کھرل کریں خوب گاڑھا ہو جائے تو کافور مذکور اس میں ملا کر کھرل کریں اور خشک کرکے بطریق نیل کانسی کے برتن میں بند کرکے جوہر اڑائیں یہی بھیم سینی کافور ہے۔

گھی اور دودھ: یہ دونوں اشیاء قوت جسمانی اور قوت باہ کو بڑھانے کیلئے خاص اثر رکھتی ہیں چنانچہ لکھا ہے:

دگھد مین وردھتے ویریم ۔ گھرتین وردھتے آیو

مطلب: دودھ سے انسان کا مادہ منی بڑھتا ہے اور گھی سے عمر بڑھتی ہے اسی اصول پر کمزوری باہ کے مریضوں میں منی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے منی کا ہی استعمال کرنے کی ہدایت ویدک مصنفین نے فرمائی ہے اور آج ولایت کے لوگ گھوڑوں اور گدھوں وغیرہ کی منی لے کر انسانی جسم میں بذریعہ انجکشن پہنچاتے ہیں جس سے کمزوری اور نامردی کا مرض دور کیا جاتا ہے مگر چونکہ منی کمیاب چیز ہے اور ہر ایک شخص اس کو آسانی سے حاصل نہیں کر سکتا یہ طریقہ سب کو پسند نہیں آ سکتا یہی وجہ ہے کہ آیورویدک اور یونانی ادویات کے ہمراہ عام طور پر دودھ بطور بدرقہ دیا جاتا ہے۔ آیورویدک گرنتھوں میں تقریباً کئی ایک امراض کے دفعیہ کے لئے گھرت کے نسخے خصوصاً قوت باہ کے لئے درج ہیں جو یہاں درج کئے جاتے ہیں جو کہ آزمودہ ہیں:

برہت اشوگندھک آدی گھرت: اسگندھ ناگوری پانچ سیر خوب کوٹ کر سولہ گنا پانی میں پکائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں ایک یکسالہ پرانا نر بکرے کا تمام گوشت خوب دھو کر چار گنا پانی میں پکائیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر یہ بھی خوب مل کر چھان لیں اور دودھ گائے دس سیر، گھی گائے دو سیر، نیز سلوف ذیل: کاکولی، کھیر کاکولی، کنگھی، بہمن سرخ و سفید، شقاقل، زیرہ سیاہ و سفید، ستاور، تودری سرخ و زرد، بداری قند، باراہی قند، کمرکشنی، اسگندھ ناگوری ہر ایک چار تولہ سب کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں ان سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو آگ سے اتار کر نتار کر چھان لیں یہ ایک تولہ تا دو تولہ نیم گرم دودھ گائے میں ملا کر صبح و شام پلانے سے نامرد مرد اور بوڑھے اور کمزور جوان مرد ہو جاتے ہیں و بلا جسم خوب موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

مہاماش آدی گھرت: مغز تخم کونچ، ارد چار چار سیر، بہمن سرخ و سفید، شقاقل، اسگندھ ناگوری، ستاور، ملٹھی، موصلی سیاہ و سفید، بداری و باراہی قند ہر یک سولہ تولہ سب کو آٹھ گنا پانی میں پکائیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل کر چھان لیں۔ اس میں گھی گائے دو سیر، دودھ گائے ایک سیر، رس بداری قند دس سیر ملا کر نرم آگ پر اس طرح آہستہ آہستہ پکائیں کہ دودھ پانی وغیرہ چار پانچ روز میں جلے جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں اور اس میں مصری، بنسلوچن، شہد خالص ہر یک سولہ تولہ، سفوف فلفل دراز آٹھ تولہ ملا کر اس میں سے دو تولہ تا چار تولہ دودھ گائے نیم گرم میں ملا کر صبح و شام کھانے سے قوت باہ بے حد بڑھ جاتی ہے۔

نامردوں کو مرد بنانے والے خاص الخاص نسخے

چندراودے یا سدھ مکردھوج: خالص ورق طلاء چار تولہ، پارہ مصفا بائیس تولہ، گندھک آملہ سار مصفا چونسٹھ تولہ ہر سہ کو پتھر کے کھرل میں کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں۔ پھر اس میں کپاس کے سرخ پھولوں کا رس ڈال ڈال کر کھرل کریں پھر رس گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ خوب خشک کرکے آتشی شیشی میں ڈال کر شیشی کو مضبوط کپڑمٹی کرکے خشک کریں اور ایک چوڑے ہانڈی کے پیندے میں انگشت برابر چھید کرکے شیشی کو اس میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر کر اس کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد آگ تیز تیز کردیں بعد ازاں تیز کرتے جائیں جب شیشی کے منہ سے دھواں کم نکلے تو آگ خوب تیز کردیں اور جلد جلد شیشی کے گلے میں لوہے کی سیخ ڈال کر دیکھتے رہیں جب سیخ کو گندھک لگنی بند ہو جائے تو شیشی کے منہ کو اسنے کی مضبوط ڈاٹ لگا کر بند کردیں اور پورے بارہ گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں پھر آگ بند کرکے جب ہانڈی خود بخود سرد ہو جائے تو شیشی کو نکال کر اوپر والی کپڑمٹی صاف کرکے اور شیشی کو احتیاط سے توڑ کر شیشی کے گلے میں لگے ہوئے جوہر کو اتاریں اور شیشی کے پیندے میں جس قدر کشتہ سونا بر رنگ خاکی پڑا ہو اس میں اتنا ہی پارہ اور گندھک ملا کر خوب کھرل کریں۔ رس گھیکوار سے ٹکیہ بنا کر دس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور کم از کم سات مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس مرتبہ یہی عمل کرنے سے سونا نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کشتہ سونا اور مندرجہ بالا جوہر کو پیس کر یکجان کرلیں یہی اصلی شدھ مکردھوج ہے۔ نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب کھلانے سے بڈھا جوان اور نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ دودھ گھی مکھن ملائی وغیرہ خوب کھائیں۔

لکھمی چندراودے رس: جائفل، لونگ، کافور بھیم سینی، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ سونا ایک ماشہ، کستوری ایک ماشہ، رس سندور چار تولہ سب کو پان کے رس میں ہمراہ کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ملائی میں رکھ کر کھائیں اور اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پئیں۔ کمی باہ اور کمزوری ہر قسم کو دور کرنے میں اپنا ثانی آپ ہی ہے۔

مدھ سوت رس: ابرک، پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ سونا، کشتہ چاندی، جو کھار ہر ایک ایک تولہ سب کو یکجا رس برگ سرخ میں کھرل کریں خشک ہونے پر آتشی شیشی میں بھر کر حسب معمول ہانڈی میں رکھ کر بالو ریت بھر دیں اور پورے بارہ گھنٹے کی آگ دے کر سرد ہونے پر شیشی کو نکال کر صاف کرکے رس کو نکال لیں یہ دو رتی تا چار رتی سفوف موصلی ایک ماشہ اور مصری تین ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پلائیں۔ بوڑھوں، نامردوں کی کمزوری، دل کی خرابی سے پیدا شدہ نامردی اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے اور حوصلہ و ہمت بڑھانے کے لئے یہ رس از بس مفید ہے۔

پورن چندر رس: کشتہ چاندی، کشتہ ہیرا، کشتہ سونا، کشتہ تانبا، پارہ مصفا، گندھک مصفا، کشتہ فولاد مسلسل ہر ایک ایک سے دو چند اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں پھر دیگر ادویہ اس میں ملا کر رس گھیکوار سے خوب کھرل کرکے خشک ہونے پر ایک عمدہ مضبوط سی ہوئی آتشی شیشی میں بھر دیں اور شیشی کو چھید والی ہانڈی میں رکھ کر بالو ریت بھر کر مدہم اور تیز آگ حسب معمول جلائیں جب رس تیار ہو جائے تو آگ بند کرکے ٹھنڈا ہونے پر شیشی کو توڑ کر رس نکال کر تین روز تک شیر مدار میں پھر کاکولی، تخم کونچ، ستاور، موصلی، اسگندھ اور چالکمانہ کے رس یا جوشاندہ میں تین دن تک کھرل کریں پھر کستوری، کنکول، کافور بھیم سینی، ترتری، لونگ اور الائچی خورد ہر ایک پارے سے آٹھواں حصہ سب کو باریک پیس کر رس میں ملا دیں اور سب کے برابر مصری ڈال کر ایک ماشہ تا چار ماشہ نیم گرم دودھ گائے کے ہمراہ کھلانے سے قوت باہ بے انداز بڑھ جاتی ہے۔

مکردھوج رس: کشتہ سونا تین تولہ، کشتہ بنگ، کشتہ موتی، کشتہ فولاد، کشتہ چاندی، کشتہ کانسی، جائفل، جاوتری ہر ایک ایک تولہ، رس سندور چار تولہ سب کو باریک پیس کر رس پان میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک تا دو گولی صبح و شام

ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں اس سے طاقت مردی خوب بڑھتی اور مرض نامردی دور ہو جاتی ہے۔

بہت شرنگار ابرک: پارہ مصفا، گندھک، سہاگہ سفید، ناگ کیسر، لونگ، کافور بھیم سینی، جائفل، جاوتری، تیج پات، کشتہ سونا ہر ایک دو تولہ، کشتہ ابرک عمدہ آٹھ تولہ، تالیس پتر، ناگرموتھا، کتھ، جٹاماسی، سونٹھ، دارچینی، الائچی خورد، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ اور گج پیپل ہر ایک چار تولہ پہلے پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملائیں اور جوشاندہ فلفل دراز میں دو تین روز کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یہ ایک گولی شہد چھ ماشہ اور سفوف دارچینی چار رتی تینوں کو ملا کر کھلائیں اوپر سے نیم گرم دودھ گائے پلائیں یہ ہر قسم کی کمزوری و کمی باہ نیز نامردی کے لئے نہایت مفید ہے۔

پشپ دھنوا رس: شدھ پارہ ایک حصہ، کشتہ سکہ ایک حصہ، کشتہ فولاد ایک حصہ، کشتہ ابرک تین حصہ سب کو خوب کھرل کرکے رس برگ دھتورہ میں برابر تین چار روز تک کھرل کریں پھر جوشاندہ ملٹھی، رس بھانگ، جوشاندہ موصلی سمبل اور رس پان میں ایک ایک روز کھرل کرکے ایک رتی تا دو رتی گولیاں بنائیں اور شہد چھ ماشہ، گھی تین ماشہ، مصری ایک تولہ ہر سہ کو ملا کر اس میں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ملا کر چاٹ لیں اوپر سے نیم گرم دودھ گائے پئیں قوت مردی بڑھانے کی بے نظیر دوا ہے۔

کندرپ سندر رس: پارہ مصفا، کشتہ ہیرا، کشتہ سکہ، کشتہ موتی، کشتہ چاندی، کشتہ ابرک ہر ایک چار تولہ سب کو یکجا کوٹ کر کپاس کے سرخ پھولوں کے رس میں پھر جوشاندہ خیر میں ایک ایک روز کھرل کرکے اس میں کشتہ مونگا دو تولہ، گندھک مصفا ایک تولہ ملا کر رس یا جوشاندہ اسگندھ ناگوری میں کھرل کرکے دوائی کو ہرن کے سینگ میں بھر دیں اور سینگ پر مضبوط کپڑ وٹی کرکے خشک ہونے پر تین چار سیر جنگلی اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کے رس یا جوشاندہ ڈال کر ایک ایک روز کھرل کریں: گل دھاوا، کاکولی، ملٹھی، جٹاماسی، کھرینٹی، کنگھی، داکھ، فلفل دراز، ستاور، شالپرنی، پرشٹ پرنی، اسگندھ ناگوری، مدگ پرنی، قالہ، کسیرو، مہوہ، تخم کونچ ان سب کے جوشاندہ یا رس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا اضافہ کریں:

الائچی خورد، تیج پتر، تج، سک، جٹاماسی، لونگ، اگر، کیسر، ناگرموتھا، کستوری، فلفل دراز، مشک بالا، کافور بھیم سینی ہر ایک چھ ماشہ ان کو باریک پیس کر رس میں شامل کریں یہ دو رتی تا چار رتی رس سفوف آملہ خشک چھ ماشہ، سفوف بداری قند چھ ماشہ مصری ایک تولہ میں ملا کر ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے آدمی نامرد نہیں رہ سکتا۔

لکشمی ولاس رس: گندھک مصفا دو تولہ، پارہ مصفا دو تولہ، کشتہ ابرک سیاہ چار تولہ، کافور بھیم سینی، جائفل، جاوتری، تخم بدھارا، تخم دھتورہ، تخم بھانگ، بداری قند، ستاور، کھرینٹی، کنگھی، گوکھرو، سمندر پھل ہر ایک ایک تولہ۔ پہلے پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر باقی ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور رس پان میں برابر تین روز تک کھرل کرکے دو رتی تا تین رتی وزن کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ نیم گرم دودھ کھلانے سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے اور نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

شری مدن آنند موودک: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، دھنیا، کچور، کتھ، گوکھرو، تخم میتھی، کالے تل، نمک سیندھا، ناگ کیسر، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، تالیس پتر ہر ایک دو تولہ، بھانگ معہ تخم چوبیس تولہ، گھی چالیس تولہ، شہد بیس تولہ، مصری اسی تولہ ماسوائے بھانگ کے کل ادویہ کو خوب باریک پیس لیں اور بھانگ کو کئی مرتبہ پانی سے اچھی طرح دھونے کے بعد خشک کرکے گھی میں احتیاط سے بھون لیں کہ بھانگ جل نہ جائے پھر بھانگ کو بھی پیس لیں اور جس قدر گھی باقی رہے اس گھی سے اول الذکر ادویہ کے سفوف کو چرب کریں اور مصری کی چاشنی بنا کر اس میں سب اشیاء ملا دیں پھر شہد ملا کر برفی یا لڈو بنالیں یہ تین ماشہ تا چھ ماشہ دونوں وقت ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھانے سے قوت مردی، حرارت ہاضمہ اور امساک خوب بڑھتی

ہے۔

قوت امساک کے لئے چند مفید دوائیں

ویرج ستمبھن گٹکا نمبر 1: جائفل' لونگ' جاوتری' کیسر' دانہ الائچی خورد' افیون خالص' عقرقرحا ہر ایک دو تولہ' کافور بھیم سینی چار ماشہ سب کو رس بنگلہ پان میں کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک گولی تک دو گولی ہمراہ دودھ نیم گرم کھلاؤ قوت امساک بڑھانے کے لئے از حد مفید ہے۔

نمبر 2: عقرقرحا' شنگرف رومی' لونگ' زعفران' دارچینی' جائفل' افیون' مشک خالص جملہ ادویہ برابر وزن رس بنگلہ پان میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم ایک گھنٹہ قبل از مجامعت کھلائیں۔

نمبر 3: کستوری خالص ایک تولہ' زعفران' جائفل' افیون' تخم بھانگ' تخم دھتورہ ہر ایک دو تولہ سب کو رس پان میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ گولیاں کھانے والے کو دودھ خوب پینا چاہئے۔

کیسر آدی گٹکا: زعفران' لونگ' جائفل' جاوتری' مصری کوزہ' موصلی سیاہ' مازو' سمبل' زیرہ سیاہ' سمندر سوکھ' موصلی سفید' عقرقرحا' رال' چکنی چھالیہ' مصطگی رومی' شنگرف رومی' افیون' اجمود' جو شیرین' ہر ایک چار ماشہ' کستوری خالص نو ماشہ' کافور بھیم سینی دو ماشہ سب کو باریک پیس کر اس قدر شہد ملائیں کہ گولیاں بن سکیں اور چار چار رتی کی گولیاں بنائیں یہ قوت باہ اور امساک کو خوب بڑھاتی ہیں۔

ویرج ستمبھن کا مشہور رس: جائفل' عقرقرحا' تخم دھتورہ سیاہ' جاوتری' افیون' کشتہ سنکھ' شنگرف رومی جملہ برابر وزن باریک پیس کر جوشاندہ پوست خشخاش کے ہمراہ دو روز تک خوب کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی تا دو گولی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں یہ قوت امساک کو بے حد بڑھاتی ہیں۔

قوت امساک کو بڑھانے والی لاثانی ٹوٹکے اور چٹکلے

(1) چھپکلی کی پونچھ کا اگلا حصہ کاٹ کر اس کو انگوٹھی میں منڈھا کر چھوٹی انگلی میں پہن لیں اور جماع میں مشغول ہوں جب تک انگوٹھی نہ اتاری جائے گی ویرج خارج نہ ہوگا یعنی بے حد امساک ہوگا۔

(2) دو منہ والے سانپ اور کالے سانپ کی ہڈی کمر میں باندھ کر جماع کرنے سے بے حد امساک ہوتا ہے جب تک ہڈی نہ کھولی جائے ویرج خارج نہیں ہوتا۔

(3) گائے کے سینگ کو کھرچ کر کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور پہننے والے کپڑوں کو اس کی دھونی دیں ایسے کپڑے پہن کر جماع کرنے سے بے حد امساک ہوتا ہے۔

(4) اونٹ کی ہڈی کو سرہانے رکھ کر جماع کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(5) جب کتا و کتیا جفت ہوں اس وقت کتے کی دم کاٹ کر چالیس روز تک زمین میں گاڑ دیں جب دم گل جائے تو ہڈی نکال کر صاف کرکے بوقت جماع کمر میں باندھیں۔

(6) خشک زمین کا مینڈک مار کر سایہ میں خشک کرکے اس کا سر اور پاؤں کاٹ دیں اور اس کے پیٹ میں ایک عدد جائفل اور دو ماشہ زعفران ملا کر خوب پیس لیں اور حسب ضرورت پانی ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور جماع سے پیشتر ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر عضو تناسل پر لگائیں خشک ہو جائے تو جماع میں مشغول ہوں بے حد امساک کے علاوہ لذت بھی خوب حاصل ہوگی۔

(7) ایک بڑا سا مینڈک کنوئیں سے پکڑ کر اس کی مقعد کو باریک دھاگہ سے اچھی طرح سی دو اور اس کے منہ کے راستہ

نو ماشہ پارہ مصفا بھر دو اور کسی محفوظ جگہ پر لٹکا دو جب مینڈک خشک ہو جائے تو اس کا پیٹ چاک کرکے پارہ نکال لیں گولی کی شکل میں ملے گا اس کو منہ میں رکھ کر جماع کرنے سے جب تک گولی منہ سے نہ نکالی جائے گی منی خارج نہ ہوگی۔

(8) اونٹ کے بالوں کی رسی بنا کر جانگھ میں باندھ کر جماع کرنے سے بھی جب تک رسی بندھی رہے گی ویرج خارج نہ ہوگا۔

(9) پھٹکری سفید کی ڈلی کمر میں باندھ کر جماع کرنے سے امساک خوب ہوتا ہے۔

(10) اتوار کو گھوڑے و خچر کی دم کا ایک ایک بال لے کر زرد کوڑی میں چھید کرکے ان بالوں کو دائیں بازو اور فوطوں پر باندھ لیں اور جماع کرنے میں مشغول ہوں خوب امساک ہوگا۔

(11) زچھچھوندر کا خصیہ لے کر اس کو چمڑے میں بطور تعویذ منڈھا کر کمر میں باندھ لو جماع کرنے سے بے حد امساک ہوگا جب تک یہ تعویذ نہ کھولا جائے گا ویرج خارج نہ ہوگا۔

(12) چڑیوں کے انڈوں کو مکھن میں ملا کر دونوں پاؤں کے تلووں پر لیپ کرکے جماع کرنے سے بے حد امساک ہوتا ہے۔

(13) سیاہ بلاؤ کے بائیں پاؤں کی ہڈی دائیں ہاتھ میں باندھ کر جماع کرنے سے بھی خوب امساک ہوتا ہے۔

(14) سیاہ تیتر کو گھر میں لا کر برابر سات روز تک صرف دودھ پینے کو دو اور آٹھویں روز اسے ایک تولہ پارہ کھلا کر احتیاط رکھو یہ پارہ تیتر کے اندر سے بالکل بستہ ہو کر نکلے گا اس کو صاف کرکے بوقت جماع منہ میں رکھنے سے قوت امساک میں بے حد اضافہ ہوگا طرفین کو خوب لذت حاصل ہوگی اور جماع کے بعد کمزوری بالکل نہیں ہوگی۔

(15) زمین قند اور حل کی جڑ منہ میں رکھ کر جماع کرنے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

(16) نیلے اور سفید رنگ کے کنول کے پھولوں کا کیسر نکال کر اس میں شہد و کھانڈ ملا کر خوب باریک پیس کر مقام ناف پر لیپ کریں اس کے بعد جماع کرنے سے خوب امساک ہوگا۔

(17) پھول کسنبھ اور سنکھ پشپی دونوں کا سفوف بنا کر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر لیپ بنائیں یہ لیپ جماع کرنے سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤں کے تلووں میں لیپ کریں پھر جماع کریں خوب امساک پیدا ہوگا۔

(18) اسگندھ ناگوری' عقرقرحا' جائفل' جاوتری' کافور' اجوائن خراسانی' ورچ' بھانگ مصفا' رس سندور سب کو باریک پیس کر اور رس پان میں کھرل کرکے دو رتی تا چار رتی گولیاں بنائیں اور ایک یا تین گولی جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر دودھ یا پانی سے نگل لیں اور قدرت کا نظارہ دیکھیں۔

(19) جائفل' لونگ' تخم انگن' زعفران کشمیری' کافور' جاوتری' افیون خالص اور مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ پارہ و گندھک تین تین تولہ پہلے پارہ و گندھک کو کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملائیں اور رس پان میں کھرل کرکے دو رتی تا چار رتی وزن کی گولیاں بنائیں۔ یہ ایک یا دو گولی ہمراہ دودھ کھانے سے قوت باہ اور امساک خوب بڑھتی ہے۔

(20) جائفل' لونگ' عقرقرحا' سونٹھ' زعفران' فلفل دراز' کستوری نیپالی' کافور' بھیم سینی' کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ' افیون خالص نو تولہ سب کو خوب باریک پیس کر رس بنگلہ پان میں کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں یہ ایک یا دو گولی ہمراہ دودھ کھانے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

(21) خالص ہیرا ہینگ دو رتی شہد میں پیس کر اعضاء تناسل پر لیپ کرکے جماع کرنا خوب لذت دیتا ہے اور منی کا اخراج

بہت دیر سے ہوتا ہے۔

(22) رس برگ سفید چنبیلی چار تولہ روغن کنجد ایک تولہ دونوں کو کٹوری میں ڈال کر آگ پر پکاؤ جب پانی جل جائے تو اس تیل کی جماع سے دو گھنٹہ پیشتر عضو تناسل پر مالش کر کے پھر جماع کرو بے حد امساک ہوگا۔

(23) پارہ پانچ تولہ پتہ گائے بارہ عدد رس سبز بھنگرہ نصف سیر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کی موسلی کے سرے پر ایک تانبے کا ٹکڑا لگا کر برابر سات روز تک گھوٹتے رہیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تو ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر اس گولی کو لعاب دہن میں گھس کر عضو تناسل پر جماع کرنے سے دو گھنٹہ پیشتر لیپ کریں عجیب ممسک و ملذذ ہے۔

(24) ایک عدد بینگن پر مٹی کا لیپ کر کے بھوبل میں دبا دیں جب مٹی سرخ ہو جائے تو نکال کر مٹی الگ کر دیں اور بینگن کا پانی نکال کر اس میں سات عدد قلفل دراز بھگو دیں ایک ہفتہ کے بعد نکال کر سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت نصف حصہ یا چوتھائی حصہ قلفل دراز خوب باریک پیس کر شہد ملا کر جماع سے دو گھنٹہ پیشتر عضو مخصوص پر لیپ کریں پھر جماع میں خوب لذت حاصل ہوگی۔

(25) اجوائن خراسانی پانچ ماشہ مغز کدو چھ ماشہ ہرل نو ماشہ تخم بھانگ آٹھ ماشہ نخود بریاں سات ماشہ افیون خالص تین ماشہ پوست خشخاش دو عدد افیون اور پوست خشخاش کے سوا باقی ادویہ کا باریک سفوف بنائیں اور پوست خشخاش کو دس تولہ پانی میں شبانہ روز بھگونے کے بعد خوب مل کر چھان لیں اس پانی کے ہمراہ اول الذکر ادویہ کے سفوف کو خوب کھرل کریں جب گولی باندھنے کے قابل ہو جائے تو دو رتی تا چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک گولی یا دو گولی ہمراہ نیم گرم دودھ کھلائیں اور کرشمہ قدرت دیکھیں امساک کی بے حد مفید دوا ہے۔

(26) بوڑھی عورت کے سفید بال جلا کر راکھ کر کے اس میں قدرے شہد ملا کر عضو تناسل پر لیپ کر کے جماع کرنے سے بہت امساک ہوگا۔

(27) مردہ سنگ اور چوہے کی مینگنیاں برابر برابر پیس کر بوقت حاجت اس میں سے ایک ماشہ لے کر قدرے پانی ملا کر عضو تناسل پر لیپ کریں خشک ہونے پر جماع کرنے سے بے حد امساک ہوگا۔

(28) بیج کونچ ایک انگلی کے برابر لے کر صاف کر کے بوقت جماع منہ میں رکھنے سے بھی خوب امساک ہوتا ہے۔

(29) عقرقرحا چار ماشہ زعفران اصلی نو ماشہ افیون خالص نو ماشہ جائفل تیرہ ماشہ شنگرف رومی اکیس ماشہ سب کو باریک پیس کر اس قدر شہد ملائیں کہ گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے شہد ملا کر برابر چھ گھنٹے تک کھرل کرنا چاہئے اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر جماع سے دو گھنٹہ پیشتر ایک گولی ہمراہ دودھ کھانے سے خوب امساک ہوتا ہے۔

(30) رس برگ کرنجوہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں خوب مل کر جماع کرنے سے بے حد امساک ہوتا ہے۔

نامردوں کی اعصابی کمزوری رفع کرنے والے ضماد، طلاء و پوٹلیاں

جلق کی خرابیوں کے باعث یا کثرت جماع سے جن لوگوں کے رگ و پٹھے کمزور و سست اور ناکارہ ہو گئے ہوں ان کے لئے خارجی طور پر لیپ طلاء وغیرہ ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے جن کے استعمال کے بغیر عمدہ سے عمدہ مقویات کھائی ہوئی بھی کچھ فائدہ نہیں کرتیں لہٰذا یہاں ایسے مجرب نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں جو بوقت ضرورت تیار کر کے اعصابی کمزوری دور کرنے کے کام آ سکتے ہیں۔

برہمتی تیل: کندیاری کلاں بمعہ برگ، شاخ، پھل و پھول خوب باریک پیس کر دودھ بکری میں برابر تین روز تک کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں یہ عمل دو تین دفعہ کر کے خشک ہونے پر بطریق پاتال جنتر تیل کشید کریں اس تیل کی عضو تناسل پر مالش

کر کے اوپر برگ پان سینک کر باندھیں چند روز میں ہی مشت زنی یا کثرت جماع کے باعث مردہ شدہ پٹھے زندہ ہو کر خوب طاقت پیدا ہوتی ہے۔ پاتال جنتر کی تشریح وغیرہ کشتہ جات کے باب میں درج ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

کام دیو تیل: جائفل، لونگ، رتی سفید ہر ایک تین تولہ، کینچوے، بیر بہوٹی چھ چھ تولہ، برادہ ہاتھی دانت، کچلہ ایک ایک تولہ سب کو دودھ بکری میں کھرل کر کے اور سایہ میں خشک کر کے بذریعہ پاتال جنتر تیل کشید کریں یہ تیل سیون و حشفہ کو چھوڑ کر عضو مخصوص پر چند ماشہ مالش کر کے برگ پان، برگ ارنڈ یا بھوج پتر لپیٹ کر اوپر دھاگا باندھ دیں یہ طلاء چند روز میں ہی کمزوری دور کر کے مردہ رگوں و پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے جلق و اغلام کی خرابیاں دور ہو کر عضو میں خوب طاقت آ جاتی ہے اور نامرد مرد بن جاتا ہے۔

چاران بیج تیل: تخم ڈھاک، کچلہ، مالکنگنی، بیضہ جنگلی کبوتر ہر ایک چھ تولہ، لونگ، عقرقرحا، کینچوے ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیس کر دودھ بکری میں کھرل کر کے اور سایہ میں خشک کر کے بذریعہ پاتال جنتر تیل کشید کریں۔ یہ تیل حشفہ و سیون کو چھوڑ کر مالش کرنے سے چند روز میں مذکورہ بالا فوائد ہوتے ہیں۔

کلیوہ تیل: چوک، بچھ، اسگندھ ناگوری، مالکنگنی، دارچینی، لونگ، جاوتری، جائفل، رتی سفید، تخم ڈھاک، خرگوش و جنگلی سور کا برادہ ... تخم ہر ایک تین تولہ، کینچوے، بیر بہوٹی، سانڈے، چربی ریچھ ہر ایک چھ تولہ، زعفران، کستوری، آدمی کے کان کا میل ہر ایک ... ماشہ سب کو دودھ بھینس میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کر کے بذریعہ پاتال جنتر تیل کشید کر کے اس کے چند قطرے حشفہ و سیون کو چھوڑ کر عضو تناسل پر مالش کر کے برگ پان قدرے گرم کر کے لپیٹ دیں چند روز میں ہی بے حد طاقت پیدا ہو کر ... بیزار نامرد کے رگ و پٹھے ازسرنو زندہ ہو جائیں گے۔

بابا نانک تیل: مالکنگنی بیس تولہ، مغز جمالگوٹہ دس تولہ، جائفل، جاوتری، لونگ، دارچینی ہر ایک پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر حسب معمول بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں اور بطریق مذکور الصدر چار پانچ روز تک مالش کریں جب عضو تناسل پر خوب پھنسیاں نکل آئیں تو مالش بند کر کے صرف گھی گرم کر کے عضو پر ملتے رہیں پھنسیاں درست ہونے پر عضو تناسل میں پوری قوت پیدا ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک مرتبہ پھر یہی عمل کرنے سے رگوں سے بارد رطوبت خارج ہو کر نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

مالش تیل: اسگندھ ناگوری، چوک، پوست بیخ کنیر سفید، جائفل، جاوتری، کچلہ، دارچینی، تخم ڈھاک، مالکنگنی، لونگ، عقرقرحا، تم کوہی، صندل سفید، برادہ دیار، تخم کندیاری کلاں، پوست بیخ مدار، مغز تخم ارنڈ، افیون، تخم دھتورہ، کیسر، مشا تجلیہ، کستوری ہر ایک ایک تولہ، چربی چمگادڑ، چربی سانڈہ، چربی خرگوش، چربی سور، چربی شیر، چربی ریچھ، چربی کبوتر، بیر بہوٹی، گنڈوے ہر ایک تین تولہ سب چیزوں کو یکجان کر کے دودھ بھینس میں کھرل کر کے خشک ہونے پر حسب معمول بذریعہ پاتال جنتر تیل نکال لیں اور بطریق بالا عضو پر مالش کر کے اوپر برگ پان لپیٹ دیں چند دنوں میں سب طرف سے مایوس نامرد بھی اس سے کامل مرد بن جاتا ہے۔

طلائے خاص نمبر 1: سنکھیا سفید پانچ تولہ کی ڈلی برابر سات روز تک شیر مدار میں بھگوئیں پھر ڈلی نکال کر بیس تولہ گھی گائے میں برابر اکیس روز تک کھرل کر کے دھوپ میں رکھ دیں جس قدر گھی نتر آئے اس کو روئی کے پھاہے سے اتار لیں اور اس گھی میں فی تولہ مندرجہ ذیل ادویہ پیس کر ملا دیں: زعفران ایک ماشہ، کستوری چار رتی، بیر بہوٹی دو ماشہ، عقرقرحا چار رتی، لونگ چار رتی، مغز کستوری دو ماشہ۔ یہ طلاء چند روز استعمال کرنے سے عضو تناسل پر سرخ رنگ کی پھنسی سی نکل آتی ہے جب یہ کافی نکل آئے اور تکلیف دہ معلوم ہو تو طلاء لگانا بند کر کے گھی جلا کر لگاتے رہیں یہ طلاء ایک دو مرتبہ لگانے سے کمزور رگ و پٹھے ازسرنو مضبوط ہو جاتے ہیں۔

نمبر 2: برادہ کچلہ، اسگندھ ناگوری، شنگرف رومی، انبہ ہلدی ہر ایک چھ ماشہ، بابچی پانچ ماشہ، مالکنگنی بیس تولہ، پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ، پارہ، عقرقرحا، موم، دارچینی، جاوتری، مغز جمالگوٹہ ہر ایک نو ماشہ، ہڑتال ورقیہ، سنکھیا سفید، ریگ ماہی، مغز چلغوزہ ہر ایک

ایک تولہ جونک خشک تخم سوئے مغز کچلہ سیاہ جند بیدستر چربی ریچھ ہر ایک دو تولہ زردی بیضہ مرغ گیارہ عدد کیڑے کوڑے سو عدد آدمی کے کان کا میل تین ماشہ جائفل چھ ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر شراب برانڈی ملا کر بیر کے برابر گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں اور رات کو سوتے وقت تین چار رتی یہ تیل عضو مخصوص پر حشفہ چھوڑ کر مالش کر کے برگ پان لپیٹ دیں اور صبح کھول دیں چند روز میں بے حد طاقت پیدا ہو کر نامرد مرد ہو جاتا ہے اور کمزور رگ و پٹھوں کو ازسرنو زندگی بخشنے کے لئے یہ طلاء جادو کا اثر رکھتا ہے۔

طلاء واجد علی شاہی: یہ طلاء واجد علی شاہ والئے لکھنؤ کے ہاں تیار رہتا تھا ہم نے یہ نسخہ کہیں سے حاصل کیا جو کہ درج ذیل ہے: بیضہ جنگلی کبوتر کی سفیدی چربی ریچھ چربی شیر چربی سانڈہ مغز سر کنجشک تخم مولی ہر ایک ایک تولہ سب کو یکجا پیس کر دس تولہ روغن کچلہ سیاہ میں ملا کر خوب گھوٹ کر یکجان کر کے عضو تناسل پر لگائیں کسی قسم کا چھالا وغیرہ نہیں پڑتا اور بغیر تکلیف کے مردہ رگ و پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

کمزور‘ سست‘ مفلوج رگ و پٹھوں کے لئے سینک و پوٹلیاں

بیر بہوٹی‘ کینچوے خشک‘ اسگندھ ناگوری‘ چوک‘ انبہ ہلدی‘ نخود بریاں‘ برادہ ہاتھی دانت ہر ایک چھ ماشہ کوٹ کر دو عدد پوٹلیاں بنائیں اور روغن سانڈہ یا روغن کچلہ پانچ تولہ کٹوری میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں پوٹلیاں چھوڑ دیں جب پوٹلیاں گرم ہو جائیں تو اس سے عضو مخصوص پر چاروں طرف ٹکور کریں ایک پوٹلی ٹھنڈی ہونے پر دوسری پوٹلی لیں اور سرد پوٹلی کو تیل میں چھوڑ دیں اسی طرح نصف گھنٹہ تک سینک کر عضو مخصوص پر ایک بنگلہ پان قدرے گرم کر کے باندھنے سے جلق و اغلام کے باعث پیدا شدہ خرابی دور ہو کر سست اور ناکارہ پٹھے ازسرنو مضبوط ہو جاتے ہیں۔

ضماد یا لیپ نمبر 1: دو تولہ تخم اوٹنگن کو دس تولہ دودھ میں بطور کھیر پکا کر اس گرم کھیر سے سینک کر قابل برداشت گرم کھیر کو برگ پان پر لگا کر لپیٹ کر اوپر دھاگا باندھ دیں چند روز کے عمل سے جلق و اغلام سے پیدا شدہ سستی و نامردی دور ہوگی۔

نمبر 2: سونٹھ‘ لونگ‘ عقرقرحا برابر برابر کا سفوف بنا کر سہ چند شہد ملالیں اور اس کا لیپ عضو تناسل پر کر کے اوپر برگ پان باندھیں ایک ماہ تک یہ عمل کرنے سے رگوں اور پٹھوں کی سستی دور ہو جاتی ہے۔

نمبر 3: پوست کنیر سفید دس تولہ کچل کر پانچ سیر دودھ میں خوب جوش کر رات بھر شامن پر لگا کر پڑا رہنے دیں صبح بلو کر مکھن نکالیں اس میں فی تولہ ایک ماشہ سفوف ذیل (مغز جمالگوٹہ‘ سنکھیا سفید‘ جائفل‘ مشاحیلہ) ملا کر کھرل کر کے رات کو یا فرصت کے وقت ایک ماشہ عضو مخصوص پر لیپ کریں ایک ہفتہ تک عضو پر سوجن اور پتی سی ہو جائے گی جب یہ سوجن تکلیف دینے لگے تو لیپ بند کر کے گھی جلا کر عضو پر لگائیں ایک دو مرتبہ کے عمل سے عضو خوب مضبوط ہو کر نامرد بھی مرد ہوگا۔

نمبر 4: بیر بہوٹی‘ رتی سفید‘ عقرقرحا ہر ایک تین ماشہ‘ سنکھیا سفید ایک ماشہ سب کو عمدہ و تیز شراب میں کھرل کر کے حشفہ و سیون کو چھوڑ کر عضو مخصوص پر تین چار مرتبہ حد سات مرتبہ لیپ کرنے سے عضو پر پھنسیاں یا چھالے پڑ جائیں گے تب لیپ کرنا بند کر دیں اور چھالوں کو کاٹ کر پانی نکال دیں پھر عضو پر گھی جلا کر لگاتے رہیں یہ عمل کرنے سے ہر طرح کی کمزوری‘ لاغری اور کجی وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

پوٹلی یا سینک نمبر 1: برادہ ہاتھی دانت‘ برادہ مچھلی دانت چار چار تولہ‘ لونگ آٹھ ماشہ‘ جنگلی پیاز ایک عدد ان کو خوب گھوٹ کر دو عدد پوٹلیاں بنائیں اور دیگچہ میں بھیڑ کا دودھ ڈال کر اس کے منہ پر چھلنی رکھ کر اس پر پوٹلیاں مذکور رکھ کر دیگچے کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب پوٹلیاں بھاپ سے گرم ہو جائیں تو ایک پوٹلی سے مقام ناف کے نیچے سے عضو مخصوص تک ٹکور کریں اور یکے بعد دیگرے ٹھنڈی پوٹلی چھلنی پر رکھ کر دوسری گرم پوٹلی لے کر نصف تا ایک گھنٹہ ٹکور کرنے کے بعد قدرے لونگوں کا تیل نیم

گرم عضو پر چپڑ کر اوپر بنگلہ پان گرم کر کے لپیٹ کر دھاگا باندھیں چند روز کے اس عمل سے ہر قسم کی کجی و کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

نمبر 2: عقرقرحا‘ کوچ تخم‘ جائفل‘ جاوتری ہر ایک چھ ماشہ‘ پرانا گڑ‘ تل سیاہ‘ مغز بنولہ‘ مغز تخم ارنڈ ہر ایک دو تولہ سب کو پیس کر اس میں قدرے دودھ بکری ملا کر دو عدد پوٹلیاں بنائیں یہ لوہے کے توے پر گرم کر کے ان سے چند روز ٹکور کرنے سے بھی اعصابی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

طلاء خاص: عقل‘ سہاگہ سفید‘ کوچ تخم ہر ایک دو تولہ‘ رس برگ چنبیلی پندرہ تولہ اور روغن تل سیاہ چھ تولہ سب کو ملا کر پکائیں جب رس جل کر صرف تیل رہ جائے تو آگ سے اتار کر خوب ملالیں اس کے اکیس روز مالش کرنے سے ہر قسم کی کجی و کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

ارطنگ آدی لیپ: پوست ریٹھا اور عقرقرحا برابر برابر تیز شراب میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کریں اور اوپر برگ پان باندھ کر دھاگہ لپیٹ دیں یہ عمل دو تین ہفتہ تک کرنے سے ہر قسم کی کمزوری وغیرہ دور ہو کر آدمی اپنے آپ کو مرد محسوس کرتا ہے۔

اردیاں تیج آدی لیپ: گری بنولہ‘ اجوائن‘ جائفل‘ مشاحیلہ‘ عقرقرحا ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیس کر اس میں چربی سور تین تولہ ملا کر تین چار روز کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کر کے برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں صرف دو ہفتہ تک یہ عمل کرنے سے عضو کی کجی و کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

باجی کرن: باجی کرن سنسکرت کے دو الفاظ باجی اور کرن کا مرکب ہے باجی بمعنی گھوڑا اور کرن بمعنی کرنے والا یعنی جو ادویہ یا اغذیہ قوت باہ کے لحاظ سے آدمی کو گھوڑے کی مانند بنا دیں وہ سب باجی کرن شمار ہوتی ہیں۔ فی زمانہ ان ادویہ کا ہر شخص بے حد محتاج ہے لہٰذا یہاں پر کافی نسخہ جات دیئے گئے ہیں جو ناظرین کے لئے باعث بصیرت ہوں گے۔

بہادرا آنند مودک: ستاور‘ بداری قند‘ کمرکھ‘ نکنگھی‘ گوکھرو‘ مغز تخم کونچ‘ تالمکھانہ ہر ایک ایک حصہ‘ بھانگ اٹھائیس حصہ‘ دودھ اٹھائیس حصہ‘ مصری بھانگ سے چار گنا‘ سب کو باریک پیس کر قلعی دار برتن میں یکجا نرم نرم آگ پر پکائیں خوب گاڑھا ہو جائے تو اس میں تل سیاہ بریاں‘ سونٹھ‘ مرچ سیاہ‘ فلفل دراز‘ دارچینی‘ تیج پتر‘ الائچی خورد‘ نمک سیندھا‘ جائفل‘ جاوتری‘ دھنیا‘ نمک بالا‘ زیرہ سیاہ و سفید‘ کچور‘ کندر‘ سونف‘ ناگرموتھا‘ کپور کچری‘ تالیس پتر‘ کمرکھ‘ ہرڑ چھال‘ تخم سوئے‘ پپلا مول‘ برادہ دیار‘ لنگ‘ چتر‘ چھڑیلہ ہر ایک ایک حصہ سب کا سفوف بنا کر ملائیں اور لڈو یا برفی بنا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھائیں۔

شتاوری مودک: ستاور‘ گوکھرو‘ کمرکھ‘ نکنگھی‘ مغز تخم کونچ‘ بداری قند‘ تخم بدھارا ہر ایک چار تولہ سب کا سفوف بنالیں اس سے چار گنا گھی میں بریاں شدہ سفوف بھانگ اور سب سفوف سے نصف دودھ بھینس‘ ستاور کا رس اور بداری قند کا رس دو دو سیر‘ مصری پانچ سیر ان سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں اور گاڑھا ہو جانے پر اس میں ترکٹا‘ ترپھلہ‘ گگرسنگی‘ دانہ الائچی‘ تیج پتر‘ لونگ‘ کچور‘ کندر‘ نمک سیندھا‘ دھنیا‘ نمک بالا‘ ناگرموتھا‘ زیرہ سیاہ و سفید‘ کپور کچری‘ کاکولی‘ کھیر کاکولی‘ داکھ‘ ہلدی‘ چھڑ‘ کستوری‘ جائفل‘ جاوتری‘ بالچھڑ‘ تاڑ کے انکور‘ تخم سوئے‘ کسیرو‘ کٹھ‘ برادہ دیار‘ پپلا مول‘ کستوری‘ طباشیر‘ ملٹھی‘ تالیس پتر ہر ایک ایک تولہ سب کا سفوف بنا کر اس سفوف سے نصف گندھک آملہ سار مصفا اور گندھک سے نصف پارہ مصفا دونوں کو کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر سب کو ملا کر ایک تولہ وزن کے لڈو بنا کر ایک لڈو روزانہ دودھ گائے نیم گرم کھلائیں قوت باہ بڑھانے کی اکسیر دوا ہے۔

مدن سندر مکھنا چوران: گوکھرو‘ تالمکھانہ‘ ناگرموتھا‘ مغز تخم کونچ‘ ستاور‘ ملٹھی‘ کاکولی‘ گلو‘ موصلی‘ نمک بالا‘ موچرس‘ کشتہ فولاد‘

الائچی' تارا کے زم انگور' کشتہ ابرک' بداری قند' پلاس پاپڑہ' بھنگرہ' زعفران' داوزنگ' شہد' شلاجیت' گندھک آملہ سار مصفا' پارہ مصفا' کشتہ سونا' مکھی' ریشہ بڑ' گیہوں' جو' اڑد' سرخ چاول جملہ برابر برابر کا سفوف بنائیں پارہ اور گندھک کو علیحدہ کھرل میں کجلی بنائیں اور سب کے برابر مصری پیس کر ملائیں یہ ایک تولہ سفوف شہد و گھی میں ملا کر کھلائیں اوپر سے دودھ گائے نیم گرم پلائیں بے حد قوت باہ حاصل ہوگی۔

مہا سگندھ تیل: عمدہ و شستہ کنوں کا تیل' جوشاندہ لاکھ' جوشاندہ لودھ ہر سہ چار چار سیر' اور اگر' کافور' دارچینی' بول' لاکھ' کھجور' گل دھاوا' ایلوا' چھال ستونا' دھوپ' چھڑ چھڑیلہ' بالچھڑ' مشک بالا' الائچی خورد' کیسر' کمل' لوچن' رال' دونا' جائفل' سرد چینی' سپاری' بھوج' آملہ' کستوری' کپور کچری' پھول پریگو' لونگ' کٹھ تلخ' خس' شلارس' تگر' صندل سرخ' نکھی' جاوتری' گوکھرو' پدماکھ ہریک چار تولہ ان کا قندہ بنا کر سب کو قلعی دار دیگ میں نرم نرم آگ پر پکائیں جب کل رس یا جوشاندہ جل کر صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ تیل سر پر و تمام بدن پر مالش کرنے سے طاقت بڑھتی ہے۔ یہ نہایت خوشبودار بھی ہے۔

ہیم انگ سندر رس: پارہ مصفا' کشتہ سونا' گندھک آملہ سار مصفا ہریک چار تولہ ہر سہ کو کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں اور رس برگ دھتورہ و سبز وانی میں تین تین روز تک کھرل کر کے خشک ہونے پر آتشی شیشی میں بھر کر بذریعہ بالو جنتر پکائیں جب رس تیار ہو جائے تو رس نکال کر رس و کشتہ سونا کو یکجا کھرل کر لیں یہ ایک رتی تا دو رتی تین ماشہ تا چھ ماشہ شہد میں ملا کر کھانے سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔

شوگنکا: حسب ضرورت شدہ شلاجیت کو جوشاندہ ترپھلہ میں چار روز تک کھرل کر کے خشک ہونے پر جوشاندہ دشمول' گلو' ہانسہ' پٹول' چتر' ملٹھی اور بول گائے میں تین تین روز تک اور پھر دودھ گائے میں ایک بھاونا دے کر خشک کریں بعد ازاں مہا میدا' کاکولی' کھیر کاکولی' بداری قند' ستاور' کشمش' رومی' بردھی' جیوک' رشبھک' کھیرا' منڈی' راسنا' پوکھر مول' چترہ سرخ' گج پیپل' کنگی' تج' بنا گوند' کڑا چھال' پیلا مول' ناگرموتھا' گوکھرو' پاڑھ ہریک چار تولہ سب کو بتیس سیر پانی میں جوشائیں آٹھ سیر پانی رہ جائے تو اتار کر چھان کر اس میں شلاجیت کو سات روز تک بھاونا دیں اس طرح شدہ کیا ہوا اور بھاونا دیا ہوا شلاجیت چونسٹھ تولے' سونٹھ' آملہ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' گوکھرو' روغن کنجد ہریک آٹھ تولہ' سفوف بداری قند' تالیس پتر' مصری' گھی ہر سہ سولہ تولہ' شہد بتیس تولہ' بنسلوچن' تج' پتر' دارچینی' ناگ کیسر' الائچی خورد ہریک دو تولہ سب کو ملا کر تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی تا دو گولی ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے بے حد قوت باہ بڑھتی ہے۔

کام دیپک رس: گندھک آملہ سار مصفا ایک تولہ سات روز تک رس بھنگرہ میں کھرل کر کے اس میں جائفل' جاوتری' کافور' لونگ ہریک دو ماشہ ملا کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی روزانہ ہمراہ دودھ کھلانے سے قوت باہ بے حد بڑھ جاتی ہے۔

دشمول ارشٹ: شالپرنی' پرشٹ پرنی' کنڈیاری کلاں و خورد' بیل چھال' ارلو' گوکھرو' ارنی' پاڑھل ہریک دو تولہ' پوکھر مول و پوست بیخ چترہ سوا سوا سیر' لودھ' پٹھانی' گلو ایک ایک سیر' آملہ چونسٹھ تولے' پوست بڑ اور خیر چھال بتیس بتیس تولے' دھوانسہ' کٹھ' بہاوہ' دیار' داوزنگ' ملٹھی' بھارنگی' کتھ' پوست بہیڑہ' اتس' پیلا مول' بالچھڑ' گل پریگو' عشبہ' زیرہ سیاہ' تربد' تخم سمبالو' راسنا' فلفل دراز' سپاری' کچور' ہلدی' سونف' پدماکھ' ناگرموتھا' اندرجو' گوکھرو' جیوک' رشبھک' یا بداری قند' شقاقل' ثعلب' کھیر کاکولی یا دونوں کے بدلے میں بہمن سرخ و سفید' رومی' بردھی (ان کے بدلے میں بارابی قند) ہریک آٹھ تولہ سب ادویہ کو جوکوب کر کے ان سے آٹھ گنا پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے خوب مل کر چھان لیں پھر چار سیر منقیٰ کو بیس سیر پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر پہلے جوشاندہ میں ملا دیں۔ پھر اس کو عمدہ چکنے برتن میں ڈال کر اس میں دو سیر شہد اور ... چینی ... مشک بالا' صندل سفید

قرنفل' لونگ' دارچینی' ناگ کیسر' الائچی' تج' چتر' فلفل دراز ہریک آٹھ تولہ ملائیں اسکے بعد گل دھاوا سوا سیر اور کستوری چار ماشہ ڈال کر برتن کا منہ بند کر دیں موسم گرما میں دس پندرہ روز اور موسم سرما میں ایک ماہ یا بیس روز کے بعد برتن کا منہ کھول کر نترا ہوا رس چھان لیں اور ایک ماہ کے بعد نترا ہوا حصہ پھر دوسری بوتلوں میں بھر لیں۔ اس کے بعد استعمال سے بے حد طاقت حاصل ہونے کے علاوہ بدہضمی' سنگرہنی' کمزوری دل و دماغ' دل کی دھڑکن' شوش' بادگولہ' پرانی کھانسی' بھگندر' کمزوری' امراض شکم' گردہ و مثانہ' امراض منی و امراض مستورات متعلقہ حیض و رحم دور ہو جاتی ہیں۔

ستھولی کرن یا درازی و فربہی کرنے والے نسخے

(1) روغن سرسوں چار سیر' پانی سولہ سیر' بھلانوہ' پھل کنڈیاری اور اتار ہر سہ ایک ایک سیر کوٹ کر روغن و پانی میں یکجا تانبے کے برتن میں پکاؤ جب کل پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو اتار کر عضو تناسل پر اس کی مالش کرنے سے خوب فربہی و درازی حاصل ہوتی ہے۔

(2) کنوں کا تیل چار سیر' دودھ گائے سولہ سیر' اسگندھ ناگوری' ستاور' بالچھڑ' کٹھ تلخ' پھل کنڈیاری ہریک ایک سیر ان کو کوٹ کر یکجا تانبے کے برتن میں پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس کی مالش کرنے سے عضو مخصوص خوب فربہ و دراز ہو جاتا ہے۔

باب چھیاسی:

رسائن' کیمیا یا کایا کلپ

رسائن۔ کیمیا۔ کایا کلپ۔ کایا پلٹ۔ ری جووی نیشن (Rejuvination) وغیرہ تمام مترادف ہیں جس کو سنسکرت زبان میں رسائن عام بول چال میں اسی کو کایا کلپ یا کایا پلٹ طبی اصطلاح میں اس کا نام کیمیا اور ڈاکٹری میں اسی کو ری جو بی نیشن کہتے ہیں۔

رسائن کی تعریف: ویدک گرنتھوں میں رسائن کی ان الفاظ میں تعریف کی گئی ہے "رسائینم تدگیم یجرا ویادھی ناشنم" اس کا مطلب یہ ہے کہ رسائن اس کو کہتے ہیں جو بڑھاپے اور بیماری کو دور کرے یعنی ایسی ادویہ یا اغذیہ جو جسم انسانی کو بڑھاپے کے پنجے سے نجات دلا کر امراض جسمانی کا قلع قمع کر دیں۔

قدیم و جدید ویدک کتب میں رسائن کا باب علیحدہ ملتا ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ قدیم ویدوں نے انسان کو بڑھاپے سے نجات دلانے اور جسم انسان کو جملہ امراض سے پاک کرنے کا راز دریافت کر لیا تھا۔

تاریخ اس امر کی شاہد ہے کہ زمانہ قدیم میں راجے مہاراجے اور رشی مہاتما ہزارہا برس کی عمر پاتے تھے بلکہ بعض رشیوں کی عمر دس دس ہزار برس کی بھی بیان کی جاتی ہے۔ آج کلجگ کے زمانہ میں جب کہ انسان کی اوسط عمر چالیس اور پچاس برس کے درمیان ہوتی ہے قدیم رشیوں کی ہزار یا دس ہزار برس کی عمر پر یقین ہونا تو درکنار اس زمانے میں تو سو برس سے زیادہ عمر ایک عجوبہ سمجھی جاتی ہے۔ فی زمانہ مغربی ممالک میں بعض ڈاکٹروں نے کایا پلٹ یا "ری جو بی نیشن" کے متعلق تجربات کئے ہیں اور وہ لوگ بندروں کے جسم میں سے گلٹیاں نکال کر انسانی جسم میں داخل کر کے از سر نو جوان اور مضبوط بنا دیتے ہیں

ایسے تجربات حال میں ہونے لگے ہیں۔ تندرست' طاقتور' توانا اور ہمیشہ جوان بنے رہنے کی خواہش ہر زمانہ کے لوگوں میں پائی جاتی ہے اور آیورویدک گرنتھوں میں رسائن ادویہ کا اس بین ثبوت ہے مگر قدیم زمانہ کے لوگوں کے خیالات و جذبات اور موجودہ زمانہ کے خیالات و جذبات میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ قدیم لوگ جہاں صحت' طاقت اور درازی عمر کی خواہش؛ حصول علم معرفت خود کو پہچاننے یا سیلف ریلائزیشن (Self-Realisation) کی خاطر کرتے تھے وہاں فی زمانہ طاقت' تندرستی اور درازی عمر یا ہمیشہ جوان بنے رہنے کی خواہش محض حیوانی جذبات کی سیری کے لئے کی جاتی ہے قدیم آیورویدک کتب میں سے چرک کا درجہ سب سے بلند مانا جاتا ہے اور بلا مبالغہ چرک دنیا بھر کی قدیم و جدید طبی کتب میں افضل ترین ہے نہ صرف ہمارے خیال سے بلکہ اس امر کو مغرب و مشرق کے سینکڑوں ہی محققین تسلیم کرتے ہیں کہ چرک دنیا بھر میں بہترین طبی کتاب ہے۔

رسائن ادویہ کا باب ادھورا ہوگا اگر ہم صرف ادویہ کے لمبے لمبے نسخہ جات تک ہی اکتفا کریں لہٰذا ہم یہاں چرک رسائن ادھیائے کیمیاوی باب یا "ری جو ِنی نیشن" حصہ کا مجسہ ترجمہ پیش کرتے ہیں تاکہ مخزن آیوروید کے ناظرین اور آئندہ زمانہ کے لوگوں کی آنکھیں کھلیں اور وہ جان سکیں کہ انسانی جسم کو طاقتور' توانا' صحت مند اور ہمیشہ جوان بنائے رکھنے کے لئے کیسی کیسی اعلیٰ تدابیر قدیم لوگوں نے نکالی ہوئی تھیں بد قسمتی یا گردش زمانہ کے باعث آج ہندوستان میں قدیم طب کا رواج نہ رہنے سے یا بہت کم ہونے سے اور کچھ حکومت وقت کی سرد مہری سے چرک جیسی مفید ترین طبی کتب گمنامی میں پڑی رہیں اور ان کے یقینا فائدہ رساں اور بالکل بے ضرر نسخہ جات کی طرف کوئی دھیان نہیں دیتا اسی وجہ سے اس ترقی اور سائنس کے زمانہ میں لوگ بجائے اس کے کہ امراض و آفات نیز بڑھاپے کی زحمت سے نجات حاصل کرتے' الٹا امراض و مصائب کا شکار ہو رہے ہیں اور سچ پوچھو تو اس وقت دنیا خصوصاً ہندوستان امراض و مصائب کی آماجگاہ بن رہا ہے چرک کے رسائن باب کا ترجمہ پیش کرنے سے پیشتر ہم اپنی ایک معذوری ظاہر کردینا ضروری سمجھتے ہیں اور وہ یہ کہ فی زمانہ چرک اور اس کے نسخہ جات کا چونکہ عام رواج نہ ہونے کے باعث رسائن ادھیائے کے بعض ادویہ دستیاب نہیں ہوتیں اور وہ ہندوستان کے موجودہ ویدوں کو بھی معلوم نہیں ان چند ادویہ کے متعلق آیورویدک کانفرنسوں میں ہمیشہ یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے اور وید سماج تا تحریر کسی فیصلہ پر نہیں پہنچی لہٰذا ہم نے بہ امر مجبوری ایسی ادویہ کو بالکل انہیں ناموں سے درج کردیا ہے اس وقت ہندوستان کے وید جن کو صرف پیٹ کے دھندے سے ہی فرصت نہیں ملتی چرک کی ان ادویہ کے متعلق تحقیقات کا دروازہ قدرتی طور پر بند ہے ہمارا نتیجہ ہے کہ اب جب کہ ہندوستان پر ہندوستانیوں کی حکومت ہے ان مخفی خزائن اور مفید علوم و فنون کی طرف ضرور دھیان دیا جائے گا اسی خیال سے ہم اپنی اس تصنیف میں ایسے نسخہ جات بھی درج کر رہے ہیں جن کے اجزاء اگرچہ فی زمانہ دستیاب نہیں ہوتے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ اس وقت چرک کی ان ادویہ کا صفحہ دہر پر کوئی وجود نہیں بلکہ وہ ادویہ ہندوستان میں لاتعداد وزن میں موجود ہیں اور زمانہ قریب میں جب قدیم ویدک نسخہ جات کے اجزاء کی تحقیقات ہوگی بڑی آسانی سے کھوج کر نکال لی جائیں گی۔

چرک چکتسا استھان پہلا ادھیائے حصہ اوّل

رشی چرک مہاراج نے فرمایا تھا کہ اب ہم ابھیا آملکی رسائن پاد کی تفصیل بیان کرتے ہیں ابھیا سنسکرت زبان میں ہرڑ کو کہتے ہیں اور آملکی آملہ کا نام ہے یہاں پر ان دو ناموں کی تشریح نہ کی گئی تو یہ باب نامکمل رہ جائے گا۔

ابھیا کے لفظی معنی بھے سے رہت یعنی خوف و ڈر سے نجات دلانے والی دنیا میں ہر وقت انسان کو موت و بڑھاپے کا ڈر اور خطرہ بنا رہتا ہے اور اس ڈر اور خطرہ سے بچنے کے لئے رشیوں نے جو سب سے اول چیز دریافت کی وہ ہرڑ ہے ہرڑ چونکہ

امراض کا ناش کرنے والی ہے اور اس کے استعمال سے انسان کا جسم امراض ہر قسم' بڑھاپے اور موت تک سے بے خطرہ بلا امراض ہو جاتا ہے اسی وجہ سے رشیوں نے اس کا نام ابھیا رکھا ہے اور آملکی یا آنولہ جس کو سنسکرت میں امرت بھی کہتے ہیں وہ قدیم رشیوں کی دوسری دریافت ہے جو کہ امراض' موت اور بڑھاپے کے خطرات سے نجات کے لئے امرت یعنی آب حیات کا کام دیتی ہے۔

بھیشج یعنی عمدہ دوائی کے مترادف: چکتسا' ودھیادھی ہر' پتھیہ' سادھن' اوشدھ' پرائچت' پرشمن' پرکرتی ستھاپن' اور ہت یہ عمدہ دوائی کے مترادف یعنی ہم معنی ہیں۔

بھیشج کی اقسام: بھیشج دو طرح کی ہوتی ہے تندرستوں کو اوج یعنی قوت حیات بخشنے والی اور مریضوں کی امراض کو دور کرنے والی

ابھیشج یا خراب دوائی: خراب دوائی بھی دو قسم کی ہوتی ہے: (1) وادھن یا فوراً ہلاک کرنے والی
(2) ساتو وادھن یعنی کچھ دیر کے بعد ہلاک کرنے والی

اوجس کر بھیشج یعنی قوت حیات بخشنے والی ادویہ: جیسا کہ پہلے ذکر کر چکے ہیں جو ادویہ تندرست انسانوں کی قوت حیات کو بڑھاتی یعنی عمر کو دراز کرتی ہیں ان کو سنسکرت زبان میں ورشیہ یعنی ممسی کہتے ہیں۔ ممسی' سے ہماری مراد مادہ منی کو بڑھانے والی سے ہے ویدک شاستر اور زمانہ حال کی سائنس کا یہ آخری فیصلہ ہے کہ قوت' طاقت اور درازی عمر کا راز صرف منی ہی ہے یعنی منی ہی زندگی ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

"شکرا یتم تو جیونم"

یعنی منی ہی زندگی ہے۔ بھگوان چرک فرماتے ہیں:

جو دوائیں رسائن ہوتی ہیں وہی ورشیہ ہوتی ہیں اور جو ورشیہ ہوتی ہیں وہی رسائن بھی ہوتی ہیں حقیقتاً ہے بھی یہی ٹھیک کہ جو اشیاء ادویہ یا اغذیہ جسم انسانی میں مادہ منی کو بڑھانے والی ہوتی ہیں وہی اوج کو بڑھاتی ہیں اور اوج کی مناسب مقدار ہی انسانی زندگی کو لمبا کرنے والی ایک چیز ہے اوج وہ شکتی ہے جس کا صحیح مترادف زمانہ حال تک کسی بھی زبان کو نصیب نہیں ہمارا یوں تو قوت حیات اور وٹیلٹی وٹے سن وغیرہ کئی الفاظ گھڑے گئے ہیں مگر اوج کے اصلی معنوں کو کوئی بیان نہیں کرتا لہٰذا ہم یہاں اس بات کے لئے مجبور ہیں اور اوج کو اوج ہی کے نام سے پکارتے ہیں ناظرین اوج سے قوت حیات کا وہ جوہر مراد سمجھیں جس کی افراط سے انسانی جسم امراض و تکالیف سے محفوظ رہتا ہے اور موت سے خائف نہیں ہوتا۔

رسائن ادویہ کے فوائد: رسائن ادویہ کے استعمال سے ہی انسان درازی عمر' قوت حافظہ' ذہانت' صحت' نوجوانی' چمک دمک' خوش الحانی' خوش رنگی' جسم اور حواس کی قوت' واک سدھی یعنی جو بات منہ سے نکلے وہ ضرور ہی پوری ہو انکساری اور خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے جسم انسان کی جان یا جسم کو دھارن کرنے والے چیزوں کا نام ویدک اصطلاح میں سات دھاتو ہیں اور جن سے رس' رکت وغیرہ ساتوں دھاتو پیدا ہوتے ہیں ان اشیاء یا ادویہ کو رسائن کہتے ہیں۔

باجی کرن ادویہ کے فوائد: واجی کرن دواؤں کا استعمال کرنے سے مردوں میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت بڑھتی ہے اور یہ خوشی اور سرور بخشتی ہیں نیز جماع کرنے میں انسان گھوڑے کی مانند طاقت ور ہو جاتا ہے ان ادویہ کا استعمال کرنے والا مرد عورتوں کا پیارا بن جاتا ہے نیز بڑھاپے میں مادہ منی کم نہیں ہوتا جس طرح ایک بہت بڑا درخت اپنی بڑی بڑی شاخوں کے پیدا ہونے سے نہایت خوش نما معلوم ہوتا ہے اسی طرح باجی کرن اور رسائن ادویہ کے استعمال کرنے والا انسان بھی بہت سی اولاد پیدا ہونے سے اچھا معلوم دیتا ہے یہی دوائیں اولاد کی جڑ ہیں اور انہی کے استعمال سے آدمی کو نیک نامی' دولت' طاقت' عزت اور ترقی ہوگی۔ [illegible]

اسی ادھیائے کے شروع میں بھیشج کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں یعنی واجی کرن اور رگ ناشک ان میں سے یہاں پر امراض کو دور کرنے والی ادویہ کا بیان کیا جائے گا شروع میں رسائن اور باجی کرن ادویہ کا بیان درج کرتے ہیں مگر ابھیشج (خراب دوائی) کے خواص بالکل برعکس ہوتے ہیں لہٰذا یہاں پر صرف بھیشج کا ہی ذکر کیا جائے گا۔

رسائن کی قسمیں: قدیم رشیوں نے رسائن کی دو قسمیں بیان کی ہیں:

(1) کٹی پراویشک (2) وات پک

کٹی پراویشک رسائن: نیک اعمال، راج وئید، دیوتا، برہمن، ماہر، کامل لوگوں کی جائے رہائش پر جہاں کسی قسم کا ڈر و خطرہ نہ ہو اور ہر طرح سے آراستہ پیراستہ ہو اور جہاں ضرورت کی ہر شے مہیا ہو مشرق یا شمال کی طرف اچھی سی زمین پسند کرکے ایک کٹیا یعنی کوٹھی یا عمدہ مکان تعمیر کرائیں جو طول و عرض و بلندی کے لحاظ سے خوب وسیع ہو اس کوٹھی کے باہر کی جانب تین مکان اور بنوائیں جن میں ہوا کی آمدورفت کے لئے چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوں کوٹھی کی دیواروں کے آثار خوب چوڑے رکھنے چاہئیں یہ کوٹھی ہر موسم کے لحاظ سے آرام دینے والی اور ہر طرح سے صاف ستھری ہونی چاہئے اس میں خراب قسم کی آوازیں نہ آئیں اور نہ عورتوں کا دخل ہو یعنی عورتیں بالکل نہ آئیں اور تمام ضروری اشیاء اکٹھی کی جائیں نیز ہر قسم کی ادویہ قابل وئید اور عالم فاضل وغیرہ بھی وہاں موجود ہوں جب اس طرح سے کوٹھی مکمل طور پر تیار ہو جائے تو موسم گرما شروع ہونے سے پیشتر ہی یعنی سورج کے خط استوا کے شمال کی جانب ہونے پر مہینے کے چاندنے حصہ کے شروع ہوتے ہی کسی اچھے دن، اچھے مہورت یعنی نیک ساعت میں جسم کے بالوں کو صفا کروا کر یعنی خوب حجامت وغیرہ بنوا کر بہ قائمی ہوش و حواس مستقل مزاجی اور یقین کے ساتھ من کے دوشوں یعنی دل کی خرابیوں کو دور کرکے کل جانداروں کے ساتھ محبت و یکساں برتاؤ رکھنے کا دل میں عہد کرکے اور قابل عزت دیوتا، عالم فاضل، ماہر اور کامل گورو کی جائز خدمات کرکے اور ان کا طواف کرکے اس کوٹھی میں داخل ہو کر اول اندرونی صفائی کرنے والی ادویہ کے استعمال سے پیٹ وغیرہ کی خوب صفائی کرکے کایا کلپ، کیمیا یا ری جووی نیشن کے لئے رسائن ادویہ یا تدابیر کام میں لائیں۔

سنشودھن یا صفائی کرنے والی ادویہ: منضج اور پسینہ نکالنے کا عمل کرنے کے بعد پوست ہرڑ، نمک سیندھا، آملہ، ورچ، ہلدی، فلفل دراز اور سونٹھ کا سفوف بنا کر چھ ماشہ تا دو تولہ حسب برداشت گرم پانی سے کھائیں۔ جب ان ادویہ سے خوب پیٹ کی صفائی ہو جائے تو آرام کریں بعد ازاں اشنان کرکے تین روز تک آش جو یا پانچ روز تک گھی یا سات روز تک صرف پرانے چاول ہی کھانے کو دیں اس کے بعد رسائن پر عمل کرنے والے کو ایسی ادویہ یا عملیات تجویز کرنی چاہئیں جو اس کی عمر، طبیعت و طاقت کے لحاظ سے موافق بیٹھنے والی ہوں۔

فوائد ہرڑ: ہرڑ میں نمکین رس کے علاوہ باقی پانچوں رس موجود ہیں اس لئے اس کو پنج رسہ بھی کہتے ہیں یہ گرم نمکین رس سے خالی، راحت بخش دوشوں کو خارج کرنے والی بلکہ حرارت ہاضمہ کو مشتعل کرنے والی اور ہاضم ہے ہرڑ عمر کو قائم رکھتی، بڑھاتی اور تروتازگی بخشتی ہے یہ قوائے عقل و ذہنی کو خوب مضبوط بناتی اور جملہ امراض مثلاً کوڑھ، خرابی خون، گولہ، قولنج، سوکھا، یرقان، بواسیر، امراض دل و دماغ، تنگ دلی اور اس کی خرابیاں، پرانا بخار، ورم، چوز، غذا سے بے رغبتی، کھانسی، یرقان، اپھارہ، جگر و تلی، شکم اور گرم کے امراض، زیادتی بلغم، موہ، پا کاملا، سوجن، دمہ، قے، کمزوری باہ یا نامردی، اعضاء شکنی، مسامات کا بند ہو جانا، دل اور قوائے عقلی کی خرابی رفع کرتی ہے۔

ان مریضوں کو ہرڑ کا استعمال نہ کرنا چاہئے: ہمیشہ بدہضمی کے شاکی، روکھی اور زہریلی اشیاء کھانے والوں، کثرت جماع اور شراب نوشی اور گرمی، بھوک و پیاس کے ستائے ہوئے اور کمزور لاغر ہوئے ہوئے آدمی کو ہرڑ استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

فوائد آملہ: جو فوائد ہرڑ کے بیان کئے گئے ہیں وہ سب آملہ میں بھی موجود ہیں فرق صرف ان کے ویرج یعنی تاثیر میں ہے

ہرڑ کا ویرج گرم ہوتا ہے اور آملہ کا سرد، امرت کلپ ہرڑ اور آملہ کے رسائن کی وجہ سے ان کو امرت کلپ کہا جاتا ہے۔

ادویہ کہاں سے لینی چاہئیں؟: عمدہ ادویہ کے پیدا ہونے کا سب سے اعلیٰ مقام کوہ ہمالیہ ہے لہٰذا ادویہ وہاں سے ہی لانی چاہئیں یہ مناسب وقت اور طریقوں سے عمدہ پکی ہوئی اور خواص و افعال سے پوری ہونی چاہئیں کرم خوردہ یا پرندوں کی پس خوردہ، گلی سڑی اور کھوکھلی نہ ہوں یعنی بیمار نہ ہوں اب ان آیورویدک رسائن ادویہ کے اعلیٰ مرکبات جن سے یقیناً کایا کلپ ہو جاتا ہے کا بیان درج کرتے ہیں:

برہم رسائن نمبر 1: شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری کلاں و خورد اور گوکھرو، ان پانچوں ادویہ کی جڑوں کو ویدک اصطلاح میں لگھو پنج مول کہتے ہیں۔ بیل، کلمباری، پاٹلہ، ارنی، شیوناک، ان پانچوں کی جڑوں کو برہت پنج مول، ساٹھی، اٹ سٹ یا پزنواہ، مگ پرنی، ماش پرنی، کھرینٹی اور ارنڈ ان پانچوں ادویہ کو پزنواہ آدی پنج مول، جیوک رشبھک، میدا، جیونتی اور ستاور کو جیونیہ کہتے ہیں یعنی زندگی بخش ادویہ کہلاتی ہیں سر، گنا، کاہی اور شالی ان جڑوں کو ترن پنج مول کہتے ہیں ہر ایک پنج مول اوشدھ چالیس تولہ، عمدہ ہرڑ ایک ہزار، عمدہ آملہ تین ہزار سب کو دس گنا پانی میں پکائیں جب دسواں حصہ پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر جوشاندہ کو علیحدہ کرلیں اور ہرڑوں اور آملوں کو الگ نکال کر ان کی گٹھلیاں نکال کر اوپر والے حصہ کو کپڑے میں ڈال کر خوب مسل کر مغز نکالیں اور جوشاندہ کو چھان کر مع مغز ہرڑ و آملہ یکجا کرکے منڈوک پرنی یا برہمی بوٹی، فلفل دراز، سنکھ پشپی، کیوٹی موتا، ناگرموتھا، اگر، واوڑنگ، صندل سفید، ملٹھی، ہلدی، ورچ، ڈھاک، الائچی خورد ہر یک سولہ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر تمام سفوف سے ایک ہزار گنا مصری یا کھانڈ آٹھ سیر تلوں کا تیل اور بارہ سیر عمدہ گھی سب اشیاء کو عمدہ قلعی دار برتن یا لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب وہ لعوق یا معجون کی طرح ہو جائے مگر جلنے نہ پائے تو آگ پر سے اتار کر محفوظ رکھیں یہ اس قدر کھانی چاہئے جس سے بھوک بند نہ ہو جائے جب یہ رسائن ہضم ہو جائے تو چاول ساٹھی دودھ ملا کر کھلائیں اس سے کایا کلپ ہو جاتی ہے اسی رسائن کو استعمال کرکے دیکھانس اور وال کھلیہ دونوں رشی بڑی بڑی لمبی عمریں حاصل کر چکے ہیں اور بڑھاپے میں ہمیشہ جوان اور تندرست رہے ہیں ان کی عقل، ذہانت اور قوت حافظہ نیز جسمانی طاقت مرتے دم تک قائم رہی اور وہ مدتوں تک ریاضت میں معروف رہے ان کا برہمچاری رہ کر ریاضت میں معروف رہنا اسی برہم رسائن کا کرشمہ تھا۔ اگر دلی مراد اور لمبی عمر حاصل کرنے کے علاوہ جوانی کا لطف اٹھانا ہو تو آپ بھی ضرور استعمال کریں۔

نمبر 2: ایک ہزار عمدہ پکے ہوئے آملے دودھ گائے کی بھاپ سے خوب پکا کر سایہ میں خشک کرکے گٹھلیاں نکال کر باریک پیس لیں پھر ایک ہزار آملوں کا رس نکال کر اول الذکر سفوف آملہ ملادیں بعد ازاں شالپرنی، پرشٹ پرنی، پزنواہ، جیونتی، تلسی، برہم سوورچل، منڈوک پرنی، ستاور، ورچ، سنکھ پشپی، فلفل دراز، واوڑنگ، مغز تخم کونچ، گلو سبز، صندل سفید، اگر، ملٹھی، گل مہوا، نیلوفر، گل کنول، گل چنبیلی، تلسی، جو ہی ان کا سفوف بنا کر مندرجہ بالا آنولوں کے چورن سے آٹھواں حصہ لے کر آملوں کے سفوف میں ملائیں پھر چار ہزار تولہ رس کنگھی بوٹی میں بھگوئیں اور سایہ میں خشک کرکے گھی میں چرب کریں اور مناسب مقدار شہد یا گڑ ملا کر معجون بنائیں اس میں کشتہ سونا، کشتہ چاندی، کشتہ موتی، کشتہ فولاد کل کشتے مجموعی طور پر معجون سے آٹھواں حصہ ملا کر چکنے برتن میں بند کرکے سولہ روز تک زمین یا راکھ کے ڈھیر میں دبادیں اس کے بعد نکال کر پہلے روز یہ ایک تولہ کھلائیں اور ایک تولہ ہر روز بڑھاتے جائیں تا آنکہ قوت ہاضمہ پر برا اثر نہ پڑے دوائی کے ہضم ہو جانے پر سرخ رنگ کے چاول، دودھ اور گھی کھلائیں۔ یہ رسائن بھی مہرشی ہی استعمال کرتے تھے اور اس کے فوائد بھی رسائن نمبر ایک کے برابر ہی ہوتے ہیں اس کے استعمال سے صحت، طاقت، عمدہ حافظہ اور خوبصورتی بڑھ کر اولاد بکثرت اور دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں جسم کا زہریلا مواد خارج ہو جاتا ہے اور من دیوتاؤں کی طرح شدھ ہو کر آدمی پہاڑ کی طرح مضبوط ہو جاتا ہے۔

... شالپرنی، پرشٹ پرنی، فلفل دراز، گوکھرو،

کنڈیاری کلاں و خورد' کچور' گورکھ منڈی' بھوئی آملہ' ستی' جیونتی' پشکر مول' ہرڑ' گلو' ردگی' جیوک' رشبھک' موتھا' میدا' سانٹھ' الائچی' چرن' نیلوفر' بداری قند' تج' بانسہ' کاکولی' کو تھوڑی ہر ایک چھ تولہ' آملہ پانچ سو عدد' آملوں کے علاوہ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر چونسٹھ سیر پانی میں ڈالیں اور آملوں کو مضبوط کپڑے میں باندھ کر اس میں چھوڑ دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب پانی آٹھواں حصہ رہ جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے آملوں کو کپڑے میں سے اس طرح چھانیں کہ ان کا تخم وریشہ سب دور ہو کر مغز نکل آئے پھر ادویہ کے جوشاندہ کو دوسرے برتن میں چھان لیں اب مغز آملہ کو عمدہ قلعی دار برتن میں معہ چوبیس تولہ تلوں کا تیل ڈال کر نرم آنچ پر بھونیں جب پانی خشک ہو کر آملہ گھی چھوڑ دیں تو آگ سے اتار لیں اور مندرجہ بالا جوشاندہ میں دو سیر مصری یا کھانڈ ملا کر آگ پر اس قدر رکھیں کہ آملوں کا مغز آمیز ہو جائے کسی لکڑی کے اوزار سے چلاتے رہیں تا آنکہ لعوق اس قدر پختہ ہو جائے کہ سال بھر پڑا رہنے پر بگڑ نہ سکے پھر آگ سے اتار کر طباشیر نقرہ سولہ تولہ' فلفل دراز آٹھ تولہ' دارچینی' الائچی خورد' ناگ کیسر' تج' پتر ہر ایک دو تولہ نہایت باریک پیس کر ملا دیں لعوق قدرے ٹھنڈا ہو جائے تو چوبیس تولہ شہد ملا دیں بس تیار ہے۔ اس کے استعمال سے آدمی کی ذہانت' حافظہ' صحت' عمر اور قوت ہاضمہ بڑھتی ہے اندریوں کو طاقت ملتی اور جماع کی بے حد قوت حاصل ہوتی ہے رنگ چمک اٹھتا ہے۔

آملک رسائن: آملے اور ہرڑیں یا آملے اور بھیڑے یا آملے' ہرڑیں اور بھیڑے چھال ڈھاک میں لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر کے اپلوں کی آگ میں جو زمین میں گڑھا کھود کر سلگائی گئی ہو رکھ دیں جب پک جائیں تو ان کی گٹھلیاں نکال کر گودا بقدر ایک ہزار پل باون دستہ میں کوٹ کر اس میں دہی' گھی' شہد' تیل تل اور کھانڈ ملا کر نہار پیٹ کھلائیں جب بھوک لگے تو آش جو کھانے کو دیں جسم پر گھی اور جو کے آٹے کا بٹنا ملیں اور اس رسائن کے دوران استعمال مانس کا رس یا دودھ چاول اور گھی ملا کر دیں یہ بڑھاپے کو دور کرتی اور عمر کو لمبا کر کے ہر قسم کی بیماری سے بچاتی نیز طاقت جسمانی' عقل اور اندریہ بل بخشتی ہے۔

برہمی رسائن نمبر 1: ہرڑ' آملہ' بھیڑہ' پانچوں قسم کے پنچوں (لگھو برہت' پڑنواوی جیوک آدی اور ترن) کا کاڑھا' پلی' گھی' میدا' کاکولی' کشمیر' کاکولی' کونچ' جیوک' رشبھک اور کھشیر بداری کا نغدہ' بداری قند کا سورس اور اس رس سے آٹھ گنا دودھ ملا کر ان سب کے ساتھ ایک کمبھ (دو درون کے برابر) گھی ملائیں اس گھی کا استعمال قوت ہاضمہ کے مطابق کرائیں جب دوائی ہضم ہو جائے تو ساٹھی چاول دودھ اور گھی ملا کر کھلائیں اوپر سے گرم پانی پلائیں اس گھی کے استعمال سے بڑھاپا' بیماری' پاپ اور خوب دور ہو کر جسم اور اندریوں میں بے حد طاقت آ جاتی ہے حوصلہ بڑھ جاتا اور عمر دراز ہوتی ہے۔

نمبر 2: ہرڑ' بھیڑہ' آملہ' ہلدی' شالپرنی' بچ' واوڑنگ' گلو' سونٹھ' گھی' پلی اور سفید خیر کے ساتھ گھی اور دودھ کو پکائیں ٹھنڈا کر کے اس میں شہد اور کھانڈ کو ملائیں پھر اس میں آملوں کے سورس میں بھاونا دیئے ہوئے آملوں کا ایک سو پل چورن اور پچیس پل لوہ چورن کو ہر روز علی الصبح ہتھیلی بھر کھلاتے رہیں اور دوران استعمال دوا میں بوقت شام مانس یوش یا دودھ گھی ملا کر ساٹھی چاولوں کا بھات کھلائیں اس رسائن کا تین سال استعمال کرنے سے عمر سو برس کی ہو جاتی ہے جملہ امراض دور ہو کر بڑھاپا قریب نہیں آتا زہریلا مواد خارج ہو کر جسم مضبوط و تر و تازہ ہو جاتا ہے۔

حصہ دوم: بھگوان اتری کمار نے فرمایا کہ اب پران کامیہ آم رسائن پاد کی تفصیل بیان کرتے ہیں:

رسائن کی صفات: اے زندگی کے آرزومند اس امرت رسائن کی بات سنو جو دیوتاؤں کو بھی مفید ہوتی ہیں اس کا اثر غور و فکر سے بالاتر اور عجیب و غریب ہوتا ہے وہ عمر بڑھاتی' صحت اور ادھا قائم رکھتی ہے نیند' اونگھ' تکان' جمائی' سستی اور دبلا پن کو دور کرتی ہے وات' پت اور کف کو اعتدال پر رکھتی' جسم کو مضبوط بناتی' گوشت کے ڈھیلے پن کو دور کرتی' حرارت ہاضمہ کو بڑھاتی اور آب و تاب' رنگ اور آواز کو بہتر بناتی ہے چون وغیرہ بہت سے رشی اس کی بدولت از سر نو بڑھاپے سے جوانی حاصل کر چکے ہیں اسی سے ان کے جسم مضبوط اور سڈول ہوتے تھے۔ طاقت' رنگ اور اندریاں تر و تازہ رہتی تھیں ۔۔۔ وہ کبھی ہمت نہ ہارتے اور

سختی کو برداشت کر سکتے تھے۔

جسمانی خرابیوں کے اسباب: کی تفصیل یوں ہے جیسے گنواروں کی مانند پیٹ بھرنا' کھٹی' نمکین' چرپری' کھاری' سوکھی چیزیں' ساگ' ارد' تل' پلل (تل کٹ) اور پسے ہوئے اناج' اگے ہوئے اور نئے جو اور گیہوں' دھانیہ' مونگ' ماش وغیرہ کھانا' متضاد ناموافق اور لیسدار چیزیں کھانا' ہضم نہ ہونے پر اور کھالینا' دن میں سونا' جماع اور شراب نوشی کی کثرت' خوف' غضب' رنج و طمع کی زیادتی اور طاقت سے بڑھ کر کام کرنا' بے ترتیب یا کثرت ورزش سے جسم کو تکلیف دینا' یہ تمام جسمانی خرابیوں کے اسباب ہیں انہی سے جسم کا گوشت اور مفاصل ڈھیلے پڑ جاتے ہیں خون میں جلن' میدا' چربی' جسم میں بلا وجہ تکان' اوج کا زائل ہو جانا' مغز کا ہڈیوں میں نہ ٹھہرنا' ویرج نہ نکل سکنا' حوصلہ نہ رہنا' نیند اور سستی' اونگھ کا پیدا ہو جانا' سانس کا جلد جلد آنا' شاریرک اور مانسک حرکات کی طاقت نہ رہنا' حافظہ' عقل اور سایہ دور ہو جانا غرضیکہ سارا جسم مختلف امراض کا اڈا بن جاتا ہے۔

ان خرابیوں کے پیدا ہوتے ہی ناموافق آہار بیوہار کو ترک کر کے مناسب رسائن کا استعمال کرنا چاہئے یہ بھگوان اتری کمار پتروسو کی رائے ہے۔

آملک گھرت: اچھی زمین اور اچھے موسم میں پیدا شدہ آملے حاصل کریں جن کا رنگ بو اور ذائقہ خراب نہ ہوا ہو جو ذائقہ تاثیر اور مقدار کے لحاظ سے مکمل ہوں ان آملوں کا سورس نکال لیں اور اس کا چوتھا حصہ بیج پنرنواہ کا سفوف بنا کر ان دونوں کے ساتھ ایک آڑھک گھی پکائیں اور اس گھی کو رس بداری قند اور جیونتی کے نغدہ کے ساتھ پکائیں پھر اس گھی کو چار گنا دودھ یا جوشاندہ بلا اور اتی بلا کے ساتھ ستاور کا نغدہ ملا کر پھر پکائیں اس طرح ایک سو یا ایک ہزار مرتبہ پکا کر ایک چوتھائی کھانڈ اور شہد ملائیں بس گھی تیار ہے اسے سونے چاندی یا گھی والے برتن میں بھر کر رکھیں اور قوت ہاضمہ کے مطابق ہر روز علی الصبح کھلائیں دوران استعمال دوائی کے ہضم ہو جانے پر دودھ اور گھی ملا کر شالی یا ساٹھی کے چاولوں کا بھات کھائیں۔ اس رسائن کے تین سال تک کھانے سے بڑھاپا قریب نہیں آتا انسان سو سال تک زندگی بسر کرتا ہے حافظہ اور قوت باہ بڑھتی اور اولاد اچھی پیدا ہوتی ہے سب بیماریاں دور ہو کر جسم انسان مضبوط ہو جاتا اور بڑھ جاتا ہے اندریاں مضبوط اور طاقتور ہو جاتی ہیں حتیٰ کہ کوئی شخص اس کو مغلوب نہیں کر سکتا آب و تاب اور خوبصورتی بڑھ جاتی اور ہر جگہ تعریف ہوتی ہے صحت' راحت اور طاقت بڑھ کر رنگ صاف اور آواز بلند ہوتی ہے اولاد کثرت اور مضبوط پیدا ہوتی ہے۔

آملکیہ اولیہ نمبر 1: ایک ہزار آملے اور ایک ہزار فلفل دراز ڈھاک کے کھشار جل میں اس طرح سے بھگو دیں کہ سب بخوبی ڈوب جائیں جب سارا پانی ان میں جذب ہو جائے تو سایہ میں خشک کر کے آملوں کی گٹھلیاں نکال کر آملوں کا چھلکا اور فلفل دراز خوب پیس لیں پھر اس چورن میں چار گنا گھی اور شہد ملائیں اور چوتھا حصہ کھانڈ ڈال کر ان سب کو ملا کر گھی والے مٹی کے برتن میں بھر کر زمین میں چھ ماہ تک دبا رکھیں بعد ازاں نکال کر قوت ہاضمہ کے مطابق ہر روز علی الصبح کھلائیں اور شام کو غذا کھلائیں اس سے سو برس تک بڑھاپا قریب نہیں آتا اور آملک گھرت کے تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

نمبر 2: آملوں کے ایک اڑھک چورن کو اکیس دن تک ایک ہزار آملوں کے رس میں بھگو رکھیں پھر اس میں ایک ایک آڑھک شہد اور گھی ڈال کر ملائیں پھر اس میں آٹھواں حصہ سفوف فلفل گھی اور ایک چوتھائی کھانڈ ملا کر گھی والے مٹی کے برتن میں بھر کر ورشا رتو میں راکھ کے ڈھیر میں دبا دیں برسات کے بعد نکال کر استعمال کریں موافق غذا کھائیں مناسب مقدار میں یہ چورن استعمال کرنے سے بڑھاپا نزدیک نہیں آتا اور انسان سو برس تک زندہ رہتا ہے پہلی رسائنوں جیسے فوائد رکھتا ہے۔

وڑنگ اولیہ: وڑنگ کے چاولوں کا چورن' چورن فلفل مقشر ایک ایک آڑھک' مصری' گھی' تلوں کا تیل' اور شہد نصف نصف آڑھک سب کو ملا کر گھی والے برتن میں بھر کر پراورٹ رتو میں راکھ کے ڈھیر میں دبا رکھیں اور موسم برسات ختم ہو جائے تو نکال کر استعمال کریں یہ بھی پہلے رسائنوں کے فوائد کرتا ہے۔

آملک اولیہ نمبر3: اول الذکر صفات سے موصوف ایک ہزار آملوں کو گیلے ڈھاک کی ہانڈی میں اس طرح بند کریں کہ بھاپ نہ نکل سکے اس ہانڈی کے چاروں طرف جنگلی اُپلوں کی آگ اس طرح جلائیں کہ حرارت تو ہانڈی کو لگتی رہے مگر وہ جلنے نہ پائے حتیٰ کہ آنولے پک جائیں پھر آنولوں کو نکال کر ٹھنڈا کرکے گٹھلیاں دور کرکے چھلکوں کو پیس کر اس میں چورن پیپلی وڑنگ کے چاولوں کا چورن ایک ایک آڑھک' کھانڈ ڈیڑھ آڑھک' تلوں کا تیل' شہد اور گھی دو دو آڑھک سب کو ایک گھی والے برتن میں بھر کر اکیس روز تک بند رکھیں اس کے بعد استعمال کرنے سے انسان سو برس تک زندہ رہتا ہے باقی فوائد پہلی رسائنوں جیسے ہی ہیں۔

ناگ بلا رسائن نمبر1: ماگھ یا پھاگن کے مہینے میں نہا دھو کر دیوتاؤں کی پوجا کرکے اور برہمنوں سے سوتی واچن کے شبھ مہورت میں ایسی ناگ بلا کو جڑ سے اکھاڑ لائیں جو دھنوں دیس کے ایسے مقام پر اگی ہوئی ہو جہاں کشا گھاس بکثرت ہو جہاں کی مٹی چکنی' میٹھی' کالی یا سبز رنگ کی ہو جہاں سیہہ جانور نہ رہتا ہو جہاں کھیتی' سانپ کی بانبی' شمشان اور مندر نہ ہو جہاں کی زمین شور نہ ہو جہاں راحت بخش دھوپ اور ہوا آتی جاتی ہو جہاں کا پانی صحت بخش ہو جو نیچا نہ ہو اور وہ ناگ بلا کرم خوردہ نہ ہو نہ اس کے اوپر کوئی اور پودا اگا ہوا ہو نہ نئی اگی ہوئی ہو اور نہ پرانی بلکہ کامل تاثیر والی ہو اس کے پتے پرانے یا گلے سڑے نہ ہوں نہ ہی اس میں دوسری مرتبہ پتے آئے ہوں اس ناگ بلا کی جڑ کو خوب دھو کر پیس لیں اور اس میں آم بھر کر یا اکش بھر دودھ ملا کر علی الصبح پی لیا کریں یا پھانک کر اوپر سے گھی اور شہد ملا کر دودھ پئیں دوائی ہضم ہوجانے پر دودھ اور گھی ملا کر شالی یا ساٹھی چاولوں کا بھات کھایا کریں۔ ایک سال تک ایسا کرنے سے سو برس کی عمر ہوجاتی ہے اور دوسری رسائن کے فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

دیگر: بلا' اتی بلا' چندن' اگر' دھاوا' دھنش' خیر' شیشم' اسن اور سونٹھ جو دیا ستھاپن گن کی دس دوائیں ہیں ان سب کا سورس ناگ بلا کی طرح پینے سے ناگ بلا رسائن جیسے فوائد ظاہر کرتا ہے اگر ان کا سورس نہ نکل سکے تو ان کا ایک آڑھک چورن چار گنا پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں پھر ہاتھوں سے خوب مل کر چھان لیں اس کے فوائد بھی سورس جیسے ہی ہوتے ہیں۔

بھلاتک کشیر رسائن: ضرر رسیدہ خرابی سے بری' مقدار و تاثیر کے لحاظ سے تکمیل یافتہ' پکے ہوئے جامن کی مانند کرشن رنگ کے ایک ہزار بھلاوے اساڑھ مہینے کے شکل میں جو یا ارد کے ڈھیر میں دبا دیں اور چار ماہ کے بعد نکال کر مگھر یا پوس کے مہینے میں ان کا استعمال اس طرح شروع کرو کہ پہلے ٹھنڈی' مرغن اور میٹھی دواؤں سے جسم کو صاف کریں پھر پہلے دن ایک بھلاوہ پیس کر پانی پکائیں۔ جب پانی جل کر آٹھواں حصہ رہ جائے تو چھان کر دودھ ملا کر پئیں لیکن پہلے منہ میں گھی چپڑ لیں اسی طرح دس دن تک ایک ایک بڑھاؤ' پھر ایک ایک گھٹا کر ایک پر آجائیں اس طرح جب یہ بھلاوے ایک سو تک ہضم ہوجائیں اور کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہو تو پھر ایک ایک کرکے گھٹانا شروع کردیں اور ایک پر پہنچ کر بند کردیں اس طرح ایک ہزار بھلاوؤں کا استعمال کرنے سے سو برس کی عمر ہوجاتی ہے اور بڑھاپا قریب نہیں آتا۔

بھلاوؤں کے دوران استعمال میں دودھ اور بھات کی غذا ہی رکھیں اس میں بھی اول الذکر رسائنوں کی مانند فوائد پائے جاتے ہیں۔

بھلاتک مدھو رسائن: شدہ بھلاوؤں کو کوٹ کر مٹی کے چکنے و مضبوط برتن میں بھر کر ڈھانپ دیں جس کے پیندے میں تین چار چھوٹے سے سوراخ ہوں اور اس کے منہ کو کالی چکنی مٹی سے بند کردیں اس برتن کے نیچے آگ اور چکنا برتن لگا کر نیچے والے برتن کے منہ اور اوپر والے برتن کے پیندے کے مقام اتصال کو بھی چکنی مٹی سے بند کردیں پھر اس کو گلے تک زمین میں گاڑ کر چاروں طرف اپلے چن کر آگ دے دیں جب اوپر کی ہانڈی میں سے رس ٹپک کر نیچے ہانڈی میں جمع ہوجائے تو اسے نکال کر اس کا آٹھواں حصہ شہد اور دو گنا گھی ملا کر استعمال میں لائیں۔ یہ بھی اول الذکر رسائنوں جیسے فوائد رکھتا ہے اور سو برس

تک بڑھاپا نہیں آتا۔

بھلاتک تیل رسائن: بھلاوؤں کا تیل ایک آڑھک دودھ اور ملٹھی کے ساتھ سو مرتبہ پکا کر ہر روز ایک اکش کھلانے سے اول الذکر رسائنوں کے فوائد حاصل ہوں گے۔

بھلاتک کشیر' بھلاتک مدھو اور بھلاتک تیل کی مانند بھلاتک گڑ' بھلاتک یوش' بھلاتک سرپی' بھلاتک پلل' بھلاتک ستو' بھلاتک لون اور بھلاتک ترپن بھی ایسے مرکبات ہیں جو رسائن جیسی تاثیر رکھتے ہیں۔ بھلاوے آگ کی طرح تیز اور ہاضم ہوتے ہیں اگر ٹھیک ترکیب سے ان کا استعمال کیا جائے تو یہ آب حیات کا سا اثر دکھاتے ہیں مرض' مزاج اور موافق ناموافق کا خیال رکھ کر ان کا استعمال کرنا چاہئے کف اور قبض کی وجہ سے پیدا ہونے والا ایسا کوئی مرض نہیں جو ان کے استعمال سے دور نہ ہوسکتا ہو۔

قدیم زمانہ میں لمبی عمر کے خواہش مند چون وغیرہ رشیوں نے ان مفید رسائنوں کا استعمال کرکے لمبی عمر پائی تھی اور گیان' تپ' برہمچریہ' آتمک گیان' دھیان میں لگ کر آخرکار سورگ دھام پایا اس لئے زندگی اور راحت کے خواہش مند اپنی عمر بڑھانے کے لئے نہایت احتیاط اور مقررہ تراکیب کے مطابق رسائنوں کا استعمال کریں۔ اس ادھیائے میں بھگوان پڑدوسے رسائنوں کے سترہ مرکبات بیان کئے ہیں جن سے انسان کی عمر بڑھ جاتی ہے۔

حصہ سوم

بھگوان اتری کار نے فرمایا کہ اب ہم کر پرچتی آم رسائن پاد کی تفصیل بتاتے ہیں:

آملکا لیس رسائن: اول الذکر صفات والے آملوں کا ماہ ماگھ یا پھاگن میں ہاتھوں سے توڑ کر' گٹھلیاں نکال کر' چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ان کو آملوں کے رس کی اکیس بھاونا دے کر خشک کریں اور چورن بنا کر اس میں سے ایک آڑھک چورن الگ رکھ دیں پھر جیونیہ (زندگی بخش)' ورنکھیہ (فربہی کن)' ستنیہ جن (شیر افزا)' شکر وردھن (منی افزا) اور ویا ستھاپن (عمر قائم رکھنے والی) دواؤں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک برتن میں ڈال کر اسی برتن میں چندن' اگر' دھاون' تنش' شیشم' اودان کے ساز' خیر' ہرڑ' بہیڑہ' پیپلی' بچ' چویہ' چیتا اور واوڑنگ سب ایک آڑھک ڈال کر دس گنا پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب ایک آڑھک رس باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں اول الذکر آملوں کا چورن ڈال کر اُپلوں' بانس کی لکڑیوں یا سرکنڈوں کی نرم آگ پر پکائیں کہ پانی خشک ہوجائے مگر دوائی جلنے نہ پائے اب اسے آگ پر سے اتار کر لوہے کے برتن میں پھیلا کر سکھائیں پھر سیاہ ہرن کے چمڑے پر پتھر کی سل رکھ کر اس پر اسے باریک پیس کر لوہے کے برتن میں محفوظ رکھیں اس چورن میں آٹھواں حصہ لوہ چورن نیز گھی اور شہد ملا کر قوت ہاضمہ کے مطابق روزانہ کھلائیں۔

زمانہ قدیم میں اس رسائن کو بششٹ' کشیپ' انگرا' جمد گن' بھرگو اور بھردواج وغیرہ بہت سے رشیوں نے اس کا بترکیب استعمال کرکے نکان' امراض و بڑھاپے کی دسترس سے باہر ہوکر نہایت طاقت حاصل کرلی تھی اور اس کی تاثیر سے حسب خواہش پرماتما کی تپسیا کرتے رہے۔ تپ' برہمچریہ' یوگ' شانتی اور رسائن ادویہ کے استعمال سے عمر میں جو ترقی ہوسکتی ہے وہ اور کسی طرح نہیں ہوسکتی یہ رسائن برہما کی تجویز کردہ ہے بڑھاپا اور امراض کو دور کرکے عقل اور اندریوں کی طاقت بڑھاتی ہے۔

کیول آملک رسائن: ایک سال تک صرف دودھ پر گزر کرتا ہوا گوؤں کے درمیان رہے اور من میں ساوتری کا دھیان کرتا ہوا برہمچریہ و جتندریتا سے دن گزارے جب اس طرح سے ایک سال پورا ہوجائے تو ایک روز نہار منہ رہ کر نہا کر دھو کر پوس ماگھ یا پھاگن کی پورنماشی کے دن آملوں کے باغ میں گھس کر آملوں کے کسی بڑے درخت پر چڑھ جائے جو پھلوں سے خوب لدا ہوا اس کی ٹہنی پر سے ایک آملہ توڑ کر برہم امرت منتر کا جاپ کرکے کھائے اس کا ذائقہ اسے میٹھا معلوم ہوگا اس منتر کے

اثر سے وہ آملہ چکنا اور نرم ہوجائے گا یہ کھا کر ایک ہزار سال تک بڑھاپا اس کے قریب نہ آئے گا اگر وہ اس وقت ان آملوں کو پیٹ بھر کر کھالے تو اس کا جلال دیوتاؤں جیسا ہوجائے گا۔

لوہ رسائن: کانتی سار لوہے کے چار انگل مربع نہایت باریک ورق بنا کر آگ پر سرخ کرکے ترپھلہ کے کاڑھے، گئوموتر، کھشار یا نمک، انگدی کھشار اور پلاش کھشار میں بالترتیب بجھائیں جب ان میں سرمے جیسی چمک آجائے تو انہیں باریک پیس کر اس میں شہد اور آملوں کا رس ملا کر لوہے کی طرح سخت کرکے گھی کے چکنے گھڑے میں بھر کر سال تک جو کے ڈھیر میں دبا دیں اور ماہ بماہ گھڑے کو باہر نکال کر اس کی اشیاء کو ہلا دیا کریں ایک سال کے بعد ہر روز علی الصبح قوت ہاضمہ کے مطابق شہد اور گھی ملا کر کھائیں اور دوائی ہضم ہوجانے پر موافق غذا کھائیں۔ سورن رسائن اور روپا رسائن بنانے کی بھی یہی ترکیب ہے۔ لوہ رسائن سے عمر بڑھتی، بیماریاں دور ہوکر چوٹ، بڑھاپے اور موت کا اثر کچھ نہیں ہوتا جسم نہایت مضبوط اور اندریوں کی طاقت بڑھ جاتی ہے انسان عقل مند، نیک نام ہوجاتا ہے، حافظہ بھی تیز ہوجاتا ہے اس رسائن کا استعمال پورے ایک سال تک کرنا چاہئے۔

ایندری رسائن: پنچ اندرائن یعنی اکھنی، براہمی، بچ، برہم سورچل، پپلی، نمک، سنکھ پشپی اور سونا جو دو دو جو بھر ہوں، ایک تل بھر شہد اور گھی ایک پل بھر سب کو ملا کر کھلائیں دوا ہضم ہونے پر گھی اور شہد ملی غذا کھائیں یہ رسائن بڑھاپے اور امراض کو دور کرتا، طاقت پیدا کرتا، خوش آواز بناتا، رنگ نکھارتا، اوج پیدا کرتا اور افلاس و زہر کا کچھ اثر نہیں ہونے دیتا برص، باؤ گولہ، سوئے ہضم، تلی، ورم، جوڑ، پرانے بخار، سخت قسم کے وات روگ نیز عقل، حافظہ اور گیان کو زائل کرنے والے امراض دور ہوجاتے ہیں۔

میدھیہ رسائن: دودھ کے ساتھ رس منڈوک پرنی یا ملٹھی کا چورن یا رس گلو یا بیخ شنکھ پشپی اور گل شنکھ پشپی کا نغدہ کھلانے سے عمر، طاقت جسمانی، قوت ہاضمہ اور خوبصورتی بڑھتی ہے امراض دور ہوتے ہیں اور آواز بلند ہوتی ہے یوں تو چاروں رسائن عقل افزا ہیں لیکن شنکھ پشپی خاص طور پر اس مقصد کے لئے مفید ہے۔

پپلی رسائن: جو لوگ ہر روز پانچ، سات، آٹھ یا دس عدد پپلی گھی اور شہد کے ہمراہ برابر ایک سال تک کھائیں یا پپلیوں کو ڈھاک کے کھشار کی بھاونا دے کر اور گھی میں بھون کر ہر روز کھانا کھانے سے پہلے تین عدد پپلی شہد میں ملا کر کھائیں تو اس سے رسائن جیسے فوائد حاصل ہونے کے علاوہ کھانسی، کھشے روگ، شواش روگ، دمہ، ہچکی، امراض گلو، بواسیر، سنگرہنی، بھس، ورم، جوڑ، آواز بگڑنا، زکام، سوج، باؤ گولہ اور وات روگ دور ہوجاتے ہیں۔

وردھمان پپلی رسائن: دودھ کے ساتھ پہلے روز دس دوسرے روز بیس اسی طرح ہر روز دس پپلی بڑھاتے ہوئے دس روز میں ایک سو تک لے جا کر پھر دس دس گھٹاتے ہوئے بیسویں روز پھر دس پر آجائیں ان کے ہضم ہوجانے پر دودھ چاول کھائیں اس طرح ایک ہزار پپلی کا استعمال رسائن کا اثر رکھتا ہے۔ زیادہ طاقت ور شخص کو پپلیاں پیس کر پھانک لینی چاہئیں اوسط درجہ کے طاقت ور کو پپلیوں کا کاڑھا بنا کر اور کمزور اشخاص کو پپلیوں کا شیت کشائے پینا چاہئے۔ یوں مرض اور دوش کے مطابق پپلی کا استعمال بہت مفید ہے۔ دس پپلی کی خوراک اتم، چھ کی مدھیہ اور تین کی نکرشٹ شمار کی گئی ہے جو کمزور اشخاص کے لئے اچھی ہوتی ہے۔ وردھمان پپلی رسائن یوگ کا استعمال موٹا کرتا، خوش آواز بناتا، تلی اور دوسرے روگوں کو دور کرتا عمر کو قائم رکھتا اور عقل کو بڑھاتا ہے۔

ترپھلہ رسائن نمبر1: جب رات کا کھانا ہضم ہوجائے تو علی الصبح ایک ہرڑ کھائیں پھر دوپہر کا کھانا کھانے سے پہلے دو بہیڑے کھائیں اور کھانا کھا چکنے کے بعد شہد اور گھی ملا کر چار آملے کھائیں اسی طرح سال بھر تک یہ رسائن کھانے سے بیماری اور بڑھاپا قریب نہیں آتے اور عمر سو برس تک پہنچ جاتی ہے۔

نمبر2: ترپھلے کا نغدہ بنا کر لوہے کے ایک نئے برتن پر لیپ کرکے ایک دن رات اسی پر پڑا رہنے دیں دوسرے دن اتار کر

شہد اور پانی کے ساتھ کھلائیں یہ ہضم ہونے پر گھی ملی غذا کھائیں اسی طرح سال بھر تک اس کے استعمال سے سو سال تک صحت قائم رہتی ہے اور بڑھاپا قریب نہیں آتا۔

نمبر3: ملٹھی یا بنسلوچن یا پپلی یا شہد اور گھی یا مصری کے ساتھ ترپھلے کا کھانا بھی رسائن کا اثر رکھتا ہے۔

نمبر4: سب قسم کے لوہوں یا سونے یا بچ یا شہد اور گھی یا واوڑنگ اور پپلی یا نمک کیساتھ سال بھر تک ترپھلے کا کھانا عقل، حافظہ طاقت اور عمر بڑھاتا ہے اور بڑھاپے کو قریب نہیں آنے دیتا۔

شلاجیت رسائن: شلاجیت صاف، کسیلی اور پاک میں چرپری ہوتی ہے بہت ٹھنڈی نہیں ہوتی یہ سونے، چاندی، تانبے اور لوہے سے پیدا ہوتی ہے مگر لوہے سے پیدا ہونے والی سب سے اچھی ہوتی ہے اس کا صحیح استعمال رسائن سے کم اثر نہیں رکھتا بہت طاقت دیتی اور جملہ امراض کو دور کرتی ہے اگر اسے وات، پت اور کف کو دور کرنے والی دواؤں کی بھاونا دی جائے تو اعلیٰ درجہ کا ویرج پیدا کرتی ہے۔ اول الذکر تینوں قسم کی ملی جلی ادویات کے کاڑھے یا الگ الگ نیم گرم کاڑھوں سے شلاجیت کو سات دن تک بھاونا دے کر پیس لیں اور سب قسم کے لوہ چورن ملا کر دودھ کے ہمراہ کھانے سے عمر، عقل اور حافظہ کی قوت بڑھ جاتی ہے بڑھاپے کو دور کرتی، جسم کو مضبوط بناتی اور راحت بخشتی ہے۔ دودھ اس کا بہترین انوپان ہے یہ سات ہفتہ، تین ہفتہ یا کم از کم ایک ہفتہ تک استعمال کرنا چاہئے۔

مقدار خوراک تین طرح کی ہوتی ہے اتم، مدھم، نکرشٹ ایک پل (چار تولہ بھر)، اعلیٰ، نصف پل بھر درمیانہ درجہ کی اور ایک کرش (ایک تولہ) ادنیٰ درجہ کی خوراک بتائی گئی ہے۔

شلاجیت کیا چیز ہے؟: سورج کی تیز حرارت سے سونا وغیرہ معدنیات جو پہاڑوں سے پگھل کر نکل پڑتی ہیں ان میں لاکھ کا نرم مٹی کی ہم شکل جو میل ہوتی ہے اسے شلاجیت کہتے ہیں۔

سونے کی شلاجیت: ذائقہ میٹھا، قدرے چرپری، جپا پشپ (گڑھلا کا پھول) کے رنگ والی، پاک میں چرپری اور ٹھنڈی ہوتی ہے۔

چاندی کی شلاجیت: چرپری، سفید، ٹھنڈی اور پاک میں میٹھی ہوتی ہے۔

تانبے کی شلاجیت: مور کے گلے کے رنگ جیسی، گرم اور پاک میں چرپری ہوتی ہے۔

لوہے کی شلاجیت: گوگل کی ہم شکل، کڑوی، نمکین سی، پاک میں چرپری، ٹھنڈی اور گئوموتر والی بو رکھتی ہے یہ سب سے اچھی ہوتی ہے۔ یوں تو سب قسم کی شلاجیت کارآمد ہے لیکن رسائن کے طور پر صرف لوہے کی شلاجیت بہترین ہے۔ سونے کی شلاجیت وات پت کو چاندی کی کف پت کو، تانبے کی کوڑھ کو اور لوہے کی سنپات کو دور کرتی ہے۔

شلاجیت استعمال کرنے والوں کو جلن پیدا کرنے والی اور ثقیل اشیاء نہ کھانی چاہئیں کلتھوں سے تو قطعی پرہیز کریں کیونکہ یہ شلاجیت کے متضاد ہوتے ہیں۔ دودھ، فلکت، مانس رس، مانس یوش، پانی، گئوموتر اور مناسب کاڑھے کے ساتھ مرض کے مطابق شلاجیت کا استعمال کرنا چاہئے اس سے ہر مرض اچھا ہوسکتا ہے۔ موسم کے مطابق حسب ترکیب استعمال کرنے سے تندرست اشخاص کو بھی نہایت طاقت دیتی ہے۔ اس حصہ میں مجرب رسائنوں کے سولہ نسخے بیان کئے گئے ہیں۔

حصہ چہارم

بھگوان اتری کمار آیوروید سمجھا نیام رسائن پاد کی تفصیل یوں بیان کرتے ہیں:

ایک مرتبہ سلیم الطبع اور یگیہ کرنے والے رشی دواؤں اور غذاؤں کے استعمال سے نہایت دکھی ہوئے حتیٰ کہ اپنے روزانہ فرائض کی ادائیگی کے قابل بھی نہ رہے انہوں نے خیال کیا کہ یہ سب ہمارے بستیوں میں اقامت کرنے کا نتیجہ ہے اور

اس کا علاج یہی ہے کہ پورب کی رہائش اختیار کی جائے اس لئے وہ ہمالیہ پربت پر پہنچے جو مبارک، مقدس، مجسم رحمت، فراخ اور گنہگاروں کے گناہ زائل کرنے والی گنگا کا منبع ہے جہاں دیوتا، گندھرب اور کنر رہتے ہیں جہاں قسم قسم کے رتن پائے جاتے ہیں جہاں کا نظارہ نہایت دل کش ہے جہاں بڑے بڑے تپسوی، برہم رشی، سدھ اور برہم چاری اقامت گزیں ہیں جہاں بڑے بڑے تیرتھ اور ہر قسم کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جہاں رہنے کے لئے ہر کسی کا جی ترستا ہے اور جس کی حفاظت خود اندر کرتا ہے۔ رشیوں کی اس جماعت میں بھرگو، انگرا، اتری، بششٹ، کشیپ، اگست، گوتم، پلست، وام دیو، است وغیرہ بہت سے رشی شامل تھے۔

اندر نے نہایت تپاک کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور بولا کہ اے برہم کے جاننے والو، اے گیان دھن اور تپو دھن کے بھنڈار رشیو! آپ کا آنا مبارک ہو۔ اے رشیو بستیوں کی رہائش کی وجہ سے آپ لوگوں کے چہرے اداس، بے رونق، بے چمک اور بدصورت نظر آ رہے ہیں آپ لوگوں نے اپنی نیک دلی کی وجہ سے عوام کی بہتری کے لئے اپنے اجسام کی کوئی پرواہ نہ کرکے بستیوں کی رہائش اختیار کی تھی لیکن یاد رکھئے کہ بستیوں کی رہائش دکھوں کا منبع ہے آؤ میں آپ کو آیوروید کا اپدیش سناؤں جسے نہایت مہربانی سے مجھے اشونی کماروں نے سکھایا تھا کیونکہ آیوروید کے اپدیش کے لئے اس سے اچھا موقع ہاتھ نہ آئے گا۔

اشونی کماروں نے یہ علم دکھش پرجاپتی سے حاصل کیا تھا اور دکھش پرجاپتی کو برہما نے اس کا اپدیش کیا تھا کیونکہ عوام بڑھاپے اور بیماریوں کی وجہ سے کم عمر، دکھی اور گمراہ ہو رہے تھے اور اسی وجہ سے تپسیا، انضباط حواس، خیرات اور تحصیل علم کے ناقابل تھے برہما کا مقصد یہ تھا کہ مندرجہ بالا خرابیوں سے عوام کو نجات ملے۔ یہ علم نہایت ثواب کا کام ہے اس سے عمر بڑھتی بڑھاپا اور بیماری دور ہوتی ہے طاقت ظہور پاتی اور صحت حاصل ہوتی ہے آیوروید کا علم امرت جیسا اثر رکھتا ہے اسی لئے آپ سکر یاد رکھئے اور عوام کے بھلے کے لئے اس کی اشاعت کیجئے کیونکہ برہم ہی رشیوں کا معراج ہے وہی رفاقت ہے رفاقت ہی رحم ہے آتما پر رحم کرنا ہی اچھا اور ثواب کا کام ہے اور وہی ثواب لازوال پھل ہے۔

اندر کی ان باتوں کو سن کر رشی لوگ وید منتروں سے اس کی تعریف کرنے لگے اندر نے رشیوں کو آیوروید کا اپدیش کیا اور فرمایا کہ یہ سب کام عمل میں لانے کے قابل ہیں۔ رسائن بنانے کا یہی سب سے اچھا موسم ہے کیونکہ ہمالیہ پربت پر پیدا ہونے والی سب جادو اثر ادویات اس وقت مل سکتی ہیں اور اس وقت ہی تاثیر کے لحاظ سے بالکل مکمل ہیں۔

اندروکت رسائن: اندرائن، برہمی، کاکولی، کھشیر کاکولی، شراونی، مہا شراونی، شتاوری، بداری قند، جیونتی، سانٹھ، شالپرنی، شاہترہ، پچ انی شاہترہ، میدا، مہا میدا اور دیگر زندگی بخش ادویہ کو چھ ماہ تک ہمراہ دودھ کھانے سے لمبی عمر، لطف جوانی، صحت، خوش آوازی، خوبصورتی، تر و تازگی، عقل، حافظہ اور طاقت جسمانی وغیرہ فوائد حسب دلخواہ حاصل ہوتے ہیں اسے اندرکت رسائن کہتے ہیں۔

مختلف رسائن اوشدھیاں: (1) برہم سورد چلا نام کی ایک اوشدھ ہوتی ہے جسے سورن کھشیری بھی کہتے ہیں اس کے پتے کنول کی مانند ہوا کرتے ہیں۔

(2) ایک اور اوشدھ آدتیہ پرنی ہوتی ہے جسے سورج کانتا یا سورج مکھی بھی کہتے ہیں جس کا دودھ سنہری رنگ کا اور پھول کی شکل کا ہوتا ہے۔

(3) ایک اور اوشدھ ناری ہوتی ہے جسے اشوبلا بھی کہتے ہیں اس کے پتے تل ورچ جیسے ہوتے ہیں۔

(4) ایک اور اوشدھ کاشٹ گودھا ہوتی ہے جس کی شکل گوہ جیسی ہوتی ہے۔

(5) سرپا نامی اوشدھ سانپ کی ہم شکل ہوتی ہے۔

(6) ایک اور اوشدھ سوم ہوتی ہے جسے سوم لتا بھی کہتے ہیں یہ سب اوشدھیوں کی سردار سمجھی جاتی ہے اس میں پندرہ پتے لگتے ہیں جو چاند کی طرح گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں یعنی شکل پکش میں چاند کی ہر تاریخ کو ایک پتہ بڑھتا ہے اور کرشن پکش میں چاند کی ہر تاریخ کو ایک ایک پتہ گھٹتا رہتا ہے۔

(7) پدما نام کی ایک اوشدھ ہے جو پدم (کنول) کی ہم شکل ہوتی ہے اس کا رنگ سرخ کنول جیسا اور بو بھی کنول جیسی ہوتی ہے۔

(8) اجا نام کی ایک اوشدھ ہوتی ہے جسے اج شرنگی بھی کہتے ہیں۔

(9) نیلا نام کی ایک اور اوشدھ ہوتی ہے جس کا دودھ اور پھول نیلے رنگ کے ہوتے ہیں اس میں لتا پرتان بکثرت ہوتے ہیں۔

رسائن استعمال کرنے والے کو اول الذکر اوشدھیوں میں سے جونسی مل سکے شکم سیر ہو کر کھا کر ڈھاک کے صندوق میں سو جائے جس میں پہلے سے تیل چھڑ دیا گیا ہو چھ مہینے تک اس پر از سر نو جوانی آ جائے گی لیکن اس عرصہ میں اسے بکری کا دودھ ہی پینا چاہئے۔ چھ مہینے کے بعد وہ شخص عمر، خوبصورتی، چھتی آوازی، جسمانی ساخت، طاقت اور جلال کے لحاظ سے دیوتاؤں کا ہم پلہ بن جائے گا اس کی باطنی آنکھیں کھل جائیں گی [illegible] وہ دس ہزار سال تک بغیر کسی تکلیف کے زندگی بسر کرے گا۔ ان دیوی اوشدھیوں کی تاثیر کو برداشت کرنا آپ ہی لوگوں کا کام ہے اور اگر کوئی شخص جیتندریہ نہ ہو وہ ان کی تاثیر کو نہیں سہہ سکتا اس لئے ان اوشدھیوں کی تاثیر سے ہر قسم کی بہبودی کو حاصل کر سکیں گے۔

ان اوشدھیوں کی تاثیر کو محنتی اور جیتندریہ بان پرستی و گرہستی بھی سہہ سکتے ہیں اگر وہ ان کے اپنے ملک کی پیدا شدہ ہوں کیونکہ اپنے ملک کی پیدائش ہونے کی وجہ سے یہ سب اوشدھیاں نرم اثر والی ہوتی ہیں ان کا عمل اوسط درجے کا ہوتا ہے مگر ترکیب استعمال ایک ہی ہے۔ صحت اور راحت کے جو طلب گاران کا مندرجہ بالا طریق استعمال کی طاقت نہیں رکھتے وہ بھی مندرجہ ذیل طریق سے استعمال میں لا سکتے ہیں:

اندرکت براہم رسائن: بلیہ (طاقت بخش)، جیونیہ (زندگی بخش)، ورنگھیہ (فربہی کن) اور ویاستھاپن (عمر کو قائم کرنے والی) دس دس دوائیں نیز ہریڑ، سن، گمبھوز، مہوا، موتھا، ات بلی، منے، واوڑنگ، بچ، فناوری، جیتا، کاکولی، بجلی، جونگک، رودمی، ناگ بلا، ہلدی، بھلاوا، ترپھلا، کنڈیاری، چندن، رس گنا، بداری قند، رس بیج سرز رس، شری پرنی، رس تمش اور پلاش کمشار یہ سب ایک ایک پلا دودھ گائے چار گنا گوں کا تیل دو آڑھک اور گھی دو آڑھک میں ملا کر آگ پر خوب پکا کر چکنائی الگ کر لیں اور اس میں آملوں کے رس سے سو مرتبہ بھاونا دیا ہوا آملوں کا چورن ایک آڑھک، تازہ شہد ایک آڑھک، کھانڈ ایک آڑھک، بنسلوچن اور پپلی ایک ایک پرستھ ڈال کر پندرہ روز تک بند رکھیں اور سولہویں دن نکال کر قوت ہاضمہ کے موافق کھائیں لیکن پہلے دوائی کی خوراک کا سولہواں حصہ سونے، موتی، لوہے، تانبے، مونگے، سبھک، ویدوریہ، شنکھ اور چاندی وغیرہ کا کشتہ اس میں ملا لیں۔ دوران استعمال دوا میں محنت طلب کاموں اور جماع سے پرہیز کریں۔ دوائی ہضم ہو جائے تو چاولوں کا بھات دودھ اور گھی ملا کر کھائیں۔ یہ رسائن ہر قسم کے امراض، زہریلے مواد اور افلاس کو دور کرتی واک سدھی بخشتی، اوج پیدا کرتی، رنگت کو نکھارتی، خوش آوازی، عقل اور اندریوں کو ترقی دیتی، نئی طاقت پیدا کرتی، اولاد بڑھاتی اور ہر کام میں کامیاب، ہر دلعزیز اور نیک نام بناتی ہے اگر رسائن کے ترکیب استعمال میں غلطی واقع ہو جانے سے کوئی شکایت پیدا ہو جائے تو رسائن کا استعمال بند کر کے پہلے ان بیماری کا علاج کرنا چاہئے۔ باحیثیت، تندرست، عقل مند، جیتندری اور عفو پسند اشخاص کے لئے کئی پرا دیشک رسائن کا ترقی بہت مفید ہوتا ہے دوسروں کے لئے سوریہ ماروتک کی ترکیب پر عمل کرنا چاہئے تاہم پہلا طریقہ افضل ہے۔

رسائن کھانے کے بغیر رسائن کے فوائد کا حصول

راست گو، متحمل مزاج، شراب اور جماع سے محترز، کسی کا دل نہ دکھانے والا، جوکھوں سے بچنے والا، شانت چت، شیریں زبان، محنتی، صفائی پسند، مرتاض، مستقل مزاج، مخیر، دیوتا، گائے، برہمن، استاد، گورو، اور بزرگوں کا خدمت گزار، رحم دل، رحم، باقاعدہ سونے جاگنے والا، دودھ گھی کا ہمیشہ استعمال کرنے والا، غرور نہ کرنے والا، ملک و موسم کے جاننے والا، معقول پسند، نیک چلن، بااصول، برہم گیانی، بوڑھوں کا خدمت گزار، پرماتما کی ہستی کا قائل اور دھرم شاستروں کا ماہر انسان رسائن کا استعمال نہ کرنے پر بھی رسائن کے فوائد سے بہرہ ور رہتا ہے۔

جسم اور من کی خرابیاں دور کئے بغیر جو شخص رسائن ادویات کا استعمال کرتا ہے اسے ان سے کچھ فیض حاصل نہیں ہوتا۔

عمر افزا اور بڑھاپے اور بیماری کے دور کرنے والی جو دوائیں بیان کی گئی ہیں وہ ان لوگوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہیں جو جسمانی اور مانسک نقائص سے بری اور جیتندری ہوتے ہیں اجیتندری، دائم المرض اور براہمنوں سے کینہ رکھنے والا اشخاص کو رسائن کے استعمال سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔

چونکہ تمام رسائن، واجی کرن اور جملہ امراض کی ادویات وئید ہی کے بس میں ہوتی ہیں اس لئے سب لوگوں کو عالم فاضل اور عقل مند وئید کی نہایت اعتقاد کے ساتھ خدمت کرنی چاہئے جس طرح اندر نے اشونی کماروں کی خدمت کی تھی۔

اشونی کماروں کے کارنامے

دونوں اشونی کمار دیوتاؤں کے معالج تھے ان کو یگیہ کا حصہ دیا جاتا تھا کیونکہ انہوں نے کھش کے کٹے ہوئے سر کو جوڑ دیا تھا جسے مہادیو کے گن بیر بھدر نے کاٹ ڈالا تھا پوشا کے ٹوٹے ہوئے دانت، بھگ کی پھوٹی ہوئی آنکھ اور اندر کے بج ستمبھ (بازو کی اکڑاہٹ) کو انہوں نے ہی اچھا کیا تھا۔ چندر کو راج یکشما روگ سے انہوں نے ہی بچایا تھا۔ چندرماں کا سوسیہ سبھاؤ (ٹھنڈک) زائل ہوگیا تھا انہوں نے ہی اسے پرسکھی کیا تھا۔ بھرگو کا لڑکا چون بڑا کامی (پرشہوت) تھا جو بڑھاپے میں اسی سبب سے نہایت بدوضع ہوگیا تھا اس کی خوبصورتی زائل ہوکر بگڑ گئی تھی انہوں نے اسے بھی ازسرنو جوان بنا دیا تھا۔ ایسے ہی دیگر کاموں کی وجہ سے یہ دونوں سورگیہ وئید (بہشتی حکیم) اندر وغیرہ دیوتاؤں کی تعظیم کے قابل بن گئے تھے یہی وجہ ہے کہ برہمن لوگ ان کے لئے گرہ ستوتر، منتر، دھومر اور پشوؤں کا سنکلپ کرتے ہیں۔

وئیدوں کی عزت و خدمت کے لئے ہدایات

نندن بن (اندر دیوتا کے باغ کا نام ہے) میں اندر ہمیشہ صبح کے وقت اشونی کماروں کے ساتھ سوم رس پیتا ہے سوترامنی یگیہ میں ان کے ساتھ حصہ پاتا ہے برہمن لوگ عموماً اندر اگنی اور اشونی کماروں ہی کی تعریف کے گیت گاتے ہیں وید منتروں سے ان کے دوسرے دیوتاؤں کا پوجن نہیں ہوتا نہ بوڑھے ہونے والے اور نہ مرنے والے دیوتا اپنے سردار اندر سمیت نہایت کوشش سے اشونی کماروں کی سیوا کرتے رہتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ امراض اور بڑھاپے کے شکار بلکہ ہمیشہ ہی دکھوں میں گرفتار انسان راحت کے حصول کے لئے وئیدوں کی تہہ دل سے پوجا نہ کریں بلکہ جملہ انسانوں کو لازم ہے کہ نیک خصلت، عقل مند، دوج جاتی کے شاستروں کے جاننے والے اور زندگی کے بخشنے والے وئید کو گورو سمجھ کر اس کی اچھی طرح سے خدمت گزاری کریں۔ اگرچہ اوپر وئید کے دوج جاتی ہونے کا ذکر کیا گیا ہے لیکن آیورویدک ودیا کی تحصیل کے بعد وہ ترجاتی ہے تبھی وہ وئید کہلاتا ہے پورب جنم کی بدولت وہ وئید نہیں کہلا سکتا۔ انسان ودیا کے حصول پر برہم یا آرش ستو میں داخل ہوتا ہے اور بعد ازاں آیوروید کی ترجاتی کہلانے لگتا ہے۔ جو شخص لمبی عمر کی خواہش رکھتا ہے اسے چاہئے کہ نہ تو وئید کو گالی دے اور نہ

اسے نہ کوئی اس کے ساتھ ضرر پہنچانے والا برتاؤ کرے۔ اگر مریض یہ عہد کرے کہ آرام آجانے پر میں وئید کی فلاں خدمت کروں گا لیکن آرام آنے پر وہ اس عہد کا ایفا نہ کرے تو اس کا بھلا نہیں ہوگا۔ وئید کو چاہئے کہ جملہ مریضوں کو اپنے بیٹوں کی مانند تصور کرے اور بہتریں دھرم حصول کی خواہش کرتا ہوا امراض سے ان کی حفاظت کرے۔ مہرشیوں نے دھرم، ارتھ اور کام کے حصول کے لئے آیوروید کی اشاعت کی ہے کیونکہ وہ دھارمک آدمی تھے اور ان کی خواہش مکتی حاصل کرنے کی تھی۔

جو شخص کسی خواہش یا مقصد کو مدنظر رکھے بغیر محض بنی نوع انسان پر رحم کرکے علاج پر ہاتھ ڈالتے ہیں وہ سب سے افضل سمجھے جاتے ہیں لیکن جو شخص شکم پری کے لئے علاج کو بیچتے ہیں وہ سونے کے ڈھیر کو چھوڑ کر مٹی کے ڈھیر کو جمع کرتے ہیں۔ انسان مہلک امراض کے پنجے میں گرفتار ہوکر موت کی طرف کھچے چلے جاتے ہیں جو موت کے جال کو توڑ کر ان انسانوں کو بچاتا ہے اس کے برابر دھرم والا اور نیک شخص دنیا میں کون ہوسکتا ہے؟

جیودان (زندگی بخشا) سے بڑھ کر دنیا میں اور کوئی دان نہیں ہے اور جانداروں پر رحم کرنے سے بڑا اور کوئی دھرم نہیں ہے اس بات کو سمجھ کر جو لوگ علاج میں مشغول ہوتے ہیں انہی کا مقصد پورا ہوتا ہے اور وہی راحت کو حاصل کرتے ہیں۔

آیوروید کی پیدائش، دیوی رسائنوں کے نسخے اور اندر نے جو کچھ رشیوں سے فرمایا وہ سب اس حصے میں بیان کیا گیا ہے۔

باب ستائی:

طاعون یا پلیگ

مشہور نام	سنسکرت نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
طاعون	مہاماری	طاعون	پلیگ

جس مرض نے غلام ہندوستان میں 1895ء میں اپنا منحوس قدم رکھا تھا اس کو آیورویدک شاستر کی اصطلاح میں مہاماری کہتے ہیں طب یونانی میں اس کا نام طاعون اور ڈاکٹری میں پلیگ کے نام سے موسوم ہے یہ مرض اس قدر خوفناک اور مہلک ہے کہ اس کا ذکر کرتے ہوئے جسم کانپتا، قلم لرزتا اور دل بیٹھا جاتا ہے اس ابھاگے ملک میں جس سے اس نے اپنا منحوس قدم رکھا ہے نہ جانے کتنے کروڑ انسانوں کی جان لے چکی ہے اور اس کی طفیل کس قدر گھر بے چراغ ہوگئے ہیں جس شہر، قصبہ، گاؤں یا گھر میں یہ مرض پھیلتی ہے اس کا صفایا کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔

اسباب اور علاج: حکومت وقت کا محکمہ حفظان صحت بڑے بڑے عالم فاضل ڈاکٹر سائنس دان اور بال کی کھال نکالنے والے محققین اپنی طب کے سائنٹفک ہونے کے دعویدار لاکھ سر مار چکے ہیں مگر پلیگ کے اسباب و علاج دریافت کرنے میں ناکام رہا۔ یہ مرض جب کسی مقام پر پھیلنے لگتی ہے تو پھر اس کے حملہ کو کوئی بھی تدبیر روک نہیں سکتی مکانوں کی صفائی، آگ کا جلانا، چوہوں کا مارنا اور انجکشن وغیرہ جملہ روک تھام کی تدابیر جو اس وقت تک سائنس نے دریافت کی ہیں بالکل بے کار ثابت ہوئی یا ہوتی ہیں اس ناہنجار مرض کا کسی شہر یا قصبہ میں حملہ ہونے پر کوئی بھی ڈاکٹر یا سائنس دان وثوق سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کا حملہ کس قدر زوردار یا کمزور ہوگا اور وہ کتنا عرصہ اپنی تباہ کاری سے خلق خدا کی بربادی کرتا رہے گا۔

طب یونانی بھی اس کی اصلیت کا پتہ دینے سے خاموش ہے اس میں شک نہیں کہ طب یونانی و ڈاکٹری نے اس مرض کے اسباب و علامات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے مگر ہم کہیں گے کہ وہ بالکل بے سود ہے کسی مرض کے اسباب معلوم

ہوجانے پر اس کے علاج میں کامیاب ہوجانا یہ ایک اصول اور قاعدہ کلیہ ہے مگر یہ حیرانی کی بات ہے کہ پلیگ کے اسباب کی تشریح کے بعد جو علاج ماہرین طب یونانی و ڈاکٹری نے بیان کئے ہیں ان کا اس خوفناک مرض پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس کا جواب یہ ہوسکتا ہے کہ وبائی امراض آناً فاناً پھیل کر انسانی جسم کا خاتمہ کرنے والی ہیں اور ان پر ادویہ کا کوئی اثر نہیں ہوسکتا یہ جواب اگرچہ عام لوگوں کے لئے کچھ تسلی بخش ہوسکتا ہے مگر ایک فلاسفر یا باریک بین انسان کی تشفی کا باعث نہیں ہوسکتا کیا کسی وبا کا پھیلنا اور لاکھوں انسانوں کی تباہی کردینا اور ایک دم مہلک ہونا یہ ایک ایسی باتیں ہیں جن کا تسلی بخش جواب لئے بغیر طبیعت نہیں مانتی اور محض اس قدر جواب سے ایک دور بین فلاسفر کی زبان کو بند نہیں کیا جاسکتا کہ وبائی امراض کا یہ خاصہ ہی ہے کہ وہ قدرتاً مہلک ہوتی ہیں اور دوائی سے نہیں جاسکتے۔

مہامری اور چرک: موجودہ آیورویدک کتب میں جو درجہ چرک کو حاصل ہے وہ دیگر کتب میں کسی کو بھی نہیں نہ صرف یہ کہ دیگر کتب چرک کے فلسفہ کو نہیں پاسکتیں بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ دنیا بھر کی طبی کتب چرک کے فلسفہ کے سامنے بچوں کا کھیل ہیں تو بے جا نہ ہوگا ہر قسم کے طبی مسائل کی الجھی ہوئی گتھیوں کو سلجھانے کے لئے جب آپ کے پاس کوئی چارہ نہ ہو تو اس وقت بوڑھے چرک کے قدموں میں جائیے چرک اپنی بے بدل یوگ کے ذریعہ حق الیقین اور عین الیقین کی حد تک پہنچی ہوئی فلاسفی سے آپ کے الجھے ہوئے مسائل کا وہ حل بتائے گا جس سے نہ صرف آپ کی تسلی ہوگی بلکہ وہ امر واقعہ اور قدرتی اصولوں کے عین مطابق ہوگا۔ اعتراض ہوسکتا ہے کہ چرک جس فلاسفی کو بیان کرتا ہے وہ بھی غلط ٹھہر سکتی ہے کیونکہ انسانی فطرت غلطیوں سے مبرا نہیں ہے۔ اس اعتراض کے کئی جواب ہوسکتے ہیں مگر ہم آپ کو مختلف قسم کے جوابات کی الجھن میں نہ ڈالتے ہوئے صرف ایک جواب پر اکتفا کرتے ہیں اور وہ یہ کہ بے شک چرک کا مصنف انسان تھا مگر انسان ہوتا ہوا یوگی تھا چرک کا مصنف اگر صرف انسان ہوتا تو اس کے فلسفہ پر اعتراض ہوسکتا تھا کہ وہ غلطی کا مرتکب ہوسکتا ہے مگر ایک یوگی کے فلسفہ میں غلطی کا شبہ کرنا خود ایک غلطی کا مرتکب ہونا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جس وقت یوگی مراقبہ کی حالت بے خودی میں ذات خاص سے واصل ہوتا ہے اس وقت اس کو جو جو انکشافات ہوتے ہیں وہ بالکل درست ہوتے ہیں اور ان میں غلطی کا ہرگز ہرگز امکان نہیں ہوتا چنانچہ کہا بھی ہے:

"چھدیئنتے ہروے گرنتھی کھشیئے سروسنشیہ"

اس کا مطلب یہ ہے کہ جس وقت ایک یوگی کو سمادھی میں آتما کا درشن ہوتا ہے یا اس روشن بالذات سے وصال ہوتا ہے تو اس وقت اس کے دل کی تمام کثافت دور ہوجاتی ہے اور اس کے تمام شکوک وشبہات رفع ہوجاتے ہیں اور وہ ماضی، حال اور مستقبل کی قیود سے بری ہوتا ہے اس پر بھی اعتراض ہوسکتا ہے کہ ہم کس طرح مان لیں کہ یوگی کا علم، علم الیقین ہوتا ہے یا اس کا فلسفہ منزہ عن الخطا ہوسکتا ہے اگرچہ اس کا بھی لفظی جواب ہوسکتا ہے مگر ہم اب الفاظ کے گورکھ دھندے کو توڑ کر آپ کے سامنے امر واقعہ بیان کرتے ہیں کیونکہ امر واقعہ بیان کئے بغیر اعتراضات کی گنجائش کا امکان ہوسکتا ہے۔

آج جس پلیگ کے حقیقی اسباب کی تلاش میں زمانہ بھر کے انسان فلاسفر ناکام ہیں اور اپنا اپنا ماتھا پھوڑ کر چپ ہیں اس کے متعلق چرک کے یوگی فلاسفر کے بتلائے ہوئے اسباب کو غور سے پڑھیے اور پھر ان اسباب کا پلیگ یا پلیگ جیسی دیگر وبائی امراض کے اسباب وعلامات سے موازنہ کیجئے اگر یوگی کے بتلائے ہوئے اسباب وعلامات میں رائی بھر کا بھی فرق نظر آئے تو پھر آپ کو اعتراض کا حق ہے لیکن اگر یوگی کے فلسفہ سے آپ کی تسلی ہوجائے تو آپ کا فرض ہے کہ یوگی کے بتلائے ہوئے اسباب کے دفعیہ کی تدابیر پر عمل کیجئے اور اس بدقسمت ملک کو ان اسباب سے پاک کیجئے جن کے وجود سے ہمارا یہ جنت نشان ہندوستان آج دوزخ کا نمونہ بن رہا ہے۔ "آمدیم برسر مطلب" ہاں تو ہم کہہ رہے تھے کہ یوگی کا علم منزہ عن الخطا ہوتا ہے اور یوگی بھوت، بھوشت اور ورتمان یعنی ماضی، مستقبل اور حال وغیرہ زمانوں کی قیود سے بری ہوتا ہے چنانچہ ملاحظہ فرمائیے کہ

چرک کے یوگی راج مصنف نے کس دور اندیشی اور کمالیت سے زمانہ حال میں ہونے والی وبائی امراض اور ناگہانی آفات کے اسباب کا ہزارہا سال پیشتر خاکہ کھینچ رکھا ہے چرک کی اس پیشگوئی کو پڑھ کر نہ صرف یہ کہ پلیگ وغیرہ وبائی امراض کے صحیح اسباب کا پتہ لگ جاتا ہے بلکہ زمانہ حال میں دیگر وقوع پذیر ہونے والی انسانی مصائب اور نت نئی تکالیف کا حق الیقین علاج ہاتھ لگ جاتا ہے ہم یہاں چرک کے اس باب کا ترجمہ پیش کرتے ہیں جس میں وضاحت سے بیان کیا گیا ہے کہ وہ کون سے اسباب ہیں جن کے پیدا ہونے پر پلیگ و دیگر تباہ کن وبائی امراض وجود پاتے ہیں چرک ودمان استھان میں ایک باب ہے جس کا نام ہی "جن پدودھونسنی ادھیائے" ہے اس باب میں یوگی راج "اترے منی" اپنے شاگرد "اگنی ویش" کو فرماتے ہیں کہ اے ہر اس وقت یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ نکشتروں، گرہیوں یعنی ستاروں اور سیاروں، چاند، سورج، ہوا، آگ اور اطراف عالم کے مزاج بگڑ رہے ہیں اور موسموں میں بھی خرابی آچکی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ زمین بھی ادویات کے رس، ویرج، پاک اور پربھاؤ یعنی ادویہ وغیرہ کی تاثیرات کو پیدا نہ کرسکے گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ لوگ ہمیشہ مریض رہا کریں گے اس لئے ان تباہ کن حالات کے پیدا ہونے سے پیشتر تم کو چاہئے کہ عمدہ اثر والی ادویہ کو جمع کرلو تاکہ ہم آنیوالے تباہ کن حالات کا مقابلہ کرسکیں ورنہ اگر ہم اس موقعہ سے چوک گئے تو آنے والی آفات اور وبائی امراض کا مقابلہ نہ کرسکیں گے۔

گوروی مہاراج کی اس بات کو سن کر شاگرد اگنی ویش نے دریافت کیا کہ بھگوان آپ نے جو کچھ فرمایا وہ سب ٹھیک ہے مگر یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ پرکرتی (طبیعت)، آہار (خوراک)، اجسام، طاقت اور عمر وغیرہ کے لحاظ سے باہمی اختلاف رکھنے والے اشخاص کو ایک ہی قسم کی بیماری پیدا ہوکر کس طرح انسانوں کی تباہی کا باعث ہوتی ہے اور ایسی وبائی امراض کیونکہ شہروں، قصبوں اور گاؤں کو سنسان بنا دیتی ہے مہربانی کرکے اس کو تفصیلاً ارشاد فرمائیے۔

شاگرد کی اس معقول بات کو سن کر گورو صاحب نے بہت خوش ہوکر فرمایا کہ اے اگنی ویش اگرچہ انسانوں کی طبع مختلف ہوتی ہیں تاہم اکثر حالات یکساں بھی ہوتے ہیں ان حالات میں خرابی واقع ہونے سے یکساں موسم، اسباب اور علامات والے امراض پیدا ہوکر ملکوں، شہروں، قصبوں و گاؤں کو برباد کردیتے ہیں مثلاً مندرجہ حالات چنانچہ ہوا، پانی، ویش اور موسم سب انسانوں کے لئے یکساں ہوتے ہیں۔

امراض پھیلانے والی ہوا: موسم کے خلاف خواص رکھنے والی ہوا یعنی ایسی ہوا جو موسم سرما میں گرم اور موسم گرما میں سرد یا سرما میں بہت سرد اور گرما میں ازحد گرم نہایت چپچپاہٹ پیدا کرنے والی، سخت تیز و تند، نہایت خشک، کرخت، نہایت سرد، نہایت گرم خشک، نہایت چکردار و بدبودار، بھاپ، گردوغبار، ریت اور دھواں ملی ہوئی ان علامات والی ہوا مہلک بیماریاں پھیلانے کا موجب ہوتی ہے۔

امراض پھیلانے والا پانی: مندرجہ ذیل علامات والا پانی وبائی امراض کے پھیلانے والا ہوتا ہے جس کی بدبو، رنگت، ذائقہ اور لمس خراب ہوگیا ہو پانی میں رہنے والے جانور مثلاً مینڈک، مچھلی و پرندے جس کو ترک کرجائیں پانی کے مقامات میں پانی کم ہوگیا ہو جس کے پینے سے نفرت پیدا ہو اور جو پیاس بجھانے، ٹھنڈک دینے وغیرہ صفات سے خالی ہو۔

امراض پھیلانے والا دیش: بگڑے ہوئے یعنی امراض پیدا کرنے والے ملک میں یہ علامات پیدا ہوتی ہیں جس میں بہت رطوبت بڑھ گئی ہو جس کی تاثیرات بالکل بدل جائیں جس میں سانپ، بچھو، مچھر، مکھیاں، ٹڈی، چوہے، الو، گیدڑ اور شمشان میں رہنے والے جانور وغیرہ نہایت کثرت سے پیدا ہوں مختلف قسم کے گھاس، جنگل اور جھاڑیاں جس میں بے تحاشا پیدا ہوجائیں جن کے کھیت نسبتاً کمزور ہوجائیں جس میں دھوئیں یا دھول سے ملی ہوئی ہوا ہمیشہ چلتی رہے جس ملک میں پرندے دن رات چلائیں اور رات کو کتے رویا کریں جہاں کے چرند پرند ہمیشہ گھبراہٹ کی حالت میں نظر آئیں جہاں کے رہنے والے انسان عزت، سچائی، شرم وحیا، نیک خصائل [illegible] جس ملک کے ندی نالے، دریا وغیرہ ہمیشہ مضطرب حالت

میں رہتے ہوں جس ملک میں ہمیشہ رات کو تارے ٹوٹا کریں ناگہانی دھماکے و بھونچال وغیرہ آتے رہیں جہاں سورج، چاند، ستارے و سیارے نہایت خوفناک، کبھی تانبے کے رنگ کر اور کبھی سیاہی مائل سرخ رنگ کے، کبھی سفید اور بادلوں سے گھرے ہوئے نظر آتے ہوں جہاں ہروقت خوف سا بنا رہے جہاں پر ہمیشہ رونا اور گریہ زاری مچی رہے جہاں تاریکی سی چھائی رہتی ہو جس ملک میں منحوس قوم فروش اور جاسوس زیادہ تعداد میں بستے ہوں اس ملک کو امراض کا گھر سمجھو۔

<u>امراض پھیلانے والا موسم</u>: جس موسم میں اپنے خلاف علامات یعنی سردی میں گرمی اور گرمی میں سردی ہو یا جو علامات اس میں ہونی چاہئیں اس سے کم و بیش علامات اس میں پائی جائیں یعنی اعتدال نہ ہو وہ امراض کے پیدا ہونے والا ہوتا ہے۔

عقل مند لوگ ان چاروں قسم کے حالات کو ہی وبائی امراض پیدا ہوکر انسانی تباہی و بربادی کا موجب قرار دیتے ہیں بھگوان اترے کا اپنے شاگرد سے فرماتے ہیں کہ مندرجہ بالا کل علامات پیدا ہونے پر بھی جن لوگوں کے پاس اچھے وقت اور موسم میں حاصل کی ہوئی ادویہ کا ذخیرہ ہوتا ہے وہ لوگ اس قسم کی وبائی امراض سے خائف نہیں ہوتے چنانچہ کہا ہے:

بگڑے ہوئے دیش (ملک) - کال (زمانہ) - ہوا اور پانی وغیرہ میں سب سے بڑھ کر مصائب برپا کرنے والی چیز کون سی ہے؟ اس کی تفصیل ذیل میں درج کرتے ہیں:

ہوا سے بڑھ کر پانی اور پانی سے بڑھ کر ملک اور ملک سے بڑھ کر زمانہ طبعاً مصائب برپا کرنے والا ہوتا ہے ان سب میں سے زمانہ ناقابل ہونے کے سبب سب سے بڑھ کر تباہی و بربادی پیدا کرنے والا ہوتا ہے اول الذکر چاروں میں سے ہوا کی علامات سب سے ہلکی ہوتی ہیں کیونکہ ان کو بآسانی ترک کیا جاسکتا ہے۔

زمانہ اور ملک میں ان چاروں کے بگڑ جانے پر اعلیٰ ادویہ رکھنے والا شخص وبائی امراض کا شکار نہیں ہوسکتا لہٰذا ملکوں و انسانوں کو تباہ و برباد کرنے والے امراض کے پیدا ہونے سے پیشتر جمع کی ہوئی عمدہ اغذیہ و ادویہ سے جسم کی حفاظت کرنی چاہئے اور ہمیشہ سچ بولنا، سب جانداروں پر رحم کرنا، خیرات کرنا، بلیدان کرنا، قابل تعظیم عالموں کی جائز عزت و توقیر کرنا، نیک خیالات کی پیروی کرنا، صبر و استقلال رکھنا، حفاظت خود کے لئے مفید تدابیر اور نیک کام جو اس ملک کے حالات کے مطابق ہوں اختیار کرنا، برہمچرج قائم رکھنا، برہمچاریوں اور عالم باعمل اشخاص کی خدمت کرنا، اعلیٰ خیالات کی دھارک کتب اور جیتندری مہاپرشوں کے وعظ و اپدیش سننا، بھلے اور نیک آدمیوں کی صحبت کرنا۔

ملکوں و انسانوں کی تباہی کے اسباب سن کر اگنی ویش نے دریافت کیا کہ مہاراج اول الذکر چاروں حالات کی یکا یک خرابی کا اصلی سبب کیا ہے؟ جس سے یہ ملکوں، شہروں، قصبات و دیہات کی تباہی و بربادی کا موجب ہوتے ہیں؟ بھگوان اترے منی نے فرمایا کہ اے بیٹا ہوا وغیرہ چاروں اشیاء کی یکا یک خرابی کا مول کارن (اصل سبب) اکیلا ادھرم (پاپ) ہے اور اس کی بنیاد گزشتہ جنموں میں کئے ہوئے برے کرم ہیں اور ان سب کی جڑ خرابی عقل ہے چنانچہ جس وقت ملکوں، شہروں، قصبوں اور دیہات کے اعلیٰ حاکم دھرم (سچائی) کو چھوڑ کر رعیت کے ساتھ پاپ کا برتاؤ کرتے ہیں تو ان کے ماتحت ملازمین اور دیگر کل محکمہ جات کے لوگ نیز تجارت کرنے والے ادھرمی، پاپی یا بے انصاف بن جاتے ہیں اس وقت پاپ اپنی پوری طاقت سے سچائی اور صفائی کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیتا ہے اور ایسے پاپی لوگوں کو دیوتا ترک کردیتے ہیں ان کے رہنے کے ممالک و موسم خراب ہوجاتے ہیں وہاں پر مناسب موقعہ پر بارش نہیں ہوتی اگر موقعہ پر بارش ہو بھی تو اس قدر ہوتی ہے جس سے بجائے فائدے کے تباہی کا امکان ہوتا ہے یا ضرورت سے بہت کم بارش ہوتی ہے ہوائیں ٹھیک نہیں چلتیں زمین بگڑ جاتی ہے پانی کے مقامات دریا یا ندی نالے خشک ہوجاتے ہیں یا ان میں بری طرح سے طغیانی آکر تباہی مچاتی ہے۔ دوائیں اپنے طبعی خواص و تاثیرات کو چھوڑ کر خراب ہوجاتی ہیں ایسے وقت میں بگڑی ہوئی ہوا وغیرہ سے وبائی امراض پیدا ہوکر انسانوں کی تباہی اور بربادی کا باعث ہوتی ہیں جنگ و جدل ہوتے ہیں اور جنگ و جدل کا اصل سبب بھی پاپ [illegible] غرور و غصہ کی وجہ

سے انسان اپنے سے کمزوروں کو توہین اور مذمت کرکے اپنے سچے دوستوں اور دیگر بھلے انسانوں کی تباہی کے لئے انواع و اقسام کے سامان حرب سے ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتے ہیں دشمنوں کو تباہ کرتے ہیں یا خود دشمنوں کے ہاتھوں تباہ و برباد ہوجاتے ہیں یا ان لالچی، مغرور، انسانوں سے بھی زبردست لوگ ادھرم اور اسی قسم کی دیگر خرابیوں کو دیکھ کر ان کو تباہ و برباد کردیتے ہیں۔

ابھی شاپ یعنی بددعا کا سبب بھی ادھرم یعنی پاپ ہی ہے کیونکہ پاپی لوگ جب دھرماتما، سچے بزرگ، بوڑھے رشی منی، سادھو وغیرہ قابل عزت یوگی کی توہین کرتے اور ان کے ساتھ برا سلوک روا رکھتے ہیں تو وہ بزرگ مہاتما ایسے بدکرداروں کو بددعا دے کر تباہ و برباد کردیتے ہیں پیشتر بھی بہت سی اقوام تباہ و برباد ہوچکی ہیں جن کا کہیں نام و نشان باقی نہیں ملتا۔

مندرجہ بالا چرک کے بتلائے ہوئے اسباب کو پڑھ کر ہندوستان کی موجودہ حالت کا نقشہ آنکھوں کے سامنے اصلی روپ میں کھچ جاتا ہے اس ابھاگے دیش میں آئے دن تپ دق، پلیگ، ہیضہ، چیچک، ملیریا، انفلوئنزا وغیرہ امراض آدھمکتی ہیں اور لکھوکھا غریب ہندوستانیوں کو اپنا لقمہ بنالیتی ہیں نیز امراض خصوصاً وبائی امراض جس قدر ہندوستان میں ہوتی ہیں شاید ہی سطح عالم پر کسی دوسرے ملک میں ہوتی ہوں گو بظاہر گورنمنٹ وقت نے وبائی امراض کے انسداد کی خاطر کئی طرح طرح کی نئی ایجادیں کی ہیں مگر وہ سب کی سب خیال شاعر کے مطابق بے سود ہو رہی ہیں:

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ آج کا ہندوستان سو سال ماضی کے ہندوستان سے بالکل مختلف ہے سیاسی، تمدنی، معاشرتی، روحانی و جسمانی آپ جس طرف بھی نظر دوڑائیں گے گھاٹا ہی گھاٹا نظر آئے گا چونکہ یہ ایک طبی کتاب کا مقدمہ ہے لہٰذا ہم یہاں دوسرے کسی بھی صیغہ کے متعلق بحث کرنا مناسب خیال نہیں کرتے اور نہ ہی یہاں ان کا کچھ فائدہ ہوسکتا ہے مگر ہم جسمانی صحت اور اس کے دیگر امور کی نسبت وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ حال اور ماضی کے ہندوستان میں زمین و آسمان کا فرق ہے ماضی کے ہندوستان میں جہاں ماں باپ کے جیتے جی یا ان کے سامنے بیٹے کی موت کبھی نہیں ہوتی تھی خدا نہ کرے اگر ہوتی تھی تو وہ بادشاہ وقت کے گناہوں کا پھل سمجھا جاتا تھا جس ملک میں ہیضہ، پلیگ اور دیگر اسی قسم کی مہلک مرض کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا جس ہندوستان میں نہ صرف ماں باپ کے جیتے جی جوان عمر بیٹے ہی موت کا شکار ہوجاتے ہیں بلکہ لکھوکھا ایسے ننھے ننھے دودھ کے دانت رکھنے والے معصوم بچے لقمہ اجل ہوتے ہیں جس کی نسبت شاعر نے کہا ہے:

پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

جس جنت نشان ہندوستان میں کسی وقت اوسط عمر سو سال ہوتی تھی آج کل وہاں اوسط عمر کا اندازہ تیس سے چالیس سال کے درمیان لگایا جاتا ہے کہاں تک بیان کریں جسمانی و مانسک طور پر جس قدر بھی دکھ اور مصائب زیادہ سے زیادہ ہوسکتے ہیں وہ سب کے سب ہندوستان میں موجود ہیں یہ سب کچھ ہماری اور آپ کی آنکھوں کے سامنے ہے مگر اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں اگر ہم علاج کرتے ہیں تو وہ سب بے سود ہوتا ہے اور بے سود ہونا بھی چاہئے کیونکہ ہم امراض کی اصلی جڑ کا علاج کرنے کی بجائے ڈالی اور پتوں کا علاج کررہے ہیں ہماری تشخیص میں غلطی ہے ہندوستان کے وبائی امراض کا سچا اور صحیح ندان چرک بھگوان نے بتلایا ہے اور ہم اس کی طرف سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں اور وہی مرض کا اصل سبب ہے اگر اس میں کچھ فرق ہو تو علامات سے موازنہ کرلیجئے مہاماری وغیرہ کے اسباب اور علامات وغیرہ کو اگر ہم یہاں چرک کی زبان میں ہی بیان کردیں تو زیادہ موزوں ہوگا چنانچہ:

یدا گرنگر جن پد پردھانا دھرم حکرامیہ ادھرمین

پرجا پرورتتی یتھ آشرتو اوپ آشرتاہ پرودھن پدا
دیوہاروپ جیو تچ تم دھرم بھی ورت نتی !

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب شہروں، قصبوں، گاؤں اور ملکوں پر حکومت کرنے والے جن پر پردھان یعنی حکومت وقت دھرم کو چھوڑ کر رعیت کے ساتھ ادھرم کا برتاؤ کرتے ہیں تو اس وقت راجہ کے ماتحت وزیر وغیرہ اور اس کے نچلے درجہ کے سب ماتحت اسی راستہ پر چلتے ہیں یعنی رعیت پر ادھرم سے حکومت کرتے ہیں اسی طرح تمام رعیت میں بھی ادھرم پھیل جاتا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ چنانچہ:

تہ سوا ادھر مہ۔ پربھم۔ دھرم۔ انتردم۔ تیسے
انتربت دھرنے دیوتا تچھے
تیشام انتربت۔ دھرمانام۔ یکرانت۔ دیوتا۔ نامرو۔ تو۔
دیا پدیتے تین ناویہ تھا کالم ویو ورشتی ورکرتم۔ (وغیرہ وغیرہ)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب اس طرح سے ادھرم بڑھ جاتا ہے تو وہ دھرم کو دبا لیتا ہے اور دھرم سے بھرشٹ ہوئے لوگوں کو دیوتا تیاگ دیتے ہیں جب دیوتا چھوڑ دیتے ہیں تو ایسے نشٹ دھری پرشوں کی زیادتی سے موسموں میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے اندر بھگوان وقت پر بارش نہیں کرتے اور اگر کرتے بھی ہیں تو اس قدر زیادہ کہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچے ہوا ٹھیک طور سے نہیں چلتی زمین کے ذرات میں فرق پڑ جاتا ہے پانی سوکھ جاتا ہے دواؤں کے اثر زائل ہو جاتے ہیں۔ اناج اور خوراک کی تمام چیزوں میں طاقت نہیں رہتی اور خراب ہو جاتی ہیں جو لوگ ان اشیاء کو استعمال میں لاتے ہیں وہ کسی وبائی امراض کا شکار ہو کر نشٹ ہو جاتے ہیں یہ ہیں پلیگ وغیرہ امراض کے صحیح اسباب اور علامات۔

<u>علاج:</u> پلیگ اور اسی قسم کی دیگر وبائی مہلک امراض جن کے مفصل اسباب و علامات چرک کے یوگی مصنف کی زبان سے اوپر بیان کر چکے ہیں اب ان امراض کا حقیقی علاج بھی ان ہی کا تجویز کردہ درج کرتے ہیں۔ چرک بھگوان نے تمام امراض کا اصول علاج بیان کرتے ہوئے ایک فقرہ کہا ہے جو کہ سنہری الفاظ میں لکھنے کے قابل ہے اور اس پر عمل کرنے سے مرض یقیناً بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے وہ فقرہ یہ ہے:

سنکھیپتہ کریا یوگ ندانم پری ورجنم

اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی مرض کا نہایت مختصر اور قرار واقعی علاج صرف مرض کے سبب یا اسباب کو دور کر دینا ہے اس طرح مرض خود بخود دور ہو جائے گا۔ وبائی امراض کا یہی حقیقی علاج ہے اس کے علاوہ جملہ معالجات حقیقی نہیں کہے جا سکتے کیونکہ وہ مرض کو دور کرنے میں بے کار ثابت ہو چکے ہیں۔

آپ کہیں گے اس قدر لمبا چوڑا لکھنے پر بھی علاج ایک پہیلی میں بتایا گیا ہے اگرچہ ہمارے خیال میں علاج پہیلی میں نہیں بتایا گیا بلکہ ہم نے قرون آیورویدیہ میں کوئی بات بھی سینہ راز میں نہ رکھ کر ہر معاملہ کو روز روشن کی طرح عیاں کر دیا ہے۔ اس لئے اگر اس کے متعلق آپ کی تسلی نہ ہوئی ہو تو صاف صاف سن لو کہ وبائی اور مہلک امراض کی پیدائش کا اصل سبب ادھرم اور گورنمنٹ وقت کا ادھرم، پاپ یا بے انصافی سے رعیت پر حکومت کرنا ہی چرک نے بتلایا ہے اور اس کا علاج بھی انہی کے اصول کے مطابق کیجئے یعنی ادھرم اور ادھرم سے حکومت کرنے والی گورنمنٹ کو دور کر دیجئے پھر کبھی ایسے مہلک اور وبائی امراض ان جنت نشان ملک میں دکھائی نہ دیں گے۔

پلیگ کے متعلق ڈاکٹری و یونانی تحقیقات...... ڈاکٹری نکتہ خیال

<u>کیفیت مرض:</u> یہ ایک شدید متعدی وبائی بخار ہے جس میں جسم کے غدود جاذبہ خصوصاً جنگاسہ، بغل، گلو کے متورم ہو کر پک جاتے ہیں یا جسم پر بڑے بڑے پھوڑے نکل آتے ہیں اور کمال درجہ کا ضعف ہوتا ہے اس مرض کا باعث ایک نہایت باریک نباتی کرم ہے جس کو ڈاکٹری میں پلیگ بیسی لس کہتے ہیں۔

<u>تاریخ مرض:</u> قدیم مورخین نے اس لفظ کو ہر ایک مہلک وبا کے لئے استعمال کرتے تھے مگر اب اس لفظ سے بیوبانک فیور یا حمۃ الجابیہ غدودی مراد لی جاتی ہے۔ یہ مرض نہایت پرانا ہے اور وقتاً فوقتاً دنیا کے قریب قریب ہر ایک حصہ میں پھیل چکا ہے اگرچہ بعض اہل چین حضرت مسیح کی ولادت سے ہزارہا سال قبل مرض طاعون کے حالات سے واقف تھے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ فیثا غورث (قدیم دارالخلافہ یونان) کے مقتدر مصنف تھوسی ڈیڈین نے غالباً سب سے اول حضرت مسیح کی پیدائش سے 420 سال قبل اس مرض کا حال قلم بند کیا ہے مگر بقول ڈاکٹری ریڈ کلف قریب تین سو قبل مسیح شمالی افریقہ، مصر اور سیریا میں طاعون بطور ایک مقامی متعدی یا وبائی مرض کے معلوم تھا چنانچہ آری بیسی اس حکیم شہنشاہ جولین نے جو 361ء میں گزرا ہے (بحوالہ مورخ روفس بن اسکندریہ) اس مرض کا ذکر اپنی تصنیف میں کیا ہے شہنشاہ جیٹیا کے زمانہ میں سلطنت 527ء سے 565ء تک یہ مرض مصر سے شروع ہو کر نہایت شدت و تیزی سے براعظم افریقہ و ایشیا کے متصلہ ممالک میں پھیل گیا اس کے بعد کل براعظم یورپ میں پھیل گیا اور رفتہ رفتہ تمام پرانی دنیا، ایشیا، یورپ و افریقہ میں پھیل کر کثیر التعداد نفوس کے اتلاف کا باعث ہوا اس وقت سے تیرھویں صدی عیسوی تک یہ مرض کبھی خفیف اور کبھی شدید صورت میں واقع ہوتا رہا لیکن چودھویں صدی مسیحی میں یہ مرض جو کہ کالی موت کے نام سے موسوم ہوا نہایت شدت سے تمام یورپ میں پھیل گیا جس کے باعث یورپ کی دس کروڑ آبادی میں سے اڑھائی کروڑ جانیں تلف ہو گئی تھیں۔ پندرھویں صدی عیسوی میں یہ مرض وقتاً فوقتاً شمالی افریقہ، مصر، مغربی عرب، سیریا یا فلسطائن، ایشیائے کوچک، ایران غالباً ہندوستان اور چین میں بھی اور یورپ میں عموماً ظاہر ہوتا رہا سولھویں اور سترھویں صدی عیسوی میں ممالک مذکورہ بالا کے مختلف مقامات میں یہ مرض خفیف یا شدید صورت میں ظہور پذیر ہوتا رہا مگر سترھویں صدی کے آخیر میں یورپ میں یہ مرض بہت کم ہونے لگا چنانچہ 1861ء میں ممالک اطالیہ، انگلستان، مغربی جرمنی، ہسپانیہ سوئٹزرلینڈ اور نیدرلینڈ اس مرض سے بالکل پاک ہو گئے اٹھارھویں صدی میں یہ اور بھی کم ہو گیا اور 1841ء میں تمام یورپ سے یہ مرض بالکل معدوم ہو گیا انہی ایام میں مصر کے سوا شمالی افریقہ اور ملک ایران سے بھی یہ مرض بالکل معدوم ہو گیا لیکن 1853ء میں سیریا و مغربی حصہ عرب میں یہ مرض پھر نمودار ہوا اور لاکھوں جانوں کی ہلاکت کا باعث ہوا ہندوستان میں طاعون پہلی مرتبہ 1612ء میں شہنشاہ جہانگیر کے عہد میں وارد ہوا اور چھ برس تک رہا دوسری مرتبہ 1758ء میں پیدا ہو کر سات برس تک رہا اور تیسری مرتبہ 1896ء سے شروع ہو کر کم و بیش 1930ء تک جاری رہا اور کئی کروڑ جانوں کی ہلاکت کا باعث ہوا۔

<u>اسباب مرض:</u> اصل سبب تو اس مرض کا چھوت ہے جو مریض سے یا ان اشیاء سے جن کو طاعونی زہر لگا ہو دیگر تندرست اشخاص کو لگ جاتی ہے لیکن مقامات کی سکونت خصوصاً کنارہ دریا یا سمندر کا قرب کثیف اور مرطوب ہوا، گنجان آبادی، مفلسی اور قحط سالی، کثرت محنت، جسمانی و دماغی تعفن اور فضلات نباتی و حیوانی وغیرہ اس مرض کے اسباب سابقہ یا مستعدہ ہیں یعنی وہ اسباب جو جسم کو قبول مرض کے لئے مستعد بنا دیتے ہیں۔

<u>زمانہ حضانت مرض:</u> چھوت لگنے سے کم از کم دو روز بعد اور عموماً سات روز بعد گاہے دس روز بعد اور کبھی پندرہ روز بعد مرض کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

<u>اقسام مرض:</u> علامات کے لحاظ سے طاعون کی سات قسمیں ہیں:

(1) طاعون خفیف یا بارٹو پلیگ (2) طاعون غدودی یا بیو بونک پلیگ
(3) طاعون تنفسی (4) طاعون خونی یا ہیمو ارجاک پلیگ
(5) طاعون مہلک یا قلمی سینٹ پلیگ (6) طاعون معدی و امعائی
(7) طاعون اعصابی یا پٹھوں کا پلیگ

طاعون خفیف یا بارٹو پلیگ: اس میں علامات بہت خفیف ہوتی ہیں سوائے ایک دو خفیف علامات کے کوئی خاص شدید علامت نہیں ہوتی جس سے مرض کا گمان ہو بلکہ خود مریض کو بھی یہ خیال نہیں گزرتا کہ وہ مریض ہے یا مبتلائے مرض طاعون ہے بغل گردن یا کنج ران کے متورم غدود جن کو مریض ایک معمولی گلٹی خیال کرتا ہے جو بہت متورم بھی نہیں ہوتے اور دو ہفتہ کے بعد خود بخود بیٹھ جاتے ہیں یا کبھی کبھی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے اور ساتھ ہی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے لیکن بعض ایسے مریضوں میں بخار بالکل ہلکا ہوتا ہے یا ہوتا ہی نہیں چنانچہ اس قسم کی طاعون کے متعدی ہونے میں ڈاکٹروں کو ابھی تک شک ہے۔

طاعون غدودی یا بیو بونک پلیگ: اس پلیگ میں چھوت لگنے کے دو سے دس دن میں پہلے سر کمر اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے طبیعت پریشان و غمگین، ضعف، خفیف یا شدید لرزہ سے بخار عموماً 104 درجہ کبھی 106 یا 107 درجہ تک، بے خوابی، بے چینی اور شدت بخار میں ہذیان اور بے ہوشی ہو جاتی ہے جو کہ خراب علامت ہے شدت پیاس، بھوک مفقود، جی متلانا، ابکائیاں آنا، نبض کی رفتار 120 تا 140 مرتبہ فی منٹ، آنکھیں زردی مائل، خماری شروع مرض سے دو تین یا چار پانچ روز بعد کنج ران، بغل یا گردن کے غدود متورم ہو کر ان میں شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے اور ساتویں روز پیپ پڑ جاتی ہے لیکن کبھی کبھی گلٹیاں بخار سے پہلے یا بخار کے ساتھ ہی نمودار ہو جاتی ہیں علاوہ ازیں جسم پر بڑے بڑے پھوڑے نکل آتے ہیں غائت درجہ کا ضعف، آنکھیں اندر کو دبی ہوئیں چہرہ نہایت پژمردہ، مغموم اور مایوس، کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے اور ناک منہ یا مقعد سے خون آنے لگتا ہے کبھی جلد کے نیچے جریان خون ہو کر تمام جسم پر سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں جو اگر بہت زیادہ ہوں تو جسم کی رنگت سیاہ معلوم دیتی ہے۔ اس قسم کی طاعون سے حاملہ مستورات کو اکثر اسقاط حمل ہو جایا کرتا ہے۔

طاعون تنفسی: یہ طاعون کی نہایت خراب قسم ہے اس میں سمیت طاعون زیادہ تر پھیپھڑوں میں اثر کرتی ہے شدید بخار، بے چینی، ضعف اور کھانسی ہوتی ہے کھانسی شروع میں خشک پھر بلغم آنے لگتی ہے پھر طول آمیز بلغم خارج ہونے لگتی ہے اور آخرکار مریض خالص خون تھوکنے لگتا ہے سخت تنگی نفس ہو کر مریض نہایت ضعیف و نحیف ہو جاتا ہے اور آخرکار راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

طاعون خونی یا ہیمو راجک پلیگ: یہ بھی طاعون کی شدید قسم ہے اس میں جلد کے نیچے جریان خون ہو کر جسم کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے ناک منہ مجری البول اور عورتوں میں اندام نہانی سے جریان خون بکثرت ہوتا ہے اس پلیگ کو یورپ میں پلیگ ڈیتھ یعنی کالی موت کہتے ہیں۔

طاعون مہلک یا قلمی سینٹ پلیگ: یہ بدترین قسم کی طاعون ہے اس میں مریض دفعتاً مبتلائے مرض ہو کر دو تین گھنٹوں میں ہی مر جاتا ہے مخصوص علامات میں مرض یعنی گلٹیاں یا پھوڑے وغیرہ ظاہر ہونے کی نوبت ہی نہیں آتی بلکہ تشنج اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور مریض جان بحق ہو جاتا ہے۔

طاعون معدی و امعائی: یہ طاعون بھی بہت خراب ہے اس میں معدہ اور آنتوں میں طاعونی زہر زیادہ موثر ہوتی ہے جس کے باعث خشونت، درد گلو، درد معدہ، ورم معدہ، ورم جگر اور خون کی قے و دست آتے ہیں جو عموماً مریض کی ہلاکت کا باعث ہوا کرتے ہیں۔

طاعون اعصابی یا پٹھوں کا پلیگ: یہ بھی عموماً مہلک ہوا کرتی ہے اور اس میں عصبی علامات مثلاً سردرد، دوران سر، درد، بے چینی، بے خوابی، تشنج، ہذیان اور بے ہوشی وغیرہ بہت شدید ہوتی ہے۔

تشخیص مرض: ابتداء میں طاعون کی تشخیص مشکل ہے تاہم شدت بخار، گلٹیوں اور پھوڑوں کا نکلنا کافی تشخیصی علامات ہیں۔

انجام مرض: یہ مرض نہایت خطرناک اور مہلک ہے اگر مرض شدید اور ضعف نہایت درجے کا ہو اور گلٹیاں جلد نہ پکیں بلکہ دب جائیں یا ہذیان یا بے ہوشی یا تشنج ہو یا شدت سے قے آئیں یا پیشاب بند ہو جائے یا دماغ، پھیپھڑے، جگر، معدہ یا امعاء کے متعلق شدید علامات ہوں تو انجام بخیر نہیں ہوتا البتہ گلٹیاں اگر جلد نمودار ہو کر پک جائیں اور مریض ہفتہ عشرہ تک زندہ رہے تو پھر انجام بخیر ہونے کی زیادہ امید رکھنی چاہیے۔

شرح اموات: اس مرض میں شرح اموات نہایت زیادہ ہوتی ہے چنانچہ مختلف ممالک میں جب طاعونی وبائیں پیدا ہوئیں تو نیں سو فیصدی ہی اموات واقع ہوئیں اور بعض مقامات پر شرح اموات کم از کم 30 فیصدی رہی لیکن اس سے کم نہیں ہوئی۔

علاج ڈاکٹری: امتناع طاعون و حفظ ماتقدم امتناع وانسداد طاعون کے لئے مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:

(1) اپنے جسم لباس اور مکان کو خوب صاف رکھیں اور قواعد حفظان صحت کی پوری پابندی کریں مکانات میں سفیدی کروا کر انہیں صاف و خشک رکھیں پاخانہ اور نالیوں کو روزانہ دو دو مرتبہ دھلوا کر ان میں فینائل چھڑکیں اور گلی کوچوں کی صفائی کا بھی پورا خیال رکھیں ہر ہفتہ اپنے مکان کے ایک کمرے میں دافع السرایت دوا مثلاً فینائل یا مرکری لوشن چھڑکیں۔ غرباء اور مساکین کے گھروں کی صفائی کا بندوبست سب سے مقدم ہے کیونکہ وبائیں پہلے یہاں سے ہی شروع ہوا کرتی ہیں پس ایسے اشخاص کے گھروں میں سفید کرانا اور روشنی اور ہوا کا کافی بندوبست کرانے کے علاوہ ہر ایک گھر میں بہت سے اشخاص کا ہجوم نہ ہونے دیں۔ آبادی کے قریب کوڑے کرکٹ کے ڈھیر جلوا کر جوہڑ و تالاب وغیرہ اگر ممکن ہو تو تازہ مٹی سے بھروا دیں۔

(2) نہایت تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ چوہے طاعون سے بیمار ہو کر اس مرض کو پھیلانے کا زیادہ باعث ہوتے ہیں اسی لئے گورنمنٹ نے چوہوں کی ہلاکت کے لئے لاکھوں روپے خرچ کر دیئے ہیں پس چوہوں کو ہلاک کرنے میں بہت کوشش کرنی چاہیے مردہ چوہوں کو ہرگز ہاتھ نہ لگائیں بلکہ لمبے چمٹے سے پکڑ کر گھر کے باہر ایک طرف رکھوا کر اس پر مٹی کا تیل ڈال کر جلا دیں۔ جو مقامات وبا سے محفوظ ہوں وہاں کے باشندوں کو نہایت محتاط رہنا چاہیے کہ وبا زدہ علاقوں سے کوئی شخص ان کے علاقہ میں نہ آنے پائے اور اس مطلب کے لئے راستہ میں پہرہ لگا دینا چاہیے نیز مشتبہ مقامات پر بھی نہ جائیں اگر کسی گاؤں میں طاعون نمودار ہو جائے تو فوراً گاؤں کو چھوڑ کر جنگل میں کھلے میدان میں دو تین ماہ تک رہیں اور گاؤں کو خالی پڑا رہنے دیں مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ تدبیر نہایت مفید ثابت ہوئی ہے کیونکہ کھلی ہوا میں طاعون کا زہر کمزور ہو جاتا ہے لیکن تنگ و تاریک مکانوں میں وہ اور تیز ہو جاتا ہے۔

(3) مریض طاعون کو تندرست اشخاص سے علیحدہ رکھنا نہایت ضروری ہے لیکن بعض جاہل اور کم عقل لوگ ایسے مریضوں کو علیحدہ رکھنا تو درکنار مریض طاعون کی بیماری کو چھپانے کے درپے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ سوائے خانہ بربادی کے کچھ نہیں ہوتا پس جس مکان میں ایسا بیمار ہو اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو مریض کو فوراً پلیگ ہسپتال میں پہنچا دیں یا خود کسی دوسرے مکان میں چلے جائیں اور مریض کو بمعہ ایک دو تیمارداروں کے اسی گھر میں رہنے دیں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو مریض کو ایک علیحدہ ہوادار کمرے میں رکھیں اور سوائے معالج و تیمارداروں کے اور کسی کو وہاں نہ آنے دیں۔

(4) طاعون زدہ مکان کو کامل دافع السرایت ترکیب سے صاف کریں تاکہ یقینی طور پر طاعونی زہر سے پاک ہو جائے نیز

لباس و بستر وغیرہ جن کو سمیت طاعون لگے ہونے کا اندیشہ ہو انہیں بھی صاف کرنا نہایت ضروری ہے اکثر لوگ دافع عفونت اور دافع سرایت دواؤں میں فرق نہیں جانتے پس معلوم ہو کہ دافع سرایت ادویہ وہ ہیں جو مرض کے جراثیم کے ساتھ لگ کر انہیں ہلاک کر دیتی ہیں اور اگر ان سے یہ مطلب حل نہ ہو تو ان کا استعمال کرنا ہی فضول ہے اس لئے ناقص چیزیں استعمال نہ کریں کیونکہ جس مکان میں طاعون کا مریض مر جائے وہاں جانے سے مرض کے لگ جانے کا اندیشہ ہے لیکن دافع سرایت ادویہ سے کامل طور پر صاف کرلینے سے کوئی اندیشہ نہیں رہتا اور اگر بجائے اس کے ناقص طور پر صفائی کرکے کامل صفائی کا یقین کرلیا جائے تو اس مکان میں جانا گویا شیر کے منہ میں جانا ہے اس لئے دافع سرایت طریق سے مکان کی صفائی کریں اس مطلب کے لئے بہتر اور آسان دوا مرکری لوشن ہے جس کا نہایت سہل الحصول نسخہ یہاں درج کیا جاتا ہے:

رسکپور' تیزاب نمک سوا سوا تولہ' نیلا رنگ تین رتی' پانی پندرہ سیر' رسکپور کو خوب باریک پیس کر تیزاب ملادیں پھر اس میں رنگ ملا کر پانی ملادیں تیزاب نمک نہ ملے تو نمک خوردنی پندرہ تولہ ڈال لیں یہ مرکب نہایت دافع سرایت اور طاعون کے جراثیم ہلاک کردیتا ہے یہ لوشن دروں' دریچوں' چوکٹوں' کرسیوں' الماریوں' فرش' دیواروں اور بدررو وغیرہ کے دھونے کے لئے بہت مفید ہے اس لوشن میں رنگ ملانے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی پانی سمجھ کر پی نہ جائے۔

(5) طاعونی مردوں کو بہت جلد دفنایا یا جلایا جانا چاہئے اور تکفین و تدفین کے مذہبی مراسم کو حتی الامکان بہت ہی مختصر سرانجام دیں کفن پر بجائے کافور ڈالنے یا گلاب چھڑکنے کے اگر اول الذکر مرکری لوشن ہی چھڑکا جائے تو وہ مردے کے جسم سے خارج ہونے والی بدبو وغیرہ کے لئے مانع ہوسکتا ہے سوائے دو تین اشخاص کے جو مردے کو نہلانے یا کفن بنانے کا کام کریں دیگر اشخاص کو میت کو ہاتھ نہ لگانا چاہئے مرکری لوشن سے اپنے ہاتھوں کو بخوبی دھوئیں اور طاعونی مردے کی قبر کم از کم سات فٹ گہری کھودیں اور جلانا ہو تو بہت سی لکڑیوں کے ساتھ جلائیں۔

<u>علاج حفظ ماتقدم:</u> تحقیقات و تجربات جدیدہ سے طاعون کا بہترین علاج حفظ ماتقدم طاعون کا ٹیکہ ثابت ہوا ہے جیسے چیچک سے محفوظ رہنے کے لئے ٹیکہ لگایا جاتا ہے اس طریق علاج کو طب میں علاج خلطی کہتے ہیں یہ علاج بعض متعدی و سری امراض مثلاً چیچک' ہلاؤ' ہیضہ' طاعون' خناق' وبائی میں بہت مفید ثابت ہوا ہے چونکہ بعض متعدی امراض کی یہ خاصیت ہے کہ وہ مدت العمر میں صرف ایک ہی بار ہوتے ہیں اور اگر شاذ و نادر دوبارہ ہو بھی جائیں تو بہت خفیف ہوا کرتے ہیں کیونکہ خون کے سفید ذرات کسی ایسے مرض کے پہلے حملے سے متاثر ہوجاتے ہیں کہ وہ اسی مرض کے دوسرے حملے پر مرض مذکور کے جراثیم کو خون میں داخل ہوتے ہی نیست و نابود کردیتے ہیں چنانچہ اسی مسئلہ فطرتی قاعدے کی بناء پر علاج خلطی ایجاد کیا گیا ہے۔ جس میں اصل مرض کی سمیت کو خاص طریق سے ایسا کمزور کیا جاتا ہے کہ وہ بے ضرر ہوجاتی ہے چنانچہ جس طریق سے ڈاکٹر ہافکن صاحب وغیرہ طاعونی ٹیکہ کے لئے خلط تیار کرتے ہیں اس کا مکمل ذکر کیا جاتا ہے جو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ چند جراثیم طاعونی کو بکری یا بھینس کے دودھ یا یخنی میں ڈال دیتے ہیں جہاں وہ اپنی نسلیں بڑھا لیتے ہیں پھر اسی سیال سے ایک ایسا عرق تیار کیا جاتا ہے جس میں جرم طاعون کی خفیف زہریلی تاثیر موجود ہوتی ہے مگر زندہ جرم طاعون اس میں موجود نہیں ہوتے مذکورہ بالا صاف و شفاف عرق کو ڈاکٹری میں بلوں کہتے ہیں جس سے طاعونی ٹیکے کا خلط یا مادہ تیار کیا جاتا ہے اب اس مادہ میں سے ذرا سا لے کر بذریعہ جلدی پچکاری ایک خرگوش کے جسم میں داخل کردیتے ہیں اس دفعہ علامات مرض طاعون پہلے کی نسبت خفیف پیدا ہوتی ہیں اس طرح مادہ مذکور چند مرتبہ جسم میں داخل کرنے سے اس خرگوش کی ایسی حالت ہوجاتی ہے کہ پھر تھوڑی مقدار مادہ مذکور سے علامات مرض طاعون پیدا ہی نہیں ہوتیں کیونکہ اس کا خون مادہ مذکور کی سمیت سے ایسا متاثر ہوجاتا ہے کہ پھر اس قسم کی ذرا سی سمیت سے اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا اب اس خرگوش کے جسم سے سیرم مائیت خون لے کر ذریعہ جلدی پچکاری کسی

تندرست آدمی کے جسم میں داخل کریں تو اس سے خفیف علامات مرض طاعون پیدا ہوں گی جن سے وہ جلد شفایاب ہوگا اور پھر اسے مرض طاعون میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ رہے گا اور اگر خدانخواستہ مبتلا ہو بھی جائے تو اس کو خفیف قسم کا طاعون ہوگا مہلک نہ ہوگا لہٰذا ایک تندرست شخص بلا کسی قسم کے خوف کے طاعون کا ٹیکہ لگوا سکتا ہے اگر پوری احتیاط سے لگایا جائے تو کسی مرض کے ہونے کا اندیشہ نہیں ہوسکتا شاید بہت کم اشخاص میں خفیف سا بخار یا مقامی سوزش ہوجائے تو ہوجائے۔

<u>نوٹ:</u> اس طرح کے ٹیکہ طاعون کی تاثیر چھ ماہ تک رہتی ہے پس اگر ضرورت ہو تو دوبارہ ٹیکہ کرائیں مندرجہ ذیل حالتوں میں ٹیکہ لگوانا بہت مفید ہوتا ہے:

(1) اگر آپ ایسی جگہ جانا چاہیں جہاں طاعون موجود ہو یا ہونے والا ہو۔
(2) اگر طاعون آپ کے شہر یا قصبہ میں موجود ہے یا ہونے والا ہے۔
(3) اگر آپ کو ایسے اشخاص سے تعلق رکھنا پڑتا ہو جو طاعون علاقوں سے آتے ہوں۔

<u>علاج اصل مرض:</u> اگرچہ اب تک اس مرض کا عمدہ شافی علاج معلوم نہیں ہوسکا تاہم مریض کو علیحدہ صاف و پاک رکھنے سے اور ایسے علاج سے کہ جس سے وہ کمزور نہ ہونے پائے اکثر فائدہ ہوتا ہے بہت سی دافع عفونت اور دافع سرایت ادویہ مثلاً کاربالک ایسڈ' کریے اوزٹ' یوکلپٹس آئل' کونین' آئیوڈو فارم' سلفو کاربولیٹ آف زنک اور لائیکر ہائیڈرا جرائی وغیرہ داخلی طور پر دی جاتی ہیں مگر ڈاکٹری میں کوئی ایسی دوائی نہیں جس کا خصوصیت سے ذکر کیا جائے۔ ناظرین یہ ہے ڈاکٹری طریق کے بڑے بڑے عالم فاضل ڈاکٹروں کا آئینہ جو آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے کہ وہ بھی تا تحریر اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اس مرض کا اب تک عمدہ شافی علاج معلوم نہیں ہوسکا جس کا خصوصیت سے ذکر کیا جائے۔

<u>معالجین کیا کریں؟:</u> سوال پیدا ہوتا ہے کہ جس حالت میں مرض طاعون کا جملہ حال تک کوئی عمدہ شافی علاج معلوم نہیں ہوسکا معالجین کیا کریں؟ اس کا جواب یا مرض طاعون جیسی مہلک مرض کا علاج شافی تو چرک بھگوان بتا چکے ہیں کہ جب تک مرض کے اصل سبب یا پاپ کی جڑ کو نہ کاٹا جائے اس مرض سے چھٹکارا محال ہے تاہم یہاں دفع وقتی کے لئے چند ایک ویدک دلیسی نسخے بیان کئے جاتے ہیں جو کہ کسی حد تک کامیاب ثابت ہوچکے ہیں حالات کے مطابق کوئی ایک بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

<u>طاعونی گلٹی کی چند مفید دوائیں:</u> پلیگ کے مریض کو اکثر ران' کان کی جڑ' بغل' گلا' پسلی' سینہ و دیگر جوڑوں کے قریب گلٹی یا گلٹیاں نکلا کرتی ہیں سینہ و کان کی جڑ کی گلٹی نہایت خطرناک اور مہلک ہوتی ہے طاعونی مریض کے لئے یہاں چند نسخے درج کئے جاتے ہیں جو اکثر مفید ثابت ہوئے ہیں:

(1) اینٹ' پتھر یا لوہے کا ٹکڑا گرم کرکے اس سے گلٹی کو اس قدر سینک کریں جس سے گلٹی کا مقام جھلس جائے پھر اس مقام پر نیم کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر گرم کرکے باندھیں۔
(2) جونک یا سینگی لگوائیں تاکہ گندہ اور فاسد مادہ خون نکل جائے اس کے اوپر نیم کے پتوں کا بھرتہ بنا کر باندھیں۔
(3) چرک کی سبز چھال یا نہ ملنے پر سوکھی ہی کو پانی میں گھوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر مقام گلٹی پر باندھیں اور دو دو گھنٹہ بعد ٹکیہ کو بدلتے رہیں اس سے گلٹی پر چھالے پڑجائیں ان چھالوں کا پانی نکال کر اس مقام پر نیم کی ٹکیہ گرم کرکے دن میں کئی مرتبہ باندھیں۔
(4) تھوہر' چونا' انبہ ہلدی' گھیکوار' زرنبی' شیر مدار' چینے والی ادویہ پیس کر اس میں شیر مدار ملائیں اور گرم کرکے گلٹی پر لیپ کریں یہ اشیاء گلٹی کو پھوڑنے کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔
(5) عمل جراحی سے گلٹی کو چیر کر ایک انچ چوڑا اور نون انچ گہرا زخم کرکے گندہ خون اچھی طرح نکال دیں اور اس کے بعد

نیم کا بھرتہ باندھیں۔

(6) تخم سرس، زہلی، گلو، ہلدی، کیسر ان کو پانی میں پیس کر گرم کر کے گلٹی پر لیپ کرنے سے بھی گلٹی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(7) زہلی، کچلہ، سنکھیا سفید، کافور، ہلدی جملہ برابر رس گھیکوار میں پیس کر گرم کر کے گلٹی پر باندھیں۔

(8) ناگ پھن و تھوہر کا گودا حسب ضرورت میں قدرے افیون، کیسر اور زہلی ملا کر گلٹی پر گرم کر کے گلٹی پر باندھیں۔

(9) ہلدی دو تولہ، مغز جمالگوٹہ چھ ماشہ، سنوف کچلہ چھ ماشہ ان کو کوٹ کر اس میں نیم کا تیل ملا کر گرم کر کے گلٹی پر خوب لیپ کریں اور بعد ازاں باندھ دیں۔

(10) آب نارسیدہ چونے میں انڈے کی زردی و سفیدی ملا کر گلٹی پر لیپ کریں۔

(11) تخم دھتورہ اور لہسن ان کو پیس کر گرم کر کے گلٹی پر باندھیں دو دو گھنٹہ بعد بدلتے رہیں۔

(12) بھلانوے پیس کر گلٹی پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(13) ایلوا، مرکی، افیم ہر یک چھ ماشہ، چونہ سفید تین ماشہ ان کو تازہ لہسن کے پانی میں پیس کر گلٹی پر لیپ کریں۔

(14) کرنڈ بوٹی جو کہ چھپڑوں میں عام ہوتی ہے اس کے سبز پتے مع تخم پیس کر ٹکیہ بنا کر گرم کر کے گلٹی پر باندھیں۔

طاعونی بخار کے لئے آیورویدک نسخے

مرت سنجیونی وٹی نمبر 1: سونٹھ، واوڑنگ، پوست ہیڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، فلفل دراز، ورچ، گلو، بھلانوہ مصفا، مٹھا تیلیہ مصفا جملہ برابر وزن کو باریک پیس کر دو تین روز تک بول گائے میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں یہ پلیگ کے بخار کے لئے بہت مفید ہیں اگر اس میں برابر وزن عمدہ رس سندور ملالیں تو بہتر ہے۔

2- سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، شنگرف مصفا، مٹھا تیلیہ مصفا، سہاگہ مصفا، کشتہ تانبا، تخم دھتورہ ہر یک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر رس بھانگ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مٹر بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ جوشاندہ پوست بیخ مدار تین ماشہ کھلائیں یہ طاعونی بخار کے لئے بہت مفید ہے۔

3- برگ تلسی، برگ گوما، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر یک ایک تولہ، مشک کافور دیسی تین ماشہ سب کو پیس کر نیم کے نرم نرم پتوں کے رس میں کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنا کر تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں چار گولی تک دیں اس سے بخار کی حرارت بہت کم ہو جاتی ہے۔

4- برگ نیم بیس تولہ، زہلی پانچ تولہ، گوند کیکر نو ماشہ سب کو رس گلو میں پیس کر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی کھلاتے رہیں تاوقتیکہ بخار دور نہ ہو جائے۔

5- مغز کرنجوہ، برگ تلسی، برگ نیم، برگ کیکر، زیرہ سفید جملہ برابر وزن اور ایک دوا سے نصف ریوند چینی سب کو برگ نیم و گلو میں گھوٹ کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا کر دو دو گھنٹہ کے بعد پانی کے ہمراہ مریض پلیگ کو کھلائیں تاوقتیکہ بخار نہ اتر جائے۔

6- مرت سنجیونی سرا: گڑ پرانا یک سالہ سولہ سیر، چھال کیکر چھ سیر، موچرس، پوست درخت انار، پوست بانس، دھتو کراہتا، ارلو، اسگندھ، بداوہ دیاز، پاٹھا، شالپرنی، پرشٹ پرنی، کنڈیاری خورد و کلاں، گوکھرو، چھال بیر، بیخ اندرائن، پوست بیخ چترہ، تخم کونچ، پرتو ہر یک دو سیر سب کو کوٹ کر سب سے آٹھ گنا پانی ملا کر اسی میں گڑ بھی گھول دیں اور چکنے مٹکے میں بھر کر پندرہ دن تک پڑا رہنے دیں پھر چکنی سپاری دو سیر، تخم دھتورہ، کچور، لونگ، پدماکھ، صندل سفید، خس، سونف، اجوائن خراسانی، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، پاکھنز، دار چینی، الائچی خورد، جائفل، ناگرموتھا، بالچھڑ، سونٹھ، میتھی، گورکھ، صندل سرخ ہر یک آٹھ تولہ کوٹ کر اول الذکر دوا جس

کو بند کئے پندرہ روز ہو جائیں اس میں ڈال کر منہ بند کر دیں جب جھاگ اٹھنے لگے تب شراب کی مانند کشید کریں مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ پانی دو تولہ میں ملا کر یہ دوا مریض پلیگ کو اس حالت میں بہت فائدہ کرتی ہے جب کہ کمزوری از حد بڑھی ہو اور جسم کو گرم کرنا مطلوب ہو۔

7- مرگ مد آسو: مرت سنجیونی سرا بارہ سیر، شہد چھ سیر، پانی چھ سیر، کستوری عمدہ نیپالی سولہ تولہ، مرچ سیاہ، لونگ، جائفل، فلفل دراز ہر یک آٹھ تولہ ان کو کوٹ کر سب کو کانچ کے برتن میں بھر کر پندرہ روز تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں نتار کر بوتلوں میں بھر لیں۔ پلیگ کے مریض کو اس وقت پلائیں جب مریض کا جسم سرد ہو رہا ہو نبض ساکن ہو ٹمپریچر بہت گر گئی ہو سانس نہ ... خراب ہو گئی ہو کف کی زیادتی سے پسلی میں درد سے بے چینی ہو رہی ہو۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ نہایت عمدہ چیز ہے۔

نوٹ: سنجیونی سرا آج کل تیار کرنے کے لئے قانون مانع ہے اس لئے مرگ مد آسو تیار کرنے کے شراب برانڈی نمبر ایک یا اسی قسم کی عمدہ شراب میں مذکورہ بالا ادویہ ڈال کر یہ دوا تیار کر سکتے ہیں اور سنجیونی وٹی کی چیزوں کو عام شراب میں ڈال کر مرت سنجیونی سرا کہتے ہیں۔

8- اوک پشپ آدی وٹی: آک کے پھول کے لونگ، مرچ سیاہ، لونگ، فلفل دراز، نمک پانچوں قسم سب برابر وزن پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں ایک سیر پانی پکا کر آدھ پاؤ رہ جائے تو اس کے ہمراہ دن میں دو تین گولیاں کھلانے سے پلیگ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

9- زاور بھیرو رس: مٹھا تیلیہ مصفا ایک حصہ، سونٹھ و فلفل دراز تین تین حصہ، مرچ سیاہ چار حصہ، کشتہ تانبا پانچ حصہ، شنگرف مصفا چھ حصہ ان کو رس ادرک میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مٹر بنائیں اور جہاں پلیگ کے مریض میں کف اور وایو کا غلبہ ہو وہاں یہ رس خاص فائدہ کرتا ہے چار چار گھنٹہ کے بعد شہد میں ملا کر کھلائیں۔

10- اگنی سندور رس: پارہ مصفا، گندھک مصفا دس دس تولہ، سنکھیا سفید پانچ تولہ ہر سہ کو خوب کھرل کر کے مانند کاجل بنا کر آتشی شیشی میں ڈال دیں اور کپڑ مٹی کر کے بطریق بالو جنتر تین روز تک نرم، تیز اور بہت تیز آگ جلا کر حسب معمول رس نکالیں پلیگ کا زہر دور کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے اور اس کے بنانے کا ٹھیک طریقہ اسی کتاب کے آخیر میں درج ہے یہ ایک چاول تا دو چاول شہد و رس پان کے ہمراہ کھلائیں۔

پلیگ کے لئے پنجاب کے مشہور و معروف معالج

جناب پنڈت دلارام جی راج وئید کا خاص نسخہ

یہ نسخہ ہمیں بڑی محنت سے دستیاب ہوا اور راج وئید جی موصوف پلیگ کے مریضوں پر استعمال کیا کرتے تھے اور سنا گیا ہے کہ یہ نسخہ بہت حد تک فائدہ کرتا ہے اگرچہ ہمیں یہ نسخہ پلیگ کے مریضوں پر استعمال کرنے کا اتفاق نہیں ہوا کیونکہ جس وقت یہ نسخہ ہمیں حاصل ہوا اس وقت سے پرماتما کی کرپا سے اس نامراد مرض کا کوپ شانت ہے اور دعا ہے کہ شانت ہی رہے تو بہتر۔

سنکھیا سفید ایک تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ دونوں کو آب گگرونده یعنی گگڑ چھڈی میں برابر اکیس روز تک کھرل کر کے ایک ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے گھی میں نیم بریاں کریں (جلنے نہ پائے) پھر اس ٹکیہ کو رس گگرونده میں دوبارہ کھرل کر کے بقدر دانہ اڑد گولیاں بنائیں یہ گولیاں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ گھی کھلائیں اور مریض کو سوائے گھی کے کوئی چیز کھانے پینے کو نہ دیں۔ سنا گیا ہے کہ پنڈت دلارام جی نے صرف اس دوا سے سینکڑوں بلکہ ہزاروں پلیگ زدہ لوگوں کی جانیں بچائی تھیں۔

پلیگ کے لئے ہمارا ذاتی تجربہ شدہ عمل

1910ء کا ذکر ہے جب پٹی ضلع لاہور میں ہمارا مطب جاری ہوا تھا ان دنوں وہاں بڑے زور وشور سے پلیگ کا حملہ شروع ہوا خاص پٹی شہر اور گردونواح کے مواضعات و دیہات میں پلیگ کا اس قدر زور تھا کہ پناہ خدا! اور مرض کا حملہ اتنا تیز تھا کہ اس وقت جو بھی اسکے پنجہ میں گرفتار ہوتا تھا اس کے جانبر ہونے کی بہت کم امید ہوتی تھی۔ ان دنوں وہاں ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری میں لالہ میگھراج انچارج تھے اس وقت پلیگ کے علاج میں ہمیں بہت کامیابی ہوئی تھی اس وقت ہمارا علاج حسب ذیل تھا:

نسخہ نمبر1 کھانے کی دوا: جلاپہ ایک تولہ ریوند عصارہ و مرچ سیاہ چھ چھ ماشہ ہرسہ خوب باریک پیس کر یہ تین ماشہ ہمراہ عرق سونف بیس تولہ نیم گرم مریض پلیگ کو کھلائیں اور کھانے پینے کو صرف دودھ گائے نیم گرم جس میں فی سیر پانچ تولہ گھی ملا ہو مصری ڈال کر پلائیں پہلی خوراک کے ٹھیک چھ گھنٹہ کے بعد ایک اور خوراک اسی طرح کھلائیں دو خوراک دینے کے بعد اگر مریض کا بخار نہ اتر جائے اور گلٹی کے درد میں کچھ افاقہ نہ ہو تو چھ گھنٹہ کے بعد ایک اور یعنی تیسری خوراک دے دیں۔ اس دوا سے پلیگ کے مریض کے جسم سے تمام زہریلا مادہ بذریعہ قے و دست خارج ہوجائے گا خوراک ایک ہفتہ تک صرف گھی و دودھ ہی دیں اور خواہ مریض کو کلی طور پر آرام ہی ہوجائے ایک ہفتہ بلکہ ڈیڑھ ہفتہ تک سوائے گھی دودھ کے دوسری غذا ہرگز نہ دیں ہمارا تجربہ ہے کہ مریض نے تندرست ہونے پر تین چار روز بلکہ ایک ہفتہ کے اندر جہاں پانی یا کسی پھل وغیرہ کا رس استعمال کرلیا تو اس پر دوبارہ مرض کا حملہ اس قدر زور سے ہوا کہ وہ پھر اس سے بچ نہ سکا لہٰذا معالجین اس امر کی خاص احتیاط رکھیں اس میں شک نہیں کہ مریض اس وقت پانی کے لئے اس قدر بے صبری دکھاتا ہے کہ معالج اور گھر والوں کو گالیاں تک دیتا ہے اور پیاس کے مارے ادھ موا سا ہوجاتا ہے مگر جہاں پانی پلانے کی غلطی کی پھر مریض کا سنبھالنا دشوار ہوجاتا ہے اور کوئی بھی دوا اسے بچا نہیں سکتی۔ ہم نے اس دوا سے سینکڑوں ہی مریض اچھے کیے ہیں۔

گلٹی پر لگانے کا لیپ نسخہ نمبر2: اول تو مندرجہ بالا دوا کی تین خوراکیں کھلانے کے بعد گلٹیوں کا نام ونشان نہیں رہتا لیکن تاہم خارجی طور پر اس دوا کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے:

ایلوا' مرکی' افیون ہرسہ چھ چھ ماشہ چونہ سفید آب نارسیدہ تین ماشہ ان کو تازہ لہسن کے رس سے گھوٹ کر اور ذرا گرم کرکے مقام گلٹی پر لگانے سے اول تو گلٹی اندر ہی جذب ہوجاتی ہے ورنہ پک کر پھوٹ جاتی ہے پھر اس پر کوئی مرہم لگادیں خود بخود اچھی ہوجاتی ہے۔ جب آٹھ دس روز گزر جائیں اور مرض کی کل علامات دور ہوجائیں تو نہایت نرم کھچڑی مریض کو تھوڑی تھوڑی کھانے کو دیں اور آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا پانی بھی دیں اس طریق سے بڑھ کر ہم نے پلیگ کے لئے کوئی طریق نہیں دیکھا کہ جس سے اس مہلک مرض سے نجات حاصل ہوسکتی ہے۔

باب اٹھاسی:

زہروں کا علاج

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
زہروں کا علاج	وکھ چکتسا	علاج سمیات	ٹاکسی کالوجی

اگر ان تمام زہروں کا مفصل بیان کیا جائے جن کو طب آیوروید میں نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے تو ایک علیحدہ ضخیم کتاب تیار ہوسکتی ہے لیکن یہاں پر صرف مختصراً بیان کیا جاتا ہے تاکہ بوقت ضرورت خاص و عام کے کام آسکے اور اطباء و ویدین اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

زہر کی قسمیں: طب آیوروید کے قدیم گرنتھوں میں زہر کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں (1) ستھاور (2) جنگم ستھاور وکھ یعنی غیر متحرک اشیاء میں رہتا ہے اور جنگم وکھ جنگموں والے یعنی چلنے پھرنے والے جانوروں میں رہتا ہے۔ ستھاور وکھ کے رہنے کے مقامات تعداد میں دس ہیں اور جنگم وکھ سولہ مقامات میں رہتا ہے یعنی مقامات کے لحاظ سے ستھاور وکھ دس طرح کا ہوتا ہے اور جنگم وکھ سولہ قسم کا۔

جنگم وکھ کے رہنے کے مقامات: (1) درشٹی یعنی نظر (2) شواس یعنی سانس (3) ڈاڑھ (4) ناخن (5) پیشاب (6) بماز یعنی پاخانہ (7) منی (8) حیض (9) لار یعنی لعاب دہن (10) منہ کی پکڑ (11) باد مخالف یعنی پاد (12) مقعد یعنی جائے پاخانہ (13) ہڈی (14) پت (15) شوک یعنی ڈنگ (16) لاش

چرک میں لکھا ہے کہ سانپ' کیڑا' چوہا' مکڑی' بچھو' چھپکلی' گرگٹ' مچھلی' جونک' مینڈک' بھنورا' تتیا یا بھڑ' مکھی' کتا' شیر' بھیڑیا' چیتا' جھرکا' جرکھ اور نیولا وغیرہ کی ڈاڑھوں میں زہر رہتا ہے گویا ان کی ڈاڑھوں سے پیدا ہوئے زہر کو جنگم وکھ کہتے ہیں لیکن بھگوان دھنونتری جی مہاراج ڈاڑھوں کے علاوہ بہت سی جگہوں میں زہر کو مانتے ہیں چنانچہ:

(1) دِویہ (مجمل) سانپوں کی نظر اور سانس میں (2) زمین میں رہنے والے سانپوں کی ڈاڑھوں میں
(3) شیر وغیرہ کے پنجوں میں (4) کیڑے مکوڑوں کے بول و براز میں
(5) چوہوں کے ویرج میں (6) مکڑی کے لعاب دہن میں
(7) بچھوؤں کے پچھلے ڈنگ میں (8) چیتے اور شیر وغیرہ کے منہ کی پکڑ میں
(9) کھجورے کے کانٹوں میں (10) بھڑ' تتے اور مکھی وغیرہ کے ڈنگ میں
(11) زہریلی جونک کے منہ کی پکڑ میں (12) سانپ وغیرہ زہریلے جانوروں کی لاشوں میں بھی زہر رہتا ہے۔

جنگم زہر کی عام علامات: نیند' نیم بے ہوشی' تندرا' نفرت' جلن' پکنا' سوجن' اتیسار' رونگٹے کھڑے ہونا

ستھاور زہر کے رہنے کے مقامات: ستھاور زہر جڑ' تنے' پھل' چھال' دودھ' ساز' دھاتو' گوند اور قند میں رہتا ہے گویا ستھاور زہر کسی درخت کی جڑ میں رہتا ہے کسی کے پھلوں میں' کسی کی چھال میں' کسی کے پھولوں میں اور کسی کے دودھ میں غرضیکہ اس طرح مختلف مقامات میں رہتا ہے علاوہ ازیں ستھاور زہر کانوں میں بھی رہتا ہے مثلاً ہڑتال ورقیہ' سنکھیا وغیرہ گویا اس طرح ستھاور کی بھی دو قسمیں ہوئیں ایک معدنی دوسرا نباتی۔ سشرت نے ستھاور کی کل پانچ قسمیں بیان فرمائی ہیں مگر کئی نام کے

زہر آج کل میسر نہیں ہوتے اور نہ ہی ان کے کوئی دیگر اصطلاح نام وغیرہ ملتے ہیں لہٰذا ہم یہاں ان تمام کا ذکر چھوڑ کر عام مروج زہروں کا بیان کریں گے۔

قند وکھ: (1) کال کوٹ (2) وتسنابھ (3) سرکھپ (4) پالک (5) کرونک (6) ویرانک (7) مستک (8) شرنگی وکھ (9) پرپونڈریک (10) مولک (11) ہلاہل (12) مہادکھ (13) کرکٹک ان میں بھی وتسنابھ وکھ چار قسم کا ہوتا ہے مستک دو قسم کا' سرکھپ چھ قسم کا اور باقی تمام ایک ایک قسم کے ہوتے ہیں۔

قند وکھوں کی شناخت: وتسنابھی وکھ کے پتے سمبھالو کی مانند اور اس کی شکل بالکل بچھڑے کی ناف جیسی ہوتی ہے اس کے قریب دوسرے درخت پیدا نہیں ہوسکتے سنسکرت زبان میں وتس بچھڑے کو کہتے ہیں نابھ نام ہے ناف کا چونکہ یہ زہر بچھڑے کی ناف کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو وتسنابھ وکھ کہتے ہیں۔

ہردر وکھ: اس کی جڑ بالکل ہلدی کی مانند ہوتی ہے۔

سلکک وکھ: اس کی گانٹھوں میں ستوؤں جیسا سفوف بھرا ہوا ہوتا ہے جس سے اس کا نام سلکک وکھ ہے۔

پروچین وکھ: اس کا رنگ بالکل سرخ ہوتا ہے اس کا نام پروچین وکھ ہے۔

سوراشٹرک وکھ: یہ زہر سوراشٹرک دیش میں پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے اسکا یہ نام ہے۔

شرنگک وکھ: یہ زہر بالکل گائے کے سینگوں کی مانند ہوتا ہے اس کو گائے کے سینگوں پر باندھنے سے گائے کا دودھ سرخ ہو جاتا ہے۔

کال کوٹ وکھ: یہ پیپل کے گوند کی مانند ہوتا ہے۔

ہلاہل وکھ: اس کے پھل داکھ کے گچھوں کی مانند اور پتے تاڑ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کی تیزی سے قریب کے پودے مرجھا جاتے ہیں یہ ہمالیہ اور کسکندھا کے پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

برہم پتر وکھ: یہ زرد رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی پیدائش ملیا چل پہاڑ پر ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا اقسام کے زہروں کا بیان بھاؤ پرکاش نے کیا ہے۔

قند کی قسم کے زہروں کے اثرات بد: (1) کال کوٹ وکھ سے قوت لامسہ نشٹ ہو جاتی ہے۔

(2) وتسنابھ وکھ سے گریوا ستمبھ کا مرض ہو جاتا ہے

(3) سرکھپ وکھ سے زبان کا ذائقہ نشٹ ہو جاتا ہے

(4) پالک وکھ سے زبان بند اور گردن پتلی ہو جاتی ہے

(5) کرونک وکھ سے بماز پھٹ جاتا ہے اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔

(6) ویرانک وکھ سے جملہ اعضاء و سر درد کرنے لگتے ہیں

(7) مستک وکھ سے جسم اکڑ کر کانپنے لگتا ہے

(8) سرنگک وکھ سے جسم ڈھیلا اور پیٹ پھول کر کپا ہو جاتا ہے نیز سخت جلن ہوتی ہے

(9) مولک وکھ سے قے ہو کر جسم کا رنگ بالکل خراب اور انسان بے ہوش ہو جاتا ہے

(10) ہلاہل وکھ سے سانس رک رک کر آتا اور انسان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے

(11) مہاوکھ سے سخت شول اور دل میں گانٹھیں ہو جاتی ہے

(12) کرکٹک وکھ سے آدمی اوپر اچھلتا ہے اور ہنس ہنس کر دانت چبانے لگتا ہے

(13) پرپونڈریک وکھ سے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

سشرت کے بیان کردہ تیرہ اور بھاؤ پرکاش کے بیان کردہ نو قسم کے زہروں میں سے آج کل صرف مندرجہ بالا وتسنابھ وکھ اور شرنگک وکھ ہی ملتے ہیں اور اگر ان کو شاستر کے قاعدہ کے مطابق مدبر کرکے مناسب مقدار میں استعمال کریں تو یہ زہریں امرت کی مانند فائدہ کرنے والی ثابت ہوتی ہیں ورنہ یہ جان لے لیتی ہیں۔

ستھاور وکھوں کا علاج: (1) جس آدمی کو ستھاور وکھ دیا گیا ہو اس کو خوب زور سے قے کرائیں یہ عمدہ علاج ہے۔

(2) زہر کو دور کرنے والی جملہ ادویہ گھی و شہد میں کھلائیں۔

(3) جس کو زہر چڑھا ہوا ہو اس کو ترش اشیاء کھلائیں اور جسم پر مرچ سیاہ باریک پیس کر ملیں اگر کچھ کھانے کے قابل ہو تو سرخ چاول یا کنگنی کھلائیں۔

(4) جس خلط کا غلبہ ہو اس کے خلاف اثر والی ادویہ دیں۔

(5) سرس کی چھال، جڑ، پتے اور تخم کو بول گائے میں پیس کر جسم پر خوب مالش کرنے سے ہر قسم کے زہروں کا اثر زائل ہوتا ہے۔

(6) خس، بالچھڑ، لودھ، الائچی، تج، مرچ سیاہ، مشک بالا، چھوٹی الائچی اور گیرو زرد ہر ایک چھ ماشہ آدھ سیر پانی میں جوشاندہ کر آدھ پاؤ رہنے پر مریض کو پلانے سے ہر قسم کے زہروں کو شانتی ہو جاتی ہے۔

سب طرح کے زہروں کو دور کرنے والے آسان نسخے

(1) گھی اور دودھ پلانے سے ہر طرح کے زہر نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(2) بیج سبز جمالگوٹہ ایک تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر اس میں گھی گائے ملا کر کھلانے سے سخت گرم قسم کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(3) گھی گائے تین تولہ نمک لاہوری آٹھ ماشہ گھی کو گرم کرکے اس میں نمک پیس کر ملا کر پلانے سے ہر قسم کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔

(4) کنڈیاری خورد حسب ضرورت بطور سردائی پیس کر پلانے سے ہر قسم کا زہر اتر جاتا ہے۔

(5) ناریل دریائی ایک ماشہ پانی میں پیس کر کھلانے سے معمولی قسم کا زہر اتر جاتا ہے۔

(6) مغز بنولہ دو تولہ تا پانچ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے ہر قسم کا زہر فوراً اتر جاتا ہے۔

(7) کسیرو چھیل کر کھلانے سے بھی کئی قسم کا زہر اتر جاتا ہے۔

(8) اجوائن کھلانے سے بھی کئی قسم کا زہر اتر جاتا ہے۔

(9) بکری کی مینگنیاں جلا کر اس کی راکھ پانی کے ہمراہ کھلانے اور اسی کو پانی میں گھول کر جسم پر لیپ کرنے سے کئی قسم کا زہر اتر جاتا ہے۔

(10) مرغی کی بیٹھ پانی میں گھول کر پلانے سے فوراً قے ہو کر زہر نشٹ ہو جاتا ہے۔

(11) مرچ سیاہ، برگ نیم، نمک سیندھا، شہد اور گھی مناسب مقدار میں ملا کر مریض کو کھلانے سے سب طرح کے زہروں کا ناش ہو جاتا ہے۔

(12) منا کبلیہ مصفا، نیلا تھوتھا مصفا، سہاگہ سفید، مرچ سیاہ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس نیدال میں کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ایک گولی آدمی کے پیشاب یا بول گائے کے ہمراہ کھلانے سے ہر طرح کے زہر حتیٰ کہ زہریلے سانپ کا زہر بھی اتر جاتا ہے۔

(13) کھوئے چاول بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے قے ہو کر سب قسم کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(14) کڑوی توری کے پتے یا جڑ دو تولہ تا چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے خوب قے ہوکر ہر طرح کا زہر اتر جاتا ہے۔

(15) کڑوی توری کی جڑ یا پتے چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے سب طرح کا زہر خشف ہوجاتا ہے۔

(16) کڑوی توری کے جوشاندہ میں گھی ملا کر پلانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(17) برگ کروندہ کو پانی میں بطور سردائی پیس کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(18) پوست بیخ ستیاناسی کھانے سے معمولی زہر اتر جاتا ہے۔

(19) مغز نیم دو تولہ تا چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے زہر سنکھیا اتر جاتا ہے۔

زہر سنکھیا دور کرنے کے طریقے: زہر کھانے پر فوراً قے کرائیں اگر زہر کھائے ہوئے کچھ دیر ہوجائے اور زہر پکواشیہ میں چلا جائے تو انیا کرائیں یا سخت جلاب دیں اور اگر زہر خون میں سرایت کرگیا ہو تو فصد کھلوائیں بروقت دانا طبیب نہ مل سکے تو مندرجہ ذیل عملیات سے فائدہ اٹھائیں:

(1) سفوف سونٹھ مریض کو کھلا دینے سے یہ زہر دور ہوجاتا ہے۔

(2) باورچی خانہ کا دھواں، مجیٹھ اور سفوف قلفھی کو شہد اور گھی میں ملا کر چاٹنے سے یہ زہر دور ہوجاتا ہے۔

(3) سفوف چھال ارجن گھی و شہد ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

(4) اگر سنکھیا کھائے ہوئے کچھ دیر ہوجائے اور زہر کا زور زیادہ ہو تو سفوف نربسی دو ماشہ ہمراہ دودھ جس میں دو تولہ گھی ملا ہو کھلائیں ورنہ اس سے کم وزن میں نربسی کھلائیں۔

زہر سنکھیا دور کرنے والے نسخے: (1) یہ زہر کھانے پر اگر جلد پتہ لگ جائے تو مین پھل، نیلا تھوتھا، کیس میں سے کوئی ایک چیز کھلا کر قے کرائیں لیکن دیر ہونے پر جمال گوٹہ، جلاپہ، تھوہر کا مرکب کوئی ایک کھلا کر جلاب کرائیں۔

(2) کتھا سفید دو تولہ تا تین تولہ باریک پیس کر ہمراہ پانی کھلانا بھی مفید ہے۔

(3) مشک کافور ایک ماشہ عرق گلاب پانچ تولہ میں پیس کر پلانا بھی مفید ہے۔

(4) رس برگ نیم پلانا بھی مفید ہے۔

(5) رس سبز کریلے دس تولہ پلانے سے بھی قے ہوکر یہ زہر شانت ہوجاتا ہے۔

(6) سہاگہ سفید تین ماشہ ہمراہ گھی کھلانے سے ہر قسم کا زہر دور ہوجاتا ہے۔

(7) شہد و انجیر کا پانی ملا کر پلانے سے سنکھیا کا زہر دور ہوجاتا ہے۔

(8) مغز تخم بنولہ پانچ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

(9) دودھ میں گھی ملا کر بار بار پلانا بھی اس زہر کو شانت کردیتا ہے۔

سنکھیا کھانے والے اور مریض ہیضہ میں فرق

سنکھیا کھانے والے اور مریض ہیضہ کی علامات کم و بیش ملتی جلتی ہیں جس سے ان دونوں میں تمیز کرنا مشکل ہوجاتا ہے لہٰذا یہاں چند ایک فرق بیان کئے جاتے ہیں جن سے ہیضہ کے مریض اور سنکھیا کا زہر کھائے ہوئے آدمی میں تمیز کرنا آسان ہوگا:

ہیضہ کی حالت میں اکثر دست پہلے اور قے بعد میں ہوتی ہے مگر سنکھیا کھانے والے کو پہلے قے اور بعد میں دست ہوتا ہے سنکھیا کھانے والے کے دستوں میں عام طور پر خون نکلتا ہے یا خون کے رنگ کے نہایت سرخ دست آتے ہیں بخلاف اس

کے ہیضہ کے دستوں کی رنگت خیالی یا سفید اور پانی کی طرح ہوتی ہے اور خون وغیرہ نہیں آتا ہیضہ کی حالت میں قے کرنے کے بعد گلے میں درد مطلق نہیں ہوتا مگر سنکھیا کھانے والے کے گلے میں درد ہوتا ہے۔

مدار یعنی آک کے زہر کو دور کرنے والی ترکیبیں

(1) جو آدمی برگ مدار، پھول یا کوئی دوسرا حصہ زیادہ مقدار میں کھا جائے تو اس کو برگ ڈھاک کا جوشاندہ پلانے سے یہ زہر دور ہوجاتا ہے۔

(2) اگر آک کا دودھ لگنے سے زخم ہوگئے ہوں تو جوشاندہ برگ ڈھاک سے ان زخموں کو اچھی طرح دھوئیں۔

(3) مغز تخم بنولہ چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

دھتورے کا زہر دور کرنے کی تراکیب

تخم دھتورہ کھانے سے خوب نشہ چڑھ جاتا ہے بے ہوشی، چکر آنا، خشکی اور پیاس کا نہایت شدت سے بڑھنا، قے آنا، آنکھوں کی پتلیاں چوڑی ہوجانا، سر گھومنا، نہ بیٹھ سکنا اور نہ کھڑا ہوسکنا اور سخت بے چینی ہونا یہ سب علامات اس قسم کے مریض میں پائی جاتی ہیں زیادہ مقدار میں دھتورہ کے تخم کھانے سے جان کا بھی خطرہ ہوتا ہے جب معلوم ہوجائے کہ کسی نے دھتورہ کھایا ہے تو اسے فوراً قے کرائیں دیر ہونے پر جلاب دیں اور دماغی فتور کو دور کرنے کے لئے کوئی تیز قسم کا نسوار دیں سر پر سرد پانی کی دھار ڈالیں اور مغز تخم بنولہ چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں۔

(2) بیج سنکھاہولی بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں۔

(3) بینگن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے پانی میں ڈال کر خوب مسل دیں حتیٰ کہ بینگن کے ٹکڑے پانی میں گھل جائیں پھر یہ چھان کر ویسے ہی پلا دیں۔

(4) نمک خوردنی چھ ماشہ تا ایک تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔

(5) پیٹھے کا پانی بیس تولہ میں گڑ ملا کر چند مرتبہ کھلائیں۔

(6) خالص گھی گائے نیم گرم کرکے زیادہ مقدار میں پلائیں۔

(7) کپاس کے پتوں اور پھولوں کا رس پلانا بھی اچھا ہے۔

(8) دودھ گائے میں گھی ملا کر خوب پینے سے بھی یہ زہر اتر جاتا ہے۔

زہر بھلانوہ دور کرنے کی تراکیب: بھلانوہ کو اگر ٹھیک طور پر مدبر کرکے صحیح مقدار میں استعمال کیا جائے تو آب حیات کی مانند مفید ہوتا ہے لیکن بے قاعدہ اور بغیر مصفا استعمال کرنا زہر ہوجاتا ہے۔ اس میں ایک قسم کا تیل نکلتا ہے جو کہ جسم کے کسی عضو پر لگ جائے تو سوجن پیدا کرتا ہے لہٰذا اس کو بغیر کسی قابل وید سے مشورہ کئے بغیر استعمال نہ کریں اور کہیں بھول کر کھایا جائے یا اس کا تیل لگ جانے سے سوجن ہوجائے تو تراکیب ذیل پر عمل کریں:

(1) برگ کسونڈی گھوٹ کر لیپ کرنے سے ایسی سوجن کو آرام ہوجاتا ہے۔

(2) برگ سبز املی بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے بھی یہ سوجن رفع ہوجاتی ہے۔

(3) مغز تخم املی خوب پیس کر پانی سے کھلائیں یہ بھی سوجن کے لئے مفید ہے۔

(4) چرونجی و تل پیس کر بھینس کے دودھ میں ملا کر پلانے سے بھی یہ سوجن و کھجلی دور ہوجاتی ہے چرونجی و تل حسب ضرورت یا ایک ایک تولہ لیں۔

(5) مغز اخروٹ [illegible] کے ہمراہ کھانے سے بھی بھلانوہ کی [illegible]

سوجن و کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(6) بھلانوے کا دھواں لگ جانے سے جسم' آنکھوں اور منہ پر سوجن آ گئی ہو تو انبہ ہلدی' ساٹھی چاول' دودھ' ہلدی' چاولوں کے باسی پانی میں پیس کر اور اس میں دودھ ملا کر سوجن پر لیپ کرنا بہت مفید ہے۔

(7) تل سیاہ ہمراہ سرکہ پیس کر اس میں مکھن ملا کر مقام سوجن پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(8) مقام سوجن پر خوب گھی چپڑنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(9) بھلانوہ زیادہ کھا لینے سے دہی میں مصری ملا کر کھانے سے جسم میں بہت بڑھ گئی گرمی کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(10) بھلانوے کا تیل یا دھواں لگنے سے جسم کے کسی حصہ پر سوجن' زخم اور پھنسیاں پیدا ہو جائیں تو مغز اخروٹ و تل سیاہ دودھ میں گھوٹ کر سوجن و زخم پر لگائیں۔

(11) دہی' دودھ' تل' مغز اخروٹ' مغز ناریل یہ سب اشیاء اس زہر سے پیدا شدہ اثرات کو زائل کر دیتی ہیں۔

(12) بھلانوے کا تیل لگ جانے سے اگر سوجن بہت زیادہ ہو کر تکلیف بڑھ گئی ہو تو تل' مغز اخروٹ' چرونجی' مغز ناریل ان کو دودھ میں پیس کر متورم مقام پر لیپ کریں اور تین گھنٹہ کے بعد یہ لیپ دور کر کے اس مقام کو دہی کی گاڑھی چھاچھ سے دھو دیں اور تین گھنٹے تک کوئی لیپ وغیرہ نہ کریں بعد ازاں وہی اول الذکر لیپ کریں یہ عمل کئی مرتبہ کریں ایک دو روز میں سب تکلیف دور ہو جائے گی۔

(13) املی کو پانی میں گھول کر اس پانی سے مغز ناریل کو گھس کر لگانے سے بھی بھلانوے کی سوجن' جلن اور کھجلی وغیرہ جلدی رفع ہو جاتی ہے۔

(14) صندل سفید و سرخ پانی سے گھس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(15) اگر بھلانوے کا زہر کسی طرح بھی دور نہ ہو اور جسم کی سوجن پک کر اس میں مواد پڑ گیا ہو تو فصد کھلوائیں یا سخت تیز جلاب دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(16) تل سیاہ اور مٹی سیاہ دونوں کو دودھ میں پیس کر لیپ کرنا بھی سوجن کو رفع کرتا ہے۔

(17) رس چولائی سبز میں مکھن ملا کر مقام سوجن پر لگانا بہت مفید ہے۔

<u>بھانگ کا زہر دور کرنے کی تراکیب:</u> بھانگ ایک مفید عام دوا ہے کئی لوگ اسے بطور نشہ استعمال کرتے ہیں یہ زیادہ استعمال کرنے سے قوائے دماغی خراب ہو کر آدمی پاگلوں کی سی حرکات کرنے لگتا ہے ایسی حالت میں آدمی کی جان جانے کا خطرہ ہوتا ہے لہٰذا یہ نشہ اتارنے کی چند تراکیب درج ذیل ہیں:

(1) قے کرائیں۔

(2) سر پر ٹھنڈے پانی کی دھار ڈالیں۔

(3) چونا و نوشادر دونوں کو ایک شیشی میں بند کر کے اس کو کھول کھول کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد سنگھائیں۔

(4) جس کو بھانگ کا زہر چڑھا ہوا سے سونے نہ دیں۔

(5) دہی کے مٹھے کے ہمراہ چاول کھلائیں یا گھی دودھ ملا کر خوب پلائیں۔

(6) سونٹھ ایک تولہ اور گھی پانچ تولہ دونوں ملا کر کھلائیں۔

(7) تخم پیٹھا پانی کے ہمراہ گھوٹ کر بطور سردائی پلائیں۔

(8) برگ سبز املی کا رس پلانا یا املی کا ست دینا بھی مفید ہے۔

(9) مغز بنولہ دو تولہ دودھ کے ہمراہ گھوٹ کر بغیر مصری ملائے پلائیں۔

(10) دہی کا مٹھا زیادہ مقدار میں کھلانا بھی مفید ہے۔

(11) گدھے کا بول پلانا بھی فوری فائدہ کرتا ہے۔

<u>زہر جمال گوٹہ دور کرنے کی تراکیب:</u> جمالگوٹہ پستہ کے بالکل مشابہ ہوتا ہے اور اکثر بچے یا ناواقف آدمی غلطی سے کھا لیتے ہیں جس سے دست و قے کثرت سے اور کبھی دستوں کے ہمراہ خون و آؤں آنے لگتی ہے سخت بے چینی' پیاس کی شدت اور جلن ہوتی ہے لیٹنے بیٹھنے اور کھڑے رہنے سے کسی طرح بھی آرام نصیب نہیں ہوتا بروقت علاج نہ ہو تو موت کا بھی خطرہ ہوتا ہے اس کا تیل جسم کے کسی حصہ پر لگ جائے تو وہاں پر خارش ہو کر ورم ہو جاتا ہے اور پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں ان حالات میں مندرجہ ذیل تراکیب پر عمل کریں:

جمال گوٹے کے دست و قے دواؤں سے بند کرنے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ جس قدر دست آئیں آنے دیں اور دہی کی گاڑھی چھاچھ میں دھنیا و مصری ملا کر بار بار پلائیں اس سے دست و قے فوراً تو بند نہیں ہوتے مگر زہریلا مواد خارج ہو جانے پر دست بتدریج بند ہونے سے مریض چین سے سو جاتا ہے اور جب پوری نیند لے کر اٹھتا ہے تو کسی قسم کی کمزوری محسوس نہیں کرتا بلکہ اسے یہ پتہ بھی نہیں ہوتا کہ مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی بھی تھی یا نہیں یہ عمل ہمارا اپنا ذاتی تجربہ شدہ ہے اور یہ ترکیب بہت مفید ہے دہی کی چھاچھ ایک پاؤ' دھنیا تین ماشہ' مصری دو تولہ' یہ ایک مرتبہ کے لئے ہے یہ کئی مرتبہ کھلائیں جب تک چین نہ ہو جائے زہر شرطیہ دور ہوگا۔

<u>زہر افیون دور کرنے کی ترکیب:</u> افیون ایک نباتاتی شے ہے اس کا پودا عام طور پر پانچ فٹ اونچا اور پتے تین چار انگل تک چوڑے اور پھول سرخ و سفید دو قسم کے ہوتے ہیں ہندوستان میں سفید پھولوں والا بہت کم ہوتا ہے پھول کے بعد ڈوڈہ پیدا ہوتا ہے اس میں خشخاش کے دانے ہوتے ہیں اس ڈوڈے کے پکنے سے پیشتر کسان لوگ علی الصبح ہی ایک تیز نوک دار اوزار سے چھید کر دیتے ہیں جس سے سفید رنگ کا دودھ نکلتا ہے جو کہ ہوا لگتے ہی ڈوڈے کے اردگرد جم جاتا ہے پھر اس کا رنگ قدرے سرخی مائل سیاہ ہو جاتا ہے یہی افیون' ایم' اوپیم اور اہی پھین ہے چونکہ اپنے زہریلے اثرات کے لحاظ سے سانپ کے زہر سے کم نہیں اسی لئے سنسکرت میں اس کو اہی پھین کہتے ہیں۔

افیون نے اپنا سکہ سب سے زیادہ ہندوستان اور چین میں بٹھایا اور یہ کالی ڈائن آلو گوبھی اور تمباکو کی طرح ہندوستان کی پیدائش نہیں باوجود اس کے کہ اس کی قلیل سی مقدار زہر قاتل ہے مگر یہ دیگر منشیات کی طرح منوں ہی کھائی جاتی ہے اور ادویہ کے کام بھی آتی ہے اکیلی افیون کے ویدک یونانی و ڈاکٹری مرکبات لکھنے کے لئے ایک ضخیم کتاب درکار ہے مگر یہاں صرف اس کے زہریلے اثرات کو دور کرنے کی چند تراکیب پر غور کیا جائے گا۔

<u>علامات زہر افیون:</u> حد اعتدال سے زیادہ مقدار میں کھانے سے جب افیون کا زہر چڑھ جاتا ہے تو اس کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں: کھانے' کھلانے یا جلدی پچکاری کے ذریعے بھرنے سے نصف سے ایک گھنٹہ بعد درد ہونے لگتا ہے تکان معلوم ہوتی ہے نیند آتی ہے اور رفتہ رفتہ حواس باطل ہو کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ کر بہت چھوٹی ہو جاتی ہیں اور ان پر روشنی و تاریکی کا کچھ اثر نہیں ہوتا چہرے کا رنگ نیلا یا زرد ہو جاتا ہے جلد ٹھنڈے پسینوں سے تر بتر اور ٹھنڈی ہو جاتی ہے سانس بے قاعدہ' آہستہ آہستہ اور خراٹے دار آتا ہے سانس سے افیون کی بو آتی ہے نبض نہایت دھیمی چلتی ہے کبھی کبھی دست و قے بھی آنے لگتے ہیں مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ایسے آدمی کی موت عضلات و تنفس کے مفلوج ہونے سے ہوا کرتی ہے۔

<u>تراکیب:</u> اگر افیون کھائے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو پہلے قے لانے والی ادویہ مثلاً مین پھل' ورچ' نیلا تھوتھا' رائی وغیرہ مناسب مقدار میں کھلا کر فوراً قے کرائیں لیکن اگر افیون کھائے ہوئے کچھ زیادہ دیر ہو جائے تو معدہ کو دھونے والی نالی

(سٹاک ٹیوب) کے ذریعہ معدہ کو دھو ڈالیں مگر جب افیون کھائے ہوئے بہت عرصہ گزر چکا ہو اور افیون معدہ میں حل ہو کر اس کا اثر تمام جسم پر حاوی ہو گیا ہو اس وقت تے آور ادویہ یا معدہ کو دھونے کی تراکیب بے سود سمجھ کر وقت ضائع نہ کریں بلکہ افیون کا زہریلا اثر دور کرنے کی کوئی اور تجویز سوچیں۔

یہاں ہم چند نسخے مسموم کی زندگی بچانے کے لئے درج کرتے ہیں جو اکثر کامیاب ثابت ہوئے ہیں:

(1) مغز تخم بنولہ چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر مسموم کو پلائیں۔
(2) تخم بنولہ دو تولہ پھٹکڑی سفید نو ماشہ دونوں کا سفوف بنا کر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلانے سے افیون کا زہر اتر جاتا ہے۔
(3) برگ آملہ دس تولہ نصف سیر پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے کافی دیر کی کھائی ہوئی افیون کا زہر دور ہو جاتا ہے جب کہ آدمی سانس لیتا ہو۔
(4) مغز اخروٹ دس تولہ کھلانے سے افیون کا معمولی زہر اتر جاتا ہے۔
(5) رس برگ سبز کمو دس دس تولہ چند مرتبہ پلانا بھی مفید ہے۔
(6) ارنڈ کی نرم نرم سبز کونپلیں دس تولہ نصف سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ کر چند مرتبہ کھلانے سے بھی افیون کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔
(7) کپاس کے نرم نرم پتوں کا رس املی کے سبز پتوں کا رس پانچ پانچ تولہ سیتا پھل یا شریفہ پھل کی گری ایک تولہ پانچ تولہ پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر چھان لیں اور اس میں اول الذکر پتوں کا رس ملا کر چند مرتبہ پلانے سے افیون کا تیز سے تیز زہر دور ہو جاتا ہے۔
(8) گھی گرم کر کے کئی مرتبہ پلانا بھی مفید ہے۔

اگر تھوڑی دیر کی افیون کھائے ہوئی ہو تو ذیل کی تدابیر پر عمل کریں:

(1) مسموم کو سونے نہ دیں اگر سونے لگے تو اس کے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگاؤ یا ہو سکے تو اس کو قدم قدم چلاؤ۔
(2) مغز کنول ڈوڈہ ایک ماشہ نیلا تھوتھا دو رتی تا چار رتی دونوں کو پیس کر پانی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں اگر نہ کھا سکے تو پانی میں گھول کر پلا دیں۔
(3) اگر تے کرانے پر خاطر خواہ افاقہ نہ ہو تو اس کے بعد سٹاک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں۔
(4) خوب تیز گرم گرم چائے یا کافی پلائیں۔
(5) ایک ایک چمچہ شراب برانڈی پانی میں ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلائیں۔
(6) مسموم کو بازوؤں سے پکڑ کر ادھر ادھر کھینچیں۔

افیون چھڑانے کی سہل تراکیب: اگر افیونی دل سے افیون چھوڑنا چاہئے تو یہ کچھ مشکل نہیں ورنہ پھر دواؤں، تدابیر اور تراکیب سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تراکیب درج ذیل ہیں:

(1) جس قدر وزن میں افیون روزانہ کھاتا ہو اسی قدر وزن کی ایک چنے سی ڈلی گیرو کے ہمراہ روزانہ افیون وزن کر لیا کریں ہر روز اس گیرو کی ڈلی سے دیوار پر ایک چھوٹی سی لکیر کھینچ دیں اور اس کے بعد ڈلی سے افیون کا وزن کر کے کھائیں یہ کام افیونی کو خود اپنے ہاتھ سے کرنا چاہئے اس طرح یہ بری عادت تھوڑے ہی عرصہ میں بلا تکلیف چھوٹ جاتی ہے۔ اس عمل کے دوران میں گھی دودھ خوب استعمال کرنا چاہئے۔
(2) دھتورہ کے پانچوں انگ (برگ، پھل، پھول، لکڑی و جڑ ایک سیر) پھول مدار ایک سیر، دونوں کو علیحدہ علیحدہ دس دس سیر پانی میں اڑتالیس گھنٹے تک بھگو رکھیں پھر جوش دیں جب پانی دو سیر بقایا رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں پھر دوبارہ

اس پانی کو اس قدر پکائیں کہ رسونت کی مانند گاڑھا ہو جائے اس میں سے افیون کا چوتھائی حصہ کھائیں اور دودھ گھی خوب کھائیں اس طرح دو تین ہفتوں میں یہ عادت چھوٹ جاتی ہے۔

زہر کچلہ دور کرنے کی تراکیب: کچلہ کے درخت اکثر جنگلوں میں پیدا ہوتے ہیں ان کا قد درمیانہ پتے پان کے پتوں کے مشابہ، پھل نارنگی کی مانند اور پھلوں کے بیج کھلے ہوتے ہیں۔ یوں تو کچلہ بھی سم قاتل ہے مگر ادویہ کے خوب کام آتا ہے یہ زیادہ مقدار میں کھانے سے جب زہر چڑھ جاتا ہے تو کم و بیش مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:

یہ کھانے سے کم از کم پندرہ منٹ تا نصف گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ تا دو گھنٹہ اس کا زہریلا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اول ہاتھ پاؤں اور سر کی نس اور ناڑیاں نیز پٹھے کھنچنے لگتے ہیں اور کچھ دیر بعد تمام کا تمام بدن تشنج کے مارے اکڑنے لگتا ہے ہاتھ پاؤں کانپتے اور تن جاتے ہیں جبڑے بند ہو جاتے ہیں اور کوشش کرنے سے بھی نہیں کھلتے اگر جبڑا کسی طرح کھل جائے تو منہ سے جھاگ نکلتی ہے پیاس بہت لگتی اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

اس کا زہر چڑھنے پر آدمی زیادہ سے زیادہ تین گھنٹہ تک جی سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل تدابیر مفید ثابت ہوئی ہیں:

(1) جب کوئی کچلہ کھائے تو اسے فوراً تے کرائیں اگر کھائے ہوئے کچھ دیر ہو گئی ہو تو دست آور دوائی سے دست کرائیں۔
(2) تے و دست کرانے کے بعد مسموم کو کافور کا پانی پلائیں کافور تین ماشہ پیس کر دو سیر پانی ملائیں اور تھوڑا تھوڑا پلائیں۔
(3) دودھ گھی ملا کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے بھی کچلہ کا زہر اتر جاتا ہے۔
(4) صرف پانچ پانچ تولہ گھی گرم کر کے کئی مرتبہ پلانا بھی بہت مفید ہے۔
(5) ناریل دریائی پانی میں پیس کر پلانے سے بھی یہ زہر اتر جاتا ہے۔
(6) مشک کافور چھ ماشہ گھی گرم پانچ تولہ دونوں کو ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔
(7) مغز تخم بنولہ چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں دس تولہ پانی ڈالیں پھر چار تولہ گھی کو چمچہ میں خوب گرم کر کے اس میں اول الذکر پانی ملا دیں ایک جوش آنے پر اتار کر مصری ملا کر پلانے سے یہ زہر دور ہو جاتا ہے۔

پانی کے زہریلے اثرات دور کرنے کی تراکیب

مختلف مقامات میں گھومنے اور مختلف جگہوں کا پانی پینے سے جسم میں پانی کے زہریلے اثرات پیدا ہو کر کئی قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ باعث ہلاکت ہوتے ہیں اس لئے یہاں پر پانی کے زہریلے اثرات کو دور کرنے کے لئے چند ایک مفید اشیاء درج کی جاتی ہیں جو کہ بوقت ضرورت کام میں لانے سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا:

(1) سونٹھ، رائی، پوست ہرڑ کلاں برابر برابر کا سفوف بنا کر ایک ماشہ تا تین ماشہ ہر روز کھانا کھانے سے پیشتر صبح و شام کھلائیں۔
(2) سونٹھ جوکھار دونوں کا سفوف بنا کر یہ دو ماشہ تا تین ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
(3) ایک ملک سے دوسرے ملک کو جاتے ہوئے وہاں کی مٹی ایک یا دو سیر لے جائیں اور دوسرے ملک میں جا کر وہاں کے پانی میں گھول کر رکھ دیں نتر جائے تو چھان کر پئیں پانی ختم ہونے پر پھر اس مٹی میں پانی ڈال دیں اور دو تین ماہ تک ایسا ہی کرنے سے پانی کے خراب اثرات سے بچ سکتے ہیں۔
(4) نئے مقام پر جا کر وہاں کے برے و زہریلے اثرات سے بچنے کے لئے لوہے کو تپا تپا کر پینے والے پانی میں چند مرتبہ بجھا کر پینا بہت مفید ہے۔
(5) جوکھار اور تخم بکائن دونوں کا باریک سفوف بنا کر تین تین ماشہ روزانہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھانے سے بھی پانی کے

زہریلے اثرات کا خوف نہیں رہتا۔

شراب کی زیادتی سے پیدا ہونے والے اثرات یا نشہ دور کرنے والی مفید تدابیر

(1) ککڑی کھانے سے شراب کا نشہ دور ہو جاتا ہے۔

(2) سرد پانی کی دھار سر پر ڈالنے سے بھی یہ نشہ دور ہو جاتا ہے۔

(3) دھنیا خشک خوب باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ ملا کر تھوڑا تھوڑا کھلانے سے بھی شراب کا نشہ دور ہو جاتا ہے۔

(4) املی کو پانی میں گھول کر اس میں کھانڈ گڑ یا کھجور کا میٹھا ملا کر پلانے سے شراب کا نشہ کافور ہو جاتا ہے۔

(5) پیٹھے کا پانی دس تا بیس تولہ اور دہی کی گاڑھی چھاچھ بیس تولہ میں مناسب کھانڈ یا شکر ملا کر پلانا بھی یہ نشہ اتار دیتا ہے۔

(6) گھی کو قدرے گرم کر کے کھانڈ ملا کر چاٹنا بھی مفید ہے۔

اگر نہار منہ شراب پینے سے تکلیف ہوگئی ہو تو ذیل کی تدابیر پر عمل کریں:

(1) قے درست کرائیں۔

(2) ترش دہی کی چھاچھ پلائیں۔

(3) سبز پھلوں کا رس پلانے سے شراب کا نشہ دور ہو کر طبیعت میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔

سندھور- پارہ -شنگرف- ہڑتال اور نیلا تھوتھا کی خرابیاں دور کرنے کی تراکیب

(1) جانسہ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں پانی ملا کر چھان کر چند روز پینے سے پارے کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(2) روغن ارنڈ یا کسٹرآئل مصفا پانچ تولہ دودھ گائے دس تولہ میں ملا کر چند روز پلانے سے پارے کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(3) رس ادرک دو تولہ تا چار تولہ قدرے نمک ملا کر متواتر ایک ہفتہ پینے اور ہر وقت تھوڑا ادرک و نمک منہ میں رکھنے سے سندھور کا زہریلا اثر دور ہو جاتا ہے۔

(4) گندھک مصفا باریک پیس کر چار رتی تا ایک ماشہ روزانہ دونوں وقت ہمراہ دودھ گائے کھلانے سے پارہ و شنگرف کی جملہ خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(5) ہڑتال ورقیہ کچی کھائی گئی ہو اور پیٹ فوراً لگ جائے تو پہلے قے کرا کر پھر سنوف برڈ تین ماشہ تا چھ ماشہ نیم گرم دودھ (گھی ملا ہو) کے ہمراہ کھلائیں یا دودھ میں ملا کر کھلائیں جس میں کہ گھی ملا ہو ہڑتال کا زہر شانت ہو جائے گا۔

(6) اگر غلطی سے نیلا تھوتھا زیادہ مقدار میں کھایا گیا ہو تو اول تو خود بخود قے ہو کر نکل جائے گا مگر اس کا زہریلا اثر طبیعت پر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے اس اثر کو دور کرنے کے لئے دودھ میں گھی ملا کر پلانا بہت مفید ہے۔

باب نواسی:

جنگم وش چکتسا

سانپ' بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کا بیان

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سانپ کا ڈسنا	سرپ وش	لدغ الحیہ	سنیک بائٹ

سانپوں کی قسمیں: ویسے تو سانپوں کی دو اڑھائی سو قسمیں ہیں مگر ویدک منیوں نے جملہ اقسام کو دو طرح پر بیان کیا ہے:

(1) دویہ (2) پارتھو اس کی اور تکشک وغیرہ۔ دویہ جاتی کے سانپوں کی بھی بہت قسمیں ہوتی ہیں یہ بڑے تیز ہوتے ہیں اور خاص خاص مقامات پر قیام کرتے ہیں یہ پھن دار ناگوں کے راجہ کہلاتے ہیں یہ دیگر پرندوں کی طرح اڑ بھی سکتے ہیں اور صرف ایک پھنکار سے انسان کا کام تمام کر سکتے ہیں۔

پارتھو سانپ: زمین کے اندر رہنے والے ہونے کے باعث ان کا نام پارتھو رکھا گیا ہے ان کی ڈاڑھوں میں زہر رہتا ہے یہ پانچ قسم کے ہوتے ہیں: (1) بھوگی (2) منڈلی (3) راجل (4) نروش (5) دوگلے

ان پانچ قسموں کی بھی مندرجہ ذیل اقسام ہوتی ہیں:

(1) بھوگی چھبیس قسم کا ہوتا ہے اس کو دروی کر بھی کہتے ہیں۔

(2) منڈلی کی بائیس قسمیں (3) راجل کی دس قسمیں

(4) نروش یا بغیر زہر بارہ قسم کا اور (5) دوگلا دس طرح کا ہوتا ہے اس طرح جملہ 80 اقسام ہوئیں۔

سانپوں کی ڈاڑھیں یا دانت: انڈوں سے باہر نکلنے کے سات روز بعد سانپ کے بچے کا رنگ اپنے ماں باپ کی مانند ہو جاتا ہے اور اس کے دانت و ڈاڑھیں نکل آتی ہیں اکیس دن کے اندر اس کے تالو میں زہر کی پوٹلی بھر جاتی ہے۔ پچیس یوم کا بچہ زہریلا ہو جاتا ہے اور چھ ماہ کے بعد وہ کینچلی چھوڑنے کے لائق ہو جاتا ہے جس وقت سانپ ڈستا ہے اس کے بعد پھر اسی طرح آہستہ آہستہ زہر جمع ہو کر جلد ہی پوٹلی پہلے کی مانند بھر جاتی ہے ڈاڑھوں کے پرے زہر کی پوٹلی یا تھیلی لگی ہوتی ہے۔

سانپوں کی عمر اور ان کے پاؤں: پورانوں میں سانپ کی عمر ایک ہزار برس اور دیگر ویدک میں سو سوا سو برس کی عمر لکھی ہے کئی مصنفوں کا خیال ہے کہ سانپوں کے پاؤں بھی ہوتے ہیں جو کہ تعداد میں 220 کے قریب بیان کئے گئے ہیں لیکن بعض کا خیال ہے کہ سانپ کے پاؤں بالکل نہیں ہوتے بلکہ یہ پیٹ کے بل ہی چلتا ہے پاؤں کا خیال رکھنے والے کہتے ہیں کہ پاؤں اس قدر سوکشم ہوتے ہیں کہ ان آنکھوں سے نظر نہیں آتے جب سانپ چلنے لگتا ہے تو پاؤں کو اپنی قوت ارادی سے باہر نکال لیتا ہے اور اس کے بعد پھر اندر کی طرف سکیڑ لیتا ہے۔

سانپ کے بچے اور ان کی پہچان: مادہ سانپ کے انڈوں سے تین قسم کے بچے نکلتے ہیں (1) نر سانپ (2) مادہ سانپ (3) نپنسک یعنی ہیجڑہ سانپ

جس کا سر نسبتاً بھاری اور آنکھیں بڑی بڑی ہوں وہ نر سانپ اور جس کا سر ہلکا اور آنکھیں چھوٹی ہوں وہ مادہ سانپ کہلاتا ہے اور جس میں نر مادہ سانپ کی علامات ہوں وہ نپنسک کہلاتا ہے لیکن اس میں نر و مادہ کی نسبت زہر بہت کم ہوتا

ہے۔

سانپوں کے مزاج: ویدک شاستر سانپوں کی پانچوں اقسام کی علیحدہ علیحدہ امزجہ بتلاتے ہیں چنانچہ (1) بھوگی کا مزاج سوداوی (2) منڈلی سانپ کا صفراوی (3) راجل کا مزاج بلغمی اور (4) دوگلے سانپ عام طور پر مرکب مزاج والے ہوتے ہیں۔

سانپوں کی پہچان: اگرچہ سانپوں کی پہچان بہت مشکل ہے تاہم ویدک شاستروں نے حسب ذیل پہچان کے چند طریق بیان کئے ہیں:

بھوگی یا پھن دار سانپ کا پھن مختلف اقسام کا ہوتا ہے یہ نہایت تیزی سے چلتا ہے اس کے مزاج میں سودا کا غلبہ ہونے کے سبب سے اس کے زہر میں بھی سودا کا غلبہ ہی رہتا ہے اس کا زہر نہایت خشک اور بالکل سیاہ ہوتا ہے یہ پیٹ و پیشانی کی جانب سے سیاہ ہوتا ہے۔

منڈلی سانپ: یا چتکبرے سانپ کے بدن پر انواع و اقسام کے داغ ہوتے ہیں اس لئے ان کو چتکبرے یا منڈلی سانپ کہتے ہیں یہ آہستہ آہستہ چلتے ہیں بعضوں پر سرخ رنگ کے، بعضوں پر سیاہ رنگ کے، بعضوں پر سفید اور بعضوں پر زرد رنگ کے داغ ہوتے ہیں بعض پر ہرن کے کھر جیسے داغ ہوتے ہیں جن پر چمک دار داغ ہوتے ہیں اور بہت زہریلے ہوتے ہیں یہ سانپ پیٹ کے مقام سے موٹے اور منہ اور پونچھ کی جانب سے پتلے ہوتے ہیں ان کے مزاج میں غلبہ صفرا ہونے سے ان کے زہر میں بھی صفرا کا غلبہ ہوتا ہے یہ سانپ جس کا کاٹتا ہے اس کے مزاج میں صفرا غالب ہو جاتا ہے۔

راجل سانپ: یا دھاری یا راجی مت ان میں کسی کے جسم پر ترچھی اور کسی کے جسم پر سیدھی اور ذرا ذرا سی بوندوں یا داغوں والی لکیر ہوتی ہے ان کا جسم خوبصورت، صاف اور چکنا ہوتا ہے بلغمی مزاج ہونے سے ان کے زہر میں بھی کف کا غلبہ ہوتا ہے یہ سانپ جس شخص کو کاٹتا ہے اس کے مزاج میں بھی کف کا غلبہ ہوتا ہے۔

نروش سانپ: چونکہ ان سانپوں میں زہر بہت کم ہوتا ہے اس لئے ان کا نام نروش یعنی بغیر زہر ہے دو منہ والے، اجگر، دسی یا پنیازات کے سانپ نروش قسم کے ہی ہوتے ہیں دسی قسم کا سانپ کھیتوں میں اکثر کسانوں کی ٹانگوں یا پاؤں سے چمٹ جاتا ہے مگر کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ پنیا سانپ عام طور پر پانی میں رہتے ہیں اس لئے اس کا نام پنیا ہے اس کے کاٹنے سے زہر کا اثر اول تو ہوتا ہی نہیں اگر ہو بھی تو بہت کم ہوتا ہے اجگر سانپ بہت بڑے قد والے اور کئی کئی من وزن کے ہوتے ہیں دو موہی سانپ کا جسم گول اور اس کا منہ دونوں جانب ہوتا ہے۔

دوگلے سانپ: ان کو دیکرنج بھی کہتے ہیں جب ناگ اور ناگنی علیحدہ علیحدہ ذات کے آپس میں ملتے ہیں اور ان سے جو سانپ پیدا ہوتے ہیں وہ دوگلے کہلاتے ہیں ان کا مزاج مرکب ہوتا ہے اور ان کے کاٹنے سے دو یا تین خلطیں غیر معتدل ہو جاتی ہیں۔

سانپوں کے زہر کی پہچان: اگر کسی آدمی کو دروی کر بھوگی، پھن والا سیاہ رنگ کا سانپ کاٹ کھائے تو اس جگہ کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جہاں سانپ نے کاٹا ہو اس میں کل علامات سوداوی پائی جاتی ہیں ایسے سانپ کا زہر بڑا تیز ہوتا ہے اور اس کا کاٹا ہوا شاذ ہی بچتا ہے ضرب المثل ہے کہ کالے کا کاٹا ہوا فوراً ہی مرجاتا ہے۔

منڈلی یا چتکبرے کا کاٹا ہوا مقام زرد رنگ کا ہو جاتا ہے کاٹی ہوئی جگہ نرم ہوتی ہے اور اس پر سوجن آجاتی ہے اس مارگزیدہ میں صفرا کا غلبہ ہوتا ہے۔ راجل یا دھاری دار سانپ کا کاٹا ہوا مقام سفید پانڈو کی مانند ہو جاتا ہے اور کاٹی ہوئی جگہ تر ہو جاتی ہے اس پر سوجن آجاتی ہے اور اس میں سے نہایت گاڑھا خون نکلتا ہے۔

بلحاظ زمان و مکان سانپوں کے زہر کا لاعلاج ہونا

آیورویدک متقدمین نے اپنے طویل تجربات کی بناء پر بعض ایسے راز انکشاف کیا ہے جن کو زمانہ حال کی طبائع باور کرنے کے لئے تیار نہیں اگرچہ اس کے یہ معنی نہیں کہ ان بزرگوں کی باتیں جھوٹ ہیں بلکہ جوں جوں زمانہ گزرتا ہے اور سائنس ترقی کرتی جاتی ہے ہمارے دیکھتے دیکھتے بعض ایسی باتیں تجربہ میں آئی ہیں جن کو غلط سمجھا جاتا تھا مگر آج وہی صحیح ثابت ہو رہی ہیں جملہ معترضہ کے بعد ہم بتانا چاہتے ہیں کہ متقدمین نے زمان و مکان کے لحاظ سے سانپ کے زہر کو لاعلاج لکھا ہے اور اس میں بھی کوئی راز ضرور پنہاں ہے لہٰذا ہم ایسے مواقعات کو مخزن آیوروید کے پڑھنے والوں کے فائدہ کی خاطر درج کرتے ہیں۔

(1) پیپل کے درخت کے نیچے، مندر میں، شمشان میں، مقام بامبی کے قریب یا چوراہے میں اگر کسی آدمی کو سانپ کاٹ کھائے تو ایسا آدمی نہیں بچ سکتا۔

(2) بھرنی، مگھا، آرورا، اشلیشا اور کرتکا نکشتروں میں کسی ایک وقت میں یا چاند کی پانچویں تاریخ میں اگر کسی کو سانپ ڈس لے تو وہ بھی نہیں بچ سکتا۔

(3) مگھا، آرورا، کرتکا، بھرنی، پوروا پھالگنی اور پوروا بھادرپد نکشتروں میں کسی کو سانپ کاٹ لے تو وہ آدمی بھی شاذ ہی جانبر ہوتا ہے۔

(4) بدہضمی میں مبتلا، غلبہ صفرا والے، تھکے ماندے، دھوپ یا آگ سے نہایت گرم ہوئے بچے، بوڑھے، حاملہ عورت، نہایت کمزور، پربیہہ، تپ دق، کوڑھ وغیرہ امراض میں مبتلا ان سب میں سے اگر کسی کو سانپ کاٹ کھائے تو ایسے مارگزیدہ کا بچنا بھی محال ہے۔

(5) اعضائے رئیسہ کے مقام پر سانپ کا کاٹنا بھی مہلک ہوتا ہے۔

مردہ اور بے ہوشی کی شناخت: اکثر زہریلے سانپ کے کاٹنے سے آدمی اس قدر بے ہوش ہو جاتا ہے کہ دیکھنے والے کو یہ تمیز کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ مارگزیدہ مر چکا ہے یا بے ہوش پڑا ہے کیونکہ تیز زہر کے باعث حرکات نبض و تنفس قریب قریب بند ہو جاتے ہیں اس لئے ایسی حالت میں ناواقف لوگ اکثر مارگزیدہ کو مردہ سمجھ کر جلا یا دفنا دیتے ہیں ہم یہاں چند ایسی علامتیں درج کرتے ہیں جن سے یہ یقین ہو سکتا ہے کہ مارگزیدہ مر چکا ہے یا بے ہوش پڑا ہے:

(1) دن کا وقت ہو تو روشن جگہ پر مارگزیدہ کو لٹا کر اس کی آنکھ کھول کر دیکھو اگر مارگزیدہ کی آنکھ کے ڈیلے میں آپ کا عکس دکھائی دے تو مارگزیدہ زندہ ہے۔

(2) اگر وقت رات کا ہو تو مارگزیدہ کو اندھیرے کمرے میں لٹا کر اس کی آنکھ کھول کر سامنے جلتے ہوئے چراغ کی شعاع مارگزیدہ کے ڈیلے پر نظر آئے تو سمجھ لو کہ وہ ابھی زندہ ہے۔

(3) نہایت ہلکے برتن میں پانی ڈال کر مارگزیدہ کی چھاتی پر رکھ کر بغور دیکھتے رہیں اگر سانس باقی ہے تو پانی حرکت کرتا ہوا دکھائی دے گا۔

مارگزیدہ کے معالجین کے لئے ضروری ہدایات

سانپ کے کاٹنے پر فوراً ہی جس مقام پر سانپ نے کاٹا ہو اس مقام سے دو تین انگل کے فاصلے پر ایک نہایت مضبوط ریشمی ڈوری یا سن یا سوت کی ڈوری جو بھی وقت پر مل سکے ایک نہایت مضبوط بندھ لگا کر خوب کس کر باندھیں اسی طرح دو تین بندھ لگا دینے سے سانپ کا زہر خون میں سرایت نہیں کرسکتا۔ بندھ خوب سختی سے باندھنا چاہئے کیونکہ ڈھیلا بندھ رہنے سے زہر

خون میں سرایت کر جائے گا۔ آپ کے باندھے ہوئے مقام کے آگے زہر سرایت نہیں ہوا اس بات کا کیا ثبوت ہے؟ اگر جلدی میں بندھ لگانے والا اس بات کی تمیز نہیں کر سکا کہ سانپ کا زہر کہاں تک پھیل چکا ہے ایسی حالت میں ذرا سی غلطی سے مارگزیدہ کی جان خطرہ میں پڑ سکتی ہے کیونکہ زہر سارے جسم میں پھیل جاتا ہے اس امر کا یقین کرنے کے لئے کہ زہر کہاں تک پھیل چکا ہے؟ مندرجہ ذیل بات کا خیال کر لینا ضروری ہے:

(1) ایک جگہ بندھ لگا کر اس سے اوپر والے مقام کے بالوں کو نوچ کر دیکھو اگر وہاں زہر پہنچ چکا ہے تو وہ جگہ بے حس ہو چکی ہوگی یا وہاں کے بال سو گئے ہوں گے اور اگر وہاں زہر نہیں چڑھا ہوگا تو وہاں کے بال سوئے نہیں ہوں گے۔
دوسری پہچان یہ ہے کہ جہاں پر زہر نہیں چڑھا ہوتا وہاں اگر استرے وغیرہ سے پچھ لگا کر خون نکالیں تو وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے لیکن زہر سرایت کرنے پر خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے بندھ لگاتے وقت اگر اس طرح امتحان کر لیا جائے تو پھر غلطی کا امکان نہیں رہتا اور مارگزیدہ کی جان بچ جاتی ہے۔

(2) اگر سانپ نے ایسے مقام پر کاٹا ہو جس پر بندھ نہ لگ سکے تو اس مقام پر فوراً ہی دہکتے ہوئے کوئلوں سے داغ دیں یا لوہے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے لگائیں تاکہ کاٹا ہوا مقام اچھی طرح جل جائے اس طرح بھی سانپ کا زہر پھیلنے نہیں پاتا۔ داغ دینے یا جلانے کا کام بہت جلد ہونا چاہئے ورنہ اس میں جس قدر بھی دیر ہوگی مارگزیدہ کی جان کا خطرہ بڑھتا جائے گا۔

(3) بندھ لگانا یا داغ دینا جس طرح مارگزیدہ کی جان بچانے کے لئے مفید ہے اسی طرح سانپ کے کاٹے ہوئے مقام کو تیز چاقو یا استرے سے پچھ کر فوراً منہ سے خون و زہر چوسنا بھی مفید ہے اس کام کو خود مارگزیدہ بھی کر سکتا ہے خون چوس کر فوراً ہی تھوک دینا چاہئے اور زہر چوسنے والے آدمی کے منہ میں کوئی زخم یا کوئی مسوڑھوں کا مرض لاحق نہ ہونا چاہئے ورنہ وہی زہر اس کے منہ یا مسوڑھوں کے زخم میں سرایت کر جائے گا۔

(4) اگر سانپ کسی چھوٹے انگلی پر کاٹ جائے تو فوراً ہی ایک دو سیکنڈ کے اندر اس انگلی کو کاٹ دو تاکہ سارے جسم میں زہر سرایت نہ کر سکے۔

(5) بندھ لگانے کے بعد ڈسے ہوئے مقام پر تیز چھری یا استرے وغیرہ سے پچھ لگا کر اس مقام پر نمک ملتے رہیں تاکہ خون بہتا رہنے سے زہر خارج ہو کر مارگزیدہ کی جان بچ جائے۔

(6) بندھ وغیرہ لگانے پر بھی اگر سانپ کا زہر نہایت تیز ہونے کے باعث نہ رکے اور سارے جسم میں سرایت کرتا ہوا نظر آئے تو مارگزیدہ کے اس مقام پر جہاں بندھ لگایا گیا ہے اس سے اوپر جہاں تک زہر چڑھ چکا ہے ایک تیز چھرے سے چیر ڈالیں اور کاٹے ہوئے دوسرے حصہ پر جہاں زہر کا اثر نہیں ہوا داغ لگائیں تاکہ زہر اسی مقام پر رک جائے۔

آخری تدبیر: بندھ لگانے" داغ دینے" جلانے" کاٹنے" منتر جنتر اور دوا دارو سب فیل ہو جائیں اور مارگزیدہ کے بچنے کی کوئی امید نہ رہے تو اس وقت ویدک بزرگوں کی آخری تدبیر "پرتی وش" یعنی خلاف زہر پر کاربند ہونا چاہئے مثلاً سانپ کے زہر کو ویدک اصطلاح میں جنگم وش یا متحرک جانور کا زہر کہتے ہیں اور سنکھیا تیلیہ" کچلہ" سنکھیا وغیرہ زہروں کا نام ستھاور یعنی غیر متحرک زہر ہے اب پرتی وش کے معنی آپ جان گئے ہوں گے یعنی اگر سانپ کا زہر زہر سے دور کرنا ہو تو اس حالت میں اس کا الٹا یا پرتی وش ستھاور وش استعمال کرائیں اور ستھاور وش کے دور کرنے کے لئے جنگم وش کا پریوگ کرائیے اس طریق سے اکثر مارگزیدہ کی جان بچ جاتی ہے۔

لیکن پرتی وش کا استعمال کرانے کے لئے طویل تجربہ اور خاص سمجھ بوجھ کی ضرورت ہے ہر ایک آدمی یہ کام نہیں کر سکتا لہٰذا ایسے معالج کو مارگزیدہ کی طاقت" عمر وغیرہ کا لحاظ رکھ کر مناسب مقدار میں پرتی وش استعمال کرانا چاہئے بعد ازاں دودھ و

گھی پلائیں۔ ہم نے اپنی عمر میں صرف ایک آدمی کو دہلی میں پرتی وش استعمال کرتے دیکھا ہے وہ سانپ کے زہر پر سنکھیا بقدر دو چاول تا ایک رتی مارگزیدہ کو استعمال کرا دیتا تھا اسی مقدار میں کئی مرتبہ استعمال کرانے سے اکثر لوگوں کی جان بچ جاتی تھی۔

سانپ اور سانپ کے زہر سے بچنے کے لئے چند مفید تدابیر

(1) چتراودے رس ایک سال تک باقاعدہ استعمال کرنے سے انسان پر ستھاور اور جنگم زہروں کا اثر نہیں ہوتا۔

(2) برگ نیم پانچ عدد بوقت صبح چبا کر کھا لینے سے سانپ کا زہر اثر نہیں کرتا۔

(3) رائی اور نوشادر برابر وزن پیس کر گھر کے ہر حصہ میں چھڑکنے سے سانپ گھر سے بھاگ جاتا ہے اور پھر گھر میں نہیں آتا۔

(4) جب سورج برکھ راشی میں ہو اس وقت ایک عدد تخم سرس کھا لینے سے انسان کے پاس سانپ پھٹکنے نہیں پاتا۔ (وئید رتن)

(5) میکھ کی سنکرانت کے روز مسور کی دال اور برگ نیم ملا کر کھانے سے ایک سال تک سانپ اور سانپ کے زہر کا خطرہ نہیں رہتا (وئید سروسو)

(6) سینگ بارہ سنگا گھر میں لٹکا چھوڑنے سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔

(7) گھر میں گندھک کی دھونی دینے سے بھی سانپ بھاگ جاتا ہے۔

(8) گھر میں سانپ کی کینچلی جلانے سے بھی سانپ بھاگ جاتا ہے۔

(9) آم کا بور جس کو آپ پہلے ہی روز دیکھیں ہاتھوں میں لے کر مسل ڈالیں ایک سال تک سانپ آپ کے نزدیک نہیں آئے گا۔

سانپ کے زہر کا عام علاج: آیوروید گرنتھوں میں ہر ایک مرض کا سامانیہ اور وشیش (عام اور خاص) علاج درج ہے خاص علاج میں مرض کی ہیئت جان کر اخلاط کا غلبہ و مغلوبیت کا لحاظ رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے اور یہ کام کہنہ مشق اور نہایت تجربہ کار اطباء ہی کر سکتے ہیں کیونکہ اخلاط کا صحیح علم معمولی بات نہیں ہے اور معالجین اس میں دھوکا کھا جاتے ہیں جس سے مریض کو فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے لہٰذا اس دقت کو دور کرنے کے لئے آیورویدک علاج کے موجدین نے معالجین و عوام کی سہولت کے خیال سے عام علاج بیان کیا ہے جس پر عمل کرنے سے ایک انجان آدمی بھی علاج اور علاج کا مقصد حاصل کر لیتا ہے اس لئے سانپوں کا خاص علاج درج کرنے سے پیشتر ہم یہاں عام علاج درج کرتے ہیں تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اٹھا سکیں۔

(1) گھی، شہد، مکھن، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ، نمک سیندھا جملہ برابر وزن کوٹ پیس کر ملا دیں یہ تھوڑا تھوڑا مارگزیدہ کو کھلائیں سانپ کا زہر اتر جائے گا۔

(2) تخم چولائی بقدر ضرورت چاولوں کے پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے سانپ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(3) مغز جمالگوٹہ کو رس برگ نیم میں اکیس روز تک کھرل کر کے گولیاں بنا کر بوقت ضرورت گولی کو آدمی کے لعاب دہن میں گھس کر مارگزیدہ کی آنکھوں میں بطور انجن لگائیں بہت جلد سانپ کا زہر اتر جائے گا۔

(4) مغز جمالگوٹہ کو رس نیمو میں گھس کر آنکھوں میں ڈالنے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(5) مغز جمالگوٹہ ایک ماشہ تا تین ماشہ گھی میں پیس کر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ مارگزیدہ کو کھلانے سے سانپ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(6) مغز جمالگوٹہ تین یا چار عدد کڑوی توری ایک تولہ دونوں کو بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے بھی سانپ کا زہر اتر جاتا

ہے۔

(7) بانجھ، صندل سفید، نمک سیندھا، قلفل دراز، مرچ سیاہ، کنول پھول، گئو موتر، جملہ برابر وزن کو مانند سرمہ کھرل کرکے آنکھوں میں لگانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(8) مغز تخم کرنجوہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، قلفل دراز، پوست بیخ بیل، برگ تلسی، دار ہلدی، ہلدی جملہ برابر وزن کو بول بکری میں کھرل کرکے آنکھوں میں لگانے کا بھی یہی فائدہ ہے۔

(9) نمک سیندھا، تخم چرچٹہ، تخم سرس ہر سہ برابر نہایت باریک پیس کر بطور نسوار دینے سے سانپ کے زہر سے طاری شدہ بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

(10) اندرجو اور تخم پاڑھ باریک پیس کر بطور نسوار دینے کا بھی یہی فائدہ ہے۔

(11) پوست درخت نیم، پوست درخت کرنجوہ، توری تلخ ہر سہ برابر برابر بول گائے میں پیس کر استعمال کرانے سے بھی زہر سانپ دور ہو جاتا ہے۔

(12) مرچ سیاہ کو رس برگ سرس میں بھگو کر خشک کریں اسی طرح سات مرتبہ تازہ برگ سرس کا رس ڈال کر ڈال کر خشک کرکے صرف ان مرچوں کو پیس کر بطور سردائی پلانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(13) بیخ بانجھ ککوڑہ کو بول گائے میں پیس کر مارگزیدہ کو پلانے اور اسی کی نسوار دینے سے سانپ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(14) باورچی خانہ کا دھواں، ہلدی، دار ہلدی، بیخ چولائی جملہ برابر وزن پیس کر اور دہی و گھی ملا کر استعمال کرانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(15) رس بیخ سنبھالو میں تخم سنبھالو کو بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

(16) مرچ سیاہ چار تولہ پیس کر اس میں رس جانگیری (تینوں پتوں والی بوٹی) ملا کر کھلانے اور اسی کی نسوار دینے سے سانپ کا زہر کافور ہو جاتا ہے۔

(17) بیخ پھول پیس کر اس کی نسوار دیں سخت زہریلے سانپ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(18) رس برگ کپاس پانچ تولہ پلانے اور نسوار دینے سے بھی سانپ کا زہر دور ہو جائے گا۔

(19) برگ نیم اور نمک سیندھا ملا کر مارگزیدہ کو اس وقت تک برابر کھلاتے رہو جب تک کہ نیم کے پتے اسے کڑوے معلوم نہ ہونے لگیں زہر اتر جانے پر فوراً پتے تلخ معلوم ہونے لگیں گے اس طرح جہاں مارگزیدہ زہر سے بچ رہے گا وہاں یہ بھی یقین ہو جائے گا کہ آیا واقعی سانپ نے کاٹا ہے یا کسی دوسرے جانور نے؟ کیونکہ مارگزیدہ کو نیم کے پتے کڑوے معلوم نہیں ہوتے اور جب زہر اتر جاتا ہے تو وہی پتے مارگزیدہ کو کڑوے معلوم ہوتے ہیں اور کھانے سے انکار کر دیتا ہے۔

(20) سفید کیکر کے خشک پھول چھ ماشہ، نہایت تلخ تمباکو چھ ماشہ، دانہ الائچی خورد دو ماشہ تینوں کو خوب باریک پیس کر کپڑچھان کرکے اس کی نسوار دینے سے مارگزیدہ کی بے ہوشی اور زہر دور ہو جاتا ہے۔

(21) کونپل مدار تین عدد چبا کر کھانے سے بھی یہ زہر اتر جاتا ہے۔

(22) پوست بیخ مدار ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

(23) کچلہ چار رتی تا ایک ماشہ، مرچ سیاہ تین ماشہ دونوں کو پیس کر کھلانا بھی مفید ہے۔

(24) ایک یا دو کھمل لگوانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(25) چوہے کا پیٹ کاٹ کر مقام مارگزیدہ پر باندھیں زہر اتر جائے گا۔

(26) پوست درخت سرس، پوست بیخ سرس، تخم سرس، گل سرس ہر یک پانچ ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر سات ماشہ ہمراہ بول گائے دن میں تین مرتبہ کھلائیں یہ بھی زہریلے سانپ کے زہر کو دور کرتا ہے۔

(27) برگ جامن اڑھائی عدد کھانے سے بھی یہ زہر اتر جاتا ہے۔

(28) سمندر پھل خوب باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگانا مفید ہے۔

(29) کچلہ اور تخم مہوا دونوں کو بول گائے میں پیس کر مقام مارگزیدہ پر لگانا مفید ہے۔

(30) پوست بیخ کسونڈی و مرچ سیاہ چار چار ماشہ دونوں بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(31) سہاگہ سفید بریاں دو تولہ، تیل تل پانچ تولہ تا دس تولہ دونوں کو ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

مجربات مولف: ہمارے تجربہ میں آئے ہوئے نہایت کامیاب نسخے ناظرین کی خاطر درج کیے جاتے ہیں فائدہ اٹھائیں:

(1) پوست ریٹھہ چھ ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر مارگزیدہ کو پلانے سے خوب دست و قے آئیں گی بعد ازاں پھر یہی عمل کریں اور متواتر تھوڑی تھوڑی دیر بعد یہ عمل کریں جب مارگزیدہ کو یہ سردائی کڑوی معلوم ہونے لگے تب سردائی پلانا بند کر دیں یہ علامت زہر دور ہونے کی خاص علامت ہے اس سے جہاں مارگزیدہ کی جان بچ جاتی ہے وہاں یہ بھی یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی سانپ نے کاٹا ہے یا کسی دیگر جانور نے۔ ریٹھہ اگرچہ بہت سے مارگزیدہ لوگوں کی جان بچا چکا ہے مگر ہم یہاں صرف دو تین واقعات ناظرین کے یقین کے لئے درج کرتے ہیں:

الف: ضلع ہوشیار پور میں سانپ کے زہر کا ایک خاص معالج ہے اور وہ صرف ریٹھہ ہی کام میں لاتا ہے۔

ب: ماہ اگست 1925ء کا واقعہ ہے کہ امرتسر کے لالہ کرم نارائن صاحب بجاجیہ سوداگر ریشمینہ کے صاحبزادے لالہ دولت رام کو نہر پر سانپ نے ڈس لیا اور لالہ دولت رام نے فوراً ہی اس مقام کو چاقو سے کاٹنے کی کوشش کی مگر یہ تدبیر چنداں کارگر نہ ہوئی اور وہ شہر میں آ گئے سانپ کا زہر تمام جسم میں حتیٰ کہ ان کے دماغ میں خاص اثر کر چکا تھا کیونکہ ان پر غنودگی کا غلبہ ہو رہا تھا یہ حالت دیکھ کر لالہ کرم نارائن نے اپنے نوکر کو فوراً ہماری طرف بھیجا اور ساتھ ہی یہ کہلا بھیجا کہ دولت رام کو سانپ نے ڈس لیا ہے ہم فوراً اس کے ساتھ ہو لئے اور یہ راستہ سے ایک آنہ کے ریٹھے لے لئے لالہ صاحب کے مکان پر پہنچ کر دیکھا تو سانپ کا زہر سارے جسم میں سرایت کر چکا تھا دولت رام کی حالت خراب ہو رہی تھی آنکھیں بند ہو رہی تھیں اور اونگھ سی آ رہی تھی ہم نے وہاں پہنچ کر فوراً ہی چھ ماشہ چھلکا ریٹھہ کی سردائی گھٹوا کر دولت رام کو پلوا دی اور چند منٹ ہی کے بعد دولت رام کو بڑے زور سے قے ہو کر ریٹھے کا پانی نکل گیا ادھر ہم نے سردائی کا دوسرا دور شروع کر رکھا تھا جو کہ قے ہونے کے بعد فوراً پلا دی یہ پہلے کی نسبت جلدی ہی قے کے ذریعے نکل گئی غرضیکہ چھ سات مرتبہ یہی عمل جاری رہا آخر دولت رام کہنے لگا کہ سردائی بہت کڑوی ہے مجھ سے نہیں پی جاتی۔ تب ہم نے سردائی پلانا بند کر کے گھر والوں سے کہا کہ اب زہر کا کوئی اثر نہیں رہا اور اب اس کو خوب دودھ گھی پلائیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا لالہ دولت رام اس علاج سے بالکل اچھا ہو گیا اور تا تحریر اپنا کاروبار کرتا ہے اس کے جسم پر سانپ کے زہر کا کوئی اثر نہیں۔

ج: فروری 1928ء کے رسالہ گھر کا وئید میں ہم نے ریٹھہ پر ایک مضمون لکھا جس میں اس کو تریاق مارگزیدہ بھی کہا تھا اسی ماہ کے آخر میں پنڈت گھمنڈ اس متوطن موضع رٹول ضلع امرتسر ہمارے پاس تشریف لائے انہوں نے بیان کیا کہ آپ کا گھر کا وئید بے معنوں میں گھر کا وئید ہے اس کا ایک ایک نسخہ ازحد قیمتی ہے آپ بڑا ہی پراپکار کر رہے ہیں دوبارہ دریافت کرنے پر انہوں نے بیان کیا کہ جس دن آپ کا رسالہ میرے پاس پہنچا اس روز گاؤں میں ایک زمین دار کو ایک نہایت زہریلے سانپ نے ڈس لیا گھر والوں نے منتر جنتر وغیرہ بہت سی تدابیر اختیار کیں مگر کچھ اثر نہ ہوا آخر ان کا ایک آدمی میری طرف آیا اور کہنے لگا [illegible] لڑکے کو ایک بڑے زہریلے

سانپ نے ڈس لیا ہے زہر سارے جسم میں سرایت کر چکا ہے اور لڑکا بے ہوش پڑا ہے میں نے چونکہ اسی روز رسالہ میں تریاق کا ذکر پڑھا تھا اسی وقت میں دکان سے چالیس سے پچاس ریٹھے لے گیا اور جاتے ہی پانچ چھ ریٹھوں کی سردائی تیار کروا کر مارگزیدہ کی ناک بند کر کے اس کے منہ میں ڈالنی شروع کی سردائی ختم ہو گئی مگر مارگزیدہ پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اور وہ بدستور پڑا رہا ہم نے دو تین بار یہ عمل کیا تب اسے کچھ ہوش آیا اور وہ اٹھ کر ادھر ادھر جھانکنے لگا چند منٹ بعد اسے خوب زور سے قے و دست جاری ہو گئے ہم نے آپ کی ہدایت کے مطابق سردائی پلانے کا عمل برابر جاری رکھا حتیٰ کہ مارگزیدہ نے سردائی کڑوی کہہ کر پینے سے انکار کر دیا اور ہم نے سمجھ لیا کہ زہر اتر چکا ہے بعد ازاں خوب دودھ و گھی پلایا اب وہ زمیندار چنگا بھلا ہے اور آپ کے اور میرے مال و جان کو دعائیں دیتا نہیں تھکتا۔

ناظرین! یہ چند واقعات اس تریاق کے فائدہ مند ہونے کی غرض سے درج کئے گئے ہیں نہ جانے اس قسم کے کتنے واقعات گزرے ہوں گے بخوف طوالت درج کرنے سے معذور ہیں ناظرین بوقت ضرورت ریٹھہ کو کام میں لائیں اسے ایک معمولی شے نہ سمجھیں یہ سانپ کے زہر کے لئے سچ مچ تریاق ہی ہے۔

تریاق نمبر 2: اس تریاق کا نسخہ درج کرنے سے پیشتر اس نسخہ کی تواریخ ملاحظہ ہو جو ہم نے اڑتالیس سے درج کر رکھی ہے:

یہ نسخہ 1910ء میں پوج کرپارکھی جی ساکن بٹی ضلع لاہور نے ہمیں بتلایا پوج صاحب ان دنوں مشہور آیورویدک معالج تھے پوج صاحب نے نسخہ بتانے سے پیشتر فرمایا کہ یہ نسخہ ضلع فیروزپور میں ایک سادھو کو معلوم تھا جس کا عہد تھا کہ سوائے آخری وقت کے وہ کسی کو نہیں بتلا سکتا اس نے مرتے وقت مندرجہ ذیل شرائط پر رتن سنگھ زمیندار ساکن موضع فتح کوٹ ضلع فیروزپور کو بتایا:

(1) یہ نسخہ سوائے آخری وقت کے کسی کو نہ بتایا جائے۔
(2) بلا کسی معاوضہ کے فوراً مارگزیدہ کو دیا جائے۔
(3) اپنے پاس ہر وقت تیار رکھو کسی وقت ختم نہ ہونے پائے۔

رتن سنگھ نے اس نسخہ کو حاصل کر کے ان شرائط پر عمل کیا اور آخری وقت صرف دو آدمیوں مسمی بشن سنگھ نمبردار فتح کوٹ اور سردار گنڈا سنگھ ذیلدار کو بتایا ذیلدار صاحب نے بابو ایشرداس سٹیشن ماسٹر اور بابو چونی لال اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کو بتایا ان دونوں بابو صاحبان میں سے کسی ایک سے یہ نسخہ پوج کرپارکھی کو ملا اور پوج صاحب نے ہمیں بتایا ہم نے یہ نسخہ اپنے بھائی پنڈت ملی رام صاحب حکیم حاذق کو بتایا اور 1922ء میں اس کی ایک لاکھ کاپی رفاہ عام کی خاطر چھپوا کر مفت تقسیم کی مگر ہمیں سخت افسوس ہے کہ کسی بھی آدمی نے آج تک اس نسخہ کے اثرات سے ہمیں آگاہ نہیں کیا خیر نسخہ مبارک ملاحظہ ہو:

جائفل' لونگ' کیسر کشمیری اصلی' افیون خالص جملہ برابر وزن افیون کے علاوہ ہر سہ کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس کر پھر اس میں افیون ملا کر پورا ایک دن کھرل کر کے چھ ماشہ شہد ملا لیں یہ تریاق دو رتی تا چار رتی ہمراہ پانی کھلائیں اگر مریض بے ہوش ہو تو پانی میں گھول کر ناک بند کر کے اس کے منہ میں ڈال دیں دوا کے اندر جاتے ہی مارگزیدہ کو ہوش آ جائے گی اگر زہر بہت زیادہ اثر کر چکا ہو تو دو تین بار یہی عمل کریں اور مقام مارگزیدہ پر پچھنے لگا کر یہی تریاق پانی میں گھول کر گاڑھا سا لیپ کر دیں لیپ کے مقام پر تمام زہر اکٹھا ہو کر چھالا بن کر خود بخود پھوٹ جائے گا۔

نوٹ: مارگزیدہ کو دو تین مرتبہ دو دو یا چار چار رتی یہ تریاق کھلانے کے بعد نیم کے پتے چبواتے رہیں جب یہ کڑوے معلوم ہونے لگیں تو سمجھو کہ اب زہر شانت ہو گیا ہے اس تریاق کو ہم نے آج تک صرف ایک جگہ آزما کر دیکھا ہے جہاں پوری پوری کامیابی حاصل ہوئی ایک نسخہ ہمیں پنجاب آیورویدک کانفرنس موگا سے دستیاب ہوا تھا جس کو وہاں کے مشہور و معروف سانپوں کے زہر کے معالج سنت گلاب سنگھ [illegible]

نسخہ ملاحظہ ہو:
بلور اصلی' سنگ جراحت' جوہر نوشادر' لونا بھی ہر ایک ایک تولہ' شیشہ نمک چار تولہ' بلور کو خوب کھرل کر کے ملائی کی مانند بنا کر پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر یکجا ملائیں دوا تیار ہے یہ دو رتی تا ایک ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں اور مقام مارگزیدہ پر چھڑکا کریں خواہ کتنا ہے زہر ملا سانپ کیوں نہ ہو اس دوا سے یقیناً زہر اتر جاتا ہے۔

کن کھجورے کے زہر کا علاج: سنسکرت زبان میں اس کا نام شت پدی یعنی سو پاؤں والا ہے سسرت بھگوان نے اس کی آٹھ قسمیں لکھی ہیں (1) پروکھ (2) کرشن (3) چتکبرا (4) کپل (5) پیلا (6) لال (7) سفید (8) برنگ آگ۔ ان سب میں سے سفید اور آگ کے رنگ یا نارنجی رنگ کا بہت ہی زہریلا ہوتا ہے ان کے کاٹنے سے سوجن' جلن' درد' بے ہوشی اور دل میں بے قراری ہوتی ہے ان دو قسموں کے علاوہ باقی قسموں کے ڈسنے سے سوجن' درد وغیرہ تو ہوتی ہے مگر بے ہوشی اور بے قراری نہیں ہوتی سفید اور نارنجی قسم کے کاٹنے سے بدن پر سفید رنگ کی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جب یہ جسم پر چپٹ جاتا ہے تو وہ چمٹے حتیٰ کہ سخت گرم چمٹے کے ہمراہ اتارنے سے بھی نہیں اترتا بلکہ اندر کی طرف دھنستا اور بعض اوقات ٹوٹ جاتا ہے مگر اترتا نہیں۔ اس کے اتارنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کے سامنے تازہ گوشت کا ٹکڑا اتار دیں یہ گوشت کو دیکھتے ہی اتر جاتا ہے یا گڑ کے شربت میں کپڑا تر کر کے اس کے سامنے رکھنے سے بھی یہ جسم کو چھوڑ دیتا ہے بنگ سین میں لکھا ہے کہ جس مقام پر یہ کاٹتا ہے اس مقام پر درد اور جلن ہوتی ہے نیز پسینے آتے ہیں۔

کن کھجورے کا زہر اور درد دور کرنے کی تراکیب: (1) چراغ میں جلنے والا سرسوں کا تیل مقام ڈنگ پر لگانے سے درد' جلن اور زہر دور ہو جاتا ہے۔
(2) ہلدی' دار ہلدی دونوں کو پانی میں پیس کر گاڑھا لیپ کرنا بھی مفید ہے
(3) ہلدی' دار ہلدی' منسل ہر سہ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
(4) زعفران' تگر' پوست درخت سہانجنا' پدماکھ' ہلدی' دار ہلدی ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ زہر دور ہو جاتا ہے۔
(5) نمک سیندھا' گھی' ہلدی دار ہلدی' برابر وزن باہم پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ زہر اور درد دور ہو جاتا ہے۔
(6) زراوند طویل' پاکھان بید' پوست بیخ کنیر' باقلا ان کو شراب میں پیس کر تین تین ماشہ چند مرتبہ کھلانے سے بھی یہ زہر اتر جاتا ہے۔

بچھو کے زہر کا علاج: آیورویدک مصنفوں نے تیس اقسام کے بچھوؤں کا ذکر کیا ہے واگ بھٹ میں ان کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ (1) کمزور زہر والے (2) درمیانہ زہر والے (3) مہادکھ یا تیز زہر والے

جو بچھو گائے' بھینس کے گوبر اور گھوڑوں کی لید میں پیدا ہوتے ہیں وہ کمزور زہر والے اور بارہ اقسام کے ہوتے ہیں۔

جو بچھو اینٹ' پتھر' چونا' لکڑی اور سانپ کے بول و براز سے پیدا ہوتے ہیں وہ درمیانہ زہر والے ہوتے ہیں اور جو بچھو سانپ کے گلے سڑے جسم یا پھن سے پیدا ہوتے ہیں وہ نہایت تیز زہر والے ہوتے ہیں۔

کمزور زہر والے بچھو گوبر کے رنگ کے اور چھوٹے قد کے ہوتے ہیں اور درمیانہ زہر والے نارنجی رنگ جیسے اور تیز اور سخت زہر والے قد میں بڑے اور سیاہ کاجل کی مانند یا سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگر نرم زہر والا بچھو کاٹے تو جسم کانپتا اور اکڑ جاتا ہے جسم میں درد ہوتا اور جسم سے پسینہ آتا ہے مقام ڈنگ سے اوپر کی جانب زہر سرعت سے پھیلتا اور سیاہ رنگ کا خون نکلتا ہے چرک میں ستھاور اور جنگم زہروں کے متعلق ایک قاعدہ بیان کیا ہوا ہے چنانچہ ادھوگتی ستھاور سیہ جنگمسیہ اوردھ سنگتہ

مطلب: سنکھیا وغیرہ کا زہر نیچے کی جانب اور سانپ بچھو وغیرہ جانوروں کا زہر اوپر کی جانب سرایت کرتا ہے وجہ یہ ہے کہ سنکھیا

وغیرہ زہریں ارضی ہونے سے کثیف ہوتی ہیں اور وہ اپنے اصل کی جانب جاتی ہیں اور سانپ بچھو وغیرہ کی زہریں لطیف ہونے کے باعث اوپر کی جانب پھیلتی ہیں۔ اگر کسی کو کمزور زہر قسم کا بچھو کاٹ کھائے تو جسم میں درد' کپکپی' اکڑاؤ' سخت جلن اور سوجن وغیرہ علامات ہوتی ہیں مقام ڈنگ سے سیاہ رنگ کا خون نکلتا ہے۔ جس کو درمیانہ زہر والا بچھو کاٹتا ہے اس کی زبان سوج جاتی اور کوئی چیز اس کے اندر نہیں جاسکتی بلکہ گلے میں رک جاتی ہے اور آدمی بے ہوش ہوجاتا ہے اگر کسی کو نہایت تیز زہر والا بچھو کاٹتا ہے تو اس کی زبان بھی سوج جاتی ہے تیز بخار چڑھ جانا' پسینہ آنا اور ناک منہ کان وغیرہ سوراخوں سے سیاہ رنگ کا خون نکلتا ہے' جسم بے حس وحرکت ہوکر بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے' حواس ناکارہ اور کل اعضاء بے جس ہوجاتے ہیں بنگ سین میں لکھا ہے کہ بچھو کا زہر آگ کی مانند تیزی اور جلن پیدا کرکے نہایت تیزی سے اوپر کی جانب چڑھ کر سارے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ جس آدمی کے ناک' زبان یا مقام دل پر کاٹتا ہے اس کے جسم کا گوشت گل گل کر گرنے لگتا ہے۔

خاص ہدایات: مولی کا چھلکا یا برگ مولی یا آب مولی بچھو پر ڈالنے سے بچھو فوراً مرجاتا ہے جو لوگ مولی اور کھیرا خوب کھاتے ہیں بچھو ان کو بالکل نہیں کاٹتا جن مقامات پر بچھوؤں کی زیادتی اور ان کے کاٹنے کا اکثر خطرہ رہتا ہو وہاں کے رہنے والوں کو خیار اور مولی خوب کھانی چاہئے اگر ایک بچھو پکڑ کر گھر میں دبادیں تو گھر سے تمام بچھو بھاگ جاتے ہیں۔ اگر کسی کو درمیانہ یا تیز زہر والے بچھو نے کاٹ لیا ہو تو فوراً ہی مقام ڈنگ سے اوپر اور نیچے کی جانب کسی مضبوط رسی سے بندھ لگائیں تاکہ زہر جسم کے باقی خون میں سرایت نہ کرنے پائے۔ اگر بچھو نے ایسے مقام پر کاٹا ہو جہاں پر بندھ نہ لگ سکے تو فوراً ہی مقام ڈنگ کو کاٹ کر وہاں سے گوشت نکال دیں ڈنگ کے مقام پر چوسنے سے بھی زہر خارج ہوجاتا ہے مگر زہر چوسنے والے کے منہ گلے اور تالو میں کوئی زخم یا سوزش متورم نہ ہوں منہ میں گھی چپڑ کر زہر چوسیں اور زہر چوس کر فوراً تھوک دیں اور منہ میں گھی چپڑ لیں بچھو کا زہر دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخے بہت مفید ہیں:

(1) بچھ عمدہ چار ماشہ' عمدہ شراب تین تولہ میں گھول کر پلائیں۔
(2) نمک سانبھر پیس کر تھوڑا تھوڑا کھلائیں۔
(3) لہسن' ہینگ' عقرقرحا ہر سہ دو دو ماشہ شراب پانچ تولہ میں پیس کر استعمال کرائیں۔
(4) ریٹھے کا چھلکا چار چار ماشہ پیس کر پانی سے کھلائیں۔
(5) ریٹھے کو پانی کے ہمراہ باریک پیس کر مقام ڈنگ پر لگائیں۔
(6) رس لہسن تین تولہ' شہد خالص تین تولہ دونوں کو ملا کر پلائیں۔
(7) دو صد مغز جمالگوٹہ پانی میں پیس کر بچھو کے مقام ڈنگ پر اور اسی کو تھوڑا سا گھس کر آنکھ میں بطور انجن لگائیں۔
(8) کسوندی کا پھل بھون کر کھلانا بھی مفید ہے۔
(9) سود کے پر چلم میں بطور تمباکو پلانے سے بھی بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔
(10) تخم بھانگ ایک ماشہ تا تین ماشہ باریک پیس کر مہم میں لپیٹ کر کھلائیں۔
(11) پھٹکڑی سفید پیس کر تھوڑے پانی میں گھول کر جس طرف بچھو نے کاٹا ہو اس سے مخالف ناک کے نتھنے میں چند قطرے ٹپکائیں۔
(12) نمک سیندھا ایک تولہ پیس کر گھی پانچ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔
(13) کانجی گرم کرکے مقام ڈنگ پر سینچنا زہر اور درد کو دور کرتا ہے۔
(14) شالبرنی پانچ تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر مقام ڈنگ پر بار بار ڈالو۔
(15) گھی گرم کردہ میں نمک سیندھا ملا کر مقام ڈنگ پر لگائیں۔

(16) گرم دودھ میں نمک ملا کر ڈنگ پر سینچنا بھی بہت مفید ہے۔
(17) مولی اور نمک پیس کر مقام ڈنگ پر لیپ کریں۔
(18) ہڑتال ورقیہ' ہینگ' چاول' سونٹھ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر لیپ کرنا بھی اچھا ہے۔
(19) رس نیمو مقام ڈنگ پر لگائیں۔
(20) تخم کونچ کا چھلکا مقام ڈنگ پر لگائیں۔
(21) مقام ڈنگ پر موم کی دھونی دینا بھی مفید ہے۔
(22) ناگرموتھا ایک تولہ تا دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں۔
(23) انگور خشک اور لہسن خشک دونوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر بچھو کے مقام ڈنگ پر لگائیں۔
(24) سمندر پھل کو پانی کے ہمراہ پتھر پر گھس کر مقام بچھو گزیدہ پر لگائیں۔
(25) چوہے کی مینگنیاں پانی میں پیس کر مقام بچھو گزیدہ پر لگائیں۔
(26) تج کھار کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر مقام ڈنگ پر لگائیں۔
(27) منسل' نمک سیندھا' ہینگ' برگ چنبیلی' سونٹھ سب کو باریک پیس کر ملا دیں اور رس گوبر گائے ڈال کر دو تین روز کھرل کرکے گولیاں بنائیں بوقت ضرورت گولی کو پانی میں گھس کر مقام ڈنگ پر لگائیں اور اسی کے چند قطرے ناک میں ٹپکانے سے بچھو کا زہر دور ہوجاتا ہے۔
(28) سفوف برگ ہلہل بچھو گزیدہ کو بطور نسوار سنگھائیں۔
(29) مور کا پر اور گھی ملا کر کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں بچھو گزیدہ مقام پر لگنے دو۔
(30) پیاز کے دو ٹکڑے کرکے بچھو کے ڈنگ پر باندھو۔
(31) تخم ترئی پانی میں پیس کر بچھو کے ڈنگ پر لیپ کریں۔
(32) رس سیاہ تلسی میں نمک ملا کر بچھو کے ڈنگ پر لیپ کریں۔

چوہوں کے زہر کا علاج: چوہوں میں بھی زہریلا مادہ ہوتا ہے گویا بظاہر معلوم نہیں ہوتا مگر وہ آہستہ آہستہ انسانی جسم میں سرایت کرکے انواع واقسام کی بیماریوں کا موجب ہوتا ہے لہٰذا اس کو معمولی اور بے ضرر سمجھ کر اس سے لاپرواہ نہ رہنا چاہئے اس سلسلہ میں ہم چوہوں کے متعلق مفید مطلب امور کا ذکر کریں گے۔

چوہوں کا زہر کہاں رہتا ہے؟: دیگر جانوروں کی مانند چوہوں کا زہر صرف ڈاڑھوں' دانتوں یا ناخنوں میں ہی نہیں رہتا بلکہ یہ پانچ جگہوں (1) چوہے کی منی (2) پیشاب (3) مینگنوں (4) ناخنوں اور (5) ڈاڑھوں و دانتوں میں رہتا ہے اگرچہ چوہوں کا زہر رہنے کے پانچ مقامات بتائے گئے ہیں مگر خاص کر یہ دو مقامات یعنی منی اور پیشاب میں اکثر رہتا ہے اور یہ گھروں و مکانات میں پھرتے ہوئے پہننے والے کپڑے اور کھانے کے برتنوں کو بول و براز کے ذریعے گندہ اور زہریلا کردیتے ہیں جن کو انسان بے کھٹکے استعمال کرتے ہیں جس سے چوہوں کا زہر جسم انسانی میں سرایت کرنے لگتا ہے اور آدمی کو اس کی خبر تک نہیں ہوتی اس کے زہر سے بخار' بدہضمی' غذا سے نفرت اور جسم پر چکتے سے پڑجانا وغیرہ عوارض ہوتے ہیں مگر اس کا علم ہونا دشوار ہے کہ یہ چوہے کے زہر کی مہربانی ہے مطلب یہ ہے چوہوں کی طفیل چپ چاپ ہی بے شمار عوارض پیدا ہوتے ہیں مگر انسان اس چھوٹے سے جانور کی کچھ پرواہ نہیں کرتا سانپ بچھو وغیرہ جانوروں کو گھروں میں دیکھ کر فوراً ان کے انسداد کی تدابیر کی جاتی ہیں مگر چوہوں کی طرف سے قطعی لاپرواہی برتی جاتی ہے جس سے ایک دن آدمی کو بڑی بڑی امراض کا شکار ہونا

چوہوں کو بھگانے کی تدابیر: (1) پھٹکڑی سفید پیس کر چوہوں کے بلوں یا چوہوں کی آمدورفت والے مقام پر پھیلانے سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

(2) ایک چوہے کی کھال اتار کر گھر میں کسی جگہ رکھ دینے سے بھی چوہے ڈر کے مارے بھاگ جائیں گے۔

(3) ایک چوہے کو پکڑ کر تیل کے رنگ میں ڈبو کر چھوڑ دو اس کو دیکھ کر گھر سے سب چوہے بھاگ جائیں گے۔

(4) سنکھیا سفید پیس کر آٹے میں ملا کر اور آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنا کر چوہوں کے بلوں پر چھوڑ دیں اس سے چوہے مر جائیں گے۔

(5) اسی طرح تخم بھانگ اور کیسر دونوں کو پیس کر آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر چوہوں کے بلوں پر چھوڑنے سے بھی چوہے مر جاتے ہیں۔

چوہوں کا زہر دور کرنے والے نسخے: جب یہ یقین ہو جائے کہ چوہے کے پیشاب سے یا کاٹنے وغیرہ کے اثر سے ہی زہر چڑھا ہے تو ذیل کے نسخے کام میں لاؤ:

(1) پوست بیخ سرس ایک تولہ پانی میں پیس کر پلائیں چوہے کا زہر دور ہو جائے گا۔

(2) بیخ انکول بول بکری میں بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

(3) بیخ اندرائن، بیخ انکول، بیخ تل ہر ایک چھ ماشہ ان کو خوب باریک پیس کر گھی اور مصری ملا کر کھانے سے چوہوں کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(4) رس کیتھ کو رس گوبر میں ملا دیں اور اس میں شہد ملا کر پلائیں۔

(5) بیخ پرنواہ ترپھلہ چھ چھ ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر شہد ملا کر پلائیں۔

(6) بیخ چولائی کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سے بنائیں نغدہ سے چار گنا گھی گائے اور گھی سے چار گنا دودھ گائے سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں یہ ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ کھلانے سے یہ زہر دور ہو جاتا ہے۔

مچھروں کے زہر کا علاج: سشرت بھگوان نے مچھروں کی پانچ قسمیں لکھی ہیں (1) سمندری (2) پری منڈل (3) ہستی (4) سیاہ اور (5) پہاڑی ان مچھروں میں سے کوئی بھی انسان کو کاٹ جائے اس کے کاٹے ہوئے مقام پر قدرے سوجن ہو کر خارش بہت لگتی ہے۔ کبھی زہریلے مچھر کے کاٹنے سے لاعلاج زخم ہو جاتے ہیں۔

مچھر بھگانے کی تدابیر: (1) صنوبر کی لکڑی یا اس کے برادے کی دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

(2) چھڑیلہ اور پھٹکڑی کو جلا کر مکان میں دھونی دیں۔

(3) سرو کی لکڑی اور پتے بستر میں رکھیں۔

(4) رس اندرائن مکان میں چھڑکیں

(5) برگ کنیر یا گندھک کی دھونی دیں۔

(6) کندر جلا کر اس کی دھونی دیں۔

(7) رس برگ کنیر زمین اور دیواروں پر چھڑکیں۔

(8) زرد رنگ کی مٹی یا چونے میں زرد رنگ ملا کر گھر میں پلستر کرائیں۔

(9) گیہوں کی بھوسی، گوگل، گندھک، بارہ سنگا ان کو ملا کر گھر میں دھونی دیں۔

(10) گھوڑے کی دم کے بال گھر میں لٹکانے سے بھی مچھر دور ہو جاتے ہیں۔

مچھروں کا زہر دور کرنے والے نسخے: (1) موٹے مچھر کے کاٹے ہوئے مقام پر رس پیاز ملیں۔

(2) کافور ایک تولہ، کتھ دو تولہ، سندور چھ ماشہ، مکھن 101 مرتبہ دھویا ہوا پانچ تولہ باہم ملا کر مچھر گزیدہ مقام پر لگائیں۔

(3) کافور کا عرق یا تیل مقام مچھر گزیدہ پر لگائیں۔

(4) اگر مچھر کان میں گھس جائے تو رس برگ کسونڈی یا تیل سرسوں کان میں ڈالنے سے مچھر باہر نکل جاتا ہے۔

مکھیاں: سشرت بھگوان فرماتے ہیں کہ مکھیاں چھ قسم کی ہوتی ہیں چنانچہ (1) کانتار (2) کرشنا (3) پیلی (4) مدھوکا (شہد کی مکھی) (5) کاشی (6) ستھالکا

پہلی چار قسموں کی مکھیوں کے کاٹنے سے سوجن اور جلن ہوتی ہے مگر آخری دو کے کاٹنے سے انواع و اقسام کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں مندرجہ بالا چھ اقسام کی مکھیوں میں گھریلو مکھیاں شامل نہیں وہ علیحدہ قسم ہے۔

مکھیاں بھگانے کی تراکیب: (1) ہڑتال ورقیہ اور نمک پھٹکی دونوں کو پیس کر ان کی دھونی دیں۔

(2) ہڑتال زرد ایک تولہ، دودھ نصف سیر میں ڈال کر ایک جگہ رکھ دیں تمام مکھیاں اس میں آ کر مر جائیں گی۔

(3) جوشاندہ کنگنی سیاہ گھر میں رکھئے تمام مکھیاں آ کر مر جائیں گی۔

مکھیوں کا زہر دور کرنے والے نسخے: (1) باسی کی مٹی کو بول گائے میں گھول کر مکھی گزیدہ مقام پر لگائیں۔

(2) تخم موئے اور نمک سیندھا برابر برابر پیس کر گھی میں ملا کر مکھی گزیدہ مقام پر لیپ کرنے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔

(3) کیسر، تگر، سونٹھ، مرچ سیاہ ان کو پانی میں پیس کر مکھی کے ڈنگ پر لگانے سے زہر اور درد رفع ہو جاتی ہے۔

(4) نمک سیندھا پانی میں پیس کر مقام مکھی گزیدہ پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(5) شیر مدار زہریلی مکھی کے ڈنگ پر لگانے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔

تتیئے، بھڑ زرد و سیاہ، بھونڈ و کھیل کے زہروں کا علاج

ان کے بھگانے کی تدابیر اور ان کا زہر دور کرنے والے نسخے

زرد اور سیاہ رنگ کا بھڑ کاٹے تو مقام ڈنگ سرخ ہو جاتا ہے سوجن، سخت درد اور جلن ہوتی ہے بعض دفعہ بھڑ زہریلے سانپ وغیرہ کا زہر چوس کر آدمی کو کاٹتی ہے تو بہت تکلیف ہوتی ہے سارے جسم پر چکتے پڑ جاتے ہیں جسم سوج جاتا ہے، سخت جلن، درد، کھجلی اور بخار ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی آدمی مر بھی جاتا ہے زرد رنگ کے بھڑ اور تتیئے کم زہریلے ہوتے ہیں اور سیاہ و بادامی رنگ کے بھڑوں کا زہر تیز ہوتا ہے۔

(1) گندھک اور لہسن کی دھونی دینے سے بھڑ بھاگ جاتے ہیں۔

(2) خطمی یا خبازی کا رس یا ان کے رس میں پکایا ہوا تیل جسم پر لگانے سے بھڑ وغیرہ نزدیک نہیں آتے۔

(3) فلفل دراز پانی میں گھس کر مقام بھڑ گزیدہ پر لگانے سے بھڑ کا زہر درد و جلن دور ہو جاتی ہے۔

(4) گھی، نمک سیندھا، رس برگ تلسی تینوں کو ملا کر تتیئے یا بھڑ کے مقام ڈنگ پر لیپ کریں فوراً آرام ہو جائے گا۔

(5) دھنیا تین ماشہ تا چھ ماشہ کوٹ کر پھانکنے سے بھڑ کا زہر اتر جاتا ہے۔

(6) اسپغول سرکہ میں بھگو کر اس کا لعاب پینے سے بھڑ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(7) مرچ سیاہ، سونٹھ، نمک سیندھا، نمک سوچل جملہ برابر وزن رس پان میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے بھڑ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(8) کاہی سبز سرکہ میں پیس کر بھڑ کے مقام ڈنگ پر لگانا بھی مفید ہے۔

(9) برگ مکو سرکہ میں پیس کر مقام بھڑ گزیدہ پر لیپ کریں۔
(10) رس سبز دھنیا سرکہ میں ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔
(11) گندھک کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھڑ کا زہر اتر جاتا ہے۔
(12) تل سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھڑ کا زہر نہیں چڑھتا۔
(13) کافور سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی بھڑ کا زہر اتر جاتا ہے۔
(14) کاغذ کو بار بار بھگو کر مقام بھڑ گزیدہ پر لگانا بھی مفید ہے۔
(15) بھڑ کے کاٹنے پر فوراً ہی گرم گرم گھی لگا کر اس پر سینک کریں فوراً آرام ہوگا۔

چیونٹیوں کے بھگانے اور کاٹنے کے لئے دوائیں

سشرت میں چیونٹیوں کی چھ قسمیں بیان کی ہیں:
(1) شھول شیرکھا (2) سم وابیکا (3) براہمنکا
(4) انگلکا (5) کپلکا اور (6) چترورنا
ان کے کاٹنے سے جسم پر جلن، درد اور کھجلی ہوتی ہے سیاہ چیونٹیوں کی نسبت سرخ چیونٹی کے کاٹنے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔
(1) چیونٹیوں کے بل پر چک چتر رکھنے سے یہ بھاگ جاتی ہیں۔
(2) سرسوں کے تیل کی دھونی دینے سے بھی یہ بھاگ جاتی ہیں۔
(3) گندھک پیس کر اس میں سرسوں کا تیل ملا کر ایک کپڑے کا ٹکڑا تر کرکے جس جگہ میں لٹکائیں گے وہاں چیونٹیاں نہ آئیں گی۔
(4) جس جگہ چیونٹیاں زیادہ نکلیں وہاں باریک پسی ہوئی ہلدی بچھائیں سب بھاگ جائیں گی یا سرسوں کا تیل چھڑک دینے سے بھی یہ ضرور بھاگ جاتی ہیں۔
(5) سانپ کی بامبی کی کالی مٹی بول گائے میں گھول کر چیونٹی کے کاٹے ہوئے مقام پر یا زہریلی بھڑ کے کاٹنے کی جگہ پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔
(6) مرچ سیاہ، سونٹھ، نمک سیاہ، نمک سیندھا ان کو رس جنگلی تلسی میں پیس کر لیپ کرنے سے چیونٹی، بھڑ اور زہریلی مکھی کے کاٹنے سے پیدا شدہ جلن، درد اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔
(7) کیسر، تگر، سونٹھ، مرچ سیاہ ان کو پانی میں پیس کر چیونٹی گزیدہ مقام پر لیپ کرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔
(8) تخم سوئے، نمک سیندھا برابر برابر پیس کر اس میں گھی ملا کر چیونٹی یا بھڑ کے مقام ڈنگ پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

کیڑے مکوڑوں کا زہر دور کرنے والے نسخے

(1) ورچ، ہینگ، وائبڑنگ، نمک سیندھا، گج پیپل، پاٹھا، اتیس، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز جملہ ادویہ بقدر ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے اور اسی کے لیپ کرنے سے کیڑے کا زہر دور ہو جاتا ہے۔
(2) پیپل، پاکھر، برگد، گولر اور پارس پیپل کی چھال کو پانی میں گھس کر کیڑوں کے کاٹے ہوئے مقام پر لیپ کرنے سے درد، جلن اور زہر دور ہو جاتا ہے۔
(3) تخم چولائی ایک تولہ تا دو تولہ خوب باریک پیس کر چار تولہ گھی میں ملا کر کھلانا بھی کیڑوں کے زہر کو دور کرتا ہے۔

(4) کھاری، زبری، تونبی تلخ، توری تلخ، مولی ان سب کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی کیڑوں کا زہر اتر جاتا ہے۔
(5) برگ تلسی، ملٹھی تین تین ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔
(6) تخم ببول تین ماشہ تا ایک تولہ پانی سے پیس کر پلانے سے بھی یہ زہر اتر جاتا ہے۔
(7) ہلدی، دار ہلدی، گیرو ان کو پانی سے پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
(8) کیڑے کے کاٹے ہوئے مقام پر فوراً پیشاب ڈالنا بھی آرام کر دیتا ہے۔
(9) تخم سرس، پوست درخت سرس، برگ سرس، بیخ سرس، گل سرس جملہ دو تولہ کا حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں ایک ماشہ سفوف ترکٹا ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔
(10) پوست درخت سرس، پوست درخت ارجن، پوست درخت لسوڑہ، مال کنگنی، پوست درخت برگد، پوست درخت گولر، پوست درخت پاکھر، پوست درخت پیپل ان سب کو پانی میں پیس کر بطور سردائی پلائیں اور مقام گزیدہ پر لیپ کریں فوراً آرام ہوگا۔

بلی کے کاٹنے کا علاج: بلی کے کاٹے ہوئے مقام پر درد، جلن اور بہت سی تکلیف ہوتی ہے کاٹا ہوا مقام سبز رنگ کا اور سخت ہو جاتا ہے مندرجہ ذیل تدابیر مفید ہوتی ہیں:
(1) مقام گزیدہ کو چوس کر یا پچھنے لگا کر سینگی سے زہر کھینچ لیں۔
(2) پیاز و پودینہ پیس کر لیپ کریں یا پودینہ کھلائیں زہر نہیں چڑھے گا۔
(3) کالا دانہ پانی میں پیس کر لیپ کریں یا سیاہ تل پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

نیولے کے کاٹنے کا علاج: عموماً نیولا کاٹتا نہیں اگر کاٹ لے تو سارے جسم میں سخت درد ہونے لگتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر حاملہ نیولی کسی کو کاٹ لے تو وہ آدمی بچ نہیں سکتا اس کا کوئی علاج بھی نہیں مندرجہ ذیل تدابیر نیولے کے کاٹنے پر مفید ہیں:
(1) لہسن کو پانی سے خوب پیس کر مقام گزیدہ پر لیپ کریں۔
(2) مٹروں کا آٹا پانی میں گھول کر لیپ کریں۔
(3) انجیر خام پیس کر لیپ کرنے سے بھی یہ زہر دور ہو جاتا ہے۔
(4) نیولا گزیدہ مقام پر فوراً ہی نیولے کا گوشت باندھ دیں۔

ندی کا کتا - سیاہ مچھلی اور مگرمچھ کے کاٹنے کا علاج

(1) نمک کو باریک پیس کر روئی کے پھاہے میں بھر کر مقام گزیدہ پر لگائیں۔
(2) کٹھ اور نمک کو پیس کر شہد میں ملا کر لگائیں۔
(3) تیل اور مرغی کی چربی زخموں پر لگانی مفید ہے۔
(4) برگ انگول کی دھونی زہریلی مچھلی کا زہر دور کرتی ہے۔
(5) اندر جو پیس کر سرسوں کے تیل میں ملا کر لگانا بھی زہریلی مچھلی کا زہر دور کرتا ہے۔

آدمی کے کاٹنے کا علاج: (1) زیتون کے تیل کو گرم کرکے اس میں چوتھا حصہ موم ملا کر مقام گزیدہ پر لگائیں۔
(2) انگور کی لکڑی کی راکھ سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔
(3) بیخ سوسن کو سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔

(4) بیخ سوسن کو پیس کر شہد میں ملا کر لیپ کریں۔
(5) گندہ بیروزہ، روغن زیتون، موم، مرغی کی چربی اکولا ملا کر بذریعہ پھاہا لگائیں۔
(6) برگ گوبھی شہد میں پیس کر لیپ کریں۔
(7) آرد باقلا، سرکہ وگلاب میں پیس کر لیپ کریں۔
(8) مردہ سنگ پانی میں پیس کر لیپ کرنا آدمی گزیدہ مقام کی سوجن کو رفع کرتا ہے۔

چھپکلی کے کاٹنے کا علاج: چھپکلی کے کاٹنے سے درد، جلن اور سوجن پیدا ہو جاتی ہے نیز جسم پر پسینہ آتا ہے کبھی تو زہریلی چھپکلی کے کاٹنے سے سخت گھبراہٹ ہوتی ہے اور سخت بخار ہو جاتا ہے۔ مقام گزیدہ پر ہر وقت درد ہوتا رہتا ہے کیونکہ مقام گزیدہ پر اس کے دانت وہیں رہ جاتے ہیں۔

علاج: (1) مقام گزیدہ سے اس کے دانت نکال دیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ اسپغول اور گوند ببول دونوں کو بھگو کر (پانی میں) مقام گزیدہ پر باندھیں اور خشک ہونے پر اتار لیں اس سے چھپکلی کے دانت باہر نکل کر زہر دور ہو جاتا ہے۔
(2) مقام گزیدہ کو چوس لینے سے بھی زہر دور ہو جاتا ہے۔

باؤلے کتے کے کاٹنے کی شناخت، علامات اور علاج

کتا یا گیدڑ وغیرہ جانور جب پاگل یا باؤلے ہو جاتے ہیں تو ان کی دم سیدھی ہو جاتی ہے جباڑے اور کندھے یا تو بالکل ڈھیلے ہو جاتے ہیں یا بالکل اکڑ جاتے ہیں اور منہ سے ہر وقت لار بہتی ہے اور عام طور پر باؤلا کتا اندھا یا بہرہ ہو جایا کرتا ہے باؤلے کتے کی گردن کچھ ٹیڑھی ہو جاتی ہے باؤلے کتے کو دیکھ کر دیگر کتے ڈر کر اِدھر اُدھر بھاگنے لگتے ہیں۔ باؤلا کتا جس طرف ایک دفعہ رخ کر لیتا ہے پھر ادھر ہی دوڑتا چلا جاتا ہے اور پانی کو دیکھ کر ڈرتا ہے۔ جس وقت پاگل کتا یا گیدڑ آدمی کو کاٹتا ہے تو اس کے دانت جس جگہ پر لگتے ہیں وہ جگہ بالکل بے حس ہو جاتی ہے اور وہاں سے سیاہ رنگ کا خون بہنے لگتا ہے زہر میں بجھائے ہوئے تیر وغیرہ لگنے سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں بالکل ایسی ہی علامات پاگل کتے کے کاٹنے سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔

لاعلاج علامات: پاگل کتے یا گیدڑ کے کاٹنے سے اگر آدمی کتے اور گیدڑ کی سی حرکات کرنے لگے اور آدمی کی حرکات کا اس میں نام ونشان نہ رہے نیز اسی طرح بولے تو ایسا آدمی ہرگز نہیں بچ سکتا یا اگر اس کو ہر لحہ وہ کتا ہی نظر آئے یا آئینہ میں اپنی شکل نظر آنے کی بجائے اسی باؤلے کتے یا گیدڑ کی شکل نظر آئے یا وہ پانی کی شکل دیکھ کر یا پانی کی آواز سن کر ڈرنے لگے تو یہ آدمی نہیں بچے گا۔

باؤلے کتے کے کاٹنے کی پہچان: اکثر اندھیرے یا گھبراہٹ وجلدی میں کتے کے کاٹنے پر یہ نتیجہ نہیں ہو سکتا کہ کس قسم کے کتے نے کاٹا ہے معمولی کتے نے کاٹا ہے یا باؤلے کتے نے ایسی حالت میں خواہ مخواہ دھوکا ہو جاتا ہے اور آدمی شبہ کی حالت میں ہی تکلیف اٹھاتا ہے لہٰذا یہاں پر چند علامتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جس سے یہ تمیز ہو سکے کہ آیا ٹھیک باؤلے کتے نے کاٹا ہے یا معمولی کتے نے؟

(1) اخروٹ کی گری مقام سگ گزیدہ پر ایک گھنٹہ تک باندھنے کے بعد اس گری کو مرغی کے آگے ڈالو اگر مرغی اس کو نہ کھائے یا کھاتے ہی مر جائے تو سمجھ لو کہ دیوانے کتے نے کاٹا ہے ورنہ معمولی کتے نے۔
(2) روٹی کا ٹکڑا مقام سگ گزیدہ پر باندھو اور تھوڑی دیر کے بعد اتار کر تندرست کتے کے آگے ڈالو اگر کتا نہ کھائے تو سمجھ لو کہ پاگل کتے نے کاٹا ہے۔
(3) برگ گڑ ونمہ ایک تولہ تا دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے اگر قے ہو جائے تو سمجھ لو کہ پاگل کتے نے کاٹا ہے۔

سگ گزیدہ آدمی کے لئے اول اول ان تدابیر پر عمل کریں:

ابتدائی تدابیر:
(1) کسی تیز نشتر سے مقام سگ گزیدہ کو خوب چیر کر چوڑا زخم کر دو تا کہ خون اچھی طرح سے خارج ہو جائے اور جب تک خون نکلنا خود بخود بند نہ ہو اس کو بند نہ کریں یہ علامت اچھی ہے۔
(2) سگ گزیدہ کو خوب دوڑاؤ تا کہ خوب پسینہ آ کر کتے کا زہر خارج ہو جائے۔
(3) مقام سگ گزیدہ کا زخم جلد نہ بھرنے دو اگر بھر جائے تو پھر کھول دو حتیٰ کہ تین ماہ تک زخم کو نہ بھرنے دو تا کہ زہریلا مواد خارج ہو جائے۔
(4) مقام گزیدہ پر پچھنے لگا کر فوراً سینگی لگا کر زہریلا خون نکلوائیں۔
(5) لہسن، پیاز اور نمک تینوں کو پیس کر زخم پر لگاؤ۔
(6) لہسن، جاؤشیر اور کلونجی کو سرکہ میں پیس کر زخم پر لگاؤ۔
(7) اگر کاٹنے والے کتے کو مار کر اس کا جگر نکال کر اس کو بھون کر سگ گزیدہ آدمی کو کھلائیں تو زہر کا اثر جسم پر نہیں رہتا۔

علاج: (1) باؤلے کتے کے دانت لگنے والی جگہ کو خوب دبا کر خون نکلوا دو پھر جلے ہوئے گھی سے اس مقام کو جلا دینے سے زہر نہیں چڑھتا۔
(2) چاولوں میں سات مرتبہ شیر مدار ڈال ڈال کر سایہ میں خشک کر نسوار بنا کر اس کا استعمال کرنے سے انسان کے سر میں داخل شدہ زہر سگ خارج ہو جاتا ہے۔
(3) بیخ پرتواہ سفید (اٹ سٹ)، بیخ دھتورہ تین تین ماشہ پیس کر چند مرتبہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد کھلانے سے بھی زہر نہیں چڑھتا۔
(4) کموں کا تیل، شیر مدار اور گڑ تینوں کو ملا کر دو دو تولہ چند مرتبہ کھلانے سے کتے کا زہر یقیناً نشٹ ہو جاتا ہے۔
(5) مقام سگ گزیدہ کو فوراً اوزار سے کاٹ کر جلا دیں اور اوپر چراغ کا تیل لگائیں۔
(6) مقام سگ گزیدہ پر چراغ کا تیل لگا کر اوپر سرخ مرچ پیس کر لگائیں اور اوپر سے خوب مضبوطی سے باندھ دیں اس سے کتے کا زہر نشٹ ہو جاتا ہے۔
(7) افیون ایک رتی تا دو رتی چند مرتبہ کھلانا بھی مفید ہے۔
(8) لہسن کو سرکہ میں پیس کر زخم پر لیپ کرنے سے بھی زہر نہیں پھیلتا۔
(9) رس پیاز میں شہد ملا کر لیپ کرنے سے بھی زہر نہیں پھیلتا۔
(10) کچلہ مصفا، مشا تیلیہ مصفا اور سہاگہ برابر برابر پیس کر ملا دیں یہ ایک ایک رتی متواتر اکیس روز تک کھلانے سے کتے کا زہر زائل ہو جائے گا۔
(11) برگ لسوڑہ ایک تولہ، مرچ سیاہ تین ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر برابر دو تین ہفتے پلانے سے پاگل کتے کا زہر دور ہو جاتا ہے۔
(12) زیرہ سیاہ وسفید ایک تولہ، مرچ سیاہ تین ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر برابر ایک ماہ تک پلانے سے بھی یہ زہر نہیں چڑھتا۔
(13) اگر سگ گزیدہ کے جسم پر کوڑھ پیدا ہو جائے تو گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا اور مغز جمال گوٹہ ہر سہ چھ چھ ماشہ پیس کر اس میں دس تولہ گھی ملائیں اور اس کو تانبے کے برتن میں ڈال کر ایک سو ایک مرتبہ پانی میں دھوئیں پھر یہ جسم پر لگا کر برابر تین گھنٹہ تک سگ گزیدہ کو آگ سینکائیں اس سے اس کے جسم پر مانند باجرہ باریک باریک دانے نکل آئیں گے دوسرے روز جسم پر گوبر مل کر غسل کرانے سے جسم بالکل صاف ہو جائے گا۔

(14) کڑوی توری کا گودا نکل کر اس میں ایک پاؤ پانی ڈال کر جوشائیں دو تین جوش آنے کے بعد آگ پر سے اتار کر خوب مل کر پلانے سے خوب دست و قے ہو کر تمام زہر زائل ہو جائے گا کم از کم پانچ روز تک یہ عمل کریں۔

(15) گروبچہ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز پلانے اور اسی کا لیپ کرانے سے باؤلے کتے کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(16) مقام گزیدہ پر شیر مدار کا لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔

(17) شیر مدار میں سندھور ملا کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(18) بیخ دھتورہ چھ ماشہ تا ایک تولہ بطور سردائی ہمراہ دودھ گھوٹ کر پلائیں۔

(19) بیخ و برگ جل بیت پانچ تولہ نصف سیر پانی میں پکا کر چند روز پلائیں۔

(20) سفید رتی اڑھائی عدد گڑ میں لپیٹ کر نگلوا دینے سے کتے کا زہر اتر جاتا ہے۔

جونک کے زہر کا علاج: عام طور پر خون کی خرابی کو دور کرنے کے لئے جونک لگانے کا رواج زمانہ قدیم سے چلا آتا ہے جونکیں زہریلی بھی ہوتی ہیں جن کے لگ جانے سے بخار، سوجن، کھجلی اور بے ہوشی وغیرہ علامات ہو جاتی ہیں۔

زہریلی جونک کی شناخت: یہ سرخ رنگ سفید رنگ یا نہایت سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور بعض درمیان سے بہت موٹی اور روئیں دار ہوتی ہیں کئی ایک کے جسم پر قوس و قزح کی مانند شکل دکھائی دیتی ہے ایسی جونکیں زہریلی ہوتی ہیں۔

علاج: تخم سرس، مال کنگنی، پوست درخت ارجن، پوست درخت لسوڑہ، پوست درخت برگد، پوست درخت پیپل، پوست درخت گولر، پوست درخت پاکھر ان سب کو پانی میں بطور سردائی گھوٹ کر پلانے اور انہی کو گھوٹ کر زخموں پر لگانے سے جونکوں کا زہریلا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

کھٹمل دور کرنے یا بھگانے کی تدابیر: مرطوب علاقوں میں یہ جانور پہننے کے پارچات، بستروں اور چارپائیوں میں رہتے ہیں بنگال و آسام میں ان کا اتنا زور ہے کہ دیواروں پر چمٹے رہتے ہیں یہ رات کو آدمی کے بستر پر گھومتے، جسم کو کاٹ کاٹ کر خون پیتے اور سخت بے چین کرتے ہیں حتیٰ کہ نیند حرام کر دیتے ہیں اس کے بھگانے کی تدابیر یہ ہیں:

(1) گندھک جلا کر اس کی دھونی دینے سے کھٹمل بھاگ جاتے ہیں۔

(2) مکان میں سفید کراتے وقت سفید میں گندھک ملا دینے سے بھی یہ نہیں رہتے۔

(3) چارپائیوں اور بستروں کو تیز دھوپ میں رکھنے یا چارپائیوں کی درزوں میں گندھک کی دھونی دینے سے کھٹمل بھاگ جاتے ہیں۔

شیر، چیتے وغیرہ جانوروں کے زخموں کا علاج

شیر، چیتا، بھیڑیا وغیرہ جانوروں کے دانتوں اور ناخنوں میں زہر رہتا ہے اور جب یہ کسی کو کاٹتے ہیں تو اس کے جسم میں زہریلا اثر سرایت کر جاتا ہے یہاں پر چند نسخے اس مطلب کے درج کئے جاتے ہیں:

(1) شیر وغیرہ جانوروں کے مقام گزیدہ کو چائے کے ابلے ہوئے گرم گرم پانی سے دھو ڈالیں فوراً آرام ہوگا۔

(2) زراوند، بیخ سوسن دونوں کو پیس کر اس میں شہد ملا کر مقام گزیدہ پر لگائیں۔

(3) برادہ تانبہ چھ ماشہ، سیل چاندی چھ ماشہ، بیخ سوسن نو ماشہ، موم دو تولہ، روغن زیتون پانچ تولہ روغن زیتون کو گرم کر کے اس میں موم پگھلائیں اور باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں یہ مرہم زخموں پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(4) اگر غلطی سے کوئی شیر کا بال کھا لے تو اس کے پیٹ میں درد ہوتا رہتا ہے اس کی شناخت یہ ہے کہ ایسا آدمی برگ ارنڈ پر پیشاب کرے تو وہ برگ ارنڈ فوراً پھٹ جاتا ہے ایسی حالت میں:

(1) رس برگ کسونڈی پانچ تولہ تا دس تولہ تین روز تک پلانے سے بال گل کر نکل جاتا ہے۔

(2) تین چار عدد جھینگا مچھلی نگلنے سے بھی شیر کا بال نکل جاتا ہے۔

(3) پیلگری، پاڈھل، اربر، چترہ، گل کنول، کنبھاری، جوکھار، بیخ سنبل ان کا جوشاندہ بنا کر مقام شیر گزیدہ پر سینچنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

مینڈک کے زہر کا علاج: مینڈک کئی قسم کے ہوتے ہیں ان میں ذیل کے آٹھ اقسام کے مینڈک زہریلے ہوتے ہیں:

(1) برنگ سیاہ (2) برنگ سبز (3) برنگ سرخ
(4) برنگ زرد (5) برنگ جونک (6) کبک
(7) بھرکٹ (8) کونک

ان میں اول الذکر چھ اقسام کے مینڈکوں میں زہر کم ہوتا ہے ان کے کاٹنے سے مقام گزیدہ پر بڑی کھجلی ہوتی ہے منہ سے زرد رنگ کی جھاگ نکلتی ہے بھرکٹ اور کونک دونوں نہایت زہریلے ہوتے ہیں ان کے کاٹنے سے مقام گزیدہ پر نہایت تیز خارش، جلن، سخت بے چینی اور قے ہونے لگتی ہیں منہ سے زرد رنگ کی جھاگ نکلتی ہے اور کونک نامی مینڈک کا کاٹا ہوا آدمی بچ نہیں سکتا کونک کا رنگ بالکل بیر بہوٹی کی مانند ہوتا ہے مندرجہ ذیل علاج مفید ہے:

تخم سرس تھوہر کے دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کے مینڈک کا زہر اتر جاتا ہے۔

بھیڑیے اور بندر کے کاٹے کا علاج: ان کے کاٹنے سے بھی بڑی تکلیف ہوتی ہے اور بمشکل آرام ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مجرب نسخہ جات کے استعمال سے ان کا زہر دور ہو جاتا ہے:

(1) مردہ سنگ، سیندھا نمک برابر برابر پانی میں پیس کر مقام گزیدہ پر لیپ کریں۔

(2) کلونجی پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے زخم کھلا رہ کر زہر خارج ہو جائے گا۔

(3) پیاز کو خوب گھوٹ کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(4) برادہ تانبا، سیل چاندی چھ چھ ماشہ، بیخ سوسن نو ماشہ، موم دو تولہ، روغن زیتون پانچ تولہ مطابق صفحہ 880 مرہم بنا کر زخموں پر لگانا بھی مفید ہے۔

(5) پیاز و نمک خوب پیس کر زخموں پر لگائیں۔

(6) زراوند، بیخ سوسن برابر برابر پیس کر شہد میں ملا کر زخم پر لگائیں۔

مکڑی کے کاٹنے کی علامات اور زہر کا علاج: مکڑی گزیدہ مقام سڑ جاتا ہے خون بہتا، بخار ہونا، دست آنا، سخت جلن اور ہر سہ اخلاط کے بگڑنے کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اگر مقام گزیدہ پر سیاہی مائل چھتے سے پڑ جائیں تو سمجھو کہ زہریلی مکڑی نے کاٹا ہے۔

لاعلاج علامات: نہایت زہریلی مکڑی کے کاٹے ہوئے مقام پر سخت سوجن، نہایت تیز جلن اور سفید سرخ اور زرد رنگ کی پھنسیاں نکل آتی ہیں جان کندنی کی سی حالت پیدا ہوتی ہے ان علامات والا آدمی بچ نہیں سکتا۔ مکڑی کا زہر لعاب دہن، چیپ، بول و براز اور ڈاڑھوں میں ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخے مکڑی کا زہر رفع کرنے کے لئے بہت مفید ہیں:

(1) پھول پرینگو، ہلدی، دار ہلدی، شہد، گھی، پدما کھ چھ چینے والی ادویہ پیس کر اس میں گھی چرب کر کے اور دو چند شہد ملا کر استعمال کریں۔

(2) مغز تخم کرنجوہ، شیر مدار، پوست درخت کنیر، اتیس، پوست چترہ، اخروٹ سب کو پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اس سے چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا پانی سب کو قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان

لیں یہ تیل مقام کژی گزیدہ پر لگائیں۔

(3) زیرہ سفید اور سونٹھ پانی میں پیس کر کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں۔

(4) کینچوے پانی میں پیس کر کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں۔

(5) سفید چونا میں رس نمبو ملا کر کژی کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں۔

(6) صندل سرخ و سفید اور مردہ سنگ ہرسہ کو پانی میں پیس کر لگائیں۔

(7) ہلدی، دار ہلدی، مجیٹھ، پتنگ، ناگ کیسران کو سرد پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

(8) گھلی اور ہلدی دونوں کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

(9) بیخ پرتواہ سفید کو نہایت باریک پیس کر مکھن میں ملا کر لگائیں۔

(10) صندل سفید، پدماکھ، کٹھ، اگر، تگر، خس، پاڑھ، سنبھالو، مشبہ، نیل، چھال ان کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

(11) بیخ اپامارگ کو نہایت باریک پیس کر مکھن میں ملا کر لیپ کریں۔

(12) کٹھ دو تولہ، کافور ایک تولہ، سندھور چھ ماشہ ہرسہ کو خوب باریک پیس کر سو بار دھویا ہوا مکھن ایک تولہ میں ملا کر لیپ کریں۔

باب نوے:

آیورویدک رسائن یعنی علم کیمیا

آیورویدک علم کیمیا کی تواریخ

اگرچہ طبی علم کیمیا کی تواریخ بھی ایک نہایت لمبا مضمون ہے لیکن یہاں مختصر طور پر ہی کافی ہے طب قدیم یا آیوروید کی پرانی سے پرانی اور مستند کتب چرک، واگ بھٹ، ہاریت، سنگھتا وغیرہ میں علم کیمسٹری کا واضح طور پر کوئی ذکر نہیں پایا جاتا اور تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں رس رسائن و کشتہ جات سے علاج کرنے کا رواج بھی نہ تھا چرک، سشرت وغیرہ قدیم کتابوں کے اندر صرف اشارتاً بموجب اوشدھیوں کے نام سے سونا، چاندی وغیرہ کا مفہوم تو ضرور ہوتا ہے مگر ان کو کیمیاوی تراکیب سے کشتہ جات یا رس رسائن کی شکل میں تیار کرنے کا کوئی ذکر نہیں ممکن ہے کہ اس زمانہ میں سونا چاندی وغیرہ دھاتوں کر خام ہی استعمال کرنے کا رواج ہو کیونکہ وہ چورن، سورن پتر (ورق طلاء)، روپیہ پتر (ورق نقرہ) وغیرہ دھاتیں نام ہی آسو ارشٹ اور اولیہ (معجون یا لعوق) وغیرہ میں داخل کرنے کا تذکرہ چرک وغیرہ میں پایا جاتا ہے طب یونانی جو کہ طب آیوروید کی بیٹی تسلیم کی جاتی ہے اس کے اندر بھی جو کہ سشرت وغیرہ کی طرح ورق طلاء، ورق نقرہ اور خبث الحدید، لوہ چورن وغیرہ کا ہی استعمال کیا جاتا ملتا ہے۔ ہم اگر یہاں تھوڑی دیر کے لئے یہ بھی مان لیں کہ قدیم آیوروید زمانہ میں علم کیمسٹری کی اس شاخ یعنی کشتہ جات و رس رسائن کا رواج موجود تھا اور اس کی کتابیں زمانہ کی دستبرد سے تباہ ہو گئیں جو اب نہیں ملتیں تو اس پر یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ طب یونانی جو کہ آیورویدک علم طب میں سے اخذ کیا گیا ہے۔ اور جس کے اندر دوا کی تقریباً وہی چیزیں پائی جاتی ہیں جو کہ قدیم آیورویدک کتب میں آپ طب یونانی کی پرانی مشہور اور چوٹی کی کتابوں طب اکبر وغیرہ کا مطالعہ کر جائیے جملہ امراض کے ازالہ کے لئے چورن (سفوف)، اولیہ (معجون)، ترپھلہ (اطریفل)، پاک

(شربت عرق)، آسو ارشٹ (سرکہ خمار ماء اللحم) وغیرہ کا ہی ذکر پائیں گے ہم اس بات کو مانتے ہیں کہ کسی منحوس زمانہ میں ہندوؤں کے علمی خزانوں پر ہاتھ صاف کیا جا چکا ہے مگر ہمیں اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ قدیم آیورویدک میں اگر علم کیمیا یعنی رس رسائن و کشتہ جات کا ذکر ہوتا تو طب یونانی کم از کم پرانی کتابوں میں سے تو معدوم نہیں کیا گیا تھا ہمیں ان میں ہی کسی نہ کسی شکل میں ملتا اندریں حالات ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ آیورویدک علم کیمیا کی اس شاخ نے بودھوں کے زمانہ میں جنم لے کر رواج حاصل کیا ہے جس کے لئے بہت سے ثبوت ملتے ہیں لیکن اس پر بھی ہمیں کوئی ضد نہیں اگر اس بات کے ثبوت مل جائیں کہ رس رسائن بودھ زمانہ سے پیشتر بھی مروج تھا تو ہمیں اس کے ماننے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔

قدیم و مفید: کسی چیز کی صرف قدامت ہی اس بات پر دلالت نہیں کرتی کہ وہ مفید بھی ضرور ہو اور نہ ہی ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ کلی اس بات پر یقین لے آئیں کہ فلاں چیز چونکہ بہت پرانی ہے اس لئے وہ ہمارے لئے بہت ہی مفید بھی ہے اور فلاں نے چونکہ نئی ہے لہٰذا وہ نکمی اور قابل ترک ہے بلکہ ہمارے خیال میں تو جو چیز تجربہ اور مشاہدہ سے مفید ثابت ہو وہ ہمارے لئے قابل قبول یا قابل حصول ہے اور جو غیر مفید ہو وہ قابل ترک، خواہ وہ بالکل نئی ہو اور خواہ لاکھ برس کی پرانی۔

رس رسائن کی فضیلت:

اپ ماترا اپیو گتو درو پیر پرسکتہ
کھشر مارو گیہ بھشجم داتیوا اودشدھے بھیوا دھکورسہ
سادھیے شو سرومیرتم تھو بدینا
اسادھیے شوپی داتو یورسریشٹ اوجیتے

مطلب نمبر1: رس رسائن نہایت قلیل مقدار دوا ہے جس کے استعمال کرنے میں کسی قسم کی بدذائقی یا بے رغبتی نہیں ہوتی اور اس کے استعمال سے جلد تندرستی حاصل ہوتی ہے۔

مطلب نمبر2: قابل علاج امراض کے دفعیہ کے لئے تو عالموں نے بہت سی دوائیں مرتب کی ہیں لیکن ناقابل علاج یا مشکل العلاج امراض کے دفعیہ کے لئے صرف رس رسائن ہی ہیں اسی لئے یہ دواؤں میں اعلیٰ یا افضل شمار ہوتے ہیں۔

رس کی فضیلت:

رس ویدیو وید وئید یہ مانش مول کاری بھی
ادھم شستر دوابا بھیام سدھ وئید یستونتر نے

مطلب: رس رسائن یا کشتہ جات سے علاج کرنے والا وئید دیوتا (فرشتہ) معالج ہے اور جڑی بوٹیوں سے معالجہ کرنے والے وئید کو انسان طبیب کہتے ہیں بذریعہ آلات جراحی چیر پھاڑ کر علاج کرنے والے کو ادھم وئید یعنی نکمہ وئید اور تھرڈ کلاس وئید کہا گیا ہے اور صرف منتروں یا قوت ارادی کی طاقت سے علاج کرنے والے کو سدھ وئید یعنی ولی یا اولیاء طبیب سے منسوب کیا گیا ہے۔

رس کی تعریف: آیورویدک علم کیمسٹری میں پارے کو ہی رس میں شمار کیا جاتا ہے اور جو ادویہ پارے کی آمیزش سے تیار کی جائیں ان کو بھی رس کے نام سے ہی منسوب کیا جاتا ہے۔

رس کے مترادف:

رسیندرہ پاردہ سوت راجج سوتکہ
شوتیجو رسہ سپت ناما نیوم رسیسہ تو

مطلب: رسیندر، پارد، سوت راج، شوتیج، رس، سوتک، یہ سات پارے کے مترادف یعنی ہم معنی نام ہیں۔

پارے کے دوش یعنی نقائص: ناگ (سکہ)، رانگ (قلعی)، مل (میل)، ونی (گری)، چانچلیہ (متحرک پنا یا لرزاں ہونا)، وش (زہر)، گری (قلزی یعنی معدنی)، اسہیہ اگنی (آگ کی تیزی کو نہ سہارنا) یہ آٹھ نقائص پارے کے اندر قدرتی طور پر موجود رہتے ہیں۔

سوال: یہ نقائص پارے کے اندر کیوں ہوتے ہیں؟

جواب: جن کانوں میں پارہ پیدا ہوتا ہے سکہ، قلعی وغیرہ دھاتیں اور سم الفار وغیرہ سمیات بھی وہاں ہی پیدا ہوتے ہیں اور یہ چیزیں کان کے اندر ملی جلی ہوتی ہیں اور پارہ جس کا خاصہ یہ ہے کہ وہ جس چیز کے ساتھ رہے وہ اس کے برے یا اچھے اوصاف اپنے اندر جذب کرلیتا ہے اور جو لطیف جوہر یا روح ہونے سے یہ ہر وقت متحرک رہتا اور آگ کی معمولی تیزی کو بھی برداشت نہیں کرسکتا لہٰذا پارہ کو بغیر صاف کئے ہرگز ہرگز کام میں نہ لانا چاہئے کیونکہ صاف کیا ہوا پارہ آب حیات کی مانند مفید ہوتا ہے اور غیر مصفا پارہ سم قاتل کے برابر ہوتا ہے آیورویدک رس گرنتھوں میں صاف لکھا ہے کہ مصفا پارہ انسان کو بڑھاپے اور موت کی تکلیف سے بچالیتا ہے اور وہ آب حیات کے برابر ہے مگر ناشدہ پارہ خالص زہر سمجھیں۔

پارے کی شدھی اور تپت کھلو: پارہ کی صفائی کے لئے تپت کھلو یعنی گرم کھرل کی ضرورت ہوتی ہے جو اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ لوہے کا عمدہ کھرل لے کر اس کے پیندے کے مطابق زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس کے اندر دھان کا چھلکا اور بکری کی مینگنیاں بھر کر اس میں آگ کی چنگاری رکھ دیں جب کھرل گرم ہوجائے تو اسمیں پارہ ڈال کر کھرل کریں اس کا نام تپت کھلو مردن یعنی گرم کھرل میں کھرل کرنا ہے۔

شدھی کے طریقے: (1) بھینز کے بال پختہ اینٹ کا سفوف، باورچی خانہ کا دھواں، رس جمبیری نمبو، رس گھیکوار ہر ایک پارے کا سولہواں حصہ پارہ کے ساتھ دن بھر کھرل کرکے کانجی یا سرکہ سے دھو ڈالیں اور یہی عمل برابر سات روز تک کرتے رہیں اس سے پارہ میں سکہ کی ملاوٹ نہیں رہتی۔

(2) بیخ اندرائن اور پوست درخت ذیرا کا سفوف پارہ کا سولہواں حصہ رس گھیکوار ڈال کر دن بھر کھرل کرکے کانجی یا سرکہ سے دھو ڈالیں اور اسی طرح سات مرتبہ عمل کرنے سے پارہ کا قلعی کا نقص دور ہوجاتا ہے۔

(3) گورا املتاس پارہ سے سولہواں حصہ ڈال کر بطریق بالا سات مرتبہ عمل کرنے سے پارہ کی غلاظت دور ہوجاتی ہے۔

(4) پوست بیخ چترہ سے کھرل کرکے عمل کرنے سے پارہ کا گری اور تیزی کا نقص دور ہوجاتا ہے۔

(5) رس برگ دھتورہ میں مذکورہ بالا عمل کرنے سے پارہ کا متحرک پن کا نقص دور ہوجاتا ہے۔

(6) سفوف ترپھلہ میں برابر سات روز خشک کھرل کرنے سے پارہ کا زہریلا اثر دور ہوجاتا ہے۔

(7) سفوف ترکٹا میں بطریق بالا کھرل کرنے سے پارہ کا معدنی نقص نہیں رہتا۔

(8) سفوف گوکھرو میں پارہ کو سات روز تک کھرل کرنے سے پارہ کا گری کو نہ سہارنے کا نقص دور ہوجاتا ہے۔

(9) صندل سفید، برادہ دیار، کاک جنگھا، بیخ بانجھ ککوڑہ، آب گھیکوار ان سب میں پارہ کو ایک ایک دن کھرل کرنے سے پارہ صاف ہوجاتا ہے۔

(10) سفوف ہلدی، آب گھیکوار ہر دو اشیاء میں پارہ کو کھرل کرکے ایک ہانڈی میں ڈالیں اور دوسری ہانڈی کے لب پارہ والی ہانڈی سے ملا کر مضبوط بند کرکے چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اس طرح کل پارہ اوپر کی ہانڈی کے پیندے میں لگ جائے گا اور پارہ صاف ہوجائے گا۔

(11) پارہ بارہ تولہ، گندھک آٹھ تولہ سار مصفا بارہ تولہ دونوں میں رس نمبو ڈال کر ایک روز کھرل کرکے بطریق ہانڈی بالا سات مرتبہ عمل کرنے سے پارہ صاف ہوجائے گا۔

(12) بیخ جاگلونہ، پوست بیخ ارنڈ، کاک، کنوان کے رس میں پارے کو سات سات روز کھرل کرکے اور پارہ کو خشک کرکے رائی کے کانجی یا سرکہ میں دھودینے سے بھی پارہ صاف ہوجاتا ہے۔

(13) سفوف ہلدی، سفوف پختہ اینٹ، چولہے کا دھواں جو باورچی خانہ کی چھت پر لگا ہوتا ہے ان میں پارہ کو کھرل کرکے کانجی میں دھوئیں پارہ صاف ہوجائے گا۔

(14) پارہ کو رس گھیکوار میں کھرل کرکے خشک کریں اور کانجی سے دھودیں اس طرح سات مرتبہ کرنے سے پارہ صاف ہوجائے گا۔

(15) پارہ کو رس چترہ میں کھرل کرکے مذکورہ بالا عمل کرنے سے پارہ صاف ہوجائے گا۔

(16) پارہ کو رس لہسن میں کھرل کرکے مذکورہ بالا عمل کرنے سے پارہ صاف ہوجائے گا۔

(17) پارہ کو رس پان میں کھرل کرکے بطریق بالا عمل کرنے سے پارہ صاف ہوجائے گا۔

پارہ صاف کرنے کے خاص طریق یا پارہ کے آٹھ سنسکار

آیورویدک کتب میں پارے کو مختلف ادویہ میں کھرل کرکے ہانڈی میں ڈال کر بطریق ڈمرو جنتر اڑا لینے کے طریقوں کو سنسکار کہتے ہیں سنسکار زبان سنسکرت کا لفظ ہے جو کہ سم اور کار دو لفظوں سے مرکب ہے سم کے معنی برابر ٹھیک، اصلی حالت میں، برابر وزن وغیرہ ہیں۔ کار کے معنی کرنا، جس طرز عمل سے کسی چیز کو برابر یا اصلی حالت پر لایا جائے اس کو سنسکار کہتے ہیں اور چونکہ پارہ کو یہاں تمام نقائص سے صاف کرکے اصلی حالت پر لانا مقصود ہے اس لئے آیورویدک کتب میں اس کا نام پارد سنسکار یعنی پارے کے سنسکار ہے اور وہ عام طور پر آٹھ ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:

(1) سویدن (2) مردن (3) مورچھن (4) اتھاپن

(5) پاتن (6) بودھن (7) نیامن (8) دیپن

1۔ سویدن سنسکار: سنسکرت زبان میں سوید نام پسینے کا ہے اور جس عمل کے ذریعے پارے کو مختلف ادویہ کی بھاپ دی جاتی ہے اس کو سویدن سنسکار کہتے ہیں اس کا طریق یہ ہے:

اول ترپھلہ، ترکٹا، چترہ، گھیکوار، کانجی جملہ اشیاء ایک مضبوط مٹی کے گھڑے میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور پارہ کو کسی مضبوط چارتہہ کپڑے میں پوٹلی بناکر گھڑے میں بطور ڈولا جنتر لٹکائیں اور گھڑے کے نیچے متواتر تین روز تک آگ جلائیں اور تین روز کے بعد پارہ نکالیں یہی سویدن سنسکار ہے۔

2۔ مردن سنسکار: سنسکرت زبان میں مردن کے معنی ملنا یا رگڑنا ہے اور اس عمل کے ذریعے پارے کو مختلف ادویہ کے ہمراہ خوب رگڑنے یا کھرل کرنے کو مردن سنسکار کہتے ہیں اس کا طریق یہ ہے کہ باورچی خانہ کا دھواں، سفوف پختہ اینٹ، زیرہ سیاہ، دہی، گڑ، اون یا بال، رائی، نمک خوردنی ہر ایک پارہ کا 1/16 سب کا باریک سفوف بناکر اور پارہ اور کانجی سب کو یکجا برابر تین روز تک کھرل کریں یہی مردن سنسکار ہے۔

3۔ مورچھن سنسکار: سنسکرت زبان میں مورچھن یا مورچھا غشی، بے ہوشی یا بے حس و حرکت ہونے کو کہتے ہیں اور جس عمل سے پارے کو مختلف ادویہ میں رگڑ کر اس کی تیزی اور لرزاں حالت کو کم کیا جائے یا بالکل بند کیا جائے اس کو مورچھن سنسکار کہتے ہیں اس کا طریق یہ ہے:

سفوف ترپھلہ، گھیکوار، سفوف چترہ ہر سہ اشیاء میں پارے کو علیحدہ علیحدہ تین روز تک کھرل کرکے کانجی سے دھو ڈالیں اس کا نام مورچھن سنسکار ہے۔

4- اتھاپن سنسکار: سنسکرت زبان میں اتھاپن' اٹھانے' کھڑا کرنے یا خبردار کرنے کا نام ہے اور جس عمل سے مختلف ادویہ کے رس میں ڈال کر پارے کو کھرل کر کے ڈمرو جنتر کے ذریعہ اڑایا جائے اس کو اتھاپن سنسکار کہتے ہیں یہ حسب ذیل سے کیا جاتا ہے:

پارے سے چوتھا حصہ سفوف ہلدی اور رس گھیکوار کو یکجا متواتر سات روز تک کھرل کر کے ہانڈی میں ڈال کر بطور ڈمرو جنتر پارے کو اڑائیں بس اسی کا نام اتھاپن سنسکار ہے۔

5- پاتن سنسکار: سنسکرت زبان میں کسی چیز کو اوپر سے نیچے گرانے کو پاتن کہتے ہیں اور جس عمل سے پارے کو مختلف ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے ڈمرو جنتر کی اوپر والی ہانڈی میں لگا کر اور اوپر سے آگ کی حرارت پہنچا کر نیچے والی ہانڈی میں گرایا جائے اس کو پاتن سنسکار کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں: (1) اوردھ پاتن (2) تریک پاتن (3) ادھ پاتن

(1) نیچے والی ہانڈی میں پارہ ڈال کر آگ کی گرمی سے اوپر والی ہانڈی میں اڑ کر لگنے کا نام اوردھ پاتن ہے۔
(2) اوپر والی ہانڈی کے چینڈے میں دواؤں کے ساتھ کھرل کئے ہوئے پارہ کو لگا کر اور اوپر سے گرمی پہنچا کر نچلی ہانڈی میں گرانے کا نام ادھ پاتن ہے۔
(3) ہانڈی کی بغل میں نالی لگا کر بطور عرق کسی دیگر برتن میں کشید کرنے کا نام تریک پاتن ہے۔

ان کا طریق یہ ہے کہ تربھلہ' ترکٹا' چترہ ہر یک پارہ سے سولہواں حصہ رس گھیکوار ڈال ڈال کر متواتر سات روز تک کھرل کریں حسب خواہش ادھ پاتن' اوردھ پاتنا یا تریک پاتن جس قسم کا پاتن سنسکار کرنا منظور ہو کریں یہی پاتن سنسکار ہے۔

6- بودھن سنسکار: سنسکرت زبان میں بودھن کے معنی چتن' ہوشیار کرنا' جگانا وغیرہ ہیں چونکہ مندرجہ بالا مختلف سنسکاروں سے پارہ صاف ہو کر ایک طرح سے بے حس و حرکت ہوئے ہوئے آدمی کی مانند ہو جاتا ہے اس لئے ان سنسکاروں کے بعد بودھن سنسکار کیا جاتا ہے اس کا طریقہ حسب ذیل ہے:

آتشی شیشی میں پارہ ڈال کر اوپر سے نمک ملا ہوا پانی پانی ڈال کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں اور زمین میں ڈیڑھ گز گہرا گڑھا کھود کر اس میں شیشی مذکور دبا دیں اور چار روز کے بعد نکال لیں اسی کا نام بودھن سنسکار ہے۔

7- نیامن سنسکار: سفید رتی' بیج بانجھ ککوڑہ' بھنگرہ' ناگرموتھا' آب برگ دھتورہ ان ادویہ کے ہمراہ پارہ کو متواتر تین روز تک کھرل کرنے سے پارہ میں ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے اور اسی کا نام نیامن سنسکار ہے۔

8- دیپن سنسکار: دیپن کے معنی جگانا' تیز کرنا' گرمی پیدا کرنا' روشن کرنا یا حرارت ہاضمہ کو تیز کرنا' جس طریق پر مختلف ہاضم ادویہ کے ساتھ پارے کو ڈولا جنتر میں پکایا جائے اس کو دیپن سنسکار کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پانچوں نمک' کسیس' رائی' مرچ سیاہ' تخم سہانجنہ' سہاگہ سفید بریاں جملہ اشیاء کا باریک سفوف بنا کر اس میں کانجی یا سرکہ ملا کر اس کے ہمراہ پارے کو تین روز تک پکائیں اس کا نام دیپن سنسکار ہے۔

اٹھارہ سنسکار: بعض آیورویدک کتب میں پارے کے اٹھارہ سنسکار کرنے کی ہدایت و طریق درج ہیں لیکن چونکہ آٹھ سنسکار ہی بمشکل عمل میں آسکتے ہیں اور ان سے پارہ بخوبی شدھ ہو جاتا ہے لہٰذا یہاں صرف آٹھ سنسکاروں پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔

شنگرف سے پارہ نکالنا: آیورویدک کتب میں بھی یہ مذکور ہے کہ اگر آدمی پارے کو اس قدر صاف نہ کر سکے اور سنسکار وغیرہ مشکل عملیات سے بچنا چاہے تو صرف شنگرف میں سے ہی پارہ نکال کر کام میں لایا جاسکتا ہے جس کا طریقہ حسب ذیل ہے:

شنگرف کو کھرل میں خوب گھوٹ کر باریک کر کے اس میں رس نمبو ڈال ڈال کر برابر چھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور خشک

ہونے پر مضبوط ہانڈی میں ڈال کر دوسری ہانڈی کے لب ملادیں اور خوب مضبوطی سے بند کر کے چولہے پر رکھ کر برابر تین پہر تک تیز آگ جلائیں اور اوپر والی ہانڈی کے چینڈے پر کھدر وغیرہ کپڑے کو گیلا کر کے رکھیں اور بار بار ٹھنڈا کرتے رہیں تا کہ پارہ اچھی طرح اوپر والی ہانڈی کے چینڈے میں آ کر لگ سکے ٹھنڈا ہونے پر ہانڈیوں کے منہ جدا کر کے اوپر والی ہانڈی میں جس قدر پارہ لگا ہو احتیاط سے اتار لیں بس یہ پارہ مصفا ہے اس کو ہر ایک کام میں لایا جاسکتا ہے واضح ہو کہ ایک سیر شنگرف سے اکثر بارہ یا چودہ چھٹانک پارہ نکل آیا کرتا ہے اگر اس سے کم نکلے تو آپ کا شنگرف اچھا نہیں یا ابھی نچلی ہانڈی میں پارہ رہ گیا ہے اور اس سفوف کو نچلی ہانڈی میں سے لے کر پھر لیموں کے رس میں کھرل کر کے بطریق بالا پارہ نکال لیں۔

ضروری ہدایات: شنگرف میں سے پارہ نکالتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر خیال رکھیں ورنہ پارہ بہت کم نکلے گا۔

(1) شنگرف نہایت عمدہ اور رومی ہونا چاہئے۔
(2) دونوں ہانڈیاں خوب مضبوطی اور منہ برابر اور ہموار ہوں اور ہانڈیوں کے لب خوب ہموار فرش پر اس قدر گھسیں کہ دونوں لب آپس میں ملنے پر درز بالکل نہ رہے نیز ہانڈیوں کو اندر سے خوب صاف کر کے ان کے اندر ہلکا سا ملتانی مٹی کا پوت لگائیں تا کہ ہانڈیوں کے اندر پارہ نہ گھس سکے۔
(3) نچلی ہانڈی کو نیچے سے خوب کپڑ مٹی لگا کر مضبوط کریں۔
(4) ہانڈیوں کے لب ملا کر نہایت مضبوطی سے بند کریں تا کہ پارہ باہر نہ نکل سکے۔
(5) ہانڈی کے نیچے صرف بیری یا کیکر کی لکڑی کی آگ جلائیں۔

شنگرف میں سے پارہ نکالنے کا عجیب طریقہ

مروجہ یا مذکورہ بالا طریقہ سے بالکل نرالا اور مفید طریقہ جو ہم نے خود تجربہ کیا ہے اس طریق سے پارہ بڑی آسانی سے نکلتا ہے ساتھ ہی کسی دھات کا کشتہ مفت میں ہو جاتا ہے اس کا طریق یہ ہے کہ عمدہ شنگرف رومی ایک پاؤ' باریک پترہ تانبہ یا چاندی جس کا کشتہ کرنا ہو پانچ تولہ نہایت باریک مانند ناخن کتر لیں اور شنگرف اور چاندی یا تانبہ کو کھرل میں خوب باریک کریں پھر اس میں رس لیموں متواتر چھ گھنٹہ ڈال کر کھرل کریں اور خشک ہونے پر ہانڈی میں ڈال کر بطریق ڈمرو جنتر پارہ نکالیں اس طرح کل پارہ اڑ کر ہانڈی کے چینڈے میں جا لگے گا اور چاندی یا تانبہ کے پتروں کا کشتہ ہو جائے گا اس کشتہ کو اگر چودہ مرتبہ اسی طرح شنگرف کے ہمراہ کھرل کر کے آگ پر چڑھایا جائے تو جہاں شنگرف کا پارہ نکلتا رہے گا ساتھ ہی کشتہ نہایت اعلیٰ ہو جائے گا اسی طریق پر سونا چاندی تانبہ وغیرہ ہر ایک دھات کا کشتہ تیار ہو سکتا ہے۔ پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ شنگرف اور رس سندھور میں گندھک کے کم و بیش جلانے کا بھید ہے دیگر رس سندھور میں پارہ نہایت مصفا اور سنسکار شدہ ڈالا جاتا ہے اور پارہ کے ہمراہ جس قدر زیادہ گندھک جلائی جائے رس سندھور اسی قدر عمدہ اور زود اثر تیار ہوتا ہے۔

رس سندھور تیار کرنے کے دیگر طریق: پارہ چار تولہ' گندھک بارہ تولہ' سکہ یعنی سیسہ تین ماشہ' سیسہ کو پگھلا کر پارہ میں ملائیں اور گندھک ڈال کر برابر آٹھ پہر تک کھرل کر کے مانند کاجل نہایت باریک کر کے اس کو پختہ کپڑ وٹی کی ہوئی آتشی شیشی میں ڈال کر شیشی کو مضبوط ہانڈی میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر کر بھٹی پر چڑھائیں اور بارہ گھنٹہ تک نرم آگ جلاتے رہیں بعد ازاں آگ پہلے سے قدرے تیز کر کے متواتر اڑتالیس گھنٹے تک جلا کر اس کے بعد آگ جلانا بند کر دیں اور جب شیشی ہانڈی اور بالو ریت سرد ہو جائیں تو بالو کو ہٹا کر شیشی نکال لیں شیشی کو اوپر سے صاف کر کے توڑ دیں جس قدر پارہ ہوگا نہایت عمدہ رس سندھور تیار ہو کر شیشی کے گلے میں لگا ہوگا اس کو احتیاط سے اتار لیں یہی رس سندھور ہے اور جریان منی اور جریان رحم کے لئے نہایت مفید اور قوت باہ کی بے نظیر دوا ہے مقدار خوراک آدھ رتی سے ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

(2) پارہ، گندھک مصفا، نوشادر، پھٹکری سفید، بادرچی خانہ کی چھت کا دھواں ہر ایک چار تولہ ان سب کو کھرل کرکے نہایت باریک پیس کر اور اس میں رس نمبو ڈال کر برابر ایک پہر تک اور کھرل کریں خشک ہونے پر مضبوط آتشی شیشی کپڑ وٹی کردہ میں ڈال کر ہانڈی میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں اور چولہے پر چڑھا کر بارہ گھنٹے نرم نرم آگ جلائیں پھر بارہ گھنٹے ذرا تیز اور آخر میں بارہ گھنٹے نہایت تیز۔ کل چھتیس گھنٹے آگ جلانے کے بعد آگ بند کرکے شیشی سرد ہو جانے پر اس کو توڑ کر شیشی کے گلے میں لگے ہوئے رس کو احتیاط سے اتار لیں یہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ و مقوی ہاضمہ ہے نصف رتی تا ایک رتی ہمراہ ... یا بالائی بلغمی امزجہ کو ہمراہ شہد کھلائیں۔

(3) پارہ چار تولہ، گندھک مصفا چوبیس تولہ دونوں کو نہایت باریک مانند کاجل پیس کر اس میں رس کونپل درخت برگد ڈال کر آٹھ روز تک کھرل کریں خشک کرکے بطریق بالا شیشی میں ڈال کر شیشی کو ہانڈی میں رکھ کر بالو ریت بھر کر متواتر چار دن اور چار رات آگ جلا کر شیشی ٹھنڈی ہونے پر شیشی کو توڑ کر شیشی کے گلے سے رس سندھور نکالیں۔ یہ حد درجہ ممسک، مقوی باہ اور جریان منی کو دور کرتا ہے نصف رتی تا ایک رتی پان یا شہد میں ملا کر کھلائیں۔

(4) پارہ مصفا چار تولہ، گندھک آملہ سار مصفا چوبیس تولہ دونوں کو مانند کاجل پیس کر بطریق بالا رس تیار کرلیں یہ مناسب بدرقہ سے تقریباً کل امراض جسم کو دور کرتا ہے۔

<u>رسکپور بنانے کی ترکیب:</u> بازاری رسکپور جو نقائص اپنے اندر رکھتا ہے ان سے طبابت پیشہ اصحاب اچھی طرح واقف ہیں اس کے کھلانے سے مریضوں کو منہ آجاتا ہے یعنی مریض کا منہ اندر سے پک جاتا اور منہ سے بے انداز لار ٹپکتی ہے جس سے کچھ کھایا پیا نہیں جاتا۔ یہ صرف پارہ کو غیر مصفا کام میں لانے کا نتیجہ ہے ورنہ پارہ جیسی رسائن چیز منہ آنا تو درکنار یہ مرض آتشک اور خون کی دیگر خرابیوں کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے نسخہ یہ ہے: پارہ مصفا نہایت اعلیٰ، سہاگہ سفید، لاکھ، سفوف ملٹھی، بھیڑ کے بال، گھونگھی سفید ہر ایک پانچ تولہ جملہ اشیاء کو رس جل بھنگرہ میں متواتر سات دن کھرل کرلیں اور مضبوط ہانڈی یا چینی کے برتن میں ڈال کر سرپوش دے کر مضبوط کپڑ مٹی کریں جب کپڑ مٹی خشک ہو جائے تو چولہے پر چڑھا کر پورے بارہ گھنٹے خوب آگ جلائیں بعد ازاں ہانڈی بالکل سرد ہو جانے پر ہانڈی کے گلے و پیالے میں لگے ہوئے رس کپور کو اتار لیں یہ آتشک کی لاثانی دوا دو چار دن میں ہی سخت سے سخت آتشک کو جڑ سے اکھاڑ دے گی مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی ملائی یا مکھن میں لپیٹ کر نگلوائیں۔

(2) پارہ مصفا و نمک لاہوری پانچ پانچ تولہ دونوں کو تھوہر کا دودھ ڈال ڈال کر متواتر اکیس روز تک کھرل کرکے خشک ہونے پر ایک نہایت مضبوط لوہے کے برتن میں ڈال کر اوپر لوہے کا ڈھکنا لگا کر مضبوط کپڑ وٹی کرکے دھوپ میں خشک کرکے اس کو ایک ہانڈی میں نصف حصہ تک باریک نمک بھر کر اس کے بیچ رکھ دیں اور اوپر ہانڈی کے منہ تک نمک بھر کر چولہے پر چڑھا کر نیچے بارہ گھنٹے تک خوب تیز آگ جلائیں پھر ہانڈی و نمک ٹھنڈا ہونے پر اس سمپٹ کو نکال کر کھولیں اور اس میں سے بے رنگ سفید رسکپور نکال لیں یہ ایک رتی ہمراہ ایک ماشہ سفوف لونگ ملا کر صرف چند خوراک دینے سے سخت بگڑا ہوا آتشک رفع ہو جاتا ہے۔

<u>ہیرا اس کے نام اور اوصاف:</u> اس کے سنسکرت نام ہیرک، پبی، چندر، بجر، منی ور، ورچھیت، بجرک، سوچی کھ، ہیرک، رتھید، ورڑھ انگ ہیں عام بول چال اور بنگالی زبان میں اس کو ہیرا کہتے ہیں فارسی میں الماس، گجراتی میں ہیرو، تیلنگ میں بجز، مہاراشٹر میں ہیرا انگریزی میں ڈائمنڈ اور لیٹن میں ہیرو کہتے ہیں۔

<u>ہیرے کی قسمیں:</u> ہیرا چار قسم کا ہوتا ہے سفید، سرخ، زرد اور سیاہ ادویہ کے کام میں سفید رنگ کا اعلیٰ شمار ہوتا ہے۔

<u>اشدھ ہیرے کے نقائص:</u> اشدھ ہیرا استعمال کرنے سے کوڑھ، درد پسلی، لنگڑا پن اور کئی امراض خون پیدا ہو جاتے ہیں اس

لئے ہیرے کو ہمیشہ شدھ کرکے ادویہ میں استعمال کریں۔

<u>کشتہ ہیرا کے اوصاف:</u> شدھ کرکے کشتہ کیا ہوا ہیرا زندگی کو بڑھانے والا، طاقت بخش، قوت باہ اور خوبصورتی اور راحت کو بڑھا کر تمام امراض کو دور کرتا ہے اور رسائن ہے۔ ہیرے کو شدھ کرنے کے لئے بیخ کنڈیاری میں ہیرے کو رکھ کر ایک دن رات جوشاندہ کلتھی میں ڈولا جنتر میں پکا کر ہیرے کو نکال کر دہکتے ہوئے کوئلوں میں سرخ کرکے بول اسپ یا تھوہر کے دودھ میں کم از کم سو مرتبہ بجھائیں ہیرا شدھ ہو جائے گا۔

<u>کشتہ ہیرا بنانے کا طریق:</u> تین برس تک ایک ہی کھیت میں پیدا ہوئی ہوئی بیخ کپاس کو تین برس پرانے پانوں کی بیل کے رس میں کھرل کرکے گولہ بنائیں اور اس میں ہیرے کو رکھ کر سمپٹ بنا کر گج پٹ کی آگ دیں اس طرح سات مرتبہ آگ دینے سے ہیرے کا عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

(2) کانسی کے برتن میں مینڈک کا بول لے کر اور ہیرے کو کوئلوں کی دہکتی ہوئی آگ میں سرخ کرکے بول مذکور میں بجھائیں یہی عمل اکیس مرتبہ کرنے سے ہیرے کا اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

(3) ہیرے کو تپا تپا کر گدھے کے بول میں اکیس مرتبہ بجھائیں پھر ہیرے سے آٹھ گنا ہڑتال ورقیہ کو گدھے کے بول میں کھرل کرکے گولہ بنا کر اس میں ہیرے کو رکھ کر خوب دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر دھونکنی سے خوب دھونکیں جب ہیرا سرخ ہو جائے تو اس کو گھوڑے کے بول میں بجھائیں یہ عمل اکیس مرتبہ کرنے سے کشتہ ہیرا تیار ہے۔

<u>ابرک کے نام اور قسمیں و شناخت:</u> گوورتج، آکاس، گریجال، گریجا بیج، نرل، آبد، ویوم، گھن، شھر، ابجر، بلوتر گرج، دھوج، ابجرنگ، آمبر، انترکش وغیرہ ابرک کے سنسکرت نام ہیں بنگالی میں ابجر، تیلنگ میں ابجرکم، فارسی میں ستارہ زمین، عربی میں طلق، انگریزی میں ٹالک، کھر، گجراتی میں ابجرک، لیٹن میں مائیکا اور عام بول چال میں ابرک کہتے ہیں۔ ابرک دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفید دوسرا سیاہ، سیاہ کی پھر چار قسمیں ہیں:

(1) نپاک (2) درذر (3) ناگ (4) بجر

جس ابرک کو آگ میں رکھنے سے ورق چٹ چٹ کی آواز سے الگ الگ ہو جائیں اس کو نپاک کہتے ہیں جو ابرک آگ پر تپانے سے مینڈک کی مانند ٹرٹر کرے اس کو درذر کہتے ہیں جس کو آگ پر رکھنے سے سانپ کے پھنکارے کی آواز آئے اس کو ناگ کہتے ہیں اور جو ابرک آگ میں رکھنے سے بالکل آواز وغیرہ نہ دے اور نہ ہی پھولے بلکہ پتھر کی مانند رہے اس کا نام بجر ابرک ہے یہی ادویہ کے کام آتا ہے آیورویدک کتب میں اس کی بہت تعریف ہے گویا ابرک نایاب ضرور ہے مگر نایاب نہیں اس کے سوا دوسرے تین قسم کے ابرکوں کی کوئی تعریف نہیں بلکہ ان کو نقصان دہ اور امراض پیدا کنندہ مانا جاتا ہے مگر آج کل ادویہ ساز بلا تمیز جو ابرک بازار سے مل جائے اسی کو کام میں لاتے ہیں حالانکہ رس گرنتھوں میں نپاک ناگ اور درذر ابرکوں کو نہایت خراب اور امراض پیدا کنندہ کہا گیا ہے چنانچہ دیکھئے:

کشٹ پروم پناکم سیات درد رم مرنا پروم
ناگ دیہہ گھتے بیتم ویادھیم کریات بھگندرم

<u>مطلب:</u> پناک ابرک کا کشتہ کوڑھ پیدا کرتا، درذر زندگی کو کم کرتا یا انسان کو مار دیتا ہے اور ناگ ابرک کا کشتہ کھانے سے بھگندر کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

تر سے رسائینے چیو یوجیم بجرا بھرکم پرائے
تسمات بجرا بھرکم گراہیم ویادھی وار دھکیہ مرتیو جت

<u>مطلب:</u> رس رسائن و کشتہ جات ... کشتہ ... استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ رسائن ہونے کے باعث جسم

امراض کو دور کرتا اور موت سے بچاتا ہے۔

اشدھ ابھرم بنتاپورو ودھین مارو تم کنم
آبتیا چھاوبت گاترم منداگنی کرم وردھم

مطلب: غیر مصفا ابرک طاقت اور زندگی کو نشٹ کرتا ہے اور مادہ سودا کو بڑھاتا ہے بلغم کو سارے جسم میں پھیلا کر جسم کو ہاضمہ کو کمزور کرتا اور معدہ اور آنتوں میں کیڑے پیدا کرتا ہے اس لئے اشدھ ابرک کبھی استعمال نہ کریں۔

ابرک سیاہ کو شدھ کرنے کا طریقہ: (1) ابرک سیاہ کو ریزہ ریزہ کرکے سرکہ یا کانجی میں بھگوئیں دو روز کے بعد اسی ابرک میں دوگنا وزن دھان ملا کر کمبل یا اونی کپڑے میں ڈال کر پوٹلی باندھ کر بڑے برتن میں پانی ڈال کر پوٹلی کو خوب زور سے ملیں تاکہ کل ابرک پانی والے برتن میں آجائے پھر آہستہ آہستہ پانی نتار کر ابرک کو دھوپ میں خشک کریں اس عمل کا نام دھانیہ ابرک ہے اس طرح شدھ کیا ہوا ابرک کام میں لایا جاسکتا ہے۔

(2) بجر ابرک کو دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں خوب گرم کرکے سات مرتبہ جوشاندہ ترپھلہ میں سات مرتبہ دودھ گائے میں سات مرتبہ کانجی یا سرکہ میں اور سات مرتبہ ہی بول گائے میں بجھائیں اس سے ابرک صاف ہو جاتا ہے۔

(3) ابرک سیاہ کو تیز آگ میں تپا تپا کر بیروں کے جوشاندہ میں سات مرتبہ بجھانے سے بھی ابرک مصفا ہو جاتا ہے۔

(4) ابرک سیاہ کو ریزہ ریزہ کرکے اگستیا کے پھولوں کا رس ڈال کر تین روز تک کھرل کرکے اس کو بڑے زمین قند میں چھید کرکے بھر دیں اور اوپر بھی زمیں قند کا ٹکڑا رکھ کر بند کر دیں اور جس جگہ گائے باندھی جاتی ہو وہاں زمین کھود کر اس زمین قند کو دبا دیں اور ایک ماہ کے بعد اکھاڑ کر ابرک نکال لیں اور خشک کرکے پیس کر کام میں لائیں یہ ابرک نہایت مصفا اور ہر رسائن میں کارآمد ہوسکتا ہے۔

کشتہ ابرک بنانے کا طریق: مصفا ابرک کو تین روز تک جوشاندہ ناگرموتھا میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور دھوپ میں خشک کرکے گج پٹ کی آگ دیں پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر جوشاندہ ناگرموتھا میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اسی طرح تین مرتبہ آگ دینے کے بعد رس پزنواہ (اٹ سٹ) میں کھرل کرکے بطریق بالا تین مرتبہ آگ دینے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ کے رس یا جوشاندہ میں کھرل کرکے تین مرتبہ گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں۔

کسونڈی' پان' شیر مدار' ونش' برگد' موصلی سیاہ' گوکھرو' کونچ' چکند' تالمکھانہ' لودھ' پٹھانی لودھ ان کے بعد دودھ گائے میں آٹھ مرتبہ کھرل کرکے ہر مرتبہ آگ دیں اس عمل سے ابرک سیاہ کا نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا یہ کشتہ پرانے بخاروں اور دیگر امراض کہنہ اور عام کمزوری کے لئے نہایت مفید ہے۔

(2) ابرک کو ریزہ ریزہ کرکے مندرجہ ذیل اشیاء کے رس یا جوشاندہ میں تین روز کھرل کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ چولائی خاردار' پان' گمرٗ پزنواہ' مل مل' منڈوک پرنی' برہمی' ماکھ پرنی' سنگی' ونتی' مین پھل' شیر مدار' ستاور یہ جملہ ادویہ ابرک کو کشتہ کرنے والی مشہور ہیں۔

وش پٹی ابرک: ابرک مصفا چوبیس گھنٹہ تک شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل سات مرتبہ کرکے اور پھر تین مرتبہ جوشاندہ ونش برگد میں کھرل کرکے تین مرتبہ ہی گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ وش پٹی ابرک بلغمی اور پرانے بخاروں کے لئے نہایت مفید ہے۔

شت پٹی ابرک: سو مرتبہ مختلف ادویہ کے رس' جوشاندہ یا دودھ میں کھرل کرکے آگ دینے کا نام شت پٹی ابرک ہے۔ شیر مدار' شیر تھوہر' رس گھیکوار' برہمی' بول آونی' رس کونپل برگد' خون بکری جملہ اشیاء میں الگ الگ کھرل کرکے ہر مرتبہ آگ دیں اس طرح سو آگ دینے سے نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ ابرک تیار ہوگا۔

فوائد کشتہ ابرک:

نش چندر مارتم دیوم ویرمدرزھ تنم
کروتے ناشیت مرتیو جراو روگ کدمیکم

مطلب: مکمل کشتہ ابرک کے استعمال سے درازی عمر' خوبصورتی' طاقت' مردانگی حاصل ہو کر انسان اکثر اوقات امراض کہنہ و بلا سے شفا حاصل کرتا ہے۔ ابرک کا کشتہ کرنے کیلئے مندرجہ ذیل اشیاء مارک گن (کشتہ کرنے والی) کہلاتی ہیں:
چولائی خاردار' کنڈیاری خورد و کلاں' ناگر بیل (پان)' پزنواڑ' مل مل' برہمی' منڈوک پرنی' سنگی' ماکھ پرنی' بیخ جمالگوٹہ' مین پھل' ستاوری' آک۔

ہڑتال ورقیہ کے نام اور قسمیں: ہڑتال ورقیہ کے کئی نام ہیں چنانچہ ہری تال' تال' ال' مال' چیک' پیت' شیلکھ بھوگن' رومہرن' ناٹک وغیرہ ناموں کا ذکر آیورویدک کتب میں پایا جاتا ہے ہڑتال دو قسم کی ہوتی ہے ایک ورقیہ دوسری پنڈیا گاٹھی لیکن ان میں ورقیہ ادویہ کے کام میں لانی چاہئے۔

اشدھ ہڑتال کے نقائص اور ہڑتال شدھ کرنے کے طریقے

اشدھ ہڑتال زندگی کا ناش کرتی' بلغم' وایو اور جریان کو پیدا کرتی نیز بخار' خرابی خون' پھوڑے پھنسیاں' کوڑھ اور عضو کا بگڑ جانا وغیرہ تکالیف کا باعث ہوتی ہے۔

عمدہ چمک دار ہڑتال ورقیہ کو ریزہ ریزہ کرکے صاف پارچہ میں پوٹلی باندھ کر بطریق ڈولا جنتر ایک پہر تک آب پیٹھا میں اور ایک پہر تک چونے کے پانی میں پکائیں۔

ڈولا جنتر کا طریق: کسی بوٹی کے رس یا ادویہ کے جوشاندہ کو مٹی کے برتن میں ڈال کر جس دوا کو ڈولا جنتر کے طریق پر شدھ کرنا ہو اس کی پوٹلی باندھ کر ہانڈی کے منہ پر لکڑی رکھ کر اس کے ساتھ پوٹلی باندھ کر ہانڈی میں لٹکاؤ دوائی والی پوٹلی بوٹی کے پانی میں ڈوب تو جائے مگر ہانڈی کے پیندے میں نہ لگنے پائے اور ایک پہر تک پکائیں۔

(2) ہڑتال ورقیہ دس حصہ' سہاگہ سفید ایک حصہ ہر دو کو جوکوب کرکے آب لیموں میں بارہ گھنٹے رکھ چھوڑیں پھر اس کو نکال کر کانجی میں خوب دھو کر گلدار کپڑے کی چارتہہ کرکے اس کی پوٹلی باندھ کر اس کو بارہ گھنٹے تک بطریق ڈولا جنتر پکائیں پھر رس پیٹھا اور رس سمبل میں بارہ بارہ گھنٹے پکائیں بس ہڑتال نہایت اعلیٰ صاف ہو جائے گی۔

کانجی بنانے کا طریق یہ ہے کہ دال ماش یا مونگ کو پانی میں بھگو کر دھو ڈالیں پھر اس کی پیٹھی تیار کرکے اس کے بڑے گھی میں تل لیں ان بڑوں سے سولہ گنا پانی مٹی کے چکنے برتن میں ڈال کر اس میں بڑے اور بڑوں سے آٹھواں حصہ مخروف رائی آٹھواں حصہ نمک' بتیسواں حصہ ہینگ' قدرے سیاہ زیرہ و مرچ سیاہ ڈال کر تین چار روز تک ہوا سے محفوظ مکان میں رکھیں۔ کانجی تیار ہے۔ یہ کانجی یہاں دھاتوں و اپ دھاتوں کے شدھ کرنے کے لئے مستند چیز ہے وہاں یہ پینے میں لذیذ' ہاضمہ اور امراض معدہ کو دور کرنے والی دوا کا کام دیتی ہے۔

(3) ہڑتال ورقیہ کو ریزہ ریزہ کرکے پوٹلی میں باندھ کر بطریق ڈولا جنتر مندرجہ ذیل اشیاء کے اندر تین تین گھنٹہ پکائیں: کانجی جس میں سیپ کا چونا ہو' آب پیٹھا' تلوں کا تیل' جوشاندہ ترپھلہ ان چار اشیاء میں الگ الگ بارہ گھنٹے پکائیں ہڑتال نہایت صاف ہو جائے گی۔

ہڑتال ورقیہ کشتہ کرنے کے طریقے: ہڑتال ورقیہ کا کشتہ کرنا نہایت آسان نہیں بہت کم آدمی یہ کام کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں جو سالوں خدمت کرانے پر بھی راز نہیں بتاتے۔

آیورویدک کتب میں مندرجہ ذیل طریق ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

(1) ہڑتال ورقیہ مصفا پانچ تولہ کو رس گھنکل، رس لیموں اور آب چونا میں چھتیس چھتیس گھنٹے کھرل کر کے، خشک کر کے ایک مضبوط گل حکمت شدہ آتشی شیشی میں اس طرح ڈالیں کہ پہلے درخت سمبل کی لکڑی کو جلا کر اس کی راکھ نکالیں یہ کھار ہڑتال سے دگنی لے کر نصف حصہ شیشی میں ڈالیں اس کے اوپر کھرل شدہ ہڑتال اور اس کے اوپر باقی نصف حصہ کھار ڈال کر بالو جنتر میں رکھ کر بارہ پہر تک آگ دینے سے ہڑتال کشتہ ہوگی۔ یہ مرض کوڑھ و فیل پا کے لئے نہایت مفید ہے مقدار خوراک دو چاول تا ایک رتی۔ بالو جنتر کا طریق یہ ہے کہ مٹی کی پختہ ہانڈی کو نیچے سے خوب مضبوط و خشک کر کے اس میں گل حکمت شدہ آتشی شیشی کے گلے تک ریت بھر دینا بالو جنتر ہے۔

(2) ہڑتال ورقیہ مصفا پانچ تولہ باریک پیس کر چونے کا پانی ڈال کر برابر سات روز تک، پھر کھار چرچٹہ کے مقطر پانی میں سات روز تک کھرل کر کے خشک ہو جائے تو روپے کے برابر ٹکیاں بنا کر ان کو اس قدر جوکھار اوپر نیچے ڈال کر ایک ہانڈی میں رکھیں کہ ٹکیاں بخوبی جوکھار میں چھپ جائیں اب ان کے اوپر سبز پیٹھے کے چند باریک ٹکڑے رکھ کر ہانڈی کے منہ پر عمدہ پیالہ مضبوطی سے سمپٹ کر کے اور چولہے پر چڑھا کر تین گھنٹہ تک نرم، تین گھنٹہ تک مدھم اور چھ گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں گویا کل بارہ گھنٹہ تک آگ جلا کر بند کر دیں اور ہانڈی کو ٹھنڈا ہونے پر کھول کر ہانڈی کے گلے اور پیالے میں لگے ہوئے سفید جوہر کو اتار لیں یہ نہایت اعلیٰ کشتہ امراض خونی، آتشک و کوڑھ کو دور کرتا ہے مقدار خوراک دو چاول تا ایک رتی۔

(3) مصفا ہڑتال ورقیہ کو رس بسکھپرہ میں، پھر رس گھیکوار میں برابر اکیس اکیس روز کھرل کر کے پھر آب برگ مدار یا شیر مدار میں سات روز تک کھرل کر کے بقدر روپیہ ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور بسکھپرہ کی راکھ تین سیر اچھی طرح کپڑ چھان کر کے بقدر دو چھٹانک راکھ مٹی کی ہانڈی یا لوہے کی کڑاہی میں بچھا کر اور اس کے اوپر ہڑتال کی ٹکیاں رکھ کر دو سیر راکھ احتیاط سے ان ٹکیوں پر ڈال دیں راکھ کو اوپر سے دبانا نہیں چاہئے اب اس کو چولہے پر چڑھا کر ایک دن رات نہایت نرم آگ جلائیں دوسرے روز آگ کچھ تیز تیسرے روز اس سے بھی تیز اور چوتھے روز خوب تیز کر دیں غرضیکہ چار دن اور چار رات برابر اسی طرح آگ جلاتے رہیں لیکن راکھ میں سے ہڑتال کا کہیں سے دھواں نہ نکلے اگر کہیں سے دھواں نکلے تو اس پر بچایا راکھ میں سے مٹھی بھر کر آہستہ آہستہ سے ڈالیں اور آگ بالکل نرم کر دیں ورنہ ہڑتال دھواں بن کر اڑ جائے گی اس طرح نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہو کر ہڑتال برنگ سفید براق اور وزن میں پوری اترتی ہے۔

(4) ہڑتال کو ریزہ ریزہ کر کے شدھ کر کے اس کو بالکل ثابت ہی رہنے دیں یہ ایک تولہ ہڑتال اور نصف سیر راکھ لکڑی درخت املتاس لیں اور ایک مضبوط سکورہ گلی اس کا انداز کا لیں جس میں یہ راکھ خوب دبا کر بھرنے سے آسکے اب سکورہ کی پینڈی میں چوتھائی حصہ راکھ ڈال کر ہاتھ سے دبا دیں اور اس کے اوپر مصفا ہڑتال کے ریزے رکھ کر باقی ماندہ راکھ ہڑتال کے اوپر ڈال کر خوب دبا دیں اور سکورہ پر سرپوش دے کر خوب مضبوطی سے گل حکمت کر کے اور خشک کر کے چولہے پر چڑھا کر ایک انگشت کے برابر موٹی بیری کی لکڑی جلائیں اور برابر بارہ گھنٹے تک اسی انداز سے جلنے رہنے دیں بعد ازاں آگ بند کر کے سکورہ بالکل سرد ہونے پر کھول کر نہایت احتیاط سے راکھ علیحدہ کر کے کشتہ ہڑتال برنگ سفید نکال لیں یہ وزن میں پورا اترتا ہے۔

(5) ہڑتال ورقیہ عمدہ پانچ تولہ شدھ کریں اور لودھ پٹھانی کی راکھ تین سیر بنائیں اور لوہے کی کڑاہی کے پینڈے میں دو تین تولہ راکھ بچھا کر اس پر ہڑتال مذکور رکھ کر اس کے اوپر دو سیر راکھ بغیر دبانے کے ڈالیں اور کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی جلائیں پسماندہ راکھ کو آہستہ [illegible]

آگ ذرا نرم کر دیں اس طرح بارہ گھنٹہ میں نہایت اعلیٰ برنگ سفید براق کشتہ تیار ہوگا راکھ بالکل ٹھنڈی ہونے پر آہستہ آہستہ الگ کر کے نیچے سے کشتہ شدہ ہڑتال بڑی احتیاط سے نکالیں کیونکہ اکثر یہ راکھ میں مل جایا کرتی ہے یہ ہر قسم کے امراض بلغمی اور پرانے بخاروں کی حکمی دوا ہے۔

(6) ہڑتال ورقیہ ایک تولہ آب برگ ارنڈ میں سات روز کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور دھوپ میں خشک کر لیں پھر سفوف مرچ سیاہ پانچ تولہ بنا کر سکورہ گلی میں نصف سفوف نیچے بچھا کر اوپر ہڑتال کی ٹکیاں رکھ دیں اور باقی سفوف اوپر ڈال کر اس کے اوپر راکھ لودھ پٹھانی ایک پاؤ بھر لے کر مضبوط کپڑوٹی کر کے خشک کریں اور تین سیر جنگلی اپلوں میں رکھ کر آگ دیں سرد ہونے پر کشتہ ہڑتال برنگ سفید نکال لیں۔ یہ بھی امراض بارد کہنہ بخار امراض بلغمی خصوصاً وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔

(7) ہڑتال ورقیہ ایک تولہ آب دودھی بوٹی میں تین روز تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے اس کو بسکھپرہ کی نصف سیر راکھ کے درمیان جو سکورہ گلی میں ڈالی گئی ہو رکھ کر مضبوطی سے بند کر کے چار سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا یہ امراض خونی میں نہایت مفید ہے۔

(8) ہڑتال ورقیہ ایک تولہ ریزہ ریزہ کر کے آہنی توے کی پینڈی میں رکھ کر اس کے اوپر دو سیر گودا گھیکوار کا ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے خوب تیز آگ جلائیں فوراً گھیکوار جل کر کشتہ برگ سفید ہو جائے گا۔

رس مانک: ہڑتال ورقیہ کے ذریعے یہ جواہر کی طرح چمکنے والا رس تیار ہوتا ہے اول عمدہ چمک دار ورقیہ ہڑتال کو شدھ کر کے آب پیٹھہ سے سات دن تک کھرل کر کے بالکل خشک ہونے پر ایک عمدہ صاف اور پختہ چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس کے عین مطابق دوسرا پیالہ اس پر رکھ کر، ہر دو کے لب ملا کر، خوب مضبوط گل حکمت کر کے، خشک کر کے، چولہے پر رکھ کر اس قدر تیز آگ جلائیں کہ نچلے پیالے کا رنگ نیچے سے بالکل مانند آگ سرخ ہو جائے تب آگ بند کر دیں اور سرد ہونے پر پیالوں کو کھول کر اوپر والے پیالے میں لگے رس کو نکال لیں یہ نہایت مصفا خون ہے اور ہر قسم کی خرابی خون اور کوڑھ کو آرام کرتا ہے۔

سونا مکھی کے نام و شناخت: سنسکرت میں اس کو دھاتو ماکھشک رتپت، تاپی سمبھو، کروز، ماکھشک، برہودرن، پھکی اور تاپیہ کہتے ہیں جو توڑنے پر اندر سے نہایت چمک دار سونے کی مانند اور اوپر سے معمولی سیاہی مائل ہو وہ عمدہ سونا مکھی ہوتا ہے برہودرن کے معنی ہی اعلیٰ رنگ والی ہے ادویہ میں یہی عمدہ اور کار آمد ہے۔

اشدھ سونا مکھی کے دوش اور اس کو شدھ کرنے کا طریق

اشدھ سونا مکھی حرارت ہاضمہ کو کمزور کرنے والی، پھوڑے پھنسیاں، قبض نیز اعضاء شکنی اور درد جوڑوں کو پیدا کرنے والی حتیٰ کہ جان سے مار دیتی ہے لہٰذا اشدھ سونا مکھی ہرگز کام میں نہ لانی چاہئے اس کو صاف کرنے کا طریق یہ ہے کہ:
سونا مکھی تین حصہ، نمک خوردنی ایک حصہ دونوں کو پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر تیز آگ جلائیں اور کڑاہی میں رس نیبو ڈالتے جائیں اور کڑچھی سے ہلاتے جائیں حتیٰ کہ کڑاہی اور سونا مکھی سرخ ہو جائے آگ بند کر کے ٹھنڈا ہونے پر سونا مکھی نکال لیں یہی شدھ سونا مکھی ہے۔

کشتہ سونا مکھی بنانے کا طریق: مصفا سونا مکھی چار حصہ، گندھک آملہ سار مصفا ایک حصہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر اس میں تیل ارنڈ ملا کر ٹکیہ بنائیں ان ٹکیوں کو سکورہ گلی میں بند کر کے گج پٹ کی آگ دیں اسی طرح برابر سات آگ دینے سے نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ یہ کشتہ جریان، بواسیر، کرمی روگ اور کوڑھ کو دور کر کے کف پت کو اعتدال پر لاتا ہے مقوی اعضاء رئیسہ اور جملہ امراض کو دور کرنے والا ہے۔

ورانکا یا کوڑی اور اس کو صاف کرنے کا طریقہ: سنسکرت میں کوڑی کا نام ورانکا ہے چیتے کی طرح وزن دار اور دو ماشہ وزن کی کوڑی کو عمدہ مانا گیا ہے چار ماشہ وزن کی کوڑی درمیانہ اور تین ماشہ وزن کی کوڑی بالکل نچلے درجہ کی ہے یہ دوا میں نہ برتیں۔ کوڑیوں کو کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ہانڈی میں کانجی یا سرکہ ڈال کر پوٹلی کو بطور ڈولا جنتر ڈال کر ایک پہر تک چولہے پر رکھ کر پکائیں کوڑیاں شدھ ہو جائیں گی۔

کوڑیاں کشتہ کرنے کے طریقے: (1) کوڑیوں کو سکورہ گلی میں ڈال کر اسی میں رس گھیکوار بھر کر مضبوط سپٹ کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

(2) دس تولہ زرد رنگ کی کوڑیوں میں دس تولہ شیر مدار ڈال کر سکورہ میں مضبوطی سے بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

(3) کوڑیوں کو مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں رس چولائی خار دار ڈال کر منہ بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ کوڑی پیٹ کے تمام دردوں کو اور دمہ، کھانسی، سنگرہنی، تپ دق وغیرہ کو دور کرتا ہے نیز حرارت ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔

سرمہ سیاہ کو صاف کرنے کا طریقہ: سرمہ کو کھرل میں باریک کرکے اس میں رس نمبو ڈال کر ایک پہر تک خوب گھوٹیں بس سرمہ صاف ہو گیا یہ ادویہ کے کام میں لا سکتے ہیں۔

(2) اگر سرمہ آنکھوں میں ڈالنے کے لئے شدھ کرنا ہو تو اس کو آگ میں گرم کرکے سات مرتبہ ترپھلہ کے پانی میں بجھانے سے خوب صاف ہو جائے گا۔

شلاجیت کے نام، ان کی ماہیت و مختلف قسمیں: سنسکرت میں شلاجتو، شیلیہ، ادریہ، گرج، اشمج، دھاتج، اشمجتو شلاجیت کے نام ہیں۔

شلاجیت کے مندرجہ بالا ناموں کی تشریح کرنے سے پیشتر مناسب ہے کہ اس کے متعلق عوام میں پھیلے ہوئے غلط خیالات کی تردید کی جائے:

عوام میں شلاجیت یعنی مومیائی کے متعلق اس قدر غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے کہ پڑھے لکھے آدمی بھی دھوکا کھا جاتے ہیں عوام کا خیال ہے کہ شلاجیت زندہ آدمیوں کے دماغ سے نکالی جاتی ہے اور پہاڑ کے اندر اس قسم کے راکھش لوگ ہیں جو بچے کچے آدمیوں کو بہکا کر لے جاتے ہیں اور ان کو چند روز تک خوب کھلا پلا کر مکان کی چھت سے الٹا لٹکا کر آدمی کے سر کے نیچے ایک بھٹی بنا کر اس پر لوہے کی کڑاہی رکھ دیتے ہیں جس میں پانی بھرا رہتا ہے اور زندہ آدمی کے سر میں لوہے کی تیز سلاخ ٹھونک دی جاتی ہے اس میں سے جس قدر مادہ مومیائی ہوتا ہے وہ کڑاہی کے چھینٹے میں جا پڑتا ہے بس یہی شلاجیت ہے۔ بعض لوگوں کے خیال میں پہاڑوں پر بندر کی قسم کے لنگور جانور کا پاخانہ ہی شلاجیت ہے شلاجیت کے بہت سے ناموں میں سنسکرت زبان میں ایک نام گرج بھی ہے جس کے معنی پہاڑ میں پیدا ہونے والی ہے سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ پہاڑ میں تو بے شمار چیزیں پیدا ہوتی ہیں اسی لئے یہ نام تو کوئی اسم باسمیٰ نہیں مگر مخزن المفردات میں جہاں اس کا نام گرج ہے وہاں ساتھ ہی اس کو شلاجتو یعنی سل میں سے پیدا ہونے والی بھی کہتے ہیں اور شلاجتو سے بگڑ کر شلاجیت بن گیا اصل نام شلاجتو ہی ہے۔

مختلف پہاڑوں کی شلاجیت مختلف اقسام کی ہوتی ہے اور اس میں خواص و اوصاف بھی مختلف ہوتے ہیں مثلاً ایک ہی کوہ ہمالیہ کے کسی حصہ میں تو لوہے کی آمیزش والی اور کسی حصہ میں تانبا، چاندی یا سونا کی آمیزش والی شلاجیت پیدا ہوتی ہے اور کہیں ان چاروں دھاتوں سے ملے جلے شلاجیت کے پتھر پائے جاتے ہیں اتر کاشی کی برفانی چوٹیوں سے لے کر کلو تک جو شلاجیت کا پتھر ملتا ہے اس میں خصوصیت سے فولادی اجزاء بکثرت پائے جاتے ہیں اس سے آگے کشمیر کے علاقہ گلگت میں

اکثر تانبے کا جزو ملا ہوا پتھر ملتا ہے اور کشمیر کے پہاڑوں میں کہیں کہیں سونے چاندی کی آمیزش والی شلاجیت بھی ملتی ہے اس طرح بندھیاچل کوہ آبو وغیرہ مقامات کی شلاجیت میں بھی لوہے اور تانبے کے اجزاء ملے جلے پائے جاتے ہیں کہیں کہیں سونے چاندی کے اجزاء سے مرکب شلاجیت کا پتھر بھی ملتا ہے۔

پیدائش: جیٹھ ہاڑ کے دنوں میں جب سورج کی تیز کرنوں سے شلاجیت کے پتھر خوب گرم ہو کر ان میں سے گوند کی طرح خود بخود شلاجیت بہنے لگتا ہے۔

رنگ: لوہے کی کان میں پیدا ہونے والا شلاجیت سیاہ رنگ، تانبے کی کان کا شلاجیت تانبے کی جھلک والا، سونے کی کان کا جپے کے پھول کی طرح زردی مائل اور چاندی کی کان میں پیدا ہونے والا شلاجیت سفیدی مائل سیاہ ہوتا ہے۔

ذائقہ و بو: جس طرح مختلف دھاتوں کی کان میں پیدا ہونے سے شلاجیت الگ الگ رنگ کا ہوتا ہے اسی طرح ذائقہ و بو کے لحاظ سے بھی مختلف ہوتا ہے۔

لوہے کی کان کا شلاجیت: ذائقہ کڑوا قدرے مٹھاس لئے ہوتا ہے اور اس میں سے بالکل گائے کے بول کی سی بو آتی ہے رنگ سیاہ فام چکنا نرم و بھاری ہوتا ہے۔

سونے کی کان کا شلاجیت: لوہے کے شلاجیت سے بھی ذائقہ میں میٹھا ہوتا ہے۔

چاندی کی کان کا شلاجیت: چرپرا اور تیز ہوتا ہے اور رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔

تانبے کی کان کا شلاجیت: ذائقہ کسیلا اور کڑوا رنگ بالکل مانند تانبا اور ہر سہ اقسام سے زیادہ کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے۔

ادویہ کے کام میں اگرچہ سب قسم کا شلاجیت بلحاظ امراض و مزاج استعمال ہوتا ہے لیکن لوہے کی کان کا شلاجیت سب سے افضل ہے۔

شلاجیت چرپرا، تیز، کڑوا اور گرم ہوتا ہے یہ رسائن اوشدھی ہے جو کہ تمام امراض کو رفع کرنے میں قادر ہے اسی لئے اس کو یوگ واہی کہا گیا ہے یعنی گرم انوپان کے ساتھ اثر اور سرد انوپان کے ہمراہ سرد اثر کرتا ہے۔ جریان ہر قسم گردہ و مثانہ کی جملہ امراض، کھانسی، زکام، نزلہ، دمہ وغیرہ کو دور کرتی پتھری، شکر یا پتھری کے ریزوں کو نکالتی اور امراض باہ و دماغی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

ناشدھ شلاجیت کے دوش: ناشدھ شلاجیت استعمال کرنے سے جلن، غشی، پاگل پن، بل امراض خونی و دیگر امراض کو پیدا کرتی ہے لہٰذا غیر مصفا شلاجیت خصوصاً غیر معتبر لوگوں سے لے کر استعمال نہ کریں اس بدقسمت ملک کی تمام اشیائے خوردنی اور ادویہ نقلی، جعلی اور ملاوٹی بننے لگ گئی ہیں کوئی پرسان حال نہیں اسی طرح شلاجیت کے نام پر لوٹ مچی ہوئی ہے۔ پہاڑیئے نامعلوم کیا کیا واہی تباہی اشیاء شلاجیت کے نام سے دن دہاڑے عام بازاروں میں فروخت کرتے پھرتے ہیں مگر افسوس کہ یہ قانونی زد سے محفوظ ہیں۔

پہچان: اصلی شلاجیت کی پہچان عام آدمی کیلئے بہت مشکل ہے یہ معتبر و مستند کارخانوں سے ہی خریدنا چاہئے عوام کی واقفیت کے لئے ملاحظہ ہو:

(1) شلاجیت مصفا کو دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر ڈالیں اگر یہ عضو تناسل کی مانند اوپر اٹھے تو یہ اصلی ہے۔
(2) شلاجیت کو زبان پر رکھیں اگر ذائقہ قدرے مٹھاس لئے ہوئے کڑوا ہوگا تو شلاجیت اصلی ہے۔
(3) اصلی شلاجیت کی خوشبو بالکل بول گائے کی مانند ہوگی۔
(4) پانی میں گھولنے سے تمام کی تمام گھل جاتی ہے اور تہ نشین نہ ہوگی۔

اصلی اور عمدہ شلاجیت حاصل کرنے کے لئے شلاجیت کا پتھر لینا چاہئے اور اس میں سے مختلف اوزان شلاجیت نکلا

کرتی ہے ہمارے تجربہ میں پتھر سے زیادہ سے زیادہ چہارم حصہ شدہ شلاجیت نکل آتی ہے اور معمولی قسم میں سے آٹھواں دسواں بارھواں اور چھٹا حصہ بھی نکلتی ہے۔

شلاجیت کے پتھر مختلف علاقوں سے لحاظ سے مختلف اقسام کا ہوتا ہے۔ چنانچہ کشمیر سے اوپر گلگت کے پہاڑوں میں سے جو پتھر آتا ہے وہ زیادہ تلخ ہوتا ہے اس کا ذائقہ کسیلا پن لئے تلخ ہوتا ہے اور اس کے کسیلا پن میں سے بالکل تانبے کی مانند ذائقہ آتا ہے حقیقتاً یہ پتھر تانبے کے پہاڑوں میں ہوتا ہے اور ویدک شاستر میں جو چار شلاجیت کا ذکر ہے وہ وہی پتھر ہے یہ شلاجیت فائدہ کے لحاظ سے بدری نارائن والے شلاجیت سے کسی حالت میں بھی کم نہیں ہے مگر یہ شلاجیت مرطوب علاقہ یا مرطوب و بلغمی مزاج کے لوگوں کو ہی فائدہ کرتا ہے یعنی خشک مزاج والوں کو یہ بجائے فائدہ کے نقصان دیتا ہے۔

دوسرا شلاجیت کا پتھر بدری نارائن اور گڑھوال کے علاقہ کا ہے یہ فوائد و ذائقہ کے لحاظ سے گلگت والے شلاجیت سے مختلف ہوتا ہے اس پتھر سے نکلا ہوا شلاجیت ذائقہ میں مٹھاس لئے کڑوا ہوتا ہے اس میں سے بول گائے کی سی بو آتی ہے اور اسکا ذائقہ بالکل لوہے کی مانند ہوتا ہے چونکہ یہ لوہے کے پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے لہٰذا یہ لوہ شلاجیت کے نام سے موسوم ہے اور یہ گلگت والے شلاجیت کی نسبت کم خشک ہوتا ہے اور خشک مزاج و خشک علاقہ کے لوگوں کو بہت فائدہ کرتا ہے لہٰذا جب بھی شلاجیت کا کوئی مرکب تیار کرنا ہو تو علاقہ و مزاج کو ملحوظ رکھیں ورنہ اس نعمت غیر مترقبہ سے خاص نفع ہو حاصل نہ ہوگا۔

__پتھر سے شلاجیت نکالنا:__ شلاجیت ہر قسم کے پتھر سے نہیں نکلتا بلکہ یہ صرف انہی پتھروں میں سے نکلتا ہے جن میں کہ شلاجیت ہوتا ہے یہ پتھر گلگت اور بدری نارائن کے پہاڑوں سے آتا ہے جس پتھر سے شلاجیت نکالنا ہو اس کو خوب باریک کوٹ کر اس میں بوله گنا پانی ملا کر اور قدرے جوش دے کر خوب ہلائیں پھر اس کو آگ پر سے اتار کر محفوظ مقام پر رکھ دیں اور دو تین روز تک دن میں دو تین مرتبہ خوب ہلا دیا کریں پھر اس کو ٹھہرنے دیں جب اچھی طرح نتر جائے تو احتیاط سے نتار لیں اور اس کو بھی ٹھہرنے دیں دو روز کے بعد اس کو نتار کر چھان لیں اس شلاجیت آمیز چھنے پانی کو دو طرح پکایا جاتا ہے (1) آگ پر رکھ کر (2) دھوپ میں رکھ کر۔ آگ پر پکائے ہوئے شلاجیت کو اگنی تاپی اور دھوپ میں پکائے ہوئے شلاجیت کو سورج تاپی شلاجیت کہتے ہیں۔ اگرچہ اگنی تاپی اور سورج تاپی شلاجیت تیار کرنا بظاہر معمولی بات معلوم ہوتی ہے مگر بغیر تجربہ اور عمل کے معمولی سے معمولی کام بھی بگڑ جاتا ہے یہاں پر ہر دو طریقوں کو باوضاحت بیان کیا جاتا ہے۔

(1) اگنی تاپی - اول الذکر نترا ہوا پانی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکا لینے سے بھی شلاجیت تیار ہو جاتا ہے مگر اس طریق سے بہترین طریقہ جو ہم نے اپنے تجربہ سے نتیجہ کیا ہے اس طریق سے شلاجیت تیار کرنے پر اگنی تاپی و سورج تاپی میں چنداں فرق نہیں ہوتا بخلاف اس کے معمولی طریق سے پکانے میں شلاجیت کی جوہریت جل جانے کا اندیشہ رہتا ہے ہمارا طریقہ یہ ہے کہ اول الذکر نترا ہوا پانی اچھی طرح چھان کر صاف لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور ایک بڑی لوہے کی کڑاہی میں بالو ریت بھر کر بھٹی پر چڑھائیں اور اس میں نترے ہوئے پانی کی کڑاہی کو رکھ دیں اور بھٹی میں آگ جلائیں جب کل پانی خشک ہو جائے اور شلاجیت ربڑی کی مانند ہو جائے تو شلاجیت والی کڑاہی اتار کر آگ بند کر دیں اس طرح تیار کیا ہوا شلاجیت قریباً سورج تاپی جیسا ہوتا ہے۔

(2) سورج تاپی - اول الذکر نترا ہوا پانی خوب چھان کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ایسی اونچی جگہ پر رکھ دیں جہاں خوب تیز دھوپ ہو اور گرد و غبار نہ پڑسکے دو تین روز میں شلاجیت اوپر آنی شروع ہو جاتی ہے جس طرح دودھ پر ملائی آیا کرتی ہے اس ملائی کو لوہے کے کھرپے سے کڑاہی کے کناروں کیطرف الگ ہٹاتے جائیں جب کل پانی خشک ہو جائے اور سب شلاجیت ملائی کی شکل میں آ جائے تو کڑاہی سے نکال لیں۔

اول الذکر ہر دو تراکیب سے تیار شدہ شلاجیت کو طریقہ ذیل سے پھر صاف کریں:

(1) پوست ہرڑ پوست بہیڑہ پوست آملہ ہر یک ایک سیر پانی اڑتالیس سیر ادویہ کو جوکوب کرکے قلعی دار برتن میں بھگو دیں پھر اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے اور ٹھنڈا کرکے نتار چھان کر اس کو دو روز پڑا رہنے دیں جب بالکل نتر جائے تو مقطر لے کر اس میں چھ سیر شلاجیت ڈال کر اچھی طرح گھول کر بطریق اول دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔

(2) دودھ گائے سولہ سیر میں آٹھ سیر پانی ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس میں چھ سیر شلاجیت گھول کر دھوپ میں رکھ کر مانند ربڑی خشک کر لیں۔

(3) رس سبز بھنگرہ (کاڑ وغیرہ سے صاف کیا ہوا) بارہ سیر میں شلاجیت چھ سیر گھول کر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔

__سوال 1:__ پتھروں سے نکالی ہوئی اور پانی میں گھول کر صاف کی ہوئی شلاجیت کو صرف ایک ہی طریقہ سے شدہ کرنا کافی ہے تین طریقوں کی کیا ضرورت ہے؟

__سوال 2:__ رسائن اور یوگ واہی کس کو کہتے ہیں؟

__جواب 1:__ بے شک صرف ایک ہی طریقہ سے شدھ کی ہوئی ادویہ کے کام میں آسکتی ہے مگر تین مختلف طریق سے شدھ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ شلاجیت چونکہ ایک رسائن اوشدھی اور یوگ واہی بھی ہے اس لئے تین طریقوں سے شدھ کرنے پر یہ مختلف فوائد بخشتی ہے۔

__جواب 2:__ آیورویدک شاستروں نے رسائن ادویہ کی یوں تعریف کی ہے:

رسایئنم تدیکیئم یجرا ویادھی وناشنم

یعنی رسائن وہ ہے جو جسم انسان میں سے بڑھاپے اور کل امراض کو دور کردے یعنی بڑھاپے کو دور کرکے جوانی بخشے اور کل امراض کو دور کرکے انسان کو از سر نو صحت کی دولت سے مالا مال کردے۔ یوگ واہی کا مطلب ہے کہ یوگ کیساتھ چلنے والی یعنی جو دوا جس طرح کی ادویہ کے رس یا جوشاندہ سے صاف کی جائے یا مختلف بدرقہ جات سے استعمال کرنے سے ان سرد اور گرم اثرات سے متاثر ہو کر جسم انسان پر ان ہی اثرات کو پیدا کرے اس کو یوگ واہی کہتے ہیں چونکہ شلاجیت میں رسائن اور یوگ واہی ہر دو صفات موجود ہیں اس لحاظ سے آیورویدک حققین نے وات پت کف کے لحاظ سے اس کو تین مختلف طریقوں پر شدہ کرنے کی کیمیاوی تراکیب نکالی ہیں مثلاً طریق اول یعنی جوشاندہ ترپھلہ کے ذریعہ صاف کی ہوئی شلاجیت سوداوی اور بلغمی مریضوں کی ادویہ میں کام آسکتی ہے اور دوسرے طریق یعنی دودھ میں صاف کی ہوئی شلاجیت سوداوی اور صفراوی مریضوں کی ادویہ میں ڈالی جاسکتی ہے اور تیسرے طریقہ یا رس بھنگرہ میں شدھ کی ہوئی صرف بلغمی مریضوں کی ادویہ میں کام آسکتی ہے اور یہی بہتر ہے کہ شلاجیت کو کام میں لانے سے پیشتر مریض کی مزاج کے متعلق تحقیق کر لی جائے اور پھر شلاجیت کو کام میں لایا جائے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ شلاجیت جن امراض کے لئے خصوصیت سے فائدہ کرتی ہے وہ بھی سنئے: "شلاجتو بھویت تکتم کٹو تیخ رسایئم..... کھشیہ شوتھا دورا رشانسی تجتی وتی رجان جیت"

__مطلب:__ شلاجیت کڑوی اور تیز چرپری ہے اور جملہ امراض کو جسم سے دور کرکے از سر نو جوانی کی بہار دکھاتی ہے تپ دق آماس بواسیر امراض مثانہ گردہ و شکم کی بیماریوں کا ناش کرتی ہے۔

سونا وغیرہ آٹھ دھاتوں کی صفائی کرنے کے طریقے

سونا چاندی تانبا بنگ ناگ جست اور فولاد وغیرہ آٹھ دھاتوں کو آیورویدک میں اشٹ لوہ بھی کہتے ہیں ان دھاتوں کو شدہ کرنے کی اگرچہ بہت سی تراکیب ہیں مگر ان سب کو شدہ کرنے کیلئے ایک مشترکہ طریقہ بھی ہے جس کے ذریعہ ہر ایک دھات شدہ کی جاسکتی ہے چنانچہ: "تیلے تکرے گواں موترے کانجیکے اتھ کلتھکے..... تپتانی سنچیت تد دھاوے چہ سپت دھا"

مطلب: تیل، دہی کی چھاچھ، کانجی اور کلتھ کے جوشاندوں میں علیحدہ علیحدہ سات سات مرتبہ کسی دھات کو آگ میں تپا تپا کر ڈبانے سے دھات شدھ ہو جاتی ہے اور کشتہ کرنے پر کسی قسم کا نقصان نہیں دیتی لیکن اشدھ دھات ضرر رساں ہوتی ہے لہٰذا اس کو کبھی کشتہ میں استعمال نہ کریں۔

اشدھ سونا کے نقصانات، سونا صاف اور کشتہ کرنے کے طریقے

کشتہ کیا ہوا سونا بہت سی امراض کو دور کرکے طاقت بخشتا ہے مگر اشدھ سونا جسم میں بہت سی امراض پیدا کرکے طاقت و توانائی کو نشٹ کر دیتا ہے چنانچہ:

سوکھیم ویریم بلم تتھی نانا روگم کروتی چہ
اشدھ مرتم سورنم تسمات شدھتو ماریت

مطلب: اشدھ سونے کا کشتہ تندرستی، طاقت اور منی کا ناش کر دیتا ہے اور مختلف امراض آ گھیرتی ہیں لہٰذا ہمیشہ شدھ سونا ہی کشتہ کرنا چاہئے۔ سونا اس طرح صاف کریں: بامبی کی مٹی، جنگلی اپلوں کی راکھ، سیندھا نمک، گیرو جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں رس نیمو ملا کر سونے کے پتروں پر لیپ کرکے سایہ میں سکھائیں اور ہلکی سی آگ کی پٹ دیں اس طرح تین مرتبہ عمل کرنے سے سونا بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

طریق کشتہ: (1) سونا مصفا ایک تولہ، سکہ مصفا ایک ماشہ دونوں کو ایک پختہ مٹی کی پیالی یا سنار کی کٹھالی میں ڈال کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں پگھلا کر ملا لیں پھر آگ سے اتار کر سوا تولہ شدھ پارہ میں ڈال دیں اور برابر تین روز تک رس نیمو ڈال ڈال کر کھرل کریں جب پارہ سونا یکجان ہو جائیں تو سوا تولہ گندھک مصفا ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ مانند کاجل ہو جائے پھر رس نیمو ڈال کر ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کرکے سکورہ گلی میں سمپٹ کریں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح چودہ مرتبہ عمل کرنے سے سونا کشتہ ہو جائے گا۔ یہ کشتہ ہر قسم کے ویدک رسوں اور ادویہ میں ڈالنے نیز اکیلا بھی مناسب بدرقہ سے کام میں لایا جاتا ہے قوت ہاضمہ، قوت مردی اور اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشنے کے لئے عمدہ چیز ہے مقدار خوراک 1/4 رتی تا ایک رتی۔

(2) سونا مصفا ایک تولہ کا برادہ یا ورق بنا کر رس کانٹے دار چولائی ڈال ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے ایک پاؤ تعدہ چولائی میں رکھ کر اس کے اوپر کپڑمٹی کرکے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں اس طریق سے اگرچہ ایک مرتبہ ہی سونے کا کشتہ ہو جاتا ہے مگر یہ عمل کم از کم سات مرتبہ کرنے سے سونے کا کشتہ نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

(3) سونا مصفا دو تولہ کا برادہ یا ورق بنا کر اس میں دو تولہ شدھ پارہ ملا کر خوب کھرل کرکے دونوں کو یکجان کرکے اور اس میں دو تولہ گندھک مصفا ڈال کر برابر چھ گھنٹہ تک کھرل کرکے اسمیں جوشاندہ کچنار ڈال ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور اس کو ایک سکورہ گلی میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں اور خشک کرکے دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر ٹکیہ نکال کر کھرل میں ڈال کر پہلے کی مانند پارہ و گندھک ملا کر جوشاندہ کچنار سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر آگ دیں یہ عمل چودہ مرتبہ کرنے سے نہایت عمدہ کشتہ سونا تیار ہوگا۔ یہ کشتہ ہر قسم کے رس رسائن و دیگر ادویہ میں نیز اکیلا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ ہمراہ مناسب بدرقہ قوت بخشتا اور جملہ امراض کو دور کرتا ہے مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی۔

(4) شدھ سونا کے ورق یا برادہ دو تولہ، پارہ دو تولہ دونوں کو برابر پانچ یا چھ گھنٹہ کھرل کرکے پھر اس میں گندھک آملہ سار دو۔

تولہ و منسل دو تولہ ڈال کر برابر چھ گھنٹہ کھرل کرکے اور ایک پختہ آتشی شیشی کو خوب کپڑوٹی کرکے خشک کرکے اور کھرل شدہ سونا وغیرہ اس میں ڈال کر ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں اور ہانڈی کو چولہے پر چڑھا کر آٹھ گھنٹہ نرم، آٹھ گھنٹے درمیانہ اور آٹھ گھنٹے خوب تیز آگ (کل چوبیس گھنٹے تک) جلا کر بند کر دیں بالو و شیشی ٹھنڈی ہونے پر شیشی نکال کر توڑ ڈالیں اور شیشی کے گلے میں لگا ہوا شلا سندور رس اور پیندی میں پڑا ہوا کشتہ سونا لے لیں یہ کشتہ ہر طرح کے رس رسائن میں کار آمد ہو سکتا ہے شلا سندور رس بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے ازحد مفید ہے مقدار خوراک 1/2 رتی تا ایک رتی ہمراہ شہد۔

اعلیٰ چاندی کی پہچان اور کشتہ چاندی کرنے کی تراکیب

جو چاندی آگ میں تپانے کے بعد ٹھنڈا ہونے پر بالکل سفید رنگ رہے اور چکنی، بھاری، تیز نرم ہو وہ عمدہ سمجھنی چاہئے اور اسی قسم کی چاندی کو شدھ کرکے کشتہ کرکے کام میں لائیں۔

اشدھ چاندی کے نقصانات، اس کو شدھ اور کشتہ کرنے کا طریقہ

اشدھ چاندی کا کشتہ عمر، طاقت اور ویرج کا ناش کرتی ہے اور انواع و اقسام کے امراض پیدا کرتی ہے لہٰذا اشدھ چاندی کو ہرگز کشتہ کے کام میں نہ لانا چاہئے چاندی کو صاف کرنے کے لئے ذیل کی تدابیر پر عمل کریں:

(1) چاندی پانچ تولہ، سکہ پانچ تولہ، سہاگہ سفید ایک تولہ ہر سہ اشیاء کو ایک پختہ کٹھالی میں ڈال کر دہکتے ہوئے تیز کوئلوں کی تیز آگ میں اس وقت تک رکھا رہنے دیں جب تک کہ سکہ خود بخود آگ کی تیزی سے نہ اڑ جائے اس طرح کرنے سے چاندی کے تمام دوش دور ہو جاتے ہیں۔

(2) چاندی کے اس قدر باریک پترے کرائیں کہ جن میں سے سوئی آسانی سے گزر سکے پھر ان کو آگ میں تپا تپا کر سات مرتبہ رس نیمو میں بجھانے سے چاندی صاف ہو جائے گی۔

چاندی کا کشتہ کرنے کیلئے ذیل کے طریقوں پر عمل کریں:

(1) شدھ چاندی کے پترے دس تولہ، شنگرف رومی دو تولہ شنگرف کو رس نیمو میں کھرل کرکے پتروں پر لیپ کریں اور خشک کرکے ہانڈی میں ڈال دیں اور دوسری ہانڈی جو کہ پہلی ہانڈی کے بالکل برابر ہو لب گھس کر دونوں کے لب ملا کر کپڑمٹی کرکے اور خشک کرکے بھٹی پر چڑھا کر چھ گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلا کر آگ بند کر دیں اور سرد ہونے پر ہانڈیوں کو جدا کرکے اوپر والی ہانڈی میں لگا ہوا شنگرف کا پارہ اور نچلی ہانڈی سے کشتہ چاندی نکال لیں۔

یہ کشتہ چاندی ابھی نامکمل ہے لہٰذا اسے مکمل کرنے کے لئے یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے کشتہ چاندی نہایت عمدہ تیار ہو جاتا ہے مگر سات مرتبہ اول الذکر عمل کرنے کے بعد آٹھویں مرتبہ کشتہ چاندی سے چوتھا حصہ ہڑتال ورقیہ ملا کر اور رس نیمو ڈال کر خوب کھرل کرکے یکجان ہونے پر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کرکے سکورہ گلی میں بند کرکے مضبوط کپڑوٹی کرکے خشک کرکے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں یہی کشتہ چاندی ہے جو ہر قسم کے رس رسائن میں ڈالنے اور اکیلا بھی نصف رتی سے ایک رتی تک مناسب بدرقہ سے استعمال کیا جاتا ہے۔

(2) شدھ چاندی کے پترے تین تولہ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کو رس نیمو میں برابر برابر تین گھنٹے تک کھرل کرکے اور چاندی کے پتروں پر لیپ کرکے خشک کریں اور مٹی کے سکورہ میں مضبوطی سے سمپٹ کرکے پانچ سیر جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونک دیں دو تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے چاندی نیم کشتہ ہو جائے گی پھر اس میں ہڑتال ورقیہ ملا کر تین چار گھنٹہ تک رس نیمو ... کر ... اچھی ... کر ... کر ٹکیہ بنا کر خشک کرکے اور سکورہ میں بند کرکے بطریق اول آگ دیں اور

چودہ مرتبہ یہی عمل کریں چاندی کا نہایت عمدہ کشتہ ہوگا یہ اکیلا اور رس رسائن میں بھی استعمال ہوسکتا ہے اور بدرقہ مناسب سے استعمال کرنے پر کمزوری باہ رفع ہوکر اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہے مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی۔

(3) سونا مکھی ایک تولہ' تھوہر و آک کے دودھ میں برابر تین گھنٹہ کھرل کرکے تین تولہ چاندی کے پتروں پر لیپ کریں اور خشک کرکے حسب معمول مضبوط سمپٹ کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں اور برابر چودہ مرتبہ یہی عمل کرنے سے چاندی کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا فوائد و خوراک مطابق مذکورہ بالا۔

(4) بمادہ چاندی ایک تولہ کو ڈنڈا تھوہر کے پانی میں سات روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور ایک پاؤ تھوہر کے تغدہ میں رکھ کر اوپر تین بار کپڑوٹی کرکے پانچ چھ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں ایک ہی آگ میں کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ یہ کشتہ امراض شکم اور پارہ کو گرہ کرنے میں کارآمد ہوسکتا ہے۔ مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی۔

(5) ورق چاندی ایک تولہ' گھیکوار کا وہ زرد رنگ کا رس جو گھیکوار کو توڑتے وقت تھوڑا سا نکلا کرتا ہے پانچ تولہ میں ورق چاندی کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور مٹی کی پیالیوں میں بند کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں ایک ہی آگ میں کشتہ ہوگا اگر کوئی خامی معلوم ہو تو دو تین بار یہی عمل کریں یہ نہایت مقوی باہ و معدہ نیز مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

اشدھ تانبا کے نقصانات اور کشتہ تانبا کرنے کے طریقے

اشدھ تانبے کا کشتہ زہر سے بھی زیادہ ضرر رساں ہے زہر تو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے انسان کو مار دیتا ہے مگر اشدھ تانبا تو آدمی کو مرنے سے بھی بدتر بنا دیتا ہے یہ تو اہم' غشی' جلن' ابکائیاں' دست آنا' جسم کو سکھا دینا' حتیٰ' غذا سے نفرت وغیرہ خامیاں پیدا کرتا ہے لہٰذا کشتہ کرنے سے پہلے اس کو شدھ کرلینا نہایت ضروری ہے ملاحظہ فرمایئے اس کو صاف کرنے کے طریقے:

(1) نمک کو شیر مدار میں کھرل کرکے تانبے کے پتروں پر لیپ کرکے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر سرخ کریں اور رس برگ سنبھالو میں بجھا دیں یہ عمل اکیس مرتبہ کرنے سے تانبا بالکل صاف ہوجائے گا۔

(2) تانبے کے پتروں کو آگ میں تپا تپا کر اکیس مرتبہ بول گائے میں بجھائیں یا تانبے کے پتروں کو بول گائے میں ڈال کر برابر تین گھنٹہ آگ پر پکانے سے تانبا بالکل صاف ہوجاتا ہے۔

تانبا کو کشتہ کرنے کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

(1) مصفا تانبا کے باریک پتروں کو ناخن کے برابر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے رس نیمو میں تین گھنٹہ تک نرم نرم آگ پر پکائیں پھر رس نیمو سے نکال کر تانبے سے چوتھا حصہ پارہ ملائیں اور رس نیمو ملا کر برابر تین گھنٹے کھرل کریں اس سے پارہ تانبے کے پتروں پر چڑھ جائے گا پھر تانبے سے دو چند گندھک آملہ سار ملا کر اور رس نیمو ڈال کر خوب کھرل کرکے ایک گولا سا بنائیں اور اس گولے پر پنواڑ سبز گھوٹ کر ایک انگشت کے برابر لیپ کریں اس گولے کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اس کے اوپر ایک پیالہ یا سکورہ الٹا کر رکھ دو اور کھڑیا مٹی پیس کر قدرے گیلا کرکے درز کو بند کر دیں اور ہانڈی کو بالو ریت سے بھر کر ڈھکنے سے منہ بند کرکے کپڑوٹی کرکے چولہے پر چڑھا کر بارہ گھنٹے تیز آگ جلائیں اس کے بعد آگ بند کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے گولے کو نکال کر برابر ایک دن زمیں قند کے رس میں کھرل کرکے گولا بنائیں اس گولے سے نصف حصہ گندھک کو گھی ڈال کر خوب کھرل کریں جب خوب گاڑھا لیپ بن جائے تو گولے پر چڑھا کر سکورہ گلی میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر نکال کر کھرل کریں اس کشتہ کو چند روز تک رس نیمو یا چھاچھ وہی میں رکھیں اگر چھاچھ یا رس نیمو سبز رنگ کا ہوجائے تو سمجھو کہ ابھی کشتہ مکمل نہیں

ہوا دو تین بار وہی عمل کریں تاکہ کشتہ ٹھیک طور پر تیار ہوکر کسی طرح ضرر رساں نہ رہے۔

(2) نمک سینڈھا چار تولہ' گندھک آملہ سار چار تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر رس جامن میں کھرل کرکے دو تولہ تانبا کے پتروں پر لیپ کریں اور ایک ہانڈی کے پیندے میں رکھ کر سکورہ سے ڈھانپ دیں سکورہ و ہانڈی کے پیندے کی درز کو اچھی طرح بند کرکے چولہے پر رکھ کر بارہ گھنٹے تک آگ جلائیں پھر آگ بند کرکے ٹھنڈا ہونے پر کشتہ نکال لیں اور اس کو گھی گائے' دودھ گائے' دہی گائے' بول گائے اور رس گوبر گائے میں برابر تین روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سکورہ میں بند کرکے پانچ چھ سیر جنگلی اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں اسی طرح تین مرتبہ عمل کرنے سے نہایت عمدہ کشتہ تانبا تیار ہوگا بطریق اول امتحان کرکے ہر طرح کی ادویہ میں ڈالا جاسکتا ہے۔

(3) تانبے کے نہایت باریک پترے چھ تولہ' گندھک چار تولہ' پارہ دو تولہ' پارہ اور گندھک کو کھرل کرکے اس میں تانبے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال دیں اور رس گھیکوار ڈال کر بارہ گھنٹے تک کھرل کرکے ایک ٹکیہ بنا کر ہانڈی میں رکھ دیں اور اس پر ایک پیالہ رکھ کر ہانڈی کو زمیں قند کی راکھ سے بھر دیں اور ہانڈی کے منہ پر ڈھکنا دے کر اس کی درز گوبر سے بند کرکے ڈھکنے پر دو انگشت موٹا گوبر چڑھا کر چولہے پر رکھ کر نہایت تیز آگ جلائیں اور ہانڈی کے ڈھکنے کے اوپر والے گوبر کے لیپ پر گولا کا رس ڈالتے رہیں تاکہ گوبر خشک ہوکر پھٹ نہ جائے اس عمل سے تانبہ کشتہ ہوجاتا ہے سرد ہونے پر نکال امتحان کرکے کام میں لانا چاہئے پورا نہ اترے تو دو تین بار یہی عمل کرنے سے نہایت عمدہ کشتہ ہوجائے گا۔

(4) تانبے کے باریک پترے چار تولہ' نمک سینڈھا چار تولہ' سہاگہ سفید چار تولہ' نمک اور سہاگہ کو رس نیمو میں کھرل کرکے پتروں پر لیپ کریں پھر ان پتروں کو تھوہر کے دودھ میں تر کرکے دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں رکھ دیں جب سرخ ہوجائے تو رس برگ سنبھالو میں بجھائیں یہ عمل سات مرتبہ کریں پھر شیر مدار میں سات مرتبہ تر کرکے آگ پر تپا تپا کر رس برگ سنبھالو میں بجھائیں اس طرح تانبے کے پتر باریک سفوف بن کر رس سنبھالو کے نیچے بیٹھ جائیں گے احتیاط سے رس کو گرا دیں اور تانبے کا سفوف لے کر اس کے برابر گندھک اور برابر ہی پارہ ڈال کر کھرل کرکے یکجان کرکے اس میں گھی دودھ ڈال کر تغدہ بنائیں پھر اس تغدہ کی ٹکیہ بنا کر سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے نکال کر اس کو دودھ گائے' گھی' دہی' شہد اور مصری میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر پانچ چھ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور یہی عمل تین مرتبہ کرکے امتحان کرکے کشتہ ٹھیک ہونے پر کام میں لائیں ورنہ دو تین بار عمل اول و دوم کریں تاکہ کسی قسم کا نقص نہ رہے۔

(5) دو تولہ تانبہ کے پتر باقاعدہ شدھ کرکے ایک سیر ہن کو بھی کے تغدہ میں رکھ کر سات کپڑوٹی کرکے دو من اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں ٹھنڈا ہونے پر تانبے کا نہایت عمدہ کشتہ نکال لیں امتحان میں پورا اترنا ضروری ہے ورنہ دو تین بار یہی عمل کریں یہ کشتہ مناسب بدرقہ کے ہمراہ ایک چاول تا دو چاول کھلانے سے بے حد قوت بخشتا ہے۔

قلعی کو شدھ اور کشتہ کرنے کے طریقے

قلعی کو لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر دہکتے کوئلوں کی آگ میں پگھلا کر تلوں کے تیل میں چھوڑ دیں اور یہ عمل سات مرتبہ کریں پھر دہی کی چھاچھ' بول گائے و جوشاندہ میں اسی طرح سات سات مرتبہ بجھائیں پھر شیر مدار میں تین مرتبہ بجھانے سے قلعی اور سیسہ صاف ہوجاتے ہیں کشتہ قلعی کرنے کے طریقے ملاحظہ ہوں:

(1) ہلدی' پوست درخت املی' پوست درخت پیپل ہر ایک پانچ تولہ سب کا باریک سفوف بنالیں پھر پانچ تولہ شدھ قلعی کو

لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر یہ سفوف تھوڑا تھوڑا چھڑکتے رہیں اور قلعی کو برگد کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیں اس سے قلعی راکھ کی مانند ہوجائے گی پھر آگ سے اتار کر سرد ہونے پر رس گھیکوار میں دو تین روز کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل چودہ مرتبہ کرنے سے قلعی نہایت عمدہ کشتہ ہوجائے گی یہ جریان اور کمزوری باہ کیلئے نصف رتی تا رتی حسب برداشت ہمراہ مناسب بدرقہ نہایت مفید ہے۔

(2) بطریق اول قلعی کو کڑاہی میں راکھ کرکے اس سے دسواں حصہ ہڑتال ورقیہ رس نمبو میں خوب کھرل کرکے اس میں قلعی کی راکھ ڈال کر برابر ایک روز کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور دس مرتبہ یہ عمل کریں قلعی نہایت عمدہ کشتہ ہوگی یہ جریان اور کمزوری باہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ اگر اس قلعی میں پہلی مرتبہ برابر وزن پارہ ملا کر بھسم کرلیں تو یہی ونگیشور کہلاتا ہے۔

(3) شدھ قلعی کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر بھٹی پر چڑھائیں اور تیز آگ جلائیں قلعی پگھل جائے تو اس میں سفوف پھٹکڑی سفید قلعی کے برابر (پہلے ہی تیار رکھیں) تھوڑا تھوڑا چھڑکتے رہیں اور املی کے ڈنڈے سے ہلاتے رہیں جب تمام سفوف ختم ہوجائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر اس میں پانچ چھ سیر پانی ڈال کر ہلائیں سب پھٹکڑی گھل کر پانی میں حل جائے گی اور قلعی تہ نشین ہوجائے گی ذرا سی قلعی انگلی کو لگا کر زبان پر لگائیں اگر پھٹکڑی کا ذائقہ معلوم دے تو اور پانی ڈال کر دن میں دو تین بار ہلائیں تر جائے تو پانی نکال کر بیٹھی ہوئی قلعی کی راکھ کو دھوپ میں خشک کرکے اس سے دسواں حصہ ہڑتال ورقیہ مصفا خوب باریک پیس کر قلعی میں ملاؤ اور ہمراہ شیر مدار برابر ایک روز تک کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دھوپ میں خشک کرکے سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر ٹکیاں نکال کر دوبارہ یہی عمل کریں یعنی ہڑتال ورقیہ دسواں حصہ ملا کر شیر مدار ڈال کر کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر پھونک دیں یہ عمل چودہ مرتبہ کرنے سے قلعی نہایت عمدہ کشتہ ہوجاتی ہے۔

(4) عمدہ قلعی کو صاف کرکے قینچی سے نہایت چھوٹے ناخن کی مانند ٹکڑے کرلیں اور سبز بھانگ کو کوٹ کر ایک سیر نغدہ بنا کر ٹاٹ پر بچھا کر اس پر قلعی کے ٹکڑے بچھا کر نغدہ کو اس کے اوپر لپیٹ دو اور اوپر قدرے کپڑمٹی کرکے پانچ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں قلعی نہایت عمدہ کشتہ ہوگی ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرلیں یہ ایک رتی یا نصف رتی مناسب بدرقہ سے دیں بے حد قوت بخش ہے۔

<u>سکہ کشتہ کرنے کے طریقے:</u> قلعی کی مانند سکہ کو شدھ کرکے کڑاہی میں پگھلا کر اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف برگ بانسہ اور سفوف چھ چھ ڈالتے جائیں حتیٰ کہ سکہ کے برابر ہر دو سفوف ختم ہوجائیں سفوف ڈالتے وقت املی یا برگد کی لکڑی کے ڈنڈے سے سکہ کو خوب ہلاتے رہیں اس سے سکہ راکھ کی مانند ہوجائے گا پھر اس کے برابر منسل ڈال کر اور گھیکوار کا رس ڈال کر برابر ایک دن کھرل کرکے اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل ساٹھ مرتبہ کرنے سے نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا نصف رتی تا ایک رتی خوراک ہے۔

(2) شدھ سکہ بیس تولہ' افیون دس تولہ دونوں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا کر نیم کے ڈنڈے سے ہلاتے رہیں اس سے سکہ کا سفید کشتہ تیار ہوگا یہ قوت باہ اور امساک کو خوب بڑھاتا ہے دو چاول تا ایک رتی ہمراہ شہد دیں۔

(3) شدھ سکہ بیس تولہ لوہے کی کڑاہی میں خوب تیز آگ پر چڑھا کر پگھلائیں اور بیخ مدار سے رگڑنا شروع کریں اور جب تک سکہ کی راکھ سبز رنگ کی نہ ہوجائے برابر رگڑتے رہیں یہ برنگ سبز نہایت عمدہ کشتہ ہے۔

(4) منسل' گندھک آملہ سار' کافور' کیسر جملہ برابر برابر رس نمبو میں کھرل کریں اور سب کے برابر سکہ کے نہایت باریک پترے کرکے اول الذکر اشیاء کا ان پتروں پر لیپ کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل ساٹھ مرتبہ کرنے

سے نہایت عمدہ برنگ زرد کشتہ تیار ہوگا جو کہ سب ادویہ میں کارآمد ہوسکتا ہے۔

(5) شدھ سکہ دس تولہ لوہے کی کڑاہی میں تیز آگ پر پگھلائیں اور سول کے ڈنڈے سے اتنا چلائیں کہ خوب سرخ رنگ کی راکھ ہوجائے پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر نصف رتی تا ایک رتی استعمال کریں۔

(6) شدھ سکہ کے نہایت باریک پترے کرلو اور اسی قدر منسل کو رس پان میں کھرل کرکے ان پتروں پر لیپ کرکے اور سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل بتیس مرتبہ کرنے سے سکہ کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوتا ہے۔

(7) مندرجہ بالا طریق پر کیا ہوا کشتہ سکہ آٹھ تولہ' شنگرف مصفا آٹھ تولہ' منسل ایک تولہ گندھک آملہ سار سترہ تولہ سب کو ملا کر رس نمبو سے کھرل کرکے اور سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ ناگیشور رس کہلاتا ہے۔

<u>فولاد شدھ کرنے کے طریقے:</u> (1) عمدہ فولاد پر خون خرگوش کا لیپ کرکے آگ میں تپا کر جوشاندہ ترپھلہ میں بجھاؤ سات مرتبہ یہ عمل کرنے سے فولاد نہایت عمدہ صاف ہوجاتا ہے۔

(2) فولاد پر آک اور تھوہر کا دودھ لیپ کرکے آگ میں تپا کر جوشاندہ ترپھلہ میں بجھائیں یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے فولاد شدھ ہوجاتا ہے۔

<u>فولاد کشتہ کرنے کے طریقے:</u> (1) برادہ فولاد سے بارھواں حصہ شنگرف رومی ڈال کر رس گھیکوار کے ساتھ تین پہر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل کم از کم چودہ مرتبہ کرنے سے فولاد کا کشتہ ہوجاتا ہے۔ یہ ہر دوا میں یا اکیلا دو چاول تا ایک رتی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

(2) پارہ ایک حصہ' گندھک دو حصہ دونوں کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر برابر وزن لوہے کا چورا ڈال کر رس گھیکوار ملا کر برابر تین پہر کھرل کرکے اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کرکے سکورہ میں بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل کم از کم چودہ مرتبہ کریں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

(3) ذیل کا کشتہ نہایت اعلیٰ ہے: مصفا اور عمدہ لوہے کا برادہ دن بھر بول گھٹے میں کھرل کرکے رات کو ہلکی سی آگ میں پھونک دیں یہ عمل بیس مرتبہ کرنے کے بعد رس یا جوشاندہ ترپھلہ میں کھرل کرکے اور ٹکیہ بنا کر خشک کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل ساٹھ مرتبہ کرکے پھر رس گھیکوار میں کھرل کرکے آٹھ مرتبہ گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں پھر دودھ تھوہر' جوشاندہ کلہاری' رس گوندی' رس یا جوشاندہ ہلدی' جوشاندہ دار ہلدی' رس یا جوشاندہ اسگندھ' جوشاندہ مرغ رتیاں' جوشاندہ ناگرموتھا' رس سمبھالو' رس برگ سبز دھتورہ' رس بن تلسی' رس یا جوشاندہ چترہ' جوشاندہ گنگی' جوشاندہ گلو' رس بھنگرہ' جوشاندہ کڑا غرضیکہ ہر ایک کے رس یا جوشاندہ میں سات سات مرتبہ کھرل کرکے روزانہ گج پٹ کی آگ میں پھونکتے رہیں پھر رس سبز رائی اور چھاچھ کی سات سات پٹ دے کر گج پٹ میں پھونکیں پھر دودھ گائے گھی گائے دہی مصری اور شہد کی پانچ پٹ دے کر گج پٹ میں پھونکیں پھر فولاد سے دسواں حصہ شنگرف مصفا ملا کر عورت یا گائے کے دودھ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر تین مرتبہ گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں پھر فولاد سے نصف پارہ اور اسی قدر گندھک ملا کر کھرل کریں اور رس گھیکوار ملا کر ٹکیہ بنائیں اس طرح تین آگ دینے کے بعد صرف رس گھیکوار میں کھرل کرکے تین پٹ دیں پھر رس یا جوشاندہ کھرینٹی میں گھوٹ کر تین پٹ دیں تو نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

منڈور یعنی خبث الحدید کشتہ کرنے کی تراکیب

آگ میں لوہا گرم کر کے جب اوزار یا برتن تیار کئے جاتے ہیں اس وقت لوہے کو کوٹنے پر جو میل خارج ہوتی ہے وہ مدت مدید تک زمین میں پڑی رہتی ہے اس کو منڈور' لوہ رکٹ یا خبث الحدید کہتے ہیں یہ اکثر پرانے کھنڈرات یا اجڑی ہوئی بستیوں کے مقامات سے ملا کرتا ہے اور یہ جس قدر پرانا ہو اتنا ہی اعلیٰ ہوتا ہے اور کم از کم سو برس کا پرانا ضرور ہونا چاہئے۔ جو بھاری اور چکنا ہو جس میں چھید نہ ہو وہ بہترین قسم کا ہے اس کو کشتہ کرنے کے طریقے حسب ذیل ہیں:

(1) عمدہ منڈور کو بیوے کی لکڑی کے کوئلوں میں تپا تپا کر بول گائے میں سات مرتبہ یا چودہ مرتبہ بجھا کر خوب باریک پیس کر دو چند جوشاندہ ترپھلہ میں ڈال کر ہانڈی میں بھر کر اور مضبوط کپڑ وٹی کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل تین یا سات مرتبہ کرنے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہو جائے گا جو ہر طرح کی ادویہ میں استعمال ہو سکتا ہے اور امراض جگر پر ہمراہ دہی ایک رتی تا دو رتی کھلانے سے بہت فائدہ کرتا ہے۔

(2) منڈور کو آگ میں گرم کر کے چودہ یا اکیس مرتبہ بول گائے میں بجھا کر خوب باریک پیس کر گائے کے دہی کی چار گنا چھاچھ میں ڈال کر دھوپ میں رکھ چھوڑیں جب ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل سات مرتبہ کرنے سے منڈور کا نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا جو ادویہ وغیرہ میں استعمال ہو سکتا ہے۔

کانسی' پیتل' جست و تربنگ کو صاف کرنے و کشتہ کرنے کے طریقے

کانسی و پیتل کو پہلے آگ میں تپا تپا کر تیل' چھاچھ' بول گائے اور کانجی میں تین مرتبہ یا سات مرتبہ بجھا کر شدھ کر لیں پھر مندرجہ ذیل تراکیب سے کشتہ تیار کر لیں:

(1) کانسی یا پیتل کے برابر گندھک اور اتنی ہی ہڑتال ورقیہ کو رس نمبو ملا کر کھرل کر کے کانسی یا پیتل پر لیپ کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل اکیس مرتبہ کریں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا جو ہر ادویہ و رس رسائن میں ڈال سکتے ہیں۔

(2-a) جست کو قلعی کی مانند شدھ کر کے اور کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر پگھلائیں اور نیم کے ڈنڈے سے خوب ہلاتے رہیں جب جست کی راکھ کی مانند ہو جائے تو آگ سے اتار کر سرد ہونے پر رس گھیکوار کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ہلکی سی آگ میں پھونک دیں یہ عمل چودہ مرتبہ کرنے سے جست کا کشتہ عمدہ ہو جاتا ہے۔

(2-b) بطریق بالا جست مصفا کی راکھ بنا کر اس سے چوتھا حصہ پارہ اور اسی قدر گندھک ملا کر کھرل میں یکجان کر کے اور رس نمبو کیساتھ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ہلکی سی آگ دیں یہ عمل تین مرتبہ کریں نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا جو کہ جملہ ادویہ میں کارآمد ہو سکتا ہے۔

(2-c) قلعی' جست اور سکہ تینوں کو یکجا کشتہ کرنے کا نام تربنگ ہے۔ جست مصفا' سکہ مصفا' قلعی مصفا' پارہ مصفا ہر ایک پانچ تولہ پہلی تین اشیاء کو لوہے کے کڑچھے میں پگھلا کر پارے میں چھوڑ دیں اور برابر تین روز تک رس گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں یہ عمل چودہ مرتبہ کریں عمدہ بزرنگ زرد کشتہ تربنگ تیار ہوگا نصف رتی تا دو رتی ہمراہ بالائی کھلانے سے ہر قسم کا جریان' احتلام اور جریان الرحم دور ہو جاتا ہے تیل کھٹائی اور سرخ مرچ کا پرہیز ہے۔

سنکھ' سیپ' مونگا اور موتیوں کا کشتہ کرنے کی تراکیب

(1) سنکھ کے ٹکڑے کر کے سرکہ میں ڈال کر ایک گھنٹہ تک جوشائیں پھر آگ میں گرم کر کے رس نمبو میں سات مرتبہ بجھا کر رس نمبو یا رس گھیکوار کے ہمراہ تین چار گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے اور سکورہ میں بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اس سے نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

(2) عمدہ سیپ مروارید کو کانجی یا سرکہ میں ابال کر اس کو کوٹ کر ٹکڑے کر لیں ان ٹکڑوں سے دو چند رس گھیکوار ملا کر سکورہ میں بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اس طرح ایک یا دو آگ میں ہی نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔

(3) مونگا سے دو چند رس گھیکوار ڈال کر سکورہ میں مضبوطی سے بند کر کے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں تین چار بار کا یہ عمل مونگا کو عمدہ کشتہ بنا دے گا۔

امراض دل کے لئے یہی کشتہ رس آملہ یا جوشانہ کنول ڈوڈہ کے ہمراہ کھرل کر کے چند مرتبہ آگ دینے سے نہایت مقوی دل کشتہ تیار ہوتا ہے۔

(4) موتیوں کو جوشاندہ کلتھی میں بذریعہ ڈولا جنتر دو گھنٹہ جوش دے کر رس گل کنول کے ہمراہ دو تین گھنٹے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر ہلکی سی آگ دیں عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

(5) موتی ایک تولہ بطریق بالا جوشاندہ کلتھی میں شدھ کریں اور نغدہ تو تری بوٹی بنا کر اس کی دو ٹکیہ بنا کر ایک ٹکیہ پر موتی بچھا دیں دوسری ٹکیہ اوپر رکھ کر پیالوں میں بند کر کے چھ سیر اپلوں کی ایک ہی آگ دینے سے عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

<u>کشتہ گودنتی:</u> گودنتی ہڑتال کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اتنا ہی رس گھیکوار ڈال کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں دو تین آگ میں ہی عمدہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

<u>کشتہ ابرک سفید:</u> (1) ابرک کو خوب باریک کوٹ کر پانی میں دن رات بھگو دیں پھر اونی کپڑے میں ڈال کر پانی میں مسل کر چھان لیں اور ابرک کے برابر قلمی شورہ اور نصف حصہ گڑ ملا کر ٹکیہ بنائیں اور گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں دوسری مرتبہ صرف شورہ ہی ڈال کر رس گھیکوار سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں چار مرتبہ یہ عمل کریں تو نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

صفراوی بخاروں کیلئے شورہ نکالنے کی چنداں ضرورت نہیں لیکن دیگر امراض کے لئے شورہ نکال دینا چاہئے جس کا طریقہ یہ ہے کہ کشتہ ابرک کو کھلے پانی میں گھول دیں دن میں دو تین مرتبہ ہلا دیا کریں پھر اچھی طرح نتار کر پانی نکال دیں اور کشتہ ابرک کو دھوپ میں خشک کر لیں۔

(2) عمدہ ابرک سفید کو اک سن بوٹی کے رس میں تین روز تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں تین چار مرتبہ یہ عمل کریں عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

سدھ مکردھوج یا چندرادوے کی تیاری

جس طرح چودھویں کا چاند دنیا کے اندھیرے کو اجالا کر دیتا ہے اسی طرح یہ رس انسان کو سرکش امراض کے پنجے سے نجات دلا کر کندن کی مانند چمکا دیتا ہے۔ یہ رس مروجہ طریق علاج سے مایوس شدہ مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے مگر افسوس کہ فی زمانہ اس کو تیار کرنے والے بہت تھوڑے ہیں جو اس فن کو جانتے ہیں وہ بھی اس کی محنت سے جی چراتے اور کسی کو بتلاتے ...

میں اس کا رواج بہت کم ہے حالانکہ اس طریق علاج کی سریع اثری کی عام روایات اب تک حیرت میں ڈال رہی ہیں اور مخالف بھی اس امر کے مداح ہیں کہ فقراء اپنے پاس محض ایک پل میں کوئی ایسی جادو اثر دوا رکھتے ہیں کہ جس کے ذریعہ وہ کل امراض کو دور کرنے میں قادر ہوتے ہیں۔

ناظرین! وہ دوا کوئی آسمان سے نہیں اترتی وہ آیوروید کا مشہور رسائن' راج رس پارہ یا اس کا کوئی مرکب ہی ہوتا ہے جس کو فقیر لوگ برسوں محنت کر کے ایک مرتبہ تیار کر لیتے ہیں اور عمر بھر اس سے خلق خدا کا بھلا کرتے ہیں پارہ اور اس کے طریق صفائی و مرکبات آیورویدک کتب میں موجود ہیں مگر ان کو بنانے کے لئے تجربہ اور ہمت درکار ہے یہاں پر ہم اپنے تجربہ کی بناء پر آیوروید کے شہرہ آفاق رس چندرادوے مکردھوج کی تیاری کے لئے ضروری سامان پارہ گندھک اور سونا وغیرہ کی صفائی اور اس کے تیار کرنے کے لئے سہل و عام فہم طریقے درج کرتے ہیں امید ہے کہ شائقین فن کے لئے ہماری یہ کوشش بہت کچھ مفید ثابت ہوگی وہ اس کے مطالعہ کے بعد پبلک کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ اپنے مطب اور دیسی طب کی شہرت کا موجب ہوں گے۔

پارہ کی فضیلت: آیوروید گرنتھوں میں پارہ کی فضیلت جس قدر بیان کی گئی ہے اس کو یہاں درج کیا جائے تو صرف اس کے لئے علیحدہ کتاب لکھنا پڑے گی مگر ہم یہاں مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر چند سطور پر ہی اکتفا کرنا چاہتے ہیں ناظرین اس سے ہی اندازہ لگا سکیں گے کہ رس گرنتھوں کے مصنفین پارہ کی جادو اثری کے کس قدر قائل تھے چنانچہ جو پارہ خود مورچھت (آتشی شیشی میں تیار کردہ شنگرف کی سی شکل والے پارے کو مورچھت کہتے ہیں جو کہ دراصل تو زندہ ہوتا ہے مگر بے ہوش آدمی کی طرح بے حس و حرکت ہوتا ہے) ہونے پر تمام امراض کو دور کرتا ہے اور گرہ بندھ جانے پر نجات دلانے والا ہوتا ہے (چونکہ پارہ کے استعمال سے انسان کی عمر لمبی ہو جاتی ہے اور وہ حصول علم معرفت وغیرہ آسانی سے کر سکتا ہے اس لئے پارے کو نجات دینے والا مانا گیا ہے) اور کشتہ شدہ پارہ استعمال کرنے والے کو موت اور بڑھاپے سے بچاتا ہے اس لئے دنیا میں اس سے زیادہ مہربان کون ہے جو کہ مورچھت ہو کر بے شمار امراض کو دور کرتا ہے اور بندھا ہوا آسمان میں اڑنے کی طاقت بخشتا ہے اور جس کی روشنی منی و دیوتا اور عالم فاضل سب تسلیم کرتے ہیں ایسا دنیا سے پار کرنے والا پارہ دنیا کی تمام سرتاج دواؤں کا سرتاج ہے۔ جو وید پارہ کے ان فائدہ بخش اوصاف کو نہیں جانتا اس کا تمام علاج معالجہ نکما ہے پارہ تمام امراض کو رفع کر کے زندگی' عمر' دولت' عزت' تندرستی' عقل' طاقت' خوبصورتی' قوت ہاضمہ' یادداشت اور خوش نصیبی وغیرہ نعمتیں بخشتا ہے۔

اوصاف سونا: پارہ سے دوسرے درجہ پر سونا ہے جو کہ چندرادوے سدھ مکردھوج کا جزو خاص ہے اس کے بغیر بھی چندرادوے تیار نہیں ہو سکتا اگرچہ سونا ایک مانی ہوئی مقوی دھات ہے لیکن آیورویدک کتب میں سے صرف دو حوالے ناظرین کی واقفیت کے لئے پیش کئے جاتے ہیں کہ سونا دفعیہ امراض کے لئے کس قدر اعلیٰ چیز ہے۔

سونا لطیف' ٹھنڈا اور پوتر اور تپدق' دمہ' کھانسی' سل' عام کمزوری اور جریان نیز زخم ہر قسم' خرابی خون اور جریان الرحم کی عجیب الاثر دوائی ہے قوت باہ' عقل' یادداشت' قوت ہاضمہ اور خوبصورتی کو بڑھاتا ہے کمزوری ہر قسم' مرگی' پاگل پن' شول اور بخاروں کو دور کرتا تینوں خلطوں کو اعتدال پر لاتا' جسم کو مضبوط بناتا اور بصارت بخشنے کے لحاظ سے لاثانی ہے۔ جس آدمی کی مرض کسی دوا' فعل اور عمل سے بھی دور نہ ہوتی ہو اس کو سونے کے استعمال کرنے سے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں چاندی و شلاجیت سے سونا اعلیٰ چیز ہے۔

اوصاف گندھک: گندھک صاف تمام امراض و جملہ اقسام کے بخار' کوڑھ اور موت کو دور کرتی' قوت ہاضمہ کو تیز کرتی' نہایت گرم وسمی ہے چندرادوے کا یہ تیسرا جزو ہے پارہ اور سونا کو کیمیاوی ترکیب دیگر اس قدر مفید بنانے اور پارہ جیسے قابو نہ آنے والے لطیف جوہر کو باندھنے کے لحاظ سے یہ ایک عجیب الاثر چیز ہے نیز اس کے اوصاف سونا و پارہ سے کسی حالت میں

کم نہیں۔

چندرادوے کی تیاری اور پارہ صاف کرنا

چندرادوے کی تیاری کے لئے سب سے پہلے شدھ پارہ کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا یہاں پارہ صاف کرنے کی تراکیب درج کی جاتی ہیں:

(1) پارہ' نمک اور ہلدی ہر یک برابر وزن متواتر سات روز تک کھرل کر کے کانجی یا تازہ پانی سے دھوئیں اور پارہ کو سات مرتبہ کپڑے میں چھان لیں پارہ شدھ ہوگا۔

(2) پارہ بیس تولہ' نمک چالیس تولہ دونوں کو تھوڑا تھوڑا رس نیمبو ڈال کر متواتر سات روز تک کھرل کر کے اور پانی سے دھو کر پارہ کپڑ چھان کر لیں پارہ شدھ ہو جائے گا۔

(3) پارہ بیس تولہ' چورہ اینٹ دس تولہ' نمک دس تولہ' ہلدی پانچ تولہ متواتر سات روز تک سب کو کھرل کر کے رس نیمبو سے دھو ڈالیں پارہ صاف ہو جائے گا۔

(4) پارہ بیس تولہ' ناگرموتھا سوا تولہ دن میں کھرل کریں اور رات کو چھان لیں دوسرے دن تازہ ناگرموتھا ڈال کر کھرل کر لیں اس طرح متواتر سات روز تک کھرل کرنے سے پارہ صاف ہو جاتا ہے۔

(5) پارہ بیس تولہ' ورچ سوا تولہ بطریق بالا سات روز کھرل کریں پارہ صاف ہوگا۔

(6) پارہ بیس تولہ' چترہ سوا تولہ سات روز تک بشرح صدر کھرل کرنے سے پارہ صاف ہوگا۔

(7) پارہ بیس تولہ' گوکھرو سوا تولہ بطریق بالا سات روز تک کھرل کریں پارہ صاف ہو جائے گا۔

مندرجہ ذیل ادویہ پارہ سے سولہواں حصہ ڈال کر اور ہر ایک میں سات سات روز ہر روز تازہ پانی ڈال کر کھرل سے بھی پارہ صاف ہو جاتا ہے:

دنتی یعنی بیخ جمالگوٹہ' گل چنبیلی' سرپھوکہ' گھیکوار' کچلہ' بڑ پھوڑ بوٹی' لاجونتی' لاکھ' سہدیوی' نیم' پیپل' سنبھالو' آک' بانجی' لال لال' کنوڑ' دستورکراننا' تھوہر' کمر یتنی' سونٹھ' توری تلخ' باراہی قند' ہلدی' ہاتھی سنڈی' قند کیلا' گھونگچی سرخ' ساق دانہ دار ہلدی' املی' پھلواہ سرخ یعنی اٹ سٹ' پرتواہ سفید' دھتورہ' کاک جنگھا' ستاور' برہمی' دودھک' بیخ بانجھ ککوڑہ' موروا' ہرڑ' تمسی' پاٹھا' موسلی' موصلی' ہینگ' گلو' سہانجنا' جل پیپل' بھنگرہ' نمک سیندھا' سرسوں' اک سل' کنڈیاری' بیخ اندرائن' بدھارا' بھلاوے ان میں سے کوئی ایک دوا پارہ سے سولہواں حصہ لے کر برابر سات روز تک کھرل کرنے سے پارہ صاف ہو جاتا ہے۔

پارہ صاف کرنے کی خاص تراکیب اور پارہ کے آٹھ سنسکار

آیورویدک رس گرنتھوں میں پارہ کے سولہ اور اٹھارہ سنسکار کرنے لکھے ہیں مگر کئی مستند کتب میں صرف آٹھ سنسکاروں پر ہی اکتفا کیا گیا ہے تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ اگر یہ آٹھ سنسکار بھی کر لئے جائیں تو پارہ نہایت صاف اور مفید ہو جاتا ہے اس کے ذریعے رس چندرادوے اور مکردھوج وغیرہ رس تیار کئے جائیں تو وہ نہایت زود اثر اور یقیناً فائدہ مند ہونے کے علاوہ مختلف بدرقوں سے تقریباً تمام امراض کو دور کرنے میں قادر ہوتے ہیں لہٰذا ان آٹھ سنسکاروں کا ذکر تفصیل کے ساتھ کیا جاتا ہے:

پہلا سنسکار جس کو سویدن سنسکار کہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے:

پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' پوست آملہ' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' چترہ' گھیکوار جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ جوکوب کر کے مٹی کے ٹکڑے میں [illegible] اور نہایت گاڑھے کپڑے کی چار تہہ بنا کر اس میں ایک پاؤ

پارہ ڈال کر پوٹلی کی طرح باندھ کر گھڑے میں بطور ڈولا جنتر لٹکاؤ یعنی پوٹلی کو لکڑی سے باندھ کر ادویہ کے گھڑے یا برتن میں اس طرح لٹکائیں کہ پوٹلی بیچ میں نہ ڈوبے یہ ڈولا جنتر کہلاتا ہے اور متواتر تین روز تک نرم آگ جلاتے رہیں پھر پارہ نکال لیں اس کو سویدن سنسکار یعنی ادویہ کی بھاپ دینا کہتے ہیں سویدن سنسکار کا دوسرا طریقہ یہ ہے:

(2) مندرجہ ذیل ادویہ کو کانجی یا سرکہ میں نہایت باریک پیس کر ایک کپڑا پر چار چار انگل لیپ کر اس میں پارہ ڈال دیں اور کانجی یا سرکہ گھڑے میں بھر کر یہ پوٹلی بطریق بالا لٹکا دیں اور تین روز تک گھڑے کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں:

سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، نمک، رائی، تخم مولی، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، چترہ، ادرک، کمرنجی، چلائی، ناگ بلا، ساٹھی، نوشادر، ان کو کانجی یا سرکہ میں رگڑ کر کپڑے پر لیپ کریں اور اس میں پارہ ڈال کر بطریق بالا سویدن سنسکار کرنا مردن سنسکار کہلاتا ہے اس کا طریق یہ ہے:

گھر کا دھواں، اینٹ کا سفوف، زیرہ سیاہ، دہی، بھیڑ کے بال، گڑ، نمک، رائی، ہر یک سوا سوا تولہ، پارہ بیس تولہ سب کو برابر تین روز تک کھرل کریں یہ مردن سنسکار ہے مردن کو سنسکرت مالش کرنا بھی کہتے ہیں۔

(3) ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، گھیکوار، چترہ ہر ایک پارہ سے سولہواں حصہ پارہ وجملہ اشیاء کا سفوف کانجی ڈال ڈال کر کھرل کریں اور خشک ہوجانے پر کانجی سے دھو ڈالیں اسی طرح سات مرتبہ نئی ادویہ ڈال ڈال کر کھرل کریں اور خشک ہونے پر کانجی سے دھوئیں یہ مورچھن سنسکار کہلاتا ہے۔

(4) پارہ بیس تولہ، سفوف ہلدی پانچ تولہ دونوں کو متواتر تین روز تک رس گھیکوار ملا کر کھرل کریں اور خشک ہونے پر ہانڈی میں ڈال کر دوسری برابر کی ہانڈی اس کے منہ پر جوڑ کر مضبوطی سے بند کرکے نیچے والی ہانڈی کو آہستہ سے اٹھا کر چولہے پر رکھ کر آٹھ گھنٹے تک آگ جلائیں اور اوپر والی ہانڈی پر چار تہہ کپڑا پانی میں تر کرکے رکھیں جب گرم ہوجائے تو پھر ٹھنڈا کرکے رکھیں اس طرح تمام پارہ اوپر والی ہانڈی کے پیندے میں لگ جائے گا اس عمل کا نام اتھاپن (بمعنی اٹھانا) سنسکار یا اوردھ پاتن بھی ہے۔

(5) بطریق نمبر4 ادویہ ڈال کر کھرل کرکے بجائے نچلی ہانڈی میں ڈالنے کے گیلی اشیاء ہی بمعہ پارہ اوپر والی ہانڈی کے پیندے میں لیپ کرکے نیچے والی دوسری ہانڈی میں ڈال کر دونوں کے لب بند کرکے سیپٹ کردیں اور نیچے والی ہانڈی کو ایک گڑھا کھود کر دبا دیں اور اوپر والی ہانڈی کے اوپر آٹھ سیر اُپلے لگا کر آگ دیں تمام پارہ نچلی ہانڈی میں آجائے گا ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اس عمل کا نام ادھ پاتن یعنی نیچے گرانا کہتے ہیں۔

(6) اسی طرح پارہ و مندرجہ بالا ادویہ کو ہانڈی میں ڈال کر اس کے سر پر ایک برتن الٹا رکھ کر مضبوطی سے بند کردیں اور ہانڈی کی بغل میں ایک چھید کرکے اس میں ایک بانس کی نالی نہایت احتیاط سے لگا کر اس نالی کو ایک پانی والی ہانڈی میں چھوڑ کر اچھی طرح بند کردیں تاکہ کسی راستہ میں سوراخ نہ رہے اور پارہ نکلنے نہ پائے بس اب چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں سب پارہ پانی والی ہانڈی میں آجائے گا بصورت دیگر:-

ایک گھڑے میں پارہ ڈال کر اور دوسرے میں پانی بھر کر ہر دو کو ترچھا رکھ کر دونوں کا منہ بند کرکے پارے والے گھڑے کے نیچے آگ جلائیں اس سے پارہ اڑ کر پانی والے گھڑے میں چلا جائے گا ان ہر دو عمل کو تریک پاتن یعنی ترچھی یا بغل کی طرف سے پارہ کو گرانا کہتے ہیں۔

اس قدر سنسکار کرنے سے پارہ کی بہت سی خرابیاں دور ہوکر پارہ صاف تو ہوجاتا ہے مگر اس میں نامردی آجاتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے بودھن سنسکار یعنی زندہ یا چیتن کرنا کیا جاتا ہے جس کا طریق یہ ہے:-

(7) پانی میں نمک گھول کر ایک ناریل یا بوتل میں ڈال کر پارہ بھی ڈال دیں اور منہ پر خوب ڈاٹ لگا کر شیشی کو زمین میں

گاڑ دیں سات روز کے بعد نکال کر پارہ نکال لیں اسی کا نام بودھن سنسکار ہے۔

(8) ہیرا کسیس، پانچوں نمک، رائی، مرچ سیاہ، تخم سہانجنا ہر یک پارہ سے سولہواں حصہ (1/16) نہایت باریک پیس کر سرکہ میں گھول دیں اور اس کو گھڑے میں ڈال کر پارہ کی پوٹلی اس میں لٹکا دیں اور برابر تین روز تک آگ جلائیں اس کو دیپن سنسکار کہتے ہیں۔ جو لوگ پارے کے سنسکار کرنے کی مشکلات کا مقابلہ نہ کرسکیں وہ صرف شنگرف سے پارہ نکال کر کام میں لائیں یہ پارہ بھی شدہ ہوتا ہے مگر ہم اپنے تجربہ کی بناء پر کہہ سکتے ہیں کہ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ کو بازاری اشدھ پارے سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے لیکن سنسکار کردہ شدہ پارہ بلحاظ فوائد بہت مفید ہے۔

شنگرف سے پارہ نکالنے کیلئے سب سے عمدہ اور سہل ذریعہ ڈمرو جنتر ہے یعنی دو ہانڈیوں کے لب آپس میں ملا کر ایک ہانڈی میں پارہ یا شنگرف ڈال کر دونوں کے منہ نہایت پختگی سے گل حکمت کرکے چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلانا۔

اول بیس تولہ شنگرف دو روز تک جمبیری نمبو یا نمبو کاغذی کے رس میں خوب کھرل کریں اور سوکھنے پر اس شنگرف کو ہانڈی میں ڈال کر دوسری برابر کی ہانڈی اس کے منہ پر الٹی رکھ کر دونوں کے لب ملا دیں اور مضبوط گل حکمت کرکے ہانڈی کے نیچے تیز آگ جلائیں اور اوپر والی ہانڈی کی پیندی پر چار تہہ کپڑا گیلا کرکے رکھیں اور اس کپڑے کو بار بار گیلا کرکے ہانڈی کی پیندی پر رکھتے رہیں تاکہ کپڑا گرم نہ ہونے پائے متواتر پانچ چھ گھنٹہ خوب تیز آگ جلانے سے کل پارہ اوپر والی ہانڈی کے پیندے میں لگ جائے گا ٹھنڈا ہونے پر ہانڈیوں کے منہ جدا کرکے اوپر والی ہانڈی کی پیندی میں سے کل پارہ کپڑے سے پونچھ لیں اور نیچے والی ہانڈی کے گلے کے اردگرد بھی کبھی کبھی آگ کی کمی سے پارہ لگ جایا کرتا ہے وہ بھی احتیاط سے اتار لیں۔ عموماً شنگرف میں سے عموماً پارہ تا چودہ چھٹانک پارہ فی سیر نکل آتا ہے۔

احتیاط: جن ہانڈیوں کو اس کام میں لانا ہو ان کو اندر سے خوب صاف کرکے ملتانی مٹی کا ہلکا سا پوت اندر کی طرف لگا دیں تاکہ ہانڈیوں کے مسام بند ہوکر پارہ ان میں گھس نہ سکے علاوہ ازیں ہانڈیوں کے منہ ہموار فرش پر اچھی طرح گھس لیں ورنہ ذرا سی درز بھی ہانڈی کے منہ میں رہ گئی تو بہت سا پارہ اس درز سے باہر نکل جائے گا۔

(2) پارہ نکالتے وقت ڈمرو جنتر کے نیچے صرف کیکر یا بیری کی آگ جلائیں شنگرف سے پارہ نکالنے کے اس طریقہ سے جہاں شنگرف سے پارہ نکل آنے سے وہاں ساتھ ہی سونا، چاندی، لوہا، تانبا وغیرہ دھات کا کشتہ بھی نہایت اعلیٰ ہوجاتا ہے طریقہ یہ ہے:

پانچ تولہ نہایت باریک ورق چاندی سونا یا تانبا وغیرہ اور بیس تولہ شنگرف دونوں کو کھرل میں ڈال کر رس لیموں کی چھ سات بھاونا دے کر خشک کرکے بطریق سابق ڈمرو جنتر میں رکھ کر آگ دیں اس سے پارہ جوں کا توں نکلنے کے علاوہ مذکورہ بالا دھات کا کشتہ بھی ہوجائے گا اب اس کشتہ کو صرف رس گھیکوار کی بھاونا دے کر سات سے چودہ آگ دینے سے اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

چندراودے کے بنانے کی تراکیب اور اس کی قسمیں

یہ تین چار قسم کا ہوتا ہے (1) نکاسحھ یہ آتشی شیشی کی نالی یا گلے میں اڑ کر لگتا ہے (2) تلسھ یہ آتشی شیشی کے پیندے میں تیار ہوتا ہے (3) انتر دھوم دیا چت یہ آتشی شیشی کے منہ کو بجر دا کا ڈاٹ لگا کر بند کرکے جس میں گندھک کا دھواں اندر ہی اندر رہتا ہے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے تیار کرنے سے پیشتر نہایت ضروری مندرجہ ذیل سامان فراہم کریں:

بھٹی، ناندہ یا کھلے منہ کی ہانڈی، بالو یعنی عمدہ موٹی ریت، نہایت عمدہ آتشی شیشی، مصفا پارہ، مصفا ورق سونا، مصفا گندھک، لکڑیاں، پختہ کھرل، لوہے کی ایک گز لمبی سیخ، ایکانت مکان اور چار پانچ ہوشیار آدمی۔

بھٹی بنانے کا طریقہ: ہم نے پنجاب، یو۔پی، بنگال اور بمبئی کے علاقوں میں خود جا کر بڑے بڑے ویدوں کے ہاں بھٹیاں دیکھیں جن میں ایک مکمل نسخہ چندراودے بنانے کے لئے بتیس من سے لے کر آٹھ من سے کم جلنے والی کوئی بھٹی ہماری نظر سے نہیں گزری بنارس کے مشہور و معروف ماہر رسائن پنڈت شیام سندر آچاریہ کی تجویز کردہ بھٹی میں سب سے کم یعنی پانچ چھ من لکڑیاں ایک نسخہ بنانے میں جلتی ہیں مگر ہم نے اس میں بھی اصلاح کر کے جو بھٹیاں اپنے ہاں بنوائی ہیں ان میں چار من سے زیادہ لکڑی نہیں جلتی اور رس بھی نہایت اعلیٰ بلا کسی خطرہ کے تیار ہو جاتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سطح زمین کو ایک بالشت بھر گہرا اور ایک گز گول کھود کر اس میں کنکر و چونہ ڈال کر خوب کوٹیں تاکہ نچلا حصہ خوب مضبوط ہو کر آگ کا سیک زمین میں جذب نہ ہو سکے پھر اس ایک گز گول زمین پر پختہ اینٹوں کی گول چنائی کرائیں جس طرف منہ رکھنا ہو وہاں دو عدد پختہ بھٹے کی نو انچ لمبی اینٹیں ترچھی اس انداز سے کھڑی کریں کہ ان کے درمیان نچلے حصہ میں پوری ایک بالشت زمین خالی رہے اور اوپر سے اینٹوں کے دونوں سرے جوڑ دیں اس کے اوپر برابر اس طرز سے چنائی کریں کہ بھٹی آہستہ آہستہ اوپر سے گولائی کم ہوتی ہوتی صرف سوا بالشت رہ جائے جس پر ہانڈی بآسانی ٹھیک آ سکے۔ یہ بھٹی ٹھیک ایک گز اونچی بنائیں اور جب یہ بھٹی ساڑھے تین حصہ یعنی چودہ گرہ تک بن چکے تو اس کی بغل میں ایک تین گز لوہے کی نالی جس کا سوراخ تین چار انگل گول ہو پھنسا دیں اور اس پر چنائی کرتے جائیں بس یہی بھٹی ہماری تجویز کردہ ہے جس میں صرف چار من لکڑی سے ایک پاؤ گندھک بآسانی جل جاتی ہے اب اس تیار شدہ بھٹی کو نہایت عمدہ مٹی میں بھوسہ ڈال کر اور اس کو کئی روز تک سڑا کر اس سے بھی بھٹی کو پلستر کرا دیں خشک ہو جائے تو گوبر و مٹی کی ہلکی پوت لگا دیں بھٹی تیار ہے۔

<u>**ناندھ یا ہانڈی:**</u> یہ بھی ایک نہایت ضروری چیز ہے اس کے اندر ذرا نقص رہ جائے تو تمام کام بگڑ جاتا ہے یعنی اگر ہانڈی کچی ہو یا اس کو گل حکمت کرنے میں سستی کی جائے تو ہانڈی پھوٹ کر سب سامان راکھ میں مل کر ضائع ہو جاتا ہے اس لئے ہانڈی کو خاص طور پر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرائیں تو بہتر ہے:

عمدہ چکنی مٹی ایک حصہ، لوہ چون 1/8 حصہ، بالو ریت 1/8 حصہ، سفید پتھر کا باریک چورہ 1/8 حصہ، قلعی چونہ 1/8 حصہ نہایت محنت سے کوٹ کر کمہار سے ہانڈی حسب منشا تیار کروا کر پکوا لیں یہ لوہے کی ہانڈی سے بھی زیادہ مضبوط ہو گی اور کئی سال تک کام دے گی یا نہایت عمدہ پختہ ہانڈی لے کر اس کو ملتانی مٹی ایک حصہ، ریت 1/8 حصہ خوب ملا کر اس میں کپڑے کو لت پت کر کے ہانڈی کے نیچے اوپر چاروں طرف سے چار سے سات تک کپڑ مٹی کر کے خشک کر لیں بس ہانڈی تیار ہے۔

(2) کئی لوگ ہانڈی کی پیندی میں چھید نکال لیا کرتے ہیں مگر اس سے اکثر آگ لگنے پر نقصان ہو جایا کرتا ہے یعنی شیشی نیچے سے گل جایا کرتی ہے یا اگر غلطی سے لوہے کی سیخ پھیرتے وقت شیشی میں سیخ چھوٹ جائے تو شیشی نیچے سے ٹوٹ کر مال بھٹی میں گر جاتا ہے اس لئے ہانڈی میں چھید کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

(3) نہایت عمدہ بالو ریت جو کہ کنواں کھودتے وقت نکلتی ہے یا دریا کے کنارے سے لے کر باریک چھلنی سے چھان کر کوڑا کرکٹ اور کنکر وغیرہ سے صاف کر کے موٹے کپڑے سے چھان لیں تاکہ اس میں سے مٹی اور باریک ریت نکل جائے۔

(4) آتشی شیشی بھی نہایت ضروری چیز ہے یہ خوب احتیاط سے خاص طور پر تیار کروا کر اس کو مضبوط گل حکمت کریں اور وہ اس طرح کہ ملتانی مٹی ایک حصہ، بالو ریت 1/16 حصہ پانی ڈال کر خوب حل کریں نہ بہت گاڑھی اور نہ بہت پتلی ہو اس میں ایک نہایت صاف اور گف دار سفید لٹھے کا ٹکڑا جو کہ شیشی کے مطابق پھاڑ لیا گیا ہو لت پت کر کے نچوڑ کر شیشی پر لپیٹ دو اور خشک ہونے دو یہ ایک گل حکمت ہے اسی طرح کم از کم سات اور زیادہ سے زیادہ چودہ گل حکمت کریں یہ شیشی ہرگز دھوکا نہ دے گی یعنی آگ پر نہ ٹوٹے گی۔

مصفا پارہ، اس کا مفصل ذکر پیشتر ہو چکا ہے یہ آپ کا کام ہے خواہ پارہ شدھ کر لیں یا شنگرف سے نکال لیں۔

(5) سونے کے ورق: اصلی نیشنل بنک کے سونے کے باریک باریک ورق مانند کندن بنا کر ان کو دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے تیل سرسوں میں سات مرتبہ بجھائیں پھر گائے کے پیشاب اور گائے کے دہی کی چھاچھ میں سات سات مرتبہ آگ میں سرخ کر کے بجھائیں۔

(6) گندھک مصفا، گندھک کو نہایت باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی یا لوہے کے کڑچھے میں گندھک کے برابر پہلے گھی ڈال کر گرم کریں جب گھی سرخ ہو جائے تو گندھک مذکور چھوڑ کر اس کو لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں تاکہ گندھک کڑچھے کے تلے میں نہ لگ جائے جب گندھک گل کر گھی کی مانند ہو جائے تو اس کو گائے کے اتنے دودھ میں چھوڑ دیں کہ جس میں کل گندھک ڈوب جائے مگر دودھ والے برتن کے منہ پر کپڑا باندھ کر اس کے اوپر گندھک چھوڑ دیں تاکہ کنکر پتھر ہو تو وہ چھن جائے اس طرح کم از کم تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ عمل کرنے سے گندھک شدھ ہو جاتی ہے مگر گھی اور دودھ ہر مرتبہ نیا ہونا چاہئے۔

گندھک شدھ کرنے کا ایک عجیب و غریب آلہ

گندھک شدھ کرنے سے کیا مراد ہوتی ہے اور پارہ کو کیوں شدھ کیا جاتا ہے یہ ایک نہایت لمبا مضمون ہے مگر مختصر بتا دینا ضروری ہے کہ پارہ و گندھک ہر دو کے اندر قدرتی خاصہ ہے کہ انکو جس چیز کے ساتھ آگ پر گرم کیا جائے یا گرم کر کے جس چیز میں ڈبویا جائے یہ ان کے تمام اوصاف کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اسی لئے آیورویدک رس گرنتھوں میں اس کے حتیٰ نہایت لمبے لمبے طریق شدھی کے لکھے ہیں۔ مندرجہ ذیل طریق پر شدھ کرنے سے گندھک اپنے اندر قوت باہ کے لئے نہایت مفید اثر رکھتی ہے یعنی فاسفورس کو جذب کر لیتا ہے اور پھر گندھک سے پارہ اپنے اندر یہ خاصیت جذب کرتا ہے ہم نے اس طریقہ پر گندھک شدھ کر کے جو چندراودے رس تیار کیا وہ عام طور پر شدھ گندھک سے تیار شدہ چندراودے سے ہزار درجہ بہتر ہے طریقہ یہ ہے:

گندھک کو باریک پیس کر چوتھا حصہ گھی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور اس کو اتنے آب پیاز میں چھوڑ دیں جس میں گندھک ڈوب جائے اس طرح کم از کم پانچ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ گندھک کو پگھلا کر آب پیاز میں چھوڑ دیں مگر ہر مرتبہ نیا گھی اور نیا آب پیاز لیں اب اس گندھک کو باریک پیس کر ابلتے ہوئے پانی میں چھوڑ دیں تاکہ گندھک پر لگا ہوا گھی اتر جائے اور گندھک بالکل صاف ہو جائے اب اس پر سے پانی نتار کر گندھک کو دھوپ میں خشک کر کے کام میں لائیں۔

<u>**لکڑیاں:**</u> یہ بھی ایک ضروری چیز ہے جس پر چندراودے کی تاثیر اور عمدگی کا دارومدار ہے کیونکہ آگ ہی نے تو چندراودے تیار کرنا ہے آپ کے پاس پارہ، گندھک، سونا، شیشی اور بھٹی سب سامان کتنا ہی عمدہ کیوں نہ ہو لیکن اگر عمدہ لکڑیاں یا آگ نہ ہو تو اول تو رس بن ہی نہیں سکتا بفرض محال اگر آپ موجودہ انگریزی طرز کے ویدوں کی طرح پتھر کے کوئلوں سے رس تیار کر بھی لیں تو وہ کوڑی کے کام کا نہ ہو گا کیونکہ وہ رس اسی طرح نکما اور بے فائدہ ہو گا جس طرح کہ نہایت تیز آگ پر پنی ہوئی دال بھاجی یا دیگر کھانے کی چیزیں لہٰذا تیز اور پتھر کے کوئلوں کی آگ سے بنایا ہوا رس دراصل رس کہلانے کا مستحق نہیں اس کو اگر شنگرف کہہ دیں تو بے جا نہ ہو گا کیونکہ تیز آگ پر گندھک جل کر محض پارہ کو سورچھت کرنے کا کام تو کر جاتی ہے مگر اس میں دیپنا پاچن برہنگن آدی (قوت ہاضمہ کو بڑھانے والے حرارت معدہ کو تیز کرنے والے وغیرہ) جو اوصاف پیدا ہونے چاہئیں وہ ہرگز پیدا نہیں ہوتے۔ آج کل کل جگی ویدوں نے سائنس اور عقل کا ڈھکوسلہ بنا کر لوگوں سے یہ کہنا شروع کر رکھا ہے کہ صاحب ہم تو نئے طریقہ سے 24 گھنٹہ میں ہی ہر قسم کے رس تیار کر لیتے ہیں اور ہمارے طریقہ سے نہ زیادہ لکڑیوں کا خرچ نہ

بھٹی بنانے کا طریقہ: ہم نے پنجاب' یو۔پی' بنگال اور بمبئی کے علاقوں میں خود جا کر بڑے بڑے ویدوں کے ہاں بھٹیاں دیکھیں جن میں ایک مکمل نسخہ چندرادوے بنانے کے لئے بتیس من سے لے کر آٹھ من سے کم جلنے والی کوئی بھٹی ہماری نظر سے نہیں گزری بنارس کے مشہور و معروف ماہر رسائن پنڈت شیام سندر آچاریہ کی تجویز کردہ بھٹی میں سب سے کم یعنی پانچ چھ من لکڑیاں ایک نسخہ بنانے میں جلتی ہیں مگر ہم نے اس میں بھی اصلاح کر کے جو بھٹیاں اپنے ہاں بنوائی ہیں ان میں چار من سے زیادہ لکڑی نہیں جلتی اور رس بھی نہایت اعلیٰ بلا کسی خطرہ کے تیار ہو جاتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سطح زمین کو ایک بالشت بھر گہرا اور ایک گز گول کھود کر اس میں کنکر و چونہ ڈال کر خوب کوٹیں تاکہ نچلا حصہ خوب مضبوط ہو کر آگ کا سینک زمین میں جذب نہ ہو سکے پھر اس ایک گز گول زمین پر پختہ اینٹوں کی گول چنائی کرائیں جس طرف منہ رکھنا ہو وہاں دو عدد پختہ بھٹے کی نو انچ لمبی اینٹیں ترچھی اس انداز سے کھڑی کریں کہ ان کے درمیان نچلے حصہ میں پوری ایک بالشت زمین خالی رہے اور اوپر سے اینٹوں کے دونوں سرے جوڑ دیں اس کے اوپر برابر اس طرز سے چنائی کریں کہ بھٹی آہستہ آہستہ اوپر سے گولائی کم ہوتی ہوتی صرف سوا بالشت رہ جائے جس پر ہانڈی بآسانی ٹھیک آ سکے۔ یہ بھٹی ٹھیک ایک گز اونچی بنائیں اور جب یہ بھٹی ساڑھے تین حصہ یعنی چودہ گرہ تک بن چکے تو اس کی بغل میں ایک تین گز لوہے کی نالی جس کا سوراخ تین چار انگل گول ہو پھنسا دیں اور اس پر چنائی کرتے جائیں بس یہی بھٹی ہماری تجویز کردہ ہے جس میں صرف چار من لکڑی سے ایک پاؤ گندھک بآسانی جل جاتی ہے اب اس تیار شدہ بھٹی کو نہایت عمدہ مٹی میں بھوسہ ڈال کر اور اس کو کئی روز تک سڑا کر اس سے بھی بھٹی کو پلستر کرا دیں خشک ہو جائے تو گوبر و مٹی کی ہلکی پوت لگا دیں بھٹی تیار ہے۔

ناندھ یا ہانڈی: یہ بھی ایک نہایت ضروری چیز ہے اس کے اندر ذرا نقص رہ جائے تو تمام کام بگڑ جاتا ہے یعنی اگر ہانڈی کچی ہو یا اس کو گل حکمت کرنے میں سستی کی جائے تو ہانڈی پھوٹ کر سب سامان راکھ میں مل کر ضائع ہو جاتا ہے اس لئے ہانڈی کو خاص طور پر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرائیں تو بہتر ہے:

عمدہ چکنی مٹی ایک حصہ' لوہ چون 1/8 حصہ' بالو ریت 1/8 حصہ' سفید پتھر کا باریک چورہ 1/8 حصہ' قلعی چونہ 1/8 حصہ نہایت محنت سے کوٹ کر کمہار سے ہانڈی حسب منشا تیار کروا کر پکوا لیں یہ لوہے کی ہانڈی سے بھی زیادہ مضبوط ہوگی اور کئی سال تک کام دے گی یا نہایت عمدہ پختہ ہانڈی لے کر اس کو ملتانی مٹی ایک حصہ' ریت 1/8 حصہ خوب ملا کر اس میں کپڑے کو لت پت کر کے ہانڈی کے نیچے اوپر چاروں طرف سے چار سے سات تک کپڑ وٹی کر کے خشک کر لیں بس ہانڈی تیار ہے۔

(2) کئی لوگ ہانڈی کی پینڈی میں چھید نکال لیا کرتے ہیں مگر اس سے اکثر آگ لگنے پر نقصان ہو جایا کرتا ہے یعنی شیشی نیچے سے گل جایا کرتی ہے یا اگر غلطی سے لوہے کی تیخ پھیرتے وقت شیشی میں تیخ چھوٹ جائے تو شیشی نیچے سے ٹوٹ کر مال بھٹی میں گر جاتا ہے اس لئے ہانڈی میں چھید کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

(3) نہایت عمدہ بالو ریت جو کہ کنواں کھودتے وقت نکلتی ہے یا دریا کے کنارے سے لے کر باریک چھلنی سے چھان کر کوڑا کرکٹ اور کنکر وغیرہ سے صاف کر کے موٹے کپڑے سے چھان لیں تاکہ اس میں سے مٹی اور باریک ریت نکل جائے۔

(4) آتشی شیشی بھی نہایت ضروری چیز ہے یہ خوب احتیاط سے خاص طور پر تیار کروا کر اس کو مضبوط گل حکمت کریں اور وہ اس طرح کہ ملتانی مٹی ایک حصہ' بالو ریت 1/16 حصہ پانی ڈال کر خوب حل کریں نہ بہت گاڑھی اور نہ بہت پتلی ہو اس میں ایک نہایت صاف اور گف دار سفید لٹھے کا ٹکڑا جو کہ شیشی کے مطابق پھاڑ لیا گیا ہو لت پت کر کے نچوڑ کر شیشی پر لپیٹ دو اور خشک ہونے دو یہ ایک گل حکمت ہے اسی طرح کم از کم سات اور زیادہ سے زیادہ چودہ گل حکمت کریں یہ شیشی ہرگز دھوکا نہ دے گی یعنی آگ پر نہ ٹوٹے گی۔

(5) مصفا پارہ' اس کا مفصل ذکر پیشتر ہو چکا ہے یہ آپ کا کام ہے خواہ پارہ شدھ کر لیں یا شنگرف سے نکال لیں۔

(6) سونے کے ورق: اصلی نیشنل بنک کے سونے کے باریک باریک ورق مانند کندن بنوا کر ان کو دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے تیل سرسوں میں سات مرتبہ بجھائیں پھر گائے کے پیشاب اور گائے کے دہی کی چھاچھ میں سات سات مرتبہ آگ میں سرخ کر کے بجھائیں۔

(7) گندھک مصفا' گندھک کو نہایت باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی یا لوہے کے کڑچھے میں گندھک کے برابر پہلے گھی ڈال کر گرم کریں جب گھی سرخ ہو جائے تو گندھک مذکور چھوڑ کر اس کو لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں تاکہ گندھک کڑچھے کے تلے میں نہ لگ جائے جب گندھک گل کر گھی کی مانند ہو جائے تو اس کو گائے کے اتنے دودھ میں چھوڑ دیں کہ جس میں کل گندھک ڈوب جائے مگر دودھ والے برتن کے منہ پر کپڑا باندھ کر اس کے اوپر گندھک چھوڑ دیں تاکہ کنکر پتھر ہو تو وہ چھن جائے اس طرح کم از کم تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ عمل کرنے سے گندھک شدھ ہو جاتی ہے مگر گھی اور دودھ ہر مرتبہ نیا ہونا چاہئے۔

گندھک شدھ کرنے کا ایک عجیب و غریب آلہ

گندھک شدھ کرنے سے کیا مراد ہوتی ہے اور پارہ کو کیوں شدھ کیا جاتا ہے یہ ایک نہایت لمبا مضمون ہے مگر مختصر بتا دینا ضروری ہے کہ پارہ و گندھک ہر دو کے اندر قدرتی خاصہ ہے کہ انکو جس چیز کے ساتھ آگ پر گرم کیا جائے یا گرم کر کے جس چیز میں ڈبویا جائے یہ ان کے تمام اوصاف کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اسی لئے آیورویدک رس گرنتھوں میں اس کے متعلق نہایت لمبے لمبے طریق شدھی کے لکھے ہیں۔ مندرجہ ذیل طریق پر شدھ کرنے سے گندھک اپنے اندر قوت باہ کے لئے نہایت مفید اثر رکھتی ہے یعنی فاسفورس کو جذب کر لیتا ہے اور پھر گندھک سے پارہ اپنے اندر یہ خاصیت جذب کرتا ہے ہم نے اس طریقہ پر گندھک شدھ کر کے جو چندرادوے رس تیار کیا وہ عام طور پر شدھ گندھک سے تیار شدہ چندرادوے سے ہزار درجہ بہتر ہے طریقہ یہ ہے:

گندھک کو باریک پیس کر چوتھا حصہ گھی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور اس کو اتنے آب پیاز میں چھوڑ دیں جس میں گندھک ڈوب جائے اس طرح کم از کم پانچ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ گندھک کو پگھلا کر آب پیاز میں چھوڑ دیں مگر ہر مرتبہ نیا گھی اور نیا آب پیاز لیں اب اس گندھک کو باریک پیس کر ابلتے ہوئے پانی میں چھوڑ دیں تاکہ گندھک پر لگا ہوا گھی اتر جائے اور گندھک بالکل صاف ہو جائے اب اس پر سے پانی نتار کر گندھک کو دھوپ میں خشک کر کے کام میں لائیں۔

لکڑیاں: یہ بھی ایک ضروری چیز ہے جس پر چندرادوے کی تاثیر اور عمدگی کا دارومدار ہے کیونکہ آگ ہی نے تو چندرادوے تیار کرنا ہے آپ کے پاس پارہ' گندھک' سونا' شیشی اور بھٹی سب سامان کتنا ہی عمدہ کیوں نہ ہو لیکن اگر عمدہ لکڑیاں یا آگ نہ ہو تو اول تو رس بن ہی نہیں سکتا بفرض محال اگر آپ موجودہ انگریزی طرز کے ویدوں کی طرح پتھر کے کوئلوں سے رس تیار کر بھی لیں تو وہ کوڑی کے کام کا نہ ہوگا کیونکہ وہ رس اسی طرح نکما اور بے فائدہ ہوگا جس طرح کہ نہایت تیز آگ پر پکی ہوئی دال بھاجی یا دیگر کھانے کی چیزیں لہٰذا تیز اور پتھر کے کوئلوں کی آگ سے بنایا ہوا رس دراصل رس کہلانے کا مستحق نہیں اس کو اگر شنگرف کہہ دیں تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ تیز آگ پر گندھک جل کر محض پارہ کو مورچھت کرنے کا کام تو کر جاتی ہے مگر اس میں جو اوصاف پیدا ہونے چاہئیں دیپن پاچن برہنگن آدی (قوت ہاضمہ کو بڑھانے والے حرارت معدہ کو تیز کرنے والے وغیرہ) وہ ہرگز پیدا نہیں ہوتے۔ آج کل کل جگی ویدوں نے سائنس اور عقل کا ڈھکوسلہ بنا کر لوگوں سے یہ کہنا شروع کر رکھا ہے کہ ... تیار کر لیتے ہیں اور ہمارے طریقہ سے نہ زیادہ لکڑیوں کا خرچ نہ

اس قدر سردردی اور نہ ہی نوکروں کی محنت ہوتی ہے بس ہم نے خاص طور پر سائنٹفک اصولوں کے مطابق پتھر کے کوئلوں کی ایسی بھٹی تیار کی ہے جس میں صرف ایک دن رات میں چندراودے' مکردھوج' رس سندھور وغیرہ رس تیار ہوجاتے ہیں۔ خبردار! آپ نے بھی ان کے دام میں پھنس کر اپنے چندراودے رس کا ستیاناس نہ کرلینا چندراودے وغیرہ رس تیار کرنے کے لئے صرف کیکر یا بیری کی لکڑی ہی موزوں ہے اس کے سوا دوسری لکڑی جلانے سے رس بالکل نکما بنے گا۔

لوہے کی سلاخ: یہ ایک گز لمبی پیشتر ہی تیار رکھیں بہت موٹی نہ ہو بلکہ حقہ کی نلی صاف کرنے والی سلاخ کے برابر موٹی ہو لیکن لمبی حقہ والی گندی سلاخ ہی نہ لیں بلکہ صاف اور نئی لیں اور اس کے سرے پر لکڑی کا دستہ لگوائیں تا کہ زیادہ گرم ہوجانے سے اس کا چھونا مشکل نہ ہوجائے۔

ملازم: چندراودے وغیرہ رس تیار کرنے کے لئے کم از کم چار آدمی درکار ہوتے ہیں جو کہ سمجھ دار اور ہوشیار ہوں ورنہ کام خراب ہوجائے گا ان کی ڈیوٹی اس طرح لگائیں کہ ایک آدمی کو دن اور رات میں چھ گھنٹے بھٹی کی حفاظت کے لئے مقرر کیا ہے تو اس کو صرف دس بجے تک وہاں بیٹھنے دیں اس کے بعد وہاں دوسرا' تیسرا اور چوتھا آدمی اپنے کام پر تین تین گھنٹے کام کر کے آرام کریں اور اسی طرح رات کو تین تین گھنٹہ کی ڈیوٹی لگائیں مگر اس امر کی احتیاط رکھیں کہ ڈیوٹیاں بدلتی رہیں یعنی جو شخص آج رات کے شروع حصہ میں کام پر لگاؤ اور جس نے آج رات کے آخری حصہ میں کام کیا ہے اس کو اگلے روز رات کے شروع حصہ میں کام پر لگا کر تین گھنٹہ کے بعد فارغ کردیں غرضیکہ چاروں آدمیوں کو ان کے حصے بانٹ دو اس طرح وہ خوشی خوشی کام کریں گے اور کوئی نقصان بھی نہ ہوگا۔

مکان: رس شالہ کا مکان حتی المقدور ایکانت میں اور چاروں طرف دروازے ہوں تو بہتر ہے۔ چھت کی اونچائی پندرہ یا سولہ فٹ سے کم نہ ہو۔ دروازے چاروں طرف نہ ہوں تو دو دروازے مثلاً ایک پورب میں اور دوسرا پچھم میں تو ضرور ہونا چاہئے نیز مکان میں لکڑی اور پانی وغیرہ سامان کافی پڑا رہے لکڑی تو بھٹی میں جلانے کے لئے اور پانی اسلئے کہ خدانخواستہ کہیں شیشی پھوٹ جائے اور مکان کو آگ لگ جائے یا لکڑی ہی تیزی سے جلنے لگے تو بجھائی جائے یا کم کردی جائے لہٰذا رس بنانے والی جگہ پر کنواں یا نل ہونا چاہئے ورنہ دو چار بڑے بڑے پانی کے گھڑے ضرور موجود ہوں۔

کھرل: گیا کے مشہور تامڑے پتھر کے کھرل چندراودے رس کی تیاری میں بہت عمدہ کام دیتے ہیں یہ قیمت کے لحاظ سے معمولی اور چکنی کے لحاظ سے قیمتی پتھروں کا مقابلہ کرتے ہیں یہ ہمارے ہاں سے بھی مل سکتے ہیں۔

چندراودے تیار کرنے کی تراکیب

پارہ مصفا سولہ تولہ ورق سونا مصفا چار تولہ گندھک مصفا بتیس تولہ پارہ و سونا کو اس قدر کھرل کریں کہ یکجان ہوجائیں پھر اس میں گندھک ملا کر کھرل کر کے مانند کاجل بنائیں پھر اس میں کپاس کے پھولوں کا رس ڈال ڈال کر برابر دو تین روز کھرل کریں جب بالکل خشک ہوجائے تو اس کو گل حکمت شدہ آتشی شیشی میں ڈال دیں لیکن شیشی اس قدر بڑی ہو کہ جس میں مذکورہ کھرل شدہ مصالحہ پڑ کر اوپر اس قدر خالی جگہ رہے کہ جس میں ایسا مصالحہ چار سے چھ گنا تک اور سما سکے اب ہانڈی کی پیندی میں ایک مٹھی بھر بالو ریت بچھا کر شیشی کو ہانڈی کے عین درمیان رکھ کر بٹھایا ہانڈی میں شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر کر اس کو بھٹی پر رکھ دیں اور بھٹی اور ہانڈی کی درمیانی درز کو چکنی مٹی سے بند کردیں تا کہ آگ کا سینک باہر نہ نکلے اب بھٹی میں پہلے تیس گھنٹے نہایت مدہم آگ جلائیں عموماً چھ گھنٹے کے اندر شیشی کی نالی سے دھواں نکلنے لگتا ہے۔ اور تیس گھنٹہ میں گندھک پگھل جاتی ہے تیس گھنٹہ کے بعد آگ ذرا تیز کردیں اور تیس گھنٹہ تک یہ آگ جلتی رہے اس حالت میں دن اور رات میں کئی مرتبہ شیشی میں لوہے کی سلاخ ڈال کر دیکھتے رہیں تا کہ کہیں شیشی کی نالی میں گندھک جم کر شیشی کا منہ بند نہ

ہوجائے کیونکہ اسطرح منہ بند ہونے سے شیشی ٹوٹ جایا کرتی ہے اگر موسم کی ٹھنڈک پاکر شیشی کی نلی میں گندھک جم جائے تو سیخ کو بھٹی میں آگ کی مانند سرخ کر کے شیشی کے اندر داخل کریں اس طرح آہستہ آہستہ اس میں جمی ہوئی گندھک کو توڑ کر اور پھر سیخ کو تپا تپا کر شیشی کے گلے کو خوب صاف کریں۔ جب سیخ کو تپا کر شیشی کے منہ میں داخل کیا جاتا ہے تو اکثر گندھک کا ایک شعلہ نکلا کرتا ہے جس کی آواز بھپ سی ہوتی ہے اس سے ڈرنا نہ چاہئے کیونکہ جب آپ سخت گرم سیخ کو شیشی میں ڈالیں گے تو ایک دم گندھک کو آگ لگ کر شیشی کا منہ کھل جائے گا اور بھپ کی آواز ہوگی یہاں یہ احتیاط ضرور رکھیں کہ آپ گندھک کے دھوئیں سے ضرور بچیں ورنہ اس سے گلے اور پھیپھڑوں میں خراش پیدا ہو کر سخت کھانسی' سل یا دق وغیرہ مہلک امراض کے ہوجانے کا خطرہ ہے جب تیس گھنٹے کچھ تیز آگ جل چکے گی تو بہت سا گندھک کا حصہ جل جائے گا اور اڑنے والے کا خطرہ جاتا رہے گا اس پر خوب تیز آگ جلائیں یہ تیز آگ پندرہ تا پچیس گھنٹے جلنے پر کل گندھک جل جائے گی اس وقت جلد جلد سیخ شیشی میں ڈال کر دیکھیں کہ گندھک جل چکی ہے یا نہیں گندھک جلنے کے یہ نشانات ہوتے ہیں:

شیشی کے پیندے کو سیخ کا سرا جب لگ جائے تو عموماً سیخ کے سرے کے ساتھ کوئی چیز ضرور لگا کرتی ہے جو کہ گندھک اور پارہ ہوتا ہے مگر جب تمام گندھک جل جاتی ہے تو سیخ کے سرے کو کچھ نہیں لگتا لیکن کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ بھٹی کی نہایت تیز آگ سے شیشی کی کل گندھک ابل کر کیچڑ کی شکل میں گلے میں آ لگتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیشی کے پیندے میں بالکل کچھ بھی نہیں مگر اس حالت میں یہ نہ سمجھیں کہ کل گندھک جل گئی بلکہ آگ ذرا کم' تیز کرنے سے وہی گلے والی گندھک اور پارہ پھر شیشی کے پیندے میں جا گرتے ہیں ایسی حالت میں اگر آگ بند کردی جائے تو رس نہیں بنا کرتا اس لئے دوسرا نشان یہ بھی ہوتا ہے کہ شیشی کے گلے میں بھی گندھک نہیں رہتی اس حالت میں آگ فوراً بند کر کے صرف کوئلے ہی بھٹی میں رہنے دیں اور شیشی کے منہ پر ایک پختہ اینٹ کی ڈاٹ (گڑ اور چونہ کو خوب کوٹ کر جب دونوں موم کی مانند ہوجائیں) اس میں لت پت کر کے شیشی کے منہ میں لگادیں اس سے چندراودے کا رنگ نہایت عمدہ ہوجاتا ہے اور کل پارہ رس بن کر شیشی کے گلے میں لگ جاتا ہے بس جب کوئلوں کی آگ سرد ہو کر ہانڈی کی بالو بالکل سرد ہوجائے تو شیشی کو ہانڈی سے نکالیں اور اس کی گل حکمت تھوڑا تھوڑا پانی شیشی پر ڈال کر چاقو سے اتار لیں پھر شیشی کو باہر کی طرف سے پانی سے دھو ڈالیں تا کہ شیشی کو پھوڑنے پر رس میں راکھ وغیرہ نہ مل سکے پانی سے دھو کر شیشی کو کپڑے سے خوب پونچھ کر خشک کر کے صاف کاغذ بچھا کر شیشی کو آہستہ سے توڑ کر شیشی کے گلے میں نہایت سرخ رنگ کا چندراودے احتیاط سے اتار لیں یہی چندراودے رس یا مکردھوج ہے۔

شیشی کے نچلے حصہ میں کشتہ سونا جوں کا توں پڑا ہوا ملے گا یا اس میں سے چار رتی تا چھ رتی فی تولہ پارہ کے ہمراہ اڑ کر اوپر جائے گا مگر یہ اسی حالت میں ہوگا جب کہ پارہ نہایت اعلیٰ و مصفا ہو اگر پارہ معمولی شدہ کیا ہوا یا شنگرف سے نکالا ہوا ہوگا تو سونا بالکل نیچے ہی ملے گا اس کو کشتہ کر کے کام میں لائیں۔ آپ کہیں گے کہ چندراودے میں اگر سونا نہیں ملتا تو اس کا کیا فائدہ؟ اور اس میں اور رس سندور میں کیا فرق ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اگرچہ سونا اس میں نہیں جاتا مگر پارہ جس طرح دیگر اشیاء کیساتھ مل کر ان کے اوصاف کو اپنے اندر جذب کرلیتا ہے اسی طرح اس حالت میں بھی پارہ سونے کے اوصاف کو جذب کرلیتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ سونا جو شیشی مذکور میں بالکل کشتہ ملتا ہے یہ کشتہ ویسا مفید نہیں ہوتا جیسا کہ خالص سونے کا کشتہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں سے چندراودے کا پارہ کیمیاوی اثر حاصل کرچکا ہے مگر اس میں قدرے کشتہ سونا کے اوصاف ضرور رہتے ہیں اس طرح تیار شدہ چندراودے رس کا نام ہی بہر دھوم و پاچت نکاسعہ چندراودے ہے۔

انتر دھوم و پاچت چندراودے کے بنانے کی ترکیب

پارہ چار تولہ، ورق سونا ایک تولہ، گندھک مصفا سولہ تولہ، پارہ اور سونا کو کھرل کرکے یکجان کرکے پھر اس میں گندھک ملا کر کھرل کرکے مانند کاجل بنائیں پھر اس میں کپاس کے پھولوں کا رس یا بڑ کی کونپلوں کا رس ڈال ڈال کر برابر دو تین روز تک کھرل کرکے خشک ہونے پر ایسی آتشی شیشی میں بھریں کہ جس میں دو سوا دو سیر بجلی آ سکتی ہو پھر شیشی کے منہ میں اینٹ کی ڈاٹ گڑ و چونہ سفید میں لت پت کرکے پھنسا دیں اور شیشی کو ہانڈی میں رکھ کر بطریق سابق بالو سے بھر دیں اور بھٹی پر رکھ کر صرف ایک لکڑی کی آگ متواتر ڈیڑھ دن اور ڈیڑھ رات تک جلائیں بعد ازاں آگ ڈیڑھ لکڑی کی کر دیں۔

انتر دھوم و پاچت چندراودے رس تیار کرنا نہایت مشکل کام ہے لہٰذا اس کو محض نوکروں کے ہی سپرد نہ کر دیں بلکہ خود بھی اس کی نگرانی رکھیں ورنہ سب محنت ضائع ہوگی آتشی شیشی کی نالی کو دن میں کئی مرتبہ خود ہاتھ لگا کر دیکھتے رہو اگر شیشی کی نالی اس قدر گرم ہو جائے کہ اسکا چھونا مشکل ہو تو آگ فوراً مدھم کر دو یہی ہدایت نوکروں کو بھی کر دو۔ ڈیڑھ لکڑی کی آگ بھی ڈیڑھ دن اور ڈیڑھ رات جلتی رہے پھر دو لکڑی کی آگ ایک دن رات برابر جلائیں پھر جس قدر کوئلے بھٹی میں پڑے ہوں وہ بھٹی کے اندر ہی پڑے رہنے دیں جب بھٹی شیشی اور بالو سرد ہو جائیں تو بطریق بالا شیشی کو صاف کرکے توڑ کر گلے سے چندراودے کو نکال لیں اور شیشی کی نالی میں جو بہ رنگ سیاہ گندھک لگی ہو وہ اس سے جدا کر دیں اس کا رنگ مانند شنگرف اور چار تولہ یا پانچ تولہ نکلا کرتا ہے شیشی کے نیچے پیندے سے سونا کشتہ نکال کر حسب معمول کشتہ کر لیں۔

نوٹ: یہ رس بڑے بڑے تجربہ کار آدمیوں سے بھی کئی مرتبہ بگڑ جایا کرتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگ اس رس کے بنانے میں پارہ وغیرہ زیادہ وزن ڈال کر بناتے ہیں لیکن یہ رس بنانے کے لئے ہمیشہ چار تولہ پارہ، ایک تولہ سونا اور چوبیس تولہ گندھک سے زیادہ وزن میں تیار نہ کریں اتنا بھی سینکڑوں مریضوں کے لئے کافی ہوتا ہے اس لئے تھوڑے پر ہی اکتفا کریں۔

تلسعھ چندراودے کے بنانے کی ترکیب

پارہ مصفا آٹھ تولہ، ورق طلاء مصفا دو تولہ، گندھک مصفا دس تولہ پارہ و سونا کو یکجان کرکے پھر گندھک ڈال کر خوب کھرل کرکے کجلی بنائیں پھر اس میں کپاس کے پھولوں کا رس ڈال کر چار روز تک کھرل کریں پھر رس چھال کچنار یا جوشاندہ ڈال کر چار روز تک اور اس کے بعد رس گھیکوار میں چار روز تک کھرل کرکے خشک کرکے اس کو نہایت اعلیٰ کپڑ ونی کی ہوئی آتشی شیشی میں بھر دیں اور شیشی کا منہ اینٹ کی ڈاٹ و گڑ چونہ سے بند کرکے ہانڈی میں رکھ کر گلے تک بالو بھر دیں پھر زمین میں ایک گڑھا کھود کر ہانڈی کو اس طرح رکھیں کہ ہانڈی کے کنارے باہر رہیں اب ایک من جنگلی اُپلے اس کے اوپر چن کر آگ لگا دو جب اُپلے جل کر دھواں بند ہو کر راکھ ہو جائیں تو ایک من جنگلی اُپلے اس کے اوپر اور لگا دو جب ٹھنڈا ہو جائے تو شیشی کو نکال کر توڑ کر شیشی کے پیندے میں لگا ہوا رس مانند شنگرف لے لیں اسی کا نام تلسعھ چندراودے رس ہے اس میں سونا بھی کشتہ ہو کر مل جاتا ہے یہ نہایت اعلیٰ ہے۔

احتیاط: جہاں یہ رس بنائیں وہاں ہوا بالکل نہ چلتی ہو بال بچے اور ملازم وغیرہ کا گزر بھی اس مقام سے نہ ہو کیونکہ بعض مرتبہ شیشی پھوٹ کر دور دور اڑتی ہے۔

شناخت: اس کی ڈلی کھرل میں ڈال کر پیسو اگر گل انار یا شنگرف کی طرح ہے تو ٹھیک ہے ورنہ بہ رنگ خاکی مائل سفید یا بھوسلا سا ہو تو سمجھو کہ کسر رہ گئی اس حالت میں گندھک ملا کر کھرل کرکے پھر اسی طرح پکائیں۔

طریق استعمال: عموماً یہ بیش بہا رس قوت باہ یا عام کمزوری کے لئے مفید ہے یہاں ہر مزاج کے لئے الگ الگ طریق

استعمال لکھا جاتا ہے اور اس کے بعد اس رس کو خاص خاص امراض پر خاص خاص بدرقوں سے طریق استعمال لکھا جائے گا۔

قوت باہ کے لئے یہ بلغمی مزاج والے رس چندراودے ایک رتی تا دو رتی، رس پان ایک ماشہ، رس ادرک ایک ماشہ، زعفران چار رتی، مشک خالص نصف رتی، شہد چھ ماشہ تا ایک تولہ اشیاء ملا کر صبح چاٹ لیں اور دودھ گائے گرم گرم حسب طاقت پی لیں۔

(2) سفوف سونٹھ چار رتی، سفوف بیخ پان چار رتی، سفوف فلفل دراز، زعفران دو رتی، چندراودے رس ایک یا دو رتی، شہد خالص ایک تولہ جملہ اشیاء ملا کر چاٹ لیں اوپر سے دودھ گائے گرم یا چائے پئیں۔

(3) چندراودے رس ایک رتی، زردی بیضہ مرغ ایک عدد، برانڈی نمبر ایک دو تولہ، آب ادرک ایک تولہ، دودھ آدھ پاؤ، اول رس چندراودے کو تین ماشہ شہد میں ملا کر اور اوپر سے مندرجہ بالا ادویہ یکجان کرکے کھلا کر دودھ پئیں۔

(1) قوت باہ کے لئے صفراوی مزاج والے رس چندراودے ایک تولہ، زعفران ایک تولہ، کافور بھیم سینی یا دیسی ایک تولہ، طباشیر نقرہ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں چار چار رتی کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے تازہ جس کی حرارت قائم ہو کھلائیں۔

(2) آنولہ خشک چار تولہ، موصلی سفید چار تولہ، ستاور چار تولہ، کافور دیسی ایک تولہ، رس چندراودے ایک تولہ سب کا باریک سفوف بنا کر ایک ماشہ شام و ایک ماشہ صبح ہمراہ دودھ گائے دیں۔

(1) قوت باہ کے لئے سوداوی مزاج والے: مغز بادام ایک تولہ، دانہ الائچی خورد دو رتی، زعفران ایک رتی، مصری کوزہ دو تولہ، مکھن دو تولہ تا چار تولہ سب کو پیس کر مکھن میں ملا دیں اور اس میں ایک رتی تا دو رتی چندراودے ملا کر اوپر سے دودھ گائے گرم کرکے حسب طاقت پئیں۔

(2) مغز بادام ایک تولہ، مغز کدو چھ ماشہ، مغز فندق چھ ماشہ، مغز چلغوزہ چھ ماشہ سب کو باریک کرکے چار تولہ ملائی دودھ میں ملائیں اور اس میں دو تولہ مصری ملا کر اس کے ہمراہ ایک رتی چندراودے رس کھلائیں اسی طرح شام کو بھی کھلائیں۔

(3) زردی بیضہ مرغ ایک عدد، گھی گائے دو تولہ، دودھ گائے ایک پاؤ سب کو حل کرکے اس کے ہمراہ ایک رتی چندراودے کھلائیں اسی طرح شام کو کھلائیں۔ دماغی کمزوری اور دماغی امراض میں یہ رس ہمیشہ مکھن یا ملائی میں نصف رتی تا ایک رتی کھلائیں۔

(1) ہر قسم کی خرابی ہاضمہ میں: زیرہ سیاہ چار رتی، مرچ سیاہ چار رتی، ہینگ بریاں چاول بھر، چندراودے رس ایک رتی، شہد خالص تین ماشہ تا چھ ماشہ ملا کر چٹائیں۔

(2) چندراودے رس ایک رتی، سونٹھ چار رتی، مرچ سیاہ دو رتی، فلفل دراز ایک رتی باریک پیس کر ایک تولہ شہد میں ملا کر صبح و شام کھلائیں اور اوپر سے گائے کے دہی کی لسی نمک و زیرہ ڈال کر پئیں۔

نسیان کے لئے: مال کنگنی دو رتی، سونٹھ ایک رتی، ورچ بہاری دو رتی باریک پیس کر اس میں چندراودے رس ایک رتی ملا کر شہد چھ ماشہ میں صبح و شام کھائیں اوپر سے دودھ گائے گرم کرکے پئیں۔

(1) خرابی خون میں: سفوف چوب چینی چار رتی، سفوف عشبہ ایک رتی، سفوف منڈی چار رتی، چندراودے رس نصف رتی، شہد ایک تولہ تا دو تولہ میں ملا کر ہر روز دیں۔

(2) سفوف پوست خیر ایک ماشہ، بابچی چار رتی، چندراودے رس نصف تا ایک رتی، شہد ایک تولہ تا دو تولہ میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق عشبہ پئیں۔

پرانے بخاروں کیلئے: ست گلو ایک تولہ، افسنتین چھ ماشہ، گل غافث چھ ماشہ نہایت باریک پیس کر ایک ماشہ چندراودے

رس ملا کر چار رتی کی پڑیہ بنائیں اور تین ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام کھائیں اوپر سے عرق گاؤ زبان پانچ تولہ پئیں۔

(1) تپ دق و سل میں: برگ بانسہ چالیس تولہ، لسوڑیاں دس تولہ، گل بنفشہ دو تولہ، گل نیلوفر دو تولہ، مویز منقے دو تولہ سب کو چار گنا پانی میں جوش دیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو چھان کر اس میں ایک سیر کھانڈ ڈال کر بطور لعوق بنا کر اس میں گوند ببول دو تولہ باریک پیس کر ملا دیں اس میں سے دو تولہ لعوق میں نصف رتی چندراودے ملا کر صبح و شام کھلائیں۔

(2) کشتہ سنکھ نصف رتی، کشتہ صدف مرواریدی ایک رتی، ست گلو چار رتی، دانہ الائچی خورد ایک رتی، سب کو باریک پیس کر چندراودے رس نصف رتی ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام چٹائیں اوپر سے تازہ دودھ بکری مصری ملا کر حسب طاقت دونوں وقت پلائیں۔

شواس یعنی دمہ میں: سنکھیا سفید چار رتی، چندراودے رس تین ماشہ دونوں کو نہایت باریک پیس کر چالیس خوراک بنا کر ہر روز ایک خوراک ہمراہ تین ماشہ شہد کھا کر اوپر سے پانچ تولہ گھی گائے گرم کر کے پئیں گرمی معلوم ہو تو گھی پیو۔

جملہ امراض بادی و بلغمی اور گنٹھیا وغیرہ میں: مشا حلیلہ مصفا تین ماشہ، کچلہ مصفا تین ماشہ، چندراودے رس تین ماشہ، قلفل دراز ایک تولہ نہایت باریک پیس کر رس ادرک کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی کھائیں اور گھی خوب کھائیں۔

(1) مدھومیہ یعنی جریان میں: شدھ شلاجیت ایک تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، چندراودے ایک ماشہ سب کو ملا کر ایک رتی وزن کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ گائے کے دودھ کھلائیں۔

(2) ستاور دو تولہ، مغز کونچ دو تولہ، بدھارا دو تولہ، موصلی سفید ایک تولہ نہایت باریک پیس کر ہم وزن کھانڈ ملا کر یہ چھ ماشہ سفوف اور نصف رتی چندراودے رس دونوں وقت دودھ گائے یا بکری سے کھلائیں۔

امساک کے لئے: جائفل ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، تخم بدھارا ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، عاقرقرحا ایک تولہ، کافور دیسی چھ ماشہ، مشک خالص تین ماشہ، کافور دیسی چھ ماشہ، چندراودے رس ایک تولہ سب کو ملا کر اتنا شہد ملائیں کہ گولی بن سکے دو رتی تا چار رتی کی گولیاں بنا کر ہر روز ایک دو گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔

کثرت پیشاب یا ذیابیطس میں: شدھ شلاجیت، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد شنگرفی، چندراودے رس ہر یک ایک تولہ باہم ملا کر قدرے شہد ملا کر دو رتی تا چار رتی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ چھاچھ کھلائیں۔

چندراودے وغیرہ رسوں کو آیورویدک شاستروں میں یوگ واہی لکھا ہے یعنی اگر ان رسوں کو سرد انوپان کے ہمراہ کھلائیں تو یہ سرد اثر کرتے ہیں اور گرم کے ہمراہ گرم تاثیر ہوتی ہے نیز ان رسوں کا یہ بھی خاصہ ہے کہ مناسب انوپان سے کل امراض کو دور کرنے میں قادر ہوتے ہیں اس لئے معالج اپنی سمجھ سے ہر مرض کے لئے مناسب انوپان تجویز کر سکتا ہے۔

جنتروں کا علم

رسوں کی تیاری میں جن جنتروں سے کام لینا پڑتا ہے ان کی تفصیل مع نقشہ جات ذیل میں درج کی جاتی ہے:

1- بھودھر جنتر: دو ہم منہ والی ہانڈیوں کے منہ گھس کر ہموار کر لیں تاکہ دوائی اڑ نہ سکے پھر ایک ہانڈی کو زمین میں گڑھا کھود کر گلے تک دبا دیں اور اس میں پانی بھر دیں پھر دوسری ہانڈی کے چینڈے میں ادویہ کو پیس کر لیپ کر دیں یا پارہ وغیرہ کو ادویہ میں کھرل کر کے لیپ کر دیں اور زمین میں گڑی ہوئی ہانڈی کے لبوں کے ساتھ دوائی والی ہانڈی کے لب ملا کر ہمراہ ملتانی مٹی نہایت مضبوطی سے بند کر کے اوپر والی ہانڈی پر آگ رکھ دیں اس طرح پارہ وغیرہ آگ کی گرمی سے نیچے والی ہانڈی میں گر جائے گا اس طرح پارہ کو نیچے گرانے کا نام ادھ پاتن سنسکار ہے اور اس جنتر کا نام "بھودھر جنتر" ہے۔

2- بالو جنتر: ایک مضبوط ہانڈی کے چینڈے کے وسط میں ایک انچ کے برابر گول چھید کر دیں اور آتشی شیشی خوب کپڑ وٹی کر کے اس میں ادویہ بھر کر ہانڈی کے چھید ابرک کا ٹکڑا رکھ کر آتشی شیشی کو اس پر رکھ دیں اور شیشی کے گلے تک ہانڈی میں بالو ریت بھر دیں پھر ہانڈی کو بھٹی پر چڑھا کر آگ جلاؤ اس طرح تیار شدہ رسوں کو بالو جنتر کہتے ہیں۔

3- پاتال جنتر: زمین میں ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر اس میں مٹی کا برتن رکھ دیں اور اس میں ایک چینی کا پیالہ چینڈے کے وسط میں رکھیں ایک برتن میں ادویہ ڈال کر اس کے منہ پر باریک چھلنی لگا دیں اور اس کو الٹا کر زمین کے اندر والے برتن کے منہ پر اس کا منہ جوڑ کر اس گڑھے کو مٹی سے بھر دیں حتیٰ کہ اوپر والے برتن کے چینڈے تک مٹی آ جائے اب اس کے اوپر جنگلی اپلے اتنے ڈالیں کہ جس سے اوپر والی ہانڈی خوب گرم ہو جائے اس طرح ادویہ میں جتنا تیل ہوگا وہ نچلی ہانڈی والے پیالے میں گر جائے گا جب زمین اور ہانڈی سرد ہو جائیں تو مٹی الگ کر کے تیل نکال لیں اس طریق پر پارہ کا ادھ پاتن بھی کیا جاتا ہے یہی پاتال جنتر ہے۔

دوسرا پاتال جنتر: دو آتشی شیشیاں خوب مضبوط کپڑ وٹی کر لیں ایک شیشی میں ادویہ بھر کر اس کے گلے میں خس لوہے کی تار یا گھوڑے کے بال پھنسا دیں تاکہ شیشی کو الٹا کرنے پر دوائی باہر نہ نکل سکے دوسری شیشی کا منہ اس شیشی کے منہ کے ساتھ مضبوطی سے جوڑ دیں اول طریق پر گڑھا کھود کر ہانڈی میں شیشی رکھ کر گڑھا بند کر دیں اور اوپر مناسب آگ جلائیں ادویہ میں جتنا تیل ہوگا وہ نچلی شیشی میں چلا جائے گا یہ دوسرا طریقہ ہے۔

تیسرا پاتال جنتر: ایک آتشی شیشی کو خوب کپڑ وٹی کر کے اس میں دوا وغیرہ بھر کر لوہے کی تار یا گھوڑے کے بال بھر دیں اور ایک ہانڈی کو گلے سے توڑ کر چینڈی میں ایسا چھید کریں کہ شیشی کے اوپر تک بالو ریت بھری جا سکے اس ہانڈی کو چولہے پر رکھ دیں اور چولہے کے عین وسط میں چینی کا پیالہ رکھیں اب بالو کے اوپر آگ جلائیں یہ آگ تب تک جلاتے رہیں جب تک ادویہ میں سے تیل نہ نکل آئے یہ نہایت آسان پاتال جنتر کا طریقہ ہے چونکہ طلاء یا مالش کے تیل اکثر پاتال جنتر کے ذریعہ نکالے جاتے ہیں لہٰذا تین قسم کے پاتال جنتروں کا مفصل ذکر کر دیا گیا ہے۔

4- ترتیک پاتن جنتر: دو ترچھے گلے والی ہانڈیاں بنوائیں ایک میں پارہ ڈالیں دوسری میں پانی بھر کر دونوں کے منہ خوب بند کر کے پارہ والی ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اس سے پارہ اڑ کر پانی والی ہانڈی میں چلا جائے گا اس جنتر کا نام ترتیک پاتن ہے ہانڈیوں کے گلے میں چھید کر کے اس میں نالی یا بانس کی نلی لگا کر خوب بند کر کے بھی یہی کام لیا جا سکتا ہے ترتیک کے معنی ہیں ترچھا یا بغل۔

5- دو یادھر جنتر: دو یکساں ہانڈیاں لو ایک میں پارہ ڈالو دوسری میں پانی بھر کر پارہ والی ہانڈی پر رکھ دو اور دروز کو خوب بند کر کے چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب پانی گرم ہونے لگے تو نکال کر ٹھنڈا پانی ڈالتے رہیں اس سے پارہ اڑ کر اوپر والی ہانڈی میں لگ جائے گا ٹھنڈا ہونے پر کھول کر اوپر والی ہانڈی کے چینڈے سے پارہ اتار لو اس کا نام دو یادھر جنتر ہے پارہ کا اوردھ پاتن سنسکار اسی طریق سے کیا جاتا ہے۔

6- ڈولا جنتر: جو ادویہ یا پارہ وغیرہ ڈولا جنتر میں پکانا ہو اس کو ایک مضبوط کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اس کو ایک ایسی لمبی لکڑی کے درمیان باندھ دیں جو ہانڈی کے منہ پر آ سکے ہانڈی میں پانی یا ادویہ ڈال کر لکڑی کو ہانڈی کے منہ پر رکھیں اور ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اس کو ڈولا جنتر کہتے ہیں۔

7- ڈمرو جنتر: یکساں دو ہانڈیوں کے منہ خوب گھسا کر ایک ہانڈی میں پارہ یا شنگرف ڈال دیں اور دوسری ہانڈی کا منہ اس کے ساتھ خوب جوڑ کر مضبوط بند لگا دیں پھر ہانڈی کے نیچے آگ جلائیں اور اوپر والی ہانڈی پر گیلا کپڑا رکھتے رہیں اس طریق سے پارے کا اوردھ پاتن سنسکار کیا جاتا ہے یا شنگرف میں سے پارہ نکالا جاتا ہے اس کو ڈمرو جنتر کہتے ہیں۔

8- بک جنتر: اس طریق سے عرق وغیرہ کشید کیا جاتا ہے ایک برتن میں ادویہ ڈال دیں اور اس کے منہ کے مطابق ٹین یا پیتل کا ایک کریپک تیار کروائیں۔ اس میں نالیاں لگوائیں ایک نالی کریپک کے نچلے حصہ میں ہو جو کہ ادویہ والے برتن کے اندر آسکے تاکہ عرق وغیرہ جب بھاپ بن کر کریپک کے سر پر لگے اور ٹھنڈا ہو کر اس نلی کے ذریعے بوتل یا دوسرے برتن میں آپڑے اور دوسری نلی کریپک کے اوپر والے حصہ میں لگا دیں جس کے ذریعے گرم پانی باہر نکالا جا سکے کریپک کا منہ اوپر سے اس قدر کھلا ہوا بناؤ جس میں کافی پانی آسکے اس پانی کو گرم ہونے پر بدلتے رہیں یہ بک جنتر ہے۔

9- ناڑ کا جنتر: ایک دیگچہ کے منہ کے برابر مٹی کا برتن لے کر اس دیگچہ کے منہ پر اُلٹے رخ رکھو اور اس کی بغل میں چھید کر کے ایک نالی لگائیں اور اس نالی کو مضبوطی سے پیوست کر دیں یہ نالی پیتل یا تانبے کی ہونی چاہئے اور آگے سے ٹیڑھی کر کے ایک پانی والے برتن میں سے گزار کر اس کا سرا بوتل کے منہ پر رکھ دیں پانی والے برتن میں ٹھنڈا پانی بھر دیں تاکہ جو عرق وغیرہ بھاپ کی صورت میں بن کر آئے وہ پانی کی ٹھنڈک پا کر عرق کی صورت اختیار کر کے بوتل میں جا گرے اس جنتر میں اس امر کی خاص احتیاط رکھیں کہ پانی ہر وقت ٹھنڈا رہے۔

10- وارونی جنتر: یہ بھی ناڑ کے جنتر کی مانند ہے مگر اس میں فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ ناڑ کے جنتر کی نالی آگے سے ٹیڑھی کر کے پانی والے برتن میں سے گزار کر بوتل کے منہ پر رکھی جاتی ہے بخلاف اس کے کہ وارونی جنتر کی نالی بالکل سیدھی بوتل میں لگائی جاتی ہے اور بوتل یا جس میں عرق گرتا ہے اس کو پانی والے برتن میں رکھا جاتا ہے یہ دونوں جنتر عرق نکالنے کے کام آتے ہیں۔

گج پٹ: ہر قسم کے کشتہ جات عموماً گج پٹ کی آگ سے تیار ہوتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک محفوظ اور کھلے مکان میں جہاں ہوا کا بہت کم دخل ہو ڈیڑھ ہاتھ مربع گڑھا کھودو یعنی ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ڈیڑھ ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ گہرا اس کو ویدک اصطلاح میں گج پٹ کہتے ہیں۔ اس میں نصف حصہ جنگلی اوپلے ڈال کر اوپر آگ لگا دو اور سرد ہونے پر دوائی کا سمپٹ نکال لو اس کا نام گج پٹ ہے۔

لگھو پٹ: معمولی اور تھوڑی آگ دینے کے لئے دو بالشت مربع گڑھا کھود کر اس میں جس قدر جنگلی اوپلے آسکیں نصف نیچے ڈالیں درمیان میں دوائی اور نصف اوپلے اوپر ڈال کر آگ لگا دیں اس کا نام لگھو پٹ یا ہلکی آگ ہے۔

سمپٹ: دوا کو بوٹیوں کے رس یا پارہ و گندھک کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور دھوپ یا سایہ میں خشک کر کے ایک مٹی کے سکورہ میں ڈال دیں سکورہ کے منہ پر ڈھکنا رکھ کر نہایت مضبوطی سے بند کر دیں اور سکورہ پر ملتانی مٹی میں لت پت کیا ہوا کپڑا اچھی طرح لپیٹ دیں اس طرح ایک مرتبہ لپیٹنے کا نام ایک کپڑوٹی اور اس کے سوکھ جانے پر مکرر سہ کرر حتیٰ کہ سات بار لپیٹنے کا نام دو تین یا سات کپڑوٹی یا کپڑمٹی سوکھ جانے کے بعد اس سمپٹ کو حسب دستور گج پٹ یا لگھو پٹ کی آگ میں پھونک دیا جاتا ہے۔

باب اکانوے:

آیورویدک پنچ کرم یا ویدک کرم

طب آیوروید میں جسم انسانی کو امراض و آفات سے بچانے کے لئے جہاں انواع و اقسام کی ادویہ بیان کی گئی ہیں وہاں پیچیدہ، مشکل العلاج اور آسانی سے سمجھ نہ آنے والی امراض و امراض کے مواد سے پاک وصاف کرنے کے لئے خاص عملیات کا ذکر ملتا ہے جن کو طب آیوروید کی اصطلاح میں پنچ کرم یا ویدک کرم کہتے ہیں۔ پنچ بمعنی پانچ اور کرم بمعنی کام۔ پس جن خاص عملیات کے ذریعہ انسانی جسم کو سرکش امراض کے پنجہ سے رہائی دلائی جاتی ہے ان کو ویدک پنچ کرم یا ویدک کرم کہتے ہیں یہاں پر ہم ان خاص عملیات کو درج کرتے ہیں آپ ان عملیات کے مطالعہ سے محسوس کریں گے کہ طب آیوروید کے یہ اچھوتے مضامین جس وقت معرض وجود میں آئے ہوں گے اس وقت نامعلوم ویدک علم ادب کس قدر ترقی کے بام پر پہنچا ہوگا۔

آج کل کے مغربی محققین و موجدین کی نئی نئی طبی تحقیقاتیں و ایجادیں ان ویدک کرموں کی موجودگی میں اپنی اصلی صورت میں ظاہر ہو جاتی ہیں وہ جن چیزوں کو اپنی اختراع یا ایجاد ظاہر کرتے ہیں وہ آیوروید کے صفحات پر ہزارہا برس پیشتر موجود ہیں مثال کے طور پر سٹیم باتھ اور انیما کو ہی لیجئے ان کی نسبت مغربی ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ یہ چیزیں ان کی نئی ایجاد ہیں مگر آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ یہ دونوں چیزیں آیورویدک پنچ کرموں کا خاص جزو ہیں چنانچہ آیوروید میں سٹیم باتھ کا نام سویدکرم اور انیما کا نام وستی کرم ہے۔

ویدک پنچ کرم: (1) سنیہہ کرم (2) سویدکرم (3) ومن کرم (4) ویریچن کرم (5) وستی کرم ان پانچوں کرموں کی مفصل تشریح کے لئے بہت ضخیم کتاب کی ضرورت ہے مگر ہم یہاں پر ان کے متعلق مختصر روشنی ڈالیں گے تاکہ ناظرین کو یہ معلوم ہو سکے کہ ویدک علم ادب اور ویدک اصول اٹکل پچو یا محض خیالی ہی نہیں بلکہ ان کی بنیاد قدرت اور سائنس کے عین مطابق اور ایسے بے بدل سائنٹفک قوانین ہیں کہ تا ابد ان میں ردو بدل کی گنجائش نہیں۔

سنیہہ کرم اس کی ضرورت، قسمیں اور فوائد: آیورویدک متقدمین نے انسانی جسم کو امراض اور ان کے مواد فاسدے پاک وصاف کرنے کے لئے دو طریقے مقرر کئے ہیں ایک کا نام سنشودھن اور دوسرے کا نام شمن ہے ادویہ اور عملیات کے ذریعہ مواد فاسد کو باہر نکالنے کا نام سنشودھن اور ادویہ کے استعمال سے مواد کو وہیں دبا دینے کا نام شمن ہے اگرچہ ہر دو طریق بلحاظ ضرورت اور وقت فائدہ مند ہیں مگر سنشودھن کا طریقہ شمن کی نسبت افضل ہے اس کو اس مثال سے سمجھئے:

ایک ایسی ہانڈی جس میں آپ مدت سے اشیاء خوردنی پکاتے رہتے ہیں اور اچھی طرح صاف نہ کرنے کے باعث اب اس میں مواد فاسد جم کر سڑانڈ پیدا ہو گئی ہے آپ اس کو صاف کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے دو طریقے ہیں اول یہ کہ اس ہانڈی کو آگ میں رکھ دیں تاکہ تمام مواد فاسد جو ہانڈی کے اندر جم چکا ہے جل جائے دوسرا یہ کہ اس ہانڈی میں پانی بھر کر اس کو کچھ عرصہ کے لئے نرم آگ پر رکھ دیں تاکہ جما ہوا مواد نرم ہو کر ہانڈی کو چھوڑ دے اور پھر ہم اس کو کسی اوزار سے کھرچ کر باہر نکال لیں ہانڈی کی صفائی کے لئے مندرجہ بالا دو طریقے جہاں ہمارے مقصد کے لئے ظاہرا طور پر ٹھیک معلوم ہوتے ہیں وہاں ایک پر خطر ہے اور دوسرا بالکل بے ضرر کیونکہ جس وقت ہم ہانڈی کو شمن کے طریقہ پر جلتی ہوئی آگ میں رکھتے ہیں اس وقت جہاں ہانڈی کی صفائی میں کوئی شبہ نہیں وہاں آگ کی تیزی سے ہانڈی کے ٹوٹنے کے خطرہ سے بچنے کے لئے ہمارے پاس کوئی علاج نہیں مگر دوسرے طریقہ سے جہاں ہانڈی کی صفائی لازمی ہے وہاں ساتھ ہی اس کی چکنی بھی یقینی ہے

اسی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے آیورویدک علاج کے ماہرین نے شمن کی نسبت سنشودھن کے طریقہ کو افضل مانا ہے اور ایک جسم کو مواد فاسدے سے پاک کرنے کے لئے آیورویدک پنچ کرموں کا ودھان کیا ہے۔

پنچ کرم و طریق سنشودھن کے لئے پانچ عمل ہیں جن میں سے پہلے کا نام سنیہہ کرم ہے۔ سنیہہ کے معنی چکنا کرنے کے ہیں اور یہ بالکل مندرجہ بالا ہانڈی کے طریق صفائی کے مشابہ ہے جب مختلف قسم کی بدپرہیزیوں اور قانون قدرت کی خلاف ورزیوں کے باعث انسانی جسم میں مواد فاسد جم کر طرح طرح کی امراض کا موجب ہوتا ہے تب سب سے اول اس امر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ جسم کے اندرونی حصوں میں تہہ در تہہ جمے ہوئے مواد کو نرم کیا جائے چنانچہ آیورویدک رشیوں نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے سنیہہ کرم یعنی چکنا کرنے کا عمل تجویز کیا ہے۔ چکنائی دو قسم کی ہوتی ہے ستاور سنیہہ اور جنگم سنیہہ تل اور مغز ارنڈ وغیرہ غیر متحرک نباتات میں سے جو تیل حاصل کیا جاتا ہے اس کو ستاور سنیہہ اور گائے بھینس وغیرہ چلنے پھرنے والے جانوروں کے دودھ کو بلو کر گھی کی شکل میں حاصل شدہ چیز کو جنگم سنیہہ کہتے ہیں جنگم سنیہہ کی پھر تین قسمیں ہیں:

(1) گھرت (گھی) (2) وسا (چربی) (3) مجا (مغز

جس طرح جلتی ہوئی آگ پر تھوڑا تھوڑا گھی یا تیل ڈالنے سے وہ خوب روشن ہوتی ہے اسی طرح گھی یا تیل کے استعمال سے جہاں جما ہوا مواد فاسد نرم ہو کر آسانی سے باہر نکالنے کے قابل ہو جاتا ہے وہاں ساتھ ہی حرارت ہاضمہ مشتعل ہوتی ہے جسم کے جوڑ چکنائی کے پہنچنے سے بالکل مشین کے پرزوں کی مانند مدت دیر تک کام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں نس و ناڑیوں میں جو مواد فاسد سخت ہو کر جم جاتا ہے وہ چکنائی کے استعمال سے نرم ہو کر پھول جاتا ہے جو کہ سوید (پسینہ) وغیرہ دیگر کرموں سے بآسانی باہر نکالا جاتا ہے۔

کن لوگوں کے لئے سنیہہ مفید ہے اور کن کے لئے ممانعت ہے؟

جو لوگ کثرت جماع، کثرت ورزش، کثرت کاروبار اور کثرت شراب نوشی سے کمزور ہو گئے ہوں نیز بوڑھے، بچے کمزور، کمی خون اور کمی ویریہ اور خلط سودا کے غلبہ سے تکلیف زدہ ان کو چکنائی استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جن کی حرارت ہاضمہ بہت تیز یا بالکل مدہم ہو گئی ہو، نہایت کمزور و ناتواں نہایت فربہ بدن، امراض ہاضمہ و معدہ کی تکالیف کے شاکی، مرض اسہال میں مبتلا، جلودھر وغیرہ امراض شکم میں مبتلا، خشکی، غذا سے نفرت والے، امراض بلغم میں مبتلا اور شدت پیاس والے لوگ چکنائی استعمال کرنے کے ناقابل ہوتے ہیں۔ قے، جلاب اور انیا کے بعد بھی چکنائی استعمال نہ کریں اسقاط حمل اور امراض رحم کی حالت میں بھی چکنائی پینا واجب نہیں کیونکہ اسقاط حمل کے بعد جو مواد فاسد خارج ہونا ضروری ہے وہ رک جاتا ہے۔

<u>چکنائی استعمال کرنے کا طریق:</u> پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ سنیہہ چار قسم کا ہوتا ہے اب ان کا علیحدہ علیحدہ طریق استعمال سنئے:

گھی کی چکنائی خصوصاً گائے کا تازہ گھی قاطع صفرا ہے اس لئے غلبہ صفرا کے یا صفراوی امراض میں مبتلا لوگوں کو ہمیشہ گھی استعمال کرنا چاہئے اور غلبہ سودا کی حالت میں سیندھا نمک گھی ملا کر دیں۔ بلغمی امراض کے مریض کو ترکٹا اور جوکھار ملا کر گھی دیں اور جو انسان سودا و صفرا سے مرکب مرض میں مبتلا ہو جس کی یادداشت کمزور ہو گئی ہو جو کسی زہر کے استعمال کی وجہ سے مبتلائے مرض ہو اس کے لئے بھی گھی گائے مفید ہے۔

<u>تیل:</u> یہ خاص کر وات اور کف کو ناش کرتا ہے خصوصاً تل اور ارنڈ کا تیل سودا اور بلغم کو رفع کرتا ہے جو آدمی سوداوی امراض

میں مبتلا ہو جس کے جسم میں خشکی بہت بڑھ گئی ہو یا جس کا جسم وایو سے جکڑا ہوا ہو یا جن کی بلغم و چربی بڑھ رہی ہو اور معدہ اور آنتوں میں کرم پڑ رہے ہوں یا جو لوگ جسم کو مضبوط بنانا چاہیں ان کے لئے چکنا کرنے کے لئے تیل کا استعمال مفید ہے۔

<u>چربی:</u> وہ لوگ کثرت محنت کی وجہ سے سخت کمزور ہو گئے ہوں یا جن کا ویرج اور خون خشک ہو گیا ہو جو کسی سخت مرض میں مبتلا ہوں یا جن کی حرارت ہاضمہ خوب تیز اور خلط سودا بڑھ رہی ہو ایسے لوگوں کو چربی کی چکنائی استعمال کرانی چاہئے۔

<u>مغز:</u> کی چکنائی ہڈیوں کے اندر سے نکلتی ہے جن کا مزاج بہت سخت، ہاضمہ خوب مضبوط، حرارت ہاضمہ خوب بڑھی ہوئی سوداوی امراض والے اور جسمانی تکالیف برداشت کرنے کے قابل لوگوں کو مغز کی چکنائی استعمال کرائیں۔

استعمال چکنائی کا موسم، وقت، وزن اور بدرقہ یعنی انوپان

موسم سرما میں گھی، موسم برسات میں تیل، موسم بہار میں چربی اور مغز استعمال کرنا چاہئے اور ایسے وقت میں چکنائی استعمال کرائیں جب آسمان صاف اور شفاف نیز موسم معتدل ہو یعنی سخت سردی اور آسمان ابر آلود نہ ہو لیکن اگر مریض ایسے مرض میں مبتلا ہو جس کے بہت جلد بڑھنے اور خطرناک صورت اختیار کرنے کا ڈر ہو قابل طبیب کی رائے سے وقت وغیرہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مناسب عمل کریں۔

ویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ موسم سرما میں چکنائی دن کے وقت اور موسم گرما میں رات کے وقت استعمال کرانا مناسب ہے غلبہ سودا و صفرا والی امراض میں رات کے وقت اور غلبہ بلغم و صفرا والی امراض میں دن کے وقت سنیہہ کرم کرانا چاہئے۔

ویدک شاستر چکنائی کی ماترا تین طرح کی بتلاتے ہیں اعلیٰ، درمیانہ اور معمولی اعلیٰ ماترا کا وزن چار تولہ ہوتا ہے یہ چوبیس گھنٹوں میں ہضم ہوتی ہے درمیانہ ماترا کا وزن تین تولہ ہے یہ بارہ گھنٹوں میں ہضم ہوتی ہے اور معمولی ماترا کا وزن دو تولہ ہے یہ صرف چھ گھنٹوں میں ہضم ہو جاتی ہے۔ جن کی حرارت ہاضمہ نہایت تیز ہو اور کوڑھ، پاگل پن، مرگی وغیرہ امراض میں مبتلا ہوں ان کو چار تولہ، درمیانہ قوت ہاضمہ والے اور معمولی امراض والوں کو تین تولہ اور کمزوروں اور کمزور حرارت ہاضمہ والوں یا بالکل معمولی امراض کے مریضوں کو دو تولہ وزن میں چکنائی پلانا چاہئے۔

چونکہ شاستروں میں تین قسم کا ہاضمہ مانا گیا ہے سخت، درمیانہ اور نرم۔ اس لئے تیز ہاضمہ اور مضبوط جسم والوں کو بھی اعلیٰ مقدار شروع شروع میں تھوڑے وزن سے مثلاً اول روز دو تولہ، دوسرے روز تین تولہ، تیسرے روز چار تولہ استعمال کرائیں یعنی آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ گھی کی چکنائی استعمال کرنے کے بعد ایک پاؤ گرم پانی پلائیں یا خوب گرم پانی میں گھی ملا کر پئیں تیل کی چکنائی استعمال کرنے کے بعد جوشاندہ میں ملا کر پلائیں یا جوشاندہ پلائیں چربی اور مغز کی چکنائی استعمال کرنے کے بعد پرانے چاولوں کی پیچھ استعمال کریں۔ سنیہہ پلانے کے بعد یہ خیال رکھیں کہ سنیہہ ہضم ہو چکا ہے یا نہیں اس کی پہچان یہ ہے کہ جب چکنائی ہضم ہونے لگتی ہے تو اس وقت مریض کو جلن ہوتی ہے پیاس لگتی ہے حوصلہ و ہمت بڑھتے ہیں اور بعض کو غذا سے نفرت، گرانی اور ہر چیز سے نفرت وغیرہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں اگر یہ علامات پیدا ہو کر تھوڑی دیر کے بعد بند ہو جائیں اور جسم ہلکا ہو جائے اس وقت مریض کو گرم پانی پلائیں اگر گرم پانی پلانے پر ڈکار صاف آنے لگیں تو سمجھو کہ چکنائی ہضم ہو چکی ہے اگر یہ علامات پیدا نہ ہوں بلکہ اس کے برخلاف علامات بالا بڑھ جائیں مثلاً غذا و ہر چیز سے نفرت اور توہم وغیرہ بڑھ جائیں تو جان لیں کہ چکنائی ہضم نہیں ہوئی ایسی حالت میں چکنائی کے ہضم کرانے کی تدابیر سوچیں۔

چکنائی ہضم ہو جانے کے بعد مریض کو آش جو، مونگ کی دال کا شوربہ یا نرم کھچڑی بغیر گھی ڈالے دیں بلغم کو بڑھانے یا پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز اور پانی گرم کر کر تھوڑا پلاؤ برہمچریہ قائم رکھو یعنی منی کو ضائع نہ کرے بول براز ضروری حاجات کو

ہرگز نہ روکے رنج وغم، غصہ لالچ اور حسد سے پرہیز کرے تیز ہوا میں نہ پھرے دن کو نہ سوئے نہ تیز قسم کی سواری پر چڑھے دھواں والے مکان اور جہاں دھول اڑتی ہو وہاں قیام نہ کرے۔

چکنائی کی پہچان: یہ ہے کہ باد مخالف یعنی پاد اچھی طرح خارج ہو حرارت ہاضمہ خوب تیز ہو براز میں چکنائی خارج ہونے لگے چکنی ڈکاریں آئیں، چکنائی پینے سے نفرت ہوجائے یہ عمدہ چکنا ہونے کی علامت ہے اگر زیادہ چکنائی ہوگئی ہو تو غذا سے بالکل نفرت، ڈکار کے ہمراہ منہ میں چکنائی آنے لگے پیٹ میں پیچش اور جلن ہو تو مریض کے اندر چکنائی حد اعتدال سے بہت زیادہ ہوگئی سمجھو اگر چکنائی استعمال کرنے پر کوئی بدپرہیزی ہوگئی ہو یا کسی وجہ سے چکنائی ہضم نہ ہوئی ہو اور اس کے باعث پیاس و جلن کی شدت ہو تو مریض کو گرم پانی پلانے سے چکنائی ہضم ہوجائے گی۔

فوائد: گھی وغیرہ چکنائی استعمال کرنے سے انسان کی حرارت ہاضمہ مشتعل ہوتی ہے آنتیں مواد فاسد سے پاک و صاف ہوتی ہیں، جسم کو پرورش کرنے والی رس وغیرہ دھاتوئیں صاف اور مضبوط ہوجاتی ہیں بڑھاپا مدت تک پاس نہیں آتا حواس پر قابو رہتا اور طاقت، توانائی نیز خوبصورتی حاصل ہوتی ہے۔

پرہیز: چکنائی استعمال کرنے والوں کو ورزش، کثرت محنت، دن کو سونا اور رات کو جاگنا، بول و براز حاجات ضروریہ کو روکنا، نہایت سرد اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء یا خشک اناج کا کھانا وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جن لوگوں کو گھی تیل یا چربی اور مغز وغیرہ چکنی اشیاء سے نفرت ہو ایسے نازک مزاج لوگوں یا بچوں اور مستورات کو غذا کے ہمراہ یعنی کھچڑی، کھیر، چاول، دال وغیرہ کھانے کی چیزوں کے ہمراہ چکنائی کھلائیں فوری چکنائی یا سدیہ سنیہ کے چند ایک سہل طریق یہاں بیان کرتے ہیں:

(1) عمدہ پرانے چاول دو تولہ سے چار تولہ، گھی دو تولہ سے چار تولہ، پانی حسب ضرورت ان سب کو ملا کر خوب پکا کر مناسب میٹھا ملا کر کھلائیں۔

(2) پرانے چاول چار تولہ، دال مونگ چار تولہ بطور کھچڑی پکا کر گھی دو تولہ تا چار تولہ ملا کر کھلائیں۔

(3) ایک بڑے گلاس میں مصری و گھی حسب ضرورت ڈال کر اس پر باریک کپڑا رکھ کر دودھ گائے دوہ کر اس وقت گرم گرم پی لیں۔

ان طریقوں سے نازک مزاج لوگوں کو سنیہ پان کرایا جاسکتا ہے۔

پسینہ نکالنا یا سوید کرم: ویدک پنچ کرموں میں سوید کرم کا دوسرا نمبر ہے یہ کرم بالکل اس ہانڈی کی صفائی کے مشابہ ہے جس کا ذکر پیشتر کرچکے ہیں جس میں ایک مدت سے کھانا پکاتے چلے آرہے ہیں اور اب اس کی صفائی کی خاطر اس کو چکنا کرنے کے لئے ہم پانی تو ڈال چکے ہیں اور اب ہم اس کے اندرونی حصوں میں جمے ہوئے غلیظ مواد کو نرم کرکے باہر نکالنا چاہتے ہیں اگرچہ ایک مدت تک پانی پڑا رہنے پر بھی ہانڈی کا اندرونی مواد خود بخود نرم ہوکر ہانڈی کو چھوڑ سکتا ہے مگر ہم جہاں صفائی چاہتے ہیں وہاں ساتھ ساتھ جلدی بھی چاہتے ہیں ایسی حالت میں سب سے سہل علاج یہی ہوسکتا ہے کہ اس ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں اس سے ہانڈی کا اندرونی مواد بہت جلد نرم ہوکر ہانڈی کو چھوڑ سکتا ہے۔ اس اصول کی بناء پر انسانی جسم کے اندرونی مواد کو صاف کرنے یا باہر نکالنے کے لئے ویدک رشیوں نے چکنا کرنے کے بعد سوید کرم تجویز کیا ہے۔

سوید کرم (پسینہ نکالنا) یہ ایک بڑا بھاری فلسفہ ہے کہ اس کرم کو جب جسم کو چکنا کرنے کے بعد عمل میں لایا جاتا ہے تب اس ایک ہی کرم سے دو مقصد حل ہوجاتے ہیں:

(1) سنیہ کرم کرنے سے جب آدمی کے اندر و باہر چکنائی کا اثر ہوجاتا ہے تب سوید کرم کے کرنے سے جو پہلا فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ جلدی غلیظ مواد کی صفائی ہے کیونکہ جسم کو چکنا کرنے کے بعد جب ہم سوید کرم کا عمل کرتے ہیں تو پسینہ کے ہمراہ جلد کے وہ روئیں اور مساموں کے سڑے ہوئے مواد خارج ہوجاتے ہیں جو کہ کسی دیگر طریق سے ہرگز نہیں ہوسکتے تھے۔

(2) سنیہ کرم کے بعد سوید کرم کا صرف یہی مطلب نہیں کہ جلد کے غلیظ مادے نکل جائیں بلکہ اس کا اصلی مقصد مذکورہ بالا ہانڈی کے اندرونی مواد کی صفائی کی مانند جسم انسانی کے اندرونی حصوں میں جمع شدہ اور برسوں سے جمے ہوئے گندے مواد کو اکھیڑنا ہے جو سوید کرم سے بالکل اسی طرح پورا ہوجاتا ہے جس طرح ہانڈی میں ڈالنے کے بعد ہانڈی کو گرم کرنے کے عمل سے ہوتا ہے۔ سوید کرم چار قسم کا ہوتا ہے: (1) تاپ سوید (2) اوشم سوید (3) اوپ ناہ (4) درو سوید

کسی حصہ کو یا سارے جسم کو گرم کرکے یا کسی چیز سے سینک کر جو پسینہ نکالا جاتا ہے اس کو تاپ سوید کہتے ہیں۔ ہاتھ کی ہتھیلی، کانسی کا برتن، بالوریت، مٹی کا ڈھیلا، مٹی کا برتن، کپڑا، اینٹ ان میں جو موقعہ کے مطابق مناسب ہوسکتے ہوئے کوئلوں پر سینک کر جس حصہ جسم کا پسینہ نکالنا ہو اس کو سینکیں اس طرح پسینہ نکالنے کا نام تاپ سوید ہے۔ تل، ارد، کلتھی، بنولہ وغیرہ میں سے کسی ایک یا تمام اشیاء کو کوٹ پیس کر اور ان کا گولا بنا کر اس کو گرم کرکے مقام درد پر سینک کرنے کا نام پنڈ سوید یا شنکر سوید بھی ہے اور یہ بھی تاپ سوید کی ہی ایک قسم ہے۔

تمام اقسام کا سوید کرم عام طور پر وات ناشک ہوتا ہے مگر تاپ سوید خصوصاً کف ناشک ہے جب کسی حصہ میں بلغم رک کر درد وغیرہ تکالیف پیدا کرتی ہے اس وقت کپڑے، روئی، بالوریت وغیرہ کسی چیز کو گرم کرکے اس مقام پر سینکنے سے کف پگھلا ہوکر اس مقام سے ہٹ جاتا ہے اور کف سے پیدا ہونے والا درد رفع ہوجاتا ہے بالوریت کا سوید وات کف دونوں کو ناش کرتا ہے اور سودا اور بلغم کے مرکب بخار میں اور گنٹھیا کی حالت میں تاپ سوید مفید ہے۔ شنکر سوید یا پنڈ سوید جو کہ تاپ سوید کی ہی ایک قسم ہے اس کے لئے ایک نسخہ یہ بھی استعمال کیا جاتا ہے:

بنولہ، کلتھی، تل، جو، پوست بیخ ارنڈ، السی، سونٹھ، تخم سن ان سب کو کوٹ کر ان میں قدرے کانجی ملا کر پوٹلی سی باندھ لیں اور اس کو گرم کرکے گنٹھیا کی سوجن یا جس مقام پر بلغم منجمد ہوکر باعث درد ہو وہاں پر سینک کریں۔ جو سوید کسی طرح کی بھاپ کے ذریعہ کیا جائے اس کو اوشم سوید کہتے ہیں اس کی کئی قسمیں ہیں مثلاً کمبھی سوید، ناڑی سوید، بھوسوید، کٹی سوید وغیرہ۔

مٹی کا ڈھیلا، پتھر کا ٹکڑا، اینٹ یا لوہے کا ٹکڑا آگ میں گرم کرکے اس پر کانجی، سرکہ یا وات ناشک ادویہ کا جوشاندہ چھڑک کر اس میں سے جو بھاپ نکلے اس سے کسی حصہ جسم کو سینکنے کو صرف اوشم سوید کہتے ہیں۔

دودھ، دہی، کانجی یا دھتورہ، آک، آکاش بیل، زیرہ سیاہ، سونٹھ، راسنا، برادہ دیار، چھال ارنڈ وغیرہ وات ناشک اشیاء کا جوشاندہ بنائیں۔ جب اس میں سے خوب بھاپ نکلنی شروع ہو تو مقام ماؤف پر بھاپ دیں اس سے خوب پسینہ نکلتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ادویہ کو خوب کوٹ کر گھڑے یا بڑے برتن میں ڈال دیں اور اس میں مناسب پانی ملا کر جوشائیں اور برتن کا منہ ڈھکنے سے بند رکھیں جب جوشاندہ ابلنے لگے اور اس میں سے بھاپ خارج ہو تو چولہے سے اتار کر مریض کو ایسی چارپائی یا کرسی پر بٹھائیں جس میں خوب چھید ہوں۔ اب مریض کے سارے جسم کو ڈھک کر منہ اور سر کو ننگا رکھیں جو کمبل اوڑھایا جائے وہ زمین تک لگ جائے تاکہ بیرونی ہوا اندر داخل نہ ہوسکے۔ اب جوشاندہ والے برتن کا ڈھکنا آہستہ آہستہ اتاریں تاکہ برتن میں سے بھاپ نکل نکل کر جسم یا عضو ماؤف پر لگے اور اس میں سے پسینہ جاری ہوجائے پسینہ نکلتے وقت اکثر گرمی سے مریض کی طبیعت گھبرا جایا کرتی ہے اس وقت مریض کے سر پر ٹھنڈے پانی میں ترکیا ہوا کپڑا رکھ دینے سے گھبراہٹ وغیرہ دور ہوجاتی ہے اس طریق کا نام کمبھی سوید ہے۔

(2) اسی طریق سے ادویہ گھڑے میں ڈال کر اس کے منہ پر ایک چھوٹا سا برتن الٹا کر اس طرح جمادیں کہ دونوں کے لب مل جائیں پھر مضبوطی سے کپڑوٹی کرکے بند کردیں اور اوپر والے برتن کے پیندے میں ایک انگلی کے برابر موٹا چھید کرکے اس میں ایک لکڑی یا لوہے کی ایک بالشت لمبی اور قدرے ٹیڑھی نلی پیوست کردیں اور کپڑوٹی سے اس کو بھی مضبوط کردیں پھر اس کے آگے چھوٹے ربڑ یا کسی ایسے موٹے کپڑے جس میں سے بھاپ خارج نہ ہوسکے دو یا تین گز لمبی نلی لگائیں اور گھڑے کو

چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب دوائی ابلنے لگے اور نلی کے راستے بھاپ نکلنی شروع ہو اس وقت جس عضو کا پسینہ نکالنا ہو اس کو کپڑے سے ڈھانپ کر اس پر اس نلی سے نکلنے والی بھاپ دیں اس کو ناڑی سوید کہتے ہیں۔ ناڑی سوید کرتے وقت چولہے میں آگ اس انداز سے جلاؤ کہ گھڑے کی ادویہ ابل کر دوائیں اور پانی نلی کے راستے باہر آ کر مریض کے جسم کو نہ جلا ڈالیں۔

(3) انسان کے جسم کی لمبائی کے مطابق زمین کھود کر ایک ایسا گڑھا بنائیں جس میں انسان آسانی سے لیٹ سکے پھر اس میں خیر یا ببول کی لکڑی جلا کر خوب گرم کر کے کوئلے نکال کر اس میں دودھ' کانجی یا سرکہ خوب چھڑک کر اتنا گرم رہنے دیں کہ آدمی اس میں لیٹ سکے پھر اس گڑھے میں برگ ارنڈ' دھتورہ یا مدار بچھا کر اس میں ایسے مریض کو لٹا دیں جس کے سارے جسم میں سے پسینہ خارج کرنا ہو اور جس کا تمام جسم وات کف کے باعث یا گنٹھیا وغیرہ امراض سے جکڑا ہوا ہو اس کا سر اور منہ ننگا رکھیں اور باقی تمام جسم کو کپڑے سے ڈھک دیں اس عمل کو بھوسوید کہتے ہیں۔

(4) انسان کے جسم کی لمبائی چوڑائی کے مطابق ایک پختہ اینٹوں کی کوٹھڑی بنا کر اس کی دیواروں پر کٹھ تلخ' برادہ دیار' سونٹھ' مغز ارنڈ' برگ مدار' تخم سنبھالو' وات کف ناشک ادویہ کو کانجی یا سرکہ میں خوب گھوٹ کر کوٹھڑی کی دیواروں پر لیپ کر دیں اور کوٹھڑی کی درزوں پر سلگتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھیاں رکھ کر اس مریض کو اس میں داخل کر دیں جس کے سارے جسم میں سے پسینہ خارج کرنا ہو اس عمل کا نام کٹی سوید ہے اور یہ گنٹھیا وغیرہ امراض میں ہی کیا جاتا ہے۔

(5) کسی اتنی بڑی پتھر کی شلا کو جس پر آدمی لیٹ سکے گرم کر کے اور اس پر دودھ وغیرہ چھڑک دیں اور برگ ارنڈ وغیرہ بچھا کر مریض کو لٹا دیں اور اس کے اوپر ایک نرم اونی کمبل اوڑھا دیں اس طرح سارے جسم میں سے پسینہ خارج ہو جائے گا یہ عمل بھی جکڑے ہوئے جسم کو کھولنے یا مرض گنٹھیا میں مبتلا آدمی کے لئے مفید ہے اور اس کو اشم گھن سوید کہتے ہیں اب ہر ایک کے فوائد سنئے:

(1) بھاپ دے کر پسینہ نکالنے کا عمل اگرچہ تاپ سوید کی مانند ہی وایو اور بلغم کی امراض کو رفع کرتا ہے مگر یہ دفعیہ بلغم کیلئے خاص طور پر مفید ہے تاپ سوید اور اوشم سوید کے اوصاف میں ایک قسم کا فرق یہ ہوتا ہے کہ تاپ سوید سے صرف بیرونی گرمی کے ذریعہ کسی خاص مقام پر رکا ہوا بلغم گرمی پا کر پگھل جاتا ہے اور اس مقام سے ہٹ کر پھیل جاتا ہے مگر اوشم سوید کے ذریعہ جسم کے تمام حصوں میں نس و ناڑیوں میں منجمد شدہ کف جو کہ تاپ سوید کی گرمی سے اکھڑ نہیں سکتا وہ کف ادویہ کی بھاپ کی گرمی و تری پا کر نرم ہو کر اپنی جگہ کو چھوڑ دیتا ہے اور تاپ سوید کی نسبت جسم کو خوب نرم و ملائم کر دیتا ہے۔

(2) یہی سوید خاص طور پر مسامات کو کھولتا اور جسم کو نرم و ملائم کرتا ہے سارے جسم کی سوجن یا تمام اعضاء میں وایو کے دورے کو دور کرتا ہے۔

(3) ناڑی سوید کے ذریعہ جس مقام کا پسینہ نکالنا ہو اس کی بھاپ صرف اس مقام کو لگتی ہے اور جتنا عرصہ اور جس قدر کم یا زیادہ بھاپ پہنچانا ہو پہنچا سکتے ہیں۔ مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

(4) بھوسوید امراض ریح و بلغم میں مبتلا خصوصاً گنٹھیا سے جکڑے ہوئے پرانے مریضوں کے لئے بہت ہی مفید ہے جب تمام جسم تلپ وایو سے اکڑ گیا ہو جوڑوں میں سختی آ گئی ہو اور ان میں سوجن کے سبب ہر وقت درد رہتا ہو اس وقت بھوسوید یا شلا سوید سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(5) مختلف وات کف ناشک ادویہ کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر گرم کر کے مقام ماؤف پر بطور پلٹس باندھنا یا لیپ کرنا اوپ ناہ (بھی باندھنا) کہلاتا ہے یہ عمل بھی وات کے روگوں' سوجن' درد' پھوڑوں اور خصوصاً وایو کو رفع کرتا ہے۔ دودھ گھی

ادویہ کا جوشاندہ تیل وغیرہ مائع اشیاء کے ذریعہ جو پسینہ نکالا جاتا ہے اس عمل کو درو سوید کہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ تانبے کا ایک اتنا بڑا برتن جس میں آدمی بآسانی بیٹھ سکے اس میں دودھ گھی یا ادویہ کا جوشاندہ بھر کر آدمی کو اس میں بٹھا دیں جوشاندہ اس قدر گرم ہو کہ آدمی برداشت کر سکے یا خالی برتن میں پہلے آدمی کو بٹھا کر پھر گرم جوشاندہ یا دودھ گھی وغیرہ مریض کے جسم پر دھار باندھ کر ڈالتے جائیں حتیٰ کہ برتن بھر جائے۔ یہ عمل نصف گھنٹہ سے ڈیڑھ گھنٹہ تک کر سکتے ہیں درو سوید میں ڈالنے والی ادویہ مریض کی حالت کے مطابق وید کو خود تجویز کرنی چاہئیں چند ایک مفید ادویہ یہ ہیں:

دشمول' پوست بیخ ارنڈ' برادہ دیار' تل' ماش' کٹھ تلخ' سونف' سوئے' السی' سونٹھ' ستاور' اسگندھ وغیرہ مناسب مقدار میں جوکوب کر کے پانی دودھ یا تیل و گھی میں پکا کر درو سوید کا عمل کریں۔

ہر قسم کا سوید کرم خالی معدہ یعنی تھوڑا کھانا ہضم ہونے کے بعد کرنا چاہئے اور سوید کرم سے پیشتر جسم کو چکنا کرنے کا عمل نہایت ضروری ہے۔

سوید کرم کل جسم سے پسینہ نکالنا اور خاص حصہ جسم کا پسینہ نکالنا اس لحاظ سے دو قسم کا ہوتا ہے۔

احتیاط: سوید کرم ایسے مقام پر کرائیں جہاں ہوا کا دخل نہ ہو۔

(2) جب تمام جسم کا سوید کرنا ہو تو اس وقت یہ خاص احتیاط رکھیں کہ مریض کا سر اور آنکھیں ٹھنڈے رہیں اس مطلب کے لئے ٹھنڈے پانی میں کپڑا یا تولیہ بھگو کر سر اور پیشانی پر رکھیں اور اس کو بار بار بدلتے رہیں تاکہ دماغی پٹھوں کو گرمی سے کوئی نقصان نہ پہنچے ویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ سوید کرم کے وقت مقام دل پر چندن کا لیپ کرنا چاہئے جب اچھی طرح پسینہ آ کر خود بخود کم ہونے لگے اور جسم ہلکا ہو کر درد وغیرہ میں افاقہ ہو تو سوید کرم کا عمل بند کر دیں اور پسینہ پونچھ کر کچھ عرصہ آرام کرانے کے بعد گرم پانی سے غسل کرائیں بعد ازاں جسم پر قدرے تیل لگا کر کپڑے پہنائیں پھر زود ہضم غذا کھلا کر لٹا دیں۔

پہچان: پسینہ آنا بند ہونے پر اصلی تکلیف میں بالکل آرام یا افاقہ ہو' جسم ہلکا معلوم ہو' سرد اشیاء کھانے کی خواہش پیدا ہو تو سمجھو کہ سوید کرم کا عمل ٹھیک ہو گیا ہے بخلاف اس کے اگر زیادہ پسینہ آنے سے درد مفاصل' پھوڑے' پھنسیوں کا نکلنا' غشی اور بے ہوشی' شدت پیاس' تکان وغیرہ تکالیف پیدا ہو جائیں تو سمجھ لو کہ سوید کرم ٹھیک طور پر نہیں ہوا۔

سوید کرم ان مریضوں کو کرانا چاہئے جو دمہ' کھانسی' دائمی نزلہ زکام' ہچکی' اپھارہ' قولنج' دائمی قبض' قے' سوربھید' اتپاک وغیرہ امراض بادی' کمر درد' درد پسلی' اعضاء شکنی' ہنوگرہ' موترکرچھر' انڈ وردھی روگ' رسولی' ناخنوں کا عارضہ اور گنٹھیا وغیرہ امراض ریح و بلغم میں مبتلا ہوں لیکن:

پانڈو (یرقان) پربیہہ' رکت پت' امراض شکم' پیاس' سورچھا' قے آنا' اسہال' کثرت شراب نوشی' صفراوی جریان وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں نیز حاملہ عورتوں اور نہایت دبلے پتلے مریضوں کو سوید کرم نہیں کرانا چاہئے۔

قے کرانا: جسم کے جمے ہوئے مواد فاسد کو نرم و چکنا کرنے کے لئے سنیہہ کرم اور چکنا کرنے کے بعد نرم شدہ مواد فاسد کو اپنے مقام سے ہلانے نیز اس کا بہت سا حصہ مسامات کے راستہ سوید کرم کے ذریعہ نکال کر ویدک منیوں نے معدہ اور اس کے بالائی حصوں میں سے مواد فاسد کو باہر نکالنے کے لئے جو عمل مقرر کیا ہے اس کا نام ومن کرم یا قے کرانا ہے۔ ومن کرم کے قابل وہ مریض ہوتے ہیں جو مضبوط ہوں۔ دلاور یعنی حوصلہ مند ہوں غلبہ مرض سے نحیف نہ ہو گیا ہو جو امراض قے کرانے سے ٹھیک ہو سکتی ہیں صرف انہی امراض کے مریضوں کو قے کرانا واجب ہے مثلاً زہریلی امراض یا جس مریض نے زہر کھایا ہو ایسے مریض کو فوراً قے کرائیں۔ مندا گنی یا دشم اگنی یعنی کمزور ہاضمہ یا بے قاعدہ حرارت ہاضمہ' کھانسی' دمہ' گلے میں بلغم کا ... مرگی' پاگل پن' جریان' رکت پت' جس کا

دورہ مچلی جاب ہو یعنی بمراست مقعد خون آنا' غذا سے نفرت' امراض دل' خون کی خرابی' غلبہ بلغم وغیرہ امراض میں قے کرانا
چاہئے لیکن:

خورد سالہ بچے' نہایت بوڑھے' بھوک سے بے چین' نحیف وکمزور' حاملہ مستورات' نہایت موٹے' کمزور بصارت' امراض
شکم اور اوداورت' نیز قلم یعنی گولے کا مریض' ان کو قے کرانے کا عمل نہ کرانا چاہئے۔

قے کرانے کا موسم: موسم سرما (ماہ کاتک ومگھر)' موسم بسنت (ماہ چیت بساکھ) اور موسم گرما کے شروع میں قے کرانے
کے لئے مناسب موسم ہے لیکن اگر کسی سخت مرض کی حالت میں جب کہ مریض کی زندگی کا اندیشہ ہو' قے کرانا ضروری ہو تو
اس وقت موسم کا انتظار نہ کرنا چاہئے۔

خوراک یا غذا: قے کرانے کا عمل کرانے سے چند روز پیشتر بطور منضج مندرجہ ذیل اغذیہ کھلائیں: تل' ماش' دودھ دہی وغیرہ
اور جس روز قے کرانا ہو اس روز صبح ہی حاجات سے فارغ ہو کر چاولوں کی پیچھ میں خوب گھی ومصری ملا کر ذرا گرم پلائیں یا
آش جو میں خوب گھی ومصری ملا کر پلائیں۔ اگر کسی خاص مرض کے باعث بچے' بوڑھے یا کمزور آدمی کو بھی قے کرانا ضروری
ہو تو ان کو دودھ میں گنے کا رس یا مصری ملا کر خوب پیٹ بھر کر پلائیں اور بعد میں قے آور ادویہ دیں جن امراض میں قے
کرانے کی ممانعت ہے اگر ان میں بھی قے کرانی پڑ جائے تو ایک تولہ تا دو تولہ ملٹھی کا جوشاندہ اس قدر پانی میں بنا کر مریض
کو پلاؤ کہ جوشاندہ سے مریض کا پیٹ بھر کر گلے تک آجائے۔

قے کرانے کا طریقہ: طلوع آفتاب سے تین گھنٹہ گزرنے پر قے آور ادویہ کا جوشاندہ یا سفوف مناسب مقدار میں استعمال
کرائیں قے آور ادویہ استعمال کراتے وقت مریض کے خیال کو دوسری جانب مبذول کرانے کی غرض سے کوئی قصہ کہانی یا کوئی
مذہبی واقعہ سنائیں تاکہ قے آور دوائی کچھ عرصہ اندر ٹھہر کر مواد فاسد کو اچھی طرح باہر نکال سکے قے آور ادویہ دیتے وقت
مریض کے مزاج کا ضرور خیال رکھو کیونکہ سخت مزاج کے مریض کو معمولی دوا یا معمولی مقدار سے قے نہیں ہوا کرتی لہٰذا ایسے
مریض کو خوب تیز اور خاص وزن میں اور نرم مزاج آدمی کو ہلکی اور قلیل مقدار دیں۔ قے آور دوا دینے پر جب مریض کو پسینہ
آنے لگے دل میں گھبراہٹ معلوم ہو' جسم کمزور ہو چکا ہو' ابکائیاں آنے لگیں اس وقت مریض کو گھٹنوں کے بل اونٹ کی مانند
بٹھلا کر ایک آدمی پیشانی کے مقام سے اس کا سر پکڑے اور دوسرا آدمی اس کے بازو' کندھے' کمر وپیٹھ کو آہستہ آہستہ دباتا
رہے۔ اگر خود بخود قے جاری نہ ہو اور سوکھی ابکائیاں ہی آئیں تو مریض کے گلے میں انگلی یا ارنڈ کی نرم ڈنڈی یا کنول کی نال
ڈال کر قے کرائیں۔ اس عمل سے اگر پہلے بہت سی لار پھر بلغم اس کے بعد پت صفرا اور اس کے بعد مواد فاسد خارج ہو کر ہوا
خارج ہو تو قے کرانے کا عمل ٹھیک سمجھو۔

پہچان: خوب زور سے سات مرتبہ قے آنے کے بعد اگر آٹھویں مرتبہ پت یعنی صفرا خارج ہو تو قے کا عمل بہت اعلیٰ سمجھو'
چھ مرتبہ قے آنے کے بعد صفرا خارج ہو تو قے کا عمل درمیانہ اور چوتھی قے آنے کے بعد صفرا خارج ہو تو قے کا عمل بالکل
معمولی سمجھیں۔

قے بند کرانے کا وقت: جب قے آتے آتے بلغم کا آنا خود بخود بند ہو جائے دل میں فرحت' ہلکا سر اور تمام جسم ہلکا معلوم
ہو اور جس مرض کے دفعیہ کے لئے عمل کرایا گیا تھا اس میں افاقہ معلوم ہو اس وقت قے کرانے کا عمل بند کرا دیں لیکن اگر ایک
روز قے کرانے سے مواد فاسدہ پوری طرح خارج نہ ہو تو ایک دن کے وقفہ سے پھر قے کرا دیں اور اسی طرح برابر اس وقت
تک قے کرائیں جب تک کہ مواد فاسدہ خارج ہو کر مرض میں افاقہ نہ ہو۔ قے کا عمل ختم ہونے کے بعد دوپہر کے وقت
مریض کے حالات کے مطابق گرم پانی سے غسل کرائیں اور کلتھی' مونگ' ارہر یا چنے کا شوربہ بنا کر پلائیں۔

قے آور ادویہ: دنیا کی تمام ادویہ واغذیہ آگ' مٹی' ہوا' پانی' آکاش ان پانچ مہا بھوتوں سے مرکب ہیں کسی چیز میں کسی نہ

کسی ایک یا دو چیزوں کا غلبہ رہتا ہے جس چیز میں جن اوصاف والے بھوتوں کا غلبہ ہوتا ہے اور وہ اسی نام سے موسوم ہوتی
ہیں چنانچہ جن ادویہ میں قے لانے والے اجزاء کی زیادتی رہتی ہے ان کو قے آور ادویہ کہتے ہیں چونکہ قے آور ادویہ میں وایو
اور اگنی کی زیادتی ہوتی ہے اور آگ اور ہوا میں طبعاً اوپر کی جانب اٹھنے کی خاصیت ہے اسی لئے قئی ادویہ کا دیگ روانی اوپر
کی جانب ہوتی ہے اور وہ اپنے قدرتی خاصہ کے باعث قے لاتی ہیں ایسی ادویہ دمن کارک یا قے آور کہلاتی ہیں مندرجہ ذیل
ادویہ قے آور ہیں:

مین پھل' اندرجو تلخ' بندال یعنی گھگھر ویل' تونبی تلخ' توری تلخ' سرسوں' واوڑنگ' ورچ' مغز تخم کرنجوہ' تخم پنواڑ' تخم
جالگونہ یا تخ اندرائن' مغز تخم نیم وغیرہ ان ادویہ میں سے حسب حالات کوئی ایک یا دو ادویہ مناسب مقدار میں قے کرانے
کے لئے لیں سب سے اعلیٰ مین پھل ہے جوان آدمی کے لئے مین پھل کا باریک چورن بنا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ گرم پانی' گرم
دودھ یا کسی مناسب جوشاندہ کے ہمراہ کھلائیں یہ معدہ اور جگر کو مواد فاسد سے پاک کرتا ہے مین پھل خوب پکا ہوا پیلے رنگ کا
ہو گا ہوا نہ ہو۔

طریقہ استعمال: عمدہ مین پھل خوب باریک پیس کر چھ یا سات ماشہ ہمراہ جوشاندہ ملٹھی پھانک لیں جوشاندہ ملٹھی اس طرح
بنائیں کہ دس تولہ ملٹھی کو چھیل کر جوکوب کر کے چار سیر پانی میں جوشائیں دو سیر پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر دو تولہ
سیندھا نمک اور دو تولہ شہد ملا کر ایک دم یا دو تین مرتبہ پلائیں۔ غلبہ بلغم والے مریض کو قے کرانے کے لئے قلفل دراز دو ماشہ'
مین پھل چھ ماشہ' نمک سیندھا چھ ماشہ ان کو خوب باریک پیس کر ہمراہ پانی نیم گرم نصف سیر تا دو سیر حسب منشا کھلائیں۔
پرانے بخار' خناز یر' رسولی' بدہضمی وغیرہ امراض کے مریضوں کو چار ماشہ مین پھل' ترپھلہ نو ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ
جوشاندہ کچنار کھلائیں جوشاندہ کچنار یہ ہے۔ چھال کچنار پانچ تولہ' پانی چار سیر میں جوشائیں پانی دو سیر رہ جائے تو خوب مل
چھان کر دو تولہ نمک اور دو تولہ شہد ملا کر پلانے سے خوب قئیں آ کر مواد فاسد خارج ہو جاتا ہے۔

(2) گھگھر ویل مین پھل کی نسبت زیادہ تیز دوا ہے یہ صفرا کو خوب نکالتی ہے یرقان (کاملا) وغیرہ امراض جگر کی حالت میں
جب صفرا غیر معتدل کو باہر نکالنا ہو تو گھگھر ویل استعمال کرائیں یہ بخار پرانا' دمہ' کھانسی' ہچکی وغیرہ امراض والوں کو قے
کرانے کے لئے بھی دے سکتے ہیں مقدار خوراک عام طور پر دو تین پھل سخت مزاج کے لئے ایک دو پھل زیادہ کر لیں
اور جوشاندہ ملٹھی یا کچنار کے ہمراہ دیں ان پھلوں کا سفوف بنانے کی بجائے پھلوں کو ہی جوشاندہ میں بھگو کر خوب مل
چھان کر پلانا زیادہ مفید ہے صفراوی بخار میں سرد پانی سے اور بلغمی بخار میں نیم گرم پانی سے دیں۔

(3) کڑوی توری استعمال کرنے سے بلغم کے ساتھ ہی وایو کا اخراج بھی ہو جاتا ہے غلبہ کف کے باعث پیدا شدہ امراض
میں گلے اور منہ میں جب بلغم ہر وقت لپٹا رہتا ہے یا جسم میں بلغم کے غیر معتدل ہو جانے والے امراض میں توری تلخ
استعمال کرنے سے مواد فاسد بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے۔

(ا) ستاور' تخم کوچ' ملٹھی' منڈی بوٹی ان میں سے کسی ایک کا سفوف چار ماشہ' خشک توری تلخ کا سفوف چار ماشہ سے چھ
ماشہ دونوں کو ملا کر اس میں دو تولہ شہد اور چار ماشہ مصری ملا کر کھلائیں اوپر سے نمک ملا ہوا نیم گرم پانی پلائیں اس سے
خوب قئیں ہو کر زیادتی صفرا کے باعث دل کی بے چینی اور صفراوی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

(ب) کڑوی توری کو پانی میں بارہ گھنٹے تک بھگو کر خوب مل چھان کر پاگل پن یا دماغی عوارض میں جتلا دہی آدمی کو پلانے
سے مواد فاسد بذریعہ قے خارج ہو کر نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

(ج) جوشاندہ کچنار میں چھ ماشہ سفوف تلخ توری اور دو تولہ گڑ ملا کر پلانے سے پرانا بخار' کھانسی' دمہ وغیرہ رفع ہو جاتے
ہیں۔

(4) کڑوی تونبی بھی قے لانے کے لئے مین پھل سے تیز ہے اس کا استعمال دمہ کھانسی امراض زہر و امراض شکم میں نہایت مفید ہے:

(ا) کڑوی تونبی کی بیل کے نرم نرم انگور جو دھاگے کی مانند نکلا کرتے ہیں چھ ماشہ تا نو ماشہ نصف سیر دودھ گائے میں پکا کر اور چھان کر پلانے سے صفرا اور بلغم سے مرکب بخار رفع ہو جاتا ہے۔

(ب) کڑوی تونبی کا گودا نکال کر اس تونبی میں گائے کا دودھ جمادیں اور صبح یہ دودھ بلو کر مریض دمہ و پرانی کھانسی کو پلانا بہت مفید ہے۔

(ج) کڑوی تونبی کا گودا تین ماشہ تا چھ ماشہ دہی کے مٹھے میں ملا کر پلانے سے خوب قے میں ہو کر یرقان کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(د) چھ سات تخم کڑوی تونبی دودھ بکری میں جوشا کر دو تین گھنٹہ پڑا رہنے دیں پھر خوب مل چھان کر پلانے سے امراض شکم کو خوب فائدہ ہوتا ہے۔

(5) اندر جو تلخ بھی قے آور ادویہ میں ایک عمدہ چیز ہے یہ نازک مزاج مریضوں یا چھوٹے بچوں اور نازک مزاج مستورات کو استعمال کرانا چاہئے نیز رکت پت کف پت بخار وات رکت کوڑھ پھوڑے پھنسیوں اور امراض دل میں مبتلا مریضوں کو اندر جو سے قے کرانی چاہئے۔

(ا) سفوف اندر جو ایک تولہ پھانک کر اوپر سے سرسوں یا مہوا کا جوشاندہ پلائیں جوشاندہ اس طرح بنائیں دو تولہ تا پانچ تولہ حسب ضرورت سرسوں یا مہوا پیس کر دو یا چار سیر پانی میں جوشائیں نصف پانی رہنے پر اس میں شہد یا نمک ملا کر پلائیں۔

(ب) اندر جو کو شیر مدار میں برابر سات روز تک بھگو رکھیں پھر دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس کر یہ تین ماشہ سفوف ہمراہ جوشاندہ مین پھل یا جوشاندہ گھگرویل کھلائیں جوشاندہ اس طرح بنائیں ایک تولہ مین پھل یا چھ ماشہ گھگرویل کو نصف سیر پانی میں جوش دیں آدھ پاؤ پانی رہنے پر خوب مل چھان کر شہد ملا کر پلائیں۔ اس سے مواد فاسد خارج ہو کر امراض خون کو فائدہ ہوتا ہے۔

<u>ہدایات:</u> ال پت روگ یا صفراوی امراض میں پٹول پتر چھال یا برگ نیم اور برگ بانسہ سرد پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں بدہضمی یا اجیرن میں گرم پانی میں نمک سیندھا گھول کر پلانے سے خوب قے میں ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ کف اور وایو کی امراض میں سفوف مین پھل چھ ماشہ تا نو ماشہ ہمراہ دودھ نیم گرم کھلا کر قے کرائیں قے میں ٹھیک نہ ہوئی ہوں تو مریض کے منہ سے بہ لار اور بلغم خارج ہوتی رہتی ہے دل میں گھبراہٹ ہوتی ہے گلے میں جلن و کھجلی ہوتی ہے۔ قے میں بہت زیادہ آ کر صفرا بہت خارج ہو تو مریض کمزوری سے بے ہوش ہو جاتا ہے دل گلے و تالو میں درد اور سخت جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

<u>عوارض:</u> طبیب و مریض کی لاپرواہی سے وَمن کرم سے کئی ایک عوارض پیدا ہو جاتے ہیں جن کو یہاں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے:

(1) بھوک سے دیاکل یا نہایت تیز حرارت ہاضمہ والے یا نازک مزاج آدمی کو تھوڑی مقدار میں دی ہوئی قے آور ادویہ ہضم ہو کر قے لانے کی بجائے الٹا مضر ثابت ہوتی ہیں مواد فاسد اپنے مقام سے ہل کر مرض میں افاقہ کی بجائے تکلیف دینے لگتی ہیں ایسی حالت میں فوراً دودھ گھی یا دودھ بادام روغن پلا کر دوبارہ تیز اور پوری مقدار میں قے آور ادویہ دیں تا کہ مواد فاسد خارج ہو جائے۔

(2) قے آور یا دست آور ادویہ تھوڑی مقدار میں دینے سے وہ اپنا پورا کام نہیں کر سکتیں بلکہ مواد فاسد اپنی جگہ سے ہل کر

باعث تکلیف ہو جاتا ہے اور مریض کو عام طور پر مندرجہ ذیل شکایات پیدا ہو جاتی ہیں: پیاس جلن درد پسلی خشک ابکائیاں آنا اعضاء شکنی غشی و بے ہوشی بڑی ڈکاریں آنا وغیرہ ایسی حالت میں مریض کو گرم پانی میں نمک گھول کر یا قے آور دوا استعمال کرانے سے اپنے مقام سے ہلا ہوا مواد فاسد خارج ہو کر باعث تسکین ہوتا ہے۔

(3) نہایت تیز حرارت ہاضمہ والے کو قلیل مقدار میں دی ہوئی قے آور یا دست آور ادویہ بالکل اس طرح ہضم ہو جاتی ہیں جس طرح کھائی ہوئی غذا ہضم ہو جاتی ہے ایسی حالت میں مریض کو انواع و اقسام کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں ایسے موقع پر تیز اور زیادہ مقدار میں قے آور یا دست آور ادویہ دے کر مواد کو باہر نکال دیں۔

(4) سنیہہ اور سویدہ کرم کئے بغیر نرم قسم کی معمولی قے آور ادویہ دینے سے معمولی فاسد مواد باہر نکل سکتا ہے اور مواد فاسد اپنی جگہ سے ہل کر کئی تکلیف کا باعث ہوتا ہے ایسی حالت میں تیز قے آور ادویہ دے کر مواد کو باہر نکال دینا چاہئے۔

(5) مریض کی طاقت کا اندازہ کئے بغیر تیز ادویہ دینے سے مواد فاسد خارج ہو کر جسم کی پرورش کرنے والی دھاتو ئیں بھی خارج ہونا شروع ہو جاتی ہیں جس سے کمزوری جلن غشی و بے ہوشی وغیرہ عوارض کھڑے ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں قے کو بند کرنے والی ادویہ کا لعوق بنا کر چٹائیں اور مقوی ادویہ دیں۔

(6) بغیر سنیہہ و سویدہ کرم کرنے کے وَمن کارک ادویہ دینے سے جسم میں وایو غیر معتدل ہو کر پسلیوں گردن اعضائے رئیسہ و شریفہ کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے نیز غشی و بے ہوشی پیدا ہو جاتی ہے ایسی حالت میں وات ناشک تیل کی مالش کر کے پسینہ نکالنے کی کوشش کریں۔

(7) خوب سنیہہ و سویدہ کرم کر کے جس کا مزاج نہایت نرم ہو گیا ہو اسے نہایت تیز اور زیادہ مقدار میں قے آور دوائی دی جائے تو زیادہ قے میں آنے سے پت مقدار سے بہت زیادہ خارج ہو جاتا ہے اور جسم نہایت کمزور ہو کر وایو بہت بڑھ جاتا ہے ایسی حالت میں مریض کے جسم پر گھی کی مالش کر کے غسل کرائیں اور مصری و شہد سے تیار کردہ چٹنی چٹائیں۔ زیادہ مقدار میں قے میں آنے کے بعد اکثر خونی قے میں آنے لگتی ہیں مریض کی زبان باہر نکل آتی یا اندر گھس جاتی ہے۔ آنکھیں پھٹ جاتی ہیں تھوڑی جکڑ جاتی اور شدت پیاس ہچکی بخار لاعلمی یا غفلت وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں صندل سفید خس رسونت دھان کی کھیل مصری دودھ بکری تازہ پانی ان سب کو مناسب مقدار میں ملا کر بلوئیں اور مریض کو پلائیں یا انگور فالسہ انار وغیرہ پھلوں کے رس میں قدرے گھی مصری و شہد ملا کر چٹائیں یا برگد کی نرم تر خشک کونپلوں کا سفوف شربت انار یا شربت انجبار سے کھلائیں اگر خونی قے میں بند نہ ہوں تو رکت پت کے بیان میں درج شدہ خون کو روکنے والی ادویہ دیں۔ اگر زبان باہر کو نکل آئی ہو تو اس پر سفوف ترکٹا و نمک ملیں یا ختی خوب گھوٹ کر زبان پر لیپ کریں اور زبان کو اندر کی طرف دھکیل دیں پھر ایسے مریض کے سامنے بیٹھ کر ترش اشیاء کھائیں تو اس کے منہ میں پانی بھر آئے گا اور زبان نرم ہو کر اپنے ٹھیک مقام پر رہے گی۔

ترش اشیاء کے رس میں نمک ملا کر اس کے غرارے کرائیں اگر آنکھیں پھٹ جائیں یعنی ہر وقت کھلی رہتی ہوں تو گھی چپڑ کر آنکھوں کو بند کر کے پٹی باندھ دیں۔ اگر تھوڑی جکڑ گئی ہو تو وات ناشک نسوار دیں یا وات اور کف ناشک ادویہ کے ذریعہ پسینہ نکلوائیں۔ بے ہوشی دور کرنے کے لئے عمدہ سریلے باجے بجائیں یا مریض کے پاس اچھے راگ گائیں۔ اگر قے میں کی زیادتی کے ساتھ خون بہت زیادہ خارج ہو تو اس کو خون کو اچھی طرح دیکھیں کہ آیا وہ رکت پت کے خون کی مانند ہے یا زندگی کے لئے ضروری جیو شونت ہے (ویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ جیو یا روح کا خاص مقام خون ہے یعنی جیو خون میں رہتا ہے اس لئے زندگی کے لئے ضروری خون کا کام جیو شونت ہے)۔ جیو بمعنی روح اور شونت بمعنی خون پس اس بات کا خاص طور

پر امتحان کرلیں کہ قبضوں کے راستے کون سا خون خارج ہورہا ہے رکت پت کے خون اور جیو شونت میں تمیز کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ قبضوں کے راستے آنے والے خون میں ایک سفید کپڑا تر کرکے خشک کرکے اس کو گرم پانی سے دھوئیں اگر رکت پت کا خون ہوگا تو کپڑا بالکل صاف ہوجائے گا اور اگر جیو شونت ہوگا تو کپڑا سرخ رہے گا ایسی حالت میں رکت پت کے باب میں بیان کردہ عمدہ اور فوراً خون کو بند کرنے والی ادویہ دے کر خون کو جلد بند کردیں ورنہ مریض کی جان کا خطرہ ہے۔

وریچن کرم یعنی جلاب کرانا: سنیہہ کے ذریعہ چکنا اور سوید کے ذریعہ نرم کرنے کے بعد قے کرانے کا عمل آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے سنیہہ کرم سے جسم کے خشک شدہ مواد فاسد کو چکنا کرکے اس کے بعد سوید کرم سے اس کو نرم کیا گیا پھر اس مواد فاسد کو جسم کے بالائی حصوں سے بذریعہ ومن کرم نکالنے کے بعد اب ضرورت ہے کہ جسم کے نچلے حصوں کے مواد فاسد کو خارج کیا جائے اس غرض کے لئے وریچن کرم یعنی جلاب کرانا تجویز کیا گیا ہے ومن کرم کے دو ہفتہ بعد برابر نرم اغذیہ دیں اور ومن کرم سے پیدا شدہ کمزوری رفع ہونے پر مزاج کے موافق مناسب جلاب آور ادویہ سے جلاب کرائیں۔

جلاب کا موسم: عام طور پر صفائی جسم کے لئے موسم بہار یا موسم سرما میں جلاب کرانا چاہئے لیکن خاص حالات میں جب کہ کسی مرض کا بہت زور ہو اور وہ بغیر جلاب کئے دور نہ ہوسکے موسم اور وقت کے انتظار کی چنداں ضرورت نہیں بلکہ تجربہ کار وید جس وقت مناسب سمجھے جلاب کرا سکتا ہے۔

جلاب کا خاص فائدہ: عمل افاقہ اور اخلاط کو پکانے کے عمل سے تندرست شدہ مریض کی اخلاط کے دوبارہ غیر متعدل ہوجانے کا امکان ہوسکتا ہے مگر سنیہہ، سوید، ومن اور وریچن کے عمل سے انسانی جسم کو صاف کرنے کے بعد دوبارہ اخلاط کے بگڑنے کا کوئی امکان نہیں خصوصاً جلاب کے بعد جسم بالکل صاف ہوجاتا ہے۔

جلاب کے قابل مریض: امراض صفراوی، گنٹھیا، اپھارہ، دائمی قبض اور امراض شکم میں مبتلا نیز پرانے بخار، زہر کھانے والے، وات رکت، بھگندر، بواسیر، کاملا، یرقان، جسمانی گانٹھوں کا عارضہ، بدہضمی، امراض دل و دماغ، جریان، امراض نہانی، گولا، امراض جگر، تلی، امراض خونی و دردی، وسپھوٹک، کوڑھ، سوجن، امراض کان و ناک اور امراض گردہ و مثانہ میں مبتلا مریض جلاب کرانے کے قابل ہوتے ہیں۔

جلاب کے ناقابل مریض: کمزور دبلے پتلے، ننھے بچے اور بہت بوڑھے، جنہوں نے بہت چکنائی استعمال کی ہوئی ہو، سل و دق کے مریض، خوفزدہ، تھکے ہوئے، شدت پیاس سے لاچار، نہایت موٹے، حاملہ، نئے بخار کے مریض، کمزور ہاضمہ والی زچہ، کثرت شراب نوشی سے پیدا شدہ امراض میں مبتلا، ہتھیار وغیرہ کی چوٹ سے زخم آئے ہوؤں اور خشک مزاج لوگ جلاب کے ناقابل ہوتے ہیں۔

بلحاظ اخلاط مزاج کا بیان: (1) نرم، درمیانہ اور سخت کی وجہ سے تین قسم کا مزاج ہوتا ہے۔ چنانچہ غلبہ صفرا والے مریض کو مردو کوشٹ یعنی نرم مزاج کہتے ہیں وجہ یہ کہ صفرا چونکہ گرم و تر ہوتا ہے اور اس میں قدرتی طور پر قدرت مسہلہ پائی جاتی ہے لہٰذا غلبہ صفرا والے مریضوں کو بہت تھوڑی و نرم قسم کی جلاب آور دوائی سے ہی جلاب ہوجاتا ہے۔

(2) غلبہ بلغم والے مریضوں کو مدھیہ کوشٹ یعنی درمیانہ مزاج کہتے ہیں وجہ یہ کہ بلغم چونکہ تر رہتا ہے اس لئے بلغمی مریضوں کو بھی سخت قسم کی جلاب آور دوا کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ان کو درمیانہ درجہ کی جلاب آور ادویہ سے ہی جلاب ہوجاتا ہے۔

(3) جن کے مزاج میں غلبہ سودا یعنی وایو کا غلبہ ہوتا ہے ان کو کرور کوشٹ یعنی سخت مزاج کہتے ہیں وجہ یہ کہ وایو یعنی سودا سرد خشک ہوتا ہے اور یہ مواد کو نہایت خشک کردیتا ہے ایسے مریضوں کو نہایت تیز قسم کی جلاب آور ادویہ کے بغیر جلاب نہیں ہوسکتا اسی وجہ سے سوداوی مزاج والوں کو سخت مزاج کہا جاتا ہے۔

بلحاظ مزاج ادویہ: نرم، درمیانہ اور سخت مزاج کے مطابق ہی جلاب آور ادویہ کا استعمال واجب ہے چنانچہ:

نرم مزاج والوں کے لئے دودھ میں منقی پکا کر اس میں تیل ارنڈ ملا کر پلانا بالکل بے ضرر اور نرم قسم کا جلاب ہے۔

درمیانہ مزاج والوں کو تربد سفید، سکی اور گودا املتاس سے جلاب کرائیں۔

سخت مزاج والوں کو تھوہر کا دودھ، مغز جمالگوٹہ مدبر، چوک، بیج حنظل، تیز مسہل ادویہ سے جلاب کرانا چاہئے۔

اقسام جلاب: جلاب کی تین قسمیں ہیں: اعلیٰ، درمیانہ اور تیسرے درجہ کا اگر جلاب آور ادویہ سے پچیس تیس دست آنے کے بعد بلغم کا اخراج ہو تو یہ اعلیٰ قسم کا جلاب ہے اگر پندرہ، بیس دست آنے کے بعد بلغم خارج ہو تو درمیانہ درجہ کا اور جہاں دس جلاب ہونے کے بعد بلغم خارج ہو تو اس کو تیسرے درجہ کا یا گھٹیا جلاب کہتے ہیں۔

بلحاظ اخلاط جلاب آور ادویہ: غلبہ صفرا کی حالت میں گل قند، ترنجبین، سونف، گلسرخ، سفوف تربد وغیرہ سے جلاب کرائیں۔ غلبہ کف کی حالت میں جوشاندہ ترپھلہ میں بول گائے نیز سفوف ترکٹا بھی ملا کر دے سکتے ہیں اور غلبہ وایو یعنی سودا کی حالت میں جلاب کرنے کے لئے تربد، سونٹھ اور سفوف نمک سیندھا ہمراہ عرق نیمو یا آب املی استعمال کرائیں ان ادویہ کے علاوہ کئی ایک جلاب آور ادویہ کا مفصل بیان آگے درج کریں گے۔

مقدار خوراک جلاب آور ادویہ: اگرچہ جلاب آور ادویہ کی مقدار مقرر کرنا بے حد مشکل کام ہے کیونکہ انسانی طبائع اور امزجہ مختلف ہوتی ہیں اور مختلف امزجہ کے لئے حالات وقت وغیرہ کا لحاظ رکھ کر مختلف اوزان مقرر کرنا معالج وقت کا کام ہے مگر یہاں عوام کی آسانی کے لئے ہم اپنے تجربہ کی بناء پر مقدار خوراک درج کرتے ہیں لیکن معالجین کا فرض ہے کہ حالات کے مطابق اس میں بھی کمی بیشی کرلیں کیونکہ علم و عمل طب میں محض لکیر کا فقیر ہونا ہرگز روا نہیں۔ تربد سفید کی مقدار خوراک عام طور پر جوان آدمی کے لئے سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہے اس میں سفوف سونٹھ بھی چار رتی تا ایک ماشہ ملا سکتے ہیں۔ اگر گلاب کے پھولوں سے جلاب دینا ہو تو یہ دو تولہ تا پانچ تولہ دے سکتے ہیں اندرائن کی مقدار خوراک ایک تولہ تا دو تولہ اور تھوہر کا دودھ تین ماشہ تا چھ ماشہ یا اس سے کم و بیش کسی چیز میں ملا کر دیں۔ ترپھلہ دو تولہ تا پانچ تولہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں پانچ تولہ بول گائے ملا کر پلانے سے عمدہ جلاب ہوتا ہے۔ روغن ارنڈ دو تولہ تا پانچ تولہ گرم پانی، گرم دودھ یا جوشاندہ ترپھلہ میں ملا کر دیں۔ جمالگوٹہ مدبر برائے جلاب ایک رتی تا دو رتی ہمراہ سفوف سونٹھ و تازہ پانی کھلا سکتے ہیں یا اس کے مرکبات میں سے اچھیا بھیدی رس، ناراچ رس وغیرہ کی کوئی دوا دے سکتے ہیں۔

بلحاظ موسم جلاب آور ادویہ: مختلف موسموں کے لئے مختلف جلاب آور ادویہ کا طریق استعمال درج کرتے ہیں:

موسم برسات: تربد سفید، اندرجو، فلفل دراز، سونٹھ ان کا سفوف بنا کر کشمش کے رس یا جوشاندہ سے کھلائیں ان کی مقدار مقرر کرنا طبیب کا کام ہے۔

موسم سرما: تربد سفید، دھوانسہ، ناگرموتھا، صندل سفید، ملٹھی ان ادویہ کا مناسب مقدار میں سفوف بنا کر رس یا جوشاندہ کشمش سے کھلائیں۔

موسم برفانی: پوہ ماگھ کے مہینے (جب کہ سخت سردی پڑتی ہے) میں مندرجہ ذیل ادویہ سے جلاب کرانا چاہئے: تربد سفید، چترا، پاڑھ، زیرہ سیاہ، براوہ دیار، ورچ، چوک ان کا سفوف گرم پانی سے مناسب مقدار میں دیں۔

موسم بہار: تربد سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ، نمک سیندھا ان کا سفوف گرم پانی سے کھلائیں۔

موسم گرما: سفوف تربد سیاہ میں برابر وزن یا دو چند مصری ملا کر ہمراہ گرم پانی کھلائیں۔

آیوروید کا مشہور جلاب آور مرکب - ابھیا آدی مودک

پوست ہرڑ، مرچ سیاہ، سونٹھ، واوڑنگ، آملہ، فلفل دراز، پیپلا مول، دارچینی، تیج پتر، ناگرموتھا ہر ایک ایک تولہ، بیخ جمالگوٹہ تین تولہ، تربد سفید آٹھ تولہ، مصری چھ تولہ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے اس میں اتنا شہد ملائیں کہ گولیاں بن سکیں مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ تازہ پانی کھلائیں اگر جلاب کے درمیان مریض کو پیاس لگے تو ٹھنڈا پانی پلائیں اس سے پرانا بخار، منداگنی، کمزوری ہاضمہ، پانڈو، یرقان، کھانسی، بھگندر، کوڑھ، بواسیر، امراض شکم، خنازیر، تواہم، تلی بڑھنا، خرابی جگر، جریان، شروع دق، امراض چشم، امراض مثانہ و گردہ، پتھری، کمر درد، درد پنڈلی، درد جانگھ اور اعضاء شکنی وغیرہ امراض رفع ہو جاتی ہیں اگر اس دوا کو قابل طبیب کی رائے سے کچھ عرصہ متواتر استعمال کیا جائے تو بڑھاپا دور ہوکر بے وقت پکے ہوئے بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ دوا رسائن ہے۔

دیگر جلاب آور اور مفید نسخے: یہاں پر چند ویدک مفید جلاب آور مرکبات درج کئے جاتے ہیں مریض کے حالات کے مطابق ان میں سے مناسب نسخہ تجویز کرنا طبیب کا اپنا کام ہے۔

جمالگوٹہ کی صفائی: جلاب آور رسوں میں جمالگوٹہ جزو خاص ہے اور چونکہ بغیر مدبر کئے یہ نہایت ضرر رساں ہوتا ہے لہٰذا یہاں اس کے صاف کرنے کی ترکیب درج کی جاتی ہے:

جمالگوٹہ کو گائے یا بھینس کے گوبر میں گاڑ دیں اور تین روز کے بعد اس کو برد جمالگوٹہ کو برتن میں ڈال کر اس میں قدرے پانی ملائیں تاکہ گوبر پتلا ہو جائے پھر اس کو برابر تین چار گھنٹے تک جوشائیں سرد ہونے پر جمالگوٹہ نکال کر پانی سے دھو کر اس کے اوپر والا چھلکا دور کرکے مغز نکالیں اور ان کو چاقو سے چیر کر بیچ میں سے پتہ نکال دیں یہ پتہ مغز جمالگوٹہ کے اندر نہایت باریک دو پردے سے نکلتے ہیں اس کو نکال کر مغز جمالگوٹہ کو خوب باریک کھرل کرکے مٹی یا اینٹ کے کھپرہ پر لیپ کردیں اور دو تین روز پڑا رہنے دیں کھپرہ سے مراد مٹی کا ایسا ٹوٹا ہوا برتن ہے جو نہ بہت پکا ہوا ہو اور نہ ہی بالکل خام اور اینٹ بھی ایسی ہی لی جائے۔

اس طرح سے مغز جمالگوٹہ کا جس قدر تیل ہوگا وہ اینٹ یا کھپرہ جذب کرے گا اور مغز خشک سا ہوکر بآسانی اتر آئے گا اب اس کو ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک دیگچہ میں دودھ گائے ڈال کر بطریق ڈولا جنتر جمالگوٹہ والی پوٹلی اس میں لٹکا دیں اور اس قدر پکائیں کہ دودھ خوب گاڑھا ہو جائے پھر پوٹلی نکال کر دھو کر سایہ میں خشک کرلیں بس یہی مدبر جمالگوٹہ ہے یہ ہر طرح کی جلاب آور ادویہ میں ڈال سکتے ہیں یہ کسی طرح کی گھبراہٹ، بے چینی یا پیچش وغیرہ نہیں کرتا۔

نوٹ: دس تولہ جمالگوٹہ کو چار سیر دودھ میں پکائیں اس سے کم وبیش کی حالت میں اسی حساب سے کم وبیش کرسکتے ہیں۔

اچھا بھیدی رس: سونٹھ، مرچ سیاہ، پارہ، شنگرف مصفا، گندھک آملہ سار مصفا، سہاگہ سفید بریاں ہر ایک ایک تولہ، جمالگوٹہ تین تولہ۔ پارہ و گندھک کو تین چار گھنٹے کھرل کرکے کاجل کی مانند کرلیں پھر باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور قدرے پانی کا چھینٹا دے کر ایک رتی وزن کی گولیاں بنائیں یہ ایک یا دو گولی ہمراہ شربت مصری یا سرد پانی کھلانے کے بعد جس قدر گھونٹ پانی یا شربت کے پیئے گے اتنے ہی دست آئیں گے۔

ناراچ رس: پارہ مصفا، سہاگہ سفید بریاں، مرچ سیاہ ہر ایک ایک حصہ، سونٹھ، فلفل دراز، گندھک آملہ سار مصفا ہر ایک دو حصہ، جمالگوٹہ مصفا نو حصہ، اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے مانند کاجل بنا کر باقی ادویہ خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں پھر پانی کے ہمراہ گھوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور یہ ایک یا دو گولی تازہ پانی یا شربت مصری کے ہمراہ کھلائیں یہ عمدہ جلاب آور نسخہ ہے۔

دودھ تھوہر: یہ نہایت تیز جلاب آور دوا ہے اس کو اس طرح استعمال کریں: بیخ ستیاناسی یا تربد سیاہ یا ترکٹا ان میں سے جو مناسب سمجھو اس کا سفوف بنا کر سات روز تک دودھ تھوہر میں کھرل کرتے رہیں پھر دانہ مٹر کے برابر یا اس سے قدرے بڑی گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی ہمراہ نیم گرم گھی گائے دو تولہ تا چار تولہ حسب طاقت برداشت کھلائیں۔

(2) ترپھلہ، ترکٹا، تربد سفید، بیخ جمالگوٹہ جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر اس میں دودھ تھوہر ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کرکے ایک تا دو رتی وزن کی گولی بنا کر ایک تا چار گولی حسب ضرورت کھلائیں یہ بھی عمدہ جلاب آور دوا ہے۔

ناراین چورن: اجوائن، ہاؤبیر، دھنیا، ترپھلہ، زیرہ سیاہ، کلونجی، پیپلا مول، اجمود، کچور، وچ، ستاور، زیرہ سفید، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، چوک، چترک، جوکھار، پوکھر مول، کٹھ، تج، پانچوں نمک، واوڑنگ جملہ برابر وزن، جمالگوٹہ ایک دوا سے سہ چند اور دودھ تھوہر اسی طرح ملا کر امراض شکم کے مریضوں کو تین ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں یہ بھی عمدہ جلاب آور سفوف ہے۔

ناراچ گھرت: دودھ تھوہر، بیخ جمالگوٹہ، ترپھلہ، واوڑنگ، بیخ کنڈیاری، تربد، پوست بیخ چترہ ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر مناسب پانی ڈال کر نغدہ سا بنائیں اور ایک پاؤ گھی اور ایک سیر پانی سب کو قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے نتھار لیں اور ایک ماشہ تا تین ماشہ کھلا کر اوپر سے گرم پانی پلائیں۔

بندو گھرت: عمدہ گھی گائے ایک سیر، پانی چار سیر، دودھ تھوہر چوبیس تولہ، دودھ آک آٹھ تولہ، پوست ہرڑ، کمیلہ، عشبہ، گودا املتاس، بیخ نیل، تربد سفید، بیخ جمالگوٹہ، شنکھا ہولی، پوست بیخ چترہ ہر ایک چار تولہ سب کو ہمراہ پانی پیس کر نغدہ بنائیں اور سب کو قلعی دار برتن میں ڈال نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر نتھار کر چھان کر شیشہ کے برتن میں ڈال لیں۔ اس کی جتنی بوند کھلاؤ گے اتنے ہی دست ہوں گے اس کے استعمال کے بعد گرم پانی پلائیں یہ بھی امراض شکم کیلئے لاثانی چیز ہے۔

اندرائن یا حنظل: یونانی طب میں جو حنظل کہلاتا ہے وہی ویدک میں اندرائن اور پنجابی میں تماں کہلاتا ہے اس کی جڑ اور پھل کا گودا جلاب آور ادویہ میں نہایت تیز اثر رکھتا ہے جلاب کے لئے جڑ کا سفوف یا پھل کا گودا ہی کام آتا ہے اس کی جڑ ایک سال کے بعد پرانی اور کرم خوردہ ہو جاتی ہے پھر اس میں وہ اثر نہیں رہتا لہٰذا یہ اچھی طرح دیکھ کر لیں یہ وات، رکت، امراض کوڑھ و امراض شکم میں بہت مفید ہے یہ پیٹ میں پیچش پیدا کرکے جلاب کے ساتھ آم اور کف کو خوب نکالتا ہے ذیل میں اندرائن کے چند جلاب اور مرکبات لکھتے ہیں:

(1) بیخ اندرائن، چھال ببول یا پھلی ببول، چھال کچنار، گڑ پرانا ہر ایک دو تولہ سب کو سوا سیر پانی میں جوشاؤ چوتھا حصہ پانی رہنے پر آگ سے اتار کر خوب مل چھان کر شیشی میں ڈال لیں یہ پانچ تولہ تا دس تولہ حسب طاقت مریض پلانے سے جلاب ہو کر آتشی مواد خارج ہو جاتا ہے اور آتشک کے زخموں کو بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

(2) بیخ اندرائن، بیخ جمالگوٹہ، بیخ نیل، تربد سفید، ترپھلہ، واوڑنگ، کمیلہ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ سفوف ہمراہ دس تولہ بول گائے یا گرم پانی کھلانے سے امراض شکم کے مریضوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(3) پوست ہرڑ، نمک سیندھا، گودا املتاس، سونٹھ، تخم حنظل (کوڑا پھل اندرائن) جملہ برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر لوہے کی کڑاہی میں سفوف اور سفوف سے آٹھواں حصہ بول گائے ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو کر گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا کر ایک یا دو گولی ہمراہ گرم پانی کھلائیں اس سے مریض گنٹھیا کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہرڑ ہلیلہ یا ہریتکی اور اس کی قسمیں: ویدک شاستروں میں لکھا ہے:

ہرتکی ضیا نام ماتیوھکارنی ۔ کداچت کپتے ماتا نہ اودسیہ ہرتکی

مطلب: ہرڑ انسانوں کے لئے نہایت مفید چیز ہے ماں بچہ سے ناراض ہوسکتی ہے مگر ہرڑ کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتی یہ رسائن
کہلاتی ہے چنانچہ "رسائم تدگیم یدجراویادھی وناشنم" یعنی رسائن وہ ہے جو استعمال کرنے سے انسانی جسم کو بڑھاپے اور جملہ
امراض سے بچائے۔ ویدک نگھنٹوکار ہرڑ کی سات قسمیں بیان کرتے ہیں چنانچہ "وجیاروہنی چیو پوتناچہ امرتا ابھیا - جیونتی چیتکی
وکبیا سپت جاتیہ" وجیا' روہنی' پوتنا' امرتا' ابھیا' جیونتی' چیتکی' ہرڑ کی ان سات قسموں میں سے اس وقت بھی کئی قسمیں دستیاب
ہوتی ہیں مگر عام طور پر بازار میں دو ہی قسم کی ہرڑ ملتی ہے چھوٹی اور بڑی ان میں بڑی یعنی لمبی گردن والی کو نج ہرڑ بہت مفید
ہے اور یہی ادویہ میں ڈالنی چاہئے۔ وجیا ہرڑ بالکل تونبی کی شکل جیسی گردن کی طرف سے گول ہوتی ہے ویدک گرنتھ کاروں نے
اس کی بہت تعریف کی ہے۔

چیتکی ہرڑ کے متعلق ویدک مخزن المفردات میں لکھا ہے کہ یہ اس قدر تیز دست آور ہے کہ اگر کوئی آدمی یا حیوان اس
کے درخت کے نیچے کچھ عرصہ بیٹھا رہے تو اس کو جلاب ہوسکتا ہے یا اس کو ہرڑ کو جس قدر عرصہ آدمی ہاتھ میں لئے رکھے دست
آتے رہیں گے اور جب اسے چھوڑ دے تو دست بند ہوجاتے ہیں۔

اس قسم کی سینکڑوں ہی زود اثر ویدک مفردات ویدک مخزن المفردات میں لکھی پڑی ہیں جو کہ حکومت برطانیہ کی سرد
مہری سے کسی کام میں نہ آتی تھیں اور جنگلات و پہاڑوں میں پڑی سڑتی تھیں اب وقت آ گیا ہے کہ اپنی حکومت ہوجانے
سے ریسرچ (کھوج) کے محکمے جاری ہوں گے اور یہ جادو اثر ادویہ زمانہ قدیم کی مانند انسان کے دکھ دور کرنے کا موجب ہوں
گی۔

ہرڑ کے چند مرکبات اور جلاب: (1) پوست ہرڑ' داوڑنگ' نمک سینڈھا' مرچ سیاہ' سونٹھ' تربد سفید' جملہ ادویہ برابر وزن کا
نہایت باریک سفوف بنا کر ملالیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دس تولہ بول گائے یا گرم پانی کھلانے سے پیٹ کی خوب صفائی
ہوجاتی ہے۔

(2) پوست ہرڑ' پوست بہیڑہ' آملہ برابر برابر ہر سہ کا باریک سفوف بنا کر اس سے چوتھا حصہ بادام روغن اس میں چرب
کرکے برابر وزن کھانڈ ملالیں یہ چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھلانے سے ہر قسم کے امراض شکم' دماغی
طاقت اور آنکھوں کی بصارت کو فائدہ ہوتا ہے۔

(3) پوست ہرڑ دس تولہ' بیخ بنا گوند چار تولہ' چترہ دو تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' تربد سفید ایک تولہ' گڑ بتیس تولہ جملہ ادویہ
باریک پیس کر گڑ میں ملا کر چھ چھ ماشہ کے لڈو بنائیں ایک لڈو گرم پانی سے کھلانے سے پاخانہ کھل کر آتا ہے اور دو
تین لڈو کھانے سے عمدہ جلاب ہوجاتا ہے۔

(4) جلاپہ بھی ایک قسم کی ہرڑ ہی ہے اور یہ جلاب لانے میں نہایت تیز ہے جس آدمی کو کسی دوا سے جلاب نہ لگتا ہو اس کو یہ
خوب باریک پیس کر تین یا چار ماشہ سفوف چار گنا کھانڈ ملا کر ہمراہ تازہ پانی کھلادیں خوب جلاب ہو کر پیٹ صاف
ہوجاتا ہے۔

(5) پوست ہرڑ دس خوب باریک پیس کر اس میں برابر وزن منقی (تخم نکال کر) خوب کوٹ کر ملادیں اور چار چار ماشہ کی
گولیاں بنائیں۔ عام طور پر قبض دور کرنے کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔

چوک: پانچ ستیاناسی یہ بھی عمدہ دست آور ہے پیٹ میں مواد فاسد کی وجہ سے پیدا شدہ کرم بذریعہ جلاب نکالنے کے لئے یہ
بہت مفید ہے مقدار خوراک دو ماشہ تا چھ ماشہ تک ہے۔

کالا دانہ: یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک چھوٹا دوسرا بڑا۔ لیکن ادویہ میں چھوٹی قسم کا کام آتا ہے اس کا سفوف بنا کر برابر وزن کھانڈ ملا

کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ گرم پانی کھلانے سے عمدہ جلاب ہوتا ہے۔ سنسکرت زبان میں اس کا نام شیام بیج ہے۔

ارنڈ: کے بیجوں کا تیل ننھے بچوں' حاملہ عورتوں اور نازک مزاج لوگوں کے لئے نہایت مفید چیز ہے اس کے استعمال سے کسی
طرح کا درد' تشنج نہیں ہوتی اور جلاب بھی خوب ہوتا ہے مقدار خوراک ننھے بچوں کے لئے ایک ماشہ تا چھ ماشہ اور جوان آدمی
کے لئے دو تولہ تا پانچ تولہ ہے۔

نکلی: یہ بھی خوب دست آور دوا ہے خرابی خون' بخار' خرابی جگر' یرقان' تلی کے امراض میں بہت مفید ہے مقدار خوراک تین
ماشہ سے نو ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔

سناء: یہ بھی عمدہ جلاب آور چیز ہے اس کے صرف پتے ہی کام میں لائیں اس کی لکڑی سخت پیچش اور مروڑ پیدا کرتی ہے اس کا
سفوف بنا کر برابر وزن مصری ملا کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ سرد پانی کھلائیں خوب جلاب ہوگا۔

(2) برگ سناء' سونف' پوست ہرڑ' سینڈھا نمک' سونٹھ جملہ برابر وزن کو خوب باریک پیس کر چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گرم پانی
کھلانے سے خوب جلاب ہوگا سنسکرت زبان میں سنائے کا نام سورن پتری ہے۔

ترنجبین: یہ قوزہ مصری کی مانند نہایت خوش ذائقہ ہے ننھے بچوں' حاملہ عورتوں اور نازک مزاج لوگوں کے لئے عمدہ دست آور
چیز ہے اس کا طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک سیر ترنجبین دو سیر پانی میں بھگودیں بارہ گھنٹے کے بعد نتار کر نیچے کی گاد وغیرہ پھینک
دیں اور نترے ہوئے شربت ترنجبین کی پختہ چاشنی بنائیں مقدار خوراک دو تولہ تا پانچ تولہ ننھے بچوں کو تین ماشہ تا نو ماشہ دینے
سے عمدہ جلاب ہوجاتا ہے سنسکرت زبان میں ترنجبین کو یواسک شرا کرکتے ہیں۔

(2) گلسرخ خشک نصف سیر ترنجبین ایک سیر' گل سرخ کو چار سیر پانی میں دن رات تر رکھیں اور بعد ازاں اتنا جوشائیں کہ
پانی نصف رہ جائے پھر آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر خوب مل چھان کر اس میں ایک سیر ترنجبین بھگودیں اور جب ترنجبین
گھل جائے تو اوپر سے پانی نتار کر نیچے کی گاد وغیرہ پھینک دیں اور حسب معمول پکا کر جب عمدہ چاشنی ہوجائے تو بوتل میں
ڈال لیں مقدار خوراک دو تولہ تا چار تولہ' معمولی جلاب کے لئے یہ عمدہ خوش ذائقہ دوا ہے کسی قسم کی گھبراہٹ و درد یا پیچش
وغیرہ نہیں ہوتی۔

ریوند چینی: سنسکرت میں اس کو پیت مولی کہتے ہیں یہ بھی ایک اچھی جلاب آور دوا ہے اس میں خاص خوبی یہ ہے کہ یہ
دستوں کے ساتھ پیشاب بھی خوب لاتی ہے مقدار خوراک تین ماشہ تا نو ماشہ تین ماہ سے ایک سال تک عمر کے ننھے بچوں کو دو
رتی تا چار رتی دے سکتے ہیں ننھے بچوں کی پیٹ کی خرابی دور کرنے کے لئے عموماً ہرڑ و ریوند چینی پانی کے ساتھ سل پر گھس کر
دینے سے بڑا لابھ ہوتا ہے۔

خاص ہدایات جلاب آور دوا استعمال کرنے پر اور جلاب ہونے کے بعد

جلاب آور دوا استعمال کرنے کے بعد عام طور پر مریض کو گھبراہٹ و بے چینی' جی متلانا' ابکائیاں آنا تکالیف ہونے
سے اکثر جلاب آور ادویہ دینے کے بعد تے ہوجایا کرتی ہے جس سے جلاب نہیں ہوتا اس لئے جلاب آور دوا دینے کے بعد
مریض کی آنکھوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگائیں منہ میں الائچی و مصری کوزہ رکھ کر اس کا رس چوسنے یا لونگ و الائچی منہ
میں رکھنے کو کہیں۔ جلاب ہوچکنے کے بعد مریض کو تیز ہوا میں نہ بیٹھنے دیں آرام کرائیں مگر سونے نہ دیں ٹھنڈا پانی نہ پلائیں
اور بول و براز یا باد مخالف و ڈکار وغیرہ کو نہ روکے اگر جلاب آور دوا دینے پر ٹھیک دست نہ ہوں تو مقام ناف میں درد یا تشنج'
پسلیوں میں درد' پاخانہ و باد مخالف کی رکاوٹ' جسم میں کھجلی' داغ اور چکتے' اعضاء شکنی' جلن' غذا سے نفرت' اپھارہ (نفخ)' قئیں
یا ابکائیوں کا آنا' توہم وغیرہ عوارض پیدا ہوجاتے ہیں ایسی حالت میں باقاعدہ سینہ کرم یعنی منضج وغیرہ دے کر دوبارہ جلاب

آور دوا دیں تا کہ مواد فاسد کا اخراج ہو جائے۔

کثرت جلاب سے عوارض: جس طرح اچھی طرح جلاب نہ لگنے سے مندرجہ بالا عوارض بد پیدا ہو کر باعث تکلیف ہوتے ہیں اسی طرح کثرت جلاب سے بھی کئی طرح کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں چنانچہ غشی' مقام مقعد' پیٹ و آنتوں میں درد' بلغم کا بکثرت اخراج' گوشت کے دھوئے ہوئے پانی یا چربی یا بالکل پانی کی مانند براستہ مقعد خون وغیرہ دھاتوؤں کا خارج ہونا وغیرہ انواع واقسام کے عوارض بد پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ مریض کے لئے نہایت باعث تکلیف ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں مریض کے جسم پر سرد پانی کے چھینٹے لگوائیں یا چاولوں کے پانی میں شہد ملا کر پلائیں انار دانہ ایک تولہ تا دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں گائے کے دہی کی گاڑھی چھاچھ کے ہمراہ آم کے درخت کی چھال کا سفوف تین ماشہ تا چھ ماشہ چند مرتبہ کھلائیں یا آم کی گٹھلی کے مغز کا سفوف تین ماشہ ہمراہ چھاچھ یا پوست خشخاش ایک ماشہ ہمراہ سردائی انار دانہ یا دہی کی چھاچھ کھلائیں اس طرح جلاب یا دستوں کی زیادتی بند ہو کر مریض کو تسکین ہو جاتی ہے۔

اعلیٰ جلاب ہونے کی علامات: جسم میں ہلکا پن' فرحت' دائیں اخلاط کا اعتدال' بھوک کا لگنا اعضاء میں چستی وغیرہ جلاب کے ٹھیک و عمدہ ہونے کی علامات ہیں۔

جلاب کے بعد غذا: جب اچھی طرح دست ہو چکیں تو مریض کو بغیر گھی ڈالے کھچڑی یا آش جو یا ہرن وغیرہ جانور کے گوشت کا شوربہ اور اس کے ہمراہ چاول کھلائیں چند روز اسی طرح نرم ہلکی و زود ہضم غذا کھلانے کے بعد آہستہ آہستہ اصلی غذا پر لے آئیں۔

وستی کرم یا عمل حقنہ یا اینیمہ اور وجہ تسمیہ: اس کو طبی اصطلاح میں حقنہ اور ڈاکٹری میں اینیمہ یا ڈوش کہتے ہیں سنسکرت زبان میں مثانہ کا نام ہی وستی ہے اور جسم میں یہ وہ مقام ہے جہاں پر پیشاب جمع رہتا ہے زمانہ قدیم میں چونکہ پچکاری کا عمل حقنہ یا اینیمہ کے لئے بیل' بکرے یا مینڈھے وغیرہ جانوروں کے مثانہ کی پچکاری بنا کر استعمال کی جاتی تھی اسی وجہ سے اس کا نام وستی کرم ہے۔ پس جو کرم یا عمل مثانہ کے ذریعہ کیا جائے اس کو وستی کرم کہتے ہیں۔

وستی کرم کی ضرورت اور اقسام: سنیہ کرم کے ذریعہ انسانی جسم کے جمے ہوئے اور مدتوں سے سڑے ہوئے مواد فاسد کو نرم کرکے اس کے بعد سوید کرم سے اس نرم شدہ مواد فاسد کو جلد کے راستے بیرونی طور پر گرمی پہنچا کر اکھاڑنے اور مسامات کے راستے رقیق مواد کو نکالنے کے بعد جسم کے بالائی حصوں کا کف وغیرہ مواد فاسد قے کے عمل سے باہر نکل چکے اور عمل جلاب سے جسم کے نچلے حصوں کا مواد فاسد دستوں کے ذریعہ خارج ہو جائے گا گویا جسم روپی مکان کے تمام غلیظ مادوں کو نکال چکے اب صاف شدہ اس جسم روپی مکان کو دھونے کی ضرورت ہے جس طرح مکان کا کوڑا کرکٹ نکال پھینکنے کے بعد اس کو پانی کے ساتھ دھوتے ہیں۔ اس دھونے کے عمل کا نام ہی ویدک اصطلاح میں وستی کرم ہے۔

ویدک شاستروں میں وستی کرم کی بہت سی قسمیں بیان کی ہیں چنانچہ چرک میں صرف وستی کرم کی کئی ایک اقسام کا بیان کرتے ہوئے چرک منی نے اس اکیلے مضمون پر بارہ ابواب ختم کر دیئے ہیں اور وستی کرم کو ہر طرح سے مکمل طریقہ علاج بیان کیا ہے موجودہ زمانہ میں ویدک طریق علاج کی اس شاخ پر عوام کا بہت دھیان ہے آج کل صرف قولنج وغیرہ کی حالت میں ہی وستی کرم یعنی اینیمہ کرنے کا رواج ہے حالانکہ پراچین زمانہ کے لوگ اس عمل کو جمیع امراض کا دافع مانتے تھے وہ اس سے نہ صرف امراض کا ہی قلع قمع کرتے تھے بلکہ اس کے ذریعہ مقوی ادویہ جسم کے اندر داخل کر کے کمزور مریضوں کو مضبوط اور طاقتور بنا دیا کرتے تھے۔

ماہرین طب یونانی بھی اس عمل کو ویدک ماہرین کی طرح مختلف طریقوں سے عمل میں لاتے تھے اور اس سے مختلف اقسام کے فوائد حاصل کرتے تھے چنانچہ انہوں نے بھی حقنہ حابس' حقنہ مسہل' حقنہ غذائی' حقنہ لینہ وغیرہ کئی اقسام کے حقنے ایجاد

کئے تھے اور وہ طب آیوروید کے حقنوں سے بالکل ملتے جلتے تھے ان کے نام بھی ویدک وستی جنتر کی مانند بالکل بامعنی ہیں مثلاً حقنہ حابس اس حقنہ کا نام ہے جو انتڑیوں کے مرطوب مواد فاسد کو نکال کر وہاں خشکی پیدا کرے اور رطوبت فاضلہ کو جذب کرے' حقنہ مسہل جلاب آور وستی کرم کا دوسرا نام ہے برنہن وستی کرم ہی کا نام حقنہ غذائی ہے۔ طب آیوروید میں انوواسن وستی اور نروہن وستی نام سے دو اقسام کا وستی کرم مکھیہ مانا ہے چنانچہ انوواسن وستی میں تیل گھی یا دیگر قسم کی چکنائی بھر کر استعمال کرائی جاتی ہے اور نروہن وستی میں جوشاندہ ادویہ میں تیل' گھی یا دودھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

وستی جنتر بنانے کا طریق: سونے چاندی دھاتو یا ہاتھی دانت بارہ سنگھا کے سینگ' نرسل' بلور اور آبنوس وغیرہ میں سے کسی ایک چیز کی نلی بنائیں یہ ایک سال سے چھ سال تک عمر کے بچوں کے لئے چھ انگل لمبی اور چھ برس سے بارہ برس کی عمر کے بچوں کے لئے آٹھ انگل اور بارہ برس کی عمر کے بعد بارہ انگل لمبی نلی بنانی چاہئے اور نلی کا سوراخ ایک برس سے چھ برس تک عمر والے بچوں کی چھ انگل لمبی نلی میں دانہ مونگ کے برابر' چھ برس سے بارہ برس تک کی عمر کے بچوں کی آٹھ انگل لمبی نلی کا سوراخ دانہ مٹر کے برابر اور بارہ برس سے زیادہ عمر والے بچوں کی بارہ انگل لمبی نلی کا سوراخ جنگلی مٹر کے برابر ہونا چاہئے۔ نلی کا ذُم یعنی شروع میں موٹی اور آگے سے پتلی اور آخر میں نہایت پتلی بنانی چاہئے یعنی مقعد میں داخل کرنے والا نلی کا حصہ بالکل پتلا ہو جانا چاہئے تا کہ آسانی سے اندر داخل ہو سکے ویدک شاستر کاروں نے اس نلی کی موٹائی کا ایک اور انداز بھی بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ نلی کا شروع والا حصہ جو کہ ربڑ کی نلی یا کسی جانور کے مثانہ کی نلی سے پیوست کیا جاتا ہے وہ مریض کے انگوٹھے کے برابر موٹا ہونا چاہئے اور آگے سے نہایت صاف ملائم و گول بنائیں تا کہ مریض کو مقعد میں داخل ہوتے وقت تکلیف نہ ہو۔ موجودہ زمانہ میں وستی جنتر کا وہ حصہ جو کہ ادویہ کا جوشاندہ' تیل یا گھی وغیرہ اشیاء کو کشید کر کے مریض کے اندر داخل کرنے کا کام دیتا ہے وہ ربڑ کا بنایا جاتا ہے مگر قدیم زمانہ میں وہ ہرن' بکرا' سور' بیل' بھینسا وغیرہ جانوروں میں سے کسی ایک کے مثانہ کا بنایا جاتا تھا اس کو بنانے سے پیشتر مثانہ یا چمڑے کو بیر' کیکر وغیرہ درختوں کی چھال کے جوشاندہ میں باقاعدہ رنگ کر نرم کر لیا جاتا تھا۔ پھوڑوں کے لئے جو پچکاری تیار کرنی ہو اس کی نلی آٹھ انگل لمبی اور اس کا سوراخ دانہ مونگ کے برابر ہونا چاہئے۔

وستی کرم کے فوائد' کرنے کا موسم اور وقت نیز اس کی کمی وبیشی کا اثر

عمل اینیمہ ٹھیک طور پر کیا جائے تو جسم مواد فاسد سے پاک و صاف ہو کر صحت اور درازی عمر حاصل ہوتی ہے آدمی طاقتور اور مضبوط ہو جاتا ہے عقل' ہمت اور حوصلہ بڑھتے ہیں نیز جلال و جمال حاصل ہوتا ہے۔ موسم بہار میں یہ عمل شام کے وقت' موسم گرما' برسات اور موسم سرما میں رات کے وقت کرنا چاہئے۔

مریض کو نہایت چکنی غذا کھانے کے بعد وستی کرم نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس حالت میں وستی کرم کرنے سے غشی و بے ہوشی پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے نیز زیادہ خشک اغذیہ کھانے پر یہ عمل کیا جائے تو طاقت وتوانائی کا ناش ہوتا ہے۔

انوواسن وستی یا نروہن وستی مقدار میں کم ہو تو وستی کرم سے مریض کی خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچتا یعنی مرض پورے طور پر رفع نہیں ہو سکتا اور اگر انوواسن وستی یا نروہن وستی کی زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو نفخ شکم' ہر چیز سے نفرت اور اسہال وغیرہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ وستی جنتر میں چکنائی کی مناسب مقدار حسب ذیل ہے:

طاقتور آدمی کو انوواسن وستی میں چوبیس تولہ کی مقدار اعلیٰ کہلاتی ہے معمولی آدمی کو بارہ تولہ کی مقدار درمیانہ اور کمزور آدمی کو چھ تولہ کی مقدار کمتر درجہ کہلاتی ہے۔

وستی کرم میں ستاور اور سیندھا نمک چھ چھ ماشہ ڈال سکتے ہیں یہ اعلیٰ مقدار کہلاتی ہے چار چار ماشہ کی مقدار درمیانہ اور

پانچ پانچ ماشہ کی مقدار کمتر درجہ کہلاتی ہے۔

عرصہ: جلاب کرانے کے ایک ہفتہ بعد جب مریض کے جسم میں طاقت و توانائی آجائے اور ساتھ ہی اس کے حوصلہ و ہمت بڑھ جائیں اس وقت وستی کرم کرانا چاہئے۔

طریق: جس آدمی کو وستی کرم کرانا ہو اس کو پہلے سنیہہ کرم کرکے جلاب دے کر ٹھیک وقت پر مناسب مقدار ادویہ کا جوشاندہ یا گھی تیل مہیا کرکے مریض کو بائیں کروٹ لٹا دیں اور حقنہ کی نلکی کو اچھی طرح سے گھی سے چکنا کرکے مقعد میں لگادیں اور وستی جنتر کا دوسرا حصہ دوا والے برتن میں ڈال کر دبا دیں تاکہ دوا پانی یا گھی مریض کے اندر جاسکے اس طرح مقعد کے راستہ داخل کی ہوئی ادویہ اتنا عرصہ مریض کے اندر رہنی چاہئیں جس عرصہ میں آدمی سو تک گن سکے گویا حقنہ کرنے کے بعد مریض کو سیدھا لٹا کر سو تک گنیں اور اس کو کہیں کہ اپنے ہاتھ اور جملہ اعضاء کو خوب ڈھیلا چھوڑ دے اس وقت مریض کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں اپنی ہتھیلی سے تین مرتبہ ہلکی سی تالی بجائے۔ اسی طرح پیٹھ و کولھوں کے مقام پر بھی تین مرتبہ تالی لگائے اس کے بعد رفع حاجت کے لئے بٹھلائے۔

حقنہ کے ذریعہ مقعد کے راستہ گیا ہوا تیل وغیرہ اگر اچھی طرح باہر خارج ہوجائے اور اپنے ساتھ مواد فاسد کو بھی خارج کرے تو سمجھو کہ وستی کرم کا عمل بہت اچھا ہوگیا ہے۔

مقعد کے راستہ پورے طور سے تیل وغیرہ خارج ہوجانے پر جب مریض کو خوب بھوک لگے تو شام کو یا بوقت ضرورت روزانہ خوراک سے کم مقدار میں پرانے چاولوں کا بھات' کھچڑی یا گیہوں کا دلیا کھانے کو دیں اور نیم گرم پانی پلائیں۔ وستی کرم کا عمل حواتر ایک ہفتہ سے ڈیڑھ ہفتہ تک کرنا لازم ہے۔ پہلے روز کی ہوئی پچکاری یا حقنہ فوطوں کی قوت کو بڑھاتا ہے دوسری مرتبہ کیا ہوا حقنہ دماغی خشکی و عوارض سر کو رفع کرتا ہے تیسری مرتبہ کیا ہوا حقنہ تمام جسم میں طاقت اور خوبصورتی بخشتا ہے چوتھی مرتبہ کیا ہوا رس و خون کی صفائی و ترقی کرتا ہے پانچویں مرتبہ کرنے سے دیگر دھاتوئیں بڑھتی ہیں چھٹی اور ساتویں مرتبہ کرنے سے جسم کے گوشت و چربی درست حالت میں ہوجاتے ہیں اور آٹھویں و نویں مرتبہ کرنے سے مغز اور ویرج صاف ہوکر خوب بڑھتے ہیں اسی طرح اٹھارہ اور چھتیس مرتبہ تک یہ عمل کرنے سے مریض کی طاقت و ہمت بے پناہ بڑھ جاتے ہیں۔

انوواسن اور نروہن وستی کے قابل مریض

جو انسان خشکی کے غلبہ سے امراض ریاحی میں مبتلا ہو اس کو چکنائی کو انوواسن وستی اور جو مریض خوب موٹا تازہ ہو اس کو نروہن وستی کرنی لازم ہے اگر وستی کرم کرنے پر تیل وغیرہ فوراً باہر نکل آئے تو اس کے بعد خشک ادویہ کے جوشاندہ کی نروہن وستی اور اس کے بعد پھر انوواسن وستی کرم کرائیں۔

وستی کرم سے پیدا شدہ عوارض کا علاج

اگر غلطی سے سنیہہ سویدہ وغیرہ کرم کرنے کے بغیر ہی وستی کرم کا عمل کیا جائے تو تیل وغیرہ کے ہمراہ مواد فاسد اچھی طرح خارج نہیں ہوتا اس کے باعث اعضاء شکنی' تشنج' پیٹ و آنتوں میں درد یا بھاری پن' ضیق النفس وغیرہ عوارض پیدا ہوجاتے ہیں ان عوارض کے تدارک کے لئے خوب تیز نروہن وستی کرم کریں یا تیز ادویہ کی بنی ہوئی بتی مقعد میں دیں تاکہ مواد فاسد اچھی طرح خارج ہوجائے اور تیز جلاب آور دوا دیں۔

اگر وستی کرم کے ذریعہ داخل کیا ہوا تیل وغیرہ دن رات کے چوبیس گھنٹے گزر جانے پر بھی خارج نہ ہو تو تیز جلاب آور دوا دے کر خارج کرائیں۔

انوواسن تیل: انوواسن وستی کرم کے لئے جو تیل خاص طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس کا نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

گلو' پوست بیخ ارنڈ' پوست درخت کرنجوہ' بھارنگی' برگ بانسہ' کاک ناسہ بریک چار تولہ' جو' ارذالسی' کلتھی بریک آٹھ تولہ سب کو جوکوب کرکے سوا من پانی میں جوشائیں چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں پھر اس میں دو سیر تیل ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اس سے امراض بادی کے مریض کو وستی کرم کرائیں اور خوراک وغیرہ کے متعلق جو ہدایات و پرہیز سنیہہ پان کے باب میں درج ہیں وستی کرم کرانے والوں کو بھی ان ہدایات و پرہیز پر عمل کرائیں۔

نروہن وستی کرم: امراض و اخلاط کے لحاظ سے یہ ذیل کی اقسام کا ہوتا ہے:

(1) اوت کلیش وستی (2) دوش ہروستی (3) دوش شمن وستی

آستھاپن وستی: نروہن وستی کرم کا دوسرا نام آستھاپن وستی بھی ہے چونکہ اس وستی کرم کے بعد جسم کے پرورش کرنے والے رس وغیرہ اپنے مقام پر ٹھیک طور پر قیام کرتے ہیں یعنی رس وغیرہ دھاتوؤں کو یہ وستی ٹھیک مقامات پر استھاپن کردیتی ہے اسی وجہ سے اس کا نام استھاپن وستی ہے۔

نروہن وستی میں جوشاندہ کا وزن: نروہن وستی کرم میں جوشاندہ ادویہ کی مقدار کے متعلق ویدک شاستروں میں ایک سیر مقدار جوشاندہ کو اعلیٰ' تین پاؤ مقدار کو درمیانہ اور نصف سیر کو کمتر درجہ کی مقدار کہا گیا ہے۔

دوش ہروستی: تخم سوئے' فلفلی' ہیلگری' اندرجو' چاروں ادویہ برابر وزن کانجی یا سرکہ کے ہمراہ باریک پیس کر اس میں بول گائے ملا کر وستی کرم کرنے سے دوشوں کا شمن یعنی اخلاط غیر معتدل میں اعتدال پیدا ہوتا ہے اس لئے اس کو دوش ہروستی کہتے ہیں۔

شودہن وستی: تربد سفید وغیرہ مسہلہ ادویہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں قدرے نمک اچھی طرح ملا کر یا تربد سفید کے جوشاندہ میں تربد وغیرہ ادویہ کو پیس کر ملادیں اس سے وستی کرنے کا نام شودہن وستی ہے۔

دوش شمن وستی: پھول پرینگو' گل مہوا' ناگرموتھا' رسونت جملہ برابر وزن کو مناسب دودھ گائے میں پیس کر ملائیں اس سے وستی کرم کرنے کا نام دوش شمن وستی ہے۔

لیکھن وستی: جوشاندہ ترپھلہ میں بول گائے ملا کر شہد و جوکھار ملا کر وستی کریں اس کو لیکھن وستی کہتے ہیں۔

برہنگن وستی: موصلی' گوکھرو' مغز تخم کونچ وغیرہ مقوی باہ ادویہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں گل مہوا' کشمش' اتارو وغیرہ میٹھی اشیاء کو گھوٹ کر اور گھی اور گوشت کا شوربہ ملا کر وستی کریں اس کو برہنگن وستی کہتے ہیں۔

پچھل وستی: چھال بیر' چھال سیمل' چھال گوندی' دھونسہ' نارنگی' سونٹھ جملہ برابر وزن دودھ میں پیس کر اس میں بکرے' مینڈھے یا ہرن کا خون مناسب مقدار میں ملا کر گاڑھی ہوئی خلطوں کو پتلا کرنے کے لئے وستی کرم کرنے کو پچھل وستی کہتے ہیں۔

نروہن وستی: نمک سیندھا ایک تولہ' شہد خالص سولہ تولہ دونوں کو خوب گھوٹ کر اس میں چوبیس تولہ گھی یا تیل ملا کر ترپھلہ کی ادویہ کا جوشاندہ بنا کر اس میں ملائیں اس کی وستی کریں یہ نروہن وستی کا عام طریق ہے۔ اگر امراض ریاحی کے مریض کو یہ وستی کرنا ہو تو سولہ تولہ شہد اور چوبیس تولہ گھی یا تیل ملا کر وستی کریں اور صفراوی امراض والوں کو سولہ تولہ شہد اور بارہ تولہ گھی ملا کر اور بلغمی امراض والوں کو شہد چوبیس تولہ اور گھی سولہ تولہ ملا کر وستی کریں۔

مدھو تیلک وستی: پوست بیخ ارنڈ آٹھ تولہ کو سولہ گنا پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی رہنے پر مل چھان لو اور اس میں شہد سولہ تولہ' سونف دو تولہ' نمک سیندھا دو تولہ سب کو خوب ملا کر وستی کریں اس کا نام مدھو تیلک ہے اس سے مرض موٹاپا' مرض گولا' مرض کرم' امراض طحال اور اوداورت کا ناش ہوجاتا ہے نیز طاقت توانائی اور جمال حاصل ہوتا ہے۔

دیپن وستی: شہد آٹھ تولہ' دودھ آٹھ تولہ' گھی آٹھ تولہ' پاؤ سیر ایک تولہ' نمک سیندھا ایک تولہ' پاؤ سیر اور نمک کو باریک پیس کر سب

کو ملا کر وستی کرنے کا نام وچین وستی ہے اس سے حرارت باضمہ مشتعل ہوتی ہے۔

یکت رتھ وستی: بیخ ارنڈ کا جوشاندہ بنا کر اس میں شہد و تیل اور سفوف ورچ' سفوف فلفل دراز' سفوف نمک سیندھا اور سفوف مین پھل ملا کر وستی کریں اس کو یکت رتھ وستی کہتے ہیں۔

سدھ وستی: جوشاندہ برہت پنچ مول میں نمک سیندھا' فلفل دراز اور ملٹھی کا سفوف نیز تیل ملا کر وستی کریں اس کو سدھ وستی کہتے ہیں یہ ہر طرح کے امراض میں مفید ہے۔

وستی کرم میں پرہیز: وستی کرم کا عمل ختم ہونے پر گرم پانی سے غسل کرائیں اور دن کے وقت سونے نہ دیں جب تک پہلی کھائی ہوئی غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا نہ کھلائیں باقی سب کام مانند سنیہہ وستی کرائیں۔

اُتر وستی اور اس کی ترکیب: مردوں کے امراض تناسل یا عورتوں کے امراض نہانی کے دفعیہ کے لئے ان کے مقام مخصوصہ میں جو پچکاری کا عمل کیا جاتا ہے اس کو اتر وستی کہتے ہیں۔

بارہ انگل لمبی نلی کو عورتوں و مردوں کے اعضاء مخصوصہ کے مطابق بنا کر اس کا اگلا سرا اتنا باریک بنائیں جس قدر گل پاتی کی ڈنڈی ہوتی ہے اور اس میں اتنا بڑا سوراخ ہونا چاہئے جس میں سے سرسوں کا دانہ بآسانی گزر سکے۔ اتر وستی میں پچیس برس کے جوان مرد کے لئے دو تولہ گھی یا تیل اور اس سے بڑی عمر والے کے لئے چار تولہ گھی یا تیل پچکاری کے ذریعہ اتر وستی میں چڑھائیں۔

اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ استھاپن وستی وغیرہ کرنے سے شدھ ہوئے آدمی کو عمدہ غذا کھلا کر گھٹنوں کے بل بٹھلائیں اور پچکاری کو چکنا کر کے عضو تناسل میں داخل کریں اور دوائی یا تیل اور گھی چڑھائیں اور پچکاری کو آہستہ سے باہر نکالو اگر اتر وستی کرنے کے بعد چکنائی وغیرہ واپس نکل آئے تو سمجھو کہ یہ عمل ٹھیک ہوا ہے۔

مستورات کے لئے جو اتر وستی تیار کی جائے اس کی نلی بقدر چھوٹی انگلی موٹی اور دس انگلی لمبی ہونی چاہئے اس میں [illegible] سوراخ نکال کر اس کو چار انگل تک اندام نہانی میں داخل کریں اور مناسب ادویہ ڈال کر یہ عمل کریں۔

چھوٹے یا خورد سال بچوں کو پیشاب رک جانے پر پچکاری کا عمل کرنے کے لئے پچکاری کی نلی نہایت باریک تیار کرائیں اور نہایت احتیاط سے آہستہ آہستہ نلی کو پیشاب کی نالی میں ایک انگل تک چڑھا کر پچکاری کا عمل کریں۔

پچکاری کرتے وقت اپنی نگاہ اور ہاتھوں کو ادھر ادھر نہ جانے دیں۔ عورتوں کی اندام نہانی میں پچکاری لگانا ہو تو اس چار تولہ چکنائی اور مثانہ میں پچکاری لگانی ہو تو اس میں آٹھ تولہ چکنائی ڈالیں۔ بچوں کی پچکاری میں ایک تولہ تا دو تولہ چکنائی ڈالیں۔

اتر وستی اگر ٹھیک طور پر ہو جائے تو عضو ماؤف کی جملہ شکایات رفع ہو کر مریض کو چین نصیب ہوتا ہے۔

پھل ورتی: یہ قبض دور کرنے کیلئے مختلف ادویہ یا پھلوں کی بتی بنائی جاتی تھی جو کہ بالکل موجودہ زمانہ کی گلیسرین کی بتیوں کی طرح ہوتی تھی۔ قدیم زمانہ کے لوگ اس کو اس وقت استعمال کرتے تھے جب کہ مریض کو نہ تو جلاب آور دوا دی جا سکتی تھیں اور نہ ہی وستی کرم کیا جا سکتا تھا۔ ورتی شبد کے معنی بتی ہیں۔

باب بانوے:

نسیہ ودھی یعنی طریق نسوار

ویدک پنچ کرموں کے علاوہ چند ایک اور بھی ویدک کرم جسمانی مواد فاسد کو خارج کرنے کے لئے ویدک رشیوں نے بیان فرمائے ہیں ان میں سے ایک نسیہ کرم بھی ہے۔

نسیہ کرم کی وجہ تسمیہ اور اس کی قسمیں: سنسکرت زبان میں نسیہ شبد ناک کا مترادف ہے پس ناک میں جو ادویہ چڑھائی جائیں ان کو نسیہ اوشدھی اور نسیہ اوشدھی سے ناک میں چڑھانے کا جو عمل کیا جاتا ہے اس کو نسیہ کرم کہتے ہیں یہ دو قسم کا ہوتا ہے (1) ریچن نسیہ کرم (2) سنیہن نسیہ کرم۔ وات پت کف غیر معتدل اخلاط کو مسہلہ ادویہ کی مانند ناک کے راستے بہادے اس کو ریچن نسیہ کہتے ہیں اور چکنی ادویہ کے ذریعے جو نسیہ کرم کیا جاتا ہے اس کو سنیہن نسیہ کرم کہتے ہیں اس سے دماغی خشکی دور ہو کر طراوت پہنچتی ہے۔

نسوار لینے کا وقت اور عمر: دفعیہ بلغم کے لئے نسوار کا عمل صبح کے وقت اور دفعیہ صفرا کے لئے دوپہر کو نیز سودا کو اعتدال پر لانے یا فضول سودا کے اخراج کے لئے شام کو کرنا چاہئے۔ غذا کھانے کے بعد جب کہ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہوں نسوار نہیں لینی چاہئے فاقہ کئے ہوئے نیز زہر خوردہ' بیمار بدہضمی و دائمی زکام میں مبتلا عمل حقنہ کیا گیا بیمار یا اس نے گھی تیل اور پانی پیا ہوا ہو جس نے غسل کیا ہوا ہو یا ابھی ابھی کرنا ہو' حوائج کو روکنے والے اور خورد سال بچے بوڑھے ایسے لوگوں کو نسوار کی ممانعت ہے۔ آٹھ برس سے اسی برس کی عمر تک مریضوں کو نسوار کا عمل کر سکتے ہیں اس سے کم و بیش عمر والے مریضوں کو یہ عمل نہیں کرنا چاہئے۔

مواد خارج کرنے والی نسوار' اس کا وزن اور قسمیں: اجوائن' رائی وغیرہ تیز اشیاء کا روغن نکال کر یا مرچ سیاہ' تخم سرس' فلفل دراز' پیلنی' رسنھ وغیرہ کا سفوف بطور نسوار دیں یا تیز ادویہ کا جوشاندہ بنا کر ناک میں چڑھائیں تاکہ مواد فاسد خارج ہو جائے نیز تین ادویہ کے جوشاندہ کے ہمراہ تیل تیار کر کے نسوار دینے سے ناک کے ذریعہ مواد فاسد بہہ جاتا ہے ویدک اصطلاح میں اسکو ویریچن نسیہ کہتے ہیں اور مندرجہ بالا ادویہ کے ذریعہ ویریچن نسیہ تیار کی جاتی ہے۔

ناک کے دو نتھنوں میں دوا کی آٹھ آٹھ بوند ڈالنا اعلیٰ وزن ہے اور چھ چھ بوند درمیانہ وزن نیز چار چار بوند والا ادنیٰ وزن ہے۔

ویریچن نسیہ کی دو قسمیں ہیں ایک اوپیڑن دوسری پردھمن یہ دونوں عمل پیشانی یا دماغ میں مواد فاسدہ کو خارج کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

سونٹھ' رسنھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' ورچ' نمک' چھکنی وغیرہ تیز ادویہ کو پانی کے ہمراہ مانند سردائی گھوٹ کر نقوعہ بنا کر اس کو کپڑے میں ڈال کر نچوڑ کر نکالی ہوئی نسوار کو اوپیڑن نسیہ کہتے ہیں۔

لوہے یا بانس کی چھ انگل لمبی نلی میں نسوار کی ادویہ بھر کر نتھنے میں پھونک کے ذریعہ بھرنے کا نام پردھمن نسیہ ہے۔

ویریچن' سنیہن اوپیڑن و پردھمن نسیہ کے قابل مریض: جس کی پیشانی میں کف جما ہوا ہو یا جس کی آواز بیٹھ گئی ہو جو دائمی نزلہ میں مبتلا ہو اور جس کو ہر چیز سے بے رغبتی رہتی ہو ایسے مریض ویریچن نسیہ کے قابل ہوتے ہیں۔ کمزور عورت اور بچوں کو سنیہن نسیہ کرم نہیں کرنا چاہئے۔ گلے کے امراض' سنپات جور یا امراض ناگل پت میں مبتلا یا جن کے سر و دماغ میں کرم [illegible] جس کو سخت قسم کی غشی ہو یا مرگی کا عارضہ ہو ان کو [illegible]

پردھمن نسوار دیں۔

ورچن نسوار کے نسخے: (1) سونٹھ کو پیس کر پانی ملا کر قدرے گرم کر کے فلفل دراز اور نمک سیندھا کو پیس کر ناک میں ڈالیں مواد فاسد خارج ہوگا۔

(2) سہوے کی لکڑی کا گودا، ورچ، نمک سیندھا، مرچ سیاہ سب کو پیس کر قدرے گرم پانی ملا کر نسوار دیں اس سے مرگی، پاگل پن، سنپات جور اور اپ تانک وغیرہ امراض کے مریضوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(3) نمک سیندھا، مرچ سفید، سرسوں سفید، کٹھ وغیرہ ادویہ کو بول گائے میں پیس کر نسوار دینے سے بھی مذکورہ بالا امراض کو فائدہ پہنچتا ہے۔

نسخہ پردھمن نسیہ: ورچ، نمک سیندھا، مرچ سیاہ، فلفل دراز، لہسن، کنکول، گوگل، سونٹھ، کائے پھل سب کو باریک پیس کر پتہ روہو مچھلی میں خوب کھرل کر کے خشک کریں اور کام میں لائیں اس سے غشی و نیم بے ہوشی اور دیگر عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔

برہنگن نسیہ: مقوی دماغ یا دماغی پٹھوں کو طاقت بخشنے والی ادویہ سے جو نسوار تیار کی جاتی ہے اس کو برہنگن نسیہ کہتے ہیں اس کی بھی دو قسمیں ہیں (1) مرش (2) پرتی مرش۔ ان میں مرش نسیہ کے استعمال سے دماغ کے پٹھوں کو طراوت پہنچتی ہے اس لئے اس کو سیم ترپنی بھی ہے اس کی ادویہ کا وزن اعلیٰ، درمیانہ اور ادنیٰ کے لحاظ سے دو تولہ، ایک تولہ اور چھ ماشہ ہے بلحاظ طاقت مریض ان میں سے مناسب وزن تجویز کریں۔

زیادتی نسوار کا علاج: زیادہ دی ہوئی نسوار اخلاط کو غیر معتدل کر کے کئی قسم کے روگ مثلاً سر درد، سر چکرانا، ابکائیاں آنا وغیرہ پیدا کرتی ہے ایسی حالت میں قے آور یا مسہل دوائی دے کر اخلاط کو اعتدال پر لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

برہنگن نسیہ کے قابل اشخاص: دماغ، ناک، چشم اور آدھا سیسی وغیرہ امراض میں مبتلا اشخاص یا جن کو اسہال آتے ہوں، نہایت دبلے پتلے، گردن، کندھے اور بازوؤں وغیرہ کے امراض میں مبتلا ہوں یا جن کو منہ سوکھنے کی تکلیف رہتی ہو کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آتی ہوں واتا اور پت کے روگ ہوں یا جن کے بال بے وقت سفید ہو گئے ہوں اور سر، مونچھوں اور داڑھی کے بال جھڑتے ہوں ایسے مریضوں کے لئے برہنگن نسوار کا عمل مفید ہے۔

برہنگن نسوار کا نسخہ: مہوہ کے ست میں کھانڈ ملا کر یا گھی میں زعفران گھس کر نسوار دیں یا نارائن تیل، لاکشادی تیل اور ماکھ آدی تیل کی یا ان ادویہ سے گھی تیار کر کے اس کی نسوار دیں جن ادویہ سے یہ تیل تیار کئے جاتے ہیں وات رکت، پیشانی، کنپٹی، آنکھوں، دماغ، کان وغیرہ و اعضاء کی امراض میں مبتلا لوگوں کو برہنگن نسیہ سے خاص فائدہ ہوتا ہے اور آدھا سیسی وغیرہ امراض سر سے رفع ہو جاتے ہیں۔

قابل تقویہ اور لنڈو کے لئے نسوار: اندر جو، کوٹ، ماسہ، پوست بیخ کٹھی اور اسگندھ ناگوری ان کا جوشاندہ بنا کر اس میں قند سفید، بدیاں اور نمک سیندھا ملا کر اس کی نسوار دیں۔

پرتی مرش نسیہ اور اس کے اوقات: گھی، تیل یا جس چیز کی نسوار دینی ہو اس کی دو دو بوندیں دونوں نتھنوں میں ڈالیں سب سے چھوٹی انگلی کے قریب والی انگلی کو تیل یا گھی میں ڈبو کر نکال لیں اس میں سے جو ایک ایک بوند گرے وہی پرتی مرش نسیہ کی بوند کا وزن سمجھنا چاہئے اور اس کے استعمال کے مندرجہ ذیل چودہ اوقات ہیں:

(1) علی الصبح
(2) منہ وغیرہ دھونے کے بعد
(3) گھر سے باہر نکلنے سے پیشتر
(4) محنت کے کام کرنے کے بعد
(5) سفر سے آنے پر
(6) جماع کے بعد
(7) بول و براز حاجات ضروریہ سے فارغ ہو کر
(8) صرف پیشاب کرنے کے بعد

(9) آنکھوں میں سرمہ وغیرہ ڈالنے پر
(10) بھوجن ہضم ہو چکنے پر
(11) خالی معدہ نہ ہونے پر یعنی کچھ کھا کر
(12) دن میں سونے کے بعد
(13) عمل قے وغیرہ کے بعد
(14) شام کے وقت

پرتی مرش نسوار کے قابل مریض اور نسوار کا طریق عمل: مریض ضعف و شدت پیاس سے جن کا منہ ہر وقت خشک رہتا ہو نیز بچوں اور بوڑھوں کو بھی پرتی مرش نسوار دے سکتے ہیں اور یہ ایسے مکان میں دینی چاہئے جہاں پر تیز ہوا، دھول اور دھواں وغیرہ نہ ہو نسوار دینے سے پیشتر مریض کو داتن وغیرہ کروائیں تاکہ منہ اور گلا صاف ہو جائے پھر دھوم پان کروا کر مریض کو سیدھا لٹائیں اور ناک کے نتھنوں کو قدرے اونچا کر کے اس میں حسب ضرورت نسوار ڈالیں بلحاظ موسم گرم یا سرد نسوار دینی چاہئے نسوار وغیرہ دوائی ناک میں چڑھ جانے کے بعد مریض کو چاہئے کہ سر کو نہ ہلائے رنج، غصہ، ہنسی مذاق حتیٰ کہ کسی سے بات چیت نہ کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گھی، تیل یا نسوار کی دوسری اشیاء نتھنوں میں سے نکل کر بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

سفید بالوں کو روکنے والی نسوار: اگر کسی کے بال وقت سے بہت پہلے سفید ہو جائیں تو بہیڑا، نیم، کنبھاری، ہرڑ، گوندنی، گوا، تھوڑی ان میں سے کسی کے بیج میں سے مغز نکال کر تیل نکال لیں اور اس تیل کی نسوار لیں اس سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

نسوار کا عمل ٹھیک ہونے کی علامات: دماغ بالکل صاف ہو جاتا ہے سر درد و سر کا بھاری پن نہیں رہتا جسم میں ہلکا پن اور پھرتیلا پن آ جاتا ہے جملہ اعضاء و حواس اپنا اپنا کام باقاعدہ کرنے لگتے ہیں۔

باب ترانوے:

دھوم پان ودھی

ویدک حقدمین نے جہاں جسم انسان کو مواد فاسد سے پاک کرنے اور امراض سے نجات دلانے کے لئے کئی ایک عمل ایجاد کئے ہیں وہاں ادویہ کو جلا کر ان کے دھوئیں کو مریض کے منہ یا ناک کے ذریعے داخل کرنے کا عمل بھی تجویز کیا ہے جس کو ویدک اصطلاح میں دھوم پان یعنی دھواں پینا کہتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں بھی دمہ وغیرہ امراض کے لئے ایلوپیتھک ڈاکٹری طریق علاج کے ماہرین نے ادویہ کے سگریٹ تیار کئے ہیں جو کہ دورہ مرض کے وقت استعمال کرنے پر فائدہ بخشتے ہیں۔

دھوم پان کی اقسام: ویدک شاستروں میں دھوم پان کی چھ قسمیں بیان کی ہیں (1) شمن (2) برہنگن (3) ریچن (4) کاسہا (5) وامن (6) برن دھوپن

(1) ایسی ادویہ جو کہ مرض کو دبا دیں ان کا دھواں پینے کا نام شمن دھوم پان ہے۔
(2) ایسی ادویہ جو مقوی اور مقوی باہ ہوں ان کا دھواں پینے کا نام برہنگن دھوم پان ہے۔
(3) جو ادویہ مواد فاسد کو منہ، ناک، مقعد وغیرہ کے راستے خارج کرنے والی ہوں ان کا دھواں پینے کا نام ریچن دھوم پان ہے۔

(4) دمہ و کھانسی کے دورہ کو روکنے والی ادویہ کا دھواں پینے کا نام سہا دھوم پان ہے۔

(5) قے آور ادویہ کا دھواں پینے کا نام وامن دھوم پان ہے۔

(6) زخم خشک کرنے والی ادویہ کا دھواں پینے کا نام برن دھوپن دھوم پان ہے۔

کن مریضوں کو دھوم پان کا عمل نہیں کرنا چاہیئے؟

تھکے ماندے، ڈرپوک، امراض و مصائب سے دکھی جنہوں نے وستی کرم یعنی حقنہ کا عمل کیا ہو یا جنہوں نے جلاب لیا ہو شدت پیاس سے بے کل یا جس کو سخت جلن ہو جن کا منہ و تالو خشک ہوتا ہو جن کے سر میں گرمی رہتی ہو یا چکر وغیرہ آتے ہوں جن کو کمی بصارت یا دھند وغیرہ کا عارضہ ہو جن کا پیٹ بادی سے پھول رہا ہو جو امراض سینہ مثلاً تپدق، سل یا رکت پت وغیرہ میں مبتلا ہوں یا مرض جریان، یرقان کے مریض، حاملہ مستورات یا جن لوگوں نے دودھ دہی گھی پیٹ بھر کر کھایا ہو جو جسمانی لحاظ سے بالکل کمزور ہوں ایسے مریضوں کو دھوم پان نہیں کرنا چاہیئے۔

<u>دھوم پان کا وقت:</u> بارہ برس کی عمر سے اسی برس کی عمر تک کے آدمی کو دھوم پان کا عمل کروا سکتے ہیں اس کے بعد نہیں کرانا چاہئے مناسب عمر میں دھوم پان کرانے سے دمہ، کھانسی، گلے، تھوڑی اور گردن کے امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

<u>دھوم پان کی ادویہ:</u> شمن نامی دھوم پان میں الائچی خورد و کلاں، مشک بالا، بالچھڑ، چھڑ چھڑیلہ وغیرہ خوشبودار ادویہ کام میں لائیں۔

ویرچن نامی دھوم پان میں سرسوں، رائی وغیرہ تیز ادویہ کام میں لائیں۔

کاسہا یعنی دفع کھانسی نامی دھوم پان میں کنڈیاری، بانسہ وغیرہ ادویہ کام میں لائیں۔

وامن نامی دھوم پان میں قے آور ادویہ کام میں لائیں اور

برن دھوپن یعنی پھوڑوں و زخموں کو صاف کرنے والے دھوم پان میں نیم کی چھال، نیم کے پتے وغیرہ اشیاء کام میں لائیں۔

بال گرہ ناشک دھونی

ننھے بچوں کو مندرجہ بالا اقسام کے دھوم پان کی ویدک شاستر میں ممانعت ہے مگر ان کے پیچیدہ امراض میں مندرجہ ذیل ادویہ کی دھونی تیار کر کے استعمال کرنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے:

سمد کے پھول کا چانہ، برگ نیم، پھل کنڈیاری، مرچ سیاہ، ہینگ، بچ، بالچھڑ، بال بکرا، کینچلی سانپ، برادہ ہاتھی دانت سب برابر وزن پیس کر اس میں قدرے گھی ملا لیں اور تھوڑی سی ہر روز بال بچوں والے گھر میں جلا دیا کریں یہ دھونی بیمار بچوں کو فائدہ کرتی ہے اور عام حالتوں میں جلانے سے بچوں کو امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔

<u>باب چورانوے:</u>

گنڈوش اور کول یعنی غرارے کا بیان

ادویہ کے جوشاندہ، خیساندہ یا نقندہ کو منہ، دانت، گلے اور سوڑھوں وغیرہ کی امراض کے دفعیہ کے لئے بطور غرارہ مستعمل کرنے کا نام گنڈوش اور کول ہے۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

(1) سنیک (2) شمن (3) شودھن (4) روپن

(1) گھی و تیل وغیرہ چکنی اشیاء کو گرم کر کے اس سے غرارے کرنے کا نام سنیک گنڈوش یعنی چکنا غرارہ ہے یہ عام طور پر امراض ریاحی میں کیا جاتا ہے۔

(2) تیز، ترش، کھاری اور چرپری اشیاء سے غرارہ کرنے کا نام شودھن گنڈوش یعنی صفائی کرنے والا غرارہ ہے یہ بلغمی امراض میں کیا جاتا ہے۔

(3) میٹھی اور چکنی اشیاء سے غرارہ کرنے کا نام شمن گنڈوش ہے یہ صفراوی عوارض کے دفعیہ کیلئے کیا جاتا ہے۔

(4) کڑوی کسیلی یا میٹھی ادویہ سے جو غرارے کا عمل کیا جاتا ہے اس کو ویدک اصطلاح میں روپن گنڈوش کہتے ہیں یہ گرمی کے باعث منہ کے اندر ہونے والے زخموں یا چھالوں وغیرہ کے لئے کیا جاتا ہے۔

گنڈوش اور کول میں فرق - ان کی ادویہ کا وزن اور بلحاظ عمر مقدار غرارہ

گنڈوش کی مانند کول بھی چار اقسام کا ہوتا ہے ان میں فرق صرف اس قدر ہوتا ہے کہ گنڈوش کی ادویہ کا جوشاندہ وغیرہ منہ میں ڈال کر ہلایا نہیں جاتا اور کول کی ادویہ کا جوشاندہ منہ میں بھر کر خوب ہلایا جاتا ہے۔

گنڈوش کے لئے جوشاندہ میں چھ ماشہ ادویہ کا سفوف ڈالنا چاہئے اور کول کے لئے ایک تولہ، پانچ برس کی عمر کیلئے گنڈوش یا کول یعنی غرارہ کا عمل کرا سکتے ہیں اور کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات تک غرارے کرانے چاہئیں۔

<u>مختلف عوارض کے لئے غرارے:</u> (1) امراض بادی کے دفعیہ کے لئے چکنا غرارہ، تلوں کا تیل، تل یا گرم دودھ و گھی ملا کر غرارے کرنے سے منہ، گلا، دانت اور سوڑھوں کے امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

(2) تل، گل کنول، گھی، دودھ، کھانڈ، شہد ان سب کو ملا کر غرارے کرانے سے منہ، گلے، دانتوں اور سوڑھوں کے صفراوی امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

(3) پانی میں شہد ملا کر غرارے کرانے سے منہ کے اندرونی زخم دور ہو جاتے ہیں۔

(4) تلوں کا تیل اور نمک سیندھا ملا کر غرارے کرانے سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

(5) اگر منہ کا ذائقہ خراب یا منہ اندر سے خشک رہتا ہو تو کانجی یا سرکہ کے غرارے کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(6) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، نمک سیندھا جملہ برابر برابر خوب باریک پیس کر قدرے پانی ملا کر اس کے غرارے کرنے سے منہ کی بلغم رفع ہو جاتی ہے۔

(7) پوست بڑ، پوست بہیڑہ، آملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اس میں شہد ملا کر غرارہ کرنے سے بلغم اور رکت پت روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(8) دار ہلدی، گلو، ترپھلہ، کشش، برگ چنبیلی، جوانسہ ہر ایک چھ ماشہ سب کو سولہ گنا پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی جلنے پر

آگ سے اتار کر خوب مل چھان کر اس کے غرارے کرنے سے منہ کے چھالوں اور زخموں کے لئے بہت مفید ہیں۔

غرارہ کی دوسری قسم کول: پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ گنڈوش نامی غرارہ کی ادویہ کا جوشاندہ منہ میں بھر کر ہلایا نہیں جاتا اور کول کی ادویہ کا جوشاندہ منہ میں بھر کر خوب ہلایا جاتا ہے چنانچہ کول کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء عمدہ ہیں:

بجورہ نیمبو کی تریاں نکال کر اور ان میں نمک' سونٹھ' مرچ سیاہ اور قلفل دراز ملا کر منہ میں بھر دیں اور خوب ہلا کر پھینک دیں اس سے منہ کا بدذائقہ رفع ہو جاتا ہے نیز بلغم اور بادی سے پیدا ہونے والی غذا سے بے رغبتی دور ہو جاتی ہے۔

پرتی سارن یعنی منجن وندان اور اس کی قسمیں: جن ادویہ سے گنڈوش اور کول کرائے جاتے ہیں قریب قریب ایسی ادویہ سے منجن کرایا جاتا ہے اور وہ تقدہ اور سفوف تین قسم کا ہوتا ہے۔

منجن دندان: کتھ سفید' دار ہلدی' تخم لاجونتی' پاڈھ' کنگی' مجیٹھ' ہلدی' لودھ' ناگرموتھا جملہ ادویہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بنا کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں و مسوڑھوں کی تمام خرابیاں مثلاً دانتوں سے خون اور مسوڑھوں سے پیپ کا نکلنا وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔

باب پچانوے:

ضماد یعنی لیپ کا بیان

مختلف اقسام کی ادویہ کو دودھ' پانی' بول گائے' سرکہ یا کانجی وغیرہ میں خوب کھرل کر کے یا گھوٹ کر جسم کے ماؤف حصوں پر لیپ کرنے کو تی لیپنی' لپت' آلیپ یا ضماد کہتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں (1) دوش (2) وکھ اگھن (3) ورنیہ

(1) اخلاط غیر معتدل کو اعتدال پر لانے والے لیپ کو دوش اگھن لیپ کہتے ہیں یہ ماؤف حصہ پر ایک انگل موٹا کیا جاتا ہے۔

(2) جسم سے زہر یلے مواد کو رفع کرنے والے لیپ کو اگھن لیپ کہتے ہیں یہ ماؤف مقام پر پون انگل موٹا کیا جاتا ہے۔

(3) کسی وجہ سے جلد کی بگڑی ہوئی رنگت کو اصلی حالت پر لانے والے لیپ کو ورنیہ لیپ کہتے ہیں۔

لیپ کے چند مفید نسخے

دوش اگھن لیپ: چونوا' بیدانہ' دیاز' سونٹھ' سرسوں سفید' پوست سہانجنا' جملہ ادویہ برابر وزن سرکہ یا کانجی میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

جلن دور کرنے والا لیپ: مغز بہیڑہ پانی یا دودھ بکری میں گھس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی جسمانی جلن رفع ہو جاتی ہے۔

وشاگھن لیپ: چھال سرس' ممی' اگر' صندل سرخ' الائچی' بالچھڑ' ہلدی' دار ہلدی' کٹ' مشک بالا جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس کر اور پھر پانی میں بطور لیپ گھوٹ کر مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے دھرپ' امراض زہر' بچھو' ڈنگ' سوجن اور گندے زخم دور ہو جاتے ہیں۔

بھلانوہ کی سوجن دور کرنے والا لیپ: تلوں کو دودھ بکری میں خوب گھوٹ کر مقام سوجن (جو جسم پر تیل بھلانوہ لگنے سے نمودار ہوتا ہے) پر لگانے سے بھلانوہ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

وکھ اگھن لیپ: کھاری' تمی' تخم تورئی تلخ' تخم تورئی شیریں' تخم مولی جملہ برابر وزن کانجی میں پیس کر مقام بھڑ' بچھو گزیدہ پر لیپ

کرنے سے یہ زہر دور ہو جاتا ہے۔

مکھ کانتی کر لیپ: صندل سرخ' مجیٹھ' لودھ' کٹھ' گل خیرہ' کونپل بڑھ' مسور جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے چہرہ کے داغ' کیل' مہاسے اور چھائیاں وغیرہ سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت نکل آتا ہے۔

مہاسے ناشک لیپ: لودھ' دھنیا' درچ' ہرسہ برابر برابر دودھ بکری یا پانی میں لیپ کرنے سے مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

چھائیں دور کرنے والا لیپ: سفوف ارجن چھال' سفوف مجیٹھ' ناخن گھوڑا کی راکھ' ان میں سے کوئی ایک شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے چھائیں دور ہو جاتی ہیں۔

دیگر: برگد کے زرد رنگ کے پکے پتے' گل چمبیلی' صندل سرخ' دار ہلدی' کٹھ' لودھ' جملہ ادویہ برابر وزن ہمراہ پانی خوب باریک پیس کر اس کا لیپ کرنے سے مہاسے اور چھائیں دور ہو جاتے ہیں۔

بالخورہ دور کرنے والا لیپ: کڑوے پٹول پتر کا رس صرف تین دن تک لیپ کرنے سے جس مقام کے بال گر گئے ہوں وہاں از سر نو بال آ جاتے ہیں۔

دیگر: بیج گھونگچی یا گھونگچی کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی بال پیدا ہو جاتے ہیں۔

دیگر: بھلانوہ کو پانی سے پیس کر گاڑھا سا لیپ کرنے سے بھی بال پیدا ہو جاتے ہیں۔

بال بڑھانے والا لیپ: تلوں کے پھول اور گوکھرو برابر برابر ہمراہ شہد و گھی باریک پیس کر جس مقام کے بال بڑھانے ہوں وہاں پر لیپ کرنے سے بال خوب بڑھتے ہیں۔

گنج دور کرنے والا لیپ: ہاتھی دانت کو جلا کر راکھ بنا لو اس کے برابر رسونت ملا کر مناسب دودھ بکری سے گھوٹ کر لیپ کرنے سے گنج دور ہو جاتا ہے۔

(2) بکری کا چمڑا' سینگ' ہڈی وغیرہ جلا کر راکھ بنا لو اس میں تلوں کا تیل ملا کر لیپ کرنے سے گنج دور ہو جاتا ہے۔

بال سیاہ کرنے والا لیپ: روغن تخم اندرائن روزانہ سفید بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

(2) آنولہ تین عدد' ہرڑ دو عدد' بہیڑہ ایک عدد' گٹھلی آم کا مغز پانچ عدد' لوہ چون ایک تولہ سب کو لوہے کی کڑاہی میں ہمراہ پانی باریک پیس کر رات بھر پڑا رہنے دیں اگلے روز سفید بالوں پر بطور دستہ لیپ کرنے سے بال سیاہ ہو جائیں گے۔

(3) ہرڑ' بہیڑہ' آملہ' برگ نیم' لوہ چون' بھنگرہ جملہ برابر وزن بول سیاہ گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

(4) ہرڑ' بہیڑہ' آنولہ' لوہ چون' پوست انار' کنول قند ہر ایک بیس تولہ سب کا سفوف بنا کر لوہے کی کڑاہی میں پانچ سیر رس سبز بھنگرہ و مع سفوف برابر ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں پھر خشک ہونے پر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت یہ دودھ بکری میں گاڑھا گاڑھا گھول کر سفید بالوں پر لیپ کر کے اوپر برگ ارنڈ باندھ دیں چند مرتبہ یہ عمل کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

بال صفا لیپ: کشتہ سنکھ دو حصہ' ہرتال ورقیہ ایک حصہ' سجی کھار ایک حصہ' منسل نصف حصہ' ان سب کو پانی میں پیس کر جس مقام کے بال ہمیشہ کے لئے صاف کرنے ہوں اس مقام کے بال استرے سے صاف کر کے متواتر سات مرتبہ لیپ کرنے سے بال ہمیشہ کیلئے صاف ہو جاتے ہیں۔

(2) ہرتال ورقیہ نو ماشہ' ڈھاک کا کھار نو ماشہ' کشتہ سنکھ ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر رس کیلا یا رس برگ مدار میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے بال صاف ہو جاتے ہیں۔

سفید داغوں کو دور کرنے والا لیپ: آملہ' رال' جوکھار ہرسہ کو کانجی میں پیس کر لیپ کرنے سے تخم دور ہو جاتے ہیں۔

(2) دار ہلدی ... تولہ کشتہ سنکھ چار ماشہ ان کو پانی یا مولی کے پانی میں

پیس کر لیپ کرنے سے تمام پھنسی دور ہو جاتے ہیں۔

دکھتی آنکھوں کے لئے مفید لیپ: پوست ہرڑ، نمک سیندھا، گیرو، رسونت سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر آنکھوں پر لیپ کرنے سے دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(2) رسونت، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز ان کو پیس کر گولیاں بنالو آنکھ کی گوہانجنی پر لیپ کرنے سے یقین آرام ہو جاتا ہے۔

کھجلی دور کرنے والا لیپ: تخم پنواڑ، بابچی، سرسوں، تخم تِل، کٹھ، ہلدی، دار ہلدی، ناگرموتھا سب کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے اور دہی کی چھاچھ میں گھوٹ کر مقام کھجلی پر لیپ کرنے سے کھجلی رفع ہو جاتی ہے۔

داد اور کھجلی دور کرنے والا لیپ: چوک، واوڑنگ، شنگرف، گندھک آملہ سار، سندھور، کٹھ، تخم پنواڑ جملہ برابر وزن خوب باریک پیس کر رس برگ دھتورہ میں پھر رس برگ پان میں اور رس برگ نیم میں ایک روز کھرل کر کے گولیاں بنائیں یہ گولیاں پانی میں گھس کر داد یا کھجلی پر لیپ کرنے سے بالکل آرام کر دیتی ہیں۔

بگڑی چھپا کی یا جتی پر لیپ: سرسوں سفید، ہلدی، کٹھ، تخم پنواڑ، تل سیاہ، سب کو خوب باریک پیس کر تیل سرسوں میں ملا کر لیپ کرنے سے بڑھا ہوا دھپڑوں کا مرض اور بگڑی ہوئی چھپا کی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

نکسیر کی لاثانی دوا: خشک آنولوں کو گھی میں بھون کر یا بغیر بھونے ہی دودھ بکری میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے نکسیر آنا بند ہو جاتا ہے۔

وایو کے دردِ سر کے لئے عمدہ لیپ: کٹھ اور چکندر کے پھول ہر دو کو کانجی میں کھرل کر کے پیشانی پر لیپ کرنے سے یہ دردِ سر رفع ہو جاتا ہے۔

(2) بمعاوہ دیاز اگر کٹھ، مشک بالا، سونٹھ سب برابر وزن کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے پیشانی کا درد دور ہو جاتا ہے۔

لیپ برائے صفراوی دردِ سر: آملہ، کیسر، مشک بالا، پدما کھ، کنول پھول، خس، صندل سرخ، بیخ نرسل جملہ برابر وزن پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے صفراوی دردِ سر دور ہو جاتا ہے۔

لیپ برائے بلغمی دردِ سر: تخم سنبھالو، اگر، گل مہیل، چھیلا، ناگرموتھا، دانہ الائچی کلاں، براد دیاز، بالچھڑ، راسنا، پوست بیخ ارنڈ جملہ ادویہ برابر وزن پانی کے ہمراہ پیس کر قدرے گرم کر کے پیشانی پر لیپ کریں بلغمی سر درد رفع ہو جائے گا۔

لیپ برائے آدھا سیسی: مشب، کٹھ، ملٹھی، فلفل دراز، ورچ، گل کنول جملہ برابر وزن کانجی یا سرکہ میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے آدھے سر کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

لیپ برائے کنپٹی وغیرہ دردِ سر: بھاری قند، گل کنول، خس، اَت سٹ، یہ برابر وزن پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے کنپٹی اور تمام سر درد دور ہو جاتے ہیں۔

باب چھیانوے:

روگ پریکشا یا تشخیص مرض

معالج کا پہلا کام: طبابت یا علاج معالجہ جیسے نہایت ذمہ داری کے کام میں قدم رکھنے والے معالج کا سب سے پہلا کام فرض اولین روگ پریکشا یا شناخت و تشخیص مرض ہے جو لوگ تشخیص مرض کے بغیر ہی علاج معالجہ میں ہاتھ ڈالتے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ اپنے کام میں کامیاب نہیں ہو سکتے بلکہ حکومت وقت کے مجرم ہیں اور دیگر اقسام کے جرائم کی نسبت اس جرم کی نہایت سخت سزا مقرر ہے گزشتہ زمانہ میں جب کہ ہندوستان میں ہندیوں کا راج تھا اور دیسی ویدک طب اپنے عروج پر تھی اس زمانہ کی تصنیف چرک سشرت، واگ بھٹ وغیرہ کتب کے مصنفین نے ایسے جرم کی آخری سزا موت لکھی ہے چنانچہ ملاحظہ ہو:

روگم آد ورپکشیت تدا نترم اوشدھم
تتہ کرم بھشک پشچات گیان پورم سما چریت

مطلب: طبیب کا یہ فرض اولین ہے کہ سب سے پیشتر روگ کی پریکشا کرے اور مرض کا علم ہونے کے بعد نہایت غور وخوض سے دوا تجویز کرے اور دیکھے:

بھیشجم کیولم کرتم یوجاناتی تچ آئیم
چکتسا کرم سے چیت کریات بدھ مرہتی راجہ

یعنی جو شخص صرف بوا مارو ہی کرنا جانتا ہے اور امراض کی شناخت و تشخیص کا جس کو مطلق علم نہیں ایسے نام نہاد طبیب کا سوانگ بنانے والے شخص کو راجہ فوراً موت یعنی پھانسی کی سزا دے۔

ناظرین! آپ نے دیکھ لیا کہ قدیم ویدوں نے ویدک یعنی طبابت جیسے حبرک کام کرنے والوں کے لئے تشخیص مرض کی کس قدر پابندی عائد کی ہے اس لئے آپ لوگوں کا بھی فرض ہے کہ مرض کی شناخت کئے بغیر کبھی بھی علاج میں ہاتھ نہ ڈالیں ورنہ موجودہ گورنمنٹ کے قانون سے خواہ آپ بچ جائیں مگر قدرت کے اٹل قانون سے کبھی نہ بچ سکو گے۔

ندان پنچک یا تشخیص مرض کے پانچ گر: طب آیوروید میں ہر ایک مرض کی تشخیص کے لئے پانچ سنہری اصول مقرر کئے ہیں جن کو ندان پنچک کے نام سے موسوم کیا ہے اور ہم نے مخزن آیوروید حصہ اول میں ان کی نہایت وضاحت سے تشریح کر دی ہے لہٰذا یہاں ان کے اعادہ کی چنداں ضرورت نہیں یہاں پر صرف چند ایک جدید طریقوں کا ذکر کیا جائے گا جو کہ تشخیص مرض کیلئے فی زمانہ عام مروج ہیں:

ناڑی پریکشا یا شناخت مرض: طب ویدک کے قدیم و جدید گرنتھوں میں شناخت مرض کے متعلق صرف ندان پنچک کا ذکر ہی ملتا ہے ناڑی پریکشا کا تذکرہ سوائے ایک شارنگ دھر کے چرک، سشرت، واگ بھٹ، باریت، سنکھنا وغیرہ قدیم کتابوں میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ ناڑی وگیان یا ناڑی درپن نامی ایک چھوٹی سے کتاب ملتی ہے جس کو کناد منی کی تصنیف بتلایا جاتا ہے اس میں صرف شناخت نبض کا ہی ورنن ہے اگرچہ یہ کتاب بظاہر کناد منی کے نام سے مروج ہے مگر اس کی زبان و خیالات بغور نظر تحقیق دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب ان کی تصنیف نہیں ہے اس کی اگرچہ کئی وجوہات ہیں مگر دو خاص طور پر ہمارے بیان کی تصدیق کرتی ہیں:

اول یہ کہ مصنف موصوف اگر طب آیوروید کے بھی ماہر ہوتے تو علاج یا تشخیص امراض وغیرہ کے متعلق ان کی کوئی دیگر تصنیف بھی دستیاب ہوتی مگر ایسے ہر گز نہیں۔

دوسرے مصنف کے ویشیشک شاستر کی زبان عبارت وتخیلات اور کتاب ہذا کی زبان عبارت وتخیلات بالکل مختلف ہوتے ہیں اس لئے یہ کتاب مصنف موصوف کی نہیں بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ دیگر کسی مصنف نے اپنی کتاب کو شہرت وعزت دینے کی خاطر ایک مشہور ہستی کے نام سے منسوب کردیا ہے جیسا کہ آج کل کے زمانہ میں بھی ایسا رواج پایا جاتا ہے بہرحال خواہ کچھ ہی ہو تشخیص مرض کے لئے شناخت نبض فی زمانہ ایک نہایت ضروری ذریعہ مانا جاتا ہے اور وہ کسی حد تک ٹھیک بھی ہے ہمیں اس وقت اس سے بحث نہیں کہ یہ قدیم ویدک گرنتھوں میں چونکہ بالکل پایا نہیں جاتا اس لئے ہم اس مفید طریق سے انکار کریں یا مخزن آیوروید کے ناظرین کو اس سے محروم رکھیں لہٰذا ہم یہاں رائج الوقت طریق شناخت نبض درج کرتے ہیں:

نبض دیکھنے کا طریق: مردوں کے دائیں بازو اور عورتوں کے بائیں بازو کے انگوٹھے کے قریب مقام کلائی کی نبض دیکھنی چاہئے طبیب کو چاہئے کہ مریض کو تھوڑی دیر آرام سے بٹھلانے کے بعد نہایت غوروتعمق سے اپنے دائیں ہاتھ کی تین انگلیاں جو کہ انگوٹھے کے ساتھ والی ہیں مریض کی نبض پر رکھے اور دو تین مرتبہ انگلیوں کو اٹھا اٹھا کر خلطوں کی کمی بیشی کا موازنہ کرے۔

نبض دیکھنے سے کیا معلوم ہوتا ہے؟

ماہرین ویدک طب نے اپنے طویل تجربات کی بناء پر شناخت نبض سے جو نتیجہ اخذ کیا ہے وہ یہ ہے کہ نبض دیکھنے سے صرف سودا صفرا اور بلغم کی کمی بیشی یا اعتدال اور مریض کی طاقت کا علم ہوتا ہے۔

کن لوگوں کی نبض نہیں دیکھنی چاہئے؟

سوئے ہوئے بھوک اور پیاس سے لاچار ورزش کرنے کے بعد فوراً ہی جس نے ابھی ابھی تیل کی مالش کی ہو جو بہت عرصہ تک آگ کے سامنے بیٹھا رہا ہو جو کھانا کھا رہا ہو ابھی ابھی کھانا کھا چکا ہو جو تیز دھوپ میں پھرتا ہوا آیا ہو یا جو ابھی اشنان کرکے یا کسی قسم کی محنت ومشقت کا کام کرتا ہوا آیا ہو یا جس کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو ایسے لوگوں کی نبض دیکھنے سے کوئی فائدہ نہیں نہ ہی اخلاط وغیرہ کی کمی بیشی کا صحیح علم ہو سکتا ہے۔

خاص حالات میں کون سی نبض دیکھنی چاہئے؟

جب مریض سخت نحیف یا قریب المرگ ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں بازو کی نبض دیکھنے سے کچھ پتہ نہیں چلتا کیونکہ وہ اکثر ساقط ہو جاتی ہے ایسے وقت بجائے بازو کی نبض دیکھنے کے پاؤں کے ٹخنے کی ناک کے قریب گلے کی یا اعضائے تناسل کے مقام کی نبض دیکھنی چاہئے۔

نبض کی چال: کے متعلق تجربہ کار اور عام ویدوں نے لکھا ہے:

آدو واتَ و ہاناڑی مدھیئے بہتی پِتّا
انتے شلیشم وکارین ناڑی کیتی تردھاسا

مطلب: شروع میں انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے نیچے اگر نبض دوسری دونوں انگلیوں کی نسبت زیادہ چلتی ہوئی معلوم ہو تو سمجھو کہ مریض کے جسم میں غلبہ سودا ہے اور درمیانی انگلی کے نیچے اگر نبض پہلی اور تیسری انگلی کی نسبت تیز چلتی ہوئی معلوم ہو تو مریض کے جسم میں غلبہ صفرا سمجھو اور اگر تیسری انگلی کے نیچے نبض تیز چلے تو غلبہ بلغم پر دلالت کرتی ہے۔

شارنگدھر کا طریق شناخت نبض

کریہ انگشٹ مولے یہ دھمنی جیوساکشنی
تج چیشٹیا سکھم دکھم گیم کایہ پنڈتے

مطلب: ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ میں جو نبض ہے وہ انسانی زندگی کا پتہ دینے والی ہے اور اسی کے ذریعہ عالم لوگ تندرستی اور امراض کا صحیح اندازہ کرتے ہیں۔

اخلاط کے لحاظ سے نبض کی شناخت

ناڑی دھتے مروت کوپے جلوکا سرپ یورگتم
کلنگ کاک منڈوک گتم تیسے کو پتہ
ہنس پاراوت گتم دھتے شلیشم پرکوپتہ

(شارنگدھر)

مطلب: وایو کے غیر معتدل ہونے پر نبض کی چال جونک یا سانپ کی مانند ہوتی ہے یعنی اگر نبض پر انگلیاں رکھنے سے اس کی حرکات یا رفتار جونک یا سانپ کی مانند ہو تو سمجھو کہ جسم کے اندر خلط سودا غیر معتدل ہو رہا ہے اور اگر نبض کی رفتار کلنگ کوے یا مینڈک کی مانند ہو تو سمجھو کہ صفرا غیر معتدل ہو رہا ہے یعنی اگر نبض پر انگلیاں رکھنے سے اس کی رفتار کلنگ کوے یا مینڈک جیسی ہو تو غلبہ صفرا سمجھو۔ اگر ہنس یا کبوتر کی رفتار سے نبض چلتی ہوئی معلوم ہو تو جاننا چاہئے کہ کف غیر معتدل ہے یعنی نبض پر انگلیاں رکھنے سے اگر اس کی حرکات یا رفتار ہنس اور کبوتر جیسی ہو تو جسم میں بلغم کا غلبہ جاننا چاہئے۔ شناخت نبض کے متعلق یہ تین سنہری اور نہایت ہی مختصر مگر پر معنی اصول شارنگدھر نے بیان کئے ہیں اگر سمجھ دار آدمی ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرکے ان کے مطابق عمل کرے تو وہ مرض کی پیدائش کے اصل سبب واخلاط کی کمی بیشی کو بخوبی جان سکتا ہے۔

دو یا ہر سہ خلطوں سے مرکب نبض کی پہچان

لاو تتر ورتی نام کمنم سنپاتتہ کدا چمند گتا
کداچت ویگ واہی دو دوش کوپتہ گیہ ہتی چہ

مطلب: اگر نبض کی رفتار بٹیر یا تیتر کی مانند ہو تو سودا صفرا اور بلغم تینوں خلطیں غیر معتدل ہو رہی سمجھنی چاہئیں۔ دو خلطوں کی خرابی کے باعث نبض کی رفتار مختلف قسم کی ہوتی ہے یعنی دھیمی رفتار سے چلتی چلتی فوراً ہی تیز رفتار ہو جاتی ہے۔

لاعلاج حالت میں نبض کی پہچان

ستھوا ستھوا چلتی یا ساسرتہ پران ناشنی
اتی کھشینا چہ شیتا چہ جیوتم ہنتی اسنشیم

مطلب: اگر نبض پر انگلیاں رکھ کر دیکھنے سے وہ چلتی چلتی ٹھہر جائے یا ٹھہر ٹھہر کر چلے یا جو نبض نہایت ہی کمزور چلتی ہوئی معلوم ہو یا اگر نبض پر انگلیاں رکھ کر وہ سرد معلوم دیتی ہو تو یہ مریض کی موت کی علامت خیال کریں ایسا مریض ضرور موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

بخار وغیرہ کی حالت میں نبض کی پہچان

جورکوپین دھمنی سوا وشنا ویگ وتی بھویت
کام کرودھ اور ویگ وہا کھشنیہ چِنتا بھیا پلتا
مندا گنے کھشین دہاتو شیغ ناڑی مند ترا بھویت
اسرک پورنا بھویت کواوشنا گروی ساما گریسی

مطلب: بخار کی عام حالتوں میں نبض گرم اور تیز رفتار سے چلتی ہے کسی چیز کی خواہش میسر نہ ہو غصہ کی حالت میں بھی نبض کی رفتار خوب تیز ہوتی ہے رنج، فکر، وخوف کی حالت میں نبض کی رفتار نہایت دھیمی ہوتی ہے۔ کمزوری ہاضمہ اور کمزوری باد کی حالت میں بھی نبض نہایت ست رفتار سے چلتی ہے خرابی خون کی حالت میں رفتار نبض بھاری اور گرم ہوتی ہے۔ خلط خام کی حالت میں نبض کی رفتار نہایت بوجھل اور دبی سی معلوم ہوتی ہے۔

تندرستی کی حالت میں رفتار نبض

للعوی بہتی وپت آگنی سعتا ویگ وتی بھویت
سکھی تیہ ستھرا بھیا تھا نمل وتی متا
چپلا کھشدھی تسیاپی ترپتیا دہتی ستھرا

مطلب: جس انسان کی حرارت ہاضمہ بالکل ٹھیک ہو یا تیز ہو اس کی رفتار نبض ہلکی اور کچھ تیز ہوتی ہے تندرست اور طاقتور انسان کی نبض خوب مضبوط اور اعتدال پر چلتی ہے یعنی نہ بہت تیز اور نہ بہت مدھم۔ بھوک کی حالت میں نبض کی رفتار تیز اور خوب پیٹ بھر کر کھانے کی حالت میں نبض بوجھل چلتی ہے۔

موتر پریکشا یعنی شناخت قارورہ

نیدان وچکِت اور نبض کے ذریعہ جن امراض کی تشخیص نہ ہو سکے قدیم وید لوگ ان کی تشخیص قارورہ کے ذریعہ کرتے تھے امراض گردہ، مثانہ اور پرمیہ کی جملہ اقسام کا پورا پورا علم صرف قارورہ دیکھنے سے ہی ہو سکتا ہے قدیم ویدوں نے قارورہ دیکھنے کی کئی ایک عجیب وغریب تراکیب بیان فرمائی ہیں جن میں سے بعض ایسی ہیں جو اس ترقی یافتہ زمانہ کے بڑے بڑے ماہرین کو بھی حیران کر سکتی ہیں۔

قارورہ دیکھنے کا وقت اور اس کی شناخت

طبیب کو چاہئے کہ علی الصبح ایک صاف شفاف کانچ یا کانسی کے برتن میں مریض کا پیشاب لے کر اس کی شناخت کرے۔

اگر پیشاب کی رنگت بالکل پانی کے مشابہ اور مقدار میں زیادہ ہو تو غلبہ سودا یعنی وایو بگڑا ہوا سمجھنا چاہئے۔
اگر پیشاب کی رنگت سرخی مائل زرد ہو اور وہ مقدار میں کم ہو تو غلبہ صفرا یعنی پت بگڑا ہوا سمجھنا چاہئے۔
اگر پیشاب کی رنگت بالکل سفید اور وہ چکنا سا ہو تو غلبہ بلغم یعنی کف بگڑا ہوا سمجھنا چاہئے۔

قارورہ کی شناخت کے خاص طریق

پیشاب میں چربی کی شناخت

مریض کے پیشاب میں برابر وزن دودھ اور قدرے سفوف پوکھر مول ملا کر نرم آگ پر جوش دینے سے اگر پیشاب کی رنگت لال ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ مریض کے پیشاب میں چربی خارج ہوتی ہے۔

قارورہ سے امراض منی کی شناخت

ایک بالکل نئے اور آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں پیشاب ڈال کر اس میں ذرا سا کشتہ سیسہ ڈال کر پیشاب کو خوب ہلائیں اس کے بعد فوراً ہی پیشاب کو چھو کر دیکھیں اگر پیشاب کسی قدر گرم معلوم ہو تو مریض کے جسم میں کوئی نہ کوئی منی کا عارضہ موجود سمجھنا چاہئے۔

قارورہ میں اخراج مجا یعنی مغز کی شناخت

مریض کے پیشاب میں کپڑا تر کر کے خشک کریں پھر اسے جوشاندہ پوکھر مول میں تر کر کے خشک کریں اور اس کپڑے کی بتی بنا کر جلائیں اگر یہ بتی تیل کی بھیگی بتی کی طرح جلنے لگے تو مریض کے بول میں مجا یعنی ہڈیوں کا سار خارج ہوتا سمجھنا چاہئے۔

قارورہ سے عوارض حیض کی شناخت

عورت کے پیشاب میں گیہوں کے دانے بھگو دیں جب دانے خوب نرم ہو جائیں تو ان کو سایہ میں خشک کر کے توڑ کر دیکھیں اگر گیہوں کے دانے میں سے سونف کی مانند خوشبو آئے تو عورت کو تنگی حیض کا عارضہ لاحق سمجھیں۔

قارورہ سے اولاد پیدا کرنے کی طاقت کا اندازہ

ہیرا گرم کر کے عورت کے بول میں چھوڑ دیں اور دو تین روز تک پڑا رہنے دو پھر ہیرا نکال کر دیکھو اگر وہ میلا سا ہو جائے تو سمجھو کہ عورت میں اولاد پیدا کرنے کی قابلیت نہیں ہے۔

قارورہ سے حمل کی شناخت

عورت کے پیشاب میں روپا مکھی کا نہایت باریک کپڑ چھان کیا ہوا سفوف ڈال کر خوب ہلائیں اور ایک روز تک پڑا رہنے دیں دوسرے روز اگر پیشاب کے اوپر کوئی شے تیرتی ہوئی نظر آئے تو سمجھو کہ عورت حاملہ ہے۔

مرد اور عورت کے قارورہ کی پہچان

پیشاب میں برابر وزن تیل ملا کر خوب ہلائیں اور ٹھہرنے پر اگر پیشاب کا رنگ بالکل زرد ہو جائے تو آدمی کا قارورہ ہے اور اگر رنگ نیلگوں ہو جائے تو قارورہ عورت کا ہے۔

قارورہ کے ذریعہ عورت و مرد میں مادہ تولید کی پہچان

کسی اچھی جگہ پر تخم کدو دو حصوں میں بو دو ایک حصہ میں مرد کا بول ڈالتے رہو اور دوسرے میں عورت کا اگر مرد کے بول والے [illegible] کے بول والے تخم نہ اگیں تو نقص عورت میں ہے۔

قارورہ کے ذریعہ حمل کی شناخت

عورت کے پیشاب میں سمبل کے پھول کا سفوف ڈال کر ایک روز تک پڑا رہنے دیں دوسرے روز اگر اس میں گھی کی مانند چکنائی تیرتی ہوئی دکھائی دے تو سمجھو کہ عورت حاملہ ہے۔

قارورہ سے جوان بوڑھے یا بچہ کی شناخت

پیشاب کے برابر اونٹنی کا دودھ ملا کر قدرے کشتہ سیپ ملا دیں اگر اس میں بکثرت جھاگ کی لکیریں پیدا ہو جائیں تو قارورہ جوان آدمی کا ہے اگر بالکل تھوڑی جھاگ دکھائی دے تو بوڑھے کا اور اگر جھاگ بالکل دکھائی نہ دے تو قارورہ بچہ کا سمجھنا چاہئے۔

قارورہ سے چند ایک امراض کی شناخت

جلودھر: کی حالت میں پیشاب گھی کے ذرات کی مانند ہوتا ہے۔

کنٹھما: کی حالت میں پیشاب دہی کی چھاچھ کی مانند گاڑھا ہوتا ہے۔

بدہضمی: کی حالت میں پیشاب کی رنگت سفید یا مانند پیشاب بکری رنگ ہوتا ہے۔

تپ دق: کی حالت میں اگر مریض کا پیشاب بالکل سفید رنگ کا ہو جائے تو مریض لاعلاج ہوتا ہے عام طور پر مریض تپ دق کے پیشاب کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے۔

تیز بخار: کی حالت میں پیشاب کی رنگت نہایت سرخ ہوتی ہے اور وہ صاف ہوتا ہے۔

صفراوی بخار: کی حالت میں پیشاب زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

بلغمی بخار: کی حالت میں پیشاب کا رنگ سفید اور جھاگ دار ہوتا ہے۔

سوداوی بخار: کی حالت میں پیشاب قدرے نیلگوں سیاہی مائل ہوتا ہے۔

پرسوتی بخار: میں پیشاب کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔

سنپات جور: میں بھی پیشاب کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔

غلبہ صفرا: والے سنپات جور میں پیشاب کا رنگ سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔

خرابی خون: میں پیشاب کی رنگت نیلگوں مائل سرخ ہوتی ہے۔

وات رکت روگ: کی حالت میں پیشاب کی رنگت لال ہوتی ہے۔

رکت پت: روگ میں پیشاب کی رنگت بالکل گل ٹیسو کی مانند ہوتی ہے۔

پرانے بخار: یعنی تپ دق جیسے میں پیشاب بالکل مانند پیشاب بکری کے ہوتا ہے۔

سلسل بول: پیشاب کی زیادتی میں پیشاب کو اگر کچھ عرصہ پڑا رہنے دیں تو پھر اس کا رنگ نیچے سے قدرے سرخ ہو جاتا ہے۔

کف وات: میں پیشاب بالکل مانند کانجی اور کف پت میں سفیدی مائل زرد ہو جاتا ہے۔

ہیضہ: کی حالت میں پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے عام دستوں اور ہیضہ کے دستوں میں یہی ایک فرق ہے جس سے ہیضہ اور عام دستوں میں تمیز کی ہو سکتی ہے کیونکہ عام دستوں میں مریض کا پیشاب بند نہیں ہوتا۔

اودک پرمیہ: والے مریض کا قارورہ بالکل مانند پانی صاف شفاف ٹھنڈا ہوتا ہے۔

اکشو پرمیہ: کے مریض کا قارورہ مانند رس گنا گاڑھا اور میٹھا ہوتا ہے۔

سرا پرمیہ: والے مریض کا پیشاب بالکل شراب کی مانند اوپر سے شفاف اور نیچے سے قدرے گاڑھا ہوتا ہے۔

پشٹ پرمیہ: والے مریض کا پیشاب پسے ہوئے چاولوں میں پانی ملائے ہوئے کی مانند ہوتا ہے۔

شکر پرمیہ: والے کا قارورہ بالکل منی کی رنگت کا گاڑھا یا اس میں منی ملی ہوئی ہوتی ہے۔

سکتا پرمیہ: والے کے پیشاب میں بالکل بالوریت کے مشابہ ذرات خارج ہوتے ہیں۔

شیت پرمیہ: والے مریض کا پیشاب بالکل سرد اور میٹھا ہوتا ہے۔

لالا پرمیہ: والے مریض کا پیشاب لار کی مانند ہوتا ہے یا اس میں لار ملی ہوتی ہے۔

کھشار پرمیہ: والے مریض کا قارورہ کھاری ہوتا ہے۔

نیل پرمیہ: میں قارورہ کا رنگ نیلگوں یا پپیہا جانور کے پروں کے رنگ جیسا ہوتا ہے۔

کال پرمیہ: والے مریض کا پیشاب سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

رکت پرمیہ: کے مریض کا پیشاب خون کی مانند سرخ، گرم، بدبودار اور کھاری ہوتا ہے۔

وسا پرمیہ: کی حالت میں پیشاب چربی کی مانند یا چربی ملا ہوا ہوتا ہے۔

مجا پرمیہ: والے مریض کے پیشاب میں مجا یعنی مغز ملا ہوا ہوتا ہے۔

کشودر پرمیہ: کی حالت میں پیشاب کسیلا، قدرے میٹھا اور چکنا ہوتا ہے۔

ہستی پرمیہ: والے مریض کا پیشاب بالکل مست ہاتھی کے پیشاب کی مانند ہوتا ہے۔

تیل ڈال کر قارورہ کی پہچان

کسی صاف وشفاف برتن میں قارورہ لے کر اس کو دھوپ یا روشنی میں رکھیں اور اس میں تیل کی بوند ڈال کر دیکھیں اگر پیشاب میں تیل کی بوند ڈالتے ہی پیشاب میں بلبلے سے پیدا ہو جائیں تو مریض کے مزاج میں صفرا کا غلبہ یعنی مرض کا باعث غلبہ صفرا سمجھیں۔

اگر پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے سیاہی مائل خشک سی نظر آئے تو مریض کے مزاج میں غلبہ سودا یعنی مرض کا باعث غلبہ سودا سمجھیں۔

اگر پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے کیچڑ یا تالاب کے پانی کی مانند ہو جائے تو مریض کے مزاج میں غلبہ بلغم یعنی مرض کا باعث غلبہ بلغم سمجھیں۔

اگر پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے پیشاب کا رنگ مانند تیل سرسوں ہو جائے تو مریض کے مزاج میں صفرا و سودا کا غلبہ سمجھیں۔

قارورہ میں تیل ڈال کر مریض کی لاعلاج و باعلاج حالت کی پہچان

- اگر مریض کے پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے فوراً پھیل جائے تو مریض صحت یاب ہو سکے گا اور باعلاج سمجھنا چاہئے۔
- اگر مریض کے پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے ویسے کی ویسے ہی رہے تو مریض جانبر نہ ہو سکے گا یعنی لاعلاج

- اگر پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے جنوب کی طرف پھیل جائے تو اس مریض کو بھی لاعلاج خیال کرنا چاہئے۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند مشرق' مغرب یا شمال کی جانب پھیل جائے تو مریض صحت یاب ہوجائے گا۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند نیچے بیٹھ جائے تو مریض لاعلاج سمجھیں۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند پھیل کر مختلف اقسام کی تصاویر مثلاً بیل' کچھوا' اونٹ' گدھا وغیرہ دکھائی دیں تو مرض لاعلاج خیال کریں۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند چھتری کی سی شکل اختیار کرے تو مریض تندرست ہوکر بہت عرصہ تک زندہ رہے گا۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند چکر کھانے لگے یا اس کے اندر چھید دکھائی دیں یا تلوار لاٹھی اور کمان کی شکل اختیار کرے تو وہ مریض لاعلاج سمجھو۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند ڈالنے سے وہ تالاب کنول' پھول' ہاتھی وغیرہ میں سے کوئی شکل اختیار کرے تو یہ مریض مرض سے نجات حاصل کرے گا۔
- اگر پیشاب میں تیل کی بوند ترسول' تیرکمان' کلہاڑا' تلوار یا چھری وغیرہ میں سے کوئی ایک شکل اختیار کرے تو ایسا مریض ہرگز نہیں بچ سکے گا۔

مل پریکشا یعنی پاخانہ کی شناخت

کئی ایک امراض ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں مریض کا پاخانہ معائنہ کرکے مرض کی شناخت کی جاتی ہے لہٰذا یہاں پر چند ایک ضروری طریق درج کئے جاتے ہیں:

(1) اگر مرض غلبہ سودا کے باعث ہو تو مریض کا پاخانہ ٹوٹا ہوا' جھاگ دار خشک اور دھوئیں کے رنگ کا ہوتا ہے۔
(2) اگر مرض غلبہ صفرا کے باعث ہو تو مریض کے پاخانہ کی رنگت بالکل زرد ہوتی ہے اور وہ بالکل ڈھیلا یا پتلا ہوتا ہے۔
(3) اگر مرض غلبہ بلغم کے باعث ہو تو پاخانہ کی رنگت سفید ہوتی ہے اور بالکل گاڑھا و چکنا ہوتا ہے۔
(4) اگر مرض مرکب ہو یعنی وات پت کے غلبہ سے ہو تو پاخانہ بندھا ہوا اور زرد رنگ کا ہوتا ہے۔
(5) وات کف کے غلبہ سے مرض لاحق ہو تو پاخانہ سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔
(6) کف پت کے غلبہ سے مرض ہو تو پاخانہ سیاہی مائل زرد ہوتا ہے۔
(7) تینوں خلطوں کی خرابی سے مرض میں پاخانہ سیاہی مائل زرد اور ٹوٹا سا ہوتا ہے۔
(8) بدہضمی کے مریض کا پاخانہ نہایت بدبودار اور ڈھیلا ہوتا ہے۔
(9) جلودھر کی حالت میں پاخانہ نہایت بدبودار اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔
(10) گنٹھیا کے مریض کا پاخانہ کمر درد ہوکر زرد رنگ کا آتا ہے عام طور پر مریض کو قبض سی رہتی ہے اور پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔
(11) اگر کسی مریض کا پاخانہ یکا یک نہایت سیاہ رنگ کا یا لال و زرد رنگ کا ہوجائے تو سمجھ لو کہ اس کی موت کا وقت قریب ہے۔
(12) اگر کسی مریض کا پاخانہ یکا یک بہت مقدار میں سڑا ہوا اور مور کے چاند کی مانند ہو تو ایسے مریض کا جانبر ہونا بھی مشکل ہے۔ سنگرہنی والے مریض کا پاخانہ پانی میں ڈوب جاتا ہے۔

جسم کی رنگت سے شناخت مرض

(1) امراض سوداوی میں مریض کے جسم کا رنگ دھوئیں کی مانند ہوتا ہے اور جسم پر خشکی چھا جاتی ہے۔
(2) صفراوی امراض یا بخار صفراوی میں مریض کے جسم کا رنگ زرد ہوتا ہے۔
(3) امراض یا بخار بلغمی میں مریض کے جسم کا رنگ سفید اور قدرے چکنا ہوتا ہے۔

زبان کو دیکھ کر مرض کی شناخت

(1) غلبہ سودا میں زبان پھٹی سی خشک اور ذائقہ قدرے کسیلا ہوتا ہے۔
(2) غلبہ صفرا میں زبان بالکل سرخ رنگ کی' ذائقہ کڑوا اور جلن محسوس ہوتی ہے۔
(3) غلبہ بلغم میں زبان کی رنگت بالکل سفید اور ذائقہ میٹھا و چکنا ہوتا ہے۔
(4) صفرا سودا کے غلبہ میں زبان سیاہی مائل سرخ اور نہایت خشک ہوتی ہے۔
(5) تینوں خلطوں کی خرابی سے زبان سے زبان سیاہ رنگ کی خشک اور گائے کی زبان کی مانند کھردری ہوتی ہے۔
(6) خرابی خون کی حالت میں زبان نہایت گرم اور سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔
(7) ہیضہ کی حالت میں زبان نیلگوں اور بالکل سرد ہوتی ہے۔
(8) بدہضمی اور گنٹھیا میں زبان بالکل سفید اور اس پر سفید رنگ کا مادہ جما ہوا ہوتا ہے۔
(9) جگر کی خرابی کی حالت میں جب کہ قبض ساتھ ہو زبان کی رنگت سبزی مائل زرد اور اس پر مواد جما ہوا نظر آتا ہے۔
(10) جگر اور تلی کی خرابی اور بہت بڑھی ہوئی حالت میں یا تپدق کی خراب حالت میں زبان پر زخم ہوجاتے ہیں۔
(11) تندرستی میں زبان کی رنگت گلابی سی اور ہروقت تر رہتی ہے۔

منہ کے ذائقہ کی پہچان

(1) غلبہ سودا میں منہ کا ذائقہ بالکل بے مزہ اور قدرے کسیلا ہوتا ہے۔
(2) غلبہ صفرا کی حالت میں منہ کا ذائقہ کڑوا یا چرپرا ہوتا ہے۔
(3) غلبہ بلغم کی حالت میں منہ کا ذائقہ میٹھا و چکنا ہوتا ہے۔
(4) تینوں خلطوں کی خرابی کی حالت میں منہ کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

چہرے کا رنگ دیکھ کر شناخت مرض

(1) اگر باعث مرض غلبہ سودا ہو تو چہرہ کا رنگ سیاہی مائل خشک سا ہوتا ہے۔
(2) اگر مرض غلبہ صفرا کے باعث ہو تو چہرہ گرم اور اس کا رنگ سرخ یا زرد ہوتا ہے۔
(3) اگر مرض کا سبب غلبہ بلغم ہے تو چہرے کی رنگت سفید و چکنی سی ہوگی اور چہرہ بھاری معلوم ہوگا۔

آنکھوں کو دیکھ کر مرض کی پہچان

(1) غلبہ وات میں آنکھیں مانند رنگ دھواں خشک اور متحرک معلوم ہوتی ہیں۔
(2) غلبہ صفرا میں آنکھیں سرخ' زرد یا نیلے رنگ کی اور ان میں تیز چیزیں مثلاً آگ' چراغ' سورج وغیرہ دیکھنے کی تاب نہیں ہوتی۔

(3) غلبہ کف میں آنکھیں سفید رنگ اور پر از آب معلوم ہوتی ہیں۔
(4) ہر سہ اخلاط کی خرابی سے آنکھیں سیاہ رنگ' ٹیڑھی' خشک اور خوفناک سی ہوجاتی ہیں اور ایسی حالت میں آنکھیں مریض کے قابو میں نہیں ہوتیں آنکھوں کی رنگت لحہ بہ لحہ بدلتی رہتی ہے مریض کبھی آنکھیں کھولتا اور کبھی بند کرلیتا ہے۔
(5) جس کی آنکھیں ٹیڑھی اور ذراؤنی ہوجائیں مریض آنکھوں کو بالکل کھول نہ سکے ہروقت غنودگی طاری رہے تو ایسے مریض کو لقمہ اجل سمجھو۔
(6) مریض تپدق کی آنکھیں جب بالکل سفید ہوجائیں تو سمجھو کہ اس کی موت کا وقت قریب ہے۔
(7) مریض ہیضہ کی آنکھیں جب بالکل اندر کی طرف گھس جاتی ہیں تو یہ حالت نازک ہوتی ہے۔
(8) افیون کا زہر چڑھ جانے سے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔
(9) دماغ میں خون کی زیادتی کے باعث آنکھوں کی رنگت نہایت سرخ ہوجاتی ہے۔
(10) یرقان و کملا روگ کی حالت میں آنکھوں کی رنگت بالکل زرد ہلدی کی مانند ہوجاتی ہے۔
(11) یرقان کی ایک قسم ہلیک روگ ہے اس میں آنکھوں کی رنگت سبز ہوجاتی ہے۔

آواز سے مرض کی شناخت

(1) غلبہ کف کی حالت میں مریض کی آواز بھاری ہوتی ہے۔
(2) غلبہ صفرا میں آواز صاف ہوتی ہے۔
(3) غلبہ وایو میں مریض کی آواز گھر گھر کرتی معلوم ہوتی ہے۔

باب ستانوے:

تر دوش - دوش دہاتو یا اخلاط

انسانی صحت و تندرستی کو قائم رکھنا اور ضائع شدہ صحت کو بحال کرنا یعنی حاصل شدہ تندرستی کی حفاظت اور امراض کا دفعیہ کرنا طب آیوروید کا مقصد اعلیٰ ہے تینوں دوش یعنی ہر سہ اخلاط کا اعتدال کی حالت پر رہنے کا دوسرا نام ہی تندرستی ہے اور ان کی غیر معتدل حالت یا بگڑی ہوئی اوستھا کو بیماری یا مرض کہتے ہیں چنانچہ کہا ہے: روگستو دوش ویکھیم دوش سامیم آروگیہ
مطلب: خلطوں کی غیر معتدل حالت ہی روگ یا بیماری ہے اور خلطوں کی حالت اعتدال کا دوسرا نام تندرستی ہے۔
دوش دہاتو اور اس کی وجہ تسمیہ: جسم انسانی کو دھارن کرنے والے یا قائم رکھنے والے مادوں کا نام ویدک اصطلاح میں دھاتو ہے اور جو چیز خود دوشت ہوکر یعنی بگڑ کر دھاتوؤں کو دوشت کرتی ہے اس کو دوش کہتے ہیں چونکہ رس' رکت' مانس وغیرہ ساتوں دھاتوؤں کو دوش ہی دوشت کرتے ہیں اس لئے ویدک اصطلاح میں ان کا نام دوش ہے اور چونکہ جسم انسان کو قائم رکھنے والے بھی یہی ہیں اس لئے ان کا نام دھاتو بھی ہے۔
تر دوش: چونکہ یہ تعداد میں تین ہوتے ہیں اس لئے ان کو تر دوش کہتے ہیں۔

دوشوں کے نام' مقام اور کام

اگرچہ وات پت کف دوش تین ہی ہیں مگر جسم کے مختلف حصوں میں رہنے اور مختلف کام سرانجام دینے سے ان تینوں کی پانچ پانچ قسمیں اور نام ہیں۔

وات اور اس کی طبعی حالت

روکھشا یعنی خشکی' لگھوتا یعنی ہلکا پن' شدھتا یعنی صفائی' شیتلتا یعنی ٹھنڈک' گمن کریا یعنی حرکت' اسورتا یعنی لاشکل یا لطافت یہ جملہ حالتیں وات کی طبعی کہی جاتی ہیں (چرک)
وایو دوسرے دوشوں رس' رکت (خون) وغیرہ دہاتوؤں کو جسم کے مختلف حصوں میں پہنچاتا ہے یہ تیز چلنے والا ہے سوکھشم یعنی نہایت لطیف ہے۔ چنچل یعنی متحرک ہے۔ سانس لینا اور چھوڑنا اسی وایو سے ہوتا ہے جسم کے تمام دہاتوؤں اور اندریوں کی ہمیشہ حفاظت کرتا ہے وایو کو ویدک شاستروں میں یوگ واہی کہا گیا ہے یعنی جس کے ساتھ مل جاتا اسی کے اوصاف کو اپنے اندر جذب کرلیتا' چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ سورج کی گرمی کے ساتھ مل کر یہ موسم گرما میں سخت لو بن کر جلانے لگتا ہے اور موسم سرما یا چندرماں کی سردی کے ساتھ مل کر یہ ٹھنڈک پہنچاتا ہے یوگ واہی ایک سنسکرت لفظ ہے یوگ بمعنی میل یا ملنا اور واہی بمعنی چلتا یا بہنا گویا جو چیز کسی کے ساتھ مل کر اسی کا روپ دھارن کرکے ویسے ہی چلے اس کو یوگ واہی کہتے ہیں تینوں دوشوں یعنی ہر سہ خلطوں میں صرف ایک وایو ہی پردھان مانا گیا ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی بھی جاندار لحہ بھر جی نہیں سکتا۔
انسان اور حیوان کی زندگی کے لئے سب سے مقدم اور ضروری چیز وایو ہی ہے جس طرح بیرونی ہوا انسانی زندگی کیلئے ضروری ہے اسی طرح اندرونی ہوا بھی انسانی زندگی کے لئے ضروری چیز ہے کیونکہ جسم انسانی کے اندر صرف ایک یہ ہوا ہی ہے جو کہ جسم کی پرورش کرنے والے کل مادوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک لے جاتا ہے ورنہ ہوا کے بغیر بذات خود جسم کے کل دوش اور دہاتو لنگڑے ہیں چنانچہ کہا ہے:

پت پنگو کف پنگو پنگو ول۔ دھاتوہ
وایو ناتھر بیتے تتر گچھنتی میگھ وت

مطلب: پت یعنی صفرا اور کف یہ دونوں لنگڑے ہیں اور جسم کے تمام دوش اور دہاتو بھی لنگڑے ہیں یعنی خود بخود نہیں چل سکتے بلکہ جس طرح بادل خود غیر متحرک ہوتے ہیں اور وایو ہی ان کو ہر طرف لے جاتا ہے اسی طرح انسانی جسم کے اندر بھی صفرا بلغم اور دیگر دہاتوؤں کو یہ وایو ہی جسم کے مختلف مقامات پر لے جاتا ہے۔
وایو کی پانچ قسمیں: پہلے ذکر کرچکے ہیں کہ وات یعنی وایو ایک ہوتا ہوا بھی کام و مقام کے لحاظ سے پانچ اقسام کا ہوتا ہے چنانچہ (1) اودان وایو۔ (2) پران وایو۔ (3) سمان وایو۔ (4) اپان وایو۔ (5) ویان وایو
وایو کے کام اور مقام: اگرچہ وایو تمام جسم میں رہتا ہے مگر مذکورہ بالا پانچ اقسام صرف مختلف پانچ مقامات میں رہنے کے باعث ایک ہی وایو کے پانچ مختلف نام ہیں۔
اودان وایو: یہ گلے کے مقام میں رہتا ہے اسی کی طاقت سے انسان بولتا ہے اور راگ وغیرہ گاتا ہے جس وقت کسی وجہ سے وایو بگڑ جاتا ہے تو گلے کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔
پران وایو: یہ وایو انسان کے پرانوں یعنی زندگی کا سہارا ہے اسی کی طاقت سے آدمی سانس لیتا اور چھوڑتا ہے یہی کھائی ہوئی غذا کو اندر لے جاتا ہے اور زندگی کا محافظ ہے جس وقت یہ غیر معتدل ہوجاتا ہے تو انسان کو ہچکی و ضیق النفس وغیرہ امراض پیدا ہوجا...

سمان وایو: یہ وایو آم آشیہ معدہ و پکواشیہ میں رہتا ہے اور حرارت ہاضمہ سے مل کر کھائی ہوئی خوراک کو ہضم کرتا ہے اور خوراک کے فضلات یعنی بول و براز کو علیحدہ علیحدہ کرتا ہے جب یہ بگڑ جاتا ہے تو اسہال، بدہضمی اور وایو گولا وغیرہ امراض پیدا کرتا ہے۔

اپان وایو: یہ وایو پکواشیہ یعنی بڑی آنت میں رہتا ہے بول و براز، منی خون حیض اور جنین کو باہر نکالنا اسی کا کام ہے یہ وایو بگڑ جانے پر عضو مخصوص مقعد منی و حیض وغیرہ کے امراض پیدا کرتا ہے۔

ویان وایو: یہ وایو تمام جسم میں رہتا ہے یہ رس (کیلوس) خون و پسینہ کو بہاتا ہے کسی چیز کو اوپر کی جانب پھینکنا، نیچے گرانا، آنکھوں کا میچنا و کھولنا یہ سب کام اسی وایو سے ہوتے ہیں جب یہ بگڑ جاتا ہے تو تمام جسم میں مختلف قسم کے امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔

وایو کو بگاڑنے والے اسباب: سرد خشک اور ہلکی اشیاء کے کثرت استعمال، زیادہ محنت کرنے، قے اور دست زیادہ آنے، بول و براز نیز چھینک و جمائی وغیرہ حاجات کو روکنے، زیادہ فاقہ کرنے، چوٹ لگنے، کثرت جماع اور فکر و تردد کی زیادتی سے جسم میں سے کسی وجہ سے خون کے زیادہ اخراج سے، اکثر رات کو جاگنے اور جسم کو بے قاعدہ ٹیڑھا ترچھا کرنے وغیرہ اسباب سے وایو غیر معتدل ہوجاتا ہے یعنی وات کی طبعی حالت بگڑ کر غیر طبعی حالت ہوجاتی ہے۔

بگڑے ہوئے وایو کی علامات: اعضاء شکنی، منہ کا سوکھنا، کپکپی، جسم میں سوئی چبھونے کی مانند درد، جسم کی رنگت خشکی مائل لال ہوجانا، قبض یا براز کا خشک ہوجانا، منہ کا ذائقہ کسیلا، جسم کا سویا ہوا معلوم دینا، تنگی تنفس وغیرہ بگڑے ہوئے وایو کی علامات میں پائی جاتی ہیں مثلاً جسم میں بے وجہ تھکان، قبض، آنکھوں میں غنودگی کی سی حالت، نیند کا نہ آنا، اپھارہ، جوڑوں، کمر کی ہڈی اور سر میں درد وغیرہ۔

بگڑے ہوئے وایو کو اعتدال پر لانے کی تراکیب

بگڑے ہوئے یا غیر معتدل وایو کو اعتدال پر لانے کے مندرجہ ذیل تراکیب ویدک حققدمین نے اصولی طور پر بیان فرماتے ہیں:

طبیب کو چاہئے کہ ترش، شیریں، نمکین، چکنی اور گرم اشیا سے سوداوی امراض کا علاج کرے، پسینہ نکالنا، روغنیات کی مالش کرنا ایسے مکان میں اقامت سے گریز ہونا جہاں پر ہوا کا بہت دخل نہ ہو چکنی اشیاء کا کھانا، سر میں تیل کی خوب مالش کرنا، گرم پانی پینا، گیہوں، گھی، منے اور لہسن، حقی، انار شیریں، آم شیریں، آملے، بول گائے و بزرگ پکا ہوا تاڑ کا پھل، دودھ گنے، مصری، کھانڈ، نمک سیندھا وغیرہ جملہ اشیاء بھی بڑھے ہوئے وایو کو اعتدال پر لاتی ہیں۔

ہوا کی کمی کی علامات: جسم میں خلط سودا کی کمی سے کاہلی، سستی، آواز کی حافظہ کم ہونا وغیرہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

ہوا کے بڑھنے کی علامات: جس طرح خاص اسباب سے وایو کی کمی ہوجاتی ہے اسی طرح وایو کی زیادتی بھی ہوجایا کرتی ہے ایسی حالت میں جلد کی خشکی، کمر درد، اپھارہ، بختی، جسم کا دبلا ہونا، اعضاء کا پھڑکنا، گرم اشیاء یا گرمی کی خواہش ہونا، نیند کا نہ آنا، براز کا خشک یا بالکل کم ہوجانا، قبض ہونا اور کمزوری وغیرہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔

وایو کا وقت: ویدک رشی نے اپنے طویل تجربات سے اس بات کا نتیجہ کیا ہے کہ وات پت کف یہ تینوں خلطیں خاص خاص اوقات میں گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں یعنی ان کے خاص اوقات ہوتے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:
دن کے آخری حصہ یعنی دن کے دو بجے کے بعد اور رات کے دو بجے کے بعد اسی طرح دونوں وقت کا بھوجن ہضم ہوجانے کے بعد وایو کا خاص وقت ہوتا ہے۔
موسم برسات میں خاص طور پر اور بڑھاپے کی عمر میں بھی وایو کے بڑھنے کا زور ہوتا ہے اسی لئے بڑھاپے میں اکثر وایو

کی بیماریاں انسان کو ستاتی ہیں۔

صفرا اور اس کی طبعی حالت: صفرا ایک مایہ رقیق شے ہے یہ گرم ہوتا ہے اس کا اصلی رنگ زرد ہوتا ہے مگر جب یہ خلط خام سے ملا ہوا ہوتا ہے تو اس کا رنگ نیلا ہوجاتا ہے یہ دست آور، چرپرا، ہلکا، چکنا اور تیز ہوتا ہے پاک کے وقت یہ ترش ہوجاتا ہے۔

صفرا کی قسمیں، کام اور مقام: پیشتر ذکر کرچکے ہیں کہ وات پت کف ہر سہ خلطیں ایک ایک ہوتی ہوئی بھی کام اور مقام کے لحاظ سے پانچ پانچ اقسام کی ہیں چنانچہ پت بھی وایو کی مانند پانچ قسم کا ہوتا ہے (1) پاچک (2) رنجک (3) سادھک (4) آلوچک (5) بھراجک پت گویا یہ صفرا کی پانچ قسمیں ہیں۔

اگرچہ وایو کی مانند صفرا بھی سارے ہی جسم میں رہتا ہے تاہم جسم کے مختلف مقامات میں مختلف کام سرانجام دینے سے اس کے رہنے کے پانچ مقام بھی پائے جاتے ہیں چنانچہ:

پاچک پت: معدہ و پتہ میں رہ کر چھ اقسام کے رس والی اغذیہ کو ہضم کرتا، حرارت ہاضمہ کو طاقت بخشتا اور کھائی ہوئی غذا میں سے رس (کیلوس) بول و براز کو ہر روز علیحدہ علیحدہ کرتا ہے خصوصیت کے ساتھ یہی پت معدہ اور آنتوں میں رہتا ہوا اپنی طاقت سے جسم کے دیگر حصوں مثلاً جگر، گوشت، جلد، آنکھوں اور کل جسم کی پرورش کرتا ہے اسی صفرا کا نام پاچک پت، جٹھرا اگنی یا حرارت ہاضمہ ہے۔

رنجک پت: اس پت یعنی صفرا کا کام رس (کیلوس) کو پکا کر اس کا خون بنانا ہے یہ جگر و پتہ میں رہتا ہے۔

سادھک پت: یہ پت انسان کی عقل یادداشت و فہم و فراست کو بڑھاتا ہے اور یہ دماغ اور پیشانی میں رہتا ہے۔

آلوچک پت: اس کا اصل مقام دونوں آنکھیں ہیں اور اسی کی طاقت سے آدمی دیکھتا ہے۔

بھراجک پت: یہ پت تمام جلد میں رہتا ہے اور خوبصورتی و چمک بخشتا ہے نیز لیپ کی ہوئی دوائی، مالش کے تیل اور نہانے کے پانی کو جذب کرتا ہے۔

صفرا غیر معتدل ہونے یا بگڑنے کے اسباب

رنج، غصہ، افسوس، خوف، کثرت محنت، فاقہ کشی، جلی ہوئی اشیاء کا کھانا، جماع، روزنا، چرپری ترش اور نمکین اشیاء، گرم ہلکی اشیاء نیز بھیڑ کا گوشت کھانا، ترش دہی کا چھاچھ، کا سبھی ہر قسم کی شراب پینا، ترش میوہ جات کھانا اور دھوپ میں زیادہ پھرنا وغیرہ اسباب سے صفرا بگڑ جاتا ہے۔

بگڑے ہوئے صفرا کی علامات: جلن، دھواں سا نکلنے، ترش ڈکار آئیں اندرونی طور پر بھی جلن معلوم ہو طبیعت میں تیزی، پسینہ زیادہ اور جسم میں سے بدبو آئے، اعضاء شکنی ہو جسم پر سرخ رنگ کے دھبے یا چکتے سے پڑ جائیں، پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلیں، منہ کا ذائقہ کڑوا، شدت پیاس، آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجائے، جسم کا رنگ زرد، بول و براز و آنکھیں سبز یا زرد، غشی، سر چکرانا اور ہوش و حواس بجا نہ رہیں وغیرہ صفرا کے بگڑنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

کمی صفرا کی علامات: جس طرح جسم کے اندر وایو کی کمی بیشی ہوتی ہے اسی طرح صفرا کی بھی کمی بیشی ہوجاتی ہے جب جسم میں صفرا کم ہوجاتا ہے تو حرارت ہاضمہ کمزور ہوجاتی ہے جسم کی گرمی و چمک بالکل کم ہوجاتی ہے۔

زیادتی صفرا کی علامات: اگر جسم میں صفرا بڑھ جائے تو جسم میں جلن، جسم کا رنگ زرد و پیشاب اور آنکھوں کی رنگت بھی زرد، سرد اشیاء کی خواہش، نیند کم، غنودگی سی طاری، آنکھ، ناک، کان وغیرہ حواس کمزور وغیرہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

صفرا کو اعتدال پر لانے کی تراکیب: معالج کو چاہئے کہ بگڑے ہوئے یا بڑھے ہوئے یا غیر معتدل صفرا کو شیریں، کڑوی،

کیلی و چکنی اشیاء سے اعتدال پر لانے کی کوشش کرے اور بہت بڑھے ہوئے صفرا کو بذریعہ جلاب باہر نکالے۔

دودھ، گھی، پرانے چاول، جَو، دودھ کی لسی، مصری کا شربت، خس، صندل سفید، دھان کی کھیل، کیلا، انار شیریں، کنگی شاہترہ کے استعمال سے بھی صفرا اعتدال پر آ جاتا ہے۔

صفرا کا وقت: موسم سرما، دوپہر اور آدھی رات، غذا ہضم ہونے پر، جوانی کی عمر میں خاص طور پر صفرا کا غلبہ رہتا ہے۔

کف یعنی بلغم کی طبعی حالت۔ قسمیں، کام اور مقام

سفید، چکنی، سرد، شیریں، نرم، بھاری، ٹھوس، پرودھان یعنی جس کی زیادتی سے جسم میں سستی چھائی رہتی ہو صفرا سے مل کر یا جل کر بھی کف کھاری ہو جاتا ہے۔ یہ بھی وات اور پت کی طرح مقام اور کام کے لحاظ سے پانچ اقسام کا ہوتا ہے (1) کلیدن (2) اولمبن (3) رسن (4) سنیہن اور (5) شلیشمن یا کف۔

کلیدن کف: یہ معدہ میں رہتا ہے اور کھائی ہوئی غذا کو گیلا کرتا ہے نیز طبعی خاصیت سے جسم کے دیگر مقامات کو بھی تری پہنچاتا ہے۔

اولمبن کف: یہ مقام دل میں رہتا ہے اور اپنے اثرات سے دل اور تریک کی بندش کو تقویت دیتا ہے۔

رسن کف: یہ گلے میں رہتا ہے اور اسی کی طاقت سے آدمی ذائقہ کا احساس کرتا ہے۔

سنیہن کف: یہ سر میں رہتا ہے اور اپنی چکنائی سے سارے جسم کو تری پہنچاتا ہے اور کل حواس کو راحت بخشتا ہے۔

شلیشمن کف: یہ جسم کے تمام جوڑوں میں رہتا ہے ان کو لچک پہنچاتا اور جوڑتا ہے۔

بلغم بگڑنے یا غیر معتدل ہونے کے اسباب

اکثر دن کو سونا، ہر وقت آرام سے بیٹھے رہنا، جسٹ یا کاہل ہونا، میٹھی، نمکین، ترش اشیاء، سرد چکنی اشیاء کثرت سے کھانا نیز ایسی اشیاء کا زیادہ استعمال جو اپنے گاڑھے پن و ثقالت کے باعث رس کے بہانے والی نالیوں کو روک دے نیز چاول، گیہوں، اُڑد، گھیر گنے کے رس کی بنی ہوئی اشیاء اور دہی، دودھ، تل، آبی جانوروں کا گوشت، چربی، کنول ڈوڈہ، کسیرو، سنگھاڑے، امرود وغیرہ شیریں پھلوں کا کثرت استعمال، ککڑی وغیرہ بیل میں لگنے والے پھل زیادہ کھانا اور پہلی کھائی ہوئی غذا ابھی ہضم نہ ہوئی ہو کہ دوبارہ اور کھا لینا وغیرہ اسباب سے بلغم بگڑ جاتا یا غیر معتدل ہو جاتا ہے۔

بگڑے ہوئے یا غیر معتدل بلغم کی علامات

خوراک کھانے کے بغیر ہی پیٹ بھرا ہوا معلوم ہونا، غنودگی اور نیند زیادہ، جسم بھاری اور ہر وقت سستی و کاہلی کا ہونا، منہ کا ذائقہ میٹھا، منہ سے لار گرتی رہے، ڈکاریں آنا، بلغم و پاخانہ زیادہ خارج ہو، گلا کف سے لپٹا سا رہے، حرارت ہاضمہ کمزور، جسم، آنکھیں اور بول و براز کا رنگ سفید ہونا، پاخانہ گاڑھا اور ہر وقت سردی سی معلوم ہو یہ سب علامات بلغم کے بگڑنے یا غیر معتدل ہونے پر پیدا ہوتی ہیں۔

کمی کف کی علامات: جسم کا بیرونی حصہ بالکل خشک و روکھا ہونا، شدت پیاس، اندرونی طور پر جلن ہونا، سر خالی سا معلوم ہونا، جسم کے جوڑ بالکل ڈھیلے اور جسم نہایت کمزور ہونا، نیند نہ آنا یہ سب علامات جسم میں بلغم کی کمی ہو جانے پر پیدا ہو جاتی ہیں۔

زیادتی کف کی علامات: پیشاب، پاخانہ، آنکھوں اور تمام جسم کا رنگ سفید ہو جاتا ہے ہر وقت سردی لگتی ہے جسم میں بھاری پن اور غنودگی کی حالت طاری رہتی ہے نیند بہت زیادہ آتی ہے اور جوڑ ڈھیلے ہو جاتے ہیں یہ علامات جسم میں کف بڑھنے سے

پیدا ہوتی ہیں۔

بگڑے ہوئے بلغم کو اعتدال پر لانے والی تراکیب: چرپری، کسیلی اور گرم و خشک اشیاء کے استعمال کرنے، پسینہ نکالنے، قے کرانے، دماغی جلاب، ورزش کرنا، محنت کرنا وغیرہ عملیات سے بلغم اعتدال پر آ جاتا ہے اور جملہ تراکیب سے قے کرانا سب سے اچھا ہے کیونکہ قے آور دوا معدہ میں جاتے ہی بلغم کو اکھاڑ کر باہر لے آتی ہے۔

بلغم کے اوقات: موسم بہار، دن کا پہلا حصہ یعنی صبح صادق و شام کا وقت، خوراک کھانے کے فوراً بعد ان اوقات میں بلغم کا غلبہ اور بلغمی امراض پیدا ہوتی ہیں۔

باب اٹھانوے:

پرکرتی یا مزاج

طب آیوروید میں مزاج (یونانی لفظ) کو پرکرتی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے پرکرتی کے لغوی معنی دوسرے کیا گیا یا وہ کیفیت جس کا وجود دوسرے پر انحصار رکھتا ہو طب یونانی میں بھی مزاج سے قریب قریب ایسی ہی کیفیت سے مراد ہے جو ارکان کے ملنے پر ایک نئی چیز ظہور پذیر ہوتی ہے چنانچہ وہ دو قسم کی ہوتی ہیں: (1) طبعی (2) غیر طبعی۔ ویدک اصطلاح میں ان کا نام (1) سوبھاوک (قدرتی یا نیچرل) اور (2) اسوبھاوک (غیر قدرتی یا ان نیچرل) ہے اور انہیں کا دوسرا نام پرکرتی یعنی طبعی اور وکرتی یعنی غیر طبعی بھی ہے اس کائنات میں جس قدر بھی ذی روح اور غیر ذی روح اجسام ہیں اور جن کا تعلق ارکان سے ہے یعنی جن کی ساخت میں ہوا، پانی، آگ، مٹی اور آکاش وغیرہ ارکان کے مختلف حصص خرچ ہوئے ہیں وہ سب اپنی اپنی جداگانہ امزجہ رکھتے ہیں مثال کے طور پر یوں سمجھئے کہ جس جس جسم کی ساخت میں جن جن ارکان کی زیادتی رہتی ہے وہ ان ہی امزجہ والے پکارے جاتے ہیں یعنی جس جسم کی ساخت میں جس عنصر کا غلبہ رہتا ہے اس کی وہی مزاج قرار پاتی ہے۔

چونکہ مضمون نہایت مشکل ہے اور ممکن ہے کہ ابھی یہ ذہن نشین نہ ہوا ہو لہٰذا اب اس کو ایک دوسرے طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں:

پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ کائنات کے تمام ذی روح و غیر ذی روح اجسام کی بناوٹ میں آگ، ہوا، مٹی، پانی اور آکاش یہ پانچ اشیاء ضروری ہیں اور یہ ہندو فلاسفروں کا آخری فیصلہ ہے ان پانچ چیزوں کو وہ اپنی اصطلاح میں پانچ تتو بھی کہتے ہیں یونانی فلاسفر آکاش تتو کو نہ مانتے ہوئے صرف چار پر ہی اکتفا کرتے ہیں اور وہ اپنی اصطلاح میں ان کو اربعہ عناصر کہتے ہیں ہم یہاں پر اس چار اور پانچ کے لیے جھگڑے کو بالائے طاق رکھ کر اصل مضمون کی طرف آتے ہیں۔

پانچ تتو اور ان کی اصلیت: آگ، ہوا، مٹی، پانی اور آکاش ان پانچوں کی اصلی حالت کا اندازہ ہم ان آنکھوں سے نہیں لگا سکتے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ جن پرمانوؤں (ذرات) کے سہارے پر کھڑے ہیں وہ اس قدر سوکشم (لطیف) ہیں کہ اس وقت تک ان کو دکھانے والی کوئی خوردبین ایجاد نہیں ہوئی۔

آگ، پانی اور مٹی جن کو ہم روز اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں وہ اپنی اصلی حالت میں نہیں ہیں بلکہ مرکب صورت میں دکھائی دیتے ہیں جیسا کہ پانی کے متعلق حال کی سائنس نے اس کی ترکیب میں ہائیڈروجن اور آکسیجن نامی دو گیسوں کا ہونا ثابت کیا ہے اور جب ہم پانی کے اصل ان دو گیسوں کو علیحدہ علیحدہ کر لیتے ہیں تو وہ بالکل لاشکل ہو جاتی ہیں یعنی ہم ان

کو کسی بھی خوردبین سے نہیں دیکھ سکتے ہاں یہ اشیاء مرکب صورت میں ہی نظر آتی ہیں اور اس مرکب حالت کا نام ہی قدما کی اصطلاح میں پنچی کرن ہے۔

ہمارے جسم کی بناوٹ: ہمارے جسم کی بناوٹ میں گو اول الذکر پانچوں تتو (عناصر) موجود ہیں مگر ظاہرا طور پر ہمارے جسم کی بناوٹ میں تین چیزیں نظر آتی ہیں آگ' مٹی اور پانی۔

پیشتر اس کے کہ ہم مزاج کا ذکر کریں' ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آگ' مٹی' اور پانی کی تاثیر کو اس کے قدرتی روپ میں بیان کیا جائے۔

اگرچہ ان تینوں چیزوں کی تاثیرات اظہر من الشمس ہیں تاہم مضمون کو واضح کرنے کی غرض سے چند سطور لازمی ہیں۔

آگ گرم خشک ہے پانی سرد و تر اور مٹی سرد و خشک پس ہمارے جسم کی ساخت میں ان میں سے جس کا حصہ زیادہ ہوگا جسم پر اسی کا اثر غالب رہے گا اور وہی ہمارے مزاج کہلائے گی ویدک اصطلاح میں اسی کا نام پرکرتی اور طبی اصطلاح میں مزاج ہے ویدک حتقدمین نے پرکرتی (مزاج) کے متعلق یوں بھی بیان فرمایا ہے کہ منی' حاملہ کی کھائی ہوئی غذا اور اس کے افعال و اعمال یا رحم میں جس خلط کا غلبہ ہو اسی کے مطابق انسانوں کا مزاج بنتا ہے اور وہ سات اقسام کا ہوتا ہے:(1) وات پرکرتی (سوداوی مزاج) (2) پت (صفراوی) (3) کف (بلغمی) (4) وات پت (سودا و صفرا سے مرکب) (5) وات کف (سودا و بلغم سے مرکب) (6) پت کف (صفرا و بلغم سے مرکب) اور (7) سنپاتج پرکرتی یعنی سودا' صفرا اور بلغم ہرسہ اخلاط سے مرکب مزاج۔

مختلف امزجہ کی علامات اور ان کی بناوٹ

وات پرکرتی: جس جسم کی بناوٹ میں مٹی کا حصہ زیادہ ہوگا اس کی وات پرکرتی یعنی سوداوی مزاج ہوگا چونکہ مٹی سرد خشک ہے اور اس کی زیادتی سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسی کا نام سودا ہے جس آدمی کے جسم میں طبعاً سردی و خشکی کا غلبہ ہوگا وہ وات پرکرتی یعنی سوداوی مزاج کہلائے گا۔

پت پرکرتی یا صفراوی مزاج: جس انسان کے جسم کی ساخت میں آگ یا حرارت کا حصہ زیادہ ہوگا اس کا صفراوی مزاج ہوگا چونکہ آگ گرم و خشک ہے اور اس کی زیادتی سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسی کا نام پت یا صفرا ہے جس آدمی کے جسم میں طبعاً گرمی کا غلبہ ہوگا وہ پت پرکرتی یعنی صفراوی مزاج کہلائے گا۔

کف پرکرتی یا بلغمی مزاج: جس آدمی کے جسم کی بناوٹ میں پانی کا حصہ زیادہ ہوگا اس کا بلغمی مزاج ہوگا چونکہ پانی سرد و تر ہے اور اس کی زیادتی سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسی کا نام کف یا بلغم ہے اور جس آدمی کے جسم میں طبعاً سردی و تری کا غلبہ ہوگا وہ کف پرکرتی یا بلغمی مزاج ہوگا۔

شناخت مزاج: اگرچہ مضمون بہت کچھ صاف ہوگیا ہے اور اسی سے ایک سمجھ دار آدمی اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے کہ مزاج سے کیا مراد ہے مگر تاہم مضمون کو اور واضح کرنے اور اس امر کو ذہن نشین کرانے کیلئے ایک طبیب یا عام آدمی یہ کس طرح جان سکتا ہے کہ اس کے مریض کا یا اس کا مزاج کیسا ہے؟ اس بات کو واضح کرنے کے لئے ہم یہاں آیورویدک مہرشیوں کے قابل قدر چند شلوک پیش کرتے ہیں تاکہ ناظرین جان سکیں کہ ویدک علم طب کے موجدین نے انسانی مزاج جیسے مشکل مضمون کو واضح کرنے کے لئے کس قدر دانشمندی سے کام لے کر کس طرح دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے چنانچہ:

علامات سوداوی مزاج:

الپ کیشہ کرشو کھوا چانچل مانسہ

آکاش چاری سو وپنے شو وات پرکرتی کونرہ

مطلب: جس کے سر اور جسم پر بال بہت کم ہوں دبلا پتلا ہو جسم پر خشکی چھائی رہتی ہو بہت بولنے والا اور سوتے وقت اپنے جسم کو آسمان میں اڑتا ہوا دیکھے یعنی جس آکاش میں اڑنے کے خواب آتے ہوں اس کو وات پرکرتی یعنی سوداوی مزاج کا آدمی سمجھنا چاہئے۔

علامات صفراوی مزاج:

اکالے پلتیر ویا تپودھی مان سویدی چہ روشنا
سووپنے جیوتی شام درشنو پت پرکرتی کونرہ

مطلب: بے وقت یا قبل از وقت بال سفید ہو جائیں عقل مند و فہیم ہو جس کو پسینہ بہت آتا ہو زود رنج اور جس کو خواب میں اکثر آگ جلتی یا روشنی نظر آئے اس کو پت پرکرتی یا صفراوی مزاج سمجھنا چاہئے۔

علامات بلغمی مزاج:

گمبھیر بدھی ستھول انگا سنگدھ کیشتو مہابلہ
سووپنے شوجل آشیہ بوکی کف پرکرتی کونرہ

مطلب: متین یا مستقل مزاج' جسیم یا موٹے جسم والا' گھنے بالوں والا اور مضبوط جس کو خواب میں ندی نالے یا تالاب وغیرہ آبی مقامات نظر آئیں اس کو کف پرکرتی یا بلغمی مزاج والا سمجھنا چاہئے۔

موسم: آیورویدک طب کے بنیادی اصول سودا' صفرا اور بلغم یہ تین دوش ہیں جن کا مفصل بیان کر چکے ہیں یہ تینوں خلطیں سردی' گرمی' تری اور خشکی سے تعلق رکھتی ہیں اور اس سردی گرمی وغیرہ کا انحصار مختلف موسموں پر ہے یہ موسم سورج اور چاند سے تعلق رکھتے ہیں ان کی تعداد اس طرح ہے:

بارہ مہینوں کا ایک سال اور ایک سال میں دو دو مہینوں کے چھ موسم ہوتے ہیں اس کو کھٹ رتو یعنی چھ رتی کہتے ہیں ان کے نام یہ ہیں:

(1) ششر رتو۔ یہ ماگھ اور پھاگن میں ہوتا ہے۔
(2) بسنت رتو۔ یہ چیت اور بساکھ میں ہوتا ہے۔
(3) گریکھم رتو۔ یہ جیٹھ اور ہاڑ میں ہوتا ہے۔
(4) ورشا رتو۔ یہ ساون اور بھادوں میں ہوتا ہے۔
(5) شرد رتو۔ یہ اسوج اور کارتک میں ہوتا ہے۔
(6) ہیمنت رتو۔ یہ مگھر اور پوہ میں ہوتا ہے۔

دکھشائن اور اترائن: پیشتر ذکر کر چکے ہیں کہ موسموں کا تعلق سورج و چاند سے ہے اور سورج اور چاند ہی موسموں کا تقسیم کرنے والا ہے چنانچہ جب سورج دکھشائن یعنی جنوب میں ہوتا ہے تو اس کو دکھشاین کال کہتے ہیں اور جب سورج اترائن یعنی شمال کی جانب ہوتا ہے تو اس کو اترائن کال کہتے ہیں گویا اس طرح سال کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ساون' بھادوں' اسوج' کاتک' مگھر اور پوہ مہینوں یعنی ورشا' شرد اور ہیمنت ان تین موسموں کو دکھشاین کال کہتے ہیں اور ماگھ' پھاگن' چیت' بساکھ' جیٹھ اور ہاڑ مہینوں یعنی ششر' بسنت' گریکھم ان موسموں کو اترائن کال کہتے ہیں۔

انسانی جسم پر موسموں کا اثر: جب سورج دکھشاین کال یعنی جانب جنوب ہوتا ہے اس وقت چاند کا اثر ہماری زمین اور ہمارے اجسام ... الغرض دیگر دکھشاین کال میں چاند کے اثر سے

جب بیرونی طور پر سردی بڑھ جاتی ہے تو زمین اور ہمارے اجسام کی گرمی اندر ہی رک جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ موسم سرما میں کنوؤں کا پانی خود بخود گرم ہو جاتا ہے اور آدمی کی اندرونی گرمی کے اندر ہی رُکنے سے حرارت ہاضمہ تیز ہو جاتی ہے اور آدمی جس قدر موسم سرما میں کھاتا ہے ہضم ہو جاتا ہے چونکہ اندرونی جانب گرمی بڑھنے سے آدمی خوراک وغیرہ خوب کھاتا ہے اور وہ اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے جس سے جسم خوب بڑھتا اور پھیلتا پھولتا ہے نیز انواع و اقسام کے پھل اور میوہ جات بھی خوب پھلتے اور پھولتے ہیں اسی وجہ سے ویدک رشیوں نے اس زمانہ کو وسرگ کال یعنی پھلنے پھولنے کا زمانہ کہا ہے۔

جب سورج اترائین کال یعنی جانب شمال ہوتا ہے اس وقت ہماری زمین اور ہمارے اجسام پر سورج کا اثر تیز پڑتا ہے اور چاند کا اثر کمزور ہو جاتا ہے بالفاظ دیگر سورج کے تیز اثر سے بیرونی طور پر گرمی بڑھ جاتی ہے تو زمین اور ہمارے اجسام کی گرمی باہر کی جانب ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ موسم گرما میں کنوؤں کا پانی خود بخود سرد ہو جاتا ہے اور آدمی کی اندرونی گرمی باہر کی جانب پھیلنے سے حرارت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے اسی لئے آدمی موسم گرما میں بہت کم کھا کر ہضم کر سکتا ہے علاوہ ازیں بیرونی گرمی کی زیادتی سے جسم میں پسینہ خارج ہونے کے ساتھ چربی وغیرہ بھی خارج ہوتی رہتی ہے جس کے باعث انسان کا جسم کمزور ہو جاتا ہے نیز سورج کی تیز گرمی سے زمین پر پیدا ہونے والی تمام اشیاء پر خشکی چھا جاتی ہے اسی لئے ویدک رشیوں نے اس زمانہ کو آدان کال یعنی لینے والا یا کھینچنے والا زمانہ کہا ہے۔

موسموں کے لحاظ سے دوشوں کا سنچیہ' کوپ اور شانتی یعنی موسموں کے لحاظ سے خلطوں کا اجتماع' بگاڑ و اعتدال

واتت یعنی خلط سودا: موسم گرما میں خلط سودا کا اجتماع ہوتا ہے پیشتر بتلا چکے ہیں کہ موسم گرما میں جب سورج جانب جنوب ہوتا ہے اور وہ زمین اور ہمارے اجسام پر بلا واسطہ اثر انداز ہوتا ہے اس وقت جسمانی رطوبات مسامات کے راستہ پسینہ کی شکل میں خارج ہوتی ہے جس کے باعث اندرونی جانب خشکی بڑھ جاتی ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں وائو جمع ہونا یعنی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور موسم برسات میں جب کہ قدرت میں پانی برسنے کی وجہ سے نسبتاً سردی ہو جاتی ہے اس وقت وائو جس کا مزاج قدرتاً سرد و خشک ہوتا ہے وہ بگڑ جاتا ہے اس وجہ سے موسم گرما کے دو ماہ جیٹھ اور ہاڑ میں وائو کا زمانہ اجتماع اور موسم برسات کے دو ماہ ساون و بھادوں میں وائو بگڑنے کا زمانہ کہلاتا ہے۔

پت یعنی خلط صفرا: موسم برسات میں خلط صفرا کا اجتماع ہوتا ہے چونکہ اس موسم میں پانی برسنے کی وجہ سے جب بیرونی سردی سے نسبتاً گرمی اندر کی جانب رخ کرلیتی ہے اس وقت صفرا کا اجتماع ہوتا رہتا ہے اور شرد رتو (اسوج و کاتک) میں جب کہ بیرونی سردی خوب بڑھ جاتی ہے اس وقت صفرا کا بگاڑ پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان دنوں انسانوں کو صفراوی بخار ہوتا ہے اور خوب بہت اچھتا اور زرد یا سبز رنگ کی قئیں آتی ہیں یا دیگر صفراوی امراض کا زور ہوتا ہے۔

کف یعنی خلط بلغم: نہایت سرد موسم میں جب کہ انسان کی حرارت ہاضمہ خوب تیز ہوتی ہے اور انسان خوب مقوی اور چرب اغذیہ کھاتا ہے اس وقت قدرتی طور پر تری یعنی شروع ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بلغم کا اجتماع ہونے لگتا ہے اور وہ سخت سردی کے باعث انسانی جسم میں منجمد ہو جاتا ہے جب بسنت رتو شروع ہوتا ہے اور قدرت میں نسبتاً گرم بڑھنے لگتی ہے یعنی جس طرح موسم بہار میں جب کہ سورج جانب شمال ہوتا ہے اور گرمی کے باعث پہاڑوں پر پڑی ہوئی برف پگھلنی شروع ہوتی ہے اسی طرح انسانی جسم میں جمع شدہ اور منجمد شدہ بلغم بیرونی گرمی پا کر پگھل جاتی ہے اور حرارت ہاضمہ کو ڈھانپ لیتی ہے اس وقت کف کے بگڑنے کا موسم ہوتا ہے اور یہ عام مشاہدہ ہے کہ موسم بہار میں کف کے بگڑنے کی وجہ سے انسانوں کو اکثر بلغمی امراض کا دورہ رہتا ہے۔

دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں میں موسموں کی تقسیم

ہندوستان کے قدیم فلاسفروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ جو برہمانڈ میں ہے وہی پنڈ میں ہے یعنی جو کل میں ہے وہی جزو میں ہے اور جو جزو میں ہے وہی کل میں ہے اس لحاظ سے دن اور رات کے مختلف حصے چونکہ سال یا مہینہ کا ایک جزو ہیں لہٰذا ان میں بھی مختلف اوقات میں مختلف موسموں کا ظہور اور اس میں سال کے بارہ مہینوں کے چھ موسموں کی تقسیم پائی جاتی ہے اور ان میں چھ موسموں کے چھ ہی حصوں میں وات پت کف ہر سہ خلطیں گھٹتی و بڑھتی رہتی ہیں چنانچہ:

دن کا پہلا پہر: بسنت رتو اور بلغم کے بگڑنے کا وقت دن کے پہلے حصہ یعنی موسم سرما میں صبح چھ بجے سے آٹھ بجے تک اور موسم گرما میں پانچ بجے سے سات بجے تک بسنت رتو کے مشابہ ہے چونکہ بسنت رتو میں قدرتی طور پر بلغم کے بگڑنے کا زمانہ ہوتا ہے اور اسی زمانہ میں بلغمی امراض کا دور دورہ ہوتا ہے اسی وجہ سے ایک دن جو کہ سال کا ایک جزو ہوتا ہے اس کے پہلے حصہ میں بھی بسنت رتو کی مانند بلغم کے بگڑنے کا وقت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دن کے پہلے حصہ میں ٹھیک بسنت رتو کی مانند ہی بلغمی امراض کا زور ہوتا ہے یعنی اس وقت بلغمی امراض کے مریض زیادہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔

دن کا دوسرا حصہ یا دوپہر: موسم گرما میں جو کہ وائو کا اجتماع کرنے والا کہا گیا ہے ویدک شاستروں میں دن کے دوسرے حصہ (دوپہر) کے وقت کو موسم گرما کے مشابہ قرار دیا ہے کیونکہ موسم گرما میں وائو کے اجتماع کا وقت ہوتا ہے لہٰذا ٹھیک دن کو دوپہر کے وقت بھی موسم گرما کی طرح گرمی و خشکی ہوتی ہے جس کا باعث وائو جمع ہوتا ہے۔

دن کا تیسرا حصہ یا وقت سہ پہر: بالکل پراورٹ رتو کے مشابہ ہے اور اس وقت وائو کا بگاڑ ہوتا ہے ویدک شاستروں میں دن کے تیسرے حصہ پراورٹ رتو میں چونکہ قدرتی طور پر وائو کے بگڑنے کا زمانہ ہوتا ہے اور اسی زمانہ میں سوداوی امراض کا زور ہوتا ہے اسی وجہ سے ایک دن جو کہ سال کا ایک جزو ہے اس کے تیسرے حصہ میں بھی ورشا رتو کی مانند وائو کے بگڑنے کا وقت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دن کے تیسرے حصہ میں ٹھیک ورشا رتو کی مانند سوداوی امراض کا زور ہوتا ہے۔

دن کا چوتھا حصہ یا شام کا وقت: ورشا رتو کے مشابہ ہوتا ہے ور اس وقت کو پت کا سنچیہ کال کہا گیا ہے یعنی اس وقت صفرا کا اجتماع ہوتا ہے۔

آدھی رات: شرد رتو کے مشابہ ہے اور صفرا کے بگڑنے کا زمانہ ویدک شاستروں میں آدھی رات کو شرد رتو میں قدرتی طور پر صفرا کے بگڑنے کا وقت ہوتا ہے اور اسی وقت صفراوی امراض کا دور دورہ ہوتا ہے اسی وجہ سے ایک رات جو کہ سال کا ایک جزو ہے اس کے نصف گزرنے پر موسم سرما کی مانند صفرا کے بگڑنے کا وقت اور یہی وجہ ہے کہ آدھی رات کے وقت موسم سرما کی طرح صفراوی امراض کا زور ہوتا ہے یعنی اس وقت صفراوی امراض کے مریض کو تکلیف ہوتی ہے۔

آخیر حصہ رات یا پربھات کال: ہمیت رتو کے مشابہ ہوتا ہے یہ بالکل برفانی موسم کی مانند ہوتا ہے اور اس وقت ٹھیک ہمیت رتو کی مانند بلغم کے اجتماع کا وقت ہوتا ہے اور یہ وہی وقت ہوتا ہے جس کے تھوڑی ہی دیر بعد کف کے مریضوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

موسموں کے لحاظ سے انسانوں کی طاقت کا اندازہ

موسم گرما و برسات میں جب کہ سورج جانب شمال ہوتا ہے سورج کی تیز گرمی سے ہمارے اجسام کی تری کثرت سے خارج ہوتی ہے اس وقت قدرتی طور پر کمزور کا ہونا لازمی ہے یعنی موسم گرما و برسات میں جب کہ آدان کال ہوتا ہے انسانی جسم کمزور ہو جاتے ہیں۔

شرو بسنت رتو یعنی موسم سرما و موسم بہار میں جو کہ دونوں ہی دکشنا ئین کال کے قریبی موسم ہیں انسانی جسم میں درمیانہ

طاقت ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ موسم سرما موسم برسات کا بالکل قریبی موسم ہے اور بسنت رتو بھی موسم گرما کا ہی قریبی موسم ہے گویا یہ دونوں موسم آوان کال کے قریبی ہونے کے باعث انسانی جسم میں طاقت درمیانہ درجہ کی ہوتی ہے ہمنیت اور ششر رتو میں جب کہ سورج ٹھیک جانب جنوب ہوتا ہے اور ہماری زمین اور ہمارے اجسام پر چاند کی ترقی کا اثر خوب زوروں پر ہوتا ہے نیز حرارت ہاضمہ اندرونی جانب ہونے کے باعث ہم خوب چرب و مقوی اغذیہ کھا کر ہضم کرتے ہیں اس وقت ہمارے جسم خوب طاقت ور اور مضبوط ہوتے ہیں۔

ایک سال کے چھیوں موسموں اور دن رات میں دوشوں کا سنچیہ' کوپ اور شمن بتانے والا نقشہ

	وات وائیو یا سودا	پت یعنی صفرا	کف یعنی بلغم
سنچیہ یعنی اجتماع	گریشم رتو یعنی موسم گرما دن کا دوسرا پہر بیساکھ اور جیٹھ کا مہینہ	ورشا رتو یعنی موسم برسات دن کا چوتھا پہر بھادوں اسوج کا مہینہ	ہمنیت رتو یا برفانی موسم یا سخت سردی کا موسم رات کا آخری حصہ پوہ اور ماگھ کا مہینہ
کوپ یعنی بگڑنے کا وقت	پراورٹ رتو دن کا تیسرا پہر ہاڑ اور ساون کا مہینہ	شرو رتو یا موسم سرما آدھی رات کا وقت کاتک اور مگھر کا مہینہ	بسنت رتو یا موسم بہار دن کا پہلا حصہ پھاگن و چیت کا مہینہ
شمن شانتی یا دبنے کا وقت	شرو رتو یا موسم سرما آدھی رات کا وقت کاتک اور مگھر کا مہینہ	بسنت رتو یا موسم بہار دن کا پہلا حصہ پھاگن و چیت کا مہینہ	پراورٹ رتو دن کا تیسرا حصہ ہاڑ اور ساون کا مہینہ

چھیوں موسموں میں قابل استعمال و قابل ترک اشیاء

وات پت اور کف ان تینوں خلطوں کا مفصل حال اور ان کا ہمارے اجسام سے تعلق نیز سورج' چاند' دن اور رات' سال کے بارہ مہینوں اور مہینے کے تیس دنوں میں ان کی کمی بیشی کی مفصل کیفیت وغیرہ کے متعلق ہم نے ویدک شاستروں کے مطابق مناسب روشنی ڈال دی ہے اب یہاں پر ان چھیوں موسموں میں قابل استعمال و قابل ترک اشیاء کے ان سنہری اصولوں سے واقف ہو کر اپنی زندگی کو چین سے گزاریے یعنی تندرستی و درازی عمر کو حاصل کر کے طب ویدک کا ماحصل پورا کیجئے۔

ہمنت رتو میں قابل حصول: ہمنت رتو یعنی سخت سردی کے موسم میں ہر روز عمدہ خوشبودار مقوی تیل کی مالش' جسم پر اپٹنا اور سر میں خوب تیل لگا کر نیم گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے اور ایسے مکان میں بودوباش اختیار کریں جہاں سردی و تیز ہوا کے جھونکے نہ لگتے ہوں ریشمی و اونی پارچات پہننا اور روئی دار کپڑے یعنی لحاف وغیرہ اوڑھ کر سونا' عود و صندل کا لیپ کرنا' رات کو حسب جذبات مباشرت کرنا بھی مفید ہوتا ہے اور مقوی و چرب اغذیہ خوب کھائیں۔

قابل ترک: ہمنت رتو کم غذا یا فاقہ کشی کڑوی کسیلی ٹھنڈی چرپری اور روکھی اغذیہ کا کھانا نیز سرد پانی سے غسل ان سے پرہیز کرنا چاہیے۔

بسنت رتو میں قابل حصول: موسم بہار میں جب کہ سورج جانب شمال ہوتا ہے برفانی موسم کی سردی سے منجمد شدہ بلغم

سورج کی گرمی پاکر بہنے لگتی ہے اور وہ ہماری حرارت ہاضمہ کو کمزور کر دیتی ہے اور بلغم خود بگڑ کر انواع و اقسام کی امراض کا باعث ہوتی ہے اس لئے اس موسم میں نہایت احتیاط سے رہنا چاہیے۔ مسہل لینا' قے کرنا' ورزش کرنا' اپٹنا ملنا' منہ کو صاف رکھنے کے لئے چرپری اشیاء سے غرارے کرنا' محنت کے کام کرنا' ہاتھی گھوڑے کی سواری کرنا' صندل کافور زعفران اور عود کا لیپ کرنا' انجن لگانا' ادرک' مولی' کریلا' بتھوا' کچنار' زمین قند' چولائی' پرول' بینگن وغیرہ ساگ بھاجیاں خوب استعمال کریں گیہوں' جو' چنے' پرانے چاول وغیرہ اناج اور تیتر بٹیر وغیرہ جانوروں کا گوشت کھانا مفید ہوتا ہے اس موسم میں شراب پینے والوں کو شراب نہایت مفید ہوتا ہے۔

قابل ترک: زیادہ چکنی (چرب)' شیریں' ترش' نمکین و سرد اشیاء کا کھانا' دن کو سونا' اور مالش کرنا ان سے پرہیز کرنا چاہیے۔

موسم گرما میں قابل استعمال: اس موسم میں جبکہ سورج اپنی تیز کرنوں سے تری کو کھینچ لیتا ہے اس وقت سرد تر اور زود ہضم اشیاء کا کثرت سے استعمال کریں عمدہ شربت پینا' گیہوں' جو' ستو' چاول' دال مونگ اور دودھ گھی نیز ہرن وغیرہ جنگلی جانوروں کا گوشت کھانا مفید ہوتا ہے۔ دن کے وقت سرد مکان میں رہنا یا سرد خانہ میں آرام کرنا' رات کو کھلے میدان میں یا چھت پر چاند کی چاندنی میں سونا' صندل' کافور ملا کر جسم پر لیپ کرنا' خس کی ٹٹیاں لگوانا' خس کے پنکھے کی ہوا لینا' سرد پانی پینا' سرد پانی سے نہانا' ٹھنڈے پھولوں کو سونگھنا' دوپہر کو برگ کنول بچھا کر ان پر آرام کرنا' کافور یا گل چنبیلی کی مالا پہننا نیز فواروں کو چلتے ہوئے دیکھنا یہ سب فائدہ بخش ہیں۔

قابل ترک: اس موسم میں ورزش کرنا' تیز دھوپ میں چلنا پھرنا یا دوڑنا' جماع کرنا' رنج و غم کرنا اور کڑوی' تیز' چرپری' ترش' زیادہ نمکین نیز گرم و خشک چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

موسم برسات میں قابل استعمال: اس موسم میں حرارت ہاضمہ کے نہایت کمزور ہونے کے باعث انسان بالکل کمزور ہو جاتا ہے اس لئے تینوں خلطوں کے غیر معتدل ہونے یا بگڑنے کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے لہٰذا اس موسم میں خوب سوچ سمجھ کر تینوں خلطوں کو معتدل رکھنے والی اشیاء کا استعمال کرنا چاہیے پانی پکا کر ٹھنڈا کر کے پینا' جنگلی جانوروں کا گوشت کھانا' تیز' ترش' نمکین اور عمدہ مصالح دار اشیاء' پرانا شہد' پرانے چاول' پرانے گیہوں اور نمک سیاہ کا استعمال نہایت مفید ہے۔ گوشت و شراب کے جو عادی نہ ہوں ان کو آسو یا ارشٹ پینا چاہیے خوشبودار پھولوں کی مالا نیز باریک کپڑے پہننا اور خشک مکان میں رہنا مفید ہوتا ہے۔

قابل ترک: زیادہ کھانا' دھوپ میں پھرنا' دن کو سونا' جماع کرنا' رات کو شبنم میں سونا' تالاب' ندی یا دریا میں تیرنا یا نہانا' خشک اور ٹھنڈی چیزیں کھانا' ورزش کرنا' ننگے پاؤں پھرنا' گیلے کپڑے پہننا اور مینہ میں بھیگنا ترک کر دینا چاہیے۔

موسم سرما میں قابل استعمال: چونکہ موسم سرما میں صفرا بگڑ جایا کرتا ہے اس لئے اس موسم میں شیریں' ٹھنڈی' ہلکی اور قدرے کڑوی چیزوں کا خوب استعمال کرنا چاہیے جو' گیہوں' چاول' دال مونگ' دودھ' گھی کا استعمال کریں دریا کا پانی' شہد' دودھ گائے' مصری' آملہ' گنا' پرول' کافور' سرو در کا پانی' سرد پانی اور صندل وغیرہ اشیاء کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے جو لوگ گوشت کھانے کے عادی ہوں ان کو ہرن' خرگوش اور سفید تیتر وغیرہ جنگلی جانوروں کا گوشت کھانا چاہیے۔ اس موسم میں ہلکا سا جلاب لینا بھی نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

قابل ترک: چربی' تیل' پانی میں رہنے والے جانوروں کا گوشت کھانا' تیز کھاری' چرپری اور نہایت ترش اشیاء کا کھانا' دن کو سونا وغیرہ ترک کر دینا چاہیے۔ علاوہ ازیں مشرق کی ہوا' تیز ہوا اور دھوپ میں پھرنا' نیز اروڑ' گرم و خشک چیزوں کا کھانا سب قابل ترک ہیں۔

کس موسم میں کس جانب کی ہوا مفید ہوتی ہے؟

(1) ششر رتو یعنی ماگھ پھاگن کے مہینوں میں پورب یعنی مشرق کی جانب کی ہوا اچھی ہوتی ہے اور اگر اس موسم میں ہوا اس کے خلاف چلے تو سمجھ لیں کہ کوئی نہ کوئی موسمی ہوا پھوٹ نکلے گی۔

(2) ہیمنت رتو یعنی پوہ اور ماگھ کے مہینوں میں بھی پورب یعنی مشرق کی ہوا مفید ہوتی ہے۔

(3) بسنت رتو یعنی چیت اور بساکھ کے مہینوں میں دکھشن دشا یعنی جنوب کی ہوا مفید ہوتی ہے اگر بسنت کے موسم میں کسی دوسری سمت کی ہوا چلے تو باعث امراض ہوتی ہے۔

(4) گریشم رتو یعنی جیٹھ اور ہاڑ کے مہینوں میں پچھم دشا یعنی مغرب کی ہوا فائدہ مند ہوتی ہے برخلاف اس کے اگر اس موسم میں کسی دوسری سمت کی ہوا چلے تو وہ باعث وبا ہوتی ہے۔

(5) شرد رتو یعنی کاتک اور اسوج کے مہینوں میں اتر یعنی شمال کی ہوا اچھی ہوتی ہے برخلاف اس کے اگر اس موسم میں کسی دوسری سمت کی ہوا چلے تو باعث امراض ہوتی ہے۔

(6) ورشا رتو یعنی ساون بھادوں کے مہینوں میں پچھم دشا یعنی مغرب کی ہوا مفید ہوتی ہے برخلاف اس کے اگر اس موسم میں دوسری سمت ہوا چلے تو وہ خراب ہوتی ہے۔

خلاف موسم یعنی رتو وپریہ

جب ہر ایک موسم اپنے اپنے وقت پر ٹھیک ہوتا ہے یعنی موسم گرما میں گرمی' برسات میں ورشا' شرد رتو میں سردی مناسب مقدار میں ٹھیک ٹھیک ہوتے ہیں تو زمین میں پیدا ہونے والی تمام خوردونوش کی اشیاء ادویہ نیز پانی وغیرہ سب چیزیں ٹھیک رہتی ہیں لیکن اگر سخت سردیوں کے موسم میں سردی نہ پڑے یا اس قدر زیادہ پڑے کہ وہ ناقابل برداشت ہو اسی طرح گرمیوں کے موسم میں گرمی نہ پڑے یا ناقابل برداشت پڑے اور موسم برسات میں بارش نہ ہو اگر برسے تو طوفان اور سیلاب سے تباہی برپا ہو جائے ایسی حالتوں میں اشیائے خوردنی اور پانی وغیرہ بگڑ جاتے ہیں اور جب ان بگڑی ہوئی یا خراب شدہ اشیاء کو انسان استعمال کرتے ہیں تو ان کو انواع و اقسام کے امراض آ گھیرتے ہیں یا پلیگ' ہیضہ وغیرہ مہلک امراض وبائی پیدا ہو جاتی ہیں۔

چونکہ بھگوان نے ایسی حالت کا نام رتو وپریہ یعنی موسموں کا بگاڑ یا خلاف واقع ہونا لکھا ہے۔ آج کل ہمارے بدقسمت ہندوستان میں عموماً موسموں کا زمین و آسمان کا اختلاف پڑ گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہاں ہمیشہ مہلک اور وبائی امراض اکثر دندناتے رہتے ہیں۔

موسموں کا میل یا رتو سندھی

دو دو موسموں کے شروع کے اور آخیر کے سات سات دنوں کو ویدک اصطلاح میں رتو سندھی کہا جاتا ہے مثلاً گریشم رتو یعنی موسم گرما کے ختم ہونے میں سات دن باقی رہیں اور موسم برسات کے شروع کے سات دن' گویا ان چودہ دنوں کو رتو سندھی یعنی دونوں موسموں کے ملنے کا وقت کہا جاتا ہے ان رتو سندھی کے چودہ دنوں میں آئندہ آنے والے موسم میں جو طریق عمل بیان کیا گیا ہے وہ اختیار کرنا چاہئے مثلاً گرمی کے موسم کے آخری سات دنوں میں موسم برسات سمجھ کر موسم برسات میں بیان کئے ہوئے قابل استعمال و قابل ترک عملیات پر کاربند رہنا چاہئے۔

باب ننانوے:

سواستھ رکھشا یا حفظان صحت

اشرف المخلوقات ہونے کا دعویٰ رکھنے والے حضرت انسان کے لئے ہی اس بات کی ضرورت ہے کہ اس کو تندرست اور خوش و خرم زندگی بسر کرنے کی خاطر قوانین صحت اور تندرست رہنے کے لئے خاص اصولوں کی تلقین کی جائے ورنہ اس دنیا میں جس قدر دیگر جاندار رہتے ہیں وہ سب کے سب زندگی اور تندرستی کے لئے کسی دوسرے کی تلقین کے محتاج نہیں بلکہ وہ طبعی طور پر قیام حیات و صحت کے اصولوں کے اس قدر پابند ہیں کہ محض ذائقہ کی خاطر ہی کسی فعل نفسانی کے مرتکب نہیں ہوتے بخلاف اس کے حضرت انسان یہ علم و عقل کا پتلا خوردونوش اور دیگر افعال نفسانیہ میں ہمیشہ سے افراط و تفریط کا عادی چلا آتا ہے اسی لئے داناؤں نے اس کی خاطر خاص قسم کے قوانین صحت وضع کئے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے آدمی بیماریوں اور طرح طرح کی آفات سے بچ کر درازی عمر و لطف زندگی حاصل کر سکتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ انسان طبعاً ایک ترقی کرنے والا جاندار ہے اور اس نے اپنی عقل و تدبر کے بل پر کارہائے نمایاں کئے ہیں مگر محض اس عقل کی وجہ سے یہ حضرت دنیا کے گورکھ دھندے میں کچھ ایسی بری طرح سے الجھ گیا ہے کہ اسکی یہ الجھن روز بروز ترقی ہی کرتی جاتی ہے بلکہ اگر یوں کہیں کہ اس کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی الجھن بھی نمایاں ہو رہی ہے تو زیادہ بہتر ہوگا جوں جوں تہذیب اور علم و عقل بڑھتے جاتے ہیں جسمانی' دماغی اور ذہنی امراض انسانی جماعت میں گھر کرتے چلے جاتے ہیں آج سے سو سال پیشتر جبکہ اس ملک میں مغربی تہذیب اور مغربی سائنس نے زیادہ پاؤں نہیں پسارے تھے لوگ نسبتاً خوش حال اور تندرست رہتے تھے جریان' احتلام' کمزوری' آتشک' سوزاک و دیگر تباہ کن امراض کا کوئی نام تک نہیں جانتا تھا زمانہ قدیم کے موجدین نے کمال دانائی سے قیام صحت کے لئے جن قوانین اور اصول صحت کو مرتب کیا تھا اگر فی زمانہ ان پر عمل کیا جائے تو وبائی امراض اور ناگہانی آفات کے سوا کوئی بھی مرض انسان کے نزدیک پھٹکنے نہ پائے لیکن موجودہ زمانہ کی عیش اور نمائش پسند طبائع اور حیوانی جذبات کے غلام شاید ان سادہ اصولوں کو پسند نہ کریں تاہم ادائیگی فرض سے ہم مجبور ہیں اور قرآن آیوروید کے ناظرین کے لئے ان سادہ اور نہایت ضروری اصولوں کو درج کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے آدمی ہمیشہ تندرست توانا اور خوش و خرم رہتا ہوا بآسانی درازی عمر حاصل کر سکتا ہے۔

تقسیم اوقات: حفظان صحت کے اصولوں کے متعلق کچھ لکھنے سے پیشتر ہم دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں اور سال بھر کے گھنٹوں کی اس قدرتی تقسیم کا ذکر کر دینا ضروری سمجھتے ہیں جس کے ساتھ ہر ایک جاندار کے جسم کا گہرا تعلق ہے بلکہ اگر یوں کہیں کہ تمام جانداروں کے اجسام دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں نیز سال کے بارہ مہینوں اور ان کے متعلقہ موسم و کھنتروں کے ہی زیر اثر ہیں تو بے جا نہ ہوگا۔

دن اور رات: طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک دن اور غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک رات کہلاتی ہے یعنی آفتاب اپنی تیز شعاعوں سے جتنا عرصہ اس زمین کو روشن رکھتا ہے اس عرصہ کا نام دن اور جس وقت سورج کا اثر ہماری زمین پر نہیں ہوتا اس کا نام رات ہے۔

موسموں کے ہیر پھیر کو اگر تھوڑی دیر کے لئے نظر انداز کر دیا جائے تو بارہ گھنٹوں کا دن اور بارہ ہی گھنٹوں کی رات شمار ہو سکتی ہے اور ان دن و رات کے بارہ بارہ گھنٹوں کو علیحدہ علیحدہ چار پر تقسیم کیا جائے تو دن و رات کے تین تین حصے ہو جائیں گے مثلاً طلوع آفتاب ... سے دو بجے تک مدھیان کال یا

دوپہر کا وقت اور دو بجے کے بعد چھ بجے تک سائنگ کال یا شام کا وقت۔

اسی طرح رات کے بھی تین ہی حصے ہوتے ہیں دن اور رات کے تین تین حصوں کی مختلف تاثیرات ہیں اور اس کے واضح کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ اثرات روز روشن کی طرح عیاں ہیں چنانچہ خواہ کوئی موسم ہو صبح کا وقت ہمیشہ سرد اور طراوت لئے ہوتا ہے دوپہر کا گرم خشک اور شام کا سرد خشک اسی طرح رات کے تین حصوں میں بھی کم و بیش یہی کیفیت ہوتی ہے۔

آیوروید کے متقدمین نے دن رات کے ان تینوں حصوں کو گرمی سردی اور خشکی وتری وغیرہ اثرات کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا ہے:

(1) بوقت صبح جب کہ قدرت کے اندر سردی وتری ہوتی ہے اس وقت بلغم کا دور یا راج ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ صبح کے وقت دمہ کھانسی ودق نیز بلغمی امراض کے مریضوں کو سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے اور بلغم میں تموگن کی زیادتی ہونے سے تندرست آدمی کو خواہ مخواہ نیند کا غلبہ رہتا ہے۔

(2) دوپہر کے وقت یا دن کے دس بجے سے دو بجے تک جبکہ سورج نصف النہار پر پہنچتا ہے پت یعنی صفرا یا گرمی کا دور ہوتا ہے اس کو آیورویدک اصطلاح میں پت کا راج کہتے ہیں اس وقت غلبہ صفرا والے مریضوں یا گرم طبیعتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

(3) دوپہر کے بعد سائنگ کال یعنی شام تک جب کہ سورج مغرب کی طرف چلا جاتا ہے وایو کا دور ہوتا ہے اور اس وقت غلبہ وایو یا صفراوی مزاج والوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

حضرت انسان و دیگر جاندار جو اجسام ارضی رکھتے ہیں ان سب کے اندر کم و بیش قدرت کا مندرجہ بالا قانون کام کرتا ہے مثلاً بچپن جوانی و بڑھاپا ایک آدمی کی عمر کے تین حصے کئے جائیں تو ان میں بھی وہی کیفیت نظر آئے گی جو دن کے تین حصوں میں ہوتی ہے آدمی کی عمر کا پہلا حصہ یعنی بچپن کی عمر کو صبح صادق کہیں تو بے جا نہ ہوگا اور صبح کے وقت جس طرح قدرت میں کف کا غلبہ ہوتا ہے اسی طرح بچپن میں بھی بلغم یا رطوبت غالب ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ بچوں کو عام طور پر بلغمی امراض کا زیادہ خطرہ رہتا ہے۔

آدمی کی عمر کا دوسرا حصہ یا جوانی کا وقت ٹھیک دوپہر کے ساتھ ٹکر کھاتا ہے اور عمر کے اس حصہ میں آدمی کو اکثر صفراوی امراض ستاتی ہیں۔

عمر کا تیسرا حصہ یا بڑھاپے کا وقت بالکل شام کے مشابہ ہے اور اس حصہ عمر میں آدمی کو اکثر ریاحی بیماریاں تنگ کرتی ہیں۔

آیورویدک شاستروں میں بھی یہ بتایا گیا ہے کہ جس غذا سے انسانی جسم کی ساخت ہوتی ہے اس میں بھی یہی تینوں کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں اور اس کے بعد جسمانی قوائے نشوونما پاتے ہیں مثلاً جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ پہلے مائع صورت اختیار کرتی ہے اور وہ بالکل کف کے مشابہ ہوتی ہے ہمارا روزانہ تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ غذا کی اس کیفیت کے وقت آدمی کے جسم میں کچھ عرصہ کے لئے کف غالب ہو جاتی ہے اسی لئے کھانا کھانے کے بعد آدمی کو بچوں کی مانند خواہ مخواہ نیند آنے لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے تین گھنٹہ بعد کھائی ہوئی غذا میں صفراوی کیفیت پیدا ہوتی ہے اس وقت آدمی کو مقام معدہ میں کچھ تیز معلوم ہونے لگتی ہے یہی پیاس کا وہی وقت ہوتا ہے۔ غذا کھانے کے چھ گھنٹہ بعد جب کہ تیسرا ہضم شروع ہو جاتا ہے یعنی جب غذا پکواشیہ یا آنتوں میں اتر جاتی ہے اس وقت اس میں وایو کی کیفیت پیدا ہوتی ہے ریاحی طبیعت کے لوگوں سے اس کا اندازہ خوب اچھی طرح لگ سکتا ہے کیونکہ کھانا

کھانے کے چھ گھنٹہ بعد یعنی شام کے وقت ان کو اکثر باد مخالف کا زور رہتا ہے یعنی خوب پاد آیا کرتے ہیں۔

برہمانڈ اور پنڈ یا کل اور جزو: ناظرین آپ نے برہمانڈ یعنی دنیائے کبیر کے جزو یعنی انسان اور دن اور رات بہ الفاظ دیگر دنیائے صغیر کا حال پڑھ لیا آؤ ذرا اب آپ کو دنیائے کبیر کا مطالعہ کرائیں اس سے جہاں آپ وحدانیت کے اعلیٰ فلسفہ (جو جزو ہے وہی کل ہے اور جو کل ہے وہی جزو ہے) کو آسانی سے سمجھ سکیں گے وہاں اس سے انسانی جسم روپی مشین اور اس سے متعلقہ تمام اشیاء کا صحیح علم ہو جائے گا جس سے پھر آپ اس مشین کو ایک ماہر انجن ڈرائیور کی مانند ٹھیک طور پر چلا سکیں گے اور آپ کو آیورویدک رشیوں کے بتلائے ہوئے دن چریا، راتری چریا اور رتو چریا کا پورا علم ہو جائے گا جس طرح دن اور رات کے بارہ بارہ گھنٹوں میں جدا جدا تاثیرات ہوتی ہیں اور جس طرح انسان کی عمر کے بچپن، جوانی اور بڑھاپا ان تین حصوں میں علیحدہ علیحدہ کیفیات ہوتی ہیں اور جس طرح کھائی ہوئی غذا میں اول، درمیانی اور آخری تین جداگانہ کیفیات پیدا ہوتی ہیں اس طرح سال کے بارہ مہینوں میں بھی مختلف موسموں کے لحاظ سے مختلف تین تاثیرات ہوتی ہیں چنانچہ آیورویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ:

ہیمنتے چلیچے شلیشما بسنت کالے پرکپتی
گریشمے پنچیتے وایو پراورٹ کالے پرکپتی
ورشا سوچیتے پتم شرد کالے پرکپتی

مطلب: موسم سرما میں جب کہ انسان کی حرارت ہاضمہ انتہا کی ہوتی ہے اور آدمی خوب مقوی و روغنی اغذیہ کھاتا ہے اس وقت انسانی جسم کے اندر شلیشما یعنی بلغم کا سنچیہ (اجتماع) ہوتا ہے اور دوسری طرف قدرت کے اندر آپ نے اگر اس نظارہ کو دیکھنا ہو تو پہاڑی مقامات پر جا کر دیکھ سکتے ہیں موسم سرما میں پہاڑوں پر برف کا خوب اجتماع ہوتا ہے جہاں موسم بہار شروع ہوا اور سورج دکشن سے اتر کی جانب ہونا شروع ہوا اس وقت وہی برف جو موسم سرما میں پہاڑی چوٹیوں سے ہلنے کا نام نہ لیتی تھی سورج کی تیز کرنوں کی حرارت سے پگھلنا شروع ہوتی ہے۔ ادھر جہاں برفانی موسم کی سردی کے مارے انسان ٹھٹھرتا جاتا تھا قدرت کی گرمی کی کیفیت بڑھنے سے جہاں بیرونی سردی کے اثر سے کسی قدر چھٹکارا پاتا ہے وہاں موسمی تبدیلی یا نیچر کی اس تبدیلی سے جسمانی طور پر سست اور کاہل ہونے لگتا ہے بھوک کم ہو جاتی ہے کھایا پیا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا بلغمی امراض آ گھیرتی ہیں نیچر کی اسی کیفیت کو انوبھو کرتے ہوئے قدیم رشیوں نے اس اصول کو اپنایا تھا کہ:

"ہیمنتے چیچے شلیشما بسنت کالے پرکپتی"

یعنی برفانی موسم میں جمع شدہ بلغم بسنت رتو یا موسم بہار میں کوپ کو پراپت ہوتی ہے یعنی اس میں انواع و اقسام کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور رطوبت کا خوب زور ہوتا ہے قدرت کا انتظام دیکھئے کہ جو کیفیت جزو میں ہے وہ کل میں ہے۔

انسان کے زمانہ طفولیت میں اور دن کے پہلے حصہ نیز غذا کے پہلے ہضم میں اور سال کے ابتدائی حصہ میں ایک ہی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

یہاں سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ہم بسنت یا موسم بہار کو سال کا ابتداء کس طرح تسلیم کر سکتے ہیں اول تو سنسکرت لفظ بسنت (انت یا بس انت) اس بات کا خود ہی جواب ہے مگر ہم اس مضمون کو واضح کرنے کی خاطر کسی قدر تفصیل سے بیان کرتے ہیں بسنت دراصل ورش انت سے ہی مراد ہے جس کے معنی اختتام سال کے ہیں بسنت جس کا دوسرا نام موسم خزاں ہے ذرا غور سے دیکھیں تو یہ عقدہ ہمارے سامنے خود بخود کھل جاتا ہے موسم خزاں میں جب کہ قدرت کی ہر ایک شے انسان کے بوڑھے جسم کی مانند اپنے آپ کو ڈھیلا چھوڑ دیتی ہے درختوں کے تمام پتے خود بخود گر جاتے ہیں سبزیاں، ترکاریاں، پھل اور پھول سب پر خزاں کا دور دورہ ہوتا ہے یہ قدرت کے اندر بڑھاپا آنے کا بین ثبوت ہے بڑھاپا چونکہ انت یا آخری نشان

ہوتا ہے جس کے بعد پھر زندگی کا دور شروع ہوتا ہے لہٰذا اسی اصول کی بناء پر ہندوستان کے نکتہ سنج رشیوں نے اس موسم کو بسنت یا ورش انت کے نام سے موسوم کیا ہے اور چونکہ اس کے بعد فوراً ہی قدرت میں ہر چیز کے اندر نئی زندگی کا دورہ شروع ہو جاتا ہے درختوں میں نئی نئی کونپلیں نکلنے لگتی ہیں سبزیاں ترکاریاں پھل اور پھول سب نئی بہار دکھانے لگتے ہیں مانو کہ قدرت اپنا بچپن کا سمہ دکھلا رہی ہے اسی لحاظ سے ہندوستانی فلاسفروں نے سال کی ابتداء موسم خزاں کے بعد اور بہار کے شروع میں یعنی بساکھ کے مہینے سے کی ہے۔

گویا ہندوستانی سال بساکھ سے شروع ہوتا ہے موسم گرما اپنے اندر وہی کیفیت رکھتا ہے جو ایک دن کا درمیانی حصہ یا دوپہر کا وقت اور انسان کا جوانی کا سمہ نیز غذا کا دوسرا ہضم موسم گرما کے بعد موسم برسات میں شروع ہوتا ہے اور یہ موسم بھی دن کی شام یا دن کے تیسرے پہر انسانی عمر کے تیسرے حصہ اور غذا کے تیسرے ہضم کے بالکل مشابہ ہے۔

ناظرین! آپ نے دیکھ لیا کہ جو جزو ہے وہی کل ہے اور جو کل ہے وہی جزو ہے اس قدر جان لینے کے بعد آپ ان اصولوں کو بآسانی سمجھ سکیں گے جو آئندہ صفحات پر انسانی صحت کو قائم رکھنے کے لئے بیان کئے جائیں گے ان اصولوں کو بیان کرنے والوں نے ہر ایک اصول کو وضع کرتے وقت قدرت کے مندرجہ بالا قوانین کو اچھی طرح سے ملحوظ رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ پرانے زمانہ میں جب کہ تمام لوگ ان اصولوں کو مذہبی قوانین سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہوتے تھے تو اس وقت نہ صرف یہ کہ وہ لمبی لمبی عمریں بھوگتے تھے بلکہ وہ آخیر عمر تک تندرست و توانا رہتے ہوئے زندگی کے چار مقاصد دھرم ارتھ کام اور موکش کو حاصل کر لیتے تھے۔

دن چریا اور راتری چریا (دستور العمل)

دن چریا خواب سے بیداری یا موت کے بعد زندگی

خواب کیا ہے؟ ایک قسم کی موت ہے جس کے بعد ہم ہر روز جاگ کر نئی زندگی میں داخل ہوتے ہیں اصول صحت کی بنیاد قدیم رشیوں نے صبح صادق یا خواب سے بیداری کے وقت سے رکھی ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک تندرست اور تندرستی کے خواہش مند انسان کو چاہئے کہ وہ برہم مہورت یعنی طلوع آفتاب سے کم از کم دو گھنٹے پیشتر یعنی صبح صادق ہی بستر خواب سے اٹھ کھڑا ہو صبح صادق یا طلوع آفتاب سے پیشتر جب کہ قدرت میں بلغم کا دور دورہ ہوتا ہے اس وقت خواب سے بیدار ہونے کی تحسین کرتے ہوئے رشیوں نے ایک پنتھ دو کاج والی بات پیدا کی ہے صبح صادق اٹھنے کے بیشمار فوائد ہو سکتے ہیں مگر ہم یہاں صرف ان کا بیان کریں گے جن کو انسانی عقل بلا پس و پیش باور کر سکے:

(1) صبح صادق جب کہ قدرت میں بلغم کا دور دورہ ہوتا ہے اس وقت بستر خواب سے اٹھ بیٹھنے کا ایک یہ فائدہ ہوگا کہ انسانی طبیعت پر بلغم کا غلبہ نہیں ہونے پائے گا برخلاف اس کے جو شخص سورج نکلنے تک سوتا رہے گا جہاں وقت کے لحاظ سے جبلتاً اس کے مزاج میں بلغم کی زیادتی ہوگی وہاں سونے سے اس کے جسم میں بلغم بڑھے گی اور جسم میں زیادتی بلغم کا نتیجہ لازمی یہ ہوگا کہ جہاں انسان دن بھر سست رہے گا وہاں وہ امراض بلغمی کو دعوت دے کر اپنے پاس بلائے گا مگر جو شخص برہم مہورت میں بستر راحت کو چھوڑ دے گا وہ عملاً اس بات کا ثبوت دے گا کہ وہ بلغم کے خلاف جہاد کرنے کے لئے کمر ہمت باندھ کر کھڑا ہو گیا ہے اور دن بھر اپنے کاروبار میں چاک و چوبند رہے گا۔

(2) صبح صادق اٹھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ آدمی حاجات ضروریہ سے فارغ ہو کر اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں ٹھیک وقت پر لگ سکے گا۔

(3) جسم میں بلغم کی کمی سے پھرتیلا پن پیدا ہوگا۔

دل کی یکسوئی حاصل ہوگی۔

(4) بستر خواب سے اٹھنے کے بعد جو دوسرا کام کرنا چاہئے وہ اوشا پان ہے اوشا سنسکرت زبان میں اس وقت کا نام ہے

اوشاپان: جس وقت سورج ابھی پردہ میں ہی ہوتا ہے اور پان کہتے ہیں پینے کو پس صبح صادق ہی جو پانی پیا جائے اس کو ویدک اصطلاح میں اوشا پان کہتے ہیں ویدک منی فرماتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پیشتر برہم مہورت یا اوشا کال میں آدمی کو چاہئے کہ موسم کو ملحوظ رکھتے ہوئے آٹھ گھونٹ پانی کے پیئے یعنی موسم گرما میں ٹھنڈے پانی اور موسم سرما میں تازہ یا نیم گرم پانی کے آٹھ گھونٹ پینے چاہئیں اس سے تندرستی قائم رہتی عقل بڑھتی اور عمر دراز ہوتی ہے علاوہ ازیں اوشا پان کے بہت سے فوائد ہیں مگر ہم یہاں پر چند ایک کا ذکر کرتے ہیں:

(1) اوشا پان کرنے والوں کے پاس قبض پھٹکنے نہیں پاتی جو کہ صحت کی دشمن اور تقریباً تمام امراض کی ماں ہے اوشاپان یا صبح پانی پینے کا عمل بالکل ایسا ہی ہے جس طرح کہ دن بھر کی غلاظت وغیرہ سے پر شہر کی نالیوں اور بدرروں کو صبح سب سے پہلے پانی سے دھو کر صاف و شفاف کیا جاتا ہے اور اس سے باشندگان شہر کی صحت پر عمدہ اثر پڑتا ہے سچ پوچھو تو جن شہروں کی بدرروں کو صبح ہی پانی سے خوب صاف کیا جاتا ہے وہاں کے لوگ بہت کم بیمار پڑتے ہیں اسی طرح انسانی جسم روپی شہر کے معدہ آنتوں کولن وغیرہ نالیوں کو صاف کرنے کے لئے علی الصبح ہی پانی پینے کی یہ ہدایت فرما کر قدیم ماہرین حفظان صحت نے اپنی کمال دانائی کا ثبوت دیا ہے۔

(2) اگر قبض نہ ہوگی تو لازمی ہے کہ صحت اچھی رہے گی صحت اچھی ہوگی تو ضروری ہے کہ عمر دراز ہو جب عمر دراز ہوگی تو لازمی ہے کہ انسان اپنے حصول مقصد زندگی میں کامیاب ہو یعنی دھرم ارتھ کام اور موکش کو حاصل کر سکے۔

(3) وات پت اور کف یہ تینوں دوش ہیں جو کہ دشٹ ہو کر جسم میں انواع و اقسام کی امراض کا موجب ہوتے ہیں لیکن جو لوگ اوشا پان کے عادی ہوتے ہیں ان کی تینوں خلطیں (دوش) اعتدال پر رہتی ہیں اور وہ سو برس تک تندرست و توانا رہتے ہیں۔

(4) اخلاط کی طبعی حالت میں یا اعتدال پر رہنے سے اول تو کوئی بھی بیماری انسان کے پاس نہیں آ سکتی۔

رشی فرماتے ہیں کہ صبح صادق پانی کے آٹھ گھونٹ پینے والوں کو ان امراض کا خصوصاً بالکل ڈر نہیں رہتا۔ بواسیر سوجن بدہضمی سنگرہنی بخار بڑھاپا کوڑھ چربی کا بڑھنا پیشاب کی جلن یا رکاوٹ سل و دق کان گلے سر اور آنکھوں کی امراض اور کمر درد رشی یہ بھی فرماتے ہیں کہ نہ صرف یہ کہ صبح پانی پینے والوں کو مندرجہ بالا امراض نہیں ستاتیں بلکہ اگر کسی آدمی کو ان میں سے کوئی مرض یا امراض لاحق ہوں تو وہ ان سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ اوشاپان سے آنکھوں کی نظر تیز ہوتی ہے عقل و ذہانت بڑھتی ہے اور سر کے بال قبل از وقت سفید نہیں ہوتے۔

ناک کے راستے پانی پینا: صبح کے وقت اوشا پان کا فلسفہ اور اس کے فوائد کے متعلق آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہوگا مگر ناک کے راستے پانی پینا کا عنوان دیکھ کر آپ حیران تو ضرور ہوں گے کہ عجیب حفظان صحت کے اصول ہیں منہ کے راستے پانی پینا تو ایک قدرتی طریقہ ہے اور اس کو عقل بھی باور کرتی ہے مگر ناک کے راستے بھی پانی پیا جاتا ہے ہم نے آج سنا ہے۔

ناظرین! ذرا ٹھہریئے گھبرایئے نہیں ہم آپ کو بتلاتے ہیں کہ ناک کے راستے پانی کیوں پیا جاتا ہے یا کیوں پینا چاہئے اور اس کے کیا کیا فوائد ہیں؟

رات بھر خواب غفلت میں مدہوش رہنے کے باعث انسانی دماغ اور دماغی نروز نیند کے باعث سست پڑ جاتے ہیں اور جب تک آدمی کم و بیش پانی کا استعمال نہ کرے وہ سستی وغیرہ دور نہیں ہوتی صبح اٹھ کر اس سستی کو دور کرنے کی خاطر عام طور پر آنکھوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگائے جاتے ہیں کئی لوگ کلے کرتے ہیں کئی پانی پیتے ہیں بعض لوگ ناک میں انگلی یا

کپڑے کی بتی بنا کر چڑھاتے ہیں اور کئی لوگ نسوار لینے کی عادت ڈال لیتے ہیں تاکہ چھینک وغیرہ سے دماغی سستی دور ہو
جائے اور دماغی نزوس و پٹھوں میں رات بھر کی نیند اور اس کی گرمی سے جو بلغم و دیگر مواد فاسد رک رہا تھا وہ پانی کی ٹھنڈک اور
تری سے یا تو فوراً معدہ میں چلا جائے یا ناک کے راستے باہر آجائے منہ کے راستے آٹھ گھونٹ پانی پینے کی بجائے ناک کے
راستے صرف تین گھونٹ پانی پینے سے بدرجہا فوائد حاصل ہوتے ہیں مثلاً چہرہ پر جھریاں نہیں پڑتیں، دماغی گرمی و خشکی دور ہو کر
سارے جسم میں چستی و چالاکی آجاتی ہے، سر کے بال قبل از وقت سفید نہیں ہوتے، دائمی نزلہ و زکام اور کھانسی دور ہو جاتے ہیں
اور آواز نہایت صاف و سریلی ہو جاتی ہے سونگھنے اور دیکھنے کی طاقت تیز ہو جاتی ہے عقل اور یادداشت بڑھتی ہے۔

ناک سے پانی کس طرح پینا چاہئے؟

اول اول ناک کے ذریعہ پانی پینے سے بڑی تکلیف ہوتی ہے لیکن جب عادت ہو جائے یا کوئی تجربہ کار آدمی ناک
کے راستے پانی پینے کا طریق سمجھا دے تو ناک کے راستے پانی پینے سے ذرا بھی تکلیف نہیں ہوتی ہم ناک کے راستے گلاس
گلاس پانی ایک وقت پی سکتے ہیں اور صرف یہ ایک نکتہ ہے جس کے سمجھ لینے سے ہر ایک آدمی بڑی آسانی سے ناک کے
ذریعے پانی پی سکتا ہے۔

<u>سور:</u> ناک سے پانی پیتے وقت آدمی کو اس امر کا علم ہونا چاہئے کہ اس کا کون سا سور چلتا ہے یاد رہے کہ عام طور پر آدمی دن
بھر جس قدر سانس لیتا ہے وہ صرف ایک ہی نتھنے کے ذریعہ لیتا ہے دائیں نتھنے سے یا بائیں نتھنے سے اور کبھی کبھی دونوں
نتھنوں سے مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ آدمی دونوں نتھنوں سے ایک ہی وقت سانس لے آپ ذرا توجہ کے ساتھ سانس کے
آنے جانے پر غور کریں تو فوراً معلوم ہو جائے گا کہ آپ کا کون سا سور چل رہا ہے سورج سور چل رہا ہے یا کہ چندر سور؟
دائیں نتھنے سے چلنے والے سور کو سورج سور اور بائیں نتھنے سے چلنے والے سور کو چندر سور کہتے ہیں۔ یہ علم سور اودے
کی اصطلاح ہے۔ یوگیوں کی اصطلاح میں بھی دائیں سور کو سورج اور بائیں سور کو چندر سور کہتے ہیں۔

<u>ناک کے راستہ پانی:</u> پیتے وقت سور کا لحاظ رکھتے ہوئے ایک گلاس پانی کا لبالب بھر کر جس نتھنے سے سانس آتا ہے اس
کے آگے لگا دیں جب نتھنا پانی کے ساتھ چھو جائے گا تو گلاس کو پینیدے کی جانب سے ذرا ٹیڑھا کر کے اوپر کو اٹھائیے اور
سانس سے آہستہ آہستہ پانی کو اوپر کھینچیے بلا تکلیف ہی یہ پانی آپ کے دماغ کی نس نس کو تر و تازہ کرتا ہوا گلے کے راستے معدہ
میں چلا جائے گا اس ترکیب سے محض تین گھونٹ پینے سے آپ خاص راحت محسوس کریں گے جہاں آپ کی دماغی گرمی اور
سستی دور ہوگی آپ کے دل کو تسکین و بشاشت حاصل ہوگی وہاں خواہ مخواہ ہنسنے اور کھیلنے کودنے کو جی چاہے گا۔

کن لوگوں کو ناک کے ذریعہ پانی پینا منع ہے؟

جو گھی، تیل، چربی وغیرہ چکنی چیزیں پی چکے ہوں یا جن کے جسم میں کسی وجہ سے زخم ہوں جس نے جلاب لیا ہوا ہو جن
کا پیٹ پھول رہا ہو یا جن کی حرارت ہاضمہ بالکل مدہم پڑ گئی ہو جن کو ہچکی کا عارضہ یا کف اور وایو کی امراض ہوں ان کو ناک
کے راستہ پانی نہیں پینا چاہئے۔

<u>رفع حاجت:</u> منہ یا ناک کے راستہ پانی پینے کے بعد رفع حاجت یا مواد خارج کرنے کا نمبر آتا ہے بدقسمتی سے اگر آپ کسی
بہت بڑے شہر کے باشندے نہیں اور آپ تندرست بھی ہیں نیز آپ کے حالات آپ کو اجازت دیتے ہیں تو آپ کو لازم ہے
کہ آپ علی الصبح شہر سے باہر کم از کم ڈیڑھ یا دو میل کے فاصلہ پر جا کر رفع حاجت کیا کریں اور رفع حاجت کے وقت مندرجہ
ذیل باتوں کا خوب خیال رکھیں:

(1) سورج کی جانب پیٹھ کر کے نہ بیٹھیں۔

(2) پورے طور پر حاجت ہوئے بغیر یونہی نہ بیٹھئے اور خواہ مخواہ زور لگا کر آنتوں اور مقعد کے نروس سسٹم کو خراب نہ کریں۔
(3) خیال کو منتشر نہ ہونے دیں بلکہ یکسوئی کے ساتھ رفع حاجت کا ہی خیال رکھیں۔
(4) ہوا کی جانب منہ کر کے بیٹھیں۔
(5) پاخانہ پھرنے کے بعد اپنے براز پر کافی مٹی ڈالیں۔

یا اگر آپ گھر میں ہی پاخانہ بیٹھنے کے عادی ہیں یا آپ کیلئے باہر جانا دشوار ہے تو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

(1) پاخانہ مکان کے ایک کونہ میں ہونا چاہئے جہاں عام گزرگاہ نہ ہو۔
(2) پاخانہ خوب پختہ اور اس کی نالیاں وغیرہ خوب نشیب دار ہوں تاکہ بول اور پانی وغیرہ گرتے ہی نیچے چلا جائے۔
(3) پاخانہ میں روشن دان یا کھڑکی وغیرہ ضرور لگی ہونی چاہئے۔
(4) کونڈے یا چلمچیاں نہایت پختہ اور صاف ہونی چاہئیں اور ان کو اور پیشاب وغیرہ کی نالی کو ہر روز خوب صاف کرانا چاہئے۔
(5) پاخانہ کے اندر کافی مٹی یا چولہے کی راکھ ہر وقت موجود رکھیں اور گھر کے ہر ایک ممبر کو خاص طور پر ہدایت ہونی چاہئے کہ وہ رفع حاجت کے فوراً بعد براز پر مٹی یا راکھ ڈال دے۔
(6) پاخانہ میں پانی کا کافی انتظام ہونا چاہئے آپ کے شہر میں نلوں کا انتظام ہو تو آپ کو پاخانہ میں ضرور نل لگوا لینا چاہئے۔

<u>آبدست:</u> پاخانہ پھر چکنے کے بعد آبدست نہایت ضروری ہے ہم یہاں پر آبدست کا ایک ایسا طریقہ بیان کرتے ہیں جس سے
بہت سے امراض مقعد سے چھٹکارا مل جاتا ہے:

عام طور پر آبدست لیتے وقت زیادہ سے زیادہ ایک سیر پانی استعمال کیا جاتا ہے کئی لوگ آدھ سیر اور بعض صرف ایک
پاؤ بھر پانی پر ہی اکتفا کرتے ہیں مگر حیرانی کی بات ہے کہ ایک پاؤ بھر پانی سے وہ اپنی جائے پاخانہ کو کس طرح صاف کر لیتے
ہیں جب کہ ایک آدمی کے لئے بعض حالات میں گھڑا پانی بھی ناکافی ہوتا ہے۔ کہنے کو تو یہ ایک معمولی آبدست لینے کا مضمون
ہے مگر بہت تھوڑے آدمی ہوں گے جو یہ جانتے ہوں کہ آبدست کیوں لیا جاتا ہے شاید اسی وجہ سے پنجاب میں ایک ضرب
المثل مشہور ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ابھی پاخانہ پھر کر آبدست لینے کا تو شعور نہیں اور بڑا بھاری دانا بنا پھرتا ہے یہ الفاظ
لمبا کسی کام سے ناواقفیت یا کم عقلی ظاہر کرنے کے لئے طنزاً کہے جاتے ہیں سچ پوچھو تو آب دست لینے کے لئے بڑی بھاری
عقل کی ضرورت ہے ورنہ کئی ایک امراض مثلاً بواسیر، بھگندر اور ناسور وغیرہ کے پیدا ہونے کا خطرہ ہے زمانہ حال میں بواسیر
وغیرہ امراض مقعد کی زیادتی کا باعث ہی صرف یہ ہے کہ لوگوں کو آبدست لینے یا پاخانہ کے بعد مقعد کو صاف کرنے کی طرف
سے لاپرواہی یا ناواقفیت ہے۔

واضح رہے کہ مقعد پاخانہ گزرنے کا راستہ ہے اس کا جائے قیام نہیں لیکن عوام کو اس امر کا مطلق علم نہیں کہ پاخانہ
پھرنے کے بعد مقعد میں غلیظ براز رہ جاتا ہے جس کو معمولی آبدست سے صاف نہیں کیا جاسکتا اور یہی براز مقعد میں رہ کر
سڑانڈ پیدا کر کے بواسیر، بھگندر وغیرہ امراض کے کرم پیدا کرتا ہے اور آخر دیرینہ لاپرواہی کا نتیجہ بواسیر یا بھگندر ہوتا ہے۔

طب آیوروید کے مشہور و معروف مستند گرنتھ چرک میں جہاں صحت عامہ کا تذکرہ درج ہے وہاں مقعد وغیرہ غلیظ رہنے
والے یا مواد فاسد کی گزرگاہوں کو صاف رکھنے کی خاص طور پر ہدایت کی ہے چنانچہ چرک میں لکھا ہے:

میدمیم پوتر آیوشیرا نکشی کلمیکمشنہ ناشنم
پادر یورل مارگا نام شوچ دھانم

مطلب: دونوں پاؤں اور براز وغیرہ غلاظت کی گزرگاہوں یعنی غلاظت خارج کرنے والے راستوں کو نہایت احتیاط سے صاف کرنا چاہئے اس سے عقل و تندرستی اور صفائی نیز عمر' دولت وغیرہ خوب بڑھتی ہے اور سب طرح کے دکھ و مصائب دور ہوتے ہیں آج سے سوا سو سال پیشتر جب کہ ہندوستان میں مغربی تہذیب نے اپنے قدم نہیں جمائے تھے چرک کے اس شلوک کی اہمیت کو لوگ خوب سمجھتے تھے اور اس وقت کا لا مین زمین پر بیٹھنے والا مٹی سے ہاتھ مانجھنے والا میلا لوگ کوٹ' بوٹ' پتلون وغیرہ غیر قدرتی اشیاء سے تو چاہے بیشک خالی ہو مگر صحت کی دولت سے ضرور مالا مال ہوتا تھا حال میں بھی جو لوگ اس مغربی تہذیب یا مغربی روشنی سے محفوظ ہیں وہ اس شلوک کی ماہیت کو خوب سمجھتے ہیں اور وہ اپنے بول و براز کے راستوں کو اچھی طرح سے صاف کرتے اور اپنے پاؤں کو بوقت طعام یا دیگر ہر نئے کام کے شروع میں خوب صاف کر لیتے ہیں۔

بول و براز کے راستوں کی صفائی اسی قدر ضروری ہے جس قدر کہ کھانا کھانے کے بعد منہ' دانتوں' آنکھوں' ناک' کانوں اور جسم کے دوسرے مسامات کی کیونکہ جس طرح ان کے میلے یا گندے رہنے سے بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اسی طرح بول و براز کے راستوں کی صفائی نہ ہونے سے طرح طرح کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

آبدست لینا یا براز کے راستہ کی صفائی کا طریقہ

پاخانہ پھرنے کے بعد آبدست لینے کا صرف یہی مطلب نہیں ہوتا کہ اخراج براز کیوقت براز کا جو حصہ مقعد کے باہر لگ جاتا ہے یا لگ گیا ہے وہ صاف کیا جائے بلکہ بقول چرک بھگوان براز کے راستہ کی صفائی لازمی ہے اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ براز کے راستہ کی اندرونی صفائی کس طرح کی جائے؟ اس کے متعلق ہم یہاں پر ہندوؤں کے ہٹ یوگیوں کے طریقہ کا ذکر کیے بغیر نہیں رہ سکتے جو ہر ایک عامل کے لئے روزانہ لازمی قرار دیا گیا ہے اس طریق کا نام یوگیوں کی اصطلاح میں گنیش کریا ہے۔

گنیش کریا چرک کے فرمان کے مطابق مل مارگ یعنی مقعد کی اندرونی صفائی ہے یوگی لوگ پاخانہ جانے کے بعد کھلے پانی کے کنارے یا زیادہ پانی سے ہر روز اس عمل کو کرتے ہیں جائے پاخانہ کے اندر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی داخل کرکے دائیں ہاتھ سے پانی کے خوب چھینٹے لگائیں اور انگلی مقعد کے اندر کی طرف چاروں طرف پھیر کر جس قدر براز مقعد کی دیواروں یعنی گنا چکر میں لگ رہا ہے پانی ڈال ڈال کر خوب صاف کریں بعد ازاں مٹی کے ساتھ مقعد کو باہر کی جانب سے خوب صاف کرکے پانی سے دھو ڈالیں اور بائیں ہاتھ والی اس انگلی کو خوب مٹی مل مل کر کم از کم اکیس دفعہ دھوئیں اس سے ہاتھ اور انگلی صاف ہو جائیں گے۔

اس عمل کے بیشمار فوائد ہیں مثلاً قبض ہمیشہ کے لئے دور ہو کر براز کے اخراج اور مقعد کی صفائی سے طبیعت ہلکی و بشاش رہتی ہے دماغ کی جانب غلیظ ابخرات نہیں جاتے اور سستی بالکل نہیں رہتی دماغ کو ٹھنڈک پہنچتی ہے یکسوئی حاصل ہوتی ہے اور امراض مقعد و مثانہ نزدیک نہیں پھٹکتے۔

آج کل کی نئی تہذیب کے دلدادہ اور دقیانوسی لوگ اس پر اعتراض کر سکتے ہیں کہ صاحب کون روز غلاظت کو چھوئے اول تو ان کا یہ اعتراض اسی حالت میں ہو سکتا ہے جب تک کہ وہ لوگ اس پر عمل پیرا ہو کر نہ دیکھیں مگر تاہم جواب دینا ہمارا فرض ہے۔

(1) غلاظت کو اصولاً کوئی آدمی اپنے سے دور نہیں کر سکتا جب تک وہ اس معمولی سی تکلیف کو گوارا نہ کرے۔

(2) کیا ہر روز معمولی طور پر آبدست لیتے وقت ہم غلاظت کو نہیں چھوتے اگر چھوتے ہیں تو پھر اس مفید طریق پر صفائی کرنے سے کیا اعتراض ہے؟

بالفرض آبدست لے بھی لیا جائے پھر ہاتھوں کو مٹی مل کر یا صابن کے ساتھ دھونے کی کیا ضرورت ہے؟ ان باتوں کا کسی کے پاس جواب نہیں۔ ہمارے خیال میں ایک معمولی خیال تو اہم کے پیچھے بہت سے فوائد کے عمل کو ترک کرنا یا اس سے نفرت کا اظہار کرنا دانشمندی میں داخل نہیں۔

بول کے راستہ کی صفائی: چرک رشی نے مل مارگا نام بہووچن یعنی کلمہ جمع لکھ کر اس بات کی تلقین کی ہے کہ جہاں آدمی براز کے راستہ کی صفائی کرے وہاں بول وغیرہ دیگر مل مارگوں کی طرف سے لاپرواہ نہ ہو جائے۔ پانی چونکہ قدرتی طور پر میل کو صاف کرنے والی چیز ہے بول کے اندرونی راستہ کو تو ہر روز پیشاب جو کہ پانی کی ہی ایک معمولی تبدیل شدہ صورت ہے صاف کر دیتا ہے اور خود باہر آ جاتا ہے مگر عضو مخصوص کے اگلے حصہ کا گوشت یا چمڑا جو کہ غلاف کی مانند حشفہ یعنی سپارہ کو ڈھکے ہوئے ہے اس کے نیچے غلیظ سفید رنگ کا ایک مادہ سا پیدا ہو جاتا ہے جس کو اگر صاف نہ کیا جائے تو ہر وقت خارش سی پیدا ہوتی رہتی ہے اور اس کے باعث خیزش بھی ہوتی رہتی ہے جو کہ نہایت نقصان دہ ہوتی ہے اس لئے بول و براز خارج کرنے کے بعد آبدست لیتے وقت عضو مخصوص کا وہ چمڑا پیچھے ہٹا کر اس غلیظ مادے کو پانی سے خوب صاف کریں اس سے جریان احتلام اور جھوٹی خیزش وغیرہ خرافات سے چھٹکارا مل جاتا ہے یا ان کے ہونے کا امکان ہی نہیں رہتا۔

جرمنی کے مشہور ڈاکٹر لوئی کوہنی صاحب کا طریق علاج جو کہ باتھ سسٹم کے نام سے مشہور ہے اور جس کو آج انگریزی تعلیم یافتہ اور انگریزی علاج ایلوپیتھی کے زخم خوردہ نہایت وقعت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں کیا ہے؟ اگر اس کو دو لفظوں میں بیان کرنا ہو تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ صرف آیورویدک اصول حفظان صحت یا آیورویدک ستہ ضروریہ کی معمولی سے نقل ہے ان تمام باتھوں اور مالشوں وغیرہ عملوں کی آیورویدک ستہ ضروریہ میں روزانہ ہدایت ہے چنانچہ مندرجہ بالا مارگوں کی صفائی یعنی بول و براز کے راستوں کی صفائی لوئی کوہنی صاحب کا مشہور سٹز باتھ ہے مگر اس میں اور اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ ہندو بزرگوں نے اس کو تندرستی کی حالت میں روزانہ عمل قرار دیا ہے اور لوئی کوہنی صاحب اس کو صرف امراض مقعد اور عضو تناسل کے مرضوں کا علاج بتلاتے ہیں۔

صابن کا استعمال اور جلدی امراض

انگریزی فیشن کے لوگ یا انگریزی پڑھے لکھے لوگوں میں عام طور پر آب دست لینے کے بعد صابن سے ہاتھ صاف کرنے کا رواج ہو گیا ہے۔ ہم خواہ مخواہ ہر بات کو رد کرنا معیوب خیال کرتے ہیں مگر اصلیت کا اظہار کرنے سے بھی نہیں رک سکتے صابن کے استعمال سے جہاں ایک معمولی صفائی تو ہو جاتی ہے مگر اس کے ساتھ کفایت شعاری کے اصول کا گھات ہو جاتا ہے اور خشکی مفت میں پلے پڑ جاتی ہے جو لوگ صابن استعمال کرنے کے عادی ہیں وہ جانتے ہوں گے کہ صابن کے ساتھ ہاتھ دھونے کے بعد ہاتھ کس قدر خشک ہو جاتے ہیں اگر صفائی کا بھی خیال کیا جائے تو جو مٹی مل کر ہاتھ دھونے سے ہوتی ہے وہ صابن سے ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتی کیونکہ مٹی اور خالص مٹی کا خاصہ ہی خوشبو ہے اس لئے جس قدر بدبو کو یہ دور کر سکتی ہے دیگر اشیاء ہرگز نہیں کر سکتیں نیز جس طرح کھلے دل سے بلا دریغ ہم مٹی کا استعمال کر سکتے ہیں صابن کا اس طرح نہیں کر سکتے خواہ کتنے ہی امیر کیوں نہ ہوں۔

ولایت یا بڑے شہروں میں جہاں مٹی دستیاب ہونی مشکل ہوتی ہے ایسی مجبوریوں کی حالت کے سوا ہمارے خیال میں کبھی بھی صابن کا استعمال نہیں کرنا چاہئے اور فیشن کی خاطر تو ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں جوں جوں صابن کے استعمال کا رواج زیادہ ہوتا جاتا ہے جلدی امراض زور پکڑتے جاتے ہیں لاہور' سوزواز' چنبل' ٹونکل' سور وغیرہ خرافات جن کا کبھی نام نہیں سنا تھا آج وہ صابن کی مہربانی سے عام ہو رہے ہیں خصوصاً لاہور' کلکتہ' امرتسر' بمبئی وغیرہ بڑے بڑے

شہروں میں جہاں جھوٹی جنٹلمینی نے خوب پاؤں پسارے ہیں اور جہاں لوگ بات بات میں صابن کے بغیر دم نہیں لیتے کھجلی' داد' چنبل' کوکل سوز وغیرہ امراض جلدی نے اپنا خوب سکہ جمایا ہے انگریزی صابن میں عام طور پر جانوروں کی چربی ڈالی جاتی ہے اور بلا تمیز اس بات کے ڈالی جاتی ہے کہ جن جانوروں کی چربی حاصل کی گئی ہے وہ کن کن امراض میں مبتلا تھے جانوروں میں عموماً جلدی امراض پائے جاتے ہیں اور سوڈا کاسٹک جس سے صابن تیار ہوتا ہے جلد کے لئے نہایت نقصان رساں ہے کیونکہ یہ اس قدر تیز ہوتا ہے کہ جلد کو جلا دیتا ہے۔

منہ کی اندرونی صفائی اور داتن کرنا

نچلے حصہ کی صفائی کے بعد اوپر والے حصہ کی صفائی کا نمبر آتا ہے رات بھر سونے کے بعد جب آدمی اٹھتا ہے تو اندرونی ابخرات سے منہ کے اندر ایک قسم کی غلاظت سی جم جاتی ہے جس سے کہ منہ اور دانتوں میں سے بدبو آنے لگتی ہے اس کو دور کرنے اور دانتوں کی صفائی کے لئے آیورویدک شاستروں نے روزانہ ضروریات میں ایک لازمی عمل داتن کرنا قرار دیا ہے اور روزانہ داتن کی ہدایت صرف ہندو طب کی کتب میں ہی ملتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوؤں میں عام طور پر تازہ داتن کرنے کا رواج اب تک موجود ہے۔ داتن کے فوائد بھی بے شمار ہیں دانت صاف چمکیلے اور مضبوط ہو جاتے ہیں ان میں کرم نہیں لگتا اور دیر تک کام دینے کے لائق رہتے ہیں منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے دانتوں کے مضبوط اور صاف رہنے سے غلیظ ابخرات دماغ کی طرف نہیں جاتے اور دماغ صاف رہتا ہے نیز آنکھیں صاف و روشن رہتیں اور دکھتے نہیں آتیں ناک اور حلق بھی صاف رہتا ہے معدہ کی طاقت بڑھتی ہے اور زبان صاف رہتی ہے وغیرہ وغیرہ غرضیکہ داتن کے بے شمار فوائد ہیں اس لئے ہر روز پاخانہ وغیرہ سے فراغت پاکر مل مارگوں کو صاف کرنے کے بعد دانتوں کی صفائی کے لئے داتن کرنا نہایت ضروری ہے۔

داتن کن درختوں کی ہو؟

عام طور پر کیکر' پھلاہ' تج' نیم' بکائن' آک' چھیل' بڑ' کھجور' کرنجوہ' کچنار' مولسری وغیرہ میں سے کسی ایک درخت کی داتن کریں مگر اس بات کا خیال ضرور رکھیں کہ داتن اپنے مزاج کے موافق سوچ سمجھ کر یا کسی لائق طبیب یا وید کے صلاح مشورہ سے کیا کریں اندھا دھند مذکورہ بالا درختوں میں سے کسی کی داتن از خود شروع نہ کر دیں ورنہ دانتوں کی صفائی کے علاوہ داتن کرنے سے جو فوائد مقصود ہیں ان سے آپ محروم رہ جائیں گے۔

ہم یہاں فوائد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ بالا درختوں کی داتنوں کے اوصاف کا اختصار کے ساتھ بیان درج کرتے ہیں امید ہے کہ ناظرین کرام کے لئے بہت کچھ مفید ثابت ہوگا۔

کیکر اس کے نام اور فوائد: عموماً ہندوستان کے سب حصوں میں کیکر کے درخت کی داتن کرنے کا رواج زیادہ ہے اور سب لوگ داتن کرنے کے فوائد سے آگاہ ہیں اور کیکر کی داتن ہی پسند کرتے ہیں کیکر کے اوصاف و خواص پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک ایسا درخت ہے کہ جس کی داتن بلا تمیز ہر ایک آدمی کر سکتا ہے۔ کیکر کو ببول' ککرات' سپیک' مودنی وغیرہ کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے ہندی زبان میں کیکر' ببول یا ببور کہتے ہیں بنگالی بادلا گاچھ' مہاراشٹر بابھل' گجراتی بابل' فارسی میغل' عربی مغیلاں اور انگریزی میں اکیشیاری۔

ٹھنورتاکر ایک مشہور آیوروید مخزن المفردات میں ببول کے خواص اس طرح پر درج ہیں:

ببول کڑوا' چٹا' چپچپا' ٹھنڈا' تیز' کسیلا' قابض اور خلط خام خونی دستوں کو بند کرنے والا' کف' کھانسی' گرمی' جلن' وایو اور جریان کو دور کرنے والا ہے اس کے پتے نہایت قابض' رغبت پیدا کرنے والے چرپرے' تیز اور کھانسی وایو اور بواسیر کو دور کرنے والے ہیں۔

چونکہ کیکر ایک سہل الحصول اور ہر علاقہ میں پیدا ہونے والا ہے اور اوصاف کے لحاظ سے تقریباً سب مزاجوں کے موافق معلوم ہوتا ہے اس لئے اس کے داتن کو ہندوستان کے قدیم بزرگوں نے عام رواج دیا ہے اور آج تو ہندوستان میں عام طور پر ناخواندہ اور خواندہ فرقہ اس کی داتن کرتا ہوا نظر آتا ہے کیکر کی داتن دانتوں کو صاف کرتی' ہاضمہ کو تقویت پہنچاتی' خون صاف کرتی اور منہ کے چھالے' کف' کھانسی نیز مرض جریان' مسوڑھے ہر قسم کے امراض دہن و دندان' اور کئی طرح کی گلے کی بیماریوں کو دور کرتی ہے دماغ اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتی ہے ہمارے خیال میں عام تندرستی کی حالت میں کیکر داتن ہی کرنی چاہئے یہ دانتوں کو کیڑوں سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔

تج بل اس کے نام اور فوائد: یہ بھی ایک مشہور خوشبودار درخت ہے جو کہ عام طور پر گھنے جنگلوں یا پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے اگرچہ عام دستیاب ہونے والی چیز نہیں ہے مگر فائدہ مند بہت ہے اور خاص خاص امراض میں اس کی داتن بہت ہی مفید ہوتی ہے۔ تج بل کو سنسکرت میں تیجسوی' تیجوتی' تیجواہ اور تیجنی' ہندی میں تج بل' بنگالی میں تج بل' مہاراشٹر میں تج بل' گجراتی میں تج بل اور انگریزی میں **Suthae hetull** کہتے ہیں۔

تج بل چرپرا' تیز' کڑوا' ہاضم' رغبت پیدا کرنے والا' حرارت ہاضمہ کو تیز اور گلے کو صاف کرنے والا' امراض گلو کو فائدہ بخشنے والا نیز کف اور وایو کو اعتدال پر لاتا ہے صفرا' زہر' کھانسی' ہچکی' ضعف معدہ' بواسیر اور امراض دہن یعنی منہ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اگرچہ تج بل کے فوائد کا مطالعہ کرنے کے بعد داتن کے فوائد پر علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن تاہم مضمون کو واضح کرنے کے لئے چند سطور ناظرین کی واقفیت کے لئے درج کی جاتی ہیں:

جن لوگوں کو کبھی تج بل کی داتن کرنے کا اتفاق ہوا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کی داتن کس قدر لذیذ' چرپری اور منہ کو صاف کرنے والی ہوتی ہے اس کے علاوہ جو لوگ ہمیشہ اس کی داتن کرتے ہیں وہ امراض دہن و امراض گلو سے محفوظ رہتے ہیں ان کا ہاضمہ خوب تیز رہتا ہے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو تقویت ملتی ہے کھانسی' دمہ' کف' ہچکی وغیرہ اگر لاحق ہوں تو رفع ہو جاتی ہیں ہمارے خیال میں مریضان کھانسی و دمہ وغیرہ امراض بلغمی اور ضعف معدہ و مریضان امراض گلو کو تو تج بل کی داتن ضرور کرنی چاہئے بالخصوص موسم بہار ماہ فروری و مارچ میں تو ہر ایک آدمی بھی اگر تج بل کی داتن کرے تو امراض بلغمی نہیں ستاتے لیکن اگر عوام کو تج بل کو داتن میسر نہ آئے تو مریضان دمہ و کھانسی کو تو ضرور ہی موسم بہار میں تج بل کی داتن کرنی چاہئے۔

نیم: یہ ایک مشہور و معروف اور کثیر المنفعت درخت ہے جس کے متعلق یہاں زیادہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں اور اگر ہر ایک درخت کے متعلق مفصل تحریر کیا جائے تو ایک داتن ہی کے بیان کے لئے کئی صفحات درکار ہوں گے۔

نیم کی داتن: مسوڑھوں اور دانتوں کی کل امراض نیز کرموں اور خون کی خرابی کو دور کرکے خون کو صاف کرنے والی اور مریضان بخار کے لئے مفید ہے غذا سے بے رغبتی کو دور کرتی اور گرمی سے بچاتی ہے ابکائی کو روکتی ہے اور بلغم کو قطع کرتی ہے خرابی خون و پھوڑے پھنسیوں سے محفوظ رکھتی ہے مرض جریان کے لئے مفید اور آنکھوں کو روشنی بخشتی ہے خرابی خون کے مریضوں اور عام لوگوں کو موسم بہار میں نیم کی داتن ہمیشہ استعمال کرنی چاہئے اس سے خونی امراض سے بچاؤ رہتا ہے۔

بکائن کی داتن: اس کے بھی قریب قریب وہی فائدے ہیں جو کہ نیم کی داتن کے بیان کئے گئے ہیں۔

آک یعنی مدار کی داتن کے فوائد: یہ داتن صرف ضعیف العروق' نشی اشیاء کے عادی' یا دمہ' کھانسی امراض بلغمی والوں کے لئے مفید ہے ہر ایک آدمی کو بلا مشورہ قابل وید یا حکیم یہ داتن از خود ہرگز نہ کرنی چاہئے۔

پیپل - اسکے نام' خواص وفوائد - اس کی داتن اور تجاری بخار

یہ ہندوستان کا ایک مشہور و معروف درخت ہے جس کے نام سے بچہ بچہ واقف ہے لیکن اس بات سے شاید تھوڑے ہی آدمی واقف ہوں گے کہ پیپل کی داتن بھی کی جاسکتی ہے اور اس کے کیا فوائد ہیں:

چونکہ پیپل کی داتن ایک نہایت مفید داتن ہے اس لئے اس کے متعلق یہاں ذرا تفصیل سے لکھنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ ہمارے ناظرین اس مغالطہ میں نہ رہیں کہ پیپل سے ہماری مراد فلفل دراز سے ہے بلکہ اس درخت پیپل سے ہے کہ جس کے سایہ میں بیٹھنے کا اتفاق آپ لوگوں کو اکثر ہوا ہوگا جو ایک مشہور عام درخت ہے ہندو لوگ اس کی برہمن یا برہما سمجھ کر پوجا تک کرتے ہیں ہماری مراد اسی سے ہے۔ سنسکرت میں اس کو پیپل' اشوتھ' چل پتر' گجاشن' بودھی درو' ہندی میں پیپل' بنگالی میں اشوتھ' اشوتھ گاتھ' گجراتی میں پیپلو' مرہٹی میں پیپل' فارسی میں کرجان اور انگریزی میں Pohlirleaned کہتے ہیں۔

پیپل میٹھا' ٹھنڈا' کسیلا' طویل عمر' خشک' بھاری' بدن کے رنگ کو نکھار دیتا ہے رحم کو صاف کرتا ہے' خرابی خون' جلن' گرمی' بلغم اور پھوڑے و پھنسیوں کو دور کرتا ہے اس کے پھل امراض دل' جسم کے سوکھنے' دق' خونی و صفراوی امراض نیز جلن کو دور کرتے اور اس کی لکڑی خصوصاً صفراوی بخاروں کے لئے بہت مفید ہے۔ درخت پیپل کے فوائد کو پڑھ کر اگرچہ کسی تشریح کی ضرورت نہیں رہتی لیکن تاہم پیپل کی داتن کے چند ایک تجربہ شدہ فوائد کا تذکرہ خالی از فائدہ نہ ہوگا:

عام طور پر رواج ہے کہ گاؤں و قصبات میں تجاری بخار کے لئے پیپل کے چند پتوں پر کوئی منتر لکھ کر مریض کو باری کے دن دے جاتے ہیں اور ساتھ ہی اس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ایک گز بھر لمبی پیپل کی داتن لے کر مریض دو تین گھنٹے متواتر اس داتن کو چباتا رہے اور ان پتوں کو بغور دیکھتا رہے کہ ان پتوں پر لکھے ہوئے منتر کا کچھ اثر ہوتا ہے یا نہیں اس کے متعلق ہم کچھ نہیں جانتے لیکن پیپل کی داتن کے متعلق تو ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ باری کے روز اگر صبح ہی مریض پیپل کی لمبی داتن لے کر متواتر دو تین گھنٹے کرے تو باری کا بخار ضرور رک جاتا ہے پیپل کی داتن کرنے سے خرابی خون رفع ہوکر پھوڑے پھنسیوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے دانت و مسوڑھے مضبوط ہوجاتے ہیں پرانے بخار خاص کر دق و سل کے مریضوں کو تو پیپل کی داتن نہایت فائدہ بخش ثابت ہوئی ہے۔

پیپل کی لاکھ اور تپدق: آیورویدک طریقہ علاج میں مریض تپدق کے لئے لاکشادی تیل ایک مشہور دوا ہے جس کا جزو اعظم پیپل کی عمدہ لاکھ ہے جس کی محض جسم پر مالش کرتے رہنے سے مرض دق کے بخار کی جلن' خشکی اور جسم کے سوکھنے نیز پھیپھڑوں کی تکلیف کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اس تیل کے متعلق ہمارا بھی یہ تجربہ ہے کہ دانتوں کا جو درد کسی دوا سے نہ جاتا ہو لاکشادی تیل کے چند روز غرارے کرنے سے یقیناً دور ہوجاتا ہے۔ ہمارے خیال میں پرانے بخاروں خاص کر تپدق کی حالتوں میں بیمار کو ہمیشہ پیپل داتن ہی کرنی چاہئے اس سے دانت خوب مضبوط ہوکر دانتوں اور مسوڑھوں کا درد رفع ہوجاتا ہے تسکین مزاج اور درازی عمر کے خواہشمند اگر گاہے بگاہے پیپل کی داتن کرتے رہیں تو بہت فائدہ مند ہے۔

برگد یعنی بڑ کی داتن: اسکے بھی قریب قریب وہی فوائد ہیں جو کہ پیپل کی داتن کے بیان ہوچکے ہیں لیکن بڑ کی داتن خاص کر مریضان جریان کے لئے تو ایک نعمت غیر مترقبہ ہے ہمارے خیال میں جریان کے مریض کچھ عرصہ متواتر یہ داتن کریں تو ان کے لئے نہایت مفید ہے۔

کرنجوہ کی داتن: مرض بواسیر' خرابی خون اور بلغم کو رفع کرتی ہے نیز موسم برسات کے بعد ملیریا بخار پھیلتا ہے ان دنوں میں یہ داتن کرنے سے ملیریا سے بچاؤ رہتا ہے۔

ارجن کی داتن: امراض دل کے مریضوں کے لئے یہ داتن نہایت فائدہ مند ہے علاوہ ازیں یہ داتن کرنے سے دانت خوب

مضبوط اور سوڑھے صاف ہوجاتے ہیں۔

مولسری کی داتن: مولسری کو سنسکرت زبان میں بجردنتی کہتے ہیں اور بجر سنسکرت میں ہیرے کا نام ہے ہیرے کی تشبیہ ہمیشہ تمثیلاً پیش کی جاتی ہے پس جو دانتوں کو ہیرے کی مانند چمکدار اور مضبوط بنادے وہ بجردنتی یعنی مولسری ہے۔ چونکہ سنسکرت زبان کی یہ خاص خوبی ہے کہ اس میں کسی چیز کا نام ہی عام طور پر اس کی صفات کا مظہر ہوتا ہے اسی لحاظ سے بجردنتی نام بھی اپنے نام سے ہی اپنی خوبیوں کو بیان کر رہا ہے دانتوں کی شاید ہی کوئی ایسی مرض ہو جو مولسری کی داتن سے رفع نہ ہوسکے۔

کچنار کی داتن: یہ امراض بلغمی اور امراض گلو خاص کر کنٹھ مالا' گل گنڈ یعنی خنازیر کے لئے نہایت مفید ہے۔

مہوا کی داتن: یہ منہ کی صفائی کرتی ہے اور منہ کے چھالے و مسوڑھوں کی گرمی و سوجن کو دور کرتی ہے۔

خیر کی داتن: آیورویدک مخزن المفردات میں خیر کو کوڑھ اور موٹاپے کی امراض کو دور کرنے والا لکھا ہے مریضان آتشک' کوڑھ' امراض جلد' خرابی خون نیز پھولے ہوئے' موٹے اور بلغمی مزاج کے لوگوں کو خیر کی داتن بہت مفید ہے منہ کے چھالوں' سوڑھوں کی پیپ اور غلیظ مواد کو رفع کرتی ہے۔

منجن: پیشتر ازیں ہم نے مختلف قسم کی داتنوں کا بیان کیا ہے کئی حالات میں ہرایک آدمی کو داتن میسر نہیں ہوسکتی اور بعض امراض میں داتن کرنے کی ممانعت ہے ایسے حالات میں منجن سے کام لینا پڑتا ہے لہٰذا یہاں چند قسم کے مفید نسخے درج کئے جاتے ہیں جو کہ تندرستی کی حالت میں استعمال کئے جاسکتے ہیں:

(1) یہ بالکل سہل الحصول نسخہ ہے جو کہ عام حالتوں میں بطور داتن استعمال کیا جاتا ہے اور اس پر کچھ خرچ نہیں ہوتا نسخہ مبارک ملاحظہ ہو:

گائے کے گوبر کے اُپلوں کی راکھ بنا کر کپڑ چھان کرلیں بوقت ضرورت بطور منجن دانتوں و مسوڑھوں پر مل کر تازہ پانی کے غرارے کریں۔ یہ مفت کا منجن دانتوں کو اس قدر چمکیلا بنادیتا ہے جس کے مقابلہ میں قیمتی سے قیمتی منجن کوئی حقیقت نہیں رکھتا اس کے استعمال سے کرم دندان دور ہوجاتے ہیں اور مسوڑھے ہر قسم کی غلاظت سے پاک و صاف ہوکر ہر قسم کی امراض سے محفوظ رہتے ہیں یہ منجن ہمارا اپنا تیار کردہ اور مجرب ہے۔

(2) یہ منجن بھی تندرستی کی حالت میں بطور داتن کا دیتا ہے اور نہایت سستا اور سہل الحصول ہے یہ بھی دانتوں کو موتیوں کی مانند چمکدار بنا کر امراض دندان سے محفوظ رکھتا ہے نسخہ یہ ہے:

کوئلہ لکڑی ایک حصہ' پھٹکڑی سفید بریاں نصف حصہ' نمک لاہوری چہارم حصہ' سب کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے کام میں لائیں۔

(3) یہ منجن خوشبودار اور روزانہ استعمال کی فائدہ مند چیز ہے اور کئی ایک امراض دندان کو رفع کرتا ہے نسخہ موصوف یہ ہے:

گلسرخ پانچ تولہ' مائیں خورد' مازو' لونگ' پھٹکڑی سفید بریاں ہرایک دو تولہ' عقرقرحا' سپاری' مرچ سیاہ ہرایک سوا تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے شیشی میں بند کرکے رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(4) یہ منجن ولایتی منجن کے مقابلہ میں نہایت صاف' ملائم' خوشبودار اور دانتوں کو چمکیلا بنانے والا ہے نسخہ حسب ذیل ہے:

سنگ جراحت دس تولہ' سمندر جھاگ دو تولہ' گیرو دو تولہ' سب کو نہایت باریک پیس کر اس میں عطر گلاب ایک ماشہ ملائیں اور کاک دار شیشی میں بند کردیں۔

(5) یہ نسخہ کل امراض دندان کی حتمی دوا ہے دانت درد' داڑھ درد تو اس کے ملتے ہی رفع ہوجاتے ہیں نیز دانت نہایت صاف' مضبوط اور چمکیلے [illegible] نسخہ [illegible] یہ ہے:

ترپھلا ترکٹا توتیا پانچوں لون پتنگ
دانت بجرسم ہوت ہیں ماجو پھل کے سنگ

پوست ہڑ' پوست بہیڑہ' آملہ خشک' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' نیلا تھوتھا بریاں' پانچوں نمک' پتنگ' مازو جملہ ادویہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے استعمال میں لائیں۔

(6) یہ منجن خصوصاً دانتوں سے خون آنے کو بند کرتا ہے اور مسوڑھوں اور دانتوں کی خرابی کو دور کرتا ہے نسخہ یہ ہے:

سنگ جراحت دس تولہ' پھٹکڑی سفید بریاں پانچ تولہ' مازو خشک دو تولہ' سرد چینی ایک تولہ' کافور دیسی ایک تولہ' خون سیاؤشان دو تولہ سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے کاک دار شیشی میں ڈال لیں اور ہر روز صبح و شام انگلی یا برش سے بطور منجن استعمال کریں۔

(7) یہ منجن عجیب الاثر ہونے کے علاوہ ایسی حالت میں مفید ہوتا ہے جب کہ دانتوں کو سرد پانی کے لگنے سے سخت درد ہو؟ یہ نسخہ حسب ذیل ہے:

نمک لاہوری' شیر مدار' لونگ ہر یک دس تولہ سب کو باریک پیس کر ایک گولا سا بنالیں اور اس کے گرد پچاس عدد برگ مدار لپیٹ کر ایک دھاگہ لپیٹ دیں اور کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر منہ بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور آگ سرد ہونے پر برتن میں سے خاکستر شدہ دوائی نکال کر نہایت باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

(8) اس منجن کے استعمال سے مسوڑھوں سے پیپ آنا' دانتوں میں کرم لگنا' درد دنداں و دیگر امراض دنداں دور ہو جاتے ہیں نسخہ یہ ہے:

تخم ریٹھہ بیس تولہ' نمک لاہوری دس تولہ' سپاری' مازو' مائیں' پھٹکڑی سرخ ہر یک پانچ تولہ' نیلا تھوتھا ایک تولہ سب کو مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے گج پٹ کی آگ میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس لیں اور کام میں لائیں۔

ورزش

حاجات ضروری سے فارغ ہو کر داتن وغیرہ کرنے کے بعد ورزش کا نمبر آتا ہے۔ بدقسمتی سے جہاں اس ضروری اور صحت بخش مضمون سے عام لوگ لاپرواہ ہیں وہاں اصول حفظان صحت سے ناواقفیت کے باعث کیا پڑھے لکھے اور کیا ان پڑھ لوگ ورزش کو ایک کھلونا سمجھ کر نہ صرف یہ کہ اس کے فوائد سے ہی محروم رہتے ہیں بلکہ طرح طرح کی بیماریوں اور جسمانی تکالیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کو یہ معلوم نہیں کہ ورزش کس وقت' کس حالت میں اور کس قدر کرنی چاہئے اور کون سی ورزش ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔

آج کل ہمارے ملک میں بھیڑیا دھسان مشہور ہے پس کہیں سے یہ سن لیا کہ ورزش بڑی فائدہ مند چیز ہے اور جسم انسانی کو مضبوط بناتی ہے بھلے آدمیوں کو یہ معلوم نہیں کہ میری جسمانی حالت کیسی ہے اور میرے کاروبار کے لحاظ سے مجھ کو کون سی ورزش کرنی چاہئے ہمارے لئے ورزش جائز بھی ہے یا کہ نہیں جھٹ اکھاڑے کی ٹھان لی اور وہاں جا کر کشتی کرنا اور پانچ سو ڈنڈ اور بیٹھکیں نکالنا شروع کر دیتے ہیں اور اس اندھا دھند ورزش کا نتیجہ عام حالتوں میں برا ہی نکلتا ہے جسم بے ڈول' نہایت بھدا اور موٹا ہو جاتا ہے عقل کم اور آدمی کوتاہ اندیش ہو جاتا ہے اگر چند روز ورزش نہ کی جائے تو جسم بالکل سست اور کام کے ناقابل ہو جاتا ہے بھوک بند ہو جاتی ہے اور آدمی چلنے پھرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ بے قاعدہ اور اعتدال سے زیادہ جس طرح ہر ایک عمدہ سے عمدہ چیز نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اور امراض کو پیدا

کرتی ہے اسی طرح بے اصول اور غیر معتدل ورزش بھی انسان کو امراض کے پنجے میں پھنسا دیتی ہے ہم نے کئی نوجوانوں کو دیکھا ہے کہ جو زیادتی ورزش کے باعث تپدق' سل وغیرہ امراض کا شکار ہوئے اور جن کا پھر کوئی علاج نہ ہو سکا۔

گزشتہ چند سال کا ذکر ہے کہ ایک اسی قسم کا مریض ہمارے ہاں علاج کی خاطر آیا جس کو کہ زیادتی ورزش اور اپنے سے شہ زور آدمی کے ساتھ کشتی لڑنے کی وجہ سے تپ دق ہو رہا تھا اور اس کا پھیپھڑا بالکل خراب ہو چکا تھا۔

اس نے بیان کیا کہ 1946ء میں ہندو مسلم فسادات کے بعد جب اکھاڑے میں جانے اور ورزش کرنے کا عام رواج ہوا تو میرے والدین نے بھی میری چشم نمائی اور اکھاڑے میں جانے اور وہاں جا کر ورزش کرنے اور کشتی لڑنے کا حکم صادر کیا میں نے اپنے والدین کے اس حکم کی تعمیل میں باقاعدہ اکھاڑے جانا شروع کر دیا تھوڑے ہی دنوں میں دو دو سو ڈنڈ و بیٹھکیں نکالنے لگ گیا اور تھوڑا تھوڑا کشتی میں بھی ہاتھ مارنے لگا۔ ایک روز میں نے اپنے سے ایک دوگنے جوان کے ساتھ ہاتھا پائی شروع کر دی بس اسی دن سے میری چھاتی میں خفیف سا درد ہونا شروع ہو گیا مگر میں نے اس کی چنداں پرواہ نہ کی اور ہر روز حسب دستور اکھاڑے میں جاتا رہا لیکن باوجود روزانہ ورزش کرنے اور خوب خوراک وغیرہ کھانے کے میں دن بدن کمزور ہونے لگا حتیٰ کہ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد میرا جسم گرم ہو جایا کرتا اور میرے ہاتھ پاؤں کے تلوے ہر وقت جلنے لگے قدرے کھانسی کی شکایت بھی ہو گئی لیکن اس حالت میں بھی میں نے اکھاڑے جانے کا نام نہیں چھوڑا آخر جب میں بالکل کمزور ہو گیا اور چھاتی کا درد اور کھانسی مجھے زیادہ تنگ کرنے لگے تب میں نے حکیموں اور ڈاکٹروں کا دروازہ کھٹکھٹانا شروع کیا میں نے کئی علاج شروع کئے مگر کسی سے بھی افاقہ نہیں ہوا اب میری چھاتی سے ہر وقت خون آتا ہے اور بخار کسی وقت بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑتا نہ رات کو نیند اور نہ دن کو چین اس بھولے نوجوان کی اس قابل رحم حالت کو دیکھ کر میرے دل پر سخت صدمہ پہنچا اور میرے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے کاش کہ اس بدقسمت ملک میں ہندو مسلم فسادات نہ ہوتے کاش کہ والدین یا نوجوانوں کو کم از کم ضروریات زندگی اور حفظان صحت کے اصولوں کی واقفیت ہوتی اور یہ ہونہار نوجوان اپنے والدین کی غلطی سے آج اس مہلک مرض کے پنجہ میں گرفتار نہ ہوتا مگر اب کیا ہو سکتا تھا اس غلطی کی تلافی ناممکن تھی لڑکے کا مرض تیسرے درجہ سے گزر چکا تھا اور وہ آخری گھڑیاں گزار رہا تھا ہم نے عمداً یہ ایک اپنا چشم دید واقعہ بیان کیا ہے تاکہ اندھا دھند ورزش کرنے والوں کو عبرت حاصل ہو نہ جانے ایسے واقعات ملک کے اندر اس بے اصولی کے باعث آئے سال کس قدر ہوتے ہیں کیونکہ آیورویدک اصول کے مطابق دق و سل کے اسباب میں سے ایک سبب یہ بھی ہے کہ جو لوگ اپنے سے طاقتور آدمی کے ساتھ کشتی لڑتے ہیں زیادہ بوجھ اٹھاتے یا ورزش میں بے اعتدالی کرتے ہیں ان کو تپ دق اور سل وغیرہ امراض یقینی ہو جاتے ہیں دیکھئے:

"ویگ رودھات کھشیا چیو - ساہسا دوکھماشنات" (چرک)

مطلب: حاجات ضروریہ کے روکنے اور منی کے بے قاعدہ اور زیادہ صرف ہونے سے اور اپنے سے شہ زور آدمی کے ساتھ کشتی وغیرہ لڑنے سے یا اپنی ہمت و طاقت سے زیادہ کام کرنے سے آدمی کو تپ دق اور سل وغیرہ امراض ہو جاتی ہیں اور دیکھئے:

"وات پت آمئی بالو وردھ - اجیرنی چہ تم تیجیت" (واگ بھٹ)

مطلب: سوداوی امراض اور صفراوی مزاج والے یا جن کو غلبہ سودا یا صفرا سے کوئی مرض ہو ایسے آدمی کمزور بچے اور بوڑھے بھی ورزش نہ کریں۔

"اَن ویا یامتہ کا سو جور چھر دیچ جایتے ...... ویایام جاگرا دھوستری باسیہ بھاشیہ آدمی سا ہسم ...... بجم سنگہ اوا کرشن بھجنی د گچھتی" (واگ بھٹ)

مطلب: ...... کثرت مباشرت اور زور زور کے ساتھ ہنسنے!

نہایت زوردار آواز سے بولنے اور ہاتھی شیر وغیرہ جانوروں کے ساتھ لڑنے یا ان کو کھینچنے سے آدمی کو بخار' کھانسی' تے وغیرہ امراض پیدا ہوجاتے ہیں اور انسان ان سے تباہ و برباد ہوجاتا ہے۔

ورزش کے فوائد: اس پر زیادہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ ہر ایک مفید چیز کے روشن پہلو کو تقریباً ہر ایک آدمی خوب جانتا ہے صرف تاریک پہلو کا کو کافی روشنی میں لانے کی کوشش کی ہے مضمون کو واضح کرنے اور اس کی ضرورت کو ذہن نشین کرانے کی خاطر یہاں چند سطور ورزش کے فوائد کے متعلق بھی غیر ضروری نہ سمجھی جائیں گی:

- ورزش کرنے سے جسم میں ہلکا پن اور کام کاج میں خوب جی لگتا ہے جسم مضبوط' خوبصورت اور سڈول ہوجاتا ہے بلغم و چربی وغیرہ اعتدال پر رہتے ہیں اور حرارت ہاضمہ تیز ہوکر بھوک خوب لگتی اور کھایا پیا جلد ہضم ہوکر جزو بدن بنتا ہے۔ (واگ بھٹ)
- جس کا جسم ورزش سے مضبوط ہوجاتا ہے بیماریاں اس کے نزدیک پھٹکنے نہیں پاتیں اور بڑھاپا بھی جلد نہیں ستاتا۔
- ورزش کرنے سے جسم کا موٹاپا اور بھدا پن دور ہوجاتا ہے اور جسم پھرتیلا ہوجاتا ہے۔ (چرک) .
- مرغن یعنی چکنی غذائیں کھانے والوں کے لئے ورزش کرنا لازمی ہے بسنت رتو (موسم بہار)' شرد رتو (موسم سرما) میں ورزش کرنا نہایت فائدہ مند ہے دیگر موسموں میں بھی اپنی طاقت ہے اور ہمت کے مطابق ورزش ضرور کرنی چاہئے۔ (سشرت)

ورزش کی قسمیں: عام طور پر ہمارے ملک میں مندرجہ ذیل اقسام کی ورزشیں رائج ہیں: ڈنڈ بیٹھک' کشتی لڑنا' کبڈی کھیلنا' دوڑنا' مگدر اٹھانا' موگری پھیرنا' گتکا بازی' تیرنا' سیر کرنا اور پرانایام۔ ان کے علاوہ گیند بلا' ٹینس' فٹ بال اور ہاکی وغیرہ انگریزی ورزشیں بھی بطور کھیل اب ہندوستان میں رائج ہیں۔

کن لوگوں کے لئے ورزش کرنا منع ہے؟

سوداوی اور صفراوی مزاج اور کھانسی' دمہ' سل' دق' بخار اور بدہضمی کے مریضوں کیلئے سخت قسم کی ورزشیں کرنا منع ہے کمزور' کم ہمت' کمزور دل' کمزور دماغ' سوکھے ہوئے مریل اور جن کے جسم میں خون کی کمی ہو ایسے لوگوں کو بھی ورزش نہ کرنی چاہئے تیز رنج و غم کی حالت میں یا جماع کے فوراً بعد بھی ورزش نہ کریں۔

مختلف پیشہ والوں کے لئے مختلف ورزشیں

پیشتر ازیں چند قسم کے مجنوں کا ذکر کرنے کے بعد ہم ورزش اور اس کے حسن و قبح پر کسی قدر روشنی ڈال چکے ہیں اب یہاں یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ مختلف پیشہ وروں کو کس کس قسم کی ورزشیں کرنی چاہئیں اور ان کے پیشوں کے لحاظ سے ان کے لئے کون سی ورزشیں مفید ہوسکتی ہیں؟ بس یہی ایک ضروری بات ہے جس کے ذہن نشین ہوجانے سے ورزش کی ماہیت سمجھ میں آجائے گی۔

عام طور پر ہمارے ملک میں کاروبار کے لحاظ سے پانچ طرح کے انسان رہتے ہیں جن میں سے ایک تو اول درجہ کے دولت مند اور بالکل بے کار رہنے والے جن کو جسمانی یا دماغی کام نہیں کرنا پڑتا دوسرے وہ دولت مند جن کو رات دن کثرت سے دماغی کام کرنا پڑتا ہے تیسرے محض دماغی کام کرنے والے چوتھے اوسط درجہ کے دماغی پیشہ ور پانچویں سخت قسم کی جسمانی محنت سے گزر اوقات کرنے والے۔

(1) اول درجہ کے دولت مند اور بالکل بے کار رہنے والے لوگوں کو ڈنڈ بیٹھکیں نکالنا' کبڈی کھیلنا' دوڑنا' مگدر اٹھانا وغیرہ سخت قسم کی ورزشیں کرنی چاہئیں تاکہ ان کی رطوبات تحلیل ہوکر اعتدال قائم رہے ورنہ جسم کے بے وضع اور پیٹ کے

کپا ہوجانے کا خطرہ رہتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو ورزش نہ کرنے سے طرح طرح کی بیماریاں ہوجاتی ہیں لہٰذا ایسے لوگوں کو سخت ورزشیں کرنا نہایت مفید ہے۔

(2) دولت مند اور دماغی معروفیتوں کے لوگ مثلاً بڑے بڑے دکاندار' ڈاکٹر یا طبابت پیشہ' وکالت پیشہ لوگوں کو صرف معمولی ورزش کرنے کی ضرورت ہے یعنی روزانہ دو تین میل پیدل سیر ہی ان کیلئے کافی ورزش ہے لیکن جو لوگ کثرت کار کے باعث پیدل سیر کرنے کے لئے وقت نہ نکال سکیں وہ پرانایام' ڈنبل یا معمولی طور پر ڈنڈ وغیرہ نکالنا ہلکی قسم کی ورزشیں کریں اگر دماغی کام کرنے والے سخت قسم کی ورزشیں کریں گے تو وہ دماغی کام کے ہرگز قابل نہیں رہ سکتے کیونکہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جن اعضاء سے زیادہ کام لیا جاتا ہے طبیعت اسی طرف دوران خون کو تیزی کے ساتھ بھیجتی ہے جس حصہ جسم میں دوران خون زیادہ ہوگا لازمی ہے کہ وہ حصہ جسم مضبوط اور دیگر حصص کمزور ہوں جس طرح کہ پہلوان اور کشتی لڑنے والے لوگوں کے بازو' ٹانگیں اور چھاتی وغیرہ تو خوب مضبوط ہوتے ہیں مگر وہ عقل کے کوتاہ ہوتے ہیں۔

(3) محض دماغی کام کرنے والے ایڈیٹر' مصنف یا شاعر لوگ جن کے لئے میل آدھ میل باغ باغیچوں کی سیر کرنا ہی کافی ہے ان کو دیگر قسم کی ورزش میں خواہ مخواہ ٹانگ نہ اڑانی چاہئے ورنہ وہ اپنی خداداد دماغی طاقتوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

(4) اوسط درجہ کے دماغی پیشہ ور معمولی دکاندار اور کلرک لوگوں کو جن کے لئے فرصت کے وقت پیدل سیر کرنا اور معمولی ڈنڈ پیلنا یا پرانایام وغیرہ ہلکی ورزشیں کرنا ہی مفید ہے ان لوگوں کو بھی خواہ مخواہ پہلوانی اکھاڑوں میں جاکر سوکھی ہڈیاں نہیں رگڑنی چاہئیں۔

(5) سخت قسم کی محنتوں کے کرنے والے غریب لوگوں کو کسی بھی ورزش کی ضرورت نہیں کیونکہ ان کی جسمانی ورزش ان کے کاروبار کے اندر ہی کافی سے زیادہ ہوجاتی ہے اگر یہ لوگ بھی دیکھا دیکھی سخت ورزشوں کی طرف راغب ہوں گے تو سوائے جسمانی امراض کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

مالش کرنا: جسمانی ورزشوں کے بعد پسینوں کے سوکھ جانے پر مالش کا نمبر آتا ہے مگر مالش کرنے کی ہر ایک آدمی کو ضرورت نہیں جن لوگوں کے جسم پیشتر ہی طراوتیں کھا کھا کر اندر اور باہر سے خوب تر ہورہے ہیں ان کے لئے ورزش کے بعد مالش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ ایسے لوگ اگر مالش کریں گے تو فضول چکنائی سے خواہ مخواہ کوئی جسمانی بلا خرید لیں گے تیل کی مالش کی ضرورت کو جسم خود بیان کیا کرتا ہے جو لوگ سخت قسم کی ورزشیں کرتے ہیں یا جن کو سخت قسم کی محنتوں سے روزی میسر آتی ہے ان کو مالش کرنے کی نہایت ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان لوگوں کو اندرونی طور پر بھی چکنائی بہت کم میسر آتی ہے اس لئے کم از کم بیرونی طور پر تو ان کو جسم کو ضرور چکنا کرنا چاہئے اور مالش کرکے جسم کی تکان کو دور کرنا چاہئے مالش کرنے کے لئے تیل ہی سب سے عمدہ قسم کی چیز ہے اور وہ بھی سردیوں کے موسم میں تلی کا صاف تیل اور موسم گرما میں سرسوں کا عمدہ تیل نہایت فائدہ مند ہوتا ہے یا جن لوگوں میں توفیق ہو وہ مندرجہ ذیل قسم کے تیل تیار کرکے یا کسی آیورویدک کارخانہ سے منگوا کر مالش کیا کریں یا بادام روغن کی مالش نہایت فائدہ مند ہے۔

مہاماش چندن آدی تیل: جسم کی خشکی دور کرکے طراوت اور ٹھنڈک پہنچانے کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے نیز پٹھوں کو خوب مضبوط کرتا ہے اور ساتھ ہی اعلیٰ درجہ کا خوشبودار بھی ہے۔

صندل سفید' پدماکھ' کٹھ' خس' دیودار' ناگ کیسر' تج' پترج' جائفل' الائچی خورد' تج' جٹاماسی' اگر' مشک بالا' سپاری' زعفران' جاوتری' کمل گٹہ' کنیرو' کستوری' چمیل' چھیلا' گل دونا' چنبک' گل سرخ' پوکرمول' ناگرموتھا' صندل سرخ' سارو' کچور' کافور' نخود' لاکھ' مکو' منظم' کنکول جملہ اشیاء برابر وزن کا نہایت [illegible]

اشنان یعنی غسل کرنا یا نہانا

ہندی حکمت کے موجدین نے بعض ضروری اور روزانہ اصول اس قسم کے مقرر کیے ہیں جو کہ کسی حد تک دھرم یعنی مذہبی فرض کے درجہ تک پہنچ گئے ہیں چنانچہ غسل کو ہی لیجئے صرف اس کے روزانہ عمل میں نہ آنے سے ایک ہندو گنہگار تصور کیا جاتا ہے اور روزانہ غسل کرنے والا قابل عزت اور ثواب کا حصہ دار شمار ہوتا ہے دراصل اگر غور کیا جائے تو یہ بالکل ٹھیک بھی معلوم دیتا ہے کیونکہ اس اکیلے غسل سے بتیسوں قسم کے امراض سے انسان کو چھٹکارا نصیب ہوتا ہے اور بیماریاں نزدیک نہیں پھٹک سکتیں اسی غسل کے اثرات سے متاثر ہوکر جرمن کے مشہور نیچروان ڈاکٹر لوئی کوہنی صاحب نے باتھ سسٹم کے نام سے ایک طریقہ علاج رائج کیا ہے اور اس پر ایک نہایت ضخیم کتاب لکھی ہے جس میں ہر بیماری کا علاج مختلف قسم کے غسلوں سے بیان کیا ہے اور ڈاکٹر صاحب مذکور کا دعوی ہے کہ اس کے اس ایجاد کردہ سسٹم سے کوئی بھی جسمانی مرض نہیں رہ سکتی خواہ وہ اندرونی ہو یا بیرونی یہ ہر مصالحہ پتلا مول کا مسئلہ اگرچہ آیورویدک رشیوں نے نہیں فرمایا اور نہ ہی انہوں نے محض غسل سے کل امراض کا رفع ہونا بتلایا ہے اور نہ ہی ہندوستانی لوگوں میں یہ بات سمجھ کر اس کو روزانہ عمل میں لایا جاتا ہے بلکہ یہاں تو حفظان صحت کے نقطہ نگاہ سے یا دھرم سمجھ کر ہی روزانہ عمل کرتے ہیں اور ہندوؤں کی عورتیں اور پرانے خیال کے مرد بھی اب تک کاتک کے مہینے میں خصوصیت سے چار گھڑی دن نکلنے سے پیشتر سارا مہینہ نہانا ایک خاص مہاتم شمار کرتے ہیں یعنی اس ماہ میں نہانے سے خاص طور پر ثواب مانا جاتا ہے۔

پیشتر ازیں ہم مالش اور غسل کے متعلق ضروری ہدایات درج کر چکے ہیں اب ایک نہایت ضروری مضمون پر مفید واقفیت درج کرتے ہیں۔

انجن لگانا یعنی سرمہ استعمال کرنا

گزشتہ زمانہ میں تقریباً ہر ایک ہندوستانی جس طرح داتن مالش اور غسل وغیرہ صحت کے لئے ضروری عملیات کا روزانہ پابند تھا اسی طرح روزانہ سرمہ کا استعمال بھی ایک ضروری چیز سمجھی جاتی تھی اور سب لوگ تندرستی کی حالت میں سرمہ استعمال کیا کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ ان لوگوں کی آنکھیں سو برس بلکہ اس سے بھی زیادہ عمر تک بالکل صحیح و سالم رہتی تھیں اور وہ لوگ آخر عمر تک باریک سے باریک لکھی ہوئی کتب پڑھا کرتے حتیٰ کہ سوئی میں دھاگا تک ڈال لیا کرتے تھے پرانے لوگوں کا ایک مقولہ ہے جس کو شاید ہر ایک ہندوستانی جانتا ہو "آنکھ میں انجن دانت میں منجن نت کرنت کرنت کر"۔

مگر افسوس کہ اس سنہری اصول کو ہر ایک ہندوستانی جانتے ہوئے زمانہ کی رو میں بہہ کر بھولا ہوا ہے اور آنکھوں میں سرمہ لگانا کسر شان بلکہ کسر فیشن سمجھتا ہے اور اس کو محض عورتوں کا شیوہ خیال کیا جاتا ہے اور ایک جنٹلمین کو سرمہ لگانے سے محض اس لئے شرم آتی ہے کہ اس سے آنکھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔

کتنے افسوس اور شرم کی بات ہے کہ نہایت مفید اور ضروری اصول کو محض فیشن کی غلامی کے پیچ میں پھنسے ہوئے ہمارے نوجوان نے خیر باد کہہ رکھا ہے ہم حیران ہیں کہ ان فیشن زدہ غلاموں نے سرمہ جیسے مفید اور آنکھوں جیسے نہایت ضروری عضو سے محض جھوٹی شرم کے بہانے لاپرواہی کر کے کس قدر تکالیف اور مصائب خرید لی ہیں کہیں آئے سال ان کی آنکھوں کا امتحان ہوتا ہے کہیں شارٹ سائٹ اور کہیں لانگ سائٹ یعنی قریب نظری اور دور نظری کی عینکوں پر فیس خرچ کرنی پڑتی ہیں اور ایک ایک جنٹلمین کو تین تین چار چار عینکوں کے ڈبوں کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے کہیں ایک عینک پڑھنے کی ہے تو دوسری سیر کے لئے اور تیسری دور کی چیز دیکھنے کے لئے آئے سال ڈاکٹر صاحب کو آنکھوں کا معائنہ کرانے کی فیس دینی پڑتی ہے گھروں کی عام شکایت ہو رہی ہے اور شاید ہی کوئی خوش نصیب انگریزی پڑھا لکھا ایسا نکلے جس کی آنکھوں میں ان نامراد نگروں کا مرض نہ ہو

باریک سفوف بنا کر اس سے بیس گنا پانی' آٹھ گنا دودھ بکری اور سولہ گنا عمدہ مصفا دھلی ہوئی تل کا تیل سب کو نہایت نرم آگ پر پکائیں جب پانی اور دودھ جل کر صرف تیل رہ جائے تو نتار کر بوتلوں میں بھر لیں۔ دبلے پتلے صفراوی مزاج والوں کے لئے لاکشادی تیل مفید ہوتا ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے:

مہالاکشادی تیل: عمدہ اور اصلی پیپل کی لاکھ پانچ سیر کو بیس سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل کر لاکھ خوب گل جائے تو اچھی طرح مل کر چھان لیں اور اس میں دو سیر دھلی ہوئی تلی کا تیل اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف بنا کر شامل کریں:

سونف' ناگرموتھا' اسگندھ' ہلدی' دیودار' کٹکی' تخم سنبھالو' کٹھ' مروڑ پھلی' ملٹھی' صندل سفید' راسنا' نکھ' کندر' کافور' زعفران' گوگل کنول' گل سرخ' مجیٹھ' ستاور' شاہترہ' شلارس ہر یک دو تولہ اس کے علاوہ گائے کے دہی کی چھاچھ آٹھ سیر سب کو دیگ میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر نتار لیں اور بوتلوں میں بھر لیں۔ یہ تیل آیوروید کا ایک مشہور و معروف اور نہایت فائدہ مند تیل ہے جس کے محض لگانے اور مالش کرنے سے ہی تپ دق کی کمزوری اور جسم کی تیز حرارت فوراً کم ہو کر جسم کی فضول گرمی اور خشکی رفع ہو جاتی ہے اور جسم خوب تر و تازہ اور موٹا ہو جاتا ہے خاص کر نہایت کمزور دبلے پتلے اور سوکھے آدمیوں و بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

مالش کے متعلق چند ہدایات

(1) یہ ضرور احتیاط رکھیں کہ جس جگہ پر بیٹھ کر مالش کی جائے وہاں ہوا نہ آتی ہو لیکن مکان فراخ اور کافی روشنی رکھتا ہو بلکہ سردیوں میں دھوپ میں بیٹھ کر اور گرمیوں میں بالکل فراخ اور روشن مکان میں مالش کریں۔

(2) مالش نہایت سکون مزاجی دل لگا کر اور اپنی قوت ارادی سے یہ یقین کر کے کہ تیل میری نس نس میں سرایت کر رہا ہے اور جسم کے پٹھے خوب مضبوط ہو رہے ہیں نیز جسم کی خشکی بالکل رفع ہو رہی ہے اس طرح کا خیال رکھ کر مالش کرنے سے اصلی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

(3) مالش نہایت زور زور سے ہرگز نہ کریں بلکہ آہستہ آہستہ نرم ہاتھوں سے تیل ملیں تاکہ تیل جسم میں جذب ہو جائے نہایت زور زور سے اور سخت ہاتھ سے مالش کرنے سے پٹھے بھدے اور بدوضع ہو جاتے ہیں نیز بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔

(4) مالش کرنے کے فوراً بعد ہی نہ نہالیں بلکہ کم از کم ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں اور نہانے کے بعد تولیے سے جسم کو صاف کر لیں۔

(5) سر پاؤں کے تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں کو خاص طور پر تیل کی مالش کریں کیونکہ یہ جسم کے نہایت ضروری حصے ہیں اور ان پر مالش کرنے کے خاص خاص فوائد ہیں مثلاً پاؤں کے تلوؤں میں مالش کرنے والوں کو آنکھوں کا کوئی بھی عارضہ لاحق نہیں ہوتا بلکہ آخر عمر تک آنکھوں کی بینائی قائم رہتی ہے آج کل چھوٹے چھوٹے بچوں کی آنکھوں پر عینکیں دیکھ کر نہایت حیرت ہوتی ہے لیکن اگر ملک میں جسمانی مالش اور خاص کر پاؤں کے تلوؤں کی مالش کا رواج ہو تو یہ بھی ممکن نہیں ہو سکتا کہ ملک کا پڑھا لکھا فرقہ آنکھوں کے لئے ولایتی معنوی روشنی بخشنے والی عینکوں کا محتاج ہو۔ سر پر تیل ملنے سے کل جسمانی پٹھوں و نروس سسٹم کو طراوت پہنچتی ہے اسی طرح ہاتھ کی ہتھیلیوں میں مالش کرنے سے بھی آنکھوں کو طراوت پہنچتی ہے مالش کرتے وقت کانوں میں بھی تیل ڈال کر ذرا ہاتھوں سے مل دیں اور ناک کے دونوں نتھنوں میں بھی بطور نسوار تیل چڑھائیں۔

اور یہ سب کچھ اس شرم کا نتیجہ ہے جو سرمے کی سیاہی کے باعث ہمارے نوجوانوں کو بھگتنا پڑتا ہے ہم ان بھلے مانسوں سے اگر ایک منٹ کے لئے یہ پوچھ لیں کہ کیوں صاحب عورتوں اور بازاری فاحشہ عورتوں کی طرح سر کے بالوں کی پٹیاں بناتے ہوئے تو تم کو شرم نہیں آتی لیکن سرمہ کی سیاہی تمہیں روسیاہ کردیتی ہے؟

ہمارے خیال میں تو یہ شرم کی باتیں ہیں جن کے باعث ایک بھلے آدمی کو مارے شرم کے ڈوب مرنا چاہئے مگر آج کل کے جنٹلمین بال سنوارنا' پٹیاں بنانا اور طرح طرح کے نمائشی سوانگ بھرنا یا ظاہرا ٹیپ ٹاپ بنانا باعث فخر خیال کرتے ہیں اور سرمہ لگانے سے ان کو محض اس لئے شرم آتی ہے کہ اس کے لگانے سے ان کی آنکھیں سیاہ ہوجاتی ہیں اور آج کل اس کا رواج نہیں ارے بھلے آدمی کسی چیز کو رواج دینا تمہارے اختیار میں ہی ہے اس کو رائج کرنے کے لئے آسمان سے فرشتے تو نہیں اتریں گے۔ جب پیشہ ور عورتوں کی طرح سر کے بالوں کی طرح طرح کی پٹیاں نکالنا اور انگریزوں کے وحشی پن کے زمانہ کے پتلون جیسے روی اور بھدے لباس کو تم رواج دے سکتے ہو تو کیا زندگی کے ضروری عضو آنکھوں کی حفاظت کے لئے سرمہ جیسی مفید چیز کو رواج دینا تمہارے لئے مشکل ہے؟

کہاوت ہے کہ پتلون انگریزوں کی اس زمانہ کی ایجاد ہے جب یہ لوگ برہنہ تن رہتے تھے اور ابھی ابھی لباس پہننا سیکھنے لگے تھے یہ بھی سنا جاتا ہے کہ یہ پتلون پہلے اس شکل میں تیار ہوئی تھی کہ جس شکل میں ہندوستانی عورتوں کا لہنگا لیکن جب یہ دیکھا کہ یہ سردی سے حفاظت نہیں کرسکتا تو اس کو ہندوستانی پاجامے کی شکل پر تیار کیا گیا مگر بجائے اس کے کہ ہندوستانی پاجامہ کی طرح کمر پر نیفہ ڈال کر آزار بند سے کسا جاتا۔ ان نیم وحشی لوگوں نے کمر پر رسی باندنی شروع کردی لیکن چلتے پھرتے وقت وہ رسی کھسک جاتی اور پتلون نیچے کو ڈھلک جاتی تو اس وقت ان کی عقل نے زور مارا اور انہوں نے اسی پتلون کی کاڑنی پچھاڑی بٹن لگا کر ایک رسی ادھر اور ایک رسی ادھر باندھ کر کندھوں کے اوپر سے پچھاڑی والے بٹن سے باندھا تب کہیں جاکر یہ وحشیوں کی تنگ پوش ساختہ پتلون قابو میں آئی مگر پھر بھی اس کے پہننے سے بہت سی تکالیف ہوتی ہیں زمین پر آسانی سے بیٹھا نہیں جاتا جسم اکڑا رہتا ہے وغیرہ۔

اس کے بیان کرنے کی ہمیں چنداں ضرورت نہیں اس کا تجربہ ہرایک انگریزی جنٹلمین یا پتلون پوش کو کافی سے زیادہ ہوگا لیکن اس بے غیرت ملک کے غلاموں کو سب تکالیف سہتے ہوئے بھی محض فیشن کی خاطر اس پتلون جیسی بلا کو زیب تن کرنا پڑتا ہے۔

ہم کہتے ہیں جب ایک مصیبت کی چیز اور ایک کم عقلی کے زمانہ کی بالکل بے ڈھب پوشش تمہارے بلا سوچے سمجھے پہننے سے رواج پاسکتی ہے تو کیا ایک قدرتی رحمت اور بخشش سرمہ جیسی آنکھوں کے لئے آب حیات چیز کا رواج پانا کوئی مشکل بات ہے؟

ہمارے خیال میں فیشن اور رواج کی کنجی تو تمہارے لوگوں کے اپنی ہی بس میں ہے جب چاہو اور جدھر چاہو پھیر سکتے ہو۔ ابھی چند سال کی بات ہے کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے جنٹلمینوں کے پاجامہ نے اس قدر ترقی کی تھی کہ ایک ٹانگ میں خاصہ موٹا تازہ آدمی گھس سکتا تھا حالانکہ اس سے تھوڑے ہی دن پیشتر تنگ چوڑی دار پاجامہ پہننے کا عام رواج تھا مگر اس کھلے پاجامہ کے عام رواج پاجانے سے تنگ چوڑی دار پاجامہ آؤٹ آف فیشن گنواروں اور ناتعلیم یافتہ لوگوں کی پوشش قرار دیا گیا تھا اور آج کل پھر وہی تنگ چوڑی دار پاجامہ فیشن بن رہا ہے اور پڑھا لکھا فرقہ خاص کر انگریزی تعلیم یافتہ لوگ اس کو پتلون سے دوہرا درجہ دیتے ہیں۔

ہمارے خیال میں تو رواج اور فیشن صرف اپنے اختیار میں ہے اور صرف دل سے تعلق رکھتے ہیں مضبوط دل کے چند آدمی جس چیز کو چاہیں رواج دے سکتے ہیں چہ جائیکہ ایک نہایت ضروری اور مفید تر چیز کو ...

چیز کے لئے دیکھئے ہمارے پرانے سائنس دان آیوروید کے موجد کیا کہتے ہیں:

سوویرم انجنم رتیم ہمکشاہ پریو جیت ہج راترے
آشٹ راترے واسراون ارتھے رس انجنم
چکشو ستیجو میم تسیہ وشیشات شلیشم۔ تو بھیم
وراتن نہ پریو کتویم تیتریو تیکشن انجنم وغیرہ

(چرک)

مطلب: آنکھوں کے فائدہ اور بینائی کی پختگی کے لئے سرمہ کا استعمال ہمیشہ کرنا چاہئے اور ہر پانچویں یا آٹھویں دن آنکھوں کی غلاظت کو صاف کرنے کے لئے رسونت ضرور آنکھوں میں ڈالنی چاہئے کیونکہ آنکھیں ایک بلغمی عضو ہیں جن کو بلغم اور رطوبت کا فاسدہ کا ہمیشہ خطرہ رہتا ہے جو کہ سرمہ استعمال کرنے والوں کو ہرگز نہیں ہوسکتا لیکن چونکہ رسونت استعمال کرنے سے آنکھیں بالکل صاف شفاف ہوجاتی ہیں اور سورج کی تیزی سے ان کے کمزور ہونے کا خطرہ ہے لہذا اس امر کی احتیاط رکھنی چاہئے کہ رسونت جیسی تیز چیز ہمیشہ رات کے وقت ہی آنکھوں میں ڈالیں اس طرح پانچویں یا آٹھویں روز رسونت لگا کر آنکھیں صاف کرنے والے اور ہمیشہ انجن یعنی سرمہ لگانے والوں کی بینائی آخر عمر تک یکساں رہتی ہے اور دیکھئے:

"سوویر انجنم نیتم ہتم اکھشو ستو بھجیت" (واگ بھٹ)

مطلب: آنکھوں کی حفاظت اور فائدہ کے لئے سرمہ ہمیشہ استعمال کریں۔

دیگر:

سروتو انجنم ہتم سریشٹم وشدھم سندھو سمبھوم
ورشٹے کنڈول ہرم داہ کلید رودیلو پیم

(چرک)

مطلب: سیاہ سرمہ آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہے آنکھوں و بینائی کو تقویت بخشتا ہے اور آنکھوں کی کھجلی و غلاظت کو رفع کرتا ہے آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا جلن اور پانی جانے کے لئے فائدہ مند اور آنکھوں کو جملہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

آیورویدک شاستروں میں سرمہ کے متعلق اور بھی بہت کچھ لکھا ہوا ہے جو کہ بخوف طوالت درج نہیں کیا گیا۔ ناظرین مندرجہ بالا مشہور و مستند کتب کے حوالہ جات سے جان گئے ہوں گے کہ سرمہ کا استعمال کس قدر مفید ہے آئندہ سطور میں اس کے متعلق مفصل لکھا جائے گا اور سرموں کے چند قیمتی نسخے درج کئے جائیں گے۔

سرمہ استعمال کرنے کے فوائد

روزانہ سرمہ استعمال کرنے کے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے اول الذکر سطور میں ہم نے چرک کا ایک شلوک پیش کیا تھا اور سرسری نظر سے اس کا مطلب بھی واضح کردیا گیا تھا مگر چرک و دیگر قدیم مصنفین آیوروید کے روزانہ سرمہ و رسونت استعمال کرنے کی ہدایت کے متعلق تشریح و تفصیل کا بار ابھی ہمارے ذمہ باقی ہے چونکہ زمانہ حال کے لوگ کسی بھی مفید سے مفید ترین اصول کو محض خیالی صورت میں قابل قبول نہیں سمجھتے تاوقتیکہ ان کو پریکٹکل یہ ذہن نشین نہ کرایا جائے کہ واقعی یہ بات عملاً و فعلاً سولہ آنے درست ہے بالخصوص انگریزی تعلیم یافتہ اور مغربی تہذیب کے دلدادہ گروہ کو تو یہ بھی ایک مرض دامن گیر ہے کہ وہ پریکٹیکل نالج (عملی علم) کے بغیر صبر ہی نہیں کرتا خصوصاً قدیم یا پرانے اصولوں کی نسبت تو اس بابو پارٹی میں اس قدر بے اعتمادی ہے کہ ان کو ہر ایک مفید سے مفید اصول یا مفید سے مفید بات ان نیچرل (غیر قدرتی) اور واہیات نظر آتی ہے اور مغربی

ماہرین سائنس کی موم کی ناک کی طرح پھر جانے یا بدل جانے والی تھیوریز (نئے خیالات) پر انگریزی تعلیم یافتہ گروہ کو اس طرح اعتماد ہے کہ جیسے مغربی سائنس دانوں کا کلام خدا کا کلام ہے۔

یہ امر محتاج بیان نہیں کہ مغربی عالموں کی تھیوریاں آئے سال بدلتی رہتی ہیں اور غلط ثابت ہورہی ہیں مگر رواج کے بہاؤ سے ان کی ہر ایک بات میں خوبیاں ہی خوبیاں نظر آتی ہیں قدیم ہندوؤں کے طریق ثبوت یا پرمان میں سے ایک پرمان (ثبوت) شبد (کلام) بھی قابل اعتماد مانا گیا ہے جس کو شبد پرمان کہا جاتا ہے اور شبد پرمان کے لئے ایک خاص قید ہے آپتو پدیشہ شبدہ یعنی کسی بزرگ ترین اور انبوی (جس کو ذات خاص تک رسائی ہو) ہستی کا جو شبد یعنی کلام ہے وہ بلا حیل و حجت قابل اعتماد ہے اور یہ بات بالکل صحیح بھی ہے ایسی بزرگ ترین ہستی کا کلام کہ جس کی ذات خاص تک رسائی ہو بغیر کسی دلیل کے ماننا ہی پڑتا ہے کیونکہ ایسے متبرک انسان بلا تجربہ خاص کوئی بات یونہی نہیں کہہ دیتے بالفرض ایسے لوگوں کی کسی اونچے مقام کی کہی ہوئی بات اگر ہماری سمجھ میں نہ آئے تو اس میں ان کا کیا قصور ہے یہ قصور تو ہمارا ہے کہ ہم اس مقام تک رسائی حاصل کئے بغیر ہی اس اصول کی نسبت کوئی رائے لگانے لگتے ہیں۔

او ہو ہم کدھر چلے گئے ہم تو ذکر کررہے تھے کہ قدیم آیورویدک طب کے ماہر کامل چرک بھگوان نے جو روزانہ سرمہ اور رسونت لگانے کی ہدایت فرمائی ہے اس کے اندر کیا بہتری ہے اور کیوں ہر ایک آدمی کو ہر روز آنکھ میں بلا وجہ یا بلا ضرورت سرمہ یا رسونت لگانا چاہیے؟

ناظرین! ہم آپ کی یادداشت کو تازہ کرنے کے لئے چرک کے اس شلوک کو ایک دفعہ پھر درج کرتے ہیں:

سوویرانجنم نیتم ہِتکشاہ پریوجیت پنچ راترے
اشٹ ماترے واسراون ارتھے رس انجنم
چکھو تیجو مئیم تسیہ و شیشات شلیشم تو بھیم
دواتن نہ پریو کتویم مجز یو تیکشن انجنم

(چرک)

__مطلب:__ آنکھوں کی حفاظت اور فائدہ کے لئے سرمہ کا ہمیشہ یعنی روزانہ استعمال نہایت ضروری ہے اور چونکہ آنکھوں کو مادہ بلغم یا رطوبت فاضلہ کا خاص طور پر خطرہ رہتا ہے لہٰذا اس گندی رطوبت یا فالتو بلغم کو خارج کرنے کے لئے پانچویں یا آٹھویں روز رسونت ضرور آنکھوں میں ڈالنی چاہیے اسی شلوک میں تنبیہ کے طور پر یہ الفاظ آتے ہیں:

"دواتن نہ پریو کتویم"

یعنی آنکھوں میں رسونت جیسی تیز چیز دن میں ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ رسونت ہمیشہ رات کے وقت ہی استعمال میں لائیں۔

مندرجہ بالا شلوک اگرچہ کسی خاص تشریح کا محتاج نہیں لیکن چونکہ عام طور پر آج کل سرمہ کا استعمال کرنا معیوب خیال کیا جاتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ سرمہ اور رسونت کے روزانہ استعمال کی ماہیت پر کسی قدر وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی جائے۔

آسمان طب آیورویدک پر مصنف چرک کا درجہ وہی ہے جو کہ آسمان دنیا پر دیگر سیارگان کی نسبت سورج کا ہے اور ہمارا یقین ہے کہ چرک کے یوگی مانند مصنف کا ایک ایک قول یوگ کی حالت یعنی حالت مراقبہ میں کمال غور و خوض کے بعد بنی نوع انسان کی بھلائی کو مدنظر رکھ کر ہی قلم بند کیا گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ باوجود لاکھوں برس گزر جانے کے چرک کی ایک ایک بات آج ہم ہر طرح سے علم و عقل کے مطابق پاتے ہیں زمانہ بدل گیا انسانی طبائع میں زمین و آسمان کا فرق آ گیا مگر قانون چرک میں کوئی فرق نہیں آیا ممکن ہے زمین و آسمان کے بدل جانے پر چرک کے قوانین میں بھی فرق آ جائے مگر جب تک موجودہ زمین و آسمان قائم ہیں چرک کے اصول بے بدل رہیں گے اور انسانی اخلاق ...

کام دیں گے۔

چنانچہ مندرجہ بالا شلوک جو کہ انسانی جسم کے نہایت ضروری عضو آنکھ کی بہتری کے لئے حفاظت کی تلقین کر رہا ہے اگر اس کے ایک ایک لفظ کی قیمت لاکھ لاکھ روپیہ بھی مقرر کی جائے تو اس کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی اور ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر آج اس شلوک کی پابندی پر ہر ایک ہندوستانی کمربستہ ہوجائے تو موتیا بند گرے شارٹ سائٹ اور لانگ سائٹ وغیرہ منحوس عوارض صرف ایک سال کے قلیل عرصہ میں دم دبا کر بھاگ جائیں اور ملک سے عینکوں کی بلا اسی طرح دور ہو جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

چرک میں سرمہ کے استعمال کی روزانہ ہدایت ہے اور یہ اسی طرح ضروری ہے جیسا کہ قیام حیات کے لئے غذا ہوا پانی اور روشنی وغیرہ چونکہ آنکھوں کا مزاج قدرتی طور پر گرم تر ہوتا ہے اور روزانہ کاروبار یا مطالعہ وغیرہ سے جس قدر طاقت خرچ ہوتی ہے اس کی کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے لئے بھی کوئی لطیف غذا بہم پہنچائی جائے اور آیورویدک رشیوں نے کمال غور و خوض کے بعد صرف یہ سرمہ ہی ایک ایسی ضروری چیز سمجھی ہے جو کہ آنکھوں کی لطیف اور ہر حالت میں فائدہ بخش غذا ہوسکتی ہے جس کے استعمال سے آنکھوں کو تقویت بخش غذا مل جاتی ہے ساتھ ہی آنکھوں کی طرح طرح کی امراض سے حفاظت بھی ہو جاتی ہے۔

__گکرے اور سرمہ:__ بہت سے اسباب میں سے گکروں کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ جب آدمی آنکھوں سے مطالعہ وغیرہ کا کام بکثرت کرتا ہے تو قدرتی طور پر طبیعت آنکھوں کی طرف دوران خون کو تیز کرتی ہے اور وہی خون آنکھوں کی باریک سے باریک رگوں میں آ کر بیرونی گرم اور سرد اثرات سے آہستہ آہستہ منجمد ہوتا جاتا ہے جو کہ آخر کچھ عرصہ کے بعد وہاں چھوٹی چھوٹی گٹھلیوں کی شکل اختیار کرلیتا ہے جس کو عام طور پر گکروں کے نام سے پکارا جاتا ہے لیکن جو لوگ روزانہ سرمہ استعمال کرنے کے عادی ہوں گے لازم ہے کہ اس سرمہ کے اثر سے ان کی پلکوں کی باریک رگوں میں سرمہ کی تیزی سے حرکت پیدا ہو جس سے کہ وہ خون جو کہ انجماد ہو کر کسی روز گکروں کی شکل اختیار کر سکتا ہے اپنی اصلی حالت پر آ جائے یعنی بجائے منجمد ہونے کے اس کا دوران جاری رہے اگرچہ سرمہ کا مزاج سرد خشک ہے لیکن اپنی تیزی کی وجہ سے یہ دوران خون میں خصوصیت سے مدد دیتا ہے۔

اوپر ذکر کر چکے ہیں کہ آنکھوں کا مزاج قدرتی طور پر گرم تر ہے اور یہ بھی مشہور ہے کہ آنکھوں کو ہمیشہ گرمی و تری سے خطرہ رہتا ہے مگر سرمہ جس کا کہ قدرتی مزاج سرد خشک ہے جہاں قدرتی طور پر آنکھوں کے مزاج کے موافق ہے وہاں اس کا استعمال انسان کی آنکھوں کو بیرونی گرم و سرد اثرات سے بچاتا ہے چنانچہ دیکھئے چرک بھگوان اس سرمہ کی نسبت کیا لکھتے ہیں:

سروتو انجنم سرِیشٹھم وشدھم سندھو سمبھوم
درشٹے کنڈول ہرم داہ کلیدرو مجاپہم

(چرک)

__مطلب:__ انجن یعنی سرمہ لگانا آنکھوں کی تقویت و صفائی کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے اور سرمہ کے استعمال سے درشٹی (بینائی) تیز ہوتی ہے اور سرمہ استعمال کرنے والوں کی آنکھوں میں کھجلی، غلیظ رطوبت، جلن و دیگر امراض ہرگز ہرگز پیدا نہیں ہوتے اور جن کو کسی سبب سے ایسے امراض ہوں وہ دور ہو جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا شلوک میں چرک بھگوان نے تلقین فرمائی ہے کہ سرمہ کے استعمال سے آنکھوں میں کھجلی پیدا نہیں ہوتی عموماً دیکھا گیا ہے کہ انہی لوگوں کی آنکھوں میں کھجلی کی شکایت ہوتی ہے جن کی پلکوں کی باریک رگوں میں خون جم کر یا تو رئیس ... سرمہ کے استعمال کرنے والوں کو سب سے پہلا فائدہ جو ...

پہنچتا ہے وہ چرک بھگوان فرماتے ہیں کہ کنڈول ہرم یعنی سرمہ استعمال کرنے والوں کی آنکھوں میں کھجلی اور غلاظت نہیں ہوتی اور اگر کسی وجہ سے ہوتی بھی ہو تو سرمہ کے استعمال سے وہ دور ہو جاتی ہے اسی شلوک میں آگے چل کر لکھا ہے کہ:

"داہ کلید رو جاپہم"

یعنی جو لوگ سرمہ کا روزانہ استعمال کرتے ہیں ان کی آنکھوں میں داہ یعنی جلن اور کلید یعنی پانی جانے کی تکلیف نہیں ہوتی اور اگر کسی وجہ سے یہ تکلیف ہو جائے تو سرمہ کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے آنکھوں کی جلن اور آنکھوں سے پانی جانے کی تکلیف اکثر ان لوگوں کو ہی ہوا کرتی ہے جن کی آنکھوں میں گرے ہوں کیونکہ گرے غلیظ خون کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں جس کا کام جلن پیدا کرنا ہے اور گرے جب گٹھیوں کی شکل میں پلکوں کے اندر سے ڈیبلوں پر چھوتے ہیں تو ان کی چبھک سے جلن پیدا ہو کر پانی جانے لگتا ہے مگر سرمہ استعمال کرتے رہنے سے نہ گرے پیدا ہوں گے اور نہ ہی ان کی چبھک سے آنکھوں سے پانی جانے کی شکایت ہوگی۔

سرمہ اور موتیا بند: موتیا بند یعنی سفید پانی اترنے کا مرض بدقسمتی سے ملک میں آج کل نہایت زوروں پر ہے ہندوستان کے تقریباً ہر حصہ میں بالخصوص جہاں جہاں انگریزی تعلیم و تہذیب کی برکتیں پہنچی ہیں اندھوں کی تعداد کثرت سے بڑھ رہی ہے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ صاحب انگریزی راج میں بڑی آسانیاں ہو گئی ہیں اندھوں کا علاج آن کی آن میں آپریشن سے کر دیا جاتا ہے ہم کہتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہے مگر کیا صاحب شاخوں کے کاٹنے سے بھی کبھی درخت کی جڑ گئی ہے؟

ہمارے خیال میں تو موتیا بند کو آپریشن کر کے اچھا کرنے کی بجائے اگر ملک میں سے اس کی جڑ ہی کاٹ دی جائے تو بہت اچھا ہو کیونکہ آپریشن کرنے سے اندھوں کی تعداد میں گو بظاہر تو کمی نظر آتی ہے مگر حقیقتاً موتیا بند کی پیدائش روز بروز ترقی کر رہی ہے اگر کسی کو اس بات کا یقین نہ ہو تو آنکھوں کے ہسپتال میں جا کر دیکھے کہ موتیا بند، ککروں اور شارٹ سائٹ کے مریضوں کی کس قدر بھیڑ ہوتی ہے؟

موتیا بند اور سرمہ: پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ روزانہ سرمہ استعمال کرنے سے آنکھوں میں رطوبت فاضلہ جمع ہونے نہیں پاتی اور یہ رطوبت فاضلہ ہی آنکھوں میں موتیا بند اور مختلف قسم کے امراض کا باعث ہے۔

دیکھئے موتیا بند کے دیگر اسباب کے علاوہ دماغی نزلہ بھی ایک سبب مانا گیا ہے بلکہ طب یونانی میں تو موتیا بند کا نام ہی نزول الماء ہے اگرچہ اطباء قدیم نے اس مرض کی ماہیت میں اشتباہ کیا ہے چنانچہ ان کے نزدیک موتیا بند رطوبت غریبہ سے اتر کر محجہ بیضیہ میں مابین بیضہ و محجہ قرنیہ کے حائل ہو کر نظر بند کر دیتی ہے اور ڈاکٹری خیال کے مطابق کوئی رطوبت غریبہ وغیرہ نہیں اترتی بلکہ رطوبت جلیدیہ جو کہ صحت کی حالت میں بالکل صاف شفاف ہوتی ہے وہی خاص اسباب سے مکدر ہو کر باعث مرض ہوتی ہے مگر جو لوگ چرک کے قول کے مطابق روزانہ سرمہ کا استعمال کریں ان کے وہ رطوبت کسی حال میں بھی مکدر نہیں ہو سکتی اور خاص کر ہر پانچویں اور آٹھویں روز آنکھوں میں رسونت کا استعمال کرنے والوں کی آنکھوں میں رطوبت کے مکدر ہونے کا کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ کیونکہ سرمہ اور رسونت آنکھوں کی حفاظت اور صفائی کے لئے لاثانی چیزیں ہیں۔

واقفیت عامہ کے لئے یہاں سرمہ اور رسونت کے اوصاف کا مختصر بیان خالی از فائدہ نہ ہوگا چنانچہ دیکھئے برہت نگھنٹو رتنا کر:

سرو تو انجم سرتم چکشو شیم کف پت نت
کشایم لیکھنم سنگدھم گراہی چھردی وشاپہم
سدہ منکھیا امہ ہر یکیم سیوتیم سد ابدھے

سروتو انجن گنہ سردے سوویرانی مقابدھی
کنیو دوپور انجنم سر یشتم سرو تو انجنم سر تم

مطلب: سروتو انجن یعنی سیاہ سرمہ لطیف آنکھوں کے لئے خاص طور پر مفید، کسیلا لیکھن یعنی فضول رطوبت کو خشک کر کے باہر نکالنے والا سنگدھ یعنی طراوت بخشنے والا، مقوی بصر سرد اور کف پت یعنی بلغم و صفرا کو رفع کرنے والا یا اعتدال پر لانے والا ہے۔

علاوہ ازیں کالا سرمہ سفید کوڑھ، زہریلی امراض، تپدق اور خون کے امراض کو دور کرتا ہے عقل مند لوگوں کو اس کا ہمیشہ استعمال کرنا چاہئے گو سرمہ سفید کے بھی یہی اوصاف ہیں لیکن ان دونوں سرموں میں کالا سرمہ بہت مفید ہے۔

رسونت کے اوصاف

رساانجنم کو شلیشم وش نیتر وکارنت
اشنم رسایئنم تکتم چھید تم برن دوش ہرت
رساانجنم ہم تکتم ہوا ارشو وش ناشنم
کرن نیتر بھوان روگاپو جتم سادھو سادھیت

مطلب: رسونت چرپری، کسیلی، رسائن، کڑوی اور آنکھوں کی بلغمی امراض و زہر کو دور کرنے والی تیز خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے پھوڑے پھنسیوں کو رفع کرنے والی سرد، کڑوی، بواسیر ہچکی، زہریلے امراض اور آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرنے والی ہے۔

ناظرین! دیکھئے سرمہ اور رسونت آنکھوں کے لئے کس قدر فائدہ مند چیز ہے خاص کر آنکھوں کی اس رطوبت فضول یا بلغم غیر معتدل کے لئے تو لاثانی فائدہ بخشنے والی چیزیں ہیں مگر آج کل ملک میں ان دونوں چیزوں کا رواج نہ ہونے سے موتیا بند کا مرض بہت بڑھ رہا ہے۔

شارٹ سائٹ اور لانگ سائٹ

کہا جاتا ہے کہ آج کل کثرت مطالعہ کے باعث نوجوانوں کو شارٹ سائٹ (قریب نظری) اور لانگ سائٹ (دور نظری) کا مرض دامن گیر ہو رہا ہے مگر حال ہی میں ولایت کے ایک قابل ڈاکٹر نے اپنے تجربہ سے ثابت کیا ہے کہ قریب نظری کا مرض جس کی وجہ سے عینک لگانی پڑتی ہے کثرت مطالعہ سے نہیں بلکہ آنکھوں میں رطوبت فاضلہ کے بڑھ جانے سے آنکھوں کی پتلی پھیل جاتی ہے جس کے باعث شارٹ سائٹ کا مرض لاحق ہوتا ہے ادھر چرک کا مصنف ہر ایک آدمی کے لئے سرمہ اور رسونت کا روزانہ استعمال کرنے کی تلقین کرتا ہوا صاف طور پر پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔

سوویرم انجنم نیتم ہمکشار پریو جیت
پنچ راترے اشٹ راترے واسراون ارتھے رساانجنم

مطلب: سیاہ یا سفید سرمہ کا روزانہ استعمال آنکھوں کی حفاظت کے لئے عجیب چیز ہے اور رسونت کو ہر پانچویں یا آٹھویں روز ڈالنے سے آنکھوں کی رطوبت فاضلہ خارج ہو جاتی ہے۔

ہمارے خیال میں سرمہ اور رسونت کا استعمال کرنے کے لئے اب زیادہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ یہ دونوں چیزیں اس قابل ہیں کہ جن کی نسبت مغربی اور مشرقی عالم یک زبان ہیں مغربی عالموں کو اگرچہ ان کے فوائد کی نسبت ابھی یہ علم نہیں لیکن تاہم وہ اس قدر تو ضرور کہتے ہیں کہ آنکھوں کی رطوبت فاضلہ سے حفاظت کرنی چاہئے اور رسونت و سرمہ سے

بڑھ کر دنیا میں کوئی دوسری چیز اس مطلب کے لئے نظر نہیں آتی لہٰذا آنکھوں کی حفاظت کے لئے فیشن و رواج کا بہانہ چھوڑ کر ہر ایک آدمی کو چاہئے کہ وہ ہر روز سرمہ اور پانچویں یا آٹھویں روز رسونت کا استعمال کرے۔

آئندہ صفحات پر ہم چند ایک نہایت مفید سرموں کے نسخہ درج کریں گے۔

نین امرت انجن: یہ آیوروید کا مشہور اور مفید ترین نسخہ ہے جو کہ تندرستی کی حالت میں روزانہ استعمال کرنے والوں کی بصارت کو قائم رکھتا اور ضعف بصارت، آنکھوں کی کھجلی، دھند، جالا وغیرہ عوارض کو دور کرتا ہے نسخہ موصوف یہ ہے:

سیسہ (سکہ) مصفا، سرمہ مصفا، پارہ مصفا اول سکہ کو لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر پگھلائیں اور پارہ میں ملائیں اور ان دونوں کے برابر سرمہ ملا کر کھرل کریں اب اس میں کل کا دسواں حصہ کافور بھیم سینی ڈال کر عرق گلاب سے کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ رات کو سوتے وقت یہ سرمہ روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔

سرمہ مصفا کرنے کی ترکیب: سرمہ سیاہ کی ڈلی کو آگ پر گرم کرکے ترپھلہ کے جوشاندہ میں اکیس مرتبہ بجھانے سے سرمہ مصفا ہو جائے گا۔

سکہ مصفا کرنے کی ترکیب: سکہ (سیسہ) کو لوہے کی کڑچھے میں ڈال کر پگھلائیں اور تیل، چھاچھ اور گائے کے بول میں سات سات مرتبہ بجھانے سے سیسہ شدھ ہو جاتا ہے۔

بھیم سینی کافور بنانے کا طریقہ: ناگرموتھا ایک تولہ، اگر، صندل سفید، سمندر جھاگ، کنکول، زعفران، دانہ الائچی کلاں، عطر چنبیلی، عطر خس ہر ایک چار ماشہ، سرد چینی، زیرہ سفید، بالچھڑ، لونگ، مشک خالص، جائفل، جاوتری، عطر گلاب ہر ایک دو ماشہ، کافور دیسی آٹھ تولہ، جملہ اشیاء پیس کر عطریات ملالیں اور اس میں سے پانچ تولہ لے کر ایک کانسی کی تھالی میں ٹکیہ بنا کر رکھیں اس کے اوپر کانسی کا کٹورہ الٹا کرکے رکھ کر گوندھے ہوئے آٹے سے کٹورہ کے لب بند کریں اور چولھے پر چڑھا کر تھالی کے نیچے گھی کا دیا جلائیں بتی انگلی کے برابر موٹی ہونی چاہئے۔ چار گھنٹہ کے بعد بالکل سرد ہونے پر کٹورے میں لگے ہوئے بھیم سینی کافور کو اتار لیں اور اسی طرح بنایا کافور تیار کریں یہی بھیم سینی کافور ہے اس کے نسخے مختلف ہیں لیکن آنکھوں کیلئے یہ نہایت مفید ہے اس لئے آنکھوں کے نسخہ میں جہاں بھیم سینی کافور لکھا ہوا ہو یہی کافور تیار کرکے ڈالیں علاوہ ازیں یہ کافور مقوی باہ و [ممسک] نسخہ جات میں بھی کارآمد ہے۔

پارہ مصفا کرنے کی ترکیب: پارہ کو سرچند ہلدی کے سفوف کے ہمراہ سات روز تک کھرل کرنے سے پارہ بالکل شدھ ہو جاتا ہے۔

سرمہ سفید کا سہل الحصول نسخہ: سرمہ سفید پانچ تولہ، پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ، قلمی شورہ چھ ماشہ، سرد چینی چھ ماشہ، سمندر جھاگ ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر گلاب کا عرق ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں یہ سرمہ گرم مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے اور موسم گرما میں نہایت فائدہ کرتا ہے۔

سرمہ سفید کا امیرانہ نسخہ: مروارید ناسفتہ ایک تولہ، ورق طلاء ایک تولہ ان دونوں کو عمدہ پختہ کھرل میں برابر چالیس روز تک خشک ہی کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں یہ سرمہ اگرچہ قیمتی ضرور ہے لیکن موتیا بند و دیگر امراض چشم و ضعف بصر کے لئے لاثانی ہے۔

سرمہ سیاہ کا امیرانہ نسخہ: سرمہ سیاہ مصفا دس تولہ، مروارید ناسفتہ ایک تولہ، کشتہ تانبا ایک تولہ، کشتہ جست دو تولہ، سرد چینی ایک تولہ، مشک خالص تین ماشہ باریک پیس کر عرق گلاب، آب کیلا، آب سرس مقطر، آب اور گل چنبیلی میں برابر سات سات روز کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں یہ سرمہ اگرچہ محنت طلب ہے اور قیمتی اجزاء کا مرکب ہے مگر فوائد کے لحاظ سے لاثانی ہے صاحب توفیق اصحاب تیار کرکے فائدہ اٹھائیں۔

خالص موتیوں کا سرمہ: مروارید ناسفتہ دو تولہ، کافور بھیم سینی چھ ماشہ آب کیلہ میں برابر چالیس روز تک کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں یہ سرمہ محرور مزاج لوگوں کے لئے ایک بے نظیر اور فائدہ مند چیز ہے تیار کرکے فائدہ اٹھائیں۔

سرمہ سیاہ کا غریبانہ نسخہ: سرمہ سیاہ دس تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، کشتہ جست دو تولہ، کشتہ صدف مروارید ایک تولہ، مرچ سفید ایک ماشہ، سرد چینی چھ ماشہ، آب برگ سرس مقطر ڈال ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کرلیں یہ سرمہ ضعف بصارت اور دیگر امراض چشم کے لئے نہایت فائدہ مند ہے مجرب ہے۔

سرمہ عجیب و غریب: سرمہ سیاہ مصفا پانچ تولہ نہایت باریک پیس کر نیم کے مد میں برابر چالیس روز تک کھرل کریں بس تیار ہے یہ سرمہ گرمی کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی و جلن کے لئے نہایت فائدہ کرتا ہے مجرب ہے۔

سرمہ سیاہ کا نسخہ: سرمہ سیاہ دس تولہ کی ڈلی کو سرس کے درخت میں چھید کرکے بھر دیں اور برابر چالیس دن تک رکھا رہنے دیں پھر ہلدی خوردنی عمدہ گانٹھ پانچ تولہ اندرائن کے سبز پھلوں میں بھر کر چالیس روز تک بھرا رہنے دیں پھر یہ ہلدی نکال کر چالیس روز تک نیموؤں میں بھر رکھیں پھر نکال کر محفوظ رکھیں یہ ہلدی ممیرہ خالص سے بھی بڑھ کر فائدہ مند چیز ہے۔

اب مندرجہ بالا سرمہ کو نکال کر کھرل میں پیس ڈالیں اور ہلدی مذکور میں سے ایک تولہ اس سرمہ میں ملا کر اور مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کرکے کھرل کریں۔ مروارید ناسفتہ چھ ماشہ، کشتہ صدف مروارید چھ ماشہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، ورق طلاء تین ماشہ، افیون خالص تین ماشہ سب کو یک جان کرکے آب انار ترش میں برابر اکیس روز تک کھرل کریں بس سرمہ تیار ہے۔ یہ عجیب الاثر سرمہ باقاعدہ استعمال کرنے سے عینک تک چھڑا دیتا ہے نیز بصارت تیز ہو کر کوئی آنکھ کا مرض نزدیک نہیں آتا۔

دکھتی آنکھوں کے لئے مجرب و مفید نسخے

موسم گرما میں عموماً محرور مزاج لوگوں اور بچوں کی آنکھیں دکھنی آجاتی ہیں لہٰذا یہاں چند نسخے ایسے درج کئے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک گرہستی کے ہاں تیار رہنے سے وقت بے وقت کام آسکتے ہیں:

(1) انار دانہ پانچ تولہ، عرق گلاب عمدہ دس تولہ میں رات کو بھگو دیں صبح کو خوب مل چھان کر چند گھنٹے پڑا رہنے دیں جب اچھی طرح نتر جائے تو مقطر لے کر اس میں چھ ماشہ افیون خالص نو ماشہ رسونت خالص چھ ماشہ پھٹکڑی سفید بریاں ایک ماشہ کافور دیسی اور دو رتی نیلا تھوتھا بریاں حل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں یہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں چند قطرے ٹپکانے سے درد کو فوراً آرام ہوگا اور صرف دو تین مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی گندی آنکھ ٹھیک ہو جائے گی یہ دوا ہر عمر کے لئے مفید ہے۔

(2) رسونت خالص ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں تین ماشہ، کشتہ جست ایک تولہ، افیون ایک ماشہ، لودھ پٹھانی ایک ماشہ سب کو یکجان کرکے محفوظ رکھیں یہ دکھتی آنکھوں اور سرخ چشم کے لئے ازبس مفید ہے۔

(3) کشتہ جست خالص دو تولہ، مرچ سفید گیارہ عدد، کانسی کی تھالی میں ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ جست کا رنگ بالکل سیاہ ہو جائے۔ بوقت ضرورت یہ دوا آنکھوں میں ڈالیں اور اوپر دہی کی بالائی کا پھاہا باندھیں دکھتی آنکھوں میں ایک دو مرتبہ ڈالنے سے ہی نہایت فائدہ ہو جاتا ہے۔

(4) پیتل کی تھالی میں بارش کا پانی ڈال کر کھجور کی چند گانٹھوں کو اس قدر گھسیں کہ پانی کا رنگ سبز ہو جائے خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں جن لوگوں کی آنکھوں میں غلاظت یا کھجلی رہتی ہو ان کی آنکھوں میں سلائی بھر کر ڈالنے سے چند روز میں آنکھیں بالکل صاف ہو کر کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(5) سہاگہ سفید بریاں ایک تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ایک تولہ، کافور دیسی ایک ماشہ، نیلا تھوتھا بریاں چار رتی نہایت باریک

ہیں کر محفوظ رکھیں یہ آنکھوں کی کھجلی اور گردوں کے لئے نہایت مفید انجن ہے۔

لباس یا وستر دھارن

انسانی جسم کو سردی گرمی وغیرہ سے محفوظ رکھنے اور موسمی ردوبدل کی وجہ سے اخلاط کی کمی بیشی کو جسم پر اثر انداز نہ ہونے دینے کے لئے قدیم ویدوں نے مختلف اقسام کے لباس کی ہدایت فرمائی ہے۔ اگرچہ کہنے کو تو ایک معمولی کپڑے پہننے کا مسئلہ ہے تاہم اس کے متعلق بھی قدیم ویدوں نے جس دانش مندی کا ثبوت دیا ہے۔ اس کو اگر بنظر تعمق دیکھا جائے تو اس میں ایک عجیب سائنس نظر آتی ہے سوتی' اونی' ریشمی اور مختلف رنگوں کے کپڑے ہمارے ملک میں پہنے جاتے ہیں کون سا کپڑا کس رنگ کا کپڑا اور وہ کس موسم میں پہننا چاہئے اس کے متعلق کسی کو بھی علم نہیں فی زمانہ مئی و جون کے مہینوں میں جب کہ کڑکتی ہوئی گرمی پڑتی ہے اور پسینہ کے مارے کچومر نکلا کرتا ہے انگریزی تہذیب کے اندھے مقلد ہمارے انگریزی خواں نوجوان گرم کشمیرے کے کوٹ چڑھائے پھرتے ہیں اس پر بھی طرفہ یہ کہ پاؤں میں جرابیں اور اس کے اوپر اڑھائی سیر کے چمڑے کے بوٹ ڈالتے رہتے ہیں ان بھلے آدمیوں کو اس بات کا مطلق علم نہیں کہ اس اندھی تقلید کا ان کے جسم کیا اثر پڑتا ہے ان کو ایک فیشن پورا کرنا ہے صحت و جسم کا خدا حافظ۔ ایک ایک جنٹلمین کے پاس درجنوں سوٹ شمار کر لیجئے مگر حفظان صحت کے لحاظ سے شاید ان میں ایک بھی نہ ہو اگر ہو بھی تو ان کو اس بات کا علم نہیں کہ کس رنگ کا کپڑا کس موسم میں پہننا چاہئے وہ گرمیوں میں ریشمی اور اونی کپڑے محض اس لئے پہننے پر مجبور ہوتے ہیں کہ کہیں ان کے فیشن میں فرق نہ آ جائے اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ جنٹلمینوں کے جسم کھجلی' داد' لوئی' لاہور سوز' چنبل وغیرہ انواع و اقسام کی امراض جلدی سے ہمیشہ ماؤف رہتے ہیں مگر وہ ہیں کہ اس بات کی مطلق پرواہ نہ کرتے ہوئے فیشن کی قربان گاہ پر اپنی صحت و پوتر جسم کو قربان کئے جا رہے ہیں ہندوستان جیسے گرم ملک میں سوائے سردیوں کے چند مہینوں کے جرابیں پہننا بالکل خلاف اصول صحت ہے مگر پڑھے لکھے خصوصاً انگریزی تعلیم یافتہ لوگ جون جولائی کی گرمیوں اور برسات میں بھی جرابیں پہنتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ عام بابوؤں کے پاؤں کی انگلیاں گل جاتی ہیں اور ہمیشہ زکام و دردسر کے شاکی رہتے ہیں۔ پڑھے لکھے بابوؤں کی دیکھا دیکھی ناخواندہ لوگوں میں بھی پوشاک کا وہ قدیم معیار نہیں رہا یہ لوگ بھی بلاضرورت کوٹ بوٹ چڑھائے پھرتے ہیں اور فیشن کی رو میں بہے جا رہے ہیں۔

ہماری پوشاک اور صحت

انسانی صحت کے لئے جس طرح خوراک' اس کے اقسام موسموں کے مطابق ان کے استعمال کا علم ہر ایک آدمی کے لئے ضروری ہے اسی طرح پوشاک کے متعلق بھی اس بات کا جاننا ہر ایک کے لئے لازمی ہے کہ کس موسم میں کس قسم اور کس رنگ کی پوشاک پہننا اس کے لئے فائدہ مند ہے آیورویدک علم طب کے ماہرین نے جس طرح دیگر جسمانی ضروریات کو صحت وتندرستی کے اصولوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مقرر کیا ہے اسی طرح انسانی پوشاک کو بھی صحت وتندرستی کے نکتہ نگاہ سے مختلف موسموں کے لئے مختلف اقسام کی پوشاک کی تعین فرمائی ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

موسم کے لحاظ سے پوشاک

موسم سرما میں:

کوشے یورنگ وستریم چہ رکت وستریم تھمیو چہ
وات شلیشم ہرم حت تو شیت کالے وودھارئیت

مطلب: ریشمی اونی اور خصوصاً سرخ رنگ کے پارچات وائو اور بلغم کو دور کرتے یا اعتدال پر رکھتے ہیں اور سردی سے بھی محفوظ

رکھتے ہیں لہٰذا موسم سرما میں ریشمی و اونی کپڑے پہننے چاہئیں۔

موسم گرما میں:

میدھیم سو شیتم پچھنم کشایم وستریم اوچیے
ندھا رتیت اوشن کالے ترابلی لکھو شیتے

مطلب: سردی' کاسنی یا طباشیری رنگ کے کپڑے گرمی کو دور کرتے اور صفرا یعنی پت کو اعتدال پر رکھتے ہیں اور سرد ہوتے ہیں لہٰذا موسم گرما میں اس قسم کے کپڑے پہننے چاہئیں۔

موسم برسات میں:

شکلم توشبھدم وستریم شیت آتپ نوارنم
نچ اوشنم نچ واشیتم حت تورشا سوودھارئیت
یشسیم مید مایو کیم شری مدنا تندوردھنم
تو چیکم وشی کرم اوجیم نوزل ابھرم

مطلب: سفید رنگ کے سوتی کپڑے معمولی سردی اور دھوپ کی گرمی دونوں کو روکتے ہیں کیونکہ یہ نہ تو گرم ہیں اور نہ ہی سرد اس لئے اس قسم کے کپڑے برسات کے موسم میں پہننے چاہئیں۔

نئے یا عمدہ دھلے ہوئے مصفا کپڑے عزت' حرمت' زندگی نیز عقل و دولت کو بڑھاتے' جلد کو صاف ملائم اور امراض و آفات سے محفوظ رکھتے ہیں اور قوت باہ کے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔

کداپی نہ جتے سدبھردھاریم ملن ابھرم
حت تو کنڈوکری کرم گلانی آلکشی کرم پرم

مطلب: سمجھ دار آدمی کو چاہئے کہ میلے کچیلے کپڑے کبھی نہ پہنے کیونکہ میلے کپڑے پہننے سے جسم پر کھجلی ہو جاتی ہے اور جوئیں وغیرہ کپڑے ستاتے رہتے ہیں نیز طبیعت بے قراری رہتی ہے مفلسی اور ناداری آ گھیرتی ہے۔

ناظرین! آپ نے دیکھ لیا کہ ویدک متقدمین نے انسانی پوشاک کے متعلق بھی وات پت کف تینوں خلطوں کے فلسفہ کو ملحوظ رکھا ہے اور مختلف اقسام اور مختلف رنگوں کا لباس زیب تن کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ آؤ ذرا لباس کے اس فلسفہ پر بھی کچھ دو چار کریں کہ کیوں رشیوں نے مختلف موسموں میں مختلف قسم اور مختلف اقسام کے رنگوں کے کپڑے پہننے کی ہدایت کی ہے۔ موسم سرما میں جب کہ سخت سردی پڑتی ہے ویدک اصولوں کے مطابق جسم میں بلغم کا اجتماع ہوتا ہے چنانچہ اخلاط کی تشریح کرتے ہوئے ہم مفصل بیان کر آئے ہیں:

ہیمنتے چیتے شلیشما بسنت کالے پرکپتی

اس کا مطلب یہ ہے کہ موسم سرما میں بلغم کا اجتماع ہوتا ہے اور موسم بہار میں بلغم کا بگاڑ ہوتا ہے۔

اس لئے ماہرین طب ویدک نے جہاں کھانے پینے کی اشیاء کا بیان کرتے ہوئے موسم سرما میں بگڑنے والے بلغم سے بچنے کے لئے ایسی اغذیہ بتلائی ہیں وہاں لباس بھی اس قسم کا تجویز کیا ہے کہ جس کو پہننے سے کف نہیں بڑھ سکتا ریشمی اور اونی کپڑا گرم ہوتا ہے خصوصاً سرخ رنگ کا کپڑا وات اور کف کو ناش کرتا ہے اس لئے رشیوں نے موسم سرما میں ریشمی' اونی اور سرخ رنگ کے کپڑے پہننے کی ہدایت فرما کر ایک پنتھ دو کاج والی بات کی ہے ریشمی اور اونی کپڑوں کے گرم ہونے سے کوئی بھی آدمی انکار نہیں کر سکتا اور بلغم کے سرد و تر ہونے سے انکاری ہونا بھی حقیقت سے آنکھیں موندنا ہیں پس ریشمی و اونی کپڑے پہننا گرم [illegible] کہ ان کے پہننے

سے جہاں جسم سردی سے محفوظ رہتا ہے وہاں گرمی کی زیادتی سے جسم میں کف نہیں بڑھنے پاتا۔

سوال ہوسکتا ہے کہ اونی وریشمی کپڑے تو گرم ہیں اور وہ جسم کو سردی اور بلغم سے بچاتے ہیں مگر سرخ رنگ کے کپڑوں میں کیا خوبی ہے کہ ان کے پہننے سے وایو اور بلغم بڑھنے نہیں پاتے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ دنیا بھر میں جس قدر بھی اشیاء ہیں وہ سب اپنی اپنی جداگانہ تاثیرات رکھتی ہیں اور وہ آگنیہ اور سومیہ کہلاتی ہیں آگنیہ سورج سے تعلق رکھتی ہیں اور سومیہ اشیاء کا تعلق چاند کے ساتھ ہے اور آگنیہ کے رنگ آگ کی طرح سرخ وروشن اور سومیہ کا چاند کی مانند سفید نیلا یا پانی کی مانند شفاف ہوتا ہے اور یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے کہ جو خواص واوصاف وغیرہ کل میں ہوتے ہیں وہی اس کے جزو میں لازمی ہیں اس لحاظ سے سرخ رنگ چونکہ سورج کا ایک جزو ہے اور سرخ رنگ کے کپڑے اور سرخ رنگ کا خاص تعلق ہے اسی کیمیاوی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے ویدک رشیوں نے سردیوں کے موسم میں سرخ رنگ کے کپڑے پہننے کی ہدایت فرمائی ہے۔

موجودہ زمانہ میں ماہرین علاج کرومیٹی نے بھی اس اصول کو قبول کرتے ہوئے مختلف رنگوں والی شیشے کی بوتلوں کو مختلف تاثیر رکھنے والی ظاہر کیا ہے چنانچہ وہ سرخ رنگ کی بوتل کو قاطع بلغم مانتے ہیں اور اس کا ثبوت یوں دیتے ہیں کہ ایک سرخ رنگ کی بوتل میں پانی بھر کر بارہ یا چوبیس گھنٹہ تک سورج کی تیز دھوپ میں رکھا جائے تو وہ پانی سخت گرم ہوجاتا ہے جو کہ امراض بلغمی یا بارد امراض کے مریضوں کے لئے ازحد فائدہ بخشتا ہے اسی طرح ہلکے نیلے رنگ کی بوتل میں پانی بھر کر چوبیس گھنٹے تک دھوپ میں رکھنے سے اس کی تاثیر سرد ہوجاتی ہے اور یہ صفراوی امراض اور گھبراہٹ کے دفعیہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ناظرین! اس جملہ معترضہ کے بیان کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بیسویں صدی کے بیدار اور سائنٹفک زمانہ کے لوگوں نے بھی کسی نہ کسی صورت میں انہی اصولوں کو تسلیم کیا ہے جو ہزارہا برس پیشتر ہندو بزرگوں نے مرتب فرمائے تھے فرق صرف اتنا ہے کہ وہ کسی چیز کو اصول صحت کے لحاظ سے وات پت کف کے پیمانہ سے جانتے تھے اور آج کل کے سیانے سردی گرمی کے پیمانہ سے حالانکہ بنظر غور دونوں باتوں کو ایک پیمانہ پر رکھنے سے فرق کچھ بھی نہیں رہتا کیونکہ کسی چیز کا سرد یا گرم ہونا بھی کسی سبب سے ہی ہے اور وہ سبب ہم اوپر بیان کرآئے ہیں کہ تمام اشیاء سورج و چاند سے تعلق رکھنے کے باعث آگنیہ یا سومیہ کہلاتی ہیں اور وہ ہروقت اپنے اپنے سوبھاؤ کے مطابق سرد یا گرم اثرات کو اپنے اندر جذب کرتی رہتی ہیں۔

موسم کے لحاظ سے پوشاک

اگرچہ اس قدر بحث وتمحیص کے بعد اس بات کی ضرورت نہیں رہتی کہ یہاں پر تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائے کہ موسم کے لحاظ سے ہمیں کون سی پوشاک پہننی چاہئے تاہم مضمون کو عام فہم بنانے کی خاطر ہم یہاں پر چند سطور سپرد قلم کرتے ہیں:

آیورویدک شاستروں میں بتلایا ہے کہ موسم سرما میں اونی ریشمی اور سرخ رنگ کے کپڑے پہننے چاہئیں لیکن ایک ہندوستانی کے لئے یہ مشکل درپیش ہے کہ وہ اپنے لئے کس وضع اور فیشن کے کپڑے اختیار کرے کیونکہ بدقسمتی سے صدیوں کی غلامی کے باعث آج اس ملک کے لوگوں کا جہاں آشا اشٹ نیز اپنا کھان اور پان یعنی طرز عبادت وطرز معاشرت بالکل بدل چکا ہے وہاں ان کا لباس بھی قطعی تبدیل ہوگیا ہے کوئی کوٹ پتلون اور ہیٹ پہن کر صاحب بہادر نظر آتا ہے تو کوئی شلوار اور لمبی شملہ دار پگڑی پہن کر پورا مولوی دکھائی دیتا ہے۔ کسی کے دھوتی زیب تن ہے تو کوئی نہایت تنگ چوڑی دار پاجامہ ڈنے ہوئے ہے غرضیکہ دس ہندوستانی اگر ایک مقام پر اکٹھے ہوجائیں تو وہ لباس کے اختلاف سے بالکل مختلف جگہوں کے رہنے والے معلوم دیں گے۔

اگرچہ ایک طبی کتاب میں ہم صرف موسم کے لحاظ سے سرد یا گرم سوتی یا اونی سرخ رنگ کے یا سفید پارچات کے متعلق ہی کچھ لکھنے کے حق دار ہیں اور وضع یا فیشن کے متعلق کچھ لکھنا ہماری مداخلت بے جا ہے تاہم اصول صحت کے لحاظ سے ہم چند اقسام یا چند وضع کی پوشاکیں لکھتے ہیں جن کے زیب تن کرنے سے جہاں ہم اپنے جسم کو سردی وگرمی سے محفوظ رکھ سکیں گے وہاں ہم ایک خالص ہندوستانی معلوم ہوں گے۔

موسم گرما کی ہندوستانی پوشاک

دھوتی: جیٹھ کے مہینے سے لے کر بھادوں کے آخیر تک جسم کے نچلے حصہ کے ننگ ڈھکنے کے لئے دھوتی نہایت ہی عمدہ کپڑا ہے یہ کپڑا ہندوستان کے تقریباً تمام علاقوں میں ہر طبقہ کے لوگ پہنتے ہیں۔

بنگال و مدارس میں خصوصاً دھوتی پہننے کا عام رواج ہے بنگال میں تو ہمارے مسلم بھائی بھی دھوتی ہی پہنتے ہیں۔

یہ ہندوستانیوں کا ایک ایسا کپڑا ہے جس کے نام سے ہی شرافت اور پاکیزگی کے اوصاف ٹپک رہے ہیں جسم کے نچلے حصہ سے ہی چونکہ بول و براز اور باد مخالف وغیرہ غلیظ مادے خارج ہوتے رہتے ہیں اور اس حصہ جسم کا کپڑا اکثر اسی وجہ سے ناپاک رہتا ہے اس لئے ہندوستان کے دوراندیش صفائی پسند اور حفظان صحت کے مرتب کرنے والوں نے اس حصہ کے لئے جو کپڑا تجویز کیا ہے اس کا نام ہی دھوتی یعنی ہروقت دھلی ہوئی یا پاک اور صاف رہنے والی لکھا ہے اور یہ عام قاعدہ ہے کہ اس کپڑا کو ہر ہندوستانی (پنجاب کو چھوڑ کر) حاجات سے فارغ ہوکر دھو ڈالتا ہے اور دوسری دھلی ہوئی دھوتی پہن لیتا ہے۔

ہمارے خیال میں سوائے خاص مجبوریوں کے ہر ہندوستانی کو بلا لحاظ مذہب کے موسم گرما میں دھوتی جیسا پاکیزہ اور آرام دہ کپڑا ہی پہننا چاہئے خواہ مخواہ فیشن یا بے ہودہ رواج کی خاطر پاجامہ یا پتلون ڈانٹ کر جسم کے نچلے حصہ کو گندہ اور دکھی نہیں کرنا چاہئے۔

انگوچھا: موسم گرما میں نچلے حصہ کا ننگ ڈھکنے کے لئے یہ دوسرا کپڑا ہے جو رات کے وقت پہننا چاہئے انگوچھا کے معنی ہیں انگ سے اوچھا یعنی جسم سے کم بالفاظ دیگر جو جسم کے نچلے حصہ کو پورے طور سے ڈھک نہ سکے اس کو انگوچھا کہتے ہیں رات کے وقت جب گرمی کے مارے کچومر نکل رہا ہو خواہ مخواہ پانچ گز لمبی دھوتی پہننے کی ضرورت نہیں چونکہ اس وقت آدمی اپنے گھر میں آزاد ہوتا ہے اس لحاظ سے بھی بہت بڑا کپڑا پہننے کی ضرورت نہیں بلکہ انگوچھا ہی کافی ہے تاکہ سوتے وقت جسم کو کھلے طور پر ہوا لگ سکے اور نیند میں کسی قسم کا خلل واقع نہ ہو۔

انگرکھا یا انگ رکشا: پاؤں کے ٹخنے سے لے کر کمر تک کا ننگ ڈھانپنے کے لئے دھوتی اور کمر سے گلے تک کی حفاظت کے لئے انگرکھا پہننا چاہئے انگرکھا ہندوستانیوں کا ایک اہم بیاسے کپڑا ہے انگ کے معنی اعضاء اور رکشا کے معنی حفاظت پس جو کپڑا موسم گرما میں گرمی سے اور موسم سرما میں سردی سے ہمارے جسم کی حفاظت کرے اس کو انگرکھا کہتے ہیں اس کا دوسرا نام کرتہ بھی ہوسکتا ہے۔

موسم گرما میں گلے کے نیچے اور کمر سے اوپر والے حصہ کو ڈھکنے کے لئے ایک انگرکھا ہی کافی ہے خواہ مخواہ بہت وزنی اور موٹے کپڑے نہ پہننے چاہئیں۔

پگڑی: سنسکرت زبان میں پگڑی کا نام اوشنی شم ہے جس کے معنی حرارت یا گرمی کو روکنے یا دور کرنے والی ہوتے ہیں سر کو سردی وگرمی سے بچانے کے لئے ہندوستانیوں نے جس کپڑے کی ہدایت کی ہے اس کا نام اوشنی شم ہے جسے عام بول چال میں پگڑی کہتے ہیں۔

پگڑی کے فوائد:

اوشنی شم کانتی کرت کیشئیم رجوات کفاپہم
لکھو تجھیہ تے یسمات گرو پت اکھشی روگ کرت

مطلب: سر پر پگڑی باندھنے سے خوبصورتی اور بالوں کی حفاظت ہوتی ہے پگڑی سر کو مٹی دھول تیز ہوا اور بلغم سے بچاتی ہے لیکن پگڑی ہمیشہ ہلکی باندھنی چاہئے کیونکہ وزن دار بوجھل پگڑی جہاں سر کو گرمی پہنچاتی ہے وہاں آنکھوں کی بیماریاں بھی پیدا کرتی ہے۔

سوال ہو سکتا ہے کہ پگڑی کی نسبت انگریزی فیشن کی ٹوپی بہت ہی مفید اور ہلکی بھی ہے کیا اس کو سر پر رکھنے سے دھوپ اور سورج کی تیز کرنوں سے بچاؤ نہیں ہو سکتا؟

اس کا جواب یہ ہے کہ بے شک انگریزی ٹوپی پگڑی کی نسبت بہت ہلکی ہوتی ہے اور دھوپ وغیرہ سے بھی بچاتی ہے مگر اس میں کئی ایک نقائص بھی ہیں مثلاً:

(1) یہ دھوئی نہیں جا سکتی۔
(2) سر کے مسامات میں سے جو غلیظ ابخرات نکلتے رہتے ہیں وہ اندر ہی گم رہتے ہیں اور سڑانڈ پیدا کرتے ہیں۔
(3) بہت ہی ہلکی ہونے سے سر کو آفات ناگہانی سے نہیں بچا سکتی اور نہ ہی کسی چوٹ وغیرہ سے بچا سکتی ہے۔

بخلاف اس پگڑی کو ہم جب چاہیں دھو کر صاف کر سکتے ہیں پگڑی کا کپڑا چونکہ مسام دار ہوتا ہے لہٰذا سر میں سے نکلنے والے ابخرات بروقت باہر نکلتے رہتے ہیں اور یہ جہاں سر کو سردی و گرمی سے محفوظ رکھتی ہے وہاں بیرونی چوٹ وغیرہ سے بھی بچاتی ہے۔

ہمارے خیال میں ہر ہندوستانی کو ہمیشہ موسم کے مطابق گرم یا سرد کپڑے کی ہلکی پگڑی ہی باندھنی چاہئے یا جو لوگ پسند کریں اور ان کے حالات اجازت دیتے ہوں تو ان کے سر سے ننگا رہنا چاہئے جو کہ انگریزی ٹوپی کی بلا سے کہیں بہتر ہے کیونکہ اصول حفظان صحت کے لحاظ سے ٹوپی ایک نہایت ہی ردی چیز ہے اگر ٹوپی کے بغیر گزارہ نہ چلتا ہو یا ضرور ٹوپی ہی پہننا منظور ہو تو مسام دار کھردرے کپڑے کی بنی ہوئی گاندھی طرز کی ٹوپی پہنیں جو حسب ضرورت بروقت آسانی سے دھوئی جا سکتی ہے۔

موسم سرما کی پوشاک

موسم سرما میں حسب ضرورت و حسب حیثیت گرم کپڑے پہننے چاہئیں گرم کپڑوں میں اونی و ریشمی دونوں اقسام کے کپڑے شمار ہوتے ہیں۔ پیشتر بتلا چکے ہیں کہ ماہ جیٹھ سے لے کر بھادوں کے آخیر تک کم و بیش گرمیوں کا موسم کہلاتا ہے اور اسوج کے مہینے سے پھاگن تک سردیوں کا موسم کہلاتا ہے ہندوستان کے بعض حصے نہایت سرد اور بعض نہایت گرم ہیں [illegible] ملک کے ایسے حصوں میں رہنے والے لوگوں کو حالات کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

کوٹ و پاجامہ: سردیوں کے موسم میں دیگر کپڑوں کے علاوہ حفاظت جسم کے لئے کوٹ اور پاجامہ ضرور پہننا چاہئے کیونکہ سردی سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دونوں کپڑے بیچ ہیں اس بابت اور ہندوستانی پوشاک کو رواج دینے والے یا ایجاد کرنے والے دور اندیش بزرگوں کی معاملہ فہمی اور عقل مندی کو ظاہر کرنے والے ہیں۔

عام لوگ کوٹ کو انگریزی ساخت کا کپڑا سمجھتے ہیں لیکن یہ بات نہیں ہے کوٹ خالص ہندوستانی ساخت ہے سنسکرت زبان میں کوٹ کے معنی قلعہ کے ہیں اور کوٹ سنسکرت زبان کا ہی ایک لفظ ہے جس طرح راجہ اپنی فوج کی حفاظت کیلئے قلعہ تعمیر کرتا ہے اسی طرح ہندو بزرگوں نے انسانی جسم کے اعضاء روپی فوج کو سردی روپی دشمن سے بچانے کے لئے جو کپڑا ایجاد

کیا اس کا نام انہوں نے کوٹ مقرر کیا ہے حقیقتاً کوٹ انسانی جسم کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جس طرح فوج کی قلعہ۔ مگر ہاں کوٹ تیار کراتے وقت اس امر کا ضرور لحاظ رکھنا چاہئے کہ وہ سچے معنوں میں قلعے کا کام دے سکے نہ کہ آج کل کے نئے فیشن کے کھلے گلے اور چوڑوں سے بھی اونچے کوٹ کی طرح نکما اور بے معنی ہو جس سے وہ مطلب ہی حل نہ ہو سکے جس کے لئے اس کے موجد نے اس کا رواج دیا ہے بلکہ کوٹ ہمیشہ کم از کم گھٹنوں تک لمبا اور بند گلے کا بنوانا چاہئے تاکہ گلے اور سینہ کی سردی سے خصوصیت کے ساتھ حفاظت ہو سکے۔

پاجامہ بھی ایک اہم پاسنے کپڑا ہے جو کہ ہندوستانیوں نے سردیوں کے موسم میں نچلے حصہ جسم کی حفاظت کے لئے ایجاد کیا ہے پا کے معنی پاؤں اور جامہ کے معنی کپڑا پس جو کپڑا پاؤں سے پہنا جائے یا جو پاؤں تک جسم کی حفاظت کرے اس کو پاجامہ کہتے ہیں۔

جوتا پہننا: پاؤں کو سردی و گرمی سے بچانے کے لئے ہندوستانیوں نے جس چیز کی تلقین کی ہے وہ اوپانہ یعنی جوتا ہے ویدک شاستروں نے حسب ذیل فوائد جوتا کے متعلق لکھے ہیں:

اوپاندھا رنم نیتر سیہ آیو شیم پاد روگ ہرت
سکھ پرچار موجیم ورشیم چ پری کیرتی تم
پاد ابھیام انو پاندھیام سدا چکر نم نر نام
انارگیہ منایو شیہ مندریہ گھن مدرشٹی دم

مطلب: جوتا پہننے سے نہ صرف سردی و گرمی سے ہمارے پاؤں کی حفاظت ہوتی ہے بلکہ آنکھوں کو خاص فائدہ پہنچتا اور درازی عمر حاصل ہوتی ہے اور پاؤں ہر قسم کی آفات و امراض سے محفوظ رہتے ہیں لہٰذا ہمیشہ جوتا پہنا کریں جو لوگ جوتا نہیں پہنتے وہ نہ صرف اول الذکر فوائد سے محروم رہتے ہیں بلکہ ننگے پاؤں پھرنے سے انواع و اقسام کے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کی عمر بھی بہت کم ہو جاتی ہے اور امراض چشم سے دکھی رہتے ہیں۔

کھشور کرم: انسانی جسم کو صاف رکھنے اور فالتو بال و ناخن وغیرہ کو قابو میں رکھنے کے لئے جو عمل یا تدابیر پراچین ویدوں نے بتلائی ہے سنسکرت زبان میں اس کو کھشور کرم کہتے ہیں چنانچہ اس کے متعلق وہ یوں فرماتے ہیں:

پنچ راتران نکھا کھشر ویکش رومنی کریت
کیش شمشر وکھ آدی نام کرتم سم پرساد ھنم
پوشٹی کم دھن آیو شیم شوچ کانتی کرم پرم

مطلب: پانچ دن کے بعد یا پانچ رات گزر جانے پر انسان کو ناخن، ڈاڑھی اور مونچھوں و سر کے بال صاف کرانے چاہئیں۔ ناخن، سر و ڈاڑھی کے بال صاف رکھنے سے پوترتائی (صفائی) اور خوبصورتی حاصل ہوتی ہے جسم و دماغ مضبوط ہوتے نیز عمر بڑھتی ہے۔

کھشور کرم کا دوسرا نام حجامت بھی ہے صفائی کے لئے حجامت بنوانے کا رواج تقریباً تمام ہندوستان میں ہے صرف پنجاب میں سکھ صاحبان اس سے گریز کرتے ہیں لیکن یہ جملہ اصول صحت عامہ کے لئے اختیاری ہیں لازمی نہیں اور میں نے کتاب کا یہ باب اصول حفظان صحت کے مطابق لکھا ہے لہٰذا امید ہے کہ سکھ حضرات مجھے اس معمولی سے اختلاف کے لئے معاف فرمائیں گے۔

بھوجن یا خوراک: یہ ایک ایسی چیز ہے جس پر ہماری زندگی، صحت اور من کا انحصار ہے چنانچہ کہا بھی ہے کہ جیسا ان کھاؤ ویسا من۔ جس قسم کی خوراک کھاتا ہے اس کا جسم اور من اسی طرح کے بنتے ہیں [illegible]

ہیں۔

خوراک کی ضرورت: ہر ایک انسان اور حیوان کے لئے بلا لحاظ اس کے کہ وہ حیوان ناطق ہے یا حیوان مطلق بقائے حیات کے لئے خوراک نہایت ضروری ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان یا حیوان دن رات اپنے اعضاء و من سے کچھ نہ کچھ کام کرتا رہتا ہے اور اس کام یا حرکت کے باعث اعضاء کی قوت میں کمی آجاتی ہے یعنی جسمانی و دماغی کاروبار کے باعث اعضاء کمزور ہوجاتے ہیں اور کمزوری یا کمی کو پورا کرنے کے لئے خوراک کی ضرورت ہے جس کا ہر انسان یا حیوان کو اس کا احساس ہوتا ہے اور اسی احساس کا نام بھوک یا کھشدا ہے اگر بھوک لگنے پر خوراک نہ کھائی جائے تو جسم کمزور ہوجاتا ہے اور اعضاء اپنے اپنے کام سے جواب دے دیتے ہیں حتیٰ کہ بھوک روکنے یا متواتر فاقہ کشی سے جسم کا ناش ہوجاتا ہے چنانچہ کہا ہے:

آہارم پچتی شکھی دوشان آہار ورجتہ
پچتی دوش کھشئے دھاتون پرانان دہاتوں کھشئے پچت

مطلب: حرارت ہاضمہ پہلے کھائی ہوئی غذا کو پکاتی ہے جب وہ پک چکے تو وہ خلطوں کو پکانے کے بعد دھاتوؤں کو پکاتی ہے اور جب دھاتو پک چکتے ہیں تو پران یعنی زندگی کا خاتمہ کردیتی ہے۔

خوراک کا وقت: خوراک کا صحیح وقت تو وہی ہے جب کہ سچی بھوک لگے تاہم داناؤں نے انسانی صحت کی محافظت کے لئے خوراک کے جو اوقات مقرر کئے ہیں اگر انسان پابندی کے ساتھ ان پر عمل کرے تو نہ صرف اس کو ٹھیک اسی وقت سچی بھوک محسوس ہو بلکہ وہ کئی اقسام کے امراض سے بھی محفوظ رہے۔

ویدک شاستروں نے بھوجن کے دو وقت مقرر کئے ہیں ایک دن کے دوسرے پہر کے شروع میں اور تیسرے رات کے پہلے پہر کے شروع میں درحقیقت پرورش جسم یا بقائے حیات کے لئے کھانے کے یہ دو اوقات ہی ٹھیک ہیں اور اگر انسان دونوں وقت پابندی کے ساتھ کھانا کھائے تو جملہ امراض و آفات سے محفوظ رہنے کے علاوہ جسم مضبوط ہوکر درازی عمر حاصل ہوتی ہے۔

حضرت انسان علم و عقل کا پتلا کہلانے والا کھانے پینے کے معاملہ میں اس قدر افراط و تفریط سے کام لیتا ہے کہ پناہ بخدا! اس نے صرف کھانے ہی کو سب کچھ سمجھ رکھا ہے یہ صبح سے لے کر شام تک بلا لحاظ اس کے کہ آیا اس کے لئے ضرورت بھی ہے یا نہیں محض زبان کے ذائقہ کی خاطر کھائے جاتا ہے بعض چٹو اور زبان کے کچے تو ایسے بھی ہیں کہ ان کو سوتے ہوئے بھی کھانے کے ہی خواب آتے رہتے ہیں مانو کہ ان کی زندگی کا نصب العین ہی کھانا ہے حالانکہ خوراک کھانے کا مقصد صرف تندرستی و زندگی کو قائم رکھنا ہے چنانچہ کہا بھی ہے:

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است

خوراک کا طریقہ یا بھوجن ودھی

بھوجن کرنے کے وقت سے پیشتر انسان کا مانگلیک پدارتھوں (مفرح اور خوشی بخشنے والی اشیاء) کو دیکھنا یا چھونا چاہئے وہ اشیاء یہ ہیں:

برہمن (عالم باعمل بزرگ)' گائے' آگ' پھولوں کی مالا' گھی' سورج' پانی اور راجا یہ آٹھوں اپنے اپنے اوصاف کے لحاظ سے راحت بخشنے والی چیزیں ہیں ان کا درشن کرنے سے زندگی بڑھتی اور دھرم میں ترقی ہوتی ہے۔ بھوجن شالہ یعنی باورچی خانہ میں ہمیشہ کھڑاؤں پہن کر جانا چاہئے اس سے پاؤں کی بیماریاں دور ہوتیں اور آنکھوں کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

بھوک اور پیاس روکنے کے نقصانات

انسان کو بقائے حیات کے لئے کھانے پینے کی ہمیشہ خواہش لگی رہتی ہے لہٰذا خواہ پیدا ہونے یعنی بھوک لگنے پر اگر انسان خوراک نہ کھائے تو مندرجہ ذیل نقصان ہوتے ہیں:

جسم کمزور ہوکر اعضاء شکنی ہوتی ہے' بھوک بند ہوجاتی ہے' جسم تھکا ہوا اور آنکھیں کمزور معلوم دیتی ہیں' غنودگی سی طاری رہتی ہے' ساتوں دھاتوؤں کی کمی اور طاقت کا ناش ہوتا ہے یہ تکالیف بھوک روکنے سے ہوتی ہیں۔

پیاس روکنے سے منہ و گلا سوکھ جاتے ہیں' قوت سامعہ کم ہوجاتی ہے خون میں خشکی ہوجاتی ہے اور دل میں درد ہونے لگتا ہے غرضیکہ بھوک و پیاس کو روکنے سے کئی قسم کے امراض آگھیرتے ہیں اس لئے سمجھ دار آدمی کو بھوک اور پیاس کو نہیں روکنا چاہئے۔

کھانا کھانے کی جگہ: انسان کو بھوجن اور بھجن یعنی کھانا اور عبادت ہمیشہ ایکانت استھان یعنی تخلیہ میں کرنا چاہئے اور وہ جگہ ہر طرح سے پاک و صاف اور مچھر و مکھی وغیرہ کے دخل سے مبرا ہو۔

کھانا پکانے کے برتن: ویدک شاستروں نے کھانا پکانے اور کھانے کے لئے سونا چاندی' تانبہ کانسی اور پیتل وغیرہ کے برتنوں کی ہدایت کی ہے ان سب برتنوں کے علیحدہ علیحدہ اوصاف بیان کئے ہیں جو کہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

(1) سونے کے برتن ہر قسم کے دوشوں کو دور کرنے والے قوت بصارت کو بڑھاتے اور مقوی دل ہیں۔
(2) چاندی کے برتن بصارت کے لئے فائدہ بخش' کف اور وایو کو بڑھانے والے اور صفرا کو اعتدال پر لاتے ہیں۔
(3) کانسی کے برتن عقل کو بڑھاتے' حرارت ہاضمہ کے لئے فائدہ مند اور خرابی خون کو رفع کرتے ہیں۔
(4) پیتل کے برتن وایو کو بڑھانے والے' گرم خشک اور امراض کرم و بلغمی بیماریوں کو رفع کرتے ہیں۔
(5) لوہے کے برتن مرض سوجن و پانڈو روگ کو دور کرتے ہیں

ناظرین! آپ نے دیکھ لیا ہے کہ آیوروید کے موجدین نے کس طرح ہر معاملہ میں وات پت اور کف کے اصولوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ مندرجہ بالا سطور میں ہر قسم کے برتنوں کی جو علیحدہ علیحدہ تاثیرات بتلائی ہیں ان کے مطابق ہر ایک اپنی اپنی مزاج کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے لئے مناسب برتن تجویز کر سکتا ہے۔

انسانی خوراک: یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر ہزار ہا سال سے بحثیں ہوتی چلی آرہی ہیں اور یہ مسئلہ اب تک حل نہیں ہوسکا کہ انسان محض بقولات ساگ پات' پھل' میوہ جات اور اناج کھانے والا ہے یا اس کی خوراک میں گوشت بھی شامل ہے۔

ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک جس قدر بھی طبی یا مذہبی کتب دستیاب ہوتی ہیں ان میں قریباً ہر مذہب کی کتب میں گوشت کھانے اور نہ کھانے دونوں طرح کے خیالات ملتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس وقت تقریباً دنیا کے ہر حصہ میں ہر مذہب کے لوگوں میں گوشت کھانے والے اور نہ کھانے والے دونوں طرح کے آدمی پائے جاتے ہیں آیورویدک شاستروں میں تو کھلے طور پر گوشت کھانے کی ہدایت پائی جاتی ہے ایسی حالت میں میرے لئے اس معاملہ پر قطعی فیصلہ دینا نہایت دشوار امر ہے اگرچہ میں بذات خود عام تندرستی کی حالت میں بقائے حیات کے لئے گوشت خوری کے حق میں نہیں ہوں مگر طبی نقطہ نگاہ سے امراض و امراض کے باعث پیدا شدہ کمزوری کے دفعیہ کے لئے یا اشرف المخلوقات حضرت انسان کو کسی مہلک مرض جیسی آفت کے پنجے سے بچانے کی خاطر گوشت خوری کو گناہ نہیں سمجھتا ہوں درحقیقت گناہ و ثواب یا پاپ اور پن دونوں ہی مفروضہ خیال ہیں اور اس کے متعلق میں اپنے خیالات مخزن آیوروید حصہ سوم تپ دق کے بیان میں توضیح کے ساتھ بیان کرچکا ہوں۔

عام تندرستی کی حالت میں گیہوں کی روٹی، مونگ، چنا، ارد کی دال، موسم کے مطابق سبزیاں و ترکاریاں نیز پھل میوہ جات بطور خوراک استعمال کرنے چاہئیں اور حسب طاقت دودھ، دہی اور گھی وغیرہ مرغن و مقوی اشیاء بھی ضرور استعمال کریں۔

خوراک کے متعلق سنہری اصول

انسانی طبائع چونکہ مختلف اقسام کی واقع ہوئی ہیں اور کھانے پینے کے متعلق مذاق بھی علیحدہ علیحدہ ہے اس لئے اس کے متعلق بھی یہاں پر کسی قسم کا قطعی فیصلہ مشکل ہے کہ آدمی کیا کھائے اور کیا نہ کھائے؟ کس قسم کی اغذیہ اس کے لئے مفید ہوسکتی ہیں اور کون سی مضر؟ لہٰذا خوراک کے متعلق یہاں پر چند سنہری اصول درج کئے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک آدمی کے لئے بطور رہبر کے کام دیں گے اور حفظان صحت کے لحاظ سے سب کے لئے قابل قبول ہوں گے:

ہماری خوراک اور اس کے اجزاء

جس قدر بھی اشیاء ہم بطور غذا یا دوا کھاتے ہیں ان میں کم و بیش تینوں خلطوں کو پیدا کرنے کی قدرت ہوتی ہے مگر ان میں ایک خلط کا غلبہ رہتا ہے۔ اب ایک آدمی کے لئے عام طور پر یہ جاننا مشکل ہے کہ فلاں غذا یا دوا میں کون سی خلط کا غلبہ ہے یا اس میں کس خلط کو بڑھانے کی قدرت ہے اگرچہ اس بات کو واضح کرنے کے لئے آیورویدک متقدمین نے دنیا کی تمام اشیاء کو چھ رسوں یعنی ذائقوں والی ثابت کیا ہے۔

چھ رس اور ان کی پیدائش

مدھر (میٹھا)، امل (ترش یا کھٹا)، لون (نمکین)، کٹو (چرپرا یا تیز از قسم مرچ)، تکت (کڑوا) کشائے (کسیلا) یہ چھ رس یعنی ذائقے کہلاتے ہیں اور ان کی پیدائش اس ترکیب سے ہوتی ہے:

دھرا امبو کشامل جل جلن آکاش ماروتے
وایو اگنی کشما اگنے بھو تدوئے رس بھوہ کرمات

مطلب: پرتھوی اور جل (مٹی اور پانی) سے میٹھا ذائقہ، پرتھوی اور اگنی (مٹی اور آگ) سے ترش ذائقہ، جل اور اگنی سے نمکین، آکاش اور وایو سے چرپرا، وایو اور اگنی سے کڑوا اور ہوا سے کسیلا ذائقہ پیدا ہوتا ہے غرضیکہ چھ ذائقوں کی پیدائش اس طریق سے ہوتی ہے لیکن یہاں سوال ہوسکتا ہے کہ دنیا کی ہر ایک شے کی بناوٹ میں مندرجہ بالا پانچوں ہی تتو موجود رہتے ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ یہاں پر مختلف رسوں کی ترکیب مختلف تتوں سے بیان کی گئی ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ بیشک ہر ایک شے کی پیدائش یا بناوٹ میں پانچ تتوں کا کم و بیش ہونا لازمی ہے مگر یہاں پر کسی ایک ذائقہ کی ترکیب میں جن دو چیزوں کو خصوصیت سے بیان کیا گیا ہے وہ اس میں قدرتاً غالب یا زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں اسی لئے دنیا میں تمام اشیائے کے مختلف ذائقے پائے جاتے ہیں ورنہ اگر ہر شے میں پانچوں تتو برابر وزن میں ہوتے تو ذائقوں کا اختلاف ہرگز نہ ہوسکتا۔

رسوں سے خلطوں کی پیدائش

مختلف رس مختلف خلطوں کو پیدا کرتے پائے جاتے ہیں چنانچہ دیکھئے:
"مدھرا ملیہ لونا شلیشما نتم امللا پتہ جاتے کٹکا جاتے وایو" وغیرہ
مطلب: میٹھا رس بلغم، ترش رس صفرا اور تیز یا کسیلا رس وایو کو پیدا کرتے ہیں۔

انسانی مزاج: مزاج کے بیان میں ہم ذکر کر چکے ہیں کہ انسانی جسم کی بناوٹ میں مختلف تتو پائے جاتے ہیں اور مختلف تتوں میں بھی جس جسم کی ترکیب میں جو تتو زیادہ ہوتا ہے اس کی مزاج وہی کہلاتی ہے۔

اب ایک سمجھ دار آدمی کے لئے یہ جاننا آسان ہوگیا کہ وہ کس قسم کی خوراک کا استعمال کرے کہ جس سے اس کی صحت و زندگی قائم رہ سکے مثلاً ایک آدمی کا مزاج بلغمی ہے اس کو ہمیشہ میٹھے رس کے کثرت استعمال سے بچنا چاہئے اور برخلاف اس کے تیز چرپرے اور کسیلے رس والی یا ترش رس والی اغذیہ زیادہ استعمال میں لانی چاہئیں کیونکہ بلغمی مزاج والے آدمی اگر میٹھے رس والی اغذیہ زیادہ استعمال کریں گے تو ان کے جسم میں بلغم بڑھ کر بلغمی امراض کا باعث ہوگی اسی طرح صفراوی مزاج والے آدمی کو تیز ترش کڑوے اور کسیلے رس والی غذاؤں کو بہت کم استعمال کرنا چاہئے اور میٹھے رس والی چکنی چیزوں کو زیادہ استعمال کرنا چاہئے اور سوداوی مزاج کا آدمی کڑوے کسیلے رس والی اشیاء کو کم استعمال میں لاوے اور ترش و میٹھی اور مرغن اشیاء کو زیادہ۔

امید ہے کہ خوراک کے متعلق ان سنہری اصولوں کو بیان کرنے سے لاعلمی طور پر خوراک کا مسئلہ قریب قریب حل ہوگیا ہے اور اب اس مضمون پر زیادہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں مگر ہاں یہاں پر مختلف اغذیہ از قسم اناج یا پھلوں وغیرہ کے مدت ہضم کے متعلق زمانہ حال کے محققین کی دریافتوں کی بناء پر چند نقشے پیش کئے جاتے ہیں جس سے ہر ایک آدمی یہ سمجھ سکے کہ مختلف اغذیہ کتنے عرصہ میں ہضم ہوتی ہیں اور اس میں کس نسبت سے اجزاء غذائیہ پائے جاتے ہیں:

نقشہ ہماری خوراک اور اس کے اجزاء غذائیہ بحساب فیصدی

نام جنس	پانی ہر سو حصہ میں	اجزائے لحمیہ	روغنی اجزاء	اجزائے نشاستہ و شکر	نمکین اجزاء
آٹا گندم	14	14.6	1.3	86.6	1.6
آٹا جو	15.5	11.29	2.2	66.1	1.91
آٹا جوار	11.95	8.64	3.9	73.81	1.7
آٹا باجرہ	11.8	7.13	4.62	73.85	2.6
آٹا چنا	1.85	24.0	3.64	68.04	2.47
آٹا مکئی	13.5	9.9	6.7	68.25	1.40
چاول	1.0	5.5	.8	83.2	.5
دال ماش	12.44	24.73	1.36	50.30	3.17
دال مونگ	16.5	23.6	1.4	56.0	2.5
دال چنا	11.25	21.67	3.60	61.18	2.20
دال مسور	11.82	28.15	1.26	59.84	1.92
مٹر خشک	15.0	22.0	2.0	58.8	3.0
سیم	14.0	24.4	1.4	57.0	3.6
چقندر	87.0	2.5	2.0	7.5	1.0

کرنب یا کرم کلہ	90.0	2.0	1.0	6.0	1.0
گانٹھ گوبھی	91.0	1.8	0.5	5.8	.7
مٹر سبز	55.0	7.0	1.0	35.0	2.0
آلو	74.4	2.0	1.6	21.0	1.0
شلغم	88.0	2.5	2.0	6.5	1.0
گاجر	85.4	2.6	4.5	8.4	1.0
پیاز	93.8	.5	.0	5.2	.5
سبز ترکاری ہر قسم	91.0	2.0	.5	5.8	.7
ساگودانہ	15.0	1.5	.0	83.5	.0
اراروٹ	18.0	.0	.0	82.0	.0
گوشت بکری	69.7	20.5	7.5	.0	1.3
گوشت بھیڑ	74.0	19.0	5.0	.0	2.0
گوشت ہرن	68.8	20.4	8.0	.0	2.8
گوشت تیتر بٹیر	72.0	24.0	2.0	.0	2.0
گوشت کبوتر	72.4	23.0	1.9	.0	2.7
گوشت مرغ	74.0	21.0	3.8	.0	1.2
گوشت مچھلی	79.0	19.0	1.0	.0	1.0
چربی اکثر جانوروں	68.6	26.3	3.9	.0	1.2
گردے	76.5	21.2	.9	.0	1.4
بیضہ مرغ	74.4	14.0	10.5	.0	1.5
زردی انڈہ	52.0	30.0	16.0	.0	1.3
دودھ گائے	86.0	4.5	4.0	5	.05
دودھ بالائی اترا ہوا	87.5	4.0	2.7	5	.07
دودھ مکھن نکالا ہوا	89.0	4.7	.5	5	.7
بالائی	66.0	2.7	26.7	2.8	.07
مکھن	7.5	1.0	90.0	.0	1.0
پنیر	36.0	30.0	28.5	.0	4.5
دہی	91.60	2.91	1.09	3.9	.05
چینی	3.0	.0	.0	96.5	.05

نقشہ مدت ہضم مختلف اغذیہ

مندرجہ ذیل نقشہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ مختلف اغذیہ کس قدر عرصہ میں ہضم ہوتی ہیں اس سے آپ کی واقفیت میں نہایت اضافہ ہوگا اور آپ اپنی مزاج کے مواقف مناسب غذا بھی تجویز کر سکیں گے:

نام غذا	مدت ہضم	نام غذا	مدت ہضم
روٹی گندم	تین گھنٹہ تیس منٹ	اراروٹ	ایک گھنٹہ تیس منٹ
روٹی گندم خمیری	تین گھنٹہ پندرہ منٹ	دال ماش	دو گھنٹہ چالیس منٹ
روٹی جو	تین گھنٹہ تیس منٹ	دال مونگ	دو گھنٹہ تیس منٹ
روٹی باجرہ یا مکئی	تین گھنٹہ چالیس منٹ	دال ہر قسم	دو گھنٹہ تیس منٹ
خشکہ برنج	ایک گھنٹہ	گوشت بھیڑ	تین گھنٹہ
آلو	تین گھنٹہ	کباب ہرن	دو گھنٹہ تیس منٹ
پلاؤ	تین گھنٹہ پینتالیس منٹ	کباب بھیڑ و بکری	تین گھنٹہ پندرہ منٹ
ٹے پی اوکا	دو گھنٹہ	گوبھی	تین گھنٹہ تیس منٹ
ساگودانہ	ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ	چقندر، شلغم، گاجر	تین گھنٹہ تیس منٹ
اکثر پختہ ترکاریاں	تین گھنٹہ تیس منٹ	سیم کی پھلیاں	تین گھنٹہ
سیب شیریں	ایک گھنٹہ تیس منٹ	کباب مرغ و پنیر	تین گھنٹہ تیس منٹ
اکثر پختہ شیریں میوہ جات	ایک گھنٹہ تیس منٹ	کباب مرغابی	چار گھنٹہ تیس منٹ
اکثر ترش و سخت میوہ جات	چار گھنٹہ تیس منٹ	کباب مچھلی	دو گھنٹہ
گوشت ہرن بریاں	ایک گھنٹہ تیس منٹ	مکھن و گھی	تین گھنٹہ تیس منٹ
گوشت طلوان بریاں	دو گھنٹہ تیس منٹ	دودھ	دو گھنٹہ
گوشت چوزہ مرغ بریاں	دو گھنٹہ پینتالیس منٹ	بیضہ خام پھینٹا ہوا	ایک گھنٹہ تیس منٹ
گوشت بکری	تین گھنٹہ	بیضہ سخت ابلا ہوا	دو گھنٹہ تیس منٹ

نقشہ میوہ جات، ان کے مختلف نام، مقدار خوراک و افعال وخواص

مشہور نام	فارسی عربی	طبیعت	مضر	مصلح	مقدار خوراک	افعال و خواص بروئے طب یونانی
آڑو	شفتالو خوخ	نمبر دو	بلغمی مزاج والے کو	شہد اور مربہ ادرک	دس دانہ	طبیعت میں لینت پیدا کرتا ہے صفراوی و خونی بخاروں میں مفید ہے اور بھوک اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

آلوچہ	آلوبخارا اجاص	نمبر ایک سرد نمبر دو تر	دماغ، معدہ اور اعصاب کے لئے	گل قند اور مصطلی	پندرہ یا بیس دانہ	ملین، نافع بخارات صفراوی وخونی صفرا وخون کے جوش کو ہٹاتا ہے نیز مادہ خارش کو جسم سے خارج کرتا ہے۔
آلوبالو	قراسیا	نمبر ایک پختہ گرم تر	معدہ کو	سکنجبین	نو عدد	صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے پیاس وتگی کو دور کرتا نیز حلق و پھیپھڑے کی خشکی میں مفید ہے ملین اور دست آور ہے۔
اخروٹ	گردگان جوز	نمبر دو گرم خشک	گرم مزاج والے کو	آب انار	دو تولہ تک	طبیعت کو نرم کرتا، اعضائے رئیسہ اور حواس باطنی کو تقویت دیتا اور ممسک ہے اس کا بریاں مغز سردی کی کھانسی کو مفید ہے۔
امرود	کشرنی	نمبر ایک سرد تر شیریں مائل بحرارت	سرد مزاج اور ضعیف معدہ کو	سونف مربہ سونٹھ	دس تولہ	مفرح، ملین، مشتہی، مقوی دل ومعدہ کھانا کھانے سے پہلے کھایا ہوا قبض اور کھانا کھانے کے بعد کھایا ہوا الیت پیدا کرتا بلکہ دست لاتا ہے۔
انار میٹھا	انار شیریں رمان حلو	سرد تر یا معتدل	معدہ کو	انار شیریں	تین یا چار تولہ	پیٹ کو نرم کرتا، پیشاب لاتا، جگر اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا، پیاس بجھاتا اور خون پیدا کرتا ہے مگر نفاخ بھی ہے۔
انار کھٹا	انار ترش رمان حامض	نمبر ایک سرد تر باقوت قابضہ	سرد مزاج والے اور باہ کو	انار شیریں	تین تولہ تک	گرمی جگر، سوزش معدہ صفراوی قے و دست یرقان سوکھی کھجلی اور خمار کے لئے نافع ہے۔

انار کھٹ میٹھا	انار میخوس	سرد تر	سرد مزاج والے کو	مربہ زنجبیل	چار تولہ تک	صفراوی قے و دست یرقان و کھجلی کو مفید معدہ و جگر کو تقویت دیتا ہے تشنگی کو دور کرتا ہے۔
املی	تمر ہندی چارا	نمبر ایک سرد نمبر دو خشک	گلے کو	عناب و بنفشہ	پانچ تولہ تک	طبیعت کو نرم اور قے کو بند کرتی ہے مخرج صفرا مقوی معدہ و دل جوش خون و خفقان میں مفید ہے۔
آم	انبہ وانج	نمبر ایک پختہ گرم خشک	گرم مزاج کو نفاخ ہے	سکنجبین و سرد پانی	رس آٹھ یا دس تولہ تک	معدہ، آنتوں، گردہ، مثانہ اور باہ کو قوت دیتا ہے قلمی آم زرا ثقیل اور دیر ہضم ہوتا ہے۔
انجیر	تین	نمبر ایک گرم نمبر دو تر	جگر اور معدہ کو	بادام	ایک دانہ تک	طبیعت کو ملائم کرتی، لاغری گردہ، ورم طحال، صرع، فالج اور امراض بلغمی میں مفید ہے نیز ملین ہے۔
انگور	عنب	پختہ وگرم تر بدرجہ اول	مرطوب معدہ اور تلی کو	سونف وگل قند		خون صالح پیدا کرتا، کثیر الغذا اور جسم کو موٹا کرتا ہے زود ہضم و مادہ سوداوی کو خارج کرتا ہے۔
اناس	اناس	گرم وتر یا سرد وتر بدرجہ دوم	اعضائے عصبی کو	شکر	ایک عدد	مفرح، مقوی معدہ، دل، دماغ و جگر دافع خفقان و حرارت صفرا، سرد مزاج والے اور لاغر اندام کو طاقت دیتا ہے۔
ایکھ گنا پونڈا	نیشکر قصب السکر	گرم بہ اول تر دوم	پھیپھڑے کو نفاخ ہے	انیسوں	رس بیس تولہ تک	پیٹ کو نرم کرتا، سدہ کھولتا، محرک باہ، پیشاب لاتا اور سوزش کو مفید ہے۔

بادام میٹھا	بادام شیریں لوز الحلو	گرم تر بہ اول	امعاء کو	شکر	تین تولہ تک	قوت بدنی اور دماغی کا محافظ، مقوی بصر، منی اور بدن کو موٹا کرتا ہے نیز ملین اور سدہ کھولتا ہے۔
بہی	بہ و سفرجل	سرد خشک بہ دوم	امعاء کو	شہد و انیسوں	ایک دانہ	مفرح، پیشاب آور مگر قابض دل دماغ اور معدہ کو تقویت دیتی ہے نیز خفقان وسواس کو رفع کرتی ہے۔
بڑھل		پختہ گرم و تر بہ اول	معدہ کو و نفاخ ہے	سکنجبین		طبیعت کو نرم کرتا ہے اور دل کو کسی قدر تقویت دیتا ہے مگر نفاخ ہے
پستہ	فستق	گرم بہ اول و خشک بہ دوم	گرم مزاج والے کو	سکنجبین	دو تولہ تک	دل، دماغ، معدہ، باہ، حافظہ اور ذہن کو قوت دیتا ہے بدن کو موٹا کرتا اور جگر کا سدہ کھولتا ہے۔
پھالسہ	فالسہ	سرد بہ دوم و خشک بہ اول	سرد مزاج والے کو	انیسوں	پانچ تولہ	صفراوی قے اور دست ہچکی اور پیاس میں مفید ہے پیشاب کی جلن، سوزاک اور بخار کی گرمی کو زائل کرتا ہے معدہ، دل اور جگر کو قوت دیتا ہے۔
تاڑ	تال و تار	پختہ سرد اور خشک	نفاخ ہے	قند		پیشاب آور، مقوی باہ اور بدن کو موٹا کرتا ہے صفرا اور خون کے فساد کو رفع کرتا ہے۔
تربوز	ہندوانہ بطیخ	سرد تر بہ دوم	معدہ اور تلی کو	قند و شہد		پیشاب لاتا، پیاس بجھاتا، صفرا اور خون کی تیزی کو کم کرتا ہے گرمی کے بخار میں نافع ہے اور اس کا پانی سکنجبین کے ہمراہ یرقان کو مفید ہے۔

توت میٹھا	توت شیریں	گرم بہ اول و تر بہ دوم	معدہ کو	سکنجبین	دس تولہ	سدہ کھولتا ہے خون پیدا کرتا ہے باہ کو قوت دیتا ہے اور بدن کو موٹا کرتا ہے اس کا شربت درد گلو کو مفید ہے۔
توت کھٹا	توت ترش	سرد بہ دوم و خشک بہ اول	سینہ کو	شہد	پانچ تولہ	قاطع صفرا، پیاس کو بجھاتا، مانع صعود ابخرات اور ریاح بطرف دماغ نیز جوش خون کو تسکین دیتا ہے۔
چکوترہ		سرد و تر بہ دوم	سینہ کو	قند		قاطع صفرا، متلی، معدہ کو قوت دیتا ہے بلغمی مزاج کو مضر اور کھانسی پیدا کرتا ہے۔
چھوہارہ و کھجور	خرما تمر	گرم و خشک	درد سر لاتا ہے	بادام و آب انار		خون پیدا کرتا، باہ کو بڑھاتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے نیز فالج اور لقوہ میں مفید ہے۔
چلغوزہ		گرم نمبر دو تر نمبر ایک	ہضم کو	بادام	ایک تولہ	گردہ، مثانہ، آلات تناسل و اعصاب کو طاقت بخشتا، باہ بڑھاتا اور سدہ کھولتا ہے۔
خربوزہ	خربزہ بطیخ	گرم نمبر دو و تر	خلط غالب کو بڑھاتا ہے	سکنجبین		پیٹ کو نرم کرتا، سدہ کھولتا، گردہ و مثانہ کو صاف کرتا، پیشاب لاتا، محرک باہ ہے نہار کھانا مضر ہے۔
خوبانی	زرد آلو مشمش	گرم نمبر دو و تر	نفاخ ہے	سکنجبین و شکر	دس تولہ	ملین، مخرج صفرا، سدہ کھولتا، پیاس اور جوش خون کو رفع کرتا اور صفراوی و خونی بخاروں میں مفید ہے۔
سنگترہ	نارنج	سرد نمبر ایک گرم نمبر دو	جگر و اعصاب کو	قند و شہد	دو دانہ	مفرح ہے، معدہ و دل کو تقویت دیتا، گرمی و پیاس کو بجھاتا ہے قاطع صفرا اور خفقان اور وحشت میں مفید ہے۔

سنگھاڑہ		سرد نمبر دو خشک نمبر دو	ثقیل اور دیر ہضم	نمک	دس دانہ	قابض ہے محرورین کے باہ کو قوت دیتا ہے اور سوزش دل میں مفید ہے۔
سیب	تفاح	شیریں گرم نمبر ایک	سینہ کو	شہد و گلقند	ایک یا دو دانہ	مفرح، دل، دماغ، جگر اور معدہ کو قوت دیتا، مسکن حرارت، خون بڑھاتا، بھوک لگاتا اور خفقان کو رفع کرتا ہے۔
شریفہ		گرم و تر	نفاخ	ترشی	ایک دانہ	طبیعت کو ملائم و معدہ کو فاسدہ گرم کرتا، نافع خفقان، مولد منی اور کسی قدر مقوی باہ ہے۔
کٹھل		گرم نمبر دو خشک	نفاخ	نمک		نفاخ، خون کو فاسد کرتا مگر محرک مقوی باہ اور مولد منی ہے۔
کسیرو		نمبر ایک سرد و تر	ثقیل	شکر	دس دانہ	صفراوی، سوداوی و خونی اسہال میں مفید، حدت صفرا اور شدت پیاس کو رفع کرتا ہے قابض بھی ہے۔
کرک		نمبر دو سرد و تر	سرد مزاج کو	نمک	ایک یا دو عدد	صفراوی قے و دست میں مفید ہے حدت صفرا اور شدت پیاس کو رفع کرتی ہے قابض بھی ہے۔
کھرنی		نمبر ایک گرم و تر	اعصاب کو	گل قند	تین تولہ	مشتہی، مسمی، مغلظ، مفرح، قے کو روکتی اور سوزاک میں مفید ہے۔
کیلا		معتدل و مائل به برودت	نفاخ	نمک شہد سونٹھ	ایک یا دو دانہ	مفرح، سینہ کو ملائم کرتا ہے دیر ہضم ہے، نفاخ، کثیر الغذا اور بدن کو موٹا کرتا ہے۔

جامن		معتدل	نفاخ	سیب	چندرہ عدد	مفرح، دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتا اور خون کو تلیا کرتا ہے۔
گولر	انجیر آدم حمیز	گرم نمبر دو تر نمبر ایک	معدہ کو	سکنجبین	پانچ دانہ	ملح، روی الغذا خشک کھانسی، درد سینہ اور منہ سے خون آنا میں مفید ہے۔
لیموں کاغذی	لیموئے حامض	سرد نمبر تین تر نمبر دو	اعصاب سینہ اور باہ کو	شکر و عناب	ایک عدد	پیاس، سوزش، صفراوی قے، خشکی اور صفراوی بخار کو رفع کرتا اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔

اشیائے نباتی وحیوانی

نام	فارسی	طبیعت	مضر	مصلح	خوراک	افعال وخواص
آلو	سیب زمینی	سرد خشک	دیر ہضم	گوشت	دس تولہ	محرک باہ، مولد ومغلظ منی، مقوی مثانہ اور نفاخ ہے۔
اروی	قلقلاش	گرم نمبر دو و تر	دیر ہضم	گرم مصالحہ		مغلظ منی، محرک باہ اور بدن کو موٹا کرتی ہے مگر دیر ہضم ہے۔
اڑد	ماش	گرم نمبر دو و تر	دیر ہضم	اورک ہینگ		نفاخ، مولد منی، محرک باہ اور مقوی اعضاء ہے۔
انڈا مرغی	خایہ مرغ	مرکب القوی	معدہ کو	رو بیان	پانچ عدد	نیم برشت زود ہضم، ابلا ہوا ثقیل، مقوی صالح الکیموس، کثیر الغذا
اونٹ	حمص اخضر	سرد خشک نمبر ایک	نفاخ	نمک		مقوی ممسک، دیر ہضم اور اخلاط کو بڑھاتا ہے۔
پالک	اسفاناخ	سرد نمبر دو تر نمبر ایک	سرد مزاج کو	خرفہ و کدو	تین تولہ	زود ہضم، ملین، سوزش معدہ، پیاس و گرمی میں مفید ہے۔
پنیر	جبن	سرد و تر نمبر دو	سرد مزاج کو			دیر ہضم، معدہ آنتوں اور گردے کو قوت دیتا و خلط صالح پیدا کرتا ہے۔

پیاز	بصل	گرم خشک نمبر دو	گرم مزاج کو	سرکہ و نمک	دو تولہ تک	ملین، محلل ریاح، ہاضم، مدر، مقوی باہ اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔
چقندر	سلق	گرم تر نمبر دو	معدہ کو	گوشت		ملین، محلل ریاح، نفاخ اور قلیل الغذا ہے۔
چھاچھ	آب دوغ	سرد و تر نمبر دو	مرکب بخار میں	سکنجبین بزوری		پیاس بجھاتی، بدن کو موٹا کرتی، محرک باہ اور صفراوی مزاج کو مفید ہے۔
خربوزہ سبز	خرفہ	سرد نمبر تین تر نمبر دو	چشم کو	گوشت	پانچ تولہ	مسکن حدت صفرا و عطش، نافع سوزش معدہ و جگر
دودھ بکری	شیر بز	سرد تر مائل بہ حرارت	نفاخ	سونف	ادھ سیر	ملین، مدر، مجلی و ملطف، سل، کھانسی، خناق، خراش معدہ میں مفید ہے۔
دودھ گائے	شیر گاؤ	معتدل با رطوبت فضلہ	طحال کو	شکر	ادھ سیر	کثیر الغذا، ملین، مقوی دل و دماغ مولد و مغلظ منی، مبہی دافعہ خفقان ہے۔
دودھ بھینس	شیر گاؤمیش		دیر ہضم	شکر	ادھ سیر	مولد خون، مقوی اعضاء، ثقیل و مبہی اور بدن کو موٹا کرتا ہے۔
دودھ گدھی	شیر خر	سرد نمبر دو تر نمبر تین		گل قند	بیس تولہ	گرم مزاج والے کے دل و دماغ کو قوت دیتا اور سل و دق میں مفید ہے۔
سیم		سرد خشک نمبر ایک	نفاخ	گوشت		دافع فساد بلغم و صفرا، نفاخ اور دیر ہضم، جلدی امراض میں مفید ہے۔
شلغم	شلجم	گرم تر	نفاخ	گوشت		ملین، مشتہی، مبہی، مدر اور سینہ کو نرم کرتا ہے۔
کچنال		سرد خشک نمبر تین	نفاخ	گرم مصالحہ		ثقیل، قابض، فساد خون کو رفع کرتا اور آنتوں کو قوت دیتا ہے۔

کدو میٹھا	کدو شیریں	گرم تر نمبر دو	نفاخ	گوشت ترشی		ملین، دیر ہضم، قلیل الغذا اس کا حلوہ مقوی باہ ہے۔
کدو لوکی	کدو دراز	سرد تر نمبر دو	سرد مزاج معدہ کو	گوشت گرم مصالحہ		ملین، مدر، قلیل الغذا صفراوی مزاج اور مدقوق کو مفید ہے۔
کریلا		گرم خشک نمبر دو	مرورین و امعاء کو	تمر ہندی		ملطف، مقوی اعصاب و باہ، مخرج بلغم و صفرا، مدر، مفید فالج و لقوہ
کھیرا	خیار یادرنگ	سرد تر نمبر دو	سرد مزاج کو			سوزش امعاء، حرارت خون و صفرا، گرمی و پیاس کو تسکین دے۔
گاجر	زردک	گرم تر نمبر دو	نفاخ	قند سیاہ		ملین، مقوی معدہ، دیر ہضم، مبہی، مدر، خفقان اور استسقاء میں مفید ہے۔
گوبھی	کلم و قبیط	سرد خشک نمبر دو	نفاخ	ادرک و اجوائن		مدر، مقوی اعضاء، دافع فساد خون و صفرا، مسکن خما
گوشت بھیڑ	لحم الیانی	گرم خشک نمبر دو	قابض	روغن		مشتہی، مقوی معدہ و امعاء، مقوی اعصاب و باہ اور تپ دق میں مفید ہے۔
گوشت تیتر	لحم کبک	گرم خشک نمبر دو	گرم مزاج کو	ترشی		کثیر الغذا، مولد خون، زود ہضم، مقوی اعضاء، مفید فالج و لقوہ
گوشت مرغ	لحم مرغ	گرم تر نمبر ایک	مداومت مضر ہے	روغن		کثیر الغذا، مقوی باہ و دماغ افعال اور باہ کو قوت دیتا ہے۔
گوشت مرغابی	لحم مرغابی	گرم تر	نفاخ	آب انار		دیر ہضم، نفاخ، محرک باہ، بدن کو فربہ کرے مگر غلیظ غذا ہے۔
گوشت بط	لحم بط	گرم نمبر دو خشک نمبر ایک	درد سر لاتا ہے	گرم مصالحہ		مقوی باہ، کثیر الغذا، منی زیادہ اور گردے کو موٹا کرتا ہے۔

گوشت بکری	لحم بز	گرم تر	سوداوی مزاج کو	بادام		مولد لطیف خون' موافق مزاج محرورین اور صالح الکیموس ہے۔
گوشت دنبہ	لحم دنبہ	گرم خشک	ذرا دیر ہضم			مقوی اعضاء' صالح الکیموس' محرک باہ اور دیر ہضم ہے۔
گوشت ہرن	لحم آہو	گرم خشک نمبر دو	دیر ہضم	ترشی		موافق مزاج انسانی کثیر الغذا فالج واسترخاء میں مفید ہے۔
گیہوں	گندم	گرم نمبر ایک				اس کی روٹی بہتر غذا ہے اس میں غذائیت زیادہ ہے خون پیدا کر کے بدن کو موٹا کرتی ہے۔
مچھلی جھینگا	ماہی روبیاں	تازہ گرم تر نمبر دو	مولد سودا	بادام روغن		خون صالح پیدا کرتی' مولد منی و مقوی باہ ہے۔
مچھلی روہو	شبوط	سرد خشک	معدہ کو	شہد		ردی الکیموس مگر مقوی باہ اور مقوی دماغ ہے۔
مسور	عدس	گرم نمبر ایک خشک نمبر دو	نظر و باہ کو	ترشی و گھی		مولد خلط سودا' نفاخ' دیر ہضم اور مدر حیض ہے۔
مکھن	مسکہ	گرم نمبر ایک تر نمبر دو	معدہ کو	شکر و شہد	پانچ تولہ	طبیعت کو ملائم کرتا' سدہ کو کھولتا اور جسم کو موٹا کرتا ہے۔
بالائی	سرشیر	سرد تر	دیر ہضم	شکر	پانچ تولہ	مولد منی' مقوی باہ اور بدن کو موٹا کرتی ہے مگر ثقیل ہے۔
مولی	ترب	گرم نمبر ایک تر نمبر دو	نفاخ	نمک و زیرہ		خود دیر ہضم ہے مگر غذا کے بعد کھائیں تو ہاضم' مدر حیض' نافع بواسیر' مفتت
میتھی کا ساگ	ترہ شملیت	گرم خشک نمبر دو	گرم مزاج کو	ترشی و گھی		ملین' مدر' محلل ریاح' درد کمر و امراض باردہ میں مفید ہے۔

فہرست بمطابق حروف تہجی

طب یونانی کی عظمتوں کے شہکار نسخے طب یونانی کے ماتھے پر چمکتا ہوا جھومر

100 سو انمول ہیرے حکیم مرہم عیسیٰ

سینہ بہ سینہ چلنے والے خفیہ مجربات کا خزانہ

صدری مجربات
ایلوپیتھک کے مقابلے میں حکیم اجمل خان

قدیم جدید نامور حکما کے ذاتی 1200 سے زائد مجرب فارمولے

لقمانی فارمولے

صنعتی اداروں کے مشہور معروف 1300 فارمولوں کا مجموعہ

ڈاکٹر محمد غوث رفیق
دانیال کیمیکل فارمولے

2000 تشخیصی نقاط کا مجموعہ

رموز تشخیص ڈاکٹر حکیم محمد صدیق اختر

مکتبہ دانیال
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Ph:042-7660736
0333-4276640